اشتہارات زیر ایکٹ یادگارہائے قدیم

صیغہ جنگلات

قواعد جنگل وغیرہ

دیگر اشتہارات جنگل دربارہ حصول اراضی و محفوظ رکھنے جنگلات وغیرہ کے

صیغہ تجارت و صنعت و حرفت

قواعد پیٹرولیم

موٹر گاڑی ہائے

کارخانجات

نمبر صفحات

آبکاری

شکار مچھلی

دیگر متفرق اشتہارات بیفہ تجارت و صنعت حرفت

نمبر صفحات

صیغہ سوم

گزٹ

عام

نمبر صفحات

امتحانات

رسالہ جات وغیرہ جو بدوران سنہ ۱۹۱۶ع ضبط کئے گئے

رجسٹری

طب حفظان صحت

متفرق اشتہارات

طب

حفظان صحت

مقامات ذیل میونسپلٹی حالے میں ایکٹ ٹیکہ چیچک کا نفاذ

حصول اراضی

تعلیم

صیغہ پولیس

متفرق اشتہارات

چوکی ہائے تعزیری

مواضعات جنمیں چوکی تعزیری چوکی ہائے تعزیری پولیس قائم کی گئی

نمبر صفحہ

صیغہ فوج

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ عمارات و سڑکہا ئے

متفرق اشتہارات

اراضیات جو رفاہ عام کی اغراض کیلئے صیغہ تعمیرات سرکاری شعبہ عمارات و سڑکہائے نے سنہ ۱۹۱۶ ع کے دوران میں حاصل کیں۔

موضع	تحصیل	جائے وقوع اراضی اور مطلب جسکے لئے حاصل کیگئی	نمبر صفحہ گزٹ
ضلع گوڑگانوہ			
رنہیٹرا	بلب گڑھ ...	سڑک مابین دہلی و متھرا کی اصلاح کیلئے ...	۹۳۵
ضلع انبالہ			
کران و گھسیٹ پور ...	انبالہ ...	قال گڑھی میں انتظام بہمرسانی آب کیلئے ...	۵۹۸
میرا وغیرہ ...	جگادھری...	جمنا روق برج (پل سڑک) تک پہنچنے کیواسطے چھوٹی سڑک کیلئے۔	۷۵۶ و ۷۵۷
ضلع شملہ			
شملہ ..	شملہ ...	سرکاری ملازموں کی جائے رہائش کیلئے ...	۶۶۲ و ۷۵۸
ضلع ہوشیار پور			
پکا پور و ستفا پور و دیگر بہت سے مواضعات۔	گڑہ شنکر...	ہوشیار پور دو آب برانچ ریلویز کی توسیع نواں شہر جیجوں کیلئے۔	۲۴۳ لغایت ۲۴۵ و ۹۸۵۔
ضلع جالندھر			
شہر جالندھر ...	جالندھر ...	ہوشیار پور دو آب برانچ ریلویز کے واسطے شہر جالندھر سٹیشن یارڈ کیلئے۔	۶۳
ایضاً ...	ایضاً ...	نارتھ ویسٹرن ریلوے کے سٹیشن شہر جالندھر کے یارڈ کیلئے	۴۳۵
نواں شہر مہالون و گوجر پور وغیرہ۔	نواں شہر...	ہوشیار پور دو آب برانچ ریلوے ہائے کی پھگواڑہ راہوں توسیع نواں شہر جیجوں کیلئے۔	۲۲۷
نواں شہر ...	ایضاً ...	ہوشیار پور دو آب برانچ ریلوے کی توسیع نواں شہر جیجوں کے سٹیشن نواں شہر پر ایک مثلث لائن کیلئے۔	۶۱۹
آلا چور وغیرہ ...	ایضاً ...	ہوشیار پور دو آب برانچ ریلوے ہائے کے لئے۔	۹۸۳
لوہار منگل وغیرہ ...	نکودر ...	ڈہالیوال خاص فلیگ سٹیشن کو کراسنگ سٹیشن میں تبدیل کرانیکے لئے۔	۵۸۵

موضع	تحصیل	جائے وقوع اراضي اور مطلب جسکے لئے حاصل کیگئي	نمبر صفحہ گزٹ

ضلع فیروز پور

موضع	تحصیل	جائے وقوع اراضي اور مطلب جسکے لئے حاصل کیگئي	نمبر صفحہ گزٹ
موگا مہلا سنگھ ...	موگا ...	عدالت سب ڈویژنل افسر کیلئے	۹۹۳

ضلع لودھیانہ

موضع	تحصیل	جائے وقوع اراضي اور مطلب جسکے لئے حاصل کیگئي	نمبر صفحہ گزٹ
طرف کاھلیوال ...	لودھیانہ ...	لودھیانہ سے قبرستان کی توسیع کیلئے	۲۴۴

ضلع لاھور

موضع	تحصیل	جائے وقوع اراضي اور مطلب جسکے لئے حاصل کیگئي	نمبر صفحہ گزٹ
رتوکے گوردوارہ ...	قصور ...	امرتسر قصور ریلوے پر بمقام رتو کے گوردوارہ فلیگ سٹیشن کے مستقل انتظام کے لئے-	۴۶
شہر لاھور ...	لاھور ...	بہاٹي دروازہ کے باہر جوبلی سڑک کی اصلاح کے لئے...	۳۳۱
شاہ شمس معل و گنجھا کلان واقعہ لاھور-	ایضاً ...	منٹو پارک لاھور میں جرنیلي سڑک کے چھوٹے راوی کے پل کے نیچے اسکیپ چینل کیلئے-	۶۰۴

ضلع سیالکوٹ

موضع	تحصیل	جائے وقوع اراضي اور مطلب جسکے لئے حاصل کیگئي	نمبر صفحہ گزٹ
مرالہ و کول وغیرہ ...	سیالکوٹ ...	عمارتی لکڑي کے ڈپو واقع مرالہ ریلوے کے لئے ...	۲۶۱ و ۹۰۳
ڈھلے والی ...	ایضاً ...	سمبڑیال مرالہ ریلوے کیلئے	۸۰۵

ضلع گجرانوالہ

موضع	تحصیل	جائے وقوع اراضي اور مطلب جسکے لئے حاصل کیگئي	نمبر صفحہ گزٹ
وزیر آباد ...	وزیر آباد ...	نالی نکاس آب وزیر آباد کے لئے	۳۶۴ و ۳۶۵
گوجرانوالہ ...	گوجرانوالہ...	ریلوے پر سڑک کو موڑنے کے لئے	۵۸۶
ایمن آباد ...	ایضاً ...	نالی نکاس آب ایمن آباد کے لئے	۶۴۳ و ۶۴۵

ضلع گجرات

موضع	تحصیل	جائے وقوع اراضي اور مطلب جسکے لئے حاصل کیگئي	نمبر صفحہ گزٹ
ملکوال ...	پھالیہ ...	آب ضائع کے تصفیہ کے لئے ملکوال سٹیشن سے الے تک کچي نالی بنانیکے لئے-	۱۳۱

ضلع جہلم

موضع	تحصیل	جائے وقوع اراضي اور مطلب جسکے لئے حاصل کیگئي	نمبر صفحہ گزٹ
محال جاھمی ...	پنڈ دادنخان	پنڈ دادن خان میں ایک جدید مودہ خانہ کے لئے ...	۱۴۹
سینٹھی... ...	ایضاً ...	نور پور میں آرامگاہ سول درجہ سوم کي تعمیر کے لئے ...	۴۷۶

ضلع راولپنڈي

موضع	تحصیل	جائے وقوع اراضي اور مطلب جسکے لئے حاصل کیگئي	نمبر صفحہ گزٹ
ڈھمان کھڑ ...	راولپنڈي...	بہالو توبہ و عثمان کھڑ کی حدود کے لئے ...	۴۶
رتہ مرال ...	ایضاً ...	نارتھ ویسٹرن ریلوے کیلئے	۳۸۳
گہلا	ایضاً ...	نارتھ ویسٹرن ریلوے کو سوا لے کالا میں پتھر کی کان کیلئے	۶۲۰
تھوہالہ کلیان ...	گوجر خان...	مندرا بھون ریلوے کے کیچ سائیڈنگ (Catch Siding) کیلئے-	۳۴۸

موضع	تحصيل	جائے وقوع اراضي اور مطلب جسکے لئے حاصل کیگئی۔	نمبر صفحہ گزٹ
منڈوہ و تھرپالہ کلیاں...	گوجرانوالہ ...	منڈرا سٹیشن کے ڈاؤن اینڈ سائیڈنگ کی توسیع کیلئے...	۵۴۸
دھار جاوا ...	مری ...	سڑک مابین راولپنڈي و مري کے میل ۳۵ پر سڑک مذکور کے واسطے پتھر نکالنے کے لئے۔	۴۹۵

ضلع میانوالي

موضع	تحصيل	جائے وقوع اراضي اور مطلب جسکے لئے حاصل کیگئی۔	نمبر صفحہ گزٹ
عیسی خیل ...	عیسی خیل	عیسی خیل سٹیشن پر اینٹوں کے کوہاٹ کے سائیڈنگ کیلئے۔	۱۸۵

ضلع ملتان

موضع	تحصيل	جائے وقوع اراضي اور مطلب جسکے لئے حاصل کیگئی۔	نمبر صفحہ گزٹ
شجاع آباد ...	شجاع آباد...	شجاع آباد کی سکیم نکاس آب کے لئے	۸۷
جنگل جموں والا و کہوکھر وغیرہ۔	میلسی ...	ستلج ویلی ریلوے پر جوریا اور جملیرا کے مابین ٹائي بند اور آرٹ نال اسکیپ چینل کے لئے۔	۴۲۸ و ۴۲۹
ریاض آباد ...	ملتان ...	ریاض آباد کو بپوتے آصل ٹائپ سٹیشن میں منتقل کرنے کے لئے۔	۹۸۳

ضلع مظفر گڑھ

موضع	تحصيل	جائے وقوع اراضي اور مطلب جسکے لئے حاصل کیگئی۔	نمبر صفحہ گزٹ
مظفر گڑھ ...	مظفر گڑھ ...	گورنمنٹ ھائی سکول مظفر گڑھ میں ایزادیان تغیر و تبدل کرنے کے لئے۔	۱۳۰

محکمۂ آبپاشي

متفرق اشتہارات

ڈویژن ھائے اول و سوم و چہارم اور پنجم نہر اپر چناب کا علي الترتیب ڈویژن ھائے مرالہ و گجرانوالہ و شیخوپورہ اور رعیۃ کا کہلانا ۴۲

ڈویژن ھائے اول و سوم و چہارم اور پنجم نہر اپر جہلم کا علي الترتیب ڈویژن ھائے جانگلا و جہلم و پھالیہ اور گجرات کہلانا ۵۸۹

انہار سندھ و چناب پر گوشوارہ شرح قابضان میں ترمیم ... ... ۸۸ و ۸۹

ترمیم قواعد نہر دربارہ معافی محصول قابضان اراضی ... ... ۵۹۰ و ۵۹۳

نہر لوئر باری دواب پر شرح کا گوشوارہ ۳۸۵

نہر اپر جہلم " " " ... ... ۳۸۶ و ۳۸۷

نہر جمنی غربی " " ... ... ۴۷۸ و ۴۷۹

نہر لوئر چناب سے آبپاشي ہونے والي اراضي کے مالکوں پر شرح مالکانہ عاید کرنے کے متعلقہ اشتہار کی تنسیخ ۲۷۶

نالی نکاس کھمن و بگھیال و سر کیاں ضلع گورداسپور میں رکاوٹ پیدا کرنے کی ممانعت ... ۱۰۷ و ۱۰۹

سپیشل ڈرینج ڈویژن نہر جمنی غربي کا بند کیا جانا ۱۸۰

منظوری تحصیل سروے ڈویژن نہر اپر جہلم ۷۹۱

ڈویژن پنجم نہر اپر جہلم کے صدر مقام کا رسول سے گوجرانوالہ تبدیل کیا جانا ... ۲۴۵

حلقہ نہر باري دواب " " " لاہور سے منٹگمری " " ... ۷۹۱

اراضیات جو رفاہ عام کی اغراض کے لئے صیغہ تعمیرات سرکاری شعبہ آبپاشی نے سنہ ۱۹۱۶ ع کے دوران میں حاصل کیں۔

موضع	تحصیل	حالات وقوع اراضی اور مطلب جسکے لئے حاصل کیگئی۔	نمبر صفحہ گزٹ
ضلع حصار			
مجراں کلاں و بھودیا کھیرا	فتح آباد ...	نہر جمن غربی کی سرسہ میجو میجر ڈسٹری بیوٹری کے بائیں کنارہ کے اقل فاصلہ ۴۵۸۸۰ فٹ پر نکالے ہوئے شہدانوالی مائینر کے جدید ہیڈریچ کیلئے۔	۱۳۳
ضلع کرنال			
رادور ...	تھانیسر ...	نہر جمن غربی کی مین لائن لوئر کے دائیں کنارہ پر بالمقابل اقل فاصلہ ۱۲۵۳۲۵ فٹ ایک انگوں کے کھیت کیلئے۔	۸
چوہل ...	ایضاً ...	معبر جوہل پر نہر جمن غربی کی مین لائن لوئر کے بائیں کنارہ کیلئے۔	۹
پانی پت ...	پانی پت...	نہر جمن غربی کے بازیدا میجر ڈسٹری بیوٹری کے پانی پت مائینر کے ڈائیورزشن کیلئے۔	۶۴۸
جالی ...	کرنال ...	نہر جمن غربی کی مین برانچ کے دائیں کنارہ پر ایفلوں کے کھیت کیلئے۔	۷۴۸
ضلع انبالہ			
خلیل پور وغیرہ ...	روپڑ ...	دریا ئے ستلج کی سدوال آوٹ فال چینل کی ایک توسیع کیلئے۔	۳۳۱
ضلع فیروزپور			
ٹھاکرانوالہ ...	مکتسر ...	نہر سرہند کی شاخ ابوہر کی رپانا میجر ڈسٹری بیوٹری کی مکتسر برانچ کے جدید ہیڈ ریچ کیلئے۔	۸

ضلع لاہور

موضع	تحصیل	جائے وقوع اراضی اور مطلب جس کے لئے حاصل کی گئی	نمبر صفحہ
بانٹھ کلاں ...	چونیاں ...	نہر لوئر باری دوآب کی مین لائین کی دائیں جانب بالمقابل اقل فاصلہ ۵۷۰۱۵ تا اقل فاصلہ ۵۷۲۴۰ فٹ ھڈیارہ سائیفن کی اوٹ فال چینل کیلئے۔	۲۳
پہالکی بھوکے ...	ایضاً ...	نہر اپر باری دوآب کی مین برانچ لوئر کے اقل فاصلہ ۱۳۷۰۰۰ فٹ سے ۱۶۱۲۳۲ فٹ تک کا نہا ڈسٹریبیوٹری کے بائیں کنارہ پر ایک سڑک کیلئے۔	۱۰۹
مانگا ...	لاہور ...	(ایضاً، اوپر کی سطر کے ساتھ قوسین میں)	
لجابت وغیرہ ...	چونیاں ...	نہر اپر سوہاگ کے ریز رو ہیڈ کے لئے	۳۳۶
قلعہ کوٹرکا وغیرہ ...	ایضاً ...	شیخانوالہ ڈسٹریبیوٹری کے بائیں جانب اقل فاصلہ ۱۵۰۰۰۰ فٹ سے شروع کرکے بند طغیانی کو نہر لوئر باری دوآب کے بند کنارہ سے ملانے کیلئے۔	۳۴۹
کوٹ ناصر خاں وغیرہ ...	ایضاً ...	نہر اپر باری دوآب کی مین برانچ کے ھنڈیال ڈسٹریبیوٹری کے کفڈیاں مائنر کیلئے۔	۹۷۴
چندا سنگھ والہ و بڈھا سنگھ والا۔	قصور ...	نہر کٹورا کے ہیڈریچ کیلئے سنہ ۱۶–۱۹۱۵ع کیلئے ...	۷۷

ضلع امرتسر

موضع	تحصیل	جائے وقوع اراضی اور مطلب جس کے لئے حاصل کی گئی	نمبر صفحہ
ترپاٹی و گوسالہ افغانان و گوسالہ زمینداران و اٹلا و بہرمان۔	امرتسر ...	نہر اپر باری دوآب کی لاہور برانچ کی بائیں جانب ترپاٹی نالی نکاس کیلئے۔	۲۴
وڈالا ویرم و بھوما ...	ایضاً ...	نہر اپر باری دوآب کے اقل فاصلہ ۳۴۲۱۰ فٹ پر دائیں جانب نالي نکاس گوھال کو شاخ لاہور کے ساتھ ملانے کیلئے۔	۴۹ و ۵۰
بھلا پنڈ وغیرہ ...	اجنالہ ...	اقل فاصلہ ۰ سے ۴۱۰۰۰ فٹ تک نالي نکاس بنگا کیلئے	۲۷۸
چیھا خورد یا سکر چک	ترنتارن ...	نہر اپر باری دوآب کے مین برانچ لوئر کے دائیں جانب دودے ڈسٹریبیوٹری کے اقل فاصلہ ۴۰۰۰ فٹ پر بھٹہ بھوچر کیلئے۔	۳۵۰

ضلع سیالکوٹ

موضع	تحصیل	جائے وقوع اراضی اور مطلب جس کے لئے حاصل کی گئی	نمبر صفحہ
کانگ و ورام کے ...	ڈسکہ ...	نہر اپر چناب کی مین لائین اپر کی بائیں جانب سڑک حد بست کے ساتھ ساتھ نالی نکاس کیلئے۔	۲۴۸
کا گ و چھیلو کے وغیرہ	ایضاً ...	نہر اپر چناب کی مین لائین اپر کی دائیں جانب بالمقابل اقل فاصلہ ۱۱۵۹۰۰ فٹ بسیا سائیفن کے مخرج کیلئے۔	۲۶۱

موضع	تحصیل	جائے وقوع اراضی اور مطلب جس کیلئے حاصل کی گئی۔	نمبر صفحہ گزٹ
متیرانوالی وغیرہ ...	ڈسکہ ...	نہر اپر چناب کی نوکھر برانچ کے اقل فاصلہ ۱۹۱۵۰ فٹ پر نکالے ہوئے کوٹ جعفر ڈسٹریبیوٹری کیلئے۔	۲۷۶
ایضاً ...	ایضاً ...	ایضاً ایضاً پٹرسال ڈویژن کے جھونپڑے کیلئے۔	۶۰۵
لدھے کے ہردو وغیرہ ...	رعیہ ...	نہر اپر چناب کی شاخ رعیہ کی ۱۰-آر (مرید کے) ڈسٹریبیوٹری کی دائیں جانب اقل فاصلہ ۳۲۶۳۵ فٹ پر نکالے ہوئے چکیاں مائنر کیلئے۔	۳۶۶
مہلہ سوجا وغیرہ ...	ایضاً ...	نہر اپر چناب کی شاخ رعیہ کی ۱۰-آر (مرید کے) ڈسٹریبیوٹری کی دائیں جانب اقل فاصلہ ۸۳۶۶ فٹ پر نکالے ہوئے سوہل مائنر کیلئے۔	۳۶۷
کوٹلی ورک ...	ایضاً ...	آرام گھر کوٹھی ورک سے نہر اپر چناب کی شاخ رعیہ کی مرید کے ڈسٹریبیوٹری تک ایک سڑک کے لئے۔	۶۰۴
چک رامداس ...	پسرور ...	ایک سڑک کیلئے جو آرامگاہ چک رامداس سے سڑک حد بست تک ملائی جائیگی۔	۶۶۵

ضلع گوجرانوالہ

موضع	تحصیل	جائے وقوع اراضی اور مطلب جس کیلئے حاصل کی گئی۔	نمبر صفحہ گزٹ
کوٹھلو والہ و قلعہ چلد اور اندو رالی۔	گوجرانوالہ	نہر اپر چناب کی مین لائین لوئر کے اقل فاصلہ ۱۰۵۵۰۰ تا اقل فاصلہ ۱۱۰۶۶۱ کے بالمقابل دائیں حد کی سڑک کے ساتھ ساتھ اندو رالی ڈرینج کٹ کی توسیع کیلئے۔	۳۲
دھاریوال و ہرپانوالی ...	ایضاً ...	نہر اپر چناب کی مین لائین لوئر کی نور پور ڈسٹریبیوٹری کے قلعہ میاں سنگھ مائنر کے اقل فاصلہ ۴۸۷۸۰ فٹ پر نکالے ہوئے دھاری وال سب مائنر کیلئے۔	۶۳
چکی خورد وغیرہ ...	ایضاً ...	نہر اپر چناب کی رعیہ برانچ کے ۱۰-آر (مرید کے) ڈسٹریبیوٹری کی دائیں جانب اقل فاصلہ ۳۲۶۳۵ فٹ پر نکالے ہوئے ۱-آر (چکیاں) مائنر کیلئے۔	۳۹۷
عزیز چلک وغیرہ ...	وزیرآباد	نہر اپر چناب کی نوکھر برانچ کے اقل فاصلہ ۱۹۱۵۰ فٹ پر نکالے ہوئے کوٹ جعفر ڈسٹریبیوٹری کیلئے۔	۳۸۴
جاما چیما و دیگر ۱۸ مواضعات	ایضاً ...	نہر اپر چناب کی نوکھر برانچ کے وڑہال ڈسٹریبیوٹری کیلئے۔	۵۳۹

موضع	تحصیل	جائے وقوع اراضی اور مطلب جسکے لئے حاصل کی گئی۔	نمبر صفحہ گزٹ
چاہا چوما ...	وزیر آباد ...	نہر اپر چناب کی اوکھر براہنچ کے ورنال ڈسٹریبیوٹری پر پاسال نویس کے جھونپڑے کیلئے۔	۲۰۵
جنڈو ...	ایضاً ...	پہلہ گکھر کیلئے	۸۸۳
ذیلگی سادھاں و کوٹ یعقوب رکھو کے۔	شرقپور ...	نہر اپر چناب کی رکھ براہنچ کے سرے کے ڈسٹریبیوٹری کے ساتھ ساتھ جرانوالی سڑک تک ایک سڑک بنانے کے لئے۔	۲۳
ندیر بھان و قلعہ لال سنگھ۔	ایضاً ...	نہر اپر چناب کے ڈائیورشن بند کے اول فاصلہ ۵۰۰۰۰ سے اول فاصلہ ۵۲۲۰۰ فٹ تک ڈیگ ڈائیورشن چینل کی چوڑائی و گہرائی کیلئے۔	۱۱۸
رکھ نورے والی ...	ایضاً ...	ڈیگ ڈائیورشن چینل کے اول فاصلہ ۲۰۰۰۰ فٹ کے قریب اسکو ڈیگ کلاں کے ساتھ ملانے کے واسطے چوڑائی ڈالنی کیلئے۔	۳۵
چوڑا راجپوتاں وغیرہ ...	ایضاً ...	نہر اپر چناب کی رکھ براہنچ کے سرے کے ڈسٹریبیوٹری کے دائیں جانب اول فاصلہ ۱۱۷۷۹۵ پر نکالے ہوئے کھلا مائنر کیلئے۔	۳۰۹ و ۳۱۰
خانپور وغیرہ ...	ایضاً ...	نہر اپر چناب کی مین لائن لوئر کی چھچھو کی ڈسٹریبیوٹری کے اول فاصلہ ۲۲۸۳۰ فٹ پر نکالے ہوئے حد کی مائنر ۱-ایل / ۸-آر کے لئے۔	۳۲۳
قلعہ مصیلا وغیرہ ...	شرقپور ...	نہر اپر چناب کی شاخ رکھ کے سرے کے ڈسٹریبیوٹری کے دائیں جانب اول فاصلہ ۶۲ و ۱۳۹ فٹ پر نکالے ہوئے دھوالہ مائنر کیلئے۔	۵۰۷
چوڑا ساغو وغیرہ ...	ایضاً ...	نہر اپر چناب کی مین لائن لوئر کے چھچھوکی ڈسٹریبیوٹری کے باہوپالنوالہ مائنر کیلئے۔	۵۳۵
کھوٹ ...	ایضاً ...	نہر اپر چناب کی مین لائن لوئر کی دائیں طرف سلٹنگ مونٹنگ کیلئے۔	۶۰۳
جوھدکی ...	ایضاً ...	نہر لوئر چناب کی شرقپور راجبہر ڈسٹریبیوٹری کی شاخ جوھدکی پر درخت نصب کرنیکے لئے۔	۷۹۲
شرقپور ...	ایضاً ...	حفاظتی بند شرقپور کی توسیع کیلئے ...	۸۸۳
آڑی قاسم و سکیم پور بکا وغیرہ۔	حافظ آباد ...	نہر اپر چناب کے مین لائن کے ایک سلٹنگ مونٹنگ کے لئے۔	۹۷۷

موضع	تحصیل	جائے وقوع اراضی اور مطلب جسکے لئے حاصل کی گئی	نمبر صفحہ گزٹ
چک نمبر ۴۸	...	خانقاہ ڈوگراں نہر لوئر چناب کے شاخ رکھ کے بائیں کنارہ پر فلنگ ٹینکس کیلئے۔	۴۴۷
کھوپڑکا ...	... حافظ آباد ...	نہر میں سے بہے ہوئے پانی کے واسطے نالی کے لئے ...	۶۶۶
کوٹ قادر بخش وغیرہ ...	ایضاً ...	نہر لوئر چناب کے سرگودھا ڈرین کی توسیع کے لئے	۷۵۸

ضلع گجرات

موضع	تحصیل	جائے وقوع اراضی اور مطلب جسکے لئے حاصل کی گئی	نمبر صفحہ گزٹ
پاھوپانوالی	... پھالیہ	... نہر اپر جہلم کی مین لائن کی ۴ ۔آر ڈسٹریبیوٹری کے ۱۔آر مائینر کی مغربی جانب بالمقابل اقل فاصلہ ۴۹۰۰۰ فٹ انجنوں کے بہت بڑے معائنہ گھر واقعہ پاھوپانوالی کے لئے۔	۷
موجوالا و سیوپاہ	... ایضاً ...	نہر اپر جہلم کی گجرات برانچ کے اقل فاصلہ ۲۰۵۰۰ فٹ پر نکالے ہوئے پہالیہ دو شاخہ (۲۔ایل) ڈسٹری بیوٹری کے لئے۔	۲۲ و ۲۳
اصرا کلاں و ڈنگا	... کھاریاں ...	(ایضاً)	
پنڈی کالو	... پھالیہ ...	نہر اپر جہلم کی مین لائن کے اقل فاصلہ ۷۳۵۰۰ فٹ کے بالمقابل ۱۴۔آر ڈسٹری بیوٹری کے ۱۔ایل مائنر پر پنڈی کالو کے معائنہ گھر کے واسطے انجنوں کے کہوسے کے لئے۔	۴۸
دو درالمی	... ایضاً ...	نہر اپر جہلم کی مین لائن کے اقل فاصلہ ۳۷۳۰۰ فٹ کے بالمقابل ۱۲۔آر ڈسٹری بیوٹری کے ۱۔ایل مائنر پر چک ملھا معائنہ گھر کے واسطے انجنوں کے کہوسے کو لئے۔	۴۹
سیوپاہ و چک شیر محمد و ڈھرک نوان لوک۔	ایضاً ...	شاخ گجرات کی پھالیہ دو شاخہ ڈسٹری بیوٹری کے اقل فاصلہ ۱۶۵۵۹ فٹ نکالے ہوئے نوان لوک مائنر کے لئے۔	۱۱۸ و ۱۱۹
چور لنڈ	... ایضاً ...	نہر اپر جہلم کی شاخ گجرات کی منگت ڈسٹری بیوٹری کی سڑک کیلئے۔	۱۳۱ و ۱۳۲
وا سو	... ایضاً ...	(ایضاً)	
کیوکرہ	... ایضاً ...	نہر اپر جہلم کی شاخ گجرات کے اقل فاصلہ ۲۸۷۲ سے ۳۱۷۳ فٹ تک شاخ گجرات کے ساتھ ساتھ صاحعہ کے ذخیرہ کے لئے۔	۱۳۲
کادھر	... ایضاً ...	نہر اپر جہلم کی گجرات برانچ کے میانوالی ڈسٹری بیوٹری پر کادھر معائنہ گھر کی سڑک کیلئے۔	۱۳۹

موضع	تحصیل	جائے وقوع اراضی اور مطلب جسکے لئے حاصل کی گئی۔	نمبر صفحہ گزٹ
چورند	... پھالیہ ...	نہر اپر جہلم کی شاخ گجرات کے منگت ڈسٹری بیوٹری کے چورند مائنر کے بدھ سب مائنر کیلئے۔	۱۳۸ و ۲۰۹
چک نظام شاہ وغیرہ ...	ایضاً ...	نہر اپر جہلم کی شاخ گجرات کی چلیانوالہ ڈسٹری بیوٹری کے نکلنے والا مائنر کیلئے۔	۲۲۷
سیدیاہ و ہانسرانوالہ وغیرہ	ایضاً ...	گجرات برانچ کے پھالیہ ڈسٹری بیوٹری کے ہانسلانوالہ مائنر کیلئے۔	۲۹۲
ڈنگا وغیرہ ...	کھاریاں ...		
چک بھاوا وغیرہ ...	پھالیہ ...	نہر اپر جہلم کی شاخ گجرات کے اول فاصلہ ۶۲۵۰ فٹ پر نکالے ہوئے سوہاوا (۳-آر) ڈسٹری بیوٹری کے لئے۔	۳۰۹
چک بھاوا ...	ایضاً ...	سوہاوا ڈسٹری بیوٹری کے منبع کے نزدیک پاسال ڈرین کے جوہڑے کیلئے۔	۷۹۳
سوہاوا جملانی و سوہاوہ بلانی	ایضاً ...	نہر اپر جہلم کی گجرات برانچ کے چلیانوالہ ڈسٹری بیوٹری کے اول فاصلہ ۸۱۰۰۰ فٹ پر نکالے ہوئے الہ (۳-ایل) مائنر کیلئے۔	۳۲۲
ہر دو بوسال و منگٹ ...	ایضاً ...	نہر اپر جہلم گجرات برانچ کی منگت ڈسٹری بیوٹری کے اول فاصلہ ۲۰۰۰۰ فٹ پر نکالے ہوئے ۲-ایل مائنر کے لئے۔	۳۳۲
چھپریالوالی و نور جمال	ایضاً ...	نہر اپر جہلم گجرات برانچ کی پھالیہ دو شاخہ ڈسٹری بیوٹری کے ہنسلانوالہ مائنر کے اول فاصلہ ۳۰۰۰ فٹ پر نکالے ہوئے نور جمال سب مائنر کے لئے۔	۳۳۲
چک بھاوا ...	ایضاً ...	نہر اپر جہلم کی گجرات برانچ کے میانوال ڈسٹری بیوٹری کے ہیڈ ریگولیٹر کیلئے۔	۳۳۳
سوہاوا دلوانی ...	ایضاً ...	نہر اپر جہلم کی گجرات برانچ کے میانوال ڈسٹری بیوٹری کے نہی دیوانی مائنر کیلئے۔	۳۳۳
ہنسلانوالا و ڈھوک شہانی وغیرہ۔	ایضاً ...	نہر اپر جہلم کی گجرات برانچ کے پھالیہ دو شاخہ و منگت ڈسٹری بیوٹریوں کے سب مائنر ہائے لسوڑی و ڈھوک شہانی وغیرہ کیلئے۔	۳۳۴
دھول وغیرہ ...	ایضا ...	نہر اپر جہلم کی گجرات برانچ کے منگت ڈسٹری بیوٹری کے نوروال و دھول خورد مائنر کیلئے۔	۳۳۵ و ۳۶۶
سیدیاہ وغیرہ ...	ایضاً ...	نہر اپر جہلم کی گجرات برانچ کی پھالیہ دو شاخہ ڈسٹری بیوٹری کے اول فاصلہ ۱۲۶۰۹ فٹ پر نکالے ہوئے رسول پور مائنر کیلئے۔	۳۶۸

موضع	تحصیل	جائے وقوع اراضی اور مطلب جس کیلئے حاصل کی گئی۔	نمبر صفحہ گزٹ
موجیانوالہ	... پھالیہ ...	نہر اپر جہلم کے گجرات برانچ کے چلیانوالہ ڈسٹری بیوٹری کے موجیانوالہ مائینر کی توسیع کیلئے۔	۳۲۰
ایضاً	... ایضاً ...	نہر اپر جہلم گجرات برانچ کی پھالیہ دو شاخہ ڈسٹری بیوٹری کے ہیڈ ریگولیٹر کیلئے۔	۸۷۱
واسو	... ایضاً ...	نہر جہلم کی گجرات برانچ کے سوھاوا ڈسٹری بیوٹری کے اوّل فاصلہ ۲۹۰۸۱ فٹ پر پل کے ریمپ کیلئے۔	۴۴۸
الہ	... ایضاً ...	نہر اپر جہلم کی گجرات برانچ کے چلیانوالہ ڈسٹری بیوٹری کی دائیں جانب سڑک حد بست کیلئے۔	۵۳۷
بادشاہ پور	... ایضاً ...	نہر اپر جہلم کی گجرات برانچ کی سوھاوہ ڈسٹری بیوٹری کے بادشاہ مائینر کیلئے۔	۶۰۶
ہردو لوکا و سیدھا	... ایضاً ..	نہر اپر جہلم کی گجرات برانچ کی ککرال ڈسٹری بیوٹری کی توسیع کیلئے۔	۶۰۶
اہل	... ایضاً ...	شاخ گجرات کی جبو وال ڈسٹری بیوٹری کو چوڑا کرنے کے لئے۔	۶۴۷
تھی وریالی وغیرہ	... ایضاً ...	شاخ گجرات کی مہانوال (۵۔ایل) ڈسٹری بیوٹری کو چوڑا کرنے کے لئے۔	۵۴۷
رسول	... ایضاً ...	نہر اپر جہلم کی مین لائن کے اوّل فاصلہ ۲۵۰۳۰۰ فٹ پر سائفن کے آؤٹ فال کے آخیر پر ڈریننج ڈائیورژن کے لئے۔	۷۳۷
جلہوٹ	... ایضاً ...	نہر اپر جہلم کی گجرات برانچ کے سوھاوا ۳-آر ڈسٹری بیوٹری کی توسیع کیلئے۔	۷۴۶
سرھاوا ہلالی	... ایضاً ...	نہر اپر جہلم کی گجرات برانچ کی چلیانوالہ ڈسٹری بیوٹری کی توسیع کیلئے۔	۷۵۶
کہلانا و چھمبوں	... ایضاً ...	نہر اپر جہلم کی گجرات برانچ کے سوھاوا ڈسٹری بیوٹری کے مائینر ہالہ رکھ و حصن کیلئے۔	۷۶۰ و ۷۶۲
کاکو وال	... ایضاً ...	نہر اپر جہلم کی گجرات برانچ کے ابدو وال ڈسٹری بیوٹری کے حصے پر مسافہ کی کونچوں کی اصلاح کیلئے۔	۷۶۰
ہریاو ساہنا	... ایضاً ...	نہر اپر جہلم کی گجرات برانچ کے سوھاوا ڈسٹری بیوٹری کے ہر ہریا مائینر کے سب مائینر جوڑنگ کیلئے۔	۷۶۰

موضع	تحصیل	جائے وقوع اراضی اور مطلب جسکے لئے حاصل کی گئی۔	نمبر صفحہ گزٹ
شادی واجو وال ...	پھالیہ ...	نہر اپر جہلم کی گجرات برانچ کے سوہاوا ڈسٹری بیوٹری کے شماری مائنر کے اجو وال سب مائنر کیلئے۔	۷۶۱
سلطان پور ...	ایضاً ...	نہر اپر جہلم کی گجرات برانچ کی سوہاوا ڈسٹری بیوٹری کے سلطان پور مائنر کی توسیع کیلئے۔	۷۶۴
راب وغیرہ ...	ایضاً ...	مندرجہ بالا ڈسٹری بیوٹری کے سب مائنر ککھالا کیلئے ...	۸۰۶
چھنی وغیرہ ...	ایضاً ...	ایضاً　ایضاً　جموا مائنر کیلئے ...	۸۰۷
سیہلا ...	ایضاً ...	ایضاً　ایضاً　جسی موکر کی توسیع کیلئے ...	۸۰۷
ککھالا خور ...	ایضاً ...	ایضاً　ایضاً　شماری مائنر کی توسیع کیلئے	۸۰۸
پنڈی راون ...	ایضاً ...	بوسل ڈسٹری بیوٹری کے پنڈی راون مائنر کی توسیع کیلئے	۸۰۸
مکو وال ...	گجرات ...	نہر اپر جہلم کی مین لائن کی ۱۳ آر ڈسٹری بیوٹری کے ۱ آر مائنر کے اقل فاصلہ ۴۴۰ فٹ کے بالمقابل مکو وال کے قریب معائنہ کور کے واسطے الملاوں کے کھیس کیلئے۔	۴۸
گوبلند پورا وغیرہ ...	ایضاً ...	خانکی ہیڈ ورکس نہر لوئر چناب پر آرامگاہ کے لئے ...	۵۵۰ و ۵۵۱
چرھامل ...	ایضاً ...	نہر اپر جہلم کی مین لائن کے سپر (ب) ۳ اور ٹرمینل بند کے لئے۔	۵۸۶ و ۵۸۷ و ۵۸۸۔
نذوان سیدو مونڈو وال ...		انگزیکٹو انجنیئر ڈویژن پنجم نہر اپر جہلم ... کے بنگلہ و دفتر ڈاک کے لئے۔	۶۴۹
مارو والی ...	ایضاً ...	بوسہر ڈاکخورش کے پار دو املاکوں کے بولوں کے لئے ...	۸۰۹
شکر کوٹ ...	ایضاً ...	نہر اپر جہلم کے ہیڈ ورکس کے قریب شاہپور کے پلسال نویس کے جھونپڑے کیلئے۔	۹۰۸
چوہامل ...	ایضاً ...	نہر اپر جہلم کی مین لائن کے دائیں جانب پیمبر ڈاکخورش کیلئے۔	۹۷۳
نور جمال ...	کھاریاں ...	نہر اپر جہلم مین لائن کے ۳-آر جہر ڈسٹری بیوٹری پر سڑک کے پل کے راستوں کیلئے۔	۱۵۰
فتح پوند وغیرہ ...	ایضاً ...	نہر اپر جہلم کی مین لائن کی ڈسٹری بیوٹری (۳-آر) کے اقل فاصلہ ۱۱۳۹۰ فٹ پر نکالی ہوئی ۱-ایل مائنر کے لئے۔	۴۷۷

موضع	تحصیل	حالت وقوع اراضی اور مطلب جس کے لئے حاصل کی گئی۔	نمبر صفحہ گزٹ۔
چک حسا وغیرہ جامون ہولا	کھاریان ... گجرات ...	نہر اپر جہلم کی مین لائین کے اقل فاصلہ ۲۲۹۰۰ فٹ پر نکالی ہوئی ۱۰-آر ڈسٹریبیوٹری کے ۳ آر مائینر کے لئے۔	۴۷۸
مگوالوالہ وغیرہ ...	کھاریان ...	نہر اپر جہلم کی مین لائین کے ۸-آر ڈسٹریبیوٹری کے اقل فاصلہ ۴۴۰۰ فٹ پر نکالے ہوئے ۱-ایل مائنر کے لئے۔	۵۰۶
سکریالی وغیرہ ...	ایضاً ...	نہر اپر جہلم کی ۹ آر ڈسٹریبیوٹری کے ۱-آر مائینر کے لئے۔	۵۲۲ و ۵۲۳
چک مکالہ ...	ایضاً ...	نہر اپر جہلم کی مین لائن پر سامان کا ذخیرہ رکھنے کی عمارتوں کے لئے۔	۵۲۳
فتح پور وغیرہ ...	ایضاً ...	نہر اپر جہلم کی مین لائین کے ۳-آر ڈسٹریبیوٹری کے ۱-آر مائینر کیلئے۔	۷۴۷
سکریالی ...	ایضاً ...	نہر اپر جہلم کی مین لائین کے ۹-آر ڈسٹریبیوٹری کے ۱-آر مائینر کیلئے۔	۷۴۶

ضلع شاہپور

چک نمبر ۱۱ ...	بھیرہ ...	نہر لوئر جہلم کی شمالی شاخ کے منگھالک ڈسٹریبیوٹری پر بارو گھس کے لئے	۵۳۵
بھابڑہ ...	ایضاً ...	نہر اپر جہلم کی گجرات برانچ کی بوسال ڈسٹریبیوٹری کی توسیع کیلئے۔	۷۶۳

ضلع منٹگمری

دیوالہ و دھرماں و دھرمالہ	منٹگمری ..	نہر لوئر باری دوآب کی مین لائین کے اقل فاصلہ ۱۳۸۷۰ لغایت ۱۸۰۳۲ فٹ تک کھود ال اسکیپ چینل کے لئے۔	۱۹۷
بھدیار ...	ایضاً ...	نہر باری لوئر دوآب کے اقل فاصلہ ۳۴۹۵ فٹ سے ۸۹۵۴ فٹ تک نہروالہ اور بکھکو مائینروں کے لئے۔	۳۰۶
منٹگمری ...	ایضاً ...	نہر باری دوآب کی گوگیرہ ڈسٹری بیوٹری کے ہوائی مالخانہ کے لئے۔	۷۹۳

موضع	تحصیل	جائے وقوع اراضی اور مطلب جس کے لئے حاصل کی گئی	نمبر صفحہ گزٹ
ٹھٹھہ مانک وغیرہ ...	منٹگمری ...	نہر لوئر باری دوآب کے میں لائین کے گوگیرہ ڈسٹری بیوٹری کے ہیڈ والے اور بنوالی کے مابین نہر بنانے کے لئے۔	۶۷۲
کھرڑ ...	گوگیرہ ...	نہر لوئر باری دوآب کی ڈسٹری بیوٹری ہالی دھلیانہ و رتیانہ اور ستھن والہ کے مابین نہر بنانے کے لئے	۹۸۶

ضلع ملتان

موضع	تحصیل	جائے وقوع اراضی اور مطلب جس کے لئے حاصل کی گئی	نمبر صفحہ گزٹ
صدا کوٹا وغیرہ ...	لودھراں ...	نہر محمد واہ کی ڈسٹریبیوٹری کے ادھر کی طرف جدید ڈائیورشن کے لئے۔	۲۸۶ و ۲۸۷
خانگڑہ اسلام دیہہ ...	میلسی ...	سڑک مابین اسلام ... اور لڈن کے ساتھ خانگڑہ اسلام دیہہ میں ایکٹوں کے بنانے کے لئے۔	۳۶۹
خانیوال ...	کبیر والا ...	نہر سدھنائی کی ولوائی ڈسٹری بیوٹری کے خانیوال مائنر نمبر ۱۲ کے لئے۔	۶۲۱

ضلع جھنگ

موضع	تحصیل	جائے وقوع اراضی اور مطلب جس کے لئے حاصل کی گئی	نمبر صفحہ گزٹ
ٹھٹھی بالا راجہ و رالا...	چنیوٹ ...	نہر لوئر جہلم کی جنوبی برانچ کی کہادر ڈسٹری بیوٹری پر چوکیدار خانوں کے لئے۔	۴۷
ترکھان والا ...	ایضاً ...	نہر لوئر جہلم کی جنوبی برانچ کہادر ڈسٹری بیوٹری چوکیدار خانہ کے لئے۔	۸۸
ڈھرلکا و رمدانہ و بھوانن وغیرہ۔	ایضاً ...	آرام گھر واقع ڈھونکا و غوث والہ اور رمدانہ وغیرہ تک پہنچنے کے لئے چھوٹی سڑکوں کے لئے۔	۵۴۹ و ۵۵۰
*جات گرجو وغیرہ ...	ایضاً ...	نہر میں سے زیر ہوا پانی کی نالی کے لئے ...	۶۶۶
شرنہہ ...	جھنگ ...	نہر ننگ والہ ڈسٹری بیوٹری کے نقل فاصلہ ۱۴۰۰۰۰ فٹ پر موجودہ نیل سے سڑک ضلع ... تک ایک سڑک کے لئے۔	۶۵
چک نکا ..	ایضاً ...	جھنگ میں نہر لوئر جہلم کے احاطہ نہر کے لئے ...	۱۵۰
کوٹ سہا کی سنگہ وغیرہ	ایضاً ...	جھنگ مگھیانہ کے ساتھ ساتھ ... کے لئے ...	۹۳۶
*یکو والا و مگرہوالا وغیرہ	ایضاً ...	کہادر ڈسٹری بیوٹری کے ہر دو جانب سگنل پلر کے لئے	۸۷۲

ضلع ڈیرہ غازیخان

موضع	تحصیل	جائے وقوع اراضی اور مطالب جسکے لئے حاصل کی گئی۔	نمبر صفحہ گزٹ
بستی شیخانی و گلاب شاہ و رستم بخاری اور وغیرہ۔	جامپور ...	انہار مغربی سندھ کے اقل فاصلہ ۴۰ سے ۴۱۹۲ فٹ تک کرٹلہ رنگ بند اور کرٹلہ ثانی بند کے لئے۔	۲۴ و ۲۵
آدم گوٹ کہنہ ...	ایضاً ...	کوٹلہ بند کے اقل فاصلہ ۶۰ سے ۸۵۵۷ فٹ تک کوٹلہ رنگ کے لئے۔	۲۶۴
ڈیرہ گوپانگ غربی و شرقی کھوک وغیرہ۔	ڈیرہ غازیخان	نہر کسلوری کے ہیڈ ریگولیٹر کے لئے	۱۸۶
دھاؤ و شیخانی وغیرہ...	ایضاً ..	نہر ماناکا کے لئے	۲۶۳
دراہ ...	ایضاً ...	نہر کسلوری کے جدید ہیڈ ریگولیٹر کی تعمیر کے لئے ...	۳۶۸
گدائی ...	ایضاً ...	نہر شوریا کے دہن کنارہ پر شوریا ماناکا کے لئے ...	۴۶۸

۳۹۹ سی اس ـــ ۵۵۰ ـــ ۱۸-۷-۱۹۱۷ ـــ ایس جی پی پی لاہور۔

انڈکس

اُردو گورنمنٹ گزٹ پنجاب بابت سال سنہ ۱۹۱۶ ع

[یہہ انڈکس منتخب مضامین کا ہے]

پہلا حصہ—الف

صیغہ بورڈ ہائے و کمیٹیاں

اشتہارات

۳۹۹ پ—جی—

شمار صفحات

نمبر صفحات

ضلع جالندھر

ضلع لودھیانہ

ضلع فیروز پور

نمبر صفحات

نمبر صفحات

ضلع گورداسپور

ضلع سیالکوٹ

ضلع گوجرانوالہ

نمبر صفحات

ضلع جھنگ

تقرر ممبران وغیرہ—

تقرر ممبران ڈسٹرکٹ بورڈ جھنگ ۲۲۲

متفرق اشتہارات—

رقبہ مشتہرہ احمد پور-ضلع جھنگ پر میونسپل ایکٹ نمبر ۳ سنہ ۱۹۱۱ع کی دفعہ ۵۸ کے احکام کی توسیع ۳

رقبہ مشتہرہ شور کوٹ پر میونسپل ایکٹ کی دفعہ ۱۲۳ کی توسیع ۱۰۰

حصول اراضی—

احمد پور-تحصیل شور کوٹ میں کوڑے کرکٹ کے گودام کی تعمیر کے لئے زمین حاصل کرنا ... ۳ و ۵

مسو بلول میں پرائمری سکول کی تعمیر کیلئے زمین حاصل کرنا ... ... ۱۹ و ۲۰

ضلع مظفرگڑھ

تقرر وغیرہ ممبران—

تقرر ممبران ڈسٹرکٹ بورڈ مظفر گڑھ ... ... ۲۰۷ و ۲۰۸ و ۲۷۷-

حصول اراضی—

سوک ریلوے سٹیشن مظفر گڑھ پر دوکانوں کی تعمیر کے لئے اراضی حاصل کرنا ... ۹۳ و ۹۴

لیہ میں توسیع اسپتال کے لئے زمین حاصل کرنا ۹۵

خان گڑھ میں شفاخانہ کی تعمیر کے لئے اراضی حاصل کرنا ۱۲۳

ڈالیری میں کھجوروں کی کاشت کی توسیع کے لئے اراضی حاصل کرنا ۱۵۰

کوٹ ادو تحصیل سانواں میں شفاخانہ کی تعمیر کے لئے اراضی حاصل کرنا... ... ۱۵۳

شہر سلطان تحصیل علی پور میں ایضاً ایضاً ۱۵۴

ضلع ڈیرہ غازیخان

تقرر وغیرہ ممبران—

تقرر ممبران ڈسٹرکٹ بورڈ ڈیرہ غازیخان ... ... ۶۰ و ۲۲۲

متفرق اشتہارات —

میونسپلٹی ڈیرہ غازیخان کی حدود کے اندر چاول کی فصل کی کاشت کی ممانعت ... ۸

میونسپلٹی مٹھن کوٹ کی حدود کے اند ر گاڑیوں کی شرح ٹیکس ۱۷

۳۹۹ سی ایس—۵۵۰—۱۸-۷-۱۹۱۷—ایس جی پی پی لاہور

انڈکس

اردو گورنمنٹ گزٹ پنجاب بابت سال سنہ ۱۹۱۶ع

[یہ انڈکس منتخب مضامین کا ہے]

پہلا حصہ ب

اشتہارات صاحبان کمشنر

ضلع حصار

ضلع رہتک

---

۳۹۹ پی جی پی-

ضلع گوڑگانوہ

	نمبر صفحات
میونسپل کمیٹی بلب گڑھ کے ممبر کا تقرر	۲۱ و ۳۳
" نوح آباد کے ممبر کا انتخاب	۳۰
" فیروز پور جھرکہ کے ممبران کا انتخاب	۳۰ و ۷۵ و ۱۳۷
" پلول کے ممبران کا انتخاب	۳۵
" ہوڈل کے ممبران کا تقرر	۳۸
" ریواڑی کے ممبران کا انتخاب	۱۲۹
کمیٹی رقبہ مشتہرہ ھاھنی کے ممبران کا تقرر	۱۳۳
" نوح " "	۱۳۳
" ھدایت پور چھاولی کے ممبران کا تقرر	۱۳۴
" سوھنا کے ممبران کا تقرر	۱۳۹

ضلع کرنال

میونسپل کمیٹی کرنال کے ممبران کا انتخاب	۷۱ و ۱۱۸
" شاہ آباد کے ممبران کا تقرر	۵۳
" کیتھل کے ممبران کا تقرر	۱۲۰ و ۱۲۱
" تھانیسر کے پریزیڈنٹ کا انتخاب	۱۲۳
کمیٹی رقبہ مشتہرہ سول سٹیشن کرنال کے ممبران کا تقرر	۱۱۱
" لاڈوا کے ممبران کا تقرر	۱۱۷

ضلع انبالہ

میونسپل کمیٹی انبالہ کے ممبران کا انتخاب	۹۴
" " تقرر	۹۵
میونسپل کمیٹی سادھورا کے ممبران کا تقرر	۳۰
" " انتخاب	۹۴
" روپڑ کے ممبران کا انتخاب	۳۳
" " تقرر	۳۴
" جگادھری کے ممبران کا تقرر	۳۴
" " انتخاب	۱۱۸
کمیٹی رقبہ مشتہرہ کالکا کے ممبران کا تقرر	۹۱

ضلع ھوشیار پور

میونسپل کمیٹی ھوشیار پور کے ممبران کا تقرر	۹۵
" آنندپور کے ممبران کا تقرر	۱۰
کمیٹی رقبہ مشتہرہ کھالہ ور کے ممبران کا تقرر	۵۷ و ۵۸ و ۱۰۶
" ھریانہ کے ممبر کا تقرر	۱۲۱
قواعد گاڑی ھائے کرایہ مرتبہ میونسپل کمیٹی ھوشیار پور	۲۵ لغایت ۲۹

ضلع جالندھر

میونسپل کمیٹی جالندھر کے ممبران کا انتخاب	۱۶ و ۳۰ و ۴۴
" " " تقرر	۱۰۷

نمبر صفحات

ضلع لودھیانہ

ضلع فیروز پور

ضلع لاہور

ضلع امرتسر

نمبر صفحات

ضلع گورداسپور

ضلع سیالکوٹ

ضلع گوجرانوالہ

ضلع اٹک

ضلع میانوالی

ضلع لائل پور

ضلع منٹگمری

ضلع ملتان

ضلع جھنگ

ضلع مظفر گڑھ

ضلع ڈیرہ غازیخان

۳۲۹ سی ایس — ۵۵۰ — ۲-۹-۱۹۱۷ — ایس جی پی پی لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۴

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۱] لاہور—۷ جنوری (مجریہ ۱۴ جنوری) سنہ ۱۹۱۶ع —یوم جمعہ [جلد ۴۴

فہرست مضامین

۲۵۶۲ پی جی جی۔

حصہ اول

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ جنگل

۳ جنوری سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۔ اشتہار۔ بحوالہ اشتہارات گورنمنٹ پنجاب نمبری ۴۹۔مورخہ ۲۴ جنوری سنہ ۱۹۱۰ع و ۳۸۲ مورخہ ۱۳ ستمبر سنہ ۱۹۱۳ع جن میں رقبہ جات مصرحہ ضمیمہ جات متعلقہ اشتہارات مذکور کو زیر دفعہ ۴۔ایکٹ جنگل ہند سنہ ۱۸۷۸ع محفوظ جنگل قرار دینے کے متعلق گورنمنٹ کا ارادہ مشتہر کیا گیا تھا۔اب جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں کہ اشتہار ہذا کی تاریخ مشتہری سے رقبہ جات مذکور کے متعلق جملہ کارروائی بند کی جائیگی۔

دستخط۔ جے۔پی طامسن

ڈپٹی سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

صیغہ ہوم

گزٹ

تقررات۔ تعیناتیاں اور تبدیلیاں

۳۱ دسمبر سنہ ۱۹۱۵ ع

نمبر ۱۳۵۱۔مندرجہ ذیل تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں تاریخ ہائے مصرحہ سے عمل میں آئیں:۔

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا۔	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا۔	کس تاریخ سے	کیفیت
اے۔ڈبلیو۔ جے ٹالبٹ صاحب۔	قائم مقام ڈسٹرکٹ و سشن جج گوجرانوالہ	کار خاص پنجاب سول سیکریٹریٹ۔	لاہور ...	۲۲ دسمبر سنہ ۱۹۱۵ع (بعد دوپہر)۔	

امتحانات

۵ جنوری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۔گزٹ۔مندرجہ ذیل افسران و سب آرڈیننان صیغہ تعمیرات سرکاری۔ شعبہ آبپاشی نے ۲ نومبر سنہ ۱۹۱۵ ع کو امتحان اختیارات مجسٹریٹی جو افسران صیغہ مذکور کے لئے بذریعہ اشتہار نمبری ۳۲۸۔مورخہ ۱۶ مارچ سنہ ۱۹۱۲ع مقرر کیا گیا تھا۔پاس کرلیا ہے:۔

ڈی۔جے مارس صاحب اسسٹنٹ انجینیئر۔با تعریف۔

پنڈت راگھو رام صاحب آنریری اسسٹنٹ انجینیئر۔با تعریف۔

شیخ کریم بخش صاحب سب انجینیئر۔با تعریف۔

بابو فتح سنگہ صاحب سپروائزر۔با تعریف۔

ضلعداران

پنڈت بھیشر ناتھہ صاحب۔
منشی برج موہن لال صاحب۔با تعریف۔
لالہ شو شنکر صاحب۔
منشی ہدایت الہہ صاحب۔
منشی کاظم حسین صاحب۔با تعریف۔
سید شریف حسین صاحب۔
حافظ صنعت الہہ خان صاحب۔با تعریف۔
سردار آتما سنگہ صاحب اسسٹنٹ انجینیئر ریاست پٹیالہ و ایم غلام غوث خان صاحب بی-اے ڈویژنل افسر بہاولپور نے بہی امتحان مذکور با تعریف پاس کیا۔

دستخط - سی-اے بارن
چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

عام

۳۱ دسمبر سنہ ۱۹۱۵ع

نمبر ۱۷۷۹—اشتہار—بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعات ۳ (ج) و ۷ (الف) ایکٹ معابر شمالی ہند سنہ ۱۸۷۸ع جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر بذریعہ اشتہار ہذا جہیل نمل واقعہ تحصیل و ضلع میانوالی پر ایک عام معبر مقرر فرماتے ہیں اور ہدایت فرماتے ہیں کہ معبر مذکور کی نسبت سمجہا جائیگا کہ وہ ضلع میانوالی کے اندر واقعہ ہے اور اوس کا انتظام ڈسٹرکٹ بورڈ میانوالی ایکٹ مذکور کے احکام اور قواعد مرتبہ زیر ایکٹ مذکور کے مطابق کریگی اور کہ معبر مذکور کی آمدنی اوس ڈسٹرکٹ فنڈ میں جمع کی جائیگی جس کا انتظام بورڈ مذکور کرتی ہو۔

۲—اشتہار ہذا یکم اپریل سنہ ۱۹۱۶ع سے نفاذ پذیر ہوگا۔

نمبر ۱۷۸۰—اشتہار—جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ایکٹ معبر شمالی ہند سنہ ۱۸۷۸ع (نمبر ۱۷ مصدرہ سنہ ۱۸۷۸ع) کی دفعہ ۱۵ کے بموجب حکم صادر فرماتے ہیں کہ جو شرح ہائے محصول ضمیمہ منسلکہ اشتہار ہذا میں درج کی گئی ہیں جہیل نمل-ضلع میانوالی پر جدید قائم کردہ معبر پر وصول کی جائینگی :—

	روپیہ	آنہ	پائی
(۱) ہر ایک چرپہیہ گاڑی کیلئے	۲	۰	۰
(۲) ہر ایک دو پہیہ گاڑی کیلئے	۱	۰	۰
(۳) ہر ایک یکہ کیلئے	۰	۴	۰
(۴) ہر ایک کمانی دار بیل گاڑی کیلئے	۰	۲	۰
(۵) ہر ایک ایسے چہکڑے یا بیل گاڑی کیلئے جو کمانی دار نہو اور جسکو آٹہہ بیل یا بہینسے یا گہوڑے یا یابو یا گدھے یا خچرین کہینچتی ہوں-اگر لدی ہوئی ہو	۱	۸	۰
(۶) ہر ایک ایسے چہکڑے یا بیل گاڑی کیلئے جو کمانی دار نہو اور جسکو آٹہہ بیل یا بہینسے یا گہوڑے یا یابو یا گدھے یا خچرین کہینچتی ہوں-اگر لدی ہوئی نہو	۰	۸	۰
(۷) ہر ایسے چہکڑے یا بیل گاڑی کیلئے جسکو چہہ بیل یا بہینسے یا گہوڑے یا یابو یا گدھے یا خچرین کہینچتی ہوں - اگر لدی ہوئی ہو	۰	۱۲	۰

		روپیہ	آنہ	پائی
(۸)	ہر ایسے چھکڑے یا بیل گاڑی کیلئے جسکو چھہ بیل یا بھینسے یا گھوڑے یا یابو یا گدھے یا خچرین کھینچتی ہون - اگر لدی ہوئی نہو	•	٦	•
(۹)	ہر ایسے چھکڑے یا بیل گاڑی کیلئے جسکو چار بیل یا بھینسے یا گھوڑے یا یابو یا گدھے یا خچرین کھینچتی ہون - اگر لدی ہوئی ہو	•	۸	•
(۱۰)	ہر ایسے چھکڑے یا بیل گاڑی کیلئے جسکو چار بیل یا بھینسے یا گھوڑے یا یابو یا گدھے یا خچرین کھینچتی ہون - اگر لدی ہوئی نہ ہو	•	۴	•
(۱۱)	ہر ایسے چھکڑے یا بیل گاڑی کیلئے جس کو دو بیل یا بھینسے یا گھوڑے یا یابو یا گدھے یا خچرین کھینچتی ہون - اگر لدی ہوئی ہو	•	۴	•
(۱۲)	ہر ایسے چھکڑے یا بیل گاڑی کیلئے جسکو دو بیل یا بھینسے یا گھوڑے یا یابو یا گدھے یا خچرین کھینچتی ہون - اگر لدی ہوئی نہ ہو	•	۲	•
(۱۳)	بیل یا بھینسے فی راس لدے ہوئے	•	۱	•
(۱۴)	بیل یا بھینسے فی راس بغیر لدے ہوئے	•	•	٦
(۱۵)	ہر ایک ہاتھی کیلئے	۱	۸	•
(۱٦)	ہر ایک اونٹ کیلئے اگر لدا ہوا ہو	•	۴	•
(۱۷)	ہر ایک اونٹ کیلئے اگر لدا ہوا نہو	•	۲	•
(۱۸)	ہر ایک گھوڑے کیلئے اگر لدا ہوا یا زیر سواری ہو ...	•	۱	٦
(۱۹)	ہر ایک گھوڑے کیلئے اگر لدا ہوا نہو یا پکڑ کر لیجایا جا رہا ہو	•	•	۹
(۲۰)	ہر ایک ٹٹو یا خچر کیلئے اگر لدی ہوئی یا زیر سواری ہو ...	•	•	۹
(۲۱)	ہر ایک ٹٹو یا خچر کیلئے اگر لدی ہوئی نہو یا پکڑ کر لیجائی جا رہی ہو	•	•	۲
(۲۲)	ہر ایک گدھے کیلئے اگر لدا ہو یا زیر سواری ہو ...	•	•	۲
(۲۳)	ہر ایک گدھے کیلئے اگر لدا ہوا نہ ہو یا پکڑ کر لیجایا جا رہا ہو	•	•	۳
(۲۴)	ہر ایک بھیڑ یا بکری یا سور کیلئے ...	•	•	۱
(۲۵)	ہر ایک پالکی یا ڈولی یا ڈانڈی یا تام جہام کیلئے جسکے ساتھ آٹھہ کہار ہون	۱	•	•
(۲٦)	ہر ایک پالکی یا ڈولی یا ڈانڈی یا تام جہام کیلئے جس کے ساتھ چھہ کہار ہون	•	۱۲	•
(۲۷)	ہر ایک پالکی یا ڈولی یا ڈانڈی یا تام جہام کیلئے جس کے ساتھ چار کہار ہون	•	۸	•
(۲۸)	ہر ایک پالکی یا ڈولی یا ڈانڈی یا تام جہام کیلئے جس کے ساتھ دو کہار ہون	•	۴	•
(۲۹)	ہر ایک پیادہ مسافر کیلئے	•	•	۳

دستخط—او-ایف لمسڈن

فنانشل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

صیغۂ سوم

جیلخانجات

مورخہ ۵ جنوری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱- جیلخانجات—اشتہار—جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر کو ۳۰ دسمبر سنہ ۱۹۱۵ع کو لفٹننٹ کرنل جارج فریڈرک ولیم بریگ صاحب ایم-بی-سی-ایچ-بی-ایم-آر-سی-ایس انڈین میڈیکل سروس انسپکٹر جنرل جیلخانجات کی وفات حسرت آیات کی خبر سنکر سخت افسوس ہوا ہے-

کرنل بریگ صاحب نے پنجاب کے صیغہ جیل میں ۲۵ سال ملازمت کی تھی-اگر وہ چند ماہ اور زندہ رہتے تو وہ اوس اہم عہدہ پر ملازمت کے دس سال مکمل کرلیتے جسپر وہ بوقت وفات مامور تھے اور جب سے اونہوں نے اس عہدہ کا اهتمام لیا ہر سال جیلخانجات کے انتظام کی رپورٹ کے ریویو سے اوس اعلے قدر دانی کی تصدیق ہوتی ہے جو پراونشل گورنمنٹ اونکی خدمات کی ہمیشہ کرتی رہی ہے-

اونکی لگاتار محنت کا یہہ نتیجہ ہوا ہے کہ پنجاب میں قیدیوں کا انتظام کرنے کے طریقوں میں بہت سی اصلاحیں ہوگئی ہیں-نو عمر سزایافتگان کے ساتھہ خاص سلوک کرنے کے متعلق اونکی ہمہ تن سعی کی بدولت پنجاب کو یہہ فخر حاصل ہوا ہے کہ وہ ہندوستان میں پہلا صوبہ ہے جس میں ایک بورسٹل انسٹیٹیوشن قائم ہوئی ہے اور جن ایام میں وہ شاہپور میں دق و سل کے مریض قیدیوں کے واسطے خاص جیل جاری کرانیکے انتظام میں مصروف تھے انکو ایسی مرض لاحق ہوئی کہ وہ اوس کی وجہ سے اس دار فانی سے رحلت کرگئے-

اونکی پالیسی کا اصل اصول یہہ تہا کہ وہ خطا کردگان کی اوس جماعت کے ساتھہ جو اونکے حوالے کی جاتی تہی ہمیشہ فیاضانہ ہمدردی کیا کرتے تھے-وہ قواعد کی پابندی کو اصلاح کا محض ایک بڑا ذریعہ سمجھتے تھے اور وہ اس کو سزا کا خوف دلانیکی بجائے معافیوں اور انعامات کی اُمیدیں دلاکر قائم رکھواتے تھے-

اونہوں نے محکمہ جیل کی مختلف شاخوں میں اپنی یادگاریں چھوڑی ہیں-اور جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر کو یقین ہے کہ وہ اعلے خواہشات جو اونکے دل میں موجزن تہیں اوس محکمہ میں دیر تک باعث حوصلہ افزائی ہونگی جسکے نظم و نسق کا کام وہ اتنے سال نہایت نمایاں کامیابی کیساتھہ انجام دیتے رہے-

حسب الحکم جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر پنجاب

دستخط--جے-پی تہامسن

ریوینیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

۵ جنوری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲—ہوم—۱—اشتہار- لفٹننٹ کرنل جی-ایف-ڈبلیو بریگ صاحب آئی ایم-ایس نے اوس رخصت سے واپس آکر جو اونکو بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۵۲۱- مورخہ ۲۲ نومبر سنہ ۱۹۱۵ع عطا ہوئی تہی ۱۶ دسمبر سنہ ۱۹۱۵ع کو بعد دوپہر میجر ای-ایل وارڈ صاحب آئی-ایم-ایس کو سبکدوش کرکے عہدہ انسپکٹر جنرل جیلخانجات پنجاب کا مکرر اهتمام لیا-

دستخط—جے-پی طامسن

ریوینیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

طب و حفظان صحت

۵ جنوری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۴-طب/۱ — اشتہار — پنجاب میں مندرجہ ذیل رقبہ جات وباء زدہ قرار دئے گئے :—

ضلع حصار — تحصیل ہانسی

ضلع کرنال — تحصیل ہائے کرنال و کیتھل و پانی پت۔

ضلع انبالہ — تحصیل ہائے انبالہ و نرائن گڑھ۔

ضلع ہوشیار پور — تحصیل ہائے اونہ و دسوہہ۔

ضلع فیروز پور — تحصیل مکتسر۔

ضلع سیالکوٹ — تحصیل ہائے سیالکوٹ و ظفر وال اور ڈسکہ و قصبہ سیالکوٹ

ضلع جہلم — تحصیل ہائے پنڈ دادنخان و چکوال و جہلم۔

ضلع راولپنڈی — تحصیل گوجر خان و شہر و چھاونی راولپنڈی

ضلع منٹگمری — تحصیل دیپالپور۔

دیسی ریاستیں —

پٹیالہ۔

جیند۔

کلسیہ۔

دستخط — اے-بی کینڈلویل
ایڈیشنل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

صیغہ پولیس

۴ جنوری سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۶۴ — ۱۱۰ — تبدیلی — ایف۔ اے۔ ٹی ڈیین صاحب اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس ڈبلیو اے کو ولگوی صاحب سے سبکدوش ہوکر ضلع فیروزپور کو تبدیل ہوئے۔ چنانکہ انہوں نے ۱۶ دسمبر سنہ ۱۹۱۵ع کو قبل دوپہر اپنے کام کا اہتمام لیا۔

نمبر ۱۹۴ — ۱۶۲ — قائم مقامی تقرر — اے۔ ایف رہای صاحب اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس جہلم آغا علی رضا خاں صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کی جگہ جو رخصت پر ہیں قائم مقام سپرنٹنڈنٹ پولیس کہرت مقرر ہوئے اور اونہوں نے ۱ دسمبر سنہ ۱۹۱۵ ع کو قبل دوپہر اپنے کام کا اہتمام لیا۔

دستخط — لفٹننٹ کرنل ایچ۔ ٹی ڈینس آئی۔ اے
انڈر سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ ہوم (پولیس)۔

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبۂ عمارات و سڑکہائے

۴ جنوری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۴-ای — تبدیلی — لالہ کندن لال صاحب اسسٹنٹ انجینیر کنگ ایڈورڈ میموریل ڈویژن سے شملہ پراونشل ڈویژن کو تبدیل ہوئے - وہ اول الذکر ڈویژن سے ۲ نومبر سنہ ۱۹۱۵ع کو بعد دوپہر علیحدہ ہوکر آخرالذکر ڈویژن میں ماہ مذکور کی ۱۱ تاریخ کو بعد دوپہر حاضر ہوئے۔

۲ - اشتہار صیغہ ہذا نمبری ۱۷۳۸ - ای مورخہ ۶ دسمبر سنہ ۱۹۱۵ع بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

دستخط — ڈی - ڈبلیو ایکمن

سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبۂ عمارات و سڑکہائے۔

شعبۂ آبپاشی

۲۲ دسمبر سنہ ۱۹۱۵ع

نمبر ۳۷۱۷-ای-آئی — تبدیلی — لالہ ہنس راج صاحب آنند اسسٹنٹ انجینیر ڈویژن چہارم نہر اپر باری دوآب سے ڈویژن لوئر گوگیرہ نہر لوئر چناب کو تبدیل ہوئے - وہ اول الذکر ڈویژن سے یکم دسمبر سنہ ۱۹۱۵ع کو بعد دوپہر علیحدہ ہو کر آخر الذکر ڈویژن میں ماہ مذکور کی ۱۰ تاریخ کو قبل دوپہر حاضر ہوئے۔

۴ جنوری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۴۳ ڈبلیو-آئی - اشتہار — چونکہ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی نہر اپر جہلم کی مین لائن کی ۱۴ آر ڈسٹریبیوٹری کے ا - آر ماینر کی مغربی جانب بالمقابل اقل فاصلہ ۳۹۰۰۰ فٹ اینٹوںکے کہوٹ بنانے کے معائنہ کہر واقعہ پاہڑیانوالی کیلئے زمین در کار ہے لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے۔

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گجرات کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کیجاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ۔	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے۔
گجرات ...	پہالیہ ...	پاہڑیانوالی ...	۱۶۱۵	دو مستطیل قطعات اراضی ایک $\frac{۲۴۸+۲۸۸}{۲}$ فٹ لمبا اور ۸۰ فٹ چوڑا دوسرا ۲۸۸ فٹ لمبا اور ۱۰۰ فٹ چوڑا جو ۱۴-آر ڈسٹریبیوٹری کے ا-آر مائینز کے اقل فاصلہ ۳۹۰۰۰ فٹ کے بالمقابل واقعہ ہیں۔	دفاتر صاحبان ایگزکٹو انجینیر پنجم ڈویژن نہر اپر جہلم واقعہ رسول و ڈپٹی کمشنر ضلع گجرات۔

دستخط — ٹی - آر - جے وارڈ

سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ آبپاشی۔

۳ جنوری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۵-ڈبلیو-آئی۔-اشتہار چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب-یعنے نہر جمن غربی کی مین لائین اوٹر کے داہنی کنارہ پر بالمقابل اقل فاصلہ ۱۲۵۳۲۵ فٹ موضع رادوڑ میں ایک اینٹوں کے بہٹہ کے لئے زمین درکار ہے-لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے۔

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر کرنال کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کیجاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ۔	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے۔
کرنال ...	تہانیسر ...	رادوڑ ...	۳ ۰ ۷۴	ایک بے قاعدہ مخمس قطعہ اراضی جسکے شمال میں اراضی نہر مشرق و جنوب میں کہیت ہائے زمینداران اور مغرب میں حد موضع گہیس پور و رادوڑ واقعہ ہیں۔	دفاتر صاحبان ایگزکٹو انجینیر کرنال ڈویژن نہر جمن غربی واقعہ کرنال و ڈپٹی کمشنر ضلع کرنال۔

نمبر ۲۰-ڈبلیو-آئی-اشتہار-چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب-یعنی نہر سرہند کی شاخ ابوہر کی روپانا میجر ڈسٹریبیوٹری کی مکتسر برانچ کے جدید ہیڈ ریچ کیلئے زمین درکار ہے-لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مصرحہ ذیل مطلوب ہے۔

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر فیروزپور کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ۔	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
فیروزپور ...	مکتسر ...	تہنگبوالہ ...	۱ ۰ ۷۸	ایک تنگ قطعہ اراضی ۳۲۹ فٹ لمبا اور ۷۲ فٹ چوڑا جو عام طور پر جنوب-مشرق سے شمال مغربی کیجانب واقعہ ہے جیسا کہ زمین پر حد بندی کیگئی ہے۔	دفاتر صاحبان ایگزکٹو انجینیر فیروزپور ڈویژن نہر سرہند واقعہ فیروزپور و ڈپٹی کمشنر ضلع فیروزپور۔

۳ جنوری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۸-ڈبلیو-آئی — اشتہار — چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی معرفہ جوبل پر نہر جمن غربی کی مین لائن لوئر کے بائیں کنارہ کے لئے زمین درکار ہے لہذا بذریعہ اشتہار ھذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے۔

یہہ اشتہار ایکٹ ا سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر کرنال کو بذریعہ اشتہار ھذا ھدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ۔	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
کرنال ...	تھانیسر ...	جوبل ...	۱۰۳۲	نہر جمن غربی کی مین لائن لوئر کے بائیں کنارہ کے ساتھہ ساتھہ اقل فاصلہ ۱۱۱۳۱۵ فٹ سے اقل فاصلہ ۱۱۲۱۲۳ فٹ تک واقعہ ہے۔	دفاتر صاحبان ایگزکٹو انجینیئر کرنال ڈویژن نہر جمن غربی واقعہ کرنال و ڈپٹی کمشنر صاحب کرنال۔

دستخط — ایف۔ سی روز
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری
شعبہ عمارات و سڑکہائے۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۴

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۲] لاهور—۱۴ جنوری (مجریه ۲۱ جنوری) سنه ۱۹۱۶ع —یوم جمعه [جلد ۴۳

فہرست مضامین

ضمیمه جات

حصه اول

حصه دوم عام۔

۲۶۱۷ پی جی جی۔

حصہ اول

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغۂ جنگل

۱۱ جنوری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۶ — اشتہار — بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روی دفعہ ۳۲ ایکٹ جنگل ہند سنہ ۱۸۷۸ع (نمبر ۷ مصدرہ سنہ ۱۸۷۸ع) جیسا کہ اوس کی ترمیم ایکٹ (ترمیمی) جنگل ہند سنہ ۱۹۰۱ع (نمبر ۵ مصدرہ سنہ ۱۹۰۱ع) سے ہوئی جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں کہ رقبہ جات آنشودہ مندرجہ نقشہ ذیل اشتہار ہذا کی تاریخ سے دس سال کے عرصہ کے لئے غیر سرکاری اشخاص کے جملہ حقوق دربارہ چرائی و پیدا وار جنگل کے برخلاف بند کئے جائینگے —

نقشہ

ضلع	تحصیل	نام جنگل	موضع	ٹیکا	رقبہ بند شدہ بحساب ایکڑ	کیفیت
کانگڑہ ...	نور پور ...	سدہ پور ڈی-پی	سدہ پور گہار ...	چک سدہ پور رة...	۱۰۹	جملہ حقوق دربارہ چرائی و پیدا وار جنگل کے برخلاف بند کیا گیا۔
		کلادن ڈی-پی ..	آمیل ...	کلادن ...	۸۰	
		بن سنان ڈی-پی	فتح پور ...	چک سنان ...	۳۶	
		کیاری ڈی-پی ..	لوہوت ...	بٹولی ...	۱۲	
		سدہ پوری یو-پی	سدہ پور گہار ...	کوہ ...	۲۳	
		فتح پور یو-پی...	فتح پور ...	ٹکوال و بریل ...	۵۶	
		دیہلی یو-پی ...	دیہلی ...	گھرانہ ...	۲۷	
		ایضاً ...	دیہلی ...	کلیات ...	۳۸	
		بگرولی یو-پی ...	بگرولی ...	ھسیانہ ...	۲۳	
		ایضاً ...	ایضاً ...	سکرال لمبت ...	۳۳	
		ہرسار یو-پی ..	ہوسار	منارا ...	۳۵	
		ٹانا یو-پی ...	ٹانا ...	دھیرا ...	۵۳	
		نڈھوا یو-پی...	نڈھوالی ...	پرگھیر ...	۲۵	
		ایضاً ...	نڈھوال ...	للگہوٹ ...	۳۱	
		کنہر یو-پی ...	کنہر ...	بلی کو ڑر ...	۲۰	
		پر یو-پی ..	پر ...	چک بن ...	۲۰	
		انوہی یو-پی ...	انوہی ...	انوہی خاص ...	۵۲	
		آمول یو-پی ..	آمول ...	کسر ولی ...	۲۷	

ضلع	تحصیل	نام جنگل	موضع	ٹیکا	رقبہ بند شدہ بحساب ایکڑ	کیفیت
کانگرہ ...	نورپور ...	آمیل یو-پی ...	آمیل ..	پہلیرا ...	۳۴	جملہ حقوق دربارہ چرائی و پیداوار جنگل کے برخلاف بند کیا گیا ہے
		ایضاً ...	آمیل ...	دھیالا ...	۴۰	
	کانگرہ ...	پاہید چیلی ڈی-پی-	سیدوہ ...	پاہید ...	۱۰	
		رل ڈنگ ڈی-پی	ھرنیرا ...	چک بن ...	۷۰	
		ڈرڈا ھواری ڈی-پی-	ایضاً ...	خاص ھرنیرا ...	۴۸	
		پندوار ڈی-پی ...	لپہانا ...	چک بن ...	۱۷۸	
		ایضاً ...	مالی ...	چک بن ...	۱۶	
		سلوڈا ڈی-پی...	برانج ...	سلوانا ...	۸۰	
		چہوٹی دھار ڈی-پی-	چہوٹی دھار ...	چک بن ...	۶۲	
		چہیلی دھار تہیر ڈی-پی-	بری دھار ...	ایضاً ...	۱۳۹	
		چہیلی دھار تہیر ڈی-پی-	پرگور ...	چک بن تہیر ..	۷۳	
		جول کالو ر ڈی-پی	ایضاً ...	چک بن جول ...	۹۳	
		لنج ڈی-پی ...	لنج ...	چک بن ...	۱۳۹	
		ھرنیرا یو-پی ..	ھرنیرا ...	مہاڑی ...	۱۵	
		ایضاً ...	ایضاً ...	ھرنیرا خاص ...	۱۰	
		برانج یو-پی ...	برانج ...	اوپرلا برانج ...	۱۰	
		ایضاً ...	ایضاً ...	جہکلا برانج ...	۲۴	
		پرگور یو-پی ...	پرگور ...	تہیر ...	۱۳	
		باری دھار یو-پی	بری دھار ...	چک بن ...	۳۴	
		تہیر یو-پی ...	تہیر ...	ایضاً ...	۷۰	
		لپیانہ یو-پی ...	لپیانہ ...	جہکلا پنجہو ...	۳۱	
		سلول یو-پی* ...	سلول ...	چہلرینا ...	۳۵	
		لنج یو-پی ...	لنج ...	پرالے ...	۷	
		ایضاً ...	لنج ...	کنور ...	۴۵	

* چیل کے درخت اگر مردہ جلانے کے لئے درکار ہوں تو دیدئے جائینگے-

دستخط—جے-پی طامسن
ریوینیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

ضمیمہ سوم

وضع آئین و قوانین

۱۲ جنوری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳ - وضع آئین و قوانین - ۱ - اشتہار - جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر آنریبل سر مائیکل فنگن کے سی - ایس - آئی کا استعفی اون کے عہدہ ممبر کونسل جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر پنجاب سے منظور فرماتے ہیں اور بہ لحاظ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۳۵ - ایکٹ کونسل ہائے ہند سنہ ۱۸۶۱ع (سن جلوس ۲۴ و ۲۵ وکٹوریہ باب ۶۷) اور دفعہ ۱ - ایکٹ کونسل ہائے ہند سنہ ۱۹۰۹ع (سن جلوس ۹ ایڈورڈ ہفتم باب ۴) اور بعد از حصول منظوری معلی القاب جناب نواب وائسرائے گورنر جنرل بہادر جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر اوایف ایمسن صاحب سی - ایس فائنانشل سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب کو کونسل جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر پنجاب بغرض وضع آئین و قوانین کا ممبر نامزد فرماتے ہیں۔

دستخط - سی - اے بیرن

چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

گزٹ

تقررات و تعیناتیاں و تبدیلیاں

۱۰ جنوری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۷ - گزٹ - ۱ - اشتہار - گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۰۸۲ - مورخہ ۳ نومبر سنہ ۱۹۱۵ع جس کے ذریعہ موجودالوقت تحصیلدار صاحب اٹک کو عہدہ ٹوائی کیمبل پور کا مجسٹریٹ مقرر کیا گیا تہا بذریعہ اشتہار ہذا ۲۶ نومبر سنہ ۱۹۱۵ع سے منسوخ کیا جاتا ہے۔

۱۲ جنوری سنہ ۱۹۱۶ع

مندرجہ ذیل تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں تاریخ ہائے مصرحہ سے عمل میں آئیں۔

نمبر۔	نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا۔	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا۔	کس تاریخ سے	کیفیت
۳۷ گزٹ ۵	سردار ہری سنگھ صاحب۔	تحصیلدار ...	عارضی ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر درجہ ہفتم۔	اٹک	۳ جنوری سنہ ۱۹۱۶ع (بعد دوپہر)۔	منشی محمد سرور خان صاحب کو جو رخصت پر گئے سبکدوش کرکے۔
۵۱ گزٹ ۱	بی۔ٹی گبسن صاحب۔	ڈپٹی کمشنر بکار خاص گوڑگانوہ۔	کار خاص دفتر صاحب فنانشل کمشنر بہادر پنجاب۔	لاہور ...	۳۱ جنوری سنہ ۱۹۱۶ع (بعد دوپہر)۔	گوڑگانوہ میں کار خاص ختم کرنے پر۔

رخصت

۱۲ جنوری سنہ ۱۹۱۶ع

مندرجہ ذیل افسر کو رخصت عطا کی گئی :—

نمبر	نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا کی گئی۔	کس تاریخ سے	کیفیت
۲۷-گزٹ-۶	منشی محمد سرور خانصاحب۔	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر اٹک۔	۵ ماہ ۲۲ یوم	تین ماہ کی رعایتی رخصت اور اوس کی ذیل میں فرلو زیر دفعات ۲۶۰ و ۲۳۳ و ۳۳۸ مجموعہ قواعد ملازمت سول۔	۳ جنوری سنہ ۱۹۱۶ع (بعد دوپہر)۔	

اختیارات

۵ جنوری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۶—گزٹ-۱—ایس-ایل سیل صاحب اسسٹنٹ کمشنر مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع کانگوہ میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے۔

نمبر ۲۶—گزٹ—۲ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۲۲ کے احکام کے بموجب سگیفن لیونارڈ سیل صاحب اسسٹنٹ کمشنر کانگوہ کو ممالک محروسہ گورنمنٹ پنجاب کے اندر جسٹس آف دی پیس مقرر فرماتے ہیں۔

نمبر ۲۶—گزٹ-۳-ایس-ایل صاحب اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ع کی دفعہ ۲۸-ضمن (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی کانگوہ کی حدود کے اندر منصف درجہ اول کے اختیارات تفویض ہوئے۔

۲—جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے کہ سیل صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جائینگے۔

۷ جنوری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۶-گزٹ-۵—ایچ-اے-سی بلیکر صاحب اسسٹنٹ کمشنر مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع لاہور میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے۔

نمبر ۲۶-گزٹ-۶ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۲۲ کے احکام کے بموجب ہوراس الفریڈ سیسل بیکر صاحب اسسٹنٹ کمشنر لاہور کو ممالک محروسہ گورنمنٹ پنجاب کے اندر جسٹس آف دی پیس مقرر فرماتے ہیں۔

نمبر ۲۶-گزٹ-۷-ایچ-اے سی بلیکر صاحب اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ع کی دفعہ ۲۸-ضمن (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی لاہور کی حدود کے اندر منصف درجہ اول کے اختیارات تفویض ہوئے۔

۲—جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں کہ بلیکر صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جائینگے۔

۱۰ جنوری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۰-گزٹ-۱- جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر پنجاب اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو اس بارہ مین حاصل ہین رام چندر صاحب آئی-سی-ایس اسسٹنٹ کمشنر ہیڈ کوارٹر کو وہ اختیارات تفویض فرماتے ہین جنکی تصریح ضمیمہ منسلکہ ہذا کے خانہ ۲ مین کی گئی ہے-یہہ اختیارات اون اراضیات کی حدود کے اندر جو اضلاع گوجرانوالہ و لائل پور مین نہر اپر چناب سے آبپاش ہوتی ہین اور تحصیل خانقاہ ڈوگران کے مواضعات نوآباد نہر لوئر چناب اور تحصیل حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ کے نوآباد ہونے والے رقبہ جات کے اندر استعمال کئے جاوینگے :-

قانون جسکی رو سے اختیارات تفویض ہوئے-	اختیارات تفویض شدہ
۱	۲
۱-ایکٹ نوآبادی اراضیات سرکاری (پنجاب) نمبر ۵- مصدرہ سنہ ۱۹۱۲ع کی دفعہ ۳-	زیر دفعہ ۱۰ (۳) اراضی تقسیم کرنا-
	زیر دفعہ ۱۷ تبادلات کو منظور کرنا-
	زیر دفعہ ۲۰ (ج) جانشین نامزد کرنا-
	زیر دفعہ ۲۴-(الف) تاوان عائد کرنا جو ۱۰۰ روپیہ سے زائد نہ ہو-
	زیر دفعہ ۲۵-مکرر داخل ہونا اور اگر ضرورت ہو تو معاوضہ دینا-
	زیر دفعہ ۲۹-اوس زمین پر جو رہائش کی اغراض کے لئے دیگئی ہو تعمیر شدہ مکانات مین مکرر داخل ہونا اور اون کا معاوضہ دینا-
	زیر دفعہ ۳۲-بلا حقوق قبضہ کرنے والے اور مداخلت بیجا کرنے والے اشخاص کی صورت مین مکرر داخل ہونا-
	زیر دفعہ ۳۳-استغاثہ جات کی اجازت دینا-
	زیر دفعہ ۳۴-متفرق اختیارات زیر تحتی دفعات (۱) و (۲) و (۳)-

۱۲ جنوری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۶-گزٹ-۹- اشتہار- مندرجہ ذیل افسران مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۲
کے احکام کے بموجب اون اضلاع مین مجسٹریٹ درجہ دوم مقرر ہوئے جو اون کے نامون کے
مقابل درج ہین :-

ٹھاکر للت چند صاحب امتحانی اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر- گوجرانوالہ

بھائی اقبال سنگھ صاحب امتحانی اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر- جالندھر-

نمبر ۲۶-گزٹ-۱۰- مندرجہ ذیل افسران کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ع کی دفعہ ۲۸
ضمن (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً اون اضلاع دیوانی کی حدود کے اندر منصف درجہ دوم

کے اختیارات تفویض ہوئے ـ جو اونکے ناموں کے محاذي درج ہیں :ـ

ٹھاکر للت چند صاحب امتحاني اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ـ گوجرانوالہ ـ

بہائي اقبال سنگہ صاحب امتحاني اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ـ جالندھر ـ

۲ ـ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں مذکورہ بالا افسران ایکٹ مذکور کي اغراض کے لئے منصف سمجھے جاوینگے ـ

نمبر ۲۶ ـ گزٹ ـ ۱۱ ـ ٹھاکر للت چند صاحب امتحاني اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر گوجرانوالہ و بہائي اقبال سنگہ صاحب امتحاني اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر جالندھر ایکٹ نمبر ۲ سنہ ۱۸۸۶ع کي دفعہ ۴۰ کے احکام کے بموجب اون اضلاع کي حدود کے اندر جنمیں وہ وقتاً فوقتاً تعینات کئے جاویں اون اختیارات کے استعمال کرنے اور اون خدمات کے انجام دینے پر مقرر کئے گئے جو ایکٹ مذکور کي دفعات ۲۵ و ۲۶ و ۲۸ اور ۳۲ میں صاحب کلکٹر کو تفویض ہوئے ہیں اور اون کے واسطے تجویز کي گئي ہیں ـ

۱۱ جنوري سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۲ ـ گزٹ ـ ۱ ـ پي ـ جے رسک صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع گوڑگانوہ کي حدود کے اندر مجموعۂ ضابطہ فوجداري سنہ ۱۸۹۸ع کي دفعہ ۳۰ کے بموجب بحثیت مجسٹریٹ اون تمام جرائم کي تجویز کرنیکا اختیار تفویض ہوا جنکي سزا موت نہیں ـ

۳ جنوري سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۴۷ ـ گزٹ ـ ۱ ـ سردار ہري سنگہ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعۂ ضابطہ فوجداري سنہ ۱۸۹۸ع کي دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع اٹک میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے ـ

نمبر ۴۷ ـ گزٹ ـ ۲ ـ سردار ہري سنگہ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ع کي دفعہ ۲۸ ـ ضمن (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کي نسبت عموماً ضلع دیواني اٹک کي حدود کے اندر منصف درجہ اول کے اختیارات تفویض ہوئے ـ

۲ ـ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں کہ سردار ہري سنگہ صاحب ایکٹ مذکور کي اغراض کے لئے منصف سمجھے جاوینگے ـ

نمبر ۴۷ ـ گزٹ ـ ۳ ـ سردار ہري سنگہ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر اٹک ایکٹ ۲ سنہ ۱۸۸۶ع کي دفعہ ۴۰ کے احکام کے بموجب اون اضلاع کي حدود کے اندر جنمیں وہ وقتاً فوقتاً تعینات کئے جاویں اون اختیارات کے استعمال کرنے اور اون خدمات کے انجام دینے پر مقرر کئے گئے جو ایکٹ مذکور کي دفعات ۲۵ و ۲۶ و ۲۸ اور ۳۲ میں صاحب کلکٹر کو تفویض ہوئے ہیں اور اونکے واسطے تجویز کي گئي ہیں ـ

دستخط ـ سي ـ اے بیرن

چیف سیکریٹري گورنمنٹ ـ پنجاب ـ

جوڈیشل

۵ جنوري سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۲ ـ جوڈیشل ـ ۱ ـ اشتہارات پنجاب گورنمنٹ گزٹ ـ نمبري ۱۰۵۰ و ۱۰۴۱ ـ مورخہ علے الترتیب ۱۶ نومبر سنہ ۱۸۹۲ع و ۲۶ نومبر سنہ ۱۸۹۷ع جنکي روسے ضلع شاہ پور میں مقامي رقبہ جات مصرحہ اشتہارات مذکور میں ایسے مویشیان پر جو پکڑ کر پہاٹک میں دے دئے جاویں دو چند تاوان وصول کرنیکا حکم دیا گیا تھا ـ بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کئے جاتے ہیں ـ

دستخط ـ جے ـ پي ٹامسن

ریونیو سیکریٹري گورنمنٹ پنجاب ـ

جیلخانجات

۱۱ جنوري سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱ ـ جیلخانجات ـ ۶ ـ اشتہار ـ میجر ای ـ ایل وارڈ صاحب آئي ـ ایم ـ ایس سپرنٹنڈنٹ سنٹرل جیل لاہور بیکم جنوري سنہ ۱۹۱۶ع قبل دوپہر سے لفٹننٹ کرنل جي ـ ایف ـ ڈبلیو بریڈ صاحب متوفي کي جگہ مستقل طور پر انسپکٹر جنرل جیلخانجات مقرر ہوئے ـ

دستخط ـ جے ـ پي ٹامسن

ریونیو سیکریٹري گورنمنٹ پنجاب ـ

طب و حفظان صحت

۵ جنوری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر $\frac{۴-طب}{۱}$ —اشتہار—پنجاب میں مندرجہ ذیل رقبہ جات وباء زدہ قرار دیئے گئے:—

ضلع حصار—تحصیل ہانسی۔

ضلع گوڑگانوں—تحصیل نوح۔

ضلع کرنال—تحصیل ہائے کرنال و کیتھل و پانی پت۔

ضلع انبالہ تحصیل ہائے انبالہ و نرائن گڑھ۔

ضلع ہوشیار پور—تحصیل ہائے اونہ و دسوہہ۔

ضلع جالندھر—تحصیل پھلور۔

ضلع فیروز پور—تحصیل مکتسر۔

ضلع گورداسپور—قصبہ و تحصیل پٹھانکوٹ۔

ضلع سیالکوٹ—تحصیل ہائے سیالکوٹ وظفر وال اور قصبہ و قصبہ سیالکوٹ

ضلع جہلم—تحصیل ہائے پنڈ دادنخان و چکوال و جہلم۔

ضلع راولپنڈی—تحصیل گوجر خان و شہر و چھاونی راولپنڈی۔

ضلع اٹک—تحصیل پنڈی گھیپ۔

ضلع منٹگمری—تحصیل دیپالپور۔

دیسی ریاستیں—
پٹیالہ۔
جیند۔
کلسیہ۔

دستخط—اے-بی کینڈلویل
ایڈیشنل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

فوج

۱۲ جنوری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۶ فوج-۱—جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر مندرجہ ذیل ہندوستانی افسران کو یکم جنوری سنہ ۱۹۱۶ع سے اپنے پرسنل سٹاف میں آنریری ایڈ-ڈی کانگ مقرر فرماتے ہیں:—

آنریری کپتان غلام محمد خان صاحب سردار بہادر سابقہ نمبر ۲۹ ماؤنٹین بیٹری (پہاڑی توپخانہ)۔
آنریری کپتان سورجا صاحب سابقہ نمبر ۴۸ پائینیرز۔
آنریری کپتان بھن سنگہ صاحب سردار بہادر سابقہ نمبر ۵۷ والہائکس رائفلز۔

بجائے

آنریری کپتان گوپالا صاحب آئی-او-ایم سردار بہادر سابقہ نمبر ۴۱ ڈوگرا۔
رسالدار میجر ملک محمد حیات خان صاحب بہادر سابقہ نمبر ۱۳ لانسرز۔
صوبیدار گلاب سنگہ صاحب بہادر سابقہ نمبر ۱۴ سکھ جنکی میعاد گذر چکی ہے۔

دستخط—سی-اے بارن
چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

صیغہ پولیس

۸ جنوری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۶۰۰-۱۴—ترقیاں و واپسیاں — جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر آزیبل افسران پولیس کے مابین مندرجہ ذیل قائم‌مقام درجہ کی ترقیاں و واپسیاں منظور فرماتے هیں :—

نام	کس عہدہ سے	کس درجہ میں	کس تاریخ سے	کیفیت
اے-سی سٹوکس صاحب ایم-سی-او جو کار خاص پر هیں اور ڈی ڈالنگ صاحب سی-آئی-ای-	ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس قائم‌مقام درجہ اول-	ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس درجہ دوم-		
اے-ایم ولکن صاحب ...	سپرنٹنڈنٹ پولیس قائم‌مقام درجہ دوم-	سپرنٹنڈنٹ پولیس درجہ سوم-		
ایچ-جے-سی باسکٹ صاحب	سپرنٹنڈنٹ پولیس قائم‌مقام درجہ سوم-	سپرنٹنڈنٹ پولیس درجہ چہارم-	یکم جنوری سنہ ۱۹۱۶ع-	ایس-ای رلس صاحب ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس درجہ اول کے رخصت سے واپس آنیکے سبب-
سی-ڈبلیو فوسٹر صاحب...	سپرنٹنڈنٹ پولیس قائم‌مقام درجہ چہارم-	سپرنٹنڈنٹ پولیس درجہ پنجم-		
آر-سی جیفریز صاحب ...	اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس قائم‌مقام درجہ اول-	اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس درجہ دوم-		
سی-ڈبلیو فوسٹر صاحب	سپرنٹنڈنٹ پولیس درجہ پنجم-	سپرنٹنڈنٹ پولیس قائم‌مقام درجہ چہارم-	۲ جنوری سنہ ۱۹۱۶ع-	ایس-ای والس صاحب کے انتظام کے سلسلہ میں جو کار خاص پر تھے جے-ایم اپورٹ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس قائم‌مقام درجہ چہارم کے سپرنٹنڈنٹ پولیس درجہ چہارم عارضی بالاستقلال مقرر ہونے اور ڈی انگرہو صاحب اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس قائم‌مقام درجہ اول کے اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس درجہ اول عارضی بالاستقلال مقرر ہونے کے سبب-
آر-سی جیفریز صاحب ...	اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس درجہ دوم	اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس قائم‌مقام درجہ اول-		

[illegible]

نام	کس درجہ سے	کس درجہ میں	کس تاریخ سے	کیفیت-
آر-سی جیفریز صاحب ...	اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس قائم مقام درجہ اول-	اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس درجہ دوم-	۴ جنوری سنہ ۱۹۱۵ ء-	ایچ-ایل- صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس درجہ پنجم کے کارخاص ختم ہونے اور انکے ۴ و ۵ جنوری سنہ ۱۹۱۵ ع کو سفر مین رہنے کے سبب-
آر-سی جیفریز صاحب ...	اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس درجہ دوم-	اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس قائم مقام درجہ اول-	۵ جنوری سنہ ۱۹۱۵ ع	لو ریمر صاحب کے سلسلہ انتظام مین جو محکمہ فوج مین تبدیل ہوئے ایچ ڈیول صاحب اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس قائم مقام درجہ اول کے بطور اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس درجہ اول عارضی بلا استقلال مقرر ہونے کے سبب-
خان خدا داد خان صاحب-	ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس درجہ چہارم-	سپرنٹنڈنٹ پولیس قائم مقام درجہ پنجم-	۵ جنوری سنہ ۱۹۱۵ ع-	خان خدا داد خان صاحب کے قائم مقام سپرنٹنڈنٹ پولیس بطور مقرر ہونیکے سبب-
خان خدا داد خان صاحب...	سپرنٹنڈنٹ پولیس قائم مقام درجہ پنجم-	ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس درجہ دوم-	۶ جنوری سنہ ۱۹۱۵ ع-	ایچ للی صاحب کے بطور سپرنٹنڈنٹ پولیس بطور مقرر ہونیکے سبب-
اسـ ایف پیرٹ صاحب ...	اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس درجہ دوم-	اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس قائم مقام درجہ اول-		
سی-ڈبلیو فوسٹر صاحب ..	سپرنٹنڈنٹ پولیس قائم مقام درجہ چہارم-	سپرنٹنڈنٹ پولیس درجہ پنجم-	۲۲ فروری سنہ ۱۹۱۵ ع-	ڈی ڈانلڈ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس درجہ چہارم کے کار خاص کے ختم ہونیکے سبب-
اسـ ایف پیرٹ صاحب ...	اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس قائم مقام درجہ اول-	اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس درجہ دوم-		
اسـ ڈبلیو مرسو صاحب ...	سپرنٹنڈنٹ پولیس درجہ دوم-	سپرنٹنڈنٹ پولیس قائم مقام درجہ اول-	۲ مارچ سنہ ۱۹۱۵ ع-	جی ٹی سی پلاؤڈن صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس درجہ اول کے مجتمع رخصت پر روانہ ہونیکے سبب-
سی-اسـ میک فرسن صاحب	سپرنٹنڈنٹ پولیس درجہ سوم-	سپرنٹنڈنٹ پولیس قائم مقام درجہ دوم-		
ڈانکی ڈانلڈ صاحب ...	سپرنٹنڈنٹ پولیس درجہ چہارم-	سپرنٹنڈنٹ پولیس قائم درجہ سوم-		
سی ڈبلیو فوسٹر صاحب ...	سپرنٹنڈنٹ پولیس درجہ پنجم-	سپرنٹنڈنٹ پولیس قائم مقام درجہ چہارم-		
اسـ ایف پیرٹ صاحب ...	اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس درجہ دوم-	اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس قائم مقام درجہ اول-		

نام	کس درجہ سے	کس درجہ میں	کس تاریخ سے	کیفیت
آغا علی رضا خان صاحب	سپرنٹنڈنٹ پولیس درجہ پنجم-	سپرنٹنڈنٹ پولیس قائمقام درجہ چہارم-		
بی- سی وکری صاحب ...	اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس درجہ اول-	سپرنٹنڈنٹ پولیس قائمقام درجہ پنجم-	۸ مارچ سنہ ۱۹۱۵ء-	مالرک صاحب کے رخصت ہو جانے پر سی-ڈبلیو فوسٹر صاحب قائمقام سپرنٹنڈنٹ پولیس درجہ چہارم کے بطور سپرنٹنڈنٹ پولیس درجہ چہارم عارضی بالاستقلال مقرر ہونے اور وکری صاحب کے بطور سپرنٹنڈنٹ پولیس محکمہ تفتیش جرائم مقرر ہونے کے سبب-
آر-ڈبلیو مھنڈرسن صاحب	اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس درجہ دوم-	اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس قائمقام درجہ اول-		
ایل-ڈاٹکنسن صاحب ...	اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس درجہ اول-	سپرنٹنڈنٹ پولیس قائمقام درجہ پنجم-	۱۶ مارچ سنہ ۱۹۱۵ء-	ایل-ڈاٹکنسن صاحب اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس کے سی-ڈبلیو فوسٹر صاحب کی جگہ جو ڈیرہ اسماعیل خان کو تبدیل ہو کر قائمقام سپرنٹنڈنٹ پولیس اٹک مقرر ہونیکے سبب-
[illegible] ہارنی صاحب ..	اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس درجہ اول عارضی باستقلال	سپرنٹنڈنٹ پولیس قائمقام درجہ پنجم-	۲۱ مارچ سنہ ۱۹۱۵ء-	ان کے سپرنٹنڈنٹ پولیس گورداسپور مقرر ہونیکے سبب ایل-سی-بی کلاس کاک صاحب کو سبکدوش کر کے جو سپرنٹنڈنٹ پولیس محکمہ تفتیش جرائم لاہور مقرر ہوئے-
بی-سی وکری صاحب ..	سپرنٹنڈنٹ پولیس قائمقام درجہ پنجم-	اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس درجہ اول-	۲۳ مارچ سنہ ۱۹۱۵ء-	سپرنٹنڈنٹ پولیس صیغہ تفتیش جرایم کے کام سے سبکدوش ہونے پر-
ایچ وسار صاحب ..	اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس درجہ اول-	سپرنٹنڈنٹ پولیس قائمقام درجہ پنجم-	۲۶ مارچ سنہ ۱۹۱۵ء	ایچ- وسار صاحب کے سپرنٹنڈنٹ پولیس گوجرانوالہ کے کام کا اہتمام لینے کے باعث آئی-ڈبلیو یرانگ صاحب کو سبکدوش کر کے جو دہلی کو تبدیل ہوئے-

اشتہار پنجاب گورنمنٹ گزٹ نمبری ۴۰۰-۸ مورخہ ۱۸ اگست سنہ ۱۹۱۵ء بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

دستخط۔ لفٹننٹ کرنل ایچ۔ ڈی۔ ڈینس آئی۔اے
انڈر سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ سوم (پولیس)۔

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ آبپاشی

۷ جنوری سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۶۴-ای۔آئی- اشتہار- بذریعہ اشتہار ہذا اطلاع عام کے لئے مشتہر کیا جاتا ہے کہ یکم جنوری سنہ ۱۹۱۶ء سے نہر اپر جناب کے اول و سوم و چہارم اور پنجم ڈویژن علی الترتیب ڈویژن ہائے مرالہ و گوجرانوالہ و شیخوپورہ و رعیہ کہلائینگے۔

۸ جنوری سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۱۰۸-ڈبلیو-آئی-اشتہار-چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب-یعنی نہر اپر جناب کی مین لائین لوئر کے اقل فاصلہ ۱۰۵۰۰ تا اقل فاصلہ ۱۱۰۶۶ کے بالمقابل بازار حد کو سڑک کے ساتھ ساتھ ادروالی ڈرینج کٹ کی توسیع کیلئے زمین درکار ہے۔ لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے۔

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گوجرانوالہ کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
گوجرانوالہ ...	گوجرانوالہ ...	کوٹلو والہ ...	۰۲۴	ایک تنگ قطعہ اراضی چوڑائی میں مختلف اقل فاصلہ ۰ فٹ سے اقل فاصلہ ۵۱۶۱ فٹ تک شمال سے جنوب کی طرف واقع ہے جیسا کہ زمین پر حد بندی کی گئی ہے۔	دفاتر صاحبان ایگزیکٹو انجینیئر دوم ڈویژن نہراپر جناب واقع گوجرانوالہ وڈپٹی کمشنر ضلع گوجرانوالہ۔
		قلعہ چند ...	۱۶۰۷ ...		
		ادروالی ...	۰۰۹ ...		
		میزان ...	۱۶۴۰ ...		

نمبر ۱۲۳-ڈبلیو-آئی-اشتہار- چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب-یعنی اقل فاصلہ ۱۳۲ سے اقل فاصلہ ۱۱۴۵۴ فٹ تک اور اقل فاصلہ ۱۲۳۹۳ سے اقل فاصلہ ۱۶۶۰۹ فٹ تک نہر اپر جہلم کی گجرات برانچ کے اقل فاصلہ ۲۰۵۰۰ فٹ پر نکالے ہوئے پہالیہ درخاخانہ (۲-ایل) ڈسٹری بیوٹری کے لئے زمین درکار ہے-لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے۔

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۲ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گجرات کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کیجاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ۔	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے۔
گجرات ...	پھالیہ ...	موجیانوالہ ...	٦٫٥٠٢ ...	دو تنگ قطعہ اراضی جو زالہون میں مختلف جو عام طور پر شمال مغرب سے جنوب مشرق کو واقع ہیں۔	دفاتر صاحبان اگزیکٹو انجینیئر چہارم ڈویژن نہر اپر جہلم واقع رسول و ڈپٹی کمشنر ضلع گجرات۔
		سیدو پڈہ ..	٢٠٣٢ ..		
	کوارپٹن	امرز کلاں ...	٩٫٦١٣ ...		
		ڈرکا ..	٦٫٣٤٨ ..		
		میزان ...	٢٤٫٤٩٥ ...		

۱۰ جنوری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۳۴-ڈبلیو-آئی- اشتہار- چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب-یعنی نہر لوئر باری دوآب کی مین لائن کی داہنی جانب بالمقابل اقل فاصلہ ۵۷۰۱۵ تا اقل فاصلہ ۵۷۲۴۰ فٹ دکیارہ سائیفن کی آؤٹ فال چینل (پانی باہر نکالنے والی نالی) کے لئے زمین درکار ہے لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے۔

یہہ اشتہار ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر لاہور کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ۔	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
لاہور ..	چونیاں	باٹو کلاں ..	١٥٠٣ ...	ایک دو ار بعتہ الاضلاع قطعہ اراضی جو نہر لوئر باری دوآب کی مین لائین اور نہر اپر باری دوآب کی راھم اسکیپ کی داہنی حدود سے ملحق ہے۔	دفاتر صاحبان اگزیکٹو انجینیئر اول ڈویژن نہر لوئر باری دوآب واقع دلو کے و ڈپٹی کمشنر ضلع لاہور۔

دستخط - ٹی-آر-جے وارڈ

سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

محکمہ تعمیرات سرکاری شعبہ آبپاشی۔

۶ جنوری سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۹۵ ڈبلیو-آئی - اشتہار — چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب - یعنی ۱۲ اپر باری دوآب کی لاہور برانچ کی بائیں جانب ٹو پاتھ والی نکاس نالہ زمین درکار ہے لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے -

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر امرتسر کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کیجاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں -

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے -
امرتسر ...	امرتسر ..	توپاڑ ..	۲٫۳۰ ..	ایک تنگ قطعہ اراضی ۲۵ فٹ چوڑا ہو شاخ لاہور کی جنوبی جانب اقل فاصلہ ۰ سے اقل فاصلہ ۷۶۰۴ فٹ تک نہر کے متوازی اور اقل فاصلہ ۷۶۰۴ سے اقل فاصلہ ۱۵۸۶۴ فٹ تک شمال مشرق جانب واقع ہے -	دفاتر صاحبان ایگزیکٹو انجینئر دوم ڈویژن نہر اپر باری دوآب واقعہ امرتسر و ڈپٹی کمشنر ضلع امرتسر -
		کوٹسالہ افغانان	۱٫۲۸ ...		
		کوٹسالہ زمینداران	۱٫۸۶ ..		
		و اقلا دوام	۰٫۷۹ ...		
		بھومان ..	۲٫۶۵ ...		
		میزان	۸٫۹۸ ...		

۱۰ جنوری سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۱۳۷ — ڈبلیو-آئی اشتہار — چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب - یعنی انہار طغیانی سندھ کے اقل فاصلہ ۴۰ سے اقل فاصلہ ۴۶۹۲ فٹ تک کوٹلہ بند کے نکالے ہوئے اقل فاصلہ ۱۰۵۰۰ فٹ پر اور اقل فاصلہ ۳۰ سے اقل فاصلہ ۳۷۲۰ فٹ تک کوٹلہ رنگ بند کے نکالے ہوئے اقل فاصلہ ۱۰۱۰۰ فٹ پر کوٹلہ رنگ بند اور کوٹلہ ثانی بند کے لئے زمین درکار ہے - لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مندرجہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے -

یہہ اعلان ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر ڈیرہ غازیخان کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں -

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ۔	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
ڈیرہ غازیخان	جامپور ...	کوٹلہ رنگ بند		دو تنگ قطعات اراضی ۱۳۹۵۲ فٹ اور ۳۶۹۰ فٹ لمبے چوڑ الیون میں مختلف جو مندرجہ ذیل مواضع میں واقعہ ہیں :— کوٹلہ رنگ بند اقل فاصلہ ۴۰ سے اقل فاصلہ ۳۵۱۵ فٹ تک جنوب مغربی جانب۔ اقل فاصلہ ۳۵۱۵ سے اقل فاصلہ ۱۲۸۵۰ فٹ تک شمال سے جنوب کی طرف۔ اقل فاصلہ ۱۲۸۵۰ سے اقل فاصلہ ۱۳۹۹۲ فٹ تک شمال مشرق سے جنوب مغربی جانب۔ کوٹلہ ٹالی بند اقل فاصلہ ۳۰ سے اقل فاصلہ ۲۳۰۰ فٹ تک جنوب مشرقی جانب اور اقل فاصلہ ۲۳۰۰ سے اقل فاصلہ ۳۷۲۰ فٹ تک مغرب سے مشرق کی طرف۔	دفاتر صاحبان ایگزیکٹو انجینیئر ڈیرہ غازیخان ڈویژن انہار سندھ واقعہ ڈیرہ غازیخان و ڈپٹی کمشنر ضلع ڈیرہ غازیخان۔
		بستی شیخانی	۱۱٬۷۹		
		گلاب شاہ ...	۸٬۸۶		
		رستم لغاری ...	۳٬۴۹		
		ہیرو ...	۱٬۸۲		
		میزان ...	۲۵٬۷۳		
		کوٹلہ ٹالی بند			
		گلاب شاہ ...	۳٬۳۵		
		ہیرو ...	۲٬۰۰		
		میزان ...	۵٬۳۵		
		میزان کل ...	۳۱٬۰۸		

دستخط — ایف۔ سی روز

سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ تعمیرات سرکاری شعبہ آبپاشی۔

۲۶۱۷ سی پی ایس — ۷۱۰ — ۲۱—۱—۱۹۱۶ — ایس جی پی پی لاہور۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۳

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۳] لاہور—۲۱ جنوری (مجریہ ۲۸ جنوری) سنہ ۱۹۱۶ع —یوم جمعہ [جلد ۴۲

فہرست مضامین

ضمیمہ جات

حصہ اول

حصہ دوم—عام

۲۶۶۱ پی جی جی۔

حصہ اول

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ تجارت و صنعت و حرفت

۱۳ جنوری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۵۱—اشتہار—بہ ترمیم اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۷۵ (تجارت و صنعت و حرفت) مورخہ ۱۴ جنوری سنہ ۱۹۱۵ع جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ۲۳ نومبر سنہ ۱۹۱۵ع سے ایچ کیلورٹ صاحب آئی-سی-ایس کو جو صاحب رجسٹرار انجمنہای امداد پنجاب کے دفتر میں خاص کام پر مامور ہیں پنجاب میں غلہ کے تجارتی کاروبار کے کنٹرولر مقرر فرماتے ہیں۔

۱۷ جنوری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۶۲—اشتہار—مندرجہ ذیل مسودہ ترمیمات جنکو قواعد زیر دفعہ ۹—ایکٹ پٹرولیم ہند سنہ ۱۸۹۹ع مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۹۹—بی مورخہ ۱۵ فروری سنہ ۱۹۰۹ع میں کرنیکی تجویز کیجاتی ہے بغرض تنقید شائع کیا جاتا ہے اس مسودہ پر بمعہ ان آراء اور مشورت کے جو ۲۹ فروری سنہ ۱۹۱۶ع تک موصول ہونگی تاریخ مذکور کو یا اوس کے بعد غور کیجائیگی :—

پٹرولیم کے قبضہ میں رکھنے اور ایک جگہہ سے دوسری جگہہ لیجانے کے انصرام کے قواعد کی ترمیمات کا مسودہ۔

۱—قواعد مذکور کے باب چہارم حصہ دوم میں مندرجہ ذیل بطور قاعدہ ۱۵ ایزاد کیا جائیگا —

نمبر ۱۵—بتعمیل ایسی شرائط کے جو لوکل گورنمنٹ نے تجویز کی ہوں اور بھک سے اڑجانے والے مادوں کے چیف انسپکٹر کی سفارش پر کنوؤں یا پمپ کے ذریعہ نکالنے کے سٹیشنوں پر یا صاف کرنے کے کارخانوں میں یا اون کے قریب پٹرولیم کے (خواہ وہ خطرناک پٹرولیم ہو یا جزواً خطرناک اور جزواً غیر خطرناک) کسی مقدار میں برتنوں میں بند کئے بغیر قبضہ میں رکھنے کا لائیسنس بہ نمونہ "ن" عطا کیا جاسکتا ہے۔

کنوؤں یا پمپ کے ذریعہ نکالنے کے سٹیشنوں پر اور صاف کرنے کے کارخانوں میں یا اونکے قریب خطرناک پٹرولیم یا جزواً خطرناک اور جزواً غیر خطرناک پٹرولیم کا برتنوں میں بند کرنیکے بغیر جمع رکھنا۔

۲—قواعد مذکور کے باب پنجم حصہ دوم میں مندرجہ ذیل بطور قاعدہ ۱۰ ایزاد کیا جائیگا :—

۱۰—لوکل گورنمنٹ یا کوئی افسر جس کو لوکل گورنمنٹ نے اس غرض کے لئے مقرر کیا ہو اپنی اقتضائے رائے سے خطرناک پٹرولیم کے برتنوں میں بند کئے بغیر اور نالیوں کے سوائے کسی اور ذریعہ سے اوس کے نکالے جانے کی جگہہ سے پنجاب میں تیل کی کمپنیوں کے تیل کے صاف کرنے کے کارخانوں تک لیجانے کے لائیسنس ایسی شرائط پر جو لوکل گورنمنٹ مناسب خیال کرے عطا کرسکتی ہے یا کرسکتا ہے۔

خطرناک پٹرولیم کے اوسکے نکالے جانے کی جگہہ سے صاف کرنیکے کارخانوں تک برتنوں میں بند کئے بغیر لیجانا۔

۳—قواعد مذکور کے باب ششم حصہ دوم کے قاعدہ ۳ میں مندرجہ ذیل فقرہ ایزاد کیا جائیگا :—

"خطرناک پٹرولیم کے برتنوں میں بند کئے بغیر اور نالیوں کے سوائے کسی اور ذریعہ سے اوسکے نکالے جانیکی جگہہ سے تیل صاف کرنے کے کارخانوں تک لیجانے کے عام لائیسنس ... ... ۱۰۰" روپیہ

۴- نمونہ ایل-مسلسلہ قواعد مذکور کے بعد مندرجہ ذیل بطور نمونہ "ن" ایزاد کیا جائیگا :-

نمونہ ن

(قاعدہ ۱۵ باب چہارم حصہ دوم)

کنوؤں یا پمپ کے ذریعہ نکالنے کے سٹیشنوں پر یا تیل صاف کرانیکے کارخانوں میں یا اونکے قریب خطرناک پٹرولیم یا جزاً خطرناک اور جزاً غیر خطرناک پٹرولیم کے بونڈن میں بند کئے بغیر قبضہ میں رکہنے کا لائیسنس-

نمبر ________ ________ رسوم ________ روپیہ-

مسمی ________ کو تحریر ھذا کے رو سے مصرحہ ذیل مقام پر بشرط ھذا پر مندرجہ شرائط کے تابع ________ گیلن پٹرولیم کے جمع رکہنیکا لائیسنس عطا کیا جاتا ھے-

مورخہ ________ دستخط سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب یا افسر جسکو لوکل گورنمنٹ نے اس غرض کے لئے مقرر کیا ہو-

(اس جگہہ متذکرہ صدر مقام کی تصریح درج کرو)

شرائط

(اس جگہہ وہ شرائط درج کرو جو لوکل گورنمنٹ نے زیر قاعدہ ۱۵ باب چہارم حصہ دوم تجویز کی ھوں)-

دستخط-او-ایف لمسڈن

فنانشل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

صیغۂ ھوم

گزٹ

تقررات و تعیناتیاں و تبدیلیاں

۱۴ جنوری سنہ ۱۹۱۶ء

مندرجہ ذیل تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں تاریخ ھائے مصرحہ سے عمل میں آئیں ----

نمبر	نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا-	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا-	اس تاریخ سے	کیفیت
۸۵-گزٹ-۱	ای-ایچ-موریسن صاحب-	قائم مقام مشیر قانون گورنمنٹ پنجاب	قائم مقام ڈسٹرکٹ و سشن جج-	گوجرانوالہ	۲۱ دسمبر سنہ ۱۹۱۵ء	اے-کیلیرجے ڈاؤنٹ صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرے-
۸۸-گزٹ-۱	کپتان ای-سی-آر کیمپسن صاحب-	...	قائم مقام مجسٹریٹ چھاؤنی جہلم-	...	۲۲ دسمبر سنہ ۱۹۱۵ء	لفٹننٹ ایف-ایچ پال صاحب کو سبکدوش کرے-
۸۷-گزٹ-۱	مولوی محمد شفیع صاحب-	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر	...	قصور	۳ جنوری سنہ ۱۹۱۶ء	رخصت کے منقضی ہونے سے پہلے کام پر حاضر ہونے کی اجازت حاصل کرے-

نمبر	نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا۔	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا۔	کس تاریخ سے	کیفیت
۸۶-گزٹ-۱	منشی لال سنگھ صاحب۔	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر	...	قصور ...	۲۳ دسمبر سنہ ۱۹۱۵ء (بعد دوپہر)۔	رخصت سے واپس آکر اور ملک صاحب خان صاحب نون تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے۔
۱۲۴-گزٹ-۱	مرزا برکت علی خان صاحب۔	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ملازم ...	..	هوشیارپور	۳۰ دسمبر سنہ ۱۹۱۵ء	
۸۶-گزٹ-۲	ملک صاحب خان صاحب نون۔	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر لاہور۔	...	لاہور ...	۳ جنوری سنہ ۱۹۱۶ء۔	
۵۴-گزٹ-۱	جی-ایم ینگ صاحب	اسسٹنٹ کمشنر بکار خاص پنجاب سول سیکریٹیریٹ لاہور۔	...	گوجرانوالہ	ایضاً ...	ان کے کار خاص کے ختم ہونے پر۔
۵۵-گزٹ-۱	لالہ کیشو داس صاحب۔	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر	...	سیالکوٹ ...	ایضاً ...	رخصت سے واپس آکر۔
۳-گزٹ-۱	جی-بی-راس صاحب۔	اسسٹنٹ کمشنر ...	پرسنل اسسٹنٹ صاحب کمشنر قسمت لاہور۔	لاہور ...	۶ جنوری سنہ ۱۹۱۶ء۔	رخصت سے واپس آکر ایچ-اے-سی بلیکر صاحب کو سبکدوش کرکے۔
۳-گزٹ-۲	ایچ-اے-سی بلیکر صاحب۔	پرسنل اسسٹنٹ صاحب کمشنر قسمت لاہور۔	اسسٹنٹ کمشنر لاہور۔	...	۷ جنوری سنہ ۱۹۱۶ء۔	
۱۵-گزٹ-۵	ایس-ایم جیکب صاحب۔	اسسٹنٹ کمشنر جالندھر	قائم مقام ڈپٹی کمشنر جالندھر۔	...	۶ جنوری سنہ ۱۹۱۶ء۔ (بعد دوپہر)۔	ڈبلیو-سی رینوف صاحب کو سبکدوش کرکے۔
۱۵-گزٹ-۶	ڈبلیو-سی رینوف صاحب۔	ڈپٹی کمشنر جالندھر	قائم مقام کمشنر قسمت جالندھر۔	...	۷ جنوری سنہ ۱۹۱۶ء (بعد دوپہر)۔	آنریبل مسٹر جے فیگن صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے۔
۴۰-گزٹ-۵	لالہ سنت رام صاحب راملی۔	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر لدھیانہ۔	...	ڈیرہ غازیخان	۱۲ جنوری سنہ ۱۹۱۶ء (بعد دوپہر)۔	دیوان بہادر دیوان بخشنداس صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے۔
۱۵-گزٹ-۷	آنریبل جی-جے-فیگن صاحب۔	کمشنر قسمت جالندھر	قائم مقام فنانشل کمشنر پنجاب۔	لاہور ...	۱۴ جنوری سنہ ۱۹۱۶ء (بعد دوپہر)۔	آنریبل سر ایم-ڈبلیو فنٹن صاحب کے-سی-ایس-آئی کو جو رخصت پر گئے سبکدوش کرکے۔
۴۰-گزٹ-۶	دیوان بہادر دیوان بخشنداس صاحب۔	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ڈیرہ غازیخان۔	میر منشی گورنمنٹ پنجاب۔	ایضاً	۱۵ جنوری سنہ ۱۹۱۶ء (بعد دوپہر)۔	خان صاحب شیخ امیر الدین صاحب کو سبکدوش کرکے جو ملازمت سے پنشنیاب ہوئے۔

رخصت

۱۹ جنوري سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۵-گزٹ-۸ -- مندرجہ ذیل افسر کو رخصت عطا کي گئي :—

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا کی گئی-	کس تاریخ سے	کیفیت
آنریبل -ر ایم-ڈبلیو- فنٹن صاحب کے-سي-ایس-آئي-	فنانشل کمشنر پنجاب ..	۶ ماہ ...	ایکماہ اور دس ایام کی رعائتی رخصت اور اوس کي ذیل میں رخصت خاص باشد ضرورت کار خانگي زیر دفعات ۲۶۰ و ۲۳۳ اور ۳۰۶ مجموعہ قواعد ملازمت سول-	۱۴ جنوري سنہ ۱۹۱۶ع (بعد دوپہر)-	

ترقیان اور واپسیان

۱۹ جنوري سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۹۹-گزٹ-۱— ترقیان و واپسیان— جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب کمیشن میں مندرجہ ذیل قائمقامي ترقیان و واپسیان فرماتے ھین :—

نام	کس درجہ سے	کس درجہ مین	کس تاریخ سے	کیفیت

اشتہارات گورنمنٹ پنجاب نمبري ۹۷۷-مورخہ ۱۸-اکتوبر سنہ ۱۹۱۵ع و نمبري ۱۲۵۰-مورخہ یکم دسمبر سنہ ۱۹۱۵ع اور نمبري ۱۳۳۳-مورخہ ۲۲ دسمبر سنہ ۱۹۱۵ع مین ایچ-ایف فاربس صاحب کے نام کے بالمقابل "اسسٹنٹ کمشنر قائم مقام درجہ" کی بجائے "اسسٹنٹ کمشنر درجہ اول عارضي بالاستقلال" پڑھو-

نام	کس درجہ سے	کس درجہ مین	کس تاریخ سے	کیفیت
پي-مارسڈن صاحب جو رعایتي رخصت پرھین اور رام چندر صاحب-	اسسٹنٹ کمشنران قائمقام درجہ دوم-	اسسٹنٹ کمشنران قائمقام درجہ اول-	۳۰ ستمبر سنہ ۱۹۱۵ع-	ایس-ایم جیکب صاحب اسسٹنٹ کمشنر قائم مقام درجہ اول کو رعایتي رخصت عطا ہونے کے باعث-
خان بہادر خواجہ تصدق حسین صاحب-	اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر درجہ اول-	قائمقام ڈسٹرکٹ و سشن جج درجہ چہارم-	یکم اکتوبر سنہ ۱۹۱۵ع-	ایس-ایس ھیرس صاحب ڈسٹرکٹ و سشن جج درجہ چہارم کے رعایتي رخصت پر جانے اور خان بہادر خواجہ تصدق حسین صاحب کے ڈسٹرکٹ و سشن جج امرتسر کے کام کا اهتمام لینے کے باعث-

نام	کس درجہ سے	کس درجہ مین	کس تاریخ سے	کیفیت
رام چندر صاحب ...	اسسٹنٹ کمشنر قائمقام درجہ اول۔	اسسٹنٹ کمشنر قائمقام درجہ دوم۔	۲-اکتوبر سنہ ۱۹۱۵ع۔	پی-مارسٹن صاحب اسسٹنٹ کمشنر قائم مقام درجہ اول کے رعایتی رخصت سے واپس آنیکے باعث۔
ٹی-پی ایلس صاحب ...	ڈسٹرکٹ و سشن جج درجہ چہارم۔	ڈسٹرکٹ و سشن جج قائمقام درجہ سوم۔	۴-اکتوبر سنہ ۱۹۱۵ع۔	ایل ایچ لیزلی جونز صاحب ڈسٹرکٹ و سشن جج درجہ سوم کے سوم عارضی جج چیف کورٹ پنجاب مقرر ہونے اور ایچ-ایس فاویس صاحب کے رخصت سے واپس آکر ڈسٹرکٹ و سشن جج منٹگمری کے کام کا اہتمام لینے کے باعث۔
ایچ-ایف فاویس صاحب ..	اسسٹنٹ کمشنر درجہ اول عارضی بالاستقلال رخصت سے واپس آنے پر۔	قائمقام ڈسٹرکٹ و سشن جج درجہ چہارم۔		
پی مارسٹن صاحب ...	اسسٹنٹ کمشنر قائمقام درجہ اول۔	اسسٹنٹ کمشنر قائمقام درجہ دوم۔	۸-اکتوبر سنہ ۱۹۱۵ع۔	جے-ڈی پنی صاحب اسسٹنٹ کمشنر قائم مقام درجہ اول کے رخصت سے واپس آنیکے سبب۔
ایف-ڈبلیو کنوسے صاحب	ڈپٹی کمشنر قائمقام درجہ دوم۔	قائمقام ڈسٹرکٹ و سشن جج درجہ چہارم۔	۸-اکتوبر سنہ ۱۹۱۵ع۔	ایف-ڈبلیو کینزے صاحب ڈپٹی کمشنر قائمقام درجہ دوم کے ڈسٹرکٹ و سشن جج میانوالی کے کام کا اہتمام لینے کے باعث۔
رائے بہادر بہائی ہرنو سنگھ صاحب۔	ڈپٹی کمشنر درجہ سوم ...	ڈپٹی کمشنر قائمقام درجہ دوم۔		
جی-سی هلٹن صاحب ...	قائمقام ڈپٹی کمشنر درجہ سوم۔	اسسٹنٹ کمشنر قائمقام درجہ اول۔	۱۰-اکتوبر سنہ ۱۹۱۵ع۔	ایچ جے-سی کولک سٹریم صاحب ڈپٹی کمشنر قائمقام درجہ سوم کے رعایتی رخصت سے واپس آکر جی-سی هلٹن صاحب کو ڈپٹی کمشنر ملتان کے کام سے سبکدوش کرنیکے باعث۔
ڈی-ایچ-سپنس صاحب ...	اسسٹنٹ کمشنر قائمقام درجہ اول۔	اسسٹنٹ کمشنر قائمقام درجہ دوم۔		

نام	کس درجہ سے	کس درجہ میں	کس تاریخ سے	کیفیت
جی-ایچ سپنس صاحب ...	اسسٹنٹ کمشنر قائمقام درجہ دوم-	اسسٹنٹ کمشنر قائمقام درجہ اول-	۱۱- اکتوبر سنہ ۱۹۱۵ء-	میجر ایف-سی نکولس صاحب اسسٹنٹ کمشنر قائمقام درجہ اول کے ایڈیشنل سشن جج ملتان مقرر ہونے کے باعث۔
جی-ایچ سپنس صاحب ...	اسسٹنٹ کمشنر قائمقام درجہ اول-	اسسٹنٹ کمشنر قائمقام درجہ دوم-	۱۳- اکتوبر سنہ ۱۹۱۵ء-	ایس-ایم جیکب صاحب اسسٹنٹ کمشنر قائمقام درجہ اول کے رخصت سے واپس آنے کے باعث-
جے-اے فرگوسن صاحب ...	قائمقام ڈپٹی کمشنر درجہ سوم-	اسسٹنٹ کمشنر قائمقام درجہ اول-	۱۶- اکتوبر سنہ ۱۹۱۵ء	ای-جے رسٹ صاحب قائمقام ڈپٹی کمشنر درجہ سوم کے رخصت سے واپس آکر جے-اے فرگوسن صاحب کو ڈپٹی کمشنر جھنگ کے کام سے سبکدوش کرنیکے باعث-
اے-سی بیگ ناک صاحب...	اسسٹنٹ کمشنر قائمقام درجہ اول-	اسسٹنٹ کمشنر قائمقام درجہ دوم-		
ایس-ایس ڈیوس صاحب جو رخصت پر ہیں اور ایف-بی آر-پنسر صاحب-	ڈسٹرکٹ و سشن جج قائمقام درجہ چہارم-	ڈسٹرکٹ و سشن جج قائمقام درجہ سوم-	۲۰ اکتوبر سنہ ۱۹۱۵ء-	میجر اے-اے ارون صاحب ڈسٹرکٹ و سشن جج درجہ سوم کے کار خاص پر مقرر ہونے کے باعث-
ای-اے اسکورٹ صاحب	ڈپٹی کمشنر قائمقام درجہ اول-	ڈپٹی کمشنر درجہ دوم ...	۲۱- اکتوبر سنہ ۱۹۱۵ء-	لفٹننٹ کرنل سی-پی ٹامسن صاحب ڈپٹی کمشنر درجہ اول کے رخصت سے واپس آنے اور اوس کے ایک ماہ کے کماؤ عرصہ کے لئے کار خاص پر مقرر ہونے کے باعث-
لالہ بہادر رام ہوتو سنگھ صاحب-	ڈپٹی کمشنر قائمقام درجہ دوم-	ڈپٹی کمشنر درجہ سوم ..		
اے-سی بیگ ناک صاحب	اسسٹنٹ کمشنر قائمقام درجہ اول-	اسسٹنٹ کمشنر قائمقام درجہ دوم-		

نام	کس درجہ سے	کس درجہ میں	کس تاریخ سے	کیفیت۔
میجر جے فریزل صاحب ...	ڈسٹرکٹ و سشن جج درجہ چہارم۔	ڈسٹرکٹ و سشن جج قائمقام درجہ سوم۔	۲۱-اکتوبر سنہ ۱۹۱۵ع	ایف-ڈبلیو سکیمپ صاحب کے-ٹی-بی ایلس صاحب ڈسٹرکٹ و سشن جج درجہ سوم کی جگہ، جو زیر تحفظ ہند سنہ ۱۹۱۵ع کار خاص پر بطور کمشنر مقرر کئے گئے ڈسٹرکٹ و سشن جج شاہ پور کے کام کا اہتمام لینے کے باعث اور سی-ایچ اٹکنس صاحب کو سبکدوش کرکے جو اوس وقت ڈسٹرکٹ و سشن جج شاہ پور کے عہدہ کے اہتمام پر تھے۔
ایف-ڈبلیو سکیمپ صاحب	اسسٹنٹ کمشنر قائمقام درجہ اول۔	قائمقام ڈسٹرکٹ و سشن جج درجہ چہارم۔		
اے-سی ہیگ لک صاحب	اسسٹنٹ کمشنر قائمقام درجہ دوم۔	اسسٹنٹ کمشنر قائمقام درجہ اول۔		
میجر سی ایچ بک صاحب	ڈپٹی کمشنر درجہ دوم ...	ڈپٹی کمشنر قائم مقام درجہ دوم رخصت سے واپس آ کر۔	۲۵-اکتوبر سنہ ۱۹۱۵ع	میجر سی ایچ بک صاحب کے مجتمع رخصت سے واپس آکر جے آر ایس پارسنز صاحب کو ڈپٹی کمشنر مظفرگڑھ کے کام سے سبکدوش کر دینے کے باعث۔
ایم کیلورٹ صاحب ...	ڈپٹی کمشنر قائم مقام درجہ دوم۔	ڈپٹی کمشنر درجہ سوم ...		
جے آر ایس پارسنز صاحب	قائم مقام ڈپٹی کمشنر درجہ سوم۔	اسسٹنٹ کمشنر قائم مقام درجہ اول۔		
جے ڈبلیو ہرن صاحب ...	اسسٹنٹ کمشنر قائم مقام درجہ اول۔	اسسٹنٹ کمشنر قائم مقام درجہ دوم۔		
ڈبلیو ڈبلیو پاریل صاحب	اسسٹنٹ کمشنر درجہ سوم (یکدۃ)۔	اسسٹنٹ کمشنر قائم مقام درجہ اول۔	۲۷-اکتوبر سنہ ۱۹۱۵ع	سی ایچ میان صاحب اسسٹنٹ کمشنر قائم مقام درجہ اول کے رعایتی رخصت پر روانہ ہونے اور ڈبلیو ڈبلیو پاریل صاحب کے ملازمت غیر سے واپس آنے کے باعث۔

نام	کس درجہ سے	کس درجہ میں	کس تاریخ سے	کیفیت
آر بی والیٹ ھیگ صاحب	اسسٹنٹ کمشنر قائم مقام درجہ اول۔	قائم مقام ڈپٹی کمشنر درجہ سوم۔	۲۸-اکتوبر سنہ ۱۹۱۵ء	آر بی والیٹ ھیگ صاحب کے جو آر ڈی ٹامسن صاحب سے سینئر ھیں مہتمم بندوبست انبالہ کے کام کے اھتمام لینے کے باعث۔
آر ڈی ٹامسن صاحب ...	قائم مقام ڈپٹی کمشنر درجہ سوم	اسسٹنٹ کمشنر درجہ سوم (سبکدوش)۔		
جے ڈبلیو ھرن صاحب ..	اسسٹنٹ کمشنر قائم مقام درجہ دوم۔	اسسٹنٹ کمشنر قائم مقام درجہ اول۔		
ای اے اسٹکورٹ صاحب	ڈپٹی کمشنر درجہ دوم ...	ڈپٹی کمشنر قائم مقام درجہ اول۔	۲۹-اکتوبر سنہ ۱۹۱۵ء	لفٹنٹ کرنل سی بی ٹامسن صاحب ڈپٹی کمشنر درجہ اول کے قائم مقام کمشنر مقرر ہونیکے باعث۔
ایچ کیلورٹ صاحب ...	ڈپٹی کمشنر درجہ سوم ...	ڈپٹی کمشنر قائم مقام درجہ دوم۔		
اے سی بیڈی ناک صاحب	اسسٹنٹ کمشنر قائم مقام درجہ دوم۔	اسسٹنٹ کمشنر قائم مقام درجہ اول۔		
اے سی بیڈی ناک صاحب	اسسٹنٹ کمشنر قائم مقام درجہ اول۔	اسسٹنٹ کمشنر قائم مقام درجہ دوم۔	یکم نومبر سنہ ۱۹۱۵ء	اے ڈبلیو جے ٹالبٹ صاحب اسسٹنٹ کمشنر درجہ اول کے رخصت سے واپس آنے اور ان کے ایک ماہ سے کمتر مدہ کیلئے کار خاص پر مامور ہونیکے باعث۔
ایچ کیلورٹ صاحب ...	ڈپٹی کمشنر قائمقام درجہ دوم۔	ڈپٹی کمشنر درجہ سوم ...	۲ نومبر سنہ ۱۹۱۵ء	پی-اے-اے جرزف صاحب ڈپٹی کمشنر قائمقام درجہ دوم کے رعائتی رخصت سے واپس آنے کے باعث۔
ایم ایس لی صاحب ...	قائمقام ڈپٹی کمشنر درجہ سوم۔	اسسٹنٹ کمشنر درجہ دوم عارضی بالا سلسلہ (سبکدوش)۔		
ای-اے اسٹکورٹ صاحب	ڈپٹی کمشنر قائمقام درجہ اول۔	ڈپٹی کمشنر درجہ دوم ...	۳ نومبر سنہ ۱۹۱۵ء	ڈبلیو-ایس ھملٹن صاحب ڈپٹی کمشنر درجہ اول کے رخصت سے واپس آنے کے باعث۔
سی-اے-ایچ ٹاؤنزینڈ صاحب۔	ڈپٹی کمشنر قائمقام درجہ دوم۔	ڈپٹی کمشنر درجہ سوم ...		
سردار صاحب بہائی دلیپ سنگھ صاحب۔	قائمقام ڈپٹی کمشنر درجہ سوم۔	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر درجہ دوم۔		

نام	کس درجہ سے	کس درجہ مین	کس تاریخ سے	کیفیت
ایچ-ڈی کریک صاحب ...	اسسٹنٹ کمشنر درجہ اول رخصت سے واپس آکر۔	قائمقام ڈسٹرکٹ و سشن جج درجہ چہارم۔	۸ نومبر سنہ ۱۹۱۵ع۔	ایچ-ڈی کریک صاحب اسسٹنٹ کمشنر درجہ اول کے رخصت سے واپس آکر ایچ-ایف فاربس صاحب کو سبکدوش کرکے جو شماہ کو بطور جج عدالت مطالبہ خفیفہ تبدیل ہوئے ڈسٹرکٹ و سشن جج قسمت منٹگمری مقرر ہونیکے سبب۔
ایچ-ایف فاربس صاحب...	قائمقام ڈسٹرکٹ و سشن جج درجہ چہارم۔	اسسٹنٹ کمشنر درجہ اول عارضی بلا الاؤنس۔		
جے-ڈبلیو ہورن صاحب ...	اسسٹنٹ کمشنر قائمقام درجہ اول۔	اسسٹنٹ کمشنر قائمقام درجہ دوم۔		
ایچ-پی ٹالنٹن صاحب ...	ڈپٹی کمشنر قائمقام درجہ اول۔	ڈپٹی کمشنر درجہ دوم ...	۸ نومبر سنہ ۱۹۱۵ع۔	ایچ-اے کیسن صاحب کمشنر کے رخصت سے واپس آنے اور آنریبل ایچ-جے منارڈ صاحب کمشنر کے ایک ماہ سے کمتر عرصہ کے لئے کارخاص پر مامور ہونیکے باعث۔
اے-اے-اے جوزف صاحب	ڈپٹی کمشنر قائمقام درجہ دوم۔	ڈپٹی کمشنر درجہ سوم ...		
جے-ڈی اینڈرسن صاحب ...	اسسٹنٹ کمشنر قائمقام درجہ اول	اسسٹنٹ کمشنر قائمقام درجہ دوم۔		
رائے صاحب لالہ ایشر دیال	ڈسٹرکٹ و سشن جج درجہ چہارم-[illegible]	ڈسٹرکٹ و سشن جج قائمقام درجہ سوم۔	۸ نومبر سنہ ۱۹۱۵ع۔	آنریبل ایس-ڈبلیو گریسی صاحب ڈسٹرکٹ و سشن جج درجہ سوم کے رعایتی رخصت پر روانہ ہونے کے باعث۔
ایم-ایچ ہیرلسن صاحب ..	اسسٹنٹ کمشنر درجہ اول..	قائمقام ڈسٹرکٹ و سشن جج درجہ چہارم۔		
خان صاحب شاہ امیر علی صاحب۔	ڈسٹرکٹ و سشن جج درجہ چہارم۔	ڈسٹرکٹ و سشن جج قائمقام درجہ سوم۔	۱۰ نومبر سنہ ۱۹۱۵ع۔	بی-ایچ برڈ صاحب ڈسٹرکٹ و سشن جج قائمقام درجہ سوم کے رخصت پر روانہ ہونے اور اے-ڈبلیو-جے ٹالبٹ صاحب کے ڈسٹرکٹ و سشن جج گوجرانوالہ مقرر ہونیکے سبب۔
اے-ڈبلیو-جے ٹالبٹ صاحب	اسسٹنٹ کمشنر درجہ اول کارخاص۔	قائمقام ڈسٹرکٹ و سشن جج درجہ چہارم۔		
جے-ڈی اینڈرسن صاحب	اسسٹنٹ کمشنر قائمقام درجہ دوم۔	اسسٹنٹ کمشنر قائمقام درجہ اول۔		

نام	کس درجہ سے	کس درجہ میں	کس تاریخ سے	کیفیت
جے-ڈبلیو ہرن صاحب ...	اسسٹنٹ کمشنر قائمقام درجہ دوم-	اسسٹنٹ کمشنر قائم مقام درجہ اول-	۱۲ نومبر سنہ ۱۹۱۵ع-	ایچ-ایف فاریس صاحب اسسٹنٹ کمشنر درجہ اول عارضی بلا استقلال کے بطور جج عدالت خفیفہ شملہ مقرر ہونے کے سبب-
خان صاحب شیخ امیر علی صاحب-	ڈسٹرکٹ و سشن جج قائمقام درجہ سوم-	ڈسٹرکٹ و سشن جج درجہ چہارم-	۱۳ نومبر سنہ ۱۹۱۵ع-	ایس-ایس ہیرس صاحب ڈسٹرکٹ و سشن جج قائمقام درجہ سوم کے رخصت سے واپس آنے کے باعث
خان بہادر خواجہ تصدق حسین صاحب-	قائمقام ڈسٹرکٹ و سشن جج درجہ چہارم-	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر درجہ اول-		
ایچ-ہارکورٹ صاحب ...	ڈپٹی کمشنر قائمقام درجہ دوم-	ڈپٹی کمشنر درجہ دوم ...	۵ نومبر سنہ ۱۹۱۵ع-	ایچ-ایس-ڈی بٹلر صاحب سی-وی-او- سی-آئی-ای ڈپٹی کمشنر درجہ دوم کی رخصت ختم ہونے پر ان کے پنجاب میں واپس آنے کے باعث-
جے-ڈبلیو ہرن صاحب ...	اسسٹنٹ کمشنر قائمقام درجہ اول-	اسسٹنٹ کمشنر قائمقام درجہ دوم-		
ایچ-کے ٹریوسکس صاحب	اسسٹنٹ کمشنر درجہ سوم ...	اسسٹنٹ کمشنر قائمقام درجہ اول-	۱۷ نومبر سنہ ۱۹۱۵ع-	ایچ-کے ٹریوسکس صاحب اسسٹنٹ کمشنر درجہ سوم کے رخصت سے واپس آنے کے باعث-
جے-ڈبلیو اینڈرسن صاحب	اسسٹنٹ کمشنر قائمقام درجہ اول-	اسسٹنٹ کمشنر قائمقام درجہ دوم-		
جی-ورسلے صاحب ...	اسسٹنٹ کمشنر درجہ دوم عارضی با استقلال (سیکنڈ)-	اسسٹنٹ کمشنر قائمقام درجہ اول-	۱۷ نومبر سنہ ۱۹۱۵ع-	جی-ورسلے صاحب کے ملم لائین پر واپس ہونے کے باعث-
جے-ڈی پنی صاحب ...	اسسٹنٹ کمشنر قائمقام درجہ اول-	اسسٹنٹ کمشنر قائمقام درجہ دوم-		
ایچ-پی ٹالنٹن صاحب ...	ڈپٹی کمشنر درجہ دوم ...	ڈپٹی کمشنر قائمقام درجہ اول-	۲۰ نومبر سنہ ۱۹۱۵ع-	آنریبل ایچ-جے مینارڈ صاحب کمشنر کے آرخاس پر جانے کے باعث-
ایچ-ہارکورٹ صاحب	ڈپٹی کمشنر درجہ سوم ...	ڈپٹی کمشنر قائمقام درجہ دوم-		
جے-ٹی پنی صاحب ...	اسسٹنٹ کمشنر قائمقام درجہ دوم-	اسسٹنٹ کمشنر قائمقام درجہ اول-		

نام	کس درجہ سے	کس درجہ میں	کس تاریخ سے	کیفیت
میجر جے-سی-سی اینجلو صاحب-	ڈپٹی کمشنر درجہ دوم ...	ڈپٹی کمشنر قائمقام درجہ دوم-	۲۲ نومبر سنہ ۱۹۱۵ع-	(۱) اي-اے-فرنچ صاحب ڈپٹی کمشنر قائم مقام درجہ دوم کے رعایتی رخصت پر روانہ ہونے اور ڈاؤنزبرق صاحب کے اپنے کام کے علاوہ ڈائرکٹر کاغذات زمین کے کام کا اهتمام لینے کے باعث اور (۲) میجر جے-سی-سي اینجلو صاحب ڈپٹی کمشنر درجہ دوم کے رعایتی رخصت سے واپس آکر پی-جے رسٹ صاحب کو ڈپٹی کمشنر جھنگ کے کام سے سبکدوش کرنے کے باعث-
پی-جے رسٹ صاحب ...	قائمقام ڈپٹی کمشنر درجہ دوم-	اسسٹنٹ کمشنر قائمقام درجہ اول-		
جے-ڈي پلی صاحب ...	اسسٹنٹ کمشنر قائمقام درجہ اول-	اسسٹنٹ کمشنر قائمقام درجہ دوم-		
اي-ایچ-ا-کورٹ صاحب	ڈپٹی کمشنر درجہ دوم ...	ڈپٹی کمشنر قائمقام درجہ اول-		آنر یبل سی-اے بیرن صاحب سی. آئی-ای-کے سر ای-ڈي میکلگن صاحب کی جگہ جو گورنمنٹ ھند کو تبدیل ہو گئے چیف سکریٹری گورنمنٹ پنجاب مقرر ہونے اور (۲) ار-ایف لمسڈن صاحب کے بطور فنانشل سکریٹري گورنمنٹ پنجاب مقرر ہونیکے سبب-
ای-اے-جوزف صاحب	ڈپٹی کمشنر درجہ دوم ...	ڈپٹی کمشنر قائمقام درجہ دوم-		
ار-ایف لمسڈن صاحب ...	ڈسٹرکٹ و سشن جج درجہ چہارم عارضي باستقلال-	ڈپٹی کمشنر قائمقام درجہ دوم-	۲۴ نومبر سنہ ۱۹۱۵ع	
جے-ڈي پلی صاحب ...	اسسٹنٹ کمشنر قائمقام درجہ دوم-	اسسٹنٹ کمشنر قائمقام درجہ اول-		
آئي-سی-سي لال صاحب	ڈپٹي کمشنر درجہ سوم رخصت سے واپس آکر-	ڈپٹي کمشنر قائمقام درجہ دوم-	۲۵ نومبر سنہ ۱۹۱۵ع	آر-ٹي کلارک صاحب ڈپٹي کمشنر درجہ دوم کے-آئي سي-سی لال صاحب ڈپٹی کمشنر درجہ سوم سے جو رخصت سے واپس آئے سبکدوش ہو کر رخصت پر روانہ ہونے کے باعث-
جي-ایم ینگ صاحب ...	اسسٹنٹ کمشنر درجہ دوم	اسسٹنٹ کمشنر قائمقام درجہ اول-	۲۵ نومبر سنہ ۱۹۱۵ع	جي-ایم ینگ صاحب گورنمنٹ ھند سے واپس آئے اور انکے ایک ماہ سے کمتر عرصہ کے لئے کار خاص پر مامور ہونیکے باعث-
جے-ڈي پلي صاحب ...	اسسٹنٹ کمشنر قائمقام درجہ اول-	اسسٹنٹ کمشنر قائمقام درجہ دوم-		

اختیارات

۳۰ نومبر سنہ ۱۹۱۵ع

نمبر ۱۲۴۷—الف—مولوی برکت علی خان صاحب کو ایکٹ عدالت هائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ع کی دفعہ ۲۸ ضمن (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی هوشیارپور کی حدود کے اندر جج ماتحت درجہ دوم کے اختیارات تفویض هوئے۔

۲—جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر هدایت فرماتے هیں کہ مولوی برکت علی خان صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے جج ماتحت سمجھے جائینگے۔

۲۱ دسمبر سنہ ۱۹۱۵ع

نمبر ۱۳۲۳—الف—ایم-ایچ هیرسن صاحب مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۹ (۱) کے احکام کے بموجب قسمت سشن گوجرانوالہ کی حدود کے اندر سشن جج مقرر هوئے۔

نمبر ۱۳۲۳—ب—ایم-ایچ هیرسن صاحب ایکٹ عدالت هائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ع کی دفعہ ۲۰ کے احکام کے بموجب ضلع دیوانی گوجرانوالہ کے ڈسٹرکٹ جج مقرر هوئے۔

۲۲ دسمبر سنہ ۱۹۱۵ع

نمبر ۱۳۴۵—کپتان اي-سي-آر کیمپسن صاحب قایم مقام مجسٹریٹ چھاونی مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب چھاونی جہلم کی حدود کے اندر مجسٹریٹ درجہ سوم مقرر هوئے۔

۳ جنوری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۵۴-گزٹ-۲-جی-ایم ینگ صاحب اسسٹنٹ کمشنر مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع گوجرانوالہ میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر هوئے۔

نمبر ۵۴-گزٹ-۳-مندرجہ ذیل مجسٹریٹ درجہ اول کو اوس ضلع کی حدود کے اندر جو اوسکے نام کے بالمقابل درج هے مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۵۶۵ کے اختیارات تفویض هوئے۔

جي-ایم ینگ صاحب اسسٹنٹ کمشنر-گوجرانوالہ۔

نمبر ۵۴—گزٹ—۴—جی ایم ینگ صاحب اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالت هائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ع کی دفعہ ۲۸—ضمن (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی گوجرانوالہ کی حدود کے اندر منصف درجہ اول کے اختیارات تفویض هوئے۔

۲—جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر هدایت فرماتے هیں کہ ینگ صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جائینگے۔

نمبر ۵۴ گزٹ ۵—جی ایم ینگ صاحب اسسٹنٹ کمشنر کو جرائم پیشہ اقوام ایکٹ ۲ سنہ ۱۷۸۹ ع کی دفعہ ۴۰ کے احکام کے بموجب اون اضلاع کی حدود کے اندر جنمیں وہ وقتاً فوقتاً تعینات کئے جا ئیں اون اختیارات کے استعمال کرنے اور اون خدمات کے انجام دینے پر مقرر کئے گئے جو ایکٹ مذکور کی دفعات ۲۵ و ۲۶ و ۲۸ اور ۳۲ میں صاحب کلکٹر کو تفویض هوئے هیں اور اسکے واسطے تجویز کی گئی هیں۔

۹ جنوری سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۲۳—گزٹ-۱—جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ان اختیارات کی روسے جو جناب ممدوح کو مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع کی دفعہ ۱۰ (۲) کے بموجب حاصل هیں رائے صاحب لالہ دینا ناتھ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول کو اشتہار هذا کی تاریخ سے مزید عرصہ ۶ ماہ کے لئے ضلع امرتسر میں ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ مقرر فرماتے هیں رائے صاحب لالہ دینا ناتھ صاحب کو بذریعہ

اشتہار ہذا ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے جملہ معمولی اختیارات تفویض کئے جاتے ہیں جنکی تصریح حصہ پنجم ضمیمہ سوم ۔ مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع میں کی گئی ہے ۔ سوا ان کے جو حصہ و ضمیمہ مذکور میں بطور (۱۲) و (۱۵) و (۱۱) اور (۱۷) درج ہیں ۔

۱۵ جنوری سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۲۸ ۔ گزٹ ۔ ۱ ۔ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب ان اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو اس بارہ میں حاصل ہیں ای شیپ شینکس صاحب اسسٹنٹ کمشنر لائلپور کو وہ اختیارات تفویض فرماتے ہیں جنکی تصریح ضمیمہ ملاصقہ ہذا کے خانہ ۲ میں کی گئی ہے ۔ یہ اختیارات ضلع لائلپور کی حدود کے اندر استعمال کئے جاوینگے ۔

ضمیمہ

۱	۲
وہ قانون جسکی رو سے اختیارات تفویض ہوئے ہیں	اختیارات تفویض شدہ
۱ ۔ ایکٹ نو آبادی اراضیات سرکاری (پنجاب) نمبر ۵ ۔ مصدرہ سنہ ۱۹۱۲ ع کی دفعہ ۳ ۔	زیر دفعہ ۱۷ تبادلات کو منظور کرنا ۔
	زیر دفعہ ۲۴ (الف) تاوان عاید کرنا جو ۱۰۰ روپیہ سے زاید نہ ہو ۔
	زیر دفعہ ۲۵ ۔ مکرر داخل ہونا اور اگر ضرورت ہو تو معاوضہ دینا ۔
	زیر دفعہ ۲۶ ۔ اوس زمین پر جو رہائش کی اغراض کے لئے دیگئی ہو تعمیر شدہ مکانات میں مکرر داخل ہونا او اون کا معاوضہ دینا ۔
	زیر دفعہ ۳۲ بلا حقوق قبضہ کرنیوالے اور بیدخلی کے بعد داخلت بیجا کرنیوالے اشخاص کی صورت میں مکرر داخل ہونا ۔
	زیر دفعہ ۳۳ ۔ استغاثہ جات دائر کرنے کی اجازت دینا ۔
	زیر دفعہ ۳۴ ۔ متفرق اختیارات زیر ذیلی دفعات (۱) و (۲) و (۳) ۔

۱۷ جنوری سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۷۰ ۔ گزٹ ۔ ۱ ۔ اختیارات ۔ ملک احمد یار خاں صاحب کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ ع کی دفعہ ۲۸ کے ضمن (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی لائلپور کی حدود کے اندر جج ماتحت درجہ اول کے اختیارات تفویض ہوئے ۔

۲ ۔ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں کہ ملک احمد یار خاں صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے جج ماتحت سمجھے جاوینگے ۔

دستخط سی ۔ اے ۔ بیرن
چیف سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب ۔

عام

۱۷ جنوری سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۰۹ عام-۱- اشتہار- جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پادری آر بیوڈل او صاحب متعلقہ پریسبٹیرین چرچ آف دی یونائیٹڈ سٹیٹس آف امریکہ مقیم فیروز پور کو ایکٹ از دواج عیسائیان ہند سنہ ۱۸۷۲ع کی دفعہ ۹ کے احکام کے بموجب بذریعہ اشتہار ہذا ممالک محروسہ گورنمنٹ پنجاب کے اندر دیسی عیسائیوں کے باہم از دواج کرنیکا لائیسنس عطا فرماتے ہیں-

۲- جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ایکٹ مذکور کی دفعہ ۹ کے بموجب پادری آر بیوڈل او صاحب کو ممالک محروسہ گورنمنٹ پنجاب کے اندر دیسی عیسائیوں کے باہم سارٹیفکٹ ہائے از دواج عطا کرنیکا لائیسنس عطا فرماتے ہیں-

۱۹ جنوری سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۱۶ عام-۱ اشتہار- جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر مسٹر جیمز کنگ مل پاسٹر امریکن مشن چرچ چھاونی راولپنڈی کو ایکٹ از دواج عیسائیان ہند سنہ ۱۸۷۲ ع (نمبر ۵ مصدرہ سنہ ۱۸۷۲ ع) کی دفعہ ۹ کے احکام کے بموجب ممالک محروسہ گورنمنٹ پنجاب کے اندر دیسی عیسائیوں کے باہم سارٹیفکٹ ہائے از دواج عطا کرنیکا لائیسنس عطا فرماتے ہیں-

دستخط- جے- پی- ٹامسن
ریوینیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

جوڈیشل

۱۱ جنوری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۶۴- جوڈیشل-۱- اختیارات- جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع کی دفعہ ۱۴ کے احکام کے بموجب باوا کرتار سنگہ صاحب بیدی کو مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجہ دوم کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں- جو ضلع منٹگمری کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جائینگے-

نمبر ۶۵ جوڈیشل-۱- اختیارات- جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع کی دفعہ ۱۴ کے احکام کے بموجب باوا ہرا سنگہ صاحب بیدی کو مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجہ اول کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں جو ضلع منٹگمری کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جائینگے-

نمبر ۶۶ جوڈیشل-۱- اختیارات- جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۴ کے احکام کے بموجب سردار حاکم سنگہ صاحب کو مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجہ دوم کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں جو تحصیل ترنتارن ضلع امرتسر کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جائینگے-

دستخط- سی- اے- بیرن
چیف سیکریٹری گورنمنٹ- پنجاب-

۱۹ جنوری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۷۹- جوڈیشل-۱- اختیارات- جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ ع کی دفعہ ۲۰ مین تفویض ہوئے ہیں لالہ ایشر سنگہ صاحب منصف کو کام کا اہتمام لینے کی تاریخ سے جج عدالت مطالبہ خفیفہ کے اختیارات زیر ایکٹ عدالتہائے مطالبہ خفیفہ صوبہ سنہ ۱۸۸۷ ع اون مقدمات کی تجویز کے واسطے تفویض فرماتے ہیں جن کی مالیت ۱۰۰ روپیہ سے زیادہ نہو- یہہ اختیارات تحصیل ملتان ضلع ملتان کی حدود کے اندر اوس تاریخ سے استعمال کئے جائینگے جس سے وہ اپنے کام کا اہتمام لین-

نمبر ۸۰-جوڈیشل-I—اختیارات—جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ع کی دفعہ ۲۹ مین تفویض ہوئے ہوین- لالہ گوپال چند صاحب ملصف کو کام کا اہتمام لینے کی تاریخ سے جج عدالت مطالبہ خفیفہ کے اختیارات زیر ایکٹ عدالتہائے مطالبہ خفیفہ صوبہ سنہ ۱۸۸۷ع اون مقدمات کی تجویز کے راسطے تفویض فرماتے ہین جنکی مالیت ۱۰۰ روپیہ سے زیادہ نہو- یہہ اختیارات تحصیل بٹالہ ضلع دیوانی گورداسپور کی حدود کے اندر استعمال کئے جاوینگے-

دستخط—جے-پی طامسن

ڈپوٹی سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

—

طب و حفظان صحت

۱۹ جنوری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳-طب/۳—اشتہار—پنجاب مین مندرجہ ذیل رقبہ جات وباء زدہ قرار دئے گئے :—

ضلع حصار—تحصیل ہانسی-

ضلع گوڑگاؤن—تحصیل نوح-

ضلع کرنال—تحصیل ہائے کرنال و کیتہل و پانی پت۔

ضلع انبالہ - تحصیل ہائے انبالہ و نرائن گڑہ-

ضلع ہوشیار پور—تحصیل ہائے اونہ و دسوہہ-

ضلع جالندھر—تحصیل پہلور-

ضلع فیروز پور—تحصیل مکتسر-

ضلع گورداسپور- تحصیل ہائے گورداسپور و پٹھانکوٹ و قصبہ پٹھانکوٹ-

ضلع جہلم—تحصیل ہائے پنڈ دادنخان و چکوال و جہلم۔

ضلع راولپنڈی—تحصیل گوجر خان و شہر و چھاونی راولپنڈی۔

ضلع اٹک—تحصیل پنڈی گہیب۔

ضلع منٹگمری—تحصیل دیپالپور-

دیسی ریاستین—

پٹیالہ-

جیند-

کلسیہ-

نمبر ۶-طب-۱-ترقی - جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب پراونشل میڈیکل سروس میں مندرجہ ذیل ترقی فرماتے ہیں :-

نام	کس درجہ سے	کس درجہ میں	کس تاریخ سے	کیفیت
بھائی دلیپ سنگھ صاحب ..	سول سرجن عارضی بالاستقلال-	سول سرجن ...	۱۷ دسمبر سنہ ۱۹۱۵ء-	

دستخط—اے-بی کیٹلویل

ایڈیشنل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

۱۹ جنوری سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۱۱- حفظان صحت-۱- بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۵۶-مورخہ ۲۱ اپریل سنہ ۱۹۱۵ء اور زیر احکام دفعہ ۲۴۰ (۱) (الف) اور (ط) میونسپل ایکٹ نمبر ۳ سنہ ۱۹۱۱ء جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں کہ مندرجہ ذیل قاعدہ کو اون قواعد میں ایزاد کیا جائیگا جو اشتہار مذکورہ بالا کے ہمراہ شایع ہوئے تھے :-

۱۰-صاحب کمشنر حفظان صحت کو اختیار دیا جاتا ہے کہ وہ کسی ایسے سینیٹری انسپکٹر یا منظور شدہ اُمید وار عہدہ سینیٹری انسپکٹر کا نام فہرست معمولہ قاعدہ ۵ میں سے خارج کردیں جو بد چلنی کا مرتکب ثابت ہوا ہو اور کسی ایسے سینیٹری انسپکٹر کے جرم کی اہمیت کے مطابق اوس کے سارٹیفکٹ کو منسوخ یا معطل کردیں-

دستخط—او-ایف لمسڈن

فنانشل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

محکمہ فوج

فہرست اشخاص مع ولدیت وغیرہ متعلقہ پلٹن نمبر ۱۵ لودھیانہ سکھہ جو میدان جنگ مین کام آئے :—

رجمنٹل نمبر	عہدہ	نام	ولدیت	سکونت: موضع	سکونت: تحصیل	سکونت: ضلع یا ریاست	کیفیت
۶۹۰	سپاہی ...	بچن سنگھ ..	مہان سنگھ ...	کانگڑ کلاں	جگراؤں ...	لودھیانہ ...	فرانس مین 5-اگست سنہ ۱۹۱۵ع کو لڑائی مین مارا گیا۔
۷۷۹	ایضاً ...	کہر سنگھ ...	ہرنام سنگھ ..	پنڈھیر ...	دھاولہ ...	نابہ ...	فرانس مین ۲۵-اگست سنہ ۱۹۱۵ع کو مرض دق سے فوت ہوا۔
۱۰۵۸	ایضاً ...	گورمکھ سنگھ متعلقہ برما ملیٹری پولیس متعینہ پلٹن ہذا۔	جھنڈا سنگھ ...	چوندہ ...	امرگڑھ ..	پٹیالہ ...	یکم ستمبر سنہ ۱۹۱۵ع کو یورپ مین نمونیا سے فوت ہوا۔
۱۱۰۵	ایضاً ...	اندر سنگھ ...	...	ماجرہ ...	پھلور ...	جالندھر ...	۲۳-اگست سنہ ۱۹۱۵ع کو بحیرہ روم مین لڑائی مین مارا گیا۔
۸۲۵	ایضاً ...	سیوا سنگھ ..	بکا سنگھ ...	لہرا والہ ...	بٹھنڈا ...	پٹیالہ ...	فرانس مین ۱۲ مارچ سنہ ۱۹۱۵ع سے زخمی ہوکر مفقود الخبر ہے۔
۱۹۸۹	ایضاً ...	سندر سنگھ ...	ہیرا سنگھ ...	پکھوہارا ...	...	امرتسر ...	مصر مین ۱۳ نومبر سنہ ۱۹۱۵ع کو پیچش سے فوت ہوا۔
۳۲۸	ایضاً ...	پورن سنگھ ...	عطر سنگھ ...	موسی پور ...	نواں شہر ..	جالندھر ...	۹-اکتوبر سنہ ۱۹۱۵ع کو اپنے گہر مین کھانسی و بخار سے فوت ہوا۔

دستخط کمان افسر

ڈپو پلٹن نمبر ۱۵-سکھہ-مقام ملتان۔

تعلیم

۱۷ جنوری سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۱-کام پر واپسی لالہ گردھاری لال صاحب اسسٹنٹ انسپکٹر مدارس قسمت راولپنڈی نے اوس رعایتی رخصت سے واپس آکر جو اونکو بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب صیغہ دوم (تعلیم) نمبری ۲۷۸ مورخہ ۲۱-اکتوبر سنہ ۱۹۱۵ ع عطا ہوئی تھی اور اسمین بعد ازاں بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب صیغہ دوم (تعلیم) نمبری ۳۲ مورخہ ۱۳ نومبر سنہ ۱۹۱۵ ع توسیع کی گئی تھی ۱۱ جنوری سنہ ۱۹۱۶ ع کو اپنے کام کا مکرر اہتمام لیا اور انہون نے لالہ نہال چند صاحب کو سبکدوش کیا جو راولپنڈی میں بطور قسٹرکٹ انسپکٹر مدارس حاضر ہوئے۔

دستخط—جے-سی گاڈلے قائم مقام

انڈر سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ دوم (تعلیم)۔

صیغہ پولیس

۱۲ جنوری سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۹۴-۱۶۴—تبدیلی—جی ایچ پریکارڈ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس ڈیرہ غازی خان ضلع لائل پور کو تبدیل ہوئے اور انہون نے ۳ جنوری سنہ ۱۹۱۶ ع کو قبل دوپہر اپنے کام کا اہتمام لیا۔

نمبر ۱۹۴-۱۶۵—تعیناتی—ڈی کریڈو سمتھ صاحب جی ایچ پریکارڈ صاحب سے سبکدوش ہو کر اپنی اصلی حیثیت مین ضلع لائلپور مین تعینات رہے۔

نمبر ۱۹۴-۱۶۷—تبدیلی—اے ایل ایف ایونز صاحب اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس لاہور (پھلور) ضلع جالندھر کو تبدیل ہوئے اور انہون نے ۴ جنوری سنہ ۱۹۱۶ ع کو بعد دوپہر اپنے کام کا اہتمام لیا۔

نمبر ۱۹۴-۱۷۰—تبدیلیان—مندرجہ ذیل اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹان پولیس لاہور سے اون اضلاع کو تبدیل ہوئے جو اونکے نامون کے محاذی درج ہین :—

جے اے سکاٹ صاحب—ملتان۔

جی ایچ ٹی ہارڈنگ صاحب—سیالکوٹ۔

جے اے سکوپگی صاحب—گورداسپور۔

نمبر ۱۳۲۴-۷—اشتہار—ایکٹ نمبر ۵ مصدرہ سنہ ۱۸۶۱ ع کی دفعہ ۱۵ کے احکام کے بموجب اور بہ تسلسل اشتہارات پنجاب گزٹ نمبری بی-۱۳۶۵-۷-۱۴-۱۴ مورخہ ۳ دسمبر ۱۹۱۴ ع اور نمبری ۱۳۲۴-۳-مورخہ ۱۱ دسمبر سنہ ۱۹۱۵ ع جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہین کہ تعزیری چوکی پولیس جو موضع چکرال ضلع سیالکوٹ میں قائم کی گئی تھی یکم جنوری سنہ ۱۹۱۶ ع سے دوسرے سال کیلئے جاری رہے اور اوسمین ایک سب انسپکٹر اور دو پیادہ کانسٹیبلان ہونگے۔

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۳۲۴-۵ مورخہ ۱۲ دسمبر سنہ ۱۹۱۵ ع بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

۱۵ جنوری سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۹۴-۱۷۲—تعیناتی—رائے بہادر لالہ گنگا رام صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس رخصت سے واپس آکر ضلع انبالہ مین تعینات کئے گئے اور انہون نے ۱۰ جنوری سنہ ۱۹۱۶ ع کو قبل دوپہر اپنے کام کا اہتمام لیا۔

نمبر ۱۴۳-۲۰—رخصت—آغا سعادت علی خان صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس چکرال ضلع جہلم کو ۴ جنوری سنہ ۱۹۱۶ ع بعد دوپہر سے ۳ ماہ کی رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۷۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول عطا ہوئی۔

دستخط لفٹننٹ کرنل ایچ ٹی ڈینس

انڈر سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ دوم (پولیس)۔

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ عمارات و سڑکہائے

۱۰ جنوری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۲۰-جی اشتہار- چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی بہاو گزیرہ عثمان کہتر کی حدود کے لئے زمین درکار ہے لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے-

یہہ اشتہار ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی روسے صاحب ڈپٹی کلکٹر راولپنڈی کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے حکم حاصل کریں-

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ-	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے-
راولپنڈی ...	راولپنڈی ...	عثمان کہتر ..	١ ء ٠٤	شمال—شاملات دیہہ ... مشرق— ایضاً ... جنوب— ایضاً ... مغرب—ریلوے لائین مابین سرائے کالا و حویلیاں-	دفاتر صاحبان اگزکٹو انجینیئر راولپنڈی پراونشل ڈویژن و ڈپٹی کمشنر ضلع راولپنڈی-

۱۷ جنوری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۹۹جی—اشتہار—چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب-یعنی امرتسر-قصور ریلوے پر بمقام رتوکے گوردوارہ فلیگ سٹیشن کے مستقل انتظام کیلئے زمین درکار ہے-لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے-

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی روسے صاحب ضلع کلکٹر لاہور کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں-

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ-	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے-
لاہور ...	قصور ...	رتوکے گوردوارہ	٢ ء ٤٨	شمال و مغرب—اراضی غیر سرکاری- جنوب و مشرق—اراضی ریلوے-	دفاتر صاحبان اگزکٹو انجینیئر انچیف نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور و ڈپٹی کمشنر ضلع لاہور-

دستخط- ڈی-ڈبلیو ایکمین
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری شعبہ عمارات و سڑکہائے-

شعبہ آبپاشی

۱۴ جنوری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۴۰-ای-آئی -- اہتمام کا ایضاً - لالہ وزیر چند صاحب چوپڑہ ایگزکٹو انجینیئر رعیہ ڈویژن نہر اپر چناب نے اپنے کام کے علاوہ ۴ جنوری سنہ ۱۹۱۶ع کو بعد دوپہر رائے صاحب لالہ پھول چند رائے صاحب ایگزکٹو انجینیئر سے جو رخصت پر روانہ ہو گئے ڈویژن شیخو پورہ نہر اپر چناب کا ایگزکٹو اہتمام لیا۔

نمبر ۱۹۶-ڈبلیو-آئی -- اشتہار- چونکہ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی نہر لوئر جہلم کی جنوبی شاخ کی کہادر ڈسٹریبیوٹری پر موضع ٹھٹی بالا راجہ میں پٹوار خانہ کے لئے زمین درکار ہے-لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے۔

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر جھنگ کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کیجاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے۔
جھنگ ...	چنیوٹ ...	ٹھٹی بالا راجہ	۰۰۰۵	ایک قطعہ اراضی ۲۵×۴۵ فٹ جو خسرہ نمبر ۲۱۷۴ میں واقعہ ہے اور سڑک موضع سے ملحق ہے۔	دفاتر صاحبان ایگزکٹو انجینیئر دوم ڈویژن نہر لوئر جہلم واقعہ سرگودھا و ڈپٹی کمشنر ضلع جھنگ۔

نمبر ۱۹۹ ڈبلیو-آئی -- اشتہار--چونکہ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب-یعنی نہر لوئر جہلم کی جنوبی برانچ کی کہادر ڈسٹریبیوٹری پر موضع رلا میں پٹوار خانہ کیلئے زمین درکار ہے لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے۔

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر جھنگ کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کیجاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	[illegible]	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے۔
جھنگ ..	چنیوٹ ...	رلا ...	۰۰۰۵	ایک قطعہ اراضی ۴۵×۴۵ فٹ جو خسرہ نمبر ۷۴۶ میں واقعہ ہے اور سڑک مابین چنیوٹ و لالیاں سے ملحق ہے۔	دفاتر صاحبان ایگزکٹو انجینیئر دوم ڈویژن نہر لوئر جہلم واقعہ سرگودھا و ڈپٹی کمشنر ضلع جھنگ۔

۱۵ جنوری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۲۹ – ڈبلیو-آئی – چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی نہر اپر جہلم کی مین لائن کی ۱۴-آر ڈسٹری بیوٹری کے ا-آر مائنر کے اقل فاصلہ ۲۴۰ فٹ کے بالمقابل مگو وال کے قریب معائنہ گھر کے لئے اینٹوں کے کہیت کے واسطے زمین درکار ھے لہذا بذریعہ اشتہار ھذا اعلان کیا جاتا ھے کہ مطلوب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ھے-

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۴ کے احکام کے بموجب دیا گیا ھے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گجرات کو بذریعہ اشتہار ھذا ھدایت کی جاتی ھے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں-

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ-	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ھے-
گجرات ...	گجرات ...	مگو وال ...	۱۰۰	ایک قطعہ زاید اراضی ۳۵۰ فٹ لنبا ۶۲۰ فٹ چوڑا اور ۲۶۰۰ فٹ لنبا اور ۲۰۰ فٹ چوڑا جو علی الترتیب موجودہ کہیت کے شمال ومغرب کیجانب واقعہ ھیں-	دفاتر صاحبان اگزکٹو انجینیر پنجم ڈویژن نہر اپر جہلم واقعہ رسول و ڈپٹی کمشنر ضلع گجرات-

نمبر ۲۳۳-ڈبلیو-آئی – اشتہار – چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی نہر اپر جہلم کی مین لائن کے اقل فاصلہ ۱۳۵۰۰ فٹ کے بالمقابل ۱۴ آر ڈسٹری بیوٹری کے ا ایل مائنز پر پنڈی کالو معائنہ گھر کے اینٹوں کے کہیت کے لئے زمین درکار ھے لہذا بذریعہ اشتہار ھذا اعلان کیا جاتا ھے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ھے-

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۴ کے احکام کے بموجب دیا گیا ھے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گجرات کو بذریعہ اشتہار ھذا ھدایت کیجاتی ھے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں-

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ-	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ھے-
گجرات ...	پہالیہ ...	پنڈی کالو ...	۱٫۷۲	ایک قطعہ زاید اراضی ۵۰ فٹ چوڑا جو موجودہ کہیت کی تمام اطراف مین واقع ھے-	دفاتر صاحبان اگزکٹو انجینیر پنجم ڈویژن نہر اپر جہلم واقعہ رسول و ڈپٹی کمشنر ضلع گجرات-

نمبر ۲۲۷ ڈبلیو ائی — اشتہار — چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی نہر اپر جہلم کی مین لائن کے اقل فاصلہ ۳۷۳۰۰ فٹ کے بالمقابل ۱۴-آر ڈسٹری بیوٹری کے ا-ایل مائنر اور چک متھا مساوات گہر کے واسطے ایلٹوں کے کہیت کے لئے زمین درکار ہے۔ لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے -

یہ اعلان ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گجرات کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ-	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے-
گجرات ...	پہالیہ ...	دوڑ والی ...	۱٫۰	ایک مستطیل قطعہ اراضی ۲۵۰ فٹ لمبا اور ۴۶ ، ۱۲۳ فٹ چوڑا جو موجودہ کہیت کے مشرق کی طرف اور ڈسٹرکٹ روڈ جو کالیان تا مگو وال کے ساتھ ساتھ واقعہ ہے-	دفاتر صاحبان ایگزیکٹو انجینیئر پنجم ڈویژن نہر اپر جہلم واقعہ رسول و ڈپٹی کمشنر ضلع گجرات-

دستخط — ٹی-آر-جے وارڈ
سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری
محکمہ آبپاشی-

---

۱۵ جنوری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۵۸ — ای-آئی — تبدیلی — منشی اشن سنگھ صاحب ڈپٹی کلکٹر درجہ سوم ڈویژن انہار مظفر گڑھ سے ڈویژن فیروزپور نہر سرہند کو تبدیل ہوئے-جہاں وہ ۲۲ دسمبر سنہ ۱۹۱۵ع کو بعد دو یوم رخصت سے واپس آ کر حاضر ہوئے-

۱۷ جنوری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۰۷ — ڈبلیو آئی — اشتہار — چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی نہر اپر باری دوآب کے اقل فاصلہ ۳۴۲۱۰ فٹ پر داہنی جانب نالی انکاس گوسال کو شاخ لاہور کے ساتھ ملانے کے لئے زمین درکار ہے—لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے-

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر امرتسر کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں-

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے
امرتسر ...	امرتسر ...	وڈالہ ویرم ...	۰٫۸۲	ایک تنگ قطعہ اراضی ۴۰ فٹ چوڑا جو نہر اپر باری دوآب کی شاخ لاہور کے شمال کی طرف اور اس کے متوازی واقعہ ہے۔	دفاتر صاحبان ایگزیکٹو انجینیئر دوم ڈویژن نہر اپر باری دوآب واقعہ امرتسر و ڈپٹی کمشنر ضلع امرتسر۔
		بوہوما ...	۲٫۱۴		
		میزان ...	۲٫۹۶		

دستخط—ایف—سی روز
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔
صیغہ تعمیرات سرکاری-شعبہ آبپاشی۔

۲۶۱۷ سی ایس—۷۱۰—۲۸—۱—۱۹۱۶—ایس جی پی پی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸٦۳

پنجاب گورنمنٹ گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاري هوا

نمبر ۴] لاهور—۲۸ جنوری (مجریه ۴ فروري) سنه ۱۹۱٦ع —یوم جمعه [جلد ۴۴

فہرست مضامین

ضمیمه جات

۲۷۱۳ پی جي جي—

حصه اول

اشتہارات و احکام گورنمنت پنجاب

صیغه جنگل

۳۰ جنوري سنه ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۷—اشتہار—ایکٹ جنگل هند سنه ۱۸۷۸ع کي دفعه ۲۹ (د) کے بموجب جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر اعلان فرماتے هیں که اشتہار نمبري ۴۸۷ مورخه ۲۱ ستمبر سنه ۱۹۰۰ع کا اوسقدر حصه جسکا جنگل ۱۱-۴۴ کوارا گره واقع تحصیل نلوه ضلع کانگڑه کے ۶۶-ایکڑ کي بندش سے تعلق هے بذریعه اشتہار هذا منسوخ کیا جاتا هے اور رقبه مذکور اشتہار هذا کي تاریخ مشتہری سے جمله حقوق مندرجه امثله جات کے لئے کهولا جاتا هے-

دستخط—جے-پي طامسن
چیفنیو سیکریٹری گورنمنت پنجاب-

صیغه تجارت و صنعت و حرفت

۲۳ جنوري سنه ۱۹۱۶ع

نمبر ۸۴—اشتہار—به نفاذ اختیارات عطیه از روئے دفعه ا تحتي دفعه (۲) ایکٹ بائلر هائے دخاني و محرک هائے اولے ۱۹۰۲ (ایکٹ نمبر ۳-مصدره سنه ۱۹۰۲ع) جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر هدایت فرماتے هیں که ایکٹ مذکور کے احکام کي قصبه لردهیانه اور اس کے مضافات مصرحه ذیل پر توسیع کیجائیگي :—

(۱) رقبه متصال بگهاٹ بیرون حدود میونسپل-
(۲) کل رقبه متصال رکهه-
(۳) کل طرف حسن زوڑا-
(۴) کل طرف بیرا-
(۵) کل طرف اور بیهي-
(۶) کل چک قاره اندرون طرف کاهلے وال حدود میونسپل سے پرے-
(۷) کل چک قاره اندرون طرف کرا بوا-
(۸) کل چک قاره طرف پیر وبندا بیرون حدود میونسپل-
(۹) کل طرف سیدن میونسپل حدود سے وسے بڈها نالا کے جنوب کي طرف-
(۱۰) کل چک قاره اندرون طرف قاضي-

نمبر ۹۴—اشتہار—قاعده ۱۰ منجمله قواعد برائے عطائے لائیسنس هائے تلاش معدنیات و پٹه جات کان کني مشتهره همراه ریز ولیوشن گورنمنٹ هند صیغه تجارت و صناعت و حرفت نمبري ۷۵۵۲-۷۵۸۱-۱۲۱-مورخه ۱۵ ستمبر سنه ۱۹۱۳ع کے بموجب اشتہار هذا کے ذریعه سے مشتہر کیا جاتا هے که :—

(۱) رائے بہادر کرم چند ساهو کار وغیره ساکن راولپنڈي و پشاور-
(۲) خان بہادر این-جے جیمس جي ساکنه راولپنڈي-
(۳) ملک موهن سنگه آنریري مجسٹریٹ و ٹهیکه دار راولپنڈي-

کو گورنمنٹ پنجاب نے زیر قواعد مندرجه بالا بطور درخواست کنندگان برائے پٹه کان کني منظور خوما لیا هے-

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبري ۱۴۰۳-مورخه ۲۰ دسمبر سنه ۱۹۱۵ع بذریعه اشتہار هذا منسوخ کیا جاتا هے-

دستخط—او-ایف لمسڈن
فنانشل سیکریٹري گورنمنٹ پنجاب-

صیغۂ ہوم

گزٹ

تقررات و تعیناتیاں و تبدیلیاں

۲۶ جنوری سنہ ۱۹۱۶ء

مندرجہ ذیل تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں تاریخ ہائے مصرحہ سے عمل میں آئیں :—

نمبر	نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا۔	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا۔	کس تاریخ سے	کیفیت
۱-گزٹ ۵	ای - او لیس صاحب۔	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر لاہور۔	...	لودھیانہ .	۱۷ جنوری سنہ ۱۹۱۶ء۔	
۹-گزٹ ۳	سید غلام یزدانی صاحب۔	کلارک آف دی کورٹ صاحب ڈسٹرکٹ و سشن جج منٹگمری۔	عارضی ایڈیشنل اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر درجہ ہفتم۔	ملتان	۲۰ جنوری سنہ ۱۹۱۶ء۔	

نمبر ۱۰۰—گزٹ-۱—ایل فرنچ صاحب سی-آئی-ای نے رخصت سے واپس آکر ۳ جنوری سنہ ۱۹۱۶ ع کو قبل دوپہر سی-اے-ایچ-ٹاؤنزاینڈ صاحب ڈائرکٹر زراعت و صنعت و حرفت پنجاب کو زاید کام سے سبکدوش کرکے ڈائرکٹر کاغذات زمین و انسپکٹر جنرل رجسٹری اور رجسٹرار جنرل پیدائش و اموات و ازدواج پنجاب کے کام کا اهتمام لیا۔

پنشنیابی

۲۶ جنوری سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۹—گزٹ-۲—دیوان کنھیا لال صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ملتان نے ملازمت سے پنشنیاب ہو کر بتاریخ ۲۰ جنوری سنہ ۱۹۱۶ ع قبل دوپہر لالہ پرمانند صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ملتان کو اپنے کام کا اهتمام دیا۔

۲۶ جنوری سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۳۹—گزٹ-۱—جے-سی بیزلی صاحب آئی-سی-ایس ۴ جنوری سنہ ۱۹۱۶ ع سے بطور انڈر سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ مال مستقل ہوئے۔

ترقیاں و واپسیاں

۲۵ جنوری سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر سی ۴۴—گزٹ-۱—تصحیح—اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۳۲۴ - مورخہ ۲۲ دسمبر سنہ ۱۹۱۳ ع میں ای-ایچ برینڈس صاحب کے نام کے بالمقابل خانجات ۲ و ۳ کے اندراجات کے اخیر میں لفظ " (سیکنڈ)" ایزاد کرو۔

اختیارات

۱۷ جنوری سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱—گزٹ-۶—اي لوئیس صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالتہا ئے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ع کی دفعہ ۲۸ ضمن (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی لودھیانہ کی حدود کے اندر منصف درجہ اول کے اختیارات تفویض ہوئے۔

۲—جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں کہ لوئیس صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جائینگے۔

۱۲ جنوری سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۹—گزٹ-۷—جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ایکٹ حصول اراضي نمبر ۱ سنہ ۱۷۹۴ ع کی دفعہ ۳ (ج) کے احکام کے بموجب لالہ پرمانند صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ضلع ملتان کی حدود کے اندر زیر ایکٹ مذکور کلکٹر کے فرائض انجام دینے کے لئے مقرر فرماتے ہیں۔

نمبر ۹—گزٹ-۸—سید غلام یزدانی صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعۂ ضابطہ فوجداري سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع ملتان میں مجسٹریٹ درجہ دوم مقرر ہوئے۔

نمبر ۹—گزٹ-۹—سید یزدانی صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالتہا ئے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ ع کی دفعہ ۲۸-ضمن (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی ملتان کی حدود کے اندر منصف درجہ دوم کے اختیارات تفویض ہوئے۔

۲—جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں کہ سید غلام یزدانی صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جائینگے۔

نمبر ۹—گزٹ-۱۰—سید غلام یزدانی صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ملتان ایکٹ ۲ سنہ ۱۸۸۶ ع کی دفعہ ۴۰ کے احکام کے بموجب اون اضلاع کی حدود کے اندر جن میں وہ وقتاً فوقتاً تعینات کئے جائیں اون اختیارات کے استعمال کرنے اور خدمات کے انجام دینے پر مقرر کئے گئے جو ایکٹ مذکور کی دفعات ۲۵ و ۲۶ و ۲۸ اور ۳۲ میں صاحب کلکٹر کو تفویض ہوئے ہیں اور اونکے واسطے تجویز کی گئی ہیں۔

۲۰ جنوری سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۳۲—گزٹ-۱—جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۰ (۲) کے بموجب حاصل ہیں۔جے-کے-ایم ٹیپ صاحب اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول ضلع کانگڑہ کو اشتہار ہذا کی تاریخ سے عرصہ ۶ ماہ کے لئے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ مقرر فرماتے ہیں۔ٹیپ صاحب کو بذریعہ اشتہار ہذا جملہ معمولی اختیارات ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ مصرحہ حصہ پنجم ضمیمہ سوم-مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع تفویض کئے جاتے ہیں۔ بجز اونکے جو حصہ و ضمیمہ مذکور میں بطور (۱۲) و (۱۵) و (۱۶) اور (۱۷) درج ہیں۔

دستخط—سي-اے بیرن
چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

عام

۲۱ جنوری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۶۴—ایچ-عام-۱—اشتہار۔ بنفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۷ ضمن ۲ (سي) ایکٹ یونیورسٹی ہائے ہند سنہ ۱۹۰۴ع (نمبر ۸ مصدرہ سنہ ۱۹۰۴ع) صاحب چانسلر بہادر پنجاب یونیورسٹی ایچ-اے کیسن صاحب سي-ایس-آئي کمشنر لاہور کو آنریبل ڈي-سي جانسٹن صاحب نائیٹ مستعفي کی جگہہ یونورسٹي مذکور کا معمولی فیلو نامزد فرماتے ہیں۔

دستخط-سي-اے بیرن
چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

۲۶ جنوری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۱۰ عام-۱-اشتہار-جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر پادری امام الدین صاحب ساکن بن باجوا تحصیل پسرور-ضلع سیالکوٹ کو ایکٹ از دواج عیسائیان ہند سنہ ۱۸۷۲ع (نمبر ۱۵ مصدرہ سنہ ۱۸۷۲ع) کی دفعہ ۹ کے احکام کے بموجب ممالک محروسہ گورنمنٹ پنجاب کے اندر دیسی عیسائیون کے باہم از دواج کے سارٹیفکٹ عطا کرنیکا لائیسنس عطا فرماتے ہیں-

دستخط-جے-پی طامس

ریوینیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

جوڈیشل

۲۱ جنوری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۳-جوڈیشل-۱-اشتہار-مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۵۵۸ کے احکام کی روسے جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر اعلان فرماتے ہیں کہ سیشن ڈویژن لاہور کی عدالت سشن کی زبان انگریزی مقصور ہوگی-

دستخط-جے-پی طامس

ریوینیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

۲۵ جنوری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر سی ۴۰-جوڈیشل-۱-بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعہ ۱۲-ایکٹ مطابع ہند (نمبر ۱ سنہ ۱۹۱۰ع) جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر پنجاب اُردو نظمون کے مجموعہ موسومہ "نظم و جاهت" کی جملہ کاپیون کو بحق اعلی حضرت ملک معظم بدین وجہ ضبط فرماتے ہیں کہ نظم مذکور کے مضامین پنجاب گورنمنٹ کو اوس نوعیت کے معلوم ہوتے ہین-جسکا ذکر ایکٹ مطابع ہند (نمبر ۱-مصدرہ سنہ ۱۹۱۰ع) کی دفعہ ۴ کی تحتی دفعہ ۱ میں کیا گیا ہے-کیونکہ اون سے اعلی حضرت ملک معظم کی عیسائی یورپین رعایا موجودہ برٹش ہند کو معرض نفرت میں لانے کی ترغیب ملتی ہے-

نمبر ۶۳-جوڈیشل-۱-اختیارات-جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۴ کے احکام کے بموجب سردار بہادر رسالدار پرتاپ سنگھ صاحب کو مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجہ اول کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں-جو تھانہ ہائے کھورانوالہ و لنڈیانوالہ و جڑانوالہ ضلع لائل پور کی مقامی حدود کے اندر ۳۰ جنوری سنہ ۱۹۱۶ع سے عرصہ دو سال کے لئے استعمال کئے جائینگے-

نمبر ۱۰۷-جوڈیشل-۱-اختیارات-جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۴ کے احکام کے بموجب خان بہادر میر عابد حسین خان صاحب کو مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجہ اول کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں جو ضلع حصار کی مقامی حدود کے اندر ۲۰ جنوری سنہ ۱۹۱۶ع سے عرصہ ۳ سال کے لئے استعمال کئے جائینگے-

دستخط-سی-اے بیرن

چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

۲۹ جنوری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۷۰-جوڈیشل-۱-اشتہار-اشتہار هذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ مکان نمبر ۱۵ واقعہ چھاؤنی سیالکوٹ صاحب جنرل آفیسر کمانڈنگ دوم (راولپنڈی) ڈویژن کی رضامندی سے لنکن صاحب سیکریٹری میونسپل کمیٹی کے استعمال کے لئے حسب تجویز دفعہ ۱۱ (د) ایکٹ (رہائش مکانات) چھاونی نمبر ۲ مصدرہ سنہ ۱۹۰۲ع تصرف میں دیا گیا ہے اور اوسکو بذریعہ اشتہار هذا لنکن صاحب کی رہائش کے دوران میں ایکٹ مذکور کی دفعہ ۹ کے عمل سے خارج کیا جاتا ہے-

۲-اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۵۷ (ہوم) مورخہ ۴ فروری سنہ ۱۹۱۳ع بذریعہ اشتہار هذا منسوخ کیا جاتا ہے-

دستخط-جے-پی طامس

ریوینیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

پوليس

۲۴ جنوري سنه ۱۹۱۶ع

نمبر ۴—پوليس-۱—اشتهار—به تنسيخ اشتهار گورنمنٹ پنجاب نمبري ۵۲۸ (هوم) مورخه ۲۱ ستمبر سنه ۱۹۱۵ع اور مجموعهٔ ضابطه فوجداري سنه ۱۸۹۸ع کي دفعه ۳-ضمن (س) کے بموجب جناب نواب لفٹننٹ گورنر بهادر پنجاب هدايت فرماتے هين که جن مواضعات کي تفصيل ضميمه منسلکه کے خانه نمبر ۱ مين کي گئي هے اور جو ابتک ضلع فيروزپور کے تهانه پوليس-متذکره خانه نمبر ۲-ضميمه مذکور مين داخل تهے وه آينده سے ضلع مذکور کے تهانه پوليس متذکره خانه ۳-ضميمه مذکور مين داخل کئے جائينگے :—

ضميمه

۱		۲	۳
نام موضع معه نمبر حد بست		نام تهانه پوليس جسمين ابتک داخل تهي-	نام تهانه پوليس جس مين اب منتقل كئے گئے-
تحصيل فاضلکا			
بازيد پور	۲۱	ملوٹ	ابوهر-
شام كوٹ	۵۳	ملوٹ	ابوهر-
گروسر	۵۸	ملوٹ	ابوهر-
جودھ پور	۵۹	ملوٹ	ابوهر-
پکي ٹبي	۱۱۶	ملوٹ	ابوهر-
كهوڑ ياني	۱۷۷	فاضلکا	ابوهر-
خدومان گوه	۱۷۸	فاضلکا	ابوهر-
مراد والا دل سنگه	۱۳۲	فاضلکا	ابوهر-
موڈلان	۱۷۶	فاضلکا	ملوٹ-
پهني رام فتا	۱۸۵	فاضلکا	ملوٹ-
بام...	۲۰۱	فاضلکا	ملوٹ-
رته ٹيبه	۱۴۷	ابوهر	ملوٹ-
پٹي کرم	۱۴۸	ابوهر	ملوٹ-
اعظم والا	۱۴۰	ابوهر	ملوٹ-
کهوبان والي	۱۳۹	ابوهر	فاضلکا-
گهولو	۱۳۸	ابوهر	فاضلکا-
تحصيل مکتسر			
کنيالراي	۱۵۰	جلال آباد	مکتسر-
لنگا رہقا	۱۳۷	جلال آباد	مکتسر-
بهماگهر	۸۸	گرو هر سهائي	مکتسر-
سوريے والا	۸۷	مکتسر	گرو هر سهائي-
ڈوہے والا	۳۴	مکتسر	گرو هر سهائي-

۱		۲	۳
نام موضع بمعہ نمبر حدبست		نام تھانہ پولیس جسمین ابتک داخل تھے۔	نام تھانہ پولیس جس مین اب منتقل کئے گئے۔
تحصیل فیروزپور			
داھگ کے	۲۸۲	فیروزپور ...	ممدوٹ۔
کمال الدین نیازی	۲۸۳		
نوالا کاچھ	۲۸۴		
گنڈھو کاچھ اوتاڑ	۲۸۵		
بومی حاجی	۲۸۶		
رھیلا حاجی اوتاڑ	۲۸۷		
گنڈھو کاچھ ھتواڑ	۳۶۴		

نمبر ۱۴—پولیس-۱—اشتہار—مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۴-ضمن (س) کے بموجب جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر پنجاب ھدایت فرماتے ھین کہ جن مواضعات کی تفصیل ضمیمہ منسلکہ کے خانہ نمبر ۲ مین کی گئی ھے اور جو ابتک ضلع روھتک کے تھانہ ھائے پولیس متذکرہ خانہ نمبر ۳ ضمیمہ مذکور مین داخل تھے وہ آئندہ سے ضلع مذکور کے تھانہ ھائے پولیس متذکرہ خانہ ۴-ضمیمہ مذکور مین داخل کئے جائینگے :—

ضمیمہ

۱	۲	۳	۴
نمبر شمار	نام موضع	نام تھانہ پولیس جسمین ابتک داخل تھے۔	نام تھانہ پولیس جسمین اب منتقل کئے گئے۔
۱	رسول پور	سونی پت ...	اوسولی۔
۲	میواز پور		
۳	مالک پور		
۴	تاج پور		
۵	ٹکواہ		
۶	نصیر پور کہاور		
۷	ذہن پور		

۱	۲	۳	۴
نمبر شمار	نام موضع	نام تھانہ پولیس جسمیں الحال داخل تھے۔	نام تھانہ پولیس جس میں اب منتقل کئے گئے۔
۸	تہار		
۹	سوھانہ		
۱۰	بادشاہ پور ماجری	لو سوانی ...	سونی پت۔
۱۱	کہر پوری		
۱۲	شہزاد پور		
۱۳	بہادپورا		
۱۴	ککرولی		
۱۵	جہاڑوتی		
۱۶	روھٹ		
۱۷	جہورٹ		
۱۸	اللہ پور		
۱۹	تہانہ کلاں		
۲۰	کرالی		
۲۱	تہانہ خورد	سونی پت ...	رائے۔
۲۲	کوھی بالا		
۲۳	محمد آباد		
۲۴	مواس پور		
۲۵	ملہا ماجرہ		
۲۶	جوتیوا بہادر پور		
۲۷	بگلولی		
۲۸	بیوا پور		
۲۹	نصیر پنگر		
۳۰	مہوروالی		
۳۱	اسد پور		
۳۲	بسودی		
۳۳	مقیم پور	رائے ...	سونی پت۔
۳۴	للدرار		
۳۵	برولی		
۳۶	پالوا		

۱	۲	۳	۴
نمبر شمار-	نام موضع	نام تھانہ پولیس جسمیں اب تک داخل تھا-	نام تھانہ پولیس جسمیں اب منتقل کیا گیا-
۳۷	مراق پور		
۳۸	پالڑی خورد		
۳۹	کہیڑ رہ		
۴۰	پالڑی کلاں		
۴۱	جولشی چوہان	رائے	سونی پت-
۴۲	نہورا		
۴۳	مرشد پور		
۴۴	ہپالپور		

جیلخانجات

۲۰ جنوری سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۲—جیلخانجات—۱ .اشتہار—سردار محمد علی خان صاحب قزلباش کا جو تقرر بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۹۳ (ہوم) مورخہ ۵ دسمبر سنہ ۱۹۱۳ ع مشتہر کیا گیا تہا اوس کی اشتہار ہذا کی تاریخ سے مزید عرصہ دو سال کے لئے بذریعہ اشتہار ہذا تجدید کی جاتی ہے-

نمبر ۱۶—جیلخانجات—۳—تقررات—اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ لاہور کے مندرجہ ذیل اصحاب عرصہ دو سال کے لئے جیلخانجات لاہور کے غیر سرکاری و ویزیٹران مقرر ہئے گئے—

(۱) رائے بہادر موہن لال صاحب بجائے رائے بہادر لالہ رامسرنداس صاحب-

(۲) سردار مہر سنگھ صاحب چاولہ بجائے میان سراج الدین صاحب-

دستخط—جے-پی طامسن

ریونیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

طب و حفظان صحت

۲۵ جنوری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۹—طب—۴—اشتہار—پنجاب میں مندرجہ ذیل رقبہ جات وباء زدہ قرار دئے گئے :—

ضلع حصار—تحصیل ہانسی-

۲۷۲۳ ہ-م-ج—

ضلع گوڑگاؤں — تحصیل نوح۔

ضلع کرنال — تحصیل ہائے کرنال و کیتھل و پانی پت۔

ضلع انبالہ - تحصیل ہائے انبالہ و نرائن گڑہ -

ضلع ہوشیار پور — تحصیل ہائے اونہ و دسوہہ۔

ضلع جالندھر — تحصیل پھلور ۔

ضلع فیروز پور — تحصیل مکتسر۔

ضلع گورداسپور — تحصیل ہائے گورداسپور و پٹھانکوٹ و قصبہ پٹھانکوٹ۔

ضلع راولپنڈی — تحصیل گوجر خان اور شہر و چھاونی راولپنڈی

ضلع اٹک — تحصیل پنڈی گہیپ۔

ضلع منٹگمری — تحصیل دیپالپور۔

دیسی ریاستیں —

پٹیالہ۔

کلسیہ۔

جیند۔

دستخط — اے - بی کیٹلویل

ایڈیشنل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

---

۲۲ جنوری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳-۵-فوج-۱ — اشتہار — چونکہ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی پلول میں ایک پڑاؤ کے لئے زمین درکار ہے - لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے۔

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گوڑگاوہ کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

۱	۲	۳	۴	۵	۶
ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
گوڑگانوہ ...	پلول ...	پلول ...	ایکڑ روڈ پول ۴۰ ۲ ۳۰	شمال — اراضیات نظام الدین و مسماۃ منہری وغیرہ وغیرہ۔ جنوب — راجباہا بگروں ... مشرق — گندا نالا ... مغرب — سڑک مابین دہلی و آگرہ۔	دفتر صاحبان ڈپٹی کمشنر گوڑگانوہ و سٹیشن سٹاف افسر دہلی۔

دستخط — اے - بی کیٹلویل

ایڈیشنل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

تعلیم

۲۵ جنوری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۸—رخصت—لالہ بہاری لال صاحب اسسٹنٹ پروفیسر گورنمنٹ کالج لاہور کو ۴ جنوری سنہ ۱۹۱۶ع سے تین ہفتہ کی رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۷۱-مجموعہ قواعد ملازمت سول نصف تنخواہ پر عطا ہوئی-

تقرر—لالہ ہرو رام صاحب ڈیمانسٹریٹر گورنمنٹ کالج لاہور لالہ بہاری لال صاحب کی جگہہ جنکو تین ہفتہ کی رعایتی رخصت عطا ہوئی قایم مقام اسسٹنٹ پروفیسر گورنمنٹ کالج لاہور مقرر ہوئے-

دستخط—جے-سی گاڈلے

انڈر سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ ہوم (تعلیم)-

صیغہ پولیس

۲۱ جنوری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۸۳۴-۳۱—رخصت—ایچ-ایل کمبل صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس بکار خاص بصیغہ آبکاری کو جو رخصت فرلو بمعہ رعایتی رخصت بذریعہ اشتہار پنجاب گزٹ نمبری ۸۳۴-۷-مورخہ ۱۵-اپریل سنہ ۱۹۱۵ع عطا ہوئی تھی اوسمیں دو یوم کی توسیع کی گئی-

نمبر ۱۸۴۸-۱—رخصت—خان بہادر آغا علی رضا خان صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس گجرات کو ۲ دسمبر سنہ ۱۹۱۵ع قبل دو پہر سے ایک ماہ اور ۱۵ یوم کی رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰-مجموعہ قواعد ملازمت سول عطا ہوئی-

نمبر ۱۸۲۳-۴—رخصت—خان صاحب غلام رسول خان صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس کو رعایتی رخصت کی ذیل میں جو فرلو بذریعہ اشتہار پنجاب گزٹ نمبری ۱۸۲۳-۲-مورخہ ۲۲ دسمبر ۱۹۱۵ع عطا ہوئی تھی اوسمیں بذریعہ اشتہار ہذا عرصہ ۱۰ یوم کی توسیع کی جاتی ہے-

نمبر ۱۸۰۱-۲—تعزیری پولیس-جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر زیر احکام دفعہ ۱۵-ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۶۱ع ہدایت فرماتے ہیں کہ موسے خیل ضلع میانوالی کے باشندگان زاید پولیس کا خرچ برداشت کرینگے جسکا وہاں عرصہ دو سال کیلئے قایم کرنا اونکی بدچلنی کے باعث ضروری پایا گیا-

تصحیح—اشتہار پنجاب گزٹ-نمبری ۱۰۰۰-۱۰-مورخہ ۱۵ نومبر سنہ ۱۹۱۵ع میں زیر تاریخ ۱۹ ستمبر سنہ ۱۹۱۵ع—ایچ-او ڈیگال صاحب کے نام کے بالمقابل سپرنٹنڈنٹ پولیس قایم مقام درجہ اول " کی بجائے " اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس قایم مقام درجہ اول پڑھو-

۲۲ جنوری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۹۳-۱۷۴—تعیناتی—خان صاحب غلام رسول خان صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس مجتمع رخصت سے واپس آکر ضلع میانوالی میں تعینات ہوئے جہاں اونہوں نے ۱۵ جنوری سنہ ۱۹۱۶ع کو قبل دوپہر اپنے کام کا اہتمام لیا-

نمبر ۱۹۰۱-۲—تعزیری پولیس—جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر زیر احکام دفعہ ۱۵-ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۶۱ع ہدایت فرماتے ہیں کہ چنوک نمبر ۲۲۰ و ۶۲۱ و ۹۲۳ شاخ گوگیرہ ضلع لائلپور کے باشندگان زاید پولیس کا خرچ برداشت کرینگے جسکا وہاں عرصہ دو سال کیلئے قایم کرنا اونکی بد چلنی کے باعث ضروری پایا گیا ہے-

دستخط—لفٹنٹ کرنل ایچ-ٹی ڈینس

انڈر سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ ہوم (پولیس)-

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ عمارات و سڑکہائے

۸ جنوری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۵۵-جی- اشتہار- صاحب الکٹرک انسپکٹر گورنمنٹ پنجاب کے دفتر واقع عمارہ روڈ لاہور میں ایک ایک الکٹرک لیبوریٹری (برقی کارخانہ) کھولی گئی ہے جس میں سرکاری محکمہ جات مقامی جماعتوں (لوکل باڈیوں) یا پرائیویٹ (غیر سرکاری) اشخاص کے لئے مسلسل برقی رو کے میٹروں اور مسلسل برقی رو کے مایئز کے آلات کے جملہ اقسام کی صحت کو جانچنے کا کام کیا جا سکتا ہے - ایسی جانچ کیلئے گورنمنٹ کو حسب ذیل فیس بلاادا ہوگی :—

	روپیہ
(الف) میٹرہا یا دیگر آلات مندرجہ دفعہ ۲۶ (۶) و دفعہ ۲۶ (۷) جنکی نسبت زیر دفعہ ۲۶ ایکٹ قوت بجلی نمبر ۹ مصدرہ سنہ ۱۹۱۰ع تنازعہ ہو فی میٹر	۱۰
(ب) میٹرہا جو بغرض حصول سارٹیفکیٹ پیش کئے جائیں (لیکن جو متنازعہ میٹر نہ ہو) اور جو لائسنسداروں کیطرف سے قوت بجلی کی بہمرسانی کے متعلق استعمال کرنے کے لئے ہوں واحد میٹر فی میٹر	۱۰
ایک ہی طاقت و نقشہ و ساخت کے میٹروں کے مجموعہ اگر وہ ایک ہی وقت میں کم از کم ۳ میٹر اکٹھے بھیجے گئے ہوں فی میٹر	۵
(ج) کسی طاقت کے والٹ میٹر	۱۰
(د) ایم میٹرہا جو ایک سو الف سے زیادہ نہ ہوں ...	۱۰
ایم میٹرہا جو ۱۰۰ الف سے ۵۰۰ الف تک ہوں ...	۱۵

خریدار کے مکان پر جانچ کا کرنا—

	روپیہ
(ح) میٹرہا و دیگر آلات جنکی نسبت زیر دفعہ ۲۳ - ایکٹ مذکور تنازعہ ہو جب جانچ کے خریدار کے مکان پر کئے جانے کا مطالبہ کیا جائے فی میٹر	۲۰
(و) درخواست کنندہ کے مکان پر دباؤ کی کیفیت کو قلمبند کرنے کیلئے ...	۱۵

(گاڑی کا کرایہ اس کے علاوہ ہوگا)-

۲—میٹرہا معمولہ ضمن ب تصدیق کے لئے وصول نہیں کئے جائینگے الا اس صورت میں کہ اون پر شناخت کے لئے صاف طور پر نشان لگا دیا گیا ہو اور لازم ہے کہ اوس کو گورنمنٹ پر خرچ ڈالے بغیر لیبورٹری میں پہنچایا اور وہاں سے واپس لیجایا جائے-

۳—جانچ ہا معمولہ صدر کے واسطے درخواست صاحب الکٹرک انسپکٹر گورنمنٹ پنجاب لاہور کے پاس تحریری کرنی چاہئے-

۴۔ گورنمنٹ کسی ایسے ضرر وغیرہ کی ذمہ وار نہ ہوگی جو میٹر کو پہنچ جائے اور نہ وہ اوس حرجہ کی ذمہ وار ہوگی جو جانچ کے مکمل ہونے پر وقت صرف ہونیکی وجہ سے عائد ہو۔

آلات کے سوائے بجلی کے دیگر اوزاروں کے مختلف قسم کے امتحان بہی کرائے جا سکتے ہیں اور ان کی فیس کی مقدار صاحب الکٹرک انسپکٹر گورنمنٹ پنجاب سے بذریعہ درخواست دریافت کی جا سکتی ہے۔

نوٹ۔ ۱ میٹر کی صحت کی بابت خریدار و لائیسنسدار کے درمیان تنازعہ ہونے کے متعلق درخواست کے موصول ہونے پر صاحب الکٹرک انسپکٹر خریدار و لائیسنسدار کے ساتھ یہ انتظام کریگا کہ ایک عہدہ دار خریدار کے مکان پر حاضر ہو عہدہ دار مذکور میٹر کو اپنے اہتمام میں لے لیگا اور اوس کو سرکٹ (بوقی رو) سے علیحدہ کیا جائیگا اور عہدہ دار مذکور کی موجودگی میں اور اوس صورت میں بہی صرف لائیسنسدار اوس کو علیحدہ کرنے کا مجاز ہوگا۔

دستخط۔ ڈی۔ ڈبلیو۔ ایک مین
صیغہ تعمیرات سرکاری
شعبہ عمارات و سڑکہائے۔

---

۲۴ جنوری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۰۲ ڈبلیو آئی۔ اشتہار۔ چونکہ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی ہوشیار پور دوآب برانچ ریلویز کے واسطے شہر جالندھر میں سٹیشن یارڈ کے لئے زمین درکار ہے۔ لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے۔

یہہ اعلان ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر ضلع جالندھر کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے
جالندھر ...	جالندھر ...	جالندھر شہر ..	۱٫۲۴ ...	شمال مشرق و جنوب مشرق کہلا میدان شمال مغرب و جنوب مغرب ریلوے یارڈ۔	دفاتر صاحبان انجینیر این ڈبلیو ریلوے لاہور و ڈپٹی کمشنر جالندھر۔

دستخط۔ ڈی۔ ڈبلیو ایکمین
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔
صیغہ تعمیرات سرکاری شعبہ عمارات و سڑکہائے۔

شعبہ آبپاشی

۲۰ جنوری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۹۸۔ڈبلیو۔آئی۔ اشتہار۔ چونکہ جناب نواب لفٹنٹ گورنر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی نہر اپر چناب کی مین لائن لوئر کی لوئر پور ڈسٹریبیوٹری کے قلعہ میاں سنگھ مائینر کے اول فاصلہ ۴۸۷۸۰ فٹ پر نکالے ہوئے دھاریوال سب مائنر کے لئے زمین درکار ہے۔لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے۔

۲٫۲۳ پی جی جی۔

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنه ۱۸۹۴ع کی دفعه ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعه ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گوجرانواله کو بذریعه اشتہار هذا هدایت کیجاتی ہے که زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پته

ضلع	تحصیل	موضع	رقبه بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشه ملاحظه هوسکتا ہے۔
گوجرانواله ...	گوجرانواله ...	دهاریوال ...	۴،۹۵	ایک تنگ قطعه اراضی چوڑ الیون میں مختلف جو اقل فاصله ۱۷ سے اقل فاصله ۱۰۸۹۶ فٹ تک عموماً جنوب مشرقی جانب واقعه ہے جیسا که زمین پر حد بندی کیگئی ہے۔	دفاتر صاحبان ایگزیکٹو انجینئر سرم ڈویژن نہر اپر چناب واقعه گوجرانواله و ڈپٹی کمشنر ضلع گوجرانواله۔
		هویانوالی ...	۳،۷۶		
		میزان ...	۸،۷۱		

۲۱ جنوری سنه ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۱۶۲-ڈبلیو-آئی—اشتہار—چونکه جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسه پنجاب وغیرہ کو معلوم هوا که سرکار کو ایک سرکاری مطلب-یعنی اقل فاصله ۱۲۴۳۶۰ فٹ سے اقل فاصله ۱۳۴۴۱۶ فٹ تک ۱۰-آر (سوید کے ڈسٹریبیوٹری رعیه برانچ نہر اپر چناب) کے ساتھه ساتھه جرنیلی سڑک تک ایک متعدہ کی سڑک کیلئے زمین درکار ہے-لہذا بذریعه اشتہار هذا اعلان کیا جاتا ہے که مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجه ذیل مطلوب ہے۔

یہه اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنه ۱۸۹۴ع کی دفعه ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعه ۷ کی رو سے صاحب ضلع کلکٹر گوجرانواله کو بذریعه اشتہار هذا هدایت کی جاتی ہے که زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ۔	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے۔
گوجرانوالہ ...	شرقپور ...	ننگل ساہداں	٠٫٤٤	تین تنگ قطعات اراضی چوڑائیوں میں مختلف۔ (اول) اقل فاصلہ ١٢٤٣٣٠ سے اقل فاصلہ ١٣٣٠٧٤ فٹ تک ١٠ رائٹ (مرید کے) ڈسٹریبیوٹری کے ساتھ ساتھ (دوم) نارتھ ویسٹرن ریلوے کے ساتھ ساتھ اور (سوم) اقل فاصلہ ١٣٣٢٠٩ سے اقل فاصلہ ١٣٣٤١٦ فٹ تک ١٠ رائٹ (مرید کے) ڈسٹریبیوٹری کے متوازی اور اس سے ٣٩٥ فٹ کے فاصلہ پر جو نارتھ واسٹرن ریلوے اور جرنیلی سڑک کے مابین واقعہ ہیں جیسا کہ زمین پر حد بندی کی گئی ہے۔	دفاتر صاحبان ایگزیکٹو انجینیئر پانچم ڈویژن نہر اپر چناب واقعہ گوجرانوالہ و ڈپٹی کمشنر ضلع گوجرانوالہ۔
		کوٹ یعقوب ..	٠٫٩٩		
		مرید کے ...	١٫٢٧		
		میزان ...	٢٫٧٠		

٢٥ جنوری سنہ ١٩١٦ع

نمبر ٢٨٢-ای-آئی—ترقیاں۔ مندرجہ ذیل اسسٹنٹ انجینیئران کو جو ایک ڈویژن کے اہتمام کے لئے پوری قابلیت رکھتے ہیں یکم اکتوبر سنہ ١٩١٥ع سے ایگزیکٹو جماعت میں ترقی دی گئی :—

آر-اے رائتھ صاحب-

لالہ رام رکھا صاحب-

نمبر ٣٥٦-ڈبلیو-آئی—اشتہار—چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب-یعنی نورنگ والا ڈسٹریبیوٹری (ڈی-این-بی ١١-آر) کے اقل فاصلہ ١٤٠٠٠٠ فٹ پر موجودہ پل سے سڑک ضلع شاہ جیونا بھمب تک ایک سڑک کیلئے زمین درکار ہے۔لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے۔

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ١ سنہ ١٨٩٤ع کی دفعہ ٦ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ٧ کی رو سے صاحب کلکٹر جھنگ کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کیجاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ-	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے-
جہنگ ...	جہنگ ...	شرینہ ...	۲۶۳۵	ایک تنگ قطعہ اراضی ۴۹۴۴ فٹ لمبا اور ۲۲ فٹ چوڑا جو نو رنگ والا ڈسٹریبیوٹری کے اقل فاصلہ ۱۴۰۰۰۰ فٹ سے شاہ جیونا بہمب ڈسٹرکٹ روڈ تک عموماً شمال سے مغرب کی جانب واقعہ ہے جیسا کہ زمین پر حد بندی کی گئی ہے-	دفاتر صاحبان ایگزکٹو انجینیئر سوم ڈویژن نہر لوئر جہلم واقعہ سرگودھا و ڈپٹی کمشنر ضلع جہنگ-

دستخط- ٹی- آر- جے وارڈ
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-
صیغہ تعمیرات سرکاری
شعبہ آبپاشی-

۲۷۲۳ سی اینس-۷۱۰-۳-۲-۱۹۱۶-سایس جی ٹی پی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۳

پنجاب گورنمنٹ گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۵] لاهور — ۴ فروری (مجریه ۱ فروری) سنه ۱۹۱۶ع — یوم جمعه [جلد ۴۳

فہرست مضامین

۲۷۹۳ پی جی جی —

حصه اول

پروگرام دوره جناب نواب لفٹننٹ گورنر بهادر پنجاب قسمت راولپنڈی بدوران ماه فروری سنه ۱۹۱۶ع

ماه و تاریخ		ایام هفته	مقامات	فاصله	وقت	کیفیت
				میل		
فروری سنه ۱۹۱۶ع	۸	چهار شنبه ..	روانگی از لاهور		۳-۰ صبح	بذریعه سپیشل ٹرین۔
	۹	ایضاً ...	آمد جهلم ..		۸-۰ صبح	
	۱۰	پنجشنبه	مقام۔			
	۱۱	جمعه ...	روانگی از جهلم ...		۳-۳۰ صبح	ایضاً۔
	۱۱	جمعه ...	آمد از پنڈ دادن خاں		۸-۰ صبح	
	۱۲	شنبه ..	چوه سیدن شاه	۱	..	براسته سڑک کهوڑا و وندروه کو جائینگے۔
	۱۳	یکشنبه ..	مقام۔			
	۱۴	دوشنبه ..	چکوال	۲۱	..	براسته سڑک۔
	۱۵	سه شنبه ..	ڈکوژی ...	۱۳	..	ایضاً۔
	۱۶	چهار شنبه ...	تله گنگ	۱۴	..	ایضاً۔
	۱۷	پنجشنبه ..	کوٹ سارنگ	۱۰	..	ایضاً۔
	۱۸	جمعه	پنڈی گهیب	۱۹	..	ایضاً۔
	۱۹	شنبه ...	مقام۔			
	۲۰	یکشنبه ...	میانوالی	[illegible]	...	براسته سڑک کهوڑ کو جائینگے۔
	۲۱	دوشنبه ...	باسل	۱۲	...	براسته سڑک۔
	۲۲	سه شنبه ...	روانگی از باسل ...		۳-۰ صبح	بذریعه سپیشل ٹرین۔
	۲۲	ایضاً ...	آمد کالا باغ ...		۹-۰ صبح	
	۲۳	چهارم شنبه ...	مقام۔			
	۲۴	پنجشنبه ..	روانگی از کالا باغ		-۰ صبح	دره کوٹکی و کمر مشانی کو جائینگے۔
	۲۴	ایضاً ...	آمد عیسی خیل		۳-۳۰ بعد دوپهر	بذریعه سپیشل ٹرین۔
	۲۵	جمعه ..	مقام۔			
	۲۶	شنبه ...	روانگی از عیسی خیل	...	۳-۳۰ بعد دوپهر	بذریعه سپیشل ٹرین تنگ دره کو جائینگے۔
	۲۶	شنبه ...	آمد ماڑی		۲-۰ بعد دوپهر	

ماه و تاریخ		ایام هفته	ملازمات	فاصله	وقت	کیفیت
				میل		
فروری سنه ۱۹۱۶ع	۲۷	یکشنبه ...	روانگی از ماڑي ...	...	۶—۰ صبح	بذریعه سپشل ٹرین۔
	۲۷	یکشنبه ...	آمد میانی ...	...	۸—۰ صبح	
	۲۷	یکشنبه ...	روانگي از میانی ...	...	۱۰—۰ بعد دوپہر	ایضاً۔
	۲۸	دوشنبه ...	آمد لاهور ...	...	۹—۰ صبح	

هزآنر کی روانگی و آمد پرائیوٹ هوگی۔

نوٹ ۱—هزآنر کے همراه مندرجه ذیل اصحاب هونگے :—

لفٹنٹ کرنل پاپہم ینگ صاحب سی-آئی-اي کمشنر۔

آنریبل بیرن صاحب سی-آئی-اي چیف سیکریٹري ۲۶ سے ۲۲ تک۔

اے بی کینڈول صاحب سی-ایس-افیشئل سیکریٹري ۲۲ سے ۲۸ تک۔

لفٹنٹ کرنل اي-سي بیلي صاحب سی-آئی-اي پرائیویٹ سیکریٹري ۱۳ سے ۲۸ تک۔

آر-ایچ کریمپ صاحب سی-ایس ۹ سے ۱۴ تک اور صاحبان ڈپٹی کمشنر و سپرنٹنڈنٹ پولس جہلم و اٹک و میانوالي اپنے اپنے اضلاع میں۔

نوٹ ۲—چٹھیاں وغیره مندرجه ذیل پته پر بهیجنی چاهئیں—

پنجاب گورنمنٹ کیمپ۔

(کسی ڈاکخانه یا قصبه کا نام نهیں لکھنا چاهئے)۔

دفتر صاحب پرائیویٹ سیکریٹري
مقام لاهور
مورخه ۲۵ جنوري سنه ۱۹۱۶ع۔

دستخط—لفٹنٹ کرنل اي-سي بیلی
پرائیویٹ سیکریٹري جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر۔

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغه مال و زراعت

زراعت

یکم فروري سنه ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۶—اشتہار—اے-ٹی فاکنر صاحب ڈپٹي ڈائرکٹرز راعت زیر تعلیم لائل پور نے ۳ جنوري سنه ۱۹۱۶ع کو قبل دو پہر گورداسپور میں ایم فتح الدین صاحب کو سبکدوش کرکے جو اسسٹنٹ ڈائرکٹر زراعت کي آسامي پر واپس هوئے۔ڈپٹی ڈائرکٹرزراعت کے کام کا اهتمام لیا۔

دستخط—جے-پي طامسن
ریونیو سیکریٹر ي گورنمنٹ پنجاب۔

عام

۳۱ جنوری سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۷۲ اشتہار— اشتہارات گورنمنٹ پنجاب نمبری ۵۰۴ و ۵۰۵ مورخہ ۳۰ جولائی سنہ ۱۹۱۵ء کی اخیری سطورن میں الفاظ "۱۵ اگست سنہ ۱۹۱۵ء" کی بجائے "یکم اکتوبر سنہ ۱۹۱۵ء" پڑھو۔

دستخط— جے-پی ٹامسن

ریونیو سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب۔

محکمۂ جنگل

۲۷ جنوری سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۳۷— تصحیح— قواعد زیر دفعہ ۳۱ ایکٹ جنگلات ہند سنہ ۱۸۷۸ء مشتہرہ ہمراہ اشتہار نمبر ۲۸۳۹—ای- مورخہ ۳۱- اگست سنہ ۱۹۱۵ء مین مندرجہ ذیل تصحیح کی جاتی ہے :—

قاعدہ چہارم (ا) مین "بست و پنجم" کی بجائے "بست و چہارم" پڑھو۔

ایضاً دوازدہم ایضاً ہفتم ایضاً ہشتم ایضاً۔

ایضاً سیزدہم ایضاً ششم ایضاً پنجم ایضاً۔

ایضاً ایضاً ایضاً بست و یکم ایضاً بستم ایضاً۔

فروری سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۳۶— اشتہار— بحوالہ اشتہار نمبری ۷۵۹— ا— ت— مورخہ ۲۲ دسمبر سنہ ۱۹۱۴ء اور ایکٹ جنگلات (فروخت چوب عمارتی) پنجاب سنہ ۱۹۱۳ء (نمبر ۳ مصدرہ سنہ ۱۹۱۳ء) کی دفعہ ۳ (۲) کے احکام کے بموجب مندرجہ ذیل مسودہ قواعد جنکو زیر ایکٹ مذکور مرتب کرنا تجویز کیا گیا ہے اطلاع عام کے لئے شایع کیا جاتا ہے۔

مسودہ مذکور پر ۲۹ فروری سنہ ۱۹۱۶ء کے بعد غور کیجاویگی۔

کوئی اعتراض یا تجویز جو گورنمنٹ ہذا کو ۲۹ فروری سنہ ۱۹۱۶ء سے پہلے موصول ہوگی اوپر غور کیا جائیگا۔

اشتہار نمبری ۳۶۴ مورخہ ۲۴ جولائی سنہ ۱۹۱۵ بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

قواعد

۱— قواعد ہذا مین—

(۱) "چوب عمارتی" مین صرف مندرجہ ذیل اقسام کی لکڑی شامل ہے—

دیو دار- یعنی دیو دار یا دیار۔

کنہار- اکندار- بیار۔

چیل۔

نوس پڑتل۔

رائی پڑتل۔

(۲) "ڈپو" فروخت سے کوئی ایسی عمارت یا جگہہ مراد ہے- جہان چوب عمارتی بغرض فروخت لائی جائے یا جمع کی جائے۔

۲— جو شخص کوئی ڈپو فروخت جاری کرنا یا قائم رکہنا چاہے اوسکو صاحب ڈویژنل فارسٹ افسر حکم دے سکتا ہے کہ وہ ڈپو مذکور کو اوس فورسٹ ڈویژن کے دفتر مین رجسٹری کرالے جس مین کہ وہ واقع ہو اور اوسکو لازم ہوگا کہ ایسے ڈپو فروخت کے متعلق ایسے حالات بتلائے جو صاحب کنسرویٹر جنگلات پنجاب طلب کرین۔

۳— ہر شخص کو جسکا ڈپو رجسٹری شدہ ہو لازم ہوگا کہ اپنی فروخت کے نشان ہیمر مارک (یعنی نشان ہتوڑہ) اوس فارسٹ ڈویژن کے دفتر مین رجسٹری کرالے جس مین اوسکا ڈپو فروخت واقع ہو- فروخت کے نشان (ہیمر مارک) کی رجسٹری کے لئے کوئی فیس ادا نہین کی جائیگی۔

۴—کسی شخص کو کسی ایسے نشان کی رجسٹری کرانیکی اجازت نہیں دی جائیگی جو کسی دوسرے شخص کے حق مین پہلے سے رجسٹری شدہ ہو اور نہ ہی کسی ایسے نشان کی رجسٹری کی اجازت دی جائیگی جسکو گورنمنٹ استعمال کرتی ہو—اور عہدہ دار باہتمام فارسٹ ڈیپو کسی نشان کی رجسٹری کرنے سے انکار کر سکتے ہین جو اون کی راے مین گورنمنٹ کے استعمال کردہ نشان یا کسی دیگر شخص کے حق مین رجسٹری شدہ نشان سے بہت قریبی مشابہت رکہتا ہو۔

۵—کسی نشان زیر قاعدہ ۳ کی رجسٹری کی تاریخ سے ایک ایسی رجسٹری سال کے عرصہ کے لئے نافذالعمل رہیگی۔

۶—کوئی شخص کسی چوب عمارتی کو کسی رجسٹری شدہ ڈپو فروخت سے اوس وقت تک لیجانے یا بہجوانے کا مجاز نہین ہوگا جبتک کہ اوسپر ڈپو کے رجسٹری شدہ نشان سے اوسپر نشان نہ لگا یا گیا ہو۔

۷—جو شخص قواعد دوم و سوم یا چہارم منجملہ قواعد ہذا کی خلاف ورزی کریگا اسکو ایسی سزا کی قید جسکی میعاد چہہ ماہ تک ہو سکتی ہے یا ایسی سزاے جرمانہ جسکی مقدار ۵۰۰ روپیہ تک ہو سکتی ہے دیجائیگی یا ہر دو سزائین دیجائینگی۔اگر جرم مذکور کا غروب آفتاب کے بعد اور طلوع آفتاب سے پہلے ارتکاب کیا جائے یا اوسکا ارتکاب حاکم مجاز کے احکام کی مزاحمت کی تیاری کے بعد کیا جائے یا اگر اسکے مرتکب کو کسی جرم زیر قواعد ہذا کے لئے پیشتر سزا مل چکی ہو تو دو چند سزا دیجاسکتی ہے۔

دستخط—جے-پی طامسن

ڈپٹی سکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

۲۷ جنوری سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۰—اشتہار—بنفاذ اختیارات عطیہ از روے دفعہ ۳۱ ایکٹ آبکاری سنہ ۱۹۱۴ ع نمبر ۱ مصدرہ سنہ ۱۹۱۴ ع جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر جملہ ایسی چرس پر جو یکم اپریل سنہ ۱۹۱۶ ع کو یا اوسکے بعد پنجاب مین در آمد کی جائے ۱۴ روپیہ فی سیر کا محصول عاید فرماتے ہین۔

۲—جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر مزید ہدایت فرماتے ہین کہ جملہ ایسی چرس پر جو یکم اپریل سنہ ۱۹۱۶ ع کو یا اوسکے پیشتر یا بعد در آمد کی گئی ہو اور پنجاب کے کسی گودام زیر بندش مین جمع کی گئی ہو محصول در آمد چرس مذکور کے گودام زیر بندش مذکور سے نکالنے کے وقت اوس شرح پر لیا جائیگا جو چرس مذکور کی در آمد کے وقت رائج ہو۔

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۸۸۷-مورخہ ۲۹ جون سنہ ۱۹۱۵ء بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے

۳۱ جنوری سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۹—اشتہار—بنفاذ اختیارات عطیہ از روے دفعہ ۲۴ (۴) ایکٹ آبکاری پنجاب سنہ ۱۹۱۴ ع (نمبر ۱ مصدرہ سنہ ۱۹۱۴ع) جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر بذریعہ اشتہار ہذا مندرجہ ذیل کے اقسام کی سپرٹ

سوا ایسی سپرٹ کو قبضہ میں رکھنے کی ممانعت ہو جاتی ہوں جو طاقت میں ۸۵ درجہ لنڈن پروف سے زیادہ ہو :—

(الف) ممالک غیر کی در آمد شدہ سپرٹ۔

(ب) ریکٹیفائیڈ سپرٹ۔

(ج) شراب نا قابل استعمال انسان۔

(د) خوشبو دار بنائی ہوئی سپرٹ۔

یکم فروری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۳۲—اشتہار—مندرجہ ذیل مسودہ ترمیم جسکا قواعد زیر دفعہ ۹ - ایکٹ پٹرولیم ہذا سنہ ۱۸۹۹ع مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۹۰ - مورخہ ۱۵ فروری سنہ ۱۹۰۹ع میں کرنا تجویز کیا گیا ہے رائے زنی کے لئے مشتہر کیا جاتا ہے ۔ مسودہ مذا پر ۱۵ مارچ سنہ ۱۹۱۶ع کو یا اسکے بعد بمعہ ایسے اعتراضات یا تجاویز کے غور کیجائیگی جو تاریخ مذکور کو یا اس سے پیشتر موصول ہو گئی :—

قواعد مذکور کے حصہ دوئم باب سوم کے قاعدہ ۲ میں الفاظ " خطر ناک پٹرولیم کے ایسی مقدار میں جو ۴۰ گیلن سے زیادہ نہ ہو قبضہ میں رکھنے یا ایک جگہ سے دوسری جگہ لیجانیکی بابت " کے بعد الفاظ " یا خطرناک پٹرولیم یا جزواً خطرناک اور جزواً غیر خطرناک پٹرولیم کو کنوئن پر یا پمپنگ سٹیشنوں میں یا تیل صاف کرنے کے کارخانوں میں یا انکے نزدیک برتنوں میں بند کئے بغیر قبضہ میں رکھنے کی بابت " ایزاد کئے جاوینگے۔

دستخط - او-ایف لمسڈن

فنانشل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

صیغہ وضع آئین و قوانین

یکم فروری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۶—وضع آئین و قوانین—۱—اشتہار—زیر قاعدہ ۵ (۱) ضمیمہ دوم منسلکہ قواعد برائے نامزدگی و انتخاب ممبران کونسل وضع آئین و قوانین جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر پنجاب۔اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ اس فہرست ها انتخاب کی جو مقدم انتخاب کے اشتہار گورنمنٹ گزٹ پنجاب نمبری ۸۲-مورخہ ۲۱ نومبر سنہ ۱۹۱۲ع کے ہمراہ شایع کی تھیں - ۲۳ فروری سنہ ۱۹۱۶ع کو ڈسٹرکٹ مجسٹر یٹیاں اضلاع متعلقہ نظر ثانی کرینگے۔

نمبر ۲—وضع آئین و قواعد—۲—اشتہار زیر قاعدہ ۵ (۱) ضمیمہ سوم متعلقہ قواعد برائے نامزدگی و انتخاب ممبران کونسل وضع آئین و قوانین جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر پنجاب—اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ اون فہرستہائے انتخاب کی جو بہ تتمیم انتخاب کے اشتہار گورنمنٹ گزٹ پنجاب نمبری ۸۱ مورخہ ۲۱ نومبر سنہ ۱۹۱۲ء کے رو سے شایع کی تھیں—۲۴ فروری سنہ ۱۹۱۶ء کو ڈپٹی کمشنر مجسٹریٹان اضلاع متعلقہ نظر ثانی کرینگے—

دستخط—سی-اے بیرون

چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب—

صیغۂ ہوم

گزٹ

تقررات و تعیناتیاں و تبدیلیاں

۲ فروری سنہ ۱۹۱۶ء

مندرجۂ ذیل تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں تاریخ ہائے مصرحہ سے عمل میں آئیں:—

نمبر	نام	عہدہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا—	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا—	کس تاریخ سے	کیفیت
۵-گزٹ-۲	سردار علی حسین خان صاحب قزلباش—	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کرنال—		میانوالی	۲۲ جنوری سنہ ۱۹۱۶ء—	لالہ بھگت رام صاحب کو سبکدوش کرکے جو عارضی طور پر ضلع مذکور میں متعین رہینگے—
۹۶-گزٹ-۲	جے-اے ڈنکرسن صاحب—	اسسٹنٹ کمشنر سرگودھا	قائم مقام ڈپٹی کمشنر شاہپور—		۲۳ جنوری سنہ ۱۹۱۶ء—	ر-ایچ ڈیکاس صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے—
۹۴-گزٹ-۲	خان ذکاء الدین خان صاحب—	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر		فیروزپور	۱۵ جنوری سنہ ۱۹۱۶ء—	رخصت سے واپس آکر اور پنڈت امرناتھ صاحب منو کو سبکدوش کرکے جو ضلع مذکور میں متعین رہینگے—
۱۱۰-گزٹ-۲	خان صاحب شیخ رحیم بخش صاحب—	ایضاً ایضاً ...	...	کرنال ...	۲۶ جنوری سنہ ۱۹۱۰ء—	رخصت سے واپس بلائے جانے پر—
۳۹-گزٹ-۲	سی-ایچ اٹکنس صاحب—	ڈپٹی کمشنر شاہپور	کار خاص ...	لاہور ...	۳۱ جنوری سنہ ۱۹۱۶ء—	

رخصت

۲ فروری سنہ ۱۹۱۶ع

مفصلہ ذیل افسران کو رخصت عطا کی گئی :—

نمبر	نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا کی گئی۔	تاریخ سے	کیفیت
۱۲۸-گزٹ-۱	سرداز بہادر خان صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ملنگمری-	ایک ماہ	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول-	۱۳ دسمبر سنہ ۱۹۱۵ع (بعد دوپہر)-	
۹۳-گزٹ-۳	بہادر سلطان احمد خان صاحب-	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر گوجرانوالہ کمشنر فیروزپور	۳ ماہ اور ۲۰ یوم	ایک ماہ اور ۲۰ یوم کی رعایتی رخصت اور اوس کی ذیل میں فرلو زیر دفعات ۲۶۰ و ۲۳۳ اور ۳۳۸ (الف) مجموعۂ قواعد ملازمت سول۔	۲۸ فروري سنہ ۱۹۱۶ع-	
۱۰۱-گزٹ-۲	جی-سی ایل ہاویل صاحب-	ڈپٹی کمشنر فیروزپور پنجاب	۹ ماہ	تین ماہ کی رعایتی رخصت اور اوسکی ذیل میں فرلو زیر دفعات ۲۶۰ و ۲۳۳ اور ۳۰۸ (ب) مجموعہ قواعد ملازمت سول۔	۲۴ دسمبر سنہ ۱۹۱۵ع (بعد دوپہر)—	
۱۳۶-گزٹ-۱	جی - ایچ بولی صاحب-	اسسٹنٹ کمشنر	۶ ماہ	فرلو ڈاکٹري سارٹیفکٹ پر-		اعلی حضرت ملک معظم کے صاحب سکریٹری آف سٹیٹ ہند نے اوس رخصت کی ذیل میں توسیع عطا فرمائي جو اونکو بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبري ۹۰۶۵ مورخہ ۶ اکتوبر سنہ ۱۹۱۵ع عطا ہوئي تھی۔
۱۲۲-گزٹ-۱	پنڈت جانکی ناتھ صاحب اٹل۔	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر	۱۵ یوم	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۰۰ مجموعۂ قواعد ملازمت سول۔		اوس رخصت کي ذیل میں جو اونکو بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبري ۱۰۳۴۴ مورخہ ۲۷ اکتوبر سنہ ۱۹۱۵ع عطا ہوائي تھی۔

امتحانات

۳۱ جنوری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۷—گزٹ۔ ۶—اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۳۰۸—مورخہ ۲۹ دسمبر سنہ ۱۹۱۵ع میں زیر سرخی " ملتصفان " نام " ایم۔محمد حسین " کی بجائے " ایم۔محمد حسن " پڑھو۔

ترقیاں و واپسیاں

۲ فروری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۵۲—گزٹ۔۱—جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب کمیشن میں مندرجہ ذیل ترقیاں اور واپسیاں فرماتے ہیں :—

نام	کس درجہ سے	کس درجہ میں	کس تاریخ سے	کیفیت
ایچ۔ڈبلیو امرسن صاحب	اسسٹنٹ کمشنر درجہ دوم	اسسٹنٹ کمشنر درجہ دوم عارضی بالاستقلال۔	۲ فروری سنہ ۱۹۱۵ع۔	جے کوک سٹرلنگ صاحب اسسٹنٹ کمشنر درجہ دوم کی بجائے جو فوجی کام کیلئے سبکدوش ہوئے۔

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۴۰۵—مورخہ ۲۴ مارچ سنہ ۱۹۱۵ع میں —
زیر تاریخہائے ۷ و ۲۴ فروری سنہ ۱۹۱۵ع
" ایچ۔ڈبلیو امرسن صاحب " کی بجائے " ایف۔ایل برائن صاحب " پڑھو۔

نام	کس درجہ سے	کس درجہ میں	کس تاریخ سے	کیفیت
ای۔جی۔ایف ابراھام صاحب	اسسٹنٹ کمشنر درجہ دوم	اسسٹنٹ کمشنر درجہ دوم عارضی بالاستقلال (سبکدوش)۔	۸ مارچ سنہ ۱۹۱۵ع۔	فوجی کام کیلئے سبکدوش کئے گئے۔

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۰۵۴۔ایس—مورخہ ۲۹ جون سنہ ۱۹۱۵ع میں —
زیر تاریخ ۱۱ مارچ سنہ ۱۹۱۵ع
" ایچ۔ڈبلیو امرسن صاحب " کی بجائے " ایف۔ایل برائن صاحب " پڑھو۔

نام	کس درجہ سے	کس درجہ میں	کس تاریخ سے	کیفیت
ٹی ملر صاحب ...	ڈپٹی کمشنر درجہ دوم ...	ڈپٹی کمشنر درجہ اول عارضی بالاستقلال۔	۱۵ مارچ سنہ ۱۹۱۵ع۔	اے۔بی کینلو پل صاحب ڈپٹی کمشنر درجہ اول کی بجائے جو ایکزیکٹیو انجینیئر سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب مقرر ہوئے۔
بی۔ایس باسرتھ سمتھ صاحب	ڈپٹی کمشنر درجہ دوم ..	ڈپٹی کمشنر درجہ دوم عارضی بالاستقلال۔		
ایم اروِنگ صاحب ...	اسسٹنٹ کمشنر درجہ اول	اسسٹنٹ کمشنر درجہ اول و ڈپٹی کمشنر درجہ دوم عارضی بالاستقلال۔		
این۔ایچ پرنٹو صاحب ...	اسسٹنٹ کمشنر درجہ دوم	اسسٹنٹ کمشنر درجہ اول عارضی بالاستقلال۔		
ایچ۔کے ٹریوسکس صاحب	اسسٹنٹ کمشنر درجہ دوم	اسسٹنٹ کمشنر درجہ دوم عارضی بالاستقلال۔		

نام	کس درجہ سے	کس درجہ میں	کس تاریخ سے	کیفیت
ایف-ایل براؤن صاحب ..	اسسٹنٹ کمشنر درجہ دوم عارضی بالاستقلال-	اسسٹنٹ کمشنر درجہ سوم	۱۷ مارچ سنہ ۱۹۱۵ع	ایف-ایل براؤن صاحب کی رخصت ختم ہونے پر اونکے اپنے اصلی عہدہ اسسٹنٹ کمشنر درجہ سوم پر واپس ہونے کے سبب
ایم-ایس لی صاحب ..	اسسٹنٹ کمشنر درجہ سوم (سیکنڈڈ)-	اسسٹنٹ کمشنر درجہ دوم عارضی بالاستقلال (سیکنڈڈ)-		
ایچ-ایل-ایچ شنگل ورتھ صاحب-	اسسٹنٹ کمشنر درجہ سوم	اسسٹنٹ کمشنر درجہ دوم عارضی بالاستقلال		

زیر تاریخ ۲۰ مارچ سنہ ۱۹۱۶ع

اندراج متعلقہ ایچ-کے ٹریوسکس کی بجائے مندرجہ ذیل ثبت کرو-

آر-ٹی ٹامسن صاحب ...	اسسٹنٹ کمشنر درجہ سوم (سکینڈڈ)-	اسسٹنٹ کمشنر درجہ دوم عارضی بالاستقلال (سکینڈڈ)-	...	
بی-جے رسٹ صاحب ...	اسسٹنٹ کمشنر درجہ سوم	اسسٹنٹ کمشنر درجہ دوم عارضی بالاستقلال-	...	
بی-ایچ سٹوارٹ صاحب ...	ایضاً ایضاً ...	اسسٹنٹ کمشنر درجہ دوم (سکینڈڈ)-	۴ مارچ سنہ ۱۹۱۵ع-	اون کے ریزرو افسران افواج ہند میں مقرر ہونے کے سبب-
جے-ایس ٹامسن صاحب...	ایضاً ایضاً ...	ایضاً ایضاً ...	۲۷ مارچ سنہ ۱۹۱۵ع-	ایضاً ایضاً-
سی-جی کرافورڈ صاحب	ایضاً ایضاً ...	ایضاً ایضاً ...	۳۱ مارچ سنہ ۱۹۱۵ع-	ایضاً ایضاً-

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۰۵۴-ایس-مورخہ ۲۹ جون سنہ ۱۹۱۵ع میں-

زیر تاریخ ۱-اپریل سنہ ۱۹۱۵ع

اندراجات متعلقہ سی-سی گاربیٹ صاحب و ایچ ڈبلیو ایمرسن صاحب اور ایچ کے ٹریوسکس صاحب کی بجائے مندرجہ ذیل ثبت کرو-

آر-ٹی ٹامسن صاحب ...	اسسٹنٹ کمشنر درجہ دوم عارضی بالاستقلال (سکینڈڈ)-	اسسٹنٹ کمشنر درجہ سوم (سیکنڈڈ)-	...	
بی-جے رسٹ صاحب ...	اسسٹنٹ کمشنر درجہ دوم عارضی بالاستقلال-	اسسٹنٹ کمشنر درجہ سوم	...	

نام	کس درجہ سے	کس درجہ میں	کس تاریخ سے	کیفیت

زیر تاریخ ۱۶-اپریل سنہ ۱۹۱۵ع

" جے و رسلے او رای برٹن صاحب " کی بجائے " ایم-ایس لی صاحب " پڑھو-

" ایم-ایم ایل کوی صاحب " کی بجائے " ایچ-ایل ایچ شٹل و رتھ صاحب " پڑھو-

نام	کس درجہ سے	کس درجہ میں	کس تاریخ سے	کیفیت
آر-ایچ کریپ صاحب ...	اسسٹنٹ کمشنر درجہ سوم	اسسٹنٹ کمشنر درجہ سوم (سکنڈ)-	۱۷-اپریل سنہ ۱۹۱۵ع-	جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر کے سٹاف میں کار خاص پر سکنڈ کئے گئے-

زیر تاریخ ۱۹-اپریل سنہ ۱۹۱۵ع

" کیو-کیو ہنڈرس صاحب " کی بجائے " ابی-این باسو رتھ سمتھ صاحب " پڑھو-

" سی-ایف اسبورن صاحب " کی بجائے " ایم-ار ونگ صاحب " پڑھو-

اندراجات متعلقہ اے کیمبل صاحب و میجر ایم-ایل فریر صاحب و اے لطیفی و وی کانولی صاحبان کو قلمزن کرو-

" جی-ایم بولی صاحب " کی بجائے " این-ایچ پرنگل صاحب " پڑھو-

" سی-ایف سٹرکلینڈ صاحب " کی بجائے
مندرجہ ذیل پڑھو-

نام	کس درجہ سے	کس درجہ میں	کس تاریخ سے	کیفیت
سی-سی گاربیٹ صاحب و ایچ-ڈبلیو امرسن صاحب-	اسسٹنٹ کمشنران درجہ دوم عارضی بالاستقلال (سکنڈ)-	اسسٹنٹ کمشنران درجہ سوم (سکنڈ)-	...	
ایچ-کے ٹریو سکس صاحب	اسسٹنٹ کمشنر درجہ دوم عارضی باستقلال-	اسسٹنٹ کمشنر درجہ سوم		
ایف-ایچ پکل صاحب ...	اسسٹنٹ کمشنر درجہ سوم	اسسٹنٹ کمشنر درجہ سوم -(سکنڈ)-	۷ مئی سنہ ۱۹۱۵ع-	انکے ریزرو افسران افواج ہند میں مقرر ہونیکے سبب-

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۷۸۰ مورخہ ۱۱ جولائی سنہ ۱۹۱۵ع میں :—

زیر تاریخ ۱۲ مئی سنہ ۱۹۱۵ع

" سی-ایف اسبورن صاحب " کی بجائے " ایم ارونگ صاحب " پڑھو-

اندراجات متعلقہ اے کیمبل صاحب و میجر ایم-ایل فریر صاحب و اے لطیفی اور وی کانولی صاحبان کو قلمزن کرو-

" جی ایم بولی صاحب " کی بجائے " این-ایچ پرنگل صاحب " پڑھو-

" سی - ایف - مگ کونگ صاحب " کی بجائے۔
مندرجه ذیل پڑھو :—

نام	کس درجه سے	کس درجه مین	کس تاریخ سے	کیفیت
سی-سی-گاربٹ صاحب و ایچ ڈبلیو امرسن صاحب۔	اسسٹنٹ کمشنران درجه سوم (سکنڈ)۔	اسسٹنٹ کمشنران درجه دوم عارضی بالاستقلال (سکنڈ)۔	۱۲ مئی سنه ۱۹۱۵ع۔	بجائے لفٹننٹ کرنل آرائم لوکس صاحب ڈپٹی کمشنر درجه اول چونودھی کام کیلئے سیکنڈ کئے گئے۔
ایچ-کے ٹریوسکس صاحب	اسسٹنٹ کمشنر درجه سوم	اسسٹنٹ کمشنر درجه دوم عارضی بالاستقلال۔		
ای-آر ایبٹ صاحب ...	ڈپٹی کمشنر درجه دوم ...	ڈپٹی کمشنر درجه اول عارضی بالاستقلال۔		
بی-ایں بامورتھ سمتھ صاحب۔	ڈپٹی کمشنر درجه دوم	ڈپٹی کمشنر درجه دوم عارضی بالاستقلال۔		
جے-رلسن جانسٹن صاحب	اسسٹنٹ کمشنر درجه اول	اسسٹنٹ کمشنر درجه اول و ڈپٹی کمشنر درجه سوم عارضی بالاستقلال۔		
میجر-ایف-سی ڈکلس صاحب۔	اسسٹنٹ کمشنر درجه دوم	اسسٹنٹ کمشنر درجه اول عارضی بالاستقلال۔		
ایم-ایس-ل صاحب ...	اسسٹنٹ کمشنر درجه سوم (سیکنڈ)۔	اسسٹنٹ کمشنر درجه دوم عارضی بالاستقلال (سیکنڈ)۔		
ایچ-ایل-ایچ شٹل ورتھ صاحب۔	اسسٹنٹ کمشنر درجه سوم	اسسٹنٹ کمشنر درجه دوم عارضی بالاستقلال۔		

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۹۱۴-مورخه ۸ ستمبر سنه ۱۹۱۵ ع مین—
زیر تاریخ ۳ مئی سنه ۱۹۱۵ ع
" جی ورلے صاحب اور ای برقن صاحب " کی بجائے " آر-ڈی ٹمسن صاحب " پڑھو۔
" ایم-ایل کری صاحب " کی بجائے " بی-جے-سٹ صاحب " پڑھو۔

نام	کس درجه سے	کس درجه مین	کس تاریخ سے	کیفیت
ایچ-ایل-ایچ شٹل ورتھ صاحب۔	اسسٹنٹ کمشنر درجه دوم عارضی بالاستقلال۔	اسسٹنٹ کمشنر درجه سوم	۲ جون سنه ۱۹۱۵ ع	شٹل ورتھ صاحب کی رعایتی رخصت ختم ہونے پر انکے اپنے اصلی عہدہ اسسٹنٹ کمشنر درجه سوم پر واپس ہو جانے کے باعث۔
اے-اے میک-سی میول صاحب و سی-ڈبلیو جیکب صاحب و اے-جے-ایل پارسنز صاحب و اے-ایل-جے واکر صاحب اور ایم-آر بھیڈ صاحب۔	اسسٹنٹ کمشنران درجه سوم (سکنڈ)۔	اسسٹنٹ کمشنران درجه دوم عارضی بالاستقلال سیکنڈ۔		
جے-آر-ایس پارسنز صاحب	اسسٹنٹ کمشنر درجه سوم۔	اسسٹنٹ کمشنر درجه دوم عارضی بالاستقلال۔		

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۹۱۴ - مورخہ ۸ دسمبر سنہ ۱۹۱۵ع میں-

زیر تاریخ ۵ جون سنہ ۱۹۱۵ع

"سی-سی کاربیٹ و ایچ-ڈبلیو امرسن صاحبان" کی بجائے "ڈبلیو آر واسن و ڈبلیو-ڈبلیو پاویل و جی ایم ینگ و ایل مکلگن و جے-جی بیزلے و ایچ-اے-ایف مٹکاف اور ایچ سیلٹ جے-بی فلبی صاحبان" پڑھو-

"ایچ-کے ٹریوسکس صاحب" کی بجائے "ڈی-جانسٹن صاحب" پڑھو-

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۹۱۴ - مورخہ ۸ دسمبر سنہ ۱۹۱۵ع میں-

زیر تاریخ ۲۵ جون سنہ ۱۹۱۵ع

"اے-جے ڈبلیو کچن صاحب" کی بجائے "ای-آر ایبٹ صاحب" پڑھو-

"ایل فرینچ صاحب سی-آئی ای" کی بجائے "بی-این باسورتھ سمتھ صاحب" پڑھو-

"سی-ایف اسبورن صاحب" کی بجائے "جے واسن جانسٹن صاحب" پڑھو-

اندراجات متعلقہ اے کیمبل صاحب و میجر ایم-ایل فیرر صاحب اور اے لطیفی اور ڈی کنولی صاحبان کو قلمزن کرو-

"جی ایم ڈوئی صاحب" کی بجائے "میجر ایف-سی نکولس صاحب" پڑھو-

"سی-سی کاربیٹ و ایچ-ڈبلیو امرسن صاحبان" کی بجائے "ڈبلیو آر واسن و ڈبلیو ڈبلیو پاویل و جی-ایم ینگ و ایل مکلگن و جے-جی بیزلے و ایچ-اے ایف مٹکاف اور ایچ سیلٹ جے-بی فلبی صاحبان" پڑھو-

"ایچ-کے ٹریوسکس صاحب" کی بجائے "ڈی جانسٹن صاحب" پڑھو-

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۰۳۰ - مورخہ یکم نومبر سنہ ۱۹۱۵ع میں-

زیر تاریخ ۲۵ جون سنہ ۱۹۱۵ع

"سی-ایف اسبورن صاحب" کی بجائے جے واسن جانسٹن صاحب پڑھو-

نام	کس درجہ سے	کس درجہ میں	کس تاریخ سے	کیفیت
اے-ایچ بریشر صاحب ...	اسسٹنٹ کمشنر درجہ اول	اسسٹنٹ کمشنر درجہ اول و ڈسٹرکٹ و سشن جج درجہ چہارم - عارضی بالاستقلال-		
میجر ایف-سی نکولس صاحب-	اسسٹنٹ کمشنر درجہ دوم	اسسٹنٹ کمشنر درجہ اول عارضی بالاستقلال-		
ڈبلیو-آر واسن و ڈبلیو-ڈبلیو پاویل و جی-ایم ینگ و ایل مکلگن و جے-جی بیزلے و ایچ-اے-ایف مٹکاف اور ایچ سیلٹ جے-بی فلبی صاحبان-	اسسٹنٹ کمشنران درجہ سوم (سکنڈ)-	اسسٹنٹ کمشنران درجہ دوم عارضی بالاستقلال (سکنڈ)-	۲۵ جون سنہ ۱۹۱۵ع-	بجائے اے-ایچ پارکر صاحب ڈسٹرکٹ و سشن جج درجہ چہارم جو فوجی کام کے لئے سیکنڈ کئے گئے-
ڈی جانسٹن صاحب ...	اسسٹنٹ کمشنر درجہ سوم	اسسٹنٹ کمشنر درجہ دوم عارضی بالاستقلال-		

نام	کس درجه سے	کس درجه مین	کس تاریخ سے	کیفیت

اشتهار گورنمنٹ پنجاب نمبري ۹۱۳-مو رخه ۸ ستمبر سنه ۱۹۱۵ع مین-

اندراج متعلقه ایم-ایس لي صاحب کو جیسا که اوسکي بعد مین اشتهارات نمبري ۹۲۰ و ۹۳۸-مو رخه علی الترتیب ۱۵ و ۲۹ ستمبر سنه ۱۹۱۵ع کے ذریعه سے ترمیم کي گئي-قلمزن کرو-اور اوسکی بجائے مندرجه ذیل ثبت کرو-

نام	کس درجه سے	کس درجه مین	کس تاریخ سے	کیفیت
جي-ایم برلی صاحب ...	اسسٹنٹ کمشنر درجه اول عارضی بالاستقلال-	اسسٹنٹ کمشنر درجه دوم		
جي-ڈي رڈکن صاحب	اسسٹنٹ کمشنر درجه دوم سکنڈة-	اسسٹنٹ کمشنر درجه اول عارضي بالاستقلال سکنڈة-		
آرسي رائيٹ هيڈ صاحب	اسسٹنٹ کمشنر درجه دوم	اسسٹنٹ کمشنر درجه اول عارضی بالاستقلال-		

اشتهار گورنمنٹ پنجاب نمبري ۱۰۴۰-مو رخه یکم نومبر سنه ۱۹۱۵ع مین-

زیر تاریخ ۶ جولائي سنه ۱۹۱۵ع

اندراج متعلقه "سی-سي گاربیٹ و ایچ ڈبلیو امرسن صاحبان" کو قلمزن کرو-

"ایچ-کے ٹرویسکس صاحب" کی بجائے "سی-ایچ میلن صاحب" پڑهو-

نام	کس درجه سے	کس درجه مین	کس تاریخ سے	کیفیت
ایم-ایس-لي صاحب ...	اسسٹنٹ کمشنر درجه دوم عارضی بالاستقلال (سکنڈة)	اسسٹنٹ کمشنر درجه دوم عارضی بالاستقلال-	۱۰-اگست سنه ۱۹۱۵ع-	جی-ایم-برلی صاحب کی رعائتي رخصت کے اختتام پر اون کے اسسٹنٹ کمشنر درجه اول کی عارضی بالاستقلال اسامی پر واپس هونے کے باعث ایم-ایس لی-صاحب کی فرلو شروع هونے پر اون کے عام لائين مین واپس آجانے کے سبب
سی-ایچ-میلن صاحب ..	اسسٹنٹ کمشنر درجه دوم عارضی بالاستقلال-	اسسٹنٹ کمشنر درجه سوم		
سی-ای-ایچري صاحب...	اسسٹنٹ کمشنر درجه سوم	اسسٹنٹ کمشنر درجه سوم (سکنڈة)-	۱۵-اگست سنه ۱۹۱۵ع-	اون کے ریاست فریدکوٹ مین کام کرنیکے لئے ملازمت غیر مین تبدیل هونیکے سبب-

نام	کس درجہ سے	کس درجہ میں	کس تاریخ سے	کیفیت

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبري ۱۰۴۹- مورخہ یکم نومبر سنہ ۱۹۱۵ع میں :—

زیر تاریخ ۲۰- گست سنہ ۱۹۱۵ع

" ایم ایس-لی صاحب " کي بجاے " سی-ایچ میلن صاحب " پڑھو۔

نام	کس درجہ سے	کس درجہ میں	کس تاریخ سے	کیفیت
ڈبلیو-ڈي-ایم میلن صاحب	ڈسٹرکٹ و سشن جج درجہ چہارم-	ڈسٹرکٹ و سشن جج درجہ سوم عارضی و بلا-ستقلال		
میجر آر-ڈبلیو-ای-کفولیز صاحب-	اسسٹنٹ کمشنر درجہ اول	اسسٹنٹ کمشنر درجہ اول و ڈسٹرکٹ و سشن جج درجہ چہارم عارضی بلا-ستقلال-	۳-اکتوبر سنہ ۱۹۱۵ع-	ایل-ایچ لیزلی جونز صاحب ڈسٹرکٹ و سشن جج درجہ سوم کے بطور سوم عارضی جج چیف کورٹ مقرر ہونیکے سبب-
ایس-ایم-جیکب صاحب ..	اسسٹنٹ کمشنر درجہ دوم...	اسسٹنٹ کمشنر درجہ اول عارضی بلا-ستقلال-		
آر-آر میکانکی صاحب ...	اسسٹنٹ کمشنر درجہ سوم (سیکنڈڈ)-	اسسٹنٹ کمشنر درجہ دوم عارضی بلاستقلال (سیکنڈڈ)-	۱۳-اکتوبر سنہ ۱۹۱۵ع-	بجاے میجر آر-ڈبلیو-ای کفولیز صاحب اسسٹنٹ کمشنر درجہ اول جن کو بطور ڈسٹرکٹ و سشن جج درجہ چہارم عارضی بلا-ستقلال ترقی دی گئی-
جی-سی ہلٹن صاحب ...	اسسٹنٹ کمشنر درجہ سوم	اسسٹنٹ کمشنر درجہ دوم عارضی بلا-ستقلال-		

نمبر ۶۹-گزٹ-۲- جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب کمشن میں مندرجہ ذیل قائم مقامي ترقیاں و واپسیاں فرماتے ہیں :-

نام	کس درجہ سے	کس درجہ میں	کس تاریخ سے	کیفیت
جے-ڈبلیو ہرن صاحب ...	اسسٹنٹ کمشنر قائمقام درجہ دوم-	اسسٹنٹ کمشنر قائمقام درجہ اول-	۱۵ نومبر سنہ ۱۹۱۵ع-	ایم-ایس لي صاحب مہتمم بندوبست شاہپور کے رعایتی رخصت پر روانہ ہونے اور جے-اے فرگوسن صاحب اسسٹنٹ کمشنر قائمقام درجہ اول کے بطور قائمقام مہتمم بندوبست شاہپور مقرر ہونے کے سبب-

نام	کس درجے سے	کس درجہ میں	کس تاریخ سے	کیفیت

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۹-گزٹ ا-مورخہ ۱۹ جنوری سنہ ۱۹۱۶ع میں —

زیر تاریخ ۱۷ نومبر سنہ ۱۹۱۵ع

"جے-ڈی ایڈکرسن صاحب" کی بجائے "جے-ڈبلیو ڈن صاحب" پڑھو-

"جے-ڈی پنی صاحب" کی بجائے "جے ڈی ایڈکرسن صاحب" پڑھو-

زیر تاریخہائے ۲۰ و ۲۲ و ۲۴ اور ۲۵ نومبر سنہ ۱۹۱۵ع

"جے-ڈی پنی صاحب" کی بجائے "جے-ڈی ایڈکرسن صاحب" پڑھو-

نام	کس درجے سے	کس درجہ میں	کس تاریخ سے	کیفیت
جے-ڈی پنی صاحب ...	اسسٹنٹ کمشنر قائمقام درجہ اول-	اسسٹنٹ کمشنر قائمقام درجہ دوم-	۷ دسمبر سنہ ۱۹۱۵ع-	میجر ایف-سی نکولس صاحب اسسٹنٹ کمشنر قائمقام درجہ اول کے تقرر بطور ایڈیشنل ڈسٹرکٹ و سشن جج ملتان کے ختم ہونے پر اون کے عام لائن میں واپس ہونے کے سبب-
خان بہادر خان عبدالغفور خان صاحب-	ڈسٹرکٹ و سشن جج درجہ دوم-	ڈسٹرکٹ و سشن جج قائم مقام درجہ اول-	۱۰ دسمبر سنہ ۱۹۱۵ع	لفٹننٹ کرنل سی-پی اجرٹن صاحب ڈسٹرکٹ و سشن جج قائمقام درجہ اول کے مجلمع رخصت پر روانہ ہونے کے باعث-
لفٹننٹ کرنل ہی-سار رو صاحب	ڈسٹرکٹ و سشن جج درجہ دوم-	ڈسٹرکٹ و سشن جج قائم مقام درجہ دوم-		
خان صاحب شیخ امیر علی صاحب-	ڈسٹرکٹ و سشن جج درجہ چہارم-	ڈسٹرکٹ و سشن جج قائم مقام درجہ سوم-		
میجر ایف-سی نکولس صاحب-	اسسٹنٹ کمشنر قائم مقام درجہ اول-	قائم مقام ڈسٹرکٹ و سشن جج درجہ چہارم-		
جے-ڈی پنی صاحب ...	اسسٹنٹ کمشنر قائم مقام درجہ دوم-	اسسٹنٹ کمشنر قائم مقام درجہ اول-		
جے-اے فرگوسن صاحب...	قائم مقام مہتمم بندوبست شاہپور-	اسسٹنٹ کمشنر قائم مقام درجہ اول-	۱۲ دسمبر سنہ ۱۹۱۵ع-	ایم ایس لی صاحب مہتمم بندوبست شاہپور کے رمائلی رخصت سے واپس آکر جے-اے فرگوسن صاحب کو سبکدوش کرنے-
جے-ڈی پنی صاحب ...	اسسٹنٹ کمشنر درجہ اول	اسسٹنٹ کمشنر قائم مقام درجہ دوم-		

نام	کس درجہ سے	کس درجہ میں	کس تاریخ سے	کیفیت
خان صاحب شیخ امیر علی صاحب	ڈسٹرکٹ و سشن جج قائم مقام درجہ سوم	ڈسٹرکٹ و سشن جج درجہ چہارم	۱۳ دسمبر سنہ ۱۹۱۵ء	آر ویل ایس ڈبلیو گریسی صاحب ڈسٹرکٹ و سشن جج درجہ سوم کے رعایتی رخصت سے واپس آکر ایم ایچ ہیریسن صاحب کو مشیر قانون پنجاب کے کام سے سبکدوش کرنیکے باعث۔
ایم-ایچ ہیریسن صاحب	قائم مقام ڈسٹرکٹ و سشن جج درجہ چہارم	اسسٹنٹ کمشنر درجہ اول		
ای شپ شیڈکسن صاحب	اسسٹنٹ کمشنر قائم مقام درجہ اول	اسسٹنٹ کمشنر قائم مقام درجہ دوم		
ایچ-ایل-ایچ شاٹل ورتھ صاحب	اسسٹنٹ کمشنر درجہ سوم	اسسٹنٹ کمشنر قائم مقام درجہ اول	۱۷ دسمبر سنہ ۱۹۱۵ء	ایچ ایل ایچ شاٹل ورتھ صاحب اسسٹنٹ کمشنر درجہ سوم کے رخصت سے واپس آکر اونکی قائمقام اسسٹنٹ کمشنر درجہ اول مقرر ہو جانے کے سبب۔
جی-سی ہلٹن صاحب	اسسٹنٹ کمشنر قائم مقام درجہ اول	اسسٹنٹ کمشنر قائم مقام درجہ دوم		
ایم-ایچ ہیریسن صاحب	اسسٹنٹ کمشنر درجہ اول	قائم مقام ڈسٹرکٹ و سشن جج درجہ چہارم	۲۱ دسمبر سنہ ۱۹۱۵ء	ایم ایچ ہیریسن صاحب اسسٹنٹ کمشنر درجہ اول کے اے جے ڈبلیو ٹالبٹ صاحب قائم مقام ڈسٹرکٹ و سشن جج کو سبکدوش کرکے جو لاہور میں کارخاص پر تبدیل ہوئے ڈسٹرکٹ و سشن جج گوجرانوالہ کے کام کا اہتمام لینے کے باعث۔
جی-سی ہلٹن صاحب	اسسٹنٹ کمشنر قائم مقام درجہ دوم	اسسٹنٹ کمشنر قائم مقام درجہ اول	۲۳ دسمبر سنہ ۱۹۱۵ء	اے جے ڈبلیو ٹالبٹ صاحب قائم مقام ڈسٹرکٹ و سشن جج درجہ چہارم کے کار خاص کا اہتمام لینے کے باعث۔
ای-اے-اے جوزف صاحب	ڈپٹی کمشنر قائم مقام درجہ دوم	ڈپٹی کمشنر درجہ	۲۴ دسمبر سنہ ۱۹۱۵ء	ایل فرنچ صاحب سی آئی ای ڈپٹی کمشنر درجہ دوم مارنی ڈالاستقلال کے رعایتی رخصت سے واپس آکر سی اے ایچ ٹاؤنسنڈ صاحب ڈپٹی کمشنر درجہ سوم کو ڈائرکٹر کاغذات زمین پنجاب کے زائد اہتمام سے سبکدوش کرکے۔

اختیارات

۲۲ جنوری سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۵-گزٹ ۲- سردار علی حسین خان صاحب قزلباش مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع میانوالی کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اون تمام جرایم کی تجویز کرنیکا اختیار تفویض ہوا جنکی سزا موت نہین-

۲۵ جنوری ۱۹۱۶ء

نمبر ۹۳-گزٹ-۳- بنفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۷۷ تحتی دفعہ (۴) ضمن (ب) ایکٹ دخل رعیتانہ پنجاب-نمبر ۱۶-مصدرہ سنہ ۱۸۸۷ء جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر بذریعہ اشتہار ہذا خان ذکاء الدین خان صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر فیروز پور و اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول کو اون مقدمات کی سماعت اور تجویز کا خاص طور پر اختیار تفویض فرماتے ہین-جنکا ذکر ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷۷ کی تحتی دفعہ (۳) کی شق اول مین کیا گیا ہے۔

۲۹ جنوری سنہ ۱۹۱۰ء

نمبر ۱۰۱-گزٹ ۳- خان صاحب شیخ رحیم بخش صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع کرنال کی حدود کے اندر مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اون تمام جرائم کی تجویز کرنیکا اختیار تفویض ہوا جنکی سزا موت نہین-

۲ فروری سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر سی-۵۰-گزٹ-۱-ای ہیپ ہینکس صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع لائلپور کی حدود کے اندر زیر دفعہ ۲۶۰-مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ء اون مقدمات کو سرسری طور پر تجویز کرنیکا اختیار تفویض ہوا-جو ایکٹ ہائے میونسپل و پولیس کی ذیل مین آئین-

نمبر سی-۵۱-گزٹ-۱-لالہ رانگی لال صاحب کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ء کی دفعہ ۲۸-ضمن (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی ملتان کی حدود کے اندر جج ماتحت درجہ اول کے اختیارات تفویض ہوئے-

۲- جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہین کہ لالہ رانگی لال صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کیلئے جج ماتحت سمجھے جاینگے-

دستخط - سی-اے بیرن
چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

جوڈیشل

یکم فروری سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۳۷-جوڈیشل-۱--اختیارات- جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر مجموعۂ ضابطۂ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۳ کے احکام کے بموجب رائے بہادر دیوان گنپت رائے صاحب سی-آئی-ای کو مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجہ اول کے اختیارات تفویض فرماتے ہین-جو ضلع ڈیرہ غازیخان کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جاوینگے-

نمبر ۳۸-جوڈیشل ۲ -اختیارات-رائے بہادر دیوان گنپت رائے صاحب سی-آئی-ای کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ء کی دفعہ ۲۸-ضمن (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی ڈیرہ غازیخان کی حدود کے اندر منصف درجہ اول کے اختیارات تفویض ہوئے-

۲- جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہین کہ رائے بہادر دیوان گنپت رائے صاحب سی-آئی-ای ایکٹ مذکور کی اغراض کیلئے منصف سمجھے جاینگے-

۲ فروری سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۱۲۱-جوڈیشل-—اختیارات جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر بر مجموعۂ ضابطۂ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۴ کے احکام کے بموجب رائے ہیرا سنگھ صاحب سکنہ شاں کوٹی کو مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجہ اول کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں جو ضلع کانگڑہ میں جاگیر سراج کی و زیری کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جائینگے۔

دستخط—سی-اے بیرن
چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

جیلخانجات

۲۸ جنوری سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۳۳- جیلخانہ جات-۱-اشتہار—لالہ دیوی دیال صاحب اسسٹنٹ سرجن نے لالہ کرپا رام صاحب اسسٹنٹ سرجن کو سبکدوش کر کے ۱۸ دسمبر سنہ ۱۹۱۵ء بعد دوپہر سے سنٹرل جیل منٹگمری کے طبی فرائض کا اہتمام لیا۔

نمبر ۳۳—جیلخانہ جات—۳۰ اشتہار—لالہ جوہر لال صاحب اسسٹنٹ سرجن نے لالہ دیوی دیال صاحب کو سبکدوش کر کے یکم فروری سنہ ۱۹۱۶ء قبل دو پہر سے سنٹرل جیل منٹگمری کے طبی فرائض کا اہتمام لیا۔

۳۱ جنوری سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر سی-۲۶ - جیل خانہ جات-۱-اشتہار- لالہ بیج ناتھ صاحب بی-اے-ایم-بی اسسٹنٹ سرجن نے ۶ جنوری سنہ ۱۹۱۶ء کو بعد دوپہر کپتان کنور شمشیر سنگھ صاحب آئی-ایم ایس کو ڈسٹرکٹ جیل جالندھر کے سپرنٹنڈنٹ کے کام کا اہتمام دیا۔

نمبر سی-۲۶—جیلخانہ جات—۲ - اشتہار-لالہ میا داس صاحب سینیئر اسسٹنٹ سرجن نے ۱۱ جنوری سنہ ۱۹۱۶ء کو بعد دوپہر لالہ بیج ناتھ صاحب سینیئر اسسٹنٹ سرجن کو ڈسٹرکٹ جیل گورداسپور کے سپرنٹنڈنٹ کے کام کا اہتمام دیا۔

دستخط—جے-پی ٹامسن
ریونیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

طب و حفظان صحت

یکم فروری سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۴—طب-۵—اشتہار—پنجاب میں مندرجہ ذیل رقبہ جات وباء زدہ قرار دئے گئے :—

ضلع حصار—تحصیل ہانسی۔

ضلع گوڑگاؤں—تحصیل نوح۔

ضلع کرنال—تحصیل ہائے کرنال و کیتھل و پانی پت

ضلع انبالہ تحصیل ہائے انبالہ و نرائن گڑہ و جگادھری۔

ضلع ہوشیار پور تحصیل ہائے اونہ و دسوھہ۔

ضلع جالندھر—تحصیل پھلور۔

ضلع فیروز پور—تحصیل مکتسر۔

ضلع گورداسپور تحصیل ہائے گورداسپور و پٹھانکوٹ و قصبہ پٹھانکوٹ۔

ضلع راولپنڈی — تحصیل گوجر خان اور شہر و چھاونی راولپنڈی۔

ضلع اٹک — تحصیل پنڈی گھیپ۔

ضلع منٹگمری — تحصیل دیپالپور۔

دیسی ریاستیں —

پٹیالہ۔

کلسیہ۔

جیند۔

۲ فروری سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۴۴ ط ب — ۲ — اشتہار — میجر ایف۔ڈبلیو۔ڈبلیو ڈاسن صاحب آو۔اے۔ایم۔سی نے ۳۱ اکتوبر سنہ ۱۹۱۵ ع کو بعد دو پہر سول سرجن ڈلہوزی کے عہدہ کا اہتمام ترک کیا۔

دستخط — اے۔بی کیٹلویل

ایڈیشنل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

محکمہ پولیس

۲۸ جنوری سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۸۳۶ — ا — ڈیپوٹیشن — بہ تسلسل اشتہار گزٹ پنجاب نمبر ۱۳۵ - ۲ - ۳ - ۱۳ - اے مورخہ ۳ اپریل سنہ ۱۹۱۴ ع جی۔اے کاکس صاحب آئی۔سی کے مارواڑ دربار میں ڈیپوٹیشن پر رہنے کے عرصہ میں دو سال کی توسیع کی گئی۔

دستخط — لفٹنٹ کرنل ایچ۔ٹی ڈینس

انڈر سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ ہوم (پولیس)۔

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ عمارات و سڑکہائے

۲۶ جنوری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۴۶ — جی — اشتہار — چونکہ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی ضلع ملتان میں شجاع آباد کی سکیم نکاس آب کے لئے زمین درکار ہے۔ لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے۔

یہہ اشتہار ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر ضلع ملتان کو بذریعہ اشتہار ھذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کیلئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے۔
ملتان	شجاع آباد ...	شجاع آباد	۲٫۰۱	شمال—حفاظتی بند ...	دفاتر صاحبان ڈپٹی کمشنر ملتان و ایگزکٹو انجینیئر پراونشل ڈویژن ملتان۔
				جنوب—غیر سرکاری اراضی مزروعہ۔	
				مشرق—سڑک شجاع آباد-جلالپور	
				مغرب—غیر سرکاری زمین مزروعہ	
			۲٫۸۸	شمال—غیر سرکاری اراضی بلجہر اور احاطہ میونسپل کمیٹی ہر اک ذخیرہ کوڑا کرکٹ۔	
				جنوب—غیر سرکاری اراضی بلجہر مابین قلعہ ھذا و بند حفاظتی۔	
				مشرق—غیر سرکاری اراضی مزروعہ	
			۰٫۱۵	مغرب—کچی پک ڈنڈی	
				ڈ ریں ڈائزاہپ-ای-ڈی-ای-ای-این —	
				شمال—غیر سرکاری اراضیات مزروعہ اور غیر بلجہر اراضی۔	
				جنوب—قصبہ شجاع آباد ...	
				مشرق—غیر سرکاری مزروعہ اراضی۔	
				مغرب—غیر سرکاری مزروعہ اراضی۔	
		میزان ...	۵٫۰۴		

دستخط—ڈی—ڈبلیو—ایک مین

سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

صیغہ تعمیرات سرکاری شعبہ عمارات و سڑکہا۔

شعبهٔ آبپاشی

یکم فروري سنه ۱۹۱۶ع

نمبر ۴۶۱-ڈبلیو-آئی—اشتہار—چونکه جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک محروسه پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا که سرکار کو ایک سرکاري مطلب-یعنی نہر لوئر جہلم جانودي برانچ کي کہادر ڈسٹريبيوٹري پر موضع ترکہان واله میں پٹوار خانه بنانے کیلئے زمین درکار ہے لہذا بذریعه اشتہار هذا اعلان کیا جاتا ہے که مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجه ذیل مطلوب ہے-

یه اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنه ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کي دفعه ۷ کي رو سے صاحب کلکٹر جهنگ کو بذریعه اشتہار هذا هدایت کیجاتی ہے که زمین مذکوره بالا کے اپنے کے لئے حکم حاصل کریں-

زمین کا پته

ضلع	تحصیل	موضع	رقبه بحساب ایکڑ-	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشه ملاحظه ہو سکتا ہے-
جهنگ ...	چنیوٹ ...	ترکہان والا ...	۰۰۵ ۰	قطعه اراضی ۹۵ فٹ × ۴۵ فٹ جو سڑک موضع ولا کے انجام پر خسرہ نمبر ۱۳۷۳ میں واقع ہے-	دفاتر سپرنٹنڈنگ انجنیئر ڈویژن نہر لوئر جہلم واقع سرگودها و ڈپٹی کمشنر ضلع جهنگ-

دستخط .. ٹي-آر-جے وارڈ
سیکریٹري گورنمنٹ پنجاب
صیغه تعمیرات سرکاري شعبهٔ آبپاشي-

---

۲ فروري سنه ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۰۰-آر-آئي—جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ انہار شمالی هند و نالي هائے نکاس (نمبر ۸-مصدرہ سنه ۱۸۷۳ع) کی دفعه ۷۴ میں تفویض ہوئے ہیں (جیسا که اونکي ترمیم ایکٹ ۱۶-مصدرہ سنه ۱۸۱۹ع و ایکٹ ۴-سنه ۱۹۱۴ع سے ہوئی) هدایت فرماتے ہیں که اوس گوشوارہ شروح قابضان میں جو همراہ اشتہار نمبری ۵۲-آر-آئی-مورخه ۷ جولائی سنه ۱۹۰۳ع مشتہر ہوا مندرجه ذیل ترمیم کیجائیگی-

مندرجه ذیل کي بجائے

انہار چناب

قسم	اجناس	پختہ فصل پر شرح محصول في ایکڑ — تور			پختہ فصل پر شرح محصول في ایکڑ — جہلاڑ یا چهڑه		
		روپیه	آنه	پائي	روپیه	آنه	پائي
۱	چارل رباغات رسیاہ مرچ	۲	۳	۰	۱	۲	۰

انہار سندھ

نمبر	اجناس	پختہ فصل پر شرح محصول فی ایکڑ — تو ژ — روپیہ	آنہ	پائی	چھلا ریا چھنڈ — روپیہ	آنہ	پائی
۱	چاول باغات و سیاہ مرچ	۱	۸	۰	۰	۱۲	۰

مندرجہ ذیل ثبت کرو —

انہار چناب

جماعت	اجناس	پختہ فصل پر شرح محصول فی ایکڑ — تو ژ — روپیہ	آنہ	پائی	چھلاریا چھنڈ — روپیہ	آنہ	پائی
۱	چاول باغات اور سیاہ مرچ	۲	۱۲	۰	۱	۶	۰

انہار سندھ

جماعت	اجناس	پختہ فصل پر شرح محصول فی ایکڑ — تو ژ — روپیہ	آنہ	پائی	چھلاریا چھنڈ — روپیہ	آنہ	پائی
۱	چاول باغات اور سیاہ مرچ	۲	۰	۰	۱	۰	۰

دستخط ایف سی روز

سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ تعمیرات سرکاری شعبہ آبپاشی -

۲۷۹۳ سی ایس — ۷۱۰ — ۱۱ — ۲ — ۱۹۱۶ ایس جی پی پی لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۳

گورنمنٹ پنجاب گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاري هوا

نمبر ۶] لاهور — ۱ فروری (مجریه ۱۸ فروري) سنه ۱۹۱۶ع — یوم جمعه [جلد ۴۳

فهرست مضامین

۲۸۷۶ پی جي جي۔

حصہ اول

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ مال و زراعت

آبپاشی

۹ فروری سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۹ (مال) — اشتہار — ایکٹ نو آبادی اراضیات سرکار (پنجاب) (نمبر ۵ مصدرہ سنہ ۱۹۱۲ ع کی دفعہ ۴ کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر بذریعہ اشتہار هذا ایکٹ مذکور کے احکام کو ضلع گجرات میں اون تمام زمینوں پر عاید فرماتے ہیں جو مالکیت سرکار هیں اور نہر اپر جہلم کی حدود آبپاشی میں واقعہ هیں۔

دستخط — ایچ-ڈي کریک
قایم مقام ریوینیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

صیغہ جنگل

۳ فروری سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۴۸ — رخصت — خان افضل محمد خان صاحب امتحانی اکسٹرا اسسٹنٹ کنسرویٹر جنگلات متعینہ بشہر فارسٹ ڈویژن کو ۱۵ جنوری سنہ ۱۹۱۶ ع بعد دوپہر ۱/۲ ۲ ماہ کی رعایتی رخصت عطا هوگی۔

۹ فروری سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۵۵ — اشتہار — ایکٹ جنگل هند سنہ ۱۸۷۸ ع (نمبر ۷ مصدرہ سنہ ۱۸۷۸ ع) (جیسا کہ اوسکی ترمیم ایکٹ نمبر ۵ مصدرہ سنہ ۱۹۰۱ ع سے هوئی) کی دفعہ ۳۲ کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر هدایت فرماتے هیں کہ رقبہ جنگلات یا ان کے حصہ جات مصرحہ ضمیمہ مندرجہ ذیل اشتہار هذا کی تاریخ سے سے عرصہ دس سال کے لئے غیر سرکاري اشخاص کے جملہ حقوق چرائی و پیداوار جنگل کے برخلاف بند کیا جائیگا :—

ضمیمہ

ضلع	تحصیل	نام جنگل	موضع	ٹیکا	رقبہ بند شدہ بحساب ایکڑ۔	کیفیت۔
		پرڑي ملوٹي ی	فتح پور ...	چک پرڑی ملو	۷۸	
		ایضاً ...	ایضاً ...	کھدلو ..	۲۳	
		فتح پور پربی	ایضاً ...	موهر ...	۴۹	
		ایضاً ...	ایضاً ...	کھندلو ...	۳۱	
کانگڑہ ...	نورپور ...	ننگل پربی ...	ننگل ..	بھٹولی گلوریان	۴۸	جملہ حقوق چرائی و پیداوار جنگل کے برخلاف بند کیاگیا۔
		دیانا پربی ...	دیانا	ملانٹھا ...	۳۵	
		هٹلی پربی ..	هٹلی ...	تہادر ...	۲۷	
		ایضاً ...	ایضاً ...	بہاٹی جاگیران	۱۹	
		مہولی پربی	مہولي ..	دھنیارہ ...	۱۳	
				کل رقبہ ..	۳۲۳	

دستخط — ایچ-ڈي کریک
قایم مقام ریوینیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

صیغہ تجارت و صنعت و حرفت

۵ فروری سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۴۴—اشتہار— مندرجہ ذیل مسودہ ترمیمات جن کو جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۱۱ ایکٹ گاڑی ہائے موٹر ہند سنہ ۱۹۱۴ ع (نمبر ۸-مصدرہ سنہ ۱۹۱۴ ع) قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۵۵۲ مورخہ یکم-اپریل سنہ ۱۹۱۵ ع میں کرنیکی تجویز فرماتے ہیں اطلاع عام کے لئے مشتہر کیا جاتا ہے مجوزہ ترمیمات کے متعلق کوئی تجاویز یا اعتراضات جو ۲۰ مارچ سنہ ۱۹۱۶ع کو یا اوس سے پیشتر موصول ہونگی اون پر با ضابطہ غور کی جائیگی :—

مسودہ ترمیمات

(۱) قواعد مذکورہ بالا کے قاعدہ ۲۰ میں لفظ " لاہور " کے بعد الفاظ " یا چھاونی راولپنڈی " ایزاد کرو-

(۲) مندرجہ ذیل قاعدہ کو بطور ۲۱ الف ایزاد کرو :—

" چھاؤنی راولپنڈی کی حدود کے اندر کسی موٹر گاڑی پر کوئی کٹ آؤٹ استعمال نہیں کئے جائینگے "-

۷ فروری سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۵۱—اشتہار—بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۳۷ ایکٹ کارخانجات ہند نمبر ۱۲ مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ ع جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر قواعد برائے بہتر نگرانی کارخانجات واقعہ پنجاب مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۸۹۰ مورخہ ۳ دسمبر سنہ ۱۹۱۲ ع میں مندرجہ ذیل ایزادیاں و ترمیمات فرماتے ہیں-اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۵۲-او-ایس (تجارت و صنعت و حرفت) مورخہ ۱۲ جون سنہ ۱۹۱۳ ع بذریعہ اشتہار هذا منسوخ کیا جاتا ہے-

مندرجہ ذیل جدید قواعد ایزاد کئے جائینگے :—

۱۹ (۳) لازم ہوگا کہ اون کارخانوں کے سوا جن میں ایسی ٹٹیاں مہیا ہوں جن میں غلاظت و غیرہ جمع ہونے کے حوض بنے ہوئے ہوں-کل ٹٹیوں میں خشک مٹی کے طریق پر ظروف مہیا کئے جائیں اور غلاظت کو با قاعدہ اوٹھانے اور اوس کا تصفیہ کرنے کے لئے تسلی بخش انتظامات عمل میں لائے جائیں-لازم ہوگا کہ ایسے ظروف کے اندر و باہر سال میں کم از کم ایک دفعہ لک کا روغن کردیا جائے-

۱۶ (۴) لازم ہوگا کہ مستعملہ یا غلیظ پانی کے نکلنے کی نالیوں کو پختہ یا کسی ایسی ایسے مصالحہ سے بنایا جائے جس میں پانی سرایت نہ کرسکے اور ان نالیوں کو با قاعدہ دھویا جائے اور اگر ممکن ہو تو اوس کو کسی منظور شدہ سلسلہ نالی نکاس سے ملادیا جائے-

۲۳—لازم ہے کہ روئی اوٹنے کے کارخانوں میں حرکت دوم کی لائن کے دھرے (سیکنڈ موشن لائن شافٹ) کے گرد محکم طور پر ایک مسلسل دیوار یا ایسا جنگلہ لگا یا جائے جسپر چڑھا نہ جاسکے اور اس دیوار یا جنگلے میں صرف اتنے راستے رکھے جائیں جو پٹے نکالنے یا شافٹ صاف کرنے یا تیل دینے کی غرض سے دھرے (شافٹ) تک پہونچنے کیلئے ضروری ہوں اور ایسے راستوں میں پھاٹک یا دروازے لگا دئے جائیں کہ جنکو بند اور مقفل رکھا جائے-

موجودہ قاعدہ ۲۷ کی جگہ حسب ذیل قاعدہ ثبت کیا جائیگا :—

۲۷—لازم ہے کہ ہر ایک کار خانہ میں ایک ایسی حاضری کی کتاب یا رجسٹر حاضری بزبان انگریزی یا اُردو رکھا جائے جس میں ہر روز اون اشخاص کے نام لکھے جائیں جو کار خانہ کی حدود کے اندر " کام پر لگائے گئے ہوں " ہر ایک بچے یا عورت کی صورت میں ایسے رجسٹر حاضری میں ہر ایسے دن کیلئے جس میں کام کیا گیا ہو ہر ایک دفعہ کام پر لگائے جانے کے عرصہ کے شروع و ختم ہونے کا وقت درج ہونا چاہئے اور ہر ایک بچے کے نام کے بالمقابل اوسکی عمر اور قابلیت برائے کام کے سارٹیفکٹ کا نمبر درج ہونا چاہئے-رجسٹر میں اندراجات کام کرنے کے عرصہ کے آغاز پر کرنے چاہئیں اور رجسٹر مذکور اون اوقات کے دوران میں جسمیں کام کیا جائے فوری ملاحظہ کیلئے ہر وقت موجود رکھے جائینگے-

موجودہ قاعدہ ۳۳ کی جگہ حسب ذیل قاعدہ ثبت کرو۔

۳۳۔ ایکٹ و قواعد کے خلاصہ کی نقول انگریزی و اُردو و ہندی اور پنجابی زبان میں بہ قیمت ایک آنہ فی کاپی انسپکٹر سے مل سکتی ہیں۔ قواعد کی نقول بزبان انگریزی و دیسی انسپکٹر سے بقیمت دو آنہ فی کاپی مل سکتی ہیں اور ایکٹ کی نقول بزبان انگریزی و اُردو علی الترتیب ۷ آنہ ۶ پائی و ایک آنہ ۶ پائی فی کاپی کے حساب سے مل سکتی ہیں۔

دستخط۔ او۔ ایف لمسڈن

فنانشل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

حصہ سوم

گزٹ

تقررات۔ تعیناتیاں و تبدیلیاں

۷ فروری سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۳۱۔ گزٹ۔۱۔ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر رائے بہادر ملکھی رام صاحب سینئر وائس پریزیڈنٹ میونسپل کمیٹی لاہور کو آنریری اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مقرر فرماتے ہیں۔

۹ فروری سنہ ۱۹۱۶ ع

مندرجہ ذیل تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں تاریخ ہائے مصرحہ سے عمل میں آئیں:۔

نمبر	نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا۔	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا۔	کس تاریخ سے	کیفیت
۱۱۔گزٹ۔۶	سید بنیاد حسین صاحب۔	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر امرتسر۔	...	گوڑگانوہ ...	۲۷ جنوری سنہ ۱۹۱۶ع۔	
۱۱۔گزٹ۔۷	لالہ گنیش سہائے صاحب۔	عارضی ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر قصور۔		امرتسر ...	۲۹ جنوری سنہ ۱۹۱۶ع۔	
۱۴۰۔گزٹ۔۸	خان محمد عطا الہ خاں صاحب۔	اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر کرنال۔	سب ڈویژنل افسر ..	کیتھل ...	۲۹ جنوری سنہ ۱۹۱۶ع۔ (بعد دوپہر)۔	خان صاحب شیخ فضل کریم صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے۔
۹۰۔گزٹ۔۵	پی۔ ٹی گبسن صاحب۔	ڈپٹی کمشنر بکار خاص دفتر صاحبان فنانشل کمشنر بہادر۔	کار خاص لاہور ...	...	۳۱ جنوری سنہ ۱۹۱۶ع۔	انکے کار خاص دفتر صاحبان فنانشل کمشنر بہادر کے ختم ہونے پر۔
۸۱۔گزٹ۔۲	لالہ رام لال صاحب بترا۔	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر سیالکوٹ۔	...	مظفر گڑھ ..	۲ فروری سنہ ۱۹۱۶ع۔	
۱۰۷۔گزٹ۔۷	شیخ عبد الحمید صاحب۔	...	امتحانی اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر۔	انبالہ ...	۲۳ جنوری سنہ ۱۹۱۶ع (بعد دوپہر)۔	تعلیم بندوبست کیلئے
۱۰۷۔گزٹ۔۸	لالہ دولت رام صاحب بدہوار۔	..	ایضاً ...	انبالہ ..	۲۷ جنوری سنہ ۱۹۱۶ع۔	
۱۴۰۔گزٹ۔۱۱	لالہ بھگت رام صاحب۔	جج ماتحت میانوالی	سب ڈویژنل افسر کیتھل۔	کرنال ...	یکم فروری سنہ ۱۹۱۶ع۔	خان محمد عطاء الہ خان صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے۔
۳۔گزٹ۔۲	اے۔ ڈبلیو جے نائٹ صاحب۔	اسسٹنٹ کمشنر بکار خاص پنجاب سول سیکرٹریٹ ہذا۔	قائم مقام ڈسٹرکٹ و سشن جج منٹگمری۔	...	۲ فروری سنہ ۱۹۱۶ع (بعد دوپہر)	ایچ۔ ڈی کریک صاحب کو سبکدوش کرکے۔
۳۔گزٹ۔۳	ایچ۔ ڈی کریک صاحب۔	قائم مقام ڈسٹرکٹ و سشن جج منٹگمری۔	قائم مقام ریونیو سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب۔	...	۳ فروری سنہ ۱۹۱۶ع (بعد دوپہر)۔	آنریبل جے۔ بی ٹامسن صاحب کو جو رخصت پر روانہ ہوئے سبکدوش کرکے۔

رخصت

۹ فروری سنہ ۱۹۱۶ع

مندرجہ ذیل افسران کو رخصت عطا کی گئی :-

نمبر	نام	عہدہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا کی گئی۔	کس تاریخ سے	کیفیت
۱۲۸-گزٹ ۳	سردار بہادر خان صاحب۔	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر	ایک ماہ ...	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول۔	...	یہ تسلسل اوس رخصت کے جو اونکو بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۲ گزٹ-۱-مورخہ ۲۸ جنوری سنہ ۱۹۱۶ ع عطا ہوئی تہی۔
۱۲۰-گزٹ-۲	ایچ-ایچ جنکنس صاحب۔	اسسٹنٹ کمشنر ...	۳ ماہ ...	فرلو ڈاکٹری سرٹیفکٹ پر	...	اعلی حضرت ملک معظم کے صاحب سیکرٹری آف سٹیٹ ہند نے اوس رخصت کی ذیل میں توسیع عطا فرمائی جو اون کو بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۰۳۳-مورخہ ۲۷-اکتوبر سنہ ۱۹۱۵ع عطا ہوئی تہی۔
۴-گزٹ-۸	آنریبل جے-پی ٹامسن صاحب۔	ریوینیو سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب۔	۳ ماہ ...	۲ ماہ کی رعایتی رخصت اور اوسکی ذیل میں ایک ماہ کی خاص رخصت دربار زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول اور بروئے ریزولیوشن گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ نمبری ۷۸۲ سی-ایس-آر مورخہ ۲۰ نومبر سنہ ۱۹۱۲ ع۔	۳ فروری سنہ ۱۹۱۶ع (بعد دوپہر)۔	

ترقی

نمبر ۱۳۶-گزٹ-۱-اے-اے-ایل رابرٹس صاحب آئی-سی-ایس ۱۳ جنوری سنہ ۱۹۱۶ع سے بطور انڈر سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب مستقل ہوئے۔

اختیارات

۲۳ جنوری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۰۷-گزٹ-۹-شیخ عبدالحمید صاحب امتحانی اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع انبالہ میں مجسٹریٹ درجہ سوم مقرر ہوئے۔

نمبر ۱۰۷-گزٹ-۱۰-شیخ عبدالحمید صاحب امتحانی اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ع کی دفعہ ۲۸-ضمن (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی انبالہ کی حدود کے اندر منصف درجہ سوم کے اختیارات تفویض ہوئے۔

۲-جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں کہ شیخ عبدالحمید صاحب ایکٹ مذکور اغراض کے لئے منصف سمجھے جائینگے۔

نمبر ۱۰۷-گزٹ-۱۱-جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ معاملہ زمین پنجاب مصدرہ سنہ ۱۸۸۷ع کی دفعہ ۶ کی ماتحتی دفعات (۳) و (۴) میں تفویض ہوئے ہیں شیخ عبدالحمید صاحب امتحانی اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر انبالہ کو اسسٹنٹ کلکٹر درجہ دوم مقرر فرماتے ہیں۔

۲۷ جنوری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۱-گزٹ-۶-جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ایکٹ حصول اراضی نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۳ (ج) کے احکام کے بموجب سید بنیاد حسین صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ضلع گوڑگانوہ کی حدود کے اندر زیر ایکٹ مذکور کلکٹر کے فرائض انجام دینے کیلئے مقرر فرماتے ہیں۔

نمبر ۱۰۷-گزٹ ۱۲-لالہ دولت رام صاحب بدھوار امتحانی اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع انبالہ میں مجسٹریٹ درجہ سوم مقرر ہوئے۔

نمبر ۱۰۷-گزٹ-۱۳-لالہ دولت رام صاحب بدھوار امتحانی اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۸۸۴ع کی دفعہ ۲۸-ضمن (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی انبالہ کی حدود کے اندر منصف درجہ سوم کے اختیارات تفویض ہوئے۔

۲-جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں کہ لالہ دولت رام صاحب بدھوار ایکٹ مذکور کی اغراض کیلئے منصف سمجھے جائینگے۔

نمبر ۱۰۷-گزٹ-۱۴-جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ معاملہ زمین پنجاب مصدرہ سنہ ۱۸۸۷ع کی دفعہ ۶ کی ماتحتی دفعات (۳) و (۴) میں تفویض ہوئے ہیں لالہ دولت رام صاحب بدھوار امتحانی اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر انبالہ کو اسسٹنٹ کلکٹر درجہ دوم مقرر فرماتے ہیں۔

۲۸ جنوری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۴۰-گزٹ-۴-ملک صاحب خان صاحب آنریری مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع لاہور میں جرائم مصرحہ دفعہ ۲۶۰-مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع سرسری طور پر تجویز کرنیکا اختیار تفویض ہوا۔

۲۹ جنوری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۴۰-گزٹ-۹-خان محمد عطاء اللہ خان صاحب اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول اون اختیارات کی رو سے جو مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۳ (۱) میں تفویض ہوئے ہیں ضلع کرنال کی سب ڈویژن کیتھل کے اہتمام پر مامور کئے گئے۔

نمبر ۱۳۰ — گزٹ — ۱۰ — جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر اون اختیارات کے رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ نمبر ۴ سنہ ۱۸۸۶ ع کی دفعہ ۳۰ کے بموجب حاصل ہیں خان محمد عطاء اللہ خان صاحب اکسٹرا جوڈیشنل اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول کو کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر ایکٹ مذکور بجز اون کے تفویض فرماتے ہیں جنکی تصریح دفعات ۹ (۲) و ۱۲ و ۱۸ (ا) (ب) و ۳۱ و ۳۶ میں کی گئی ہے۔

اس اشتہار کی رو سے جملہ اشتہارات سابقہ جو مذکورہ بالا عہدہ دار کے اختیارات زیر ایکٹ انکم ٹکس کے بارہ میں ہیں منسوخ کئے گئے اور یہہ اشتہار اوسوقت تلک نافذ رہیگا جب تک کہ عہدہ دار موصوف مجسٹریٹ درجہ اول یا سب ڈویژن کیتھل کے اهتمام پر رہے یا تا وقتیکہ یہہ صریحاً منسوخ نہ کیا جاے۔

یکم فروری سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۳۰ — گزٹ — ۱۲ — لالہ بھگت رام صاحب جج ماتحت و مجسٹریٹ درجہ اول اون اختیارات کی رو سے جو مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع کی دفعہ ۱۳ (۱) میں تفویض ہوئے ہیں ضلع کرنال کی سب ڈویژن کیتھل کے اهتمام پر مامور کئے گئے۔

نمبر ۱۳۰ — گزٹ — ۱۳ — جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر اون اختیارات کے رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ نمبر ۲ سنہ ۱۸۸۶ع کی دفعہ ۳۰ کے بموجب حاصل ہیں لالہ بھگت رام صاحب جج ماتحت و مجسٹریٹ درجہ اول کو کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر ایکٹ مذکور بجز اون کے تفویض فرماتے ہیں جنکی تصریح دفعات ۹ (۲) و ۱۲ و ۱۸ (ا) (ب) و ۳۱ اور ۳۶ میں کی گئی ہے۔

اس اشتہار کی رو سے جملہ اشتہارات سابقہ جو مذکورہ بالا عہدہ دار کے اختیارات زیر ایکٹ انکم ٹکس کے بارہ میں ہیں منسوخ کئے گئے اور یہہ اشتہار اوس وقت تک نافذ رہیگا جب تک کہ عہدہ دار موصوف مجسٹریٹ درجہ اول یا سب ڈویژن کیتھل کے اهتمام پر رہے یا تاوقتیکہ یہہ صریحاً منسوخ نہ کیا جاے۔

۲ فروری سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۴ - گزٹ — ۹ — اے ڈبلیو جے ٹالبٹ صاحب مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۹ (۱) کے احکام کے بموجب قسمت سشن منٹگمری کی حدود کے اندر سشن جج مقرر ہوئے۔

نمبر ۴ - گزٹ — ۱۰ — ایکٹ عدالت ہاے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ ع کی دفعہ ۲۰ کے احکام کے بموجب اے - ڈبلیو - جے ٹالبٹ صاحب ضلع دیوانی منٹگمری کے ڈسٹرکٹ جج مقرر ہوئے۔

۷ فروری سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر سی - ۱۳۵ — گزٹ - ۱ — شیخ کریم بخش صاحب سب انجینیر درجہ سوم متعینہ دوم ڈویژن نہر لوئر جہلم کو مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع کی دفعہ ۱۴ کے احکام کے بموجب مجسٹریٹ درجہ سوم کے اختیارات تفویض ہوئے جو ایکٹ نمبر ۸ سنہ ۱۸۷۳ ع کے بموجب پنجاب کے اوس ڈویژن نہر کی حدود کے اندر استعمال کئے جاوینگے جس سے وہ بالفعل بطور سب ڈویژنل افسر متعلق ہیں یا وقتاً فوقتاً متعلق رہیں۔

نمبر ۱۳۱ — گزٹ - ۳ — جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۴ کے احکام کے بموجب رائے بہادر لالہ ملکھی رام صاحب آنریری اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجہ سوم کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں - جو ضلع لاہور کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جاوینگے۔

دستخط — سی - اے بیرن
چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

عام

۳ فروری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر سی-۸۵-عام-۱-اشتہار- مندرجہ ذیل برائے اطلاع عام مشتہر کیا جاتا ہے:-

اشتہار- آنریبل صاحب ایجنٹ گورنر جنرل بہادر و چیف کمشنر صوبہ سرحد شمال مغرب نمبری ۲ مورخہ ۲۲ جنوری سنہ ۱۹۱۶ع-

زبان پشتو کا آئندہ امتحان ششماہی بروز دو شنبہ بتاریخ ۳-اپریل سنہ ۱۹۱۶ع اور اوسکے اگلے دن پشاور ڈیرہ اسمعیل خان و چترال اور چھاونی لاہور میں منعقد ہوگا-

تحصیلداران و نائب تحصیلداران و ماتحت افسران پولیس و ڈاکٹری و ڈپٹری اور صیغہ تعمیرات سرکاری کا امتحان ۵-اپریل سنہ ۱۹۱۶ع کو پشاور میں منعقد ہوگا-

۷ فروری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۶۴-عام-۴-اشتہار- بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۶-ضمن ۳ (سی) ایکٹ یونیورسٹی ہائے ہند سنہ ۱۹۰۴ع (نمبر ۸-صدرہ سنہ ۱۹۰۴ع) معلے القاب صاحب چانسلر پنجاب یونیورسٹی مندرجہ ذیل اصحاب کو یونیورسٹی مذکور کے معمولی فیلو نامزد فرماتے ہیں:-

۱۴ فروری سنہ ۱۹۱۶ع سے

۱- میاں حق نواز خان صاحب بی-اے ایل-ایل-بی بیرسٹر ایٹ-لاء مکرر نامزد ہوئے-

۲- آنریبل کرنل-ایچ هینڈلی صاحب ایم-ڈی-آئی-ایم-ایس انسپکٹر جنرل سول اسپتالہائے پنجاب-بجائے کرنل سی-جے بیمو صاحب ایم-وی او و آئی-ایم-ایس-

۳- اے ٹائیڈ مین صاحب بی-اے هیڈ ماسٹر سنٹرل موڈل ہائی سکول مکرر نامزد ہوئے-

۴- منوہر لال صاحب ایم-اے بیرسٹر-ایٹ-لاء بجائے بہائی کہوک سنگھ صاحب بی-اے-ایل-ایل-بی پلیڈر-

۵- اے-ایچ هیمی صاحب بی-اے-ایم-ایس-سی پروفیسر گورنمنٹ کالج مکرر نامزد ہوئے-

۶- سی-سی صاحب ایم-بی-ایم-ایس-سی پروفیسر میڈیکل کالج مقرر نامزد ہوئے-

۷- ایف-آر-ٹاملسن صاحب بی-اے پروفیسر گورنمنٹ کالج-بجائے جے-اے گیلی صاحب بی-اے-

۸- میجر-ڈبلیو-سی-ایچ-فاسٹر صاحب ایم-بی و آئی-ایم-ایس-بجائے کرنل آر هرڈ صاحب آر-اے ایم-ڈی و آئی-ایم-ایس-

۹- ریورنڈ سی-ایچ رائس صاحب بی-اے-بجائے ریورنڈ ای-ڈی لوکس صاحب ایم-اے-

۱۰- کاور دلیپ سنگھ صاحب بی-اے بیرسٹر-ایٹ-لاء-بجائے ڈاکٹر ایس-کے دتا صاحب بی-اے و ایم-بی-

۳ مارچ سنہ ۱۹۱۶ع سے

۱- رائے بہادر لالہ سندر داس صاحب سوری-ایم-اے انسپکٹر مدارس-بجائے پنڈت شیو دت صاحب ایم-اے-

دستخط-سی-اے بیرن

چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

۷ فروری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۲۳—عام ۱—اشتہار—بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۴ (ج) و ۷-الف ایکٹ معابر شمالی ہند ۱۸۷۸ع-جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر بذریعہ اشتہار ھذا ضلع جہلم مین دریائے جہلم پر بمقام ساغر پور ایک عام معبر جاری فرماتے ھین اور ھدایت فرماتے ھین کہ معبر مذکور کی نسبت سمجھا جائیگا کہ وہ ضلع جہلم کے اندر واقعہ ہے اور کہ ڈسٹرکٹ بورڈ جہلم ایکٹ مذکور کے احکام اور قواعد مرتبہ زیر ایکٹ مذکور کے مطابق معبر مذکور کا انتظام کریگا اور اوسکی آمدنی اوس ڈسٹرکٹ فنڈ مین جمع کی جائیگی جو بورڈ مذکور کے زیر اہتمام ہے

۲—اشتہار ھذا یکم اپریل سنہ ۱۹۱۶ع سے نافذالعمل ہوگا-

دستخط—ایچ ڈی کریک

قایم مقام ریوینیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

جوڈیشل

۷ فروری سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۳۵—جوڈیشل-۱—اختیارات—جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع کی دفعہ ۱۴ کے احکام کے بموجب خان صاحب حاجی نور بوھان صاحب کو مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجہ دوم کے اختیارات تفویض فرماتے ھین - جو ۲۳ فروری سنہ ۱۹۱۶ ع سے عرصہ پانچ سال کے لئے اون مواضعات کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جائینگے جنکا ذکر اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۷۳۰ - مورخہ ۳ مئی سنہ ۱۸۹۸ ع مین کیا گیا ہے-

نمبر ۱۲۷—جوڈیشل - ۱—تصحیح—فہرست منسلکہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۵۴۵ - (ھوم-جوڈیشل) - مورخہ ۲۸ مئی ۱۹۰۹ ع کے خانہ دوم مین "سرگودھا" کی بجائے "شاہ پور" ثبت کرو-

دستخط - سی-اے بیرن

چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

---

۷ فروری سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۳۴—جوڈیشل-۱—اختیارات—جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر اون اختیارات کے بموجب جو جناب ممدوح کو ایکٹ عدالت ھائے پنجاب سنہ ۱۸۸۴ ع کی دفعہ ۲۸ (۱) کی رو سے حاصل ھین اختیارات منصف درجہ دوم جو سردار دین محمد خان صاحب لغاری سابق آنریری مجسٹریٹ تمن لغاری ضلع ڈیرہ غازیخان کو بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۷۸۲ - مورخہ ۱۵ جولائی سنہ ۱۹۱۴ ع عطا ھوئے تھے بذریعہ اشتہار ھذا واپس لیتے ھین-

دستخط—سی-اے بیرن

چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

---

۹ فروری سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۳۰—جوڈیشل-۱—اشتہار—پنڈت جوالا پرشاد صاحب پلیڈر نے جو بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۲۳۵ - ایس (ھوم - جوڈیشل) - مورخہ ۵ جولائی سنہ ۱۹۱۵ ع دوم ایڈیشنل پیروکار سرکار ضلع لاھور مقرر ھوئے تھے ۱۵ ستمبر سنہ ۱۹۱۵ ع کو قبل دوپہر عہدہ مذکور کا اہتمام ترک کیا - اور ۶ - اکتوبر سنہ ۱۹۱۵ ع کو قبل دوپہر اسی عہدہ پر مکرر مقرر ھوئے-

دستخط—ایچ ڈی کریک

قائمقام ریوینیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

جیلخانجات

۷ فروری سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر سی-۲۶—جیلخانجات-۱—اشتہار—لالہ کدار ناتھ صاحب اسسٹنٹ سرجن نے یکم دسمبر سنہ ۱۹۱۵ ع کو قبل دوپہر رائے صاحب امراؤ راجہ ول صاحب سول سرجن کو سپرنٹنڈنٹ ڈسٹرکٹ جیل روہتک کے کام کا اهتمام دیا۔

نمبر سی-۲۶—جیلخانجات-۲—اشتہار—مرزا اصغر بیگ صاحب اسسٹنٹ سرجن نے ۱۱ نومبر سنہ ۱۹۱۵ ع کو بعد دوپہر لالہ کدار ناتھ صاحب اسسٹنٹ سرجن کو سپرنٹنڈنٹ ڈسٹرکٹ جیل روہتک کے کام کا اهتمام دیا۔

نمبر سی-۲۹—جیلخانجات-۳—اشتہار—لالہ رامجیداس صاحب اسسٹنٹ سرجن نے ۱۹ جنوری سنہ ۱۹۱۶ ع کو قبل دوپہر لالہ میا داس صاحب سنیر اسسٹنٹ سرجن کو سپرنٹنڈنٹ ڈسٹرکٹ جیل جھنگ کے کام کا اهتمام دیا۔

دستخط—ایچ-ڈی کریک
قائمقام ریونیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

طب و حفظان صحت

۵ فروری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۶-طب-۳—جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر افسران میڈیکل سروس کے مابین مندرجہ ذیل ترقیاں فرماتے ہیں :—

نام	کس درجہ سے	کس درجہ میں	کس تاریخ سے	کیفیت
لفٹنٹ کرنل اے-ڈبلیو تی براؤن صاحب۔	سول سرجن جماعت اول عارضی باستقلال۔	سول سرجن جماعت اول	۱۳ دسمبر سنہ ۱۹۱۵ع	لفٹنٹ کرنل ڈبلیو-آر کلارک صاحب کے پنشن یاب ہونے کے سبب۔
لفٹنٹ کرنل جی میک آلی سی سٹوہ صاحب۔	سول سرجن جماعت اول قائمقام۔	سول سرجن جماعت اول عارضی بلاستقلال۔	ایضاً ...	لفٹنٹ کرنل براؤن صاحب کے مستقل ہونے و لفٹنٹ کرنل سٹیفن اور مور صاحبان کے سبکدوش کئے جانیکے باعث۔
میجر ایس-ایچ-لی ایک صاحب۔	سول سرجن جماعت دوم عارضی بالاستقلال۔	سول سرجن جماعت دوم	ایضاً ...	لفٹنٹ کرنل براؤن صاحب کے سول سرجنوں کی جماعت اول میں مستقل ہونیکے باعث۔
میجر ڈبلیو-ڈبلیو جنکنز صاحب۔	قائمقام سول سرجن ...	سول سرجن جماعت دوم عارضی بالاستقلال۔	ایضا ...	ایضاً ایضاً۔

دستخط—اے-سی کیڈلویل
ایڈیشنل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

۵ فروری سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۶ ـــ حفظان صحت ـ ا ـــ اشتہار ـــ چونکہ میونسپل کمیٹی بہکر کے ایک جلسہ مین جو خاص طور پر اس مطلب کے لئے منعقد ہوا تہا یہہ تجویز قرار پائی تہی کہ لوکل گورنمنٹ سے ایکٹ ٹیکہ چیچک نمبر ۱۳ سنہ ۱۸۸۰ ع کے احکام اوس میونسپلٹی مین نافذ کرنے کے لئے درخواست کی جائے اور اوس کے مطابق ایسی درخواست کی گئی ہے ـ لہذا جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ایکٹ مذکور کی دفعہ ۳ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے ایکٹ مذکور کے حسب طریق مجوزہ نافذ کرنے کے متعلق اپنا ارادہ ظاہر فرماتے ہین ـ میونسپلٹی مذکور کے جس باشندہ کو ایسے نفاذ کی نسبت اعتراض ہو وہ مجاز ہے کہ اشتہار ہذا کی مشتہری کی تاریخ سے ۶ ہفتہ کے اندر اپنا اعتراض تحریری صاحب فنانشل سکریٹری گورنمنٹ پنجاب کی خدمت مین ارسال کرے اور جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ایکٹ مذکور کی دفعہ ۳ کے بموجب اعتراض مذکور پر غور فرمائینگے ـ

دستخط ـ او ایف لمسڈن

فنانشل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

---

۹ فروری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۴ ـــ طب ـ ۶ ـــ اشتہار ـــ پنجاب مین مندرجہ ذیل رقبہ جات وباء زدہ قرار دئے گئے :ـــ

ضلع حصار ـــ تحصیل ہانسی ـ

ضلع گوڑگاؤن ـــ تحصیل نوح ـ

ضلع کرنال ـــ تحصیل ہائے کرنال و کیتہل و پانی پت ـ

ضلع انبالہ ـ تحصیل ہائے انبالہ و نرائن گڑہ و جگادہری ـ

ضلع ہوشیار پور ـــ تحصیل ہائے اونہ و دسوہہ ـ

ضلع جالندہر ـــ تحصیل پہلور ـ

ضلع فیروز پور ـــ تحصیل مکتسر ـ

ضلع گورداسپور ـــ تحصیل ہائے گورداسپور و پٹہانکوٹ و قصبہ پٹہانکوٹ ـ

ضلع سیالکوٹ ـــ تحصیل ڈسکہ ـ

ضلع راولپنڈی ـــ تحصیل گوجر خان اور شہر و چہاونی راولپنڈی ـ

ضلع منٹگمری ـــ تحصیل دیپالپور ـ

دیسی ریاستین ـــ

پٹیالہ ـ

کلسیہ ـ

جیند ـ

نمبر سی ۸۰-طب-۱-تقررات و تبدیلیاں-مندرجہ ذیل تقررات و تبدیلیاں عمل میں آئیں :-

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا-	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا-	کس تاریخ سے	کیفیت
کپتان کنور شمشیر سنگھ صاحب آئی-ایم-ایس	...	سول سرجن ...	جالندھر ...	۶ جنوری سنہ ۱۹۱۶ع (بعد دوپہر)-	ارون کی خدمات گورنمنٹ پنجاب کے سپرد ہونے پر لالہ بیجناتھ صاحب بی-اے ایم-بی تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے-
لالہ بیجناتھ صاحب بی-اے و ایم-بی-	اسسٹنٹ سرجن درجہ اعلی و قائم مقام سول سرجن جالندھر-	...	گورداسپور ...	۱۱ جنوری سنہ ۱۹۱۶ع (بعد دوپہر)-	لالہ میا داس صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے.
لالہ میا داس صاحب	سول سرجن گورداسپور	...	جھنگ ...	۱۹ جنوری سنہ ۱۹۱۶ع (بعد دوپہر)-	لالہ رامجیداس صاحب اسسٹنٹ سرجن درجہ اول تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے-

دستخط-اے-بی کینڈل ویل
ایڈیشنل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

---

۹ فروری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۴۱-طب-۱-اشتہار-چونکہ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر نے اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۳ (طب و حفظان صحت) مورخہ ۱۵ دسمبر سنہ ۱۹۱۵ع کے ذریعہ سے میونسپلٹی سرگودھا ضلع شاہپور میں ایکٹ ٹیکہ چیچک نمبر ۱۳ - مصدرہ سنہ ۱۸۸۰ع کے احکام کی توسیع کرنے کے متعلق اپنا ارادہ ظاہر فرمایا تھا اور چونکہ ایسی توسیع کے متعلق کوئی اعتراض موصول نہیں ہوا-لہذا اشتہار ھذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ میونسپلٹی مذکور میں ایکٹ مذکور کے توسیع کی جاتی ہے-

دستخط-او-ایف لمسڈن
فنانشل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

محکمہ فوج

فہرست اشخاص معہ ولدیت وغیرہ متعلقہ پلٹن نمبر ۱۵ لودھیانہ سکھ جو میدان جنگ میں کام آئے :—

رجمنٹل نمبر	عہدہ	نام	ولدیت	سکونت: موضع	سکونت: تحصیل	سکونت: ضلع یا ریاست
		جو بحیرہ روم میں ۱۳ دسمبر سنہ ۱۹۱۵ع کو لڑائی میں کام آئے				
۳۶۳۸	سپاہی ...	بنتا سنگھ ...	لہنا سنگھ ...	بچھوی ونڈ ...	امرتسر ...	امرتسر
۳۳	ایضاً ...	سندر سنگھ ...	چوڑ سنگھ ...	بلاس پور ...	سرہند ...	پٹیالہ
۸۰۸	ایضاً ...	بختاور سنگھ ...	ارجن سنگھ ...	داکہا ...	لودھیانہ ...	لودھیانہ
۱۰۳۸	ایضاً ...	بھگت سنگھ ...	رام سنگھ ...	شاہ کوٹ ...	نکودر ...	جالندھر
		جو مصر میں ۲۵ دسمبر سنہ ۱۹۱۵ع کو لڑائی میں کام آئے				
۵۶	سپاہی ...	ہردت سنگھ ...	جدوا سنگھ ...	گوجر وال ...	لودھیانہ ...	لودھیانہ
۳۶۰	نائک ...	بھگوان سنگھ ...	وریام سنگھ ...	سارنگ وال ...	گڑھ شنکر ...	ہوشیار پور
۷۹۵	سپاہی ...	سوہنا سنگھ	توس سنگھ ...	بوچ منسہ ...	سنگرور ...	سنگرور
۳۳۹۹	ایضاً ...	گورمکھ سنگھ متعلقہ برما ملٹری بٹالین متعینہ پلٹن ہذا۔	رتن سنگھ ...	اوبا ...	بھیکی ...	پٹیالہ
۷۶۸	ایضاً ...	کشن سنگھ متعلقہ برما ملیٹری بٹالین متعینہ پلٹن ہذا۔	دیال سنگھ ...	کوٹ پٹڑھی ...	گڑھ شنکر ...	ہوشیار پور

دستخط کمان افسر

ڈپو پلٹن نمبر ۱۵ سکھ

تعلیم

۳ فروری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱ — کام پر واپسی — لالہ بہاری لال صاحب اسسٹنٹ پروفیسر گورنمنٹ کالج لاہور نے اوس رعایتی رخصت سے واپس آکر جو اون کو بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب صیغہ سوم (تعلیم) نمبری ۱۸ مورخہ ۲۵ جنوری ۱۹۱۶ع عطا ہوئی تھی ۲۵ جنوری سنہ ۱۹۱۶ع کو قبل دوپہر اپنے کام کا اہتمام لیا۔

۵ فروری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳ — اشتہار — مجموعۂ قواعد تعلیم پنجاب طبع نہم کی دفعہ ۱۰۴ کی بجائے مندرجہ ذیل

تعلیم گروہ

گورنمنٹ کالج لاہور کی فیس۔

نمبر ۱۰۴—گورنمنٹ کالج لاہور میں مندرجہ ذیل شرح کے مطابق ماہوار فیس وصول کی جائیگی:—

انٹرمیڈئیٹ جماعتیں

				روپیہ
پہلا سال (۱۲ ماہ)	...	...	...	... ۸—
دوسرا سال (۱۲ ماہ)	...	...	...	... ۸—

بی-اے کی جماعتیں

پہلا سال (۱۲ ماہ) ...	...	...	...	... ۱۰—
دوسرا سال (۱۱ ماہ)	...	...	...	... ۱۰—

ایم-اے کی جماعتیں

پہلا سال (۹ ماہ) ...	...	...	...	.. ۱۵—
دوسرا سال (۱۰ ماہ)	...	...	...	... ۱۵—

دستخط—جے-سی گاڈ لے

انڈر سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ ہوم (تعلیم)۔

صیغہ پولیس

۴ فروری سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۵۵۳-۴—تعزیری پولیس—ایکٹ نمبر ۵—مصدرہ سنہ ۱۸۶۱ع کی دفعہ ۱۵ کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں کہ مواضعات بوسال مسور و پنڈی رانواں و ساندا و گلیا اور رڑکا اضلاع گجرات کے باشندگان زاید پولیس کا خرچ برداشت کرینگے-جس کا مواضعات مذکور میں عرصہ دو سال کیلئے قایم کرنا اونکی بد چلنی کے باعث ضروری پایا گیا ہے۔

نمبر ۱۸۱۸-۲—رخصت—خان بہادر آغا علی رضا خان صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کو جو رعایتی رخصت بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۸۱۸-۱ مورخہ ۲۱ جنوری سنہ ۱۹۱۶ ع عطا ہوئی تھی اوس میں بذریعہ اشتہار ہذا عرصہ ۱۶ یوم کی توسیع کی جاتی ہے۔

۷ فروری سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۸۳۴-۳۳—رخصت—جی-اے رنڈل صاحب ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس کو جو رعایتی اور فرلو رخصت بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۸۳۴-۲ مورخہ ۱۴-اپریل سنہ ۱۹۱۵ ع عطا ہوئی تھی اوس میں اعلے حضرت ملک معظم کے صاحب سیکریٹری آف سٹیٹ ہند نے عرصہ ۶ ماہ و ۲۴ یوم کی توسیع فرمائی ہے۔

نمبر ۱۹۷۳-۳—ڈیپوٹیشن—سردار صاحب سردار بشن سنگھ صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس پنجاب کی خدمات ۳۰ جنوری سنہ ۱۹۱۶ ع بعد دوپہر سے ریاست جے پور کے سپرد ہوئیں۔

۹ فروری سنہ ۱۹۱۶ ع

تصحیح—اشتہار پنجاب گزٹ نمبری ۸-۲۶۸ مورخہ یکم نومبر سنہ ۱۹۱۵ ع میں اندراج "ایچ وسلر صاحب کے قایم مقام سپرنٹنڈنٹ پولیس گوجرانوالہ مقرر ہونیکے سبب" کے بالمقابل "۲۵ مارچ سنہ ۱۹۱۵ ع" کی بجائے "۲۶ مارچ سنہ ۱۹۱۵ ع" پڑھو۔

دستخط—لفٹنٹ کرنل ایچ-ٹی ڈینس

انڈر سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ ہوم (پولیس)۔

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبۂ عمارات و سڑکہائے

۷ فروری سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۸۱-ای—تبدیلیاں—جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر صیغہ تعمیرات سرکاری پنجاب کے شعبہ عمارات و سڑکہائے کے عملہ انجینیئران میں اون تاریخوں سے مندرجہ ذیل ترقیاں منظور فرماتے ہیں جو ہر ایک کے نام کے بالمقابل درج ہیں:

نام	کس درجہ سے	کس درجہ میں	کس تاریخ سے
اے-ایس منٹگمری صاحب ...	سپرنٹنڈنگ انجینیئر جماعت سوم-	سپرنٹنڈنگ انجینیئر جماعت دوم-عہدہ عارضی-	۱۷ ستمبر سنہ ۱۹۱۵ء-
ایل-ایف رابرٹسن صاحب ...	سپرنٹنڈنگ انجینیئر جماعت اول عہدہ عارضی-	سپرنٹنڈنگ انجینیئر جماعت اول مستقل-	یکم اکتوبر سنہ ۱۹۱۵ء-

دستخط-ڈی-ڈبلیو ایکمین

سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ تعمیرات سرکاری شعبہ عمارات و سڑکہائے-

شعبۂ آبپاشی

۴ فروری سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۴۸۷-ای آئی-رخصت سے واپسی اور تعیناتی—بحوالہ اشتہار شعبہ آبپاشی نمبری ۱۰۳۴-ای-آئی-مورخہ ۲۷ جولائی سنہ ۱۹۱۵ع اے-ڈبلیو لوسی صاحب اسسٹنٹ انجینیئر مجتمع رخصت سے واپس آکر ۴ جنوری سنہ ۱۹۱۶ع کو قبل دوپہر بمبئی میں جہاز سے اترے اور لاہور و ڈویژن نہر اوپر چناب میں جہاں کہ یہ تعینات کئے گئے ماہ مذکور کی ۱۰ تاریخ کو بعد دوپہر حاضر ہوئے-

نمبر ۴۸۹-ای-آئی-تبدیلی—میاں اقبال حسین صاحب اسسٹنٹ انجینیئر ڈویژن چہارم نہر اپر جہلم سے ڈویژن پنجم نہر اپر جہلم کو تبدیل ہوئے-وہ اول الذکر ڈویژن سے ۱۳ جنوری سنہ ۱۹۱۶ع کو بعد دوپہر علیحدہ ہو کر آخر الذکر ڈویژن میں ماہ مذکور کی ۲۴ تاریخ کو قبل دوپہر حاضر ہوئے-

نمبر ۵۰۰-ای-آئی-ترقیاں و واپسیاں—جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر صیغہ تعمیرات سرکاری پنجاب کے شعبہ آبپاشی کے عملہ انجینیئران میں اون تاریخوں سے مندرجہ ذیل ترقیاں و واپسیاں فرماتے ہیں جو ہر ایک کے نام کے مقابل درج ہیں:—

نام	کس درجہ سے	کس درجہ میں	کس تاریخ سے	کیفیت
ڈبلیو-ایف ہرمز صاحب...	سپرنٹنڈنگ انجینیئر جماعت دوم-	سپرنٹنڈنگ انجینیئر جماعت اول-مستقل-	۱۷ دسمبر سنہ ۱۹۱۴ء-	
ایچ-ڈبلیو ایم آئیوز صاحب	سپرنٹنڈنگ انجینیئر جماعت دوم-عہدہ عارضی-	سپرنٹنڈنگ انجینیئر جماعت دوم-مستقل-	ایضاً ...	مستقل ترقی جسکا عمل درآمد پہلے ہو چکا ہے-
ڈبلیو-پی سینکسٹر صاحب	سپرنٹنڈنگ انجینیئر جماعت سوم عہدہ عارضی-	سپرنٹنڈنگ انجینیئر جماعت سوم مستقل-	۱۹ مارچ سنہ ۱۹۱۵ء-	ایضاً ایضاً-

نام	کس درجه سے	کس درجه مین	کس تاریخ سے	کیفیت
جی-سی لاری صاحب ...	سپرنٹنڈنگ انجینیئر جماعت دوم-عهده عارضي-	سپرنٹنڈنگ انجینیئر جماعت دوم مستقل-	۲۱ جون سنه ۱۹۱۵ع-	
جے-ایس تهلر صاحب ...	سپرنٹنڈنگ انجینیئر جماعت سوم عهده عارضی-	سپرنٹنڈنگ انجینیئر جماعت سوم مستقل-	ایضاً-	
ایف-ڈبلیو شوئیمن صاحب	سپرنٹنڈنگ انجینیئر جماعت دوم-	سپرنٹنڈنگ انجینیئر جماعت اول عهده عارضي-	۱۷ ستمبر سنه ۱۹۱۵ع-	
ای-آر مرے صاحب ...	قائم مقام سپرنٹنڈنگ انجینیئر-	سپرنٹنڈنگ انجینیئر جماعت سوم عهده عارضي-	ایضاً ...	
ایچ-ای بلیو ر صاحب ...	سپرنٹنڈنگ انجینیئر جماعت سوم عهده عارضی-	اگزکٹیو انجینیئر ...	۱۸ ستمبر سنه ۱۹۱۵ع-	
ای-آر فائے صاحب ...	قائم مقام سپرنٹنڈنگ انجینیئر-	سپرنٹنڈنگ انجینیئر جماعت سوم عهده عارضي-	ایضاً ...	
ایف ڈبلیو-کے یومین صاحب	سپرنٹنڈنگ انجینیئر جماعت دوم عهده عارضي-	سپرنٹنڈنگ انجینیئر جماعت دوم مستقل-	یکم اکتوبر سنه ۱۹۱۵ع-	
اے-آر مرے صاحب ...	سپرنٹنڈنگ انجینیئر جماعت سوم عهده عارضی-	سپرنٹنڈنگ انجینیئر جماعت سوم مستقل-	ایضاً ...	

۹ فروري سنه ۱۹۱۶ ع

نمبر ۵۹۵-ای-آئی-تبدیلی-لاله کندن لال صاحب لومبا اسسٹنٹ انجینیر ڈویژن لائیلپور نہر لوئر چناب سے ڈویژن اوئر گوگیره نہر لوئر چناب کو تبدیل هوئے-وه اول الذکر ڈویژن سے ۱۰ جنوری سنه ۱۹۱۶ ع کو بعد دوپہر علیحده هو کر آخر الذکر ڈویژن میں ماه مذکور کی ۱۳ تاریخ کو بعد دوپہر حاضر هوئے-

دستخط-ٹی-آر-جے وارڈ

سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

صیغه تعمیرات سرکاری شعبه آبپاشي-

---

۴ فروري سنه ۱۹۱۶ ع

نمبر ۴۹۴-ای-آئي-اهتمام کا لینا-رائے بہادر لاله بیج ناتهه صاحب ایگزکٹو انجینیر چہارم ڈویژن نہر اپر باری دوآب نے ۳۰ جنوری سنه ۱۹۱۶ ع کو قبل دوپہر اپنے کام کے علاوه ای-ایچ بروس صاحب ایگزکٹو انجینیر سے ڈویژن سوم نہر اپر باری دوآب کا ایگزکٹو اهتمام لیا-

نمبر ۴۹۶-ای-آئی-تبدیلی از اهتمام کا اٹهانا-ای-ایچ بروس صاحب ایگزکٹو انجینیر ڈویژن سوم نہر اپر باری دوآب سے دفتر سپرنٹنڈنگ انجینیر حلقه اپر باری دوآب کو تبدیل هوئے-وه ڈویژن مذکور سے ۳۰ جنوري سنه ۱۹۱۶ ع کو قبل دوپہر علیحده هو کر آخرالذکر دفتر میں اوسی تاریخ کو بعد دوپہر حاضر هوئے-

بروس صاحب نے ۳۰ جنوري سنه ۱۹۱۶ ع کو بعد دوپہر ایف-ڈبلیو-کے یومین صاحب سپرنٹنڈنگ انجینیر سے جو کار خاص پر لگائے گئے عہده سپرنٹنڈنگی حلقه اپر باري دوآب کے کام کا اهتمام لیا-

نمبر ۴۹۸-ای-آئي-تقرر-ای-ایچ بروس صاحب ایگزکٹو انجینیر سوم ڈویژن نہر اپر باري دوآب ۳۰ جنوري سنه ۱۹۱۶ ع بعد دوپہر سے ایف-ڈبلیو-کے یومین صاحب سپرنٹنڈنگ انجینیرحلقه اپر باري دوآب کے کار خاص پر رهنے کے دوران میں قائمقام سپرنٹنڈنگ انجینیر مقرر هوئے-

۵ فروری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۰۵—ڈبلیو-آئی—اشتہار—ہرگاہ یہہ معلوم ہوتا ہے کہ اوس سلسلہ نکاس آب واقع ضلع گورداسپور مین جو گھمن ڈرین کے نام سے موسوم ہے رکاوٹ پیدا کرنے سے عوام الناس کی صحت کو نقصان پہونچنے کا احتمال ہے-لہذا جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر پنجاب بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روے دفعہ ۵۵-ایکٹ نمبر ۸-مصدرہ سنہ ۱۸۷۳ع بذریعہ اشتہار ہذا حدود مندرجہ نقشہ ذیل کے اندر کسی روکاوٹ کے پیدا کرنے کی ممانعت فرماتے ہیں اور حدود مذکور میں موجودہ روکاوٹون کو دور کرنے یا اونکی صورت تبدیل کرنے کا حکم صادر فرماتے ہیں :—

سلسلہ نکاس آب کا نام-	ضلع	تحصیل	موضع	سلسلہ نکاس آب کی کیفیت اور حدود بیان کی جائیگی-	اوس موجودہ روکاوٹ کی کیفیت جسکو دور کیا جائیگا یا جسکی صورت تبدیل کر دی جائیگی-	وہ جگہین جہان نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے-
نالی نکاس گھمن-	گورداسپور	گورداسپور	ورالہ ...	ایک تنگ قطعہ اراضی مندرجہ ذیل مختلف چوڑائیوں کا :— (الف) اقل فاصلہ ۱۹۳ فٹ سے اقل فاصلہ ۲۳۰۰ فٹ تک ۳۲ فٹ چوڑا- (ب) اقل فاصلہ ۲۳۰۰ فٹ سے اقل فاصلہ ۲۵۱۰ فٹ تک ۲۰ فٹ چوڑا-	نالی نکاس کا بطور مجرائے آب استعمال ہونا بند کیا جائے-	دفتر صاحب ایگزیکٹو انجینیر اول ڈویژن نہر اپر باری دوآب واقعہ گورداسپور-
			گھمن خورد و کلاں-	(الف) اقل فاصلہ ۲۵۱۰ فٹ سے اقل فاصلہ ۸۷۵۰ فٹ تک ۲۰ فٹ چوڑا- نوٹ—اقل فاصلہ ۰ سے اقل فاصلہ ۱۹۳ فٹ تک نالی نکاس مذکور میں ایرالہ اپر کی چوڑائی زمین کے اندر واقعہ ہے-	نالی نکاس کا بطور مجرائے آب استعمال ہونا بند کیا جائے اور مجرائے آب نہر کے لیول کراسنگ واقعہ اقل فاصلہ ۵۳۳۲ فٹ کو ہٹا دیا جائے اور اوس مقام پر سائیفن کے استعمال کو دوبارہ شروع کر دیا جائے-	

نمبر ۵۹۴-ڈبلیو-آئي—اشتہار—ہرگاہ یہ معلوم ہوتا ہے کہ اوس سلسلہ نکاس آب واقع ضلع گورداسپور میں جو بگہیال قرین کے نام سے موسوم ہے رکاوٹ پیدا کرنے سے اور عوام الناس کی صحت کو نقصان پہونچنے کا احتمال ہے لہذا جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۵۵-ایکٹ نمبر ۸-مصدرہ سنہ ۱۸۷۳ع بذریعہ اشتہار ہذا حدود مندرجہ نقشہ ذیل کے اندر کی رکاوٹ کے پیدا کرنیکی ممانعت فرماتے ہیں اور حدود مذکور کے اندر موجودہ رکاوٹوں کو دور کرنے یا اون کی صورت تبدیل کرنے کا حکم صادر فرماتے ہیں:—

نام نالی نکاس	ضلع	تحصیل	موضع	سلسلہ نکاس آب کی کیفیت اور حدود بیان کیجائیگی۔	اوس موجودہ رکاوٹ کی کیفیت جسکو دور کیا جائیگا یا صورت تبدیل کی جائیگی۔	وہ جگہ جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے۔
نالی نکاس بگہیال۔	گورداسپور ...	پٹھانکوٹ ...	بگہیال ...	ایک تنگ قطعہ اراضی ملحقہ ذیل مختلف چوڑائیوں کا:— (الف) اقل فاصلہ ۰ سے اقل فاصلہ ۱۵۰ فٹ تک اور اقل فاصلہ ۱۶۸۹ فٹ سے اقل فاصلہ ۲۵۰۰ فٹ تک ۴۰ فٹ چوڑا۔ (ب) اقل فاصلہ ۳۵۰۰ فٹ سے اقل فاصلہ ۴۳۰۰ تک اور اقل فاصلہ ۴۵۳۰ فٹ سے اقل فاصلہ ۹۴۸۵ فٹ تک ۳۰ فٹ چوڑا۔	وہ بند جو ہیہانیوں نے نالی نکاس سے آبپاشی کرنے کی غرض سے پانی کی سطح کو اونچا کرنے کے مختلف مقامات پر مختلف اوقات میں باندھے ہوئے ہیں۔	دفتر صاحب ایگزیکٹو انجینیئر اول ڈویژن نہر اپر باری دوآب واقعہ گورداسپور۔
			للہ ...	اقل فاصلہ ۱۵۰ فٹ سے اقل فاصلہ ۱۶۸۹ فٹ تک ۴۰ فٹ چوڑا۔		
			گرہ مال ...	اقل فاصلہ ۴۳۰۰ فٹ سے اقل فاصلہ ۴۵۳۰ فٹ تک ۴۰ فٹ چوڑا۔		
			فریدانگر ...	اقل فاصلہ ۹۴۸۵ فٹ سے اقل فاصلہ ۱۰۳۹۷ فٹ تک ۳۰ فٹ چوڑا۔		

نمبر ۵۹۵-ڈبلیو-آئي—اشتہار—ہرگاہ یہ معلوم ہوتا ہے کہ اوس سلسلہ نکاس آب واقع ضلع گورداسپور میں جو سرکیاں قرین کے نام سے موسوم ہے رکاوٹ پیدا کرنے سے عوام الناس کی صحت کو نقصان پہنچنے کا احتمال ہے۔لہذا جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعہ ۵۵-ایکٹ نمبر ۸-مصدرہ سنہ ۱۸۷۳ع بذریعہ اشتہار ہذا حدود مندرجہ نقشہ ذیل کے اندر کسی رکاوٹ کے پیدا کرنے کی ممانعت فرماتے ہیں اور حدود مذکور میں موجودہ رکاوٹوں کو دور کرنے یا اوسکی صورت کو تبدیل

کرنے کا حکم صادر فرماتے ہیں :—

نالی نکاس آب کا نام	ضلع	تحصیل	موضع	سلسلہ نکاس آب کی کیفیت اور حدود بیان کیجائیگی۔	اوس موجودہ رکاوٹ کی کیفیت جسکو دور کیا جائیگا یا جسکی صورت تبدیل کردی جائیگی۔	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے۔
نالی نکاس سرکیان۔	گورداسپور ...	گورداسپور ...	طالب پور	(الف) ایک تنگ قطعہ اراضی ۲۵ فٹ چوڑا جو میں لائن کے اقل فاصلہ ۲۸۰۰۰ فٹ کے بالمقابل سے اقل فاصلہ ۳۳۰۰۰ فٹ کے بالمقابل تک واقعہ اور اوسکی حد سے ملحق ہے۔ (ب) ایک تنگ قطعہ اراضی ۲۵ فٹ چوڑا اور ۵۰۰۰ فٹ لمبا جو قطعہ (الف) مذکورہ بالا کے اقل فاصلہ ۱۳۰۵۲۵ فٹ سے شمال مشرقی جانب نکالا گیا ہے۔	بند جو دیہاتوں کے پانی کو اپنے کھیتوں میں لیجانے کیلئے مختلف اوقات پر مختلف مقامات میں باندھے ہوئے ہیں۔	دفتر صاحبان اگزیکٹو انجنیئر اول ڈویژن نہر اپر باری دوآب واقعہ گورداسپور ہے۔

۹ فروری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۹۱۰—ڈبلیو-آئی—اشتہار—چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی نہر اپر باری دوآب کی مین برانچ لوئر کے اقل فاصلہ ۱۳۷۰۰۰ سے اقل فاصلہ ۱۶۱۴۳۲ فٹ تک کانہا ڈسٹریبیوٹری کے بائیں کنارے کے ساتھ ساتھ ایک سڑک کیلئے زمین درکار ہے۔ لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے۔

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر لاہور کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کیجاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ۔	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے۔
لاہور ...	لاہور ...	مانگا ...	۵٫۷۲ ...	ایک تنگ قطعہ اراضی ۲۴۴۳۲ فٹ لمبا اور ۱۲۲۵ فٹ چوڑا جو کانہا ڈسٹری بیوٹری کے بائیں کنارہ کے ساتھہ ساتھہ واقعہ ہے۔	دفاتر صاحبان اگزیکٹو انجینیر سوم ڈویژن نہر اپر باری دوآب واقعہ امرتسر و چھنی کھکھر ضلع لاہور۔
	چونیاں ...	بھالل بھچوکے ...	۱٫۶۹ ...		

دستخط—ایف-سی-روز
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری شعبہ آبپاشی۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۳

پنجاب گورنمنٹ گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۷] لاہور — ۱۸ فروری (مطابق ۲۵ فروری) سنہ ۱۹۱۶ع — یوم جمعہ [جلد ۴۳

فہرست مضامین

ضمیمہ جات

حصہ اول

۹۳۳۶ پی جی جی—

حصہ اول

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ ہوم

وضع آئین و قوانین

۹ فروری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر سی-۱۳۷—وضع آئین و قوانین-۱—اشتہار—کونسل واضع آئین و قوانین جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر پنجاب کا اجلاس ۱۳ مارچ سنہ ۱۹۱۶ع کو ۱۱ بجے قبل دوپہر گورنمنٹ ہاؤس لاہور میں منعقد ہوگا۔

دستخط سی-اے برن

چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ جنگل

۱۲ فروری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۶۳—اشتہار- ایکٹ جنگل ہند سنہ ۱۸۷۸ع (نمبر ۷-مصدرہ سنہ ۱۸۷۸ع) کی دفعہ ۲۶ کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت فرماتے ہیں کہ رقبہ مصرحہ ذیل جو اوس رقبہ کا حصہ ہے جو بذریعہ اشتہار نمبری ۱۷۰-مورخہ ۱۵-اپریل سنہ ۱۸۸۵ع زیر دفعہ ۱۹-ایکٹ مذکور محفوظ جنگل قرار دیا گیا تھا-اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے جنگل محفوظ نہیں رہیگا:—

پتہ زمین جو جنگل نہیں رہا

۱	۲	۳	۴	۵
نام محفوظ جنگل یا حصہ محفوظ جنگل جو جنگل نہیں رہا۔	ضلع	پرگنہ	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ
ایک قطعہ جو جنگل محفوظ نہر کے حصہ نمبر ۳۸-الف میں واقع ہے۔	شملہ ...	شملہ ...	ڈھر ...	۱،۶۳

حدود

شمال—سڑک جھکڑا۔

جنوب—راستہ نالی نکاس۔

مشرق—نالا۔

مغرب—نالا۔

مختصر کیفیت—جنگل کا ایک چھوٹا سا قطعہ جو جنگل محفوظ کے کنارے پر واقع ہے۔

جنگل نہ رہنے کی وجہ—میونسپل کمیٹی شملہ کو عمارات کے واسطے بذریعہ نیلام فروخت کرنے کے لئے مطلوب ہے۔

نمبر ۶۶ — اشتہار — بابو جے۔این مکرجی صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کنسرویٹر جنگلات جنکو ۱۹ مئی سنہ ۱۹۱۳ع سے ۲ سال کی مجموعی رخصت ڈاکٹری سارٹیفکیٹ پر عطا ہوئی تھی (دیکھو اشتہارات نمبری ۳۲۵ ایف۔مورخہ ۴۔اگست سنہ ۱۹۱۳ع و ۲۳۔ایف۔مورخہ ۹ جنوری سنہ ۱۹۱۴ع و ۱۰۰۰۔ایف۔مورخہ ۲۵ جون سنہ ۱۹۱۴ع اور ۹۲۴۔ایف۔مورخہ ۸ دسمبر سنہ ۱۹۱۴ع) اور اوس میں ۱۶ یوم کی رخصت ڈاکٹری سارٹیفکیٹ پر اور ۹ ماہ کی غیر معمولی رخصت بلا مواجب کی توسیع کی گئی تھی (دیکھو اشتہار نمبری ۳۳۵۔ایف مورخہ ۲ جولائی سنہ ۱۹۱۵ع) ۵ دسمبر سنہ ۱۹۱۵ع قبل دوپہر سے ملازمت کے ناقابل قرار دئے گئے ہیں۔

۱۴ فروری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۷۴ — تصحیح — گوشوارہ منسلکہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۶۔مورخہ ۱۱ جنوری سنہ ۱۹۱۶ع کے خانہ ۶ میں اندراج پنڈ وار ڈی۔بی موضع مانی ٹیکا چک بی ۲ بالمقابل اعداد ۱۰ کی بجائے اعداد ۱۱۶ ثبت کرو۔

دستخط — ایچ۔ڈی کریک

قایم مقام ریونیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

صیغہ تجارت و صنعت و حرفت

۱۲ فروری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۷۵ — اشتہار — بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعات ۱۷ و ۲۳۔ایکٹ آبکاری پنجاب سنہ ۱۹۱۴ع (نمبر ۱ مصدرہ سنہ ۱۹۱۴ع) اور بعد از حصول منظوری معلے القاب جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار نمبری ۱۲۱۲۔مورخہ ۱۸ نومبر سنہ ۱۹۱۵ع میں مندرجہ ذیل ترمیمات فرماتے ہیں —

قواعد مذکورہ بالا کے قواعد ۵ و ۶ اور ۱۲ کی بجائے مندرجہ ذیل ثبت کئے جائینگے :—

(۵) پیشتر اسکے کہ ادویات زیر اجازت نامہ معمولہ قاعدہ ۳ بمبئی پریذیڈنسی سے برآمد کی جاویں درآمد کنندہ یا اوسکے مسلمہ ایجنٹ کے لئے لازم ہوگا کہ اجازت نامہ مذکور کو کلکٹر محصولات پرمٹ بمبئی یا کراچی کے پیش کرے اور افسر مذکور سے اوسکی پشت پر روانہ برآمد تحریر کرائے۔

(۶) روانہ معمولہ قاعدہ ۵ ادویات کو جو اوس میں درج ہوں روانہ مذکور میں مندرجہ میعاد کے اندر اونکی منزل مقصود تک انتقال پر حاوی ہوگا۔

(۱۲) پیشتر اسکے کہ ادویات زیر اجازت نامہ معمولہ قاعدہ ۱۰ بمبئی پریذیڈنسی سے برآمد کی جاویں درآمد کنندہ یا اوسکے مسلمہ ایجنٹ کیلئے لازم ہوگا کہ اجازت نامہ مذکور کو اوس ضلع کے کلکٹر کے پیش کرے۔جہاں سے ادویات مذکور برآمد کی جاویں اور افسر مذکور سے اوسکی پشت پر روانہ برآمد تحریر کرائے۔

۱۴ فروری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۷۸ — اشتہار — بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۵۶ - ایکٹ آبکاری پنجاب سنہ ۱۹۱۴ع (نمبر ۱۔مصدرہ سنہ ۱۹۱۴ع) جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر پنجاب اشتہار نمبری ۷۹۳۔مورخہ ۱۷ مئی سنہ ۱۹۱۵ع کے فقرہ ۸ میں اشتہار ہذا کی تاریخ سے مندرجہ ذیل ترمیم فرماتے ہیں :—

فقرہ ۸ کی بجائے مندرجہ ذیل ثبت کیا جائیگا :—

"تمام شراب و چرس بھنگ وغیرہ جسکو ریاست جیند کے ایک حصہ سے ریاست مذکور کے کسی دوسرے حصہ کو خواہ براستہ سڑک یا بذریعہ ریل ریاست کے ایسے ایجنٹ یا ٹھیکہ دار جنکو اس بارہ میں باضابطہ اختیار دیا گیا ہو۔علاقہ برطانوی میں سے لیجا رہے ہوں۔برٹش علاقہ میں سے گذرتے وقت ایکٹ آبکاری کے جملہ احکام سے مستثنی ہوگی۔بشرطیکہ سڑک کے راستہ سے

لیجانیکی صورت میں کھیپ کے ہمراہ ایک روانہ ہو جسپر سپرنٹنڈنٹ آبکاری ریاست جیند کے دستخط ہوں ور روانہ مذکور کی نقل پنجاب کے ہرایک ضلع کے کلکٹر کے پاس بھیجی گئی ہو جسمیں سے کہاپ لیجائی جاتی ہو ور ریل کے ذریعہ نقتقال کی صورت میں کھیپ کے ہمراہ ریاست کے کسی مجاز انسر آبکاری کا دستخط کردہ روانہ ہو اور وہ بطور اسباب یا پارسل بک کرایا گیا ہو اور راستہ میں ریلوے گارڈ کی تحویل میں رکھا گیا ہو۔

دستخط - او - ایف لمسڈن

فنانشل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

ضمیمہ ہوم

گزٹ

رخصت

۱۱ فروری سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۹۶ - گزٹ - ۲ - تصحیح - اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۲۳۶ - مورخہ ۳۰ دسمبر سنہ ۱۹۱۵ ع کے خانہ نمبر ۴ میں خان صاحب بخشی غضنفر علی صاحب کے نام کے بالمقابل "۲۴ یوم کی رعائتی رخصت" کی بجائے "۳۰ یوم کی رعائتی رخصت" پڑھو۔

نمبر ۹۱ - گزٹ - ۲ - تصحیح - اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۲۷۳ - مورخہ ۶ دسمبر سنہ ۱۹۱۵ ع کے خانہ نمبر ۴ میں لالہ گنیش داس صاحب کے نام کے بالمقابل "ایک ماہ اور ۱۶ یوم کی رعایتی رخصت" کی بجائے "ایک ماہ اور ۱۹ یوم کی رعایتی رخصت" پڑھو۔

۱۵ فروری سنہ ۱۹۱۶ ع

مندرجہ ذیل افسران کو رخصت عطا کی گئی :-

نمبر	نام	رتبہ	معیاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا کیگئی۔	کس تاریخ سے	کیفیت
۹۱ گزٹ ۲	فقیر سید جلال الدین صاحب۔	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر	۶ ماہ ...	رخصت قاکٹری سرٹیفکٹ پر زیر دفعات ۲۳۳ اور ۳۳۶ مجموعہ قواعد ملازمت سول۔	...	بہ تسلسل اوس رخصت کے جو انکو بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۰۳۴ - مورخہ ۲۷ اکتوبر سنہ ۱۹۱۵ ع عطا کی گئی تھی۔
می-۱۵۷ گزٹ - ۴	ای - اے پنڈرو صاحب۔	ایضاً ...	۴ یوم ...	رعائتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول۔	...	بہ تسلسل اوس رخصت کے جو اونکو بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۳۲۸ - مورخہ ۲۲ دسمبر سنہ ۱۹۱۵ ع عطا ہوئی تھی۔

اختیارات

یکم فروری سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۵ گزٹ ۷— لالہ لچھمن رام صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع کرنال کی حدود کے اندر مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اون تمام جرائم کی تجویز کرنیکا اختیار تفویض ہوا جنکی سزا موت نہیں۔

۱۱ فروری سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۷۳-گزٹ ۲—لالہ سنت رام صاحب راہلی مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع ڈیرہ غازیخان میں جرائم مصرحہ دفعہ ۲۶۰ - مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع سرسری طور پر تجویز کرنیکا اختیار تفویض ہوا۔

۱۲ فروری سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر سی-۱۷۰—گزٹ ۱ - پنڈت رگھو رام صاحب آنریری اسسٹنٹ انجینیئر متعینہ دوم ڈویژن نہر اپر باری دوآب کو مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع کی دفعہ ۱۴ کے احکام کے بموجب مجسٹریٹ درجہ دوم کے اختیارات تفویض ہوئے جو ایکٹ نمبر ۸ سنہ ۱۸۸۳ ع کے بموجب پنجاب میں اوس ڈویژن نہر کی حدود کے اندر استعمال کئے جائینگے جس سے وہ بالفعل بطور سب ڈویژنل افسر متعلق ہیں یا وقتاً فوقتاً متعلق رہیں۔

دستخط—سی-اے بیرن
چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

جوڈیشل

۱۱ فروری سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۳۲—جوڈیشل-۲-اشتہار—بنفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۳ ایکٹ پنچایت پنجاب سنہ ۱۹۱۲ ع اور بہ ترمیم اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۰۲۲-مورخہ ۲۰-اکتوبر سنہ ۱۹۱۴ ع جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ضلع لائلپور کی ہر ایک پنچایت تحصیل کی غایت تعداد کو ۲۰ سے بڑھا کر ۶۰ فرماتے ہیں اور ہدایت فرماتے ہیں کہ ضمیمہ منسلکہ اشتہار مذکورہ بالا کے خانہ ۲ کے اندراجات میں بھی اس کے مطابق ترمیم کی جائیگی۔

۱۴ فروری سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۷۶—جوڈیشل-۲-اختیارات—جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع کی دفعہ ۱۴ کے احکام کے بموجب رائے بہادر لالہ تلوک چند صاحب آئی-ایس-او کو مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجہ اول کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں-جو ضلع مظفر گڑھ کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جائینگے۔

نمبر ۷۶-جوڈیشل-۳-اختیارات—رائے بہادر لالہ تلوک چند صاحب آئی-ایس-او کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ ع کی دفعہ ۲۸-ضمن (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی مظفر گڑھ کی حدود کے اندر منصف درجہ اول کے اختیارات تفویض ہوئے۔

۲—جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں کہ رائے بہادر لالہ تلوک چند صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف متصور کئے جائینگے۔

۱۵ فروری سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر سی-۳۸-جوڈیشل-۱-اختیارات—جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر سردار بہادر کرپال سنگھ صاحب سکنہ مانانوالہ کا اون کے عہدہ آنریری مجسٹریٹ خانقاہ ڈوگران ضلع گوجرانوالہ سے استعفا منظور فرماتے ہیں۔ مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع کی دفعہ ۳۰ (۱) کی رو سے اختیارات مجسٹریٹ درجہ دوم جو سردار بہادر کرپال سنگھ صاحب کو بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۷۹۰ مورخہ ۲-اکتوبر سنہ ۱۹۱۴ ع عطا ہوئے تھے بذریعہ اشتہار ہذا واپس لئے جاتے ہیں۔

نمبر سی ۲۱۰ — جوڈیشل — ۱ — اشتهار — به زبان اختیارات عطیه روئے دفعه ۱۲ - متعلقه دفعه (۱) ایکٹ مطابع غلط سنه ۱۹۱۰ ع (نمبر ۱ - مصدره سنه ۱۹۱۰ع) جناب نواب لفٹنٹ گورنر بهادر پنجاب رساله مطبوعه بزبان بنگالی موسومه سوا دهین بهارت اٹھو جاگو اور اوس سے سیکهو جنکو معلوم ہے اور منور هو جاو" کی جمله کاپیون کی جو (سوا دهین بهارت کے آخری نمبر میں) الفاظ "سوا دهین بهارتر کتا سنکهیاء" سے شروع هو کر الفاظ کوشیا ساری سنگهشالم (میں دشمن کو تباه کرونگا) " پر ختم هوتا هے اور دیگر جمله کاغذات کی جمله کاپیون کو جنمین رساله مذکور کا مضمون موجود هو جہاں کهین وه پائے جاوین بحق اعلیٰ حضرت ملک معظم بدین وجه ضبط فرماتے هین که رساله مذکور میں ایسے الفاظ پائے جاتے هین جن سے افعال تشدد کے ارتکاب کی ترغیب ملتی هے اور که وه اوس نوعیت کے هین جس کا ذکر ایکٹ مطابع هاے (نمبر ۱ - مصدره سنه ۱۹۱۰ع) کی دفعه ۴ کی تحتی دفعه (۱) ضمن (الف) میں کیا گیا هے۔

۱۶ فروری سنه ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۳۵ — جوڈیشل - ۱ — اختیارات — جناب نواب لفٹنٹ گورنر بهادر مجموعه ضابطه فوجداری سنه ۱۸۹۸ ع کی دفعه ۱۴ کے احکام کے بموجب سردار کشن سنگه صاحب سکنه شاه کوٹ کو مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجه دوم کے اختیارات تفویض فرماتے هین جو تحصیل نکودر ضلع جالندهر کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جاوینگے۔

دستخط — سی - اے بیرن
چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

طب و حفظان صحت

۱۲ فروری سنه ۱۹۱۶ع

نمبر ۶۳ — طب - ۱ — تقرر — لفٹنٹ جے - ایف فلوماگی صاحب آئی - ایس - ایم - ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پاگل خانه پنجاب ۱۸ جنوری سنه ۱۹۱۶ ع قبل دوپہر سے میجر ای ایل وارڈ صاحب آئی - ایم - ایس سپرنٹنڈنٹ سنٹرل جیل لاهور کو زاید کام سے سبکدوش کرکے پاگل خانه مذکور کے سپرنٹنڈنٹ مقرر هوئے۔

۱۵ فروری سنه ۱۹۱۶ع

نمبر ۴ — طب - ۷ — اشتهار — پنجاب میں مندرجه ذیل رقبه جات وباء زده قرار دئے گئے:—

ضلع حصار — تحصیل هانسی۔

ضلع گوڑگانوه — تحصیل نوح۔

ضلع کرنال — تحصیل هائے کرنال و کیتهل و پانی پت۔

ضلع انباله — تحصیل هائے انباله و نرائن گڑه و جگادهری اور روپڑ۔

ضلع هوشیار پور — تحصیل هائے اونه و دسوهه۔

ضلع جالندهر — تحصیل پهلور و نوان شهر

ضلع فیروز پور — تحصیل مکتسر۔

ضلع گورداسپور — تحصیل هائے گورداسپور و پٹهانکوٹ و قصبه پٹهانکوٹ۔

ضلع سیالکوٹ — تحصیل ڈسکه۔

ضلع راولپنڈی — تحصیل گوجر خان اور شهر و چهاونی راولپنڈی۔

ضلع منٹگمری — تحصیل دیپالپور۔

دیسی ریاستیں —

پٹیالہ۔

کلسیہ۔

جیند۔

دستخط — اے۔ بی کینل ریل
ایکٹینگ۔ سکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

۱۶ فروری سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۲۰ — حفظان صحت — ۳ اشتہار — اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۰ — طب ا۔ مورخہ ۹ فروری سنہ ۱۹۱۶ ع کی بجائے اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۰ حفظان صحت ا۔ مورخہ ۹ فروری سنہ ۱۹۱۶ ع پڑھو۔

دستخط - او۔ ایف لسٹن
فنانشل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

صیغہ پولیس

۱۱ فروری سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۹۴-۱۷۸ — تبدیلی — جے۔ ای رہال صاحب اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس جالندھر فیروز پور کو تبدیل ہوئے اور اُنہوں نے یکم فروری سنہ ۱۹۱۶ ع کو بعد دوپہر اپنے کام کا اهتمام لیا۔

نمبر ۱۹۴-۱۸۰ — تبدیلی — اے-ایچ ولکن صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس خاص ریلوے ڈسٹرکٹ صیغہ تفتیش جرائم پنجاب لاہور میں بطور سپرنٹنڈنٹ پولیس جرائم تبدیل ہوئے اور اُنہوں نے ۲ فروری سنہ ۱۹۱۶ ع کو قبل دوپہر اپنے کام کا اهتمام لیا

نمبر ۱۹۴-۱۸۱ — تبدیلی — ایف۔ سی آلیس مونکر صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس جرائم صیغہ تفتیش جرائم پنجاب پھلور ضلع جالندھر میں بطور پرنسپل پولیس ٹریننگ سکول اور سپرنٹنڈنٹ پولیس باهتمام فنگر پرنٹ بیورو تبدیل ہوئے اور اونہوں نے ۴ فروری سنہ ۱۹۱۶ ع کو بعد دوپہر اپنے کام کا اهتمام لیا۔

نمبر ۱۹۴-۱۸۲ — تبدیلی — اے۔ ایل۔ ایف ایونز صاحب اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس پھلور ضلع جالندھر ضلع انبالہ کو تبدیل ہوے اور اُنہوں نے ۷ فروری سنہ ۱۹۱۶ع کو قبل دوپہر اپنے کام کا اهتمام لیا۔

۱۵ فروری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۹۴ — ۱۸۴ — تبدیلی — خان صاحب سید لال شاہ صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس ملتان۔ ضلع گوجرانوالہ کو تبدیل ہوئے اور اونہوں نے یکم فروری سنہ ۱۹۱۶ع کو بعد دوپہر اپنے کام کا اهتمام لیا۔

نمبر ۱۹۴ — ۱۸۵ — تبدیلی — لالہ چونی لال صاحب کپور بی۔ اے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس گوجرانوالہ ضلع ملتان کو تبدیل ہوئے اور اونہوں نے ۱۰ فروری سنہ ۱۹۱۶ع کو قبل دوپہر اپنے کام کا اهتمام لیا۔

دستخط — لفٹنٹ کرنل ایچ۔ ٹی ڈینس
انڈر سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ ہوم (پولیس)۔

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ آبپاشی

۱۰ فروری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۶۱۶—ای-آئی—تقرر—بھائی بخشی سنگھ صاحب سندھو پاس کردہ طالب علم انجینیری ٹامسن سول انجینیرنگ کالج رڑکی متعینہ جھنگ ڈویژن نہر لوئر چناب ۲۱ ستمبر سنہ ۱۹۱۵ع سے صیغہ تعمیرات سرکاری شعبہ آبپاشی کی ملازمت صوبہ میں بطور اسسٹنٹ انجینیر مقرر ہوئے۔

نمبر ۶۶۳—ڈبلیو-آئی—اشتہار—چونکہ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب-یعنی نہر اپر چناب کے ڈیگ ڈائیورشن بند کے اقل فاصلہ ۵۰۰۰۰ سے اقل فاصلہ ۵۲۲۰۰ فٹ تک ڈیگ ڈائیورشن چینل کی چوڑائی اور گہرائی کیلئے زمین درکار ہے لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے۔

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گوجرانوالہ کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کیجاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے اخذ کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ۔	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
گوجرانوالہ ...	شرقپور	الہ پور لہاس ...	۵٫۶۹	ایک تنگ قطعہ اراضی یکسان چوڑائی کا جو ڈیگ ڈائیورشن بند کے مشرقی کنارہ کے ساتھ ساتھ واقعہ ہے جیسا کہ زمین پر حد بندی کیگئی ہے۔	دفاتر صاحبان ایگزکٹو انجینیر شیخوپورہ ڈویژن نہر اپر چناب واقعہ لاہور و ڈپٹی کمشنر ضلع گوجرانوالہ۔
		قلعہ دال سنگھ ...	۰٫۹۸		
		میزان	۶٫۶۷		

۱۱ فروری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۶۶۸-ڈبلیو-آئی—اشتہار—چونکہ جناب نواب لفٹنٹ گورنر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب-یعنی اقل فاصلہ ۵۰ فٹ سے اقل فاصلہ ۹۰۰۰ فٹ تک شاخ گجرات کی پھالیہ دو شاخہ (۲-ایل) ڈسٹریبیوٹری کے اقل فاصلہ ۱۶۲۵۹ فٹ پر نکلے ہوئے نوان لوک مائینر (۱-آر) کے لئے زمین درکار ہے-لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے۔

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنه ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گجرات کو بذریعہ اشتہار هذا هدایت کیجاتی ہے کہ زمین مذکورہ دالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ معائنہ ہو سکتا ہے
گجرات ...	پھالیہ ...	سیوریہ ..	۷٫۳۱	ایک تنگ قطعہ اراضی زالیوں میں مختلف جو عام طور پر پھالیہ دوشاخہ ڈسٹریبیوٹری کے اقل فاصلہ ۱۶۵۵۹ فٹ سے شمال۔مشرق کی طرف سے جنوب ۔ مغرب کی طرف جاتا ہے۔	دفاتر صاحبان اگزکٹو انجینیئر چہارم ڈویژن نہر اپر جہلم واقعہ رسول و ڈپٹی کمشنر ضلع گجرات۔
		چک شیر محمد ..	۶٫۸۶		
		ڈھوک نوان لوک ...	۹٫۳۰		
		میزان ...	۲۳٫۴۷		

۱۵ فروری سنه ۱۹۱۶ء

نمبر ۵۲۵-ای-آئی ۔ تبدیل ۔ ڈبلو-این-میک صاحب اسسٹنٹ انجینیئر ڈویژن سوم نہر اپر باری دوآب سے ڈویژن سوم نہر لوئر جہلم کو تبدیل ہوئے۔ وہ اول الذکر ڈویژن سے ۲۶ جنوری سنه ۱۹۱۶ء کو قبل دوپہر علیحدہ ہو کر آخر الذکر ڈویژن میں ماہ مذکور کی ۳۱ تاریخ کو قبل دوپہر حاضر ہوئے۔

دستخط - ٹی-آر-جے وارڈ
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری شعبہ آبپاشی۔

---

۱۵ فروری سنه ۱۹۱۶ء

نمبر ۶۸۸-ای-آئی ۔ رخصت ۔ والہ فتح چند صاحب سب انجینیئر درجہ اول۔متعینہ ڈویژن انہار لوئر ستلج انہار طغیانی کو ۲۴ نومبر سنه ۱۹۱۵ء سے ۴ ماہ اور ۳۰ یوم کی رخصت ڈاکٹری سارٹیفکیٹ پر زیر دفعہ ۳۳۶ مجموعہ قواعد ملازمت سول عطا ہوئی۔

دستخط - ایف-سی-روز
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری شعبہ آبپاشی۔

۲۹۳۶ سی ایس ـ ۷۱۰ ـ ۲۵-۲-۱۹۱۶ ـ ایس جی پی پی لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۳

پنجاب گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاري ہوا

نمبر ۸] لاهور — ۲۵ فروری (مجریہ ۳ مارچ) سنہ ۱۹۱۶ع — یوم جمعہ [جلد ۴۲

فہرست مضامین

ضمیمہ جات

حصہ اول

۳۰۰۱ پی ... سی۔

حصه اول

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغهٔ مال و زراعت

مال

۱۹ فروري سنه ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۳ اختیارات — بنفاذ اختیارات عطیه ازروئے دفعه ۲۷ (۱) (ب) اور دفعه ۲۷ (۳) ایکٹ معامله زمین پنجاب سنه ۱۸۸۷ع جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر بذریعه اشتہار هذا پنڈت دهني رام صدر قانون گو ضلع کانگڑه کو اسسٹنٹ کلکٹر درجه دوم کے جمله اختیارات زیر ایکٹ مذکور تفویض فرماتے هیں - یهه اختیارات عہده دار مذکور ۲۳ دسمبر ۱۹۱۵ع سے تحصیل هائے پالم پور و کانگڑه و نور پور ضلع کانگڑه کي مقامي حدود کے اندر استعمال کریگا

دستخط — ایچ-ڈي کریک
قایم مقام ریوینیو سیکریٹري گورنمنٹ پنجاب۔

زراعت

۲۲ فروري سنه ۱۹۱۶ع

نمبر ۴۷ — اشتہارات — منشي فتح دین صاحب نے ۳ جنوري سنه ۱۹۱۶ع کو قبل دوپہر منشي محمد عبدالله صاحب کو سبکدوش کرکے جو اپني اصلی اسامي زراعتي اسسٹنٹ پر واپس هوئے اسسٹنٹ ڈائرکٹر زراعت گورداسپور کے کام کا مکرر اهتمام لیا۔

دستخط ایچ-ڈي کریک
قایمقام ریوینیو سیکریٹري گورنمنٹ پنجاب۔

عام

۱۹ فروري سنه ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۱۶ — اشتہار — قواعد درباره تلفی امثله مشتهره اشتہار صاحبان فنانشل کمشنر بہادر نمبري ۲۶ مورخه ۲ مئی سنه ۱۹۱۴ع اور اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبري ۲۷۲ — مورخه ۱۲ اپریل سنه ۱۹۱۵ع میں مندرجه ذیل ترمیمات جنکو صاحبان فنانشل کمشنر بہادر پنجاب نے بنفاذ اختیارات عطیه ازروئے دفعه ۴ ایکٹ تلفی امثله نمبر ۳ مصدره سنه ۱۸۷۹ع مرتب کیا اور جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر نے منظور

فرما لیا ہے حسب منشاء دفعہ ۵-ایکٹ مذکور مشتہر کی جاتی ہیں :—

بسلسلہ (ب) (نمبر ۳) کے بعد مندرجہ ذیل ایزاد کرو :-

مثل	میعاد
۱۱۲— مختار نامہ کے متعلق درخواستین جو کاغذات جوڈیشل کا حصہ نہون	اوس سال کے اختتام پر جسکے یہہ کاغذات متعلق ہون۔
۱۱۳- متفرق درخواستین جو بنا لے دعوے کی عدم موجودگی کے سبب نا منظور کر دی گئی ہون۔	
۱۱۴ - کاغذات متعلقہ رخصت اتفاقیہ	
۱۱۵— حد بندی کے لئے غیر متنازعہ درخواستین	
۱۱۶— چٹھیون کا ترجمہ	
۱۱۷ سالانہ فرد ہا لے باچھہ جو تحصیل مین رکھی جاتی ہین ...	جب الددہ جمع بندی معہ متعلقہ فردون کے شامل مثل کر دی جا لے۔

یاز دہم—۷—الفاظ سالانہ فرد ہا لے باچھہ حذف کرو۔

دستخط—ایچ-ڈی کریک۔
قائمقام ریونیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

صیغہ ہوم

گزٹ

تقررات و تعیناتیان و تبدیلیان

۲۳ فروری سنہ ۱۹۱۶ ع

مندرجہ ذیل تقررات و تعیناتیان اور تبدیلیان تاریخ ہا لے مصرحہ سے عمل مین آلین :

نمبر	نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا۔	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا۔	کس تاریخ سے	کیفیت
۱۴۰-گزٹ-۱۶	رائے بہادر پنڈت من موہن ناتھہ صاحب کول۔	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر لاہور	کارخاص	راجن پور ...	۳۱ جنوری ۱۹۱۶ ع (بعد دوپہر)	
۱۴۰-گزٹ-۱۷	خان بہادر شیخ فضل کریم صاحب۔	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر باہتمام سب ڈویژن کیتھل ضلع کرنال۔				
سی-۶۵-گزٹ-۳	خان بہادر مرزا سلطان احمد صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر لاہور۔	...	جہلم ...	۱۱ فروری سنہ ۱۹۱۶ ع (بعد دوپہر)	

رخصت

۲۳ فروری سنہ ۱۹۱۶ع

حسب ذیل افسران کو رخصت عطا ہوئی :—

نمبر	نام	رتبہ	معیاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا کیگئی۔	کس تاریخ سے	کیفیت
سی-۱۸۴ گزٹ - ۱	اے-ایل کارٹن واکر صاحب۔	اسسٹنٹ کمشنر	ایک یوم ...	فرلو ڈاکٹری سرٹیفکیٹ پر۔	...	اعلیٰ حضرت ملک معظم کے صاحب سیکریٹری آف سٹیٹ ہند نے اس رخصت کے تسلسل میں توسیع عطا فرمائی جو انکو بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۲۱۹- مورخہ ۲۴ نومبر سنہ ۱۹۱۵ ع عطا ہو گئی تھی۔
۹۳ گزٹ ۲	آنریبل ڈبلیو کریسی صاحب۔	ممبر قانون گورنمنٹ پنجاب۔	ایک یوم ...	رعائتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول۔	...	بہ تسلسل اس رخصت کے جو انکو بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۱۸۰- مورخہ ۱۵ نومبر سنہ ۱۹۱۵ ع عطا ہو گئی تھی۔
۱۲۹-گزٹ ۳	ایچ ایل-ایچ شٹل ورتھ صاحب۔	اسسٹنٹ کمشنر ..	۲۶ دن ..	فرلو	...	بہ تسلسل اس رخصت کے جو اونکو بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۸۳- مورخہ ۱۵ مارچ سنہ ۱۹۱۵ ع عطا ہوئی تھی۔

اختیارات

۱۹ فروری سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۲۶ گزٹ ۱۳—سردار عبدالرحمن صاحب امتحانی اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع شاہ پور میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوا۔

نمبر ۲۶ گزٹ-۱۵--سردار عبدالرحمن صاحب ملتانی اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۸ع کی دفعہ ۲۸ - ضمن (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی شاہ پور کی حدود کے اندر منصف درجہ اول کے اختیارات تفویض ہوئے۔

۲--جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں کہ سردار عبدالرحمن صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جاوینگے۔

۱۹ فروری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر سی-۲۳۰-گزٹ-۱--منشی مکھن سنگھ صاحب نائب تحصیلدار مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع شملہ میں مجسٹریٹ درجہ دوم مقرر ہوئے۔

۲۰ فروری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر سی-۲۲۴-گزٹ-۱--جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ایکٹ حصول اراضی نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۳ (ج) کے احکام کے بموجب شیخ محبوب بخش اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ضلع ملتان کی حدود کے اندر ایکٹ مذکور الصدر کے فرائض انجام دینے کے لئے مقرر فرماتے ہیں۔

دستخط--سی-اے بیرن

چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

عام

۲۱ فروری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر سی ۱۹۲-عام-۱--اشتہار--اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ بلوچی زبان کا آئندہ سالانہ امتحان ڈیرہ غازی خان میں بروز دوشنبہ بتاریخ ۳-اپریل سنہ ۱۹۱۶ع منعقد ہوگا۔

دستخط--سی-اے بیرن

چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

جوڈیشل

۲۱ فروری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۹۲-جوڈیشل-۲--اختیارات--جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۴ کے احکام کے بموجب خواجہ شمس الدین صاحب کو مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجہ دوم کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں جو میونسپلٹی لدھیانہ کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جائینگے۔

۲--جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر مجموعۂ مذکور کی دفعہ ۱۵ کے احکام کے بموجب ہدایت فرماتے ہیں کہ خواجہ شمس الدین صاحب مجسٹریٹوں کی اوس بنچ کے ساتھ اور اوس کے ممبر کے طور پر اجلاس کرینگے اور اختیارات استعمال کرینگے جو میونسپلٹی لدھیانہ کے لئے نمبری ۹۶۷ مورخہ ۲۸ اکتوبر سنہ ۱۸۹۱ع کے ذریعہ سے منضبط ہوا تھا۔

دستخط--سی-اے بیرن

چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

۲۳ فروری سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۱۵۰- جوڈیشل-۱-تقرر-بحوالہ تشریح الفاظ "گورنمنٹ پلیڈر" مندرجہ دفعہ ۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی سنہ ۱۹۰۸ء جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر بذریعہ اشتہار ہذا مسٹر مراری لال بیرسٹر ایٹ لا کو ۲۳ جنوری سنہ ۱۹۱۶ء قبل دوپہر سے قسمت دیوانی لائلپور میں شیخ عبد القادر صاحب کی بجائے جو لالہ سیتا رام صاحب ایگز کٹو انجینیئر کے برخلاف مقدمہ کی تحقیقات کے متعلق ہر برٹ صاحب کی امداد پر مامور کئے گئے ہیں- گورنمنٹ پلیڈر کے طور پر کام کرنے کے لئے مقرر فرماتے ہیں اور بذریعہ اشتہار ہذا اونکو کسی ایک یا وہ تمام فرائض بجا لانے کے لئے جو ضابطہ مذکور کے بموجب صریحاً گورنمنٹ پلیڈر پر عائد ہیں اختیار دیتے ہیں- سوائے اونکے جنکی تصریح ضابطہ مذکور کے آرڈر ۲۷-قاعدہ ۴ اور آرڈر ۳۳ قاعدہ ۶ میں کیگئی ہے-

نمبر ۱۵۰-جوڈیشل-۲-تقرر-جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۴۹۲ میں تفویض ہوئے ہیں مسٹر مراری لال بترا بیرسٹر ایٹ لا کو جو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۵۰-جوڈیشل-۱-مورخہ ۲۳ فروری سنہ ۱۹۱۶ء کے ذریعہ سے گورنمنٹ پلیڈر مقرر کئے گئے ہیں قسمت سشن لائلپور کے واسطے پیرو کار سرکار اون خدمات کے لئے مقرر فرماتے ہیں جنکی تصریح مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ء کے ضمیمہ دوم کے خانہ ۳ میں کیگئی ہے کہ وہ عدالت سشن کی تجویز کے قابل ہیں اور نیز کسی ایسے دیگر مقدمات کے لئے مقرر فرماتے ہیں-جن میں اون کی خدمات قسمت مذکور کے صاحب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹوں کو بالخصوص درکار ہوں-

نمبر ۲۰۳-جوڈیشل-۱-تقرر-اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ شیخ خادم علی شاہ صاحب پلیڈر ۶-اگست سے ۲۷ ستمبر سنہ ۱۹۱۵ء تک بشمول ہر دو ایام بطور گورنمنٹ پلیڈر و پیرو کار سرکار منٹگمری مقرر ہوئے تھے-

دستخط-ایچ-ڈی کریک

قایم مقام ریوینیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

جیلخانجات

۱۹ فروری سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر سی ۲۰- جیلخانجات-۶-اشتہار-میجر ای-ایل وارڈ صاحب آئی-ایم-ایس نے ۲۷ جنوری سنہ ۱۹۱۶ء کو قبل دوپہر ایچ-ایم کیون صاحب آئی-سی-ایس کو سپرنٹنڈنٹ سنٹرل جیل لاہور کے کام کا اہتمام دیا-

نمبر سی ۲۶- جیلخانجات-۷-اشتہار-لفٹنٹ کرنل اے کول مین صاحب آئی-ایم-ایس نے یکم فروری سنہ ۱۹۱۶ء کو قبل دوپہر کپتان ایم کو رنلی صاحب آئی-ایس-ایم-ڈی کو سپرنٹنڈنٹ ڈسٹرکٹ جیل راولپنڈی کے کام کا اہتمام دیا-

دستخط-ایچ-ڈی کریک

قائمقام ریوینیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

طب و حفظان صحت

۲۲ فروری سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر سی-۸۰-طب-۳-تبدیلی-مندرجہ ذیل تبدیلی عمل میں آئی۔-

نام	عہدہ	کس عہدہ پر مقرر ہوئے	کہاں تعیناتہ یا تبدیل ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
لالہ رامیچداس صاحب	اسسٹنٹ سرجن درجہ اول قائمقام سول سرجن جھنگ-	...	گجرات	... ۲۴ جنوری سنہ ۱۹۱۶ء (بعد دوپہر)-	مرزا اصغر علی صاحب اسسٹنٹ سرجن درجہ اول تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے-

نمبر ۴-طب-۷-اشتہار-پنجاب میں مندرجہ ذیل رقبہ جات وباء زدہ قرار دیئے گئے :-

ضلع حصار-تحصیل ہانسی-

ضلع گوڑگاؤں-تحصیل نوح-

ضلع کرنال-تحصیل ہائے کرنال و کیتھل و پانی پت-

ضلع انبالہ-تحصیل ہائے انبالہ و نرائن گڑہ و جگادھری اور روپڑ-

ضلع ہوشیار پور-تحصیل ہائے اونہ و دسوہہ-

ضلع جالندھر-تحصیل پھلور و نواں شہر-

ضلع فیروز پور-تحصیل ہائے مکتسر و زیرہ-

ضلع امرتسر-تحصیل امرتسر-

ضلع گورداسپور-تحصیل ہائے گورداسپور و پٹھانکوٹ و قصبہ پٹھانکوٹ-

ضلع سیالکوٹ-تحصیل ڈسکہ-

ضلع گوجرانوالہ-خانقاہ ڈوگراں-

ضلع راولپنڈی-تحصیل گوجر خان اور شہر و چھاؤنی راولپنڈی-

ضلع منٹگمری-تحصیل دیپالپور-

دیسی ریاستیں-

پٹیالہ-

کلسیہ-

جیند-

۲۳ فروری سنه ۱۹۱۶ ع

نمبر سي-۸۰-طب ٥-تبدیلیاں—مندرجه ذیل تبدیلیاں عمل میں آئیں :—

نام	رتبه	کس عہدہ پر مقرر ہوا	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
مرزا اصغر علي صاحب	اسسٹنٹ سرجن درجه اول قائمقام سول سرجن گجرات-		حصار ...	۲۸ جنوري سنه ۱۹۱۶ ع (بعد دوپہر)-	کپتان ایم - کرزنی صاحب آئي-ایس-ایم-ڈي ستبدیل شده کو سبکدوش کرکے-
کپتان ایم کرزنی صاحب آئي-ایس-ایم-ڈي-	سول سرجن حصار .	...	راولپنڈي ...	یکم فروري سنه ۱۹۱۶ ع (قبل دوپہر)-	لفٹنٹ کرنل اے-اے کول مین صاحب آئی-ایم-ایس کو سبکدوش کرکے جو فوجی کام پر واپس ہوگئے-

دستخط—اے-بي کیٹلویل

ایڈیشنل سیکریٹري گورنمنٹ پنجاب

صیغۂ تعلیم

۱۷ فروري سنه ۱۹۱۶ ع

نمبر ۵۳ - رخصت—ایم محمد سعید صاحب اسسٹنٹ پروفیسر گورنمنٹ کالج لاهور کو یکم فروری سنه ۱۹۱۶ ع سے ایک ماہ کي رعایتي رخصت نصف تنخواہ پر زیر دفعه ۲۷۱ مجموعۂ قواعد ملازمت سول عطا هوئي-

تقرر—ایم عبد الحمید صاحب یکم فروري سنه ۱۹۱۶ ع سے ایم محمد سعید صاحب کي جگه جن کو رخصت عطا هوئی عارضي طور پر اسسٹنٹ پروفیسر گورنمنٹ کالج لاهور مقرر هوگے-

دستخط-جے-سي گاڈلے

انڈر سیکریٹري گورنمنٹ پنجاب

صیغه هرم (تعلیم)-

صیغۂ پولیس

۱۹ فروري سنه ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۹۳—۱۸۷ - تبدیلي—اے-ایف-پیرٹ صاحب اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس امرتسر لاهور کو تبدیل هوگے اور اونھوں نے ۱۴ فروری سنه ۱۹۱۶ ع کو بعد دوپہر اپنے کام کا اهتمام لیا-

نمبر ۱۹۳—۱۸۸ - قائمقامي تقرر—آر-سي-جعفریز صاحب اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس لاهور-قائمقام سپرنٹنڈنٹ پولیس نادرن ریلوے ڈسٹرکٹ لاهور مقرر هوگے اور اونھوں نے ۱۵ فروري سنه ۱۹۱۶ ع کو قبل دوپہر اپنے کام کا اهتمام لیا-

نمبر ۲۱۵-۳-امتحان - مندرجه ذیل امتحاني اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس امتحان سررشتہ کے ان مضامین میں پاس قرار دیا گیا هے جو اوس کے نام کے بالمقابل درج هیں :—

جے-بي-ایوبل صاحب ... ... احکام صیغه و ڈرل-

نمبر ۱۵۴-۱۹۰۰-۱- تقرر — اے ڈبلیو مرے صاحب پرنسپل پولیس ٹریننگ سکول و سپرنٹنڈنٹ پولیس بااہتمام وکر پر فنٹ ار بڑے بہادر ضلع جالندھر لاہور میں کار خاص پر بطور امیر معالجہ کنندہ پولیس ریزرو تعینات کئے گئے۔ اور اونہوں نے ۹ فروری سنہ ۱۹۱۶ع کو قبل دوپہر اپنے کام کا اہتمام لیا۔

نمبر ۱۹۴-۱۹۱-۱- تقرر — ایکٹ نمبر ۵ مصدرہ سنہ ۱۸۶۱ع کی دفعہ ۴ کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر نے ڈبلیو میر صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس مامورہ کارخاص کو عارضی طور پر ۹ فروری سنہ ۱۹۱۶ع سے عام ضلع پولیس پنجاب میں ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس مقرر فرماتے ہیں۔

نمبر ۱۰۵۲-۱-۶ — تعزیری پولیس — جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر زیر احکام دفعہ ۱۵ ایکٹ نمبر ۵ مصدرہ سنہ ۱۸۶۱ع ہدایت فرماتے ہیں کہ چک نمبر ۲۶۹ (ساونی) رکھ برانچ ضلع لائلپور کے باشندگان حوالے چوہدا حق اور منچھدرں کے زائد پولیس کا خرچ برداشت کرینگے جسکا وہاں عرصہ ۲ سال کے لئے قائم کرنا اونکی بدچلنی کے باعث ضروری پایا گیا ہے۔

نمبر ۱۸۱۸-۵ — رخصت — خان بہادر آغا علی رضا خان صاحب سپرنٹنڈنٹ پریس کو جو رعایتی رخصت بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۸ ۱۸-۱-مورخہ ۲۱ جنوری سنہ ۱۹۱۶ع عطا ہوئی تھی اوسمیں بذریعہ اشتہار ہذا مزید عرصہ ۱۳ یوم کی توسیع کی جاتی ہے۔

دستخط — ایچ - ٹی - ڈینس لفٹنٹ کرنل
انڈر سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ دوم (پولیس)۔

محکمہ فوج

فہرست اشخاص معہ ولدیت وغیرہ متعلقہ پلٹن نمبر ۱۵ لودھیانہ سکھ جو میدان جنگ میں کام آئے :—

رجمنٹل نمبر	عہدہ	نام	ولدیت	سکونت: موضع	سکونت: تحصیل	سکونت: ضلع یا ریاست	کیفیت
مندرجہ ذیل اشخاص ۲۳ جنوری سنہ ۱۹۱۶ع کو مصر میں لڑائی میں کام آئے :—							
۴۸۳۶	نائک ...	گلزارا سنگھ ...	سرمکھ سنگھ ...	ایپور ...	لودھیانہ ...	لودھیانہ۔	
۱۰۵۳	سپاہی ..	لابھ سنگھ ...	چند سنگھ ...	سریالہ ...	ہوشیار پور	ہوشیار پور۔	
۹۵۲	" ...	چندا سنگھ ...	فتح سنگھ ...	بہائی وال...	راما ...	پٹیالہ۔	
۷۸۵	" ...	اندر سنگھ ...	ندھان سنگھ ...	بڈوھا ...	دھوری ...	پٹیالہ۔	
۵۲۹	" ...	تارک سنگھ ...	نتھا سنگھ ...	مرگا ...	مرگا ...	فیروزپور۔	
۳۰۷	" ...	چندا سنگھ ...	توتا سنگھ ...	آسی ...	لودھیانہ ...	لودھیانہ۔	
۴۶۲۸	حوالدار ...	بسنت سنگھ ..	رام سنگھ ...	کوکر ...	گڑھ شنکر ...	ہوشیار پور۔	
۶۴۱	نائک ...	جیون سنگھ ...	آنتا سنگھ ...	[illegible]...	جگراؤں ...	لودھیانہ۔	
۷۶۶	سپاہی ...	بھگوان سنگھ ...	بہولو سنگھ ..	سالا پور ...	روپڑ ...	انبالہ۔	
۲۰۱	" ...	سوہن سنگھ ...	وزیر سنگھ ...	بھنگر ...	مرگا ...	فیروزپور۔	
۱۳۹۹	" ...	نند سنگھ ...	خزان سنگھ ..	پرنیاں ...	سنام ...	پٹیالہ۔	
۱۲۷۵	" ...	رام سنگھ ...	کیسر سنگھ	بسرکی گلنگی	...	امرتسر۔	
۷۷۰	" ...	رور سنگھ ...	بشن سنگھ ...	بنترا ...	دھوری ...	پٹیالہ۔	
۳۴۵۹	ریزروسٹ ...	سنت سنگھ ...	بشن سنگھ ...	سنگھیوی...	برنالہ ...	پٹیالہ۔	
۲۱۶	" ...	سندر سنگھ ...	سردولا سنگھ...	ملن ...	مکتسر ...	فیروزپور۔	

مندرجه ذیل شخص ۹ جنوری سنه ۱۹۱۶ع کو نمونیا سے فوت ہوا :—

۳۰۷۸	حوالدار ...	درڑ سنگه ...	خزان سنگه ...	بهینو ...	گڑه شنکر...	هوشیار پور

دستخط—کمان افسر

ڈپو پلٹن نمبر ۱۵—سکھ-

صیغه تعمیرات سرکاري

شعبه عمارات و سڑکهائے

۲۲ فروری سنه ۱۹۱۶ع

نمبر ۷۵۳-جی—اشتهار—چونکه جناب نواب لفٹنٹ گورنر بهادر ممالک محروسه پنجاب وغیره کو معلوم هوا که سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعني گورنمنٹ هائی سکول مظفر گڑه میں ایزادیوں اور تغیر و تبدل کرنے کیلئے زمین درکار هے لهذا اشتهار هذا اعلان کیا جاتا هے که مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجه ذیل مطلوب هے-

یه اعلان ایکٹ نمبر ۱ سنه ۱۸۹۴ع کی دفعه ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا هے اور ایکٹ مذکور کی دفعه ۷ کي رو سے صاحب کلکٹر مظفرگڑه کو بذریعه اشتهار هذا هدایت کیجاتي هے که زمین مذکوره بالا کے لینے کیلئے حکم حاصل کریں-

زمین کا پته

۱	۲	۳	۴	۵	۶
ضلع	تحصیل	موضع	رقبه بحساب ایکڑ-	حدود	وه جگهیں جهاں نقشه ملاحظه هو سکتا هے-
مظفر گڑه ...	مظفر گڑه ..	مظفر گڑه ...	۲٫۰۸	شمال—پولیس کوارٹر اور اراضی کیلا رام- مشرق—کهلا رام کی نہج کي اراضی مغرب—ڈسٹرکٹ کورٹ کو جانیوالی سڑک- جنوب—شهر سے ڈیره غازی خان کو جانیوالی سڑک-	دفاتر صاحبان اگزیکٹو انجینیر ملتان پراونشل ڈویژن و ڈپٹی کمشنر ضلع مظفر گڑه واقعه مظفر گڑه-

نمبر ۷۵۹-سي—اشتهار—چونکه جناب نواب لفٹنٹ گورنر بهادر ممالک محروسه پنجاب وغیره کو معلوم هوا که سرکار کو ایک سرکاري مطلب یعني- آب ضائع کے تصفیه کیلئے ملکوال سٹیشن سے نلے تک کچی نالي بنانے کے لئے زمین درکار هے - لهذا بذریعه اشتهار هذا اعلان کیا جاتا هے که مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجه ذیل مطلوب هے-

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر ضلع گجرات کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ۔	حدود	وہ جگہین جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے۔
گجرات ...	پھالیہ ...	ملکرال ...	۲۰۷۱	ہر طرف اراضی غیر سرکاری سے محدود ہے۔	دفاتر صاحبان ایگزیکٹو انجنیئر سادہ سانر قسمت نارتہہ ویسٹرن ریلوے سلانوالی و ڈپٹی کمشنر ضلع گجرات۔

نمبر ۲۸۶ ـــ ای ـ تبدیلی ـــ جے ایچ ـ جے اسٹن صاحب اسسٹنٹ انجینیر پنجاب کی خدمات جو ریزرو افسران افواج ہند میں مقرر ہوئے ۲۹ جنوری سنہ ۱۹۱۶ ع بعد دوپہر سے عارضی طور پر معلی القاب جناب کمانڈر انچیف کے سپرد ہوئیں۔

دستخط ـ ڈی ـ ڈبلیو ـ ایک مین
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔
صیغہ تعمیرات سرکاری ـ شعبہ عمارات و سڑک۔

---

۱۷ فروری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۷۷۶ ـ ڈبلیو ـ آئی ـــ اشتہار ـــ چونکہ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب ـ یعنی نہر اپر جہلم کی شاخ گجرات کی منگت (۴۰ ایل) ڈسٹریبیوٹری ـ چورند (ادائین کے مالکان پر معائنہ گھر چورند سے سڑک ضلع تک ایک چھوٹی سڑک بنانی) زمین درکار ہے اہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے۔

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گجرات کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کیجاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کرین۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ۔	سمت	وہ جگہین جہان نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
گجرات ...	پھالیہ ...	چورند ..	۰۰۱	ایک تنگ قطعہ اراضی جسکا رخ سیدھا شمال سے جنوب کی جانب ہے ـ اور لمبائی مین ۱۷۵ فٹ اور چوڑائی مین مختلف ہے ـ اور شاخ گجرات کی منگت ڈسٹریبیوٹری کے چورند مائیلز کی بائین جانب بالمقابل اقل فاصلہ ۱۲۸۰۰ فٹ واقعہ ہے۔	دفاتر صاحبان ایگزیکٹو انجینیئر چہارم ڈویژن نہر اپر جہلم واقعہ رسول و ڈپٹی کمشنر ضلع گجرات۔

نمبر ۷۸۰-ڈبلیو-آئی - اشتہار چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی پل ضلع کا راستہ بنانے کیلئے جو نہر اپر جہلم کی گجرات برانچ کی سوہارا (۳-آر) ڈسٹری بیوٹری کے واسو مائنر ۱-آر کے سرے سے گذرتی ہے زمین درکار ہے۔ لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے۔

یہہ اشتہار ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر ضلع گجرات کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کیلئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ۔	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
گجرات ..	پھالیہ	واسو	۱ء۴۰ ...	دو بے قاعدہ قطعات اراضی جو سوہارا ڈسٹری بیوٹری کے ساتھ ساتھ اور اسکے متصل اول فاصلہ ۱۸۴۰۰ فٹ پر نکالے ہوئے واسو مائنر کی ایک ایک طرف واقعہ ہیں۔	دفاتر صاحبان اگزیکٹو انجینیر چہارم ڈویژن نہر اپر جہلم واقعہ رسول و ڈپٹی کمشنر ضلع گجرات۔

نمبر ۷۸۴ ڈبلیو-آئی - اشتہار - چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی نہر اپر جہلم کی شاخ گجرات کے اول فاصلہ ۲۸۷۲ سے ۴۱۷۲ فٹ تک اور اول فاصلہ ۲۷۰۴ سے اول فاصلہ ۳۰۵۴ فٹ تک شاخ گجرات کے ساتھ ساتھ دائیں اور بائیں جانب مصالحہ کے ذخیرے کے لئے زمین درکار ہے۔ لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے۔

یہہ اعلان ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گوجرانوالہ کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کیجاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ۔	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے۔
گجرات ...	پھالیہ ...	کھوکرہ ...	۰ء۷۸	دو تنگ قطعہ اراضی جو شاخ گجرات کی ہر طرف اوس کے ملحق واقعہ ہیں ایک مغربی جانب اول فاصلہ ۳۰۲۲ فٹ پر اور دوسرا مشرقی جانب اول فاصلہ ۲۸۷۹ فٹ پر۔	دفاتر صاحبان اگزیکٹو انجینیر چہارم ڈویژن نہر اپر جہلم جہلم واقعہ رسول و ڈپٹی کمشنر ضلع گجرات۔

۱۸ فروری سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۷۸۵-ای-آئی- تبدیلی — لالہ کندن لال صاحب لومبا اسسٹنٹ انجینئر ڈویژن لوئر گوگیرہ نہر لوئر چناب سے ڈویژن پنجم نہر اپر جہلم کو تبدیل ہوئے وہ اول الذکر ڈویژن سے ۳ فروری سنہ ۱۹۱۶ ع کو بعد دوپہر علیحدہ ہو کر آخر الذکر ڈویژن میں ماہ مذکور کی ۵ تاریخ کو قبل دوپہر حاضر ہوئے۔

۱۰ فروری سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۸۱۱ ای-آئی — تصحیح — اشتہار صیغہ آبپاشی نمبری ۳۸۷ ای-آئی مورخہ ۴ فروری سنہ ۱۹۱۶ ع میں جو اے-این لیوسی صاحب اسسٹنٹ انجینئر کے متعلق ہے الفاظ "۱۰ ماہ مذکور بعد دوپہر" کی بجائے "۱۰ ماہ مذکور قبل دوپہر" پڑھو۔

۲۱ فروری سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۸۳۷ — ای آئی-ترقی — سی-اے کالیر اسسٹنٹ انجینئر کو جو ڈویژن کے اہتمام کے لئے پوری قابلیت رکھتے ہیں یکم فروری سنہ ۱۹۱۶ ع سے ایگزیکٹو جماعت میں ترقی دی گئی۔

دستخط — ٹی-آر-جے وارڈ
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔
صیغہ تعمیرات سرکاری شعبہ آبپاشی۔

---

۲۲ فروری سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۸۳۷ ڈبلیو-آئی — اشتہار — چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب - یعنی نہر جمن غربی کی سرسہ میجر ڈسٹریبیوٹری کے بائیں کنارے سے اقل فاصلہ ۴۵۸۸۰ فٹ پر نکالے ہوئے شہیدانوالی مائینر کے جدید ہیڈ ریچ کیلئے زمین درکار ہے۔ لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے۔

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر حصار کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کیجاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	سمت	جگہ جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
حصار ...	فتح آباد ..	ہجراؤں کلاں ...	۰٫۵۱ ...	ایک تنگ قطعہ اراضی ۳۰ فٹ چوڑا جو عام طور پر مغربی سمت میں واقع ہے۔	دفاتر صاحب ایگزیکٹو انجینئر حصار ڈویژن نہر جمن غربی واقع حصار و ڈپٹی کمشنر ضلع حصار۔
		بوردیا خیرا ...	۰٫۰۷ ..		
		میزان ...	۰٫۵۸		

دستخط — ایف-سی-روز
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری شعبہ آبپاشی۔

۲۰۰۱ سی ایس — ۷۱۰ — ۳ — ۳ — ۱۹۱۶ — ایس جی پی پی لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ٨٦٣

پنجاب گورنمنٹ گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ٩] لاہور ــ ٣ مارچ (مجریہ ١٠ مارچ) سنہ ١٩١٦ع ــ یوم جمعہ [جلد ٤٢

فہرست مضامین

ضمیمہ جات

حصہ اول

حصہ اول

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ ہوم

وضع آئین و قوانین

۲ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۹--واضع آئین و قوانین-۲--اشتہار--جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر پنجاب آنریبل جے-پي تامسن صاحب کا اون کے عہدہ ممبری کونسل جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر پنجاب سے استعفا منظور فرماتے ہیں-

نمبر ۹--وضع آئین و قوانین ۳--اشتہار--ایکٹ گورنمنٹ ہند سنہ ۱۹۱۵ع (سن جلوس ۵ و ۶ جارج خامس باب ۶۱) کی دفعہ ۷۶ (۳) کي اغراض کیلئے اور قواعد نامزدگي و انتخاب ممبران کونسل واضع آئین و قوانین جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر پنجاب کے قاعدہ یازدہم (الف) کے بموجب اور معلے القاب جناب نواب گورنر جنرل بہادر کی منظوري سے جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ایچ-ڈي کریک صاحب آئي-سي-ایس قائمقام ریوینیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب کو کونسل واضع آئین و قوانین جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر پنجاب بغرض وضع آئین و قوانین کا ممبر نامزد فرماتے ہیں-

دستخط--سي-اے بیرن
چیف سیکریٹري گورنمنٹ پنجاب

گزٹ

تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں

۲۵ فروري سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۸۴ - گزٹ - ۱ - سي-بي بیري صاحب آئي-سي-ایس کي خدمات اوس تاریخ سے گورنمنٹ ہند کے صیغہ خزانہ میں تعلیم کیلئے عارضي طور پر سپرد ہوئین جس سے وہ اپنے موجودہ کام کا اہتمام ترک کرین-

۲۹ فروري سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۴۲--گزٹ-۱- بحوالۂ اشتہار نمبري ۲۲-مورخہ ۳ جنوري سنہ ۰۶ ۱۹، لالہ فتح چند صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر منٹگمري نے سارٹیفکٹ مطلوبہ از روئے قاعدہ ۸ (الف) منجملہ قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار نمبري ۱۹۳۲-مورخہ ۲۳ دسمبر سنہ ۱۹۰۲ع پیش کر دیا ہے-

یکم مارچ سنہ ۱۹۱۶

مندرجہ ذیل تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں تاریخ ہائے مندرجہ سے عمل میں آئیں :-

نمبر	نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا-	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا-	کس تاریخ سے	کیفیت
۱۲۶-گزٹ-۵	پی-ایل چندو لال صاحب-	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر شاہ پور-	سب ڈویژنل افسر خوشاب-	...	۱۹ فروری سنہ ۱۹۱۶ ع (بعد دوپہر)-	منشی محمد افضل صاحب مخدوم تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے-
۱۳۰-گزٹ-۱۸	رائے بہادر پنڈت مدھوسودن داتہ صاحب کول-	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر بکار خاص راجنپور-	...	لاہور ...	۲۱ فروری سنہ ۱۹۱۶ ع-	اون کے کار خاص کے ختم ہونے پر-
۳۰-گزٹ-۱۹	خان بہادر شیخ فضل کریم صاحب-	ایضاً ...	سب ڈویژنل افسر	کیتھل ...	۲۱ فروری سنہ ۱۹۱۶ع-	ان کے کار خاص کے ختم ہونے پر لالہ بھگت رام صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے-
س ۱۵۷-گزٹ-۶-	ای-اے-پرنہیر صاحب-	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر	...	لائلپور ...	۲۱ فروری سنہ ۱۹۱۶ع-	رخصت سے واپس آکر-
۹۵-گزٹ-۵-	ٹھاکر لال چند صاحب-	امتحانی اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر گوجرانوالہ-				
۹۵-گزٹ-۶-	بھائی اقبال سنگھ صاحب-	امتحانی اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر جالندھر-	...	لائلپور ...	۲۱ فروری سنہ ۱۹۱۶ع-	تعلیم زراعت کے لئے-
۹۵-گزٹ-۷-	لالہ کلونت رائے صاحب-	امتحانی اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر انبالہ-				
۹۵-گزٹ-۸-	سی-ایم-جی-اوگلوی صاحب-	اسسٹنٹ کمشنر ملتان				
۹۵-گزٹ-۹	ایف-ڈی-ویلی صاحب-	ایضاً امرتسر ...	...	لائلپور ...	۲۲ فروری سنہ ۱۹۱۶ع-	تعلیم زراعت کے لئے-
۹۵-گزٹ-۱۰	ایف-بی-ویس صاحب-	ایضاً سیالکوٹ ...				
۵-گزٹ-۱۰	لالہ بھگت رام صاحب-	سب جج باہتمام سب ڈویژن کیتھل-ضلع کرنال-	سب جج ...	کرنال ...	۲۲ فروری سنہ ۱۹۱۶ع-	
۵۰-گزٹ-۱۱	لالہ کرم نرائن صاحب-	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر انبالہ-	سب ڈویژنل افسر	[illegible] ...	۳۰ جنوری سنہ ۱۹۱۶ ع (بعد دوپہر)	بجائے ایچ-ایم-[illegible] صاحب تبدیل شدہ [illegible] اپنے کام کے علاوہ-
۵۰-گزٹ-۱۱	ایم-اے-ایل-کارٹن راکر صاحب-	اسسٹنٹ کمشنر ...	...	شملہ ...	۲۲ فروری سنہ ۱۹۱۶ ع (بعد دوپہر)-	رخصت سے واپس آکر [illegible] صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے-
۱۳۸-گزٹ-۳	لالہ نرنجن داس صاحب-	جج ماتحت جہلم ...	...	جہلم ...	۱۵ فروری سنہ ۱۹۱۶ ع (بعد دوپہر)-	لالہ مرلیدھر صاحب سہگل کو جو رخصت پر گئے سبکدوش کرکے-

رخصت

۲۹ فروری سنہ ۱۹۱۶ ع

مندرجہ ذیل افسران کو رخصت عطا کیگئی :-

نمبر	نام	رتبہ	معیاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا کیگئی۔	کس تاریخ سے	کیفیت
سی ۲۳۶ گزٹ-۱-	سی-ڈبلیو جیکب صاحب-	اسسٹنٹ کمشنر ..	۶ ماہ ...	فرلو ڈاکٹری سارٹیفکٹ پر	...	توسیع جو اعلی حضرت ملک معظم کے صاحب سیکریٹری آف سٹیٹ ہندنے اوس رخصت کے تسلسل میں عطا فرمائی جو اون کو بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۰۹۴ - مورخہ ۴ نومبر سنہ ۱۹۱۵ ع عطا ہوئی تھی-
۱۱-گزٹ-۸	سید شریف حسین صاحب-	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر گوڑگانوہ-	۶ ماہ	۲۰ یوم کی رعائتی رخصت اور راوسکے ذیل میں رخصت ڈاکٹری سارٹیفکٹ پر زیر دفعات ۲۶۰ و ۲۳۳ اور ۳۳۹ مجموعہ قواعد ملازمت سول-	۲۲ دسمبر سنہ ۱۹۱۵ع-	

اختیارات

۳۰ جنوری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۵۰ گزٹ ۱۲-لالہ کرم الہی صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول اون اختیارات کی رو سے جو مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع کی دفعہ ۱۳ (۱) میں تفویض ہوئے ہیں ضلع انبالہ کی سب ڈویژن رو پڑ کے اهتمام پر مامور کئے گئے-

نمبر ۵۰-گزٹ-۱۳-جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ نمبر ۲-مصدرہ سنہ ۱۸۸۶ ع کی دفعہ ۴۰ کے بموجب حاصل ہیں لالہ کرم الہی صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول کو کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر ایکٹ مذکور بجز اون کے تفویض فرماتے ہیں جنکی تصریح دفعات ۹ (۲) و ۱۲ و ۱۸ (۱) (ب) و ۳۱ اور ۳۶ میں کی گئی ہے-

۲-اس اشتہار کی رو سے جملہ اشتہارات سابقہ جو مذکورہ بالا عہدہ دار کے اختیارات زیر ایکٹ انکم ٹکس کے بارہ میں ہیں منسوخ کئے گئے اور یہ اشتہار اسوقت تک قائم رہیگا جبتک کہ عہدہ دار موصوف مجسٹریٹ درجہ اول یا سب ڈویژن رو پڑ کے اهتمام پر ہے یا تاوقتیکہ یہ صریحا منسوخ نہ کیا جائے-

۱۹ فروری سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۲۹-گزٹ-۶ — بی ایل چندو لال صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول اون اختیارات کی رو سے جو مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع کی دفعہ ۱۳ (۱) میں تفویض ہوئے ہیں ضلع شاہپور کی سب ڈویژن خوشاب کے اهتمام پر مامور کئے گئے۔

نمبر ۱۲۹—گزٹ ۷ — جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ نمبر ۲-مصدرہ سنہ ۱۸۸۶ ع کی دفعہ ۳۰ کے بموجب حاصل ہیں بی-ایل چندو لال صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول کو کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر ایکٹ مذکور بجز اون کے تفویض فرماتے ہیں جنکی تصریح دفعات ۹ (۲) و ۱۲ و ۱۸ (۱) (ب) و ۳۱ اور ۳۶ میں کی گئی ہے۔

۲—اس اشتہار کی رو سے جملہ اشتہارات سابقہ جو مذکورہ بالا عہدہ دار کے اختیارات زیر ایکٹ انکم ٹکس کے بارہ میں ہیں منسوخ کئے گئے اور یہہ اشتہار اسوقت تک نافذ رهیگا جبتک کہ عہدہ دار موصوف مجسٹریٹ درجہ اول یا سب ڈویژن خوشاب کے اهتمام پر رہے یا تا وقتیکہ یہہ صریحا منسوخ نہ کیا جائے۔

۲۱ فروری سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۳۰-گزٹ-۲۰—اشتہار رائے بہادر پنڈت من موہن ناتھہ صاحب کول اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع لاهور میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر هوئے۔

نمبر ۱۳۰-گزٹ-۲۱ — رائے بہادر پنڈت من موہن ناتھہ صاحب کول مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع لاهور میں جرائم مصرحہ دفعہ ۲۶۰ مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع سرسری طور پر تجویز کرنیکا اختیار تفویض هوا۔

نمبر ۱۳۰-گزٹ ۲۲ — مندرجہ ذیل مجسٹریٹ درجہ اول کو اوس ضلع کی حدود کے اندر جو اونکے نام کے بالمقابل درج ہے مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع کی دفعہ ۵۹۵ کے اختیارات تفویض هوئے :—

رائے بہادر پنڈت من موہن ناتھہ صاحب کول-لاهور۔

نمبر ۱۳۰-گزٹ-۲۳ — رائے بہادر پنڈت من موہن ناتھہ صاحب کول اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو پنجاب عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ ع کی دفعہ ۲۸-ضمن (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی لاهور کی حدود کے اندر منصف درجہ اول کے اختیارات تفویض هوئے۔

۲ — جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر هدایت فرماتے هیں کہ رائے بہادر پنڈت من موہن ناتھہ صاحب کول ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جاوینگے۔

نمبر ۱۳۰-گزٹ-۲۴ —رائے بہادر پنڈت من موہن ناتھہ صاحب کول اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر لاهور ایکٹ ۲ سنہ ۱۸۸۶ ع کی دفعہ ۳۰ کے احکام کے بموجب اون اضلاع کی حدود کے اندر جنمیں وہ وقتاً فوقتاً تعینات کئے جاویں اون اختیارات کے استعمال کرنے اور اون خدمات کے انجام دینے پر مقرر کئے گئے جو ایکٹ مذکور کی دفعات ۵، ۲۶، و ۲۸ اور ۳۲ میں صاحب کلکٹر کو تفویض هوئے هیں اور جو اونکے واسطے تجویز کی گئی هیں۔

نمبر ۱۳۰-گزٹ-۲۵—خان بہادر شیخ فضل کریم صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع کرنال میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر هوئے۔

نمبر ۱۳۰-گزٹ-۲۰ خان بہادر شیخ فضل کریم صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول اون اختیارات کی رو سے جو مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع کی دفعہ ۱۳ (۱) میں تفویض هوئے هیں-ضلع کرنال کی سب ڈویژن کیتھل کے اهتمام پر مامور کئے گئے۔

نمبر ۱۳۰-گزٹ-۲۷ خان بہادر شیخ فضل کریم صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع کرنال کی حدود کے اندر مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اون تمام جرائم کی تجویز کرنیکا اختیار تفویض هوا-جنکی سزا موت نہیں۔

نمبر ۱۴۰ـــگزٹ ۲۸ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ نمبر ۲ مصدرہ سنہ ۱۸۸۶ع کی دفعہ ۴۰ کے بموجب حاصل ہیں خان بہادر شیخ فضل کریم صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول کو کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر ایکٹ مذکور بجز اون کے تفویض فرماتے ہیں جنکی تصریح دفعات ۹ (۲) و ۱۲ و ۱۸ (۱) (ب) و ۳۱ اور ۳۶ میں کی گئی ہے۔

۲ـــاس اشتہار کی رو سے جملہ اشتہارات سابقہ جو مذکورہ بالا عہدہ دار کے اختیارات زیر ایکٹ انکم ٹکس کے بارہ میں ہیں منسوخ کئے گئے اور یہہ اشتہار اسوقت تک نافذ رہیگا جب تک کہ عہدہ دار موصوف مجسٹریٹ درجہ اول یا سب ڈویژن کیتھل کے اہتمام پر رہے یا تاوقتیکہ یہہ صریحا منسوخ نہ کیا جائے۔

۲۲ فروری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۵۰ـــگزٹ-۱۴-اے-ایل کارڈن واکر صاحب اسسٹنٹ کمشنر مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع شملہ میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے۔

نمبر ۵۰ـــگزٹ-۱۵ـــاے-ایل کارڈن واکر صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع شملہ کی حدود کے اندر مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اون تمام جرائم کی تجاویز کرنیکا اختیار تفویض ہوا جنکی سزا موت نہین۔

نمبر ۵۰ـگزٹ-۱۶ـــمندرجہ ذیل مجسٹریٹ درجہ اول کو اوس ضلع کی حدود کے اندر جو اس کے نام کے بالمقابل درج ہے مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۵۶۵ کے اختیارات تفویض ہوئے:ـــ

اے-ایل کارڈن واکر صاحب ـــ شملہ

نمبر ۵۰ـگزٹ-۱۷ـــاے ایل کارڈن واکر صاحب اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالتہاے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ع کی دفعہ ۲۸ـضمن (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی شملہ کی حدود کے اندر جج ماتحت درجہ اول کے اختیارات تفویض ہوئے۔

۲ـــجناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں کہ کارڈن واکر صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے جج ماتحت سمجھے جائینگے۔

نمبر ۵۰ـــگزٹ-۱۸ـــجناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ایکٹ حصول اراضی نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۳ (ج) کے احکام کے بموجب اے-ایل کارڈن واکر صاحب اسسٹنٹ کمشنر کو ضلع شملہ کی حدود کے اندر زیر ایکٹ مذکور کلکٹر کے فرائض انجام دینے کے لئے مقرر فرماتے ہیں۔

۲۵ فروری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر سی-۵-۲۳-گزٹ-۱ـــجناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ایکٹ حصول اراضی نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۳ (ج) کے احکام کے بموجب خان ذکاء الدین خان صاحب افسر مال کو ضلع فیروزپور کی حدود کے اندر زیر ایکٹ مذکور کلکٹر کے فرائض انجام دینے کے لئے مقرر فرماتے ہیں۔

یکم مارچ سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۰-گزٹ ۳ـــجناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر پنجاب اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو اس بارہ میں حاصل ہیں رام چندر صاحب اسسٹنٹ کمشنر شیخوپورہ کو وہ اختیارات تفویض فرماتے ہیں جنکی تصریح ضمیمہ منسلکہ اشتہار ہذا کے خانہ ۲ میں کی گئی ہے۔یہہ اختیارات اضلاع گوجرانوالہ و لائلپور میں نہر اپر چناب کی حدود آبپاشی و مواضعات نو آبادی نہر لوئر چناب واقعہ خانقاہ ڈوگران اور تحصیل ہائے حافظ آباد اور شرقپور

ضلع گوجرانوالہ میں نو آباد ہونیوالے رقبہ جات کی حدود کے اندر استعمال کئے جاوینگے :-

ضمیمہ

وہ قانون جسکی رو سے اختیارات تفویض ہوے	اختیارات تفویض شدہ
۱	۲
۱—ایکٹ نو آبادی اراضیات سرکاری (پنجاب) نمبر ۵-مصدرہ سنہ ۱۹۱۲ع کی دفعہ ۳-	زیر دفعہ ۱۰ (۳) اراضیات تقسیم کرنا۔ زیر دفعہ ۱۷ تبادلات کو منظور کرنا۔ زیر دفعہ ۲۰ (۲) جانشین مقرر کرنا۔ زیر دفعہ ۲۴ (الف) تاوان عاید کرنا جو ۱۰۰ روپئے سے زاید نہ ہو۔ زیر دفعہ ۲۵-مکرر داخل ہونا اور اگر ضرورت ہو تو معاوضہ دینا۔ زیر دفعہ ۲-اوس زمین پر جو رہائش کی اغراض کیلئے دیگئی ہو تعمیر شدہ مکانات میں مکرر داخل ہونا اور ان کا معاوضہ دینا۔ زیر دفعہ ۳۲-بلا حقوق قبضہ کرنے والے اور مداخلت بیجا کرنے والے اشخاص کی صورت میں مکرر داخل ہونا۔ زیر دفعہ ۳۳-استغاثہ جات کی اجازت دینا۔ زیر دفعہ ۳۴-متفرق اختیارات زیر تحتی دفعات (۱) و (۲) و (۳)-

دستخط—سی-اے بیرن

چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

جوڈیشل

۲۴ فروری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲-جوڈیشل-۱—اختیارات — جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۴ کے احکام کے بموجب لالہ چھجو رام صاحب کو لالہ رلیا رام صاحب متوفی کی جاپر مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجہ دوم کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں جو شہر جالندھر کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جاوینگے۔

۲—جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر مجموعہ مذکور کی دفعہ ۱۵ کے احکام کے بموجب ہدایت فرماتے ہیں کہ لالہ چھجو رام صاحب مجسٹریٹوں کے ارس بنچ کے ساتھہ اور اوس کے ممبر کے طور پر اجلاس کرینگے اور اختیارات استعمال کرینگے جو جالندھر شہر کے لئے اشتہار نمبری ۹۱۲-مورخہ ۸ مارچ سنہ ۱۸۷۳ع کے ذریعہ سے منضبط ہوا تھا۔

۲۸ فروری سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۱۵۱-جوڈیشل-۱ اشتہار—بحوالہ اشتہار گورنمنٹ گزٹ پنجاب نمبری ۵۳۵-مورخہ ۲۸ مئی سنہ ۱۹۰۹ء اور مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۹ (۲) کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں کہ مقدمات سشن متعلقہ تھانہ چنیوٹ کی سماعت اب جھنگ کی بجائے لائلپور میں ہوگی۔

نمبر ۱۵۰-جوڈیشل-۱ اختیارات جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۴ کے احکام کے بموجب خان بہادر بشیر حسین صاحب کو مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجہ اول کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں جو تحصیل ہائے روپڑ و کھرڑ-ضلع انبالہ کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جائینگے۔

نمبر ۱۵۹-جوڈیشل-۲—اختیارات—خان بہادر بشیر حسین صاحب کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ء کی دفعہ ۲۸-ضمن (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً تحصیل ہائے روپڑ و کھرڑ ضلع انبالہ کی حدود کے اندر منصف درجہ دوم کے اختیارات تفویض ہوئے۔

۲—جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں کہ خان بہادر بشیر حسین صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جائینگے۔

یکم مارچ سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۱۶۲-جوڈیشل-۱-اختیارات-جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۴ کے احکام کے بموجب لالہ رتن چند صاحب کو مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجہ دوم کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں جو شہر امرتسر کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جائینگے۔

۲—جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر مجموعۂ مذکور کی دفعہ ۱۵ کے احکام کے بموجب ہدایت فرماتے ہیں کہ لالہ رتن چند صاحب مجسٹریٹوں کے اوس بنچ کے ساتھہ اور اوس کے ممبر کے طور پر اجلاس کرینگے اور اختیارات استعمال کرینگے جو شہر امرتسر کے لئے اشتہار نمبری ۸۸۴ مورخہ ۲۲ نومبر سنہ ۱۸۶۲ء کے ذریعہ سے منضبط ہوا تھا۔

دستخط-سی-اے بیرن
چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

طب و حفظان صحت

۲۳ فروری سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۲۳-حفظان صحت-۱—اشتہار-چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر نے اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۶۵۵-طب و حفظان صحت-مورخہ ۲۹ دسمبر سنہ ۱۹۱۵ء کے ذریعہ میونسپلٹی شجاع آباد-ضلع ملتان میں ایکٹ ٹیکہ چیچک نمبر ۱۳-مصدرہ سنہ ۱۸۸۰ء کے احکام کی توسیع کرنے کے متعلق اپنا ارادہ ظاہر فرمایا تھا اور چونکہ ایسی توسیع پر کوئی اعتراض موصول نہیں ہوا لہذا اشتہار ھذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ ایکٹ مذکور کی توسیع میونسپلٹی مذکور میں کی جاتی ہے۔

دستخط-او-ایف لمسڈن
فنانشل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

---

۱۹ فروری سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۳۶—طب ۳-اشتہار—مندرجہ ذیل خط و کتابت کی نقل جو گورنمنٹ ہند کے صیغہ تعلیم =

موصول ہوئی ہے اطلاع عام کیلئے مشتہر کیجاتی ہے ۔—

نمبر ۳۸—مقام دہلی—مورخہ ۲۵ جنوری سنہ ۱۹۱۶ء

منجانب—آنریبل سر ای—ڈی میکلیگن صاحب کے—ی—آئی—ای—سی—ایس—آئی و آئی—سی—ایس سیکریٹری گورنمنٹ ہند صیغہ تعلیم—

بخدمت—صاحب ریونیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب—

مجھے کاغذات منسلکہ چٹھی ہذا کی نقل روانہ کرنیکی ہدایت ہوئی ہے جو حجاج ہند کے جہازوں کے بمبئی سے دیر کرکے روانہ ہونے اور ایک ایسی تاریخ مقرر کرنے کے متعلق ہیں جسکے بعد اس سال کے حج کیلئے حاجیوں کے کسی جہاز کو جدہ کی طرف روانہ ہونے کے لئے عام طور پر اجازت نہیں دیجائیگی—اس بارہ میں ایکٹ جہاز ہائے حجاج کی ترمیم کے مسئلہ پر اوسوقت مزید غور کیجائیگی—جبکہ حاجیوں کی آمد و رفت معمولی رفتار پر آ جائیگی—مگر اس اثناء میں گورنمنٹ ہند کو خوشی ہوگی اگر جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر (باجلاس کونسل) کی منظوری سے مقامی کمیٹی ہائے متعلقہ حج سے استدعا کیجائے—کہ وہ حاجیوں کو آگاہ کردیں کہ اگر وہ بہت دیر سے روانہ ہونگے تو اونکے حج سے محروم رہ جانیکا اندیشہ ہے—

ملفوفہ نمبر ۱—

انڈیا آفس لنڈن—

مورخہ ۲۶ دسمبر سنہ ۱۹۱۳ء

مال—

نمبر ۱۶۰—

بخدمت معلی القاب ہز ایکسیلنسی رائٹ آنریبل نواب گورنر جنرل بہادر ہند باجلاس کونسل

مائی لارڈ—

میرے ریونیو سیکریٹری کی چٹھی نمبر آر و ایس ۳۸۱۰—مورخہ ۱۵—اکتوبر گذشتہ اور سابقہ خط و کتابت کے حوالہ سے جو حجاج کی آمد و رفت کے انصرام کی مجوزہ نظر ثانی کے بارہ میں ہیں—میں یوار ایکسیلنسی کی گورنمنٹ کے غور کرنیکے لئے اوس چٹھی * کی نقل ارسال کرتا ہوں جو فارن آفس سے موصول ہوئی ہے اور جس کے ہمراہ حجاج کے جہازوں کے بمبئی سے دیر کرکے روانہ ہونے کے مضمون پر بورڈ آف ہیلتھ مقیم قسطنطنیہ کی عرضداشت بہیجی گئی ہے—

* نمبری ۵۴۱۵۴—مورخہ ۴ دسمبر بمعہ ملفوفہ جات—

میں ہوں—مائی لارڈ
آپکا نہایت فرمانبردار خاکسار خادم
دستخط—کریو

ملفوفہ

فارن آفس سے انڈیا آفس کی طرف

نمبر ۵۴۱۵۴—

صاحب انڈر سیکریٹری آف سٹیٹ امور خارجیہ صاحب انڈر سیکریٹری آف سٹیٹ ہند کی خدمت میں آداب و تسلیمات عرض کرنے کے بعد صاحب سیکریٹری آف سٹیٹ بہادر کی ہدایت کے مطابق مندرجہ ذیل کاغذ کی نقل بغرض اظہار رائے حضور مارکوئس آف کریو بہادر ارسال کرتے ہیں—

دفتر خارجیہ—

مورخه ۴ دسمبر سنه ۱۹۱۳ع-

سفیر اعلی حضرت ملک معظم مقیم قسطنطنیه—نمبر ۲۱۶—تجارت مورخه ۲۴ نومبر سنه ۱۹۱۳ع
جہاز ہائے حجاج کی بمبئی سے دیر میں روانگی

ملفوفه ۱—

منجانب سفیر اعلی حضرت ملک معظم مقیم قسطنطنیه بجانب دفتر خارجیه،

نمبر ۲۱۶—

مقام قسطنطنیه

مورخه ۲۴ نومبر سنه ۱۹۱۳ع-

جناب عالی—

بحواله فقره نمبر ۶ چٹھی مسٹر شپلی مورخه ۲-اکتوبر جو آپکی چٹھی سلسله ہذا کی مراسله نمبری ۸۶ مورخه ۱۳-اکتوبر کے همراه بھیجی گئی تھی میں چٹھی ہذا کے همراه* مراسله مندرجه حاشیه منجانب صاحب برٹش ڈیلیگیٹ بورڈ آف ہیلتھ مقیم قسطنطنیه ارسال خدمت کرتا ہوں جسمیں التماس کی گئی ہے که گورنمنٹ کی خدمت میں بمبئی سے هندوستانی حجاج کے جہازوں کے دیر سے روانه ہونیکے متعلق عرض کی جائے-

ڈاکٹر کلیمو صاحب نمبری ۱۲۵*

میں ہوں وغیرہ وغیرہ

لوئس مالیٹ

بخدمت صاحب سیکریٹری آف سٹیٹ

دفتر خارجیه

ملفوفه ۲—

منجانب ڈاکٹر ایف-جی کلیمو صاحب بخدمت صاحب سفیر اعلی حضرت ملک معظم مقیم قسطنطنیه

نمبر ۱۲۵

مقام قسطنطنیه

مورخه ۲۰ نومبر سنه ۱۹۱۳ع

جناب عالی

حال ہی میں عثمانی قونسل مقیم بمبئی نے بورڈ آف ہیلتھ کی خدمت میں یه درخواست کی تھی که حاجیوں کے تین دخانی جہازوں یعنی ایس ایس "گورنمنٹ" و ایس ایس "بحرین" اور ایس ایس "الفلک" کے واسطے کامران میں کوارنٹین میں تخفیف کردیں تا که اونمیں سوار ہوئے ہوئے حاجی جده میں ایسے وقت پہنچ جائیں که وہ مکه میں جاکر رسوم حج میں شامل ہوسکیں-

بورڈ موصوف نے پہلے تو اس درخواست کو نامنظور کردیا لیکن یه تینوں جہاز کامران میں اتنی دیر میں پہنچے که اگر کوارنٹین میں تخفیف کی منظوری نه دی جاتی تو حاجی حج سے محروم رہ جاتے اور اسلئے حالات کے لحاظ سے بورڈ کو کوارنٹین کی میعاد ختم ہونے سے پہلے جہازوں کو روانه ہو جانیکی اجازت دینی پڑی-

بورڈ کی درخواست پر میں یوئر ایکسیلینسی کی خدمت میں گذارش کرتا ہوں که آئنده ایسے واقعات کے انسداد کے خیال سے گورنمنٹ ہند کی خدمت میں عرضداشت بھیجوائیں مجھے اطلاع ملی ہے که گورنمنٹ روس ہر سال ایک تاریخ مقرر کردیتی ہے جسکے بعد حاجیوں کے جہازوں کو روس کے بندرگاہوں سے روانه ہونیکی اجازت نہیں ہوتی اور شاید هندوستان کے بندرگاہوں میں بھی اسی قسم کا انتظام کیا جاسکتا ہے بہر حال یہه نہایت مناسب ہے که اس واقعه کو جسکی شکایت کی گئی ہے-دوباره وقوع پذیر ہونے سے روکنے کے لئے کرلی

تجویز نکالی جائے۔

میں ہوں وغیرہ وغیرہ

ایف۔ جے کلیمو

بخدمت ہزاکسیلنسی رائٹ آنریبل۔

سرلوئیس مالٹ بہادر کے۔سی۔ایم جی۔سی بی۔

وغیرہ وغیرہ وغیرہ

ملفوفہ نمبر ۲—

نمبر ۱۰۹۸—مقام کیسل بمبئی—مورخہ ۲۱-اپریل سنہ ۱۹۱۳ع

منجانب—جے-ایل ریو صاحب آئی-سی-ایس سیکریٹری گورنمنٹ بمبئی-صیغہ عام-

بخدمت—صاحب سیکریٹری گورنمنٹ ہند-صیغہ تعلیم-(حفظان صحت)-

* * * * * * * * *

۶ اون ترمیمات کے متعلق جنکی قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ ہند نمبری ۱۹۰۲-مورخہ ۱۴-اکتوبر سنہ ۱۹۱۰ع میں کرنیکی تجویز مسودہ اشتہار الف میں کی گئی ہے میں مندرجہ ذیل رائے پیش کرتا ہوں:—

* * * * * * * * *

قاعدہ ۹۴ - ایسے وقوعات کے دوبارہ عمل میں آنیکے انسداد کے لئے (جسکا حوالہ چٹھی گورنمنٹ ہند نمبری ۲۳۴-مورخہ ۲ فروری سنہ ۱۹۱۴ع کے ملفوفہ میں دیا گیا ہے) ایک ایسی تاریخ کا تعین جسکے بعد حاجیوں کے کسی جہاز کو حاجیوں کو لیکر عام طور پر جدہ کیطرف روانہ ہونیکی اجازت نہ دیجائے مناسب معلوم ہوتا ہے-

* * * * * * * * *

مسودہ اشتہار

* * * * * * * * *

(۶) مندرجہ ذیل قاعدہ بطور قاعدہ ۹۴ ایزاد کیا جائیگا:—

جہاز ہائے حجاج کی روانگی کا آخری دن

۹۴ - ہرسال ذی القعد مہینے کی ۱۰ تاریخ کے بعد حاجیوں کا کوئی جہاز بمبئی پریذیڈنسی کے کسی بندرگاہ سے روانہ نہوگا۔

مگر شرط یہہ ہے کہ خاص صورتوں میں حاجیوں کے کسی جہاز کو تاریخ مذکور کے بعد روانہ ہونیکی اجازت دی جاسکتی ہے اگر کوئی ایسا افسر جسکو لوکل گورنمنٹ نے اسبارہ میں مقرر کیا ہو اسکی روانگی کی خاص طور پر اجازت دیدے-

ملفوفہ نمبر ۳—

نمبر ۱۳۰۹—مقام شملہ—مورخہ ۹ جولائی سنہ ۱۹۱۳ع

منجانب—آنریبل ایل-سی پورٹر صاحب سی-آئی-ای-آئی-سی-ایس-سیکریٹری گورنمنٹ ہند-صیغہ تعلیم-

بخدمت—صاحب سیکریٹری گورنمنٹ بمبئی-صیغہ عام-

* * * * * * * *

۴ — مسودہ قاعدہ ۹۴ ایسے وقوعات کے دوبارہ عمل میں آنیکے انسداد کیلئے بنایا گیا ہے جو حاجیوں کے چند جہازوں کے بمبئی سے دیر میں روانہ ہونیکے متعلق وقوع پزیر ہوئے اور جسکے باعث قواعد کوارنٹین ترکی میں نرمی کرنی پڑی-تا کہ حاجی جدہ میں وقت پر پہنچکر مکہ میں ادائیگی رسومات میں شامل ہوسکیں-گورنمنٹ

ہند کا خیال ہے کہ یہہ قاعدہ بہی خلاف قانون ہے-کیونکہ ایکٹ مذکور میں کوئی حکم ایسا نہیں جسکی رو سے کوئی ایسا قاعدہ جائز ہوسکے جسکے مطابق حاجیوں کے کسی جہاز کو کسی خاص موسم میں بمبئی سے روانہ ہونیکی مطلقاً ممانعت کی جائے-گورنمنٹ ہند نہایت غور و خوض کے بعد یہہ خیال کرنیکی طرف راغب ہے کہ مجوزہ قاعدہ ترک کردیا جائے اور کہ حاجیوں کو اس امر سے آگاہ کردینا ہی کافی ہوگا کہ اگر وہ موسم میں زیادہ دیر سے روانہ ہونگے تو اونکے حج سے محروم رہ جانیکا خطرہ ہے۔

*   *   *   *   *   *   *   *

ملفوفہ نمبر ۴-

دفتر ہند مقام لنڈن
مورخہ ۲۳-اپریل سنہ ۱۹۱۵ع-

مال-
نمبر ۴۹-

بخدمت ہز ایکسیلنسی معلی القاب رائٹ آنریبل جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل-

مائی لارڈ-

سفر حج سنہ ۱۴-۱۹۱۳ع کے متعلق رپورٹ-

میرے سفر حج کے متعلق ڈاکٹر عبد الرحمان صاحب کی رپورٹ بابت سنہ ۱۴-۱۹۱۳ع پر جو جناب کی چٹہی صیغہ خارجیہ نمبری ۳-ایم-مورخہ ۲۸ جنوری سنہ ۱۹۱۵ع کے ہمراہ موصول ہوئی تہی اجلاس کونسل میں غور کی ہے اور میں جناب کی گورنمنٹ کی توجہ مندرجہ ذیل امور کی طرف منعطف کرتا ہوں :—

*   *   *   *   *   *   *   *

*   *   *   *   *   *   *   *

۲-- رپورٹ میں بیان کیا گیا ہے کہ حجاج ہند جو الفلک پر سوار تہے اتنی دیر میں پہنچے کہ حج ادا نہ کرسکتے تہے اور اوسمیں دیگر ایسے واقعات کا بہی ذکر ہے جنمیں کامران پر کوارنٹین کی میعاد کے کم کرنیکے لئے درخواست کرنا ضروری محسوس ہوا اور ڈاکٹر عبد الرحمان صاحب یہہ تجویز پیش کرتے ہیں کہ حکام بمبئی کو ہدایت کی جائے کہ "سب سے آخیری جہاز حجاج کے روانگی کے تاریخ مقرر کرنے میں ذرا سختی سے کام لیں" اور اوسدن ایسے حادثات کی بہی گنجائش رکہہ لیں جو الفلک کے ساتہہ پیش آئے-اسکے متعلق میں یہہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ گورنمنٹ بمبئی نے آپکی گورنمنٹ کی تجاویز (مندرجہ چٹہی صیغہ تعلیم مورخہ ۹ جولائی سنہ ۱۹۱۴ع نمبری ۱۳۰۹) کا کیا جواب دیا ہے-جن میں یہہ مشورہ دیا گیا تہا کہ حجاج کے جہازوں کی روانگی کی آخیری تاریخ (خاص صورتوں میں چند مستثنیات کے سوا) ۱۰ ذی القعد مقرر کرنیکے متعلقہ قاعدہ ترک کردیا جائے اور کہ حاجیوں کو اس امر سے آگاہ کردینا ہی کافی ہوگا کہ دیر میں روانہ ہونے سے اون کے حج سے محروم رہ جانے کا خطرہ ہے-

میں ہوں
مائی لارڈ
جناب والا کا نہایت ہی تابعدار خاکسار خادم
(دستخط) کریو-

ملفوفہ نمبر ۵-

نمبر ۹۰۷۱—مورخہ ۲۴ نومبر سنہ ۱۹۱۵ع

منجانب—جے-ایل-ریو صاحب آئی-سی-ایس سیکریٹری گورنمنٹ بمبئی—صیغہ عام-
بخدمت—صاحب سیکریٹری گورنمنٹ ہند—صیغہ تعلیم-

*   *   *

بحوالہ اوس سوال کے جو صاحب سیکریٹری آف سٹیٹ نے ایک ایسی تاریخ مقرر کرنے کے متعلق

دوبارہ اُٹھایا ہے جسکے بعد موجودہ موسم میں حاجیوں کے کسی جہاز کو لیجانے کی اجازت نہ دی جائے میں اوس تجویز کی طرف توجہ منعطف کرتا ہوں جو میری چٹھی نمبری ۳۰۹۸ - مورخہ ۲۱-اپریل سنہ ۱۹۱۳ع میں پیش کیگئی تھی کہ اس غرض کیلئے از روائے قاعدہ ۱۰ ذی القعد مقرر کیجائے - اس تجویز کو گورنمنٹ ھند نے اون وجوھات پر نا منظور کردیا تھا کہ ایسا قاعدہ خلاف قانون ہوگا اور یہ رائے ظاہر کی گئی تھی کہ حاجیوں کو اس امر سے آگاہ کر دینا کافی ہوگا کہ دیر سے روانہ ہونے سے اونکو حج سے محروم رہ جانیکا خطرہ ہے - مگر گورنمنٹ بمبئی کو اس قسم کی آگاہی کے موثر ہونیپر شک ہے - اور وہ اپنی اس رائے پر بدستور قائم ہے کہ قانون کے روسے ایک ایسی آخیری تاریخ مقرر کی جائے جس تاریخ تک حج کے موسم میں حاجیوں کا کوئی جہاز جدہ کو روانہ ہو سکتا ہے - اسلئے میں گورنمنٹ ھند کی غور کے لئے تجویز پیش کرتا ہوں کہ ایکٹ جہاز ھائے حجاج کی ترمیم کرکے اس میں ایک ایسا حکم درج کر دیا جائے جس کی رو سے لوکل گورنمنٹ کو وقتاً فوقتاً ایسی تاریخ مقرر کرنے کا اختیار حاصل ہو جائے۔

۲۹ فروری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۴۳-طب-۹-اشتہار-پنجاب میں مندرجہ ذیل رقبہ جات وباء زدہ قرار دئے گئے :-

ضلع حصار-تحصیل ھائے ھانسی و فتح آباد اور توھانہ۔

ضلع گوڑگاؤں-تحصیل نوح۔

ضلع کرنال-تحصیل ھائے کرنال و کیتھل و پانی پت۔

ضلع انبالہ - تحصیل ھائے انبالہ و نرائن گڑہ و جگادھری اور روپڑ

ضلع ھوشیار پور-تحصیل ھائے اونہ و دسوھہ۔

ضلع جالندھر-تحصیل پھلور و نواں شہر۔

ضلع لودھیانہ-تحصیل سمرالہ۔

ضلع امرتسر-تحصیل امرتسر۔

ضلع گورداسپور-تحصیل ھائے گورداسپور و پٹھانکوٹ و قصبہ پٹھانکوٹ۔

ضلع سیالکوٹ-تحصیل ڈسکہ و قصبہ پسرور-

ضلع گوجرانوالہ-خانقاہ ڈوگراں۔

ضلع راولپنڈی-تحصیل گوجر خان اور شہر و چھاونی راولپنڈی۔

ضلع منٹگمری-تحصیل دیپالپور۔

دیسی ریاستیں-

پٹیالہ۔

کلسیہ۔

جیند۔

دستخط-اے-بی کیٹاریل

ایڈیشنل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغۂ پولیس

۲۵ فروری سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۹۴ ۱۹۳۔۔تعیناتی۔ آر۔سي لاریمر صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس محکمہ فرج مین ماموري سے واپس آکر عارضي طور پر ضلع کوٹ کانگرہ مین تعینات کئے گئے اور انہون نے ۲۲ فروري سنہ ۱۹۱۶ ع کو بعد دوپہر اپنے کام کا اهتمام لیا۔

دستخط۔۔لفٹنٹ کرنل ایچ۔ٹي ڈینس
انڈر سیکریٹري گورنمنٹ پنجاب
صیغہ هوم (پولیس)۔

صیغۂ تعمیرات سرکاري

شعبۂ عمارات و سڑکھائے

۲۵ فروري سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۸۰۶۔جي ۔اشتہار۔۔بحوالہ قاعدہ ۲۱ (الف) منجملہ قواعد مشتہرہ همراہ اشتہار صیغہ تجارت و صنعت و حرفت نمبري ۱۰۵۶ مورخہ ۲۰ ستمبر سنہ ۱۹۱۵ ع و بالتنسیخ اشتہار دفتر هذا نمبري ۴۴۱۵ جي مورخہ ۷ دسمبر سنہ ۱۹۱۴ ع جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر مندرجہ ذیل اصحاب کو اشتہار هذا کي تاریخ اجراء سے سٹیشن لاهور مین معائن انجینیران کے بورڈ کے ممبران کے طور پر قائم کرنے کے لئے مقرر فرما تے هین :۔۔

۱۔۔صاحب سیکرٹري انجینیر گورنمنٹ پنجاب ... ... میر مجلس بلحاظ عہدہ

۲۔۔آلي۔کے کرل صاحب عارضي انجینیر ... ...
۳۔۔او۔بي لیسي صاحب ورکس مینیجر لوکو ورکشاپس لاهور ...
۴۔۔صاحب بائلر انسپکٹر گورنمنٹ پنجاب ... ...
۵۔۔او۔ ڈبلیو۔ واٹکسنز صاحب قائمقام اسسٹنٹ لوکو سپرنٹنڈنٹ نارتھ ویسٹرن ریلوے

(۲ تا ۵) ممبران۔

نمبر ۸۱۳۔جي۔۔بہم رساني بجلي کے متعلق حادثات۔۔ایکٹ قوت بجلي هند مصدرہ سنہ ۱۹۱۰ ع کي دفعہ ۳۳ (۲) کي رو سے لوکل گورنمنٹ الیکٹرک انسپکٹر گورنمنٹ پنجاب کو حکم دیتي هے کہ مندرجہ ذیل امور کي نسبت حسب اقتضاے رائے خود تحقیقات کر کے رپورٹ کیا کرین :۔۔

(الف) کسي ایسے حادثے کي وجہ کي نسبت جس سے حفاظت عامہ پر کچھ اثر هو اور جو برقي قوت کے پیدا کرنے۔ایک جگہ سے دوسري جگہ لیجانے۔مہیا کرنے یا استعمال کرنے سے یا اوس کے متعلق واقع هوا هو یا

(ب) اوس طریق یا وسعت کي نسبت جس مین یا جہانتک ایکٹ مذکور یا کسي لائسنس یا قواعد زیر ایکٹ مذکور کي (جہان تک کہ اون احکام کا کسي شخص کي حفاظت سے تعلق هو) تعمیل کي گئي هو۔

۲۸ فروري سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۸۳۶۔جي۔۔اشتہار۔۔جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم هوا کہ سرکار کو ایک سرکاري مطلب۔یعني پنڈدادن خان مین ایک جدید مردہ خانہ کي تعمیر کیلئے زمین درکار هے۔لہذا بذریعہ اشتہار هذا اعلان کیا جاتا هے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب هے۔

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر جہلم کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے حکم حاصل کریں۔

اشتہار ہذا کے ذریعہ سے دفتر اشتہار ہذا نمبری ۲۹۵۰۔جی مورخہ ۲۱ دسمبر سنہ ۱۹۱۵ع منسوخ ہو جاتا ہے۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ۔	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
جہلم ...	پنڈدادنخان ...	محال چاہی ...	۰۱۰۵	شمال—اراضی میونسپل بورڈ پنڈ دادن خان۔ جنوب—قطعہ اراضی-ایچ-ڈی وارس صاحب۔ مشرق—ایضاً ایضاً۔ مغرب—مٹی کا ڈھیر-پرانا قلعہ مملوکہ ایچ-ڈی-وارس صاحب۔	دفاتر صاحبان اگزیکٹو انجینیر پراونشل ڈویژن راولپنڈی و ڈپٹی کمشنر ضلع جہلم۔

دستخط—ڈی-ڈبلیو-ایک مین
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔
صیغہ تعمیرات سرکاری-شعبہ عمارات و سڑکہائے۔

شعبہ آبپاشی

۲۵ فروری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۹۲۸-ڈبلیو-آئی—اشتہار—چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب-یعنی نہر اپر جہلم کی گجرات برانچ کی مہاوال (ہ-اپل) ڈسٹریبیوٹری پر کادھر معائنہ گہر سے سڑک ضلع تک ایک چھوٹی سڑک کے لئے زمین درکار ہے۔لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے۔

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گجرات کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ۔	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے۔
گجرات ...	پھالیہ ...	کادھر ...	۰۶ ، ۰	ایک تنگ قطعہ اراضی ۱۰۰ فٹ لمبا اور ۲۶ فٹ چوڑا جو تقریباً شمال سے جنوب کی طرف واقع ہے اور کادھر معائنہ گہر کو سڑک ضلع پھالیہ میانی سے ملاتا ہے۔	دفاتر صاحبان اگزیکٹو انجینیر چہارم ڈویژن نہر اپر جہلم واقعہ رسول و ڈپٹی کمشنر ضلع گجرات۔

نمبر ۹۳۲-ڈبلیو-آئي - اشتہار- چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب-یعني نہر اپر جہلم کی مین لائین کی (۳-آر) میجر ڈسٹری بیوٹری پر باقل فاصلہ ۱۹۵۲۰ فٹ سڑک ضلع کے پل کے ریمپ ھالے کیلئے زمین درکار ہے-لہذا بذریعہ اشتہار ھذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے-

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ ع کي دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کي رو سے صاحب کلکٹر گجرات کو بذریعہ اشتہار ھذا ھدایت کي جاتي ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں-

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے-
گجرات ...	کھاریاں ...	لورجمال ...	۰۹۳ ..	درتنگ قطعات اراضی چوڑائیوں مین مختلف جو سڑک سے ملنے کیلئے ڈسٹری بیوٹري کی دونوں جانب واقعہ ھیں-	دفاتر صاحبان ایگزیکٹو انجینیر پنجم ڈویژن نہر اپر جہلم واقع رسول وڈپٹی کمشنر ضلع گجرات-

۲۸ فروري سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۹۷۱-ڈبلیو-آئي - اشتہار-جناب چونکہ نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاري مطلب -یعني جھنگ مین نہر لوئر چناب کے احاطہ نہر کے لئے زمین درکار ہے- لہذا بذریعہ اشتہار ھذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے-

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ ع کي دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کي دفعہ ۷ کي رو سے صاحب کلکٹر جھنگ کو بذریعہ اشتہار ھذا ھدایت کی جاتي ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کرین-

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہین جہان نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے-
جنگ ...	جھنگ ...	چک پکا ...	۲۶۳۸ ...	ایک زائد تنگ قطعہ اراضی جو احاطہ نہر اور جھنگ مالنر کے اختتام پر بائین جانب کے مابین عام طور پر مشرق سے مغرب کی طرف واقعہ ہے-	دفاتر صاحبان ایگزیکٹو انجینیر جھنگ ڈویژن نہر لوئر چناب واقعہ جھنگ وڈپٹی کمشنر ضلع جھنگ-

۲۶ فروري سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۹۳۹-اي-آئي- رخصت سے واپسي اور تعیناتي- بحوالہ اشتہار شعبہ آبپاشي نمبري ۱۱۲۹-اي-آئي مورخہ ۶-اگست سنہ ۱۹۱۵ ع-ایچ-اي پلیرو صاحب ایگزیکٹو انجینیر مجتمع رخصت سے واپس آکر دفتر سپرنٹنڈنگ انجینیر حلقہ نہر لوئر باري دواب مین جہانکہ وہ تعینات کئے گئے ھین-۱۹ فروري سنہ ۱۹۱۶ ع کو قبل دو پہر حاضر ہوئے-

دستخط-ٹي-آر-جے وارڈ
سیکریٹري گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاري شعبہ آبپاشي-

۳۰۵۵-سي ایس-۷۱۰-۳-۱۰-۱۹۱۶-ایس-جي-ایس پي لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۳

گورنمنٹ پنجاب گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاري هوا

نمبر ۱۰] لاهور — ۱۰ مارچ (مجریہ ۱۷ مارچ) سنہ ۱۹۱۶ع — یوم جمعہ [جلد ۳۳

فہرست مضامین

ضمیمہ جات

۳۱۲۳ پی ـ ی جي۔

حصہ اول

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغۂ مال و زراعت

زراعت

۶ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۵۶—مال۔ اشتہار—جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر زیر دفعہ ۳۔ ایکٹ انجمن ہائے امداد باہمی سنہ ۱۹۱۲ ع (نمبر ۲۔ مصدرہ سنہ ۱۹۱۲ ع) ایچ کیلورٹ صاحب کو جو صاحب رجسٹرار انجمن ہائے امداد باہمی کو مدد دینے کے لئے کارخاص پر مامور کئے گئے ہیں کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر ایکٹ مذکور تفویض فرماتے ہیں۔

دستخط—ایچ۔ڈی کریک

قائمقام ریونیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

عام

۳ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۴۸—مال—اشتہار—بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۸ تحتی دفعہ ۲) ایکٹ حق شفع پنجاب سنہ ۱۹۱۳ ع جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں کہ اشتہار ہذا کی تاریخ سے اوس اراضی زرعی اور غیر منقولہ جائداد دیہہ کے متعلق کوئی حق شفع نہیں رہیگا جو میونسپلٹی سیالکوٹ کی حدود کے اندر اب شامل ہے یا بعد ازاں شامل کی جائیگی۔

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۷۰۵۔ مورخہ ۱۷ نومبر سنہ ۱۹۰۸ ع بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

نمبر ۱۵۱—مال—اشتہار—بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۳۔ ایکٹ انتظام غیر سرکاری محالات منجانب گورنمنٹ سنہ ۱۸۹۲ ع جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر اشتہار ہذا کے ذریعہ ہدایت فرماتے ہیں کہ از ابتدا ئے یکم اپریل سنہ ۱۹۱۶ ع ایک محصول اون تمام نابالغان کی جائدادوں کی مجموعی آمدنی پر عاید کیا جائیگا جو زیر دفعہ ۷ ایکٹ گارڈینز و وارڈ ہائے سنہ ۱۸۹۰ ع کلکٹر کی زیر ولایت رکھی گئی ہوں۔

محصول حسب ذیل مقرر کیا گیا ہے:

(الف) اون مجموعی آمدنیوں پر جو ۵۰۰۰ روپیہ سالانہ تک ہوں ... ۵ فیصدی

(ب) ایضاً ۱۰۰۰۰ ایضاً ... ۲ فیصدی

(ج) اون مجموعی آمدنیوں پر جو ۱۰۰۰۰ روپیہ سے متجاوز ہوں پہلے ۱۰۰۰۰ پر ۲ فیصدی اور باقی ماندہ پر ۱ فیصدی۔

دستخط—ایچ۔ڈی کریک

قایم مقام ریونیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

صیغۂ جنگل

۷ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۰۲ —اشتہار—زیر دفعہ ۲۹ (ب) ایکٹ جنگل ھند سنہ ۱۸۷۸ ع - جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر اعلان فرماتے ھیں کہ جنگلات ملنگ و کردونگ ضلع کانگڑہ کے حصہ جات مصرحہ ضمیمہ ذیل اشتہار ھذا کی تاریخ سے عرصہ ۲۰ سال یا ایسے مختصر عرصہ کے لئے بند کئے جائینگے جو کافی معلوم ھو اور کہ ایسے حصہ جات پر عرصہ مذکور کے دوران میں غیر سرکاری اشخاص کے حقوق معطل کئے جائینگے - اور زیر دفعہ ۲۹ (ج) ایکٹ مذکور جناب ممدوح تاریخ مذکور سے ایسے حصہ جات میں سے صاحب ڈویژنل فارسٹ افسر کی خاص تحریری اجازت کے سوا کسی پیداوار جنگل کے اکٹھا کرنے یا لیجانے کی ممانعت فرماتے ھیں۔

ضمیمہ

ضلع	تحصیل	کوٹھی	نام جنگل	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	کیفیت۔
کانگڑہ ...	کلو ...	ک شال	ملنگ	۸۰	شمال—راستہ جو ملنگ کے اوپر کی طرف پنڈی کو ھل کے ساتھ ساتھ جاتا ھے۔ مشرق—حصہ جو گدیوں کے راستہ کے اوپر کی طرف کیرنال کے مغرب کی طرف واقعہ ھے۔ جنوب و مغرب—راستہ جو ملنگ سے جنگل کے اخیر تک جاتا ھے۔	چرائی و گھاس کاٹنے اور لکڑی کاٹنے کے جملہ حقوق کے لئے بند کیا گیا۔
کانگڑہ ...	کلو ...	کردونگ	کردونگ	۲۰۰	شمال—زیرین حد جنگل مشرق—چورلمبا ... جنوب—حد جنگل مغرب—چک رنگ لمبا ...	جملہ حقوق کے لئے بند کیا گیا - راستہ جو زیرین حد کے ساتھ ساتھ چک رنگ لمبا کے اوپر کو جاتا ھے جاری رھیگا۔

نمبر ۱۰۳—اشتہار—زیر دفعہ ۲۹ (د) ایکٹ جنگل ھند سنہ ۱۸۷۸ ع - جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر اعلان فرماتے ھیں کہ اشتہار نمبری ۱۵۷ - مورخہ ۲۴ مارچ سنہ ۱۸۹۷ ع کا اوسقدر حصہ جو جنگلات کردونگ و ملنگ تحصیل کلو (وزیری لاھول) ضلع کانگڑہ کے چند حصہ جات کی بندی کے متعلق ھے بذریعہ اشتہار ھذا منسوخ کیا جاتا ھے اور رقبہ جات مذکور اشتہار ھذا کی تاریخ مشتہری سے کاغذات میں مندرجہ جملہ حقوق کے لئے کھولے جاتے ھیں۔

۸ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۰۹—تصحیح—اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۷۶-ایف مورخہ ۵ اکتوبر سنہ ۱۹۱۴ ع میں بہالی کرتار سنگھ صاحب امتحانی اکسٹرا اسسٹنٹ کنسرویٹر جنگلات کی ریاست جبل میں ماموری کی تاریخ ۱۹-اگست سنہ ۱۹۱۴ ع بعد دوپہر کی بجائے ۱۲-اگست بعد دوپہر پڑھو۔

دستخط—ایچ۔ڈی کریک

قایم مقام ریونیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

صیغہ تجارت و صنعت و حرفت

۸ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۲۸۱—اشتہار—اشتہار ھذا کے ذریعہ اطلاع عام کے لئے مشتہر کیا جاتا ھے کہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر بنفاذ اختیارات عطیہ از رو ئے دفعہ ۱۱-ایکٹ کارہائے موٹر نمبر ۸-مصدرہ سنہ ۱۹۱۴ ع قواعد مشتہرہ ھمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۵۵۲-مورخہ یکم-اپریل سنہ ۱۹۱۵ ع (جیسا کہ اون مین اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۹۸۲-مورخہ ۱۱-اگست سنہ ۱۹۱۵ ع کے ذریعہ سے ایزادی کیگئی ھے) مین مندرجہ ذیل ایزادی کرنا تجویز فرماتے ھین - اشتہار ھذا کے ذریعہ اطلاع دیجاتی ھے کہ مسودہ قاعدہ مذکور پر ۱۵-اپریل سنہ ۱۹۱۶ ع کو یا اوس کے بعد غور کی جائیگی-اور کہ جو اعتراضات یا تجاویز تاریخ مذکور تک موصول ھونگي اون پر باضابطہ غور ھوگي-

مسودہ قاعدہ

* بطور قاعدہ ۱۹-ب ایزاد کرو-

" کوئی موٹر کاري چھاؤنی سیالکوٹ کی حدود کے اندر ایسي رفتار پر نہ چلائي جائیگي جو ۱۵ میل فی گھنٹہ سے زاید ھو"-

نمبر ۲۸۴—اشتہار—مندرجہ ذیل مسودہ ترمیمات جنکا قواعد مرتبۂ زیر دفعہ ۹-ایکٹ پٹرولیم ھند سنہ ۱۸۹۹ ع و مشتہرہ ھمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۰-مورخہ ۱۵ فروري سنہ ۱۹۰۹ ع مین کرنا تجویز ھوا ھے اطلاع عام کے لئے مشتہر کی جاتي ھین مسودہ مذکور پر ۲۲-اپریل سنہ ۱۹۱۶ ع کو یا اوس کے بعد معہ ایسے اعتراضات یا تجاویز کے غور ھوگي جو تاریخ مذکور کو یا اوس سے پہلے موصول ھونگي :—

پٹرولیم کے درآمد کرنے و قبضہ مین رکھنے اور ایک جگہہ سے دوسري جگہہ لیجانے کے قواعد کي ترمیمات کا مسودہ

(۱) قواعد مذکور کے حصہ دوم کے باب چہارم کے قاعدہ ۶ مین الفاظ " چالیس گیلن " کی بجائے الفاظ " پینسٹھہ گیلن " ثبت کئے جائینگے-

(۲) شرط ۳ نمونہ لائیسنس ب و شرط ۱ نمونہ لائیسنس ج و شرط ۱ (لائیسنس یافتہ بنمونہ ن کي صورت مین خطرناک پٹرولیم کیلئے) نمونہ لائیسنس ط اور شرط ۱ نمونہ لائیسنس ک منسلکہ قاعدہ مذکور مین :—

(الف) الفاظ " ھر ایک مین " کے بعد الفاظ " ۴۰ گیلن " کي بجائے الفاظ " ۶۵ گیلن " ثبت کئے جائینگے-اور

(ب) مندرجہ ذیل بطور تحتي فقرہ (۷) ایزاد کیا جائیگا-

(ج) جب گنجائش ۴۰ گیلن سے زیادہ کی ھو مگر ۴۵ گیلن سے زیادہ کي نہو ... ... ۱۰ بی ڈبلیو-جی-

دستخط—او-ایف لمسڈن

فنانشل سیکریٹري گورنمنٹ پنجاب-

صیغہ ھوم

وضع آئین و قوانین

۸ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۵—وضع آئین و قوانین - ۵—اشتہار—چونکہ آنریبل جیمز کری صاحب کا عہدہ جو پنجاب چیمبر آف کامرس کی طرف سے ممبر منتخب ھوئے تھے انقضاء میعاد کے باعث بتاریخ ۳۰-اپریل سنہ ۱۹۱۶ ع خالي ھو جائیگا-

لہذا جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر بنفاذ اختیارات عطیہ از روئے ضابطہ مشتہرہ دربارہ نامزدگی و انتخاب ممبران کونسل جناب ممدوح بذریعہ اشتہار ہذا پنجاب چیمبر آف کامرس کو ہدایت فرماتے ہیں کہ ضوابط مذکور کے احکام کے مطابق عہدہ مذکور کو پر کرنے کے لئے ۲۹ - اپریل سنہ ۱۹۱۶ ع سے پہلے ایک ممبر منتخب کرے۔

نمبر ۶—وضع آئین و قوانین-۸—اشتہار--چونکہ آنریبل رائے بہادر سر بی-سی چٹرجی صاحب نائٹ سی-آئی.ای و ایم-اے و بی-ایل کا عہدہ جو پنجاب یونیورسٹی کی طرف سے کونسل واضع آئین و قوانین پنجاب کے ممبر منتخب ہوئے تھے بتاریخ ۳۰-اپریل سنہ ۱۹۱۶ ع انقضاء میعاد کے باعث خالی ہو جائیگا۔

لہذا جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ضابطہ مشتہرہ دربارہ نامزدگی و انتخاب ممبران کونسل جناب ممدوح کو حاصل ہیں بذریعہ اشتہار ہذا پنجاب یونیورسٹی کو ہدایت فرماتے ہیں کہ ضوابط مذکور کے احکام کے مطابق عہدہ مذکور کو پر کرنے کے لئے ۳۰-اپریل سنہ ۱۹۱۶ ع تک ایک ممبر منتخب کرے۔

۲—بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے ضمیمہ ا - منسلکہ ضوابط مذکور حسب ذیل اعلان کیا جاتا ہے :—

(۱) زیر قاعدہ ۳ (۲) ضمیمہ مذکور صاحب افسر مہتمم انتخاب پرچہ ہائے نامزدگی ۱۴ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع کو یا اوس سے پہلے منتخب کنندگان کے پاس بھیجینگے۔

(۲) زیر قاعدہ ۴-الف (۲) ضمیمہ مذکور صاحب افسر مہتمم انتخاب کسی اُمید وار کی اپنی اُمید واری سے دست برداری کی اطلاع بذریعہ ایک نوٹس کے جو اون کے دفتر کے کسی منظر عام پر چسپاں کیا جائیگا مشتہر کرینگے اور اوس کو گورنمنٹ گزٹ پنجاب میں مشتہر کرینگے اور نیز اوس کو ایسے اخبارات میں شائع کرینگے جن کو وہ مناسب خیال کریں۔

(۳) زیر قاعدہ (۵) (ا) ضمیمہ مذکور سینٹ ہال لاہور میں بتاریخ ۱۰-اپریل سنہ ۱۹۱۶ع بوقت ۱۱ بجے صبح پرچہ ہائے نامزدگی کی پڑتال کی جائیگی۔

(۴) زیر قاعدہ ۶ (۲) ضمیمہ مذکور صاحب افسر مہتمم انتخاب نامزد شدہ اُمید واران کے نام اسطرح مشتہر کرینگے کہ اون کو صاحب موصوف کے دفتر کے کسی منظر عام پر چسپاں کیا جائیگا اور اون کو گورنمنٹ گزٹ پنجاب میں شائع کیا جائیگا اور اون کی ایک فہرست ایسے اخبارات میں شائع کی جائیگی جنکو افسر موصوف مناسب خیال کریں۔

(۵) زیر قاعدہ ۶ (۳) ضمیمہ مذکور انتخاب کی پرچیوں کو صاحب افسر مہتمم انتخاب ۱۵-اپریل سنہ ۱۹۱۶ ع کو یا اس سے پہلے انتخاب کنندگان کے پاس ارسال کرینگے۔

(۶) زیر قاعدہ ۷-ضمیمہ مذکور ووٹ ہائے (ماسوائے اون ووٹ ہائے کے جو حسب قاعدہ ۸ بذریعہ ڈاک بھیجے جائیں) بموجودگی افسر مہتمم انتخاب سینٹ ہال لاہور میں ۲۷-اپریل سنہ ۱۹۱۶ ع کو ۱۱ بجے صبح اور ۴ بجے شام کے درمیان قلمبند کئے جائینگے۔

(۷) زیر قاعدہ ۱۰ (ا) ضمیمہ مذکور ووٹ ہائے کا شمار سینٹ ہال لاہور میں بتاریخ ۲۹-اپریل سنہ ۱۹۱۶ ع بوقت ۱۱ بجے صبح شروع کیا جائیگا۔

۸ مارچ سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۷—وضع آئین و قوانین-۱ -اشتہار-- جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر کی کونسل وضع آئین و قوانین کی کارروائی چلانے کے مندرجہ ذیل قواعد جو بتاریخ ۸ مارچ سنہ ۱۹۱۶ع از پیشگاہ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر منظور ہوئے اشتہار ہذا کے ذریعہ سے اطلاع عام کے لئے مشتہر کئے جاتے ہیں

بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعہ ۸۲ (۱) ایکٹ گورنمنٹ ہند سنہ ۱۹۱۵ء مندرجہ ذیل قواعد بہ تنسیخ قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ گزٹ پنجاب نمبر ۳۲ (ہوم-وضع آئین و قوانین) مورخہ ۲۲ مارچ سنہ ۱۹۱۰ء کونسل وضع آئین و قوانین جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر پنجاب نے اپنے اجلاس بغرض وضع آئین و قوانین منعقدہ ۲۵ ستمبر سنہ ۱۹۱۵ء میں مرتب کئے ہیں اور وہ جناب ممدوح کی پیشگاہ سے منظور ہو چکے ہیں۔

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۵۰ (ہوم-وضع آئین و قوانین) مورخہ یکم نومبر سنہ ۱۹۱۵ء اشتہار ہذا کے ذریعہ سے منسوخ کیا جاتا ہے۔

قواعد

جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر پنجاب کی لیجسلیٹو کونسل میں قوانین و ضوابط پیش کرنے اور اون پر غور کرنے اور اون کے وضع کرنے کے قواعد۔

اول—ابتدائی مراتب

تعریف۔

۱—ان قواعد میں :—

(۱) پریزیڈنٹ سے مراد :—

(الف) جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر—یا

(ب) وائس پریزیڈنٹ ہو گی جس کو جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر نے زیر دفعہ ۹ ایکٹ کونسل ہائے ہند مجریہ سنہ ۱۹۰۹ء مقرر کیا ہو

(۲) "ممبر انچارج" سے مراد اوس ممبر سے ہے جس کے اہتمام میں مسودہ زیر بحث ہو۔

(۳) "سیکریٹری" سے مراد اوس افسر سے ہے جس کو جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر کونسل کے سیکریٹری کے فرائض انجام دینے کے لئے مقرر فرماویں اور یہہ ہر ایسا شخص ہو سکتا ہے جو موجودہ وقت میں فرائض سیکریٹری انجام دیتا ہو۔

دوم—مسودوں کا پیش کرنا اور اشاعت

مسودوں کے پیش کرنے کی تحریک۔

۲—بپابندی شرائط ایکٹ کونسل ہائے ہند اور قواعد مندرجہ ذیل ہر ایک ممبر مجاز ہوگا کہ کونسل کے کسی اجلاس میں کسی مسودہ کے پیش کرنے کی اجازت حاصل کرنے کے لئے تحریک کرے۔

ممبر کے لئے نوٹس دینا لازم ہے۔

۳—اگر کوئی ممبر کسی مسودہ کو پیش کرنے کی اجازت حاصل کرنا چاہے تو لازم ہے کہ وہ کم از کم پورے سات دن پہلے سیکریٹری کو اپنے ارادہ کی اطلاع دے اور اطلاع نامہ کے ہمراہ مسودہ کی نقل اور اغراض و وجوہات کا مکمل بیان روانہ کرے۔

مگر شرط یہہ ہے کہ غیر سرکاری ممبر کی صورت میں ایسے ارادہ کی کم از کم دو ماہ پیشتر اطلاع دینی لازمی ہوگی۔

تمہیدی تقریر۔

۴۔تحریک پر تقریر کرتے ہوئے مسودہ پیش کرنیوالا ممبر یا ممبر باہتمام مختصراً مسودہ کی ماہیت اور اس کی تائید میں وجوہات بیان کرسکتا ہے۔مگر تاوقتیکہ تحریک کی مخالفت نہ ہو یہہ بیان اوس وقت تک ملتوی ہو سکتا ہے جب تلک کہ مسودہ پیش کرنے والا ممبر یا ممبر با ہتمام بعد میں زیر قاعدہ ۹ تحریک نہ کرے۔

باضابطہ پیش کرنا۔

۵۔اگر تحریک منظور ہو جاوے تو ممبر مسودہ کو کہتا ہوا کہ پیش کریگا اور بیان کریگا کہ وہ مسودہ کو پیش کرتا ہے اور اس وقت تک یہہ متصور ہوگا کہ مسودہ کونسل میں پیش ہو گیا ہے۔

مسودہ کا طبع اور متداول کرنا۔

۶۔جب کوئی مسودہ پیش ہوچکے تو سیکریٹری کو لازم ہوگا کہ مسودہ کو مع بیان اغراض و وجوہات (اگر پہلے نہ طبع ہوچکا ہو) طبع کرادے اور کونسل کے ہر ایک ممبر کے پاس اس کی ایک ایک نقل روانہ کرے۔

اشاعت مسودات۔

۷ - جب کوئی مسودہ پیش ہوچکے تو لازم ہوگا کہ اسکو مع بیان اغراض و وجوہات پنجاب گزٹ میں اور کسی ایسے دیگر طریق میں شایع کیا جاوے۔جس کی کہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ہدایت فرماویں۔

خاص صورتوں میں پیش از وقت اشاعت۔

۸ - (۱) جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر کسی مسودہ کو مع بیان اغراض و وجوہات پنجاب گزٹ میں شایع کرانیکا حکم دیسکتے ہیں خواہ مسودہ کے پیش کرنے کی اجازت حاصل کرنے کے لئے کوئی تحریک نہ ہوئی ہو۔

(۲) اوس صورت میں اگر بعد میں مسودہ کونسل میں بغیر کسی حقیقی تبدیلی کے پیش ہو جاوے تو یہہ ضروری نہیں ہے کہ زیر قاعدہ ۷ اوسکو پھر شایع کیا جاوے۔

ضابطہ جبکہ مسودہ پیش ہوجاوے۔

۹۔(۱) جس وقت کوئی مسودہ پیش ہو جاوے یا اس کے بعد کسی موقع پر ممبر انچارج کو ذیل کی تحریکوں میں سے ایک یا زیادہ تحریکیں کرنی لازم ہیں :--

(الف) کہ مسودہ منتخب کمیٹی کے حوالہ کیا جاوے۔یا

(ب) کہ کونسل اوسی وقت یا کسی آئندہ دن جو اوس وقت نامزد کیا جاوے۔مسودہ پر غور کرے۔یا

(ج) کہ مسودہ رائے حاصل کرنے کی غرض سے متداول کیا جاوے۔

جس دن کہ یہہ تحریک کیجاوے یا اوسکے بعد کسی ایسے دن جس کے لئے مباحثہ ملتوی کیا گیا ہو مسودہ کے اصول اور اسکے عام احکام پر بحث ہوسکتی ہے۔

پیش کرنے کے بعد کی تحریک۔

(۲) کوئی تحریک معہ فقرہ (۱) پیش نہیں ہوسکیگی جبتک کہ ہر ایک ممبر کو مسودہ اور بیان اغراض و وجوہات کی ایک ایک نقل نہ مل جاوے۔

(۳) ہر ایک ممبر مجاز ہوگا کہ اگر اس کو کم از کم سات یوم پیشتر ایسی نقول نہ ملی ہوں تو وہ کسی ایسی تحریک پر اعتراض کردے اور ایسا اعتراض قابل تسلیم ہوگا بجز اسکے کہ پریزیڈنٹ قواعد کو معطل کرنے کے متعلق اپنے اختیارات کو استعمال میں لاکر تحریک کی اجازت دیدیں۔

سوم - منتخب کمیٹیاں

منتخب کمیٹیوں کی نامزدگی۔

۱۰۔جب تحریک زیر قاعدہ ۹ (۱) کہ مسودہ منتخب کمیٹی کے حوالہ کیا جاوے منظور ہوچکے تو کونسل اوسی یا کسی آئندہ اجلاس میں ایسی منتخب کمیٹی کے ممبران کو نامزد کریگی۔

کاسٹنگ ووٹ۔

ممبر باہتمام مسودہ کمیٹی کا صدر جلسہ ہوگا اور رایوں کے مساوی ہونے کي صورت میں وہ رائے ثانی یا کاسٹنگ ووٹ دینے کا مستحق ہوگا

کوئی شخص منتخب کمیٹی میں مقرر نہ ہوسکیگا جبتک کہ وہ کونسل کا ممبر نہ ہو اور منتخب کمیٹی کا کوئي ممبر جو ممبر کونسل نہ رہے اوسی وقت سے منتخب کمیٹي کا ممبر بھی نہ رہیگا۔

منتخب کمیٹي مسودہ کا امتحان کریگی

۱۱—جب کوئي مسودہ منتخب کمیٹی کے حوالہ کیا جاوے۔تو—

(الف) کمیٹی فقرہ بہ فقرہ مسودہ کا امتحان کریگي-اگر کمیٹي مذکور یا اوسکے ممبران کي کثیرالتعداد مسودہ میں کسي تبدیلی کي سفارش کا فیصلہ کریں تو لازم ہوگا کہ مسودہ کو ایسي سفارش کے مطابق کرنے کے لئے اوسکو ترمیم کیا جاوے۔اور

(ب) کمیٹی یا اوسکے ممبران کي تعداد کثیر مسودے پر رپورٹ پیش کریگي-یعني

(اول) سکو گزٹ میں شایع ہونے کے دو ماہ بعد جسقدر جلد ممکن ہو۔یا

(دوم) اسي وقت جسکي کونسل ہدایت کرے

نوعیت رپورٹ۔

۱۲—(۱) ایسی رپورٹ خواہ ابتدائی ہو یا انتہائي۔

(۲) اس میں کمیٹي یا اوسکے ممبران کے جزو غالب کي وضع کردہ تبدیلیوں (اگر کوئی ہوں) کا بیان اور اونکی وجوہات ہی درج ہونگی۔

(۳) اس میں درج ہوگا کہ آیا اس قواعد کی رو سے یا بحکم جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر اسکی اشاعت ہوچکی ہے اور کہ ایسی اشاعت کس تاریخ کو ہوئی ہے اور کہ آیا اس مسودہ میں اسقدر تبدیلیاں کیگئیں ہیں کہ اوسکا مکرر شایع کرنا ضروری ہے۔

نوٹ مخالفت۔

۱۳—اگر منتخب کمیٹي کا کوئی ممبر کسي ایسي رپورٹ سے مخالفت کا نوٹ تحریر کرنا چاہتا ہو تو اس کو لازم ہوگا کہ وہ نوٹ مذکور بلا تاخیر سکریٹري کے پاس روانہ کردے اور سکریٹري ایسے نوٹ کو موصول ہونے پر رپورٹ سے منسلک کردیگا۔

رپورٹ کا شایع اور متداول کرنا۔

۱۴—ہر ایک رپورٹ جو کسی منتخب کمیٹي نے پیش کي ہو مع مسودہ جسکو کمیٹي نے منظور کیا ہو اور کسی نوٹ مخالفت کے طبع کیجائیگی اور سیکریٹری اس کی ایک ایک نقل ہر ایک ممبر کے پاس روانہ کریگا اور وہ پنجاب گزٹ میں شایع کیجائیگی اور اگر پریذیڈنٹ ہدایت کرے تو کونسل میں پیش ہونے سے پہلے شایع کیجاسکتي ہے۔

کارروائی مخفي رکھی جائیگی۔

۱۵—منتخب کمیٹی کی سب کار روائیاں خفیہ متصور ہونگی اور جب تک کہ کمیٹی کی رپورٹ پنجاب گزٹ میں شایع یا کونسل میں پیش نہ ہو جاوے اسکی سفارشیں کسی پر ظاہر نہ کی جائینگی۔

رپورٹ پر غور۔

۱۶—مسودہ پر منتخب کمیٹی کي رپورٹ کو ممبر باہتمام مسودہ کونسل کے روبرو پیش کریگا اور کونسل اس پر حسب سہولت جلد غور کریگی۔لیکن ہر ایک ممبر اگر اس کو ہفتہ بھر پہلے رپورٹ کی نقل نہ ملي ہو مجاز ہوگا کہ اس پر غور کرنیکے خلاف اعتراض کرے اور اس قسم کا اعتراض جائز تسلیم کیا جائیگا۔بجز اسکے کہ پریذیڈنٹ قواعد کو معطل کرنیکے متعلق اپنے اختیارات کو استعمال میں لاکر رپورٹ پر غور کرنے کی اجازت دیدیں۔

چہارم—مسودات پر غور اور اونکی ترمیم

مسودہ پر غور کا کیا جانا۔

۱۷—جب کوئی تحریک زیر قاعدہ ۹ (۱) (ب) کہ کونسل کسي مسودہ پر غور کرے منظور ہوجائے تو زیر تحریک مذکور کے مطابق کونسل مسودہ پر غور شروع کردیگی۔

بحث اور ترمیمات۔

۱۸—جبکہ مسودہ اس طریق سے زیر غور ہو تو ممبران مسودہ پر ایسی ترتیب سے تقریر کرسکتے ہیں جسکی جناب پریزیڈنٹ ہدایت کریں اور ہر ایک ممبر مجاز ہوگا کہ مسودہ میں کسی ترمیم کی تجویز کرے۔

ضابطہ جبکہ کوئی ترمیم نہ ہو۔

۱۹—(۱) اگر مسودہ پر غور کرنے کے وقت اس میں کوئی ترمیم نہ کیجاوے تو مسودہ اوسی وقت پاس کیا جا سکتا ہے۔

دیگر صورتوں میں ضابطہ۔

(۲) اگر کوئی ترمیم کیجاوے تو ہر ممبر مجاز ہوگا کہ مسودہ کے اوسی اجلاس میں پاس کرنے کے خلاف اعتراض کرے اور اس قسم کا اعتراض جائز متصور ہوگا۔ بجز اسکے کہ پریزیڈنٹ قواعد کو معطل کرنے کے متعلق اپنے اختیارات کو استعمال میں لاکر مسودہ کے پاس کرنے کی اجازت دیدیں۔

ترمیمات کی اطلاع اور اونکو متداول کرنا۔

۲۰ عام طور پر لازم ہوگا کہ حسب قاعدہ ۳۷ ترمیم کی اطلاع سیکریٹری کو دی جائے جب اس طرح سے اطلاع دیجاوے تو پیش ہونیوالی ترمیمات طبع کراکر ہر ایک ممبر کو تقسیم کیجاوینگی۔ اگر قاعدہ ۳۷ کے مطابق ترمیم کی اطلاع نہ دیگئی ہو تو ہر ایک ممبر کو اختیار ہے کہ ایسی ترمیم کی تحریک پر اعتراض کرے اور یہہ اعتراض جائز متصور ہوگا۔ بجز اس کے کہ جناب پریزیڈنٹ قواعد کو معطل کرنے کے متعلق اپنے اختیارات کو استعمال میں لاکر ترمیم کی تحریک کی اجازت دیدین۔

مگر شرط یہہ ہے کہ محض لفظی ترمیمات کا یا ایسی ترمیمات کا جو کسی منظور شدہ ترمیم کی بابت یا اوسکی وجہ سے پیش کی جائیں نوٹس دینا ضروری نہوگا۔

ترمیمات کی ترتیب۔

۲۱—ترمیمات پر معمولی طور پر اون فقرات کی ترتیب میں غور کی جائیگی جس سے وہ متعلق ہون۔

بحث متعلق ترمیمات۔

۲۲ - (۱) محرک ترمیم کی تقریر ختم ہونے کے بعد دیگر ممبران اوس تحریک پر ایسی ترتیب میں تقریر کرسکتے ہیں جس کی صاحب پریزیڈنٹ ہدایت فرمائین اور اوس کے بعد محرک ترمیم ایک مرتبہ جواب کے طور پر تقریر کر سکتا ہے۔

(۲) محرک اور ممبر باہتمام کے علاوہ کوئی ممبر کسی تحریک پر ایک مرتبہ سے زیادہ تقریر نہ کریگا۔ بجز باجازت صاحب پریزیڈنٹ کسی امر کی تشریح کرنیکی غرض سے۔

مہلت تقریر۔

۲۳—صاحب پریزیڈنٹ کی اجازت کے سوا کوئی تقریر ۱۵ منٹ سے زیادہ عرصہ تک نہ کی جائیگی۔

مگر یہہ شرط ہے کہ کسی ترمیم کا محرک اپنی ترمیم کی تحریک کرتے وقت اور ممبر باہتمام ۳۰ منٹ تک تقریر کر سکتے ہیں۔

ممبران کا کھڑے ہوکر تقریر کرنا۔

۲۴ ہر ممبر اپنی جگہہ پر تقریر کریگا۔ تقریر کے وقت کھڑا ہوجائیگا اور میر مجلس سے مخاطب ہوگا۔

(۲) اگر صاحب پریزیڈنٹ کسی وقت کھڑے ہو جائیں تو ممبر تقریر کنندہ کو فوراً اپنی جگہہ پر بیٹھہ جانا چاہئے۔

طبع شدہ تقریریں۔

۲۵—ہر ایک ممبر مجاز ہوگا کہ اپنی تقریر چھپوا کر کسی رزولیوشن پر بحث کے لئے مقررہ دن سے کم از کم پورے دو یوم پہلے صاحب سیکریٹری کے پاس بھیجدے اسکو تقریر کی اسقدر نقول بھی بھیجنی چاہئیں جسقدر کہ ممبران کی تعداد ہو اور صاحب سیکریٹری ایک ایک نقل ہر ایک ممبر کے پاس پہونچا دینگے۔ کسی ایسی تقریر کو صاحب پریزیڈنٹ کی اقتضائے رائے کے بموجب پڑھی ہوئی تصور کیا جا سکتا ہے۔

مباحثہ کی حد۔

۲۶ - کسی ترمیم کے متعلق بحث اوس ترمیم کے مضمون تک محدود رکھی جائیگی اور کسی ایسے امر کی نسبت بحث نہ کی جائیگی جس کے متعلق رزولیوشن پیش نہ کیا جا سکتا ہو۔

ترمیموں کا واپس لینا۔

۲۷ - جس ممبر نے کسی ترمیم کی تحریک کی ہو وہ اوسکو واپس لے سکتا ہے۔بشرطیکہ کوئی ممبر اوسکے متعلق کونسل کی رائے لینے کا خواہشمند نہ ہو۔

بحث کی بندش۔

۲۸ - جب صاحب پریزیڈنٹ کی رائے میں کسی ریزولیوشن یا ترمیم پر کافی بحث ہو چکی ہو تو صاحب ممدوح بحث کو اسطرح پر بند کر سکتے ہیں کہ محرک کو جواب دینے کی ہدایت کریں اور ممبر باہتمام کو ہدایت کریں کہ اگر وہ کوئی آخری رائے زنی کرنا چاہتا ہو۔تو کر لے۔

مگر شرط یہہ ہے کہ کسی معاملہ کو کونسل کی رائے کے لئے پیش کرنے سے پہلے صاحب پریزیڈنٹ تمام صورتوں میں کونسل کو مخاطب کر سکتے ہیں۔

ترمیم پیش کئے جانے سے پہلے پڑھی جائیگی۔

۲۹ - (۱) جب کسی ترمیم کی تحریک کی جائے یا جب دو یا دو سے زیادہ ترمیموں کی تحریک کی جائے تو اوس پر کونسل کی رائے لینے سے پیشتر صاحب پریزیڈنٹ ترمیم یا ترمیمات مجوزہ کی تفصیل کونسل کے روبرو بیان کرینگے یا پڑھینگے۔

(۲) یہہ صاحب پریزیڈنٹ کی مرضی پر منحصر ہوگا کہ وہ پہلے خواہ اصلی تحریک کو یا اوس کے متعلق پیش کردہ ترمیمات میں سے کسی ایک کو بغرض اظہار رائے کونسل کے روبرو پیش کریں۔

ووٹ لینا۔

۳۰ - (۱) ہر سوال کا فیصلہ اثبات یا نفی میں کثرت رائے کے مطابق ہوگا۔

(۲) ووٹ بذریعہ آواز یا بذریعہ تقسیم لئے جا سکتے ہیں اور اگر کسی ممبر کی مرضی ہو تو ووٹ بذریعہ تقسیم لئے جائینگے۔

(۳) صاحب پریزیڈنٹ بذریعہ تقسیم ووٹ لینے کا طریقہ تجویز کرینگے۔

مسودات پر دفعہ بدفعہ غور کرنا۔

۳۱ - قواعد ما قبل میں مندرجہ کسی امر کے باوجود یہہ امر صاحب پریزیڈنٹ کی اقتضائے رائے پر منحصر ہوگا کہ جب یہہ تحریک کہ کسی مسودہ پر غور کیجائے منظور ہو جائے تو صاحب پریزیڈنٹ مسودہ کو یا اوسکے کسی حصہ کو دفعہ بدفعہ کونسل کے روبرو پیش کریں۔جب یہہ طریق اختیار کیا جائے تو صاحب پریزیڈنٹ ہر ایک دفعہ کو علیحدہ علیحدہ بیان کرینگے اور جب اوس دفعہ کے متعلقہ ترمیمات پر کارروائی ہو چکے تو یہہ سوال کرینگے کہ "یہہ دفعہ یا یہہ دفعہ جیسے کہ اوسکی ترمیم کی گئی ہے (جیسی کہ صورت ہو) مسودہ کا ایک حصہ متصور ہو"۔

مسودات کی مکرر اشاعت۔

۳۲ - ہر ایک ممبر تحریک کر سکتا ہے کہ کوئی مسودہ جسکو کونسل یا منتخب کمیٹی نے ترمیم کیا ہو مکرر شائع یا مکرر سپرد کیا جائے اور اگر کونسل اس طرح پر فیصلہ کردے تو صاحب پریزیڈنٹ حکم دے سکتے ہیں کہ مسودہ مذکور کو مکرر شائع کیا جائے یا اوسکو مکرر سپرد (جیسی کہ صورت ہو) کیا جائے۔

مسودات کو واپس لے لینا۔

۳۳ - کسی مسودہ کے پیش ہونے کے دوران میں اسکو پیش کرنیوالا ممبر یا دیگر ممبر جو اس وقت اس کے اہتمام پر ہو یہہ تحریک کر سکتا ہے کہ مسودہ کو واپس لے لیا جائے۔اگر یہہ تحریک منظور ہو جائے تو مسودہ مذکور واپس لے لیا جائیگا۔

پنجم—اظہار رائے کے لئے متداول کردہ مسودات

مسودات کا بغرض رائے متداول کیا جانا۔

۳۴—جب زیر قاعدہ ۹ (۱) (ج) یہہ تحریک کہ مسودہ بغرض حصول رائے متداول کیا جائے منظور ہو جائے تو صاحب سیکریٹری مسودہ کی نقل تحریک کی نقل کے ہمراہ صاحب چیف سیکریٹری لوکل گورنمنٹ کی خدمت میں بدیں درخواست ارسال کریںگے کہ وہ مسودہ مذکور کو اس طرح پر متداول کر دیں۔

ششم—مسودات کا پاس کرنا۔ایکٹ ہائے کی اشاعت

مسودوں کا پاس کرنا۔لفٹننٹ گورنر بہادر کی منظوری۔

۳۵—جب کوئی مسودہ کونسل نے پاس کر دیا ہو تو صاحب سیکریٹری حاشیہ کے خلاصہ جات اور دفعات کے نمبروں کی نظر ثانی اور تکمیل کرکے اور کتابت یا چھاپے کی غلطیاں درست کرنے کے بعد اوسکو جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر کی خدمت میں ایکٹ کونسل ہائے ہند سنہ ۱۸۶۱ع کی دفعہ ۳۹ کے احکام کے بموجب جناب ممدوح کی منظوری کے اظہار کی غرض سے پیش کریںگے۔

معلے القاب جناب نواب گورنر جنرل بہادر کی منظوری اور آخری اشاعت۔

۳۶—اگر جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر مسودہ پر اپنی منظوری تحریر فرما دیں تو اوسکو جہاں تک جلد ہو سکے۔معلے القاب جناب نواب گورنر جنرل بہادر کی منظوری کیلئے ارسال کیا جائیگا۔جب معلے القاب جناب نواب گورنر جنرل بہادر اپنی منظوری کا اظہار فرما دیں تو مسودہ مذکور کو جہاں تک جلد ممکن ہو سکیگا۔مقامی گزٹ میں صاحب سیکریٹری کے دستخطوں سے شائع کیا جائیگا اور وہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر با جلاس کونسل کا ایکٹ منظور کردہ معلے القاب جناب نواب گورنر جنرل بہادر سمجھا جائیگا اور وہ بمنزلہ قانون ہوگا۔

ہفتم—عام

ابتدائی تحریک یا ترمیم کا نوٹس

۳۷—کوئی ممبر جو کوئی ابتدائی تحریک یا کسی مسودہ کی ترمیم کی تحریک کرنا چاہتا ہو اوس کی اطلاع اجلاس میں ماقبل میں دیگا یا صاحب سیکریٹری کو اوس کے دن سے تین روز پیشتر اطلاع دیگا جس میں وہ تحریک مذکور کو پیش کرنیکا ارادہ رکھتا ہو۔

انتظام قائم رکھنا۔

۳۸—(۱) صاحب پریزیڈنٹ انتظام قائم رکھینگے اور وہی انتظام کے متعلق ہر امر کا فیصلہ کرینگے۔

(۲) انتظام کے متعلق کسی امر پر بحث کی اجازت نہ دیجائیگی مگر اوس صورت میں کہ صاحب پریزیڈنٹ اوسپر کونسل کی رائے لینا مناسب تصور فرماویں۔

(۳) ہر ایک ممبر ہر وقت انتظام کے متعلق کسی امر کو صاحب پریزیڈنٹ کی خدمت میں بغرض فیصلہ پیش کر سکتا ہے۔

(۴) اپنے فیصلوں کی تعمیل کرانے کے لئے صاحب پریزیڈنٹ کو تمام ضروری اختیارات حاصل ہونگے۔

بحث کا وقت۔

۳۹—(۱) صاحب پریزیڈنٹ مجاز ہونگے کہ تحریکوں یا کسی خاص تحریک پر بحث کرنے کے لئے ایسا وقت مقرر کریں۔جو وہ پبلک کے مفاد کا مناسب لحاظ کرکے معقول خیال فرماویں۔

(۲) ہر ایک تحریک جو اس طرح مقرر کردہ وقت کے اندر بغرض اظہار رائے پیش نہ کیگئی ہو اوسکی نسبت سمجھا جائیگا کہ وہ واپس لیلی گئی ہے۔

کاغذات یا نقشہ جات کیلئے درخواست۔

۴۰- ہر ایک ممبر کونسل کے روبرو پیش شدہ کسی مسودہ کے متعلق کاغذات یا نقشے طلب کر سکتا ہے۔ صاحب پریزیڈنٹ اوسی وقت یا عین ما بعد اجلاس میں فیصلہ کرینگے کہ آیا کاغذات یا نقشہ جات طلب کردہ مہیا کئے جا سکتے ہیں یا نہیں۔

خط و کتابت کسکے نام ہونی چاہئے۔

۴۱- کونسل کے روبرو پیش شدہ کسی مسودہ کے متعلق معاملات پر خط و کتابت جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر یا صاحب سیکریٹری کے نام کی جا سکتی ہے اور دونوں صورتوں میں خط و کتابت مذکور صاحب سیکریٹری کے پاس بہیجنی لازم ہوگی۔

خط و کتابت کا مشتہر کیا جانا۔

۴۲- صاحب سیکریٹری ایسی خط و کتابت کو چہپوا کر اوس کی ایک ایک نقل ہر ایک ممبر کے پاس بہیج دینگے یا اوس کو ہر ممبر کے ملاحظہ کے لئے مشتہر کرینگے۔

سیکریٹری کے فرائض۔

۴۳- صاحب سیکریٹری کا فرض ہوگا کہ-

(۱) جملہ ایکٹوں کے مسودات مرتبہ لوکل گورنمنٹ اور اونکی اغراض و وجوہات کے بیان اور ایسی منتخب کمیٹیوں کی رپورٹیں جنکے وہ مسودات سپرد کئے گئے ہوں تحریر کرے۔

(۲) اون مسودات کی نقول کو اپنے اہتمام میں لے جنکی نسبت جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر نے اپنی منظوری دیدی ہو۔

(۳) تمام مسودات کی پڑتال کرکے صاحب پریزیڈنٹ کو ایسے مسودات کی اطلاع دے جن میں ایسی دفعات ہیں جو اون مضامین سے تعلق رکہتی ہوں جو ایکٹ کونسل ہائے ہند سنہ ۱۸۶۱ع کی دفعہ ۴۳ کی زد میں آ سکتی ہوں۔

فہرست کارروائی سے مسودات کا خارج کرنا۔

۴۴- کسی مسودہ کو جس کی بابت کونسل میں دو سال تک کوئی تحریک نہ کی گئی ہو وہ صاحب پریزیڈنٹ کے حکم سے فہرست کارروائی سے خارج کیا جا سکتا ہے۔

قواعد ماسبق جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب کی کونسل واضع آئین و قوانین نے اپنے اجلاس منعقدہ ۲۵ ستمبر سنہ ۱۹۱۵ع بغرض وضع آئین و قوانین میں پاس کئے تہے۔

دستخط- سی- اے بیرن
چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

گزٹ

تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں

۸ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ء

مندرجہ ذیل تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں تاریخ ہائے مندرجہ سے عمل میں آئیں :-

نمبر	نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا-	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا-	کس تاریخ سے	کیفیت
۱۲۶-گزٹ-۸-	منشی محمد افضل صاحب مخدوم-	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر باہتمام سب ڈویژن خوشاب ضلع شاہپور-	..	سرگودھا ...	۲۸ فروری سنہ ۱۹۱۶ ع-	
۱۹-گزٹ۸	سی ایچ اٹکنس صاحب-	ڈپٹی کمشنر بکارخاص لاہور-	قائم مقام کمشنر قسمت انبالہ-		۲۸ فروری سنہ ۱۹۱۶ ع (بعد دوپہر)	اپنے کار خاص کے علاوہ اور لفٹننٹ کرنل سی ایم ڈیلس صاحب کو جو رخصت پر روانہ ہو گئے سبکدوش کرکے-
۵۰-گزٹ-۱۹-	ڈی جانسٹن صاحب-	اسسٹنٹ کمشنر شملہ-	...	لاہور ...	یکم مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع-	رام چندر صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے-

رخصت

۸ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع

مندرجہ ذیل افسران کو رخصت عطا کی گئی-

نمبر	نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا کی گئی-	کس تاریخ سے	کیفیت
سی-۱۸۳-گزٹ ۲-	اے ایل گارڈن واکر صاحب-	اسسٹنٹ کمشنر-	ایک یوم ...	فرلو ڈاکٹری سرٹیفیکیٹ پر-	...	توسیع جو اعلی حضرت ملک معظم کے صاحب سیکرٹری آف سٹیٹ مند نے اوس رخصت کے سلسلہ میں عطا فرمائی جو اونکو بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری سی-۱۸۳-گزٹ-۱ مورخہ ۲۳ فروری سنہ ۱۹۱۶ ع عطا ہوئی تھی-
۱۳۸-گزٹ-۷	لالہ مول چند صاحب سہگل-	جج ماتحت جھنگ-	۲ ماہ ..	۲ ماہ اور ۲۹ یوم کی رعائیتی رخصت اور اسکی ذیل میں فرلو زیر دفعات ۲۶۰ و ۲۳۳ اور ۳۳۸ (ب) مجموعہ قواعد ملازمت سول-	۱۵ فروری سنہ ۱۹۱۶ ع (بعد دوپہر)-	

اختیارات

۱۵ فروري سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۳۸ ـ گزٹ ۸ ـ لالہ نرنجن داس صاحب کو ایکٹ عدالت ہاے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ ع کی دفعہ ۲۸ ضمن (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیواني جھنگ کي حدود کے اندر جج ماتحت درجہ اول کے اختیارات تفویض ہوئے۔

۲ ـ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں کہ لالہ نرنجن داس صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے جج ماتحت سمجھے جائینگے۔

۱۶ فروري سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۶۸ ـ گزٹ ۱ ـ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر اون اختیارات کی روسے جو نواب ممدوح کو ایکٹ عدالت ہاے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ع کی دفعات ۲۹ و ۳۱ میں تفویض ہوئے ہیں ملک صاحب خان صاحب نون اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو جج عدالت مطالبہ خفیفہ کے اختیارات زیر ایکٹ عدالت ہاے مطالبہ خفیفہ صوبہ سنہ ۱۸۸۷ ع اون مقدمات کی تجویز کے واسطے تفویض فرماتے ہیں جنکي مالیت ۵۰۰ روپیہ سے زیادہ نہو یہہ اختیارات چھاؤنی لاہور ضلع دیواني لاہور کی حدود کے اندر استعمال کئے جائینگے۔

جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر مزید ہدایت فرماتے ہیں کہ ایسے مقدمات تصفیہ کیلئے ملک صاحب خان صاحب اون حدود مذکورہ بالا کے باہر اجلاس کر سکتے ہیں۔

۲۸ فروری سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۲۶ ـ گزٹ ۹ ـ منشی محمد افضل صاحب مخدوم اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر شاہ پور ایکٹ ۲ سنہ ۱۸۸۶ ع کی دفعہ ۴۰ کے احکام کے بموجب اون اضلاع کی حدود کے اندر جنمیں وہ وقتاً فوقتاً تعینات کئے جائیں اون اختیارات کے استعمال کرنے اور اون خدمات کے انجام دینے پر مقرر کئے گئے جو ایکٹ مذکور کی دفعات ۲۵ و ۲۶ و ۲۸ اور ۳۲ میں صاحب کلکٹر کو تفویض ہوئے ہیں اور اونکے واسطے تجویز کي گئي ہیں۔

۳ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۹۰ ـ گزٹ ۵ ـ اشتہار ـ سي ـ ایف سٹر کلینگ صاحب اسسٹنٹ کمشنر بکار خاص مجموعۂ ضابطہ فوجداري سنہ ۱۸۹۸ ع کي دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع لائلپور میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے۔

نمبر ۱۹۰ ـ گزٹ ۶ ـ سي ـ ایف سٹر کلینگ صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع لائلپور کي حدود کے اندر مجموعۂ ضابطہ فوجداري سنہ ۱۸۹۸ ع کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اون تمام جرائم کی تجویز کرنیکا اختیار تفویض ہوا جنکي سزا موت نہیں۔

دستخط ـ سی ـ اے بیرن
چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

عام

۷ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۶۱ ـ عام ـ ۱ ـ اشتہار ـ ایکٹ ازدواج عیسائیان ہند سنہ ۱۸۷۲ ع کي دفعہ ۶ کے بموجب جناب نواب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر بذریعہ اشتہار ہذا ریورنڈ ای ـ ڈي لوکس صاحب ایم ـ اے وائس پرنسپل فورمن کرسچن کالج لاہور و مشنری اور منسٹر پریسبٹیرین چرچ یونائیٹڈ سٹیٹس آف امریکہ کو ممالک محروسہ گورنمنٹ پنجاب کے اندر ازدواج کرانیکا لائسنس عطا فرماتے ہیں۔

۲ — ایکٹ مذکورہ بالا کی دفعہ ۹ کے بموجب جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ریورنڈ ایچ-ڈی لوکس صاحب ایم-اے کو مذکورہ بالا ممالک کے اندر دیسی عیسا عیون کے باہم ازدواج کے سارٹیفکٹ دینیکا لائسنس عطا فرماتے ہیں۔

دستخط — ایچ - ڈی کریک
قائمقام ریونیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

جوڈیشل

۸ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۶۱ — جوڈیشل - ۱ - اشتہار — جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر مجموعۂ ضابطۂ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع کی دفعہ ۱۴ کے احکام کے بموجب والے بہادر میگھہ سنگھ صاحب کو مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجہ اول کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں - جو سب ڈویژن نلو ضلع کانگڑہ کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جائینگے۔

دستخط — سی - اے بیرن
چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

۸ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر سی - ۳۰۴ — جوڈیشل - ۱ - اشتہار — جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ عدالتہاۓ پنجاب سنہ ۱۹۱۴ ع کی دفعہ ۲۹ میں تفویض ہوۓ ہیں پنڈت سری کشن صاحب منصف کو جج عدالت مطالبہ خفیفہ کے اختیارات زیر ایکٹ عدالتہاۓ مطالبہ خفیفہ صوبہ سنہ ۱۸۸۷ ع اون مقدمات کی تجویز کیواسطے تفویض فرماتے ہیں جن کی مالیت ۱۰۰ روپیہ سے زیادہ نہو - یہہ اختیارات تحصیل ہاۓ جھنگ و شور کوٹ ضلع دیوانی جھنگ کی حدود کے اندر اشتہار ھذا کی تاریخ سے استعمال کئے جائینگے۔

دستخط — ایچ - ڈی کریک۔
قائمقام ریونیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

رجسٹری

۳ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۲ — رجسٹری - ۱ - اختیارات۔ بنفاذ اختیارات عطیہ از روۓ دفعہ ۶ ایکٹ رجسٹری ھند سنہ ۱۹۰۸ ع اور بتنسیخ اشتہار نمبری ۱۰۲ مورخہ ۱۴ دسمبر سنہ ۱۹۰۶ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر سردار چوانہیت سنگھ صاحب چھاچھی کو سب ڈسٹرکٹ وزیرآباد ضلع گوجرانوالہ کا سب رجسٹرار صیغہ بجاۓ سردار مہر سنگھ صاحب متوفی مقرر فرماتے ہیں۔

یہہ اشتہار اوس تاریخ سے نفاذ پذیر ہوگا جس سے سردار چرنجیت سنگھ صاحب چھاچھی اپنے عہدے کا کام شروع کریں۔

دستخط — ایچ - ڈی کریک
قائمقام ریونیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

طب و حفظان صحت

۳ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۷۶ — طب - ۱ - اشتہار — چونکہ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی مقام پالم پور تحصیل پالم پور ضلع کانگڑہ میں ایک جزام خانہ کیلئے زمین درکار ھے - لہذا بذریعہ اشتہار ھذا اعلان کیا جاتا ھے مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ھے۔

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب ڈپٹی کمشنر کانگڑہ کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کیجاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ۔	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
کانگڑہ ..	پالم پور ...	کہیت ٹیکہ چوکی ...	۵،۵۳	شمال و مشرق و جنوب اور مغرب میں خسرہ نمبر ٦٤٧ و غیر حد بست شدہ جنگل موضع کی شملات سے محدود ہے۔	دفتر صاحب ڈپٹی کمشنر ضلع کانگڑہ۔

۷ مارچ سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ع‌ـطب‌ـ۱۰ـ اشتہار‌ـ پنجاب میں مندرجہ ذیل رقبہ جات وباء زدہ قرار دئے گئے:ـــ

ضلع حصار‌ـ تحصیل ہائے ہانسی و فتح آباد اور توہانہ۔

ضلع گوڑگاؤں‌ـ تحصیل نوح۔

ضلع کرنال‌ـ تحصیل ہائے کرنال و کیتھل و پانی پت۔

ضلع انبالہ تحصیل ہائے انبالہ و نرائن گڑہ و جگادھری اور روپڑ

ضلع ہوشیار پور‌ـ تحصیل ہائے اونہ و دسوہا۔

ضلع جالندھر‌ـ تحصیل پہلور و نواں شہر

ضلع لودھیانہ‌ـ تحصیل سمرالہ۔

ضلع لاہور‌ـ تحصیل قصور۔

ضلع امرتسر‌ـ تحصیل امرتسر۔

ضلع گورداسپور‌ـ تحصیل ہائے گورداسپور و پٹھانکوٹ و قصبہ پٹہانکوٹ۔

ضلع سیالکوٹ‌ـ تحصیل ڈسکہ و قصبہ پسرور۔

ضلع گوجرانوالہ‌ـ خانقاہ ڈوگران۔

ضلع راولپنڈی‌ـ تحصیل گوجر خان اور شہر راولپنڈی۔

ضلع منٹگمری‌ـ تحصیل دیپالپور۔

دیسی ریاستیں‌ـ

پٹیالہ۔

کلسیہ۔

جیند۔

دستخط‌ـ اے‌ـ بی کیٹلویل

ایڈیشنل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

فوج

۲ مارچ سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۹۵—فوج-۱—اشتہار—بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲۶-ایکٹ چھاونی ہائے (نمبر ۱۵-مصدرہ سنہ ۱۹۱۰ء) جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر بذریعہ اشتہار هذا مواضعات چوہڑ آدرا و ٹوپیچ پر جو چھاونی راولپنڈی کے گرد نواح میں واقع ہیں مجموعہ ضابطہ چھاونی کی دفعہ ۶۸ (۳) (الف) کے احکام کی توسیع فرماتے ہیں۔

نمبر ۹۶—فوج-۱—اشتہار—بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲۶-ایکٹ چھاونی ہائے (نمبر ۱۵-مصدرہ سنہ ۱۹۱۰ء) جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر بذریعہ اشتہار هذا مواضعات سیلا و عیدو ۲۲ اور رقبہ گرد و نواح (جیسا کہ اوس کی تصریح ذیل میں کی گئی ہے) ملحقہ چھاونی جہلم پر مجموعہ ضابطہ چھاونی کی دفعہ ۶۸ (۳) (الف) کے احکام کی توسیع فرماتے ہیں۔

تفصیل

وہ رقبہ جو ایک ایسے خط مستقیم سے محدود ہے جو برجی حد بست چھاونی نمبر ۳۳ سے برجی حد بست چھاونی نمبر ۳۷ تک جاتا ہے اور وہاں سے ایک ایسے خط مستقیم سے محدود ہے جو برجی حد بست چھاونی نمبر ۳۷ سے موضع سیلا و رکھہ بیلی سیلا و چھاونی جہلم کے سہ حدہ تک جاتا ہے اور وہاں سے موضع سیلا کی اراضی کے درمیان کی حد کے ساتھہ ساتھہ برجی حد بست دیہہ واقع سیلانلا تک جاتا ہے اور وہاں سے برجی حد بست چھاونی نمبر ۳۳ تک سیدھا جاتا ہے۔

دستخط—اے-بی کینل ویل
ایڈیشنل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

تعلیم

۲ مارچ سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۴۸—کام پر واپسی—اوس رخصت سے واپس آئے پر جو اونہیں بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب صیغہ ہوم (تعلیم) نمبری ۵۳-مورخہ ۱۷ فروری سنہ ۱۹۱۶ء عطا ہوئی تھی ایم-محمد سعید صاحب اسسٹنٹ پروفیسر گورنمنٹ کالج لاہور نے یکم مارچ سنہ ۱۹۱۶ء قبل دوپہر کو اپنے کام کا اهتمام لیا۔

دستخط—جے-سی کاق لے
انڈر سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ ہوم (تعلیم)۔

محکمہ پولیس

۲ مارچ سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۱۹۳-۱۹۵—تعیناتی—خان بہادر آغاعلی رضا خان صاحب سے سبکدوش ہو کر اے-ایف ریلی صاحب اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس ضلع جہلم میں تعینات ہوئے اور اونہوں نے ۲۸ فروری سنہ ۱۹۱۶ء کو قبل دوپہر اپنے کام کا اهتمام لیا۔

۲ مارچ سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۲-۱۹۶۶—اشتہار—جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب ایکٹ نمبر ۵-مصدرہ سنہ ۱۸۶۱ء کی دفعہ ۱۵ کے احکام کے بموجب اوس تعزیری چوکی پولیس کا ایک سال کے مزید عرصہ کے لئے جاری رکھنا منظور فرماتے ہیں جو بذریعہ حکم گورنمنٹ پنجاب گزٹ نمبری بی-۵۸۸-۲-۴-الف-مورخہ ۱۳ فروری سنہ ۱۹۱۴ء-بمقام موضع گوھاوا-ضلع لاہور قائم ہوئی تھی۔

دستخط—لفٹنٹ کرنل ایچ-ٹی ڈینس
انڈر سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ ہوم (پولیس)۔

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ عمارات و سڑکہائے

۶ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۲۰۴-ای—ترقی - ڈبلیو ستینٹن صاحب کو ۲۹ دسمبر سنہ ۱۹۱۵ ع قبل دوپہر سے عہدہ قائمقام سپرنٹنڈنگ انجینیئر سے سپرنٹنڈنگ انجینیئر جماعت سوم عہدہ عارضی پر ترقی دی گئی-

دستخط—ڈی. ڈبلیو ایکمین

سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ تعمیرات سرکاری-شعبہ عمارات و سڑکہائے

شعبہ آبپاشی

۳ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۰۰۲-ای-آئی—رخصت—جے-این ٹیلر صاحب سی-آئی-ای سپرنٹنڈنگ انجینیئر حلقہ نہر اپر جہلم کو ۲۶ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع یا تاریخ مابعد سے زیر دفعات ۲۴۰ و ۲۳۳ و ۳۳۶ مجموعہ قواعد ملازمت سول تین ماہ کی رعائتی رخصت اور نرس کی ذیل میں ڈاکٹری - ارٹیفکٹ پر ۹ ماہ کی رخصت یا ایک سال کی مجموعی رخصت عطا ہوئی-

۴ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۰۷۳-ای-آئی—رخصت سے واپسی اور تعیناتی—ڈبلیو-ایف ہومز صاحب سپرنٹنڈنگ انجینیئر جو لازمی طور پر کام پر واپس بلائے گئے ۲ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع کو قبل دوپہر بمبئی میں جہاز سے اُترے اور ۴ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع کو قبل دوپہر سیکریٹریٹ آبپاشی پنجاب میں حاضر ہوئے جہاں وہ تعینات کئے گئے-

ڈبلیو-ایف ہومز صاحب نے ۴ مارچ سنہ ۱۹۱۶ع کو قبل دوپہر ایف - سی روز صاحب سے عہدہ چیف انجینیئر و سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ تعمیرات سرکاری شعبہ آبپاشی کے کام کا اہتمام لیا-

۶ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۰۶۰-ڈبلیو-آئی—اشتہار—چونکہ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی نہر اپر جہلم کی شاخ گجرات کے متعلق (مع-ایل) ڈسٹریبیوٹری کے چوراند مائنر (ا-ایل) کے بوحث (ا-ایل) سب مائینو کے لئے زاید زمین درکار ہے-لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے-

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گجرات کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں-

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے
گجرات ...	پھالیہ ...	چوروند ...	۱٫۱۵	دو تنگ قطعات اراضی ہر ایک ۲۰ فٹ چوڑا – اور اقل فاصلہ ۳۲۵۰ فٹ سے اقل فاصلہ ۵۰۰۰ فٹ تک منگٹ (مسـ ۱ یل) ڈسٹریبیوٹری سے بوھٹ (۱–۱ یل) مائنر کی ہر دو اطرف پر واقعہ ہیں۔	دفاتر صاحبان اگزکٹو انجینیئر چہارم ڈویژن نہر اپر جہلم واقع رسول و ڈپٹی کمشنر ضلع گجرات۔

نمبر ۱۰۹۷–ای-آئی–رخصت–ای-ایس-کرمپ صاحب اگزکٹو انجینیئر متعینہ اول ڈویژن نہر اپر جہلم کو ۱۴ مارچ سنہ ۱۹۱۶ع یا تاریخ مابعد سے زیر دفعات ۲۶۰ و ۲۲۳ و ۳۰۸ (ب) مجموعہ قواعد ملازمت سول ایک ماہ و ۱۳ یوم کی رعایتی رخصت اور اسکے ذیل میں ۶ ماہ و اٹھارہ یوم کی مولو یا ۸ ماہ کی مجموعی رخصت عطا ہوئی۔

۷ مارچ سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۱۰۳–ای-آئی–وایسی–ڈبلیو-ایف ہومز صاحب سپرنٹنڈنگ انجینیئر کے مجموعی رخصت سے واپس آنے کے باعث ایف-ڈبلیو شونیمن صاحب سپرنٹنڈنگ انجینیئر جماعت اول عہدہ عارضی ۴ مارچ سنہ ۱۹۱۶ع سے اپنے اصلی عہدہ سپرنٹنڈنگ انجینیئر جماعت دویم پر واپس ہوئے اور ای-آر فالی صاحب سپرنٹنڈنٹ انجینیئر جماعت سوم عہدہ عارضی تاریخ مذکور سے عہدہ قایم مقام سپرنٹنڈنٹ انجینیئر پر واپس ہوئے۔

دستخط–ٹی-آر-جے وارڈ
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔
صیغہ تعمیرات سرکاری شعبہ آبپاشی–

———

۳ مارچ سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۰۳۳–ای-آئی–اهتمام کا لیفا–بحوالہ اشتہار شعبہ آبپاشی نمبری ۳۳۲۷-ای-آئی-مورخہ ۳ دسمبر سنہ ۱۹۱۵ع لالہ رادھکا نوازن صاحب ایگزکٹو انجینیئر نے رعایتی رخصت سے واپس آنے پر ۱۷ فروری سنہ ۱۹۱۶ع کو بعد دو پہر باوا نتھا سنگھ صاحب ایگزکٹو انجینیئر سے ڈویژن انہار طغیانی اپر ستلج کا ایگزکٹو اهتمام لیا۔

دستخط–ایف-سی-روز
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ تعمیرات سرکاری
شعبہ آبپاشی۔

۷ مارچ سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۱۰۹-اي-آئي—تبدیلي اور اهتمام کا لینا—باوا نتھا سنگھ صاحب ایگزکٹو انجینیئر ڈویژن اپر ستلج انہار طغیانی سے ڈویژن سوئم نہر اپر باری دو آب کو تبدیل هوئے-وہ اول الذکر ڈویژن سے ۱۷ فروري سنہ ۱۹۱۶ع کو بعد دو پہر علیحدہ ہوکر آخرالذکر ڈویژن میں ۲۳ فروری سنہ ۱۹۱۶ع کو قبل دوپہر حاضر هوئے-

باوا نتھا سنگھ صاحب نے ۲۴ فروری سنہ ۱۹۱۶ع کو بعد دو پہر رائے بہادر لالہ بیم ناتھہ صاحب ایگزکٹو انجینیئر سے ڈویژن سوئم نہر اپر باری دوآب کا ایگزکٹو اهتمام لیا-

دستخط—ڈبلیو-ایف هومز

سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

صیغہ تعمیرات سرکاري-شعبہ آبپاشي-

۳۱۲۴سی ایس—۷۱۰—۱۷—۳—۱۹۱۶—ایس جی پی ایں لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۴

گورنمنٹ پنجاب گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاري هوا

نمبر ۱۱] لاهور — ۱۷ مارچ (مجریه ۲۴ مارچ) سنه ۱۹۱۶ع — یوم جمعه [جلد ۴۴

فهرست مضامین

ضمیمه جات

حصه اول

۳۱۹۳ پی ی جي۔

حصہ اول

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغۂ جنگل

۱۳ مارچ سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۱۷—اشتہار—چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی بمقام تلوارہ-تحصیل بٹالہ-ضلع گورداسپور محافظ جنگل کے ایک جھونپڑے کے لئے زمین درکار ہے-لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے-

یہ اعلان ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر ضلع گورداسپور کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں-

زمین کا پتہ

۱	۲	۳	۴	۵	۶	
ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	سمت	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے-
گورداسپور	بٹالہ ...	تلوارہ ...	½ ایکڑ	اوس سڑک کے جنوب کی طرف جو سری گوبند پور سے امرتسر کو جاتی ہے-	شمال—سڑک جو سری گوبند پور سے امرتسر کو جاتی ہے- جنوب—خسرہ نمبر ۲۴۰ مملوکہ مہندا ولد مالی- مشرق—منڈی یا دوکان مہراج ولد ہوشرائے کھتری- مغرب—شاملات دیہہ مقبوضہ ماکو و نواب پسران کورا-	دفاتر صاحب ڈپٹی کمشنر گورداسپور واقعہ گورداسپور و صاحب ڈویژنل فارسٹ افسر کانگڑا ڈویژن واقعہ دھرم سالہ

نمبر ۱۱۹—جنگلات - بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۶۶ مورخہ ۲۷ جولائی سنہ ۱۹۱۵ع جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر بنفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۱۹-ایکٹ جنگل ہند سنہ ۱۸۷۸ع رقبہ مصرحہ

ذیل کو اشتہار ہذا کی تاریخ سے محفوظ جنگل قرار دیتے ہیں :—

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	نام جنگل	حدود	رقبہ بحساب ایکڑ	کیفیت
کانگڑہ ...	کانگڑہ ...	جنگل محفوظ بنڈرلی۔	شمال—ٹیکہ دہرم کوٹ ... جنوب—دہرم سالہ ... مشرق—دہرم کوٹ و ٹیکہ میکاوڑ گنج۔ مغرب—ٹیکہ کجلوٹ و چہا رنی دہرم سالہ۔	۳۰۶٫۱۵	اسکی حد بندی پتھر کی برجیوں سے کیگئی ہے۔

دستخط—ایچ۔ڈي کریک

قایم مقام ریوینیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

صیغہ تجارت و صنعت و حرفت

۱۰ مارچ سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۹۷—اشتہار—بنفاذ اختیارات عطیہ از رو ئے دفعہ ۹-ایکٹ پٹرولیم ہند سنہ ۱۸۹۹ع اور بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبري ۶۳ - مورخہ ۱۷ جنوری سنہ ۱۹۱۶ع-جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پٹرولیم کے قبضہ میں رکھنے اور ایک جگہ سے دوسري جگہہ لیجانے کے انصرام کے قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۹۰ - مورخہ ۱۵ فروري سنہ ۱۹۰۹ع (جیساکہ اوسکی بعد میں ترمیم کی گئي) میں مندرجہ ذیل ترمیمات فرماتے ہیں :—

قواعد

۱—قواعد مذکور کے باب چہارم کے حصہ دوم میں مندرجہ ذیل بطور قاعدہ ۱۵ ایزاد کیا جائیگا—

" ۱۵—بہ تبعیت ایسی شرائط کے جو لوکل گورنمنٹ نے تجویز کي ہون اور بہک سے اڑ جانے والے مادون کے چیف انسپکٹر کی سفارش پر کنوؤں یا پمپ کے ذریعہ نکالنے کے سٹیشنوں پر یا صاف کرنے کے کارخانوں میں یا اون کے قریب پٹرولیم کے (خواہ وہ خطرناک پٹرولیم ہو یا جزواً خطرناک اور جزواً غیر خطرناک) کسي مقدار میں برتنوں میں بند کئے بغیر قبضہ میں رکہنے کا لایسنس بہ نمونہ ن عطا کیا جا سکتا ہے"۔

کنوؤں و پمپ کے ذریعہ نکالنے کے سٹیشنوں پر اور صاف کرنیکے کارخانون میں یا اونکے قریب خطرناک پٹرولیم یا جزواً خطرناک اور جزواً غیر خطرناک پٹرولیم کا برتنوں میں بند کرنیکے بغیر جمع رکہنا۔

۲—قواعد مذکور کے باب پنجم کے حصہ دوم میں مندرجہ ذیل بطور قاعدہ ۱۰ ایزاد کیا جائیگا: —

۱۰—" لوکل گورنمنٹ یا کوئي افسر جسکو لوکل گورنمنٹ نے اس غرض کے لئے مقرر کیا ہو اپنی اقتضا کی رائے سے خطرناک پٹرولیم کے برتنون میں بند کئے بغیر اور نالیون کے سوا کی کسي اور ذریعہ سے اوسکے نکالے جانے کی جگہہ سے پنجاب میں تیل کی کمپنیوں کے تیل کے صاف کرنے کے کارخانوں تک لیجانے کے لائسنس ایسي شرائط پر جو لوکل گورنمنٹ مناسب خیال کرے عطا کرسکتي ہے یا کر سکتا ہے"۔

خطرناک پٹرولیم کے اوسکے نکالے جانے کی جگہہ سے صاف کرنیکے کارخانوں تک برتنوں میں بند کئے بغیر لیجانا۔

۳ـ قواعد مذکور کے باب ششم کے حصہ دوم کے قاعدہ ۳ میں مندرجہ ذیل فقرہ ایزاد کیا جائیگا :ـ

روپیہ

" خطرناک پٹرولیم کے برتنوں میں بند کئے بغیر اور نالیوں کے سوا کسی اور ذریعہ سے اوسکے اکانیجا لے کی جگہہ سے تیل صاف کرنے کے کارخانوں تک لیجانے کے عام لائیسنس ... ... ۱۰۰ "

۴ـ نمونہ اپل۔منسلکہ قواعد مذکور کے بعد مندرجہ ذیل بطور نمونہ "ن" ایزاد کیا جائیگا :ـ

"نمونہ ن"

(قاعدہ ۱۵ ـ باب چہارم ـ حصہ دوم)

کنوؤں یا پمپ کے ذریعہ نکالنے کے سٹیشنوں پر تیل صاف کرنے کے کارخانوں میں یا اونکے قریب خطرناک پیٹرولیم یا جزواً خطرناک اور جزواً غیر خطرناک پیٹرولیم کے برتنوں میں بند کئے بغیر قبضہ میں رکھنیکا لائیسنس۔

نمبر———— رسوم ———— روپیہ۔

مسمی———— کو تحریر ہذا کے رو سے مصرحہ ذیل مقام میں اس لائیسنس کی پشت پر مندرجہ شرائط کے تابع ———— گیلن پٹرولیم کے جمع رکھنیکا لائیسنس عطا کیا جاتا ہے۔

مورخہ———— سنہ ۱۹ع دستخط سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب یا افسر جسکو لوکل گورنمنٹ نے اس غرض کے لئے مقرر کیا ہو۔

(اس جگہہ معہ حوالہ صدر مقام کی تصریح درج کرو)

شرائط لائیسنس پٹرولیم بہ نمونہ "ن"۔دیکھو اشتہار نمبری ۲۹۸۔ مورخہ ۱۰ مارچ سنہ ۱۹۱۶ع۔

۱ـ قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۹۰۔مورخہ ۱۵ فروری سنہ ۱۹۰۹ع کے حصہ دوم کے باب ۱ میں مندرجہ قواعد کی با ضابطہ تعمیل کی جائیگی۔

۲ـ یا تو علیحدہ علیحدہ ہر ایک تالاب کو مٹی یا کسی دیگر غیر آتشگیر مادہ سے گھیرا جائیگا یا اوس کا کچھہ حصہ گڑھے میں دبایا جائیگا۔اس طرح پر جو گھیرا بن جائیگا وہ اسقدر حجم کا ہوگا کہ چھلکنے کے بغیر اوس میں اوس تیل سے ۱۰ فیصدی زیادہ تیل سما سکے جتنا کہ تالاب میں آسکتا ہو اور وہ اس طرح بنا جائیگا کہ اوس میں سے کوئی تیل سیال کی شکل میں نہ نکل سکے۔خواہ اوس پر آگ یا کوئی اور چیز اثر کرے۔وہ جگہہ جو ایسی دیوار یا بند سے محدود ہو اور جس میں تالاب نہ لگایا گیا ہو بالکل صاف اور خالی رکھی جائیگی۔مگر شرط یہہ ہے کہ افسر ضلع یا ایسا افسر جسکو اوس نے اسبارہ میں مقرر کیا ہو مجاز ہوگا کہ متعدد تالابوں کو جنکا حجم ۱۵۰۰۰ گیلن فی تالاب سے زیادہ نہو۔مٹی یا کسی دیگر غیر آتشگیر مادوں کے ایسے گھیرا سے محدود کونیکی اجازت دیدے جو اسقدر حجم کا ہو کہ چھلکنے کے بغیر اوسمیں اوس تیل سے ۱۰ فیصدی زیادہ تیل سما سکے جتنا کہ اون تمام تالابوں میں آسکتا ہو جو اوس گھیرے سے محدود کئے گئے ہوں۔اور جو طریق مذکورہ بالا کے مطابق بنایا گیا ہو۔

اس قسم کے کسی احاطہ کے اندر کے رقبہ کو ایک ایسا انسٹالیشن سمجھا جائیگا جسکی تعریف قواعد زیر دفعہ ۹۔ایکٹ پٹرولیم ہند۔سنہ ۱۸۹۹ع۔ مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۹۰۔مورخہ ۱۵ فروری سنہ ۱۹۰۹ع کے حصہ اول کے قاعدہ ۱ (د) میں کی گئی ہے۔اور ایسے انسٹالیشن کے اندر قواعد مذکور کے حصہ دوم کے باب اول میں مندرجہ جملہ قواعد کی تعمیل کی جائیگی۔

۳ـ تیل جمع رکھنے کے دو تالابوں کے مابین کم از کم ۳۰۰ فٹ کا فاصلہ ہر ایک قسم کی روک وغیرہ سے صاف رکھا جائیگا۔یہہ شرط اون تالابوں پر عائد نہیں ہوگی جو اس لائیسنس کے اجرا کی تاریخ سے پہلے تعمیر ہوچکے ہوں۔

۴ـ کوئی تالاب کسی مسلمہ پبلک سڑک سے ۱۰۰ فٹ کے فاصلہ کے اندر نہیں بنایا جائیگا۔یہہ شرط اون تالابوں پر عائد نہیں ہوگی جو اس لائیسنس کے اجرا کی تاریخ سے پہلے تعمیر ہوچکے ہوں۔

۵—ہر ایک شخص کے لئے جو تیل جمع رکھنے کی جگہہ کے انتظام پر مامور ہو یا اوس میں یا اوس کے متعلق ملازم ہو لازم ہوگا کہ کسی قسم کے ایسے فعل سے پرہیز کرے جس سے آگ یا دھماکا پیدا ہونیکا خطرہ ہو اور جو معقول طور پر ضروری نہو - اور نیز اوس کے لئے لازم ہوگا کہ کسی دیگر شخص کو ایسا فعل عمل میں لانے سے روکے -

۶—تیل جمع رکھنے کے تالاب سے ۳۰۰ فٹ کے فاصلہ کے اندر کسی قسم کی روشنی سوا نے برقی روشنی کے اور کسی قسم کی آگ لانے یا جلانے کی اجازت نہین دیجائیگی -

۷—کسی تالاب کی جس مین پٹرولیم ہو یا رہا ہو اوس وقت تک مرمت نہین کی جائیگی جبتک کہ اوس مین سے تمام پٹرولیم اور اوس سے پیدا شدہ گیس اور بخارات پورے طور پر نہ نکال لئے گئے ہوں -

۸—کسی ایسے حادثہ یا دھماکا کی اطلاع جو رقبہ مصرحہ لائیسنس کے اندر وقوع مین آیا ہو - خواہ اوس مین جانی کا نقصان ہوا ہو یا نہ فوراً افسر ضلع کو یا کسی ایسے افسر کو دی جائیگی جس کی نسبت وہ ہدایت کرے - جانی کے نقصان کی صورت مین ایسی اطلاع تار کے ذریعہ بھیجی جائیگی -

۹—جب افسر ضلع یا کوئی ایسا افسر جسکو اوس کے اسبارہ مین خاص طور پر اختیار دیا ہو کسی لائیسنسدار کو کسی لائیسنس یافتہ جگہہ کی ایسی مرمت کے لئے تحریری نوٹس دے جو ایسے افسر کی رائے مین جگہہ مذکور کی محفوظیت کے لئے ضروری ہو تو لائیسنسدار کے لئے لازم ہوگا کہ وہ مرمت مذکور کو وصولی نوٹس کی تاریخ سے ایسے عرصہ کے اندر عمل مین لائے جو نوٹس مذکور مین مقرر کیا گیا ہو اور جو ایک ہفتہ سے کم نہوگا -

۱۰—جب تالاب کے احاطوں سے پانی خارج کرنیکے لئے نل استعمال کئے جائینگے تو بند کے باہر کی طرف اونکے دہانوں پر گیٹ والوز یا سٹاپ کاک (ٹونٹیاں) لگائے جائینگے -

۱۱—تیل جمع رکہنے کے کسی تالاب کی اونچائی اوسکے قطر کے ¾ حصے سے زیادہ نہین ہوگی - یہہ شرط اون تالابوں پر عاید نہین ہوگی جو لائیسنس ہذا کے اجرا کی تاریخ سے پہلے تعمیر ہوچکے ہوں -

نمبر ۲۹۸—اشتہار—پنجاب مین پٹرولیم کی درآمد و قبضہ مین رکہنے اور ایک جگہہ سے دوسری جگہہ لیجانے کے قواعد کے حصہ دوم کے باب چہارم کے قاعدہ ۱۵ کے حوالہ سے جو اشتہار گورنمنٹ پنجاب - نمبری ۲۹۷ (تجارت و صنعت و حرفت) مورخہ ۱۰ مارچ سنہ ۱۹۱۶ع کے ہمراہ شایع ہوا تہا - خطرناک وجزواً خطرناک اور جزواً غیر خطرناک پٹرولیم کو کنوؤن و پمپنگ سٹیشنون اور صاف کرنے کے کارخانون مین یا اونکے قریب برتنون مین بند کرنیکے بغیر جمع رکہنے کے لائیسنس بہ نمونہ " ن " کی مندرجہ ذیل شرائط پنجاب گورنمنٹ نے تجویز فرمائی ہین :—

شرائط لائیسنس پٹرولیم بہ نمونہ "ن"

۱—قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۹۰ - مورخہ ۱۵ فروری سنہ ۱۹۰۹ع کے حصہ دوم کے باب ۱ مین مندرجہ قواعد کی باضابطہ تعمیل کیجائیگی -

۲—یا تو علیحدہ علیحدہ ہر ایک تالاب کو مٹی یا کسی دیگر غیر آتشگیر مادہ سے گہیرا جائیگا یا اوس کا کچہہ حصہ گڑھے مین دبایا جائیگا - اسطرح پر جو گہیرا بن جائیگا وہ اسقدر حجم کا ہوگا کہ چھلکنے کے بغیر اوس مین اوس تیل سے ۱۰ فیصدی زیادہ تیل سماسکے جتنا کہ تالاب مین آسکتا ہو اور وہ اسطرح بنایا جائیگا کہ اوس مین سے کوئی تیل سیال کی شکل مین نہ نکل سکے - خواہ اوسپر آگ یا کوئی اور چیز اثر کرے - وہ جگہہ جو ایسی دیوار یا بند سے محدود ہو اور جسمین تالاب نہ لگایا گیا ہو بالکل صاف اور خالی رکہی جاویگی - مگر شرط یہہ ہے - کہ افسر ضلع یا ایسا افسر جسکو اوس نے اس بارہ مین مقرر کیا ہو - مجاز ہوگا کہ متعدد تالابون کو جنکا حجم ۱۵۰۰۰ گیلن فی تالاب سے زیادہ نہ ہو - مٹی یا کسی دیگر غیر آتش گیر مادون کے ایسے گہیرا سے محدود کرنیکی اجازت دیدے جو اسقدر حجم کا ہو - کہ چھلکنے کے بغیر اوس مین اوس تیل سے ۱۰ فیصدی زیادہ تیل سما سکے - جتنا کہ اون تمام تالابون مین آ سکتا ہو - جو اوس گہیرے سے محدود کئے گئے ہوں اور جو طریق مذکورہ بالا کے مطابق بنایا گیا ہو -

اس قسم کے کسی احاطے کے اندر کے رقبہ کو ایک ایسا اسٹالیشن سمجھا جائیگا جسکی تعریف قواعد زیر دفعہ ۹ - ایکٹ پٹرولیم بابت سنہ ۱۸۹۹ع - مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۹۰ - مورخہ ۱۵ فروری سنہ ۱۹۰۹ع کے حصہ اول کے قاعدہ ۱ (د) مین کی گئی ہے اور ایسے انسٹالیشن کے اندر قواعد مذکور کے حصہ دوم کے باب اول مین مندرجہ جملہ قواعد کی تعمیل کی جائیگی -

۳۔ تیل جمع رکھنے کے دو تالابوں کے مابین کم از کم ۳۰۰ فٹ کا فاصلہ ہر ایک قسم کی روک وغیرہ سے صاف رکھا جائیگا یہہ شرط اون تالابوں پر عاید نہین ہوگی۔جو اس لائیسنس کے اجرا کی تاریخ سے پہلے تعمیر ہو چکے ہوں۔

۴۔ کوئی تالاب کسی مسلمہ پبلک سڑک سے ۱۰۰ فٹ کے فاصلہ کے اندر نہین بنا یا جائیگا۔یہہ شرط اون تالابوں پر عائد نہین ہوگی۔جو اس لائیسنس کے اجرا کی تاریخ سے پہلے تعمیر ہو چکے ہوں۔

۵۔ ہر ایک شخص کے لئے جو تیل جمع رکھنے کی جگہہ کے انتظام پر مامور ہو۔یا اوس مین یا اوس کے متعلق ملازم ہو لازم ہوگا کہ کسی قسم کے ایسے فعل سے پرہیز کرے جس سے آگ یا دھماکا پیدا ہونے کا خطرہ ہو۔اور جو معقول طور پر ضروری نہ ہو۔اور نیز اوس کے لئے لازم ہوگا کہ کسی دیگر شخص کو ایسا فعل عمل میں لانے سے روکے۔

۶۔ تیل جمع رکھنے کے تالاب سے ۳۰۰ فٹ کے فاصلہ کے اندر کسی قسم کی روشنی سوائے برقی روشنی کے اور کسی قسم کی آگ لانے یا جلانے کی اجازت نہین دیجائیگی۔

۷۔ کسی تالاب کی جسمین پٹرولیم ہو یا رہا ہو۔اوسوقت تک مرمت نہین کی جائیگی۔جب تک کہ اسمین سے تمام پٹرولیم اور اوس سے پیدا شدہ گیسین اور بخارات پورے طور پر نکال لئے گئے ہوں۔

۸۔ کسی ایسے حادثہ یا دھماکا کی اطلاع جو رقبہ مصرحہ لائیسنس کے اندر وقوع مین آیا ہو خواہ اوس مین جانوں کا نقصان ہوا ہو یا نہ فوراً افسر ضلع کو یا کسی ایسے افسر کو دیجائیگی جسکی نسبت وہ ہدایت کرے۔جان کے نقصان کی صورت مین ایسی اطلاع تار کے ذریعہ بہیجی جائیگی۔

۹۔ جب افسر ضلع یا کوئی ایسا افسر جس کو اس نے اس بارہ مین خاص طور پر اختیار دیا ہو کسی لائیسنسدار کو لائیسنس یافتہ جگہہ کی ایسی مرمت کیلئے تحریری نوٹس دے۔جو ایسے افسر کی رائے مین جگہہ مذکور کی محفوظیت کیلئے ضروری ہو تو لائیسنسدار کے لئے لازم ہوگا۔کہ وہ مرمت مذکور کو وصولی نوٹس کی تاریخ سے ایسے عرصہ کے اندر عمل مین لائے۔جو نوٹس مذکور مین مقرر کیا گیا ہو اور جو ایک ہفتہ سے کم نہ ہوگا۔

۱۰۔ جب تالاب کے احاطوں سے پانی خارج کرنیکے لئے نل استعمال کئے جائینگے تو باند کے باہر کی طرف اون کے دہانوں پر گیٹ والوز یا سٹاپ کاک (ٹونٹیان) لگائی جائینگی۔

۱۱۔ تیل جمع رکھنے کے کسی تالاب کی اونچائی اوس کے قطر کے ۳/۴ حصے سے زیادہ نہین ہوگی۔یہہ شرط اون تالابون پر عائد نہین ہوگی جو لائیسنس ہذا کی اجرا کی تاریخ سے پہلے تعمیر ہو چکے ہوں۔

۱۳ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۳۱۰۔اشتہار۔ بنفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۵۸ (۲) (د) ایکٹ آبکاری پنجاب سنہ ۱۹۱۴ع (نمبر ۱۔مصدرہ سنہ ۱۹۱۴ع) جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر پنجاب چرس کو پنجاب سے صوبہ دہلی کو برآمد کرنیکے لئے مندرجہ ذیل قواعد مرتب فرماتے ہیں۔وہ پنجاب مین درآمد و برآمد و انتقال چرس کے قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار نمبری ۴۳۹ مورخہ ۱۹ مارچ سنہ ۱۹۱۵ع کے قواعد ۸۔الف و ۹ الف کے طور پر سمجھے جائینگے۔

۸۔الف۔ جائز ہے کہ ایک درخواست بنمونہ مجوزہ بمعہ ایک ایسے اجازت نامہ کے جس پر صوبہ دہلی کے کلکٹر کے دستخط ہوں پیش کرنے اور قابل ادا محصول ادا کرنے پر چرس پنجاب کے کسی گودام زیر بند ش سے صوبہ دہلی کے کسی لائیسنس یافتہ فروخت کنندہ کی جانب فروخت کو درآمد کی جائے۔

۹۔الف۔ جائز ہے کہ چرس ایسے شخص کی جانب فروخت سے جسکو پنجاب مین چرس کی تھوک فروشی کا لائیسنس حاصل ہو ایسے شخص کی جانب فروخت کو جسکو صوبہ دہلی مین چرس کی تھوک یا خوردہ فروشی کا لائیسنس حاصل ہو ایسے روانہ برآمد کے ذریعہ برآمد کی جائے جو ایک اجازت نامہ جس پر صاحب کلکٹر صوبہ دہلی کے دستخط ہون پیش کرنے پر عطا کیا گیا ہو۔

نمبر ۳۱۱۔اشتہار۔بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۵۸ (۲) (و) ایکٹ آبکاری پنجاب نمبر ۱۔مصدرہ سنہ ۱۹۱۴ع۔جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر پنجاب اشتہار ہذا کی تاریخ سے شراب کی درآمد و برآمد و انتقال کے انتظام کے قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار نمبر ۲۹۶ مورخہ ۳۰ اپریل سنہ ۱۹۱۵ع مین مندرجہ ذیل

ترمیمات فرماتے ہیں :—

قواعد مذکور کے قاعدہ ۴ کی بجائے مندرجہ ذیل ثبت کیا جائیگا—

" ۴—ہندوستان کی ساخت کردہ شراب ممالک غیر ایک رولہ کے ذریعہ —

(الف) بھٹی کشید شراب روزا واقعہ شاہجہان پور - صوبجات متحدہ اور صوبہ دھلی سے در آمد کی جاسکتی ھے—مگر کسی اور جگہہ سے نہیں—

ب) ہندوستان کے کسی صوبہ یا دیسی ریاست کو برآمد کیجا سکتی ھے—

(ج) پنجاب کے اندر ایک جگہہ سے دوسری جگہہ منتقل کیجا سکتی ھے—

بشرطیکہ ہر صورت میں مجوزہ محصول ادا کر دیا گیا ہو "—

موجودہ قاعدہ ۵ کی بجائے مندرجہ ذیل ثبت کرو :—

" دیسی شراب صرف بھٹی کشید شراب روزا اور صوبہ دھلی سے در آمد کیجا سکتی ھے "—

قاعدہ ۱۱ کی شرط (الف) کی بجائے مندرجہ ذیل ثبت کرو :—

" ہندوستان کی ساختہ ریکٹیفائیڈ سپرٹ صرف بھٹی کشید شراب روزا اور صوبہ دھلی سے در آمد کیجا سکتی ھے "—

۱۳ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۳۱۳—اشتہار—بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۱۸-ایکٹ آبکاری پنجاب نمبر ۱—مصدرہ سنہ ۱۹۱۴ع اور بتنسیخ اشتہار نمبری ۱۱۴۱ (تجارت و صنعت و حرفت) مورخہ ۲۴ نومبر سنہ ۱۹۱۴ع—جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب ہدایت فرماتے ھیں کہ کوئی ملشی شے جو اوس مقدار سے زیادہ ہو جو موجودہ وقت میں خوردہ فروشی کے لئے مقرر کی گئی ہو در آمد و بر آمد یا ایک جگہہ سے دوسری جگہہ منتقل نہیں کیجائیگی—الا بروائے ایک ایسے رولہ کے جو ایسی در آمد و بر آمد و انتقال کے لئے موجو الوقت قواعد پنجاب کے مطابق جاری کیا گیا ہو—اور بعراله شرط اول دفعہ مذکورہ بالا جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب مزید ہدایت فرماتے ھیں کہ ممانعت مذکور اوس تمام شراب ممالک غیر پر عاید ہوگی جو ہندوستان میں تیار کی گئی ہو اور جس پر محصول ادا ہو چکا ہو—

دستخط—او-ایف لمسڈن

فنانشل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب—

صیغہ ھوم

گزٹ

تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں

۱۵ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع

مندرجہ ذیل تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں تاریخ ہائے مصرحہ سے عمل میں آئیں :—

نمبر	نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا—	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا—	کس تاریخ سے	کیفیت
۲۸—گزٹ ۹—	سید شہر شاہ صاحب مخدوم—	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر (لائلپور)—	...	منٹگمری ...	۲۸ فروری سنہ ۱۹۱۶ ع—	
۵۰—گزٹ ۲۰—	سی—ایچ میلن صاحب—	اسسٹنٹ کمشنر ...	...	انبالہ ...	۶ فروری سنہ ۱۹۱۶ ع	رخصت سے واپس آکر لالہ کرم نرائن صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر انبالہ کو سب ڈویژنل افسر روپڑ کے زاید کام سے سبکدوش کرکے—
۵۰—گزٹ ۲۱—	سی—ایچ میلن صاحب—	اسسٹنٹ کمشنر انبالہ	سب ڈویژنل افسر	روپڑ ...	۱۳ فروری سنہ ۱۹۱۶ ع—	

امتحانات

۱۳ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۹۰-گزٹ ٥ - بحوالہ قاعدہ نمبر ۳۱ منجملہ قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار نمبری ۱۱۸۲ - مورخہ ۴ جون سنہ ۱۹۰۸ ع امیدواران منظور شدہ امیدواران عہدہ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنری بذریعہ مقابلہ کو جو اوس امتحان میں شامل ہونیکا ارادہ رکھتے ہیں جو اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ ع میں منعقد ہوگا اطلاع دیجاتی ہے کہ وہ بروز شنبہ بتاریخ یکم اپریل سنہ ۱۹۱۶ ع بوقت ۱۱ بجے صبح بمقام لاہور دفتر صاحب انسپکٹر جنرل سول اسپتال ہائے پنجاب میں سٹینڈنگ میڈیکل بورڈ کے سامنے پیش ہوں - جو اُمیدواران مجوزہ سرٹیفکٹ حاصل کرلینگے اونکو مزید طبی امتحان کے بغیر اوس امتحان میں شامل ہونیکی اجازت دیجائیگی جو اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ ع میں منعقد ہوگا۔

[طبع اول]

۱۳ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۹۸-گزٹ-۱ — بہ تنسیخ ضمیمہ مشتہرہ ہمراہ اشتہار نمبری ۳۳-سی-مورخہ ۹-اگست سنہ ۱۹۱۵ ع- مندرجہ ذیل ضمیمہ شائع کیا جاتا ہے۔ ایزادیاں و تبدیلیاں جو اخیر اشاعت کے بعد عمل میں آئی ہیں-وہ زیر خط دکھائی گئی ہیں-

ضمیمہ مضامین امتحان سوشتہ اسسٹنٹ کمشنران و امتحانی اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنران و اُمیدواران عہدہ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنری پنجاب۔

[تنبیہ—ایکٹ ہائے کی جن طبع ہائے کا قواعد میں ذکر ہے-وہ بزبان انگریزی ہیں-وہ ایکٹ جو گورنمنٹ ہند کے محکمہ وضع آئین و قوانین کیطرف سے شائع ہوئے ہیں وہ صاحب سپرنٹنڈنٹ گورنمنٹ پرنٹنگ ہند-کلکتہ و مطبع مفید عام لاہور اور مینیجر پنجاب لاء بک ڈپو لاہور سے مل سکتے ہیں-ایکٹ ہائے پنجاب و اشتہارات مفید عام پریس لاہور اور مینیجر پنجاب لاء بک ڈپو لاہور سے مل سکتے ہیں]-

۱—قانون فوجداري

پہلا پرچہ

مجموعۂ تعزیرات ہند-ایکٹ نمبر ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ ع (طبع یکم جون سنہ ۱۹۱۰ ع) جیسے کہ اوس کی ترمیم ایکٹ نمبر ۸ سنہ ۱۹۱۴ ع سے ہوئی-

مجموعۂ ضابطہ فوجداري-ایکٹ نمبر ٥ سنہ ۱۸۹۸ ع معہ ضمائم (طبع یکم اگست سنہ ۱۹۰۹ع) جیسے کہ وہ دفعہ ۳۱-ایکٹ نمبر ۱۵ سنہ ۱۹۱۰ ع و دفعہ ۱۰۱-ایکٹ نمبر ۳ سنہ ۱۹۱۲ ع اور ایکٹ نمبر ۸ سنہ ۱۹۱۳ ع سے ترمیم ہوا ہے-

ایکٹ شہادت ہند-نمبر ۱-مصدرہ سنہ ۱۸۷۲ع (طبع یکم جولائی سنہ ۱۹۱۱ع) جہاں تک کہ وہ مقدمات فوجداري پر اثر پذیر ہے-

ایکٹ عبارات عامہ-نمبر ۱۰ سنہ ۱۸۹۷ ع (طبع یکم فروری سنہ ۱۹۱۰ ع)-

دوسرا پرچہ

ایکٹ پولیس-نمبر ٥ سنہ ۱۸۶۱ ع (طبع ۷ مارچ سنہ ۱۹۰۳ع)-

ایکٹ آوارہ گان-نمبر ۴ سنہ ۱۹۰۹ ع-

ایکٹ قماربازی-نمبر ۳ سنہ ۱۸۶۷ ع (طبع یکم جنوری سنہ ۱۹۰۵ ع)-

ایکٹ مداخلت بیجا مویشی-نمبر ۱-سنہ ۱۸۷۱ ع (طبع یکم مئی سنہ ۱۹۱۰ع) جیسے کہ وہ دفعہ ۳۱ ایکٹ نمبر ۱۵ سنہ ۱۹۱۰ ع سے ترمیم کیا گیا -

ایکٹ اسلحہ ہند-نمبر ۱۱-سنہ ۱۸۷۸ ع (طبع یکم مارچ سنہ ۱۹۱۰ ع)-

* قواعد و احکام چیف کورٹ جلد دوم (طبع سنہ ۱۹۱۱ ع) و احکام نمبر ہائے ۶ و ۸ و ۹ اور ۲۴-

* انگریزی میں مطبع سول ملیٹری گزٹ لاہور سے و مینیجر پنجاب لاء بک ڈپو لاہور سے اور انگریزی و اُردو میں مطبع مفید عام لاہور سے خرید کیے جا سکتے ہیں-

جیلخانجات

ایکٹ قید خانجات نمبر ۹ سنہ ۱۸۹۴ ع جیسی کہ وہ ایکٹ نمبر ۱۳ سنہ ۱۹۱۰ ع سے ترمیم کیا گیا۔

ایکٹ قیدیان۔نمبر ۳۔سنہ ۱۹۰۰ ع (طبع یکم جولائی سنہ ۱۹۱۰ ع)۔

* دستور العمل جیلخانجات (طبع سنہ ۱۹۰۹ ع) قواعد و احکام مرتبہ زیر ایکٹ قید خانجات جو دستور العمل مین حاشیہ پر سیاہ خط کہینچکر علیحدہ دکہلا دئے گئے ہین۔

۲—قانون دیوانی

پہلا پرچہ

مجموعۂ ضابطہ دیوانی۔ ایکٹ نمبر ۵ سنہ ۱۹۰۸ ع معہ ضمائم جیسے کہ وہ ایکٹ ہند نمبر ۳۔مصدرہ سنہ ۱۹۰۹ ع کے ضمیمہ سوم اور ایکٹ نمبر ۱۔سنہ ۱۹۱۴ ع سے ترمیم ہو گیا۔اور * سرکلر میمو چیف کورٹ نمبر ۷۔۱۔۳۳۳۱۔جی۔مورخہ ۲۰۔اکتوبر سنہ ۱۹۰۸ ع۔

ایکٹ شہادت ہند۔نمبر ۱ سنہ ۱۸۷۲ ع (طبع یکم جولائی سنہ ۱۹۰۱ ع)۔

ایکٹ معاہدہ ہند۔نمبر ۹ سنہ ۱۸۷۲ ع (طبع یکم فروری سنہ ۱۹۰۸ ع)۔

ایکٹ میعاد سماعت ہند۔نمبر ۹۔سنہ ۱۹۰۸ ع معہ ضمائم۔

ایکٹ میعاد قرضہ جات پنجاب۔ نمبر ۱۔سنہ ۱۹۱۴ ع۔

ایکٹ عبارات عامہ۔ نمبر ۱۰۔سنہ ۱۸۹۷ ع (طبع یکم فروری سنہ ۱۹۱۰ ع)۔

دوسرا پرچہ

ایکٹ قوانین پنجاب۔نمبر ۴ سنہ ۱۸۷۲ ع (طبع یکم جنوری سنہ ۱۹۱۲ ع) جیسے کہ وہ پنجاب ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۹۱۰ ع سے ترمیم ہوا اور ریگولیشن ہائے جو اب تک ایکٹ نمبر ۴ سنہ ۱۸۷۲ ع کی رو سے نافذ العمل ہین۔

ایکٹ رجسٹری ہند۔نمبر ۱۶ سنہ ۱۹۰۸ ع حصہ ۱ کی دفعہ ۲ و حصص ۳ لغایت ۹ و ۱۰ اور ۱۱۔

ایکٹ حلف ہائے ہند۔نمبر ۱۰۔سنہ ۱۸۷۳ ع (طبع یکم فروری سنہ ۱۹۰۳ ع)۔

ایکٹ عدالت ہائے پنجاب۔نمبر ۳ سنہ ۱۹۱۴ ع۔

† ہار کوز "اوٹ لائنز آف کنسٹیٹیوشنل لاو ہند" (طبع سنہ ۱۹۱۰ ع)

قواعد و احکام چیف کورٹ۔جلد اول (ہدایات بعدالت ہائے دیوانی) طبع سنہ ۱۹۱۵ع باب دوم دفعات دویم و چہارم و ہفتم و ہشتم و چہار دہم و شانزدہم و بست و یکم۔

۳—مال

پہلا پرچہ

ایکٹ دخل ریعتاں پنجاب نمبر ۱۶ مصدرہ سنہ ۱۸۸۷ ع جیسے کہ اوسکی ترمیم ایکٹ نمبر ۱۲ سنہ ۱۸۹۱ع و ایکٹ ہائے پنجاب نمبر ۱ سنہ ۱۹۰۶ ع و نمبر ۳ سنہ ۱۹۱۲ و ایکٹ انتقال اراضی پنجاب نمبر ۱۳ سنہ ۱۹۰۰ ع کی دفعہ ۲۲ سے ہوئی ہے اور ایکٹ ہائے پنجاب نمبر ۱۔سنہ ۱۹۰۷ ع و نمبر ۳۔مصدرہ سنہ ۱۹۱۲ ع اور اشتہارات و قواعد زیر آن۔

ایکٹ معاملۂ زمین پنجاب نمبر ۱۷ سنہ ۱۸۸۷ ع جیسے کہ اوسکی ترمیم ایکٹ نمبر ۱۲ سنہ ۱۸۹۱ ع و ایکٹ نمبر ۱۷ سنہ ۱۸۹۶ ع و پنجاب ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۱ ع و ایکٹ نمبر ۴ سنہ ۱۹۰۷ اور ایکٹ پنجاب نمبر ۲ سنہ ۱۹۱۲ ع و ایکٹ پنجاب نمبر ۵۔مصدرہ سنہ ۱۹۱۲ ع سے ہوئی ہے اور اشتہارات اور قواعد زیر آن۔

ایکٹ نو آبادی اراضیات سرکاری (پنجاب) نمبر ۵۔مصدرہ سنہ ۱۹۱۲ ع۔

---

* بزبان انگریزی و اردو مفید عام پریس لاہور سے خریدے جا سکتے ہین۔

† انگریزی مین پائنیر پریس الہ آباد و مینیجر پنجاب وہ بک ڈپو لاہور سے اور اردو مین مفید عام پریس لاہور سے خریدے جا سکتے ہین۔

* دستور العمل انتظام اراضي پنجاب فصل هائے ۱ و ۲ و ۴ لغایت ۱۱ و ۱۵ لغایت ۱۷ اور ۲۳۔

دوسرا پرچہ

* ڈولي صاحب کا دستور العمل بندوبست سنہ ۱۹۱۵ع۔

باب اول — کل۔

باب دوم — فصل هائے ۸ و ۹ و ۱۲ و ۱۳ اور ۱۴۔

باب سوم فصل هائے ۱۵ و ۱۶ و ۱۷ اور ۱۸۔

* دستور العمل انتظام اراضي پنجاب فصل هائے ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۸ و ۱۹ اور ۲۰۔

ایکٹ نہر و نالي هائے نکاس نمبر ۸ سنہ ۱۸۷۳ ع جیسے کہ اوس کي ترمیم ایگٹ نمبر ۱۲ سنہ ۱۸۷۳ ع کي دفعہ ۱ و ایکٹ نمبر ۱۶ سنہ ۱۸۷۴ ع کی دفعہ ۱ و ایکٹ نمبر ۱۰ سنہ ۱۸۸۷ع کي دفعہ ۳ و ایکٹ نمبر ۱۲ سنہ ۱۸۹۱ ع کی دفعہ ۲ (۲) ضمیمہ دوم اور ایکٹ نمبر ۱۲ سنہ ۱۸۹۹ع سے هوئی هے۔

ایکٹ آبکاري نمبر ۱ مصدرہ سنہ ۱۹۱۴ ع۔

ایکٹ افیون نمبر ۱ سنہ ۱۸۷۸ ع (طبع یکم جولائي سنہ ۱۹۱۰ ع)۔

خلاصہ یادداشت گورنمنٹ هند بابت انتظام آبکاري۔

۴ — خزانہ

کانٹ لیٹ صاحب کي انٹرو ڈکشن ٹو انڈین گورنمنٹ آڈٹ (گورنمنٹ هند کا طریق پڑتال) ب ۳ و ۴ و ۵ (باستثناء فقرات ۳۳ تا ۳۵ و مضمون ریز و لیوشن دربارہ پڑتال) ۹ و ۸ و ۱۱ و ۱۳ (باستثناء فقرات ۱۱۳ تا ۱۱۷) ۱۴ و ۱۵ (باستثناء فقرات ۱۳۶ تا ۱۳۹) و ۱۶ (باستثناء فقرات ۱۴۸ و ۱۴۹) و ۱۹ (باستثناء فقرہ ۲۰۳ تا اختتام)

(۲) پرچرڈ صاحب کي انٹرو ڈکشن ٹو انڈین گورنمنٹ اکونٹ کل۔

۵ — لوکل فنڈ

تنبیہ — سوالات عموماً مقامي جماعتوں کے صرف حسابات کا طریقہ و مالي اختیارات اور ذمہ واریوں کے متعلق دئے جاوینگے۔

پنجاب میونسپل ایکٹ نمبر ۳ مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ ع۔

ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ هائے پنجاب نمبر ۲۰ سنہ ۱۸۸۳ ع (طبع یکم ستمبر سنہ ۱۹۰۷ ع)۔

† قواعد اطلاق عام جو میونسپل ایکٹ پنجاب و ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ هائے پنجاب کے بموجب نافذ هیں یعنی اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۴ — مورخہ ۶ جنوري سنہ ۱۸۸۶ ع و اشتہار نمبر ۱۰۱۷ مورخہ ۱۰ اکتوبر سنہ ۱۹۰۱ ع جیسے کہ اوس کي ترمیم اشتہارات گورنمنٹ پنجاب نمبري ۱۷۶۱ و ۷۹ علی الترتیب مورخہ ۵ اکتوبر سنہ ۱۹۰۳ ع و ۱۶ جنوري سنہ ۱۹۰۸ ع سے هوئي اور مجموعہ حسابات میونسپل (طبع سنہ ۱۹۰۵ ع) اور ڈسٹرکٹ بورڈ هائے پنجاب (طبع سنہ ۱۹۱۲ ع)۔

۶ و ۷ — زبان

پنجابي زبان میں امتحان کے نصاب تعلیم کے لئے ضمیمہ ۱ کو دیکھو۔

---

* طبع هائے انگریزي و اردو مفید عام پریس لاهور سے مل سکتي هیں۔

† انگریزي میں مفید عام پریس لاهور و مینیجر پنجاب لاء بک ڈپو لاهور سے خریدے جا سکتے هیں۔

اختیارات

۱۴ فروری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۵۰—گزٹ-۲۲—سی-ایچ میلن صاحب اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول اون اختیارات کی رو سے جو مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۳ (۱) مین تفویض ہوئے ہین-ضلع انبالہ کی سب ڈویژن روپڑ کے اہتمام پر مامور کئے گئے-

نمبر ۵۰—گزٹ-۲۳—سی-ایچ میلن صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع انبالہ کی حدود کے اندر مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اون تمام جرائم کی تجویز کرنیکا اختیار تفویض ہوا جنکی سزا موت نہین-

نمبر ۵۰—گزٹ-۲۴—سی-ایچ میلن صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع انبالہ کے اندر جرائم مصرحہ دفعہ ۲۶۰-مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع سرسری طور پر تجویز کرنیکا اختیار تفویض ہوا-

نمبر ۵۰—گزٹ-۲۵—سی-ایچ میلن صاحب اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالہا ئے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ع کی دفعہ ۲۸ ضمن (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی انبالہ کی حدود کے اندر جج ماتحت درجہ اول کے اختیارات تفویض ہوئے

۲—جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہین کہ میلن صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے جج ماتحت سمجھے جائینگے-

نمبر ۵۰-گزٹ-۲۷—جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ایکٹ حصول اراضی، نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۳ (ج) کے احکام کے بموجب سی-ایچ میلن صاحب سب ڈویژنل افسر روپڑ کو ضلع انبالہ کی حدود کے اندر زیر ایکٹ مذکور کلکٹر کے فرائض انجام دینے کے لئے مقرر فرماتے ہین-

نمبر ۵۰ گزٹ-۲۸—جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ایکٹ حفاظت زمین (جو ہالے) نمبر ۲ مصدرہ سنہ ۱۹۰۰ع کی دفعہ ۲ (ہ) کے احکام کے بموجب بذریعہ اشتہار ہذا سی-ایچ میلن صاحب سب ڈویژنل افسر روپڑ کو ضلع انبالہ کی حدود کے اندر زیر ایکٹ مذکور ڈپٹی کمشنر کے فرائض انجام دینے کے لئے مقرر فرماتے ہین-

نمبر ۵۰—گزٹ-۳۰—جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ نمبر ۲-مصدرہ سنہ ۱۸۸۶ع کی دفعہ ۴۰ کے بموجب حاصل ہین سی-ایچ میلن صاحب اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول کو کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر ایکٹ مذکور بجز اون کے تفویض فرماتے ہین-جنکی تصریح دفعات ۹ (۲) و ۱۲ و ۱۸ (۱) (ب) و ۳۱ اور ۳۶ مین کیگئی ہے-

۲—اس اشتہار کی رو سے جملہ اشتہارات سابقہ جو مذکورہ بالا عہدہ دار کے اختیارات زیر ایکٹ انکم ٹیکس کے بارہ مین ہین منسوخ کئے گئے اور یہہ اشتہار اوسوقت تک نافذ رہیگا-جبتک کہ عہدہ دار موصوف مجسٹریٹ درجہ اول یا سب ڈویژن روپڑ کے اہتمام پر رہے یا تاوقتیکہ یہہ صریحاً منسوخ نہ کیا جائے-

نمبر ۵۰—گزٹ-۳۱—لالہ کرم نرائن صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر انبالہ ایکٹ ۲ سنہ ۱۸۸۶ع کی دفعہ ۴۰ کے احکام کے بموجب بذریعہ اشتہار ہذا اون اضلاع کی حدود کے اندر جنمین وہ وقتاً فوقتاً تعینات کئے جائین اون اختیارات کے استعمال کرنے اور اون خدمات کے انجام دینے پر مقرر کئے گئے جو ایکٹ مذکور کی دفعات ۲۵ و ۲۶ و ۲۸ اور ۳۲ مین صاحب کلکٹر کو تفویض ہوئے ہین اور اونکے واسطے تجویز کیگئی ہین-

۲۸ فروری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۲۸—گزٹ-۱۰—جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ایکٹ حصول اراضی نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۳ (ج) کے احکام کے بموجب سید شیر شاہ صاحب مخدوم اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ضلع منٹگمری کی حدود کے اندر زیر ایکٹ مذکور کلکٹر کے فرائض انجام دینے کے لئے مقرر فرماتے ہین-

۱۴ مارچ سنه ۱۹۱۶ء

نمبر ۱۴۰—گزٹ-۲۹—جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ایکٹ حصول اراضي نمبر ۱ سنه ۱۸۹۴ء کی دفعه ۳ (ج) کے احکام کے بموجب رائے بہادر پنڈت من موہن ناتہه صاحب کول اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ضلع لاہور کی حدود کے اندر زیر ایکٹ مذکور کلکٹر کے فرائض انجام دینے کے لئے مقرر فرماتے ہیں۔

دستخط—سي-اے بیرن

چیف سیکریٹري گورنمنٹ پنجاب۔

عام

۱۱ مارچ سنه ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۶۰—عام-۲—ایکٹ ازدواج عیسائیان هند سنه ۱۸۷۲ ع کی دفعه ۹ کے بموجب جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر بذریعه اشتہار هذا پادری برکت مسیح پاسٹر شاہ کوٹ کانگریگیشن یونائیٹڈ پریسبیٹرین امریکن مشن واقعه ضلع گوجرانواله کو ممالک محروسه گورنمنٹ پنجاب کے اندر دیسي عیسائیوں کے باهم ازدواج کے سارٹیفکٹ دینے کا لائیسنس عطا فرماتے ہیں۔

دستخط—ایچ - ڈي کریک

ریونیو سیکریٹري گورنمنٹ پنجاب۔

جوڈیشل

۱۵ مارچ سنه ۱۹۱۶ ع

نمبر ۹—جوڈیشل ۱—اختیارات—جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر مجموعه ضابطه فوجداري سنه ۱۸۹۸ ع کي دفعه ۱۴ کے احکام کے بموجب رائے صاحب لاله رام داس صاحب ساهني کو مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجه اول کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں-جو تہانه کوٹ موهن-تحصیل بہیره ضلع شاهپور کي مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جاوینگے :—

دستخط—سی-اے بیرن

چیف سیکریٹري گورنمنٹ پنجاب

پولیس

۹ مارچ سنه ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۲۲—پولیس-۱-اشتہار—جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر پنجاب قصبه شیخوپوره ضلع گوجرانواله میں ایکٹ نمبر ۵ و ۵۰ دره سنه ۱۸۶۱ ع (ایکٹ پولیس) کي دفعه ۳۴ کے احکام کی توسیع فرماتے ہیں۔

دستخط—اے-بی کیتھارول

ایڈیشنل سیکریٹري گورنمنٹ پنجاب۔

رجسٹري

۱۱ مارچ سنه ۱۹۱۶ ع

نمبر ۶—رجسٹری-۱-اشتہار- ایکٹ رجسٹري هند ۱۹۰۸ء کی دفعه ۶ کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر منشی نتھا سنگه صاحب موجوده سب رجسٹرار ظفروال ضلع سیالکوٹ کو منشی علم الدین صاحب کی جگہه جو علیحده هوجاتے ہیں-تحتي تحصیل رعیه ضلع سیالکوٹ کا رجسٹرار صیغه مقرر فرماتے ہیں۔

دستخط- ایچ-ڈی کریک-

قائمقام ریونیو سیکریٹري گورنمنٹ پنجاب۔

طب و حفظان صحت

۱۴ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۳—طب—۱۱—اشتہار—پنجاب میں مندرجہ ذیل رقبہ جات وباء زدہ قرار دئے گئے :—

ضلع حصار—تحصیل ہائے ہانسی و فتح آباد اور ٹوہانہ۔

ضلع گوڑگاؤں—تحصیل نوح۔

ضلع کرنال—تحصیل ہائے کرنال و کیتھل و پانی پت۔

ضلع انبالہ تحصیل ہائے انبالہ و نرائن گڑہ و جگادھری اور روپڑ۔

ضلع ہوشیار پور—تحصیل ہائے اونہ و دسوہہ۔

ضلع جالندھر—تحصیل پھلور و نواں شہر۔

ضلع لودھیانہ—تحصیل ہائے سمرالہ و لدھیانہ۔

ضلع لاہور—تحصیل قصور۔

ضلع امرتسر—تحصیل ہائے امرتسر و ترنتارن۔

ضلع گورداسپور—تحصیل ہائے گورداسپور و پٹھانکوٹ و قصبہ پٹھانکوٹ۔

ضلع سیالکوٹ—تحصیل ڈسکہ و قصبہ پسرور۔

ضلع گوجرانوالہ—خانقاہ ڈوگراں۔

ضلع راولپنڈی—تحصیل گوجر خان اور شہر راولپنڈی۔

ضلع منٹگمری—تحصیل دیپالپور۔

دیسی ریاستیں—

پٹیالہ۔

جیند۔

کلسیہ۔

دستخط—اے—بی کینلول

ایکٹنگ سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

تعلیم

۱۴ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۷۹—ترقیاں و تقررات—مندرجہ ذیل ترقیاں و تقررات مشتہر کئے جاتے ہیں :—

نام	رتبہ	ترقی دیا گیا		کس جگہ تبدیل ہوا یا مقرر ہوا۔	کس تاریخ سے	کیفیت
		کس درجہ سے	کس درجہ پر			
لالہ مکوں دل صاحب۔	ڈسٹرکٹ انسپکٹر مدارس انبالہ و قائمقام اسسٹنٹ انسپکٹر مدارس قسمت لاہور۔	جماعت دوم (۱۵۰—۲۰۰ روپیہ) ماتحتی ملازمت تعلیم و قائمقام بملازمت تعلیم صوبہ۔	درجہ ۲۰۰ روپیہ ملازمت تعلیم صوبہ۔	اسسٹنٹ انسپکٹر مدارس قسمت لاہور۔	یکم مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع	لالہ دیبی پرشاد صاحب اسسٹنٹ انسپکٹر مدارس قسمت انبالہ کے پنشن پر جانیکے باعث۔

دستخط - جے.سی گاڈلے

انڈر سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ دوم (تعلیم)۔

صیغہ پولیس

۹ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۹۳-۱۹۷- تبدیلی—آر-ڈبلیو سانڈرسن صاحب اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس پھلور ضلع جالندھر ضلع راولپنڈی کو تبدیل ہوئے تھے اور انہوں نے ۲۳ فروری سنہ ۱۹۱۶ ع کو قبل دوپہر ۱ بجے کام کا اہتمام لیا۔

نمبر ۱۹۳-۱۹۹—تبدیلی—ڈبلیو بیٹی صاحب اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس ڈیرہ غازیخان ضلع لاہور کو تبدیل ہوئے اور انہوں نے ۲ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع کو بعد دوپہر اپنے کام کا اہتمام لیا۔

نمبر ۱۹۳-۲۰۰—تبدیلی—آر-سی لارینو صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس گوجرانوالہ ضلع سیالکوٹ کو بطور زاید سپرنٹنڈنٹ پولیس تبدیل ہوئے اور انہوں نے ۷ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع کو قبل دوپہر اپنے کام کا اہتمام لیا۔

نمبر ۲۷۹-۲—تقرر—جے.ای ریال صاحب اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس ڈیرہ غازیخان بارڈر ملٹری پولیس ڈیرہ غازیخان کی پیدل سیکشن کے کمانڈنٹ مقرر ہوئے اور انہوں نے ۳ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع کو قبل دوپہر اپنے کام کا اہتمام لیا۔

۱۴ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۸۳۳-۳۵—رخصت—سردار صاحب سردار شمشیر سنگھ صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس کو جو ڈاکٹری سرٹیفکٹ پر فرلو رعالتی رخصت کی ذیل میں بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۳۰-۲۵-مورخہ ۹ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ ع عطا ہوئی تھی اوسمیں پانچ ماہ اور ۲۰ یوم کی توسیع کیجاتی ہے۔

نمبر ۲۱۱۹-۱—رخصت—جی-اے-ڈبلیو ویسٹن صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس گوجرانوالہ کو ۱۷ فروری سنہ ۱۹۱۶ ع قبل دوپہر سے ۱۵ یوم کی رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول عطا ہوئی۔

دستخط—لفٹننٹ کرنل ایچ-ٹی ڈیلس

انڈر سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ دوم (پولیس)

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ عمارات و سڑکہائے

۱۳ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۰۸۳- جی ــ اشتہار ــ چونکہ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی عیسیٰ خیل سٹیشن پر انڈوں کے کھوسے کے سائیڈنگ کیلئے زمین درکار ہے ــ لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے ــ

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب ڈاکٹر میانوالی کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کیجاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں ــ

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے ــ
میانوالی ...	عیسیٰ خیل ..	عیسیٰ خیل ...	۰٫۱۶	شمال و جنوب اراضی موضع .. مشرق و مغرب اراضی ریلوے	دفتر صاحب انجینیر اہلی چیف نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور و صاحب ڈپٹی کمشنر میانوالی

دستخط ــ ڈی.ڈبلیو ایکمین
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری ــ شعبہ عمارات و سڑکہائے

شعبہ آبپاشی

۸ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۱۵۰ ــ ای.-آئی ــ توسیع رخصت ــ بابو سنت سنگھ صاحب سب انجینیر درجہ سوم متعینہ جھنگ ڈویژن نہر لوئر چناب کو زیر دفعہ ۲۳۱ و ۳۳۶ مجموعہ قواعد ملازمت سول تین ماہ کی رخصت ڈاکٹری سر ٹیفکیٹ پر اوس رخصت کی ذیل میں عطا ہوئی جو انکو بذریعہ اشتہار شعبہ آبپاشی نمبری ۳۳۶۰ ای.-آئی مورخہ ۱۳ دسمبر سنہ ۱۹۱۵ ع عطا ہوئی تھی ــ

۱۱ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۲۵۶ ــ ای.-آئی مکرر اہتمام کا لینا ــ بحوالہ اشتہار شعبہ آبپاشی نمبری ۱۳۵ ای.-آئی مورخہ ۱۳ جنوری سنہ ۱۹۱۶ ع رائے صاحب لالہ پیرول چند رائے صاحب ایگزیکٹو انجینیر نے رعایتی رخصت سے واپس آکر لالہ وزیر چند صاحب چوپڑہ ایگزیکٹو انجینیر سے یکم مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع کو قبل دوپہر شیخوپورہ ڈویژن نہر اپر چناب کا ایگزیکٹو اہتمام لیا ــ

دستخط ــ ٹی.-آر.-جے وارڈ
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب ــ
صیغہ تعمیرات سرکاری شعبہ آبپاشی ــ

۱۹ مارچ سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۱۵۹-ڈبلیو-آئی-اشتہار—چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب-یعنی اقل فاصلہ ۰ سے اقل فاصلہ ۱۵۵۷۰ فٹ تک و اقل فاصلہ ۱۵۵۹۵ سے اقل فاصلہ ۱۸۳۴۰ فٹ تک و اقل فاصلہ ۱۸۳۹۰ سے اقل فاصلہ ۲۰۲۷۰ فٹ تک و اقل فاصلہ ۲۷۷۵۰ سے اقل فاصلہ ۲۹۳۸۰ فٹ تک و اقل فاصلہ ۲۹۴۴۰ سے اقل فاصلہ ۳۲۳۵۰ فٹ تک اور اقل فاصلہ ۳۲۳۸۰ سے اقل فاصلہ ۳۵۶۶۰ فٹ تک نہر کستوری کے جدید ڈیک ریچ کی تعمیر کے لئے زمین درکار ہے لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے۔

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی کلکٹر ڈیرہ غازیخاں کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے اپنے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ۔	سمت	وہ جگہ جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے۔
ڈیرہ غازیخاں	ڈیرہ غازیخاں	نوریا کوریا غربی ...	۹ ، ۱۵	چار تنگ قطعات اراضی چوڑائی میں مختلف جو عام طور پر مندرجہ ذیل سمتوں میں واقعہ ہیں اقل فاصلہ ۰ سے ۵۲۰۰ فٹ تک شمال مشرق سے جنوب مغرب کی طرف اقل فاصلہ ۵۲۰۰ سے ۱۹۶۰۰ فٹ تک شمال سے جنوب کی طرف اقل فاصلہ ۲۷۷۵۰ سے ۳۴۸۰۵ فٹ تک شمال مغرب کی طرف سے جنوب مشرق کی طرف اور اقل فاصلہ ۳۴۸۰۵ سے ۳۵۶۶۰ فٹ تک شمال سے جنوب کی طرف۔	دفاتر صاحبان ایگزیکٹو انجنیئر ڈیرہ غازیخاں ڈویژن انہار سندھ واقعہ ڈیرہ غازیخاں و ڈپٹی کمشنر ضلع ڈیرہ غازیخاں۔
		ٹبی کہوک ...	۴ ، ۹۳		
		کوٹلہ شیخانی غربی	، ۱۹		
		دراما ...	۱۰ ، ۵۵		
		سوبہا ارائیں ..	۰ ، ۹۹		
		حاجی غازی غربی	۵ ، ۸۷		
		میزان ...	۳۲ ، ۳۹		

۱۱ مارچ سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۲۵۴-ای--آئی—اشتہار—اطلاع عام کے لئے مشتہر کیا جاتا ہے کہ سپیشل ڈریج ڈویژن نہر جمن غربی یکم مارچ سنہ ۱۹۱۶ع سے بند کردیا گیا تھا۔

دستخط- ڈبلیو-ایف ہومز
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-
صیغہ تعمیرات سرکاری-شعبہ آبپاشی-

۳۱۹۳-سی ایس—۷۱۰—۱۷—۳—۱۹۱۶—ایس جی پی پی لاہور

۸۸۴
رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۳

پنجاب گورنمنٹ گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۱۲] لاہور — ۲۴ مارچ (مجریہ ۳۱ مارچ) سنہ ۱۹۱۶ع — یوم جمعہ [جلد ۳۴

فہرست مضامین

ضمیمہ جات

۳۲۷۴ پی ٹی جی۔

حصہ اول

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغۂ تجارت و صنعت و حرفت

۲۲ مارچ سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۴۴ - اشتہار — بہ نفاذ اختیارات عطیہ ازروئے دفعہ ۱ - ایکٹ پٹرولیم ھند (نمبر ۸ - مصدرہ سنہ ۱۸۹۹ع) اور بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب - نمبر ۱۳۲ - مورخہ یکم فروری سنہ ۱۹۱۶ع جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر بحصول پیشگی منظوری معلی القاب جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل پنجاب میں پٹرولیم کے قبضہ میں رکھنے اور ایک جگہہ سے دوسری جگہہ لیجانے کے قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۹۰ مورخہ ۱۵ فروری سنہ ۱۹۰۹ع (جیسا کہ اوس کی بعد میں ترمیم کی گئی) میں مندرجہ ذیل ترمیم فرماتے ہیں —

قواعد مذکور کے حصہ دوم - باب سوئم کے قاعدہ ۲ میں الفاظ " خطرناک پٹرولیم کے ایسی مقدار میں جو ۴۰ گیلن سے زیادہ نہ ہو قبضہ میں رکھنے یا ایک جگہہ سے دوسری جگہہ لیجانیکی بابت " کے بعد الفاظ " یا خطرناک پٹرولیم یا جزواً خطرناک اور جزواً غیر خطرناک پٹرولیم کو کنوؤں پر یا پمپنگ سٹیشنوں میں یا تیل صاف کرنے کے کارخانوں میں یا اون کے نزدیک برتنوں میں بند کئے بغیر قبضہ میں رکھنے کی بابت " ایزاد کئے جاوینگے۔

دستخط او - ایف لمسڈن
فنانشل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

صیغۂ ھوم

گزٹ

تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں

۲۰ مارچ سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۲۰ - گزٹ - ۳ — جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر رائے بہادر لالہ شامداس صاحب وائس پریزیڈنٹ میونسپل کمیٹی ھوشیارپور کو آنریری اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مقرر فرماتے ھیں۔

۲۲ مارچ سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر — مندرجہ ذیل تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں تاریخ ہائے مصرحہ سے عمل میں آئیں —

نمبر	نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
سی ۳۲۳ گزٹ - ۳	لالہ موتی چند صاحب مہرا۔	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر راولپنڈی۔	...	لاہور ...	۱۰ مارچ سنہ ۱۹۱۶ع	

رخصت

۲۲ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع

مندرجہ ذیل افسران کو رخصت عطا کی گئی :۔

نمبر	نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا کی گئی۔	کس تاریخ سے	کیفیت
۱۶-گزٹ-۹	لفٹننٹ کرنل سی ایم ڈیلس صاحب سی-ایس-آئی-	کمشنر قسمت انبالہ-	۶ ماہ اور ایک یوم	۳ ماہ کی رعایتی رخصت اور اسکی ذیل میں فرلو زیر دفعات ۲۶۰ و ۲۳۳ اور ۳۰۸ (ب) اور ۶۲۰ (الف) مجموعہ قواعد ملازمت سول-	۲۸ فروری سنہ ۱۹۱۶ ع (بعد دوپہر)-	
سی-۱۷۱ گزٹ ۳-	شیخ علی محمد صاحب-	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر جالندھر	ایک ماہ ۰۰۰	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول-	۹ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع (بعد دوپہر)-	

امتحانات

[طبع دوم]

۱۳ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۹۸-گزٹ-۱- به تنسیخ ضمیمہ مشتہرہ ہمراہ اشتہار نمبری ۳۳-سی مورخہ ۹-اگست سنہ ۱۹۱۵ع- مندرجہ ذیل ضمیمہ شائع کیا جاتا ہے- ایزادیاں و تبدیلیاں جو اخیر اشاعت کے بعد عمل میں آئی ہیں-وہ زیر خط دکھائی گئی ہیں-

ضمیمہ مضامین امتحان سوشتہ اسسٹنٹ کمشنران و امتحانی اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنران و أمیدواران عہدہ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنري پنجاب۔

[اِتنبیا—ایکٹ ھائے کي جن طبع ھائے کا قواعد میں ذکر ہے۔وہ بزبان انگریزي ھیں۔وہ ایکٹ جو گورنمنٹ ھند کے معاملہ وضع آئین و قوانین کیطرف سے شائع ہوئے ھیں وہ صاحب سپرنٹنڈنٹ گورنمنٹ پرنٹنگ ھند۔کلکتہ و مطبع مفید عام لاہور اور مینیجر پنجاب لاء بک ڈپو لاہور سے مل سکتے ھیں۔ایکٹ ھائے پنجاب و اشتہارات مفید عام پریس لاہور اور مینیجر پنجاب لاء بک ڈپو لاہور سے مل سکتے ھیں]۔

۱—قانون فوجداري

پہلا پرچہ

مجموعۂ تعزیرات ھند۔ایکٹ نمبر ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ ع (طبع یکم جون سنہ ۱۹۱۰ ع) جیسے کہ اوس کي ترمیم ایکٹ نمبر ۸ سنہ ۱۹۱۳ ع سے ہوئي۔

مجموعۂ ضابطہ فوجداري۔ایکٹ نمبر ۵ سنہ ۱۸۹۸ ع معہ ضمائم (طبع یکم اگست سنہ ۱۹۰۹ع) جیسی کہ وہ دفعہ ۳۱ ایکٹ نمبر ۱۵ سنہ ۱۹۱۰ ع و دفعہ ۱۰۱۔ایکٹ نمبر ۴ سنہ ۱۹۱۲ ع اور ایکٹ نمبر ۸ سنہ ۱۹۱۳ ع سے ترمیم ہوا ہے۔

ایکٹ شہادت ھند۔نمبر ۱۔مصدرہ سنہ ۱۸۷۲ع (طبع یکم جولائی سنہ ۱۹۱۱ع) جہاں تک کہ وہ مقدمات فوجداري پر اثر پذیر ہے۔

ایکٹ عبارات عامہ۔نمبر ۱۰ سنہ ۱۸۹۷ ع (طبع یکم فروری سنہ ۱۹۱۰ ع)۔

دوسرا پرچہ

ایکٹ پولیس۔نمبر ۵ سنہ ۱۸۶۱ ع (طبع ۷ مارچ سنہ ۱۹۰۳ع)۔

ایکٹ تازیانہ۔نمبر ۴ سنہ ۱۹۰۹ ع۔

ایکٹ قماربازي۔نمبر ۳ سنہ ۱۸۶۷ ع (طبع یکم جنوری سنہ ۱۹۰۵ ع)۔

ایکٹ مداخلت بیجا مویشی۔نمبر ۱۔سنہ ۱۸۷۱ ع (طبع یکم مئي سنہ ۱۹۱۰ع) جیسے کہ وہ دفعہ ۳۱ ایکٹ نمبر ۱۵ سنہ ۱۹۱۰ ع سے ترمیم کیا گیا۔

ایکٹ اسلحہ ھند۔نمبر ۱۱۔سنہ ۱۸۷۸ ع (طبع یکم مارچ سنہ ۱۹۱۰ ع)۔

* قواعد و احکام چیف کورٹ جلد دوم (طبع سنہ ۱۹۱۱ ع) واحکام نمبر ھائے ۶ و ۸ و ۹ اور ۲۴۔

* انگریزي میں مطبع سول ملیٹري گزٹ لاہور سے و مینیجر پنجاب لاء بک ڈپو لاہور سے اور انگریزی و اُردو میں مطبع مفید عام لاہور سے خریدے جا سکتے ھیں۔

جیلخانجات

ایکٹ قید خانجات نمبر ۹ سنہ ۱۸۹۴ ع جیسی کہ وہ ایکٹ نمبر ۱۳ سنہ ۱۹۱۰ ع سے ترمیم کیا گیا۔
ایکٹ قیدیان۔۔نمبر ۳۔۔سنہ ۱۹۰۰ ع (طبع یکم جولائی سنہ ۱۹۱۰ ع)۔
* دستور العمل جیلخانجات (طبع سنہ ۱۹۰۹ ع) قواعد و احکام مرتبہ زیر ایکٹ قید خانجات جو دستور العمل میں حاشیہ پر سیاہ خط کہینچکر علیحدہ دکہلا ئے گئے ہیں۔

۲—قانون دیوانی

پہلا پرچہ

مجموعۂ ضابطہ دیوانی۔ایکٹ نمبر ۵ سنہ ۱۹۰۸ ع معہ ضمائم جیسے کہ وہ ایکٹ ہند نمبر ۳۔مصدرہ سنہ ۱۹۰۹ ع کے ضمیمہ سوم اور ایکٹ نمبر ۱۔سنہ ۱۹۱۴ ع سے ترمیم ہوئے۔اور * سرکلر میمو چیف کورٹ نمبر ۷۔۱۴۳۳۱۔جی۔۔مورخہ ۲۰۔اکتوبر سنہ ۱۹۰۸ ع۔

ایکٹ شہادت ہند۔۔نمبر ۱ سنہ ۱۸۷۲ ع (طبع یکم جولائی سنہ ۱۹۱۱ ع)۔

ایکٹ معاہدہ ہند۔نمبر ۹ سنہ ۱۸۷۲ ع (طبع یکم فروری سنہ ۱۹۰۸ ع)۔

ایکٹ میعاد سماعت ہند۔۔نمبر ۹۔سنہ ۱۹۰۸ ع معہ ضمائم۔

ایکٹ میعاد قرضہ جات پنجاب۔ نمبر ۱۔سنہ ۱۹۱۴ ع۔

ایکٹ عمارات عامہ۔نمبر ۱۰۔سنہ ۱۸۹۷ ع (طبع یکم فروری سنہ ۱۹۱۰ ع)۔

دوسرا پرچہ

ایکٹ قوانین پنجاب۔نمبر ۴ سنہ ۱۸۷۲ ع (طبع یکم جنوری سنہ ۱۹۱۲ ع) جیسے کہ وہ پنجاب ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۹۱۰ ع سے ترمیم ہوا اور ریگولیشن ہائے جو اب تک ایکٹ نمبر ۴ سنہ ۱۸۷۲ ع کی رو سے نافذ العمل ہیں۔

ایکٹ رجسٹری ہند۔نمبر ۱۶ سنہ ۱۹۰۸ ع حصہ ۱ کی دفعہ ۲ و حصص ۳ لغایت ۹ و ۱۰ اور ۱۱۔
ایکٹ حلف ہائے ہند۔نمبر ۱۰۔سنہ ۱۸۷۳ ع (طبع یکم فروری سنہ ۱۹۰۳ ع)۔
ایکٹ عدالت ہائے پنجاب۔نمبر ۳ سنہ ۱۹۱۴ ع۔
† پار کرز "اوٹ لائنز آف کنسٹیٹیوشنل لاء ہند" (طبع سنہ ۱۹۱۰ ع)۔
قواعد و احکام چیف کورٹ۔جلد اول (ہدایات بعدالت ہائے دیوانی) طبع سنہ ۱۹۱۵ع باب دویم دفعات دویم و چہارم و ہفتم و ہشتم و چہار دہم و شانزدہم و بست و یکم۔

۳—مال

پہلا پرچہ

ایکٹ دخل ریقاز پنجاب نمبر ۱۶ مصدرہ سنہ ۱۸۸۷ ع جیسے کہ اوسکی ترمیم ایکٹ نمبر ۱۲ سنہ ۱۸۹۱ع و ایکٹ ہائے پنجاب نمبر ۱ سنہ ۱۹۰۶ ع و نمبر ۳ سنہ ۱۹۱۲ و ایکٹ انتقال اراضی پنجاب نمبر ۱۳ سنہ ۱۹۰۰ ع کی دفعہ ۲۲ سے ہوئی ہے اور ایکٹ ہا ئے پنجاب نمبر ۱۔سنہ ۱۹۰۷ ع و نمبر ۳۔مصدرہ سنہ ۱۹۱۲ ع اور اشتہارات و قواعد زیر آں۔

ایکٹ معاملۂ زمین پنجاب نمبر ۱۷ سنہ ۱۸۸۷ ع جیسے کہ اوسکی ترمیم ایکٹ نمبر ۱۲ سنہ ۱۸۹۱ ع و ایکٹ نمبر ۱۷ سنہ ۱۸۹۶ ع و پنجاب ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۸ ع و ایکٹ نمبر ۳ سنہ ۱۹۰۷ اور ایکٹ پنجاب نمبر ۲ سنہ ۱۹۱۲ ع و ایکٹ پنجاب نمبر ۵۔۔مصدرہ سنہ ۱۹۱۲ ع سے ہوئی ہے اور اشتہارات اور قواعد زیر آں۔

ایکٹ نو آبادی اراضیات سرکاری (پنجاب) نمبر ۵۔مصدرہ سنہ ۱۹۱۲ ع۔

* بزبان انگریزی و اردو مفید عام پریس لاہور سے خریدے جا سکتے ہیں۔
† انگریزی میں پانیئر پریس الہ آباد و میفیجر پنجاب وو یکلی لاہور سے اور اردو میں مفید عام پریس لاہور سے خریدے جا سکتے ہیں۔

* دستور العمل انتظام اراضي پنجاب فصل هائے ۱ و ۲ و ۴ لغایت ۱۱ و ۱۵ لغایت ۱۷ اور ۲۳-

دوسرا پرچه

* ڈوئي صاحب کا دستور العمل بندوبست سنه ۱۹۱۵ع-

باب اول — کل-

باب دوم — فصل هائے ۸ و ۹ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۴-

باب سوم فصل هائے ۱۵ و ۱۶ و ۱۷ اور ۱۸-

* دستور العمل انتظام اراضي پنجاب فصل هائے ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۸ و ۱۹ اور ۲۰-

ایکٹ نهر و نالي هائے نکاس نمبر ۸ سنه ۱۸۷۳ع جیسے که اوس کي ترمیم ایکٹ نمبر ۱۲ سنه ۱۸۰۳ع کي دفعه ۱ و ایکٹ نمبر ۱۶ سنه ۱۸۷۴ع کي دفعه ۱ و ایکٹ نمبر ۱۲ سنه ۱۸۸۷ع کي دفعه ۳ و ایکٹ نمبر ۱۲ سنه ۱۸۹۱ع کي دفعه ۲ (۲) ضمیمه دوم اور ایکٹ نمبر ۱۶ سنه ۱۸۹۹ع سے هوئي هے-

ایکٹ آبکاري نمبر ۱ مصدره سنه ۱۹۱۴ع-

ایکٹ افیون نمبر ۱ سنه ۱۸۷۸ع (طبع یکم جولائي سنه ۱۹۱۰ع)

خلاصه یادداشت انتظام آبکاري-

۴ — خزانه

کانٹ لیٹ صاحب کي انڈرو ڈکشن ٹو انڈین گورنمنٹ آڈٹ (گورنمنٹ هند کا طریق پڑتال) ب ۳ و ۴ و ۵ (باستثناء فقرات ۲۳ تا ۳۵ و مضمون ریز ولیوشن دربارہ پڑتال) ۶ و ۸ و ۱۱ و ۱۳ (باستثناء فقرات ۱۱۳ تا ۱۱۷) ۱۴ و ۱۵ (باستثناء فقرات ۱۳۶ تا ۱۳۹) و ۱۶ (باستثناء فقرات ۱۴۸ و ۱۴۹) و ۱۹ (باستثناء فقره ۲۰۴ تا اختتام)

(۲) پرچرڈ صاحب کي انٹرو ڈکشن ٹو انڈین گورنمنٹ اکونٹ کے -

۵ — لوکل فنڈ

تنبیه — سوالات عموماً مقامي جماعتوں کے صرف حسابات کا طریقه و مالي اختیارات اور ذمه واریوں کے متعلق دئے جاوینگے-

جنرل کلازز ایکٹ نمبر ۳ مصدره سنه ۱۹۱۱ع-

ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ هائے پنجاب نمبر ۲۰ سنه ۱۸۸۳ع (طبع یکم ستمبر سنه ۱۹۰۷ع)-

† قواعد اطلاق عام جو میونسپل ایکٹ پنجاب و ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ هائے پنجاب کے بموجب نافذ هیں یعني اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۴ مورخه ۶ جنوري سنه ۱۸۸۶ع و اشتہار نمبر ۱۰۱۷ مورخه ۱۰ اگست سنه ۱۹۰۱ع جیسے که اوس کي ترمیم اشتہارات گورنمنٹ پنجاب نمبري ۱۱۶۱ و ۷۰ علي الترتیب مورخه ۸ اکتوبر سنه ۱۹۰۳ع و ۱۶ جنوري سنه ۱۹۰۸ع سے هوئي اور مجموعه حسابات میونسپل (طبع سنه ۱۹۰۵ع) اور ڈسٹرکٹ بورڈ هائے پنجاب (طبع سنه ۱۹۱۲ع)

۶ و ۷ — زبان

پنجابي زبان میں امتحان کے نصاب تعلیم کے لئے ضمیمه ۱ کو دیکھو-

---

* طبع هائے انگریزي و اردو مفید عام پریس لاهور سے مل سکتي هیں-

† انگریزي میں مفید عام پریس لاهور و مینیجر پنجاب بک ڈپو لاهور سے خریدے جا سکتے هیں-

اختیارات

۱۰ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر سی-۳۲۴-گزٹ-۵-لالہ ہری چند صاحب مہرا مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع لاہور کی حدود کے اندر مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اون تمام جرائم کی تجویز کرنے کا اختیار تفویض ہوا جنکی سزا موت نہیں۔

۲۰ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۲۰-گزٹ-۵-اختیارات - جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع کی دفعہ ۱۴ کے احکام کے بموجب رائے بہادر لالہ شام داس صاحب آنریری اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجہ اول کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں - جو ضلع ہوشیارپور کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جائینگے۔

نمبر ۱۲۰-گزٹ-۶- رائے بہادر لالہ شام داس صاحب آنریری اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ ع کی دفعہ ۲۸-ضمن (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی ہوشیارپور کی حدود کے اندر منصف درجہ اول کے اختیارات تفویض ہوئے۔

۲- جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں کہ رائے بہادر لالہ شام داس صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جائینگے۔

۲۱ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر سی-۳۶۸-گزٹ-۱- جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر پنجاب اون اختیارات کی روسے جو جناب ممدوح کو اس بارہ میں حاصل ہیں منشی رحمت علی صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ افسر نو آبادی نہر لوئر باری دوآب کو وہ اختیارات تفویض فرماتے ہیں جنکی تصریح ضمیمہ مسلکہ ہذا کے خانہ دوم میں کی گئی ہے - یہہ اختیارات اضلاع ملتان و منٹگمری میں نو آبادی نہر لوئر باری دو آب کی حدود کے اندر استعمال کئے جائینگے۔

ضمیمہ

وہ قانون جسکی رو سے اختیارات تفویض ہوئے۔	اختیارات تفویض شدہ
۱	۲
۱- ایکٹ نو آبادی اراضیات سرکاری (پنجاب) ا بر ۹- مصدرہ سنہ ۱۹۱۲ ع کی دفعہ ۳-	زیر دفعہ ۱۷ تبادلات کو منظور کرنا۔ زیر دفعہ ۲۱ (۲) جانشین مقرر کرنیکا اختیار دینا-اگر وارث موجود نہ ہو اور متوفی مزارعہ نے کسی شخص کو نامزد نہ کیا ہو۔ زیر دفعہ ۲۴-(الف) تاوان عاید کرنا جو ۱۰۰ روپیہ سے زاید نہ ہو۔ زیر دفعہ ۲۵-مکرر داخل ہونا اور اگر ضرورت ہو تو معاوضہ دینا۔ زیر دفعہ ۲۶ - اوس زمین پر جو رہائش کی اغراض کیلئے دیگئی ہو تعمیر شدہ مکانات میں مکرر داخل ہونا اور اون کا معاوضہ دینا۔ زیر دفعہ ۲۳-بلا حقوق قبضہ کرنیوالے اور مداخلت بیجا کرنیوالے اشخاص کی صورت میں مکرر داخل ہونا۔ زیر دفعہ ۳۳-انتقالات کی اجازت دینا۔ زیر دفعہ ۳۴-متفرق اختیارات زیر تعلق دفعات (۱) و (۲) و (۳)-

۲۲ مارچ سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۱--گزٹ-۱۰--بنفاذ اختیارات عطیہ از روئے ضمن (ب) تحتی دفعہ (۴) دفعہ ۷۷ ایکٹ دخل رعیتانہ پنجاب نمبر ۱۶-مصدرہ سنہ ۱۸۸۷ع جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر سید بنیاد حسین صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مال کو ڑکانوہ ، اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول کو بذریعہ اشتہار ھذا اون مقدمات کی تجویز کا خاص طور پر اختیار تفویض فرماتے ہیں جنکا ذکر ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷۷ کی تحتی دفعہ (۳) کی شق اول میں کیا گیا ہے۔

دستخط -- سی-اے بیرن

چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

جوڈیشل

۱۷ مارچ سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر سی ۳۷۰-- جوڈیشل-۱- اختیارات-- جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ عدالت ھاے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ع کی دفعہ ۲۹ میں تفویض ہوئے ہیں لالہ رادھا کشن صاحب منصف کو جج عدالت مطالبہ خفیفہ کے اختیارات زیر ایکٹ عدالتہاے مطالبہ خفیفہ صوبہ سنہ ۱۸۸۷ع اون مقدمات کی تجویز کیواسطے تفویض فرماتے ہیں جنکی مالیت ۲۰ روپیہ سے زیادہ نہو-یہہ اختیارات تحصیل فاضلکاہ ضلع دیوانی فیروزپور کی حدود کے اندر اوس تاریخ سے استعمال کئے جاوینگے جس وہ اپنے کام کا اهتمام لیں-

دستخط--ایچ - ڈی کریک

قائمقام ریونیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

جیلخانجات

۱۷ مارچ سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱--جیلخانجات-۱۳--اشتہار--منشی میران بخش صاحب اوتارد پنشن یافتہ سول سرجن ۱۹ فروری سنہ ۱۹۱۶ع قبل دوپہر سے جس تاریخ سے کہ اونہوں نے ایچ-سی گھوش صاحب کو زاید اهتمام سے سبکدوش کیا-سنٹرل جیل لاہور کے طبی اهتمام پر مقرر کئے گئے۔

دستخط--ایچ-ڈی کریک

قایم مقام ریونیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

طب و حفظان صحت

۱۷ مارچ سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۸--حفظان صحت-۱--اشتہار--چونکہ میونسپل کمیٹی ساھیوال ضلع شاہپور کے ایک جلسہ میں جو اس مطلب کے لئے خاص کر منعقد ہوا تھا یہہ تجویز قرار پائی تھی کہ لوکل گورنمنٹ سے ایکٹ ٹیکہ چیچک (نمبر ۱۳-مصدرہ سنہ ۱۸۸۰ع) کے احکام میونسپلٹی مذکور میں نافذ کرنے کے لئے درخواست کی جائے اور اوس کے مطابق ایسی درخواست کیگئی ہے-لہذا جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ایکٹ مذکور کی دفعہ ۳ کے احکام کے بموجب اشتہار ھذا کے ذریعہ سے ایکٹ مذکور حسب طریق مجوزہ نافذ کرنے کے لئے اپنا ارادہ ظاہر فرماتے ہیں-میونسپلٹی مذکور کے جس باشندہ کو ایسے نفاذ کی نسبت اعتراض ہو وہ مجاز ہے کہ اشتہار ھذا کی مشتہری کی تاریخ سے ۶ ہفتہ کے اندر اپنا اعتراض تحریری طور پر صاحب فنانشل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب کی خدمت میں ارسال کرے اور جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ایکٹ مذکور کی دفعہ ۳ کے بموجب اعتراض مذکور پر غور فرماوینگے۔

دستخط - او-ایف لمسڈن

فنانشل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

۱۷ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۵۵—طب-۳—تبدیلی—مندرجۂ ذیل افسران انڈین میڈیکل سروس کی خدمات اون تاریخوں سے گورنمنٹ ہند کے صیغہ ہوم مین مکرر سپرد کی گئین جو ہر ایک کے نام کے مقابل درج ہین :—

(۱) لفٹننٹ کرنل اے-کوامیین صاحب آئی-ایم-ایس سول سرجن راولپنڈی-یکم فروری سنہ ۱۹۱۶ع (قبل دو پہر)-

(۲) لفٹننٹ کرنل جي-میک آیور سی سمتھہ صاحب آئی-ایم-ایس سول سرجن کیمبل پور ۲۹ جنوری سنہ ۱۹۱۶ء (بعد دو پہر)-

نمبر ۵۵—طب-۴—تقرر—لفٹننٹ کرنل جی-میک آایور سي سمتھہ صاحب آئی-ایم-ایس نے ۲۶ جنوری سنہ ۱۹۱۶ع بعد دو پہر سے موجودہ کام کے علاوہ عہدہ سول سرجن کیمبل پور کے کام کا اہتمام لیا-

۲۱ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۴—طب-۱۲—اشتہار—پنجاب مین مندرجہ ذیل رقبہ جات وباء زدہ قرار دئے گئے :—

ضلع حصار—تحصیل ہائے ہانسی، و فتح آباد اور ٹوہانہ-

ضلع روہتک—تحصیل گوہانہ-

ضلع گوڑگاؤن—تحصیل نوح-

ضلع کرنال—تحصیل ہائے کرنال و کیتھل و پانی پت

ضلع انبالہ تحصیل ہائے انبالہ و نرائن گڑہ و جگادھری اور روپڑ

ضلع ہوشیار پور—تحصیل ہائے اونہ و دسوھہ-

ضلع جالندھر—تحصیل پھلور و نوان شہر

ضلع لودھیانہ—تحصیل ہائے سمرالہ و لدھیانہ-

ضلع لاہور—تحصیل ہائے قصور و لاہور-

ضلع امرتسر—تحصیل ہائے امرتسر و ترنتارن-

ضلع گورداسپور- تحصیل ہائے گورداسپور و پٹھانکوٹ و قصبہ پٹھانکوٹ

ضلع سیالکوٹ—تحصیل ڈسکہ و قصبہ پسرور—

ضلع گوجرانوالہ—تحصیل خانقاہ ڈوگراں-

ضلع راولپنڈي—تحصیل گوجر خان اور شہر راولپنڈی-

ضلع منٹگمری—تحصیل دیپالپور-

ضلع جھنگ—تحصیل چنیوٹ-

دیسی ریاستین—

پٹیالہ-

جیند-

کلسیہ-

دستخط—اے-بی کیٹلول
اسسٹنٹ سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

۲۲ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۳۰-حفظان صحت-۱-اشتہار-چونکہ میونسپل کمیٹی ڈنگا ضلع گجرات کے ایک جلسہ مین جو اس مطلب کے لئے خاص طور پر منعقد ہوا تہا یہہ تجویز قرار پائی تہی کہ لوکل گورنمنٹ سے ایکٹ نمبر ۱۳ سنہ ۱۸۸۰ ع کے احکام میونسپلٹی مذکور مین نافذ کرنے کے لئے درخواست کی جائے اوس کے مطابق ایسی درخواست کیگئی ہے-لہذا جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ایکٹ مذکور کی دفعہ ۳ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے ایکٹ مذکور حسب طریق مجوزہ نافذ کرنے کے لئے اپنا ارادہ ظاہر فرماتے ہیں میونسپلٹی مذکور کے جس باشندہ کو ایسے نفاذ کی نسبت اعتراض ہو وہ مجاز ہے کہ اشتہار ہذا کی مشتہری کی تاریخ سے ۶ ہفتہ کے اندر اپنا اعتراض تحریری صاحب فنانشل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب کی خدمت مین ارسال کرے-اور جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ایکٹ مذکور کی دفعہ ۳ کے بموجب اعتراض مذکور پر غور فرمائینگے-

نمبر ۳۱-حفظان صحت-۱-اشتہار-چونکہ میونسپل کمیٹی کنجاہ ضلع گجرات کے ایک جلسہ مین جو اس مطلب کے لئے خاص کر منعقد ہوا تہا یہہ تجویز قرار پائی تہی کہ لوکل گورنمنٹ سے ایکٹ نمبر ۱۳ سنہ ۱۸۸۰ ع کے احکام کے میونسپلٹی مذکور مین نافذ کرنے کے لئے درخواست کی جائے اور اوس کے مطابق ایسی درخواست کیگئی ہے-لہذا جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ایکٹ مذکور کی دفعہ ۳ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے ایکٹ مذکور حسب طریق مجوزہ نافذ کرنے کے لئے اپنا ارادہ ظاہر فرماتے ہین میونسپلٹی مذکور کے جس باشندہ کو ایسے نفاذ کی نسبت اعتراض ہو وہ مجاز ہے کہ اشتہار ہذا کی مشتہری کی تاریخ سے ۶ ہفتہ کے اندر اپنا اعتراض تحریری صاحب فنانشل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب کی خدمت مین ارسال کرے-اور جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ایکٹ مذکور کی دفعہ ۳ کے بموجب اعتراض مذکور پر غور فرمائینگے-

دستخط ای-ایف لمسڈن

فنانشل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ عمارات و سڑکہائے

۱۷ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۵۰۵-ای-توسیع رخصت-اے-ایس منٹگمری صاحب سینیٹری انجینیر گورنمنٹ پنجاب کو ۲۹ دسمبر سنہ ۱۹۱۵ ع سے جو خاص رخصت باشد ضرورت کار خانگی بذریعہ اشتہار صیغہ ہذا نمبری ۵۰۰ ای-ایس مورخہ ۱۶ ستمبر سنہ ۱۹۱۵ ع عطا ہوئی تہی-اسکو اعلے حضرت ملک معظم کے صاحب سیکریٹری آف سٹیٹ ہند نے زیر دفعات ۲۳۳ و ۲۶۰ اور ۳۰۸ (ب) مجموعۂ قواعد ملازمت سول رخصت فرلو مین تبدیل کر کے اوس مین ۶ ماہ کی توسیع فرمائی ہے-

۲۱ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۵۲۷-ای-تبدیلی ڈبلیو-ڈی ایکلسٹن صاحب سپروائزر جن کی خدمات عارضی طور پر فوجی تعمیرات کے کام پر تبدیل کی گئیں-۹ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع کو بعد دوپہر لائلپور پراونشل ڈویژن مین اپنے کام سے سبکدوش کئے گئے-

۲۲ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۵۳۴-ای-توسیع رخصت-ایس-جی سگبس صاحب ایگزکٹو انجینیر کو ایک سال کی جو مجتمع رخصت بذریعہ اشتہار صیغہ ہذا نمبری ۷۶۸-ای-۳۰-اپریل سنہ ۱۹۱۵ ع عطا ہوئی تہی اوسمین اعلے حضرت ملک معظم کے صاحب سیکریٹری آف سٹیٹ ہند نے ۵ ماہ اور ۵ یوم کی توسیع فرمائی ہے-

دستخط-ٹی-ڈبلیو ایکمن

سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ تعمیرات سرکاری-شعبہ عمارات و سڑکہائے

شعبہ آبپاشي

۱۷ مارچ سنہ ۱۹۱۹ ع

نمبر ۱۳۰۹—ڈبلیو-آئی—اشتہار—چونکہ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاري مطلب—یعني نہر لوئر باري دوآب کی مین لائین کے اقل فاصلہ ۵۳۷۷۶۳ فٹ پر نکالے ہوئے اقل فاصلہ ۱۳۸۷۰ فٹ سے اقل فاصلہ ۱۸۰۳۲ فٹ تک کسووال ایسکیپ چینل کے لئے زمین درکار ہے۔لہذا بذریعہ اشتہار هذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے۔

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کي دفعہ ۷ کي رو سے صاحب کلکٹر منٹگمری کو بذریعہ اشتہار هذا ہدایت کی جاتي ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے۔
منٹگمري ...	منٹگمری ...	موضع دد رانہ ...	۱۱ ء ۶۱	ایک تنگ قطعہ اراضی ۳،۹۲ فٹ لمبا چوڑائیوں میں مختلف جو اقل فاصلہ ۱۳،۸۷۰ فٹ سے اقل فاصلہ ۱۸۰۳۲ فٹ تک عام طور پر شمال مشرقي سمت میں واقع ہے—جیسا کہ زمین کي حد بندي کي گئی ہے۔	دفاتر صاحبان ایگزکٹو انجینیئر سوم ڈویژن نہر لوئر باري دوآب واقع منٹگمري و ڈپٹی کمشنر ضلع منٹگمري
		موضع دھومان	۲۲ ء ۹۸		
		موضع دھرسانہ ..	۵ ء ۱۸		
		میزان ...	۳۹ ء ۷۷		

دستخط—ٹی-آر-جے وارڈ

سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ تعمیرات سرکاري شعبہ آبپاشي۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۳

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۱۳] لاہور—۳۱ مارچ (مجریہ ۷-اپریل) سنہ ۱۹۱۶ع —یوم جمعہ [جلد ۴۳

فہرست مضامین

۳۵ پی—ٹی جی—

حصہ اول

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغۂ ہوم

۲۵ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع

جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر کو ایرک لیونل فلے صاحب متعلقہ آئی-سی-ایس و متعینہ فسٹ سکتھہ بٹالین ڈیوک آف کناٹس اون گورکھا رائفلز میں رجمنٹ کے عراق عرب کی لڑائی میں زخم کھا کر وفات پانیکی خبر سن کر سخت افسوس ہوا ہے-فلے صاحب ایٹن اور کنگز کالج کیمبرج میں بحیثیت طالب علم ایک شاندار زمانہ گذارنے کے بعد (جہاں وہ کلاسکل ٹرپیوس کی جماعت اول بدرجہ اعلیٰ میں کامیاب ہوئے اور اپنی طاقت کیلئے ناموری حاصل کی) سول سروس کے عام مقابلہ کے امتحان میں جو اگست سنہ ۱۹۱۴ ع میں منعقد ہوا تھا دوم درجہ پر پاس ہوئے-اونکے والد بزرگوار جناب جیمس فلے سی-ایس-آئی نے جو پنجاب کمشن (جسمین وہ سنہ ۱۸۷۵ع مین داخل ہوئے) کے ایک ممتاز رکن تھے اور جو بعداز آن سنہ ۱۹۰۷ ع مین ایگزنٹو کونسل حضور وائسرائے اور سنہ ۱۹۰۳ ع تا سنہ ۱۹۰۷ ع کونسل آف انڈیا کے ممبر رہے فی الفور یہ درخواست کی کہ اونکے خلف الرشید کو اون کے قدیم صوبہ میں تعینات کیا جائے-گورنمنٹ ہند نے اونکی درخواست کو فوراً منظور فرمالیا-چنانچہ ای-ایل فلے صاحب جو ہندوستان میں اپنی ٹیریٹوریل دستہ فوج کے ہمراہ آئے تھے رجمنٹ مقیم چھاؤنی لاہور میں تعینات کئے گئے تا کہ وہ اوسی صوبہ میں جہان اونکو سول کے کام پر لگایا جانا مقصود تھا اپنی جنگی خدمات بھی سرانجام دیسکین-فلے صاحب اگرچہ فی الواقع پنجاب کمیشن میں داخل نہین ہوئے تھے مگر اونہون نے اپنی بٹالین کے لڑائی پر جانے سے پہلے اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنران کے امتحان کا کچھ حصہ پاس کرلیا تھا-چھاؤنی لاہور میں اپنے مختصر قیام کے دوران میں صاحب موصوف نے اپنے آپ کو ایک قابل اور لائق افسر اور ایک مشہور و معروف باپ کا بہادر بیٹا ثابت کرنے کی ہر طرح سے امید دلائی-جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر کو یقین ہے کہ پنجاب کمشن کے افسر مرحوم کے والد ماجد کے ساتھہ ان بے اس صدمہ میں اظہار ہمدردی کرینگے اور ایک ایسی زندگی کے قبل از وقت ختم ہونے پر اظہار تاسف کرینگے جسکی ابتدا نہایت شاندار ہوگی تھی-

حسب الحکم جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب-

دستخط-سی-اے بیرن

چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

پروگرام دوره جناب نواب لفٹنٹ گورنر بهادر پنجاب بدوران ماه مارچ و اپریل سنه ۱۹۱۶ ع۔

ماه و تاریخ		ایام هفته	مقامات	وقت		کیفیت
				قبل دوپہر	بعد دوپہر	
مارچ سنه ۱۹۱۶ع	۳۰	پنجشنبه ...	روانگی از لاهور ...	...	۱۰—۳۵	بذریعه سپیشل ٹرین
ایضاً ...	۳۱	جمعه ...	آمد راولپنڈی ...	۸—۳۳	...	ایضاً۔
اپریل سنه ۱۹۱۶ع	از یکم تا پانزدهم	قیام				
ایضاً ...	۱۲	چهار شنبه ...	روانگی از راولپنڈی ...	...	۱۰	ایضاً۔
ایضاً	۱۳	پنجشنبه ...	آمد لاهور ...	۷—۳۰	...	ایضاً۔

هز آنر کي روانگی اور آمد پرائیویٹ هوگی۔

نوٹ ۱—هز آنر کے همرکاب مندرجه ذیل اصحاب هونگے :—

لیڈي او ڈوائر صاحبه۔

مس او ڈوائر صاحبه۔

آنریبل سي-اے بیرن صاحب سي-آئی-اي چیف سکریٹري ۳-اپریل سے

لفٹنٹ کرنل اي-سي بھلی صاحب پرائیویٹ سکریٹري۔

آر-ایچ کرمپ سي-ایس-

نوٹ ۲—چھٹیاں و غیره مندرجه ذیل پته پر بھیجي جائیں :—

پنجاب گورنمنٹ کیمپ (کسی ڈاکخانه یا قصبه کا نام نهیں لکھنا چاهئے)۔

دفتر صاحب پرائیویٹ سیکریٹري
مقام لاهور
مورخه ۲۴ مارچ سنه ۱۹۱۶ع۔

دستخط—لفٹنٹ کرنل اي-سي بیلی

پرائیویٹ سیکریٹری جناب نواب لفٹنٹ گورنر بهادر پنجاب۔

صیغه مال و زراعت

عام

۲۹ مارچ سنه ۱۹۱۶ ع

نمبر ۲۰۷—اشتهار—اون اختیارات کی رو سے جو لوکل گورنمنٹ کو ایکٹ تحفظ یادگار هائے قدیمه سنه ۱۹۰۴ ع کي دفعه ۳ (۱) کی رو سے حاصل هیں جناب نواب لفٹنٹ گورنر بهادر اعلان فرماتے هیں که مندرجه ذیل یادگار حسب منشاء ایکٹ مذکور یادگار محفوظ هے۔

ضلع	جائے وقوع	نام و کیفیت یادگار
رو هتک ...	سونی پت ...	مزار خواجه خضر۔

نمبر ۲۱۰—اشتہار—جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ ہائے مندرجہ حاشیہ کی رو سے حاصل ہیں—تحصیل و سب ڈسٹرکٹ رجسٹری شملہ ضلع شملہ اور تحصیل و سب ڈسٹرکٹ رجسٹری کھرڑ ضلع انبالہ کی حدود کو اسطرح تبدیل فرماتے ہیں کہ رقبہ مندرجہ ضمیمہ منسلکہ اشتہار ہذا کو تحصیل و سب ڈسٹرکٹ رجسٹری شملہ ضلع شملہ سے خارج کر کے تحصیل و سب ڈسٹرکٹ رجسٹری کھرڑ ضلع انبالہ میں شامل کر دیا جائیگا۔

> ۱—ایکٹ معاملہ زمین پنجاب سنہ ۱۸۸۷ع کی دفعہ ۵۔
> ۲—ایکٹ رجسٹری ہند سنہ ۱۹۰۸ع کی دفعہ ۵۔
> ۳—مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۷ (۲)۔
> ۴—ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ع کی دفعہ ۱۹۔

یہہ اشتہار—یکم جولائی سنہ ۱۹۱۶ع سے نفاذ پذیر ہوگا۔

ضمیمہ

نمبر شمار	رقبہ
۱	محال (لارنس مائیکری اسائیلم) سناور۔

دستخط—ایچ-ڈی کریک

قائم مقام ریونیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

صیغۂ جنگل

۲۷ مارچ سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۲۸—رخصت لالہ جگن ناتھہ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کنسرویٹر جنگلات متعینہ کانگڑہ فارسٹ ڈویژن کو ۲۹ فروری سنہ ۱۹۱۶ع سے ۵۲ یوم کی رعایتی رخصت عطا ہوئی۔

۲۹ مارچ سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۳۳—اشتہار—خان افضل محمد خان صاحب امتحانی اکسٹرا اسسٹنٹ کنسرویٹر جنگلات نے رخصت سے واپس آکر یکم مارچ سنہ ۱۹۱۶ع کو افسر متعلقہ بشہر ڈویژن کے کام کا اهتمام لیا۔

دستخط—ایچ-ڈی کریک۔

قائم مقام ریونیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

صیغہ تجارت و صنعت و حرفت

---

۱۹ فروری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۰۴—اشتہار—مندرجہ ذیل مسودہ قواعد جو جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر پنجاب بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۳-ایکٹ مچھلی پنجاب نمبر ۲-مصدرہ سنہ ۱۹۱۴ع اضلاع کانگڑہ و ہوشیار پور کے دریاؤں وغیرہ مصرحہ قاعدہ اول مین چپوون کے علاوہ دیگر ذرائع سے شکار مچھلی کے انتظام کے لئے مرتب کرنا تجویز فرماتے ہیں اطلاع عام کے لئے مشتہر کئے جاتے ہیں—مسودہ قواعد مذکور پر اشتہار ہذا کی تاریخ سے چھہ ہفتہ بعد غور کی جائیگی اور جو تنقید یا اعتراضات اوس تاریخ سے پہلے موصول ہونگے اون پر غور کی جائیگی :—

(۱) کوئی شخص دریائے بیاس اور اوسکے ہر دو اطراف کے معاونین کے پانیون مین بہون کہڈ کے مقام اتصال سے پٹن میرتھل تک بشمول شاہ نہر اور لبا پانی مچھلی پکڑنے کا مجاز نہوگا بجز ایسے لائیسنس کی روسے جو اپنے اپنے اضلاع مین صاحبان ڈپٹی کمشنر کانگڑہ و ہوشیار پور نے عطا کیا ہو۔

(۲) لائیسنس کی دو اقسام ہونگی .اول درجہ و دوم درجہ۔

(۳) درجہ اول کا لائیسنس لائیسنسدار کو دریائے بیاس مین یا دریائے مذکور کی کسی شاخ مین پٹن نادون سے نیچے پٹن میرتھل تک کسی مقام مین اور نیز قاعدہ (۴) مین مصرحہ پانی مین مچھلی پکڑنے کا استحقاق عطا کریگا۔

(۴) درجہ دوم کا لائیسنس لائیسنسدار کو مندرجہ ذیل پانیون مین مچھلی پکڑنے کا استحقاق عطا کریگا۔

(۱) دریائے بیاس یا دریائے بیاس کی کسی شاخ مین بہون کہڈ کے مقام اتصال سے پٹن نادون تک یا۔

(۲) دریائے مذکور کے کسی ایسے معاون مین جو اوسکے ہر دو کناروں پر کسی ایسے مقام پر آکر ملے جو قواعد ہذا کی تمہید مین مصرحہ حصہ دریا مین ہو بشمول بہون کہڈ کے ایسے حصون کے جو برطانوی علاقہ مین ہون۔

شرط—مگر شرط یہ ہے کہ قواعد ہذا مین مندرجہ کوئی امر کسی لائیسنسدار کو ایسے معاون کے کسی حصہ مین مچھلی پکڑنے کا استحقاق نہین دیگا جسمین زیر قاعدہ ۶-ایکٹ نمبر ۴-مصدرہ سنہ ۱۸۹۷ع مچھلی پکڑنے کی موجودالوقت کے لئے ممانعت کی گئی ہو۔

(۵) درجہ اول کے لائیسنس کی فیس دو روپیہ سالانہ ہوگی۔

(۶) درجہ دوم کے لائیسنس کی فیس ایک روپیہ سالانہ ہوگی۔

شرط دربارہ لائیسنس ہائے اُمیدواران—شرط یہہ ہے کہ کسی ایسے لڑکے کو جسکی عمر ۱۶ سال سے کم ہو چودھری ماہی گیران کی سفارش پر لائیسنس درجہ اول یا درجہ دوم ایک سال کے عرصہ کے لئے بلا فیس عطا کیا جاسکتا ہے۔ تا کہ وہ اپنا پیشہ سیکھہ سکے۔

شرط دربارہ حقوق راجگان کانگڑہ—نیز یہہ شرط ہے کہ ایسے جولاہون کو جنکو راجگان اپنے گھرون کے لئے مچھلی (ہارا) مہیا کرنے کے لئے لمبا گراؤن و نادون و کلہڑ و دادا سیبا و نورپور مین قدیم رواج کے مطابق ملازم رکھتے ہین ہردو اقسام مین سے ایک قسم کا لائیسنس بلا فیس دیا جاسکتا ہے۔راجگان کو چاہئے کہ وہ ایسے ملازمین کے نام کی صاحب ڈپٹی کمشنر کو اطلاع دین اور ایسی اطلاع کے موصول ہونے پر لائیسنس جاری کردیا جائیگا۔

(۷) اِن قواعد کے مطابق عطا کردہ ہر ایک لائیسنس کی یہ شرط ہوگی کہ لائیسنسدار کو صرف

مندرجہ ذیل اقسام کے سازو سامان کے ساتھہ مچھلی پکڑنے کی اجازت ہوگی :—

(الف) چھڑی یا سوٹی اور بنسی۔

(ب) بھالا یا ٹوبی۔

(ج) لاگ یا دان۔

(د) سوتوان-پہاو-دو داجو (جسکی چھوٹی سے چھوٹی انکھ ۱½ انچ مربعہ ہو)۔

(ہ) پند-پٹی-نلوٹو۔

(و) بنج-کرکا-کاٹ-باندا-بہیگا-بہری-چنڈہ۔

(ز) کلیوٹی۔

اور کہ لائیسنسدار پابند ہوگا کہ وہ قواعد ہذا کی کسی ایسی خلاف ورزی کی جسکی اوسکو اطلاع ملے صاحب ڈپٹی کمشنر یا تحصیلدار یا محکمہ مچھلی کے کسی عہدہ دار کو رپورٹ کرے۔

(۸) لائیسنس ہر سال یکم جنوری سے ۳۱ دسمبر تک نافذ رہینگے۔اس سے کم تر عرصہ کے لئے بہی پوری فیس ادا کرنی چاہئے۔

(۹) لائیسنسوں کی فیس گورنمنٹ کے خزانہ میں زیر مد " معاملہ زمین " ذیلی مد " لگان مچھلی " جمع کی جائیگی۔

(۱۰) یہہ ضروری نہیں کہ لائیسنسوں کے لئے درخواستیں عرائض نویسوں کی لکہی ہوئی ہوں-وہ کسی وقت پوسٹ کارڈ کے ذریعہ یا خود جاکر صاحب ڈپٹی کمشنر کی خدمت میں کی جاسکتی ہیں-جدید لائیسنس کی ہر ایک درخواست پر درج ہونا چاہئے کہ کس درجہ کا لائیسنس درکار ہے۔

(۱۱) لائیسنس نمونہ درج منسلکہ قواعد ہذا میں ہونگے۔

(۱۲) کل ساز و سامان کو جو بخلاف ورزی قواعد ہذا مچھلی پکڑنے کے لئے لگائے یا استعمال کئے گئے ہوں کوئی ایسا شخص پکڑ کر نزدیک ترین تھانہ پولیس میں لیجا سکتا ہے جسکو زیر دفعہ ۶-ایکٹ نمبر ۲-مصدرہ سنہ ۱۹۱۴ع جو اُلم زیر ایکٹ مذکور کے لئے بلا وارنٹ گرفتار کرنے کا اختیار دیا گیا ہو-اور اس قسم کا جملہ سامان اور مچھلی جو اوس سامان سے پکڑی گئی ہو مجرم کے زیر دفعہ ۵- ایکٹ مذکور سزایاب ہونے پر ضبط کی جا سکتی ہے۔

(۱۳) صاحب ڈپٹی کمشنر کسی شخص کا لائیسنس اوس کے زیر دفعہ ۵-ایکٹ نمبر ۲ سنہ ۱۹۱۴ع یا ایکٹ نمبر ۴ سنہ ۱۸۹۷ع کی کسی دفعہ کے بموجب خلاف ورزی قواعد ہذا کا سزایاب ہونے پر ضبط کرسکتے ہیں اور اس کے سزایاب ہونے کا اندراج اپنے رجسٹر میں کر سکتے ہیں-صاحب موصوف اسطرح سزایاب شخص کو آئندہ سالوں میں لائیسنس دینے سے انکار کرسکتے ہیں۔

(۱۴) ان قواعد میں مندرجہ کوئی امر ان شخصوں کے چپ کے ذریعہ مچھلی پکڑنے کا مانع نہ ہوگا جنکو قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار نمبری______ مورخہ ________ کے بموجب چپ لگانے کا اختیار دیا گیا ہو۔

دستخط—او-ایف لمسڈن

فنانشل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب—

نمونہ ۹—ا

مثنیٰ

نمبر لائیسنس ________________

درجہ لائیسنس ________________

تاریخ اجراء ________________

لائیسنسدار کا نام اور پتہ ________________

____

رقم ادا کردہ ________________

تاریخ ادائیگی ________________

تحریر ہذا کی رو سے لائیسنسدار کو لائیسنس ہذا کی پشت پر مصرحہ پانیوں میں ایک موسم کے لئے یکم جنوری سنہ ۱۹ ع سے ۳۱ دسمبر سنہ ۱۹ ع تک مچھلی پکڑنے کی اجازت دی جاتی ہے۔

مبلغ روپیہ سرکاری خزانہ میں جمع کرنے کے لئے وصول پائے۔

دستخط—ڈپٹی کمشنر

نمونہ ۹—ا

لائیسنس شکار مچھلی

نمبر لائیسنس ________________

درجہ لائیسنس ________________

تاریخ اجراء ________________

لائیسنسدار کا نام اور پتہ ________________

____

رقم ادا کردہ ________________

تاریخ ادائیگی ________________

تحریر ہذا کی رو سے لائیسنسدار کو لائیسنس ہذا کی پشت پر مصرحہ پانیوں میں ایک موسم کے لئے یکم جنوری سنہ ۱۹ ع سے ۳۱ دسمبر سنہ ۱۹ ع تک مچھلی پکڑنے کی اجازت دی جاتی ہے۔

مبلغ روپیہ سرکاری خزانہ میں جمع کرنے کے لئے وصول پائے۔

دستخط—ڈپٹی کمشنر

شرائط جنکے تابع لائسنس جاری کیا گیا ہے—

لائسنس دار یکم جنوری سنہ ۱۹ ع سے ۳۱ دسمبر سنہ ۱۹ع تک مچھلی پکڑ سکتا ہے—وہ قواعد مندرجہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری مورخہ کا پابند ہوگا اور مچھلی پکڑنے کے صرف مندرجہ ذیل طریقے استعمال کر سکتا ہے :—

(الف) چھوی یا سوٹی اور بڑھی۔

(ب) بھالا یا توری۔

(ج) لاگ یا وان—

(د) سرتوان پرلو - دوباجو (جسکی کم سے کم آٹھ ۱½ - انچ ہو)—

(ہ) پند - پٹی - للونو۔

(و) پانچ - نرگا - کاڈ - باندا - بھیگا - بھری چگہ۔

یہہ لائسنس کسی ایسے شخص کے طلب کرنے پر پیش کرنا چاہئے جو اوسکے طلب کرنیکا مجاز ہو۔

لائسنسدار کے لئے لازم ہے کہ قواعد ھذا کی کسی ایسی خلاف ورزی کی جسکی اوسکو اطلاع ملے صاحب ڈپٹی کمشنر یا تحصیلدار یا محکمہ مچھلی کے کسی عہدہ دار کی خدمت مین رپورٹ کرے۔

نمبر ۲۰۵—اشتہار—مندرجہ ذیل مسودہ قواعد جنکو جناب لفٹننٹ گورنر بہادر بنفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۳ ایکٹ مچھلی پنجاب نمبر ۲ - مصدرہ سنہ ۱۹۱۴ع - ضلع کانگڑہ کے اون پانیون مین جنکی تصریح قاعدہ ۱ مین کی گئی ہے چپون کے ذریعہ مچھلی پکڑنے کے متعلق مرتب کرنا تجویز فرماتے ہین۔ اطلاع عام کے لئے مشتہر کئے جاتے ہین :—

مسودہ قواعد پر اشتہار ھذا کی تاریخ سے ۶ ہفتہ کے بعد غور کیا جائیگا اور جو اعتراض یا تنقید تاریخ مذکور سے پہلے موصول ہوگی اسپر غور کیا جائیگا۔

۱—دریائے بیاس اور اوسکے معاونین کے پانیون مین چپون کے ذریعہ مچھلی کے پکڑنے کی ممانعت کیجاتی ہے - بجز بروئے لائسنس عطاکردہ صاحب ڈپٹی کمشنر کانگڑہ۔

۲—کسی شخص کو چپ بنانیکا لائسنس نہین دیا جائیگا الا اوس صورت مین کہ اوس کہیوٹ مین جو بندوبست سنہ ۱۸۹۱—۹۲ع کے دوران مین تیار کی گئی ہو ایسا اندراج درج ہو جس سے یہہ ظاہر ہو کہ (تاریخ مذکور کو) ایسے چپ بنانیکو گورنمنٹ نے جایز قرار دیا تھا۔

مگر شرط یہہ ہے کہ کوئی شخص ان پانیون کے کسی حصہ مین چپ لگانیکا مجاز نہوگا جن مین ایکٹ نمبر ۴ مصدرہ سنہ ۱۸۹۷ع کی دفعہ ۶ کے رو سے موجودالوقت کیلئے مچھلی پکڑنیکی ممانعت کیگئی ہو۔

۳—قاعدہ ۲ کی خلاف ورزی کے انسداد کیلئے صاحب ڈپٹی کمشنر کہیوٹ ھاے مین مندرجہ چپون کا ایک رجسٹر ایسے نمونہ مین مرتب کرینگے جو صاحب فنانشل کمشنر تجویز کرینگے۔

۴—چپ بنانیکے لئے لائسنس کی درخواست ہر سال یکم جولائی تک خود جاکر یا بذریعہ ڈاک صاحب ڈپٹی کمشنر کانگڑہ کی خدمت مین پیش کرنی چاہیئے۔

۵—اس درخواست پر اوس موضع کے نمبردار کے دستخط ہونے چاہئین جسکی حدود کے اندر چپ لگانا ہو اور نیز اون اشخاص کے دستخط ہونے چاہئین جو چپ کے منافع مین بطور حصہ دار حصہ اپنا چاہتے ہون۔

۶ــ درخواست میں امور ذیل درج ہونے چاہئیں :ــ

(اول)   ندی متعلقہ کا نام۔

(دوم)   اوس کہیوٹ کا نمبر جس میں چپ لگانا درکار ہو۔

(سوم)   مالکان زمین کے نام۔

۷ــ لائسنس کی فیس فی چپ ۶ روپیہ ہوگی اور وہ حصہ داران اوس وقت نمبر دار کو ادا کرینگے جب وہ اونکی درخواست پر دستخط کریگا ۔ ایسا دستخط اس امر کا ثبوت تصور کیا جائیگا کہ فیس مذکور ادا ہو چکی ہے ۔ اگر درخواست نامنظور ہوجائے تو وہ معمولی طور پر ڈاک کے ذریعہ نمبر دار کو واپس بھیجدی جائیگی اور وہ فیس کا روپیہ درخواست کنندگان کو واپس دیکر اون سے رسیدیں لیلیگا۔

۸ــ اگر یہہ معلوم ہو کہ چپ چھوں کے رجسٹر میں درج ہے تو اوس کے برخلاف کسی وجہ کی عدم موجودگی میں چپ لگانیکا لائیسنس حسب نمونہ و ۲۔منسلکہ قواعد ھذا فی الفور جاری کر دینا چاہئے اور اوسکو نمبر دار کے کمیشن کے بابت ۲۵ فیصدی کاٹ کر باقی ماندہ قابل اخذ فیس کے واسطے ویلیو پے ایبل ڈاک کے ذریعہ نمبر دار کو بھیجدینا چاہئے وی پی کا کمیشن اور ڈاک کا خرچ گورنمنٹ ادا کریگی۔

۹ــ نمبر دار قاعدہ (۱۱) کے احکام کی مناسب تعمیل کا ذمہ وار ہوگا۔

۱۰ــ لائیسنس اوس شخص کے اہتمام میں رکہا جائیگا جو موجودہ وقت کے لئے چپ پر مچہلی پکڑ رہا ہو۔

۱۱ــ چپ کے سیروون کی درمیانی درجون چپ کے کسی حصہ مین لانگ یا بن سے لیکر چپ کے زیرین کنارہ تک ۱½ انچ مربعہ سے کم نہین ہونی چاہئین چپ ایسے سیدھے بانسون کا بنا ہوا ہونا چاہئے جو ایسی طرح لگے ہون کہ اون سے دہرہ پر ٹہیک قائم الزوایہ بن جائے ہر ایک نمبر دار متذکرہ قاعدہ ۵ اور ہر ایک ایسے شخص کو جس کو صاحب ڈپٹی کمشنر نے ماہی گیران کا چودھری تسلیم کیا ہو ایک پیمانہ کا پیمانہ ۱½ انچ مربع دیا جائیگا اور اگر یہہ پیمانہ چپ کے کسی مقام پر اوس کی درجوں میں سے نہ گزر سکیگا تو ایسے چپ کو ناجائز طور پر بنایا ہوا تصور کیا جائیگا۔

۱۲ــ صاحب ڈپٹی کمشنر اوس لائیسنس کو منسوخ کر دینے کے مجاز ہونگے جس کا قابض زیر دفعہ ۵ ایکٹ نمبر ۲۔مصدرہ سنہ ۱۹۱۴ع قواعد ھذا کی خلاف ورزی کے لئے یا زیر ایکٹ ۴۔مصدرہ سنہ ۱۸۹۷ ع کسی جرم کی پاداش میں سزا یاب ہو جائے نیز صاحب موصوف آئیندہ سالون میں شخص مذکور کو لائیسنس دینے سے انکار کر دینے کے مجاز ہونگے۔

۱۳ــ صاحب ڈپٹی کمشنر اوس چپ کے ہٹا دینے کا حکم دے سکتے ہیں جو لائیسنس کے بغیر بنایا گیا ہو۔

دستخط   او۔ایف لمسڈن
فنانشل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

نمونه و-۲

مثنی

نمبر لائیسنس ____________

تاریخ اجراء ____________

لائیسنسداروں کے نام بمعه ولدیت ____________

____

____

____

نام و پته نمبر دار جسکے حلقه میں چهپ لگاتا هے— } ____________

بذریعه تحریر هذا قابضان لائیسنس هذا کو سال ____________ کے

دوران میں کهیوٹ نمبر ____________ موضع ____________ تحصیل ____________

____________ میں چهپ لگانیکی اجازت دی جاتی هے—

مختصر دستخط صاحب ڈپٹی کمشنر

نمونه و-۲

چهپون کا لائیسنس

نمبر لائیسنس ____________

تاریخ اجراء ____________

لائیسنسداروں کے نام بمعه ولدیت ____________

____

____

____

نام و پته نمبردار جسکے حلقه میں چهپ لگاتا هے— } ____________

بذریعه تحریر هذا قابضان لائیسنس هذا کو سال ____________ کے

دوران میں کهیوٹ نمبر ____________ موضع ____________ تحصیل ____________

____________ میں چهپ لگانیکی اجازت دی جاتی هے—

مختصر دستخط صاحب ڈپٹی کمشنر—

۱۹ فروری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۰۶—اشتہار—مندرجہ ذیل مسودہ قواعد جنکو جناب لفٹنٹ گورنر بہادر بنفاذ اختیارات عطیہ ازروئے دفعہ ۳ ایکٹ مچھلی پنجاب سنہ ۱۹۱۴ع سب ڈویژن کلو ضلع کانگڑہ کے اون پانیوں میں جنکی تصریح قاعد (۱) میں کیگئی ہے مچھلی پکڑنے کے انصرام کے لئے مرتب کرنا تجویز فرماتے ہیں اطلاع عام کے لئے مشتہر کئے جاتے ہیں :—

مسودہ قواعد ہذا پر اشتہار ہذا کی تاریخ سے چہہ ہفتہ بعد غور کیا جائیگا اور جو اعتراض یا تنقید تاریخ مذکور سے پہلے موصول ہوگی اوسپر غور کیا جائیگا :—

۱—کوئی شخص پل اکہاڑہ سے نیچے دریائے بیاس کے پانیوں میں اور اوسکے دونوں طرفوں کے اون معاونین میں جو پل اکہاڑہ سے نیچے دریائے بیاس سے ملتے ہیں بجز بروئے ایک ایسے عام لائیسنس کے جو صاحب اسسٹنٹ کمشنر کلو نے عطا کیا ہو مندرجہ ذیل مستثنیات کے ساتھہ مچھلی پکڑنے کا مجاز نہیں ہوگا :—

(۱) دریائے سربری اور اوسکے معاونین کاہر سے لیکر اوس مقام تک جہاں کوہل تحصیل اوس میں سے نکلتی ہے (۲) دریائے سینج اور اسکے معاونین-(۳) دریائے تیرتہن و اسکے معاونین-

(۲) لائیسنس کی فیس فی موسم دو روپیہ ہوگی-

۳—ہر ایک لائیسنس عطیہ زیر قواعد ہذا کی یہ شرط ہوگی کہ لائیسنسدار صرف چہڑی یا سوٹی اور بنسی یا سوتوان یا پہلو یا دو باجوکے ساتھہ مچھلی پکڑنیکا مجاز ہوگا—سوتوان یا پہلو یا دو باجو کی چوڑائی سے چہوٹی اٹھہ ۱½ انچ مربعہ ہوگی (یعنی گرہ سے گرہ تک) اور کسی ڈوری کو ایک کنڈی سے زیادہ نہین لگائی جائیگی ڈوہری کنڈیوں کے استعمال کی خاص طور پر ممانعت ہے-نیز لائیسنس مذکور کی یہہ شرط ہوگی کہ لائیسنسدار کا یہہ فرض ہوگا کہ وہ قواعد ہذا کسی ایسی خلاف ورزی کی جسکی اوسکو اطلاع ملے صاحب اسسٹنٹ کمشنر کلو یا تحصیلدار یا کسی عہدادار محکمہ مچھلی کی خدمت میں رپورٹ کرے-

۴—جملہ اقسام کے سامان جو بخلاف ورزی قواعد ہذا شکار مچھلی کیلئے لگائے یا استعمال کئے جائینگے-اونکو کوئی ایسا شخص جسکو زیر دفعہ ۲-ایکٹ نمبر ۲-مصدرہ سنہ ۱۹۱۴ع جرائم زیر ایکٹ مذکور کیلئے بلاوارنٹ گرفتار کرنیکا اختیار حاصل ہو پکڑ کر نزدیک ترین تہانہ پولیس میں لے جاسکتا ہے اور جملہ اقسام کے سامان اور اون سے پکڑی ہوئی مچھلی مجرم کے زیر دفعہ ۵-ایکٹ مذکور سزایاب ہونے پر ضبط کی جاسکتی ہے-

۵—فیس کا کل روپیہ نزدیک ترین تحصیل میں گورنمنٹ کے حساب میں زیر مد "معاملہ زمین" تحتی مد "لگان مچھلی" جمع کرایا جائیگا-

۶—لائسنس حسب نمونہ و—م منسلکہ قواعد ہذا جاری کئے جائینگے-

دستخط—اے-ایف لمسڈن
فنانشل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

نمونه و-۳

شکار مچھلي کا عام لائسنس (کلو)

نمبر لائسنس ________

تاریخ لائسنس ________

نام و پته لائسنسدار ________

____

رقم ادا شده ________

قابض لائسنس کو بذریعه تحریر هذا ان پانیوں میں جنکي تصریح لائسنس هذا کي پشت پر کی گئي هے۔

________ سے ________ تک ایک موسم کیلے مچھلي کاشکار کرنیکی اجازت دیجاتي هے۔

دستخط صاحب اسسٹنٹ کمشنر کلو۔

مورخه ________

نمونه و-۳

شکار مچھلي کا عام لائسنس (کلو)

نمبر لائسنس ________

تاریخ لائسنس ________

نام و پته لائسنسدار ________

____

رقم ادا شده ________

قابض لائسنس کو بذریعه تحریر هذا ان پانیوں میں جنکي تصریح لائسنس هذا کي پشت پر کي گئي هے۔

________ سے ________ تک ایک موسم کیلئے مچھلي کا شکار کرنیکی اجازت دیجاتي هے۔

دستخط صاحب اسسٹنٹ کمشنر کلو۔

مورخه ________

وہ شرائط جنکے مطابق لائیسنس جاری کیا جائیگا

۱—لائیسنسدار مندرجہ ذیل پانیوں میں مچھلی کا شکار کر سکتا ہے :—

دریائے بیاس پل اکہاڑا کے نیچے اور اوس کے دونوں طرفونکے معاونین جو پل اکہاڑا کے نیچے دریائے بیاس سے ملتے ہیں - سوائے دریائے سرہوی کے کامر سے لیکر اوس مقام تک جہاں کوہل تحصیل اوس میں سے نکلتی ہے ـ و دریائے سانجھ اور اوسکے معاونین ـ دریائے تیرتھن و اسکے معاونین ـ

۲—لائیسنسدار صرف چھڑی و ڈوری اور بنسی یا سوتوان یا پہلو یا دو باجو کے ساتھ مچھلی پکڑنے کا مجاز ہوگا سوتوان یا پہلو یا دو باجو کی چوڑائی سے چھوٹی اکہہ ۱$\frac{1}{2}$ انچہ مربعہ ہونگی (یعنی گرہ سے گرہ تک) اور کسی ڈوری کو ایک کنڈی سے زیادہ نہیں لگائی جائیگی قوبہوی کنڈوں کے استعمال کی خاص طور پر ممانعت ہے نیز لائیسنس ہذا کی یہہ شرط ہوگی کہ لائیسنسدار کا فرض ہوگا کہ وہ قواعد کی کسی ایسی خلاف ورزی کی جسکی اوس کو اطلاع ملے صاحب ڈپٹی کمشنر انچارج تحصیلدار یا کسی عہدہ دار محکمہ مچھلی کی خدمت میں رپورٹ کر دے ـ

۳—اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ---------- مورخہ ______________ بہ نفاذ اختیارات عطیفہ از روئے دفعہ ۷ ایکٹ مچھلی پنجاب نمبر ۲ مصدرہ سنہ ۱۹۱۴ ع جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر اشخاص مندرجہ ذیل کو یہہ اختیار تفویض فرماتے ہیں کہ وہ ایسے شخص کو جو اون کے خیال میں کسی قاعدہ مرتبہ بروئے اشتہارات نمبر ______________ مورخہ ______________ و نمبر ______________ مورخہ ______________ اور نمبر ______________ مورخہ ______________ کی خلاف ورزی کر رہا ہو اوس صورت میں جبکہ :—

(الف) اون کو ایسے شخص کا نام و پتہ معلوم نہ ہو ـ

(ب) اگر اونکو ایسا شخص اپنا نام و پتہ بتانے سے انکار کرے یا اگر شخص مذکور کے بتائے ہوئے نام و پتہ کی صحت کی بابت شک کرنیکی وجہ موجود ہو ـ

بلا وارنٹ گرفتار کر لیں اور اوس کو اوس وقت تک حراست میں رکھیں جب تک اوسکا نام و پتہ صحیح طور پر معلوم نہ ہو جائے یا جبتک کہ وہ کسی مجسٹریٹ کے روبرو پیش نہ کر دیا جائے :—

جملہ مجسٹریٹان و جسٹس آف دی پیس و پولیس افسران و افسران جنگل و افسران محکمہ مچھلی و ماتحت اہلکاران محکمہ مچھلی جو اپنے محکمہ کا نشان (بلہ) پہنے ہوئے ہوں و چودھری ماہی گیران اور عہدہ داران دیہہ جن میں نمبردار و ذیلدار اور چوکیدار شامل ہیں ـ

۴—لازم ہے کہ لائیسنس مذکور کسی ایسے شخص کے عندالطلب پیش کر دیا جائے جسکو اشتہار محولہ صدر میں اوس طلب کے کرنے کا اختیار دیا گیا ہو ـ

۱۹ فروری سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۲۰۷—اشتہار ـ مندرجہ ذیل مسودہ قواعد جن کو جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۳ ـ ایکٹ مچھلی پنجاب نمبر ۲ ـ مصدرہ سنہ ۱۹۱۴ع سب ڈویژن کلو ضلع کانگڑہ کے اون پانیوں میں جنکی تصریح قاعدہ (۱) میں کی گئی ہے مچھلی پکڑنے کے انصرام کے لئے مرتب کرنا تجویز فرماتے ہیں اطلاع عام کے لئے مشتہر کئے جاتے ہیں ـ

مسودہ قواعد ہذا پر اشتہار ہذا کی تاریخ سے چھہ ہفتہ بعد غور کی جائیگی اور جو تنقید یا اعتراضات تاریخ مذکور سے پہلے موصول ہونگے اون پر غور کی جائیگی ـ

(۱) کوئی شخص دریائے بیاس اور اوس کے معاونین کے پانیوں میں دریائے بیاس کے کامر سے پل اکہاڑا تک و دریائے سربری اور اوس کے معاونین کے پانیوں میں کامر سے اوس مقام تک جہاں کوہل تحصیل اوس میں نکلتی ہے اور دریائے سینج اور اوس کے معاونین کے اور دریائے تیرتھن اور اوس کے معاونین کے پانیوں میں جہاں تک وہ صاحب اسسٹنٹ کمشنر کلو کی حدود اختیار میں واقع ہیں مچھلی پکڑنے کا مجاز نہ ہوگا بجز بروئے ایک

"بنسی یا برچھی کے ذریعہ مچھلی پکڑنے کے لائیسنس" عطا کردہ صاحب اسسٹنٹ کمشنر کلو کے صاحب موصوف کو اختیار ہوگا کہ وہ اون لائیسنسوں کی تعداد مقرر کریں جو کسی ایک وقت میں دئے جائینگے-

(۲)—لائیسنس کی فیس حسب ذیل ہوگی-

سارے موسم کے لئے	۳۵ روپیہ-
ایک ماہ کے لئے	۱۵ روپیہ-

(۳) ہر ایک لائیسنس عطیہ زیر قواعد ہذا کی یہہ شرط ہوگی کہ صاحب اسسٹنٹ کمشنر کلو مجاز ہونگے کہ وہ کسی موسم میں اون ٹراؤٹ مچھلیوں کی غایت تعداد جو کسی ایک دن میں پکڑنی چاہئیں اور نیز ایسی جسامت اور وزن مقرر کردیں جس سے کم وزن اور جسامت کی ٹراؤٹ مچھلی نہ ماری جائے-

(۴) ہر ایک لائیسنس عطیہ زیر قواعد ہذا کی یہہ شرط ہوگی کہ قابض لائیسنس صرف بنسی اور برچھی سے مچھلی پکڑ سکیگا اور وہ مندرجہ ذیل گالا یا لاگوں میں سے کسی ایک کو استعمال کریگا-

۱—مصنوعی مکھی یا پتنگی-
۲—اصلی مکھی یا پتنگی-
۳—مصنوعی گھومنے والا گالا بشمول چمچ-
۴—اصلی گھومنے والا گالا-
۵—مصنوعی کیڑے یعنی کنکوے وغیرہ-
۶—اصلی کیڑے یعنی کنکوے وغیرہ-

مگر شرط یہہ ہے کہ کوئی مکھی یا کوئی لاگ کسی تین کنڈیوں والی یا دو کنڈیوں والی یا کانٹےدار کنڈی پر لگائی یا چڑھائی نہ جائیگی جو کنڈیاں استعمال کی جائیگی وہ صرف "ایسی وائمز" کی ہونگی یا ایسی نوک قسم کی ہونگی جن کو محکمہ مچھلی نے منظور کیا ہو اور بانسی سے مچھلی پکڑنے والوں کو شکار جو یعنی (گلے سے کانٹا نکالنے والا سوا) استعمال کرنے ہونگے-

نیز شرط یہہ ہے کہ مکھیاں اور گھومنے والی لاگ ہر ایک اکہری کنڈی پر چڑھائی جائیگی-کیڑے دو اکہری کنڈیوں پر چڑھائے جائینگے ایک سر کی طرف اور دوسری دم کی طرف-

---

(۵) شکار کی ممانعت کا موسم—کسی قسم کی کوئی مچھلی یکم نومبر اور یکم مارچ کے درمیان بشمول ہر دو ایام نہیں ماری جائیگی-

مگر شرط یہہ ہے کہ قواعد ہذا میں مندرجہ کسی حکم کی رو سے محکمہ شکار مچھلی کے اون ملازمان کو سال کے کسی وقت میں کسی قسم کی مچھلی پکڑنے کی ممانعت نہوگی- جو محکمہ ہذا کے قواعد کے واسطے محکمہ مذکور کے اعلے افسر کے حکم سے پکڑیں-

(۶) جملہ سامان کو جو بخلاف ورزی قواعد ہذا مچھلی پکڑنے کے لئے لگائے یا استعمال کئے گئے ہوں کوئی ایسا شخص جسکو زیر دفعہ ۶-ایکٹ نمبر ۲ مجریہ سنہ ۱۹۱۴ع جرائم زیر ایکٹ مذکور کے لئے بلا وارنٹ گرفتاری کا اختیار حاصل ہو پکڑ کر نزدیک ترین تھانہ پولیس میں لیجا سکتا ہے-جملہ ایسے سامان اور اون کے ذریعہ پکڑی ہوئی جملہ مچھلی مجرم کے زیر دفعہ ۵ ایکٹ مذکور سزایاب ہونے پر ضبط کی جا سکتی ہے-

(۷) فیس کا کل روپیہ نزدیک ترین تحصیل میں گورنمنٹ کے حساب میں زیر مد "معاملہ زمین تحتی مد "لگان مچھلی" جمع کرایا جائیگا-

(۸) لائیسنس نمونہ وسم منسلکہ قواعد ہذا میں جاری کئے جائینگے-

دستخط—او-ایف لمسڈن
فنانشل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

نمونہ و—۳

مثنیٰ

بنسی کے ذریعہ مچھلی پکڑنے کا لائیسنس

نمبر رجسٹر ____________

نمبر لائیسنس ____________

____

نام و پتہ لائیسنسدار ____________

____

عرصہ جسکے لئے لائیسنس جاری کیا گیا ____________

پانی جنکے لئے لائیسنس جاری کیا گیا ____________

رقم جو ادا کی گئی ____________

تحریر ہذا کی ذریعہ سے لائیسنسدار موسومہ بالا کو اون پانیوں میں مچھلی پکڑنے کی اجازت دیجاتی ہے جنکی تصریح زیر شرائط مندرجہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ________ مورخہ ________ کیگئی ہے۔

____

میں تصدیق کرتا ہوں کہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ________ مورخہ ________ کی ایک نقل ہمراہ لائیسنس ہذا جاری کیگئی ہے۔

مقام کلو
مورخہ ________ } دستخط—اسسٹنٹ کمشنر کلو۔

نمونہ و—۳

لائیسنس

بنسی کے ذریعہ مچھلی پکڑنے کا لائیسنس

نمبر رجسٹر ____________

نمبر لائیسنس ____________

____

نام و پتہ لائیسنسدار ____________

____

عرصہ جسکے لئے لائیسنس جاری کیا گیا ____________

پانی جنکے لئے لائیسنس جاری کیا گیا ____________

رقم جو ادا کی گئی ____________

تحریر ہذا کی ذریعہ سے لائیسنسدار موسومہ بالا کو اون پانیوں میں مچھلی پکڑنے کی اجازت دی جاتی ہے جنکی تصریح زیر شرائط مندرجہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ________ مورخہ ________ کی گئی ہے۔

____

میں تصدیق کرتا ہوں کہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ________ مورخہ ________ کی ایک نقل ہمراہ لائیسنس ہذا جاری کیگئی ہے۔

مقام کلو
مورخہ ________ } دستخط—اسسٹنٹ کمشنر کلو۔

تنبیہ—لائیسنسدار و ں کے لئے لازم ہے کہ وہ اپنی پکڑی ہوئی مچھلیوں کی تفصیل لائیسنس ہذا کی پشت پردرج کرتے رہیں۔

شرائط جنکے تابع لائیسنس دیا گیا

شکار مچھلی پنجاب جاری کیا گیا ہے

۱—یہہ لائیسنس زیر ایکٹ نمبر ۲-۸۰-۲ ہ رہ سنہ ۱۹۱۴ء ایکٹ شکار مچھلی پنجاب جاری کیا گیا ہے اور اسکی رو سے لائیسنسدار مندرجہ ذیل پانیوں میں مچھلی پکڑنے کا مستحق ہے :—

دریائے بیاس اور اسکے معاونین کاہو سے پل اکہاڑ تک و دریائے سوہری کاہو سے اوس مقام تک جہاں کوہل تحصیل و سمون سے نکلتی ہے و دریائے سینج اور اسکے معاونین و دریائے تیرتھن اور اسکے معاونین کے پانیوں میں جہاں تک کہ وہ صاحب اسسٹنٹ کمشنر کلو کی حدود اختیار میں واقعہ ہیں۔

۲—لائیسنسدار کو لازم ہے کہ وہ اپنا لائیسنس کسی مجسٹریٹ یا جسٹس آف دی پیس کو جو اسے دیکھنا چاہے دکھا دے یا کسی افسر پولیس کو یا کسی جنگل کے افسر کو دکھائے جو وردی میں ہو یا کسی ایسے شخص کو دکھائے جو محکمہ مچھلی پنجاب کا نشان (بلہ) پیش کرے۔

۳ لائیسنسداران کو خاص طور پر لازم ہے کہ وہ کلو میں قواعد شکار مچھلی کے نفاذ میں امداد دیں اور اگر کسی بیقاعدگی کی اون کو اطلاع ملے تو اوسکی صاحب اسسٹنٹ کمشنر کی خدمت میں رپورٹ کریں۔

۴—لائیسنسدار صرف بنسی اور ڈوری سے مچھلی پکڑیگا۔اور مندرجہ ذیل کانٹا یا لالچ میں سے کسی ایک کو استعمال کریگا :—

(۱) مصنوعی مکھی یا پتنگی۔
(۲) اصلی مکھی یا پتنگی۔
(۳) مصنوعی گھومنے والا کانٹا بشمول چمچ۔
(۴) قدرتی گھومنے والا کانٹا۔
(۵) مصنوعی کیڑے یعنی گنگوے وغیرہ۔
(۶) اصلی کیڑے یعنی گنڈوے وغیرہ۔

مگر شرط یہہ ہے کہ کوئی مکھی یا کوئی لگ کسی تین کنڈیوں والی یا دو کنڈیوں والی یا کانٹے دار کنڈی پر چڑھائی یا لگائی نہ جائیگی جو کنڈیاں استعمال کی جائینگی وہ صرف "لیسی وائیز" کی ہونگی یا اس نے نوک قسم کی ہونگی جن کو محکمہ مچھلی نے منظور کیا ہو۔اور بنسی سے پکڑنے والوں کو تسکار جو (یعنی گلے سے کانٹا نکالنے والا سوا) استعمال کرنے ہونگے۔

نیز شرط یہہ ہے کہ مکھیاں اور گھومنے والی لگ ہر ایک اکہری کنڈی پر چڑھائی جائیگی۔کیڑے دو اکہری کنڈیوں پر چڑھائے جائینگے۔ایک سر کی طرف اور دوسری دم کی طرف۔

۵—مچھلی کی حد جسامت ____________ ہے (مچھلی پکڑنیوالوں کو تسکار جو (گلے سے کانٹے نکالنے والے سوئے) استعمال کرنے ہونگے)۔

۶—کسی ایک دن میں ____________ سے زیادہ مچھلیاں نہ پکڑی جاویں۔

نمونہ نقشہ جس کی خانہ پوری کرکے لائیسنس کے منقضی ہونے پر صاحب اسسٹنٹ کمشنر کو واپس بھیجدیا جائیگا۔

تاریخ	پکڑی ہوئی مچھلیوں کی تفصیل		تعداد مچھلیوں کی تعداد اور وزن	کیفیت
	دریا	مقامات یا آل دھیر وغیرہ		

دستخط لائیسنسدار

صیغۂ تجارت و صنعت و حرفت

۲۹ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۳۷۸ — اشتہار — قواعد برائے عطائے لائسنس ھائے معدنیات اور پٹہ جات کان کنی مشتہرہ ہمراہ ریز ولیوشن گورنمنٹ ہند صیغہ تجارت و صنعت و حرفت نمبری ۷۵۵۲ — ۷۵۸۱ — ۱۲۱-۱۰۰ مورخہ ۱۵ ستمبر سنہ ۱۹۱۳ ع کے قاعدہ ۱۰ کے بموجب بذریعہ اشتہار ہذا مشتہر کیا جاتا کہ ناتھ سنگھ آلوال کمپنی لمیٹڈ بی ناتگ پانگ برما کو گورنمنٹ پنجاب نے بطور درخواست کنندہ برائے لائسنس تلاش معدنیات زیر قواعد مذکورہ بالا منظور فرما لیا ہے۔

نمبر ۳۸۱ — اشتہار — بنفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۱۱ از ایکٹ گاڑی ھائے موٹر ہند سنہ ۱۹۱۴ ع (نمبر ۸ مصدرہ سنہ ۱۹۱۴ع) اور بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۴۴ مورخہ ۵ فروری سنہ ۱۹۱۶ ع جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۲۲ مورخہ یکم اپریل سنہ ۱۹۱۵ ع میں مندرجہ ذیل ترمیمات فرماتے ہیں۔

ترمیمات

(۱) قواعد مذکورہ بالا کے قاعدہ ۲۰ میں لفظ " لاہور " کے بعد لفظ " یا چھاونی راولپنڈی " ایزاد کرو۔

(۲) مندرجہ ذیل قاعدہ کو بطور ۲۱ الف ایزاد کرو :—

" چھاونی راولپنڈی کی حدود کے اندر کسی موٹر کار پر اونچی کٹ آؤٹ استعمال نہیں کئے جائینگے "۔

دستخط — ایچ ایف لمسڈن
فنانشل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

صیغۂ ہوم

گزٹ

تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں

۲۰ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع

مندرجہ ذیل تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں تاریخ ھائے مندرجہ سے عمل میں آئیں :—

نمبر	نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا۔	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا۔	کس تاریخ سے	کیفیت
۱۹۸ — گزٹ — ۶	ایچ اے سی بلیکر صاحب۔	اسسٹنٹ کمشنر لاہور	قائمقام مجسٹریٹ چھاونی لاہور۔	...	۶ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع۔ (بعد دوپہر۔)	
۵۰ — گزٹ — ۳۲	لالہ رام چندر صاحب۔	جج ماتحت لاہور ...	...	انبالہ	۹ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع۔	
۲۰۵ — گزٹ — ۷	خان فیض محمد خان صاحب۔	اضافی اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر شاہپور۔	...	گورداسپور	۱۳ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع۔	
۲۰۵ گزٹ — ۸	قاضی علا الدین صاحب۔	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر گورداسپور۔	...	مظفر گڑھ	۱۷ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع۔	خواجہ سراج الدین صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے۔
۱۸۹ — گزٹ — ۹	لالہ گلوش سہائے صاحب۔	عارضی ایڈیشنل اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر امرتسر۔	...	انبالہ ...	۲۰ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع۔ (بعد دوپہر)	لالہ کرم الٰہی صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے۔

۳۵ پی ص ۔ جی۔

اعلانات

[طبع سوم]

۱۳ مارچ سنه ۹۱۶ ء

نمبر ۱۹۸-گزٹ-۱-۴ ترمیم ضمیمه مشتهره همراه اشتهار نمبري ۳۳ سی مورخه ۹ اگست سنه ۱۹۱۵ع- مندرجه ذیل ضمیمه شائع کیا جاتا هے ایزادیاں و تبدیلیاں جو اخیر اشاعت کے بعد عمل میں آئی هیں- وه زیر خط دکھائی گئی هیں-

ضمیمه مضامین امتحان سوشته اسسٹنٹ کمشنران و امتحانی اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنران و اُمیدواران عهدۂ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنري پنجاب-

[تنبیه—ایکٹ هائے کي جن طبع هائے کا قواعد میں ذکر هے- وه بزبان انگریزي هیں- ه ایکٹ جو گورنمنٹ هند کے معاملۂ وضع آئین و قوانین کیطرف سے شائع هوتے هیں وه صاحب سپرنٹنڈنٹ گورنمنٹ پرنٹنگ هند-کلکته و مطبع مفید عام لاهور اور منیجر پنجاب لاء بک ڈپو لاهور سے مل سکتے هیں- ایکٹ هائے پنجاب و اشتهارات مفید عام پریس لاهور اور مینیجر پنجاب لاء بک ڈپو لاهور سے مل سکتے هیں]-

۱—قانون فوجداري

پهلا پرچه

مجموعۂ تعزیرات هند-ایکٹ نمبر ۴۵ سنه ۱۸۶۰ ع (طبع یکم جون سنه ۱۹۱۰ ع) جیسے که اوس کي ترمیم ایکٹ نمبر ۸ سنه ۱۹۱۳ ع سے هوائي-

مجموعۂ ضابطه فوجداري-ایکٹ نمبر ۵ سنه ۱۸۹۸ ع معه ضمائم (طبع یکم اگست سنه ۱۹۰۹ع) جیسے که وه دفعه ۳۱ ایکٹ نمبر ۱۵ سنه ۱۹۱۰ ع و دفعه ۱۰۱-ایکٹ نمبر ۳ سنه ۱۹۱۲ ع اور ایکٹ نمبر ۸ سنه ۱۹۱۳ ع سے ترمیم هوا هے-

ایکٹ شهادت هند-نمبر ۱-مصدره سنه ۱۸۷۲ع (طبع یکم جولائی سنه ۱۹۱۱ع) جهان تک که وه مقدمات فوجداري پر اثر پذیر هے-

ایکٹ عبارات عامه-نمبر ۱۰ سنه ۱۸۹۷ ع (طبع یکم فروري سنه ۱۹۱۰ ع)-

دوسرا پرچه

ایکٹ پولیس-نمبر ۵ سنه ۱۸۶۱ ع (طبع ۷ مارچ سنه ۱۹۰۳ع)-

ایکٹ تازیانه-نمبر ۴ سنه ۱۹۰۹ ع-

ایکٹ قماربازی-نمبر ۳ سنه ۱۸۶۷ ع (طبع یکم جنوری سنه ۱۹۰۵ ع)-

ایکٹ مداخلت بیجا مویشی-نمبر ۱-سنه ۱۸۷۱ ع (طبع یکم مئی سنه ۱۹۱۰ع) جیسے که وه دفعه ۳۱ ایکٹ نمبر ۱۵ سنه ۱۹۱۰ ع سے ترمیم کیا گیا-

ایکٹ اسلحه هند-نمبر ۱۱-سنه ۱۸۷۸ ع (طبع یکم مارچ سنه ۱۹۱۰ ع)-

*قواعد و احکام چیف کورٹ جلد دوم (طبع سنه ۱۹۱۱ ع) و احکام نمبر هائے ۶ و ۸ ; ۵ اور ۲۴-

* انگریزي متن مطبع سول ملیٹري گزٹ لاهور سے و مینیجر پنجاب لاء بک ڈپو لاهور سے اور انگریزی و اُردو میں مطبع مفید عام لاهور سے خریدے جا سکتے هیں-

جیلخانجات

ایکٹ قید خانجات نمبر ۹ سنہ ۱۸۹۴ ع جیسی کہ وہ ایکٹ نمبر ۱۳ سنہ ۱۹۱۰ ع سے ترمیم کیا گیا۔

ایکٹ قیدیان-نمبر ۳-سنہ ۱۹۰۰ ع (طبع یکم جولائی سنہ ۱۹۱۰ ع)-

* دستور العمل جیلخانجات (طبع سنہ ۱۹۰۹ ع) قواعد و احکام مرتبہ زیر ایکٹ قید خانجات جو دستور العمل میں حاشیہ پر سیاہ خط کہینچکر علیحدہ دکھلا دئے گئے ہیں۔

۲—قانون دیوانی

پہلا پرچہ

مجموعۂ ضابطہ دیوانی-ایکٹ نمبر ۵ سنہ ۱۹۰۸ ع معہ ضمائم جیسے کہ وہ ایکٹ ہند نمبر ۳-مصدرہ سنہ ۱۹۰۹ ع کے ضمیمہ سوم اور ایکٹ نمبر ۱-سنہ ۱۹۱۴ ع سے ترمیم ہوئے-اور * سرکلر میمو چیف کورٹ نمبر ۷-۱۳۱۴۴ جی-مورخہ ۲۰-اکتوبر سنہ ۱۹۰۸ ع-

ایکٹ شہادت ہند-نمبر ۱ سنہ ۱۸۷۲ ع (طبع یکم جولائی سنہ ۱۹۱۱ ع)-

ایکٹ معاہدہ ہند-نمبر ۹ سنہ ۱۸۷۲ ع (طبع یکم فروری سنہ ۱۹۰۸ ع)-

ایکٹ میعاد سماعت ہند-نمبر ۹-سنہ ۱۹۰۸ ع معہ ضمائم-

ایکٹ میعاد قرضہ جات پنجاب-نمبر ۱-سنہ ۱۹۱۴ ع-

ایکٹ عبارات عامہ-نمبر ۱۰-سنہ ۱۸۹۷ ع (طبع یکم فروری سنہ ۱۹۱۰ ع)-

دوسرا پرچہ

ایکٹ قوانین پنجاب-نمبر ۴ سنہ ۱۸۷۲ ع (طبع یکم جنوری سنہ ۱۹۱۲ ع) جیسے کہ وہ پنجاب ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۹۱۰ ع سے ترمیم ہوا اور ریگولیشن ہائے جو اب تک ایکٹ نمبر ۴ سنہ ۱۸۷۲ ع کی رو سے نافذ العمل ہیں-

ایکٹ رجسٹری ہند-نمبر ۱۶ سنہ ۱۹۰۸ ع حصہ ۱ کی دفعہ ۲ و حصص ۳ لغایت ۹ و ۱۰ اور ۱۱-

ایکٹ حلف ہائے ہند-نمبر ۱۰-سنہ ۱۸۷۳ ع (طبع یکم فروری سنہ ۱۹۰۳ ع)-

ایکٹ عدالت ہائے پنجاب-نمبر ۳ سنہ ۱۹۱۴ ع-

† پار کرز " اوٹ لائنز آف کنسٹیٹیوشنل لاو ہند " (طبع سنہ ۱۹۱۰ ع)-

قواعد و احکام چیف کورٹ-جلد اول (ہدایات بعدالت ہائے دیوانی) طبع سنہ ۱۹۱۵ع باب دوم دفعات دوم و چہارم و ہفتم و ہشتم و چہاردہم و شانزدہم و بست و یکم-

۳—مال

پہلا پرچہ

ایکٹ دخل رعیتانہ پنجاب نمبر ۱۶ مصدرہ سنہ ۱۸۸۷ ع جیسی کہ اوسکی ترمیم ایکٹ نمبر ۱۲ سنہ ۱۸۹۱ع و ایکٹ ہائے پنجاب نمبر ۱ سنہ ۱۹۰۶ ع و نمبر ۳ سنہ ۱۹۱۲ و ایکٹ انتقال اراضی پنجاب نمبر ۱۳ سنہ ۱۹۰۰ ع کی دفعہ ۲۲ سے ہوئی ہے اور ایکٹ ہائے پنجاب نمبر ۱-سنہ ۱۹۰۰ ع و نمبر ۳-مصدرہ سنہ ۱۹۱۲ ع اور اشتہارات و قواعد زیر آن-

ایکٹ معاملۂ زمین پنجاب نمبر ۱۷ سنہ ۱۸۸۷ ع جیسے کہ اوسکی ترمیم ایکٹ نمبر ۱۲ سنہ ۱۸۹۱ ع و ایکٹ نمبر ۱۷ سنہ ۱۸۹۹ ع و پنجاب ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۱ ع و ایکٹ نمبر ۴ سنہ ۱۹۰۷ اور ایکٹ پنجاب نمبر ۲ سنہ ۱۹۱۲ ع و ایکٹ پنجاب نمبر ۵-مصدرہ سنہ ۱۹۱۲ ع سے ہوئی ہے اور اشتہارات اور قواعد زیر آن-

ایکٹ نو آبادی اراضیات سرکاری (پنجاب) نمبر ۵-مصدرہ سنہ ۱۹۱۲ ع-

---

* بزبان انگریزی و اردو مفید عام پریس لاہور سے خریدے جا سکتے ہیں-

† انگریزی میں پانیئر پریس الہ آباد و سیویلین پنجاب لا بک ڈپو لاہور اور اردو میں مفید عام پریس لاہور سے خریدے جا سکتے ہیں-

* دستور العمل انتظام اراضي پنجاب فصل هائی ۱ و ۲ و ۴ لغایت ۱۱ و ۱۵ لغایت ۱۷ اور ۲۳-

دوسرا پرچہ

* ڈوئي صاحب کا دستور العمل بندوبست سنہ ۱۹۱۵ع-

باب اول—کل-

باب دوم—فصل هائے ۸ و ۹ و ۱۲ و ۱۳ اور ۱۴-

باب سوم—فصل هائے ۱۵ و ۱۶ و ۱۷ اور ۱۸-

* دستور العمل انتظام اراضي پنجاب فصل هائے ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۸ و ۱۹ اور ۲۰-

ایکٹ نہر و نالي هائے نکاس نمبر ۸ سنہ ۱۸۷۳ ع جیسے کہ اوس کي ترمیم ایکٹ نمبر ۱۲ سنہ ۱۸۷۳ ع کي دفعہ ۱ و ایکٹ نمبر ۱۹ سنہ ۱۸۷۴ ع کی دفعہ ۱ و ایکٹ نمبر ۱۲ سنہ ۱۸۸۷ع کي دفعہ ۳ و ایکٹ نمبر ۱۲ سنہ ۱۸۹۱ ع کی دفعہ ۲ (۲) ضمیمہ دوم اور ایکٹ نمبر ۱۶ سنہ ۱۸۹۹ع سے هوئی هے-

ایکٹ آبکاري نمبر ۱ مصدرہ سنہ ۱۹۱۴ ع-

ایکٹ افیون نمبر ۱ سنہ ۱۸۷۸ ع (طبع یکم جولائي سنہ ۱۹۱۰ ع)-

خلاصہ یادداشت گورنمنٹ هند بابت انتظام آبکاري-

۴—خزانہ

کانٹ لیف صاحب کي انگریزی ڈکشن تو انڈین گورنمنٹ آڈٹ (گورنمنٹ هند کا طریق پڑتال) ب ۳ و ۴ و ۵ (باستثناء فقرات ۲۳ تا ۳۵ و مضمون ریز و لیوشن دربارہ پڑتال) ۹ و ۸ و ۱۱ و ۱۳ (باستثناء فقرات ۱۱۳ تا ۱۱۷) ۱۴ و ۱۵ (باستثناء فقرات ۱۳۶ تا ۱۳۹) و ۱۹ (باستثناء فقرات ۱۴۸ و ۱۴۹) و ۱۹ (باستثناء فقرہ ۲۰۴ تا اختتام)-

(۲) پیچوڈ صاحب کي انگریزی ڈکشن تو انڈین گورنمنٹ اکونٹ - کل-

۵—لوکل فنڈ

تنبیہ—سوالات عموماً مقامي جماعتون کے صرف حسابات کا طریقہ و مالي اختیارات اور ذمہ واریون کے متعلق دئے جاینگے-

پنجاب میونسپل ایکٹ نمبر ۳ مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ ع-

ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ هائے پنجاب نمبر ۲۰ سنہ ۱۸۸۳ ع (طبع یکم ستمبر سنہ ۱۹۰۷ ع)-

† قواعد اطلاق عام جو میونسپل ایکٹ پنجاب و ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ هائے پنجاب کے بموجب نافذ هین یعنی اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۴-مورخہ ۹ جنوري سنہ ۱۸۸۹ ع و اشتہار نمبر ۱۰۱۷ مورخہ ۱۰-اگست سنہ ۱۹۰۱ ع جیسے کہ اوس کی ترمیم اشتہارات گورنمنٹ پنجاب نمبري ۱۶۲ و ۷۰ علی الترتیب مورخہ ۱۵-اکتوبر سنہ ۱۹۰۳ ع و ۱۶ جنوري سنہ ۱۹۰۸ ع سے هوئي اور مجموعہ حسابات میونسپل (طبع سنہ ۱۹۰۵ع) اور ڈسٹرکٹ بورڈ هائے پنجاب (طبع سنہ ۱۹۱۲ ع)-

۶ و ۷—زبان

پنجابی زبان میں امتحان کے نصاب تعلیم کے لئے ضمیمہ ۱ کو دیکھو-

* طبع هائے انگریزي و اُردو مفید عام پریس لاهور سے مل سکتي هین-

† انگریزي میں مفید عام پریس لاهور و مینیجر پنجاب بک ڈپو لاهور سے خریدے جا سکتے هیں-

۲۷ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر سي-۳۹۴-گزٹ ۱—اشتہار بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبري ۲۲۱ مورخہ ۲۰ جون سنہ ۱۹۱۰ ع لالہ رگھو ناتھ داس صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر نے مطلوبہ از روئے قاعدہ هشتم منضمہ قواعد مشتہرہ همراہ اشتہار نمبري ۸۳۵ مورخہ ۱۸ مئي سنہ ۱۹۰۹ ع پاس کر دیا هے-

مورخہ ۲۹ مارچ سنہ ۱۹۰۲ ع

نمبر سي-۱۵۳-گزٹ ۹—اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبري ۹۰۹ مورخہ ۲۲-اگست سنہ ۱۹۰۲ ع (جیسا کہ اسمین اشتہار نمبري ۱۳۳۶ مورخہ ۱۲ دسمبر سنہ ۱۹۰۲ ع کے ذریعہ سے ترمیم کی گئی) کے مطابق اسسٹنٹ کمشنران کا آئندہ ششماهي امتحان پنجابي لاهور میں ۲۹-اپریل سنہ ۱۹۱۶ ع کو منعقد هوگا اور صبح ۱۰ بجے شروع هوگا-

نمبر سی-۱۵۳-گزٹ-۱۷—مندرجه ذیل ششماهی امتحانات تاریخ هائے و اوقات مصرحه ذیل پر بمقام لاهور منعقد هونگے۔ امتحان کی جگه بعد ازاں مشتهر کی جائیگی مضامین امتحان کا حال دریافت کرنے کے لئے امتحان دینے والے اشخاص امتحانات کے متعلق اون قواعد کو دیکھیں جو امتحان کے تحت میں درج کئے گئے هیں :—

تاریخ هائے و اوقات	۲۵-اپریل سنه ۱۹۱۶ ع — ۱۰ بجے قبل دوپہر سے ایک بجے بعد دوپہر تک-	۲۵-اپریل سنه ۱۹۱۶ ع — ۳ بجے بعد دوپہر سے ۶ بجے بعد دوپہر تک-	۲۶-اپریل سنه ۱۹۱۶ ع — ۱۰ بجے قبل دوپہر سے ایک بجے بعد دوپہر تک-
امتحان مرتبه اسسٹنٹ کمشنران و امتحانی اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنری عہدہ داران اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنری (دیکھو نمبر ۱۱۸۶ مورخه ۱۱ اکتوبر سنه ۱۹۱۳ ع پنجاب گورنمنٹ گزٹ)-	قانون فوجداری پرچه اول-	قانون فوجداری پرچه دوم (بشمول جیلخانجات)-	قانون دیوانی پرچه اول-
مجسٹریٹان چہارم درجه ۳ کا امتحان مجسٹریٹان درجه دوم (دیکھو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۳۰۵۶-۳-ایس مورخه ۹ نومبر سنه ۱۹۱۳ ع)-	قانون فوجداری پرچه اول-	قانون فوجداری پرچه دوم (بشمول جیلخانجات)-	قانون دیوانی پرچه اول-
تحصیلداران کا امتحان ریونیو صاحبان ڈپٹی کمشنر (دیکھو نمبر ۱۲ و اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۱۸۶ مورخه ۱۹ نومبر سنه ۱۹۱۳ ع)-	قانون فوجداری پرچه اول-	قانون فوجداری پرچه دوم (علاوه جیلخانجات)-	قانون دیوانی پرچه اول-
منصفان کا امتحان مرتبه (دیکھو قواعد و احکام چیف کورٹ پنجاب جلد اول مرتبه طبع دوم باب دوم دفعه ۱۹ و اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۸۶ مورخه ۱۹ ستمبر سنه ۱۹۱۳ ع)-	قانون فوجداری پرچه اول-	قانون فوجداری پرچه دوم (علاوه جیلخانجات)-	قانون دیوانی پرچه اول-
اسسٹنٹ عہدہ مجسٹریٹان چہارم کا ابتدائی امتحان (دیکھو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۳۰۵۶-۳-ایس مورخه ۲۹ اکتوبر سنه ۱۹۱۳ ع)-	...	...	...
امتحان زبان واسطے افسران ذیل — صیغه تعمیرات سرکاری (دیکھو اشتہار صیغه تعمیرات سرکاری نمبر ۳۵۶۴-۳ مورخه ۱۵ اکتوبر سنه ۱۹۱۰ ع اور اشتہار صیغه تعمیرات سرکاری شعبه آبپاشی نمبر ۱۹۸۳-۰-و مورخه ۵ اکتوبر سنه ۱۹۱۰ ع)-	...	...	...
امتحان زبان واسطے افسران ذیل — صیغه تعلیم (دیکھو اشتہار صیغه تعلیم نمبر ۱۳۷ مورخه ۸ جولائی سنه ۱۹۰۱ ع)-	...	...	...
امتحان زبان واسطے افسران ذیل — صیغه ڈاکٹری (دیکھو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۷۶۱ مورخه ۲۰ ستمبر سنه ۱۹۰۸ ع)-	...	...	...
امتحان افسران نمبر دوسرے اشتہار محکمه بندوبست (دیکھو اشتہار گورنمنٹ پنجاب صیغه سول نمبر ۳۲۸ مورخه ۱۹ مارچ سنه ۱۹۱۲ ع)-	ایکٹ نمبر قواعد	قولی صاحب کا دستور العمل بندوبست-	قانون فوجداری
امتحانی سب انسپکٹران آبکاری کا امتحان-	قانون فوجداری-	ایکٹ هائے آبکاری و افیون-	...

	۳ بجے بعد دوپہر سے ۶ بجے بعد دوپہر تک	قانون دیوانی پرچہ دوم-	قانون دیوانی پرچہ دوم-	قانون دیوانی پرچہ دوم-	قانون دیوانی پرچہ دوم-	...	...	...	...	...	...
۲۷-اپریل سنہ ۱۹۱۶ع	۱۰ بجے قبل دوپہر سے ایک بجے بعد دوپہر تک-	قانون مال پرچہ اول-	...	قانون مال پرچہ اول-	قانون مال پرچہ اول-	شق (الف)	...	...	...	...	...
	۳ بجے بعد دوپہر سے ۶ بجے بعد دوپہر تک-	قانون مال پرچہ دوم-	...	قانون مال پرچہ دوم-	قانون مال پرچہ دوم-	شق (ب)	...	...	...	...	...
۲۸-اپریل سنہ ۱۹۱۶ع	۱۰ بجے قبل دوپہر سے ایک بجے بعد دوپہر تک-	خزانہ و لوکل فنڈ	لوکل فنڈ ... قانون چوکیداری ...	لوکل فنڈ ...	...	شق (ج)	...	ہندوستانی پرچہ اول-	...	...	...
	۳ بجے بعد دوپہر سے ۶ بجے بعد دوپہر تک-	زبان (اردو) ...	زبان (اردو) اگر ضرورت ہو-	دستور العمل مساحت پٹواریان-	...	...	اردو	... ہندوستانی پرچہ دوم	...	...	...
۲۹-اپریل سنہ ۱۹۱۶ع	۱۰ بجے قبل دوپہر	زبان (پنجابی) ...	...	...	...	...	پنجابی	...	پنجابی	...	...

۲—اون جملہ اشخاص سے جو امتحان دینے کے قابل ہوں امتحان میں شریک ہونیکی توقع کی جاتی ہے جن اشخاص کا ارادہ امتحان میں شریک ہونیکا ہو اون کو چاہئے کہ (تاوقتیکہ اونکو صریحاً کسی اور طرح پر حکم نہ دیا جائے) صاحب سیکریٹری صدر کمیٹی امتحان کو پنجاب سول سیکریٹری ایٹ لاہور کی معرفت اپنے ارادہ کی اطلاع دیں اور مراتب حسب نمونہ ذیل تاریخ امتحان سے کم از کم دو ہفتے پہلے صاحب موصوف کی خدمت میں ارسال کریں

امتحان دینے والے کا نام	مضامین یا شق والے جن میں پہلے سے امتحان پاس کر لیا ہو اون کی تائید میں گزٹ کے اشتہار کا نمبر و تاریخ بیان کرنی چاہئے۔	مضامین یا شق والے جن میں امیدوار شریک ہو۔	آیا امیدوار اپنے جوابات انگریزی میں لکھیگا یا اردو میں۔

۳—جن اشخاص کو صاحبان فنانشل کمشنر یا صاحبان جج چیف کورٹ پنجاب نے بطور مستحق امیدواران عہدہ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنری بذریعہ انتخاب (رجسٹر الف) منظور کر لیا ہو اون کو چاہئے کہ امتحان کے وقت اس مضمون کا سارٹیفکٹ عطیہ صاحبان فنانشل کمشنر یا صاحبان جج چیف کورٹ (جیسی کہ صورت ہو) ہمراہ اس امر کے پیش کریں کہ وہ عہدہ مذکور کے لئے منظور شدہ امیدوار ہیں۔

۴—جن اشخاص کا ارادہ امتحان دینے کا ہو اگر وہ کسی وجہ سے شریک امتحان نہ ہوسکیں تو اونکو لازم ہے کہ وہ امتحان میں شامل نہ ہوسکنے کی اطلاع صدر کمیٹی امتحان کے سیکریٹری کو بر وقت دیں اور اگر اون کی غیر حاضری کی وجہ بیماری ہو تو اون کو چاہئے کہ ایک ڈاکٹری سارٹیفکٹ اپنے اعلے افسران کی خدمت میں پیش کریں۔

اختیارات

۹ مارچ سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۵۰-گزٹ—۳۳—جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ع کی دفعات ۲۹ و ۳۱ میں تفویض ہوئے ہیں لالہ رام چندر صاحب جج ماتحت کو جج عدالت مطالبہ خفیفہ کے اختیارات زیر ایکٹ عدالتہائے مطالبہ خفیفہ صوبہ سنہ ۱۸۸۷ع اون مقدمات کی تجویز کیواسطے تفویض فرماتے ہیں جنکی مالیت ۵۰۰ روپیہ سے زیادہ نہو—یہہ اختیارات چھاونی انبالہ—ضلع دیوانی انبالہ کی حدود کے اندر استعمال کئے جائینگے۔

جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر مزید ہدایت فرماتے ہیں کہ ایسے مقدمات کے تصفیہ کیلئے لالہ رام چندر صاحب حدود مذکورہ بالا کے باہر اجلاس کرسکتے ہیں۔

۳۰ مارچ سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۸۹ گزٹ—۷—جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ایکٹ محصول اراضی نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۳ (ج) کے احکام کے بموجب لالہ گنیش سہائے اے۔ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ضلع انبالہ کی حدود کے اندر زیر ایکٹ مذکور کلکٹر کے فرائض انجام دینے کے لئے مقرر فرماتے ہیں۔

۲۸ مارچ سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر سی-۳۴۹ گزٹ-۱۰-بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے ضمن (ب) تحتی دفعہ (۳) دفعہ ۷۷ ایکٹ دخل رعیتانہ پنجاب (نمبر ۱۶-مصدرہ سنہ ۱۸۸۷ع) جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر خان بہادر شیخ فضل کریم صاحب و پنڈت جانکی ناتھ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنران و اسسٹنٹ کلکٹران درجہ اول کو بذریعہ اشتہار ہذا ضلع کرنال کی حدود کے اندر اون مقدمات کی سماعت اور تجویز کا خاص طور پر اختیار تفویض فرماتے ہیں۔ جنکا ذکر ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷۷ کی تحتی دفعہ (۳) کی شق اول میں کیا گیا ہے۔

۲۹ مارچ سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر سی ۳۲۴ گزٹ—۷—لالہ ہری چند صاحب مہرا مجسٹریٹ درجہ اول کو ممالک زیر احکام جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اون تمام جرایم کی تجویز کرنیکا اختیار تفویض ہوا جنکی سزا موت نہین ہے۔ اشتہار اسوقت نافذ نہین رہیگا جب لالہ ہری چند صاحب ضلع لاہور مین اپنے موجودہ تقرر سے تبدیل ہوجائینگے۔

دستخط—سی-اے بیرن
چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

جوڈیشل

۲۸ مارچ سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۴-جوڈیشل-۱—اختیارات—جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۴ کے احکام کے بموجب مندرجہ ذیل اشخاص کو مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجہ دوم کے اختیارات تفویض فرماتے ہین۔ جو شہر بہیرہ کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جائینگے۔

۲—جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر مجموعۂ مذکور کی دفعہ ۱۵ کے احکام کے بموجب ہدایت فرماتے ہین کہ مذکورہ بالا اشخاص مجسٹریٹون کے اوس بنچ کے ساتھہ اور اوسکے ممبر کے طور پر اجلاس کرینگے اور اختیارات استعمال کرینگے جو شہر بہیرہ کے لئے اشتہار نمبری ۴۱۲-مورخہ ۷ مئی سنہ ۱۸۹۰ع کے ذریعہ سے منضبط ہوا تہا۔

۱—پیر بادشاہ صاحب۔

۲ لالہ دیوی دیال شاہ صاحب۔

۳—ملک ہنس راج صاحب۔

نمبر ۴ جوڈیشل-۵—اختیارات—جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۴ کے احکام کے بموجب دیوان کانپت رائے صاحب کو مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجہ اول کے اختیارات تفویض فرماتے ہین۔ جو ضلع شاہ پور کی مقامی حدود کے اندر باستثنائے تہانہ بہیرہ کے استعمال کئے جائینگے۔

۲—مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۴۱ (۱) کے احکام کے بموجب وہ اختیارات جو دیوان کانپت رائے صاحب کو بذریعہ اشتہار نمبر ۹۶۱-مورخہ ۲۵ ستمبر ۱۸۹۳ع عطا ہوئے تہے بذریعہ اشتہار ہذا واپس لئے جاتے ہین۔

۲۹ مارچ سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۱۲۲ جوڈیشل-۱ - اختیارات—جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۴ کے احکام کے بموجب مسٹر دیدار سنگھ کو مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجہ دوم کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں جو تھانہ شہر گجرات و تھانہ قصباتی گجرات اور گجرات میونسپلٹی کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جائینگے۔

۲—جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر مجموعۂ مذکور کی دفعہ ۱۵ کے احکام کے بموجب ہدایت فرماتے ہیں کہ مسٹر دیدار سنگھ مجسٹریٹوں کے اوس بنچ کے ساتھہ اور اوسکے ممبر کے طور پر اجلاس کرینگے اور اختیارات استعمال کرینگے جو قصبہ گجرات کے لئے اشتہار نمبری ۱۰۲۶–مورخہ ۳-اگست سنہ ۱۸۹۷ء کے ذریعہ سے منضبط ہوا تھا۔

نمبر ۲۰۴—جوڈیشل-۱—اختیارات—جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۴ کے احکام کے بموجب شہزادہ محمد یوسف صاحب کو مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجہ اول کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں جو ضلع گجرات کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جائینگے۔

نمبر ۲۰۵—جوڈیشل-۱—اختیارات—جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۴ کے احکام کے بموجب منشی نتھا سنگھ صاحب کو مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجہ دوم کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں جو تحصیل رعیہ ضلع سیالکوٹ کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جائینگے۔

اشتہار پنجاب گورنمنٹ گزٹ-نمبری ۳۶۵-مورخہ ۲۳ مارچ سنہ ۱۹۱۵ء بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

دستخط—سی-اے بیرن
چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

پولیس

۲۳ مارچ سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۲۸—پولیس-۳—اشتہار—چونکہ منڈرا-بھون ریلوے لائن پر ۱۵ فروری سنہ ۱۹۱۶ء سے سواری گاڑیوں کی آمد و رفت جاری ہوگئی ہے لہذا بذریعہ اشتہار ہذا مشتہر کیا جاتا ہے کہ تاریخ مذکور سے ریلوے سٹیشن ہائے ساکسوال و گوجر خان و گنگریلا اور منڈرا کو تھانہ ریلوے پولیس راولپنڈی کی حدود سماعت سے خارج کرکے تھانہ ریلوے پولیس جہلم میں داخل کر دیا گیا ہے۔ اور جدید سیکشن پر ریلوے سٹیشن ہائے از بھون تا منڈرا (باستثناء منڈرا) کو تھانہ ریلوے پولیس جہلم کی حدود سماعت میں شامل کئے گئے ہیں۔

نمبر ۲۸—پولیس-۴—اشتہار—چونکہ سیالکوٹ نارووال ریلوے لائین پر ۱۶ فروری سنہ ۱۹۱۶ء سے سواری گاڑیونکی آمد رفت جاری ہوگئی ہے لہذا مشتہر کیا جاتا ہے کہ نارتھہ ویسٹرن ریلوے کا وہ حصہ جو سیالکوٹ اور نارووال کے مابین ہے تھانہ ریلوے پولیس سیالکوٹ کی حدود سماعت میں داخل کیا گیا ہے۔

۲۹ مارچ سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۱۳۸—پولیس-۱—اشتہار—مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ء دفعہ ۴ (۱) کی ضمن (ق) کے بموجب جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں کہ محال (لارنس ملیٹری اسائیلم) سناور تو جو فی الحال تھانہ پولیس ڈگشائی ضلع شملہ کی حدود سماعت میں شامل ہے یکم جولائی سنہ ۱۹۱۶ء سے تھانہ پولیس کسولی ضلع انبالہ کی حدود سماعت میں داخل کیا جائیگا۔

دستخط—اے-بی کیگلویل
ایڈیشنل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔]

جیلخانہجات

۲۷ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر سی-۲۶-جیلخانہجات-۸-اشتہار-لالہ بیج ناتھ صاحب اسسٹنٹ سرجن نے کپتان کے-ایس سالہ صاحب آئی-ایم-ایس کو بتاریخ ۶ جنوری سنہ ۱۹۱۶ ع بعد دوپہر سپرنٹنڈنٹ ڈسٹرکٹ جیل جالندھر کے کام کا اہتمام دیا-

نمبر سی-۲۶-جیلخانہجات-۹-اشتہار-کپتان-ایم کورٹنی صاحب آئی-ایس-ایم-ڈی نے مرزا اصغر علی صاحب اسسٹنٹ سرجن کو بتاریخ ۲۸ جنوری سنہ ۱۹۱۶ ع بعد دوپہر سپرنٹنڈنٹ ڈسٹرکٹ جیل حصار کے کام کا اہتمام دیا-

دستخط-ایچ-ڈی کریک
قائمقام ریونیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

طب و حفظان صحت

۲۸ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۴-طب-۱۳-اشتہار-پنجاب میں مندرجہ ذیل رقبہ جات وباء زدہ قرار دئے گئے :—

ضلع حصار-تحصیل ہائے ہانسی و فتح آباد اور ٹوہانہ-

ضلع روہتک-تحصیل گوہانہ-

ضلع گوڑگاؤں-تحصیل نوح و قصبہ پلول-

ضلع کرنال-تحصیل ہائے کرنال و کیتھل و پانی پت-

ضلع انبالہ-تحصیل ہائے انبالہ و نرائن گڑہ و جگادھری اور روپڑ-

ضلع ہوشیار پور-تحصیل ہائے اونہ و دسوہہ-

ضلع جالندھر-تحصیل پھلور و نواں شہر-

ضلع لودھیانہ-تحصیل ہائے سمرالہ و لدھیانہ-

ضلع لاہور-تحصیل ہائے قصور و لاہور-

ضلع امرتسر-تحصیل ہائے امرتسر و ترنتارن-

ضلع گورداسپور-تحصیل ہائے گورداسپور و پٹھانکوٹ و قصبہ پٹھانکوٹ-

ضلع سیالکوٹ-تحصیل ڈسکہ و قصبہ پسرور-

ضلع گوجرانوالہ-تحصیل خانقاہ ڈوگراں-

ضلع راولپنڈی-تحصیل گوجر خان اور شہر راولپنڈی-

ضلع منٹگمری-تحصیل دیپالپور-

ضلع جھنگ-تحصیل چنیوٹ-

دیسی ریاستیں-

پٹیالہ-

جیند-

نابھہ-

دستخط-اے-بی کینلول
ایڈیشنل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

تعلیم

۲۴ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۸۳—رخصت—جے-والی بچانن صاحب انسٹرکٹر ڈرائنگ و متعلقی تعلیم سنٹرل ٹریننگ کالج لاہور کو ۳ ماہ کی رخصت ڈاکٹری سارٹیفکٹ پر اور اوسکی ذیل میں تعطیلات کالج زیر دفعات ۲۳۳ و ۲۷۷ مجموعۂ قواعد ملازمت سول یکم-اپریل سنہ ۱۹۱۶ ع یا ما بعد تاریخ استفادہ سے عطا ہوئی-

۲۷ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۹۰—رخصت—ایچ-ٹی نولٹن صاحب پرنسپل سنٹرل ٹریننگ کالج لاہور کو تین ماہ اور ۹ یوم کی فرلو اور اوسکی ذیل میں تعطیلات کالج زیر دفعات ۲۳۳ و ۲۷۷ اور ۳۱۸ (ب) مجموعہ قواعد ملازمت سول یکم اپریل سنہ ۱۹۱۶ ع سے عطا ہوئی-

تقرر—جے-ای پارکنسن صاحب وائس پرنسپل سنٹرل ٹریننگ کالج لاہور ایچ-ٹی نولٹن صاحب کی جگہہ جنکو مجتمع رخصت عطا ہوئی کالج مذکور کے قائم مقام پرنسپل مقرر ہوئے-

تقرر—رائے بہادر لالہ سندر داس صاحب سوری جو سنٹرل ٹریننگ کالج لاہور میں ڈیپوٹیشن پر ہیں-جے-ای پارکنسن صاحب کی جگہہ جو قائم مقام پرنسپل مقرر ہوئے ہیں کالج مذکور کے وائس پرنسپل مقرر ہوئے-

نمبر ۹۵—مستقلی—رائے صاحب لالہ جگل کشور صاحب اسسٹنٹ انسپکٹر مدارس قسمت لاہور و قائمقام انسپکٹر مدارس قسمت انبالہ یکم اپریل سنہ ۱۹۱۶ ع سے بطور انسپکٹر مدارس قسمت انبالہ بدرجہ ۴۰۰ روپیہ ملازمت تعلیم صوبہ مستقل ہوئے-

دستخط—جے-سی گاڈلے
انڈر سیکریٹری گورنمنٹ
صیغہ ہذا (تعلیم)

صیغہ پولیس

۲۳ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۸۱۶-۱ رخصت—جے-سلیگری صاحب اسسٹنٹ صاحب ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس صیغہ تفتیش جرائم لاہور کو ایک ماہ اور ۱۲ یوم کی رعائتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول یکم اپریل سنہ ۱۹۱۶ ع یا ما بعد تاریخ استفادہ سے عطا ہوئی-

نمبر ۱۸۱۶-۲—قائمقامی تقرر—ایچ-ای-سی بیور صاحب پرسنل اسسٹنٹ صاحب ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس صیغہ تفتیش جرائم لاہور-جے-سیگری صاحب کی جگہہ جو رعائتی رخصت پر ہیں قائم مقام اسسٹنٹ صاحب ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس صیغہ تفتیش جرائم لاہور مقرر ہوئے-

نمبر ۱۸۱۶-۳—قائمقامی تقرر—وی-ڈبلیو سمتھ صاحب اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس پلیبون ایچ-ای-سی بیور صاحب کی جگہہ قائم مقام پرسنل اسسٹنٹ صاحب ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس صیغہ تفتیش جرائم لاہور مقرر ہوئے-

نمبر ۲۱۱۹-۳—رخصت—جی-اے ڈبلیو ویسٹلی صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس گوجرانوالہ کو ۱۷ فروری سنہ ۱۹۱۶ ع بعد دوپہر سے ۱۴ یوم کی رعائتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول عطا ہوئی-

اشتہار پنجاب گزٹ نمبری ۲۱۱۹-۱ مورخہ ۱۳ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے-

دستخط—لفٹنٹ کرنل ایچ-ٹی ڈینس
انڈر سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ ہوم (پولیس)

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ عمارات و سڑکھائے

۲۸ مارچ سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۳۰۳ - ڈی - اشتہار — چونکہ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی ہوشیار پور دوآب برانچ ریلوے ھائے کی پھگواڑہ راہوں کی توسیع نواں شہر جیجوں کیلئے زمین درکار ہے - لہذا بذریعہ اشتہار ھذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے۔

یہہ اعلان ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۹۰۳ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر جالندھر کو بذریعہ اشتہار ھذا ھدایت کیجاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ۔	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
جالندھر ...	نواں شہر	نوا شہر ...	۳٫۹۰	شمال — موضع مبارک پور ...	دفتر صاحبان ایگزیکٹ و چیف انجینیر و ڈپٹی کمشنر ضلع جالندھر۔
		مہالون ...	۲٫۱۳	مشرق — سڑک ضلع ...	
		گوجر پور ...	۱۰٫۲۳	مغرب — گوجر پور ...	
		مہارکپور ...	۹٫۶۶	جنوب — قصبہ نوا شہر ...	
		الا چور ...	۷٫۱۴	شمال — موضع پسیالہ ... مشرق — اراضی چاھی ... مغرب — موضع رسول پور ... جنوب موضع مبارکپور ...	
		میزان ...	۳۱٫۰۶		

دستخط — ڈی. ڈبلیو ایکمین

سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ تعمیرات سرکاری - شعبہ عمارات و سڑکہائے

شعبہ آبپاشي

۲۳ مارچ سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۱۳۳۱ — ای - آئی — تبدیلی — جے. ڈی - ایچ بیک فورڈ صاحب اگزکٹو انجینیر. سپیشل ڈرینج ڈویژن نہر جمن غربی سے ڈویژن سوم نہر لوئر جہلم کو تبدیل ہوکے وہ اول الذکر ڈویژن سے ۲۹ فروری سنہ ۱۹۱۶ء کو بعد دوپہر علیحدہ ہو کر آخر الذکر ڈویژن میں ۳ مارچ سنہ ۱۹۱۶ء کو قبل دوپہر حاضر ہوئے۔

۲۳ مارچ سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۱۳۹۱ — ڈبلیو - آئی — اشتہار — چونکہ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی نہر لوئر جہلم کی شاخ گجرات کی (ا - آر) چیلیانوالہ

ڈسٹری بیوٹری کے اقل فاصلہ ۳۰۸۱۶ فٹ پر نکالے ہوئے (ا-آر) لکھنے والا مائنر کے لئے زمین درکار ہے لہذا بذریعہ اشتہار ھذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے-

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی روسے صاحب کلکٹر گجرات کو بذریعہ اشتہار ھذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں-

۲— اشتہار شعبہ آب پاشی پنجاب نمبری ۱۷۰۰ ڈبلیو - آئی - مورخہ ۱ - اپریل سنہ ۱۹۱۵ ع بذریعہ اشتہار ھذا منسوخ کیا جاتا ہے-

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	وضع	رقبہ بحساب ایکڑ-	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے-
گجرات ...	پھالیہ ...	چک فلم شاہ ...	۱۰ ، ۶۵	ایک تنگ قطعہ اراضی ۲۳۳۷۰ فٹ لمبا - چوڑائی میں مختلف شاخ گجرات کے ا-آر ڈسٹری بیوٹری کے ا-آر مائنر کے اقل فاصلہ ۳۰ فٹ سے اقل فاصلہ ۲۳۵۰۰ فٹ تک عموماً مشرق سے مغرب کو واقع ہے-	دفاتر صاحبان ایگزکٹو انجینیئر چہارم ڈویژن نہر اپر جہلم واقعہ رسول و ڈپٹی کمشنر ضلع گجرات-
		لکھنے والہ ...	۳ ، ۸۵		
		شہیدانوالہ ...	۱۱ ، ۳۹		
		مونگ ...	۲ ، ۹۹		
		پنڈی بہاء الدین	۰ ، ۲۶		
		میزان ...	۳۰ ، ۱۴		

۲۷ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۳۳۰ - ڈبلیو - آئی - اشتہار—چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب - یعنی اقل فاصلہ ۱۱۲۰۰۰ فٹ سے اقل فاصلہ ۱۱۵۹۰۰ فٹ تک نہر اپر چناب کی مین لائن اپر کی بائیں جانب سڑک حد بست کے ساتھ ساتھ نالی نکاس آب کیلئے زمین درکار ہے - لہذا بذریعہ اشتہار ھذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے-

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ ع کی دفعہ ۶ کے احکام بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر ضلع سیالکوٹ بذریعہ اشتہار ھذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں-

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ عمارات و سڑکہائے

۲۸ مارچ سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۰۳-ڈی- اشتہار—چونکہ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی ہوشیار پور دوآب برانچ ریلوے ہائے کی پہگواڑہ راهوں کی توسیع نواں شہر حیچوں کیلئے زمین درکار ہے - لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے-

یہہ اعلان ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۹۰۳ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر جالندھر کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کیجاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ-	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے-
جالندھر ...	نواں شہر	نوا شہر ...	۳٫۹۰	شمال—موضع مبارک پور ...	دفتر صاحبان ایگزیکٹیو و چیف انجینئر و ڈپٹی کمشنر ضلع جالندھر-
		مہالون ...	۲٫۱۳	مشرق—سڑک ضلع ...	
		گوجر پور ...	۱۰٫۲۳	مغرب—گوجر پور ...	
		مبارکپور ...	۹٫۶۶	جنوب—قصبہ نوا شہر ...	
				شمال—موضع بسیالہ ...	
				مشرق—اراضی چاهی ...	
		الاچور ...	۷٫۱۳	مغرب—موضع رسول پور ...	
				جنوب موضع مبارکپور ...	
		میزان ...	۳۱٫۰۶		

دستخط—ڈی. ڈبلیو ایکمین

سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ تعمیرات سرکاری-شعبہ عمارات و سڑکہائے-

شعبہ آبپاشی

۲۳ مارچ سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۳۳۱—ای-آئی—تبدیلی—جے-ڈی-ایچ بیگ فورڈ صاحب اگزکٹو انجینئر-سپیشل ڈرینج ڈویژن نہر جمن غربی سے ڈویژن سوم نہر لوئر جہلم کو تبدیل ہوئے وہ اول الذکر ڈویژن سے ۲۹ فروری سنہ ۱۹۱۶ع کو بعد دوپہر علیحدہ ہو کر آخر الذکر ڈویژن میں ۴ مارچ سنہ ۱۹۱۶ع کو قبل دوپہر حاضر ہوئے۔

۲۳ مارچ سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۳۹۱-ڈبلیو-آئی-اشتہار—چونکہ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی نہر لوئر جہلم کی شاخ گجرات کی (ا-آر) چیلیانوالہ

ڈسٹری بیوٹری کے اقل فاصلہ ۳۰۸۱۶ فٹ پر نکالے ہوئے (ا۔آر) لکھنے والا مائنر کے لئے زمین درکار ہے لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے۔

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی روسے صاحب کلکٹر گجرات کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

۲۔۔اشتہار شعبہ آب پاشی پنجاب نمبری ۱۷۰۰ ڈبلیو ۔ آئی ۔ مورخہ ۱۰ ۔ اپریل سنہ ۱۹۱۵ ع بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	وضع	رقبہ بحساب ایکڑ	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے۔
گجرات ...	پھالیہ ...	چک قائم شاہ ...	۱۰ ، ۶۵	ایک تنگ قطعہ اراضی ۲۳۳۷۰ فٹ لمبا ۔ جو ذیل میں مختلف شاخ گجرات کے ا۔آر ڈسٹری بیوٹری کے ا۔آر مائنر کے اقل فاصلہ ۳۰ فٹ سے اقل فاصلہ ۲۳۵۰۰ فٹ تک عموماً مشرق سے مغرب کو واقع ہے۔	دفاتر صاحبان ایگزکٹو انجینئر چہارم ڈویژن نہر اپر جہلم واقعہ رسول و ڈپٹی کمشنر ضلع گجرات۔
		لکھنے والہ ...	۳ ، ۸۵		
		شہیدانوالہ ...	۱۱ ، ۳۹		
		مونگ ...	۴ ، ۹۹		
		پنڈی بہاؤ الدین	۰ ، ۳۶		
		میزان ...	۳۰ ، ۱۴		

۲۷ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۴۳۰ ۔ ڈبلیو ۔ آئی ۔ اشتہار۔۔چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب ۔ یعنی اقل فاصلہ ۱۱۲۰۰۰ فٹ سے اقل فاصلہ ۱۱۵۹۰۰ فٹ تک نہر اپر چناب کی مین لائن اپر کی بائیں جانب سڑک حد بست کے ساتھ ساتھ نالی نکاس آب کیلئے زمین درکار ہے ۔ لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے۔

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ ع کی دفعہ ۶ کے احکام بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر ضلع سیالکوٹ بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے-
سیالکوٹ ...	ڈسکہ ...	کانگ ...	۱۶۱۸	ایک تنگ قطعہ اراضی ۳۹۰۰ فٹ لمبا اور ۳۳ فٹ چوڑا جیسا کہ زمین پر حد بندی کی گئی ہے-	دفاتر صاحبان ایگزیکٹو انجینیئر اول ڈویژن نہر اپر چناب واقعہ مرالہ و ڈپٹی کمشنر ضلع سیالکوٹ
		ڈرام کے ...	۱۶۷۸		
		میزان ...	۶۹۶۲		

نمبر ۱۳۸۹-ای-آئی-رخصت-ڈبلیو-بی سیڈکمنٹر صاحب-ی-آئی-ای سپرنٹنڈنگ انجینیئر جماعت سوم-حلقہ نہر لوئر باری دوآب او دو ماہ کی رعائتی رخصت اور ایک ماہ کی خاص رعائتی رخصت اور اوسکی ذیل میں ۹ ماہ کی فرلو یا کل ایک سال کی رخصت زیر دفعات ۲۶۰ و ۳۳۳ و ۳۰۸ (ب) مجموعہ قواعد ملازمت سول اور مراسلہ صاحب سیکریٹری آف سٹیٹ نمبری ۲۶-پی-ڈبلیو-مورخہ ۳ جولائی سنہ ۱۹۱۴ ع — ۱۵-اپریل سنہ ۱۹۱۶ ع یا ما بعد تاریخ سے عطا ہوئی-

دستخط-ٹی-آر-جے وارڈ

سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ تعمیرات سرکاری شعبہ آبپاشی-

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸٦۳

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۱۴]   لاہور—۷—اپریل (مطابق ۱—اپریل) سنہ ۱۹۱٦ع —یوم جمعہ [جلد ۴۳

فہرست مضامین

۱۰۳ پی جی جی۔

حصہ اول

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغۂ جنگل

۵-اپریل سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۱۴۴—اشتہار—ایکٹ جنگلات (فروخت چوب عمارتی) پنجاب سنہ ۱۹۱۳ء (نمبر ۳ مصدرہ سنہ ۱۹۱۳ء) کی دفعہ ۳ کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر مندرجہ ذیل قواعد مرتب فرماتے ہیں اور ہدایت فرماتے ہیں کہ وہ اشتہار ہذا کی تاریخ سے نفاذ پذیر ہونگے—

قواعد

۱—قواعد ہذا میں

(۱) "چوب عمارتی" میں صرف مندرجہ ذیل اقسام کی لکڑی شامل ہے—

دیو دار-یعنی دیو دار یا دیار۔

کیل-الدار-انلدار-یا بیار۔

چیل۔

نوس پوتل۔

دالی-پوتل۔

(۲) "ڈپو فروخت" سے کوئی ایسی عمارت یا جگہہ مراد ہے جہاں چوب عمارتی بغرض فروخت لائی جائے یا جمع کی جائے۔

۲— جو شخص کوئی ڈپو فروخت جاری رکھنا یا قائم کرنا چاہے اوسکو صاحب ڈویژنل فارسٹ افسر حکم دے سکتا ہے کہ وہ ڈپو مذکور کو اوس فورسٹ ڈویژن کے دفتر میں رجسٹری کرائے جس میں کہ وہ واقع ہو اور اوسکو لازم ہوگا کہ ایسے ڈپو فروخت کے متعلق ایسے حالات بتلائے جو صاحب کنسرویٹر جنگلات پنجاب طلب کریں—

۳- ہر شخص کو جسکا ڈپو رجسٹری شدہ ہو لازم ہوگا کہ اپنی فروخت کے نشان ہیمر مارک (یعنی نشان ہتوڑہ) اوس فارسٹ ڈویژن کے دفتر مین رجسٹری کرائے جس مین اوسکا ڈپو فروخت واقع ہو۔فروخت کے نشان (ہیمر مارک) کی رجسٹری کے لئے کوئی فیس ادا نہین کی جائیگی۔

۴- کسی شخص کو کسی ایسے نشان کی رجسٹری کرانیکی اجازت نہین دی جائیگی جو کسی دوسرے شخص کے حق مین پہلے سے رجسٹری شدہ ہو اور نہ ہی کسی ایسے نشان کی رجسٹری کی اجازت دی جائیگی جسکو گورنمنٹ استعمال کرتی ہو۔ اور عہدہ دار باہتمام فارسٹ ڈویژن کسی نشان کی رجسٹری کرنے سے انکار کر سکتے ہین یا اوسکی رجسٹری منسوخ کرسکتے ہین جو اون کی رائے مین گورنمنٹ کے استعمال کردہ نشان یا کسی دیگر شخص کے حق مین رجسٹری شدہ نشان سے بہت قریبی مشابہت رکھتا ہو۔

۵- کسی نشان کی رجسٹری زیر قاعدہ ۳ ایسی رجسٹری کی تاریخ سے ایک سال کے عرصہ کے لئے قابل عمل رہیگی۔

۶- کوئی شخص کسی چوب عمارتی کو کسی رجسٹری شدہ ڈپو فروخت سے اوس وقت تک لیجانے یا بھجوانے کا مجاز نہین ہوگا جبتلک کہ اوسپر ڈپو کا رجسٹری شدہ نشان نہ لگایا گیا ہو۔

۷- جو شخص قواعد دوم و سوم یا چہارم منجملہ قواعد ہذا کی خلاف ورزی کریگا اسکو ایسی سزائے قید جسکی میعاد چھہ ماہ تک ہو سکتی ہے یا ایسی سزائے جرمانہ جسکی مقدار ۵۰۰ روپیہ تک ہو سکتی ہے دیجائیگی یا ہر دو سزائین دیجائینگی۔اگر جرم مذکور کا غروب آفتاب کے بعد اور طلوع آفتاب سے پہلے ارتکاب کیا جائے یا اوسکا ارتکاب حاکم مجوز کے احکام کی مزاحمت کی تیاری کے بعد کیا جائے یا اگر اس کے مرتکب کو کسی جرم زیر قواعد ہذا کے لئے پیشتر سزا مل چکی ہو تو دو چند سزا دیجا سکتی ہے۔

دستخط-ایچ-ڈی کریک

قائم مقام ریوینیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

صیغہ تجارت و صنعت و حرفت

۵ اپریل سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۰۸ — رخصت — مندرجہ ذیل افسر کو رخصت عطا ہوئی :—

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا کیگئی-	کس تاریخ سے	کیفیت-
ڈی ٹالیسن صاحب ...	سپرنٹنڈنٹ گورنمنٹ پرنٹنگ پنجاب	ایک ماہ ...	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ - مجموعہ قواعد ملازمت سول-	۷ اپریل سنہ ۱۹۱۶ع-	

نمبر ۱۰۴ — تقرر — مندرجہ ذیل تقرر تاریخ مصرحہ سے عمل میں آیا :—

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا-	کس تاریخ سے	کیفیت
سی-اے قزانی صاحب ..	ہیڈ اسسٹنٹ پنجاب گورنمنٹ پریس-	قائم مقام سپرنٹنڈنٹ گورنمنٹ پرنٹنگ پنجاب-	...	۷-اپریل سنہ ۱۹۱۶ع-	

GCP

دستخط او ایف لمسڈن

فنانشل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

صیغہ ہوم

تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں

۵-اپریل سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۳۰ - گزٹ-۳۱-- بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۳۰ گزٹ-۸-مورخہ ۹ فروری سنہ ۱۹۱۶ع خان محمد عطا اللہ خان صاحب اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر کرنال ۲۹ جنوری بعد دوپہر سے یکم فروری سنہ ۱۹۱۶ع قبل دوپہر تک اپنے کام بطور جج ماتحت کے علاوہ سب ڈویژنل افسر کیتھل کے کام کے اہتمام پر رہے-

مندرجہ ذیل تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں تاریخ ہائے مرقومہ سے عمل میں آئیں :—

نمبر	نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا-	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا-	کس تاریخ سے	کیفیت
۲۰۵-گزٹ ۱۵ ...	خواجہ سراج الدین صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مظفر گڑھ	سب ڈویژنل افسر	لیہ ...	۲۱ مارچ سنہ ۱۹۱۶ع-	جے-آر-ایس پارسنز صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے-
۲۰۵-گزٹ ۱۶	جے-آر-ایس پارسنز صاحب-	اسسٹنٹ کمشنر باہتمام سب ڈویژن لیہ ضلع مظفر گڑھ-	قائم مقام ڈپٹی کمشنر-	منٹگمری ...	۲۳ مارچ سنہ ۱۹۱۶ع-	رائے بہادر پنڈت ہری کشن صاحب کول سی-آئی-ای- تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے-
۱۲۸-گزٹ ۱۱	سردار بہادر خان صاحب-	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر	...	پنڈی گھیب	۲۳ مارچ سنہ ۱۹۱۶ع-	رخصت سے واپس آکر-
۲-۵-گزٹ ۱۳	رائے بہادر پنڈت ہری کشن صاحب کول سی-آئی-ای-	ڈپٹی کمشنر منٹگمری	کار خاص ...	لاہور ...	۲۷ مارچ سنہ ۱۹۱۶ع-	

رخصت

۵ اپریل سنہ ۱۹۱۶ع

مندرجہ ذیل افسر کو رخصت عطا ہوگئی :—

نمبر	نام	عہدہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا کیگئی-	کس تاریخ سے	کیفیت
سی ۸۴-گزٹ-۳	اسے-ایل کارڈن واکر صاحب-	اسسٹنٹ کمشنر ..	۲ یوم ...	فرلو ڈاکٹری سرٹیفکیٹ پر زیر دفعہ ۲۳۷ (ج) مجموعہ قواعد ملازمت سول-	...	اوس رخصت کی ذیل میں جو ارڈر بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری سی ۱۸۴-گزٹ-۲ مورخہ ۸ مارچ سنہ ۱۹۱۶ع عطا ہوئی تھی-

[طبع دوم]

متحانات

مورخہ ۳۱ مارچ ۱۹۱۶ع

لاہور سی-۱۵۳-گزٹ-۱۷ — مندرجہ ذیل ششماہی امتحانات تاریخ ہائے و اوقات مصرحہ ذیل پر بمقام لاہور منعقد ہونگے- امتحان کی جگہ بعد ازاں مشتہر کی جائیگی- مضامین امتحان کا حال دریافت کرنے کے لئے امتحان دینے والے اشخاص امتحانات کے متعلق اون قواعد کو دیکھیں جو امتحان کے تحت میں درج کئے ہیں :—

تاریخ ہائے و اوقات		امتحان ہر رفقہ اسسٹنٹ کمشنران و امتحانی اسٹرا اسسٹنٹ کمشنران و آنیریری اسٹرا اسسٹنٹ کمشنری (دیکھو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۸۶-۱۱۱۸ مورخہ ۱۱ ستمبر سنہ ۱۹۱۳ع)-	تحصیلداران و اسسٹنٹ مجسٹریٹان جوڈیشل کا امتحان مرتبہ (دیکھو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۰۵۶-ایس مورخہ ۱۹ اکتوبر سنہ ۱۹۱۳ع)-	تحصیلداران کا امتحان ہر رفقہ (دیکھو صاحبان فنانشل کمشنر بہادر کا سرکلر لیٹر نمبر ۱۲ و اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۸۶ مورخہ ۱۹ ستمبر سنہ ۱۹۱۳ع)-	منصف کا امتحان ہر رفقہ (دیکھو قواعد و احکام چیف کورٹ پنجاب جلد اول جوڈیشل طبع دوم حصہ سوم دفعہ بست و پنجم و اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۸۰ مورخہ ۱۹ ستمبر سنہ ۱۹۰۳ع)-	مجسٹریٹان درجہ دوم کا ابتدائی امتحان (دیکھو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۰۵۶-ایس مورخہ ۲۹ اکتوبر سنہ ۱۹۱۳ع)-	امتحان زبان واسطے افسران ذیل: صیغہ تعمیرات سرکاری (دیکھو اشتہار صیغہ تعمیرات سرکاری نمبری ۲۵۹۳-۳۰ مورخہ ۱۵ اکتوبر سنہ ۱۹۱۰ع و اشتہار صیغہ تعمیرات سرکاری شعبہ آبپاشی نمبری ۱۹۸۳-۰ مورخہ ۷ اکتوبر سنہ ۱۹۰۵ع)-	امتحان زبان واسطے افسران ذیل: صیغہ تعلیم (دیکھو اشتہار صیغہ تعلیم نمبری ۱۳۷- مورخہ ۸ جولائی سنہ ۱۹۰۱ع)-	امتحان زبان واسطے افسران ذیل: صیغہ ڈاکٹری (دیکھو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۷۳۹۱ مورخہ ۳۰ ستمبر سنہ ۱۹۰۸ع)-	امتحانات افسران نہر برائے اختیارات مجسٹریٹی (دیکھو اشتہار پنجاب گورنمنٹ صیغہ سول نمبری ۳۲۸-م مورخہ ۱۶ مارچ سنہ ۱۹۱۳ع)-	امتحان ذی سب انسپکٹران آبکاری کا امتحان-
۲۵-اپریل سنہ ۱۹۱۶ع	۱۰ بجے قبل دوپہر سے ایک بجے بعد دوپہر تک-	قانون فوجداری پرچہ اول-	قانون فوجداری پرچہ اول-	قانون فوجداری پرچہ اول-	قانون فوجداری پرچہ اول-	...	...	...	...	ایکٹ نہر و قواعد	قانون فوجداری-
	۳ بجے بعد دوپہر سے ۶ بجے بعد دوپہر تک-	قانون فوجداری پرچہ دوم (بشمول جیلخانجات)-	قانون فوجداری پرچہ دوم (بشمول جیلخانجات)-	قانون فوجداری پرچہ دوم (علاوہ جیلخانجات)-	قانون فوجداری پرچہ دوم (علاوہ جیلخانجات)-	...	...	...	...	قوٹی صاحب کا دستور العمل بندوبست-	ایکٹ ہائے آبکاری و افیون-
۲۶-اپریل سنہ ۱۹۱۶ع	۱۰ بجے قبل دوپہر سے ایک بجے بعد دوپہر تک-	قانون دیوانی پرچہ اول-	قانون دیوانی پرچہ اول-	قانون دیوانی پرچہ اول-	قانون دیوانی پرچہ اول-	...	...	...	...	قانون فوجداری	...

	۳ بجے بعد دوپہر ۶ بجے بعد دوپہر تک	قانون دیوانی پرچہ دوم۔	قانون دیوانی پرچہ دوم۔	قانون دیوانی پرچہ دوم۔	قانون دیوانی پرچہ دوم۔	...		...	...	...	...	...
۲۷ـاپریل سنہ ۱۹۱۹ء۔	۱۰ بجے قبل دوپہر سے ایک بجے بعد دوپہر تک۔	قانون مال پرچہ اول۔	...	قانون مال پرچہ اول۔	قانون مال پرچہ اول۔	شق (الف)		...	...	...	...	...
	۳ بجے بعد دوپہر سے ۶ بجے بعد دوپہر تک۔	قانون دیوانی پرچہ دوم۔	مال ...	قانون مال پرچہ دوم۔	قانون مال پرچہ دوم۔	شق (ب)		...	...	...	...	...
۲۸ـاپریل ۱۹۱۹ء۔	۱۰ بجے قبل دوپہر سے ایک بجے بعد دوپہر تک۔	خزانہ و لوکل فنڈ	لوکل فنڈ ... قانون چھاؤنی ...	لوکل فنڈ ...	...	شق (ج)		...	ہندوستانی پرچہ اول۔	...	...	...
	۳ بجے بعد دوپہر سے ۶ بجے بعد دوپہر تک۔	زبان (اردو) ...	زبان (اردو) اگر ضرورت ہو۔	دستور العمل مساحت پٹواریان۔	...	...	اردو	...	ہندوستانی پرچہ دوم۔	...	...	...
۲۹ـاپریل ۱۹۱۹ء۔	۱۰ بجے قبل دوپہر	زبان (پنجابی) ...	...	...	...	...	پنجابی	...	...	پنجابی	...	...

۲—اون جملہ اشخاص سے جو امتحان دینے کے قابل ہون امتحان مین شریک ہونیکی توقع کی جاتی ہے جن اشخاص کا ارادہ امتحان مین شریک ہونیکا ہو اون کو چاہئے کہ (تاوقتیکہ اونکو صریحاً کسی اور طرح پر حکم نہ دیا جائے) صاحب سیکریٹری صدر کمیٹی امتحان کو پنجاب سول سیکریٹری ایٹ لاہور کی معرفت اپنے ارادہ کی اطلاع دین اور مراتب حسب نمونہ ذیل تاریخ امتحان سے کم از کم دو ہفتے پہلے صاحب موصوف کی خدمت مین ارسال کرین۔

امتحان دینے والے کا نام	مضامین یا شق ہائے جنمین پہلے سے امتحان پاس کر لیا ہو اون کی تائید مین گزٹ کے اشتہار کا نمبر و تاریخ بیان کرنی چاہئے۔	مضامین یا شق ہائے جنمین شریک ہو۔	آیا امیدوار اپنے جوابات انگریزی مین لکھیگا یا اردو مین۔

۳—جن اشخاص کو صاحبان فنانشل کمشنر یا صاحبان جج چیف کورٹ پنجاب نے بطور مستحق امیدواران عہدہ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنری بذریعہ انتخاب (رجسٹر الف) منظور کر لیا ہو اون کو چاہئے کہ امتحان کے وقت اس مضمون کا سارٹیفکٹ عطیہ صاحبان فنانشل کمشنر یا صاحبان جج چیف کورٹ (جیسی کہ صورت ہو) ہمراہ اس امر کے پیش کرین کہ وہ عہدہ مذکور کے لئے منظور شدہ امیدوار ہین۔

۴—جن اشخاص کا ارادہ امتحان دینے کا ہو اگر وہ کسی وجہ سے شریک امتحان نہ ہوسکین تو اونکو لازم ہے کہ وہ امتحان مین شامل نہ ہو سکنے کی اطلاع صدر کمیٹی امتحان کے سیکریٹری کو بر وقت دین اور اگر اون کی غیر حاضری کی وجہ بیماری ہو تو اون کو چاہئے کہ ایک ڈاکٹری سارٹیفکٹ اپنے اعلی افسران کی خدمت مین پیش کرین۔

۵-اپریل سنہ ۱۹۱۱ع

نمبر ۹- ڈث ۱۲— بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۷۲۱.مورخہ ۲۲ جون سنہ ۱۹۱۵ع سید غلام یزدانی صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر نے سارٹیفکٹ مطلوبہ از روئے قاعدہ ۸ (الف) منجملہ قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار نمبری ۱۱۸۶-مورخہ ۱۹ ستمبر سنہ ۱۹۱۳ع پیش کر دیا ہے۔

اختیارات

۲۱ نومبر سنہ ۱۹۱۵ع

نمبر ۱۲۱۱.اَلِف— جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۳۷ مین تفویض ہوئے ہین بذریعہ اشتہار ہذا جی و رسلے صاحب مجسٹریٹ

درجہ اول و سب ڈویژنل مجسٹریٹ کو جملہ اختیارات مصرحہ ضمیمہ چہارم (یعنی وہ اختیارات جو ایک مجسٹریٹ درجہ اول و سب ڈویژنل مجسٹریٹ کو تفویض ہوسکتے ہیں) تفویض فرماتے ہیں یہہ اختیارات سب ڈویژن قصور کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جاوینگے۔

۲۱ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۲۰۵-گزٹ-۱۷ — خواجہ سراج الدین صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع کی دفعہ ۱۳ (۱) کے بموجب ضلع مظفر گڑھ کی سب ڈویژن لیہ کے اہتمام پر مامور کئے گئے۔

نمبر ۲۰۵-گزٹ ۱۸— جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ نمبر ۲ مصدرہ سنہ ۱۸۸۷ ع کی دفعہ ۳۰ کے بموجب حاصل ہیں خواجہ سراج الدین صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول کو کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر ایکٹ مذکور بجز اون کے تفویض فرماتے ہیں جن کی تصریح دفعات ۹ (۲) و ۱۲ و ۱۸ (ا) (ب) و ۳۱ اور ۳۶ میں کیگئی ہے۔

۲— اس اشتہار کی رو سے جملہ اشتہارات سابقہ جو مذکورہ بالا عہدہ دار کے اختیارات زیر ایکٹ مذکور کے بارہ میں ہیں منسوخ کئے گئے او یہہ اشتہار اوس وقت تک نافذ رہیگا جب تک کہ عہدہ دار موصوف مجسٹریٹ درجہ اول یا سب ڈویژن لیہ کے اہتمام پر رہے یا تاوقتیکہ یہہ صریحاً منسوخ نہ کیا جاوے۔

۲۴ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۲۰۵-گزٹ ۱۸— جے-آر-ایس پار سنز صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع منٹگمری کی حدود کے اندر مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اون تمام جرائم کی تجویز کرنیکا اختیار تفویض ہوا جنکی سزا موت نہیں۔

۲۸ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۷۰-گزٹ-۷— جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ایکٹ حصول اراضی نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۰ ع کی دفعہ ۳ (ج) کے احکام کے بموجب خان صاحب چودھری سلطان احمد صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ مہتمم بندوبست کو ضلع لاہور کی حدود کے اندر زیر ایکٹ مذکور کلکٹر کے فرائض انجام دینے کے لئے مقرر فرماتے ہیں۔

۳۰ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۱-گزٹ-۱۲— مندرجہ ذیل مجسٹریٹ درجہ اول کو اوس ضلع کی حدود کے اندر جو اوس کے نام کے بمقابل درج ہے مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع کی دفعہ ۵۶۵ کے اختیارات تفویض ہوئے:—

سید بنیاد حسین صاحب—گوڑگانوہ۔

نمبر ۴۶۸-گزٹ ۱— لالہ کونسل کشور صاحب نائب تحصیلدار کوٹ کہائی کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ع کی دفعہ ۲۸-ضمن (ا) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی شملہ کی حدود کے اندر منصف درجہ سوم کے اختیارات تفویض ہوئے۔

۲— جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں کہ لالہ کونسل کشور صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جاوینگے۔

یکم اپریل سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۹۴— گزٹ-۱— سردار بلونت سنگھ صاحب گریول امتحانی اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع جالندھر میں مجسٹریٹ درجہ دوم مقرر ہوئے۔

نمبر ۱۹۳- گزٹ (۲) سردار بلونت سنگه صاحب گریوال امتحانی اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالتہاے پنجاب سنه ۱۹۱۴ ع کی دفعه ۲۸- ضمن (۱) کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی جالندهر کی حدود کے اندر منصف درجه دوم کے اختیارات تفویض هوئے-

۲ - جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر هدایت فرماتے هیں که سردار بلونت سنگه صاحب گریوال ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جاوینگے-

نمبر ۱۹۴-گزٹ-۳- سردار بلونت سنگه صاحب گریوال امتحانی اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر جالندهر ایکٹ ۲ سنه ۱۸۸۶ ع کی دفعه ۶۰ کے احکام کے بموجب اون ضلع کی حدود کے اندر جنمیں وہ وقتاً فوقتاً تعینات کئے جاوین اون اختیارات کے استعمال کرنے اور اون خدمات کے انجام دینے پر مقرر کئے گئے جو ایکٹ مذکور کی دفعات ۲۵ و ۲۶ و ۲۸ اور ۳۲ مین صاحب کلکٹر کو تفویض هوئے هین اور اونکے واسطے تجویز کی گئی هین-

نمبر ۲۱۳ -گزٹ ۵- سردار سلطان اسد جان صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعه ضابطه فوجداری سنه ۱۸۹۸ع کی دفعه ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع میانوالی مین مجسٹریٹ درجه اول مقرر هوئے-

نمبر ۲۱۳- گزٹ ۶-قواعد جرائم سرحد سنه ۱۹۰۱ ع کی دفعه ۴ کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر بذریعه اشتہار هذا سردار سلطان اسدجان صاحب اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر مجسٹریٹ درجه اول کو ضلع میانوالی کا ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ مقرر فرماتے هین اور مجموعه ضابطه فوجداری سنه ۱۸۹۸ ع کی دفعه ۳۰ کے بموجب اونکو بحیثیت مجسٹریٹ اون جمله جرائم کی تجویز کا اختیار تفویض فرماتے هین جنکی سزا موت نہین-

دستخط - سی-اے بیرن
چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

عام

۳۱ مارچ سنه ۱۹۱۶ ع

نمبر ۲۲۵- عام- اشتہار- صاحب ڈائرکٹر سررشته تعلیم پنجاب کی درخواست پر جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب و ممالک محروسه اور اختیارات کی روسے جو جناب ممدوح کو ایکٹ اوقاف خیراتی (نمبر ۶ مصدره سنه ۱۸۹۰ ع) کی دفعه ۴ (۱) کے بموجب حاصل هین هدایت فرماتے هین که جائداد مندرجه ضمیمه الف منسلکه اشتہار هذا پنجاب کے خزانچی اوقاف خیراتی کی تحویل مین رکھی جاوے جو خیراتی اغراض کیلئے جیسے که ایکٹ مذکور کی دفعه ۲ مین تشریح کی گئی هے صرف کی جاویگی یعنی اون شرائط پر جو اوسکے خرچ کرنے اور اوسکی آمدنی کے متعلق ضمیمه ب منسلکه اشتہار هذا مین درج کی گئی هین-

ضمیمه الف

گورنمنٹ پرامیسری نوٹ نمبر ۲۷۳۳۴۳-مورخه یکم مئی سنه ۱۸۶۵ع قیمتی ۶۰۰ روپیه متعلقه قرضه سنه ۱۸۶۵ع سو ۳½ فیصدی-

ضمیمه ب

جائداد مذکوره ضمیمه الف خزانچی اوقاف خیراتی پنجاب کی تحویل مین رهیگی جو اوسکی آمدنی کو وصول کرکے صاحب ڈائرکٹر سررشته تعلیم پنجاب کی خدمت مین ارسال کریگا جو فی الحال تمغه طلائی موسومه مالر ایڈ-کلاپ سٹاه مجوزه ضمیمه ب منسلکه اشتہار گورنمنٹ گزٹ پنجاب نمبری ۳۷۳-مورخه ۱۸ فروری سنه ۱۸۹۹ع کی قیمت مین اضافه کرنےکیلئے اسکو صرف کریگے-

دستخط - سی-اے بیرن
چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

جوڈیشل

۳ اپریل سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۲۰۵-جوڈیشل—اختیارات—جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع کی دفعہ ۱۳ کے احکام کے بموجب علی حیدر شاہ صاحب کو مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجہ دوم کے اختیارات تفویض فرما تے ہیں جو میونسپلٹی و چھاونی و تھانہ پولیس صدر راولپنڈی کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جائینگے-

۲—جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر مجموعۂ مذکور کی دفعہ ۱۵ کے احکام کے بموجب ہدایت فرما تے ہیں که علی حیدر شاہ صاحب مجسٹریٹوں کے اوس بنچ کے ساتھ اور اوس کے ممبر کے طور پر اجلاس کرینگے اور اختیارات استعمال کرینگے جو راولپنڈی کیلئے اشتہار نمبری ۱۸۲ مورخہ ۹ مارچ سنہ ۱۸۸۲ ع کے ذریعہ سے منضبط ہوا تہا

دستخط—ی-اے بیرن

چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

جیلخانجات

۳۱ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۱—جیلخانجات-۵—اشتہار—سردار سندر سنگھ صاحب رام گڑھیہ آنریری مجسٹریٹ امرتسر کا جو تقرر بطور غیر سرکاری وزیٹر جیلخانجات لاہور بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۴-ہوم-مورخہ ۱۰ جنوری سنہ ۱۹۱۴ ع مشتہر کیا گیا تہا اوس میں بذریعہ اشتہار هذا مزید عرصہ دو سال کی توسیع اشتہار هذا کی تاریخ سے کیجاتی ہے-

دستخط—ایچ - ڈی کریک

قائمقام ریونیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

طب و حفظان صحت

۱۵-اپریل سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۳—طب-۱۴—اشتہار—پنجاب میں مندرجہ ذیل رقبہ جات وباء زدہ قرار دئے گئے :—

ضلع حصار—تحصیل ہائے ہانسی و فتح آباد اور توہانہ-

ضلع روہتک—تحصیل گوہانہ-

ضلع گوڑگاؤں—تحصیل نوح و قصبہ پلول-

ضلع کرنال—تحصیل ہائے کرنال و کیتھل و پانی پت-

ضلع انبالہ تحصیل ہائے انبالہ و نرائن گڑہ و جگادھری اور روپڑ-

ضلع ہوشیار پور—تحصیل ہائے اونہ و دسوہہ-

ضلع جالندھر—تحصیل ہائے پھلور و نوان شہر و جالندھر-

ضلع لودھیانہ—تحصیل ہائے سمرالہ و لدھیانہ-

ضلع فیروز پور—تحصیل زیرہ-

ضلع لاہور - تحصیل ہائے قصور و لاہور-

ضلع امرتسر—تحصیل ہائے امرتسر و ترنتارن و شہر امرتسر-

ضلع گورداسپور تحصیل ہائے گورداسپور و پٹھانکوٹ و قصبہ بٹالہ-

ضلع سیالکوٹ — تحصیل ڈسکہ و قصبہ پسرور۔

ضلع گوجرانوالہ — تحصیل خانقاہ ڈوگران۔

ضلع راولپنڈی — تحصیل گوجر خان اور شہر راولپنڈی۔

ضلع لائلپور — تحصیل لائلپور۔

ضلع جھنگ — تحصیل چنیوٹ۔

دیسی ریاستیں —

پٹیالہ۔

جیند۔

نابھہ۔

دستخط — اے - بی کینڈول
ایڈیشنل سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب۔

تعلیم

۲۹ - مارچ سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۱۰۳ — رخصت — بہ تنسیخ اشتہار گورنمنٹ پنجاب صیغہ ہوم (تعلیم) نمبری ۸۳ - مورخہ ۲۴ مارچ سنہ ۱۹۱۶ء جے - والٹر بوچانن صاحب انسٹرکٹر ڈرائنگ و صنعتی تعلیم سنٹرل ٹریننگ کالج لاہور کو یکم اپریل سنہ ۱۹۱۶ء سے ۳ ماہ اور ۸ یوم کی رخصت قابل تقرری سرٹیفکٹ پر اور انکی ذیل مدت تعطیلات کالج پر دفعہ ۲۷ مجموعہ قواعد ملازمت سول عطا ہوئی۔

۳۰ مارچ سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۱۰۶ — رخصت — ایم احمد دین صاحب اسسٹنٹ انسپکٹر مدارس قسمت راولپنڈی کو ۲۷ مارچ سنہ ۱۹۱۶ء سے ایک ماہ کی رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول عطا ہوئی ہے۔

تقرر — لالہ نہال چند صاحب ڈسٹرکٹ انسپکٹر مدارس راولپنڈی ایم - احمد دین صاحب کی جگہ جنکو رعایتی رخصت عطا ہوئی قسمت راولپنڈی کے قائم مقام اسسٹنٹ انسپکٹر مدارس مقرر ہوئے۔

یکم اپریل سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۱۰۹ — پنشن یابی — ڈبلیو ماکس صاحب آئی - ایس او رجسٹرار سررشتۂ تعلیم پنجاب اوس مجتمع رخصت کے اختتام پر جو ذکو بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب صیغہ ہوم (تعلیم) نمبری ۱۴۲ مورخہ ۷ - اپریل سنہ ۱۹۱۴ء عطا ہوئی تھی اور جسمیں بعد ازاں بذریعہ اشتہارات گورنمنٹ پنجاب صیغہ ہوم (تعلیم) نمبری ۵۴ و ۳۰۳ علی الترتیب ۵ مارچ و ۲۱ دسمبر سنہ ۱۹۱۵ء توسیع کی گئی تھی یکم اپریل سنہ ۱۹۱۶ء قبل دوپہر سے ملازمت سے پنشن یاب ہوئے۔

نمبر ۱۱۰ — تقرر — ڈبلیو - آر ہیرس صاحب قائم مقام رجسٹرار سررشتۂ تعلیم پنجاب یکم اپریل سنہ ۱۹۱۶ء سے ڈبلیو ماکس صاحب آئی - ایس او - پنشن یافتہ کی جگہ رجسٹرار سررشتہ تعلیم پنجاب عارضی بالاستقلال مقرر ہوئے۔

دستخط — جے - سی گاڈلے
انڈر سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ ہوم (تعلیم) —

صیغۂ پولیس

۳۰ مارچ سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۹۵ — ۲۰۴ — تبدیلیاں — گیزیٹڈ افسران پولیس کے مابین مندرجہ ذیل تبدیلیاں کی جاتی ہیں۔ —

نام	رتبہ	کس جگہ سے	کس جگہ	کیفیت
آر-سی لاریمر صاحب ...	ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ پولیس	سیالکوٹ ..	روہتک	
ڈبلیو-اے کو وانٹری صاحب	سپرنٹنڈنٹ پولیس ..	روہتک .	ریلوے شمالی ضلع لاہور	
آر-سی جیفریز صاحب ..	قائم مقام سپرنٹنڈنٹ پولیس-	شمالی ضلع ریلوے	سیالکوٹ ..	بطور اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس-
ٹی-ایف کارک صاحب ...	اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس	سب ڈویژن قصور لاہور	حصار ...	بطور قائم مقام سپرنٹنڈنٹ پولیس-
ایچ-جی رال صاحب ...	سپرنٹنڈنٹ پولیس ...	حصار	کرنال ...	
آر-ایل-ایف کرافورڈ صاحب	ایضاً-	کرنال ...	لودھیانہ ...	
ڈنکن ڈانلڈ صاحب ...	ایضاً-	لودھیانہ	جالندھر ...	
ٹی-ڈبلیو ٹیمپل صاحب	ایضاً-	جالندھر	انبالہ ...	بجائے رسل صاحب جو طویل رخصت پر گئے-
ر-ڈبلیو سانڈرس صاحب	اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس راولپنڈی	...	جھنگ ...	

نمبر ۱۹۴ — ۲۰۶ — تعیناتیاں — ڈپٹی سپرنٹنڈنٹان پولیس کے مابین مندرجہ ذیل تعیناتیاں کی جاتی ہیں :—

ایچ-لیمکرافٹ صاحب ضلع فیروز پور میں

خان صاحب ایم غلام رسول صاحب ضلع لاہور میں

خان صاحب خان احمد خان صاحب ضلع لاہور میں

عبدالغفور خان صاحب ضلع شاہ پور میں

سعادت یار خان صاحب ضلع ڈیرہ غازیخان میں

سدرشن سنگھ صاحب ضلع ہوشیار پور میں

رائے صاحب لالہ گوکل چند صاحب ضلع لاہور میں

نمبر ۴۳۶-۸ — تقرر — رائے صاحب لالہ گوکل چند صاحب انسپکٹر پولیس نمبر پی-۴۸ متعینہ ضلع لاہور سردار صاحب سردار بشن سنگھ صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس کی جگہہ جو ڈیپوٹیشن پر ہیں ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس درجہ چہارم عارضی بالاستقلال مقرر ہوئے-

نمبر ۳۳۶-۹ — تقررات — مندرجہ ذیل انسپکٹران پولیس یکم اپریل سنہ ۱۹۱۶ع سے عارضی طور پر ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس مقرر ہوئے :—

ایچ-لیمکرافت صاحب نمبر پی-۷۱ متعینہ ضلع فیروز پور

خان صاحب ایم غلام رسول صاحب نمبر پی-۱۴۷ متعینہ ضلع لاہور

خان صاحب خان احمد خان صاحب نمبر پی-۱۶۸ متعینہ ضلع لاہور

عبدالغفور خان صاحب نمبر پی ۱۸۰ متعینہ ضلع شاہپور

سعادت یار خان صاحب نمبر پی-۱۷۵ متعینہ ضلع ڈیرہ غازیخان

سدرشن سنگھ صاحب نمبر پی-۲۳ متعینہ ضلع ہوشیار پور

نمبر ۲۱۲۱-۱ — رخصت — سردار عطا محمد خان صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس لدھیانہ کو ۱۷ مارچ سنہ ۱۹۱۶ع قبل دو پہر سے ۳ ماہ کی رعائیتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول عطا ہوئی -

۳۱ مارچ سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۹۴-۲۰۸ تنسیخ اشتہار پنجاب گزٹ نمبری ۱۹۴-۲۰۶ مورخہ ۳۰ مارچ ۱۹۱۶ع جو کہ جدید مقرر شدہ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹان پولیس کی تعیناتیوں کے بارہ میں ہے بذریعہ اشتہار ھذا منسوخ کیا جاتا ہے -

نمبر ۱۹۴-۲۰۹ — تعیناتی — رائے صاحب لالہ گوکل چاند صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس ضلع لاہور کو فوجی تعینات کئے گئے اور انہوں نے ۳۰ مارچ سنہ ۱۹۱۶ع کو قبل دوپہر اپنے کام کا اہتمام لیا -

نمبر ۱۸۱۶-۵ - قائمقامی تقرر — اے وی اسکوتھ صاحب اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس صیغہ تفتیش جرائم پنجاب لاہور ایچ ای-سی پیور صاحب کی جگہ صاحب ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس صیغہ تفتیش جرائم لاہور کے قائم مقام پرسنل اسسٹنٹ مقرر ہوئے -

اشتہار پنجاب گزٹ نمبری ۱۰۱۲-۳ مورخہ ۲۴ مارچ سنہ ۱۹۱۶ع بذریعہ اشتہار ھذا منسوخ کیا جاتا ہے -

مورخہ یکم اپریل سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۸۱۷-۱ — رخصت — ایچ-ڈبلیو ویٹ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس فیروز پور کو ۱۳-اپریل سنہ ۱۹۱۶ء یا ما بعد تاریخ استفادہ سے دو ماہ اور ۵ یوم کی رعایتی رخصت اور اوسکی ذیل میں ۳ ماہ اور ۲۶ یوم کی فرلو زیر دفعات ۲۶۰ و ۳۴۳ او ر ۳۰۸ (ب) مجموعہ قواعد ملازمت سول عطا ہوئی -

نمبر ۴۹۶-۱۵ اشتہار — سردار صاحب سردار بشن سنگھ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس کی جگہ جو ریاست جے پور میں مامور کئے گئے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹان پولیس کے مابین مندرجہ ذیل درجوں کی ترقیاں ۳۱ جنوری سنہ ۱۹۱۶ع سے کی جاتی ہیں -

مسٹر اے-سی-ٹیلر صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس کو درجہ سوم سے درجہ دوم عارضی بالاستقلال میں ترقی دی گئی -

خانصاحب سید لال شاہ صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس کو درجہ چہارم سے درجہ سوم عارضی بالاستقلال میں ترقی دی گئی -

نمبر ۳۰۲۳-۱ — رخصت — ایچ وھسلر صاحب قائمقام سپرنٹنڈنٹ پولیس انبالہ کو زیر دفعات ۲۶۰ و ۲۳۳ اور ۳۱۶ مجموعہ قواعد ملازمت سول ۳ ماہ کی رعائتی رخصت مع تین ماہ کی رخصت باشد ضرورت کار خانگی

۱۵-اپریل سنہ ۱۹۱۶ ع یا ما بعد تاریخ استعفاء سے عطا ہوئی-

نمبر ۲۱۲۵-۱--تعزیری پولیس--جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر بموجب احکام دفعہ ۱۵-ایکٹ نمبر ۵ مصدرہ سنہ ۱۸۶۱ ع ہدایت فرماتے ہیں کہ موضع بہل ضلع جہلم کے باشندگان زائد پولیس کا خرچ برداشت کرینگے جس کا وہاں عرصہ دو سال کے لئے قائم کرنا اون کی بد چالی کے باعث ضروری پایا گیا ہے۔

دستخط--لفٹننٹ کرنل ایچ-ٹی ڈینس
انڈر سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ ہوم (پولیس).

محکمہ فوج

سپاہی سرون سنگھ نمبر ۱۰۲۳ متعلقہ پلٹن نمبر ۱۵ ولد نانم سنگھ سکنہ موضع چک نمبر ۳۶۱ تھانہ رجانہ-تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ-ضلع لائلپور مصر میں ۱۱ مارچ سنہ ۱۹۱۶ع کو لڑائی میں زخمی ہوکر فوت ہوا-

دستخط--جے-ایل-آر کارٹن
کمان افسر پلٹن نمبر ۱۵ مقام پشاور-

صیغہ تعمیرات سرکاری
شعبہ عمارات و سڑکہائے

۴-اپریل سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۱۴۱-جی--اشتہار--چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب-یعنی ہوشیار پور دوآب برانچ ریلویز کی توسیع لوائن شہر ہیڈرس کیلئے زمین درکار ہے - لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے-

یہہ اعلان ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۹۰۴ ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر ضلع ہوشیار پور کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کیجاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں-

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ-	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے-
ہوشیار پور ...	گوہ شنکر	بکا پور ...	۷ ، ۰۵	شمال--گوہ شنکر چو ...	دفاتر ایجنٹ و چیف انجینئر- ہوشیار پور دوآب برانچ ریلویز اور ڈپٹی کمشنر ہوشیار پور مقام ہوشیار پور-
		ڈرکر پور ...	۲ ، ۳۴	مشرق--روک ڈسٹرک بورڈ-	
		ڈیرون ...	۱ ، ۹۷	مغرب--مواضعات ڈرکرپور و ڈیرون-	
		گوہ شنکرہ ...	۱۵ ، ۳۹	جنوب--موضع بکا پور ...	
		ایضاً ...	۴۱ ، ۸۶	شمال--موضع بہا جل ...	
		پارر وال ...	۷ ، ۶۰	مشرق--اراضیات بارانی و چاہی- ...	
		کلو وال ...	۳ ، ۱۰	مغرب-- ایضاً ...	

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
ہوشیار پور ...	گڑہ شنکر	گولیان ...	۰ ، ۱۴	جنوب—قصبہ گڑہ شنکر ...	دفاتر صاحبان ایجنٹ و چیف انجینئر – ہوشیار پور دوآب برانچ ریلویز اور ڈپٹی کمشنر ضلع ہوشیار پور – واقع ہوشیار پور۔
		بدھسروس ...	۷ ، ۵۰	شمال—آراضی بارانی و چاہی	
		سقڈور ...	۱۰ ، ۸۱	مشرق—موضع سقڈور ..	
				مغرب—بادہسروس ..	
		پدرانہ ...	۵ ، ۱۷		
				جنوب—گولیان ..	
		پدرانہ	۲ ، ۰۷		
		دانسوال ..	۵ ، ۵۴	شمال—بہرتپور چو	
		پکی سورا سنگھ ...	۶ ، ۱۶	مشرق—موضع جسو وال ...	
		سیلہ خورد	۹ ، ۲۰	مغرب—موضع سیلہ خورد ...	
		جسو وال ...	۴ ، ۸۵	جنوب—موضع دانسیوال ...	
		بہرت پور	۵ ، ۰۸		
		بہرت پور	۵ ، ۸۴		
		جیون پور ..	۹ ، ۵۸	شمال جنوب—بارانی اراضی...	
		میگھو وال ...	۴ ، ۲۰	مغرب—چو اور ماگھو وال ...	
		ماگھو وال ...	۱۰ ، ۳۲	جنوب—بہرت پور چو ...	
		موجی آنہ ..	۸ ، ۷۲		
				شمال—چو ...	
				مشرق—موضع جیجون ...	
		موجی آنہ ...	۴۳ ، ۶۵		
				مغرب—بارانی آراضی ...	
				جنوب—چو ...	
		میزان ...	۲۲۸ ، ۲۴		

۴ اپریل سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۳۱۴-جی-- اشتہار—چونکہ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب-یعنی ہوشیار پور دوآب برانچ ریلویز کی توسیع نواں شہر گڑہ شنکر جیجون کے متعلق ایک اینٹوں کے کہات کے لئے زمین درکار ہے لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطابق مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے۔

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۹۰۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر ضلع ہوشیار پور کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	نام جنگل	رقبہ بحساب ایکڑ-	حدود	کیفیت
ہوشیار پور ...	گڑھ شنکر ...	سلفاور ...	۸۰۰۲	مشرق- موضع سلفاور ... مغرب- بلوے لائن و سوک قسٹرکٹ بورڈ- جنوب و شمال- زراعت ...	دفاتر صاحبان ایجنٹ و چیف انجینیئر ہوشیار پور و دو آب برانچ ریلویز واقع شہر جالندھر و ڈپٹی کمشنر ضلع ہوشیارپور
		میزان ...	۸۰۰۲		

دستخط - ڈي. ڈبلیو ایکمین
-سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری-شعبہ عمارات و سڑکات-

شعبہ آبپاشي پنجاب

۴ اپریل سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۵۳۷-ڈبلیو آئي - اشتہار-چونکہ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاري مطلب-یعنی ڈیگ ڈایورشن چینل کے اقل فاصلہ ۲۰۰۰۰ فٹ کے قریب اسکو ڈیگ کلاں کے ساتھ ملانیکے واسطے چھوٹی نالی کیلئے زمین درکار ہے-لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے-

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گوجرانوالہ کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں-

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ-	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے-
گوجرانوالہ	شرقپور ...	رکھ نورے والي	۳۰۱	ایک تنگ قطعہ اراضي جو ڑا لی مین یکسان جو عموماً مشرق سے مغرب تک واقع ہے-اور ڈیگ کلاں کو ڈیگ ڈریزنل چینل کے ساتھ اقل فاصلہ ۲۰۰۰۰ فٹ کے قریب ملاتا ہے-	دفاتر صاحبان ایگزیکٹو انجینیئر ڈویژن شیخوپورہ نہراپر چناب واقعہ لاہور و ڈپٹي کمشنر ضلع گوجرانوالہ-

۵ اپریل سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۵۸۰ - ای-آئی - اشتہار-اس اشتہار کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے-کہ ڈویژن پنجم-نہر اپر جہلم کا صدر مقام رسول سے گجرات کو ۱۶ مارچ سنہ ۱۹۱۶ع سے منتقل کردیا گیا ہے-

دستخط-ٹي آر جے-وارڈ-
سیکریٹري گورنمنٹ پنجاب-
صیغہ تعمیرات سرکاري-شعبہ آبپاشي-

۱۵۳ سی ایس-۷۱۰-۱۳-۴-۱۹۱۶-الاس جی ایمر ۱۵۳ ر

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۱۵] لاہور — ۱۴ - اپریل (مجریہ ۲۱ - اپریل) سنہ ۱۹۱۶ع — یوم جمعہ [جلد ۴۴

فہرست مضامین

ضمیمہ جات

حصہ اول

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ جنگل

۱۲-اپریل سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۵۱—ترقی—بابو جے-ایس مکرجی صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کنسرویٹر جنگلات کے پنشن یاب ہونے کے باعث مندرجہ ذیل ترقی ۵ دسمبر سنہ ۱۹۱۵ ع سے عمل میں آئی :—

بھائی کرتار سنگھ صاحب ایکٹنگ اکسٹرا اسسٹنٹ کنسرویٹر جنگلات اکسٹرا اسسٹنٹ کنسرویٹر جنگلات مستقل ہونگے۔

دستخط—ایچ-ڈی کریک
قائم مقام ریوینیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

صیغہ ہوم

گزٹ

تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں

۱۲-اپریل سنہ ۱۹۱۶ع

مندرجہ ذیل تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں تاریخ ہائے مندرجہ سے عمل میں آئیں :-

نمبر	نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
۱۸۹-گزٹ ۸	لالہ کرم نرائن صاحب-	عارضی ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر انبالہ-	...	لودھیانہ ..	۲۷ مارچ سنہ ۱۹۱۶ع (بعد دوپہر)-	چودھری کیسر رام صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے-
۱۷۰-سی-گزٹ ۷	میاں سراج الدین صاحب-	ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر لاہور-	...	راولپنڈی ..	۳۰ مارچ سنہ ۱۹۱۶ع-	میاں الطاف حسین صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے-
سی ۹۲-گزٹ ۴	میاں عبدالعزیز صاحب-	ایکسٹرا اسسٹنٹ مہتمم بندوبست سیالکوٹ-	ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر سیالکوٹ-	...	۳۱ مارچ سنہ ۱۹۱۶ع (بعد دوپہر)-	خان صاحب شیخ فیروزالدین صاحب کو جو ملازمت سے پنشن پانے پر ہوگئے سبکدوش کرکے-
۲۱۴-گزٹ ۸	سردار سلطان اسدخان صاحب	ایکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر-	...	میانوالی ..	یکم اپریل سنہ ۱۹۱۶ع	رخصت سے واپس بلا لئے جانے پر-
۱۸۹-گزٹ ۱۰	چودھری کیسر رام صاحب-	ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر لودھیانہ-	ایکسٹرا اسسٹنٹ و مہتمم نوآبادی نہر اپر جہلم-	گجرات ..	۳-اپریل سنہ ۱۹۱۶ع	...
سی ۲۲۷-گزٹ ۴	ایچ کہاور تھ صاحب-	ڈپٹی کمشنر بکار خاص دفتر صاحب رجسٹرار انجمن ہائے امداد باہمی پنجاب-	رجسٹرار انجمن ہائے امداد باہمی پنجاب-	...	۳-اپریل سنہ ۱۹۱۶ع	اے لینگلی صاحب کو جو رخصت پر جاتے ہیں سبکدوش کرکے-
۲۲۳-گزٹ ۱	اے-سی ڈیڈلک صاحب-	اسسٹنٹ کمشنر گورداسپور-	سب ڈویژنل افسر	قلہوزی ..	۱۶ مارچ سنہ ۱۹۱۶ع (بعد دوپہر)-	

نمبر	نام	عہدہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا۔	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا۔	کس تاریخ سے	کیفیت
۹۵ - گزٹ ۱۳	ایچ-سو- والیلی صاحب۔	اسسٹنٹ کمشنران زیر تعلیم زراعت لائلپور۔	..	...	۲۷ مارچ سنہ ۱۹۱۶ع	تعلیم بوٹی کشید شراب کے لئے۔
۹۵ - گزٹ ۱۴	ایف-بی-ویس صاحب۔	اسسٹنٹ کمشنران زیر تعلیم زراعت لائلپور۔	...	راولپنڈی	یکم اپریل سنہ ۱۹۱۶ع	تعلیم بوٹی کشید شراب کے لئے۔
۹۵ - گزٹ ۱۵	سی-ایم-جی-او گلوی صاحب	اسسٹنٹ کمشنران زیر تعلیم زراعت لائلپور۔		راولپنڈی	یکم اپریل سنہ ۱۹۱۶ع	تعلیم بوٹی کشید شراب کے لئے۔
۹۵ - گزٹ ۱۶	لالہ گلونتھ رائے صاحب۔	انتظامی اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر زیر تعلیم زراعت لائلپور۔	...	انبالہ ...	۳۱ مارچ سنہ ۱۹۱۶ع	
۹۵ - گزٹ ۱۷	ٹھاکر لال چند صاحب۔	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر زیر تعلیم زراعت لائلپور۔	...	راولپنڈی ...	یکم اپریل سنہ ۱۹۱۶ع	تعلیم بوٹی کشید شراب کے لئے۔
۹۵ - گزٹ ۱۸	بھائی اقبال سنگھ صاحب۔	انتظامی اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر زیر تعلیم زراعت لائلپور۔	...	جالندھر ...	یکم اپریل سنہ ۱۹۱۶ع۔	
۹۵-گزٹ ۱۹ ...	بھائی اقبال سنگھ صاحب۔	انتظامی اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر جالندھر۔	...	راولپنڈی ...	۳-اپریل سنہ ۱۹۱۶ع۔	تعلیم بوٹی کشید شراب کیلئے۔
سی ۳۹-گزٹ ۱	خانصاحب شیخ رحیم بخش صاحب۔	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کرنال۔	قائم مقام ڈپٹی کمشنر۔	ہوشیارپور	۲-اپریل سنہ ۱۹۱۶ع۔ (بعد دوپہر)۔	بجائے رائے بہادر دیوان نرندرا ناتھ صاحب کو جو رخصت پر جاتے ہیں سبکدوش کرکے۔
۱۷۰-گزٹ ۱۰	میاں الطاف حسین صاحب۔	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر راولپنڈی۔	...	امرتسر ...	۴-اپریل سنہ ۱۹۱۶ع۔	رائے بہادر پنڈت گردھاری لال صاحب کو سبکدوش کرکے۔
سی۱۷۳-گزٹ ۳	لالہ امر ناتھ صاحب۔	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر جالندھر۔	...	گوجرانوالہ ..	۳-اپریل سنہ ۱۹۱۶ع۔	رائے بہادر لالہ رلیا رام صاحب کو جو رخصت پر جاتے ہیں۔ سبکدوش کرکے۔

رخصت

۱۲ اپریل سنہ ۱۹۱۶ع

مندرجہ ذیل افسران کو رخصت عطا کیگئی :—

نمبر	نام	عہدہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا کیگئی۔	کس تاریخ سے	کیفیت
سی ۲۲۷-گزٹ-۳	اے لنگلی صاحب	رجسٹرار انجمن ہائے امداد باہمی پنجاب۔	۸ ماہ ...	۳ ماہ کی رعالتی رخصت اور اوسکی ذیل مین فرلو زیر دفعات ۲۶۰ و ۲۳۳ اور ۳۰۸ (ب) مجموعہ قواعد ملازمت سول۔	۳-اپریل سنہ ۱۹۱۶ع۔	
سی - ۵۹-گزٹ-۲	دیوان بہادر دیوان نرنجن داس صاحب	ڈپٹی کمشنر ہوشیار پور۔	۲ ماہ اور ۱۴ یوم	رعالتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول۔	۲-اپریل سنہ ۱۹۱۶ع (بعد دوپہر)۔	
سی-۳۹۲-گزٹ-۲	ڈی-جی ایلس صاحب۔	کمشنر زیر ایکٹ تحفظ ہند لاہور۔	۷ ماہ ..	۲ ماہ و ۱۹ یوم کی رعالتی رخصت اور اوسکی ذیل مین فرلو ڈاکٹری سرٹیفکٹ پر زیر دفعات ۲۶۰ و ۲۳۳ اور ۳۱۱ (الف) مجموعہ قواعد ملازمت سول۔	۳۰ مارچ سنہ ۱۹۱۶ع۔ (بعد دوپہر)۔	

[طبع سوم]

امتحانات

مورخہ ۲۹ مارچ ۱۹۱۶ء

نمبر سی-۱۵۳-گزٹ-۱۷۔ مندرجہ ذیل ششماہی امتحانات تاریخ ہائے و اوقات مصرحہ ذیل پر بمقام لاہور منعقد ہونگے۔ امتحان کی جگہ بعد ازاں مشتہر کی جائیگی۔ مضامین امتحان کا حال دریافت کرنے کے لئے امتحان دینے والے اشخاص امتحانات کے متعلق ان قواعد کو دیکھیں جو امتحان کے تحت میں درج کئے گئے ہیں:—

تاریخ ہائے و اوقات		امتحان درجہ اسسٹنٹ کمشنران و امتحانی اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنران و امیدواران عہدہ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنری (دیکھو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۱۸۶-۱۱۱ مورخہ ۱۹ ستمبر سنہ ۱۹۱۳ء)۔	مجسٹریٹان جوڈیشل و اسسٹنٹ مجسٹریٹان جوڈیشل کا امتحان سررشتہ (دیکھو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۰۵۹-۳-ایس مورخہ ۲۹ ستمبر سنہ ۱۹۱۳ء)۔	تحصیلداران کا امتحان سررشتہ (دیکھو صاحبان فنانشل کمشنر بہادر کا سٹینڈنگ آرڈر نمبر ۱۲ و اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۸۹۰-۱ مورخہ ۱۹ ستمبر سنہ ۱۹۱۳ء)۔	منصفی کا امتحان سررشتہ (دیکھو قواعد و احکام چیف کورٹ پنجاب جلد اول جوڈیشل طبع دوم-باب دوم-دفعہ بست و پنجم و اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۸۰-۱ مورخہ ۱۹ ستمبر سنہ ۱۹۱۳ء)۔	میونسپل عہدہ مجسٹریٹیس جوڈیشل کا ابتدائی امتحان (دیکھو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۰۵۹-۳-ایس مورخہ ۲۹ ستمبر سنہ ۱۹۱۳ء)۔	امتحان زبان ہائے افسران ذیل			امتحان افسران نہر برائے اختیارات مجسٹریٹی (دیکھو اشتہار گورنمنٹ پنجاب صیغہ سول نمبری ۲۲۸-۳ مورخہ ۱۶ [illegible] سنہ ۱۹۱۲ء)۔	امتحانی سب انسپکٹران آبکاری کا امتحان۔
							صیغہ تعمیرات سرکاری (دیکھو اشتہار صیغہ تعمیرات سرکاری نمبری ۳۴۴-۲۰۵۹ مورخہ ۱۵-اکتوبر سنہ ۱۹۱۰ء و اشتہار صیغہ تعمیرات سرکاری شعبہ آبپاشی نمبری ۱۹۸۴-۱۰ مورخہ یکم اکتوبر سنہ ۱۹۰۵ء)۔	صیغہ تعلیم (دیکھو اشتہار صیغہ تعلیم نمبری ۱۳۷ مورخہ ۸ جولائی سنہ ۱۹۰۱ء)۔	صیغہ ڈاکٹری (دیکھو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۷۳۱ مورخہ ۳ ستمبر سنہ ۱۹۰۸ء)۔		
۲۵-اپریل سنہ ۱۹۱۶ء۔	۱۰ بجے قبل دوپہر سے ایک بجے بعد دوپہر تک۔	قانون فوجداری پرچہ اول۔	قانون فوجداری پرچہ اول۔	قانون فوجداری پرچہ اول۔	قانون فوجداری پرچہ اول۔	...	...	...	...	ایکٹ نہر و قواعد	قانون فوجداری۔
	۳ بجے بعد دوپہر سے ۶ بجے بعد دوپہر تک۔	قانون فوجداری پرچہ دوم (بشمول جیلخانجات)۔	قانون فوجداری پرچہ دوم (بشمول جیلخانجات)۔	قانون فوجداری پرچہ دوم (علاوہ جیلخانجات)۔	قانون فوجداری پرچہ دوم (علاوہ جیلخانجات)۔	...	...	...	...	ڈوئی صاحب کا دستور العمل بندوبست۔	ایکٹ ہائے آبکاری و افیون۔
۲۶-اپریل سنہ ۱۹۱۶ء۔	۱۰ بجے قبل دوپہر سے ایک بجے بعد دوپہر تک۔	قانون دیوانی پرچہ اول۔	قانون دیوانی پرچہ اول۔	قانون دیوانی پرچہ اول۔	قانون دیوانی پرچہ اول۔	...	...	...	...	قانون فوجداری	...

۲۷-اپریل سنہ ۱۹۱۶ء	۳ بجے بعد دوپہر سے ۶ بجے بعد دوپہر تک	قانون دیوانی پرچہ دوم-	قانون دیوانی پرچہ دوم-	قانون دیوانی پرچہ دوم-	قانون دیوانی پرچہ دوم-	...	...	...	...	...	...
	۱۰ بجے قبل دوپہر سے ایک بجے بعد دوپہر تک-	قانون مال پرچہ اول-	...	قانون مال پرچہ اول-	قانون مال پرچہ اول-	شق (الف)	...	...	...	...	...
	۳ بجے بعد دوپہر سے ۶ بجے بعد دوپہر تک-	قانون دیوانی پرچہ دوم-	مال ...	قانون مال پرچہ دوم-	قانون مال پرچہ دوم-	شق (ب)	...	...	...	...	...
۲۸-اپریل سنہ ۱۹۱۶ء	۱۰ بجے قبل دوپہر سے ایک بجے بعد دوپہر تک-	خزانہ و لوکل فنڈ	لوکل فنڈ ... قانون چہارمی ...	لوکل فنڈ ...	...	شق (ج)	...	ہائی وسطانی پرچہ اول-	...	...	...
	۳ بجے بعد دوپہر سے ۶ بجے بعد دوپہر تک-	زبان (اردو) ...	زبان (اردو) اگر ضرورت ہو-	دستور العمل مساحت پٹواریان-	...	...	اردو ...	ہندوستانی پرچہ دوم-	...	...	...
۲۹-اپریل سنہ ۱۹۱۶ء	۱۰ بجے قبل دوپہر	زبان (پنجابی) ...	...	...	...	...	پنجابی ...	...		...	...

۲—اون جملہ اشخاص سے جو امتحان دینے کے قابل ہون امتحان مین شریک ہونیکی توقع کی جاتی ہے جن اشخاص کا ارادہ امتحان مین شریک ہونیکا ہو اون کو چاہئے کہ (تاوقتیکہ اونکو صریحاً کسی اور طرح پر حکم نہ دیا جائے) صاحب سیکریٹری صدر کمیٹی امتحان کو پنجاب سول سیکریٹریٹ لاہور کی معرفت اپنے ارادہ کی اطلاع دین اور مراتب حسب نمونہ ذیل تاریخ امتحان سے کم از کم دو ہفتے پہلے صاحب موصوف کی خدمت مین ارسال کرین۔

امتحان دینے والے کا نام	مضامین یا شق ہائے جنمین پہلے سے امتحان پاس کر لیا ہو اون کی تاکید مین گزٹ کے اشتہار کا نمبر و تاریخ بیان کرنی چاہئے۔	مضامین یا شق ہائے جنمین اُمیدوار شریک ہو۔	آیا امیدوار اپنے جوابات انگریزی مین لکھیگا یا اردو مین۔

۳—جن اشخاص کو صاحبان فنانشل کمشنر یا صاحبان جج چیف کورٹ پنجاب نے بطور مستحق اُمیدواران عہدہ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنری بذریعہ انتخاب (رجسٹر الف) منظور کر لیا ہو اون کو چاہئے کہ امتحان کے وقت اس مضمون کا سارٹیفکٹ عطیہ صاحبان فنانشل کمشنر یا صاحبان جج چیف کورٹ (جیسی کہ صورت ہو) ہمراہ اس امر کے پیش کرین کہ وہ عہدہ مذکور کے لئے منظور شدہ اُمیدوار ہین۔

۴—جن اشخاص کا ارادہ امتحان دینے کا ہو اگر وہ کسی وجہ سے شریک امتحان نہ ہوسکین تو اونکو لازم ہے کہ وہ امتحان مین شامل نہ ہو سکنے کی اطلاع صدر کمیٹی امتحان کے سیکریٹری کو بر وقت دین اور اگر اون کی غیر حاضری کی وجہ بیماری ہو تو اون کو چاہئے کہ ایک ڈاکٹری سارٹیفکٹ اپنے اعلی افسران کی خدمت مین پیش کرین۔

۱۱-اپریل سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر سی-۱۵۳-گزٹ-۲۰ بحوالۂ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری سی-۳-۱-گزٹ-۱۷-مورخہ ۲۹ مارچ سنہ ۱۹۱۶ع-اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ اسسٹنٹ کمشنران و اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنران وغیرہ کا آئندہ امتحان صیغہ ناگری دال لاہور مین اون تاریخون پر منعقد ہوگا جنکی قبل ازین تصریح کیگئی ہے۔

اختیارات

۱۶ مارچ سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۲۳-گزٹ-۲-اے-سی ایڈ زالٹ صاحب اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول اون اختیارات کی رو سے جو مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۳ (۱) مین تفویض ہوئے ہین ضلع گورداسپور کی سب ڈویژن ڈلہوزی کے اہتمام پر مامور کئے گئے۔

نمبر ۲۲۴-گزٹ--۲--اے-سی بیگ ناک صاحب مجسٹریٹ درجہ-اول کو میونسپلٹی ڈلہوزی کی حدود کے اندر زیر دفعہ ۲۶۰-مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ء جرائم زیر ایکٹ ہائے میونسپل و پولیس و جنگل انسداد بیرحمی جانوران سرسری طور پر تجویز کرنے کا اختیار تفویض ہوا۔

نمبر ۲۲۴-گزٹ--۴-اے-سی بیگ ناک صاحب اسسٹنٹ کمشنر ڈلہوزی ایکٹ ۹ سنہ ۱۸۸۷ع (ایکٹ عدالت ہائے مطالبہ خفیفہ-صوبہ مصدرہ سنہ ۱۸۸۷ع) کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب فوجی چھاونی بالون کی عدالت مطالبہ خفیفہ کے جج اون مقدمات کی تجویز کرنے کے لئے مقرر کئے گئے جنکی مالیت ۵۰۰ روپیہ سے زیادہ نہ ہو۔

نمبر ۲۲۴-گزٹ--۵-جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر اون اختیار کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ نمبر ۳-مصدرہ سنہ ۱۸۸۶ع کی دفعہ ۴۰ کے بموجب حاصل ہیں اے-سی بیگ ناک صاحب اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول کو کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر ایکٹ مذکور بجز اون کے تفویض فرماتے ہیں جنکی تصریح دفعات ۹ (۲) و ۱۲ و ۱۸ (۱) (ب) و ۳۱ اور ۳۶ میں کی گئی۔

۲-اس اشتہار کی رو سے جملہ اشتہارات سابقہ جو مذکورہ عہدہ دار کے اختیارات زیر ایکٹ انکم ٹکس کے بارہ میں ہیں منسوخ کئے گئے اور یہہ اشتہار اسوقت نافذ رہیگا جب تک کہ عہدہ دار موصوف مجسٹریٹ درجہ اول یا سب ڈویژن ڈلہوزی کے اہتمام پر رہے یا تاوقتیکہ یہہ صریحاً منسوخ نہ کیا جائے۔

۲۷ مارچ سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۸۹-گزٹ ۹- جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ایکٹ حصول اراضی نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۳ (ج) کے احکام کے بموجب لالہ کرم نرائن صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ضلع لدھیانہ کی حدود کے اندر زیر ایکٹ مذکور کلکٹر کے فرائض انجام دینے کے لئے مقرر فرماتے ہیں۔

۲۰ مارچ سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۷۰-گزٹ-۸-جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ایکٹ حصول اراضی نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۳ (ج) احکام کے بموجب میاں سراج الدین صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ضلع راولپنڈی کی حدود کے اندر زیر ایکٹ مذکور کلکٹر کے فرائض انجام دینے کیلئے مقرر فرماتے ہیں۔

نمبر ۱۷۰-گزٹ ۹- بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے ضمن (ب) متعلقہ دفعہ (۴) دفعہ ۷۷-ایکٹ دخل رعیتانہ پنجاب-نمبر ۱۶-مصدرہ سنہ ۱۸۸۷ع جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر بذریعہ اشتہار ہذا میاں سراج الدین صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر راولپنڈی و اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول کو اون مقامات کی سماعت و تجویز کا اختیار تفویض فرماتے ہیں جنکا ذکر ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷۷ کی متعلقہ دفعہ (۳) کی شق اول میں کیا گیا ہے۔

۳۱ مارچ سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر سی-۹۲-گزٹ-۵-جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ایکٹ حصول اراضی نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۳ (ج) کے احکام کے بموجب میاں عبدالعزیز صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ضلع سیالکوٹ کی حدود کے اندر زیر ایکٹ مذکور کلکٹر کے فرائض انجام دینے کے لئے مقرر فرماتے ہیں۔

۲-اپریل سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر سی-۴۹-گزٹ-۳-خان صاحب شیخ رحیم بخش صاحب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو ضلع ہوشیارپور کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اون تمام جرائم کی تجویز کرنیکا اختیار تفویض ہوا جنکی سزا موت نہیں۔

۳-اپریل سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۷۱-گزٹ-۴-لالہ امر ناتھ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع گوجرانوالہ میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے۔

۱۸۱ پی-جی-

۴-اپریل سنه ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۷۰-گزٹ-۱۱-جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ایکٹ حصول اراضی نمبر ۱ سنه ۱۸۹۴ع کی دفعه ۳ (ج) کے احکام کے بموجب میاں الطاف حسین صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ضلع امرتسر کی حدود کے اندر زیر ایکٹ مذکور کلکٹر کے فرائض انجام دینے کے لئے مقرر فرماتے ہیں-

نمبر ۱۷۰-گزٹ-۱۲-بنفاذ اختیارات عطیه از روئے ضمن (ب) تحتی دفعه (۴) دفعه ۷۷-ایکٹ دخل رعیاته پنجاب نمبر ۱۶-مصدره سنه ۱۸۸۷ع جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر بذریعه اشتہار ہذا میاں الطاف حسین صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و اسسٹنٹ کلکٹر درجه اول کو اون مقدمات کی سماعت اور تجویز کا اختیارات تفویض فرماتے ہیں جنکا ذکر ایکٹ مذکور کی دفعه ۷۷ کی تحتی دفعه (۳) کی شق اول میں کیا گیا ہے-

۷-اپریل سنه ۱۹۱۶ع

نمبر سی-۴۹۹-گزٹ-۱-جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو اس باره میں حاصل ہیں-ایچ-ایس ولیم سن صاحب مہتمم نوآبادی نہر اپر جہلم کو وه اختیارات تفویض فرماتے ہیں جنکی تصریح ضمیمه منسلکه ہذا کے خانه ۲ میں کی گئی ہے-یہه اختیارات نہر اپر جہلم واقعه ضلع گجرات کی حدود کے اندر استعمال کئے جاوینگے:

ضمیمه

وه قانون جسکی رو سے اختیارات تفویض ہوئے	اختیارات تفویض شده
۱	۲
۱-ایکٹ نوآبادی اراضیات سرکاری (پنجاب) نمبر ۵-مصدره سنه ۱۹۱۰ع کی دفعه ۳-	جمله اختیارات کلکٹر-

نمبر سی-۵۱۶ گزٹ-۱-اے-این لیوسی صاحب اسسٹنٹ انجینئر متعینه لائلپور ڈویژن نہر لوئر چناب کو مجموعه ضابطه فوجداری سنه ۱۸۹۸ع کی دفعه ۱۴ کے احکام کے بموجب مجسٹریٹ درجه دوم کے اختیارات تفویض ہوئے جو ایکٹ انہار نمبر ۸ سنه ۱۸۷۳ع کے بموجب پنجاب میں اوس ڈویژن نہر کی حدود کے اندر استعمال کئے جاوینگے-جس سے وه بالفعل متعلق ہیں یا وقتاً فوقتاً تعینات کئے جاویں-

۸-اپریل سنه ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۷۸-گزٹ ۱-به نفاذ اختیارات عطیه از روئے دفعه ۱۰ (۲) مجموعه ضابطه فوجداری سنه ۱۸۹۸ع جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ایچ-بی ایٹکنسن صاحب مجسٹریٹ درجه اول ضلع راولپنڈی کو تاریخ اشتہار ہذا سے عرصه ۶ ماه کے لئے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ مقرر فرماتے ہیں ایٹکنسن صاحب کو بذریعه اشتہار ہذا ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے وه جمله اختیارات تفویض کئے جاتے ہیں جن کی تصریح حصه پنجم ضمیمه سوم مجموعه ضابطه فوجداری سنه ۱۸۹۸ع میں کی گئی ہے بجز اون کے جو حصه و ضمیمه مذکور میں بطور (۱۲) و (۱۳) و (۱۶) اور (۱۷) درج ہیں-

۱۱-اپریل سنه ۱۹۱۶ع

نمبر ۵۱۵-گزٹ-۱-لاله بہاری لال صاحب ایل اسسٹنٹ انجینئر متعینه دوم ڈویژن نہر لوئر جہلم کو مجموعه ضابطه فوجداری سنه ۱۸۹۸ کی دفعه ۱۴ کے احکام کے بموجب مجسٹریٹ درجه دوم کے اختیارات تفویض ہوئے جو ایکٹ نمبر ۸ سنه ۱۸۷۳ع کے بموجب پنجاب میں اوس ڈویژن نہر کی حدود کے اندر استعمال کئے جاوینگے جس سے وه بالفعل متعلق ہیں یا وقتاً فوقتاً تعینات کئے جاویں-

دستخط-سی-اے بیرن
چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

عام

۱۰-اپریل سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر سی ۲۰۰-عام-۳-اشتہار—پنجاب سول سیکریٹریٹ کا دفتر شملہ میں ۱۵ مئی سنہ ۱۹۱۶ع کو دوشنبہ کے روز صبح کے وقت کہلیگا صرف تاریں اور ضروری اقسام کی چٹھیات شملہ مشرقی میں لوکل گورنمنٹ کے قیام شملہ کے دوران میں بہیجی جاوینگی-

جملہ معمولی خط و کتابت حسب معمول لاہور بہیجنی چاہئے سوائے کانفیڈنشل خط و کتابت اور اطلاع متعلقہ معاملات پلیگ کے جو ۱۱ مئی سنہ ۱۹۱۶ع کو یا اوس کے بعد شملہ مشرقی میں بہیجنی چاہئے-

دستخط—سی-اے بیرن
چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

جوڈیشل

۱۱-اپریل سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۰۱-جوڈیشل-۱ اشتہار-ایکٹ نمبر ۳ مصدرہ ۱۸۶۷ع کی دفعہ ۲ کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ایکٹ مذکور کے جملہ احکام کی توسیع قصبہ پتوکی تحصیل چونیاں ضلع لاہور پر فرماتے ہیں-

ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے قصبہ مندرجہ بالا کی حدود وہی ہونگی جو رقبہ مشتہرہ پتوکی کی ہیں جاکی تشریح اشتہار نمبری ۵۶۹ مورخہ ۹ جولائی سنہ ۱۹۰۹ع میں کیگئی ہے-

یہہ اشتہار پہلی دفعہ شایع کیا جاتا ہے-

نمبر ۲۲۵—جوڈیشل ۱-قایم مقامی تقرر—مرزا اعجاز حسین صاحب پلیڈر سید غلام بہیک صاحب کی جگہہ جنکو ایک ماہ اور ۱۵ یوم کی بیماری کی رخصت یکم فروری سے ۱۵ مارچ سنہ ۱۹۱۰ع تک بشمول ہر دو ایام عطا ہوئی قایم مقام گورنمنٹ پلیڈر و پیرو کار سرکار مقرر ہوئے-

۲۰ اپریل سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۰۹—جوڈیشل-۱-تقرر بحوالہ تشریح الفاظ "گورنمنٹ پلیڈر" مندرجہ دفعہ ۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی سنہ ۱۹۰۸ع جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر بذریعہ اشتہار ہذا مسٹر احسان الحق صاحب بیرسٹر ایٹ لا کو ۱۰ مارچ سنہ ۱۹۱۶ع بعد دوپہر سے قسمت دیوانی سیالکوٹ میں عرصہ ۳ سال کیلئے گورنمنٹ پلیڈر مقرر فرماتے ہیں اور بذریعہ اشتہار ہذا اونکو کسی ایک یا وہ تمام فرائض بجا لانیکے لئے جو ضابطہ مذکور کے بموجب صریحاً گورنمنٹ پلیڈر پر عائد ہیں اختیار دیتے ہیں سوائے اونکے جاکی تصریح ضابطہ مذکور کے آرڈر ۲۷-قاعدہ ۴ اور آرڈر ۲۳-قاعدہ ۶ میں کیگئی ہے-

نمبر ۲۱۹-جوڈیشل-۲—تقرر—جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۴۹۲ میں تفویض ہوئے ہیں بذریعہ اشتہار ہذا مسٹر احسان الحق صاحب بیرسٹر ایٹ لا کو جو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۱۹-جوڈیشل ۱ مورخہ ۱۲-اپریل سنہ ۱۹۱۶ع کے ذریعہ سے گورنمنٹ پلیڈر مقرر کئے گئے ہیں قسمت سشن سیالکوٹ کے واسطے پیرو کار سرکار اون مقدمات کے لئے مقرر فرماتے ہیں جنکی تصریح مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کے ضمیمہ ۲ کے خانہ ۳ میں کی گئی ہے کہ وہ عدالت سشن کی تجویز کے قابل ہیں اور نیز کسی ایسے دیگر مقدمات کیلئے مقرر فرماتے ہیں جنمیں اونکی خدمات قسمت مذکور کے صاحب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹوں کو بالخصوص درکار ہوں-

دستخط—ایچ-ڈی کریک
قائم مقام ریونیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

رجسٹری

۱۱-اپریل سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۵ - رجسٹری-۲-تقرر-بنفاذ اختیارات عطیہ از روے دفعہ ۶-ایکٹ رجسٹری ہند سنہ ۱۹۰۸ ع (نمبر ۱۶ صدرہ سنہ ۱۹۰۸ ع) جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر مرزا اعظم بیگ صاحب پنشن یافتہ انسپکٹر پولیس کو منشی اتما سنگھ صاحب تبدیل شدہ کی جگہ ظفر وال-ضلع سیالکوٹ کا سب رجسٹرار مقرر فرماتے ہیں-

دستخط-ایچ-ڈی کریک
قائمقام ریونیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

طب و حفظان صحت

۱۱-اپریل سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۶-حفظان صحت-۳-اشتہار-چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر نے اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۶- حفظان صحت ۱-مورخہ ۵ فروری سنہ ۱۹۱۶ع کے ذریعہ سے میونسپلٹی بھکر ضلع میانوالی پر ایکٹ ڈیرہ چیچک نمبر ۱۳-سنہ ۱۸۸۰ع کے احکام کی توسیع کرنیکے متعلق اپنا ارادہ مشتہر فرمایا تھا اور چونکہ توسیع مذکور پر کوئی اعتراض موصول نہیں ہوا-لہذا بذریعہ اشتہار ہذا مشتہر کیا جاتا ہے کہ ایکٹ مذکور کی توسیع میونسپلٹی مذکور پر کی جاتی ہے-

دستخط- او-ایف لمسڈن
فنانشل ڈپٹی گورنمنٹ پنجاب-

۱۵-اپریل سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۴-طب-۱۴-اشتہار-پنجاب میں مندرجہ ذیل رقبہ جات وباء زدہ قرار دیے گئے :-

ضلع حصار-تحصیل ہاے ہانسی و فتح آباد اور توہانہ-

ضلع روہتک-تحصیل گوہانہ-

ضلع گوڑگاؤں-تحصیل نوح و قصبہ پلول-

ضلع کرنال-تحصیل ہاے کرنال و کیتھل و پانی پت-

ضلع انبالہ-تحصیل ہاے انبالہ و نرائن گڑہ و جگادھری اور روپڑ-

ضلع ہوشیار پور-تحصیل ہاے اونہ و دسوہہ-

ضلع جالندھر-تحصیل ہاے پھلور و نواں شہر و جالندھر-

ضلع لودھیانہ-تحصیل ہاے سمرالہ و لدھیانہ-

ضلع فیروز پور-تحصیل ہاے زیرہ و فیروز پور-

ضلع لاہور-تحصیل ہاے قصور و لاہور-

ضلع امرتسر-تحصیل ہاے امرتسر و ترنتارن و شہر امرتسر-

ضلع گورداسپور-تحصیل ہاے گورداسپور و پٹھانکوٹ و قصبہ پٹھانکوٹ-

ضلع سیالکوٹ — تحصیل ڈسکہ و قصبہ پسرور۔

ضلع گوجرانوالہ — تحصیل خانقاہ ڈوگران۔

ضلع راولپنڈی — تحصیل گوجر خان اور شہر راولپنڈی۔

ضلع لائلپور — تحصیل لائلپور۔

ضلع جھنگ — تحصیل چنیوٹ۔

دیسی ریاستیں —

پٹیالہ۔

جیند۔

کلسیہ۔

دستخط — اے۔ بی کیٹلول
ایکٹنگ سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

تعلیم

۶- اپریل سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۱۷ — رخصت — مس ایف۔ آر کیموزی صاحبہ دوم انگلش مسٹرس کوئین میریز کالج لاہور کو ۱۸ اکتوبر سنہ ۱۹۱۵ ع سے ایک سال کی رخصت بلا مواجب زیر دفعہ ۳۳۹ مجموعہ قواعد ملازمت سول عطا ہوئی۔

اشتہار گورنمنٹ پنجاب صیغہ ہوم (تعلیم) نمبری ۳۱۵۔ مورخہ ۸ نومبر سنہ ۱۹۱۵ ع کا وہ قدر حصہ منسوخ کیا جاتا ہے جو مس کیموزی صاحبہ سے متعلق ہے۔

تقرر — مس۔ وی۔ میک کین صاحبہ ۱۸- اکتوبر سنہ ۱۹۱۵ ع سے مس الف۔ آر کیموزی صاحبہ کی بجائے جنکو رخصت بلا مواجب عطا ہوئی عارضی سیکنڈ مسٹرس کوئین میریز کالج لاہور بمشاہرہ ۲۵۰ روپیہ مقرر ہوئیں۔

اشتہار گورنمنٹ پنجاب صیغہ ہوم (تعلیم) نمبری ۳۱۵۔ مورخہ ۸ نومبر سنہ ۱۹۱۵ ع منسوخ کیا جاتا ہے

دستخط — جے۔ سی گاڈلے
انڈر سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ ہوم (تعلیم)۔

صیغہ پولیس

۳۰ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۲۰۲۰-۴ — ڈیپوٹیشن — رائے صاحب لالہ گوکل چند صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس لاہور کی خدمات ۶- اپریل سنہ ۱۹۱۶ ع بعد دو پہر سے ریاست کشمیر کے سپرد ہوئیں۔

۵- اپریل سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۹۴-۲۱۱ — تقرر — اے۔ ڈبلیو مرسر صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس بکار خاص لاہور - ایچ - وی - بی ہیر سکاٹ صاحب سیکنڈ کی جگہ سپرنٹنڈنٹ پولیس پرائیویٹ صیغہ تفتیش جرائم پنجاب لاہور مقرر ہوئے انہوں نے ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع کو بعد دوپہر اپنے کام کا اہتمام لیا۔

نمبر ۲۱۴۸-۲-تبدیلی-ایچ-وی-بی هیروکاٹ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس پولیٹیکل - صیغه تفتیش جرائم پنجاب لاهور کی خدمات ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع بعد دو پہر سے محکمہ انکشاف جرائم میں کام کرنے کے لئے اور گورنمنٹ هند کے سپرد هوئیں۔

۱۱-اپریل سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۹۳-۲۱۳-تعیناتیاں-ڈپٹی سپرنٹنڈنٹان پولیس کی مندرجہ ذیل تعیناتیاں کی جاتی هیں:-

ایچ لماکرافٹ صاحب-جفوبی ضلع ریلوے لاهور میں۔

خان صاحب ایم غلام رسول خان صاحب ضلع فیروز پور میں۔

خان صاحب خان احمد خان صاحب - ضلع لاهور میں۔

عبدالغفور خان صاحب - ضلع جهنگ میں۔

سعادت یار خان صاحب - ضلع گجرات میں۔

سردار کشن سنگه صاحب-ضلع جالندهر میں۔

سردار صاحب هرکشن سنگه صاحب - ضلع گورداسپور میں۔

نمبر ۱۹۳-۲۱۳-تبدیلی - میاں محمد سعید صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس - ضلع فیروز پور سب ڈویژن قصور ضلع لاهور کو تبدیل هو گئے۔

نمبر ۲۳۶-۱۲-تقرر-سردار صاحب هرکشن سنگه صاحب انسپکٹر پولیس درجه سوم نمبر پی ۱۲۱- متعلقه محکمه تفتیش جرائم پنجاب لاهور رائے صاحب لاله گوکل چند صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس درجه چهارم عارضی بالاستقلال کی جگه (جو ریاست کشمیر میں مامور هوئے) ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس درجه چهارم عارضی بالاستقلال مقرر هوئے۔

دستخط-لفٹنٹ کرنل ایچ-ٹی ڈینس
انڈر سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغه هوم (پولیس)-

صیغه تعمیرات سرکاری

شعبه عمارات و سڑکهائے

۶-اپریل سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۶۱۳-ای-تبدیلی-لاله امر ناتهه صاحب سوارا اسسٹنٹ انجینیر اول لاهور پراونشل ڈویژن سے راولپنڈی پراونشل ڈویژن کو تبدیل هوئے-وه اول الذکر ڈویژن سے ۱۷ مارچ سنہ ۱۹۱۶ع کو بعد دوپہر علیحده هوکر آخرالذکر ڈویژن میں ۲۱ مارچ سنہ ۱۹۱۶ع کو بعد دوپہر حاضر هوئے۔

۷-اپریل سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۳۳۹-جی-اشتہار-چونکه جناب نواب لفٹنٹ گورنر بهادر ممالک محروسه پنجاب وغیرہ کو معلوم هوا که سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی عمارتی لکڑی کے ڈپو واقعه مراله کیلئے زمین درکار هے-لهذا بذریعه اشتہار هذا اعلان کیا جاتا هے که مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجه ذیل مطلوب هے۔

یه اعلان ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعه ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا هے اور ایکٹ مذکور کی دفعه ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر ضلع سیالکوٹ کو بذریعه اشتہار هذا هدایت کیجاتی هے که زمین مذکوره بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ۔	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
سیالکوٹ ...	سیالکوٹ ...	مرالہ ...	۱۵۳ ، ۲۶	شمال—بند کنارہ بالائی ...	دفاتر صاحبان انجینیر انچیف کنسٹرکشن نارتھ ویسٹرن ریلوے واقعہ لاہور و ڈپٹی کمشنر ضلع سیالکوٹ واقعہ سیالکوٹ۔
				جنوب—اراضی موضع ...	
		کول ...	۲۳۹ ، ۹۳	مشرق—اراضی موضع ...	
		ڈھلیووالی ...	۱۹ ، ۲۱	مغرب—نہر اپر چناب ...	
		میزان ...	۳۱۲ ، ۳۱		

دستخط—ڈی ڈبلیو ایکمین

سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ تعمیرات سرکاری-شعبہ عمارات و سڑکہا۔

شعبہ آبپاشی

۶-اپریل سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۵۶۹-ڈبلیو-آئی۔ اشتہار—چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی نہر اپر چناب کی مین لائین اپر کی دائیں جانب بالمقابل اقل فاصلہ ۱۱۵۹۰۰ فٹ پسیا سالیفر، کے مخرج کیلئے زمین درکار ہے-لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے۔

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر سیالکوٹ کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ۔	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے۔
سیالکوٹ ...	ڈسکہ	کانگ ...	۰ ، ۹۴	ایک تنگ قطعہ اراضی ۶۰۰۰ فٹ لمبا اور ۱۰۰ فٹ چوڑا جو جنوب مغربی سمت میں واقعہ ہے جیسا کہ زمین پر حد بندی کی گئی ہے۔	دفاتر صاحبان ایگزیکٹو انجینئر مرالہ ڈویژن نہر اپر چناب واقعہ مرالہ و ڈپٹی کمشنر ضلع سیالکوٹ۔
		چہلہوکے ...	۴ ، ۳۹		
		کھرتل ...	۸ ، ۶۵		
		میزان ...	۱۳ ، ۷۸		

۸-اپریل سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۶۴۸-ای-آئی—تبدیلی اور اہتمام کا لینا—ایں والش صاحب اگزیکٹو انجینیر ڈویژن مرالہ نہر اپر چناب سے دفتر صاحب سپرنٹنڈنگ انجینیر حلقہ اپر اپر چناب کو تبدیل ہوکے وہ ڈویژن مذکور سے ۲۱ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع کو قبل دو پہر علیحدہ ہو کر دفتر مذکور میں ماہ مذکور کی ۲۳ تاریخ کو بعد دو پہر حاضر ہوئے ایں والش صاحب نے ۲۵ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع کو بعد دو پہر ایچ-ڈبلیو-ایم آلیز صاحب سپرنٹنڈنگ انجینیر سے حلقہ سپرنٹنڈنس نہر اپر چناب کا اہتمام لیا۔

والش صاحب ۲۶ مارچ سنہ ۱۹۱۰ ع سے قائمقام سپرنٹنڈنگ انجینیر مقرر ہوئے۔

نمبر ۱۹۵۰ اي-آئی—تبدیلي او ر اهتمام کا لینا—ایچ-ڈبلیو-ایم آئیوز صاحب سپرنٹنڈنگ انجینیر حلقه نہر اپر چناب سے حلقه نہر اپر جہلم کو تبدیل ہوئے—وه اول الذکر حلقه سے ۲۵ مارچ سنه ۱۹۱۶ ع کو بعد دو پہر علیحده هو کر آخر الذکر حلقه میں ماه مذکور کی ۲۶ تاریخ کو بعد دو پہر حاضر ہوئے آئیوز صاحب نے ۲۷ مارچ سنه ۱۹۱۶ ع کو بعد دو پہر جے-اين ٹیلر صاحب سي-آئي-اي سپرنٹنڈنگ انجینیر سے جو رخصت پر گئے حلقه سپرنٹنڈنس نہر اپر جہلم کا اهتمام لیا۔

۱۰-اپریل سنه ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۶۳۳ ڈبلیو-آئي- اشتہار—چونکه جناب نواب لفٹننٹ گورنر بهادر ممالک محروسه پنجاب وغیره کو معلوم ہوا که سرکار کو ایک سرکاري مطلب یعني گجرات برانچ کے پھالیه دو شاخه (۲-ایل) ڈسٹریبیوٹري کے اقل فاصله ۱۶۵۵۹ فٹ پر نکالے ہوئے هنسه نواله مائینر (۱-ایل) کے لئے زمین درکار هے لہذا بذریعه اشتہار هذا اعلا کیا جاتا هے که مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجه ذیل مطلوب هے۔

یه اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنه ۱۸۹۴ ع کي دفعه ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا هے اور ایکٹ مذکور کي دفعه ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گجرات کو بذریعه اشتہار هذا هدایت کي جاتي هے که زمین مذکوره بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پته

ضلع	تحصیل	موضع	رقبه بحساب ایکڑ	حدود	وه جگہیں جہاں نقشه ملاحظه هو سکتا هے۔
گجرات ...	پھالیه	سیدپاه ...	۹ ، ۶۸	ایک تنگ قطعه ارضي چورائیون میں مختلف جو پھالیه دوشاخه ڈسٹریبیوٹري کے اقل فاصله ۱۶۵۵۹ فٹ سے پہلے تین میل تک مغرب سے مشرق کی جانب واقعه هے اور اس سے آگے ۹ میل میں عام طور پر شمال سے جنوب کی طرف واقعه هے اور آخیري ۳ میل تک مشرق سے مغرب کي طرف واقعه هے۔	دفاتر صاحبان اگزیکٹو انجینیر چہارم ڈویژن نہر اپر جہلم واقعه رسول و ڈپٹي کمشنر ضلع گجرات۔
	کھاریاں	ننگا ...	۳ ، ۷۷		
		دهلیسرالہ ...	۶ ، ۴۳		
		چک شیخو ...	۹ ، ۰۲		
		بیکناثوالی	۶ ، ۷۴		
		چک لهکري ...	۰ ، ۱۶		
		ورالکھانواله ...	۱۳ ، ۲۰		
	پھالیه ...	هنسلانواله ...	۱۰ ، ۱۴		
		لسوڑي کلاں ...	۹ ، ۲۴		
		ٹھٹه امیر ...	۲ ، ۷۸		
		نہب هست ...	۱ ، ۹۵		
		لسوڑي خورد ...	۲ ، ۵۳		
		کادهو ...	۳ ، ۵۸		
		سهنتهال ...	۷ ، ۰۵		
		هوسروانی ...	۳ ، ۶۳		
		شیخ علی پور ...	۰ ، ۳۹		
		میزان .	۹۰ ، ۳۹		

نمبر ۱۷۴۳ آی-آئی- تبدیلی اور اهتمام کا لینا—ایچ ایف اسٹنی صاحب ایگزکٹو انجینئر ڈویژن سوم نہر لوئر جہلم سے ڈویژن میرالہ نہر اپر چناب کو تبدیل ہوئے—وہ اول الذکر ڈویژن سے ۱۳ مارچ سنہ ۱۹۱۶ع کو بعد دو پہر علیحدہ ہوکر آخر الذکر ڈویژن میں ماہ مذکور کی ۲۰ تاریخ کو قبل دو پہر حاضر ہوگئے۔

ایسٹنی صاحب نے ۲۱ مارچ سنہ ۱۹۱۶ع کو قبل دو پہر این والٹ صاحب ایگزکٹو انجینئر سے ڈویژن میرالہ نہر اپر چناب کا ایگزکٹو اهتمام لیا۔

دستخط—ٹی آر جے وارڈ
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب—
صیغہ تعمیرات سرکاری-شعبہ آبپاشی—

---

۸ اپریل سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۶۰۷ ڈبلیو آئی—اشتہار—چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب-یعنی اقل فاصلہ ۶۱۹۰ فٹ سے اقل فاصلہ ۹۳۳۵ فٹ تک نہر مانکا کے لئے زمین درکار ہے لہذا بذریعہ اشتہار هذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے۔

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر ڈیرہ غازیخان کو بذریعہ اشتہار هذا هدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے
ڈیرہ غازیخان ..	ڈیرہ غازیخان	دماؤ ...	۰٫۹۹	ایک تنگ قطعات اراضی جو الیوٹ میں مختلف جو اقل فاصلہ ۶۱۹۰ فٹ سے اقل فاصلہ ۹۳۳۵ فٹ تک نہر مانکا کے ہردو جانب واقعہ ہے۔	دفاتر صاحبان ایگزکٹو انجینئر ڈیرہ غازیخان ڈویژن انہار سفلہ واقعہ ڈیرہ غازیخان و ڈپٹی کمشنر ضلع ڈیرہ غازیخان۔
		شیخانی ...	۰٫۸۳		
		باطل خاص ...	۷٫۱۰		
		بہادر گڑہ ...	۷٫۷۷		
		پارو ...	۷٫۵۹		
		امرانی ...	۰٫۲۳		
		کہلول ...	۰٫۲۷		
		چہبری بالا ...	۸٫۱۰		
		چورٹا ...	۳٫۷۱		
		میزان ...	۳۶٫۵۸		

نمبر ۱۶۱۰—ڈبلیو-آئی-اشتہار- چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب-یعنی کوٹلہ بند کے اقل فاصلہ ۱۱۳۰۰ فٹ پر نکالے ہوئے بند نمبر ۲ کے اقل فاصلہ ۶۰ سے اقل فاصلہ ۸۵۵۷ فٹ تک کوٹلہ رنگ کیلئے زمین درکار ہے-لہذا بذریعہ اشتہار هذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے۔

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب، کلکٹر ضلع ڈیرہ غازیخاں کو بذریعہ اشتہار هذا هدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ۔	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
ڈیرہ غازیخاں ...	جامپور ...	آدم گوہ کہنہ ... بستی شیخانی	۶ ۶ ۴۴ ۸ ۶ ۵۸	ایک تنگ قطعہ اراضی ۸۴۹۷ فٹ لمبا اور ۷۷ فٹ چوڑا جو اقل فاصلہ ۶۰ فٹ سے اقل فاصلہ ۶۰-۳ فٹ تک مشرق سے مغرب کی طرف اور اقل فاصلہ ۶۰-۳ فٹ سے اقل فاصلہ ۸۵۵۷ فٹ تک شمال سے مغرب کی طرف واقعہ ہے۔	دفاتر صاحبان ایگزیکٹو انجینیئر ڈیرہ غازیخاں ڈویژن انہار سلدہ واقعہ ڈیرہ غازیخان ر ڈپٹی کمشنر ضلع ڈیرہ غازیخان۔
		میزان ...	۱۵ ۶ ۰۲		

دستخط—ڈبلیو۔ایف هومز
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری شعبہ آبپاشی۔

۱۸۱ —س ایس—۷۱۰—۲۱-۴-۱۹۱۶—ایس جی سپرنٹنڈنٹ لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۳

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۱۶] لاهور—۲۱- اپریل (مجریه ۲۸- اپریل) سنه ۱۹۱۶ع —یوم جمعه [جلد ۴۴

فہرست مضامین

۲۱۴ پی جی پی-

حصہ اول

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

پروگرام دورہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر پنجاب بدوران ماہ اپریل سنہ ۱۹۱۶ع

مہینہ و تاریخ		ایام ہفتہ	مقامات	وقت قبل دو پہر منٹ	وقت قبل دو پہر گھنٹے	وقت بعد دو پہر منٹ	وقت بعد دو پہر گھنٹے	کیفیت
اپریل سنہ ۱۹۱۶ع	۲۴	دو شنبہ ...	لاہور سے روانگی ...	...		۳۰	۳	بذریعہ سپیشل ٹرین-
			لائلپور میں آمد ...	...		۳۵	۷	
	۲۵	سہ شنبہ ...	مقام-					
	۲۶	چہار شنبہ ...	مقام-					
	۲۷	پنجشنبہ ...	لائلپور سے روانگی ...	۰	۹	...		بذریعہ موٹر-
			بوچھیانہ میں آمد ..	۱۵	۸	...		
			بوچھیانہ سے روانگی ...	۳۰	۱۱	...		بذریعہ سپیشل ٹرین-
			لاہور میں آمد ...	...		۵۳	۱	

ہز آنر کی روانگی و آمد پرائیویٹ ہوگی-

نوٹ ۱—ہز آنر کے ہمراہ مندرجہ ذیل اصحاب ہونگے :—

آنریبل ایچ-ڈی کریک صاحب آئی-سی-ایس-ریوینیو سیکریٹری-

لفٹننٹ کرنل اے-سی بیلی صاحب سی-آئی-ای-پرائیویٹ سیکریٹری-

نوٹ ۲—چٹھیات وغیرہ پتہ ذیل پر آنی چاہئیں—

پنجاب گورنمنٹ-کیمپ-

(کسی ڈاکخانہ یا قصبہ کا نام نہیں لکھنا چاہئے)-

دفتر صاحب پرائیویٹ سیکریٹری
لاہور
مورخہ ۱۹-اپریل سنہ ۱۹۱۶ع-

دستخط—اے-سی بیلی—لفٹننٹ کرنل
پرائیویٹ سیکریٹری جناب نواب
لفٹننٹ گورنر بہادر پنجاب-

صیغہ تجارت و صنعت و حرفت

۱۷-اپریل سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۴۳۵—تجارت و صنعت و حرفت—۱—اشتہار—بنفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۱ تحتی دفعہ (۲) ایکٹ دوخانی بائلر ہائے و محرک ہائے آوائی پنجاب سنہ ۱۹۰۲ع (نمبر ۲ مصدرہ سنہ ۱۹۰۲ع) جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں کہ ایکٹ مذکور کے احکام قصبہ سونی پت تحصیل سونی پت ضلع رہتک پر عاید ہونگے-

دستخط—او-ایف لمسڈن
فنانشل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

صیغہ ہوم

گزٹ

تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں

۱۹-اپریل سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر سی-۱۲۴-گزٹ-۶-آر-ای-ایل ونگیٹ صاحب اسسٹنٹ کمشنر لاہور کی خدمات ۱۱-اپریل سنہ ۱۹۱۶ء بعد دوپہر سے دہلی میں کام کرنے کے لئے گورنمنٹ ہند کے صیغہ ہوم میں سپرد کی گئیں۔

مندرجہ ذیل تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں تاریخ ہائے مصرحہ سے عمل میں آئیں :-

نمبر	نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا-	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا-	کس تاریخ سے	کیفیت
سی-۳۳۸-گزٹ-۳-	شیخ نجم الدین صاحب-	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر امرتسر-	سب ڈویژنل افسر شرقپور-	شیخوپورہ	۱۰-اپریل سنہ ۱۹۱۶ء بعد دوپہر)-	رائے بہادر لالہ گوری شنکر صاحب آئی-ایس او کو جو ملازمت سے پنشن یاب ہوئے سبکدوش کرکے۔
۱۳۸-گزٹ-۱۳	مرزا نوازش علی صاحب-	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر شیخوپورہ-	...	گوجرانوالہ...	۳-اپریل سنہ ۱۹۱۶ء-(بعد دوپہر)-	بھائی حکم سنگھ صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے۔
۱۳۸-گزٹ-۱۰	بھائی حکم سنگھ صاحب-	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر گوجرانوالہ-	...	جہلم ...	۱۳-اپریل سنہ ۱۹۱۶ء-	
سی-۲۴۱-گزٹ-۵-	سی-وی-سالسبری صاحب-	اسسٹنٹ کمشنر دہلی-	اسسٹنٹ مہتمم نو آبادی نہر لوار باری دوآب-	منٹگمری ...	۱۲-اپریل سنہ ۱۹۱۶ء (بعد دوپہر)-	انکی خدمات گورنمنٹ پنجاب کے مکرر سپرد ہونیکی امید پر اور آر ڈی ٹامسن صاحب کو جو رخصت پر جاتے ہیں سبکدوش کرکے۔
سی-۱۷۱-گزٹ-۵-	شیخ علی محمد صاحب-	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر	...	جالندھر ...	۱۳-اپریل سنہ ۱۹۱۶ء-	رخصت سے واپس آکر-
سی-۱۲۴-گزٹ-۱۵-	ایچ-اے-سی بلیکر صاحب-	اسسٹنٹ کمشنر لاہور	پرسنل اسسٹنٹ صاحب ڈپٹی کمشنر لاہور-	...	۱۱-اپریل سنہ ۱۹۱۶ء (بعد دوپہر)	ای-ایل-ونگیٹ صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے۔

پنشنیابی

۱۹-اپریل سنه ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۵۸ - گزٹ--ا--ایچ ریٹر گولڈنگ صاحب آئی-ایس-او نے ملازمت سے پنشنیاب ہو کر ۵-اپریل سنه ۱۹۱۶ع کو بعد دوپہر اسسٹنٹ سیکریٹری صاحبان فنانشل کمشنر بہادر پنجاب کے کام کا اهتمام ترک کیا-

رخصت

۱۹-اپریل سنه ۱۹۱۶ع

مندرجه ذیل افسران کو رخصت عطا کیگئی :—

نمبر	نام	رتبه	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا کیگئی-	کس تاریخ سے	کیفیت
سي ۱۷۱-گزٹ-۴	شیخ علي محمد صاحب-	ا کسٹر ا اسسٹنٹ کمشنر جالندهر-	۳ یوم ...	رعایتي رخصت زیر دفعه ۲۶۰-مجموعه قواعد ملازمت سول-	...	اس رخصت کے تسلسل میں جو اونکو بذریعه اشتهار گورنمنٹ پنجاب نمبري سي ۱۷۱-گزٹ ۳ – مورخه ۲۲ مارچ سنه ۱۹۱۶ع عطا هوئی تهي-
سي-۲۲۲-گزٹ-۳	میجر اسمائـه اررن صاحب کمشنر برائے تجویز اشخاص زیر ایکٹ تحفظ هند سنه ۱۹۱۵ع-	...	ایک سال ..	۳ ماه کي رعایتي رخصت اور اوسکی ذیل میں فرلو زیر دفعات ۲۶۰ و ۲۳۳ اور ۳۰۸ (ب) مجموعه قواعد ملازمت سول-	۶-اپریل سنه ۱۹۱۶ع (بعد دوپہر)-	
سي-۱۲۳-گزٹ-۱۵	آر-ٹي ٹامس صاحب-	اسسٹنٹ مہتمم نو آبادي لوئر باري دو آب منٹگمری-	۱۰ ماه ...	۳ ماه کی رعایتي رخصت اور اوسکي ذیل میں فرلو زیر دفعات ۲۶۰ و ۲۳۳ اور ۳۰۸ (ب) مجموعه قواعد ملازمت سول-	۱۲-اپریل سنه ۱۹۱۶ع-(بعد دوپہر)-	

اختیارات

۴- اپریل سنہ ۱۹۱۹ع

نمبر سی-۳۳۸-گزٹ-۴-شیخ نجم الدین صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول اون اختیارات کی رو سے جو مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۳ (۱) میں تفویض ہوئے ہیں-ضلع گوجرانوالہ کی سب ڈویژن شرقپور کے اهتمام پر مامور کئے گئے-

نمبر سی ۳۳۸-گزٹ-۵ - جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ نمبر ۲-مصدرہ سنہ ۱۸۸۶ع کی دفعہ ۴۰ کے بموجب حاصل ہیں-شیخ نجم الدین صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول کو کلکٹر کے اختیارات زیر ایکٹ مذکور بجز اون کے تفویض فرماتے ہیں جنکی تصریح دفعات ۹ (۲) و ۱۲ و ۱۸ (۱) (ب) و ۳۱ اور ۳۶ میں کی گئی ہے-

۲-اس اشتہار کی رو سے جملہ اشتہارات سابقہ جو مذکورہ بالا عہدہ دار کے اختیارات زیر ایکٹ انکم ٹکس کے بارہ میں ہیں منسوخ کئے گئے اور یہہ اشتہار اوسوقت تک نافذ رہیگا جبتک کہ عہدہ دار موصوف مجسٹریٹ درجہ اول یا سب ڈویژن شرقپور کے اهتمام پر رہے یا تاوقتیکہ یہہ صریحاً منسوخ نہ کیا جائے-

نمبر سی ۳۳۸-گزٹ-۶-جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ایکٹ حصول اراضی نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۳ (ج) کے احکام کے بموجب شیخ نجم الدین صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ضلع گوجرانوالہ کی حدود کے اندر زیر ایکٹ مذکور کلکٹر کے فرایض انجام دینے کے لئے مقرر فرماتے ہیں-

۱۲-اپریل سنہ ۱۹۱۹ع

نمبر سی-۱۲۴-گزٹ ۹-سی-وی سالسبری صاحب اسسٹنٹ مہتمم نو آبادی نہر لوئر باری دوآب مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع منٹگمری میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے-

نمبر سی ۱۱۴-گزٹ ۱۰-مندرجہ ذیل مجسٹریٹ درجہ اول کو اوس ضلع کی حدود کے اندر جو اوسکے نام کے آگے درج ہے مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۵۶۲ کے اختیارات تفویض ہوئے :-

سی-وی سالسبری صاحب-منٹگمری-

نمبر سی-۱۲۴-گزٹ-۱۱-جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۲۲ کے احکام کے بموجب چارلس وین سالسبری صاحب اسسٹنٹ مہتمم نو آبادی نہر لوئر باری دوآب منٹگمری کو ممالک محروسہ گورنمنٹ پنجاب کے اندر جسٹس آف دی پیس مقرر فرماتے ہیں-

نمبر سی-۱۲۴-گزٹ-۱۲-سی-وی سالسبری صاحب اسسٹنٹ مہتمم نو آبادی نہر لوئر باری دوآب کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ع کی دفعہ ۲۸ ضمن (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی منٹگمری کی حدود کے اندر منصف درجہ اول کے اختیارات تفویض ہوئے-

۲-جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں کہ سالسبری صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جاوینگے-

نمبر سی-۱۲۴-گزٹ-۱۳-سی-وی سالسبری صاحب اسسٹنٹ مہتمم نو آبادی نہر لوئر باری دوآب منٹگمری ایکٹ ۲ سنہ ۱۸۸۶ع کی دفعہ ۴۰ کے احکام کے بموجب اون اضلاع کی حدود کے اندر جنمیں وہ وقتاً فوقتاً تعینات کئے جائیں اون اختیارات کے استعمال کرنے اور اون خدمات کے انجام دینے پر مقرر کئے گئے جو ایکٹ مذکور کی دفعات ۲۵ و ۲۶ و ۲۸ اور ۳۲ میں صاحب کلکٹر کو تفویض ہوئے ہیں اور اونکے واسطے تجویز کی گئیں ہیں-

نمبر سی-۱۲۴-گزٹ ۱۴-جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو اس بارہ میں حاصل ہیں سی وی سالسبری صاحب اسسٹنٹ مہتمم نو آبادی نہر لوئر باری دوآب کو وہ اختیارات تفویض فرماتے ہیں جنکی تصریح ضمیمہ منسلکہ ہذا کے خانہ ۲ میں کی گئی ہے

۲۱۲ پی جی جی-

یہہ اختیارات نہر لوئر باری دو آب واقعہ اضلاع ملتان و منٹگمری کی حدود کے اندر استعمال کئے جائینگے:—

ضمیمہ

وہ قانون جسکی رو سے اختیارات تفویض ہوئے	اختیارات تفویض شدہ
۱	
۱—ایکٹ نو آبادی اراضیات سرکاری (پنجاب) نمبر ۵- مصدرہ سنہ ۱۹۱۲ ع کی دفعہ ۳-	زیر دفعہ ۱۷ تبادلات کو منظور کرنا۔ زیر دفعہ ۲۰ (ہ) جانشین مقرر کرنیکا اختیار دینا اگر وارث موجود نہ ہو اور متوفی مزارعہ نے کسی شخص کو نامزد نہ کیا ہو۔ زیر دفعہ ۲۴-(الف) تاوان عائد کرنا جو ۱۰۰ روپیہ سے زائد نہ ہو۔ زیر دفعہ ۲۵-مکرر داخل ہونا اور اگر ضرورت ہو تو معاوضہ دینا۔ زیر دفعہ ۲۶ اوس زمین پر جو رہائش کی اغراض کے لئے دیگئی ہو تعمیر شدہ مکانات میں مکرر داخل ہونا اور اون کا معاوضہ دینا۔ زیر دفعہ ۳۲-بلا حقوق قبضہ کرنیوالے اور مداخلت بیجا کرنیوالے اشخاص کی صورت میں مکرر داخل ہونا۔ زیر دفعہ ۳۳-استغاثہ جات کی اجازت دینا۔ زیر دفعہ ۳۴-متفرق اختیارات زیر تحتی دفعات (۱) و (۲) و (۳)۔

۱۷-اپریل سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر سی-۵۰۰—گزٹ ۱—جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر پنجاب اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو اس بارہ میں حاصل ہیں سردار عبدالرحمن خان صاحب مجسٹریٹ درجہ اول باہتمام نہر لوئر جہلم کو وہ اختیارات تفویض فرماتے ہیں جنکی تصریح ضمیمہ منسلکہ ہذا کے خانہ ۲ میں کی گئی ہے یہہ اختیارات اون اراضیات کی حدود کے اندر استعمال کئے جائینگے جو ضلع شاہپور میں نہر لوئر جہلم سے آبپاش ہوتی ہیں—

ضمیمہ

وہ قانون جسکی رو سے اختیارات تفویض ہوئے	اختیارات تفویض شدہ
۱	۲
۱—ایکٹ نو آبادی اراضیات سرکاری (پنجاب) نمبر ۵- مصدرہ سنہ ۱۹۱۲ ع کی دفعہ ۳-	جملہ اختیارات کلکٹر بجز اختیارات زیر دفعات ۱۰(۳) و ۲۴ (ب) جنکے استعمال کرنے میں صاحب موصوف صاحب ڈپٹی کمشنر شاہپور کے زیر نگران ہونگے۔

دستخط—سی-اے بیرن
چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

عام

۱۵-اپریل سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۲۱ - عام-۲- اشتہار- ایکٹ از دواج عیسائیان ہند سنہ ۱۸۷۲ع کی دفعہ ۶ کے بموجب جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر بذریعہ اشتہار ھذا پادری پرسیول ڈبلیو جیمز صاحب-وز لین چیپلین فیروز پور کو ممالک محروسہ گورنمنٹ پنجاب کے اند از دواج کرنیکا لائیسنس عطا فرماتے ھیں-

دستخط-- ایچ-ڈی کریک

قایم مقام ریونیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

جوڈیشل

۱۴-اپریل سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۱۲-- جوڈیشل-۴-- اشتہار-- جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر سرگودھا میں آنریری مجسٹریوں کی ایک بنچ قایم کرنیکے لئے مندرجہ ذیل اصحاب کو مقرر فرماتے ھیں-اور زیر دفعہ ۱۵ مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع اونکو درجہ دوم کے مجسٹریٹ کے اختیارات تفویض فرماتے ھیں -

یہہ اختیارات تحصیل سرگودھا کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جاوینگے -

رائے بہادر سوھیل سنگھ صاحب-

میاں صالح محمد صاحب-

صوبیدار شیر سنگھ صاحب-

ڈاکٹر ھربنس سنگھ صاحب -

۱۵-اپریل سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۱۸-جوڈیشل-۱-اختیارات-خان دوران خان صاحب ذیلدار و ممبر بنچ آنریری مجسٹریٹان واقعہ سانگلا کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ع کی دفعہ ۲۸-ضمن (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً تحصیل خانقاہ ڈوگران-ضلع گوجرانوالہ کی حدو کے اندر منصف درجہ دوم کے اختیارات تفویض ھوئے-

۲- جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ھدایت فرماتے ھیں کہ خان دوران خان صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جاوینگے-

دستخط- سی-اے بیرن

چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

۱۹-اپریل سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۹۶ -جوڈیشل-۲-اشتہار-اے-بی براڈوے صاحب نے اپنے دفتر بطور ایڈیشنل گورنمنٹ ایڈووکیٹ پنجاب کے ختم ہو جانیپر ۱۷ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع کو بعد دوپہر ایچ-اے ہربرٹ صاحب کو سبکدوش کرکے اپنے اصلی عہدہ بطور اسسٹنٹ لیگل ریممبرانسر پنجاب کا اهتمام لیا۔

نمبر ۲۰۷ -جوڈیشل-۲-اشتہار-بحوالہ تشریح الفاظ " گورنمنٹ پلیڈر " مندرجہ دفعہ ۲-مجموعۂ ضابطہ دیوانی سنہ ۱۹۰۸ ع جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر بذریعہ اشتہار ہذا لالہ بھگت رام صاحب اگروال پلیڈر کو ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع بعد دوپہر سے رائے بہادر شام داس صاحب کی جگہہ جو تاریخ مذکور سے سبکدوش ہوئے ضلع دیوانی ہوشیارپور میں گورنمنٹ پلیڈر عرصہ ایک سال کے لئے امتحاناً مقرر فرماتے ہیں اور بذریعہ اشتہار ہذا اون کو اسی ایک یا وہ تمام فرائض بجا لانیکے لئے جو ضابطہ مذکور کے بموجب صریحاً گورنمنٹ پلیڈر پر عاید ہیں اختیار دیتے ہیں سوا ئے اون کے جنکی تصریح ضابطہ مذکور کے آرڈر ۲۷ قاعدہ ۴ اور آرڈر ۳۳ قاعدہ ۶ میں کیگئی ہے۔

نمبر ۲۰۷-جوڈیشل-۳-اشتہار-جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع کی دفعہ ۴۹۲ میں تفویض ہوئے ہیں لالہ بھگت رام صاحب اگروال پلیڈر کو جو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۲۰۷-جوڈیشل-۲-مورخہ ۱۹-اپریل سنہ ۱۹۱۶ ع کے ذریعہ سے گورنمنٹ پلیڈر مقرر کئے گئے ہیں قسمت سشن ہوشیارپور کے واسطے پیروکار سرکار اون خدمات کے لئے مقرر فرماتے ہیں جنکی تصریح مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع کے ضمیمہ ۲ کے خانہ ۸ میں کی گئی ہے نہ وہ عدالت سشن کی تجویز کے قابل ہیں اور نیز کسی ایسے دیگر مقدمات کیلئے مقرر فرماتے ہیں جنمیں اونکی خدمات قسمت مذکور کے صاحب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹوں کو بالخصوص درکار ہوں۔

دستخط - ایچ-ڈی کریک

قائم مقام ریوینیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

طب و حفظان صحت

۱۸-اپریل سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر سی-۵۴۶-طب-۱-رخصت-مندرجہ ذیل افسر کو رخصت عطا کی گئی۔

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی۔	کس تاریخ سے	کیفیت
لچھمن داس صاحب سیڈیکل اسسٹنٹ سرجن۔	قائمقام سول سرجن مظفرگڈھ	۳ ماہ ...	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰-مجموعۂ قواعد ملازمت سول۔	یکم-اپریل سنہ ۱۹۱۶ ع۔	

۲۰-اپریل سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۳—طب—۱۵—اشتہار—پنجاب میں مندرجہ ذیل رقبہ جات وباء زدہ قرار دئے گئے :—

ضلع حصار—تحصیل ہائے ہانسی و حصار فتح آباد و اور رقبہ مشترہ توہانہ

ع روہتک—تحصیل گوہانہ۔

ضلع گوڑگاؤں—تحصیل نوح و قصبہ پلول۔

ضلع کرنال—تحصیل ہائے کرنال و کیتھل و پانی پت۔

ضلع انبالہ—تحصیل ہئے انبالہ و نرائن گڑھ و جگادھری اور روپڑ۔

ضلع ہوشیار پور—تحصیل ہائے اونہ و دسوہہ۔

ضلع جالندھر—تحصیل ہائے پھلور و نواں شہر و جالندھر۔

ضلع لودھیانہ—تحصیل ہائے سمرالہ و لدھیانہ۔

ضلع فیروز پور—تحصیل زیرہ۔

ضلع لاہور—تحصیل ہائے قصور و لاہور۔

ضلع امرتسر—تحصیل ہائے امرتسر و ترنتارن و شہر امرتسر۔

ضلع گورداسپور—تحصیل ہائے گورداسپور و پٹھانکوٹ و قصبہ ڈیرہ بابا نانک۔

ضلع سیالکوٹ—تحصیل ڈسکہ و قصبہ پسرور۔

ضلع گوجرانوالہ—تحصیل خانقاہ ڈوگراں۔

ضلع گجرات—تحصیل کھاریاں۔

ضلع شاہپور—تحصیل بھیرہ۔

ضلع راولپنڈی—تحصیل گوجر خان اور شہر راولپنڈی۔

ضلع لائلپور—تحصیل لائلپور۔

ضلع جھنگ—تحصیل چنیوٹ۔

دیسی ریاستیں—

پٹیالہ۔

جیند۔

کلسیہ۔

دستخط—اے-بی کیناول

ایگزیکٹو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

تعلیم

۱۴-اپریل سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۲۲ — ترقیاں اور تقررات — مندرجہ ذیل ترقیاں و تقررات مشتہر کئے جاتے ہیں :—

نام	رتبہ	ترقی دیا گیا		کس جگہ مقرر ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
		کس درجہ سے	کس درجہ پر			
خانصاحب خلیفہ عماد الدین صاحب۔	قائم مقام انسپکٹر مدارس قسمت راولپنڈی۔	درجہ ۳۰۰ روپیہ ملازمت تعلیم صوبہ۔	درجہ ۳۵۰ روپیہ ملازمت تعلیم صوبہ۔	...	یکم اپریل سنہ ۱۹۱۶ع۔	رائے صاحب لالہ جگل کشور صاحب کی خالی کردہ اسامی جو بطور انسپکٹر مدارس قسمت انبالہ مستقل ہوئے۔
سردار صاحب بھائی ہری سنگھ صاحب۔	قائم مقام انسپکٹر مدارس قسمت ملتان۔	درجہ ۳۰۰ روپیہ ملازمت تعلیم صوبہ عارضی بالاستقلال۔	درجہ ۳۰۰ روپیہ ملازمت تعلیم صوبہ۔	...	ایضاً ...	خان صاحب خلیفہ عمادالدین صاحب کی خالی کردہ جگہ۔
ایم نور الہی صاحب۔	اسسٹنٹ پروفیسر گورنمنٹ کالج لاہور۔	درجہ ۲۵۰ روپیہ ملازمت تعلیم صوبہ۔	درجہ ۳۰۰ روپیہ ملازمت تعلیم صوبہ عارضی بالاستقلال۔	...	ایضاً ...	سردار صاحب بھائی ہری سنگھ صاحب کی خالی کردہ اسامی پر مگر حق بھائی گوپال سنگھ صاحب چاولہ کا رہیگا۔
لالہ مکند لال صاحب۔	اسسٹنٹ پروفیسر گورنمنٹ کالج لاہور۔	درجہ ۲۵۰ روپیہ ملازمت تعلیم صوبہ عارضی بالاستقلال۔	درجہ ۲۵۰ روپیہ ملازمت تعلیم صوبہ۔	...	ایضاً ...	بجائے سردار صاحب بھائی ہری سنگھ صاحب۔
مرزا محمد سعید صاحب۔	اسسٹنٹ پروفیسر گورنمنٹ کالج لاہور۔	درجہ ۲۰۰ روپیہ ملازمت تعلیم صوبہ۔	درجہ ۲۵۰ روپیہ ملازمت تعلیم صوبہ عارضی بالاستقلال۔	...	ایضاً ...	لالہ مکند لال صاحب کی خالی کردہ اسامی پر۔
لالہ لچھمن داس صاحب۔	ڈسٹرکٹ انسپکٹر مدارس انبالہ، قائم مقام اسسٹنٹ انسپکٹر مدارس قسمت ملتان۔	جماعت دوم (۱۵۰—۲۰۰ روپیہ) ماتحتی ملازمت تعلیم و درجہ ۲۰۰ روپیہ ملازمت تعلیم صوبہ قائم مقام۔	درجہ ۲۰۰ روپیہ ملازمت تعلیم صوبہ جو لالہ مکند لال صاحب نے خالی کیا۔	اسسٹنٹ انسپکٹر مدارس قسمت ملتان	ایضاً ...	بجائے سردار صاحب بھائی ہری سنگھ صاحب جنکا حق قسمت انبالہ کو تبدیل کیا گیا۔

۱۵-اپریل سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۲۷—نوٹیفکیشن—ایچ-جی والیٹ صاحب انسپکٹر مدارس قسمت جالندھر کو جو مجتمع رخصت بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب صیغہ ہوم (تعلیم) نمبری ۳۰۶ مورخہ ۱۳ نومبر سنہ ۱۹۱۴ ع عطا ہوئی تھی اور جسمیں بعد ازاں بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب صیغہ ہوم (تعلیم) نمبری ۳۰۷ مورخہ ۴ نومبر سنہ ۱۹۱۵ ع توسیع کی گئی تھی- اوسمیں اعلی حضرت ملک معظم کے صاحب سیکریٹری آف سٹیٹ ہند نے ۴ ماہ اور ۱۵ یوم کی فرلو کی مزید توسیع فرمائی ہے-

دستخط—جے-سی گاڈ لے

انڈر سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ ہوم (تعلیم)-

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ عمارات و سڑکہائے

۱۷-اپریل سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۷۰۸-ای—رخصت—خان صاحب عبد الاحد صاحب ایگزکٹو انجینئر کو ۱۰-اپریل سنہ ۱۹۱۶ع یا مابعد تاریخ استفادہ سے ۳ ماہ کی رعایتی رخصت اور اوسکے ذیل میں ایک سال کی فرلو یا کل ایک سال اور ۳ ماہ کی رخصت زیر دفعات ۲۶۰ و ۲۳۳ و ۳۳۸ اور ۳۴۵ مجموعہ قواعد ملازمت سول عطا ہوگی-

نمبر ۱۵۶۷-جی—اشتہار—برقی انجینئر گورنمنٹ پنجاب کے فرائض کے عام قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار صیغہ تعمیرات سرکاری شعبہ عمارات و سڑکہائے نمبری ۱۷۰۹-جی- مورخہ ۱۹-اپریل سنہ ۱۹۱۵ع (مطبوعہ حصہ اول پنجاب گورنمنٹ گزٹ-مورخہ ۲۳-اپریل مجریہ ۳۰-اپریل سنہ ۱۹۱۵ع) کے متعلقہ ضمیمہ کے فقرہ ۵ میں مندرجہ ذیل ایزادیاں (جو کہ فقرہ مذکور کے نمبر کے عین بعد درج کی جاوینگی) اطلاع عام کے لئے مشتہر کی جاتی ہیں :—

مجموعہ قواعد صیغہ تعمیرات سرکاری ۹۳۱ کے احکام کے بموجب کرایہ داران کو خواہ وہ ایسی عمارت کے قابض ہوں-جنکا کرایہ معاف ہو-برقی رو کی قیمت کے علاوہ کرایہ پر لگے ہوئے میٹروں کا کرایہ اور مندرجہ ذیل اخراجات ادا کرنے ہونگے :—

(۱) ۴½ فی صدی بابت سود-

(۲) ۵ فی صدی بابت مرمت-

یہہ فی صدیاں انسٹالیشن کی اوس اصل لاگت پر محسوب کی جاوینگی جو برقی انجینئر کی کتابوں میں درج ہو-

ان اخراجات کا کرایہ ایگزکٹو انجینئر باہتمام عمارت مذکور وصول کریگا-

کسی کام کے ختم ہونے کے بعد جسقدر جلد ممکن ہو برقی انجینئر ایگزکٹو انجینئر متعلقہ انسٹالیشن کی اصل لاگت اور اوس تاریخ کی بابت اطلاع دیگا جس سے کرایہ کی وصولی شروع ہونی چاہئے-

تکمیل کے نقشہ جات اور سرٹیفکیٹ برقی انجینئر کے دفتر میں تیار کئے جاکر ایگزکٹو انجینئر متعلقہ کو ارسال کئے جاوینگے-

۱۹-اپریل سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۷۳۰-ای—امتحان—کے-جی-میول صاحب اسسٹنٹ انجینئر نے ۳ و ۴-اپریل سنہ ۱۹۱۶ع کو اُردو میں منشی کا امتحان پاس کر لیا ہے-

دستخط—ڈی-ڈبلیو ایگمین

سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ تعمیرات سرکاری-شعبہ عمارات و سڑکہائے-

شعبہ آبپاشی

۱۳-اپریل سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۱/۸۵-ای-آئی-منسوخی-اشتہار شعبہ آبپاشی نمبری ۳۱۵۷ ای-آئی-مورخہ ۲۳-نومبر سنہ ۱۹۱۵ء جو لالہ سری کشن داس صاحب سب انجینیئر درجہ سوم-متعینہ دوم ڈویژن نہر لوئر جہلم کو چھہ ماہ کی مجتمع رخصت عطا ہونے کے بارہ میں ہے بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

۱۵-اپریل سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۱۸۱۶-ای-آئی-تبدیلی-لالہ سری کشن داس صاحب سب انجینیئر درجہ سوم ڈویژن دوم نہر لوئر جہلم سے ڈویژن سوم نہر لوئر جہلم کو تبدیل ہوئے جہاں وہ ۹ مارچ سنہ ۱۹۱۶ء کو قبل دوپہر رخصت سے واپس آکر حاضر ہوئے۔

نمبر ۱۸۱۸-ای-آئی-تبدیلی-لالہ سری کشن داس صاحب سب انجینیئر درجہ سوم ڈویژن سوم نہر لوئر جہلم سے ڈویژن دوم نہر جہلم کو تبدیل ہوئے-وہ اول الذکر ڈویژن سے ۱۵ مارچ سنہ ۱۶-۱۹ء کو بعد دوپہر علیحدہ ہوکر آخرالذکر ڈویژن میں اوسی تاریخ کو بعد دوپہر حاضر ہوئے۔

۱۸-اپریل سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۵۵۹۰-آر-آئی-اشتہار-بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۷۵-ایکٹ انہار و نالیہائے نکاس شمالی ہند سنہ ۱۸۷۳ء (نمبر ۸-مصدرہ سنہ ۱۸۷۳ء) جیسا کہ اوس کی ترمیم ایکٹ ہائے نمبر ۱۶-مصدرہ سنہ ۱۸۹۹ء و نمبر ۴-مصدرہ ۱۹۱۴ء سے ہوئی-جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر پنجاب صیغہ آبپاشی پنجاب کے اشتہار نمبری ۲۰-آر-آئی-مورخہ ۱۳ جون سنہ ۱۹۰۳ء کو جس میں نہر چناب سے (اب نہر لوئر چناب) آبپاش ہونے والی زمین کے مالکین پر شرح مالکانہ کے عائد کرنے کے متعلق قاعدہ درج تہا منسوخ فرماتے ہیں۔

نمبر ۱۸۲۵-ڈبلیو-آئی-اشتہار-چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی نہر اپر چناب کی نوکہر برانچ کے اقل فاصلہ ۱۹۱۵۰ فٹ پر نکلے ہوئے کوٹ جعفر ڈسٹریبیوٹری کیلئے زمین درکار ہے-لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے۔

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر سیالکوٹ کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ۔	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے۔
سیالکوٹ ...	ڈسکہ ...	موترانوالی ...	۲.۱۰	ایک تنگ قطعہ اراضی ۱۳۸۶۰ فٹ لمبا چوڑائیوں میں مختلف جو شمال مغربی سمت میں واقعہ ہے جیسا کہ زمین پر حدبندی کی گئی ہے۔	دفاتر صاحبان ایگزیکٹو انجینیئر مرالہ ڈویژن نہر اپر چناب واقعہ مرالہ و ڈپٹی کمشنر ضلع سیالکوٹ۔
		مکھو نہر ...	۶.۶۶		
		کنداسیان ...	۱.۹۶		
		سندہ وله ...	۱۲.۷۶		
		میزان ...	۲۳.۴۸		

دستخط-ٹی آر جے وارڈ
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔
صیغہ تعمیرات سرکاری شعبہ آبپاشی-

۱۳-اپریل سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۱۷۲۱-ڈبلیو آئی-اشتہار-چونکہ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب-یعنی نہر کنورا سنہ ۱۶-۱۹۱۵ء کے چندا سنگھ والا ہیڈ ریچ-ایکس-وائی کے لئے زمین درکار ہے لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے۔

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر لاہور کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
لاہور ...	قصور ...	چندا سنگھ والا ...	۵٫۱۶	ایک تنگ قطعہ اراضی جو جنوب مغرب سے شمال مشرق کی سمت میں واقع ہے۔	دفاتر صاحبان ایگزیکٹو انجینیر اپر سٹلج قوریژن انہار طغیانی واقعہ منٹگمری و ڈپٹی کمشنر ضلع لاہور۔
		بڈھا سنگھ والا ...	۶٫۲۴		
		میزان ...	۱۱٫۴۰		

۱۵-اپریل سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۱۸۱۳--ای-آئی--اهتمام کا مکرر لینا--بحوالہ اشتہار شعبہ آبپاشی نمبری ۳۹۶-ای-آئی-مورخہ ۴ فروری سنہ ۱۹۱۶ء-مسٹر ایف-ڈبلیو-کے-یومین-سپرنٹنڈنگ انجینیر نے کار خاص سے واپس آکر ۱۵-اپریل سنہ ۱۹۱۶ء بعد دوپہر کو مسٹر ای-ایچ-روس قائم مقام سپرنٹنڈنگ انجینیر سے جو اوسی تاریخ بعد دوپہر سے عہدہ ایگزیکٹو انجینیری پر واپس ہوئے حلقہ سپرنٹنڈنگ لمی اپر باری دوآب کا مکرر اهتمام لیا۔

۱۷-اپریل سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۱۸۱۸-ڈبلیو-آئی-اشتہار-چونکہ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب-یعنی اقل فاصلہ ۰ سے اقل فاصلہ ۴,۰۰۰ فٹ تک نالی نکاس بگا کیلئے زمین درکار ہے-لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے۔

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر امرتسر کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ-	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے-
امرتسر ...	اجنالہ ...	بہلا پنڈ ...	۱٫۷۲	ایک تنگ قطعہ اراضی جو زائیدہ میں مختلف جو اقل فاصلہ ۰ سے اقل فاصلہ ۲۰۰۰۰ فٹ تک جنوب مشرقی سمت میں واقعہ ہے اور اقل فاصلہ ۱۱۰۰۰ فٹ پر نہر اپر باری دو آب کی لاہور برانچ کی مانانوالہ ڈسٹری بیوٹری پر سے گذرتا ہے اور اقل فاصلہ ۲۰۰۰۰ فٹ سے اقل فاصلہ ۴۱۰۰۰ فٹ تک شمال مشرقی سمت میں واقعہ ہے اور مانانوالہ ڈسٹری بیوٹری کے تقریباً متوازی ہے-	دفاتر صاحبان ایگزیکٹو انجینئر ڈویژن دوم نہر اپر باری دوآب واقعہ امرتسر و ڈپٹی کمشنر ضلع امرتسر-
		قلم ...	۳٫۱۲		
		للہ افغانان ...	۶٫۱۰		
		دھاری وال ...	۲٫۳۸		
		بگہ ...	۱۹٫۷۴		
		کوٹلی سکھانوالی	۱۹٫۲۳		
		چک کمال خان	۶٫۳۹		
		میزان ...	۴۷٫۸۸		

دستخط- ڈبلیو-ایف ہومز

سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ تعمیرات سرکاری شعبہ آبپاشی-

۲۱۲ مر ایس — ۷۱۰ — ۲۸-۴-۱۹۱۶ — ایس جی پی پی لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۳

پنجاب گورنمنٹ گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاري هوا

نمبر ۱۷] لاهور — ۲۸ - اپریل (مشتهرہ ۵ مئي) سنہ ۱۹۱۶ع — یوم جمعہ [جلد ۳۳

فہرست مضامین

ضمیمہ جات

حصہ اول

پیدائش و اموات کا هفتہ وار نقشہ

۲۴۸ پی جی جی -

حصہ اول

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ مال و زراعت

آبپاشی

۲۶ اپریل سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۵۴—اشتہار—بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۶۱ (۱) و (۲) ایکٹ انہار شمالی ہند پنجاب (ایکٹ پنجاب نمبر ۳ مصدرہ سنہ ۱۹۰۵ع) جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر کلکٹر ڈیرہ غازیخان کو ان احکام کے برخلاف اپیلین سماعت کرنیکے متعلق اختیارات کمشنر متعلقہ سماعت اپیل تفویض فرماتے ہیں جو حسب ڈویژنل افسر راجنپور اور افسر مال ضلع ڈیرہ غازیخان نے ان اختیارات کے بموجب صادر کئے ہوں جو ان کو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۱۸۱ مورخہ ۲۰ اکتوبر سنہ ۱۹۰۶ ع (جیسا کہ اس کی تصحیح اشتہار نمبری ۷۴ مورخہ ۳۱ مئی سنہ ۱۹۰۷ع کے ذریعہ سے کیگئی) کے ذریعہ سے تفویض کئے گئے ہیں۔

دستخط—ایچ - ڈی کریک
قائمقام ریونیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

عام

۲۶ اپریل سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۲۸۹—اشتہار—بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۳ (۳) ایکٹ تحفظ یادگار ہائے قدیمہ سنہ ۱۹۰۴ ع جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر اشتہار نمبری ۷۷۹ مورخہ ۶ دسمبر ۱۹۱۵ ع کو منظور فرماتے ہیں اور اعلان فرماتے ہیں کہ مندرجہ ذیل یادگار ایکٹ مذکور کے معنوں میں یادگار محفوظ قرار دی گئی ہے۔—

ضلع	جائے وقوع	نام و پتہ یادگار
گوجرانوالہ	شیخو پورہ	تالاب و مینارا واقعہ رکھ ہرن مینارہ

دستخط—ایچ-ڈی کریک
قائم مقام ریونیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ جنگل

۲۹ اپریل سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۴۶۴—اشتہار—چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی بسنت پور تحصیل نور پور ضلع کانگڑہ میں محفوظ جنگل کے چوکیداری کی تعمیر کیلئے زمین درکار ہے۔لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے۔

یہ اشتہار ایکٹ حصول اراضی سنہ ۱۸۹۴ ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر ضلع کانگڑہ کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ۔	سمت	حدود	وہ جگہ جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
کانگڑہ ...	نور پور ...	بسنت پور (ٹیکا بہو نہلہ)۔	۱۰ء ۰	اس سڑک کے شمال کیطرف جو تہورا سے بسنت پور کو جاتی ہے اور آبادی ٹیکہ بہو نہلہ کے پیچھے کیطرف۔	شمال۔۔خسرہ نمبر ۱۷ مملوکہ مساۃ جیونی وغیرہ مکانہ سکونت۔ جنوب۔۔خسرہ نمبر ۱۸ جس میں سے ایک قطعہ زمین حاصل کیا جائیگا۔ مشرق۔۔ٹیکا آبادی خسرہ نمبر ۱۸۔ مغرب۔۔خسرہ نمبر ۱۸ جس میں سے ایک قطعہ زمین حاصل کیا جائیگا۔	دفاتر صاحب ڈپٹی کمشنر ضلع کانگڑہ و ڈویژنل فارسٹ افسر کانگڑہ فارسٹ ڈویژن واقعہ دھرم سالہ۔

دستخط۔۔ایچ۔ڈی کریک

قائم مقام ریوینیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

صیغہ تجارت و صنعت وحرفت

۲۶۔اپریل سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۸۱ع۔۔اشتہار۔۔جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۱۱ ایکٹ گاڑیہائے نمبر ۸۔موٹر مصدرہ سنہ ۱۹۱۴ ع اور بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۸۱۔مورخہ ۸ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۵۵۳ مورخہ یکم اپریل ۱۹۱۵ ع میں مندرجہ ذیل اضافہ فرماتے ہیں۔

بطور قاعدہ ۱۹۔ب ایزاد کرو:۔

قاعدہ

کوئی موٹر گاڑی چھاؤنی سیالکوٹ کی حدود کے اندر ایسی رفتار پر نہ چلائی جائیگی جو ۱۵ میل فی گھنٹہ سے زاید ہو۔

۲۷-اپریل سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۴۱۹ - (تجارت و صنعت و حرفت) - رخصت - مندرجہ ذیل افسر کو رخصت عطا کی گئی :-

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جن کی رو سے رخصت عطا ہوئی-	کس تاریخ سے	کیفیت
ایل-ایم ٹنس صاحب	انسپکٹر کارخانہ جات پنجاب و صوبہ سرحد شمال مغرب ودہلی اور اجمیر مارواڑ-	۲۰ یوم -	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول-	۸ مئی سنہ ۱۹۱۶ ع-	کوئی قائمقام مقرر نہیں کیا جائیگا-

دستخط - او-ایف لمسڈن

فنانشل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

حصۂ سوم

گزٹ

تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں

۲۷-اپریل سنہ ۱۹۱۶ع

مندرجہ ذیل تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں تاریخ ہائے مصرحہ سے عمل میں آئیں :-

نمبر	نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا-	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا-	کس تاریخ سے	کیفیت
۱۶۸۸-گزٹ-...	ایس-ایل سیل صاحب-	اسسٹنٹ کمشنر زیر تعلیم بندوبست کانگڑہ-	قائمقام مجسٹریٹ چھاؤنی-	لاہور ...	۱۴-اپریل سنہ ۱۹۱۶ ع (بعد دوپہر)-	ایچ-اے-سی بلیئر صاحب کو سبکدوش کرینگے-
۱۸-گزٹ-۲	شیخ خورشید محمد صاحب-	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر زیر تعلیم بندوبست جالندھر-	...	ڈیرہ غازیخان	۱۲-اپریل سنہ ۱۹۱۶ع (بعد دوپہر)	شیخ نور محمد صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرینگے-
سی ۵۸۵-گزٹ-۱	شیخ دین محمد صاحب-	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر حصار-	سب ڈویژنل افسر	سرسہ ...	۴-اپریل سنہ ۱۹۱۶ ع-	اپنے کام کے علاوہ اور ایم-ایل ڈارلنگ صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرینگے-

نمبر	نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا-	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا-	کس تاریخ سے	کیفیت
۱۵۹-گزٹ-۵	سردار ارجاگر سنگھ صاحب-	...	عارضی ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر درجہ ہفتم-	فیروزپور	۰۷-اپریل سنہ ۱۹۱۶ع-	...
۱۵۹-گزٹ-۶...	ملک احمد یار خان صاحب-	سب جج لائلپور ...	...	راولپنڈی...	۱۸-اپریل سنہ ۱۹۱۶ع (بعد دوپہر)-	...
سی ۵ ۲۹-گزٹ	بی-ٹی، گپسن صاحب-	ڈپٹی کمشنر بکارخاص لاھور-	...	شاہپور ...	۱۳-اپریل سنہ ۱۹۱۶ع (بعد دوپہر)	اونکے کار خاص کے اختتام پر ارجے-اے فریزر صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے-
سی ۵۸۳-گزٹ-۱	لالہ کرم نرائن صاحب-	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر-	...	لودھیانہ ...	۱۹-اپریل سنہ ۱۹۱۶ع-	رخصت سے واپس آکر-

اختیارات

۴ اپریل سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر سی-۵۸۵-گزٹ-۲-شیخ دین محمد صاحب اسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول اون اختیارات کي رو سے جو مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۳ (۱) میں تفویض ہوئے ھیں- ضلع حصار کي سب ڈویژن سرسہ کے اھتمام پر مامور کئے گئے-

نمبر سی-۵۸۵-گزٹ-۳-جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ نمبر ۲-صدرہ سنہ ۱۸۸۶ع کي دفعہ ۴۰ کے بموجب حاصل ھیں-شیخ دین محمد صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول کو کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر ایکٹ مذکور بجز اون کے تفویض فرماتے ھیں جنکی تصریح دفعات ۹ (۲) و ۱۲ و ۱۸ (۱) (ب) و ۳۱ اور ۳۶ میں کي گئی ہے-

۲-اس اشتہار کي رو سے جملہ اشتہارات سابقہ جو مذکورہ بالا عہدہ دار کے اختیارات زیر ایکٹ انکم ٹکس کے بارہ میں ھیں منسوخ کئے گئے اور یہہ اشتہار اوسوقت تک نافذ رھیگا جب تک کہ عہدہ دار موصوف مجسٹریٹ درجہ اول یا سب ڈویژن سرسہ کے اھتمام پر رھے یا تا وقتیکہ یہہ صریحاً منسوخ نہ کیا جائے-

۱۳-اپریل سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر سی-۲۹۵-الف-گزٹ-بی-ٹی گپسن صاحب ڈپٹي کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداري سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع شاہپور میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ھوئے-

۲۴۸ پي جي جي-

نمبر سی-۲۹۵ — ب-گزٹ — بی-ٹی گبسن صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع شاہپور کی حدود کے اندر مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اون تمام جرائم کی تجویز کرنیکا اختیارتفویض ہوا جنکی سزا موت نہیں-

۱۷-اپریل سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۵۹ — گزٹ ۷ — سردار اوجاگر سنگھ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع فیروز پور میں مجسٹریٹ درجہ دوم مقرر ہوئے-

نمبر ۱۵۹ — گزٹ-۸ — سردار اوجاگر سنگھ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ع کی دفعہ ۲۸-ضمن (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی فیروز پور کی حدود کے اندر منصف درجہ اول کے اختیارات تفویض ہوئے-

۲ — جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں کہ سردار اجاگر سنگھ صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جائینگے-

نمبر ۱۵۹ — گزٹ-۹ — سردار اوجاگر سنگھ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر فیروز پور ایکٹ ۲ سنہ ۱۸۸۶ع کی دفعہ ۴۰ کے احکام کے بموجب اون اضلاع کی حدود کے اندر جنمیں وہ وقتاً فوقتاً تعینات کئے جاوین اون اختیارات کے استعمال کرنے اور اون خدمات کے انجام دینے پر مقرر کئے گئے جو ایکٹ مذکور کی دفعات ۲۵ و ۲۶ و ۲۸ اور ۳۲ میں صاحب کلکٹر کو تفویض کئے گئے ہیں اور اونکے واسطے تجویز کی گئی ہیں-

نمبر ۱۵۹ — گزٹ-۱۰ — رائے بہادر لالہ سنسار چند صاحب کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ع کی دفعہ ۸ ضمن (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی فیروز پور کی حدود کے اندر جج ماتحت درجہ اول کے اختیارات تفویض ہوئے ہیں-

۲ — جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں کہ رائے بہادر لالہ سنسار چند صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے جج ماتحت سمجھے جائینگے-

دستخط — سی-اے بیرن
چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

عام

۲۱ اپریل سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر سی ۱۹۴ — عام-۲ — ایکٹ ازدواج عیسائیان ہند سنہ ۱۸۷۲ع کی دفعہ ۹ کے بموجب جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر بذریعہ اشتہار ہذا ایچوڈنٹ جنگ بہادر متعلقہ مکتی فوج لائل پور مقیم جڑانوالہ کو ممالک محروسہ گورنمنٹ پنجاب کے اندر دیسی عیسائیوں کے باہم ازدواج کے سارٹیفکٹ دینے کا لائیسنس عطا فرماتے ہیں-

دستخط — ایچ-ڈی کریک
قائمقام ریونیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

طب و حفظان صحت

۲۵-اپریل سنہ ۱۹۱۲ع

نمبر ۳۳ — طب-۱ — اشتہار — چونکہ میونسپل کمیٹی گوجرا ضلع لائلپور کے ایک جلسہ میں جو اس مطلب کے لئے خاص کر منعقد ہوا تھا یہہ تجویز قرار پا لی تھی کہ لوکل گورنمنٹ سے ایکٹ ٹیکہ چیچک نمبر ۱۳ سنہ ۱۸۸۰ع کے احکام اوس میونسپلٹی میں نافذ کرنے کے لئے درخواست کی جائے اور اوس کے مطابق ایسی

درخواست کی گئی ہے-لہذا جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ایکٹ مذکور کی دفعہ ۳ کے احکام کے بموجب اشتہار هذا کے ذریعہ سے ایکٹ مذکور حسب طریق مجوزہ نافذ کرنے کے لئے اپنا ارادہ ظاہر فرماتے ہیں-

میونسپلٹی مذکور کے جس باشندہ کو ایکٹ نفاذ کی نسبت اعتراض ہو وہ مجاز ہے کہ اشتہار هذا کی مشتہری کی تاریخ سے ۲ ہفتہ کے اندر اپنا اعتراض تحریری صاحب فنانشل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب کی خدمت میں ارسال کرے اور جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ایکٹ مذکور کی دفعہ ۳ کے بموجب اعتراض مذکور پر غور فرمائنگے-

دستخط—او-ایف لمسڈن
فنانشل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

۲۶-اپریل سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۴—طب-۱۵—اشتہار—پنجاب میں مندرجہ ذیل رقبہ جات وباء زدہ قرار دئے گئے :—

ضلع حصار—تحصیل ہائے ہانسی و فتح آباد اور رقبہ مشترہ ٹوہانہ-

ضلع روہتک—تحصیل گوہانہ-

ضلع گوڑگاؤں—تحصیل نوح و قصبہ پلول-

ضلع کرنال—تحصیل ہائے کرنال و کیتھل و پانی پت-

ضلع انبالہ تحصیل ہائے انبالہ و نرائن گڑھ و جگادھری اور روپڑ-

ضلع ہوشیار پور—تحصیل ہائے اونہ و دسوہہ-

ضلع جالندھر—تحصیل ہائے پھلور و نواں شہر و جالندھر-

ضلع لودھیانہ—تحصیل ہائے سمرالہ و لدھیانہ-

ضلع فیروز پور—تحصیل زیرہ-

ضلع لاہور—تحصیل ہائے قصور و لاہور-

ضلع امرتسر—تحصیل ہائے امرتسر و ترنتارن و شہر امرتسر-

ضلع گورداسپور—تحصیل ہائے گورداسپور و پٹھانکوٹ و قصبہ پٹھانکوٹ-

ضلع سیالکوٹ—تحصیل ڈسکہ و قصبہ پسرور-

ضلع گوجرانوالہ—تحصیل خانقاہ ڈوگراں-

ضلع گجرات—تحصیل کھاریاں-

ضلع شاہپور—تحصیل بھیرہ-

ضلع راولپنڈی—تحصیل گوجر خان اور شہر راولپنڈی-

ضلع لائلپور—تحصیل لائلپور۔

ضلع جھنگ—تحصیل چنیوٹ۔

دیسی ریاستیں—

پٹیاله۔

جیند۔

کاسیه۔

کپور تھله۔

دستخط—اے-بی کیڈنول
ایڈیشنل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

صیغه پولیس

۲۰-اپریل سنه ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۹۳—۲۱۶—تعیناتی—خان صاحب ایم دائم خان صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس بکار خاص مانٹگمری کار خاص کے ختم ہونے پر ضلع حصار میں مکرر تعینات کئے گئے۔

نمبر ۱۸۱۷-۴—قائمقامی تقرر—ایف-اے-ٹی هیڈن صاحب اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس فیروز پور ایچ-ڈبلیو ویٹ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کی جگه جو رخصت پر هیں قائمقام سپرنٹنڈنٹ پولیس فیروز پور مقرر کئے گئے اور اونہوں نے ۱۳-اپریل سنه ۱۹۱۶ع کو قبل دوپہر اپنے کام کا اهتمام لیا۔

دستخط—لفٹننٹ کرنل ایچ-ٹی ڈینس
انڈر سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغه هوم (پولیس)۔

صیغه تعمیرات سرکاری

شعبه آبپاشی

۱۹-اپریل سنه ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۸۷۹-اے آئی-تبدیلی اور اهتمام کا دینا—ای-ایچ بروس صاحب اگزکٹو انجینیئر دفتر سپرنٹنڈنگ انجینیئر حلقه نہر اپر باری دوآب سے ڈویژن سوم نہر اپر باری دوآب کو تبدیل ہوئے وہ دفتر مذکور سے ۵-اپریل سنه ۱۹۱۶ ع کو بعد دوپہر علیحدہ ہوکر ڈویژن مذکور میں ماہ مذکور کی ۶ تاریخ کو قبل دوپہر حاضر ہوئے۔

بروس صاحب نے ۶-اپریل سنه ۱۹۱۶ ع کو قبل دوپہر باوا نتھا سنگه صاحب اگزکٹو انجینیئر سے ڈویژن سوم نہر اپر باری دوآب کا اگزکٹو اهتمام لیا۔

۲۰-اپریل سنه ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۸۷۷ ڈبلیو-آئی-اشتہار—چونکه جناب نواب لفٹننٹ گورنر بهادر ممالک محروسه پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا که سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی نہر محمد واہ کی سائیفن کے اوپر کی طرف اقل فاصله ۴۰۰/۷ فٹ سے اقل فاصله ۱۱۸۲۶ فٹ تک جدید ڈائیورشن کے لئے زمین درکار ہے لہذا بذریعه اشتہار هذا اعلان کیا جاتا ہے که مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجه ذیل مطلوب ہے۔

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر ملتان کو بذریعہ اشتہار هذا هدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں-

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے-
ملتان ..	لودھران ..	بسا کوٹا ...	۲۰٫۵۲	ایک تنگ قطعہ اراضی ۶۲۰۰ فٹ لمبا اور ۲۵۰ فٹ چوڑا جو نہر محمدواله کے ایل ما صاه ۳۷۴۰ فٹ سے ا قل فا صلہ ۱۱۸۲۶ فٹ تک عام طور پر شمال مشرق سے جنوب مغرب کی سمت میں واقعہ ہے-	دفاتر صاحبان ایگزکٹو انجینیئر لوئر ستلج ڈویژن انونڈ طغیانی واقعہ ملتان و ڈپٹی کمشنر ضلع ملتان-
		مشرف واهان ...	۱۲٫۷۰		
		بلا واگھا ...	۲٫۷۸		
		میزان ...	۳۶٫۰۰		

دستخط ڈبلیو ایف نوئز
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری-شعبہ آبپاشی پنجاب

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۳

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۱۸] لاہور — ۵ مئی (مجریہ ۲ مئی) سنہ ۱۹۱۶ع — یوم جمعہ [جلد ۴۳

فہرست مضامین

۳۳۶ پی سی جی۔

حصہ اول

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

پروگرام دورہ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب بدوران ماہ مئی سنہ ۱۹۱۶ ع

مہینہ و تاریخ		ایام ہفتہ		مقامات		وقت: قبل دوپہر		وقت: بعد دوپہر		کیفیت
						منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	
مئی سنہ ۱۹۱۶ ع										
	۶	شنبہ	...	لاہور سے روانگی	...	...		۰	۱۰	بذریعہ سپیشل ٹرین
	۷	یکشنبہ	...	انبالہ میں آمد	...	۳۰	۷	...		بذریعہ سپیشل ٹرین
	۸	دو شنبہ	...	مقام						
	۹	سہ شنبہ	...	مقام						
	۱۰	چہار شنبہ	...	انبالہ سے روانگی	...	۰	۶	...		بذریعہ موٹر
				سولن میں آمد	...	۴۵	۹	...		بذریعہ موٹر
				سولن سے روانگی	...	۳۰	۱۰	..		بذریعہ موٹر
				شملہ میں آمد	...	...		۴۵	۱۲	بذریعہ موٹر

ہز آنر کی روانگی و آمد پرائیویٹ ہوگی۔

تنبیہ ۱۔۔ہز آنر کے ہمراہ مندرجہ ذیل اصحاب ہونگے :۔

آنریبل کالڈ ل صاحب سی۔ایس۔آئی ڈائرکٹر سر شتہ تعلیم۔۶ سے ۸ تک۔

لفٹنٹ کرنل ای ۔سی بیلی صاحب سی۔ آئی۔ای۔ پرائیویٹ سیکرٹری۔

تنبیہ ۲۔۔چٹھیاں وغیرہ مندرجہ ذیل پتہ پر آنی چاہئیں۔

پنجاب گورنمنٹ کیمپ۔

(کسی ڈاکخانہ یا قصبہ کا نام نہیں درج کرنا چاہئے)۔

دفتر صاحب پرائیویٹ سیکریٹری
لاہور
مورخہ ۲۵۔اپریل سنہ ۱۹۱۶ع۔

دستخط۔۔ای۔سی بیلی۔۔لفٹنٹ کرنل
پرائیویٹ سیکریٹری جناب نواب
لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب۔

صیغہ مال و زراعت

مال

۲ مئی سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۷۵۔۔اشتہار۔۔بنا فی اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲۷ (ا) (ب) ایکٹ معاملہ زمین پنجاب سنہ ۱۸۸۷ ع جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر بذریعہ اشتہار ہذا وہ اختیارات واپس لیتے ہیں جو جملہ مستقل گرداور قانون گویان کو بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۲۱ مورخہ ۱۹ نومبر سنہ ۱۹۱۳ ع تفویض ہوئے تھے۔

دستخط۔۔ایچ ۔ ڈی کریک
قائمقام ریونیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

زراعت

یکم مئی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۰۲—اشتہار—بنفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۴-ایکٹ انتقال اراضی پنجاب سنہ ۱۹۰۰ع نمبر ۱۳ مصدرہ سنہ ۱۹۰۰ع—جیسا کہ اوسکی ترمیم دفعہ ۵-ایکٹ ترمیمی انتقال اراضی سنہ ۱۹۰۷ع (ایکٹ پنجاب نمبر ۱ مصدرہ سنہ ۱۹۰۷ع) کے ذریعہ سے ہوئی جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں کہ ایکٹ مذکور کی اغراض کیلئے :—

(۱) جملہ اشخاص جو قوم موہیال برہمن میں سے ہیں اور ضلع اٹک میں خواہ زمین کے قابض ہوں یا رہائش رکھتے ہوں " زراعت پیشہ قوم " سمجھے جائینگے۔

(۲) باوجود اون احکام کے جو اشتہارات گورنمنٹ پنجاب نمبری ۶۳ و ۳۶ مورخہ علی الترتیب ۱۸-اپریل سنہ ۱۹۰۴ع و ۳۱ جنوری سنہ ۱۹۰۶ع کے فقرہ ۲ میں درج ہیں قوم مذکور کی ایک علیحدہ جماعت قائم کی جائیگی۔ اور وہ ضلع مذکور کی زراعت پیشہ اقوام کی جماعت میں داخل نہیں کی جائیگی۔

دستخط—ایچ. ڈی. کریک

قائمقام ریوینو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

صیغہ تجارت و صنعت وحرفت

۲۸ اپریل سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۴۹۸—تصحیح—اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۹۴۷ مورخہ ۲۲-اپریل سنہ ۱۹۱۵ع میں الفاظ " اور بہ تسلسل اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۱۲ مورخہ ۸-اگست سنہ ۱۹۰۶ع " حذف کرو۔

نمبر ۴۹۹—تصحیح—اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۹۴۸ مورخہ ۲۲-اپریل سنہ ۱۹۱۵ع میں الفاظ " اور بہ تسلسل اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۱۶ مورخہ ۱۰-اگست سنہ ۱۹۰۶ع " حذف کرو۔

۳ مئی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۵۲۶—اشتہار—بنفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۹ ایکٹ پٹرولیم ہند سنہ ۱۸۹۹ع اور بحوالہ اشتہارات گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۸۴-مورخہ ۸ مارچ سنہ ۱۹۱۶ع جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر پٹرولیم کے درآمد کرنے و قبضہ میں رکھنے اور ایک جگہ سے دوسری جگہ لیجانیکی قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ نمبری ۹۰-مورخہ ۱۵ فروری سنہ ۱۹۰۹ع (جیسا کہ اوسکی بعد میں ترمیم کی گئی) میں مندرجہ ذیل ترمیمات فرماتے ہیں :—

(۱) قواعد مذکور کے حصہ دوم کے باب چہارم کے قاعدہ ۲ میں الفاظ " چالیس گیلن " کی بجائے الفاظ " پینسٹھ گیلن " ثبت کئے جائینگے۔

(۲) شرط ۳ نمونہ لائیسنس ب و شرط ۱ نمونہ لائیسنس ج و شرط ۱ (لائیسنس پاوقت بنمونہ ن کی صورت میں خطرناک پٹرولیم کیلئے) نمونہ لائیسنس ط اور شرط ۱ نمونہ لائیسنس ت متعلقہ قاعدہ مذکور میں :—

(الف) الفاظ " ہر ایک میں " کے بعد الفاظ " چالیس گیلن " کی بجائے الفاظ " پینسٹھ گیلن " ثبت کئے جائینگے—اور

(ب) مندرجہ ذیل بطور تحتی فقرہ (۷) ایزاد کیا جائیگا—

" (۷) جب گنجائش ۴۰ گیلن سے زیادہ کی ہو مگر ۶۵ گیلن سے زیادہ کی نہو—

.... ۱۰ بی ڈبلیو جی "۔

دستخط—او-ایف لمسڈن

فنانشل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغه سوم

صیغه وضع آئین و قوانین

یکم مئی سنه ۱۹۱۶ع

نمبر ۶—وضع آئین و قوانین—۱۲—اشتہار—بحواله قاعده ۱۶—ضمیمه دوم—قواعد برائے نامزدگی و انتخاب ممبران کونسل وضع آئین و قوانین جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر پنجاب منجانب میونسپل کمیٹی هائے پنجاب اشتہار هذا کے ذریعه سے مشتہر کیا جاتا هے که مندرجه ذیل اُمیدوار زیر قاعده ۱۴—ضمیمه مذکور اون مجموعه جات میں سے کونسل مذکور کے منتخب شده ممبر قرار دئے گئے هیں جو اونکے ناموں کے آگے درج هیں:—

۱—لاله جواهر لال صاحب بہار کو بی-اے-ایل-ایل-بی پلیڈر حصار—مجموعه این رولے سٹلج—

۲—رائے زاده بھگت رام صاحب بیرسٹر—ایٹ-لاء جالندهر—مجموعه وسطی (الف)

۳—سید مخدوم راجن شاه صاحب رئیس ملتان—مجموعه وسطی (ب)

۴—دیوان بہادر دیوان دولت رائے صاحب پلیڈر راولپنڈی—مجموعه شمال مغربی-

نمبر ۶—وضع آئین و قوانین—۱۷—اشتہار—بحواله قاعده ۷:—ضمیمه سوم—قواعد برائے نامزدگی و انتخاب ممبران کونسل وضع آئین وقوانین جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر پنجاب اشتہار هذا کے ذریعه سے مشتہر کیا جاتا هے که چونکه خان بہادر ملک محمد امین خان صاحب جاگیردار شمس آباد کے مقابله پر کوئی کھڑا نہیں هوا—لہذا زیر قاعده ۱۰ (۱) ضمیمه مذکور اونکو یکم مئی سنه ۱۹۱۶ع سے کونسل مذکور کا منتخب شده ممبر منجانب مجموعه ڈسٹرکٹ بورڈ راولپنڈی قرار دیا گیا-

نمبر ۶—وضع و قوانین ۱۸—اشتہار—بحواله قاعده ۷:—ضمیمه سوم قواعد برائے نامزدگی و انتخاب ممبران کونسل واضع آئین و قوانین جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر پنجاب منجانب ڈسٹرکٹ بورڈ هائے پنجاب اشتہار هذا کے ذریعه سے مشتہر کیا جاتا هے که مندرجه ذیل اُمیدواران زیر دفعه ۱۵—ضمیمه مذکور اون مجموعوں کی طرف سے کونسل مذکور کے منتخب شده ممبر قرار دئے گئے هیں جو اونکے ناموں کے آگے درج هیں-

۱—چودهری لال چند صاحب بی-اے-ایل-ایل-بی-پلیڈر روهتک—مجموعه انباله—

۲—رائے بہادر بخشی سوهن لال صاحب—مجموعه جالندهر—

۳—خان صاحب مرزا اکرام الله خان صاحب—وزیر آباد—مجموعه لاهور—

۴—خان بہادر سید مہدی شاه صاحب—گوجره—مجموعه ملتان-

نمبر ۶—وضع آئین و قوانین—۱۹—اشتہار—بحواله قاعده ۱۳—ضمیمه اول—منجمله قواعد برائے نامزدگی انتخاب ممبران کونسل واضع آئین وقوانین جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر پنجاب- اشتہار هذا کے ذریعه سے مشتہر کیا جاتا هے که چونکه مسٹر فضل حسین ایم-اے بیرسٹر-ایٹ-لاء کے مقابله پر کوئی امیدوار کھڑا نہیں هوا—لہذا یکم مئی سنه ۱۹۱۶ع سے اونکو زیر قاعده ۲ (۱) ضمیمه مذکور پنجاب یونیورسٹی کی طرف سے کونسل مذکور کا منتخب شده ممبر قرار دیا جاتا هے-

نمبر ۶—وضع آئین و قوانین—۲۰—اشتہار—بحواله قاعده ۴—ضمیمه چہارم منجمله قواعد برائے نامزدگی و انتخاب ممبران کونسل وضع آئین و قوانین جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر پنجاب اشتہار هذا کے ذریعه سے مشتہر کیا جاتا هے که آنریبل مسٹر جے مز گوی زیر دفعه ۳—ضمیمه مذکور پنجاب چیمبر آف کامرس کی طرف سے کونسل واضع آئین و قوانین پنجاب کے ممبر منتخب هوئے-

دستخط سی-اے بیرن

چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

گزٹ

تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں

۳ مئی سنہ ۱۹۱۶ع

مندرجہ ذیل تقررات و تعیناتیاں او ر تبدیلیاں تاریخ ہائے مصرحہ سے عمل میں آئیں :—

نمبر	نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا۔	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا۔	کس تاریخ سے	کیفیت
۱۶۸-گزٹ-۱۱	ایس-ایل-سیل صاحب-	اسسٹنٹ کمشنر و قائمقام مجسٹریٹ چھاؤنی لاہور-	اسسٹنٹ کمشنر لاہور	...	۲۵-اپریل سنہ ۱۹۱۶ع-	
۸۳-گزٹ-ڈي	لالہ رنجیت گوپال صاحب-	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر روہتک-	سب ڈویژنل افسر	سوني پت	۱۲-اپریل سنہ ۱۹۱۶ع (بعد دوپہر)-	اپنے کام کے علاوہ اور ایچ-کے ٹریوسکس صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرے-
۸۳-گزٹ-اي...	ایچ-کے ٹریوسکس صاحب-	اسسٹنٹ کمشنر باہتمام سب ڈویژنل سونی پت ضلع روہتک-	قائمقام ڈپٹي کمشنر	حصار ...	۲۰-اپریل سنہ ۱۹۱۶ع (بعد دوپہر)	سی-ایف اسبورن صاحب کو جو رخصت پر گئے سبکدوش کرے-
۱۸-گزٹ-۷ ...	شیخ نور محمد صاحب-	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ڈیرہ غازیخان-	...	میا والي ..	۲۴-اپریل سنہ ۱۹۱۶ع-	سید سردار علی شاہ صاحب کو جو رخصت پر گئے سبکدوش کرے-
۱۴۵-گزٹ-۲...	لالہ دہرم چند صاحب-	تحصیلدار ...	عارضي ایڈیشنل اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر درجہ ہفتم-	جھنگ ...	ایضاً ...	لالہ گوپي چند صاحب کو سبکدوش کرے جو ملازمت سے کنارہ کش ہوئے-
۱۳۸-گزٹ-۱۶	بھائي امر سنگھ صاحب-	تحصیلدار ...	عارضی ایڈیشنل اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر درجہ ہفتم	شیخو پورہ	۸-اپریل سنہ ۱۹۱۶ع (بعد دوپہر)-	
۱۶۸-گزٹ-۱۲	میجر ڈبلیو-ٹي بجری صاحب-	مجسٹریٹ چھاؤنی	...	چھاؤنی لاہور	۲۵-اپریل سنہ ۱۹۱۶ع-	ایس-ایل سیل صاحب آئي-سي-ایس کو سبکدوش کرے-
سي-۳۰۴ گزٹ-۹	ایل-ایچ لیزلي جونز صاحب-	عارضي ایڈیشنل جج چیف کورٹ پنجاب-	ڈسٹرکٹ و سشن جج-	راولپنڈي...	۱۱-اپریل سنہ ۱۹۱۶ع (بعد دوپہر)-	میجر ایف-سي نکولس صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرے-

نمبر	نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا۔	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا۔	کس تاریخ سے	کیفیت
سی ۳۰۳-گزٹ-۱۰-	پی-ایل با رکر صاحب-	ڈسٹرکٹ و سشن جج	...	سیالکوٹ ...	۱۹-اپریل سنہ ۱۹۱۹ع-	ایچ-اے رو ز صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کر کے-
سی ۳۰۳-گزٹ-۱۱-	میجر ایف-سی نکولس صاحب-	قائمقام ڈسٹرکٹ و سشن جج راولپنڈی-	اسسٹنٹ کمشنر...	انبالہ ...	۲۰-اپریل سنہ ۱۹۱۹ع (بعد دوپہر)-	
سی ۳۰۳-گزٹ-۱۲-	ایچ-اے روز صاحب-	ڈسٹرکٹ و سشن جج سیالکوٹ-	...	گورداسپور	۲۵-اپریل سنہ ۱۹۱۹ع-	اے-ای ما رٹینو صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے-
۲۴۴-گزٹ-۱...	جی-ایچ سپنس صاحب-	اسسٹنٹ کمشنر راولپنڈی-	سب ڈویژنل افسر	مری ...	۱۰-اپریل سنہ ۱۹۱۹ع	

رخصت

۲۷-اپریل سنہ ۱۹۱۹ ع

نمبر-سی ۳۶۲-گزٹ-۲--مندرجہ ذیل افسر کو رخصت عطا کی گئی :-

نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جن کی رو سے رخصت عطا کیگئی-	کس تاریخ سے	کیفیت
دیوان بہادر دیوان بھنداس صاحب-	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و میر منشی گورنمنٹ پنجاب-	۶ ماہ ...	۲۸ یوم کی رعایتی رخصت اور اسکی ذیل میں رخصت ڈاکٹری سرٹیفکٹ پر زیر دفعات ۲۶۰ و ۲۳۳ و ۳۳۶ اور ۷۷۹(ب) مجموعہ قواعد ملازمت سول-	۱۷ فروری سنہ ۱۹۱۹ع	

۳ مئی سنہ ۱۹۱۹ع

مندرجہ ذیل افسران کو رخصت عطا کیگئی :—

نمبر	نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا کیگئی-	کس تاریخ سے	کیفیت
سی-۱۲۰ گزٹ-۲	ایچ - ایچ جنکنز صاحب-	اسسٹنٹ کمشنر	۵ ماہ ...	فرلو ڈاکٹری سرٹیفکٹ پر-	...	توسیع جو اعلی حضرت ملک معظم کے صاحب سیکریٹری آف سٹیٹ ہند نے اوس رخصت کے تسلسل مین عطا فرمائی جو اونکو ذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر سی-۱۲۰-گزٹ-۲-مورخہ ۹ فروری سنہ ۱۹۱۹ ع عطا ہوئی تھی-
۱۸ - گزٹ-۸	سید سردارعلیشاہ صاحب-	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر میانوالی-	۳ ماہ ...	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول-	۲۴-اپریل سنہ ۱۹۱۹ ع	
۵۸۳ - گزٹ-۲	لالہ کرم نرائن صاحب-	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر لودیانہ-	۲۰ یوم ...	ایضاً ...	۳۰ مارچ سنہ ۱۹۱۹ ع	
سی-۵۱۸-گزٹ-۳	لالہ گلاب چند صاحب-	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر حصار-	۲ ماہ ...	ایضاً ...	۲۵-اپریل سنہ ۱۹۱۹ ع (بعد دوپہر)	

اختیارات

۸-اپریل سنہ ۱۹۱۹ع

نمبر ۱۳۸-گزٹ-۱۵ - بھائی امر سنگھ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع گوجرانوالہ مین مجسٹریٹ درجہ اول مقرر کئے گئے-

نمبر ۱۳۸-گزٹ-۱۶—بھائی امر سنگھ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالتہا ئے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ع کی دفعہ ۲۸-ضمن (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی گوجرانوالہ کی حدود کے اندر منصف درجہ اول کے اختیارات تفویض ہوئے-

۲—جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہین کہ بھائی امر سنگھ صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جائینگے-

نمبر ۱۳۸—گزٹ—۱۷—جناب امر سنگہ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر گوجرانوالہ ایکٹ ۲ سنہ ۱۸۸۶ع کی دفعہ ۴۰ کے احکام کے بموجب اون اضلاع کی حدود کے اندر جن میں وہ وقتاً فوقتاً تعینات کئے جاوین اون اختیارات کے استعمال کرنے اور اون خدمات کے انجام دینے پر مقرر کئے گئے جو ایکٹ مذکور کی دفعات ۲۵ و ۲۶ و ۲۸ اور ۳۲ میں صاحب کلکٹر کو تفویض ہوئے ہیں اور اون کے واسطے تجویز کیگئی ہیں۔

۱۱ اپریل سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر سی ۴۰۳—گزٹ—۱۳—ایل-ایچ لیزلی جونز صاحب مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۹ (۱) کے احکام کے بموجب قسمت سشن راولپنڈی کی حدود کے اندر سشن جج مقرر ہوئے۔

نمبر سی ۴۰۳—گزٹ—۱۴—ایل-ایچ لیزلی جونز صاحب ایکٹ عدالت ہاے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ع کی دفعہ ۲۰ کے احکام کے بموجب ضلع دیوانی راولپنڈی کے ڈسٹرکٹ جج مقرر ہوئے۔

۱۲ اپریل سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۸۳—گزٹ—الف—لاله رنجیت گوپال صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول اون اختیارات کی رو سے جو مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۳ (۱) میں تفویض ہوئے ہیں ضلع روہتک کی سب ڈویژن سونی پت کے اہتمام پر مامور کئے گئے۔

نمبر ۸۳—گزٹ—ب—جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ نمبر ۲—مصدرہ سنہ ۱۸۸۶ع کی دفعہ ۴۰ کے بموجب حاصل ہیں لاله رنجیت گوپال صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول کو کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر ایکٹ مذکور بجز اون کے تفویض فرماتے ہیں جنکی تصریح دفعات ۹ (۲) و ۱۲ و ۱۸ (۱) و (ب) و ۳۱ اور ۳۶ میں کیگئی ہے۔

۱ اس اشتہار کی رو سے جملہ اشتہارات سابقہ جو مذکورہ بالا عہدہ دار کے اختیارات زیر ایکٹ انکم ٹیکس کے بارہ میں ہیں منسوخ کئے گئے اور یہہ اشتہار اوسوقت تک نافذ رہیگا جب تک کہ عہدہ دار موصوف مجسٹریٹ درجہ اول یا سب ڈویژن سونی پت کے اہتمام پر رہے یا تاوقتیکہ یہہ صریحاً منسوخ نہ کیا جاوے۔

۱۳ اپریل سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۳۸—گزٹ—۱۸—بھالی حکم سنگہ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالت ہاے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ع کی دفعہ ۲۸—ضمن (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی جہلم کی حدود کے اندر جج ماتحت درجہ دوم کے اختیارات تفویض ہوئے۔

۲—جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں کہ بھالی حکم سنگہ صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے جج ماتحت سمجھے جاوینگے۔

۱۹ اپریل سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر سی ۴۰۳—گزٹ—۱۵—پی-ایل بارکر صاحب مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۹ (۱) کے احکام کے بموجب قسمت سشن سیالکوٹ کی حدود کے اندر سشن جج مقرر ہوئے۔

نمبر ۴۰۳—گزٹ—۱۶—پی-ایل بارکر صاحب ایکٹ عدالتہاے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ع کی دفعہ ۲۰ کے احکام کے بموجب ضلع دیوانی سیالکوٹ کے ڈسٹرکٹ جج مقرر ہوئے۔

۲۰ اپریل سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۸۳—گزٹ—سی-ایچ-کے فریڈو سکس صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع حصار کی حدود کے اندر مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اون تمام جرائم کی تجویز کرنیکا اختیار تفویض ہوا جنکی سزا موت نہیں۔

۲۴-اپریل سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۸-گزٹ—۱۹—جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ایکٹ حصول اراضی نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ ع دفعہ ۳ (ج) کے احکام کے بموجب شیخ نور محمد صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ضلع میانوالی کی حدود کے اندر زیر ایکٹ مذکور کلکٹر کے فرائض انجام دینے کے لئے مقرر فرماتے ھیں-

نمبر ۱۳۵-گزٹ-۸—لاله دھرم چند صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع جھنگ میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ھوئے-

نمبر ۱۳۵-گزٹ—۹—لاله دھرم چند صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ع کی دفعہ ۲۸-ضمن (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی جھنگ کی حدود کے اندر منصف درجہ اول کے اختیارات تفویض ھوئے-

۲—جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ھدایت فرماتے ھیں کہ لاله دھرم چند صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جاوینگے-

نمبر ۱۳۵-گزٹ—۱۰—لاله دھرم چند صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر جھنگ ایکٹ ۲ سنہ ۱۸۸۶ع کی دفعہ ۴۰ کے احکام کے بموجب اون اضلاع کی حدود کے اندر جنمیں وہ وقتاً فوقتاً تعینات کئے جاویں اون اختیارات کے استعمال کرنے اور اون خدمات کے انجام دینے پر مقرر کئے گئے جو ایکٹ مذکور کی دفعات ۲۵ و ۲۶ و ۲۸ اور ۳۴ میں صاحب کلکٹر کو تفویض ھوئے ھیں اور اونکے واسطے تجویز کی گئی ھیں-

۲۰-اپریل سنہ ۱۹۱۶ع-

نمبر سی-۳۰۳-گزٹ—۱۷—ایچ-اے-روز صاحب مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۹ (۱) کے احکام کے بموجب قسمت سشن گورداسپور کی حدود کے اندر سشن جج مقرر ھوئے-

نمبر سی-۳۰۳-گزٹ—۱۸—ایچ-اے-روز صاحب ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ع کی دفعہ ۲۰ کے احکام کے بموجب ضلع دیوانی گورداسپور کے ڈسٹرکٹ جج مقرر ھوئے-

نمبر ۱۶۸-گزٹ—۱۳—میجر ڈبلیو-ٹی-بیری صاحب مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب چھاونی لاھور کی حدود کے اندر مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ھوئے-

نمبر ۱۶۸-گزٹ—۱۴—مندرجہ ذیل صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کو چھاونی لاھور کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۵۶۵ کے اختیارات تفویض ھوئے :—

میجر ڈبلیو-ٹی-بیری صاحب مجسٹریٹ چھاونی-

نمبر ۱۶۸-گزٹ—۱۵—میجر ڈبلیو-ٹی-بیری صاحب مجسٹریٹ چھاونی کو دفعہ ۲۶۰ مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع سرسری طور پر تجویز کرنیکا اختیار تفویض ھوا-یہہ اختیارات چھاونی لاھور کی حدود کے اندر استعمال کئے جاوینگے-

نمبر ۱۶۸ — گزٹ—۱۶—مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۴ کے احکام کے بموجب میجر ڈبلیو-ٹی-بیری صاحب مجسٹریٹ چھاونی لاھور جرائم ذیل کی تجویز کی اغراض کے لئے مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ھوئے :—

(۱) زیر دفعہ ۳۴ ایکٹ نمبر ۵ مصدرہ سنہ ۱۸۶۱ع-مواضعات گنج و میانمیر متصل چھاونی لاھور کے حدود کے اندر-

(۲) زیر ایکٹ ۱ مصدرہ سنہ ۱۸۷۱ع (ایکٹ مداخلت بیجا مویشی) و دفعہ ۲۵ ایکٹ جنگل ھند سنہ ۱۸۷۸ع اون رقبہ جات کی حدود کے اندر جو اشتہار گورنمنٹ پنجاب صیغہ جنگل نمبری ۴۰۰ مورخہ ۶-اکتوبر سنہ ۱۸۹۰ع کے ذریعہ سے محفوظ جنگل قرار دئے گئے ھیں-

۳۳۴ بی-جی-جی-

نمبر ۱۹۸—گزٹ-۱۷—میجر ڈبلیو-ٹی بیری صاحب مجسٹریٹ چھاونی ایکٹ ۹ سنه ۱۸۸۷ ع (ایکٹ عدالت ہائے مطالبه خفیفه - صوبه مصدره سنه ۱۸۸۷ ع) کی دفعه ۳ اور ایکٹ نمبر ۱۵ سنه ۱۹۱۰ ع (ایکٹ چھاونی ہائے) کی دفعه ۷ (۱) کے احکام کے بموجب فوجی چھاونی لاہور میں قائم کردہ عدالت مطالبه خفیفه کے جج اون مقدمات کی تجویز کرنے کے لئے مقرر کئے گئے جنکی مالیت ۵۰۰ روپیه سے زیادہ نه ہو۔

نمبر ۱۹۸—گزٹ-۱۸ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ نمبر ۲-مصدره سنه ۱۸۸۶ ع کی دفعه ۴۰ کے بموجب حاصل ہیں میجر ڈبلیو-ٹی بیری صاحب مجسٹریٹ چھاونی کو کلکٹر کے جمله اختیارات زیر ایکٹ مذکور بجز اون کے تفویض فرماتے ہیں جنکی تصریح دفعات ۹ (۲) و ۱۲ و ۱۸ (۱) (ب) و ۳۱ اور ۳۶ میں کی گئی ہے۔

اشتہار هذا اوس وقت تک نافذ رہیگا جب تک که عہده دار موصوف پنجاب میں بطور مجسٹریٹ چھاونی مجسٹریٹ درجه اول کے اختیارات استعمال کرے یا تا وقتیکه یہه صریحا منسوخ نه کیا جائے۔

۲۷—اپریل سنه ۱۹۱۶ ع

نمبر ۳۲—گزٹ ۳-پی-جے رسٹ صاحب مجسٹریٹ درجه اول کو ضلع گوڑگانوه میں جرائم مصرح دفعه ۲۱۰ - مجموعه ضابطه فوجداری سنه ۱۸۹۸ ع - دوسری طور پر تجویز کرنے کا اختیار تفویض ہوا۔

نمبر ۳۲ - گزٹ-۴—جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو مجموعه ضابطه فوجداری سنه ۱۸۹۸ع کی دفعه ۳۷ میں تفویض ہوئے ہیں پی-جے رسٹ صاحب مجسٹریٹ درجه اول کو مجسٹریٹان درجه دوم و سوم کے احکام کی اپیل سماعت کرنے کا اختیار تفویض فرماتے ہیں یہه اختیارات سب ڈویژن پلول ضلع گوڑگانوه کی حدود کے اندر استعمال کئے جائینگے۔

۲۸ اپریل سنه ۱۹۱۶ ع

نمبر سی-۴۹۸-گزٹ-۳—لاله کونسل کشور صاحب نائب تحصیلدار کوٹ کہائی مجموعۂ ضابطه فوجداری سنه ۱۸۹۸ ع کی دفعه ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع شمله میں مجسٹریٹ درجه دوم مقرر ہوئے۔

دستخط—سی-اے بیرن
چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

عام

۲ مئی سنه ۱۹۱۶ ع

نمبر ۴۴—عام-۹—اشتہار—بنفاذ اختیارات عطیه از روئے ضمن (۱) دفعه ۵ - ایکٹ یونیورسٹی ہائے ہند سنه ۱۹۰۴ع (نمبر ۸-مصدره سنه ۱۹۰۴ع) جناب چانسلر بہادر پنجاب یونیورسٹی سردار چمن لعل صاحب بیرسٹرایٹلاء کو سید تفصیل حسین صاحب متوفی کی بجائے هز هائینس مہاراجه صاحب بہادر پٹیاله بے نامزدگی کے طور پر پنجاب یونیورسٹی کا فیلو نامزد فرماتے ہیں۔

دستخط—سی-اے بیرن
چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

جوڈیشل

۲۰-اپریل سنه ۱۹۱۶ ع

نمبر ۲۳۳—جوڈیشل-۱۰—اشتہار—به نفاذ اختیارات عطیه بروئے دفعه ۱۲-تحتی دفعه (۱) ایکٹ مطابع هند (نمبر ۱ سنه ۱۹۱۰ م) جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب رساله انگریزی موسومه " Liberty. A review " (آزادی - ایک ریویو) کی جو الفاظ O Freedom Thy birth right was not given by human hands, (اے آزادی تیرا پیدائشی حق تجھے انسانی ہاتھوں نے نہیں دیا تھا تو انسان Thou wert twin-born with man

کے ساتھہ پیدا ہوئي تہی) " سے شروع ہوتا ہے اور الفاظ "for Freedom and Humanity are the gifts of Heaven" (کیونکہ آزادي اور انسانیت آسمانی نعمتین ہین) " پر ختم ہوتا ہے جملہ کاپیون کو جہان کہین وہ پائی جائین اور دیگر جملہ رسالجات کو جن مین رسالہ مذکور کا مضمون درج ہو بحق اعلی حضرت ملک معظم بدین وجہ ضبط فرماتے ہین کہ رسالہ مذکورہ کے مضمون مین برٹش گورنمنٹ کے برخلاف بغاوت اور قتل و غارت گری کی ترغیب ملتی ہے اور اس لئے گورنمنٹ پنجاب کے خیال مین اوس مین ایسے الفاظ ہین جن سے افعال تشدد کی ترغیب دی جاتی ہے اور وہ اوس نوعیت کے ہین، جس کا ذکر ایکٹ مذکور کی دفعہ ۴ کی تحتی دفعہ (۱) مین کیا گیا ہے۔

نمبر ۲۴۳—جوڈیشل-۲ - اشتہار—بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعہ ۱۲-تحتي دفعہ (۱) ایکٹ مطابع ہند نمبر ۱- سنہ ۱۹۱۰ ع) جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر پنجاب رسالہ موسومہ " ہندوستانی سپاہی " کی جو الفاظ " قید کی زنجیر رنکر توڑو " سے شروع ہوتا ہے اور الفاظ " یہہ پیغام ہندوستان سے تمہارے واسطے آ گیا ہے " پر ختم ہوتا ہے - جملہ کاپیون کو جہان کہین وہ پائی جائین اور دیگر جملہ رسالجات کو جن مین رسالہ مذکور کا مضمون درج ہو بحق اعلی حضرت ملک معظم بدین وجہ ضبط فرماتے ہین کہ رسالہ مذکور کے مضمون سے برٹش گورنمنٹ کے خلاف بغاوت و سرکشی کی ترغیب ملتی ہے اور اس لئے پنجاب گورنمنٹ کو معلوم ہوتا ہے کہ رسالہ مذکور مین اوس نوعیت کے الفاظ درج ہین جن کا ذکر ایکٹ مذکور کی دفعہ ۴ کی تحتی دفعہ (۱) ضمن (الف) مین کیا گیا ہے۔

نمبر ۲۴۳—جوڈیشل-۳—اشتہار—بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعہ ۱۲-تحتي دفعہ (۱) ایکٹ مطابع ہند (نمبر ۱ سنہ ۱۹۱۰ع) جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر پنجاب رسالہ انگریزی بعنوان "From the Office of the Director General Indian Revolution Vigilance Department, Bengal Branch to the Public in General and Members of our Camp (از دفتر ڈائرکٹر جنرل محکمہ سرپرست انقلاب ہند شاخ بنگال بنام عام پبلک و ممبران کیمپ محکمہ مذکور) " کی جو الفاظ whereas it appears that the undermentioned (ہر گاہ یہہ معلوم ہوتا ہے کہ مندرجہ ذیل) سے شروع ہو کر الفاظ " will be published later on " (بعد ازان مشتہر کیا جائیگا) " پر ختم ہوتا ہے—جملہ کاپیونکو جہان کہین وہ پائی جائین اور دیگر جملہ رسالہ جات کو جن مین رسالہ مذکور کامضمون درج ہو بحق اعلی حضرت ملک معظم بدین وجہ ضبط فرماتے ہین کہ رسالہ مذکور مین ایسے الفاظ درج ہین جن سے ممبران پبلک کو دہمکی کے ذریعہ بعض اشخاص مندرجہ رسالہ مذکور کے ساتھہ ملنے جلنے سے باز رہنے کی ترغیب ملنے کا احتمال ہے اور اسلئے پنجاب گورنمنٹ، کو معلوم ہوتا ہے کہ رسالہ مذکور مین اوس نوعیت کے الفاظ درج ہین جنکا ذکر ایکٹ مذکور کی دفعہ ۴ کي تحتي دفعہ (۱) ضمن (د) مین کیا گیا ہے۔

یکم مئي سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۶۸—جوڈیشل-۲-اشتہار—جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع کي دفعہ ۱۴ کے احکام کے بموجب سردار رگھبیر سنگہ صاحب سکنہ راجہ سانسي کو مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجہ سویم کے اختیارات تفویض فرماتے ہین-جو ضلع امرتسرکی مقامی حدودکے اندر استعمال کئے جائینگے۔

نمبر ۱۶۸—جوڈیشل-۵—اشتہار—جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر مندرجہ ذیل اصحاب کو آنریری مجسٹریٹون کی ایک بینچ قایم کرنیکے لئے مقرر فرماتے ہین جو اٹاری و ترن تارن مین باری باری اجلاس کرینگي - اور اونکو زیر دفعہ ۱۵ - مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع مجسٹریٹ درجہ سوم کے اختیارات تفویض فرماتے ہین ایسے اختیارات تحصیل ترن تارن کی مقامی حدود باستثنائے مواضعات اٹاري ڈھوٹیان کے اندر استعمال کئے جائینگے :—

رسالدار میجر ہرنام سنگہ صاحب-

صوبیدار میجر گوردت سنگہ صاحب-

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۰۹۷ (ہوم) - مورخہ ۳ نومبر سنہ ۱۹۱۵ ع بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے-

دستخط—سی-اے بیرن

چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

۲ مئي سنه ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۷۰—جوڈیشل—۳—اشتہار—جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر رائے صاحب لاله مول چند صاحب کو یکم-اپریل سنه ۱۹۱۶ ع قبل دوپہر سے ایک سال کے لئے چیف کورٹ کے پیرو کا سوکار مقرر فرماتے هیں-

دستخط—ایچ-ڈي کریک

قایم مقام ریوینیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

---

۳ مئي سنه ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۷۷—جوڈیشل-۲-اشتہار—جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر مجموعهٔ ضابطه فوجداری سنه ۱۸۹۸ع کی دفعه ۱۴ کے احکام کے بموجب چودھري امر سنگه صاحب کو صوبیدار میجر لکها سنگه صاحب کی-بجائے اور اون کے عہده کی بقیه میعاد کیلئے مقدمات کي نسبت عموماً مجسٹریٹ درجه سوم کے اختیارات تفویض فرماتے هیں—جو تحصیل ڈسکه-ضلع سیالکوٹ کي مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جائینگے-

۲—جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر مجموعهٔ مذکور کی دفعه ۱۵ کے احکام کے بموجب هدایت فرماتے هیں که چودھري امر سنگه صاحب مجسٹریٹوں کے اوس بنچ کے ساتهه اور اوس کے ممبر کے طور پر اجلاس کرینگے اور اختیارات استعمال کرینگے جو تحصیل ڈسکه کے لئے اشتہار نمبري ۸۴ (هوم) مورخه ۲۹ جنوري سنه ۱۹۱۳ ع کے ذریعه سے منضبط هوا تها-

نمبر ۲۱۷—جوڈیشل-۲-اشتہار—جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر مجموعهٔ ضابطه فوجداری سنه ۱۸۹۸ ع کي دفعه ۱۴ کے احکام کے بموجب خان صاحب چودھری وارث خان صاحب کو مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجه دوم کے اختیارات تفویض فرماتے هیں جو میونسپلٹي و چهاوني و تهانه پولیس صدر راولپنڈي کی مقامي حدود کے اندر استعمال کئے جائینگے-

۲—جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر مجموعهٔ مذکور کی دفعه ۱۵ کے احکام کے بموجب هدایت فرماتے هیں که خان صاحب چودھری وارث خان صاحب مجسٹریٹوں کے اوس بنچ کے ساتهه اور اوسکے ممبر کے طور پر اجلاس کرینگے اور اختیارات استعمال کرینگے جو قصبه راولپنڈی کے لئے اشتہار نمبری ۱۸۲-۱۴۶-۱۱—مورخه ۹ مارچ سنه ۱۸۸۲ ع کے ذریعه سے منضبط هوا تها-

دستخط—سي-اے بیرن

چیف سیکریٹري گورنمنٹ پنجاب-

پولیس

یکم مئي سنه ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۶۶-پولیس-۱—اشتہار—مجموعهٔ ضابطه فوجداري سنه ۱۸۹۸ع کی دفعه ۴-ضمن (ق) کے بموجب جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر هدایت فرماتے هیں که جن مواضعات کی تفصیل ضمیمه منسلکه کے خانه نمبر ۲ میں کی گئی هے اور جو اباتک ضلع راولپنڈي کے تهانه هائے پولیس-مذکوره خانه نمبر ۳ ضمیمه مذکور میں

داخل تھے وہ آئندہ سے ضلع مذکور کے تھانہ ھائے پولیس، متذکرہ خانہ نمبر ۴ ضمیمہ مذکور میں داخل کئے جائینگے۔

ضمیمہ

۱	۲	۳	۴	۵
نمبر شمار	نام موضع	نام تھانہ پولیس جسمیں ابتک داخل تھا۔	نام تھانہ پولیس جسمیں اشتہار ھذا کے ذریعہ سے منتقل کیا گیا۔	کیفیت
۱	اسلامي پولا			
۲	ارجھڑي بخشي			
۳	ارجھڑي خرد			
۴	ارجھڑي کلاں			
۵	ارجھڑي گرانٹھي			
۶	باگ بٹن			
۷	باگ کلاں			
۸	باگ دما			
۹	بیچھر			
۱۰	تھائل			
۱۱	چک بھکرال			
۱۲	چک ماموري	صدر	گولڑہ۔	
۱۳	ڈھلر			
۱۴	ڈھوک جہون			
۱۵	شہد پور			
۱۶	شکر پاریاں			
۱۷	کوکلیا			
۱۸	گدڑ کرتھا			
۱۹	رکھہ مرگالہ			
۲۰	مالکا			
۲۱	ملبار			
۲۲	موھري گکھڑان			
۲۳	موھڑہ تیلیاں			
۲۴	میدا حایم			

۳۳۱ پی جی جی۔

۱	۲	۳	۴	۵
نمبر شمار	نام موضع	نام تہانہ پولیس جسمیں اب تک داخل تہا۔	نام تہانہ پولیس جسمین اشتہار ہذا کے ذریعہ سے منتقل کیا گیا۔	کیفیت
۲۵	بل			
۲۶	بہان			
۲۷	بہیر تروپ ...			
۲۸	بہیر درکاھي			
۲۹	پفڈ گوادل			
۳۰	جگیٹن			
۳۱	خرم پراچہ			
۳۲	خرم گجر			
۳۳	ڈہرک سیدا			
۳۴	ڈہوری ٹھاھان			
۳۵	سلارکاہ			
۳۶	سرائے کہولا	سنگ جانی	... گولڑہ۔	
۳۷	شاہپور			
۳۸	عثمال کہور			
۳۹	کرموال			
۴۰	کنگو بہادر			
۴۱	کنگو جمعہ			
۴۲	گوہ سکندر			
۴۳	گہسیلا			
۴۴	رکھہ مرگالہ			
۴۵	موہڑہ مجاور			
۴۶	موہڑہ شاہ ولي شاہ			
۴۷	موہڑہ مرادو			
۴۸	تولہ سیداں			
۴۹	جونگ	گولڑہ	... صدر۔	
۵۰	چراہو			
۵۱	بوکرہ			
۵۲	شاہ اللہ دتا			
۵۳	سرائے سرال	گولڑہ	... سنگ جانی۔	
۵۴	پانگ پي سنگرال			

۱	۲	۳	۴	۵
نمبر شمار	نام موضع	نام تھانہ پولیس جسمیں ابتک داخل تھا۔	نام تھانہ پولیس جسمیں اشتہار ہذا کے ذریعہ سے منتقل کیا گیا۔	کیفیت
۵۵	پنڈ دادر	صدر ...	سنگ جانی۔	
۵۶	بنک لار			
۵۷	چک علی مدد خاں			
۵۸	ہیل دھمیال			
۵۹	ہپال رینال			
۶۰	کو ایان ھر			
۶۱	کوھالہ خورد			
۶۲	کوھالہ کلاں			
۶۳	کوھالہ معافی			
۶۴	رنیال			

نمبر ۱۶۶-- پولیس -- ۲--اشتہار-- مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۴ کی ضمن (ق) کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب زائد تھانہ پولیس کو جو موضع بندہ تحصیل راولپنڈی میں بذریعہ اشتہار نمبری ۲۸۷ مورخہ ۴ جولائی سنہ ۱۹۱۴ع قائم کیا گیا تھا منسوخ فرماتے ہیں۔اور ہدایت فرماتے ہیں۔کہ جو مواضعات مذکورہ بالا اشتہار کے ذریعہ تھانہ بندہ کی حدود میں منتقل کئے گئے تھے۔وہ اب ضلع راولپنڈی کے اون تھانوں کی حدود میں تبدیل کئے جاتے ہیں۔جو ضمیمہ منسلکہ اشتہار ہذا کے خانہ نمبر ۴ میں اونکے بالمقابل دکھائے گئے ہیں۔

ضمیمہ

۱	۲	۳	۴	۵
نمبر شمار	نام موضع	نام تھانہ پولیس جسمیں اب تک داخل تھا۔	نام تھانہ پولیس جسمیں اب منتقل کیا گیا۔	کیفیت
۱	کھادیر پور	بندہ ...	روات۔	
۲	دانشمنداں			
۳	ملکو کا			
۴	مرموہ ھنس			
۵	موھرہ نانگریال			
۶	سردھرا			
۷	مل جنجال			

۱	۲	۳	۴	۵
نمبر شمار	نام موضع	نام تھانہ پولیس جسمیں اب تک داخل تھا۔	نام تھانہ پولیس جسمیں اب منتقل کیا گیا۔	کیفیت
۸	کورسی			
۹	کوری ٹھاکری			
۱۰	موہرہ ملیاران			
۱۱	کالا بنگیال			
۱۲	فروزی			
۱۳	ڈھوک ہمت			
۱۴	ہوکی			
۱۵	شیخزادہ			
۱۶	میئم			
۱۷	بروا بدھال			
۱۸	موہرہ لنگر			
۱۹	ڈھپئی			
۲۰	بندہ			
۲۱	آنم کھوریالی	بندہ ...	روات	
۲۲	سانگرہ			
۲۳	سوہارہ			
۲۴	باغ			
۲۵	موہرہ کاز			
۲۶	ہوشیال			
۲۷	موہرہ پھاپورا			
۲۸	بھنیس نور دین			
۲۹	ڈھڈیان			
۳۰	پیال			
۳۱	کہنگر خورد			
۳۲	کنڈاریان			
۳۳	وریامان			
۳۴	موہرہ امین شاہ			
۳۵	سلال			
۳۶	رلہ			

۱	۲	۳	۴	۳
نمبر شمار	نام موضع	نام تھانہ پولیس جس مین اپتک داخل تھا	نام تھانہ پولیس جس مین اب منتقل کیا گیا	کیفیت
۳۷	تخلی			
۳۸	تمن			
۳۹	مارکوہ			
۴۰	جسیال			
۴۱	کاھندیاں			
۴۲	جہر میالہ			
۴۳	اس پور			
۴۴	گہنہ داند پور			
۴۵	لاری ملانا			
۴۶	دھرہ			
۴۷	کہڑکان			
۴۸	للہ کمال پور			
۴۹	ٹہپ کوہ			
۵۰	میاں احمدا			
۵۱	گنگال			
۵۲	ٹکوالی			
۵۳	کامنہ جاھر	بنڈہ	ر وات	
۵۴	قوابہ			
۵۵	چھبر			
۵۶	رکرہ بندہ			
۵۷	موموہ ٹکیال			
۵۸	اقبالہ			
۵۹	رکھہ اقبالہ			
۶۰	سدہ			
۶۱	میرا کلاں			
۶۲	میرا کہتر			
۶۳	میرا خورد	بنڈہ	سنگ جانی	
۶۴	کلس			
۶۵	خسالہ کلاں			
۶۶	خسالہ خورد			
۶۷	قھالہ			
۶۸	بدھیال			
۶۹	چہواریاں			

۳۳۱ پی جی پی

نمبر ۱۶۶ — پولیس-۳ — اشتہار — مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۴ ضمن (ک) کے بموجب بذریعہ اشتہار ہذا مشتہر کیا جاتا ہے کہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر پنجاب زاید تھانہ پولیس جو موضع سید تحصیل گوجرخان میں بذریعہ اشتہار نمبری ۲۸۹ مورخہ ۴ جولائی سنہ ۱۹۱۴ع قائم کیا گیا تھا منسوخ فرماتے ہیں اور ہدایت فرماتے ہیں کہ مواضعات جنکی تفصیل ضمیمہ منسلکہ اشتہار مذکورہ بالا میں کیگئی تھی تھانہ پولیس جاتلی ضلع راولپنڈی کی حدود میں تبدیل کئے جاتے ہیں۔

دستخط — اے — سی کیلاویل

ایڈیشنل سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب۔

۳ مئی سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۷۰ — پولیس ۱ — اشتہار — بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۴۰ ایکٹ قوانین پنجاب نمبر ۴ مصدرہ سنہ ۱۸۷۲ ع جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر انسپکٹر حفظان صحت و سیکرٹری میونسپل کمیٹی جھنگ مگھیانہ کو پولیس افسر کے اختیارات مذکورہ دفعہ ۳۴ ایکٹ نمبر ۵ مصدرہ سنہ ۱۸۶۱ ع اون مقدمات کے متعلق تفویض فرماتے ہیں جنکی تصریح دفعہ مذکور دفقرہ جات پنجم و ہفتم میں کیگئی ہے جبکہ اونکا ارتکاب میونسپلٹی جھنگ مگھیانہ ضلع جھنگ کی حدود کے اندر کیا جائے۔

دستخط — ایچ-ڈی کریک

قایم مقام ریونیو سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب۔

طب

۲۷ — اپریل سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر سی ۴۳۳ — طب ۱ — رخصت — مندرجہ ذیل افسر کو رخصت عطا کیگئی :—

نام - رتبہ و صیغہ کا نمبر	موجودہ تقرر	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا کیگئی	کس تاریخ سے	کیفیت
لفٹننٹ کرنل-ڈی-ڈبلیو سدرلینڈ صاحب آئی-ایم-ایس-	پرنسپل و پروفیسر میڈیسن میڈیکل کالج لاہور-	۲ ماہ ...	فرلو ڈاکٹری سارٹیفکٹ زیر دفعہ ۳۰۸ (الف) مجموعہ قواعد ملازمت سول-	۱۶ مارچ سنہ ۱۹۱۶ع یا تاریخ مابعد-	

نمبر سی ۴۳۲ طب-۲ — تقررات مندرجہ ذیل تقررات عمل میں آئے :—

نام	رتبہ	کس عہدہ مقرر یا تبدیل ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
لفٹننٹ کرنل جے-سی لیمنٹ صاحب آئی-ایم-ایس (پنشن یافتہ)-	پروفیسر اناٹومی میڈیکل کالج لاہور-	پرنسپل میڈیکل کالج و سکول لاہور-	۱۲ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع یا تاریخ مابعد-	اپنے موجودہ کام کے علاوہ-
میجر ڈبلیو ایچ-سی بروسٹر صاحب آئی-ایم-ایس-	پروفیسر پیتھالوجی میڈیکل کالج لاہور-	پروفیسر میڈیسن میڈیکل کالج لاہور-	ایضاً ...	ایضاً ایضاً-

۳۰ مئی سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۴—طب-۱۸—اشتہار—پنجاب میں مندرجہ ذیل رقبہ جات وباء زدہ قرار دئے گئے —

ضلع حصار—تحصیل ہائے ہانسی و فتح آباد اور رقبہ مشترہ توہانہ۔

ضلع روہتک—تحصیل گوہانہ۔

ضلع گوڑگاؤں—تحصیل نوح و قصبہ پلول۔

ضلع کرنال—تحصیل ہائے کرنال و کیتھل و پانی پت۔

ضلع انبالہ تحصیل ہائے انبالہ و نرائن گڑھ و جگادھری اور روپڑ۔

ضلع ہوشیار پور—تحصیل ہائے اونہ و دسوھہ۔

ضلع جالندھر—تحصیل ہائے پھلور و نواں شہر و جالندھر۔

ضلع لودھیانہ—تحصیل ہائے سمرالہ و لدھیانہ۔

ضلع فیروز پور—تحصیل زیرہ۔

ضلع لاہور—تحصیل ہائے قصور و لاہور و چونیاں۔

ضلع امرتسر—تحصیل ہائے امرتسر و ترنتارن و شہر امرتسر۔

ضلع گورداسپور—تحصیل ہائے گورداسپور و پٹھانکوٹ و قصبہ پٹھانکوٹ۔

ضلع سیالکوٹ—تحصیل ہائے ڈسکہ و سیالکوٹ اور قصبہ پسرور۔

ضلع گوجرانوالہ—تحصیل خانقاہ ڈوگران۔

ضلع شاہپور—تحصیل بھیرہ۔

ضلع راولپنڈی—تحصیل گوجر خان و راولپنڈی اور شہر راولپنڈی۔

ضلع لائلپور—تحصیل لائلپور۔

ضلع جھنگ—تحصیل چنیوٹ۔

دیسی ریاستیں—

پٹیالہ۔

جیند۔

نابھہ۔

کپورتھلہ۔

دستخط—اے-بی کیٹنول

ایکزیکٹو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

صیغۂ پولیس

۲۷ اپریل سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۶۴-۳—تعزیری پولیس - جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر پنجاب ایکٹ نمبر ۵-مصدرہ سنہ ۱۸۷۱ع کی دفعہ ۱۵ کے احکام کے بموجب اوس تعزیری چوکی پولیس کا ایک سال کے مزید عرصہ کے لئے جاری رکھنا منظور فرماتے ہیں جو بذریعہ اشتہار پنجاب گزٹ نمبری ۱۶۴-۱ مورخہ ۱۳ جنوری سنہ ۱۹۱۵ ع بمقام موضع بوٹے والا ضلع گوجرانوالہ قائم ہوئی تھی-

نمبر ۱۳۳۱-۷ - اشتہار - اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری بی ۱۴۳۹۱-۲۰-۴-اے-۱۴ مورخہ ۴ دسمبر سنہ ۱۹۱۴ع جو موضع خان محمد والا ضلع شاہ پور میں عرصہ دو سال کے لئے تعزیری چوکی پولیس قائم کرنے کے بارہ میں ہے بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے-

نمبر ۲۰۲۳-۳—قائمقامی تقرر—اے-ایل-ایف ایونز صاحب اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس انبالہ ایچ وسلو صاحب کی جگہہ جو رخصت پر ہیں قائمقام سپرنٹنڈنٹ پولیس انبالہ مقرر ہوئے اور اونہوں نے ۲۰-اپریل سنہ ۱۹۱۶ ع کو بعد دو پہر اپنے کام کا اهتمام لیا-

نمبر ۲۲۱۳-۲—رخصت—ایل-سی-بی-گلاس کاک صاحب ایم-وي-او سپرنٹنڈنٹ پولیس لاہور کو یکم مئی سنہ ۱۹۱۶ ع یا ما بعد تاریخ استفادہ سے ۲ ماہ ۱۵ یوم کی رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول عطا ہوئی-

نمبر ۲۲۱۳-۳—قائمقامی تقرر—ڈبلیو بیٹی صاحب اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس لاہور ایل-سی-بی گلاس کاک صاحب کی جگہہ جو رعایتی رخصت پر ہیں قائم مقام سپرنٹنڈنٹ پولیس لاہور مقرر ہوئے-

دستخط—لفٹننٹ کرنل ایچ-ٹی ڈینس
انڈر سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ هوم (پولیس)

صیغۂ تعمیرات سرکاری

صیغۂ آبپاشی

۲۶-اپریل سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۲۰۰۸-ای-آئی—اهتمام کا لینا—ایچ-ای پلیرو صاحب اگزکٹو انجینیر متعینہ دفتر صاحب سپرنٹنڈنگ انجینیر حلقہ نہر لوئر باری دوآب نے ۱۸-اپریل سنہ ۱۹۱۶ ع کو بعد دو پہر ڈبلیو-پی سانگسٹر صاحب سی-آئی-ای سپرنٹنڈنگ انجینیر سے جو رخصت پر روانہ ہوئے - سپرنٹنڈنگی حلقہ نہر لوئر باری دوآب کے کام کا اهتمام لیا-

۲۷-اپریل سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۹۲۹-ڈبلیو-آئی—اشتہار—چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب-یعنی اقل فاصلہ ۰ سے اقل فاصلہ ۱۳۵۵۶ فٹ تک و اقل فاصلہ ۱۸۱۸۸ سے اقل فاصلہ ۴۸۷۶۶ فٹ تک اور اقل فاصلہ ۵۵۶۳۰ سے اقل فاصلہ ۱۵۰۰۰۰ تک نہر اپر جہلم کی شاخ گجرات کے اقل فاصلہ ۶۲۲۵۰ فٹ پر نکالے ہوئے سوحاوا (۳-ار) ڈسٹریبیوٹری کے لئے زمین درکار ہے-لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے-

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گجرات کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں-

اشتہار شعبہ آبپاشی پنجاب نمبری ۵۹۰ - ڈبلیو - آئی - مورخہ ۸ جولائی سنہ ۱۹۱۵ع بذریعہ اشتہار ھذا منسوخ کیا جاتا ہے -

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے
گجرات ..	پھالیہ ...	چک بسارا ...	۳۶ ، ۲۸	تین تنگ قطعات اراضی ۱۳۴۷۵ و ۳۰۵۸۴ اور ۹۴۳۷۰ فٹ لمبے چوڑائی میں مختلف شاخ گجرات کے سوھارا (۳-آر) ڈسٹریبیوٹری کے اول فاصلہ ۸۱ سے اول فاصلہ ۱۳۵۵۶ فٹ تک و اول فاصلہ ۱۸۱۸۵ سے اول فاصلہ ۴۸۷۶۹ فٹ تک اور اول فاصلہ ۵۵۶۳۰ سے اول فاصلہ ۱۵۰۰۰۰ فٹ تک واقع ھیں - سب سے پہلا شاخ گجرات کی دائیں جانب اول فاصلہ ۶۲۲۵۰ فٹ سے شروع ھوتا ہے ان سب کی عام سمت مشرق سے مغرب کی طرف ہے -	دفاتر صاحبان اگزکٹو انجینیئر چہارم ڈویژن نہر اپر جہلم واقعہ رسول و ڈپٹی کمشنر ضلع گجرات -
		راسو ...	۳۳ ، ۲۹		
		سوھارا بولانی ...	۲۴ ، ۳۲		
		سوھارا دلوالی ...	۱۴ ، ۵۴		
		سوھارا جملانی ...	۴ ، ۱۱		
		چوبڑ وٹ ...	۳۲ ، ۸۰		
		کہھانہ ...	۰ ، ۰۵		
		ساھنا ...	۳۰ ، ۱۷		
		چھاوانگ ...	۴ ، ۷۸		
		شماری ...	۴ ، ۹۳		
		بدہ شاہ پور ...	۲۲ ، ۰۷		
		کولو وال ...	۱۳ ، ۲۹		
		پرنس آباد ...	۵ ، ۷۷		
		چک رباب ...	۱۱ ، ۰۲		
		گور بخش پورا ...	۱۰ ، ۱۶		
		چوٹ ...	۱۵ ، ۷۵		
		میزان ...	۲۶۳ ، ۳۳		

۲ مئی سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۲۰۰۹ - ڈبلیو - آئی - اشتہار - چونکہ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ھوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب - یعنی نہر اپر چناب کی رعیہ برانچ کے مرید کے ڈسٹری بیوٹری کے دائیں جانب اول فاصلہ ۱۱۷۷۹۵ پر نکالے ھوئے کہاہ مائینر کیلئے زمین درکار ہے - لہذا بذریعہ اشتہار ھذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے -

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ ع کی دفعہ ۶ کے احکام بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گوجرانوالہ کو بذریعہ اشتہار ھذا ھدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں -

۳۳۱ پی جی پی -

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ-	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے-
		چوڑا راجپوتاں	۲ ، ٦٦	پانچ تنگ قطعات اراضی جو آبادیوں مین منقلف جو اقل فاصلہ ۳۹ سے اقل فاصلہ ۳۱٥۱٥ فٹ تک و اقل فاصلہ ۳۲۸۱۲ سے اقل فاصلہ ۳۳٦۱۲ فٹ تک و اقل فاصلہ ۳۳٦۹۸ سے اقل فاصلہ ۳۴۲۱۲ فٹ تک و اقل فاصلہ ۳۷۳۱۰ سے اقل فاصلہ ۳۹۴۹٥ فٹ تک اور اقل فاصلہ ۴۲۰٥۲۶٥ سے اقل فاصلہ ۴۲۴۱٥ فٹ تک عام طور پر جنوب مغربی سمت میں واقع ہیں جیسا کہ زمین کی حد بندی کیگئی ہے-	دفاتر صاحبان ایگزیکٹو انجینیر رعیہ ڈویژن نہر اپر چناب واقعہ گوجرانوالہ و ڈپٹی کمشنر ضلع گوجرانوالہ-
		ننگل سلھداں...	۱۸ ، ۳۲		
		بدھن کے ...	۸ ، ۱۸		
گوجرانوالہ	شرقپور ...	قلعہ ابہنپیاں والہ	۷ ، ۳۲		
		فتح پوری ...	٦ ، ۱۸		
		کتھیالا ...	۰ ، ۸۸		
		کہنہ لہانا ...	۱ ، ۹۸		
		میزان ...	۴٥ ، ۴۴		

۳ مئی سنہ ۱۹۱٦ ع

نمبر ۹٥۸-آر-آئی- اشتہار- اشتہار ھذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ھے کہ نہر اپر جہلم ١٥-اپریل سنہ ۱۹۱٦ ع کو بعد دو پہر اشد ضرورت کے لئے بند کی گئی اور ماہ مذکور کی ۲۸ تاریخ کو شام کے چھہ بجے تک بند رہی-

دستخط- ٹی آر- جے- وارڈ
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری شعبہ آبپاشی

مورخہ ۲۷-اپریل سنہ ۱۹۱٦ع

نمبر ۲۰۱۳-ای-آئی- تبدیلی- بابو سنت سنگھ صاحب سب انجینیر درجہ سوئم جہنگ ڈویژن نہر لوئر چناب سے روپڑ ڈویژن نہر سرہند کو تبدیل ہوئے- جہاں کہ وہ ۱۴-اپریل سنہ ۱۹۱٦ع قبل دوپہر رخصت سے واپس آکر حاضر ہوئے-

دستخط- ڈبلیو-ایف- ہومز
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-
صیغہ تعمیرات سرکاری شعبہ آبپاشی-

۳۳۱ سی ایس- ۷۱۰- ۱۲-٥-۱۹۱٦- ایس جی پی پی لاہور-

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۳

پنجاب گورنمنٹ گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۱۹] لاہور — ۲ مئی (مجریہ ۹ مئی) سنہ ۱۹۱۶ع — یوم جمعہ [جلد ۳۳

فہرست مضامین

۳۶۱ پی۔ ی۔ جی۔

حصہ اول

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ مال و زراعت

خشک سالی

۴ مئی سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۷۳—اشتہار— یم-ایل ڈارلنگ صاحب آئی-سی ایس کی خدمات خشک سالی والے اضلاع میں چارہ بہمپہونچانے کے متعلق کار خاص پر کام کرنیکے لئے ۳-اپریل سنہ ۱۹۱۶ ع قبل دوپہر سے عارضی طور پر گورنمنٹ ہند کے سپرد ہوئین-

دستخط—ایچ-ڈی کریک

قائم مقام ریوینیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ ہوم

گزٹ

تقررات و تعیناتیان اور تبدیلیان

۵ مئی سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۲۲۳—گزٹ—۳—بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعات ۹ و ۴ و ۱۹۳ (۲) مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر بذریعہ اشتہار ہذا سشن جج ڈیرہ غازیخان کو بلحاظ عہدہ ایڈیشنل سشن جج قسمت ملتان مقرر فرماتے ہین اور ہدایت فرماتے ہین کہ وہ مقدمات کے تصفیہ کے لئے قسمت ہائے سشن ڈیرہ غازیخان یا ملتان میں سے کسی ایک میں اجلاس کرسکتے ہین اور کہ اون کو جملہ ایسے مقدمات کے تجویز کرنیکا اختیار حاصل ہوگا جنکی سشن جج قسمت ملتان سماعت کرسکتا ہے-

۱۰ مئی سنہ ۱۹۱۶ع

مندرجہ ذیل تقررات و تعیناتیان اور تبدیلیان تاریخ ہائے مصرحہ سے عمل میں آئین:-

نمبر	نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا-	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا-	کس تاریخ سے	کیفیت
۱۸۴-گز ۵-۴	سی-بی بیری صاحب-	اسسٹنٹ کمشنر بکار خاص گورنمنٹ ہند صیغہ خزانہ-	کار خاص پنجاب سول سیکریٹریٹ	لاہور	۳ مئی سنہ ۱۹۱۶ ع-	اون کی خدمات گورنمنٹ ہند کے گورنمنٹ پنجاب کے مکرر سپرد ہونیپر

نمبر	نام	رتبه	کس عهده پر مقرر هوا	کهان تعینات یا تبدیل هوا	کس تاریخ سے	کیفیت
سی-۴۴۴-گزٹ-۳	منشی نظیر احمد صاحب-	تحصیلدار	عارضی ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر درجه هفتم-	جالندهر ...	۲۶-اپریل سنه ۱۹۱۶ع (بعد دوپهر)-	لاله رگهو ناتهه داس صاحب کو سبکدوش جو رخصت پر روانه هوئے-
سی-۲۹۵۰-گزٹ-۹	جے-اے-فرگوسن صاحب-	قایم مقام ڈپٹی کمشنر شاهپور-	قایم مقام ڈپٹی کمشنر-	منٹگمری ...	۲۵-اپریل سنه ۱۹۱۶ع (بعد دوپهر)-	جے-آر-ایس-ڈا رسنز صاحب کو سبکدوش کرکے-
۹۵-گزٹ-۱۹ ...	ٹهاکر للت چند صاحب-	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنران زیر تعلیم کارخانه کشید شراب راولپنڈی-	...	گوجرانواله...	۲۸-اپریل سنه ۱۹۱۶ع-	اونکی تعلیم کارخانه کشید شراب ختم هونےپر-
۹۵-گزٹ-۲۰ ...	بهائی اقبال سنگه صاحب-		...	جالندهر ...	۲۹-اپریل سنه ۱۹۱۶ع-	
۱۵۸-گزٹ-۶ ...	ڈبلیو-آر-پیرس صاحب-	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و رجسٹرار سررشته تعلیم پنجاب-	اسسٹنٹ سیکریٹری صاحبان فنانشل کمشنر بهادر پنجاب-	...	یکم مئی سنه ۱۹۱۶ع-	
سی-۱۶۹۰-گزٹ-۷	ڈی-بائیگ صاحب	مهتمم بند و بست سیالکوٹ-	کار خاص دفتر صاحب ڈائرکٹر کاغذات زمین پنجاب-	لاهور ...	یکم مئی سنه ۱۹۱۶ع-	
۱۷۰-گزٹ-۱۰	راۓ بهادر پنڈت گردهاری لال صاحب-	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر امرتسر-	پنجاب مین تشخیص انکم ٹیکس کی نظر ثانی کے متعلق کار خاص-	لاهور	۶-اپریل سنه ۱۹۱۶ع-	
۹۵-گزٹ-۲۱	ایف-بی-ریس صاحب-	اسسٹنٹ کمشنران زیر تعلم کارخانه کشید شراب راولپنڈی-	...	سیالکوٹ ...	۲ مئی سنه ۱۹۱۶ع-	اونکی تعلیم کارخانه کشید شراب ختم هونے پر-
۹۵-گزٹ-۲۲	ایف-ری-ولی صاحب-		...	امرتسر ...	یکم مئی سنه ۱۹۱۶ع-	
سی-۳۰۴۳-گزٹ-۱۹	اے-ای-مارٹینو صاحب-	ڈسٹرکٹ و سشن جج گورداسپور-	...	شاهپور ...	۴ مئی سنه ۱۹۱۶ع-	الیف-ڈ بلیو-کیمپ صاحب تبدیل شده کو سبکدوش کرکے-
سی-۳۰۴۳-گزٹ-۱۹½	لاله مایا داس صاحب-	جج ماتحت لودهیانه	ڈسٹرکٹ و سشن جج لودهیانه کے روزانه کام کے اهتمام پر-	...	یکم مئی سنه ۱۹۱۶ع- (بعد دوپهر)-	

رخصت

۱۰ مئی سنه ۱۹۱۶ ع

مندرجه ذیل افسران کو رخصت عطا کیگئی :—

نمبر	نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا کیگئی۔	کس تاریخ سے	کیفیت
۱۲۸-گزٹ-۳	سردار بہادر خان صاحب۔	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر۔	ایک ماہ ...	رعایتی رخصت زیر دفعه ۲۶۰-مجموعهٔ قواعد ملازمت سول۔	...	اوس رخصت کے سلسله میں جو اون کو بذریعه اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۲۸ گزٹ ۳۔ مورخه ۱۹ فروری سنه ۱۹۱۶ع عطا ہوئی ہی۔
سی ۳۴۴ گزٹ-۳	لاله رگھو ناتھ داس صاحب۔	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر جالندھر	ایک ماہ و ۲۳ یوم	ایضاً ایضاً ۔	۲۶-اپریل سنه ۱۹۱۶ ع (بعد دوپہر)-	

اختیارات

۱۰-اپریل سنه ۱۹۱۶ ع

نمبر ۲۴۴-گزٹ ۲—جی-ایچ سپنس صاحب اسسٹنٹ و کمشنر و مجسٹریٹ درجه اول اون اختیارات کی رو سے جو مجموعه ضابطه فوجداری سنه ۱۸۹۸ع کی دفعه ۱۳ (۱) میں تفویض ہوئے ہیں ضلع راولپنڈی کی سب ڈویژن مری کے اہتمام پر مامور کئے گئے۔

نمبر ۲۴۴-گزٹ-۳—جی-ایچ سپنس صاحب مجسٹریٹ درجه اول کو سب ڈویژن مری کی حدود کے اندر جرائم مصرحه دفعه ۲۶۰ مجموعه ضابطه فوجداری سنه ۱۸۹۸ ع کے سرسری طور پر تجویز کرنے کا اختیار تفویض ہوا۔

نمبر ۲۴۴-گزٹ-۴—جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنه ۱۹۱۴ ع کی دفعات ۲۹ و ۳۱ میں تفویض ہوئے ہیں جی-ایچ سپنس صاحب اسسٹنٹ کمشنر کو جج عدالت مطالبه خفیفه کے اختیارات زیر ایکٹ عدالتہائے مطالبه خفیفه صوبه سنه ۱۸۸۷ ع اون مقدمات کی تجویز کے واسطے تفویض فرماتے ہیں جنکی مالیت ۲۰ روپیه سے زیاده نه ہو یہه اختیارات تحصیل مری ضلع راولپنڈی کی حدود کےاندر استعمال کئے جاوینگے۔

نمبر ۲۴۴-گزٹ-۵—جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ نمبر ۲-مصدره سنه ۱۸۸۶ ع کی دفعه ۳۰ کے بموجب حاصل ہیں جی-ایچ سپنس صاحب اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجه اول کو کلکٹر کے جمله اختیارات زیر ایکٹ مذکور بجز اون کے تفویض فرماتے ہیں جن کی تصریح دفعات ۹ (۲) و ۱۲ و ۱۸ (۱) (ب) و ۳۱ اور ۳۶ میں کی گئی ہے۔

۲—اس اشتہار کی رو سے جمله اشتہارات سابقه جو مذکوره بالا عہده دار کے اختیارات زیر ایکٹ انکم ٹیکس کے باره میں ہیں منسوخ کئے گئے اور یہه اشتہار اوس وقت تک نافذ رہیگا جب تک که عہده دار موصوف مجسٹریٹ درجه اول یا سب ڈویژن مری کے اہتمام پر رہے یا تا وقتیکه یہه صریحاً منسوخ نه کیا جائے۔

۱۱-اپریل سنہ ۱۹۱۰ ع

نمبر سی ۱۲۴-گزٹ-۱۵-جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ایکٹ حصول اراضی نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ ع کی دفعہ ۳ (ج) کے احکام کے بموجب ایچ-اے-سی بلیکر صاحب اسسٹنٹ کمشنر کو ضلع لاہور کی حدود کے اندر زیر ایکٹ مذکور کلکٹر کے فرائض انجام دینے کے لئے مقرر فرماتے ہیں-

نمبر سی ۱۲۴-گزٹ-۱۶ - جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ایکٹ حفاظتی تعمیرات ہند سنہ ۱۹۰۴ع کی دفعہ ۲ (و) کے احکام کے بموجب ایچ-اے-سی بلیکر صاحب اسسٹنٹ کمشنر لاہور کو زیر ایکٹ مذکور کلکٹر کے فرائض انجام دینے کے لئے مقرر فرماتے ہیں-

نمبر سی ۱۲۴-گزٹ ۱۷- بلحاظ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۳۰ ایکٹ نمبر ۲ سنہ ۱۸۸۷ ع جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ایچ-اے-سی بلیکر صاحب اسسٹنٹ کمشنر لاہور کو جملہ اختیارات کلکٹر زیر ایکٹ مذکور تفویض فرماتے ہیں-

۲۵-اپریل سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر سی ۲۹۵-گزٹ ۸- جے اے فرگوسن صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع منٹگمری کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اون تمام جرائم کی تجویز کرنے کا اختیار تفویض ہوا جنکی سزا موت نہیں-

۲۶-اپریل سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر سی-۴۴۴-گزٹ ۴ - منشی نذیر احمد صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع جالندھر میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے-

نمبر سی-۴۴۴-گزٹ-۵-منشی نذیر احمد صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ ع کی دفعہ ۲۸-ضمن (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی جالندھر کی حدود کے اندر منصف درجہ اول کے اختیارات تفویض ہوئے -

۲-جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں کہ منشی نذیر احمد صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جائینگے-

نمبر سی-۴۴۴- گزٹ-۶-منشی نذیر احمد صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر جالندھر ایکٹ ۲ سنہ ۱۸۸۶ع کی دفعہ ۳۰ کے احکام کے بموجب اون اضلاع کی حدود کے اندر جنمیں وقتاً فوقتاً تعینات کئے جائیں اون اختیارات کے استعمال کرنے اور اون خدمات کے انجام دینے پر مقرر کئے گئے جو ایکٹ مذکور کی دفعات ۲۵ و ۲۶ و ۲۸ اور ۳۲ میں صاحب کلکٹر کو تفویض ہوئے ہیں اور اونکے واسطے تجویز کی گئی ہیں-

۴ مئی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر سی-۴۰۳-گزٹ-۲۰-اے-ای مارٹینو صاحب مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۹ (۱) کے احکام کے بموجب قسمت سشن شاہپور کی حدود کے اندر سشن جج مقرر ہوئے-

نمبر سی ۴۰۳-گزٹ-۲۱-اے-ای مارٹینو صاحب ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ع کی دفعہ ۲۰ کے احکام کے بموجب ضلع دیوانی شاہپور کے ڈسٹرکٹ جج مقرر ہوئے-

۳۶۱ پی جی جی-

نمبر سی-۱۲۶—گزٹ-۲—بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۱۰ (۲) مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر جے-اے کیوف صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول ضلع لاہور کو تاریخ اشتہار ہذا سے مزید عرصہ ۲ ماہ کے لئے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ مقرر فرماتے ہیں-کیوف صاحب کو بذریعہ اشتہار ہذا ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے وہ جملہ معمولی اختیارات تفویض کئے جاتے ہیں جنکی تصریح حصہ پنجم-ضمیمہ سوم-مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع میں کی گئی ہے-بجز اون کے جو حصہ و ضمیمہ مذکور میں بطور (۱۲) و (۱۵) و (۱۶) اور (۱۷) درج ہیں-

نمبر سی-۵۷۱—گزٹ-۱—رائے صاحب لالہ دینا ناتھ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر امرتسر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۰ کے احکام کے بموجب اضلاع سیالکوٹ و گورداسپور میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے-

نمبر سی-۵۷۱—گزٹ-۰—رائے صاحب لالہ دینا ناتھ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول کو اضلاع سیالکوٹ و گورداسپور کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اون تمام جرائم کی تجویز کرنیکا اختیارات تفویض ہوا جنکی سزا موت نہیں-

۵ مئی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر سی-۶۲۴—گزٹ-۱—خان آلہ محمد خان صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع میانوالی کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اون تمام جرائم کی تجویز کرنیکا اختیار تفویض ہوا جنکی سزا موت نہیں-

نمبر سی ۶۴۵-گزٹ-۱—منشی اپنا سنگھ صاحب قائم مقام ڈپٹی کلکٹر متعینہ اول ڈویژن نہر اپر جہلم کو مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۴ کے احکام کے بموجب مجسٹریٹ درجہ دوم کے اختیارات تفویض ہوئے جو ایکٹ نمبر ۸ سنہ ۱۸۷۳ع کے بموجب پنجاب میں اوس ڈویژن نہر کی حدود کے اندر استعمال کئے جائینگے جس سے وہ بحیثیت ڈپٹی کلکٹر بالفعل متعلق ہیں یا وقتاً فوقتاً تعینات کئے جائیں-

۶ مئی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۶۴۲-گزٹ-۱—بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعات ۹ (۴) و ۱۹۳ (۲) مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر بذریعہ اشتہار ہذا سشن جج جہلم کو بلحاظ عہدہ ایڈیشنل سشن جج قسمت گوجرانوالہ مقرر فرماتے ہیں اور ہدایت فرماتے ہیں کہ مقدمات کے تصفیہ کے لئے وہ قسمت ہائے سشن جہلم و گوجرانوالہ میں سے کسی ایک میں اجلاس کر سکتے ہیں اور کہ اون کو جملہ ایسے مقدمات کے تجویز کرنیکا اختیار حاصل ہوگا جنکی سشن جج قسمت گوجرانوالہ سماعت کرسکتا ہے-

نمبر سی ۶۴۳-گزٹ-۱—لالہ کیشو داس صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع سیالکوٹ کے اندر جرائم مصرحہ دفعہ ۲۰۰ مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کے سرسری طور پر تجویز کرنے کا اختیار تفویض ہوا

دستخط—سی-اے بیرن
چیف سکریٹری گورنمنٹ پنجاب

عام

۴ مئی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر سی-۴۱۵—عام-۲—اشتہار—ایکٹ ازدواج عیسائیان ہند سنہ ۱۸۷۲ع کی دفعہ ۶ کے بموجب جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر بذریعہ اشتہار ہذا ریورنڈ الفرڈ کارلائیل و یزدانی چیلین راولپنڈی کو ممالک محروسہ گورنمنٹ پنجاب کے اندر ازدواج کرانیکا لائیسنس عطا فرماتے ہیں-

دستخط—ایچ-ڈی کریک
قائمقام ریونیو سکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

جوڈیشل

۳ مئی سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۲۴۲-جوڈیشل ۱-اختیارات-جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۴ کے احکام کے بموجب کپتان رسالدار میجر عطر سنگھ صاحب کو مزید عرصہ ۳ سال کے لئے مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجہ سوم کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں جو تحصیل بھوانی ضلع حصار کی مقامی کے حدود اندر استعمال کئے جائینگے-

دستخط-سی-اے بیرن
چیف سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب-

---

۵ مئی سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر سی ۶۱۷-جوڈیشل-۱-اختیارات-جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ ع کی دفعہ ۳۰ میں تفویض ہوئے ہیں لہالی نرائن صاحب منصف کو جج عدالت مطالبہ خفیفہ کے اختیارات زیر ایکٹ عدالت ہائے مطالبہ خفیفہ صوبہ سنہ ۱۸۸۷ع اون مقدمات کی تجویز کے واسطے تفویض فرماتے ہیں جنکی مالیت ۲۰ روپیہ سے زیادہ نہو یہ اختیارات تحصیل گجرات ضلع دوابی گجرات کی حدود کے اندر اس تاریخ سے استعمال کئے جائینگے جس سے وہ اپنے کام کا اہتمام لیں-

۸ مئی سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۵۰-جوڈیشل-۳-واپسی--شیخ عبدالقادر صاحب نے ۷ اپریل سنہ ۱۹۱۶ ع قبل دوپہر سے لالہ مرازی لال صاحب انترا بیورنڈیٹ-لاء کو سبکدوش کرکے گورنمنٹ پلیڈر و پیروکار سرکار لائل پور کے کام کا مکرر اہتمام لیا-

دستخط-ایچ-ڈی کریک
قائمقام ریوینو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

---

۹ مئی سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۲۴۰-جوڈیشل-۱-اختیارات-خان بہادر نواب عطا محمد خان صاحب رئیس کالا باغ کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ ع کی دفعہ ۲۸ ضمن (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً مواضعات مندرجہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۴۸۵ مورخہ ۱۲ جون سنہ ۱۹۰۸ ع کی مقامی حدود کے اندر منصف درجہ دوم کے اختیارات تفویض ہوئے-

۲ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں کہ خان بہادر نواب عطا محمد خان صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جائینگے-

دستخط-سی-اے بیرن
چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

---

۱۰ مئی سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۲۵۱-جوڈیشل-۱-اشتہار-زیر احکام دفعہ ۸-ایکٹ نمبر ۹-مصدرہ سنہ ۱۸۸۷ ع جیسا کہ اوس کی ترمیم ایکٹ نمبر ۳ مصدرہ سنہ ۱۹۱۴ ع سے ہوئی جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر لالہ ہر دیال صاحب بی-اے ایل-ایل-بی منصف کو اوس تاریخ سے عدالت مطالبہ خفیفہ شملہ کا ایڈیشنل جج مقرر فرماتے ہیں جس سے وہ اپنے کام کا اہتمام لیں-

دستخط-ایچ-ڈی-کریک
قائم مقام ریوینیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

پولیس

۸ مئی سنه ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۷۶—پولیس—۱—اشتہار—مجموعه ضابط فوجداری سنه ۱۸۹۸ع کی دفعه ۴ (۱) (ق) کے بموجب اشتہار هذا کے ذریعه سے مشتہر کیا جاتا هے که جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر پنجاب هدایت فرماتے هیں که یکم جون سنه ۱۹۱۶ع سے اون مواضعات کو جن کی تفصیل ضمیمه منسلکه اشتہار هذا کے خانه نمبر ۲ مین کی گئی هے ضلع گوجرانواله کے تہانه پولیس حافظ آباد سے خارج کر کے ضلع شیخوپوره کے جدید قائم کرده تہانه پولیس سکھیکے مین داخل کیا جائیگا۔

اون مواضعات کے ناموں کی فہرست جو فی الحال تہانه پولیس حافظ آباد میں هیں اور جو مجوزه تہانه پولیس سکھیکے کے متوسطے لئے جاوینگے۔

نمبر شمار	نام موضع	نمبر شمار	نام موضع	نمبر شمار	نام موضع
۱	سکھیکے۔	۲۵	کوٹ سرور۔	۴۹	لکھی شاہ۔
۲	طربلی والی۔	۲۶	قعلات والی۔	۵۰	کہیدے۔
۳	جاندرا کا۔	۲۷	موات۔	۵۱	سید والا۔
۴	ماچہی والا۔	۲۸	ٹہٹہہ رسته۔	۵۲	کوٹ خوشحال۔
۵	گدکرن۔	۲۹	جلالواله۔	۵۳	چک هساری۔
۶	دوهیر۔	۳۰	میاں احسان۔	۵۴	منگے کے۔
۷	ثوان مسی کے۔	۳۱	بہاو کے۔	۵۵	لدھو را کلاں۔
۸	موانا۔	۳۲	قلعه هر سکہه والے۔	۵۶	درهنه عظمت۔
۹	کہول والا۔	۳۳	ملوانه۔	۵۷	نوتھے۔
۱۰	اٹلا رحمان۔	۳۴	کہلو کے۔	۵۸	اود کے۔
۱۱	چنی قاسم۔	۳۵	تہرانوالی۔	۵۹	درهنه احمد۔
۱۲	اٹلا غلام۔	۳۶	اوان داران۔	۶۰	منجوالی۔
۱۳	اٹلا مردان۔	۳۷	سوبل۔	۶۱	اکوا۔
۱۴	بوہر سرشته۔	۳۸	پیلو۔	۶۲	ٹہٹہہ مانک۔
۱۵	املداس۔	۳۹	سروپ والا۔	۶۳	ٹہٹہہ جیو والا۔
۱۶	بار نصیبا۔	۴۰	بہاسانوالا۔	۶۴	لوبورا۔
۱۷	بار مسوت۔	۴۱	ٹہٹہہ کامو۔	۶۵	کیلی کے۔
۱۸	بار لکہن۔	۴۲	والی کے۔	۶۶	چانی جورتیرے۔
۱۹	بار احمد۔	۴۳	ٹہٹہہ نور شاه۔	۶۷	جاپ مامون۔
۲۰	بار کواو۔	۴۴	موهلیاں واله۔	۶۸	قلعه بخشا۔
۲۱	قلگی۔	۴۵	شاه جمال۔	۶۹	سکہی۔
۲۲	بہوبرا۔	۴۶	مسر کے۔	۷۰	ککالی۔
۲۳	چاه عمر والا۔	۴۷	پدر کامل۔		
۲۴	کوان والی۔	۴۸	شہانا کلاں۔		

دستخط—اے-بی کیٹلویل

ایڈیشنل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

جیلخانجات

۶ مئی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۸۷— جیلخانجات۔ ۱—اشتہار—لالہ فتح چند صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر نے ۱۳-اپریل سنہ ۱۹۱۶ع کو بعد دوپہر جے. ڈبلیو هورن صاحب اسسٹنٹ کمشنر کو سبکدوش کرکے سپرنٹنڈنٹ سنٹرل جیل منٹگمری کے عہدہ کا ایگزیکٹو اهتمام لیا۔

دستخط—ایچ-ڈی کریک

قایم مقام ریوینیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

رجسٹری

۱۰ مئی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۰-۱-رجسٹری-۳—اشتہار- بنفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۶-ایکٹ رجسٹری هند سنہ ۱۹۰۸ع جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر آنریری لفٹننٹ جوالا سنگھ صاحب سردار بہادر کو رسالدار محمد امین صاحب خان بہادر متوفي کي جگہہ تحصیل ضلع لودهیانہ-ضلع لودهیانہ کا سب رجسٹرار صیغہ مقرر فرماتے هیں۔

۲—اشتہار هذا اس تاریخ سے نفاذ پذیر هوگا جس سے سردار بہادر جوالا سنگھ صاحب عہدہ مذکور کا کام شروع کریں-

دستخط—ایچ-ڈی کریک

قایم مقام ریوینیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

طب

۵ مئی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۹۱-طب-۴- اشتہار- ڈاکٹر ڈبلیو-ایس رابنسن صاحب ایم-بي-سي-ایچ-بي متعلقہ نیوزی لینڈ مشن نے ۵-اپریل سنہ ۱۹۱۶ع قبل دوپہر سے عہدہ سول سرجن مری کا اهتمام لیا-

نمبر ۹۱ طب-۶— اشتہار—صاحب جنرل افسر کمانڈنگ رقبہ ڈویژن لاهور کي رضامندي سے کپتان سي-ایم انگولڈبائي صاحب آر-اے-ایم-سي سٹاف سرجن ڈلہوزي کو اوس تاریخ سے اپنے کام کے علاوہ مقام مذکور کے سول سرجن کے کام پر مقرر کیا گیا جس سے وہ زاید کام کا اهتمام لیں-

۵ مئی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر سي-۵۳۶-طب-۴—تقرر—مندرجہ ذیل تقرر عمل میں آیا —

نام	رتبہ	کہاں مقرر ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
ایم-محمد شریف صاحب ...	اسسٹنٹ سرجن درجہ اول	قائم مقام سول سرجن مظفرگڑھ۔	۲-اپریل سنہ ۱۹۱۶ع (قبل دوپہر)	بجاے لچھمن داس صاحب سیاهگر اسسٹنٹ سرجن جو رخصت پر روانہ ہوئے۔

۱۰ مئی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳—طب-۱۹—اشتہار—پنجاب میں مندرجہ ذیل رقبہ جات وباء زدہ قرار دیے گئے ہیں:—

ضلع حصار—تحصیل ہائے ہانسی و فتح آباد اور رقبہ مشترکہ توہانہ۔

ضلع روہتک—تحصیل گوہانہ۔

ضلع گوڑگاؤں—تحصیل نوح و قصبہ پلول۔

ضلع کرنال—تحصیل ہائے کرنال و کیتھل و پانی پت۔

ضلع انبالہ—تحصیل ہائے انبالہ و نرائن گڑہ و جگادھری اور روپڑ۔

ضلع ہوشیار پور—تحصیل ہائے اونہ و دسوھہ۔

ضلع جالندھر—تحصیل ہائے پھلور و نواں شہر و جالندھر۔

ضلع لودھیانہ—تحصیل ہائے سمرالہ و لدھیانہ۔

ضلع فیروز پور—تحصیل زیرہ۔

ضلع لاہور—تحصیل ہائے قصور و لاہور و چونیاں۔

ضلع امرتسر—تحصیل ہائے امرتسر و ترنتارن۔

ضلع گورداسپور—تحصیل ہائے گورداسپور و پٹھانکوٹ و قصبہ بٹالہ۔

ضلع سیالکوٹ—تحصیل ہائے ڈسکہ و سیالکوٹ اور قصبہ پسرور۔

ضلع گوجرانوالہ—تحصیل خانقاہ ڈوگراں۔

ضلع شاہپور—تحصیل بھیرہ۔

ضلع راولپنڈی—تحصیل گوجر خان و راولپنڈی اور شہر اور چھاؤنی راولپنڈی۔

ضلع جھنگ—تحصیل چنیوٹ۔

دیسی ریاستیں—

پٹیالہ۔

جیند۔

کلسیہ۔

کپور تھلہ۔

دستخط—اے-بی کیلول

ایکزیشل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

تعلیم

۳ مئی سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۱۵۳—کام پر واپسی—ایم-احمد دین صاحب اسسٹنٹ انسپکٹر مدارس قسمت راولپنڈی نے اوس رخصت سے واپس آکر جو اونکو بذریعہ اشمار گورنمنٹ پنجاب صیغہ دوم (تعلیم) نمبری ۱۰۶ مورخہ ۳۰ مارچ سنہ ۱۹۱۶ء عطا ہوئی تھی-۲۷-اپریل سنہ ۱۹۱۲ء کو قبل دوپہر لالہ نہال چند صاحب ڈسٹرکٹ انسپکٹر مدارس راولپنڈی کو سبکدوش کرکے جو اوسی تاریخ کو اپنی اسامی پر واپس ہوئے۔ اپنے کام کا مکرر اھتمام لیا۔

۸ مئی سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۶۱—تقرر—لالہ شیو دیال صاحب سوم انسپکٹر مدارس قسمت جالندھر ۳ مئی سنہ ۱۹۱۶ ع سے عارضی طور پر سنٹرل ٹریننگ کالج لاہور میں کار خاص پر تعینات کئے گئے۔

دستخط—جے-سی گاڈلے
انڈر سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ دوم (تعلیم)۔

صیغہ پولیس

۸ مئی سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۹۳-۲۱۸—اشتہار—ار ڈبلیو سینڈرسن صاحب اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس جھنگ-پنجاب کی خدمات ۲۰-اپریل سنہ ۱۹۱۶ ع بعد دوپہر سے صاحب چیف کمشنر صوبہ سرحد شمال مغرب کے سپرد کی گئیں-

نمبر ۱۹۴-۲۲۱—تعیناتی—ڈبلیو-ڈی-وی سلیسر صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کی خدمات گورنمنٹ پنجاب کے حکم سپرد ہونیپر انکو ضلع فیروز پور میں تعینات کیا گیا-اور انہوں نے ۳ مئی سنہ ۱۹۱۶ ع کو قبل دوپہر اپنے کام اهتمام لیا-

نمبر ۱۹۴ ۲۲۲—تعیناتی—ایف-اے-ٹی-هیرن صاحب ڈبلیو-ڈی-وی سلیسر صاحب سے سبکدوش ہوکر اپنے اصل عہدہ پر ضلع فیروز پور سے متعلق رهینگے-

دستخط—لفٹنٹ کرنل ایچ-ٹی ڈینس
انڈر سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ دوم (پولیس)۔

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ عمارات و سڑکہائے

۴ مئی سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۸۲۸-ای—تبدیلی و تقرر—مسٹر باشی رام سہگل اسسٹنٹ انجینئیر نے راولپنڈی سب ڈویژن سے تبدیل ہوکر جہاں سے وہ ۵-اپریل سنہ ۱۹۱۶ ع کو بعد دوپہر روانہ ہوئے فیروز پور سب ڈویژن میں ۱۴-اپریل سنہ ۱۹۱۶ ع کو قبل دوپہر اپنی حاضری کی اطلاع دی اور انکو جالندھر پراونشل ڈویژن میں تعینات کیا گیا۔

نمبر ۸۲۹-ای—تقررات و تبدیلیاں—اے کے کارکل صاحب ایگزیکٹو انجینئیر کانگڑہ پراونشل ڈویژن نے اپنے کام کے علاوہ ۲۱ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع کو بعد دوپہر بہائی بلونت سنگھ صاحب شیہذہ اسسٹنٹ انجینئر سے جو ڈیرہ غازی خان سب ڈویژن میں تبدیل ہوکر وهاں ماہ مذکور کی ۳۱ تاریخ کو بعد دوپہر حاضر ہوئے دھرم سالہ سب ڈویژن کا اهتمام لیا-

۵ مئی سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۸۳۲-ای—تقرر—شیخ عبدالقادر صاحب عارضی انجینئر نے ۶-اپریل سنہ ۱۹۱۶ع کو بعد دوپہر اے-کے کارکل صاحب اگزیکٹو انجینئر سے (عارضی طور پر) کانگڑہ پراونشل ڈویژن کا اهتمام لیا۔

نمبر ۸۳۳-ای—تبدیلی و تقرر—اے کے کارکل صاحب اسسٹنٹ انجینئر نے کانگڑہ پراونشل ڈویژن سے تبدیل ہوکر جہاں سے وہ ۶-اپریل سنہ ۱۹۱۶ع کو بعد دوپہر روانہ ہوئے-۱۱-اپریل سنہ ۱۹۱۶ع کو ای-ایس ہورن صاحب اگزیکٹو انجینئر تبدیل شدہ سے لائل پور پراونشل ڈویژن کا اهتمام لیا۔

۶ مئی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۸۵۶-ای-تقرر-جے ایس نیوسس صاحب عارضی اپر سپرنٹنڈنٹ (الکٹریشن) بصیغہ تعمیرات سرکاری پنجاب شعبہ عمارات و سڑکہائے یکم مئی سنہ ۱۹۱۶ع سے عارضی عملہ میں اسسٹنٹ الکٹریکل انجینیئر مقرر ہوئے۔اون کا رتبہ اسسٹنٹ انجینیئر کے برابر ہوگا۔

دستخط- ڈي-ڈبلیو ایکمن

سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

صیغہ تعمیرات سرکاري

شعبہ عمارات و سڑکہائے-

شعبہ آبپاشي

۳ مئي سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۰۹۸-ای-آئي-رخصت-ڈبلیو-ایس ڈاسلے صاحب اسسٹنٹ انجینیئر متعینہ لائل پور ڈویژن نہر لوار چناب کو ۱۰ جون سنہ ۱۹۱۶ع یا تاریخ مابعد سے تین ماہ کی زبان داني کی رخصت زیر فقرہ جات ۱۸۱ و ۱۸۱-الف مجموعہ ضابطہ صیغہ تعمیرات سرکاري جلد اول-عطا ہوئی-

۵ مئي سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۰۶۴-ڈبلیو-آئي- اشتہار-چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب-یعني نہر اپر جہلم کی گجرات برانچ کی چلیانوالہ (ا-آر) ڈسٹریبیوٹری کے اقل فاصلہ ۸۱۰۰۰ فٹ پر نکالے جانے والے مائینر (۳-ایل) کیلئے زمین درکار ہے-لہذا بذریعہ اشتہار ھذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے۔

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گجرات کو بذریعہ اشتہار ھذا ھدایت کی جاتي ہے کہ زمین مذکورہ بالا لینے کے لئے حکم حاصل کریں-

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبري ۱۴۳۳-ڈبلیو-آئي-مورخہ ۲۳ مارچ سنہ ۱۹۱۵ع بذریعہ اشتہار ھذا منسوخ کیا جاتا ہے--

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے-
گجرات ...	پھالیہ ...	سواوہ جلالي	۸،۳۵	ایک تنگ قطعہ اراضي ۱۰۳۵۰ فٹ لمبا چوڑائي میں مختلف جو ا-آر ڈسٹریبیوٹري کے ۳-ایل مائینر کے اقل فاصلہ ۵۰ فٹ سے اقل فاصلہ ۱۰۵۰۰ فٹ تک عموما شمال مشرق سے جنوب مغرب کي طرف واقع ہے-جیسے کہ زمین پر حدبندي کی گئی ہے-	دفاتر صاحبان اگزکٹو انجینیئر چہارم ڈویژن نہر اپر جہلم واقعہ رسول و ڈپٹي کمشنر ضلع گجرات-
		سہارہ بلالی ...	۲،۶۲		
		میزان ...	۱۰،۹۷		

۶ مئی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۶۸۹-آر-آئی — اشتہار — بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲ (۲) (ب) ایکٹ انہار خورد پنجاب نمبر ۳-مصدرہ سنہ ۱۹۰۵ع جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر نہر جھوکر واقعہ ضلع منٹگمری کو ایکٹ مذکور کے ضمیمہ اول سے خارج فرماتے ہیں-

اس سے اشتہارات گورنمنٹ پنجاب مندرجہ حاشیہ مشتہرہ زیر ایکٹ انہار خورد نمبر ۳-مصدرہ سنہ ۱۹۱۶ع کا اوس قدر حصہ منسوخ ہو جاتا ہے جو نہر مذکور کے متعلق ہے-

نمبری ۸۳-مورخہ ۱۱ دسمبر سنہ ۱۹۰۵ ع-
نمبری ۵۵-آر-آئی
نمبری ۵۸-آر-آئی
نمبری ۶۱-آر-آئی
نمبری ۶۴-آر-آئی
} مورخہ ۱۶ فروری سنہ ۱۹۰۶ ع-

نمبر ۲۲۱۸-ای-آئی — تبدیلی اور اہتمام کا لینا — لالہ سیتا رام صاحب عارضی انجینیئر سیکریٹری ایکٹ آبپاشی پنجاب سے ڈویژن گوجرانوالہ نہر اپر چناب کو تبدیل ہوئے-وہ سیکریٹری ایکٹ مذکور سے ۱۸-اپریل سنہ ۱۹۱۶ع کو بعد دوپہر علیحدہ ہوکر ڈویژن مذکور میں ماہ مذکور کی ۲۶ تاریخ کو بعد دوپہر حاضر ہوئے-

لالہ سیتا رام صاحب نے ۲۷-اپریل سنہ ۱۹۱۶ع کو بعد دوپہر ڈبلیو کلمون صاحب اگزکٹو انجینیئر سے ڈویژن گوجرانوالہ نہر اپر چناب کا اگزکٹو اہتمام لیا-

نمبر ۲۲۲۰-ای-آئی — اہتمام کا لینا — آر-اے راؤتھ صاحب اگزکٹو انجینیئر متعینہ پنجم ڈویژن نہر اپر جہلم نے ۲۶ جنوری سنہ ۱۹۱۶ع کو قبل دوپہر لالہ سیتا رام صاحب عارضی انجینیئر سے ڈویژن مذکور کا اگزکٹو اہتمام لیا-

۸ مئی سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۲۰۸۰ — ڈبلیو-آئی — اشتہار — چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی نہر اپر چناب کی مین لائن لوئر کی (۸-آر) چھوکی ڈسٹری بیوٹری کے اقل فاصلہ ۲۲۸۳۰ فٹ پر نکالے ہوئے اقل فاصلہ سے اقل فاصلہ ۱۷۳۲۰ فٹ تک) مد کی مائینر $\frac{\text{۱-ایل}}{\text{۸-آر}}$ کیلئے درکار زمین ہے-لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے-

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ ع کی دفعہ ۶ کے احکام بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گوجرانوالہ کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں-

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے-
گوجرانوالہ	شرقپور ...	خانپور ...	۳٫۸۴	ایک تنگ قطعہ اراضی شروع سے آخیر تک چوڑائیوں میں مختلف جیسا کہ زمین پر حد بندی کی گئی ہے-	دفاتر صاحبان اگزکٹو انجینیئر شیخوپورہ ڈویژن نہر اپر چناب واقعہ لاہور و ڈپٹی کمشنر ضلع گوجرانوالہ
		نورپور ورکان	۳٫۵۲		
		نوکریاں ...	۶٫۳۴		
		مڑے ...	۴٫۵۷		
		میزان ...	۱۸٫۲۷		

۹ مئی ۱۹۱۶ ع

نمبر ۲۲۷۹-ای-آئی — تبدیلی اور اهتمام کا لینا — جےدی بلیو ملڈرو صاحب ایگزیکٹو انجینیر گوجرانواله نہر اپر چناب سے ڈویژن پنجم نہر اپر جہلم کو تبدیل ہوا۔ وہ اول الذکر ڈویژن سے ۲۷-اپریل سنه ۱۹۱۶ ع کو بعد دوپہر علیحدہ ہوکر آخرالذکر ڈویژن میں ماہ مذکور کی ۲۸ تاریخ بعد دوپہر کو حاضر ہوئے۔ کلمین صاحب نے ۲۹-اپریل سنه ۱۹۱۶ ع کو بعد دوپہر آر-اے-راوتھ صاحب ایگزیکٹو انجینیر سے ڈویژن پنجم نہر اپر جہلم کا ایگزیکٹو اهتمام لیا۔

دستخط — ٹی-آر-جے وارڈ
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری (شعبہ آبپاشی).

۳۶۱ سی‌ایس — ۲۱۰ — ۱۹ — ۵ — ۱۹۱۶ — ایس‌جی‌پی‌پی لاہو

رجسٹرڈ نمبر ایل ۴۳

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۲۰] لاہور—۱۹ مئی (مجریہ ۲۶ مئی) سنہ ۱۹۱۶ع —یوم جمعہ [جلد ۴۴

فہرست مضامین

۳۰۱ پی جی جی۔

حصہ اول

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ ہوم

گزٹ

تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں

۱۷ مئی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر - سی-۵۶۹-گزٹ-۲- میجر ایف-سی نکولس صاحب اسسٹنٹ کمشنر انبالہ کی خدمات ۲۵-اپریل سنہ ۱۹۱۶ع قبل دوپہر سے عارضی طور پر گورنمنٹ ہند - بصیغہ ہوم کے سپرد ہوئیں-

مندرجہ ذیل تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں تاریخ ہائے مصرحہ سے عمل میں آئیں :-

نمبر	نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا-	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا-	کس تاریخ سے	کیفیت
۹۵-گزٹ-۲۲	سی - ایم - جی اوگلوی صاحب	اسسٹنٹ کمشنر زیر تعلیم کارخانہ کشید شراب راولپنڈی-	...	ملتان	یکم مئی سنہ ۱۹۱۶ع-	اونکی تعلیم کارخانہ کشید شراب کے اختتام پر-
سی ۳۰۳-گزٹ-۲۲	جے-اے راس صاحب-	قائمقام ڈسٹرکٹ و سشن جج ڈیرہ غازیخان-	...	ڈیرہ غازیخان	۶ مئی سنہ ۱۹۱۶ع (بعد دوپہر)-	ایف-بی-آر سلیسر صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرے-
سی ۲۲۰-گزٹ-۳	سی-جے ہیلیفکس صاحب-	کمشنر	...	قسمت جالندھر	۸ مئی سنہ ۱۹۱۶ع	رخصت سے واپس آکر اور ڈبلیو-سی رینیوف صاحب کو جو رخصت پر گئے سبکدوش کرے-
۱۸۴-گزٹ-۵...	سی-بی ہیری صاحب-	اسسٹنٹ کمشنر بکار خاص پنجاب سول سیکریٹریٹ لاہور	انڈر سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ خزانہ-	..	۱۰ مئی سنہ ۱۹۱۶ع (بعد دوپہر)-	اونکے کار خاص کے ختم ہونے پر اور اے - اے - ایل پارسنز صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرے-
گزٹ-۳...	اے-ای ڈرائوسے صاحب بیرسٹر ایٹ لا-	اسسٹنٹ لیگل ایمبریڈ پنجاب گورنمنٹ-	قائم مقام دور عارضی ایڈیشنل جج چیف کورٹ پنجاب-	...	۱۱ مئی سنہ ۱۹۱۶ع- (بعد دوپہر)-	آنریبل ایچ-اے-بی راٹیگن صاحب کو جو رخصت پر گئے سبکدوش پر کے-

نمبر	نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا۔	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا۔	کس تاریخ سے	کیفیت
سی-۵۷۷-گزٹ ۳	ای-اے-ایل پارسنز صاحب۔	انڈر سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ خزانہ لاہور۔	قائم مقام ڈپٹی کمشنر۔	جہنگ ...	۱۱ مئی سنہ ۱۹۱۶ء (بعد دوپہر)۔	میجر جے-سی-سی اینجلو صاحب کو جو رخصت پر گئے سبکدوش کرکے۔
سی ۹۱-گزٹ ۸	ڈی-جے بالیک صاحب۔	قائم مقام ڈپٹی کمشنر بکار خاص دفتر صاحب ڈائرکٹر کاغذات زمین پنجاب۔	ڈائرکٹر کاغذات زمین و انسپکٹر جنرل رجسٹری و رجسٹرار جنرل پیدائش و اموات و ازدواج پنجاب۔	...	ایضاً ...	ایل فرنچ صاحب سی-آئی-ای کو سبکدوش کرکے۔
سی ۱۶۹-گزٹ ۹	ایل فرنچ صاحب سی-آئی-ای	ڈائرکٹر کاغذات زمین و انسپکٹر جنرل رجسٹری و رجسٹرار جنرل پیدائش و اموات و ازدواج پنجاب۔	قائم مقام ایڈیشنل سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب۔	...	ایضاً	اے-ای کینڈریل صاحب کو جو رخصت پر گئے سبکدوش کرکے۔

رخصت

۱۷ مئی سنہ ۱۹۱۶ء

مندرجہ ذیل افسران کو رخصت عطا ہوئی :—

نمبر	نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا کیگئی۔	کس تاریخ سے	کیفیت
۱۲۸-گزٹ-۱۲	سردار بہادر خان صاحب۔	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر۔	ایک ماہ ...	رعائتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول۔	...	اوس رخصت کے تسلسل میں جو اونکو بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۲۸ گزٹ مورخہ ۹ فروری سنہ ۱۹۱۶ء عطا ہوئی تھی۔
سی-۲۲۰ گزٹ-[illegible]	ڈبلیو-سی رینیرف صاحب۔	قائم مقام کمشنر قسمت جالندھر۔	۶ ماہ ...	۲ ماہ و ۲۲ یوم کی رعائتی رخصت اور اوسکے ذیل میں ہندوستان میں فرلو زیر دفعات ۲۶۰ و ۲۳۳ اور ۳۰۸ (ب) مجموعہ قواعد ملازمت سول۔	۸ مئی سنہ ۱۹۱۶ء۔	

نمبر	نام	رتبه	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا کیگئی-	کس تاریخ سے	کیفیت
سی-٥٣٣-گزٹ-٣	لاله گنگا رام صاحب رهدارا	اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر هوشیار پور-	٢ ماه ..	رعالتی رخصت زیر دفعه ٢٦٠ مجموعه قوعد ملازمت سول-	٩ مئی سنه ١٩١٦ع (بعد دوپہر)-	
سی-١٦٩-گزٹ-١٠	اے-بی کینڈویل صاحب-	ایکزیشنل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-	٩ ماه ...	٣ ماه اور ٢٥ یوم کی رعالتی رخصت اور اسکی ذیل مین قواعد زیر دفعات ٢٦٠ و ٢٣٣ اور ٢٠٨ (ب) مجموعه قواعد ملازمت سول-	١١ مئی سنه ١٩١٦ع (بعد دوپہر)-	
١٩١-گزٹ-٥	آنریبل ایچ-اے-بی راٹیگن صاحب بیرسٹر ایٹ لا-	جج چیف کورٹ پنجاب	٢ ماه اور ٢٣ یوم-	فر لو به تسلسل تعطیلات چیف کورٹ زیر قواعد ٦ و ٨ دفعه ٥٣٣ مجموعه قواعد ملازمت سول	١١ مئی سنه ١٩١٦ع (بعد دوپہر) .	

دستخط جے-پی ڈامسن

قائمقام چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

اختیارات

٦ مئی سنه ١٩١٦ع

نمبر سی ٣٠٣—گزٹ ٣٣—جے-اے راس صاحب مجموعه ضابطه فوجداری سنه ١٨٩٨ع کی دفعه ٩ (١) کے احکام کے بموجب قسمت سشن ڈیره غازیخان کی حدود کے اندر سشن جج مقرر هوئے-

نمبر سی ٣٠٣—گزٹ ٣٣—جے-اے راس صاحب ایکٹ عدالتہاے پنجاب سنه ١٩١٤ع کی دفعه ٢٠ کے احکام کے بموجب ضلع دیوانی ضلع ڈیره غازیخان کے ڈسٹرکٹ جج مقرر هوئے-

دستخط—سی-اے بیرن

چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

١١ مئی سنه ١٩١٦ع

نمبر سی ٥٧٧—گزٹ ٣ - اسے-اے-ایل پارسنز صاحب قائم مقام ڈپٹی کمشنر مجموعه ضابطه فوجداری سنه ١٨٩٨ع کی دفعه ١٢ کے احکام کے بموجب ضلع جھنگ مین مجسٹریٹ درجه اول مقرر هوئے-

نمبر سی ٥٧٧—گزٹ ٥—اے-اے-ایل پارسنز صاحب مجسٹریٹ درجه اول کو ضلع جھنگ کی حدود - اندر مجموعهٔ ضابطه فوجداری سنه ١٨٩٨ع کی دفعه ٣٠ کے احکام کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اون تمام جرائم کی تجویز کرنیکا اختیار تفویض هوا جنکی سزا موت نهین-

۱۵ مئی سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ی ۹۵۷—گزٹ ا—جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ ع کی دفعہ ۲۹ میں تفویض ہوئے ہیں آر-ایف مترا صاحب جج ماتحت کو جج عدالت مطالبہ خفیفہ کے اختیارات زیر ایکٹ عدالتہائے مطالبہ خفیفہ صوبہ سنہ ۱۸۸۷ء اون مقدمات کی تجویز کے واسطے تفویض فرماتے ہیں جنکی مالیت ۱۰۰ روپیہ سے زیادہ نہ ہو یہ اختیارات تحصیل سرگودھا ضلع دیوانی شاہپور کی حدود کے اندر استعمال کئے جاوینگے-

۱۷ مئی سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۳۶۰—گزٹ ا—پنڈت کندن لعل صاحب بشست جج ماتحت کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ ع کی دفعہ ۲۸ ضمن (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی سیالکوٹ کی حدود کے اندر جج ماتحت درجۂ اول کے اختیارات تفویض ہوئے-

۲—جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں کہ پنڈت کندن لال صاحب بشست ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے جج ماتحت سمجھے جاوینگے-

دستخط—جے-پی طامسن

قائم مقام چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

جوڈیشل

۱۶ مئی سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر سی ۶۴۵-جوڈیشل ا—اختیارات—جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ ع کی دفعہ ۲۹ میں تفویض ہوئے ہیں منشی فضل الرحمن صاحب منصف کو جج عدالت مطالبۂ خفیفہ کے اختیارات زیر ایکٹ عدالتہائے مطالبۂ خفیفہ صوبہ سنہ ۱۸۸۷ ع اون مقدمات کی تجویز کیواسطے تفویض فرماتے ہیں جنکی مالیت ۱۰۰ روپیہ سے زیادہ نہو-یہ اختیارات تحصیل میانوالی ضلع دیوانی میانوالی کی حدود کے اندر اوس تاریخ سے استعمال کئے جاوینگے جس سے وہ اپنے کام کا اہتمام لیں-

دستخط-ایچ-ڈی کریک

قائم مقام ریوینیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

جیلخانجات

۱۵ مئی سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۸۷—جیلخانجات-ر-اشتہار—جے-آر-ایس-بارسنز صاحب اسسٹنٹ کمشنر نے ۲۶-اپریل سنہ ۱۹۱۶ ع کو قبل دوپہر لالہ فتح چند صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے عہدہ سپرنٹنڈنٹ سنٹرل جیل منٹگمری کا اہتمام لیا-

دستخط—ایچ-ڈی کریک

قائم مقام ریوینیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

طب و حفظان صحت

۱۰ مئی سنہ ۱۹۱۶ ع

۱۰۰۳م—طب—۲۰—اشتہار—پنجاب میں مندرجہ ذیل رقبہ جات وباء زدہ قرار دئے—

ضلع حصار—تحصیل ہائے ہانسی و فتح آباد اور رقبہ مشترکہ ٹوہانہ۔

ضلع روہتک—تحصیل گوہانہ۔

ضلع گوڑگاؤں—تحصیل نوح و قصبہ پلول۔

ضلع کرنال—تحصیل ہائے کرنال و کیتھل و پانی پت۔

ضلع انبالہ—تحصیل ہائے انبالہ و نرائن گڑہ و جگادھری اور روپڑ

ضلع ہوشیار پور—تحصیل ہائے اونہ و دسوہہ۔

ضلع جالندھر—تحصیل ہائے پھلور و نواں شہر و جالندھر

ضلع لودھیانہ—تحصیل ہائے سمرالہ و لدھیانہ۔

ضلع فیروز پور—تحصیل زیرہ۔

ضلع لاہور—تحصیل ہائے قصور و لاہور و چونیاں۔

ضلع امرتسر—تحصیل ہائے امرتسر و ترنتارن۔

ضلع گورداسپور—تحصیل ہائے گورداسپور و پٹھانکوٹ و قصبہ پٹھانکوٹ۔

ضلع سیالکوٹ—تحصیل ہائے ڈسکہ و سیالکوٹ اور قصبہ پسرور۔

ضلع گوجرانوالہ—تحصیل خانقاہ ڈوگراں۔

ضلع شاہپور—تحصیل بھیرہ۔

ضلع راولپنڈی—تحصیل گوجر خان و راولپنڈی اور شہر اور چھاؤنی راولپنڈی۔

ضلع جھنگ—تحصیل چنیوٹ۔

دیسی ریاستیں—

پٹیالہ۔

جیند۔

کلسیہ۔

کپورتھلہ۔

دستخط—اے۔ بی کیٹلویل

ایڈیشنل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

تعلیم

۱۵ مئی سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۷۱ — اشتہار — ڈبلیو۔ آر پیورس صاحب نے اسسٹنٹ سیکرٹری صاحبان نامانشل کمشنر بہادر پنجاب مقرر ہو نیپر ۲۹ — اپریل سنہ ۱۹۱۶ ع کو بعد دوپہر عہدہ جسٹرار سررشتہ تعلیم پنجاب کا اہتمام ترک کیا۔

دستخط - جے سی کاک لے
انڈر سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ عوم (تعلیم)۔

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ عمارات و سڑکہائے

مورخہ ۱۶ مئی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۳ - جی - ایس — اشتہار — چونکہ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب بغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی بہاٹی دروازہ کے باہر باغ رائے بہادر موہن لال کے کونہ پر جو نیلی سڑک کی اصلاح کیلئے زمین درکار ہے۔ لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے۔

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ ع کی دفعہ ۴ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر لاہور کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کیلئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ۔	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
لاہور ...	لاہور ...	لاہور ...	۰۰۳۱·۰	شمال — پختہ سڑک ... جنوب — باغ رائے بہادر موہن لال شرق — پختہ سڑک ... مغرب — باغ رائے بہادر موہن لال	دفاتر صاحبان ڈپٹی کمشنر لاہور و ایگزیکٹو انجینیر اول (لاہور) پراونشیل ڈویژن لاہور۔

دستخط — ٹی - ڈبلیو - ایکمین
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ تعمیرات سرکاری
شعبہ عمارات و سڑکہائے۔

شعبۂ آبپاشی

۱۰ مئی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۱۵۰-ڈبلیو-آئی—اشتہار—چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب-یعنی نہر اپر جہلم کی گجرات برانچ ملکت ۴-ایل ڈسٹریبوٹری کے اقل فاصلہ ۲۰۰۰۰ فٹ پر نکالے ہوئے ۲-ایل مائنر کے لئے زمین درکار ہے - لہذا بذریعہ اشتہار ھذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے۔

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گجرات کو بذریعہ اشتہار ھذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
گجرات ...	پھالیہ ...	ہردوپروھٹ ...	۳٬۲۸	ایک تنگ قطعہ اراضی چوڑائوں میں مختلف جو ملکت (۴-ایل) ڈسٹریبیوٹری کے بائیں کنارہ پر اقل فاصلہ ۲۰۰۰۰ فٹ سے شروع ہوکر پہلے ۲۰۰۰۰ فٹ تک شمال مغرب سے جنوب مغربی سمت میں واقعہ ہے اور اس سے آگے شمال مشرق سے جنوب مغربی سمت میں واقعہ ہے۔	دفاتر صاحبان ایگزکٹو انجینیئر چہارم ڈویژن نہر اپر جہلم واقعہ رسول و ڈپٹی کمشنر ضلع گجرات۔
		منگت	۳٬۲۸		
		میزان ...	۶٬۵۶		

نمبر ۲۱۵۴-ڈبلیو آئی—اشتہار—چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب-یعنی نہر اپر جہلم کی گجرات برانچ کی پھالیہ دو شاخہ (۲ ایل) ڈسٹریبیوٹری کے ھنسلاںوالہ (۱-ایل) مائینر کے اقل فاصلہ ۳۴۰۰۰ فٹ پر نکالے ہوئے نور جمال سب مائینر (۲-ایل) کیلئے زمین درکار ہے-لہذا بذریعہ اشتہار ھذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے۔

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گجرات کو بذریعہ اشتہار ھذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
گجرات	پھالیہ ...	چھجر والی ...	۶٬۸۶	ایک تنگ قطعہ اراضی چوڑائوں میں مختلف جو پھالیہ دو شاخہ (۲ ایل) ڈسٹریبیوٹری کے ھنسلاںوالہ (۱-ایل) مائینر کے دائیں کنارہ پر اقل فاصلہ ۳۴۰۰۰ فٹ سے عام طور پر شمال مشرق سے جنوب غرب کی سمت میں واقع ہے۔	دفاتر صاحبان ایگزیکٹو انجینیئر چہارم ڈویژن نہر اپر جہلم واقعہ رسول و ڈپٹی کمشنر ضلع گجرات۔
		نور جمال ...	۶٬۵۳		
		میزان ...	۱۳٬۳۹		

نمبر ۲۱۵۸-ڈبلیو-آئی — اشتہار — چونکہ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی نہر اپر جہلم کی گجرات برانچ کے میانوال (۵-ایل) ڈسٹری بیوٹری کے ہیڈ ریگولیٹر کیواسطے زمین درکار ہے- لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے-

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گجرات کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں-

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ-	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے-
گجرات ...	پھالیہ ...	چک بساوا ...	۲۰۰۱	ایک بیقاعدہ قطعہ اراضی جسکی زیادہ سے زیادہ چوڑائی ۱۹۷ فٹ ہے اور جو گجرات برانچ کے بائیں کنارہ کے ساتھ ساتھ اقل فاصلہ ۷۳۹۳۴ سے اقل فاصلہ ۷۳۵۹۵ فٹ تک واقعہ ہے-	دفاتر صاحبان ایگزیکٹو انجینئر چہارم ڈویژن نہر اپر جہلم واقعہ رسول و ڈپٹی کمشنر ضلع گجرات-

نمبر ۲۳۶۲-ڈبلیو-آئی — اشتہار — چونکہ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی نہر اپر جہلم کی گجرات برانچ کے میانوال (۵-ایل) ڈسٹری بیوٹری کے ٹیل دریائی (۱-آر) مائینر کیلئے زمین درکار ہے- لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے-

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گجرات کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں-

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ-	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے-
گجرات ...	پھالیہ ...	سیدا دلوکی	۲۹ ...	ایک بیقاعدہ قطعہ اراضی جو میانوال (۵-ایل) ڈسٹری بیوٹری اور اس کے ٹیل دریائی (۱-آر) مائینر کے درمیانی زاویہ میں گجرات برانچ کے مابین کنارہ پر بالمقابل اقل فاصلہ ۹۶۵۰۰ فٹ واقع ہے-	دفاتر صاحبان ایگزیکٹو انجینئر چہارم ڈویژن نہر اپر جہلم واقعہ رسول و ڈپٹی کمشنر ضلع گجرات-

۳۰۶ پی جی جی-

نمبر ۲۱۶۶۔ ڈبلیو۔ آئی۔ اشتہار چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی نہر اپر جہلم کی گجرات برانچ کے پھالیہ دوشاخہ (۲۔ایل) ڈسٹریبیوٹری کے منسلا والہ کے (۱۔ایل) مائینر اقل فاصلہ ۴۳۵۰۰ فٹ پر نکالے ہوئے اسوری (۲ آر) سب مائینر کیلئے زمین درکار ہے۔لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے۔

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گجرات کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے۔
گجرات ...	پھالیہ ...	منسلا والہ ...	۰٫۰۸	ایک تنگ قطعہ اراضی چوڑائی میں مختلف جو پھالیہ دوشاخہ (۲۔ایل) ڈسٹریبیوٹری کے منسلا والہ (۱۔ایل) مائینر کے دائیں کنارہ پر اقل فاصلہ ۴۳۵۰۰ فٹ سے شروع ہوکر عام طور پر شمال مشرق سے جنوب مغربی سمت میں واقع ہے۔	دفاتر صاحبان ایگزیکٹو انجینئر چہارم ڈویژن نہر اپر جہلم واقعہ رسول و ڈپٹی کمشنر ضلع گجرات۔
		اسوری کلاں	۳٫۷۸		
		میزان ...	۳٫۸۶		

نمبر ۲۱۷۰۔ ڈبلیو آئی۔ اشتہار۔ چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی نہر اپر جہلم کی گجرات برانچ کی منگٹ (۳۔ایل) ڈسٹریبیوٹری کے چوراند (۱۔ایل) مائینر کے اقل فاصلہ ۳۲۰۰ فٹ پر نکالے ہوئے ڈھوک شہانی سب مائینر کیلئے زمین درکار ہے۔ لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے۔

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گجرات کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کیجاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے۔
گجرات ...	پھالیہ ...	ڈھوک شہانی	۰٫۰۷	ایک تنگ قطعہ اراضی جو منگٹ (۳۔ایل) ڈسٹریبیوٹری کے چوراند (۱۔ایل) مائینر کے اقل فاصلہ ۳۲۰۰ فٹ سے لیکر شمال مشرق سے جنوب مغربی سمت میں واقعہ ہے۔	دفاتر صاحبان ایگزیکٹو انجینئر چہارم ڈویژن نہر اپر جہلم واقعہ رسول و ڈپٹی کمشنر ضلع گجرات۔
		چوراند ...	۲٫۵۶		
		میزان ...	۲٫۶۳		

نمبر ۲۱۷۶-ڈبلیو-آئی — اشتہار — چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار وغیرہ کو ایک سرکاری مطلب یعنے نہر اپر جہلم کی گجرات برانچ منگت (۴-ایل) ڈسٹریبیوٹری کے اول فاصلہ ۳۵۸۰۰ فٹ پر نکالے ہوئے ٹووال (۲-آر) مائنر کیلئے زمین درکار ہے — لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گجرات کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کیجاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے ایکوائر کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ۔	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے۔
گجرات ...	پہالیہ ...	دھول ...	۰٫۷۹	ایک تنگ قطعہ اراضی چوڑائی میں مختلف جو منگت (۴-ایل) ڈسٹریبیوٹری کے اول فاصلہ سے مشرق سے مغرب کی جانب واقعہ ہے۔	دفاتر صاحبان ایگزیکٹو انجینیر چہارم ڈویژن نہر اپر جہلم واقعہ رسول و ڈپٹی کمشنر ضلع گجرات۔
		منگت ...	۶٫۴۱		
		مدری ...	۰٫۷۵		
		میزان ...	۷٫۹۵		

دستخط - ٹی-آر-جے وارڈ
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری (شعبہ آبپاشی)۔

---

۴ مئی سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۲۲۰۹-ای-آئی — رخصت — رائے بہادر لالہ بیج ناتھ صاحب ایگزیکٹو انجینیر چہارم ڈویژن نہر اپر باری دوآب کو ۲۴-اپریل سنہ ۱۹۱۶ء سے زیر دفعات ۲۹۰ و ۳۳۳ اور ۳۳۶ مجموعہ قواعد ملازمت سول تین ماہ کی رعایتی رخصت اور اوسکی ذیل میں ۹ ماہ کی رخصت ڈاکٹری سرٹیفکٹ پر یا کل ایک سال کی رخصت عطا ہوئی۔

نمبر ۲۲۱۱-ای-آئی — اہتمام — ای - ایچ پروس صاحب ایگزیکٹو انجینیر سوم ڈویژن نہر اپر باری دوآب نے اپنے کام کے علاوہ ۲۳ اپریل سنہ ۱۹۱۶ء کو بعد دوپہر رائے بہادر لالہ بیج ناتھ صاحب ایگزیکٹو انجینیر سے جو رخصت پر روانہ ہوئے چہارم ڈویژن نہر اپر باری دوآب کا ایگزیکٹو اہتمام لیا۔

۸ مئی سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۲۲۴۹-ای-آئی — تبدیلی اور اہتمام کا لینا — اے-سی پڈے صاحب ایگزیکٹو انجینیر ڈویژن دہلی نہر جمن غربی سے دفتر صاحب سپرنٹنڈنگ حلقہ نہر جمن غربی کو تبدیل ہوئے — وہ ڈویژن مذکور سے ۲ مئی سنہ ۱۹۱۶ء کو بعد دوپہر علحدہ ہوکر حلقہ مذکور میں اوسی تاریخ کو بعد دوپہر حاضر ہوئے۔

پڈے صاحب نے ۲ مئی سنہ ۱۹۱۶ء کو بعد دوپہر جی-سی لاسی صاحب سپرنٹنڈنگ انجینیر سے جو رخصت پر روانہ ہوئے — سپرنٹنڈنگی حلقہ نہر جمن غربی کا اہتمام لیا۔

پیکٹ صاحب ۳ مئی سنہ ۱۹۱۶ء سے جی-سی لائی صاحب سپرنٹنڈنگ انجنیئر کی رعایتی رخصت کے سلسلہ میں قائم مقام سپرنٹنڈنگ انجنیئر مقرر ہوئے-

نمبر ۲۲۶۹-ای، آئی-تبدیلی لالہ فتح چند صاحب سب انجنیئر درجہ اول ڈویژن اولڈ سائم انہار طغیانی سے ڈویژن اپر سائم انہار طغیانی کو تبدیل ہوئے-جہاں وہ ۲۳ اپریل سنہ ۱۹۱۶ء کو رخصت سے واپس آکر بعد دوپہر حاضر ہوئے-

۹ مئی سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۱۷۴۱-آر- آئی-اشتہار-زیر قاعدہ ۶۳ منجملہ قواعد زیر ایکٹ نمبر ۸-مصدرہ سنہ ۱۸۷۳ء (جو نہر سرہند پر اطلاق پذیر ہیں) مشتہر کیا جاتا ہے کہ نہر سرہند اشد ضرورت کے باعث ۲۸-اپریل سنہ ۱۹۱۶ء کو قبل دوپہر بند کی گئی اور ۸ مئی سنہ ۱۹۱۶ء قبل دوپہر تک بند رہی-

نمبر ۳۵ ۲-ڈبلیو- آئی-اشتہار-چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی نہر اپر سوہاگ کے واسطے ریز رو ہیڈ کے لئے زمین درکار ہے- لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے-

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ بابت ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۴ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر لاہور کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کیجاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کیلئے حکم حاصل کریں

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے-
لاہور ...	چونیاں ...	[illegible] ...	۳۰ ۰۷	ایک تنگ قطعہ اراضی تقریباً ۲۲۰ فٹ چوڑا جو شمال مشرق سے جنوب مغرب کی جانب واقعہ ہے-	دفاتر صاحبان ایگزیکٹو انجنیئر اپر سائم انہار طغیانی واقعہ منٹگمری و ڈپٹی کمشنر ضلع لاہور-
		مرکل ...	۷۶ ۵۹		
		قائم شاہ والا ...	۱۵ ۶۵		
		میزان ...	۱۲۲ ۳۱		

۱۱ مئی سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۳۲۹۴-ای-آئی-تبدیلی اور اہتمام کا لینا-بابا لکھا سنگھ صاحب ایگزیکٹو انجنیئر ڈویژن سوم نہر باری دوآب سے ڈویژن دہلی نہر جمن غربی کو تبدیل ہوئے- وہ اول الذکر ڈویژن سے ۲۵- اپریل سنہ ۱۹۱۶ء کو بعد دوپہر علیحدہ ہوکر آخرالذکر ڈویژن میں ۲ مئی سنہ ۱۹۱۶ء کو قبل دوپہر حاضر ہوئے-

بابا لکھا سنگھ صاحب نے ۲ مئی سنہ ۱۹۱۶ء کو بعد دوپہر اے- سی پیکٹ صاحب ایگزیکٹو انجنیئر سے ڈویژن دہلی نہر جمن غربی کا ایگزیکٹو اہتمام لیا-

دستخط- ڈبلیو ایف ہوز
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
محکمہ تعمیرات سرکاری-شعبہ آبپاشی پنجاب

۳۰۹ سی ایس-۷۱۰-۱۹-۵-۱۹۱۶-ایس جی پی پی لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۹۶۳

پنجاب گورنمنٹ گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۲۱] لاہور۔۲۶ مئی (مجریہ ۲ جون) سنہ ۱۹۱۶ع ۔یوم جمعہ [جلد ۳۳

فہرست مضامین

حصہ اول

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ مال و زراعت

عام

۲۰ مئی سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۳۵۰—اشتہار—ان اختیارات کی رو سے جو لوکل گورنمنٹ کو ایکٹ تحفظ یادگارہائے قدیمہ نمبر ۷—مصدرہ سنہ ۱۹۰۴ع کی دفعہ ۳ (۱) کے بموجب حاصل ہیں۔ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں کہ مندرجہ ذیل یادگار ایکٹ مذکور کے معانی میں محفوظ یادگار ہے:—

ضلع	جائے وقوع	نام و پتہ یادگار
کانگڑہ	پٹھیار—واقع تحصیل کانگڑہ ...	چٹانی کتبہ واقع پٹھیار جسکے شمال و مشرق میں اراضی مملوکہ منگو گرتھہ اور مغرب و جنوب میں اراضی مملو کہ رامان گرتھہ واقع ہے۔

نمبر ۳۵۴—اشتہار—بحوالہ اشتہارات گورنمنٹ ہذا۔صیغہ مال و زراعت نمبری ۴۴۰—سی اور ۴۴۴—سی مورخہ ۲۳ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع ٹی۔ایف کوک صاحب ایم۔آر۔سی۔وی۔ایس۔متعلقہ محکمہ سول و ویٹرنری ہند نے ۲۳—اپریل سنہ ۱۹۱۶ ع کو بعد دوپہر جی۔ٹیلر صاحب ایم۔آر۔سی۔وی۔ایس کو سبکدوش کرکے جو اوسی دن بعد دوپہر ۸ ماہ کی مجتمع رخصت پر روانہ ہوئے سپرنٹنڈنٹ صیغہ سول ویٹرنری جنوبی پنجاب واقع فیروزپور کا اہتمام لیا۔

دستخط—ایچ۔ڈی۔کریک

قائم مقام ریونیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

صیغہ جنگل

۱۹ مئی سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۹۰—اشتہار—ایل۔جی۔ ہالینڈ صاحب ڈپٹی کنسرویٹر جنگلات متعینہ محکمہ سول بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۳—مورخہ ۹ جنوری سنہ ۱۹۱۴ ع ڈیپوٹیشن سے واپس ہوئے اور اونہوں نے ماہ مذکور کی ۲۲ تاریخ کو بعد دوپہر بشہر فارسٹ ڈویژن میں افسر متعینہ کے کام کا اہتمام لیا۔

۲۳ مئی سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۹۸—اشتہار—لالہ جگن ناتھہ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کنسرویٹر جنگلات نے اوس رعایتی رخصت کے اختتام پر جو اونکو بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۲۸—جنگلات مورخہ ۲۷ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع عطا ہوئی تھی۔۲۸—اپریل سنہ ۱۹۱۶ ع کو بعد دوپہر جہلم فارسٹ ڈویژن کا اہتمام لیا اور بی۔ایم۔وارڈ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کنسرویٹر جنگلات کو سبکدوش کیا جو چناب فارسٹ ڈویژن کو تبدیل ہوئے۔

دستخط—ایچ۔ڈی۔کریک

قایم مقام ریونیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

صیغہ تجارت و صنعت و حرفت

۱۹ مئی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۸۴۰۔۔ اشتہار۔۔ اور بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۴ (۲) ایکٹ کانہائے ہند سنہ ۱۹۰۱ع (نمبر ۸۔مصدرہ سنہ ۱۹۰۱ع) بر بحصول پیشگی منظوری معلے القاب جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل جناب لفٹننٹ گورنر بہادر۔۔ایچ۔ایفکاسٹر صاحب جونیئر انسپکٹر کانہائے ہند کو ممالک محروسہ پنجاب کے اندر انسپکٹر کانہائے مقرر فرماتے ہیں۔

۲۰ مئی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۹۴۵۔۔ اشتہار۔۔ ٹی۔۔ٹالیسن صاحب نے اوس رعایتی رخصت سے واپس آکر جو اونکو بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۴۰۸۔مورخہ ۵۔اپریل سنہ ۱۹۱۶ع عطا ہوا تہی ۸۔مئی ۱۹۱۶ع کو قبل دوپہر سی۔ڈزنی صاحب کو سبکدوش کر کے سپرنٹنڈنٹ گورنمنٹ پرنٹنگ پنجاب کے کام کا اہتمام لیا۔

دستخط او۔ایف لمسڈن

فنانشل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

صیغہ ہوم

گزٹ

تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں

۲۴ مئی سنہ ۱۹۱۶ع

مندرجہ ذیل تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں تاریخ ہائے مصرحہ سے عمل میں آئیں :۔

نمبر	نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا۔	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا۔	کس تاریخ سے	کیفیت
۸۳۔گزٹ ۹ ...	خواجہ محمد عبد المجید خان صاحب۔	جج ماتحت روہتک	سب ڈویژنل افسر	سونی پت	۵ مئی سنہ ۱۹۱۶ع (بعد دوپہر)۔	لالہ رنجیت گوپال صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر روہتک کو سب ڈویژنل افسر سونی پت کے زائد کام سے سبکدوش کرکے۔
۱۲۶۔گزٹ۔۳ ...	پنڈت اوتار کشن صاحب کول۔	...	امتحانی اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر۔	امرتسر ...	۱۲ مئی سنہ ۱۹۱۶ع۔	
۱۲۷۔گزٹ۔۴ ...	سردار بلونت سنگھ صاحب نلوا۔	...	ایضاً	سیالکوٹ ...	۱۳ مئی سنہ ۱۹۱۶ع (بعد دوپہر)	
سی ۵۰۵ گزٹ۔۶	ایس۔ایل۔سیل صاحب۔	اسسٹنٹ کمشنر لاہور	...	گوجرانوالہ	۱۸ مئی سنہ ۱۹۱۶ع	
۴۔گزٹ۔۱۲۔ ...	جے۔پی تامسن صاحب۔	ریونیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔	قائمقام چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔	شملہ ...	۱۱ مئی سنہ ۱۹۱۶ع۔	رخصت سے واپس آکر اور آنریبل سی۔اے بیرن صاحب سی۔آئی۔ای کو جو رخصت پر روانہ ہوئے سبکدوش کرکے۔

نمبر	نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا۔	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا۔	کس تاریخ سے	کیفیت
سی-۳-۳-گزٹ ۲۲	ایف-ڈبلیو-کیمپ صاحب۔	قائم مقام ڈسٹرکٹ و سشن جج شاہپور۔	اسسٹنٹ کمشنر ...	راولپنڈی ...	۲۱ مئی سنہ ۱۹۱۶ء۔	
سی-۳-۳-گزٹ-۲۳	ایف-پی-آر سپلسر صاحب۔	ڈسٹرکٹ و سشن جج ڈیرہ غازیخان۔	...	کرنال ...	۱۶ مئی سنہ ۱۹۱۶ء (بعد دوپہر)۔	رائے صاحب لالہ بشمبر دیال صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے۔

رخصت

۳۰ مئی سنہ ۱۹۱۶ء

مندرجہ ذیل افسران کو رخصت عطا ہوئی :—

نمبر	نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی۔	کس تاریخ سے	کیفیت
سی ۱۷۳ گزٹ ۵	رائے بہادر رلیا رام صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر گوجرانوالہ۔	۳ ماہ	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول۔	۳-اپریل سنہ ۱۹۱۶ء۔	
سی ۴۷۷ گزٹ ۶	میجر جے-سی-سی اینجوا صاحب	ڈپٹی کمشنر جھنگ	۷ ماہ ...	۱۵ یوم کی رعایتی رخصت اور اسکی ذیل میں ہندوستان کی فرلو ڈاکٹری سرٹیفکیٹ پر زیر دفعات ۲۶۰ و ۲۳۳ اور ۳۱۱ (ب)۔ مجموعہ قواعد ملازمت سول۔	۱۰ مئی سنہ ۱۹۱۶ء۔ (بعد دو پہر)۔	
۸۳ - گزٹ ۸	سی-ایف اسبورن صاحب۔	ڈپٹی کمشنر حصار	ایک سال...	۲ ماہ اور ۲۱ یوم کی رعایتی رخصت اور اسکی ذیل میں فرلو زیر دفعات ۲۶۰ و ۲۳۳ اور ۳۰۸(ب) مجموعہ قواعد ملازمت سول۔	۲۰ اپریل سنہ ۱۹۱۶ء۔ (بعد دو پہر)۔	
۲۲۸ - گزٹ ۵	آنریبل اسمائیتھ ڈالک صاحب سی-وی-او-	فنانشل کمشنر پنجاب۔	۶ ماہ ...	ایضاً ...	۱۳ مئی سنہ ۱۹۱۶ء۔ (بعد دوپہر)۔	
سی ۵۰۵ گزٹ ۵	جی-ایم-ینگ صاحب۔	اسسٹنٹ کمشنر گوجرانوالہ۔	۳ ماہ ...	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول۔	۲۹-اپریل سنہ ۱۹۱۶ء۔ (بعد دو پہر)۔	
۳ - گزٹ ۱۳	آنریبل سی-اے بیرن صاحب سی-آئی-ای-	چیف سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب۔	۶ ہفتہ ...	ایضاً ...	۱۱ مئی سنہ ۱۹۱۶ء۔	

اختیارات

۵ مئی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۸۳-گزٹ ۱۰ — خواجہ محمد عبدالمجید خان جج ماتحت و مجسٹریٹ درجہ اول کو اون اختیارات کی رو سے جو مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۳ (۱) مین تفویض ہوا ہین ضلع رہتک کی سب ڈویژن سونی پت کے اہتمام پر مامور کئے گئے۔

نمبر ۸۳-گزٹ ۱۱ — جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر کو اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ نمبر ۲-مصدرہ سنہ ۱۸۸۶ع کی دفعہ ۴۰ کے بموجب حاصل ہین خواجہ محمد عبدالمجید خان صاحب جج ماتحت و مجسٹریٹ درجہ اول کو کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر ایکٹ مذکور بجز اون کے تفویض فرماتے ہین جنکی تصریح دفعات ۹ (۲) و ۱۲ و ۱۸ (۱) (ب) و ۳۱ اور ۲۶ مین کی گئی ہے۔

۲ — اس اشتہار کی رو سے جملہ اشتہارات سابقہ جو مذکورہ بالا عہدہدار کے اختیارات زیر ایکٹ انکم ٹیکس کے بارہ مین ہین منسوخ کئے گئے اور یہہ اشتہار اوس وقت تک نافذ رہیگا جبتک کہ عہدہدار موصوف مجسٹریٹ درجہ اول یا سب ڈویژن سونی پت کے اہتمام پر رہے یا تاوقتیکہ یہہ صریحاً منسوخ نہ کیا جائے۔

نمبر ۸۳-گزٹ ۱۲ — جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ایکٹ محصول اراضی نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۳ (ج) کے احکام کے بموجب خواجہ محمد عبدالمجید خان صاحب سب ڈویژنل افسر سونی پت کو ضلع رہتک کی حدود کے اندر زیر ایکٹ مذکور کلکٹر کے فرائض انجام دینے کے لئے مقرر فرماتے ہین۔

نمبر ۸۳-گزٹ ۱۳ — لالہ رنجیت گوپال صاحب ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر رہتک ایکٹ ۲ سنہ ۱۸۸۶ع کی دفعہ ۴۰ کے احکام کے بموجب اون اضلاع کی حدود کے اندر جن مین وہ وقتاً فوقتاً تعینات کئے جائین اون اختیارات کے استعمال کرنے اور اون خدمات کے انجام دینے پر مقرر کئے گئے جو ایکٹ مذکور کی دفعات ۲۵ و ۲۶ و ۲۸ اور ۳۲ مین صاحب کلکٹر کو تفویض ہوئے ہین اور اون کے واسطے تجویز کی گئی ہین۔

۱۲ مئی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۲۷-گزٹ-۵ — پنڈت اوتار کشن صاحب کول امتحانی ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع امرتسر مین مجسٹریٹ درجہ دوم مقرر ہوئے۔

نمبر ۱۲۷-گزٹ-۶ — پنڈت اوتار کشن صاحب کول امتحانی ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ع کی دفعہ ۲۸ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی امرتسر کی حدود کے اندر منصف درجہ سوم کے اختیارات تفویض ہوئے۔

۲ — جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہین کہ پنڈت اوتار کشن صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جاوینگے۔

نمبر ۱۲۷-گزٹ-۷ — جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ معاملہ زمین پنجاب مصدرہ سنہ ۱۸۸۷ع کی دفعہ ۶ کی متعلقہ دفعات (۳) و (۴) مین تفویض ہوئے ہین بذریعہ اشتہار ہذا پنڈت اوتار کشن صاحب کول امتحانی ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو اسسٹنٹ کلکٹر درجہ دوم مقرر فرماتے ہین۔

نمبر سی ۴۰۳-گزٹ — ایف ڈبلیو سکیمپ صاحب اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع راولپنڈی مین مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے۔

نمبر سی ۴۰۳-گزٹ-۲۵ — ایف ڈبلیو سکیمپ صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع راولپنڈی کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اون تمام جرائم کی تجویز کرنیکا اختیار تفویض ہوا جنکی سزا موت نہین۔

۳۵۲ پی جی جی-

نمبر سی ۴۰۳-گزٹ-۲۶-بہ تفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۱۰ (۲) مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ء جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ایف-ڈبلیو سکیمپ صاحب اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول ضلع راولپنڈی کو ایچ-بی اکرسن صاحب کی جگہہ تاریخ اشتہار ہذا سے عرصہ ۶ ماہ کیلئے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ مقرر فرماتے ہیں-سکیمپ صاحب کو بذریعہ اشتہار ہذا ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے وہ جملہ اختیارات تفویض کئے جاتے ہیں جنکی تصریح حصہ پنجم-ضمیمہ سوم-مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ء کے ضمن میں کی گئی ہے-بجز اون کے جو حصہ و ضمیمہ مذکور میں بطور (۱۲) و (۱۵) و (۱۶) اور (۱۷) میں درج ہیں-

نمبر سی-۴۰۳-گزٹ-۲۷-ایف-ڈبلیو سکیمپ صاحب اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ء کی دفعہ ۲۸-تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی راولپنڈی کی حدود کے اندر جج ماتحت درجہ اول کے اختیارات تفویض ہوئے-

۲-جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں کہ سکیمپ صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے جج ماتحت سمجھے جائینگے-

۱۳ مئی سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۱۲۷-گزٹ-۸-سردار بلونت سنگھ صاحب للوا امتحانی اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع سیالکوٹ میں مجسٹریٹ درجہ سوم مقرر ہوئے-

نمبر ۱۲۷-گزٹ-۹-سردار بلونت سنگھ صاحب للوا امتحانی اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ء کی دفعہ ۲۸ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی سیالکوٹ کی حدود کے اندر منصف درجہ سوم کے اختیارات تفویض ہوئے-

۲-جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں کہ سردار بلونت سنگھ صاحب للوا ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جائینگے-

نمبر ۱۲۷-گزٹ ۱۰-جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر اون اختیارات کی روسے جو جناب ممدوح کو ایکٹ معاملہ زمین پنجاب مصدرہ سنہ ۱۸۸۷ء کی دفعہ ۶ کی تحتی دفعات (۳) و (۴) میں تفویض ہوئے ہیں سردار بلونت سنگھ صاحب للوا امتحانی اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر سیالکوٹ کو اسسٹنٹ کلکٹر درجہ دوم مقرر فرماتے ہیں-

۱۶ مئی سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر سی-۴۰۳-گزٹ-۲۸-ایف-بی-آر سپنسر صاحب مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۹ (۱) کے احکام کے بموجب قسمت سشن کرنال کی حدود کے اندر سشن جج مقرر ہوئے-

نمبر سی-۴۰۳-گزٹ-۲۹-ایف-بی-آر سپنسر صاحب ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ء کی دفعہ ۲۰ کے احکام کے بموجب ضلع دیوانی کرنال کے ڈسٹرکٹ جج مقرر ہوئے-

۱۸ مئی سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۱۹۵-گزٹ-۲-بھائی بشن سنگھ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع لاہور میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے-

نمبر ۱۹۵-گزٹ-۳-بھائی بشن سنگھ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ء کی دفعہ ۲۸ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی لاہور کی حدود کے اندر منصف درجہ اول کے اختیارات تفویض ہوئے-

۲-جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں کہ بھائی بشن سنگھ صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جائینگے-

۲۳ مئی سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۲۹–گزٹ ۱- جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۳۷ مین تفویض ہوئے ہین ایچ–ایل–ایچ شگل ورتھ صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کو مجسٹریٹان درجہ دوم و سوم کے احکام کی اپیل سماعت کرنیکا اختیار تفویض فرماتے ہین یہ اختیارات ضلع اٹک کی حدود کے اندر استعمال کئے جائینگے۔

دستخط–جے–پی طامسن

قائم مقام چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

عام

۲۳ مئی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر سی ۵۲۸–عام–۲–اشتہار–ایکٹ ازدواج عیسائیان ہند سنہ ۱۸۷۲ع کی دفعہ ۹ کے بموجب جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر بذریعہ اشتہار ہذا پادری نظام الدین متعلقہ سکاچ مشن واقعہ سوہدرہ ضلع گوجرانوالہ کو ممالک محروسہ گورنمنٹ پنجاب کے اندر دیسی عیسائیون کے باہم ازدواج کے سارٹیفکٹ دینے کا لیسنس عطا فرماتے ہین۔

دستخط–ایچ–ڈی کریک

قائم مقام ریونیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

جوڈیشل

۲۲ مئی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۸۲–جوڈیشل–۳–اختیارات–جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۴ کے احکام کے بموجب ملک محمد امیر خان صاحب سکنہ پنڈی گھیپ کو مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجہ دوم کے اختیارات تفویض فرماتے ہین–جو سب ڈویژن پنڈی گھیپ (تحصیل ہای تلہ گنگ و پنڈی گھیپ) کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جائینگے۔

نمبر ۱۸۲–جوڈیشل–۴–اختیارات–جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۴ کے احکام کے بموجب خان بہادر ملک غلام محمد خان صاحب سکنہ پنڈی گھیپ کو مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجہ اول کے اختیارات تفویض فرماتے ہین–جو سب ڈویژن پنڈی گھیپ (تحصیل ہای تلہ گنگ و پنڈی گھیپ) کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جائینگے۔

دستخط–جے–پی طامسن

قائم مقام چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

۲۲ مئی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۶۱–جوڈیشل ۱–اختیارات–جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ عدالتہای پنجاب سنہ ۱۹۱۴ع کی دفعہ ۲۹ مین تفویض ہوئے ہین قاضی محمد لطیف صاحب منصف کو جج عدالت مطالبہ خفیفہ کے اختیارات زیر ایکٹ عدالتہای مطالبہ خفیفہ صوبہ سنہ ۱۸۸۷ع اون مقدمات کی تجویز کیواسطے تفویض فرماتے ہین جنکی مالیت ۵۰ روپیہ سے زیادہ نہو–یہہ اختیارات تحصیل گوجرانوالہ ضلع دیوانی گوجرانوالہ کی حدود کے اندر استعمال کئے جائینگے۔

نمبر ۳۶۲–جوڈیشل–۱–اختیارات–جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ عدالتہای پنجاب سنہ ۱۹۱۴ع کی دفعہ ۲۹ مین تفویض ہوئے ہین بی گیان سنگھ صاحب منصف کو جج عدالت مطالبہ خفیفہ کے اختیارات زیر ایکٹ عدالتہای مطالبہ خفیفہ صوبہ سنہ ۱۸۸۷ع اون مقدمات

کی تجویز کیواسطے تفویض فرماتے ہین جنکی مالیت ۲۰ روپیہ سے زیادہ نہو یہہ اختیارات تحصیل ہائے گوجر خان و مری ضلع دیوانی راولپنڈی کی حدود کے اندر اوس تاریخ سے استعمال کئے جاوینگے جس سے وہ اپنے کام کا اہتمام لین۔

نمبر ۳۹۳—جوڈیشل-۱—اختیارات—جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ع کی دفعہ ۲۹ مین تفویض ہوئے ہین آغا محمد ابراہیم صاحب منصف کو جج عدالت مطالبہ خفیفہ کے اختیارات زیر ایکٹ عدالتہائے مطالبہ خفیفہ صوبہ سنہ ۱۸۸۷ع اون مقدمات کی تجویز کیواسطے تفویض فرماتے ہین جنکی مالیت ۵۰ روپیہ سے زیادہ نہو—یہہ اختیارات تحصیل ہائے کہر ڑ و روپڑ ضلع دیوانی انبالہ کی حدود کے اندر استعمال کئے جاوینگے۔

نمبر ۳۹۴—جوڈیشل-۱—اختیارات—جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ع کی دفعہ ۲۹ مین تفویض ہوئے ہین سید نثار قطب صاحب منصف کو جج عدالت مطالبہ خفیفہ کے اختیارات زیر ایکٹ عدالتہائے مطالبہ خفیفہ صوبہ سنہ ۱۸۸۷ع اون مقدمات کی تجویز کیواسطے تفویض فرماتے ہین جنکی مالیت ۵۰ روپیہ سے زیادہ نہو—یہہ اختیارات تحصیل دسوہا ضلع دیوانی ہوشیار پور کی حدود کے اندر استعمال کئے جاوینگے۔

دستخط—ایچ-ڈی کریک
قایم مقام ریونیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

---

۲۲ مئی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۸۳-جوڈیشل-۱—اختیارات—جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۴ کے احکام کے بموجب سردار بھاولت سنگہ صاحب سکنہ بیر کو مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجہ سوم کے اختیارات تفویض فرماتے ہین—جو اونکی جاگیر کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جاوینگے۔

دستخط-جے-پی ٹامسن
قائمقام چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

---

۲۴ مئی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۸۴—جوڈیشل-۱—مستقلی—بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۶۲۷-مورخہ ۲۱-اپریل سنہ ۱۹۱۵ع ایم عبد الواحد صاحب پلیڈر ۸-اپریل سنہ ۱۹۱۶ع سے عرصہ ۴ سال کے لئے آسامی گورنمنٹ پلیڈر قسمت دیوانی حصار پر مستقل کئے گئے۔

نمبر ۳۸۴—جوڈیشل-۲—مستقلی—بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۶۲۸-مورخہ ۲۱-اپریل سنہ ۱۹۱۵ع ایم عبد الواحد صاحب پلیڈر ۸-اپریل سنہ ۱۹۱۶ع سے عرصہ ۴ سال کے لئے آسامی پیرو کار سرکار قسمت سشن حصار پر مستقل کئے گئے۔

دستخط—ایچ-ڈی کریک
قائمقام ریونیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

---

۲۴ مئی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۷۳-جوڈیشل—۱—استعفا—جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر-خان بہادر احمد دین صاحب کا اونکے عہدہ ممبری بنچ آنریری مجسٹریٹ درجہ دوم گوجرانوالہ سے استعفا منظور فرماتے ہین۔

اختیارات مجسٹریٹ درجہ دوم جو خان بہادر احمد دین صاحب کو بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۷۵-ہوم مورخہ ۲۵ مارچ سنہ ۱۹۱۳ع تفویض ہوئے تھے بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کئے جاتے ہین۔

دستخط-جے-پی ٹامسن
قائمقام چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

رجسٹری

۲۲ مئی سنه ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۲-رجسٹری-۲-اشتهار- بنفاذ اختیارات عطیه از روئے دفعه ۶ ایکٹ رجسٹری هند سنه ۱۹۰۸ع جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنشنر صوبیدار میجر سہاں سنگھ صاحب متعلقه پلٹن نمبر ۲۸ پنجابی کو بهائی اوتم سنگه صاحب متوفی کی جگهه اوس تاریخ سے کوه شنکر ضلع هوشیار پور کا سب رجسٹرار صیغه مقرر فرماتے هین جس سے وه اپنے کام کا اهتمام لین-

دستخط - ایچ-ڈی کریک

قائم مقام ریوینیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

طب

۲۵ مئی سنه ۱۹۱۶ ع

نمبر ۴-طب-۲۰-اشتهار-پنجاب مین مندرجه ذیل رقبه جات وباء زده قرار دئے گئے -

---

ضلع حصار-تحصیل هائے هانسی و فتح آباد-

ضلع گوڑگاؤن-تحصیل نوح-

ضلع کرنال-تحصیل هائے کیتهل و پانی پت-

ضلع انباله تحصیل هائے انباله و نراین گڑه و جگادهری و کهرڑ اور روپڑ-

---

ضلع هوشیار پور-تحصیل اونه-

ضلع جالندهر-تحصیل هائے نوان شهر و جالندهر

ضلع لودهیانه-تحصیل سمراله-

ضلع لاهور-تحصیل هائے قصور و لاهور و چونیان-

ضلع امرتسر-تحصیل ترنتارن-

ضلع گورداسپور- تحصیل هائے گورداسپور و پٹهانکوٹ-

ضلع سیالکوٹ-تحصیل هائے ڈسکه و ظفروال و سیالکوٹ-

ضلع گوجرانواله- تحصیل هائے خانقاه ڈوگران گوجرانواله و وزیرآباد-

---

ضلع راولپنڈی-تحصیل گوجرخان و راولپنڈی از شهر و چهاؤنی راولپنڈی-

ضلع لائلپور-تحصیل لائلپور-

دیسی ریاستین-

پٹیاله-

نابهه-

کلسیه-

کپور تهله

دستخط-ایل فرلچ

قائم مقام ایکزیکٹل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

حفظان صحت

۲۲ مئی سنہ ۱۹۱۹ع۔

نمبر ۲۸۔حفظان صحت۔۔۳۔۔اشتہار۔۔چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر نے اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۸ حفظان صحت۔۔۱۔۔مورخہ ۱۷ مارچ سنہ ۱۹۱۹ع کے ذریعہ سے میونسپلٹی ساہیوال ضلع شاہپور پر ایکٹ ٹیکہ چیچک نمبر ۱۳ مصدرہ سنہ ۱۸۸۰ع کے احکام کی توسیع کرنے کے متعلق اپنا ارادہ مشتہر فرمایا تھا اور چونکہ توسیع مذکور پر کوئی اعتراض موصول نہیں ہوا۔لہذا بذریعہ اشتہار ہذا مشتہر کیا جاتا ہے کہ ایکٹ مذکور کی توسیع میونسپلٹی مذکور پر کی جاتی ہے۔

۲۴ مئی سنہ ۱۹۱۹ع

نمبر ۳۰۔حفظان صحت۔۔۳۔۔اشتہار۔۔چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر نے اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۰۔حفظان صحت۔۱۔مورخہ ۲۲ مارچ سنہ ۱۹۱۹ع کے ذریعہ سے میونسپلٹی ڈنگا ضلع گجرات پر ایکٹ ٹیکہ چیچک نمبر ۱۳ مصدرہ سنہ ۱۸۸۰ع کے احکام کو توسیع کرنے کے متعلق اپنا ارادہ مشتہر فرمایا تھا اور چونکہ توسیع مذکور پر کوئی اعتراض موصول نہیں ہوا۔لہذا بذریعہ اشتہار ہذا مشتہر کیا جاتا ہے کہ ایکٹ مذکور کی توسیع میونسپلٹی مذکور پر کی جاتی ہے۔

نمبر ۳۱۔حفظان صحت۔۳۔۔اشتہار۔۔چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر نے اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۱ حفظان صحت۔۱۔مورخہ ۲۲ مارچ سنہ ۱۹۱۹ع کے ذریعہ سے میونسپلٹی کنجاہ ضلع گجرات پر ایکٹ ٹیکہ چیچک نمبر ۱۳ مصدرہ سنہ ۱۸۸۰ع کے احکام کی توسیع کرنیکے متعلق اپنا ارادہ مشتہر فرمایا تھا اور چونکہ توسیع مذکور پر کوئی اعتراض موصول نہیں ہوا لہذا بذریعہ اشتہار ہذا مشتہر کیا جاتا ہے کہ ایکٹ مذکور کی توسیع میونسپلٹی مذکور پر کی جاتی ہے۔

دستخط۔۔او۔ایف لمسڈن

فنانشل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

تعلیم

۱۸ مئی سنہ ۱۹۱۹ع

نمبر ۱۷۹۔۔رخصت۔۔ایم محمد سعید صاحب اسسٹنٹ پروفیسر گورنمنٹ کالج لاہور کو ۱۰۔اپریل سنہ ۱۹۱۹ع سے چھ ماہ کی رخصت بضرورت کار خانگی زیر دفعہ ۳۰۷ مجموعہ قواعد ملازمت سول عطا ہوئی۔

تقرر۔۔چودھری عبدالحمید صاحب ایم محمد سعید صاحب کی جگہ جنکو رخصت عطا ہوئی قائم مقام اسسٹنٹ پروفیسر گورنمنٹ کالج لاہور مقرر ہوئے۔

جے۔سی کاک

انڈر سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ ہوم (تعلیم)۔

صیغہ پولیس

۱۸ مئی سنہ ۱۹۱۹ع

نمبر ۸۴۲-۸ - تعزاری پولیس۔۔جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر زیر احکام دفعہ ۱۵۔ایکٹ نمبر ۵ مصدرہ سنہ ۱۸۶۱ع ہدایت فرماتے ہیں کہ مواضعات اونکھ اوڈانز و راول جھنگر و ہودل اور چونا اوتھار ضلع لاہور کے باشندگان زاید پولیس کا خرچ برداشت کرینگے جس کا وہاں عرصہ ایک سال کے لئے قائم کرنا اون کی بد چلنی کے باعث ضروری پایا گیا ہے۔

۱۹ مئی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۴۱۵-۷—امتحان—مندرجہ ذیل امتحانی اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس امتحان صیغہ کے اوس مضمون میں پاس قرار دیا گیا ہے جو اوسکے نام کے بالمقابل درج ہے :-

جے بی-نیول صاحب	قانون (تمام امتحان مکمل کیا)

نمبر ۴۱۵-۸—امتحان—اے-ایل-ایف ایونز صاحب اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس نے چونکہ انڈین کمشن پر کام کرنیکے دوران میں ضمیمہ ضابطہ فوجداری و مجموعہ تعزاتہند اور ایکٹ شہادت کا اردو میں امتحان پاس کرلیا ہے-لہذا اون کو پنجاب میں ان امتحانات کے پاس کرانیسے مستثنی کیا گیا ہے-

اونہوں نے اب بقایا امتحان قانون (قوانین مقامی و خاص) مجوزہ برائے امتحانی اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹان پولیس پنجاب پاس کرلیا ہے اور چونکہ ڈرل اور احکام صیغہ میں بہی قابلیت حاصل کرلی ہے-لہذا انہون نے تمام امتحانات مکمل کر لئے ہیں-

۲۰ مئی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۹۴-۶۲۴—تعیناتی—اے ایل-ایف ایونز صاحب ۱۲ مئی سنہ ۱۹۱۶ع کو قبل دوپہر ٹی-ڈبلیو ڈمپل صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس انبالہ کے کام سے سبکدوش ہوکر انبالہ میں اپنے اصلی عہدہ پر متعین رہے-

نمبر ۱۹۴-۲۲۶—تبدیلی—جے-بی ایول صاحب امتحانی اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس ٹریننگ سکول پولیس واقعہ پہلور ضلع جالندھر سے ضلع انبالہ کو تبدیل کئے گئے-

نمبر ۱۹۴-۲۲۷—تبدیلی—رائے بہادر گنگا رام صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس-انبالہ سے ضلع جالندھر میں سردار سدرشن سنگھ صاحب تبدیل شدہ کی جگہہ تبدیل کئے گئے-

نمبر ۱۹۴-۲۲۸—تبدیلی—سردار سدرشن سنگھ صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس-جالندھر سے ضلع منٹگمری کو تبدیل ہوئے-

نمبر ۱۹۴-۲۳۰—تبدیلی—مندرجہ ذیل امتحانی اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹان پولیس واقعہ پہلور ضلع جالندھر کو تبدیل کئے گئے :-

جے-اے سکاٹ صاحب	... ملتان-
جی-ٹی-ایس ہارڈنگ صاحب	... سیالکوٹ-
جے-اے سکروگی صاحب	... گورداسپور-

دستخط—لفٹننٹ کرنل ایچ-ٹی ڈینس

انڈر سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ دوم (پولیس)-

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ عمارات و سڑکہائے

۲۰ مئی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۱-ای-ایس—تبدیلی و تقرر—ای-ایس ہرڈ صاحب ایگزیکٹو انجینیر نے ڈلہوزی پراونشل ڈویژن سے تبدیل ہونے پر جہان سے وہ ۱۱-اپریل سنہ ۱۹۱۶ع کو بعد دوپہر علیحدہ ہوئے-ماہ مذکور کی ۱۹ تاریخ کو قبل دوپہر ایس عبد القادر صاحب عارضی انجینیر سے کانگڑہ پراونشل ڈویژن کا اہتمام لیا-

نمبر ۱۲-ای-ایس—تبدیلی—بہ تنسیخ اشتہار صیغہ ہذا نمبری ۸۲۸ ای-مورخہ ۴ مارچ سنہ ۱۹۱۶ع باشی رام صاحب سہگل اسسٹنٹ انجینیر جالندھر پراونشل ڈویژن کو تبدیل کئے گئے-جہاں وہ ۱۴-اپریل سنہ ۱۹۱۶ع قبل دوپہر حاضر ہوئے-

نمبر ۶۹ — جي-ايس — اشتهار — چونکه جناب نواب لفٹنٹ گورنر بهادر ممالک محروسه پنجاب وغیره کو معلوم هوا که سرکار کو ایک سرکاری مطلب - یعني منڈرا بهون ريلوے کے کیچ سائڈنگ (Catch Siding) کیلئے زمین درکار هے - لهذا بذریعه اشتهار هذا اعلان کیا جاتا هے که مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجه ذیل مطلوب هے -

یهه اشتهار ایکٹ نمبر ۱ سنه ۱۸۹۴ ع کی دفعه ۶ کے احکام بموجب دیا گیا هے اور ایکٹ مذکور کی دفعه ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر راولپنڈي کو بذریعه اشتهار هذا هدایت کي جاتی هے که زمین مذکوره بالا کے ایل کے لئے حکم حاصل کرین -

زمین کا پته

وه جگهین جهان نقشه ملاحظه هو سکتا هے -	حدود	رقبه بحساب ایکڑ -	موضع	تحصیل	ضلع
دفاتر صاحبان انجینئران چیف کنسٹرکشن نارتهه ویسٹرن ریلوے لاهور و ڈپٹي کمشنر ضلع راولپنڈي واقعه راولپنڈي -	ایک لمبا قطعه اراضی جسکے گرد داغ بیل اور برجیان لگائي هوئي هین اور جو شمال مغرب سے جنوب مشرق کی سمت مین واقعه هے -	۰٫۳۳	توپ واله هکیال	گوجر خان	راولپنڈي ...
		۰٫۳۶	لکوي مریده		
		۰٫۶۹	میزان		

دستخط — ڈي - ڈبلیو - ایکمین

سیکریٹري گورنمنٹ پنجاب صیغه تعمیرات سرکاری

شعبه عمارات و سرکهاے -

شعبه آبپاشی

۱۸ مئي سنه ۱۹۱۶ ع

نمبر ۰۲۷ - ای - آئی — اهتمام کا لینا — لاله وزیر چند صاحب - چوبیٹا ایگزیکٹو انجینئر ڈویژن عیده نهر اپر چناب نے اپنے کام کے علاوه ۷ مئي سنه ۱۹۱۶ ع کو بعد دوپهر لاله سیتا رام صاحب عارضي انجینئر ڈویژن گوجرانواله سے نهر اپر چناب کا ایگزیکٹو اهتمام لیا -

نمبر ۰۱۷ - ڈبلیو آئي — اشتهار — چونکه جناب نواب لفٹنٹ گورنر بهادر ممالک محروسه پنجاب وغیره کو معلوم هوا که سرکار کو ایک سرکاري مطلب - یعنے اقل فاصله ۰ سے اقل فاصله ۲۰۵۶۶ فٹ تک شیخوپوره (ا - ایل) ڈسٹري بیوٹری کے بائین جانب اقل فاصله ۱۵۰۰۰ فٹ سے شروع کر کے بند طغیاني کو نهر اپر باری دواب کے بند کناره سے ملانے کیلئے زمین درکار هے - لهذا بذریعه اشتهار هذا اعلان کیا جاتا هے که مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجه ذیل مطلوب هے -

یهه اشتهار ایکٹ نمبر ۱ سنه ۹۴ / ۱ ع کی دفعه ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا هے اور ایکٹ مذکور کی دفعه ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر لاهور کو بذریعه اشتهار هذا هدایت کیجاتي هے که زمین مذکوره بالا کے لیئے کے لئے حکم حاصل کرین -

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے
لاہور ...	چونیاں ...	قلعہ کولرکا ...	۱٫۲۸	تنگ قطعات اراضی چوڑائی میں مختلف اقل فاصلہ ۰ سے اقل فاصلہ ۲۰۵۶۶ فٹ تک جو (۷ ـ ایل) شیخ اوالہ ڈسٹریبیوٹری کے بائیں جانب اقل فاصلہ ۱۵۰۰۰ فٹ سے شروع ہوکر نہر لوئر باری دوآب کے کنارہ کے بند کے ساتھہ واقع ہیں ـ جیسا کہ زمین کی حد بندی ہوگئی ہے ـ	دفاتر صاحبان ایگزیکٹو انجینیئر شیخوپورہ [...] ڈویژن نہر اپر چناب واقعہ [...] و ڈپٹی کمشنر ضلع لاہور ـ
		قلعہ کولو سنگھ	۰٫۲۸		
		چک طاہر پور	۰٫۹۱		
		قلعہ قمر سنگھ	۵٫۵۷		
		واں چک ...	۹٫۶۳		
		هفت مدار ...	۰٫۰۸		
		میزان ...	۱۷٫۷۶		

دستخط ـ ٹی ـ آر ـ جے وارڈ
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری (شعبہ آبپاشی)

---

۱۸ مئی سنہ ۱۹۱۶ م

نمبر ۰۲۱ ـ ای ـ آئی ـ تبدیلی اے ـ ایس ایچ ـ پیری صاحب اسسٹنٹ انجینیئر ڈویژن سوم نہر اپر باری دوآب سے ڈویژن انہار ملتان کو تبدیل ہوئے ـ وہ اول الذکر ڈویژن سے ۱۵ اپریل سنہ ۱۹۱۶ م کو بعد دوپہر علیحدہ ہوکر آخر الذکر ڈویژن میں ماہ مذکور کی ۲۵ تاریخ کو بعد دوپہر حاضر ہوئے ـ

نمبر ۰۲۳ ـ ای ـ آئی ـ تبدیلی لالہ نرنداس رائے صاحب سب انجینیئر درجہ سوم ڈویژن اپر سٹلج انہار طغیانی سے پراجیکٹ ڈویژن نہر لوئر چناب کو تبدیل ہوئے ـ وہ اول الذکر ڈویژن سے ۱۳ ـ اپریل سنہ ۱۹۱۶ م کو بعد دوپہر علیحدہ ہوکر آخر الذکر ڈویژن میں ۲ مئی سنہ ۱۹۱۶ م کو قبل دوپہر حاضر ہوئے ـ

نمبر ۰۲۵ ـ ای ـ آئی رخصت سے واپسی اور اهتمام کا لینا ـ بحوالہ اشتہار شعبہ آبپاشی نمبری ۰۲۰۶۹ ـ ای ـ آئی ـ مورخہ ۸ ـ اکتوبر سنہ ۱۹۱۵ م بابو چارو چندر رائے صاحب ایگزیکٹو انجینیئر متمتع رخصت سے واپس آکر پٹیالہ ڈویژن نہر سرهند میں (جہاں کہ وہ تعینات کئے گئے) ۲۰ ـ اپریل سنہ ۱۹۱۶ م کو بعد دوپہر حاضر ہوئے ـ اور اونہوں نے ۲۹ ـ اپریل سنہ ۱۹۱۶ م کو بعد دوپہر مسٹر بھگوتی پرشاد ورما ایگزیکٹو انجینیئر سے ڈویژن مذکور کا ایگزیکٹو اهتمام لیا ـ

۱۹ مئی سنہ ۱۹۱۶ م

نمبر ۰۳۷ ـ ای ـ آئی ـ تبدیلی اور اهتمام کا لینا ـ بھگوتی پرشاد صاحب ورما ایگزیکٹو انجینیئر ڈویژن پٹیالہ نہر سرهند سے ڈویژن چہارم نہر اپر باری دوآب کو تبدیل ہوئے ـ وہ اول الذکر ڈویژن سے ۲۹ ـ اپریل سنہ ۱۹۱۶ م کو بعد دوپہر علیحدہ ہوکر آخر الذکر ڈویژن میں ۸ مئی سنہ ۱۹۱۶ م کو بعد دوپہر حاضر ہوئے ـ

بھگوتی پرشاد صاحب ورما نے ۸ مئی سنہ ۱۹۱۶ م کو بعد دوپہر ای ـ ایچ پروس صاحب ایگزیکٹو انجینیئر سے ڈویژن چہارم نہر اپر باری دوآب کا ایگزیکٹو اهتمام لیا ـ

۲۰ مئی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۰۳۶-ڈبلیو-آئی-اشتہار-چونکہ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب-یعنے نہر اپر باری دوآب کے میں برانچ او کو کے دائین جانب دو دسہ ڈسٹریبیوٹری کے اقل فاصلہ ۲۴۰۰ فٹ پر بہٹہ بوچر کیلئے زمین درکار ہے-لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتاہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے-

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر امرتسر کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کیجاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں-

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ-	سمت	وہ جگہیں جہاں ملاحظہ ہوسکتا
امرتسر	ترن تارن ...	چیما خورد یا سکر چک-	۱٫۵۱	ایک بیقاعدہ قطعہ اراضی جو بوٹہ پور چر کی مشرقی حد کے متصل واقعہ ہے جیسا کہ زمین پر نشان سے حد بندی کی گئی ہے-	دفاتر صاحبان ایگزکٹو انجینیئر سر لم ڈویژن نہر اپر باری دوآب واقعہ امرتسر و ڈپٹی کمشنر ضلع امرتسر-

دستخط-ڈبلیو-ایف ہومز
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-
صیغہ تعمیرات سرکاری
شعبہ آبپاشی-

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۹۳

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۲۲] لاهور — ۲ جون (مجریه ۹ جون) سنه ۱۹۱۶ع — یوم جمعه [جلد ۴۴

فہرست مضامین

ضمیمه جات

حصه اول

۴۲۹ بی جی جی۔

حصہ اول

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ ہوم

وضع آئین و قوانین

۳۱ مئی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۰—وضع آئین و قوانین۔ ۱۔اشتہار—قواعد دربارہ چلانے کارروائی کونسل واضع آئین و قوانین جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر پنجاب کے قاعدہ ۲ کی روسے مفوضہ اختیارات کے بموجب جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر مشتہر فرماتے ہیں کہ کونسل واضع آئین و قوانین پنجاب کا اجلاس ۱۲ جون سنہ ۱۹۱۶ع کو بارنس کورٹ شملہ میں بوقت ۱۱ بجے قبل دوپہر منعقد ہوگا۔

دستخط۔ جے۔پی ٹامسن

قائمقام چیف سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب۔

صیغہ مال و زراعت

عام

۳۰ مئی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۶۸—اشتہار—جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر اون اختیارات کے بموجب جو لوکل گورنمنٹ کو ایکٹ تحفظ یادگار ہاے قدیمہ نمبر ۷—صدرہ سنہ ۱۹۰۴ع کی دفعہ ۳ (۱) کی رو سے حاصل ہیں ہدایت فرماتے ہیں کہ مندرجہ ذیل یادگار ایکٹ مذکور کے معنون میں محفوظ یادگار ہے :—

نام و پتہ یادگار	جاے وقوع	ضلع
خانقاہ ڈینگ ہا ؤل۔ ...	... ہو یلو	... مظفر گڑہ ...

دستخط—ایچ۔ڈی۔کریک

قائم مقام ریوینیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

صیغہ تجارت و صنعت و حرفت

۱۹ مئی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۵۸۸ ½—اشتہار—مندرجہ ذیل اطلاع علم کیلئے مشتہر کیا جاتا ہے :—

دشمن کی رعایا اور دشمن کی گورنمنٹ کے برخلاف دعاوی کی رجسٹری کیلئے ہدایات کے متعلق یادداشت۔

مندرجہ ذیل ہدایات اون اشخاص کی رہنمائی کیلئے مشتہر کی جاتی ہیں جو بحوالہ پریس کمونیک مورخہ ۱۹ مئی سنہ ۱۹۱۶ع دشمن کی رعایا اور دشمن کی گورنمنٹ کے برخلاف اپنے دعاوی کو رجسٹری

کرانا چاہئین :—

دشمن کي رعايا کے برخلاف دعاوي

١—دشمن کي رعايا کے برخلاف دعاوي کو تحرير کرنے کے لئے مجوزہ فارمين ضميمہ ملحقہ مين درج کی گئی ہين۔

٢—رجسٹريشن آرڈر " جي " ايسے اشخاص يا فرم ہائے کو جو ہندوستان مين مقيم ہون يا کار و بار کرتے ہون مندرجہ ذيل کا ايک نقشہ تيار کرنيکے واسطے استعمال کرنا چاہئے :—

(١) قرضہ جات جو اونکي طرف سے دشمن کے ملک کے اشخاص يا فرم ہائے پر واجب الوصول ہين بشمول ايسي غير ادا شدہ منافع اور کوپنون کے جنکا روپيہ ابہي وصول نہ کيا گيا ہو اور ايسے بل جو ابہي پيش نہ کئے گئے ہون اور جنکو دشمن کي فرم ہائے يا اشخاص نے تسليم کرايا ہو اور ايسے نہ پيش کردہ چاون کے جنپر فرم ہائے يا اشخاص مذکور نے روپيہ وصول کرليا ہو۔

(٢) بنک کے بقايا جات جو اونکے نام پر ايسے بنکون مين جمع ہون جو دشمن کے علاقہ مين واقعہ ہين۔

(٣) اون رقومات پر سود جو رجسٹريشن آرڈر " ايچ " پر درج کئے ہوئے ہون۔

اس امر کا خيال رکہا چاہئے کہ غير ادا شدہ منافع اور غير وصول شدہ کوپن اور پيش نہ کئے ہوئے بل يا چک قرضہ جات ہين اور اونکو اس فارم پر درج کرنا چاہئے۔

٣—رجسٹريشن آرڈر " ايچ " قرضہ جات و بقايا جات بنک اور ذاتي اسباب کے سوائے ايسي جائداد کا نقشہ تيار کرنيکے لئے استعمال کرنا چاہئے جو دشمن کے ملک کے اشخاص يا فرم ہائے کے پاس ايسے اشخاص يا فرم ہائے کيلئے جمع ہو جو ہندوستان مين مقيم ہون يا کار و بار کرتے ہون۔

يہہ فارم دشمن کي گورنمنٹون اور ميونسپلٹيون کے برخلاف گورنمنٹ ہائے اور ميونسپلٹي ہائے مذکور کے اون سرکاري کفالتون کے متعلق مطالبات تحرير کرنيکے لئے بہي استعمال کرني چاہئے جو نقشہ تيار کرنيوالے کے پاس موجود ہون۔ اس نکتہ خيال سے دشمن کي گورنمنٹ يا ميونسپلٹي قرضدار ہے اور اس امر سے کہ کرنسي کاغذ يا ديگر دستاويزي شہادت حقيقت اس ملک مين موجود ہے اس مين کوئي فرق نہين ہوتا۔

يہہ فارم دشمن کی گورنمنٹ ہائے کے برخلاف ديگر دعاوي کے لئے استعمال نہ کرني چاہئے۔ مثلاً اسباب يا جائداد جو گورنمنٹ ہائے مذکور نے ضبط يا تلف کئے ہون۔ ايسے دعاوي کی رجسٹري کے متعلق کارروائي فقرہ جات ٦ لغايت ١٣ آئندہ مين درج ہے۔

يہہ ضروري امر ہے کہ جائداد مقبوضہ کی اصلي قيمت تحرير کرني چاہئے اور نہ کہ ظاہري قيمت اور ان قيمتون کا اندازہ لگانيکے لئے مندرجہ ذيل قواعد پر عملدرآمد کرنا چاہئے :—

(الف) جملہ صورتون مين جہان آجکل کفالتون کي فروخت آجکل ہو رہي ہو يا جنگ کے آغاز کے بعد ہوئي ہو تو اونہي قيمتون کي بنياد پر قيمت لگائي جائيگي۔ جو ايسي فروخت کے موقعہ پر وصول ہوئي ہون۔

(ب) دوسري صورتون مين جہان ايسي فروخت نہ ہوئي ہو قيمت وہي ہوني چاہئے جو يکم اگست سنہ ١٩١٤ع کو رائج تہي يا يکم اگست سنہ ١٩١٤ع سے پہلے کوئي ايسي نزديک ترين تاريخ پر جسپر کوئي قيمت لگائي گئي تہي۔

(ج) ايسي صورتون مين جہان اراضيات يا مکانات يا پٹہ جات نقشہ مين شامل کئے جائين تو قيمت جو تحرير کي جائيگي وہ ايسي تخمينہ شدہ اصل قيمت ہوگي جو يکم اگست سنہ ١٩١٤ع کو تہي اور اوسمين سے مکانات وغيرہ مذکور کے کسي خرچ کي بابت تخمينہ شدہ اصل قيمت خارج کردي جائيگي۔

۴—رجسٹریشن آرڈر "ایف" ایسے ذاتی اسباب کا نقشه تیار کرنے کے لئے استعمال کرنا چاهئے جو جنگ کے شروع هونے سے پیشتر یا جنگ کے آغاز کے بعد اعلی حضرت ملک معظم کی رعایا نے وطن کو آتے هوئے راسته میں غنیم کے ملک میں پیچھے چهوڑ دیا هو۔یهه ظاهر کرنے میں خاص احتیاط سے کام لینا چاهئے که آیا اسباب کسی (یعنی ریلوے افسر یا هوٹل والے) کی تحویل میں رکها گیا تها یا مسافر کی مرضی کے برخلاف روک لیا گیا تها۔

۵—علاقه جات زیر تصرف کے متعلق نقشه جات بعینه اونهی فارموں پر بنائے جاوینگے جنکا اوپر ذکر کیا گیا هے صرف فرق اتنا هوگا که اونپر ربڑ کی مهر سے الفاظ "علاقه زیر تصرف" کی مهر لگا دی جاویگی۔

غنیم گورنمنٹ کے خلاف دعاوی

۶—غنیم گورنمنٹوں کے خلاف ایسے دعاوی جو اون گورنمنٹوں کی سرکاری کفالتوں کے متعلق هوں رجسٹریشن آرڈر "ایچ" میں قلمبند کئے جانے چاهئیں جیسا که فقره ۳ ماقبل میں ظاهر کیا گیا هے۔دشمن کی گورنمنٹوں کے خلاف دیگر دعاوی کے بارہ میں جو کسی ایسے مال کی نسبت هوں جو اون گورنمنٹوں نے جبراً لیا هو یا ضبط کر لیا هو یا تلف کر دیا هو تو دعوے کی تصدیق میں ایک مطابق قانون بیان بهیجنا چاهئے۔ لازم هے که یهه اعلان حسب نمونه فارم نمبر ۷۔ایکٹ حلف هند سنه ۱۸۷۳ع هو۔

۷—اگر دعویدار ملک معظم کی سلطنت کے اندر پیدا هوا هو تو اوسکی پیدائش کی تاریخ اور جگهه بیان میں ظاهر کر دینی چاهئے اگر دعویدار ملک معظم کی سلطنت کے باهر پیدا هوا هو۔مگر اوسکو برطانوی قومیت کا حق اپنے باپ یا دادا سے پهونچتا هو تو ایسے باپ یا دادا کی پیدائش کی تاریخ اور جگهه بیان میں ظاهر کر دینی چاهئے۔

اگر دعویدار کوئی ایسا شخص هو جسکو ملک معظم نے اپنی رعایا میں داخل هونے کا حق بخشا هو تو ایسے شخص کی داخله کی تاریخ اور اوسکی سابقه قومیت بیان میں ظاهر کر دینی چاهئے۔

۸—اگر دعویدار کوئی کمپنی هو جو سلطنت برطانیه کے کسی حصه میں کسی قانون نافذ الوقت کے بموجب قائم کی گئی هو تو بیان میں اوسکے قائم هونے کی تاریخ ظاهر کر دینی چاهئے۔

اگر جمله اشخاص جو کمپنی کے حصه دار هوں یا کسی اور طرح کمپنی سے تعلق رکهتے هوں ملک معظم کی رعایا هوں تو بیان میں یهه امر ظاهر کر دینا چاهئے۔

اگر کچهه اشخاص جو کمپنی کے حصه دار هوں یا کسی اور طرح کمپنی سے تعلق رکهتے هوں غیر قوم کے هوں تو ایسے اشخاص کی قومیت یا کمپنی کے ساتهه اون کے تعلق کی نوعیت بیان میں ظاهر کر دینی چاهئے۔

۹—جس جائداد کی نسبت دعوے کیا جائے اوسکے جمله کوائف بیان یا ضمیمه مشموله بیان میں درج کر دینے چاهئیں۔

۱۰—بیان میں جائداد کی مالیت اور دعوے کی مالیت درج هونی چاهئے۔

جهاں جائداد کی مالیت کا ثبوت دستاویزی شهادت سے دیا جا سکے تو ایسی دستاویزوں کی نقول بیان کے ساتهه شامل کر دینی چاهئے۔

جهاں جائداد کی مالیت کا دستاویزی ثبوت نه دیا جاسکے تو دعویدار کی شهادت کی تصدیق میں حتی الامکان دیگر اشخاص کی شهادتیں پیش کرنی چاهئیں۔

(الف) بیان میں جائداد کے جبراً لئے جانے ضبط کئے جانے یا تلف کئے جانے کے متعلق امور جهاں تک که دعویدار کو معلوم هوں ظاهر کر دینے چاهئیں۔

اگر دعویدار کے پاس اوسکی جائداد کے گرفتار کئے جانے کی کوئی رسید یا دیگر دستاویزی شهادت موجود هو تو ایسی دستاویزوں کی نقول بیان کے ساتهه شامل کر دینی چاهئیں۔

۱۲- بیان میں یہہ ظاہر کردینا چاہئے کہ اوس تاریخ کو جس پر جائداد جبراً لی یا ضبط یا تلف کی گئی تہی دعویدار اوس کا مالک مطلق تہا۔

۱۳- اگر دعویدار یا اوسکی طرف سے کسی دیگر شخص نے جائداد کے بارہ میں کوئی رقم موصول کی ہو تو اس کے کوائف بیان میں درج کردینے چاہئیں۔

عام

۱۴- ان نقشہ جات کے مرتب کرنے میں اصطلاح "دشمن" سے مراد ایک ایسے شخص سے ہوگی جو (خواہ وہ کسی قومیت کا ہو) دشمن کے ملک میں سکونت رکہتا ہو یا کاروبار کر رہا ہو اور اصطلاح "دشمن کا ملک" میں وہ علاقہ بہی شامل سمجہا جائیگا جو موجودالوقت کے لئے دشمن کے قبضہ ہو لہذا برطانوی رعایا کا کوئی شخص جو دشمن کے علاقہ میں سکونت رکہتا ہو یا کاروبار کر رہا ہو موجودہ اغراض کے لئے دشمن متصور ہوگا حالانکہ جرمن یا اسٹریا یا ترکی یا بلغاروی قوم کا کوئی شخص جو اس ملک میں سکونت رکہتا ہو (خواہ وہ نظر بند ہو) اس لحاظ خیال سے دشمن نہ ہوگا۔

نقشہ مرتب کرنے کی تاریخ جنگ شروع ہونے کی تاریخ ہونی چاہئے یعنی جرمنی اور اسٹریا ہنگری کی صورت میں نصف شب ۴-اگست سنہ ۱۹۱۴ع ترکی کی صورت میں ۵ نومبر سنہ ۱۹۱۴ع اور بلغاریہ کی صورت میں ۱۵-اکتوبر سنہ ۱۹۱۵ع ہونی چاہئے اوس علاقہ کی صورت میں جس پر دشمن کی افواج قابض ہیں یہہ تاریخ قبضہ کرنے کی نزدیک ترین تاریخ (جو تحقیق ہو سکے) ہوگی۔

۱۵- یہہ امر بخوبی سمجہہ لینا چاہئے کہ "محافظ مال غنیم" یا کسی اور افسر کی جو اس کام کے لئے مقرر کیا گیا ہو کارروائی ان دعاوی کے قلمبند کرنے تک محدود ہوگی جن کے متعلق اسکو کوائف بہم پہنچائے گئے ہوں اور اس سے کسی طرح بہی ملک معظم کی گورنمنٹ پر قلمبند کردہ دعاوی کی صحت یا قرضہ جائداد متذکرہ کی جنگ کے خاتمہ پر یا کسی دیگر حالت میں ادائیگی کی ذمہ واری عائد نہیں ہوتی۔ نیز اس امر کے بیان کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے کہ یہ نقشہ جات قرضخواہوں کی بہتری کے خیال سے طلب کئے گئے ہیں جن سے اون کے فوائد کی نگہداشت کے لئے ایک ضروری مصالحہ مل جائیگا۔

۳۷۹ پ ج پ جی۔

گوشوارہ ۱

حوالہ نمبر ________

بنام ________ محافظ مال غنیم

دفتر محافظ مال غنیم ________

منجانب (اوس شخص کے جسے واجب الادا ہو)-

نام ________

پتہ ________

کار و بار یا پیشہ ________

رجسٹریشن آرڈر " جی "

ایسے قرضہ جات کی تفصیل (بشمول بقایا جات بنک) جو اشخاص یا فرمہائے غنیم کیطرفسے ایسے اشخاص یا فرمہائے کو واجب الادا ہو جو ہندوستان مین سکونت رکھتے ہوں یا کار و بار کرتے ہوں—

قرضدار کا پورا نام	ایسے قرضدار کا پتہ	مقدار قرضہ (یا بقایا بنک) پونڈ	شلنگ	پنس	تاریخ جسپر قرض لیا گیا	نوعیت قرض	اگر قرض ضمانت پر لیا گیا ہو تو ضمانت کی تفصیل یا دیگر مراتب

گوشوارہ ۲

نمبر حوالہ ________

بطرف ________ محافظ مال غنیم

دفتر محافظ مال غنیم ________

منجانب ا اوس شخص کے جسکے لئے تحویل مین رکھا گیا ہو)-

نام ________

پتہ ________

کار و بار یا پیشہ ________

رجسٹریشن آرڈر " ایچ "

ایسی جائداد کی تفصیل (قرضہ جات و بقایا جات بنک کے علاوہ) جو اشخاص یا فرمہائے غنیم نے اون اشخاص یا فرمہائے کے لئے تحویل مین رکھی ہو-جو ہندوستان مین سکونت رکھتے ہوں یا کار و بار کرتے ہوں-

تحویل مین رکھی ہوئی جائداد کی پوری کیفیت-	تحویل مین رکھی ہوئی جائداد کی اندازاً قیمت- پونڈ	شلنگ	پنس	غنیم شخص یا فرم کا پورا نام جسکی تحویل مین جائداد گوشوارہ منسلکہ ہو	پتہ	قابض کس حیثیت مین کام کرتا ہے (یعنی معتمد یا کمپنی یا حصہ دار یا امالتی دار کسی اور حیثیت مین—	دیگر تفصیلات یا کیفیت

گوشوارہ نمبر ۳

نمبر حوالہ ____________

بنام محافظ مال غنیم ____ دفتر محافظ مال غنیم ____________ منجانب (اوس شخص کے جو اسباب کا مالک ہو) ____________

نام ____________

پتہ ____________

کار و بار یا پیشہ ____________

رجسٹریشن آرڈر "ج"

(صرف ذاتی اسباب کیلئے)

ایسے ذاتی اسباب کی تفصیل جو ممالک غنیم میں روکا گیا ہو اور ایسے اشخاص کی ملکیت ہو جو ہندوستان میں سکونت رکھتے ہوں۔

اسباب کی پوری تفصیل۔	تاریخ جس پر کھویا گیا ہو	اسباب کی اندازاً قیمت۔ (پونڈ)	نقصان کی تفصیل: اگر ممالک غنیم میں کسی شخص کے اہتمام میں رکھا گیا ہو تو مندرجہ ذیل مراتب درج کرو۔		اگر دوران سفر میں کھویا گیا ہو تو مندرجہ ذیل مراتب درج کرو			دیگر کار آمد مراتب اس جگہہ درج کئے جائیں۔
			اوس شخص کا نام جسکے زیر اہتمام رکھا گیا تھا	ایسے شخص کا پتہ	سفر شروع کرنے کا مقام	منزل مقصود	وہ مقام جہاں روکا گیا یا آخیری دفعہ دیکھا گیا ہو۔	

دستخط — او – ایف – لمڈن

فنانشل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

صیغہ سوم

وضع آئین و قوانین

۳۱ مئی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲ - وضع آئین و قوانین --- ۲۰ اشتہار --- چونکہ آنریبل رائے بہادر بخشی سوہن لال کے مجموعہ جات ممبر کو ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے کی طرف سے کونسل واضع آئین و قوانین جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر پنجاب کے ممبر منتخب ہونے کے جواز پر زیر قاعدہ ۱۶ (۱) ملحقہ قواعد نامزدگی و انتخاب ممبران کونسل واضع آئین و قوانین جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر پنجاب اعتراض کیا گیا تھا - لہذا جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر اعلان فرماتے ہیں کہ آنریبل رائے بہادر بخشی سوہن لال با ضابطہ منتخب کئے گئے ہیں -

دستخط --- جے - پی طامس

قائم مقام چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب -

گزٹ

تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں

۲۶ مئی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۹۲ - گزٹ --- ہ --- لالہ رگھوناتھ داس صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کی خدمات اوس تاریخ سے ریلوے بورڈ کے سپرد ہوگئیں جس سے وہ ہوشیار پور دوآب برانچ ریلویز کی توسیع نوان شہر جیجوں کے واسطے حصول کے متعلق اپنے کام کا اختتام کریں -

۳۱ مئی سنہ ۱۹۱۶ع

مندرجہ ذیل تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں تاریخ ہائے مصرحہ سے عمل میں آئیں ---

نمبر	نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا -	جہاں تعینات یا تبدیل ہوا -	کس تاریخ سے	کیفیت
۱۹۰ - گزٹ - ۲۰۰۲	آر - اے جی کرمپ صاحب -	اسسٹنٹ کمشنر بکار خاص - معینہ سٹاف جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر -	قائم مقام انڈر سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب -	...	۱۷ مئی سنہ ۱۹۱۶ع	
۱۹۹ - گزٹ - ...	ملک صاحب خان صاحب نون -	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر درجہ دوم -	...	گوجرانوالہ ...	۱۸ مئی سنہ ۱۹۱۶ع	
سی ۳۰۳ - گزٹ ۲۵۰	رائے صاحب لالہ بھمبر دیال صاحب -	ڈسٹرکٹ و سشن جج کرنال -	...	لودھیانہ ...	۲۳ مئی سنہ ۱۹۱۶ع	لالہ مایا داس صاحب جج ماتحت لودھیانہ کو ڈسٹرکٹ و سشن جج کے روزانہ کام کے اہتمام سے سبکدوش کرے -

رخصت

۳۱ مئی سنہ ۱۹۱۶ ع

مندرجہ ذیل افسران کو رخصت عطا ہوئی :—

اخبار	نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا کیگئی-	کس تاریخ سے	کیفیت
سی ۳۹-گزٹ ۴	دیوان بہادر نرندر ناتھ صاحب-	ڈپٹی کمشنر	۳ یوم ...	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول-	...	اس رخصت کے تسلسل میں جو انکو بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری سی ۳۹ گزٹ ۲ مورخہ ۱۲-اپریل سنہ ۱۹۱۶ ع عطا ہوئی-
۴۲ - گزٹ ۳	جے-ڈبلیو ہیرن صاحب-	اسسٹنٹ کمشنر و سپرنٹنڈنٹ سنٹرل جیل منٹگمری-	۶ ماہ ...	دو ماہ اور ۳ یوم کی رعایتی رخصت اور ارسکی ذیل میں رخصت خاص باشد ضرورت کارخانگی زیر دفعات ۲۶۰ و ۲۳۳ اور ۳۱۶ مجموعہ قواعد ملازمت سول-	۱۳-اپریل سنہ ۱۹۱۶ ع- (بعد دوپہر)-	
سی ۲۲۸-گزٹ ۵	آرتھی کلارک صاحب-	ڈپٹی کمشنر ...	۲ ماہ	فرلو قابل ڈاکٹری سرٹیفکٹ پر-	...	توسیع جو اعلی حضرت ملک معظم کے صاحب سیکرٹری آف سٹیٹ ہند نے اس رخصت کی ذیل میں عطا فرمائی جو انکو (کلارک صاحب) کو بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۳۳۶- مورخہ ۳۰ نومبر سنہ ۱۹۱۵ ع عطا ہوئی تھی-

اختیارات

۱۸ مئی سنه ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۷۶ گزٹ ۶ ـ ایکٹ حصول اراضی نمبر ۱ مصدره سنه ۱۸۹۴ ع کی دفعه ۳ (ج) کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر بذریعه اشتہار هذا ملک صاحب خان ـ صاحب نون ـ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ضلع گوجرانواله کی حدود کے اندر زیر ایکٹ مذکور کلکٹر کے فرائض انجام دینے کے لئے مقرر فرماتے هیں ـ

نمبر ۱۷۹ ـ گزٹ ۷ ـ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ان اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو مجموعهٔ ضابطهٔ فوجداری سنه ۱۸۹۸ ع کی دفعه ۳۷ میں تفویض ہوئے هیں سردار صاحب بهائی دلیپ سنگه صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجه اول کو مجسٹریٹان درجه دوم و سوم کے احکام کے خلاف اپیلین سماعت کرنیکا اختیار تفویض فرماتے هیں ـ یه اختیارات ضلع گوجرانواله کی حدود کے اندر استعمال کئے جاوینگے ـ

۱۹ مئی سنه ۱۹۱۶ ع

نمبر ۳۷۵ ـ گزٹ ۱ ـ کپتان آر ـ ڈی ـ جنکنس صاحب قائمقام مجسٹریٹ چهاؤنی مجموعهٔ ضابطهٔ فوجداری سنه ۱۸۹۸ ع کی دفعه ۱۲ کے احکام کے بموجب چهاؤنی ملتان میں مجسٹریٹ درجه سوم مقرر ہوئے ـ

۲۴ مئی سنه ۱۹۱۶ ع

نمبر سی ۳۰۳ ـ گزٹ ۲۶ ـ رائے صاحب لاله بشمبر دیال صاحب مجموعهٔ ضابطهٔ فوجداری سنه ۱۸۹۸ ع کی دفعه ۹ کے احکام کے بموجب قسمت سشن لودهیانه کی حدود کے اندر سشن جج مقرر ہوئے ـ

نمبر سی ۳۰۳ ـ گزٹ ۲۷ ـ رائے صاحب لاله بشمبر دیال صاحب ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنه ۱۹۱۴ ع کی دفعه ۲۰ کے احکام کے بموجب ضلع دیوانی لودهیانه کے ڈسٹرکٹ جج مقرر ہوئے ـ

۲۵ مئی سنه ۱۹۱۶ ع

نمبر سی ۳۳۸ گزٹ ۱۱ ـ ڈی جانسٹن صاحب اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجه اول کو ضلع لاهور میں جرائم مصدره دفعه ۲۶۰ مصرحه ضابطهٔ فوجداری سنه ۱۸۹۸ ع سرسری طور پر تجویز کرنیکے بعد اختیار تفویض هوا ـ

نمبر سی ۳۳۸ ـ گزٹ ۱ ـ ایکٹ حصول اراضی نمبر ۱ مصدره سنه ۱۸۹۴ ع کی دفعه ۳ (ج) کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ڈی جانسٹن صاحب اسسٹنٹ کمشنر کو ضلع لاهور کی حدود کے اندر زیر ایکٹ مذکور کلکٹر کے فرائض انجام دینے کیلئے مقرر فرماتے هیں ـ

۲۶ مئی سنه ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۹۶ ـ گزٹ ۶ ـ ایکٹ حصول اراضی نمبر ۱ مصدره سنه ۱۸۹۴ ع کی دفعه ۳ (ج) کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر لاله رگهو ناتهه داس صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو اضلاع جالندهر و هوشیارپور کی حدود کے اندر زیر ایکٹ مذکور کلکٹر کے فرائض انجام دینے کیلئے مقرر فرماتے هیں ـ

۳۱ مئی سنه ۱۹۱۶ ع

نمبر ۳۶۷ گزٹ ۱ ـ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر اون اختیارات کے بموجب جو لوکل گورنمنٹ کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنه ۱۹۱۴ ع کی دفعه ۲۸ تحتی دفعه (۱) کے احکام کی رو سے حاصل هیں هر ایک شخص کو جو موجوده وقت کیلئے مستقل یا عارضی طور پر ضلع دیوانی کلو میں عہده نائب تحصیلداری پر مقرر منصف درجه سوم کے اختیارات تفویض فرماتے هیں ـ

دستخط ـ جے ـ پی ـ طامپسن

قائمقام چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب ـ

عام

۲۷ مئی سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۹۳۳۹-عام-۱- اشتہار- بحوالہ ضمیمہ منسلکہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۰۵۵۰ مورخہ ۲۲ نومبر سنہ ۱۹۱۵ ع اور دفعہ ۲۵ ایکٹ دستاویزات قابل بیع و شرا (نمبر ۲۳ مصدرہ سنہ ۱۸۸۳ ع) جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر اعلان فرماتے ہیں کہ یوم شنبہ ۳ جون سنہ ۱۹۱۶ ع کو اعلیٰ حضرت شہنشاہ ملک معظم دام حشمتہم کی سالگرہ کی یادگار میں پنجاب میں عام تعطیل منائی جائیگی۔

۳۰ مئی سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر سی ۲ ا-عام-۷- اشتہار- جے-ڈی-پنی صاحب اسسٹنٹ کمشنر راجنپور اور جے-ای-ریال صاحب اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس ڈیرہ غازیخان نے بلوچی زبان کے ایک خاص امتحان میں جو ڈیرہ غازیخان میں ۱۸-اپریل سنہ ۱۹۱۶ ع کو منعقد ہوا تھا-مجوزہ امتحان اعلیٰ معیار میں پاس کر لیا ہے-

دستخط- جے-پی طامسن
قائمقام چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

جوڈیشل

۳۰ مئی سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۳۸۲-جوڈیشل-۱-اختیارات-جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع کی دفعہ ۱۴ کے احکام کے بموجب رائے صاحب مہنت [illegible] داس صاحب ساکنہ رام داس کو مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجہ اول کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں جو تحصیل اجنالہ ضلع امرتسر کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جائینگے۔

۳۱ مئی سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۷۲۲-جوڈیشل-۱- اشتہار- جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر مندرجہ ذیل اصحاب کا انکے عہدہ ممبری بنچ آنریری مجسٹریٹ ملتان گجرات سے استعفیٰ منظور فرماتے ہیں۔

اختیارات مجسٹریٹی درجہ سوم جو اصحاب موصوف کو بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۸۰۹ مورخہ ۱۵ جون سنہ ۱۹۰۳ ع تفویض ہوئے تھے بذریعہ اشتہار ہذا واپس لئے جاتے ہیں۔

سید اصغر علی خان صاحب۔

لالہ بھگوان داس صاحب۔

دستخط- جے-پی طامسن
قائمقام چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

جیلخانجات

۲۵ مئی سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۱۱۱- جیلخانجات-۱- اشتہار- لفٹننٹ کرنل ڈی-پی-این صاحب آئی-ایم-ایس نے بتاریخ ۳۰-اپریل سنہ ۱۹۱۶ء بعد دوپہر ڈبلیو-سی گلہ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ڈسٹرکٹ جیل انبالہ کا ایکزیکٹو اہتمام دیا۔

۳۰ مئی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۹۷ — جیلخانجات ۱- اشتہار — رائے صاحب امراؤ راجہ لال صاحب اسسٹنٹ سرجن نے بتاریخ ۸ مئی سنہ ۱۹۱۶ع قبل دوپہر چودھری برکت علی صاحب اسسٹنٹ سرجن کو سپرنٹنڈنٹ ڈسٹرکٹ جیل رہتک کے کام کا اہتمام دیا۔

دستخط — ایچ. ڈی. کریک
قایم مقام ریونیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

حفظان صحت

۳۱ مئی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۴ — طب ۲۲ — اشتہار — پنجاب میں مندرجہ ذیل رقبہ جات وباء زدہ قرار دئے گئے :—

ضلع حصار — تحصیل ہائے ہانسی، حصار و فتح آباد۔

ضلع گوڑگاؤں — تحصیل نوح۔

ضلع کرنال — تحصیل کیتھل

ضلع انبالہ — تحصیل ہائے انبالہ و نرائن گڑھ و جگادھری اور روپڑ

ضلع جالندھر — تحصیل ہائے پھلور نواں شہر و جالندھر

ضلع لودھیانہ — تحصیل ہائے سمرالہ لودھیانہ۔

ضلع لاہور — تحصیل ہائے قصور و لاہور و چونیاں۔

ضلع امرتسر — تحصیل ہائے ترنتارن و ترنتارن۔

ضلع گورداسپور — تحصیل پٹھانکوٹ

ضلع سیالکوٹ — تحصیل ہائے ظفروال و پسرور اور سیالکوٹ۔

ضلع گوجرانوالہ — تحصیل ہائے خانقاہ ڈوگراں و گوجرانوالہ

ضلع راولپنڈی — تحصیل ہائے گوجر خان و راولپنڈی اور شہر و چھاؤنی راولپنڈی۔

ضلع لائلپور — تحصیل لائلپور۔

دیسی ریاستیں —

پٹیالہ

دستخط — ایل فرنچ
قائمقام ایڈیشنل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

۳۰ مئی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۸۱ — حفظان صحت-۱ - اشتہار — چونکہ میونسپل کمیٹی منٹگمری کے ایک جلسہ میں جو اس مطلب کے لئے خاص کر منعقد ہوا تھا یہہ تجویز قرار پائی تھی کہ لوکل گورنمنٹ سے ایکٹ ٹیکہ چیچک (نمبر ۱۳ سنہ ۱۸۸۰ع) کے احکام اس میونسپلٹی میں نافذ کرنے کیلئے درخواست کیجائے اور اوسکے مطابق ایسی درخواست کیگئی ہے لہذا جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ایکٹ مذکور کی دفعہ ۳ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے ایکٹ مذکور حسب طریق مجوزہ نافذ کرنے کے لئے اپنا ارادہ ظاہر فرماتے ہیں۔ میونسپلٹی مذکور کے جس باشندہ کو ایسے نفاذ کی نسبت اعتراض ہو وہ مجاز ہے کہ اشتہار ہذا کی مشتہری کی تاریخ سے ۲ ہفتہ کے اندر اپنا اعتراض تحریری صاحب فنانشل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب کی خدمت میں ارسال کرے اور جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ایکٹ مذکور کی دفعہ ۳ کے بموجب اعتراض مذکور پر غور فرمائینگے۔

دستخط — او۔ ایف لمسڈن

فنانشل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

تعلیم

۲۹ مئی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۹۱ — ترقی -- مندرجہ ذیل ترقی مشتہر کیجاتی ہے —

نام	رتبہ	کس درجہ سے	کس درجہ میں	کس تاریخ سے	کیفیت
سردار صاحب بہالی ہری سنگھ صاحب —	[illegible] انسپکٹر مدارس قسمت ملتان -	درجہ ۳۰۰ روپیہ ملازمت تعلیم صوبہ	درجہ ۴۰۰ روپیہ عارضی بالاستقلال ملازمت تعلیم صوبہ۔	یکم جون سنہ ۱۹۱۶ع	بجائے رائے بہادر ولہ سندر داس صاحب سوری جو سنٹرل ٹریننگ کالج لاہور میں کام کر رہے ہیں —

دستخط — جے سی گاڈلے

انڈر سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ دوم (تعلیم)۔

صیغہ پولیس

۲۶ مئی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۹۴ - ۲۳۲ — تبدیلی — اے۔ ایف پیرٹ صاحب اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس لاہور - ضلع فیروز پور کو تبدیل کئے گئے تھے اور اونہوں نے ۱۸ مئی سنہ ۱۹۱۶ع کو بعد دوپہر اپنے کام کا اہتمام لیا۔

نمبر ۲۶۸ — ۱۸ — ترقی — جے۔ بی نیول صاحب امتحانی اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس نے چونکہ امتحان صیغہ مکمل کر لیا ہے — لہذا وہ ۳ مئی سنہ ۱۹۱۶ع سے اپنی آسامی پر مستقل کردئے گئے۔

نمبر ۲۶۸ - ۱۹ — ترقی — جے۔ بی نیول صاحب اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس درجہ سوم کو ۳ مئی سنہ ۱۹۱۶ع سے درجہ دوم میں ترقی دی گئی —

دستخط — لفٹنٹ کرنل ایچ۔ ڈی ڈینس

انڈر سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ دوم (پولیس)۔

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ عمارات و سڑکہائے

۲۵ مئی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۵ — ای۔ ایس — واپسی — اے۔ ایس منٹگمری صاحب ۲۹ دسمبر سنہ ۱۹۱۵ع سے سپرنٹنڈنگ انجینئر جماعت دوم عہدہ عارضی سے سپرنٹنڈنگ انجینئر جماعت سوم پر واپس کئے گئے۔

۳۰ مئی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۹۷ — جیلخانجات ۱ - اشتہار — رائے صاحب امراؤ راجہ لال صاحب اسسٹنٹ سرجن نے بتاریخ ۸ مئی سنہ ۱۹۱۶ع قبل دوپہر چودھری برکت علی صاحب اسسٹنٹ سرجن کو سپرنٹنڈنٹ ڈسٹرکٹ جیل روہتک کے کام کا اہتمام دیا۔

دستخط — ایچ ـ ڈی کریک

قایم مقام ریونیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

حفظان صحت

۳۱ مئی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۴ — طب ـ ۲۲ — اشتہار — پنجاب میں مندرجہ ذیل رقبہ جات وباء زدہ قرار دئے گئے :—

ضلع حصار — تحصیل ہائے ہانسی ـ حصار و فتح آباد۔

ضلع گوڑگانوں — تحصیل نوح۔

ضلع کرنال — تحصیل کیتھل

ضلع انبالہ — تحصیل ہائے انبالہ و نرائن گڑہ و جگادھری اور روپڑ

ضلع جالندھر — تحصیل ہائے پھلور نواں شہر و جالندھر

ضلع لودھیانہ — تحصیل ہائے سمرالہ لودھیانہ۔

ضلع لاہور — تحصیل ہائے قصور و لاہور و چونیاں۔

ضلع امرتسر — تحصیل ہائے ترنتارن و ترنتارن۔

ضلع گورداسپور — تحصیل پٹھانکوٹ

ضلع سیالکوٹ — تحصیل ہائے ظفروال و ڈسکہ اور سیالکوٹ۔

ضلع گوجرانوالہ — تحصیل ہائے خانقاہ ڈوگران و گوجرانوالہ

ضلع راولپنڈی — تحصیل ہائے گوجر خان و راولپنڈی از شہر و چھاؤنی راولپنڈی۔

ضلع لائلپور — تحصیل لائلپور۔

دیسی ریاستیں —

پٹیالہ

دستخط — ایل فرنچ

قائمقام ایڈیشنل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

۳۰ مئی سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۸۱—حفظان صحت-۱ - اشتہار- چونکہ میونسپل کمیٹی منٹگمری کے ایک جلسہ میں جو اس مطلب کے لئے خاص کر منعقد ہوا تھا یہہ تجویز قرار پائی تھی کہ لوکل گورنمنٹ سے ایکٹ ٹیکہ چیچک (نمبر ۱۳ سنہ ۱۸۸۰ع) کے احکام اس میونسپلٹی میں نافذ کرنے کیلئے درخواست کیجائے اور اوسکے مطابق ایسی درخواست کیگئی ہے لہذا جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ایکٹ مذکور کی دفعہ ۳ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے ایکٹ مذکور حسب طریق مجوزہ نافذ کرنے کے لئے اپنا ارادہ ظاہر فرماتے ہیں۔ میونسپلٹی مذکور کے جس باشندہ کو ایسے نفاذ کی نسبت اعتراض ہو وہ مجاز ہے کہ اشتہار ہذا کی مشتہری کی تاریخ سے ۶ ہفتہ کے اندر اپنا اعتراض تحریری صاحب فنانشل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب کی خدمت میں ارسال کرے اور جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ایکٹ مذکور کی دفعہ ۳ کے بموجب اعتراض مذکور پر غور فرمائینگے۔

دستخط—او-ایف لمسڈن

فنانشل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

تعلیم

۲۹ مئی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۹۱—ترقی -- مندرجہ ذیل ترقی مشتہر کیجاتی ہے—

نام	رتبہ	کس درجہ سے	کس درجہ میں	کس تاریخ سے	کیفیت
سردار صاحب بہالی ہری سنگھ صاحب-	[illegible] انسپکٹر مدارس قسمت ملتان-	درجہ ۳۰۰ روپیہ ملازمت تعلیم صوبہ	درجہ ۴۰۰ روپیہ عارضی بالاستقلال ملازمت تعلیم صوبہ-	یکم جون سنہ ۱۹۱۶ع	بجائے رائے بہادر لالہ سندر داس صاحب سوری جو سنٹرل ٹریننگ کالج لاہور میں کام کر رہے ہیں-

دستخط—جے سی گاڈلے

انڈر سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ دوم (تعلیم)-

صیغہ پولیس

۲۶ مئی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۹۳-۲-۲۳۲—تبدیلیاں—اے-ایف پیروٹ صاحب اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس لاہور- ضلع فیروز پور کو تبدیل کئے گئے تھے اور اونہوں نے ۱۸ مئی سنہ ۱۹۱۶ع کو بعد دوپہر اپنے کام کا اہتمام لیا-

نمبر ۲۶۸-۱۸—ترقی—جے-بی نیول صاحب امتحانی اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس نے چونکہ امتحان صیغہ مکمل کر لیا ہے-لہذا وہ ۳ مئی سنہ ۱۹۱۶ع سے اپنی آسامی پر مستقل کردئے گئے-

نمبر ۲۶۸-۱۹—ترقی—جے-بی نیول صاحب اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس درجہ دوم کو ۳ مئی سنہ ۱۹۱۶ع سے درجہ دوم میں ترقی دی گئی-

دستخط—لفٹننٹ کرنل ایچ-ٹی ڈیلس

انڈر سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ دوم (پولیس)-

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ عمارات و سڑکہائے

۲۵ مئی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۵-ای-ایس—واپسی—اے-ایس منٹگمری صاحب ۲۹ دسمبر سنہ ۱۹۱۵ع سے سپرنٹنڈنگ انجینئر جماعت دوم عہدہ عارضی سے سپرنٹنڈنگ انجینئر جماعت سوم پر واپس کئے گئے-

٢٦ مئی سنہ ١٩١٦ع

نمبر ١٣٥—جی-ایس—اشتہار—چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنے نالی نکاس وزیر آباد کیلئے زمین درکار ہے-اسلئے بذریعہ اشتہار ھذا اعلان کیا جاتا ہے-کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے-

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ١ سنہ ١٨٩۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ٧ کی رو سے صاحب کلکٹر گوجرانوالہ کو بذریعہ اشتہار ھذا ھدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کیلئے حکم حاصل کریں-

اس اشتہار سے صیغہ تعمیرات سرکاری پنجاب شعبہ عمارات و سڑکہائے نمبری ۴٢٣-جی-مورخہ ١۴ جون سنہ ١٩١٥ع منسوخ ہو جاتا ہے-

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ-	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے-
گوجرانوالہ ...	وزیرا آباد ...	وزیرا آباد ...	٠٫٠١٧	شمال—پلکہو شاملات ... جنوب—دمدما صاحب ... مشرق—اراضی مقبوضہ خانصاحب راجہ اکرام اللہ خان- مغرب—مندر ھیمے والا ...	دفاتر صاحبان اگزیکٹو انجینئر لاہور پراونشل ڈویژن واقعہ لاہور و ڈپٹی کمشنر ضلع گوجرانوالہ واقعہ گوجرانوالہ-
			٠٫٠١٧	شمال—پلکھو شاملات ... جنوب—مندر ھیمے والا ... مشرق—اراضی میونسپل کمیٹی مغرب— ایضاً ایضاً ...	
			٠٫٠٥۴	شمال— ایضاً ایضاً ... جنوب—چوکی چونگی و ھوبی محلہ- مشرق—اراضی میونسپل کمیٹی مغرب— ایضاً ایضاً ...	
			٠٫٠٢۴	شمال—اراضی مقبوضہ غلام حیدر جنوب—اراضی میونسپل کمیٹی مشرق— ایضاً ایضاً ... مغرب— ایضاً ایضاً ...	

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
گوجرانوالہ ...	وزیرآباد ...	وزیرآباد ...	۰۰۹۷ ء ۰	شمال—پاکہو شاملات ... جنوب—اراضی خان صاحب راجہ اکرام اللہ خان۔ مشرق—اراضی میونسپل کمیٹی مغرب—دمدما صاحب ...	دفاتر صاحبان ایگزکٹو انجینیئر لاہور ڈویژن و قلعہ لاہور و ڈپٹی کمشنر ضلع گوجرانوالہ و قلعہ گوجرانوالہ
			۰۰۳۵ ء ۰	شمال—بابا سجان سنگہ ... جنوب— ایضاً ... مشرق—اراضی میونسپل کمیٹی مغرب—اراضی ریلوے ...	
			۴۰ ء ۲۰	شمال—اراضی مقبوضہ فضل الہی بلوچ و محمد شریف اور موتی سنگہ وغیرہ۔ مشرق—جرنیلی سڑک و اراضی صیغہ تعمیرات سرکاری۔ مغرب—اراضی مقبوضہ ایس دتا و امام دین اور کچی سڑک۔ جنوب—اراضی مقبوضہ بہاک لال و سجان سنگہ۔	

دستخط—ڈی۔ڈبلیو۔ایکمن

سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ عمارات و سڑکہائے۔

شعبہ آبپاشی

۲۳ مئی سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۰۶۰۔ڈبلیو۔آئی—اشتہار—چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب۔یعنی نہر اپر جہلم کی گجرات برانچ کے ملحقہ ۴-ایل ڈسٹریبوٹری کے اتل فاصلہ ۳۹۷۰۰ فٹ پر نکالے ہوئے دھولا خورد مائنر (۳-ایل) کے لئے زمین درکار ہے۔ لہذا بذریعہ اشتہار ھذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے۔

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گجرات کو بذریعہ اشتہار ھذا ھدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں-

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے-
گجرات ...	پھالیہ ...	دھول	۱۳٫۰۲	ایک تنگ قطعہ اراضی ۲۲۳۵ فٹ لمبا چوڑائیوں میں مختلف جو منگٹ (م-ایل) ڈسٹریبیوٹری کے بائیں کنارہ پر اقل فاصلہ ۳۹۷۰۰ فٹ سے شروع ہوتا ہے اور عام طور پر شمال مغرب سے جنوب مشرقی سمت میں واقعہ ہے جیسا کہ زمین پر حد بندی کی گئی ہے-	دفاتر صاحبان ایگزکٹو انجینئر چہارم ڈویژن نہر اپر جہلم واقعہ رسول و ڈپٹی کمشنر ضلع گجرات-

نمبر ۰۶۶ - ڈبلیو آئی - اشتہار - چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی نہر اپر چناب کی شاخ رعیہ کی ۱۰ رائٹ (مرید کے) ڈسٹریبیوٹری کی دائیں جانب اقل فاصلہ ۳۲۶۳۵ فٹ پر نکالے ہوئے ۱- رائٹ (جکھان) مائینر کیلئے زمین درکار ہے- لہذا بذریعہ اشتہار ھذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے-

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر سیالکوٹ کو بذریعہ اشتہار ھذا ھدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکور بالا کے لئے حکم حاصل کریں-

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے-
سیالکوٹ ...	رعیہ ...	ادھے کے ھر دو ...	۳٫۲۰	ایک تنگ قطعہ اراضی چوڑائیوں میں مختلف جو اقل فاصلہ ۸۷۰۰ سے اقل فاصلہ ۳۲۹۰۵ فٹ تک عام طور پر شمال مغربی سمت میں واقع ہے جیسا کہ زمین پر حد بندی کی گئی ہے-	دفتر صاحبان ایگزیکٹو انجینئر رعیہ ڈویژن نہر اپر چناب واقعہ گوجرانوالہ و ڈپٹی کمشنر ضلع سیالکوٹ-
		بھاکو دیال ...	۱٫۰۵		
		جام گل ...	۱٫۸۳		
		ڈنگا ...	۷٫۸۱		
		فرخندہ آباد ...	۳٫۱۳		
		جولے کے ...	۴٫۵۵		
		چک وڑائچ ...	۵٫۰۷		
		پونڈری ...	۹٫۷۳		
		میزان ...	۳۰٫۷۷		

نمبر ۰۷۰ - ڈبلیو آئی - اشتہار - چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب - یعنی نہر اپر چناب کی رعیہ برانچ کے ۱۰ رائٹ (مریدکے) ڈسٹریبیوٹری کی بائیں جانب اقل فاصلہ ۸۳۶۶ فٹ پر نکالے ہوئے ۱- لفٹ (سرھل) مائینر کیلئے

۳۶۹ پی جی پی-

زمین درکار ہے۔لہذا بذریعہ اشتہار ھذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے۔

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ ع کی دفعہ ۶ کے احکام بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر سیالکوٹ کو بذریعہ اشتہار ھذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لیئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ۔	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے۔
سیالکوٹ ...	رعیہ ...	مہلہ سوجا ...	۳٫۷۷	ایک تنگ قطعہ اراضی جو زاویہ میں مخالف جو اقل فاصلہ ۱۲۳ سے اقل فاصلہ ۵۷۵۵۰ فٹ تک عام طور پر جنوب مغربی سمت میں واقعہ ہے جیسا کہ زمین پر حد بندی کہکڑ ہے۔	دفاتر صاحبان اکزیکٹو انجینیئر رعیہ ڈویژن اپر چناب واقعہ گوجرانوالہ و ڈپٹی کمشنر ضلع سیالکوٹ۔
		جے سنگہ والہ ...	۱۹٫۶۴		
		ادھے کے ھوھر	۱۳٫۹۲		
		گہنگا ...	۱۰٫۸۰		
		اللہ پور ...	۳٫۰۴		
		نارنگ ...	۱۳٫۰۰		
		بھٹے وڈہ ...	۱٫۳۲		
		صاناتوالہ ...	۳٫۶۵		
		سوھل ھندو ...	۱۱٫۵۴		
		کوٹلي سوھل ...	۰٫۳۸		
		مغل والا ...	۳٫۷۵		
		میزان ...	۸۳٫۸۹		

نمبر ۰۷۴-ڈبلیو-آئی—اشتہار—چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب-یعنے نہر اپر چناب کی رعیہ برانچ کے ۱۰-ر الف (مرید کے) ڈسٹریبیوٹری کے دائیں جانب اقل فاصلہ ۳۲۶۳۵ فٹ پر نکالے ہوئے ۱-ر الف (چکہان) مائنر کیلئے زمین درکار ہے۔ لہذا بذریعہ اشتہار ھذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے۔

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گوجرانوالہ کو بذریعہ اشتہار ھذا ہدایت کیجاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لیئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ۔	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے۔
گوجرانوالہ ...	گوجرانوالہ ...	چکی خورد ...	۳٫۱۴	ایک تنگ قطعہ اراضی ۳۳۲۰۰ فٹ چوڑا جو اقل فاصلہ ۳۳۹۰۵ فٹ سے اقل فاصلہ ۳۸۶۰۰ فٹ تک عام طور پر مغربی سمت میں واقعہ ہے جیسا کہ زمین پر حد بندی کہکڑی ہے۔	دفاتر صاحبان اکزیکٹو انجینیئر رعیہ ڈویژن نہر اپر چناب واقعہ گوجرانوالہ و ڈپٹی کمشنر ضلع گوجرانوالہ۔
		ننگل درنا سنگہ	۰٫۶۰		
		میزان ...	۳٫۷۴		

۲۵ مئی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۰۹۰-ڈبلیو-آئی-اشتہار—چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب-یعنی نہر اپر جہلم کی گجرات برانچ کے پہالیہ دوشاخہ (۳-ایل) ڈسٹریبیوٹری کے اقل فاصلہ ۱۶۶۰۹ فٹ پر نکالے ہوئے پہالیہ خریف ڈسٹریبیوٹری اور رسول پور (۲-ایل) مائنر کے لئے زمین درکار ہے-لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے-

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گجرات کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں-

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ-	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے-
گجرات ...	پہالیہ ...	سیوریاہ ...	۳۰،۰۰	ایک تنگ قطعہ اراضی ۳۵۰۰۰ فٹ لمبا چوڑائیوں میں مختلف جو عام طور پر شمال سے جنوب کی سمت میں واقعہ ہے-	دفاتر صاحبان ایگزیکٹو انجینیئر چہارم ڈویژن نہر اپر جہلم واقعہ رسول و ڈپٹی کمشنر ضلع گجرات-
		ڈھوک نوان لوک	۱،۸۳		
		ڈھوک قصاب ...	۱۰،۳۸		
		ڈھوک مراد ...	۲۳،۱۵		
		چک جیوں ...	۱۷،۱۵		
		چرانوالہ ...	۹،۳۶		
		میزان ...	۱۰۲،۹۷		

نمبر ۰۱۳۵-ای-آئی—رخصت سے واپسی اور تعیناتی—بحوالہ اشتہار شعبہ آبپاشی نمبری ۱۶۶۲ ای-آئی-مورخہ ۱۵-اپریل سنہ ۱۹۱۵ع سی-ای بلاکر صاحب ایگزیکٹو انجینیئر مجتمع رخصت سے واپس آکر ۷ مئی سنہ ۱۹۱۶ع کو بمبئی میں جہاز سے اترے اور سوم ڈویژن نہر اپر باری دوآب میں جہانکہ وہ تعینات کئے گئے ماہ مذکور کی ۱۰ تاریخ کو بعد دوپہر حاضر ہوئے-

دستخط—ٹی-آر-جے وارڈ

سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ تعمیرات سرکاری (شعبہ آبپاشی)-

---

۲۳ مئی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۰۵۷-ڈبلیو-آئی—اشتہار—چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب-یعنی اقل فاصلہ ۲۷۷۵۰ سے اقل فاصلہ ۲۸۳۰۰ فٹ تک نہر کستوری کے جدید ہیڈ ریچ کی تعمیر کے لئے زمین درکار ہے-لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے-

یہہ اعلان ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر ڈیرہ غازیخاں کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کیجاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں-

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ-	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے-
ڈیرہ غازیخان...	ڈیرہ غازیخان...	*درامہ ...	۰٫۶۴۹	ایک تنگ قطعہ اراضی ۵۵۰ فٹ لمبا جو زاویوں میں مختلف جو عام طور پر اقل فاصلہ ۲۷۷۵۰ سے اقل فاصلہ ۲۸۳۰۰ فٹ تک شمال مغرب سے جنوب مشرقی سمت میں واقعہ ہے-	دفاتر صاحبان ایگزیکٹو انجینیر ڈیرہ غازیخان ڈویژن انہار سندھ واقعہ ڈیرہ غازیخان و ڈپٹی کمشنر ضلع ڈیرہ غازیخان-

۲۵ مئی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۴۰۹۳—۹—ڈبلیو-آئی—اشتہار—چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب-یعنی سڑک مابین اسلام ریگو لیٹر اور لکن کے ساتھ خانگڑہ اسلام دیہہ میں ایلگوں کے بھگہ کیلئے زمین درکار ہے-لہذا بذریعہ اشتہار ھذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے-

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۴ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر ملتان کو بذریعہ اشتہار ھذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے ایلہ کے لئے حکم حاصل کریں-

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے-
ملتان ...	میلسی ...	خانگڑہ اسلام دیہہ-	۲٫۶۷۵	ایک قطعہ اراضی ۴۰۰×۳۰۰ فٹ جو سڑک مابین اسلام ریگولیٹر و لکن کے ساتھ ساتھ کہیتھالہ بند [illegible] لیا گیا ہے-	دفاتر صاحبان اگزکٹو انجنیر انہار طغیانی لوئر ستلج واقع ملتان و ڈپٹی کمشنر ضلع ملتان-

نمبر ۱۳۲۰—ای-آئی—رخصت—جے-پی گنن صاحب اسسٹنٹ انجینیر متعینہ روہڑ ڈویژن لہر سرہند کو زیر فقرات ۱۸۱ و ۱۸۱-ایف مجموعہ قواعد صیغہ تعمیرات سرکاری جلد اول-۹ مئی ۱۹۱۶ع سے تین ماہ کی زبان دانی کی رخصت عطا ہوئی-

دستخط—ڈبلیو-ایف ہولمز
سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری-شعبہ آبپاشی-

۳۲۹ پی-ایس—۱۰-۲۷—۹—۶—۱۹۱۶—سپرنٹنڈنٹ گورنمنٹ پرنٹنگ لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۴۳

Dieu et mon droit

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۲۳] لاہور — ۹ جون (مجریہ ۱۶ جون) سنہ ۱۹۱۶ع — یوم جمعہ [جلد ۴۴

فہرست مضامین

ضمیمہ جات

حصہ اول

۵۰۲ پی جی جی-

حصہ اول

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ جنگل

۵ جون سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۰۳—زیر دفعہ ۲۹ (ب) ایکٹ جنگل ہند سنہ ۱۸۷۸ع جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر اعلان فرماتے ہیں کہ جنگل محفوظ اریاری ضلع راولپنڈی کا حصہ مصرحہ ضمیمہ ذیل اشتہار ہذا کی تاریخ سے مکرر جنگل نصب کرنے کی اغراض کے لئے عرصہ ۱۵ سال یا ایسے کم عرصہ کے لئے بند کیا جائیگا جو کافی معلوم ہو اور کہ ایسے حصہ پر عرصہ مذکور کے دوران میں غیر سرکاری اشخاص کے حقوق معطل کئے جائینگے اور زیر دفعہ ۲۹ (ج) ایکٹ مذکور جناب ممدوح تاریخ مذکور سے ایسے حصہ میں سے صاحب ڈویژنل فارسٹ افسر کی خاص تحریری اجازت کے سوائے کسی پیداوار جنگل کے اکٹھا کرنے یا لیجانے کی ممانعت فرماتے ہیں :—

ضمیمہ

ضلع	تحصیل	جنگل	بند کردہ رقبہ بحساب ایکڑ	حدود: شمال	جنوب	مشرق	مغرب	کیفیت
راولپنڈی	مری...	اریاری ..	۲۶۴	دریائے سوہان	جنگل محفوظ	جنگل محفوظ و ڈھوک چاپریاں۔	جنگل محفوظ و ڈھوک سربہ۔	ایندھن اور پانی کے سوا جملہ حقوق کے لئے بند کیا گیا۔

دستخط—ایچ ۔ ڈی کریک

قائمقام ریونیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ تجارت و صنعت و حرفت

[طبع دوم]

۱۹ مئی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۵۸۸½—اشتہار—مندرجہ ذیل اطلاع عام کیلئے مشتہر کیا جاتا ہے :—

دشمن کی رعایا اور دشمن کی گورنمنٹ کے برخلاف دعاوی کی رجسٹری کیلئے ہدایات کے متعلق یادداشت :—

مندرجہ ذیل ہدایات اون اشخاص کی رہنمائی کیلئے مشتہر کی جاتی ہیں جو بحوالہ پریس کمونیک مورخہ ۱۹ مئی سنہ ۱۹۱۶ع دشمن کی رعایا اور دشمن کی گورنمنٹ کے برخلاف اپنے دعاوی کی رجسٹری

کرانا چاہئیں :—

دشمن کي رعايا کے برخلاف دعاوي

۱— دشمن کی رعایا کے برخلاف دعاوی کو تحریر کرنے کے لئے مجوزہ فارمیں ضمیمہ منسلکہ میں درج کی گئی ہیں-

۲—رجسٹریشن آرڈر "جي" ایسے اشخاص یا فرم ہائے کو جو ہندوستان میں مقیم ہوں یا کار و بار کرتے ہوں مندرجہ ذیل کا ایک نقشہ تیار کرانیکے واسطے استعمال کرنا چاہئے :—

(۱) قرضہ جات جو اونکي طرف سے دشمن کے ملک کے اشخاص یا فرم ہائے پر واجب الوصول ہیں بشمول ایسي غیر ادا شدہ منافع اور کرایوں کے جنکا روپیہ ابھی وصول نہ کیا گیا ہو اور ایسے مال جو ابھی پیش نہ کئے گئے ہوں اور جنکو دشمن کی فرم ہائے یا اشخاص نے تسلیم کرلیا ہو اور ایسے نہ پیش کردہ چیکوں کے جنپر فرم ہائے یا اشخاص مذکور نے روپیہ وصول کرلیا ہو-

(۲) بنک کے بقایا جات جو اونکے نام پر ایسے بنکوں میں جمع ہوں جو دشمن کے علاقہ میں واقعہ ہیں-

(۳) اون رقومات پر سود جو رجسٹریشن آرڈر "ایچ" پر درج کئے ہوئے ہوں-

اس امر کا خیال رکھنا چاہئے کہ غیر ادا شدہ منافع اور غیر وصول شدہ کوپن اور پیش نہ کئے ہوئے بل یا چک قرضہ جات ہیں اور اونکو اس فارم پر درج کرنا چاہئے-

۳— رجسٹریشن آرڈر "ایچ" قرضہ جات و بقایا جات بنک اور ذاتي اسباب کے سوائے ایسي جائداد کا نقشہ تیار کرانیکے لئے استعمال کرنا چاہئے جو دشمن کے ملک کے اشخاص یا فرم ہائے کے پاس ایسے اشخاص یا فرم ہائے کیلئے جمع ہو جو ہندوستان میں مقیم ہوں یا کار و بار کرتے ہوں-

یہہ فارم دشمن کي گورنمنٹوں اور میونسپلٹیوں کے برخلاف گورنمنٹ ہائے اور میونسپلٹي ہائے مذکور کے اون سرکاري کفالتوں کے متعلق مطالبات تحریر کرانیکے لئے بھی استعمال کرني چاہئے جو نقشہ تیار کرنیوالے کے پاس موجود ہوں- اس نکتہ خیال سے دشمن کی گورنمنٹ یا میونسپلٹي قرضدار ہے اور اس امر سے کہ کوئی کاغذ یا دیگر دستاویزي شہادت حقیقت اس ملک میں موجود ہے اس میں کوئي فرق نہیں پڑتا-

یہہ فارم دشمن کی گورنمنٹ ہائے کے برخلاف دیگر دعاوی کے لئے استعمال نہ کرنی چاہئے- مثلاً اسباب یا جائداد جو گورنمنٹ ہائے مذکور نے ضبط یا تلف کئے ہوں- ایسے دعاوی کی رجسٹری کے متعلق کار روائي فقرہ جات ۹ لغایت ۱۳ آئندہ میں درج ہے-

یہہ ضروري امر ہے کہ جائداد مقبوضہ کی اصلي قیمت تحریر کرنی چاہئے اور نہ کہ ظاہري قیمت اور ان قیمتوں کا اندازہ لگانیکے لئے مندرجہ ذیل قواعد پر عملدرآمد کرنا چاہئے :—

(الف) جملہ صورتوں میں جہاں آجکل کفالتوں کي فروخت آجکل ہو رہي ہو یا جنگ کے آغاز کے بعد ہوئي ہو تو اونہی قیمتوں کی بنیاد پر قیمت لگائي جائیگي- جو ایسی فروخت کے موقعہ پر وصول ہوئي ہوں-

(ب) دوسري صورتوں میں جہاں ایسي فروخت نہ ہوئي ہو قیمت وہي ہوني چاہئے جو یکم اگست سنہ ۱۹۱۴ع کو رائج تھی یا یکم اگست سنہ ۱۹۱۴ع سے پہلے کوئي ایسي نزدیک ترین تاریخ پر جسپر کوئی قیمت لکھی گئی تھی-

(ج) ایسي صورتوں میں جہاں اراضیات یا مکانات یا پٹہ جات نقشہ میں شامل کئے جائیں تو قیمت جو تحریر کی جائیگی وہ ایسي تخمینہ شدہ اصل قیمت ہوگي جو یکم اگست سنہ ۱۹۱۴ع کو تھي اور اوسمیں سے مکانات وغیرہ مذکور کے کسي خرچ کي بابت تخمینہ شدہ اصل قیمت خارج کر دي جائیگي-

۴۔ رجسٹریشن آرڈر "ایف" ایسے ذاتی اسباب کا نقشہ تیار کرنے کے لئے استعمال کرنا چاہئے جو جنگ کے شروع ہونے سے پیشتر یا جنگ کے آغاز کے بعد اعلیٰ حضرت ملک معظم کی رعایا نے وطن کو آتے ہوئے راستہ میں غنیم کے ملک میں پیچھے چھوڑ دیا ہو۔ یہہ ظاہر کرنے میں خاص احتیاط سے کام لینا چاہئے کہ آیا اسباب کسی (یعنی ریلوے افسر یا ہوٹل والے) کی تحویل میں رکھا گیا تھا یا مسافر کی مرضی کے برخلاف روک لیا گیا تھا۔

۵۔ علاقہ جات زیر تصرف کے متعلق نقشہ جات بعینہ اونہی فارموں پر بنائے جائینگے جنکا اوپر ذکر کیا گیا ہے صرف فرق اتنا ہوگا کہ اوپر ربڑ کی مہر سے الفاظ "علاقہ زیر تصرف" کی مہر لگا دی جائیگی۔

غنیم گورنمنٹ کے خلاف دعاوی

۶۔ غنیم گورنمنٹوں کے خلاف ایسے دعاوی جو ان گورنمنٹوں کی سرکاری کفالتوں کے متعلق ہوں رجسٹریشن آرڈر "ایچ" میں قلمبند کئے جانے چاہئیں جیسا کہ فقرہ ۳ ماقبل میں ظاہر کیا گیا ہے۔ دشمن کی گورنمنٹوں کے خلاف دیگر دعاوی کے بارہ میں جو کسی ایسے مال کی نسبت ہوں جو اون گورنمنٹوں نے جبراً لیا ہو یا ضبط کر لیا ہو یا تلف کر دیا ہو تو دعوے کی تصدیق میں ایک مطابق قانون بیان بھیجنا چاہئے۔ لازم ہے کہ یہہ اعلان حسب نمونہ فارم نمبر ۷ ایکٹ حلف ہند سنہ ۱۸۷۳ع ہو۔

۷۔ اگر دعویدار ملک معظم کی سلطنت کے اندر پیدا ہوا ہو تو اوسکی پیدائش کی تاریخ اور جگہہ بیان میں ظاہر کر دینی چاہئے اگر دعویدار ملک معظم کی سلطنت کے باہر پیدا ہوا ہو۔ مگر اوسکو برطانوی قومیت کا حق اپنے باپ یا دادا سے پہونچتا ہو تو ایسے باپ یا دادا کی پیدائش کی تاریخ اور جگہہ بیان میں ظاہر کر دینی چاہئے۔

اگر دعویدار کوئی ایسا شخص ہو جسکو ملک معظم نے اپنی رعایا میں داخل ہونے کا حق بخشا ہو تو ایسے شخص کی داخلہ کی تاریخ اور اوسکی سابقہ قومیت بیان میں ظاہر کر دینی چاہئے۔

۸۔ اگر دعویدار کوئی کمپنی ہو جو سلطنت برطانیہ کے کسی حصہ میں کسی قانون نافذ الوقت کے بموجب قائم کی گئی ہو تو بیان میں اوسکے قائم ہونے کی تاریخ ظاہر کر دینی چاہئے۔

اگر جملہ اشخاص جو کمپنی کے حصہ دار ہوں یا کسی اور طرح کمپنی سے تعلق رکھتے ہوں ملک معظم کی رعایا ہوں تو بیان میں یہہ امر ظاہر کر دینا چاہئے۔

اگر کچھہ اشخاص جو کمپنی کے حصہ دار ہوں یا کسی اور طرح کمپنی سے تعلق رکھتے ہوں غیر قوم کے ہوں تو ایسے اشخاص کی قومیت یا کمپنی کے ساتھہ اون کے تعلق کی نوعیت بیان میں ظاہر کر دینی چاہئے۔

۹۔ جس جائداد کی نسبت دعوے کیا جائے اوسکے جملہ کوائف بیان یا ضمیمہ مشمولہ بیان میں درج کر دینے چاہئیں۔

۱۰۔ بیان میں جائداد کی مالیت اور دعوے کی مالیت درج ہونی چاہئے۔

جہاں جائداد کی مالیت کا ثبوت دستاویزی شہادت سے دیا جا سکے تو ایسی دستاویزوں کی نقول بیان کے ساتھہ شامل کر دینی چاہئے۔

جہاں جائداد کی مالیت کا دستاویزی ثبوت نہ دیا جاسکے تو دعویدار کی شہادت کی تصدیق میں حتی الامکان دیگر اشخاص کی شہادتیں پیش کرنی چاہئیں۔

(الف) بیان میں جائداد کے جبراً لئے جانے ضبط لئے جانے یا تلف کئے جانے کے متعلق امور جہاں تک کہ دعویدار کو معلوم ہوں ظاہر کر دینے چاہئیں۔

اگر دعویدار کے پاس اوسکی جائداد کے گرفتار کئے جانے کی کوئی رسید یا دیگر دستاویزی شہادت موجود ہو تو ایسی دستاویزوں کی نقول بیان کے ساتھہ شامل کر دینی چاہئیں۔

۱۲ — بیان میں یہہ ظاہر کر دینا چاہئے کہ اوس تاریخ کو جس پر جائداد جبراً لی یا ضبط یا تلف کی گئی تھی دعویدار اوس کا مالک مطلق تھا۔

۱۳ — اگر دعویدار یا اوسکی طرف سے کسی دیگر شخص نے جائداد کے بارہ میں کوئی رقم موصول کی ہو تو اوس کے کوایف بیان میں درج کر دینے چاہئیں۔

م

۱۴ — ان نقشہ جات کے مرتب کرنے میں اصطلاح "دشمن" سے مراد ایک ایسے شخص سے ہوگی جو (خواہ وہ کسی قومیت کا ہو) دشمن کے ملک میں سکونت رکہتا ہو یا کار و بار کر رہا ہو اور اصطلاح "دشمن کا ملک" میں وہ علاقہ بہی شامل سمجہا جائیگا جو موجودالوقت کے لئے دشمن کے قبضہ میں ہو۔ لہذا برطانوی رعایا کا کوئی شخص جو دشمن کے علاقہ میں سکونت رکہتا ہو یا کار و بار کر رہا ہو موجودہ اغراض کے لئے دشمن متصور ہوگا۔ حالانکہ جرمن یا آسٹروی یا ترکی یا بلغاروی قوم کا کوئی شخص جو اس ملک سکونت رکہتا ہو (خواہ وہ نظربند ہو) اس نکتہ خیال سے دشمن نہ ہوگا۔

نقشہ مرتب کرنے کی تاریخ جنگ شروع ہونے کی تاریخ ہونی چاہئے۔ یعنی جرمنی اور آسٹریا ہنگری کی صورت میں نصف شب ۴-اگست سنہ ۱۹۱۴ع ترکی کی صورت میں ۵ نومبر سنہ ۱۹۱۴ع اور بلغاریا کی صورت میں ۱۵-اکتوبر سنہ ۱۹۱۵ع ہونی چاہئے اوس علاقہ کی صورت میں جس پر دشمن کی افواج قابض ہیں۔ یہہ تاریخ قبضہ کرنے کی نزدیک ترین تاریخ (جو تحقیق ہو سکے) ہوگی۔

۱۵ — یہہ امر بخوبی سمجہہ لینا چاہئے کہ "محافظ مال غنیم" یا کسی اور افسر کی جو اس کام کے لئے مقرر کیا گیا ہو کارروائی اون دعاوی کے قلمبند کرنے تک محدود ہوگی جن کے متعلق اسکو کوایف بہم پہنچائے گئے ہوں اور اس سے کسی طرح بہی ملک معظم کی گورنمنٹ پر قلمبند کردہ دعاوی کی صحت یا قرضہ جائداد مذکورہ کی جنگ کے خاتمہ پر یا کسی اور حالت میں ادائیگی کی ذمہ واری عائد نہیں ہوتی۔ نیز اس امر کے بیان کرنے کی ضرورت نہیں ہے کہ وہ نقشہ جات قرضخواہوں کی بہبودی کے خیال سے طلب کئے گئے ہیں جن سے اون کے فوائد کی نگہداشت کے لئے ایک ضروری مصالحہ مل جائیگا۔

گوشوارہ ۱

حوالہ نمبر ________

بنام ________ محافظ مال غنیم

دفتر محافظ مال غنیم ________

منجانب (اوس شخص کے جسے واجب الادا ہو)-

نام ________

پتہ ________

کار و بار یا پیشہ ________

رجسٹریشن آرڈر "جی"

ایسے قرضہ جات کی تفصیل (بشمول بقایا جات بنک) جو اشخاص یا فرمہائے غنیم کیطرفسے ایسے اشخاص یا فرمہائے کو واجب الادا ہو جو ہندوستان میں سکونت رکھتے ہوں یا کار و بار کرتے ہوں—

قرضدار کا پورا نام	ایسے قرضدار کا پتہ	مقدار قرضہ (یا بقایا بنک) پونڈ	شلنگ	پنس	تاریخ جسپر قرض لیا گیا	نوعیت قرض	اگر قرض ضمانت پر لیا گیا ہو تو ضمانت کی تفصیل یا دیگر مراتب

گوشوارہ ۲

نمبر حوالہ ________

بطرف ________ محافظ مال غنیم

دفتر محافظ مال غنیم ________

منجانب (اوس شخص کے جسکے لئے تحویل میں رکھا گیا ہو)-

نام ________

پتہ ________

کار و بار یا پیشہ ________

رجسٹریشن آرڈر "ایچ"

ایسی جائداد کی تفصیل (قرضہ جات و بقایا جات بنک کے علاوہ) جو اشخاص یا فرمہائے غنیم نے اون اشخاص یا فرمہائے کے لئے تحویل میں رکھی ہو-جو ہندوستان میں سکونت رکھتے ہوں یا کار و بار کرتے ہوں-

تحویل میں رکھی ہوئی جائداد کی پوری کیفیت-	تحویل میں رکھی ہوئی جائداد کی اندازاً قیمت- پونڈ	شلنگ	پنس	غنیم شخص یا فرم کا پورا نام جسکی تحویل میں جائداد گوشوارہ منسلکہ ہو	پتہ	قابض کس حیثیت میں کام کرتا ہے (یعنی معتمد یا کمپنی یا حصہ دار یا امانتدار کسی اور حیثیت میں-	دیگر تفصیلات یا کیفیت

گوشوارہ نمبر ۳

نمبر حوالہ ————

بنام محافظ مال غنیم ———— دفتر محافظ مال غنیم ———— منجانب (اوس شخص کے جو اسباب کا مالک هو)

نام ————

رجسٹریشن آرڈر "جے" پتہ ————

(صرف ذاتي اسباب کیلئے) کار و بار یا پیشہ ————

ایسے ذاتی اسباب کی تفصیل جو ممالک غنیم میں روکا گیا هو اور ایسے اشخاص کی ملکیت هو جو هندوستان میں سکونت رکھتے هوں۔

اسباب کی پوری تفصیل۔	تاریخ جس پر کھویا گیا هو	اسباب کی اندازاً قیمت۔ (پونڈ)	نقصان کی تفصیل — اگر ممالک غنیم میں کسی شخص کے اهتمام میں رکھا گیا هو تو مندرجہ ذیل مراتب درج کرو۔ — اوس شخص کا نام جسکے زیر اهتمام رکھا گیا تھا	ایسے شخص کا پتہ	اگر دوران سفر میں کھویا گیا هو تو مندرجہ ذیل مراتب درج کرو — سفر شروع کرنے کا مقام	منزل مقصود	وہ مقام جہاں روکا گیا یا آخیری دفعہ دیکھا گیا هو۔	دیگر کار آمد مراتب اس جگہہ درج کئے جائیں۔

دستخط — او- ایف- لمسڈن
فنانشل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

۶ جون سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۶۲۰ــتقرر ـــ بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۴ (۲) ایکٹ کانہائے ہند سنہ ۱۹۰۱ع نمبر ۸ مصدرہ سنہ ۱۹۰۱ع و بعد از حصول منظوری معلے القاب جناب نواب لفٹننٹ گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر آر آر سمپسن صاحب انسپکٹر کانہائے ہند کو ممالک پنجاب کے اندر انسپکٹر کانہائے مقرر فرماتے ہیں۔

دستخط ــ او۔ ایف لسکن
قائمقام فنانشل سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب۔

صیغہ ہوم

گزٹ

تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں

۷ جون سنہ ۱۹۱۶ع

مندرجہ ذیل تقررات، تعیناتیاں اور تبدیلیاں تاریخ دالے مصرحہ سے عمل میں آئیں:ـــ

نمبر	نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا۔	کس تاریخ سے	کیفیت
۲۵۹۔گزٹ۔۵ ..	دیوان سومناتھ صاحب۔	سب آرڈینیٹ جج	..	گجرات ..	۲۷ مئی سنہ ۱۹۱۶ع۔ (بعد دوپہر)۔	لالہ دسوندا رائے صاحب تنیجا تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے۔
۲۲۸۔گزٹ۔۶ ..	آنریبل ایچ۔جے میناڈ صاحب۔ سی۔ایس۔آئی۔	کمشنر ...	قائم مقام فنانشل کمشنر پنجاب۔	ھمدانہ ..	یکم جون سنہ ۱۹۱۶ع۔	رخصت سے واپسی پر۔
۲۵۹۔گزٹ۔۶ ...	لالہ جسونت رائے تنیجا۔	سب آرڈینیٹ جج گجرات۔	...	مظفرگڑھ ...	یکم جون سنہ ۱۹۱۶ع۔ (بعد دوپہر)۔	شیخ رکن الدین صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے۔

نمبر ۲۶۰۔گزٹ۔۳۔ تصحیح ــ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۶۰۔گزٹ۔۲۔مورخہ ۳۱ مئی سنہ ۱۹۱۶ع کے خانہ ۷ میں "علاوہ اپنے کام کے" پڑھو۔

اختیارات

۱۸ مئی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۷۹۔گزٹ۔۸۰ــ سردار صاحب بھائی دلیپ سنگھ صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع گوجرانوالہ کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اون تمام جرائم کی تجویز کرنیکا اختیار تفویض ہوا جنکی سزا موت نہیں۔

۲۷ مئی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۵۹--گزٹ--۷--دیوان سومناتھ صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع گجرات کی حدود کے اندر مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ ان تمام جرائم کی تجویز کرنیکا اختیار تفویض ہوا جنکی سزا موت نہیں--

یکم جون سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۵۰--گزٹ--۸--لالہ جسونت رائے صاحب تلیھا مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع مظفر گڑھ کی حدود کے اندر مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ ان تمام جرائم کی تجویز کرنیکا اختیار تفویض ہوا جنکی سزا موت نہیں-

۲ جون سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۷۷--گزٹ--۱--بہ الفاظ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۹ (۳) و ۱۹۳ (۲) مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع--جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر اشتہار ہذا کے ذریعہ سشن جج جالندھر کو ان عہدہ کے لحاظ سے ایڈیشنل سشن جج قسمت ہوشیارپور مقرر فرماتے ہیں اور ہدایت فرماتے ہیں کہ مقدمات کے انفصال کیلئے وہ جالندھر یا ہوشیارپور کے قسمت ہائے سشن میں اجلاس کریں اور اونہیں جملہ ایسے مقدمات تجویز کرنے کا اختیار حاصل ہوگا کہ جنکی سماعت سشن جج قسمت ہوشیارپور کرسکتے ہیں-

---

۵ جون سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۴۵-گزٹ-۳--شیخ غلام حسین صاحب قایمقام ڈپٹی کلکٹر متعینہ ڈویژن مظفر گڑھ کو مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۴ کے بموجب مجسٹریٹ درجہ دوم کے اختیارات تفویض ہوئے جو ایکٹ نمبر ۸ سنہ ۱۸۷۳ع کے بموجب پنجاب میں اوس ڈویژن نہر کی حدود کے اندر استعمال کئے جاوینگے جس میں وقتاً فوقتاً بطور ڈپٹی کلکٹر تعینات کئے جاویں-

دستخط - جے-پی طامسن
قائمقام چیف سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب-

جوڈیشل

۶ جون سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر سی-۲۰۳ جوڈیشل-۴--قایمقامی تقرر--بحوالہ تشریح الفاظ "گورنمنٹ پلیڈر" مندرجہ دفعہ ۲ مجموعۂ ضابطہ دیوانی سنہ ۱۹۰۸ع جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر بذریعہ اشتہار ہذا لالہ موہن لال صاحب پلیڈر کو لالہ پانکی داس صاحب سبھر وال کی جگہہ جانکو تاریخ مذکور سے ایکماہ اور ۱۶ یوم کی رخصت عطا ہوئی ۱۳-اپریل سنہ ۱۹۱۶ع قبل دوپہر سے قسمت دیوانی منٹگمری میں گورنمنٹ پلیڈر مقرر فرماتے ہیں اور بذریعہ اشتہار ہذا اونکو کسی ایک یا وہ تمام فرائض بجالانیکے لئے جو ضابطہ مذکور کے بموجب صریحاً گورنمنٹ پلیڈر پر عائد ہیں اختیار دیتے ہیں سوا اونکے جنکی تصریح ضابطہ مذکور کے آرڈر ۳۳ قاعدہ ۹ اور آرڈر ۲۷ قاعدہ ۳ میں کیگئی ہے--

نمبر سی-۲۰۳--جوڈیشل-۵--تقرر--جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ان اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۴۹۲ میں تفویض ہوئے ہیں لالہ موہن لال صاحب کو جو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری سی-۲۰۳--مورخہ ۴ جون سنہ ۱۹۱۶ع کے ذریعہ سے پنجاب میں گورنمنٹ پلیڈر مقرر کئے گئے ہیں-سشن ڈویژن منٹگمری کیواسطے پیرو کار سرکار ان مقدمات کے لئے مقرر فرماتے ہیں جنکی تصریح مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کے ضمیمہ ۲ کے خانہ ۳ میں کی گئی ہے کہ وہ عدالت سشن کی تجویز کے قابل ہیں اور نیز کسی ایسے دیگر مقدمات کے لئے مقرر فرماتے ہیں جنمیں اونکی خدمات قسمت مذکور کے صاحب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹوں کو بالخصوص درکار ہوں-

۵ پی جی جی-

۷ جون سنہ ۱۹۱۶

نمبر ۲۲۶- جوڈیشل-۲- تقرر - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۱۲۸ ایکٹ دعاوی جات قابل بیع و شراء مصدرہ سنہ ۱۸۸۱ع (نمبر ۲۶ سنہ ۱۸۸۱ع) جیسا کہ اوسکے بعد میں ترمیم ہوا ہی جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر رائے صاحب پنڈت دیوی چند صاحب پلیڈر چیف کورٹ پنجاب کو نوٹری پبلک مقرر فرماتے ہیں اور وہ اپنے فرائض بطور نوٹری پبلک ضلع جالندھر میں بجا لاوینگے۔

دستخط جے-پی طامسن

قائمقام چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

پولیس

۶ جون سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۹۲- پولیس-۱- بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۱۰ ایکٹ قانون پنجاب نمبر ۴ مصدرہ سنہ ۱۸۷۲ع جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر شخص موسومہ ذیل کو ایکٹ پولیس نمبر ۵ مصدرہ سنہ ۱۸۶۱ع کی دفعہ ۳۴ ضمن (۲) کی رو سے میونسپلٹی ہائے پٹھانکوٹ و ڈلہوزی ضلع گورداسپور کی حدود کے اندر پولیس افسر مقرر فرماتے ہیں۔

سارجنٹ جے اے برکٹ متعلقہ نمبر ۲۳ بٹالین رائفل بریگیڈ۔

دستخط — ایل فرنچ

قائم مقام ایڈیشنل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

جیلخانجات

۵ جون سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۹۱- جیلخانہ جات -۳- اشتہار — ڈبلیو-سی-گر صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر نے رائے صاحب لالہ امراو راجہ لال صاحب سینئر اسسٹنٹ سرجن کو بتاریخ ۱۰ مئی سنہ ۱۹۱۶ع قبل دوپہر ڈسٹرکٹ جیل انبالہ کی سپرنٹنڈنٹی کے کام کا ایگزیکٹو اہتمام دیا۔

۷ جون سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۳ — جیلخانہ جات -۳- اشتہار — لالہ دیوی دیال صاحب اسسٹنٹ سرجن باہتمام اسپتال ہائے سول و پولیس منٹگمری نے لالہ کرپا رام صاحب اسسٹنٹ سرجن کو سبکدوش کرکے ۱۸ دسمبر سنہ ۱۹۱۵ع کو قبل دوپہر اپنے کام کے علاوہ میڈیکل افسر سنٹرل جنرل منٹگمری کے کام کا اہتمام لیا۔

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۳ جیلخانہ جات -۱- مورخہ ۲۸ جنوری سنہ ۱۹۱۶ع اشتہار ہذا کے ذریعہ سے منسوخ کیا جاتا ہے۔

دستخط — ایچ-ڈی-کریک

قائم مقام ریونیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

طب

۵ جون سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر سی — ۴۰۳-۳- تبدیلی — لفٹنٹ کرنل ایچ-سمپلڈ صاحب وی-ایچ-ایس و آئی-ایم-ایس سول سرجن امرتسر کی خدمات ۳ مئی سنہ ۱۹۱۶ع قبل دوپہر سے عارضی طور پر گورنمنٹ ہند کے صیغہ ہوم کے سپرد کی گئیں۔

۷ جون سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۵۵ — طب — تبدیلی — لفٹنٹ کرنل ایچ-جی میلول صاحب آئی-ایم-ایس پروفیسر مٹیریا میڈیکا میڈیکل کالج لاہور کی خدمات ۱۰ مارچ سنہ ۱۹۱۶ع بعد دوپہر سے عارضی طور پر گورنمنٹ ہند صیغہ ہوم کے سپرد کی گئیں۔

۸ مئی سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۴—طب-۲۳—اشتہار—پنجاب میں مندرجہ ذیل رقبہ جات وباء زدہ قرار دئے گئے :—

ضلع حصار—تحصیل ہائے ہانسی وحصار و فتح آباد.

ضلع کرنال—تحصیل کیتھل

ضلع انبالہ—تحصیل ہائے انبالہ و نرائن گڑہ و جگادھری اور روپڑ-

ضلع جالندھر—تحصیل ہائے پھلور و نواں شہر اور جالندھر-

ضلع لاہور—تحصیل ہائے قصور و لاہور-

ضلع امرتسر—تحصیل امرتسر-

ضلع گورداسپور—تحصیل پٹھانکوٹ.

ضلع سیالکوٹ—تحصیل ہائے پسرور و سیالکوٹ اور شہر سیالکوٹ-

ضلع گوجرانوالہ—تحصیل ہائے خانقاہ ڈوگراں و گوجرانوالہ-

ضلع شاہپور—تحصیل سرگودھا-

ضلع راولپنڈی—تحصیل ہائے گوجر خان و راولپنڈی اور شہر و چھاؤنی راولپنڈی-

ضلع منٹگمری—تحصیل دیپالپور-

ضلع لائلپور—تحصیل لائلپور-

دیسی ریاستیں—

پٹیالہ.

جیند-

دستخط—ایل-فرنچ

قائمقام ایڈیشنل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب.

تعلیم

۵ جون سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۹۵—مستقلی—ایچ-جی-ڈونی کلاف صاحب جو ملازمت خارجیہ پر خالصہ کالج امرتسر کے پروفیسر کیمسٹری ہیں ۷ مئی سنہ ۱۹۱ ع سے انڈین ایجوکیشنل سروس میں مستقل ہوئے-

نمبر ۹-یس—رخصت—لالہ رام پرشاد صاحب کہوسلہ اسسٹنٹ پروفیسر گورنمنٹ کالج لاہور کو ۱۳ مئی سنہ ۱۹۱۶ ع بعد دوپہر سے مجموعہ قواعد ملازمت سول کی دفعہ ۳۳۹ کی رو سے ایک سال کی رخصت بلا مواجب عطا ہوئی-

تقرر—چوہدری عبدالحمید صاحب ۲۶ مئی سنہ ۱۹۱۶ ع سے لالہ رام پرشاد صاحب کہوسلہ کی بجائے جنکو رخصت عطا ہوئی قایمقام اسسٹنٹ پروفیسر گورنمنٹ کالج مقرر ہوئے-

نمبر ۱۲-ایس—تقرر—چودھری عبدالحمید صاحب یکم مئی سے ۲۵ مئی سنہ ۱۹۱۶ ع تک ایم محمد سعید صاحب کی بجائے جو رخصت پر گئے قایمقام اسسٹنٹ پروفیسر گورنمنٹ کالج لاہور مقرر ہوئے۔

تقرر - ایم-محسن مرزا صاحب ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ ہائی سکول روہتک ۲۶ مئی سنہ ۱۹۱۶ ع سے ایم-محمد سعید صاحب کی جگہہ جو رخصت پر گئے قایمقام اسسٹنٹ پروفیسر گورنمنٹ کالج مقرر ہوئے۔

دستخط—جے-سی گاڈلے

انڈر سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ ہوم (تعلیم)۔

صیغہ پولیس

۲ جون سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۲۲۲۳—۲—رخصت—پی-گولڈ نے صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس جھنگ کو ۲۰ مئی سنہ ۱۹۱۶ ع بعد دوپہر سے مجموعہ قواعد ملازمت سول کی دفعہ ۲۷۰ کی رو سے ۲ ماہ کی رعایتی رخصت عطا ہوئی۔

نمبر ۲۲۲۳-۳—قایمقامی تقرر—عبدالغفور خان صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس جھنگ گولڈ نے صاحب کی جگہہ جو رعایتی رخصت پر گئے قایمقام سپرنٹنڈنٹ پولیس جھنگ مقرر ہوئے۔

نمبر ۲۲۲۳-۵-قایمقامی تقرر وی-ڈبلیو سمتھ صاحب اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس لائلپور-پی گولڈ نے صاحب کی جگہہ جو رعایتی رخصت پر گئے قایمقام سپرنٹنڈنٹ پولیس جھنگ مقرر ہوئے اور ۲۳ مئی سنہ ۱۹۱۶ ع کو قبل دوپہر اونہوں نے اپنے کام کا اہتمام لیا۔

نمبر ۲۲۲۳-۷- تعیناتی—بی-ڈبلیو سمتھ صاحب سے سبکدوش ہونے پر عبدالغفور خان صاحب جھنگ میں اپنے اصلی عہدہ پر تعینات رہے۔

دستخط—لفٹنٹ کرنل ایچ-ٹی ڈیلس

انڈر سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ ہوم (پولیس)۔

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ عمارات و سڑکہا ئے

۶ جون سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۰۹—جی—اشتہار—چونکہ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی ناردرن ریلوے کیلئے زمین درکار ہے لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے۔

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۴ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر راولپنڈی کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا لے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے
راولپنڈی ...	راولپنڈی ...	وتہ امرال ...	۸۳ و ۰	شمال—اراضی موضع ... جنوب، مشرق و مغرب—اراضی ریلوے	دفاتر صاحبان ڈپٹی انجینیر انچیف این-ڈبلیو ریلوے لاہور و اگزکٹو انجینیر نارتھ ویسٹرن ریلوے راولپنڈی و ڈپٹی کمشنر ضلع راولپنڈی واقعہ راولپنڈی۔

دستخط—ڈی-ڈبلیو-ایکمن

سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ عمارات و سڑکہائے۔

شعبہ آبپاشی

۲۹ مئی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۸۴۰—ای-آئی—رخصت—بابو فقیر چند صاحب سب انجینیر درجہ سوئم متعینہ ہوالہ ڈویژن نہر لوئر چناب کو ۷ مارچ سنہ ۱۹۱۶ع سے مجموعہ قواعد ملازمت سول کی دفعات ۲۶۰ و ۲۳۳ و ۳۳۸ کی رو سے ۱ ماہ اور ۲۰ یوم کی رعایتی رخصت اور اوس کی ذیل میں ۴ ماہ اور ۱۰ یوم کی فرلو یعنی کل ۶ ماہ کی رخصت عطا ہوئی۔

۳۰ مئی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۹۸۰—ای-آئی—ٹی-آئی ڈکسن صاحب اسسٹنٹ انجینیر متعینہ سوئم ڈویژن نہر اپر جہلم کو دستور العمل صیغہ تعمیرات سرکاری جلد ۱ کے فقرات ۱۸۱ و ۱۸۱-الف کی رو سے یکم اگست سنہ ۱۹۱۶ع یا تاریخ ما بعد سے زیادہ‌الی کے لئے ۳ ماہ کی رخصت عطا ہوئی۔

۳۱ مئی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۷۰۰—ڈبلیو آئی—اشتہار—چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوتا ہے کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی اقل فاصلہ ۱۳۸۸۵ سے اقل فاصلہ ۱۳۳۳۰۰ فٹ تک نہر اپر چناب کے لوئر برانچ کے اقل فاصلہ ۱۹۱۵۰ فٹ پر نکالے ہوئے کرٹ جوڑ ڈسٹریبیوٹری کیلئے زمین درکار ہے۔لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے۔

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ - ۸ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر سیالکوٹ کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکور بالا کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ۔	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے۔
		مزیز چک ...	۴٫۷۵		
		آلو شاہ دیو ...	۴٫۹۹		
		ابوالقاسم والی	۴٫۵۹		
		رو ڈالا ...	۴٫۹۷		
		اسمعیل پور	۳٫۰۴		
		دھونکل ...	۱۷٫۸۶		
		چک بیگ ...	۳٫۶۲		
		دند رائی ...	۲٫۳۵		
		کوٹ خضری	۳٫۲۰		
		منڈیالہ تھابوالہ	۸٫۶۲		
		بڈھا رجوا ...	۵٫۳۲		
		مردیکے ...	۱۰٫۸۷		
		دھروکے ...	۱٫۲۳		
گوجرانوالہ ...	وزیرآباد ..	گھور بانوالہ ...	۳٫۲۶	ایک تنگ قطعہ اراضی ۱۲۹۴۱۵ فٹ لمبا چوڑائیوں میں مختلف جو عام طور پر مغربی سمت میں واقع ہے جیسا کہ زمین پر حد بندی کی گئی ہے۔	دفاتر صاحبان ایگزیکٹو انجینئیر مرالہ ڈویژن نہر اپر چناب واقع مرالہ و ڈپٹی کمشنر ضلع گوجرانوالہ۔
		کوٹ جعفر ...	۴٫۷۰		
		کٹو ہر کلاں ...	۴٫۵۳		
		کٹو ہر خورد ..	۲٫۴۹		
		منصور والی ...	۷٫۴۴		
		سروکے ...	۹٫۰۳		
		دھار روالہ ...	۸٫۷۸		
		ملا ور ...	۷٫۰۶		
		پارا پنڈ ...	۰٫۹۳		
		جامکے چٹھا ...	۶٫۱۸		
		چکر ...	۱٫۴۱		
		دھپالی حسن والی	۱٫۶۳		
		شاہ رحمان ...	۲٫۵۶		
		پنڈوری خورد	۱٫۱۰		
		میزان ...	۱۶۸٫۱۱		

۲ جون سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۸۰-آر-آئی—اشتہار بحوالہ قاعدہ نمبر ۲۱ الف (۲) منجملہ قواعد زیر ایکٹ نہار و نالی ہائے نکاس شمالی ہند (نمبر ۸-صدیہ سنہ ۱۸۷۳ع) مطبوعہ زیر اشتہار گورنمنٹ پنجاب صیغہ آبپاشی-نمبری ۲۰-آر-آئی-مورخہ ۲۰ مئی سنہ ۱۹۱۳ع ور نہر لوئر باری دوآب پر نافذ العمل گوشوارہ شرح ہائے قابضان مشمولہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۵۴۷ آر-آئی مورخہ ۲۳-اپریل سنہ ۱۹۱۳ع جس میں زیر قسم ہشتم (ج) "فصل ربیع کی روئی (ابتدائی آبپاشی) کے لئے جب کہ بعد ازاں فصل ربیع کاشت کی جائے—

			پائی	آنہ	روپیہ	
توڑ	...	...	...	۰	۴	۲	فی ایکڑ-
جہلار یا جھالہ	...	...	...	۰	۶	۱	فی ایکڑ-

کی شرح مقرر کی گئی تھی-یہہ شرح صرف اون نہروں سے متعلق ہوگی جو ذیل میں مذکور ہیں- جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں کہ مذکورہ بالا شرح ہائے نہر لوئر دوآب کی تمام مندرجہ ذیل نہروں اور اون نہروں پر جو ان سے نکلتی ہیں موسم ربیع سنہ ۱۶ ۱۹۱۵ع کے ابتداد سے اطلاق پذیر ہونگی :--

ڈویژن	ڈسٹری بیوٹری یا مائینر وغیرہ کا نام	اقل فاصلہ حال نکاس	طرف دائیں یا بائیں-
ڈویژن اول ...	گوگیرہ ڈسٹری بیوٹری	۹۰۰	دائیں-
		۹۰۰۰	"
		۹۹۸۵	"
		۱۱۹۶۴	"
		۱۳۰۰۰	"
		۲۴۸۲۶	"
		۳۴۴۳۹	"
		۳۶۳۹۱	"
		۳۹۲۴۶	"
		۵۱۵۰۰	"
		۶۱۲۷۴	"
		۷۳۷۴۰	"
		۷۴۸۲۰	"
		۷۸۵۵۰	"
	لاشاری مائینر (۱-آر-اے) جو گوگیرہ ڈسٹری بیوٹری سے نکلتا ہے-	۶۰۰۰	
	جاتی راکا مائینر (۱-آر) جو گوگیرہ ڈسٹری بیوٹری سے نکلتا ہے	۸۸۰۰۰	
	فتو آنہ مائینر (۳-آر) ایضاً ایضاً ...	۱۲۷۶۱۶	
ڈویژن دوم ...	گوگیرا ڈسٹری بیوٹری جس میں سے اقل فاصلہ ۲۶۸۰۰۰ کے نیچے براہ راست موگوں سے آبپاشی ہوتی ہے-	...	
	اکبر مائینر (۴-آر) جو گوگیرہ ڈسٹری بیوٹری سے نکلتا ہے	۱۸۵۴۳۰	
	ہوائی مائینر (۵-آر) ایضاً ایضاً ...	۲۲۲۵۰۰	

۹ جون سنه ۱۹۱۶ ع

نمبر ۰۳۷ — آر-آئی - جناب نواب لفٹننٹ گورنر بهادر پنجاب به نفاذ اختیارات عطیه ازروئے دفعه ۷۵ ایکٹ انہار و نالی هائے اکاس شمالی هند سنه ۱۸۷۳ع (نمبر ۸-مصدره سنه ۱۸۷۳ع) جیسا که اوسکی ترمیم ایکٹ نمبر ۴-مصدره سنه ۱۹۱۴ع سے هوئی جناب نواب لفٹننٹ گورنر بهادر پنجاب مندرجه ذیل گوشواره شرح هائے کی اشاعت کی هدایت فرماتے هین جو نہر اپر جهلم پر آبپاشی کے لئے قابل اخذ هونگی :—

قسم	فصل	شرح بحساب فی ایکڑ — قورٹ (روپیه آنه پائی)	شرح بحساب فی ایکڑ — جهالریا جهٹا (روپیه آنه پائی)	فی
اول ...	نیشکر اور سنگواڑے	۹ ۰ ۰	۴ ۸ ۰	فصل-
دوم ...	چاول	۷ ۸ ۰	۳ ۱۲ ۰	ایضاً-
سوم ...	باغیچے و باغ و تمباکو و پوست و نیل و منهیات و ترکاریات و خربوزے اور گندم-	۵ ۰ ۰	۲ ۸ ۰	باغیچے و باغ فی ششماهی باقیمانده فی فصل-
چهارم ...	روئی-ریشه جات رنگ (سوائے نیل کے) روغن دار تخم اور تمام فصلهائے ربیع سوائے گیهون-چنے مسور-سینجی-میتها اور شلغم-	۴ ۰ ۰	۲ ۰ ۰	فصل-
پنجم ...	تمام فصلهائے خریف جنکی دوسری جگه تصریح نه کیگئی هو-	۳ ۰ ۰	۱ ۸ ۰	ایضاً-
ششم ...	(الف) چنے-مسور-سینجی-شلغم اور میتها ...			(الف) فصل-
	(ب) سابقه فصل کی روده پر آگی هوئي فصلین-			(ب) ایکڑ-
	(ج) فصل ربیع کی روئی کے لئے جسکے بعد فصل خریف کاشت کیجائے جو صرف مندرجه ذیل کهالون پر اطلاق پذیر هوگی-			(ج) ایکڑ-
	نہر اپر جهلم-مین لائن- : ۱۱-آر یا مچهیانه خریف ڈسٹری بیوٹری- ۱۲-آر یا سیمن پنڈی خریف ڈسٹری بیوٹری- ۱۳-آر یا سروکی خریف ڈسٹری بیوٹری- ۱۴-آر یا پهالیه خریف ڈسٹری بیوٹری-	۲ ۳ ۰	۱ ۲ ۰	
	گجرات برانچ نہر اپر جهلم- : ۲-ایل یا پهالیه دوشاخا خریف ڈسٹری بیوٹری-			
	یه نہرین صرف یکم اپریل سے ۱۵-اکتوبر تک جاری رهینگی-			

قسم	فصل	شرح بحساب فی ایکڑ: تور	شرح بحساب فی ایکڑ: جھلار یا جھونا	فی
مفلم ...	گھاس-موضع اور ڈسٹرکٹ بورڈ کے ذخیرے—			
	موسم خریف میں کئی دفعہ پانی دینے کے لئے ...	١ ٣ ٠	٠ ١٠ ٠	ششماہی-
	موسم ربیع میں صرف ایک دفعہ پانی دینے کے لئے-	١ ٣ ٠	٠ ١٠ ٠	ایضاً-
	موسم ربیع میں دو یا دو سے زیادہ دفعہ پانی دینے کے لئے-	٢ ٨ ٠	١ ٣ ٠	ایضاً-
مشلم ...	(الف) ہل چلانے سے پیشتر ایک دفعہ پانی دینے کے لئے-جبکہ ارسی یا آئندہ فصل میں نہر سے آبپاشی شدہ فصل نہ ہو- (ب) سن یا نیل جو ١٥ ستمبر سے پیشتر بطور سبز کھاد ہل چلا کر زمین میں ملادی جائے-	٠ ٨ ٠	٠ ٣ ٠	ایکڑ-

دستخط—ٹی-آر-جے وارڈ
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری (شعبہ آبپاشی)۔

٥٠٧ سی ایس—٧٩٠—١٦-٢-١٩١٩—ایس جی پی پی لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۴۳

گورنمنٹ پنجاب گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۲۴] لاهور—۱۶ جون (مجریه ۲۳ جون) سنه ۱۹۱۶ع —یوم جمعه [جلد ۴۴

فہرست مضامین

ضمیمه جات

حصه اول

پیدائش و اموات کا خلاصه و انتخاب۔

۵۲۸ پی جی پی۔

صیغۂ مال و زراعت

زراعت

۹ جون سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۳۴—اشتہار—ڈبلیو رابرٹس صاحب پروفیسر زراعت زراعتی کالج پنجاب لائلپور ۲۸-اپریل سنہ ۱۹۱۶ ع بعد دوپہر سے ۷ ماہ کی مجتمع رخصت پر روانہ ہوئے۔

نمبر ۱۳۵—اشتہار—او-ٹی-فاکنر صاحب ڈپٹی ڈارکٹر زراعت پنجاب ۲۸-اپریل سنہ ۱۹۱۶ ع بعد دوپہر سے قائم مقام پروفیسر زراعت زراعتی کالج پنجاب لائلپور مقرر ہوئے۔

نمبر ۱۳۶—اشتہار—ایم فتح الدین صاحب اسسٹنٹ ڈارکٹر زراعت ۲۸-اپریل سنہ ۱۹۱۶ ع قبل دوپہر سے قائم مقام ڈپٹی ڈارکٹر زراعت گورداسپور مقرر ہوئے۔

دستخط—ایچ-ڈی-کریک
قائم مقام ریوینیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

صیغۂ جنگل

۹ جون سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۲۰۵—اشتہار—ایکٹ جنگلات ہند سنہ ۱۸۷۸ع کی دفعہ ۲۹ (ب) کے بموجب جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر اعلان فرماتے ہیں کہ جنگل محفوظ کلندی دھار ۱—۳۲ واقعہ تحصیل سراج ضلع کانگڑہ کا حصہ مصرحہ نقشہ ذیل اشتہار ہذا کی تاریخ سے عرصہ ۲۰ سال یا ایسے کمتر عرصہ کیلئے بند کیا جائیگا جو مناسب معلوم ہو اور کہ ایسے حصہ پر عرصہ مذکور کے دوران میں غیر سرکاری اشخاص کے حقوق معطل کئے جائینگے اور دفعہ ۲۹ (ج) ایکٹ مذکور جناب ممدوح تاریخ مذکور سے ایسے حصہ میں سے صاحب ڈویژنل فارسٹ افسر کی خاص تحریری اجازت کے سواء جنگل کی پیداوار کے اکھٹا کرنے یا لیجانیکی ممانعت فرماتے ہیں۔

نقشہ

ضلع	تحصیل	کوٹھی	نام جنگل	رقبہ بند شدہ بحساب ایکڑ	حدود — شمال	حدود — جنوب	حدود — مشرق	حدود — مغرب	کیفیت
کانگڑہ	سراج	راگھوپور	جنگل محفوظ کلندی دھار ۱—۳۲ درجہ اول۔	۴۰	برجی حد بندی جنگل نمبر ۵ سے لیکر برجی نمبر ۳ کے نزدیک ایک چھوٹی برجی تک۔	برجی حد بندی جنگل نمبر ۱۴ سے نمبر ۱۰ تک اور پرانی سڑک جنگل سے ایک درمانی برجی تک جو مغربی حد پر واقعہ ہے۔	ایک چھوٹی سی کھائی جسکی زمین پر حد بندی کی گئی ہے۔	حد جنگل	بند شدہ حصہ میں آدمیوں و حیوانات کیلئے راستہ کا حق کھلا رہیگا۔

نمبر ۲۰۸—اشتہار—بی ایم وارڈ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کنسرویٹر جنگلات نے ۷ مئی سنہ ۱۹۱۶ ع کو بعد دوپہر چارج فارسٹ ڈویژن کا اهتمام لا او رمیاں بدھی سنگھ صاحب کو سبکدوش کیا جو منٹگمری فارسٹ ڈویژن کو تبدیل ہوئے۔

نمبر ۲۱۱—اشتہار—میاں بدھی سنگھ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کنسرویٹر جنگلات نے ۱۵ مئی سنہ ۱۹۱۶ ع کو بعد دوپہر لاله سندر داس صاحب کو سبکدوش کرکے جو اوسی تاریخ کو پنشن یاب ہوئے منٹگمری فارسٹ ڈویژن کا اهتمام لیا۔

۱۳ جون سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۲۱۵—اشتہار—ایکٹ جنگلات هند سنہ ۱۸۷۸ ع (جیسا کہ اوس کی ترمیم ایکٹ نمبر ۵ مصدرہ سنہ ۱۹۰۱ ع کی دفعہ ۲ سے ہوگئی) کی دفعہ ۳۲ کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر اعلان فرماتے کہ رقبہ مصرحہ نقشہ ذیل اشتہار هذا کی تاریخ سے عرصہ ۱۰ سال کے لئے غیر سرکاری اشخاص کے جملہ حقوق چرائی و پیدا وار جنگل کے برخلاف بند کیا جائیگا—

نقشہ

ضلع	تحصیل	کوٹھی	نام جنگل	رقبہ بحساب ایکڑ۔	حدود	کیفیت
کانگڑہ ...	سراج ...	سرچی ...	مورنگا سوکم	۷۰	شمال—چٹان و برجی حدود نمبر ۱ و نمبر ۲۔ جنوب—خط ابرجی ہائے حدود نمبر ۳ و نمبر ۴۔ مشرق—نالہ۔ مغرب—ڈھلوان چٹان برجی ہائے حدود نمبر ۲ و نمبر ۳۔	جملہ حقوق چرائی و پیداوار جنگل کے برخلاف بند کیا گیا۔

نمبر ۲۱۶—اشتہار—ایکٹ جنگلات هند سنہ ۱۸۷۸ ع (جیسا کہ اوس کی ترمیم ایکٹ نمبر ۵ مصدرہ سنہ ۱۹۰۱ ع کی دفعہ ۲ سے ہوئی) کی دفعہ ۳۲ کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر اعلان فرماتے ہیں کہ رقبہ مصرحہ نقشہ ذیل اشتہار هذا کی تاریخ سے عرصہ ۱۰ سال کے لئے غیر سرکاری

اشخاص کے جملہ حقوق چرائی و پیدا وار جنگل کے برخلاف بند کیا جائیگا :—

نقشہ

ضلع	تحصیل	کوٹھی	نام جنگل	رقبہ بحساب ایکڑ۔	حدود	کیفیت
کانگڑہ ...	سراج ...	کھرا گڑھ ...	پوکھر دھار ۱—۳۲ حصہ اول۔	۵۳ ...	شمال—حد جنگل ... مشرق— ایضاً ... جنوب—نالہ و حد حصہ اول ... مغرب—حد جنگل ...	چرائی و پیدوار جنگل کے جملہ حقوق کے برخلاف بند کیا گیا۔
		گوپال پور ...	الیہا دھار ۲—۳۵	۱۰۰ ...	شمال—نالہ و ۲ برجی ھا ئے ... مشرق و جنوب—تلدی دھار ... مغرب—حد چیرا کلاؤس ...	
		ایضاً ...	کلھو تلدی سوئم	۵۰ ...	شمال—سدہ کول نال اور پہاڑی مشرق—پگ ڈنڈی ... جنوب—نہارا نل ... مغرب—راستہ جو کلیل سے پنیار کو جاتا ہے۔	ایضاً سلیٹ کے پتھورکی ایک کان اور راستہ کھلے رہینگے۔

دستخط—ایچ۔ڈی کریک

قائم مقام ریوینیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

صیغہ تجارت و صنعت و حرفت

۱۰ جون سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۱۲—ایس— اشتہار— بہ نفاذ اختیارات عطایہ بروئے دفعات ۳۱ و ۳۲ ایکٹ آبکاری پنجاب نمبر ۱ سنہ ۱۹۱۴ع اور بہ تنسیخ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۸۸۸ مورخہ ۲۹ جون سنہ ۱۹۱۵ع جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر اشتہار ھذا کی تاریخ سے حسب ذیل محصول عاید فرماتے ھیں—

(۱) محصول فی ایکڑ بحساب ایک روپیہ فی ½ ایکڑ یا کمتر اراضی جس میں بھنگ کاشت کی گئی ہو۔

(۲) محصول در آمد یا بر آمد یا انتقال بحساب ایک روپیہ ۸ آنہ فی ½ من یا کمتر وزن بھنگ جو پنجاب میں در آمد کی جائے اور وہاں سے بر آمد کیجائے اور جو پنجاب کے اندر ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کیجائے۔

مگر شرط یہہ ھے کہ—

(الف) جب بھنگ کی وھی کھیپ ایک ھی یا ایک مسلسل تجارتی سودا کے دوران میں—
(۱) درآمد کرکے درآمد کیجائے۔
(۲) درآمد کرکے ایک جگہہ سے دوسری جگہہ منتقل کیجائے۔
(۳) ایک جگہہ سے دوسری جگہہ منتقل کرکے برآمد کیجائے۔
(۴) ایک جگہہ سے دوسری جگہہ منتقل کرکے پھر وھاں سے دوسری جگہہ منتقل کیجائے۔
تو اس کل سودا کے لئے صرف ایک ھی دفعہ محصول وصول کیا جائیگا۔
(ب) ایسی بھنگ پر کوئی محصول انتقال وصول نہ کیا جائیگا جو کسی ایسے مقام سے کسی دوسرے ایسے مقام کو منتقل کیجائے جو ایک ھی ضلع کی حدود کے اندر واقع ھوں۔
(ج) محصول درآمد یا برآمد یا منتقل کردہ بھنگ کے ھر ایک پلندہ یا پارسل کے کل وزن پر محسوب کیا جائیگا۔

دستخط—او۔ایف لمسڈن
فنانشل سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب۔

صیغہ سوم

گزٹ

تقررات تعیناتیاں و تبدیلیاں

۹ جون سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۲۶۹—گزٹ—۲ ۔ جی۔ایم یونگ صاحب اسسٹنٹ کمشنر کی خدمات بطور انڈر سیکریٹری صیغہ سوم میں کام کرنیکے لئے اوس تاریخ سے عارضی طور پر گورنمنٹ ھند کے سپرد کی گئیں جس سے وہ عہدہ مذکور کا اھتمام لیں۔

۱۳ جون سنہ ۱۹۱۶ ء

مندرجہ ذیل تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں تاریخ ھائے مصرحہ سے عمل میں آئیں :—

نمبر	نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا۔	کہاں تعینات تبدیل ہوا۔	کس تاریخ سے	کیفیت
۳۷۵—گزٹ—۲	کپتان آر۔جی جھلنگ صاحب۔	سٹیشن سٹاف افسر ملتان۔	قائم مقام مجسٹریٹ چھاؤنی ملتان۔	...	۱۹ مئی سنہ ۱۹۱۶ء۔	اپنے کام کے علاوہ اور کپتان آر سکاٹ صاحب کو جو رخصت اپر گئے سبکدوش کرکے۔
ب ۹۰—گزٹ—۹	ملک احمد یار خان صاحب۔	جج مراتب راولپنڈی	...	منٹگمری..	۲۲ مئی سنہ ۱۹۱۶ء۔	جی۔ایچ ھیرس صاحب کو جو رخصت پر روانہ ہوئے سبکدوش کرکے۔

نمبر	نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
س ۳۴۳-گزٹ-۴	لالہ گنیش داس صاحب	جج ماتحت	...	شاہپور ...	یکم جون سنہ ۱۹۱۶ع	رخصت سے واپس آکر اور آر-ایف مٹو صاحب کو جو رخصت پر روانہ ہوئے سبکدوش کر کے۔
۲۵۲-گزٹ-۵	دوم لفٹنٹ ڈی سٹوارٹ پونس صاحب	سٹیشن سٹاف افسر جالندھر	قائم مقام مجسٹریٹ چھاؤنی جالندھر	...	۹ جون سنہ ۱۹۱۶ع (بعد دوپہر)	اپنے کام کے علاوہ اور لفٹننٹ کرنل آر-آر واکون صاحب کو جو رخصت پر روانہ ہوئے سبکدوش کر کے۔
۱۷۰-گزٹ-۱۴	خان صاحب چودھری سلطان احمد صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ مہتمم بندوبست لاہور	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر لاہور		۳۱ مئی سنہ ۱۹۱۶ع (بعد دوپہر)	بندوبست کا کام ختم ہونے کے سبب۔
۲۷۰-گزٹ-۹	رائے بہادر بھائی ہوتو سنگھ صاحب	مہتمم بندوبست جالندھر	قائم مقام ڈپٹی کمشنر جالندھر		۶ جون سنہ ۱۹۱۶ع (بعد دوپہر)	اپنے کام کے علاوہ اور ایس-ایم جیکب صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کر کے۔
۲۷۰-گزٹ-۱۰	ایس-ایم جیکب صاحب	قائم مقام ڈپٹی کمشنر جالندھر	...	کرنال ...	۷ جون سنہ ۱۹۱۶ع	ایف-ایچ برنٹن صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کر کے۔
۲۷۰-گزٹ-۱۱	ایف-ایچ برنٹن صاحب	ڈپٹی کمشنر کرنال...	..	شملہ —	۸ جون سنہ ۱۹۱۶ع (بعد دوپہر)	لفٹنٹ کرنل پی-ایس ایم برلٹن صاحب کو جو رخصت پر روانہ ہوئے سبکدوش کر کے۔
۲۶۳-گزٹ-۷	شیخ خورشید محمد صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ڈیرہ غازیخاں	سب ڈویژنل افسر	راجن پور ...	ایضاً	اپنے کام کے علاوہ اور جے-ڈی پنی صاحب کو جو رخصت پر روانہ ہوئے سبکدوش کر کے۔

رخصت

۱۴ جون سنہ ۱۹۱۶ع

مندرجہ ذیل افسروں کو رخصت عطا ہوئی :—

نمبر	نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی۔	کس تاریخ سے	کیفیت
۳۸۲۔گزٹ۔۱۔	جے ایکنسن صاحب۔	اسسٹنٹ کمشنر..	۶ یوم ...	فرلو ...	...	توسیع جو اعلی حضرت ملک معظم کے صاحب سیکریٹری آف سٹیٹ ہند کے اوس رخصت کے تسلسل میں عطا فرمائی جو اونکو بذریعہ اشتہار صاحب چیف کمشنر دہلی نمبری ۲۲۳۱۔ ہوم مورخہ ۷ اپریل سنہ ۱۹۱۵ع عطا ہوئی تھی۔
۳۷۵۔گزٹ۔۳۔	کپتان آر سکاٹ صاحب۔	مجسٹریٹ چھاؤنی ملتان۔	۳۸ یوم	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول۔	۱۹ مئی سنہ ۱۹۱۶ع۔	
۲۵۲۔گزٹ۔۶۔	لفٹنٹ کرنل آر آر راکس صاحب۔	مجسٹریٹ چھاؤنی جالندھر۔	قریب ۸ ماہ	ایضاً	۶ جون سنہ ۱۹۱۶ع (بعد دوپہر)۔	
سی ۲۲۵۔گزٹ۔۳	ایچ۔ ڈیس ولیمسن صاحب۔	مہتمم بندوبست گجرات۔	۱۸ ماہ ...	۳ ماہ کی رعایتی رخصت اور اوسکی ذیل میں فرلو زیر دفعات ۲۶۰ و ۲۳۳ اور ۳۰۸ (ب) مجموعہ قواعد ملازمت سول۔	۸ جون سنہ ۱۹۱۶ع (بعد دوپہر)۔	بندوبست کا کام ختم ہولیگا۔
سی ۲۴۳۔گزٹ۔۵	آر اایف ملر صاحب۔	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر شاہ پور۔	ایک سال۔	۳ ماہ کی رعایتی رخصت اور اوسکی ذیل میں فرلو زیر دفعات ۲۶۰ و ۲۳۳ اور ۳۳۸ مجموعہ قواعد ملازمت سول۔	یکم جون سنہ ۱۹۱۶ع۔	

نمبر	نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی روسے رخصت عطا ہوئی۔	کس تاریخ سے	کیفیت
سی ۳۹۰-گزٹ-۷	جی-ایچ ہیرس صاحب۔	اکسٹرا جوڈیشنل اسسٹنٹ کمشنر منٹگمری۔	۳ ماہ ...	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول۔	۲۲ مئی سنہ ۱۹۱۶ع۔	
۲۷۰-گزٹ-۱۲	لفٹننٹ کرنل بی-ایس ایم برلٹن صاحب	ڈپٹی کمشنر شملہ	۶ ماہ ...	ایک ماہ اور ۲۷ یوم کی رعایتی رخصت اور اوسکی ذیل میں رخصت باشد ضرورت کارخانگی زیر دفعات ۲۶۰ و ۲۳۳ اور ۳۱۶ مجموعہ قواعد ملازمت سول۔	۸ جون سنہ ۱۹۱۶ع (بعد دوپہر)۔	
۲۶۳-گزٹ-۸	جے ڈی پنی صاحب۔	اسسٹنٹ کمشنر باهتمام سب ڈویژن راجن پور ضلع ڈیرہ غازی خان۔	ایک ماہ...	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۹۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول۔	ایضاً ...	

اختیارات

19 مئی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۷۵-گزٹ-۷-لالہ رنگی لال صاحب جج ماتحت ملتان-ایکٹ ۹- سنہ ۱۸۸۷ع (ایکٹ عدالہائے مطالبہ خفیفہ صوبہ مصدرہ سنہ ۱۸۸۷ع) کی دفعہ ۶ اور ایکٹ نمبر ۱۵ سنہ ۱۹۱۰ع (ایکٹ چھاونی ہائے مصدرہ سنہ ۱۹۱۰ع) کی دفعہ ۷ (۱) کے احکام کے بموجب فوجی چھاونی ملتان-کی عدالت مطالبہ خفیفہ کے جج اون مقدمات کی تجویز کرنے کے لئے مقرر کئے گئے جنکی مالیت ۵۰۰ روپیہ سے زیادہ نہو۔

۲۲ مئی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر سی ۳۹۰-گزٹ-۸-ملک احمد یار خان صاحب کو ایکٹ عدالہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ع کی دفعہ ۲۸ تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی منٹگمری کی حدود کے اندر جج ماتحت درجہ اول کے اختیارات تفویض ہوئے۔

۲-جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں کہ ملک احمد یار خان صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے جج ماتحت سمجھے جاوینگے۔

یکم جون سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر سی ۴۴۳-گزٹ-۶-لالہ گنیش داس صاحب جج ماتحت مجموعۂ ضابطۂ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع شاہپور میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے۔

نمبر سی ۴۴۳-گزٹ-۷-مندرجہ ذیل مجسٹریٹ درجہ اول کو اوس ضلع کی حدود کے اندر جو اوس کے نام کے بالمقابل درج ہے مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۵۶۵ کے اختیارات تفویض ہوئے۔

لالہ گنیش داس صاحب-شاہپور۔

نمبر سی ۳۴۳ - گزٹ ۸ — لالہ گنیش داس صاحب کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ ع کی دفعہ ۲۸ متعلقہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً اضلاع دیوانی شاہپور و جھنگ کی حدود کے اندر جج ماتحت درجہ دوم کے اختیارات تفویض ہوئے۔

۲ — جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں کہ لالہ گنیش داس صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے جج ماتحت سمجھے جاوینگے۔

نمبر سی ۳۴۴ — گزٹ ۹ — لالہ گنیش داس صاحب جج ماتحت شاہ پور ایکٹ ۲ سنہ ۱۸۸۹ ع کی دفعہ ۳۰ کے احکام کے بموجب اون اضلاع کی حدود کے اندر جنہیں وہ وقتاً فوقتاً تعینات کئے جاویں اون اختیارات کے استعمال کرنے اور اون خدمات کے انجام دینے پر مقرر کئے گئے جو ایکٹ مذکور کی دفعات ۲۵، ۲۶ و ۲۸ اور ۳۲ میں صاحب کلکٹر کو تفویض ہوئے ہیں اور اوسکے واسطے تجویز کی گئی ہیں۔

۲ جون سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۳۵۸ — گزٹ ۳ — بہ نفاذ اختیارات عطیہ ازروئے دفعہ ۱۰ (۲) مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ایچ-بی اینگرسن صاحب مجسٹریٹ درجہ اول ضلع راولپنڈی کو تاریخ اشتہار ہذا سے عرصہ ۶ ماہ کیلئے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ مقرر فرماتے ہیں اینگرسن صاحب کو بذریعہ اشتہار ہذا ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے وہ جملہ اختیارات تفویض کئے جاتے ہیں جنکی تصریح حصہ پنجم ضمیمہ سوم مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع میں کی گئی ہے بجز اون کے جو حصہ و ضمیمہ مذکور میں بطور (۱۲)، (۱۵) و (۱۶) اور (۱۷) درج ہیں۔

۶ جون سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۲۵۲ — گزٹ ۷ — دوم لفٹنٹ ڈی سگوارٹ پراس صاحب قائمقام مجسٹریٹ چھاونی مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب چھاونی جالندھر کی حدود کے اندر مجسٹریٹ درجہ سوم مقرر ہوئے۔

۷ جون سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۲۷۰ — گزٹ ۱۳ - اشتہار ۱۰ — ایس-ایم جیکب صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع کرنال کی حدود کے اندر مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اون تمام جرائم کی تجویز کرنیکا اختیار تفویض ہوا جنکی سزا موت نہیں۔

۸ جون سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۲۶۳ — گزٹ ۹ — شیخ خورشید محمد صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول اون اختیارات کی رو سے جو مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع کی دفعہ ۱۳ (۱) میں تفویض ہوئے ہیں ضلع ڈیرہ غازیخان کی سب ڈویژن راجن پور کے اہتمام پر مامور کئے گئے۔

نمبر ۲۲۶۳ — گزٹ ۱۰ — جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ نمبر ۲ مصدرہ سنہ ۱۸۸۶ ع کی دفعہ ۳۰ کے بموجب حاصل ہیں شیخ خورشید محمد صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول کو کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر ایکٹ مذکور بجز اون کے تفویض فرماتے ہیں جنکی تصریح دفعات ۹ (۲) و ۱۲ و ۱۸ (۱) (ب) و ۳۱ و ۳۶ میں کی گئی ہے۔ اس اشتہار کی رو سے جملہ اشتہارات سابقہ جو مذکورہ بالا عہدہ دار کے اختیارات زیر ایکٹ انکم ٹکس کے بارہ میں ہیں منسوخ کئے گئے اور یہہ اشتہار اوسوقت تک نافذ رہیگا جبتک کہ عہدہ دار موصوف مجسٹریٹ درجہ اول یا سب ڈویژن راجن پور کے اہتمام پر رہے یا تاوقتیکہ یہہ صریحاً منسوخ نہ کیا جائے۔

دستخط — جے - پی طامسن

قائمقام چیف سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب

عام

۱۴ جون سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۴۵۹-عام-۱- اشتہار- اشتہار گورنمنٹ پنجاب-نمبری ۱۳۶۲ مورخہ ۵-اپریل سنہ ۱۸۸۱ع (جیسا کہ اوسکی ترمیم اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۰۶-مورخہ ۲۰ جنوری سنہ ۱۸۸۲ع کے ذریعہ سے ہوئی) میں مندرجہ ذیل ایزادی کرو:-

"ضلع گورداسپور کے عام معابر کی صورت میں صرف ایسے بوجہونکے لئے جو جانوروں پر لاد کر معبر کے ایک کنارہ پر اُتار لئے جاتیں اور دوبارہ لادنے کے لئے معبر کے دوسرے کنارہ پر لیجائے جاویں- اوس شرح سے نصف ہوگی جو اوس قسم یا اون اقسام کے جانوروں کے کیلئے مقرر کی گئی ہے جنہوں لاد کر بوجہ معبر پر لایا گیا ہو"-

دستخط - او-ایف لمسڈن

فنانشل سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب

جوڈیشل

۸ جون سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۴۶- جوڈیشل- ۲-اختیارات- جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۴ کے احکام کے بموجب شیخ فیض بخش صاحب پنشن یافتہ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجہ اول کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں جو ضلع جالندھر کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جاوینگے-

دستخط - جے-پی طامسن

قائمقام چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

---

۹ جون سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۴-جوڈیشل ۹- تقرر- ایچ-اے ہربرٹ صاحب ایلڈرو کیٹ ۱۱ مئی سنہ ۱۹۱۶ع بعد دوپہر سے اے-ڈی براؤ رے صاحب کی جگہہ جو قایم مقام ارضی جج چیف کورٹ پنجاب مقرر کئے گئے قایم مقام اسسٹنٹ لیگل ریممبرانسر پنجاب مقرر ہوئے-

نمبر ۳۳-جوڈیشل-۱۰-تقرر- ایچ-اے ہربرٹ صاحب ایڈوکیٹ ۱۱ مئی سنہ ۱۹۱۶ع بعد دوپہر سے ایڈمنسٹریٹر جنرل و آفیشل ٹرسٹی پنجاب اے-ڈی براؤ رے صاحب کی جگہہ مقرر ہوئے جنہوں نے ان اسامیوں کا اہتمام ترک کیا-

دستخط- ایچ-ڈی کریک

قائمقام ریونیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

---

۱۰ جون سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۳۹-جوڈیشل ۳-اختیارات- جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۴ کے احکام کے بموجب خان بہادر نواب عطا محمد خان صاحب رئیس کالاباغ کو مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجہ اول کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں جو مواضعات مندرجہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۸۵-مورخہ ۲۲ جون سنہ ۱۹۰۸ع کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جاوینگے-

دستخط جے-پی طامسن

قائم مقام چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

۱۰ جون سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۹۵—اشتہار—چونکہ لوکل گورنمنٹ کو ڈسٹرکٹ بورڈ گوجرانوالہ کی درخواست سے معلوم ہوا ہے کہ رقبہ زیر اختیارات ڈسٹرکٹ بورڈ مذکور کی حدود کے اندر مویشیوں کو اراضی میں مداخلت بیجا کرنے اور فصلوں اور دیگر پیداوار کو نقصان پہنچانے کی اجازت دی جاتی ہے لہذا بذریعہ اشتہار ہذا ایکٹ مداخلت بیجا مویشی سنہ ۱۸۷۱ع جیسا کہ وہ ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۱ع کی دفعہ ۵ کے ذریعہ ترمیم ہوا ہے کی دفعہ ۱۲ کے بموجب مشتہر کیا جاتا ہے کہ ایسے مویشی مصرحہ ذیل کے لئے جو رقبہ مذکور میں پکڑا جائے اور ایکٹ مداخلت بیجا مویشی سنہ ۱۸۷۱ع کی دفعات ۱۰ و ۱۱ کے احکام کے بموجب پھاٹک میں رکھا جائے۔ مصرح پھاٹک ایک ایسی رقم جرمانہ اخذ کریگا جو اوس فہرست جرمانہ سے جو ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ میں درج کی گئی ہے دو چند کے برابر یعنی مندرجہ ذیل معیار کے مطابق ہوگا :—

گھوڑا یا گھوڑی یا ٹٹو یا یابو یا بچھیرا یا بچھیری یا خچر ... ... ۸ آنہ

۱۳ جون سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۲—جوڈیشل ۷—تصحیح—اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۰۲۲ - مورخہ ۲۰-اکتوبر سنہ ۱۹۱۴ع کے منسلکہ ضمیمہ کے خانہ نمبر ۱ میں الفاظ " تحصیل سیالکوٹ " کی بجائے الفاظ ذیل درج کرو :—

" تحصیل ظفروال "-

" تحصیل رعیہ "

دستخط—ایچ ڈی کریک
قائمقام ریونیو سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب

---

۱۴ جون سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۴۱۶—جوڈیشل ۱- تصحیح—اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۰۳۷-مورخہ ۲۰-اکتوبر سنہ ۱۹۱۵ع میں الفاظ ' اوس رقبہ.........لغایت.........درج کیا گیا ہے ' کی بجائے الفاظ ' تحصیل لاہور ضلع لاہور کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جائینگے ' ثبت کرو—

دستخط—جے پی طامس
قائمقام چیف سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب

پولیس

۱۰ جون سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۹۵—پولیس-۱ اشتہار—مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۴ (ق) کے بموجب جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر پنجاب ہدایت فرماتے ہیں کہ جن معالات کی تفصیل ضمیمہ منسلکہ کے خانہ نمبر ۱ میں کی گئی ہے اور جو ابلک تھانہ ہائے پولیس مذکورہ خانہ نمبر ۲ ضمیمہ مذکور کے مقامی رقبہ میں داخل ہیں وہ آئندہ سے تھانہ ہائے پولیس مذکورہ خانہ نمبر ۳ ضمیمہ مذکور کے مقامی رقبہ میں داخل کئے جائینگے۔

ضمیمہ

۱	۲	۳
نام محال	نام تھانہ پولیس جسمیں ابتک داخل تھا۔	نام تھانہ پولیس جسمیں اشتہار هذا کے ذریعہ سے منتقل کیا گیا۔
ذیل ۲۰ (آرگووال)	کوہ دیوالہ	دسوہا۔
۱—آرگووال ...		
۲—دھولو وال ...		
۳—داتا ...		
۴—راجا ...		
۵—بہانا ...		
۶—شیخو پور خورد ...		
۷—مانگوہ ...		
۸—دفر ...		
۹—موکہا ...		
۱۰—مدکا ...		
۱۱—جہجر چٹیال ..		
۱۲—ھینہ چٹیال ...		
۱۳—لیٹ ...		
۱۴—گوجر بھرا ...	کوہ دیوالہ ...	دسوہا۔
۱۵—چنگ بھرا ...		
۱۶—مونک ...		
۱۷—گرنڈہ پور ...		
۱۸—باتہیوالا ...		
۱۹—راج پور ...		
۲۰—کٹوہ ...		
۲۱—جہلا بید ...		
۲۲—بدیال ...		
۲۳—ہر دو پٹی برائچ ...		
۲۴—ٹہلا ...		
۲۵—چیرا ...		
۲۶—کہشو پور ..		
۲۷—ننگ ...		
۲۸—کنڈھالیان ...		
۲۹—جہنگے		
۳۰—پھرنڈہ ..	کوہ دیوالہ	دسوہا۔
۳۱—مرزا پور ...		
۳۲—ملہیوال ...		
ذیل ۲۱ (کوہ دیوالہ)	کوہ دیوالہ	ٹانڈہ۔
۱—کوہ دیوالہ ...		
۲—سوھیالہ ...		
۳—کلو وال ...		
۴—باھکا ...		
۵—چوکہا ...		
۶—رویو وال ...		
۷—البالہ ...		
۸—رامداس پور ...		
۹—جیاسہوتا خورد ...		
۱۰—الاراپک ...		
۱۱—جوہال ...	کوہ دیوالہ ...	ٹانڈہ۔
۱۲—دھکا		
۱۳—بلالا ...		
۱۴—دھری والا ...		
۱۵—خان پور ...		
۱۶—بہنیاں		
۱۷—جیاسہوتا کلاں ...		
۱۸—ملہان ...		
۱۹—گوند پور .		
۲۰—رانا ...		
۲۱—ننگل		

١	٣	٣
نام محال	نام تہانہ پولیس جسمیں ابتک داخل تہا۔	نام تہانہ پولیس جسمیں اشتہار ہذا کے ذریعہ منتقل کیا گیا
٢٢—ماھل ...	گوہ ھیوالہ ...	لالکا۔
٢٣—شھشور پور کلاں ...		
ذیل ٣٢ (مچھیاں)	گوہ دہوالہ ..	ھریالہ
١—مچھیاں ...		
٢—کھورہ ں ...		
٣—پنڈوری سمالاں ..		
٤—پکھو وال ...		
٥—چک نو رمل۔		
٦—سہجو وال ...		
٧—موسا ...		
٨—تلولکی ...		
٩—بارم پور ...		
١٠—باھلا ...		
١١—خیالا بلند ...		
١٢—دھوریاں ...		
١٣—سرالیں ...	گوہ دہوالہ ...	ھریالہ۔
١٤—چورتالہ ...		
١٥—جلووال ...		
١٦—دارا پور ...		
١٧—دھرم کوٹ ...		
١٨—جھنڈووال ...		
١٩—سکرالا ...		
٢٠—پنڈوری ...		
٢١—ملنج کوہ ...		
٢٢—مرزا پور ...		
٢٣—کہکیانہ ...		
٢٤—ددمت ...		
ذیل ٢٧ (جلوری)		
١—کلووال ...		
٢—ابما ...		
٣—روڑ ...	گوہ دہوالہ ...	ھریالہ۔
٤—کہچ ...		
٥—کمل ...		

١	٢	٣
نام محال۔	نام تہانہ پولیس جسمیں ابتک داخل تہا۔	نام تہانہ پولیس جسمیں اشتہار ہذا کے ذریعہ منتقل کیا گیا۔
٦—کولی ...		
٧—بروٹی ...		
٨—چک لودھیاں ...		
٩—تیلنت پال ...		
١٠—لنگل کہوڑے واہا ...		
١١—لنگل تہٹہل ...		
١٢—پنڈوری اطوالاں ...		
١٣—مسلی وال ...		
١٤—شیخاں ...		
١٥ بہالو وال ...		
١٦ بہگلو ...		
١٧—قائم پور ...		
١٨—جمشہر جٹیال ...		
١٩—ککرالی ...		
٢٠—بہٹولی ...		
٢١—کاہوڑ ...		
٢٢—رکہوال ...		
٢٣—کہنگواڑی ...	گوہ دہوالہ ...	ھریالہ
٢٤—سلروڑ ...		
٢٥—تہالہ ...		
٢٦—کورٹ ...		
٢٧—صلوتہ ...		
٢٨—کوکانت ...		
٢٩—بوہی کہٹ ...		
٣٠—بہبڑا ...		
٣١—بہارم ...		
٣٢—دھیریاں ...		
٣٣—قھول باہا ...		
٣٤—جلوڑی ...		
٣٥—بہمو وال ...		
٣٦—بہٹیال ...		
٣٧—رام تٹوالی ...		
٣٨—قھرا ...		

۱۴ جون سنہ ۱۹۱۹ ع

نمبر ۱۶۶ — پولیس ۵ - اشتہار — مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع کی دفعہ ۴ (ق کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر پنجاب ہدایت فرماتے ہیں کہ جن مواضعات کی تفصیل ضمیمہ منسلکہ کے خانہ نمبر ۲ میں کی گئی ہے وہ تھانہ پولیس متذکرہ خانہ نمبر ۳ ضمیمہ مذکور سے خارج کر کے تھانہ پولیس متذکرہ خانہ ۴ ضمیمہ مذکور میں داخل کئے جاوینگے۔

ضمیمہ

۱	۲	۳	۴	۵
نمبر شمار	نام موضع	نام تھانہ پولیس جس میں ابتک داخل تھے	نام تھانہ پولیس جس میں اشتہار ہذا کے ذریعہ سے منتقل کئے گئے	کیفیت
۱	بملاکلست ...	روات ...	پہوا کار	
۲	ہمک			
۳	لیازیاں			
۴	سہالا			
۵	ہوں دہمیاں			
۶	چہچکال			
۷	کہنگہوتا گوجراں			
۸	جلکالا			
۹	لڈہوٹ			
۱۰	سلگر			
۱۱	ڈڈوچا			
۱۲	چک کامدار			
۱۳	جبی گکہڑاں			
۱۴	ٹاراسیداں			
۱۵	ہردوگاہر			
۱۶	مغل			
۱۷	چقراہ			
۱۸	خانپور			
۱۹	رہوال			
۲۰	لہرالی (داخلی ہمک)			
۲۱	آرا			
۲۲	گوراہابال			

دستخط — ایل - فرنچ

قائم مقام ایڈیشنل سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب۔

جیلخانجات

۹ جون سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر سی ۲۹ — جیلخانجات — ۱۰ — اشتہار — کپتان ایم کورنی صاحب آئی-ایس-ایم-ڈی نے لفٹننٹ کرنل اے بواسٹ صاحب آئی-ایم-ایس کو بتاریخ ۲۹ مئی سنہ ۱۹۱۶ ع قبل دوپہر سپرنٹنڈنٹ ڈسٹرکٹ جیل راولپنڈی کے کام کا اهتمام دیا۔

دستخط — ایچ-ڈی کریک
قائم مقام ریوینیو سیکریٹری پنجاب۔

طب

۱۳ جون ۱۹۱۶ ع

نمبر سی — ۸۰ — طب — ۷ — تقرر و تعیناتیاں اور تبدیلیاں — مندرجہ ذیل تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں عمل میں آئیں : —

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا	کس تاریخ سے	
رائے صاحب گوپال داس صاحب۔	اسسٹنٹ سرجن درجہ اول باهتمام سول اسپتال انبالہ۔	قائم مقام سول سرجن انبالہ۔	...	یکم مئی سنہ ۱۹۱۶ ع (قبل دوپہر)۔	اپنے کام کے علاوہ اور لفٹننٹ کرنل ڈی-ٹی-ایس صاحب آئی-ایم-ایس کو سبکدوش کر کے جنگی خدمات عارضی طور پر گورنمنٹ ہند کے سپرد ہوئیں۔
چودھری برکت علی صاحب ایم-بی۔	اسسٹنٹ سرجن درجہ اول باهتمام سول اسپتال لائل پور۔	قائم مقام سول سرجن رہتک۔	...	۸ مئی سنہ ۱۹۱۶ ع (قبل دوپہر)	رائے صاحب لالہ امراؤ راجہ لال صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کر کے۔
رائے صاحب لالہ امراؤ راجہ لال صاحب۔	سول سرجن رہتک۔	...	انبالہ ...	۱۰ مئی سنہ ۱۹۱۶ ع (قبل دوپہر)۔	رائے صاحب گوپال داس صاحب اسسٹنٹ سرجن کو زائد کام سے سبکدوش کر کے۔
لفٹننٹ کرنل سی-ایچ-جیمز صاحب سی-آئی-ای-آئی-ایم-ایس۔	سول سرجن شملہ مقرر ہ۔	...	امرتسر ..	۳ مئی سنہ ۱۹۱۶ ع (قبل دوپہر)۔	پنجاب میں واپس ہونیپر اور لفٹننٹ کرنل ایچ-سمتھ صاحب ڈی-ایچ-ایس-آئی-ایم-ایس کو سبکدوش کر کے جنگی خدمات عارضی طور پر گورنمنٹ ہند کے محکمہ فوج کے سپرد ہوئیں۔

نمبر سی ۵۴۲۔ طب اشتہار۔ لفٹننٹ کرنل ڈبلیو۔ ایچ۔ او گلوی صاحب آئی۔ ایم۔ ایس نے ۵ - اپریل سنہ ۱۹۱۶ع کو بعد دوپہر کپتان ایچ۔ ڈبلیو ایکٹن صاحب آئی۔ ایم۔ ایس کو سبکدوش کرکے جو فوجی کام پر واپس ہوئے۔ ہیلتھ افسر شملہ کے عہدہ کا اہتمام لیا۔

نمبر سی۔ ۶۰۴۔ طب۔ ۲ - اشتہار۔ تبدیلی۔ لفٹننٹ کرنل ڈی۔ ٹی لین صاحب آئی ایم۔ ایس سول سرجن انبالہ کی خدمات یکم مئی سنہ ۱۹۱۶ع قبل دوپہر سے عارضی طور پر گورنمنٹ ہند کے محکمہ ہوم کے مکرر سپرد ہوئیں۔

۱۴ جون سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر سی۔ ۳۳۳۔ ط ب ۴۔ تقرر۔ مندرجہ ذیل تقرر عمل میں آیا:۔

نام	کس عہدہ پر مقرر ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
لفٹننٹ کرنل ڈی۔ ڈبلیو سدرلینڈ صاحب آئی۔ ایم۔ ایس۔	پرنسپل میڈیکل کالج طب و میڈیکل سکول و پروفیسر طب میڈیکل کالج لاہور۔	۱۶ مئی سنہ ۱۹۱۶ع (قبل دوپہر)۔	رخصت سے واپس آکر اور لفٹننٹ کرنل جے۔ سی لمانٹ صاحب آئی۔ ایم۔ ایس (پنشن یافتہ) اور میجر ڈبلیو۔ سی۔ ایچ فارسٹر صاحب آئی۔ ایم۔ ایس کو زاید اہتماموں سے سبکدوش کرکے۔

۱۵ مئی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۴۔ طب۔ ۲۴۔ اشتہار۔ پنجاب میں مندرجہ ذیل رقبہ جات وباء زدہ قرار دئے گئے:۔

ضلع حصار۔ تحصیل ہائے ہانسی و حصار۔

ضلع انبالہ۔ تحصیل ہائے انبالہ و ارائن گوہ و جگادھری

ضلع جالندھر۔ تحصیل جالندھر۔

ضلع لاہور۔ تحصیل لاہور۔

ضلع سیالکوٹ۔ تحصیل ہائے پسرور و سیالکوٹ۔

ضلع شاہپور۔ تحصیل سرگودھا۔

ضلع راولپنڈی۔ تحصیل ہائے گوجر خان و راولپنڈی اور شہر و چھاؤنی راولپنڈی۔

ضلع منٹگمری—تحصیل دیپالپور۔

ضلع لائلپور—تحصیل لائلپور۔
دیسی ریاستیں—
پٹیالہ
جیند۔

دستخط—ایل۔فرنچ
قائمقام ایڈیشنل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

صیغہ پولیس

۸ جون سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۱۸۴—۲—رخصت—جی-جی-ڈی آلیور صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس جہلم کو ۱۶ جون سنہ ۱۹۱۶ع یا مابعد تاریخ استفادہ سے ڈیڑھ ماہ کی رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول عطا ہوئی۔

نمبر ۲۱۸۴—۳—قائم مقامی تقرر—اے-ایف رایل صاحب اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس جہلم جی-جی-ڈی آلیور صاحب کی جگہ جو رعایتی رخصت پر ہیں—قائم مقام سپرنٹنڈنٹ پولیس جہلم مقرر ہوئے۔

دستخط—لفٹننٹ کرنل ایچ-ٹی ڈینس
انڈر سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ ہوم (پولیس)۔

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ عمارات و سڑکہائے

۷ جون سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۲۳—جی-ایس—ایکٹ پبلک ہال نمبر ۹ مصدرہ ۱۹۱۰ع کی دفعہ ۵۵ کے احکام کے بموجب لوکل گورنمنٹ بذریعہ اشتہار ہذا ایلکٹرک انسپکٹر گورنمنٹ پنجاب کو زیر دفعات ۱۳ و ۱۸ ایکٹ مذکور و زیر ضمن ۵ و تحتی ضمن (۲) ضمن ۱۳ مندرجہ ضمیمہ زیر ایکٹ مذکور لوکل گورنمنٹ کے اختیارات تفویض فرماتی ہے جو کل صوبہ پنجاب میں استعمال کئے جاوینگے۔

۱۲ جون سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۲۳—ای-ایس—تبدیلی—بہ تنسیخ اشتہار صیغہ ہذا نمبری ۹۱۳—ای مورخہ ۹—اپریل سنہ ۱۹۱۶ع زاد امر ناتھہ صاحب سوارا اسسٹنٹ انجنیر رعایتی رخصت پر رہنے کے دوران میں لاہور ڈویژن نمبر ۱ سے راولپنڈی پراونشل ڈویژن کو تبدیل کئے گئے جہاںکہ وہ ۲۱ مارچ ۱۹۱۶ع کو بعد دوپہر حاضر ہوئے۔

دستخط—ڈی-ڈبلیو-ایکمن
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ تعمیرات سرکاری
شعبہ آبپاشی۔

شعبۂ آبپاشی

۷ جون سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۳۳ء ۲۔ڈبلیو۔آئی ۔ اشتہار۔چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی نہر لوئر باری دوآب کے اقل فاصلہ ۳۴۹۵ فٹ سے ۸۹۵۴ فٹ تک اقل فاصلہ ۱۳۴۱ ۲۶ (۲ ایل/ایک ایل/۹ ایل) پر نکلے ہوئے داہروالہ مائنر (۲ ایل/۶ ایل/۱ ایل/۹ ایل ڈسٹری بیوٹری کے لئے زمین درکار ہے۔لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے۔

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر منٹگمری کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ۔	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
منٹگمری ...	منٹگمری ...	موضع بدہ ڈھکو۔	۶۵۲۱	ایک تنگ قطعہ اراضی ۵۳۵۹ فٹ لمبا اور چوڑائی میں مختلف جو عام طور پر جنوب مشرقی سمت میں واقع ہے۔جیسا کہ زمین پر حد بندی کی گئی ہے۔	دفاتر صاحبان اگزکٹو انجینئر سوم ڈویژن نہر لوئر باری دوآب واقعہ منٹگمری وڈپٹی کمشنر ضلع منٹگمری۔

نمبر ۲۴۶ء ۲۔ڈبلیو۔آئی ۔ اشتہار۔چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی نہر لوئر باری دوآب کے اقل فاصلہ ۳۵۷۰۵ فٹ سے اقل فاصلہ ۳۹۸۷۴ فٹ تک اقل فاصلہ ۲۳۳۲۹ فٹ (۱۔ایل۔۹۔ایل) پر نکالے ہوئے بدہ ڈھکو مائینر (۲۔ایل۔۱۔ایل۔۹۔ایل ڈسٹری بیوٹری) کے لئے زمین درکار ہے۔اسلئے بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے۔کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے۔

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر منٹگمری، کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کیلئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
منٹگمری ...	منٹگمری ...	موضع بدہ ڈھکو	۲۶ء ۰ ..	ایک تنگ قطعہ اراضی ۱۶۹ فٹ لمبا اور ۵۵ فٹ چوڑا جو عام طور پر جنوبی سمت میں واقعہ ہے جیسا کہ زمین پر حد بندی کی گئی ہے۔	دفاتر صاحبان ایگزیکٹو انجینیئر سوم ڈویژن نہر لوئر باری دوآب واقعہ منٹگمری وڈپٹی کمشنر ضلع منٹگمری۔

نمبر ۲۸۵ ۰ — ای - آئی — امتحان — جے - او واٹر ہاؤس صاحب اور ایف - ایچ صاحب اسسٹنٹ انجینئران صیغہ تعمیرات سرکاری شعبہ آبپاشی پنجاب نے ۲۸ - اپریل سنہ ۱۹۱۶ ع کو امتحان اردو مجوزہ اشتہار صیغہ تعمیرات سرکاری پنجاب نمبری ۳۵۶۳ ای - آئی - مورخہ ۱۵ - اکتوبر سنہ ۱۹۱۰ ع معیار ادنی میں پاس کر لیا ہے -

۱۰ جون سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۰۳۷۵ ای - آئی — اهتمام کا لینا — لالہ حکم چاند صاحب ایگزیکٹو انجینئر متعینہ لوئر گوگیرہ ڈویژن نہر لوئر چناب نے ۲۳ مئی سنہ ۱۹۱۶ ع کو قبل دوپہر آر - ایم میک گریگر صاحب ایگزیکٹو انجینئر سے اپنے کام کے علاوہ اپر گوگیرہ ڈویژن نہر لوئر چناب کا ایگزیکٹو اهتمام لیا -

نمبر ۰۳۷۷ - ای - آئی — تبدیلی — آر - ایم میک گریگر صاحب ایگزیکٹو انجینئر متعینہ اپر گوگیرہ ڈویژن نہر لوئر چناب شعبہ آبپاشی پنجاب میں اپنے کام سے ۲۳ مئی سنہ ۱۹۱۶ ع کو قبل دوپہر سبکدوش ہو کر برٹش بلوچستان میں تعمیرات آبپاشی کا کام کرنے کے لئے تبدیل ہوکر روانہ ہو گئے -

دستخط — ٹی - آر - جے وارڈ

سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ تعمیرات سرکاری (شعبہ آبپاشی) -

---

۱۰ جون سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۰۳۶۸ — ای - آئی — مکرر اهتمام کا لینا — بحوالہ اشتہار شعبہ آبپاشی نمبری ۲۲۴۹ - ای - آئی - مورخہ ۸ مئی سنہ ۱۹۱۶ ع جی - سی لاری صاحب سپرنٹنڈنگ انجینئر نے رعایتی رخصت سے واپس آکر ۲ جون سنہ ۱۹۱۶ ع کو بعد دوپہر اے - سی پاڈل صاحب قائم مقام سپرنٹنڈنگ انجینئر سے جو عہدہ ایگزیکٹو انجینئر پر واپس ہوئے سپرنٹنڈنگی حلقہ نہر جمن غربی کا مکرر اهتمام لیا -

نمبر ۰۳۷۰ - ای - آئی — تبدیلی اور اهتمام کا لینا — اے - سی پاڈل صاحب ایگزیکٹو انجینئر دفتر سپرنٹنڈنگ انجینئر حلقہ نہر جمن غربی سے دہلی ڈویژن نہر جمن غربی کو تبدیل ہوئے - وہ دفتر مذکور سے ۲ جون سنہ ۱۹۱۶ ع کو بعد دوپہر علیحدہ ہوکر ڈویژن مذکور میں اوسی تاریخ کو بعد دوپہر حاضر ہو گئے -

پاڈل صاحب نے ۲ جون سنہ ۱۹۱۶ ع کو بعد دوپہر باوا لال سنگھ صاحب ایگزیکٹو انجینئر سے ڈویژن دہلی نہر جمن غربی کا ایگزیکٹو اهتمام لیا -

دستخط - ڈبلیو - ایف ہورنز

سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ تعمیرات سرکاری - شعبہ آبپاشی پنجاب -

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۴۳

گورنمنٹ پنجاب گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۲۵] لاهور — ۲۳ جون (مجریه ۳۰ جون) سنه ۱۹۱۶ع — یوم جمعه [جلد ۴۴

فہرست مضامین

ضمیمه جات

۵۹۳ پی جی جی۔

حصہ اول

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ جنگل

۲۱ جون سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۱۲—اشتہار—منشی محمد افضل صاحب ایکسٹرا اسسٹنٹ کنسرویٹر جنگلات نے ۱۰ مئی سنہ ۱۹۱۶ع کو بعد دوپہر اپنے کام بطور افسر متعلقہ شملہ فارسٹ ڈویژن سے سبکدوش ہوکر ماہ مذکور کی ۲۲ تاریخ کو قبل دوپہر اپنے کام بطور افسر متعلقہ کانگڑہ فارسٹ ڈویژن کا اهتمام لیا۔

دستخط—ایچ-ڈی کریک

قائمقام ریوینیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ تجارت و صنعت و حرفت

۳۰ مئی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۱۳—ایس—تصحیح—اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۴۲۶ (تجارت و صنعت و حرفت) مورخہ ۳ مئی سنہ ۱۹۱۶ع کے فقرہ (۲) میں "نمونہ ب" کی بجائے "نمونہ ح" پڑھو۔

۲۶ مئی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۴۰۶—اشتہار—بہ نفاذ اختیارات عطیہ ازروئے دفعہ ۳-ایکٹ مچھلی پنجاب نمبر ۲-مصدرہ سنہ ۱۹۱۴ع اور بحوالہ اشتہارات گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۰۴ و ۲۰۵ و ۲۰۶ اور ۲۰۷ مورخہ ۱۹ فروری سنہ ۱۹۱۹ع جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر اضلاع کانگڑہ و هوشیارپور کے دریاؤں وغیرہ میں جنکی تصریح ذیل میں کی گئی ہے شکار مچھلی کے انتظام کے لئے مندرجہ ذیل قواعد مرتب فرماتے ہیں:—

الف

دریائے بیاس اور اوس کے هر دو اطراف کے معاونین کے پانیون مین بهنون کهڈ کے مقام اتصال سے پٹن میر تهل تک بشمول لمبا پانی چهپون کے علاوہ دیگر ذرائع سے مچهلی پکڑنا۔

۱—قواعد هذا مین مندرجہ کوئی امر اون اشخاص کے چپ کے ذریعہ مچهلی پکڑنیکا مانع نہین هوگا جن کو قواعد مندرجہ حصہ "ب" اشتہار هذا کے بموجب چپ بنانیکا اختیار دیا گیا هو۔

۲—کوئی شخص دریائے بیاس اور اوسکے هر دو اطراف کے معاونین کے پانیون مین بهنون کهڈ کے مقام اتصال سے پٹن میر تهل تک بشمول لمبا پانی مچهلی پکڑنے کا مجاز نهو گا بجز ایسے لائیسنس کی رو سے جو اپنے اپنے اضلاع مین صاحبان ڈپٹی کمشنر کانگڑہ و هوشیارپور نے نمونہ و- منسلکہ اشتہار هذا مین عطا کیا هو۔

۳—لائیسنس کی دو اقسام هونگی اول درجہ و دوم درجہ۔

۴—(الف) درجہ اول کا لائیسنس لائیسنسدار کو دریائے بیاس مین یا دریائے مذکور کی کسی شاخ مین پٹن نادون سے نیچے پٹن میر تهل تک کسی مقام مین اور نیز تعلی قاعدہ (۱۰) مین مصرحہ پانی مین مچهلی پکڑنے کا استحقاق عطا کریگا۔

(ب) درجہ دوم کا لائیسنس لائیسنسدار کو مندرجہ ذیل پانیون مین مچهلی پکڑنے کا استحقاق عطا کریگا—

(۱) دریائے بیاس یا دریائے بیاس کی کسی شاخ مین بهنون کهڈ کے مقام اتصال سے پٹن نادون تک پانی۔

(۲) دریائے مذکور کے کسی ایسے معاون مین جو بیاس کے هر دو کنارون پر کسی ایسے مقام پر آکر ملے جسکی تصریح قاعدہ ۲ مین کی گئی هے بشمول بهنون کهڈ کے ایسے حصون کے جو برطانوی علاقہ مین هین۔

مگر شرط یہہ ہے کہ قواعد ھذا میں مندرجہ کوئی امر کسی لائیسنسدار کو ایسے پانی کے کسی حصہ میں مچھلی پکڑنے کا استحقاق نہیں دیگا جسمیں کسی قاعدہ مشتہر زیر دفعہ ۲-ایکٹ نمبر ۴-مصدرہ سنہ ۱۸۹۷ ع مچھلی پکڑنے کی ممانعت کی گئی ہو-

۵—درجہ اول کے لائیسنس کی فیس دو روپیہ سالانہ ہوگی اور درجہ دوم کے لائیسنس کی فیس ایک روپیہ سالانہ ہوگی لیکن سال کے کسی حصہ کیلئے پوری فیس ادا کی جائیگی-

مگر شرط یہہ ہے کہ کسی ایسے لڑکے کو جسکی عمر سولہ سال سے کم ہو چودھری ماھی گیران کی سفارش پر لائیسنس درجہ اول یا درجہ دوم ایسے عرصہ کیلئے جو ایک سال سے زاید نہو بلا فیس عطا کیا جا سکتا ہے تا کہ وہ اپنا پیشہ سیکھہ سکے--

نیز یہہ شرط ہے کہ ایسے جاگیردارون کو جنکو راجگان اپنے گھرون کے لئے مچھلی (بارا) مہیا کرنے کے لئے لمبا گھراؤن و نادون و گلیر و ڈاڈا سیبا و نور پور میں قدیم رواج کے مطابق ملازم رکھتے ہیں ہر دو اقسام میں سے ایک قسم کا لائیسنس بلا فیس دیا جا سکتا ہے-

۶—ان قواعد کے مطابق عطا کردہ ہرایک لائیسنس کی یہہ شرط ہوگی کہ لائیسنسدار کو صرف مندرجہ ذیل اقسام کے سازو سامان کے ذریعہ مچھلی پکڑنے کی اجازت ہے—

(الف) چھڑی یا سوٹی اور بڑھ--

(ب) بھالا یاتری-

(ج) لانگ یا وان-

(د) سوتوان-پہلو-دو باجو جسکی چھوٹی سے چھوٹی انکھہ $1\frac{1}{2}$ انچ مربعہ ہو-

(ہ) پند-پٹی-نلونو جسکی چھوٹی سے چھوٹی انکھہ $1\frac{1}{2}$ انچ مربعہ ہو-

(و) بنج-کرکا-کاڑ-باندا-بھیگا-بھوری چٹہ جسکی چھوٹی سے چھوٹی انکھہ $1\frac{1}{2}$ انچ مربعہ ہو-

(ز) کلیرنی-

نیز ہر ایک لائیسنس کی یہہ شرط ہوگی کہ لائیسنسدار پابند ہوگا کہ وہ قواعد ھذا کی کسی ایسی خلاف ورزی کی جسکی اوسکو اطلاع ملے صاحب ڈپٹی کمشنر یا تحصیلدار یا محکمہ مچھلی کے کسی عہدہ دار کو رپورٹ کرے-

۷—لائیسنس ہر سال یکم جنوری سے ۳۱ دسمبر تک نافذ رہینگے-

۸—کل سازو سامان کو جو بخلاف ورزی قواعد ھذا مچھلی پکڑنے کے لئے لگائے یا استعمال کئے گئے ہوں کوئی ایسا شخص پکڑ کر نزدیک ترین تھانہ پولیس میں لیجا سکتا ہے جسکو زیر دفعہ ۹-ایکٹ مذکور جرائم زیر ایکٹ مذکور کے لئے بلا وارنٹ گرفتار کرنے کا اختیار دیا گیا ہو اور اس قسم کا جملہ سامان اور مچھلی جو اوس سامان سے پکڑی گئی ہو مجرم کے زیر دفعہ ۵-ایکٹ مذکور سزایاب ہونے پر ضبط کی جا سکتی ہے-

۹—صاحب ڈپٹی کمشنر کسی شخص کا لائیسنس جو قواعد ھذا کی خلاف ورزی کیلئے یا ایکٹ نمبر ۴ سنہ ۱۸۹۷ ع کسی دفعہ کے بموجب سزایاب ہوا ہو ضبط کر سکتے ہیں-

ب

دریائے بیاس اور اسکے معاونین میں چپون سے مچھلی پکڑنا

۱—دریائے بیاس اور اسکے معاونین کے پانیون میں چپون کے ذریعہ مچھلی کے پکڑنے کی ممانعت کیجاتی ہے-بجز بروئے لائیسنس عطا کردہ صاحب ڈپٹی کمشنر کانگڑہ-

۲—کسی شخص کو چپ بنانیکا لائیسنس نہیں دیا جائیگا الا اوس صورت میں کہ اوس کھیوٹ میں جو بندوبست سنہ ۱۸۹۱—۹۲ ع کے دوران میں تیار کی گئی ہو ایسا اندراج درج ہو جس سے یہہ ظاہر ہو کہ تاریخ مذکور کو ایسے چپ بنانیکو گورنمنٹ نے جائز قرار دیا تھا-

مگر شرط یہہ کہ کوئی شخص ان پانیون کے کسی حصہ میں چپ لگا نیکا مجاز نہوگا جن میں ایکٹ نمبر ۴-مصدرہ سنہ ۱۸۹۷ ع کی دفعہ ۶ کے بموجب مشتہر قاعدہ کی رو سے موجود الوقت کھلے مچھلی پکڑ نیکی ممانعت کیگئی ہو-

۳— صاحب ڈپٹی کمشنر کھیوٹ ہائے میں اسطرح درج کہ وہ چپوں کا ایک رجسٹر ایسے نمونہ میں مرتب کرینگے جو صاحب فنانشل کمشنر تجویز کریں۔

۴—چپ بنانیکے لئے لائیسنس کی درخواست ہر سال یکم جولائی تک صاحب ڈپٹی کمشنر کانگڑہ کی خدمت میں پیش کر دی چاہئے۔

۵—اس درخواست پر اوس موضع کے نمبر دار کے دستخط ہونے چاہیں جسکی حدود کے اندر چپ لگاتا ہو اور نیز اون اشخاص کے دستخط ہونے چاہئیں جو چپ کے منافع میں بطور حصہ دار حصہ لینا چاہتے ہوں۔

۶—درخواست میں امور ذیل درج ہونے چاہئیں :—

(اول) ندی متعلقہ کا نام۔

(دوم) اوس کھیوٹ کا نمبر جس میں چپ لگانا درکار ہو۔

(سوم) مالکان زمین کے نام۔

۷—لائیسنس کی فیس فی چپ ۹ روپیہ سالانہ ہوگی اور وہ حصہ داران اوس وقت نمبر دار کو ادا کرینگے جب وہ اونکی درخواست پر دستخط کرینگے۔سال کے کسی حصہ کیلئے پوری فیس ادا کرنی لازمی ہوگی ایسا دستخط اس امر کا ثبوت تصور کیا جائیگا کہ فیس مذکور ادا ہو چکی ہے۔اگر درخواست نامنظور ہو جائے تو وہ نمبر دار کو واپس بھیجدی جائیگی اور وہ فیس کا روپیہ درخواست کنندگان کو واپس دیکر اون سے رسیدیں لیلیگا۔

۸—اگر یہہ معلوم ہو کہ چپ چپوں کے رجسٹر میں درج ہے تو اوس کے بر خلاف کسی وجہ کی عدم موجودگی میں چپ لگانیکا لائیسنس حسب نمونہ و ۲ منسلکہ قواعد ہذا فی الفور جاری کر دینا چاہئے اور اوسکو نمبر دار کے کمیشن کے بابت ۲۵ فیصدی کاٹ کر باقی ماندہ قابل اخذ فیس کے واسطے ویلیو پے ایبل ڈاک کے ذریعہ نمبر دار کو بھیجدینا چاہئے۔وی پی کا کمیشن اور ڈاک کا خرچ گورنمنٹ ادا کریگی۔

۹—لائیسنس اوس شخص کے نام میں رکھا جائیگا جو موجودہ وقت کے لئے چپ پر مچھلی پکڑ رہا ہو۔

۱۰—یہہ ہر ایک لائیسنس کی شرط ہوگی کہ چپ کے سیروں کی درمیانی درجیں چپ کے کسی حصہ میں لانگ یا بن سے لیکر چپ کے زیرین کنارہ تک ۱½ انچ مربعہ سے کم نہیں ہونی چاہئیں اور کہ چپ ایسے سیدھے بانسوں یا دیگر لکڑی کا بنا ہوا ہونا چاہئے جو ایسی طرح لگے ہوں کہ اون سے ڈھرہ پر ٹھیک قائم الزوایہ بن جائے ہر ایک نمبر دار متذکرہ قاعدہ (۵) اور ہر ایک ایسے شخص کو جس کو صاحب ڈپٹی کمشنر نے ماہی گیر ان کا چودھری تسلیم کیا ہو۔ایک پیتل کا پیمانہ ⅗۱ انچ مربع دیا جائیگا اور اگر یہہ پیمانہ چپ کے کسی مقام پر اوس کی درجوں میں سے نہ گزر سکیگا تو ایسے چپ کی نسبت تصور کیا جائیگا کہ وہ اس شرط کے مطابق نہیں

۱۱—صاحب ڈپٹی کمشنر اوس لائیسنس کو منسوخ کر دینے کے مجاز ہونگے جس کا قابض قواعد ہذا کی خلاف ورزی کیلئے یا ایکٹ ۴ مصدرہ سنہ ۱۸۹۷ع کی کسی دفعہ کے بموجب سزا یاب ہو جائے۔

۱۲—صاحب ڈپٹی کمشنر ایسے چپ کے جو لائیسنس کے بغیر بنایا گیا ہو یا جسمیں شرائط مندرجہ قاعدہ ۱۰ تعمیل نہ کی گئی ہو ہٹا دینے کا حکم دے سکتے ہیں۔

۱۳—لائیسنس ہر سال یکم جنوری سے ۳۱ دسمبر تک نافذ العمل رہینگے۔

ج

دریائے بیاس کے پانیوں میں پل اُکھاڑا کے نیچے اور اوسکے دونوں اطراف کے معاونین کے پانیوں میں جو (اوس کے ساتھ پل اُکھاڑا کے نیچے ملتے ہیں) مچھلی پکڑنا۔

۱—یہہ قواعد پل اکھاڑا سے نیچے دریائے بیاس اور اوس کے دونوں اطراف کے معاونین کے پانیوں پر جو

اوس کے ساتھہ پل اکھاڑا کے نیچے ملتے ہیں — مندرجہ ذیل مستثنیات کے ساتھہ اطلاق پذیر ہیں :—

(۱) دریائے سربوی اور اوس کے معاونین گاھو سے لیکر اوس مقام تک جہاں کوھل تحصیل اوسمین سے نکلتی ہے۔

(۲) دریائے سینج اور اوس کے معاونین۔

(۳) دریائے تیرتہن اور اوس کے معاونین۔

۲—کوئی شخص اون پانیوں مین جن کی تصریح قاعدہ نمبر ۱ مین کی گئی ہے مچھلی پکڑنے کا مجاز نہوگا بجز بروئے ایک ایسے عام لائسنس کے جو صاحب اسسٹنٹ کمشنر کلو نے نمونہ و—۳ منسلکہ قواعد ھذا مین عطا کیا ھو۔

۳—لائیسنس کی فیس فی موسم دو روپیہ ھوگی۔

۴—ھر ایک لائیسنس عطیہ زیر قواعد ھذا کی یہ شرط ھوگی کہ لائیسنسدار صرف چھڑی یا ڈوری اور بومی یا سوتوان یا پہلو یا دو باجوکے ساتھہ مچھلی پکڑنیکا مجاز ھوگا۔ اور کسی سوتوان یا پہلو یا دو باجو کی چوڑائی سے چھوٹی اکہا—$1\frac{1}{2}$ انچ مربعہ ھوگی (یعنی گرہ سے گرہ تک) اور کسی قبری کو ایک کانٹے سے زیادہ نہین لگائی جائیگی—نیز لائیسنس مذکور کی یہہ بھی شرط ھوگی کہ لائیسنسدار کا یہہ فرض ھوگا کہ وہ قواعد ھذا کی کسی ایسی خلاف ورزی کی جس کی اوس کو اطلاع ملے صاحب اسسٹنٹ کمشنر کلو یا تحصیلدار یا کسی عہدہ دار محکمہ مچھلی کی خدمت مین رپورٹ کرے۔

۵—کوئی ٹراؤٹ مچھلی یکم نومبر اور یکم مارچ کے درمیان بشمول ھر دو ایام نہین ماری جائیگی مگر شرط یہہ ھے کہ قواعد ھذا مین مندرجہ کسی حکم کی رو سے محکمہ مچھلی کے اون ملازمان کو سال کے کسی وقت مین کسی قسم کی مچھلی پکڑ نیکی ممانعت نہوگی جو محکمہ مذکور کے اعلے افسر کے حکم سے پکڑتے ھوں۔

۶—جملہ اقسام کے سامان جو بخلاف ورزی قواعد ھذا شکار مچھلی کیلئے لگائے یا استعمال کئے جائینگے اون کو کوئی ایسا شخص جس کو زیر دفعہ ۶—ایکٹ مذکور جرائم زیر ایکٹ مذکور کے لئے بلا وارنٹ گرفتار کرنیکا اختیار حاصل ھو پکڑ کر نزدیک ترین تھانہ پولیس مین لیجا سکتا ھے اور جملہ اقسام کے سامان اور اون سے پکڑی ہوئی مچھلی مجرم کے زیر دفعہ ۵—ایکٹ مذکور سزا یاب ھونے پر ضبط کی جا سکتی ھے۔

۷—لائیسنس ھر سال یکم جنوری سے ۳۱ دسمبر تک نافذ العمل رھیگا۔

د

دریائے بیاس اور اوس کے معاونین کے پانیوں مین گاھو سے پل اکھاڑا تک و دریائے سربوی اور اس کے معاونین کے پانیوں مین گاھو سے اوس مقام تک جہاں کوھل تحصیل اسمین سے نکلتی ھے و دریائے سینج اور اوسکے معاونین کے اور دریائے تیرتہن اور اس کے معاونین کے پانیوں مین مچھلی پکڑنا۔

۱—کوئی شخص دریائے بیاس اور اوس کے معاونین کے پانیوں مین دریائے بیاس کے گاھو سے پل اکھاڑا تک و دریائے سربوی اور اوس کے معاونین کے پانیوں مین گاھو سے اوس مقام تک جہاں کوھل تحصیل اوس مین سے نکلتی ھے اور دریائے سینج اور اوس کے معاونین کے اور دریائے تیرتہن اور اوس کے معاونین کے پانیوں مین جہاں تک وہ صاحب اسسٹنٹ کمشنر کلو کی حدود اختیار مین واقع ھیں مچھلی پکڑنے کا مجاز نہ ھوگا بجز بروئے یک "بنسی یا بومی کے ذریعہ مچھلی پکڑنے کے لائیسنس" عطا کردہ صاحب اسسٹنٹ کمشنر کلو کے جن کو اختیار ھوگا کہ وہ اون لائیسنسون کی تعداد مقرر کرین جو کسی ایک وقت مین دئے جائینگے۔

۵۹۳ نمبر جی۔

۲ــ لائیسنس کی فیس حسب ذیل ہوگی ــ

سارے موسم کے لئے	۳۵ روپیہ ــ
ایک ماہ کے لئے	۱۵ روپیہ ــ

۳ــ ہر ایک لائیسنس عطیہ زیر قواعد ہذا کی یہہ شرط ہوگی کہ ہر موسم کے شروع میں صاحب اسسٹنٹ کمشنر کلو اون ٹراوٹ مچھلی کی غایت تعداد جو زیر لائیسنس پکڑنی چاہئیں اور نیز ایسی جسامت اور وزن مقرر کریگا جس سے کم وزن اور جسامت کی ٹراوٹ مچھلی نہ ماری جائے ــ

۴ــ ہر ایک لائیسنس عطیہ زیر قواعد ہذا کی یہہ شرط ہوگی کہ لائیسنسدار صرف بنسی اور ہرمی سے مچھلی پکڑسکیگا اور وہ مندرجہ ذیل گالا یا لاکون میں سے کسی ایک کو استعمال کریگا :ــ

(۱) مصنوعی مکھی یا پتنگی ــ

(۲) اصلی مکھی یا پتنگی ــ

(۳) مصنوعی گھومنے والا گالا بشمول چمچ ــ

(۴) اصلی گھومنے والا گالا ــ

(۵) مصنوعی کیڑے یعنی گنڈوے وغیرہ ــ

(۶) اصلی کیڑے یعنی گنڈوے وغیرہ ــ

مگر شرط یہہ ہے کہ کوئی مکھی یا کوئی لگ کسی تین کنڈیوں والی یا دو کنڈیوں والی کنڈی پر لگائی یا چڑھائی نہ جائیگی ــ

نیز یہہ شرط ہے کہ مکھیاں اور گھومنے والی لگ ہر ایک اکہری کنڈی پر چڑھائی جائیگی کیڑے دو اکہری کنڈیوں پر چڑھائے جائینگے ایک سر کی طرف دوسری دم کی طرف ــ

نیز لائیسنس کی یہہ شرط بہی ہوگی کہ لائیسنسدار کا یہہ فرض ہوگا کہ وہ قواعد ہذا کی کسی ایسی خلاف ورزی کی جسکی اوسکو اطلاع ملے صاحب اسسٹنٹ کمشنر کلو کو رپورٹ کرے ــ

۵ــ کسی قسم کی کوئی مچھلی یکم نومبر اور یکم مارچ کے درمیان بشمول ہر دو ایام نہیں ماری جائیگی ــ

مگر شرط یہہ ہے کہ قواعد ہذا میں مندرجہ کسی حکم کی رو سے محکمہ مچھلی کے اون ملازمان کو سال کے کسی وقت میں کسی قسم کی مچھلی پکڑنے کی ممانعت نہوگی جو محکمہ مذکور کے اعلی افسر کے حکم سے پکڑیں ــ

۶ــ جملہ سامان کو جو بخلاف ورزی قواعد ہذا مچھلی پکڑنے کے لئے لگائے یا استعمال کئے گئے ہوں کوئی ایسا شخص جسکو زیر دفعہ ۶ ــ ایکٹ ہذا جرائم زیر ایکٹ مذکور کے لئے بلا وارنٹ گرفتاری کا اختیار حاصل ہو پکڑ کر نزدیک ترین تھانہ پولیس میں لیجا سکتا ہے ــ جملہ ایسا سامان اور اون کے ذریعہ پکڑی ہوئی جملہ مچھلی مجرم کے زیر دفعہ ۵ ــ ایکٹ مذکور سزایاب ہونے پر ضبط کی جاسکتی ہے ــ

۷ــ لائیسنس نمونہ و ــ ۴ منسلکہ قواعد ہذا میں جاری کئے جائینگے ــ

نمونہ و—۱

مثنیٰ

نمبر لائیسنس ______________________

قسم لائیسنس ______________________

تاریخ اجراء ______________________

لائیسنسدار کا نام اور پتہ ______________________

____

رقم ادا کردہ ______________________

تاریخ ادائیگی ______________________

تصریح ہذا کی روسے لائیسنسدار کو لائیسنس ہذا کی پشت پر مصرحہ پانیوں میں ایک موسم کے لئے یکم جنوری سنہ   ۱۹ ع سے ۳۱ دسمبر سنہ   ۱۹ ع تک اون شرائط کے تابع مچھلی پکڑنے کی اجازت دی جاتی ہے جو قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری   مورخہ   سنہ ۱۹۱۶ع کے حصہ الف کے قاعدہ ۶ میں درج ہیں۔

مبلغ   روپیہ سرکاری خزانہ میں جمع کرنے کے لئے وصول پائے۔

مہتمم دستخط—ڈپٹی کمشنر

نمونہ و—۱

لائیسنس شکار مچھلی

نمبر لائیسنس ______________________

قسم لائیسنس ______________________

تاریخ اجراء ______________________

لائیسنسدار کا نام اور پتہ ______________________

____

رقم ادا کردہ ______________________

تاریخ ادائیگی ______________________

تصریح ہذا کی روسے لائیسنسدار کو لائیسنس ہذا کی پشت پر مصرحہ پانیوں میں ایک موسم کے لئے یکم جنوری سنہ   ۱۹ ع سے ۳۱ دسمبر سنہ   ۱۹ ع تک اون شرائط کے تابع مچھلی پکڑنے کی اجازت دی جاتی ہے جو قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری   مورخہ   سنہ ۱۹۱۶ع کے حصہ الف کے قاعدہ ۶ میں درج ہیں۔

مبلغ   روپیہ سرکاری خزانہ میں جمع کرنے کے لئے وصول پائے۔

دستخط—ڈپٹی کمشنر

شرائط جنکے تابع لائیسنس جاری کیا گیا ہے—(نمونہ و—۱)-

لائیسنس دار یکم جنوری سنہ ۹ ع سے ۳۱ دسمبر سنہ ۱۹ ع تک مچھلی پکڑ سکتا ہے-وہ قواعد مندرجہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر مورخہ کا پابند ہوگا-اور مچھلی پکڑنے کے صرف مندرجہ ذیل طریقے استعمال کر سکتا ہے:

(الف) چھتری یا سوٹی اور برچھی-

(ب) بہالا یا توی-

(ج) لاگ یا وان-

(د) سرتوان پہلر-دوباجو (جسکی چھوٹی سے چھوٹی اکھہ ۱½ انچ مربعہ ہو)-

(ہ) پند-پتی-نلرتو- (جسکی چھوٹی سے چھوٹی چھ نی اکھہ ۱½ انچ مربعہ ہو)-

(و) پنم-کر کاکاق-باندا-بیھگا-بھوری-چند- (جسکی چھوٹی سے چھوٹی اکھہ ۱½ انچ مربعہ ہو)-

یہہ لائسنس کسی ایسے شخص کے طلب کرنے پر پیش کرنا چاہئے جو اوسکے طلب کرنیکا مجاز ہو-

لائسنسدار کے لئے لازم ہے کہ قواعد ہذا کی کسی ایسی خلاف ورزی کی جسکی اوسکو اطلاع ملے صاحب ڈپٹی کمشنر یا تحصیلدار یا محکمہ مچھلی کے کسی عہدہ دار کی خدمت میں رپورٹ کرے-

پانی

تنبیہ—لائسنسدار کو کسی ایسے پانی میں مچھلی پکڑنیکی اجازت نہوگی جو کسی قاعدہ مشتہرہ زیر دفعہ ۶ ایکٹ نمبر ۴ مصدرہ سنہ ۱۸۹۷ع کی روسے شکار مچھلی کیلئے بند کردیا گیا ہو-

نمونہ و-۲

مثنیٰ

نمبر لائیسنس ______________________

تاریخ اجراء ______________________

لائیسنسداروں کے نام بمعہ ولدیت ______________________

____

____

____

نام و پتہ نمبر دار جسکے حلقہ میں چپ لگا تا ہو۔ } ______________________

____

بذریعہ تحریر ھذا لائیسنسداران ھذا کو سال __________ کے دوران میں کیبوٹ نمبر __________ موضع __________ ندی __________ میں شرائط مندرجہ پشت لائیسنس ھذا کے تابع چپ لگانیکی اجازت دی جاتی ہے۔

مطابق دستخط صاحب ڈپٹی کمشنر۔

نمونہ ر-۲

چپون کا لائیسنس

نمبر لائیسنس ______________________

تاریخ اجراء ______________________

لائیسنسداروں کے نام بمعہ ولدیت ______________________

____

____

____

نام و پتہ نمبردار جسکے حلقہ میں چپ لگا تا ہو۔ } ______________________

____

بذریعہ تحریر ھذا لائیسنسداران ھذا کو سال __________ کے دوران میں کیبوٹ نمبر __________ موضع __________ ندی __________ میں شرائط مندرجہ پشت لائیسنس ھذا کے تابع چپ لگانیکی اجازت دی جاتی ہے۔

دستخط صاحب ڈپٹی کمشنر

شرائط—(نمونہ و-۲)

چپ کے سیروں کی درمیانی درجهن چپ کے کسی حصه مین لانگ یا دن سے لیکر چپ کے زیرین کنارہ تک ۱½ انچ مربعه سے کم نہین ہونی چاهئین اور چپ ایسے سیدھے بانسوں یا کسی دیگر لکڑی کا بنا ہوا ہونا چاهئے جو ایسی طرح لگے ہوں که اون سے دهوه پر ٹھیک قائم الزاویه بن جائے۔

نمونہ و—۳

شکار مچھلي کا عام لائیسنس (کلو)

نمبر لائیسنس ________

تاریخ اجرا ________

نام و پتہ لائیسنسدار ________

____

رقم ادا شدہ ________

لائیسنس دار کو بذریعہ تحریر ھذا اون پانیون مین جنکي تصریح لائیسنس ھذا کي پشت پر کي گئي ھے ________ سے ________ تک ایک موسم کیلئے اون شرائط کے تابع مچھلي کا شکار کرنیکي اجازت دي جاتي ھے—جو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبري ________ مورخہ ________ سنہ ۱۹۱۶ع مین درج ھین—

دستخط صاحب اسسٹنٹ کمشنر کلو—

مورخہ ________

نمونہ و—۳

شکار مچھلي کا عام لائیسنس (کلو)

نمبر لائیسنس ________

تاریخ اجرا ________

نام و پتہ لائیسنسدار ________

____

رقم ادا شدہ ________

لائیسنس دار کو بذریعہ تحریر ھذا اون پانیون مین جنکي تصریح لائیسنس ھذا کي پشت پر کي گئي ھے ________ سے ________ تک ایک موسم کیلئے اون شرائط کے تابع مچھلي کا شکار کرنیکي اجازت دیجاتي ھے جو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبري ________ مورخہ ________ سنہ ۱۹۱۶ع مین درج ھین—

دستخط صاحب اسسٹنٹ کمشنر کلو—

مورخہ ________

وہ شرائط جنکے مطابق لائیسنس جاری کیا گیا (نمونہ و-۳)

۱ - لائیسنسدار مندرجہ ذیل پانیون مین مچھلی کا شکار کرسکتا ھے :-

دریائے بیاس پل اکھاڑا کے نیچے اور اوس کے دونون طرفون کے معاونین جو پل اکھاڑا کے نیچے دریائے بیاس مین ملتے ھین-سوائے (۱) دریائے سوہوبی اور اوسکے معاونین کے گاھر سے لیکر اوس مقام تک جہان کوھل تحصیل اوس مین سے نکلتي ھے-(۲) دریائے سونج اور اوسکے معاونین-(۳) دریائے ترتھن اور اسکے معاونین-

۲- لائیسنسدار صرف چھتري و ڈوري اور بڑھی یا سوتوان یا پہلو یا دوباجو کے ساتھہ مچھلی پکڑنے کا مجاز ھونگے-سوتوان یا پہلو یا دو باجو کی چونچ سے چھوٹی اکہہ 1½ انچہ مربعہ ھوگی (یعنی گرہ سے گرہ تک) اور کسی ڈوري کو ایک کنڈی سے زیادہ نہین لگائی جائیگی تریہوي کنڈیون کے استعمال کی خاص طور پر ممانعت ھے-نیز لائیسنسدار کا فرض ھوگا کہ وہ قواعد ھذا کی کسی ایسی خلاف ورزی کی جسکی اوسکو اطلاع ملے صاحب اسسٹنٹ کمشنر کلو یا تحصیلدار یا کسی عہدہ دار محکمہ مچھلی کی خدمت مین رپورٹ کرے-

نمونہ و-۳

مثنی

بنسی کے ذریعہ مچھلی پکڑنے کا لائیسنس

نمبر رجسٹر ______

نمبر لائیسنس ______

نام و پتہ لائیسنسدار ______

عرصہ جسکے لئے لائیسنس جاری کیا گیا ______

پانی جنکے لئے لائیسنس جاری کیا گیا ______

رقم جو ادا کی گئی ______

تحریر ہذا کے ذریعہ لائیسنسدار موسومہ بالا کو ان پانیوں میں مچھلی پکڑنے کی اجازت دیجاتی ہے جنکی تصریح زیر شرائط مندرجہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ______ مورخہ ______ کیگئی ہے۔

میں تصدیق کرتا ہوں کہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ______ مورخہ ______ کی ایک نقل ہمراہ لائیسنس ہذا جاری کیگئی ہے۔

مقام کلو
مورخہ ______ } دستخط اسسٹنٹ کمشنر کلو۔

نمونہ و-۳

لائیسنس

بنسی کے ذریعہ مچھلی پکڑنے کا لائیسنس

نمبر رجسٹر ______

نمبر لائیسنس ______

نام و پتہ لائیسنسدار ______

عرصہ جسکے لئے لائیسنس جاری کیا گیا ______

پانی جنکے لئے لائیسنس جاری کیا گیا ______

رقم جو ادا کی گئی ______

تحریر ہذا کے ذریعہ لائیسنسدار موسومہ بالا کو ان پانیوں میں مچھلی پکڑنے کی اجازت دیجاتی ہے جنکی تصریح زیر شرائط مندرجہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ______ مورخہ ______ کیگئی ہے۔

میں تصدیق کرتا ہوں کہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ______ مورخہ ______ کی ایک نقل ہمراہ لائیسنس ہذا جاری کیگئی ہے۔

مقام کلو
مورخہ ______ } دستخط اسسٹنٹ کمشنر کلو۔

تنبیہ - لائیسنسداروں کے لئے لازم ہے کہ وہ اپنی پکڑی ہوئی مچھلیوں کی تفصیل لائیسنس ہذا کی پشت پر درج کریں۔

شرائط جنکے تابع لائیسنس دیا گیا (نمونہ و—۴)

۱—یہہ لائیسنس زیر ایکٹ نمبر ۲ صدرہ سنہ ۱۹۱۴ع ایکٹ شکار مچھلی پنجاب جاری کیا گیا ہے اور اسکی رو سے لائیسنسدار مندرجہ ذیل پانیون مین مچھلی پکڑنے کا مستحق ہے:—

دریائے بیاس اور اسکے معاونین کاہو سے پل اکھاڑ تک و دریائے راوی اور اوسکے معاونین کاہو سے اوس مقام تک جہان کوہل تحصیل اوسمان سے نکلتی ہے و دریائے سیتلج اور اسکے معاونین و دریائے تیرتھن اور اسکے معاونین کے پانیون مین جہان تک کہ وہ صاحب اسسٹنٹ کمشنر کلو کی حدود اختیار مین واقعہ ہین۔

۲—لائیسنسدار کو لازم ہے کہ وہ اپنا لائیسنس کسی مجسٹریٹ یا جسٹس آف دی پیس کو جو اسے دیکھنا چاہے دکھا دے یا کسی افسر پولیس کو یا کسی جنگل کے افسر کو دکھائے جو وردی مین ہو یا کسی ایسے شخص کو دکھائے جو محکمہ مچھلی پنجاب کا نشان (بلہ) پیش کرے۔

۳—لائیسنسدار کو لازم ہے کہ وہ قواعد ہذا کی کسی خلاف ورزی کی جسکی اوسکو اطلاع ملے صاحب اسسٹنٹ کمشنر کی خدمت مین رپورٹ کرین۔

۴—لائیسنسدار صرف بنسی اور ڈوری سے مچھلی پکڑیگا اور مندرجہ ذیل کالا یا لاگون مین سے کسی ایک کو استعمال کریگا:—

(۱) مصنوعی مکھی یا پتنگی۔
(۲) اصلی مکھی یا پتنگی۔
(۳) مصنوعی گھومنے والا کالا بشمول چمچ۔
(۴) قدرتی گھومنے والا کالا۔
(۵) مصنوعی کیڑے یعنی گنڈوے وغیرہ۔
(۶) اصلی کیڑے۔ یعنی گنڈوے وغیرہ۔

مگر شرط یہہ ہے کہ کوئی مکھی یا کوئی لاگ کسی تین کنڈیون والی یا دو کنڈیون والی کنڈی پر چڑھائی یا لگائی نہ جائیگی۔

نیز شرط یہہ ہے کہ مکھیان اور گھومنے والی لاگ ہر ایک اکہری کنڈی پر چڑھائی جائیگی۔ کیڑے دو اکہری کنڈیون پر چڑھا لے جائینگے۔ ایک سر کی طرف اور دوسری دم کی طرف۔

۵—مچھلی کی حد $\frac{\text{وزن}}{\text{جسامت}}$ ہے۔

۶—اس لائیسنس کی رو سے ________ سے زیادہ مچھلیاں نہ پکڑی جائین۔

نمونہ نقشہ جس کی خانہ پوری کرکے لائیسنس کے منقضی ہونے پر صاحب اسسٹنٹ کمشنر کو واپس بھیجنا چاہئے۔

تاریخ	پکڑی ہوئی مچھلیون کی تفصیل		تعداد مچھلیون کی تعداد اور وزن۔		کیفیت
	دریا	مقامات یا آل نمبر وغیرہ			

دستخط—لائیسنسدار

دستخط—او-ایف امسٹن

فنانشل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

۱۹ جون سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۴۵۵ — اختیارات — بلحاظ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۱۱ - ایکٹ آبکاری پنجاب سنہ ۱۹۱۴ع (نمبر ۱ مصدرہ سنہ ۱۹۱۴ع) اور بتنسیخ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۱۰۱ - ایس - مورخہ ۲۵ جون سنہ ۱۹۱۴ع جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر پنجاب اشخاص مصرحہ شق ہائے الف و ب مندرجہ ذیل کو علی الترتیب افسر آبکاری درجہ اول و سوم کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں - یعنی :—

شق الف

(افسر آبکاری درجہ اول کے اختیارات استعمال کرنے کے لئے)

تمام سپرنٹنڈنٹان و اسسٹنٹ و ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹان پولیس تمام انسپکٹران و سب انسپکٹران پولیس - تمام ہیڈ کانسٹیبلان -

تمام اسسٹنٹ کمشنران و سپرنٹنڈنٹان و اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹان و اسٹنٹ اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹان محکمہ نمک -

شق ب

(افسر آبکاری درجہ سوم کے اختیارات استعمال کرنے کے لئے)

تمام گرداور قانون گویان -

انسپکٹران باہتمام حلقہ جات ، کرٹ گشت و جمعداران و چپڑاسیان محکمہ نمک -

تمام پولیس کانسٹیبلان -

دستخط — او - ایف - لمسڈن
فنانشل سکرٹری گورنمنٹ پنجاب -

ضمیمہ ہوم

وضع آئین و قوانین

۱۵ جون سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۶ — وضع آئین و قوانین ۳۰ - اشتہار — احکام مندرجہ اشتہار گورنمنٹ ہند صیغہ وضع آئین و قوانین نمبری ۲۹ - مورخہ ۲ جون سنہ ۱۹۱۶ع کے مطابق اور ضمیمہ ملاکہ قواعد برائے انتخاب عارضی ممبر کونسل واضع آئین وقوانین معلی القاب جناب نواب گورنر جنرل بہادر منجانب غیر سرکاری ممبران کونسل جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر پنجاب کے قاعدہ ۱۲ کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ غیر سرکاری ممبران مذکور کے ایک اجلاس منعقدہ بارنس کورٹ شملہ بتاریخ ۱۲ جون سنہ ۱۹۱۶ع میں اتفاق رائے سے آنریبل سردار بہادر سردار سندر سنگھ صاحب مجیٹھیہ منتخب کئے گئے -

نمبر ۶ وضع آئین و قوانین — ۳۲ — تقرر — ایکٹ گورنمنٹ ہند سنہ ۱۹۱۵ع (نمبر ۵ و ۶ سن جلوس جارج پنجم باب ۶۱) کی دفعہ ۷۸ (۲) کے بموجب جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر آنریبل ہربرٹ جان میناڑ صاحب سی ایس - آئی کو اپنی کونسل واضع آئین و قوانین کا وائس پریزیڈنٹ مقرر فرماتے ہیں -

دستخط — جے پی طامس
قائمقام چیف سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب -

گزٹ

تقررات تعیناتیاں اور تبدیلیاں

۲۱ جون سنہ ۱۹۱۰ء

مندرجہ ذیل تعیناتیاں تاریخ ہائے مصرحہ سے عمل میں آئیں —

نمبر	نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا۔	جہاں تعینات یا تبدیل ہوا۔	کس تاریخ سے	کیفیت
سی-۴۹-گزٹ-۶	دیوان بہادر دیوان نریندر ناتھ صاحب۔	ڈپٹی کمشنر ...	...	ہوشیارپور ...	۱۰ جون سنہ ۱۹۱۶ء (بعد دوپہر)۔	رخصت سے واپس آکر خان بہادر شیخ رحیم بخش صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرے۔
۲۵۸-گزٹ-۲...	ایف۔ ڈبلیو سٹامپ صاحب۔	اسسٹنٹ کمشنر زیر ٹریننگ	قائم مقام ڈسٹرکٹ و سشن جج۔	میانوالی ..	۱۲ جون سنہ ۱۹۱۶ء۔ (بعد دوپہر)۔	ایف۔ ڈبلیو کیلوے صاحب کو جو رخصت پر روانہ ہوئے سبکدوش کرے۔

رخصت

۲۱ جون سنہ ۱۹۱۶ء

مندرجہ ذیل افسران کو رخصت عطا ہوئی —

نمبر	نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی۔	کس تاریخ سے	کیفیت
سی ۳۱۷-گزٹ-م-	آر سی بولسٹر صاحب۔	مہتمم بندوبست لاہور۔	۶ ماہ ...	۳ ماہ کی رعایتی رخصت اور اسکے بعد میں فرلو زیر دفعات ۲۶۰ و ۲۲۳ اور ۳۰۸ (ب) مجموعہ قواعد ملازمت سول	۱۰ مئی سنہ ۱۹۱۶ء (بعد دوپہر)۔	بندوبست کا کام ختم ہونے پر۔
۲۶۰-گزٹ-اے	اے اے ایل رابرٹس صاحب۔	انڈر سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب	۶ ماہ	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول۔	۱۵ مئی سنہ ۱۹۱۶ء۔	
۳۵۸-گزٹ-ڈ.	ایف ڈبلیو کیلوے صاحب	ڈسٹرکٹ و سشن جج میانوالی۔	۱ ماہ و ۶ یوم۔	ایضاً ...	۲ جون سنہ ۱۹۱۶ء (بعد دوپہر)۔	

اطلاعات

۲۱ جون سنہ ۱۹۰۶ع

نمبر سی-۹۶-گزٹ-۴ بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۲ مورخہ ۳ جنوری سنہ ۱۹۰۶ع مسٹر پی-ایل چندو لال ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر نے سارٹیفکٹ مطلوبہ از روئے قاعدہ ہشتم (الف) منجملہ قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار نمبری ۱۹۳۲ مورخہ ۲۳ دسمبر سنہ ۱۹۰۰ع پیش کر دیا ہے۔

اختیارات

۱۲ جون سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۵۸-گزٹ-۶-ایف-ڈبلیو سکیمپ صاحب مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۹ (۱) کے احکام کے بموجب قسمت سشن ملتان کی حدود کے اندر سشن جج مقرر ہوئے۔

نمبر ۳۵۸-گزٹ-۷-ایف ڈبلیو سکیمپ صاحب ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ع کی دفعہ ۲۰ کے احکام کے بموجب ضلع دیوانی میانوالی کے ڈسٹرکٹ جج مقرر ہوئے۔

۱۴ جون سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر سی ۳۳۸-گزٹ-الف-بنفاذ اختیارات عطیہ از روئے ضمن (ب) متعلق دفعہ (۴) دفعہ ۷۷-ایکٹ دخل و عملداری پنجاب سنہ ۱۸۸۷ء جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر بذریعہ اشتہار ہذا شیخ نجم الدین صاحب سب ڈویژنل افسر شرقپور و اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول کو سب ڈویژن شرقپور ضلع گوجرانوالہ کی حدود کے اندر ان مقدمات کی سماعت اور تجویز کا اختیار تفویض فرماتے ہیں جنکی تصریح ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷۷ کی متعلقہ دفعہ (۳) کی شق اول میں کی گئی ہے۔

۱۵ جون سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۸۶-گزٹ-۱-لالہ للھو مل نائب تحصیلدار کرنال مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب سب تحصیل گوہانہ ضلع کرنال کی مقامی حدود کے اندر مجسٹریٹ درجہ دوم مقرر ہوئے۔

دستخط-جے پی-طامس

قائم مقام چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

جوڈیشل

۸ جون سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۴۰۴-جوڈیشل-۱-اختیارات-جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر جہلم میں آنریری مجسٹریٹوں کی ایک بنچ قائم کرنے کے لئے مندرجہ ذیل اصحاب کو مقرر فرماتے ہیں اور ان کو زیر دفعہ ۱۵ مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع مجسٹریٹ درجہ دوم کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں-یہ اختیارات قصبہ جہلم ضلع جہلم کی میونسپل حدود کے اندر استعمال کئے جائینگے :-

۱-راجہ محمد اکبر خان-خان بہادر

۲-منشی محمد خان سکنہ ملواں-سنگھو ای-

۳-لالہ روپ لال پنشن یافتہ تحصیلدار-

۴-لالہ کشن لال-

۱۹ جون سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۴۰۳-جوڈیشل-۱-اشتہار مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۴ کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر سردار بہادر اروڑ سنگھ صاحب سی-آئی-ای آنریری مجسٹریٹ درجہ اول کے اختیارات سماعت کی (جنکی تصریح اشتہارات گورنمنٹ پنجاب نمبری ۹۵۰ و ۹۹۱-ہوم مورخہ علی الترتیب ۲۱-اگست سنہ ۱۹۱۵ع و ۳۰ ستمبر سنہ ۱۹۱۵ع میں کی گئی ہے) تمام ضلع امرتسر پر توسیع فرماتے ہیں

۲۰ جون سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۴۱۸-جوڈیشل-۱-اختیارات-جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر مجموعہ ضابطہ فوجداری

سنہ ۱۸۹۸ ع کی دفعہ ۱۰ کے احکام کے بموجب لالہ تلوک چند کو مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجہ دوم کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں جو شہر امرتسر کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جاوینگے۔

۲ — جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر مجموعہ مذکور کی دفعہ ۱۵ کے احکام کے بموجب ہدایت فرماتے ہیں کہ لالہ تلوک چند مجسٹریٹوں کی وس بنچ کے ساتھہ اور اوس کے ممبر کے طور پر اجلاس کرینگے اور اختیارات استعمال کرینگے جو شہر امرتسر کے لئے اشتہار نمبری ۸۸۴ — مورخہ ۲۲ نومبر سنہ ۱۸۶۲ ع کے ذریعہ سے منضبط ہوا تھا۔

دستخط — جے-پی طامس
قائم مقام چیف سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب۔

---

۲۰ جون سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۳۲۴ — جوڈیشل-۱ — اشتہار ایکٹ عدالت ہائے مطالبہ خفیفہ صوبہ سنہ ۱۸۸۷ ع کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب — جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر میاں محمد عبداللہ صاحب — کو عدالت مطالبہ خفیفہ لاہور کا رجسٹرار مقرر فرماتے ہیں اور اونکو کام کا اہتمام لینے کی تاریخ سے عدالت مذکور کے اختیارات سماعت کی مقامی حدود کے اندر ان مقدمات کی تجویز کے لئے جج عدالت مطالبہ خفیفہ کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں جنکی مالیت ۳۰ روپیہ سے زیادہ نہو۔

دستخط — ایچ-ڈی کریک
قائم مقام ریوینیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

جیلخانجات

۱۹ جون سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر سی-۲۶ — جیلخانجات-۱۱ — اشتہار لفٹنٹ کرنل جی یل سملتھہ صاحب آئی-ایم-ایس نے ۳۰ مئی سنہ ۱۹۱۶ ع کو قبل دوپہر کپتان ایم کورٹنی صاحب آئی-ایس-ایم-ڈی کو سپرنٹنڈنٹ ڈسٹرکٹ جیل کیمل پور کے کام کا اہتمام دیا۔

دستخط ایچ-ڈی کریک
قائم مقام ریوینیو سیکریٹری پنجاب۔

طب

۲۱ جون سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۳ — طب ۲ — اشتہار — ایچ-ایف ایکمو لیلر صاحب ایم-ڈی و ایف-ار-سی ایس-ای و ڈی-پی-ایچ ۱۳ نومبر سنہ ۱۹۱۰ ع کو قبل دوپہر اعلی حضرت ملک معظم کے صاحب سیکریٹری آف سٹیٹ کی منظوری سے پروفیسر خواص چشم و امراض چشم و گوش و حلق میڈیکل کالج لاہور مقرر کئے گئے اور انہوں نے کپتان آر-ایچ-ٹی صاحب آئی-ایم-ایس کو زائد کام سے سبکدوش کیا۔

۲۲ مئی سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۴ — طب ۲۵ — اشتہار — پنجاب میں مندرجہ ذیل رقبہ جات وبا زدہ ...

ضلع حصار — تحصیل ہائے ہانسی و حصار۔

ضلع انبالہ — تحصیل ہائے انبالہ و جگادھری

ضلع لاہور ــ تحصیل لاہور۔

ضلع سیالکوٹ ــ تحصیل و سیالکوٹ۔

ضلع شاہپور ــ تحصیل سرگودھا۔

ضلع راولپنڈی ــ تحصیل ہائے گوجر خان و راولپنڈی اور شہر و چھاؤنی راولپنڈی۔

ضلع لائلپور ــ تحصیل لائلپور۔

دیسی ریاستیں ــ

پٹیالہ

دستخط ایل فرنچ

قائمقام ایڈیشنل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

حفظان صحت

۲۱ جون سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۳ ــ حفظان صحت ــ ۴ اشتہار ــ چونکہ نواب لفٹننٹ گورنر بہادر نے اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۳ حفظان صحت ۱ ــ مورخہ ۲۵ ــ اپریل سنہ ۱۹۱۱ع کے ذریعہ سے میونسپلٹی گوجرہ ضلع لائلپور پر ایکٹ ٹیکہ چیچک نمبر ۳ ــ مصدرہ سنہ ۱۸۸۰ء کے نافذ کرنے کے متعلق اپنا ارادہ مشتہر فرمایا تھا اور چونکہ توسیع مذکور کے بارہ میں کوئی اعتراض موصول نہیں ہوا ــ لہذا بذریعہ اشتہار ھذا مشتہر کیا جاتا ہے کہ میونسپلٹی مذکور پر ایکٹ مذکور نافذ کیا جاتا ہے۔

دستخط ــ او ــ ایف لمسڈن

ایڈیشنل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

تعلیم

۱۹ جون سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۸۷ ــ ایس ــ توسیع ــ مس ای ایم مسٹ ھیڈ مسٹرس زنانہ نارمل سکول لاہور کو جو رخصت بذریعہ چٹھی دفتر ھذا نمبری ۲۲ ــ ایس ــ مورخہ ۲۴ جون سنہ ۱۹۱۱ع عطا ہوئی تھی اوسمیں اعلیٰ حضرت ملک معظم کے صاحب سیکریٹری آف سٹیٹ ھند نے ۳ ماہ کی غیر معمولی رخصت بلا تنخواہ کی توسیع ۲۰ جون سنہ ۱۹۱۶ع تک فرمائی ہے۔

دستخط ــ جے سی گاڈلے

انڈر سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

صیغہ ہوم (تعلیم)۔

صیغہ تعمیرات سرکاری
شعبہ عمارات و سڑکہائے

۱۳ جون سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۸۳-جی-ایس۔ اشتہار۔ چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی ستلج ویلی ریلوے پر جوئیا اور جملیرا کے مابین قائمی بند اور آؤٹ فال اسکیپ چینل کے لئے زمین درکار ہے۔ لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے۔

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر ضلع ملتان کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لئے زمین کے لینے کے لئے کام حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہ جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
ملتان	میلسی	جنگل جھرو والا	۱٫۸۹ ...	شمال — اراضی جنگل محفوظ ساہوکا۔ جنوب — ایضاً ایضاً ... مشرق — اراضی مزروعہ ... مغرب — ایضاً ایضاً ...	دفاتر صاحبان ایگزیکٹو انجینئر سی نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور و ڈپٹی کمشنر ملتان۔
		کھوکھر ...	قطعہ الف =۹٫۱۱	شمال — اراضی جنگل محفوظ ساہوکا۔ جنوب — ایضاً ایضاً ... مشرق — اراضی غیر سرکاری ... مغرب — ایضاً ایضاً ...	
			قطعہ ب =۱۶٫۴۶	شمال — اراضی جنگل محفوظ ساہوکا۔ جنوب — اراضی مزروعہ ... مشرق — نشیب ... مغرب — موضع کھوکھر ...	
		میزان ..	۲۲٫۵۷		
		محمد شاہ والیاں۔	۱٫۹۰ ...	شمال — اراضی مزروعہ ... جنوب — اراضی غیر سرکاری موضع بھنی۔ ... مشرق — نشیب ... ... مغرب — اراضی مزروعہ ...	

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے
ملتان ...	میلسی ...	بہٹی ...	قطعہ الف۔ ٥٫٩١	شمال—نشیب ...	دفاتر صاحبان ایگزیکٹو انجینیئر سی نارتھ ویسٹرن ریلوے واقعہ لاہور و ڈپٹی کمشنر ملتان۔
				جنوب—نہر حاجی واہ ...	
				مشرق—اراضی مزروعہ ...	
				مغرب—اراضی غیر سرکاری ...	
			قطعہ ب۔ ٦٫٢٩	شمال—نہر حاجی واہ ...	
				جنوب—اراضی جنگل ...	
				مشرق—اراضی مزروعہ ...	
				مغرب—اراضی غیر سرکاری ...	
			قطعہ ج۔ ٣٫٩٣	شمال—اراضی مزروعہ ...	
				جنوب—سڑک فوج و نہر حاجی واہ	
				مشرق—اراضی غیر سرکاری ...	
				مغرب— ایضاً ایضاً	
		میزان ...	١٦٫٣٣		
		ہنڈالہ ڈالی ...	٠٫٦٧	شمال—اراضی جنگل ...	
				جنوب—اراضی مزروعہ ...	
				مشرق—اراضی جنگل ...	
				مغرب—اراضی غیر سرکاری ...	
		منصور شاہ ...	قطعہ الف۔ ٠٫٩٧	شمال—اراضی جنگل ...	
				جنوب—اراضی مزروعہ ...	
				مشرق—اراضی جنگل ...	
				مغرب— ایضاً ...	
			قطعہ ب۔ ٢٩٫٦٧	شمال—اراضی جنگل ...	
				جنوب—نالی ماہوکا ...	
				مشرق—موضع نہرل و اراضی جنگل۔	
				مغرب—اراضی جنگل ...	
		میزان ...	٣٠٫٦٥		

۱۴ جون سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۳۹-ای-ایس-امتحان-اے-ای. ناکس صاحب اسسٹنٹ انجینیئر متعینہ جالندھر پراونشل ڈویژن نے امتحان پیشہ مجوزہ فقرات ۱۶۷ و ۱۶۸ باب دوم مجموعہ قواعد صیغہ تعمیرات سرکاری جلد اول ۱۶ مئی سنہ ۱۹۱۶ع کو پاس کرلیا ہے۔

۱۵ جون سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۴۱-ای-ایس-رخصت- پنڈت گوجر مل صاحب- سب انجینیئر متعینہ لائلپور پراونشل ڈویژن کو یکم جولائی سنہ ۱۹۱۶ع یا ما بعد تاریخ استفادہ سے ۳ ماہ کی رعائتی رخصت اور اوسکی ذیل میں ۳ ماہ کی فرلو یا کل ۶ ماہ کی رخصت زیر دفعات ۲۶۰ و ۲۳۳ اور ۳۳۸ اور ۳۴۵-مجموعہ قواعد مذکور سے عطا ہوئی۔

دستخط- ڈی-ڈبلیو-ایکمن

سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ تعمیرات سرکاری
شعبہ عمارات و سڑکہائے۔

شعبہ آبپاشی

۱۴ جون سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۴۴۴۰-ای-آر-رخصت-جے- ایل رالی صاحب اسسٹنٹ انجینیئر متعینہ اول ڈویژن نہر اپر جہلم کو زیر فقرات ۱۸۱ ، ۱۸۱ الف مجموعہ قواعد صیغہ تعمیرات سرکاری جلد اول ۸ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع یا تاریخ مابعد سے ۳ ماہ کی زبان دانی کی رخصت عطا ہوئی۔

۱۹ جون سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۴۴۳۰-ڈبلیو آئی-اشتہار چونکہ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب - یعنی نہر اپر جہلم کے اقل فاصلہ ۲۱۵۰۰ سے اقل فاصلہ ۲۷۵۶۰ فٹ تک گجرات برانچ کے چلیانوالہ (ا-آر) ڈسٹریبیوٹری کے موحیانوالہ (ا-ایل) مائنر کی توسیع کے لئے زمین درکار ہے-لہذا بذریعہ اشتہار ھذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے۔

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گجرات کو بذریعہ اشتہار ھذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کےلئے حکم حاصل کریں-

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے-
گجرات ...	پھالیہ ...	موحیانوالہ ..	۶٫۶۶	ایک تنگ قطعہ اراضی چوڑا ئیون میں مختلف اور ۶۰۶۰ فٹ لمبا جو چلیانوالہ (ا-آر) ڈسٹریبیوٹری کے موحیانوالہ (ا-ایل) مائنر کے اقل فاصلہ ۲۱۵۰۰ سے اقل فاصلہ ۲۷۵۶۰ فٹ عموماً شمال مشرق سے جنوب مغربی سمت میں واقعہ ہے جسا کہ زمین پر حد بندی کی گئی ہے۔	دفاتر صاحبان ایگزیکٹو انجینیئر چہارم ڈویژن نہر اپر جہلم واقع رسول و ڈپٹی کمشنر ضلع گجرات۔

دستخط- ٹی-آر-جے وارڈ
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری (شعبہ آبپاشی

۱۴ جون سنہ ۱۹۱۹ع

نمبر ۰۵۹ — آر-آئی-اشتہار — قاعدہ ۶۳ ملحقہ قواعد زیر ایکٹ نمبر ۸ مصدرہ سنہ ۱۸۷۳ع (جو نہر سرہند پر نافذ العمل ہیں) کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ نہر سرہند اشد ضرورت کے واسطے ۵ جون سنہ ۱۹۱۹ع کو بند کیگئی اور ماہ مذکور کی ۱۰ تاریخ کو ایک بجے صبح تک بند رہی۔

نمبر ۰۴۲۵ — اے۔ آئی — اہتمام کا لینا — او-ڈبلیو ہیڈلے صاحب ایگزیکٹو انجینیر بٹھنڈا-نہر ڈویژن سرہند نے ۳ جون سنہ ۱۹۱۹ع کو بعد دوپہر اپنے کام کے علاوہ سی-ڈبلیو-جی سکاٹ صاحب ایگزیکٹو انجینیر سے جو رخصت پر گئے فیروز پور ڈویژن نہر سرہند کا ایگزیکٹو اہتمام لیا۔

۱۵ جون سنہ ۱۹۱۹ع

نمبر ۰۳۱۵ — ڈبلیو-آئی — اشتہار — چونکہ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنے سوال آوٹ فال چینل کی دریائے ستلج ایک تسبع کرنے کیلئے زمین درکار ہے۔ لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے۔

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر انبالہ کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کیجاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے اپنے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ۔	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
انبالہ ...	روپڑ ...	خلیل پور ...	۲۳٫۳۴	ایک تنگ قطعہ اراضی جو قدیم اقل فاصلہ ۱۴۳۹۹ سے جدید اقل فاصلہ ۲۴۹۸۶ فٹ تک شمال مشرق سے جنوب مغرب کی سمت میں واقعہ ہے۔	دفاتر صاحبان ایگزیکٹو انجینیر روپڑ ڈویژن نہر سرہند واقعہ روپڑ و ڈپٹی کمشنر ضلع انبالہ۔
		رنگا ...	۲۵٫۱۱		
		خضر پور ...	۵۹٫۶۴		
		چپکی ...	۱۳٫۶۴		
		میزان ...	۱۲۱٫۷۳		

دستخط — ڈبلیو-ایف ہومز

سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

محکمہ تعمیرات سرکاری-شعبہ آبپاشی پنجاب۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۹۶۳

پنجاب گورنمنٹ گزٹ

Dieu et mon droit

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۲۶] لاہور — ۳۰ جون (مجریہ ۷ جولائی) سنہ ۱۹۱۶ع — یوم جمعہ [جلد ۴۳

فہرست مضامین

۶۳۷ پی — سی — جی۔

حصہ اول

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ مال و زراعت

مال

۲۸ جون سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۹۹ — اشتہار ایکٹ معاملہ زمین پنجاب سنہ ۱۸۸۷ع (جیسا کہ اوسکی ترمیم ایکٹ نمبر ۲ مصدرہ سنہ ۱۹۱۲ع سے ہوئی) کی دفعہ ۴۹ (۱) کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ ضلع ڈیرہ غازیخان میں معاملہ زمین کی عنقریب مکرر تشخیص ہونیوالی ہے۔

نمبر ۱۰۰ — اشتہار — چونکہ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر کو معلوم ہوا ہے کہ محالات مشمولہ ضلع ڈیرہ غازی خان کی موجودہ امثلہ حقیقت کی خاص نظر ثانی کی ضرورت ہے — لہذا جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر بنفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۳۲ — ایکٹ معاملہ زمین پنجاب سنہ ۱۸۸۷ع بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت فرماتے ہیں کہ محالات مذکور کے کاغذات حقیقت کی خاص طور پر نظر ثانی کی جائیگی۔

دستخط — ایچ ۔ ڈی کریک
قائمقام ریونیو سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب

عام

۲۳ جون سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۴۲۸ — اختیارات بنفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲۷ (۱) (ب) و دفعہ ۲۷ (۲) ایکٹ معاملہ زمین پنجاب سنہ ۱۸۸۷ع (نمبر ۱۷ مصدرہ ۱۸۸۷ع) جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر وزیر فیروز چند صاحب متعلقہ ریاست کشمیر کو جو انبالہ میں زیر تعلیم بندوبست ہیں بذریعہ اشتہار ہذا وہ جملہ اختیارات تفویض فرماتے ہیں جو ایک اسسٹنٹ کلکٹر درجہ دوم زیر باب چہارم ایکٹ مذکور استعمال کرسکتا ہے ۔ یہہ اختیارات فیروز چند صاحب موصوف ضلع انبالہ کی حدود کے اندر استعمال کرینگے۔

۲۸ جون سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۴۳۱ اشتہار — بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۳ (۳) ایکٹ تحفظ یادگار ہائے قدیمہ سنہ ۱۹۰۴ع — جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر اشتہار نمبری ۲۰۷ مورخہ ۲۹ مارچ سنہ ۱۹۱۶ع کو جسمیں مادرجہ ذیل یادگار ایکٹ مذکور کے مضمون میں یادگار محفوظ قرار دیگئی تہی منظور فرماتے ہیں :—

ضلع	جائے وقوع	نام و پتہ یادگار
روہتک	سونی پت	مزار خواجہ خضر۔

دستخط — ایچ ۔ ڈی کریک
قائم مقام ریونیو سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغۂ جنگل

---

۲۱ جون سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۴۲۳-ایس—اشتہار— چونکہ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر کو معلوم ہوا ہے کہ بعض ایسے مقامی رقبہ جات کے بہتر تحفظ و بہتر نگرانی کے انتظام کرنے کی ضرورت ہے جو سلسلہ کوہستان سوالک میں یا اوسکے متصل واقع ہیں اور جو سلسلہ مذکور کے جنگلات کی تخریب یا چوہائیکی دست برد کے زیر اثر ہیں یا اون کے زیر اثر ہونیکا احتمال ہے-لہذا جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۳-ایکٹ تحفظ زمین (چوہائی) پنجاب نمبر ۲-مصدرہ سنہ ۱۹۰۰ء (جیسا کہ اوسکی ترمیم ایکٹ نمبر ۴-مصدرہ سنہ ۱۹۰۵ء سے ہوئی) ہدایت فرماتے ہیں کہ ایکٹ مذکور کے احکام کی رقبہ جات مقامی مصرحہ ضمیمہ منسلکہ پر توسیع کی جائے اور بذریعہ اشتہار ہذا احکام مذکور رقبہ جات مذکور میں نافذ قرار دئے جاتے ہیں—

ضمیمہ

ضلع	تحصیل	نمبر شمار	موضع	کل یا حصۂ رقبہ	حدود شمال	حدود جنوب	حدود مشرق	حدود مغرب	کیفیت
ہوشیار پور ..	اونہ	۱	مرواڑی ...	حصہ	گنڈرت ..	بیہڑ ..	آبشار سلسلہ سوالک-	حد موضع-	
		۲	بیہڑ ...	”	مرواڑی	دولت پور ...			
		۳	دولت پور	”	بیہڑ	چلیٹ			
		۴	چلیٹ ...	”	دولت پور ...	امبوا ...			
		۵	سنگھوتالی ...	”	دیولی ..	امبوتا ...			

نمبر ۴۲۴-ایس—اشتہار—چونکہ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر کا با ضابطہ تحقیقات کے بعد اطمینان ہو گیا ہے کہ فعل مندرجہ ذیل کی بندش و ممانعت ایکٹ تحفظ زمین (چوہائی) پنجاب (نمبر ۲ مصدرہ سنہ ۱۹۰۰ ع) کے احکام کے نفاذ کیلئے ضروری ہے-لہذا جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر بنفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۵ (د) ایکٹ مذکور اور بہ تنسیخ قاعدہ نمبر ۱ مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۴۲۶ مورخہ ۱۲ دسمبر سنہ ۱۹۰۵ ء بذریعہ اشتہار ہذا اون مقامی رقبہ جات میں مستقل طور پر فعل ذیل کی ممانعت فرماتے ہیں جنکی تصریح اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۶۳۳-مورخہ ۱۲ دسمبر سنہ ۱۹۰۲ ع (باستثنائے محالات مندرجہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۶۳۴-مورخہ ۱۲ دسمبر سنہ ۱۹۰۲ ع) اور اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۴۲۳-ایس (جنگلات) مورخہ ۲۱ جون سنہ ۱۹۱۶ ع میں کیگئی ہے—

(الف) اونٹون کا جمع کرنا اور چرانا۔

۲۱ جون سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۲۲۷—اشتہار—زیر دفعہ ۲۹ (د) ایکٹ جنگل ہند سنہ ۱۸۷۸ ع جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں کہ اشتہار نمبری ۲۶۷ مورخہ ۶ جون سنہ ۱۸۹۹ ع جو جنگلی کلولا (۱-۳۰) جنگل محفوظ درجہ اول واقعہ تحصیل سراج ضلع کانگڑہ کے ۱۱۹-ایکڑ کی بندش کے متعلق ہے بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے-اور اشتہار ہذا کی تاریخ سے رقبہ مذکور جملہ درج رجسٹر شدہ حقوق کے استعمال کیلئے کھولا جاتا ہے۔

۲۶ جون سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۳۰—اشتہار—ایکٹ جنگلات ہند سنہ ۱۸۷۸ع کی دفعہ ۲۹ (ب) کے بموجب جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر اعلان فرماتے ہیں کہ جنگلات محفوظ بلیچ دھار و جلیا لا دھار اور جالپی کلولا واقعہ تحصیل سراج

ضلع کانگڑہ کے حصہ جات مصرحہ نقشہ ذیل اشتہار ہذا کی تاریخ سے عرصہ ۲۰ سال یا ایسے کمتر عرصہ کیلئے بند کئے جائینگے جو مناسب معلوم ہو اور کہ ایسے حصص پر عرصہ مذکور کے دوران میں غیر سرکاری اشخاص کے حقوق معطل کئے جائینگے اور زیر دفعہ ۲۹ (ج) ایکٹ مذکور جناب ممدوح تاریخ مذکور سے ایسے حصص میں سے صاحب ڈویژنل فارسٹ افسر کی خاص تحریری اجازت کے سواء جنگل کی پیداوار کے اٹھا کرنے یا اٹھانیکی ممانعت فرماتے ہیں۔

نقشہ

نمبر شمار	ضلع	تحصیل	کوٹھی	نام جنگل	رقبہ بند شدہ بحساب ایکڑ	حدود: شمال	جنوب	مشرق	مغرب	کیفیت
۱	کانگڑہ	سراج	کہاراکوہ	بلج دھار ۱-۲۰ جنگل محفوظ درجہ اول۔	۹۰ ...	پہاڑی جو برجی حد بندی نمبر ۲۶ سے لیکر قطعات نمبر ۱ و نمبر ۳ کے مابین حد قایم کرتی ہے۔	نالا (جو مزروعہ اراضیات جبی قوکری کے ساتھ جاتا ہے) اور راستہ متصلہ بلج دھار۔	لائن حد بندی بلج دھار ۱-۲۰	پہاڑی و چھوڑا نالہ۔	راستے جو مرولی اور قوکری کو جاتے ہیں کہلے رہینگے۔
۲	کانگڑہ	سراج	چیہنی	چاپل دھار ۱-۲۴ جنگل محفوظ درجہ اول۔	۶۴ ...	پہاڑی (لٹورا دھار) جو جنگلات نمبر ۱-۲۴ و ۱-۲۵ کے مابین حد قایم کرتی ہے۔	پہاڑی (چاپلالا دھار) اسکے لٹورا دھار کے ساتھ مقام اتصال تک۔	پہاڑی (چاپلالا دھار) اسکے لٹورا دھار کے ساتھ مقام اتصال تک۔	حد جنگل ۱-۲۴	راستہ جو جبی سے باندل کو اور ایک پک ڈنڈی جو کہاراکوہ سے چیہنی کو جاتی ہے کہلی رہیگی۔
۳	کانگڑہ	سراج	سارچی	جالی کلوالا ۱-۳۰ محفوظ درجہ اول۔	۶۰ ...	حد جنگل برجی حد بندی نمبر ۳ سے برجی حد بندی نمبر ۱ تک۔	پہاڑی جو برجی حد بندی نمبر ۱ سے ایک پہلت فٹ پاتھ تک واقعہ ہے جو راستہ مابین باندل وسارچی سے ذرا اوپر کی طرف واقعہ ہے۔	پہاڑی جو برجی حد بندی نمبر ۱ سے ایک پہلت فٹ پاتھ تک واقعہ ہے جو راستہ مابین باندل وسارچی سے ذرا اوپر کی طرف واقعہ ہے۔	پرانا ذخیرہ جو پہلت فٹ پاتھ سے برجی حد بندی نمبر ۳ تک واقعہ ہے۔	ایک راستہ بنال سے سارچی تک کہلا رہیگا۔

نمبر ۲۳۰۸—اشتہار۔ مندرجہ ذیل افسران جنگل نے امتحان صیغہ منعقدہ بمقام لاہور بتاریخ یکم لغایت ۳ مئی سنہ ۱۹۱۶ء اون مضمونوں مین پاس کر لیا ہے جو اونکے ناموں کے محاذی درج ہیں :—

(۱) خان محمد خان صاحب—امتحانی اکسٹرا اسسٹنٹ کنسرویٹر جنگلات ... امتحان ناگری

(۲) ملک اله یار خان صاحب امتحانی اکسٹرا اسسٹنٹ کنسرویٹر جنگلات ... امتحان ناگری*
ضابطہ و حسابات
—معاملہ زمین*
—قانون جنگل*

* اس نشان سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس مضمون مین امیدوار با تعریف پاس ہوا۔

دستخط ایچ-ڈی کریک
قائم مقام ریوینیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

صیغہ تجارت و صنعت و حرفت

۲۸ جون سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۶۸۶—اشتہار۔ بحوالہ اشتہار گورنمنٹ گزٹ پنجاب نمبر ۳۹۱ (تجارت و صنعت و حرفت) مورخہ ۲۷-اپریل سنہ ۱۹۱۶ء ایل-ایچ ڈانسر صاحب انسپکٹر کار خانجات پنجاب و صوبہ سرحد شمال مغرب و دہلی اور اجمیر مارواڑ نے اوس رخصت سے واپس آکر جو انکو عطا ہوئی تہی ۲۸ مئی سنہ ۱۹۱۶ء کو قبل دوپہر اپنے کام کا اهتمام لیا۔

دستخط—او-ایف-لمسڈن
فنانشل سکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

صیغہ ہوم

وضع آئین و قوانین

۲۳ جون سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۶—وضع آئین و قوانین—۳۵—جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر آنریبل سردار بہادر سردار سندر سنگھ صاحب مجیٹھہ کا اونکے عہدہ ممبری کونسل جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر پنجاب سے ۱۳ جون سنہ ۱۹۱۶ء سے استعفا منظور فرماتے ہین کیونکہ وہ کونسل واضع آئین و قوانین معلے القاب جناب نواب گورنر جنرل بہادر کے زاید ممبر منتخب کئے گئے ہین۔

دستخط—جے پی-طامسن
قائم مقام چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

گزٹ

تقررات و تعیناتیان اور تبدیلیان

۲۲ جون ۱۹۱۶ء

نمبر ۲۷۷۲—گزٹ-۴-اے-اے-ایل پار سنز صاحب قائمقام ڈپٹی کمشنر جہنگ کی خدمات گورنمنٹ ہند کے صیغہ خزانہ مین اس تاریخ سے سپرد کی گئین جس سے وہ اپنے موجودہ کام کا اهتمام ترک کرین۔

۲۸ جون سنہ ۱۹۱۶ع

صادرہ ذیل تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں تاریخ ہائے مصرحہ سے عمل میں آئیں —

نمبر	نام	عہدہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا	جہاں تعینات یا تبدیل ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
سی ۲۳۳-گزٹ-۳	سردار علی حسین خان صاحب قزلباش-	اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر میانوالی-	قائم مقام ڈپٹی کمشنر میانوالی-	...	۶ مئی سنہ ۱۹۱۶ع (بعد دوپہر)-	میجر اے-جے اوبرائن صاحب سی-آئی-ای کو جو رخصت پر گئے سبکدوش کرکے-
سی ۲۳۳-گزٹ-۵	میجر اے-جے-اوبرائن صاحب سی-آئی-ای-	ڈپٹی کمشنر	..	میانوالی	۲۹ مئی سنہ ۱۹۱۶ع-	رخصت سے واپس آکر اور سردار علی حسین خان صاحب قزلباش کو سبکدوش کرکے-
۲۶۵-گزٹ-۳	سردار صاحب منشی خزان سنگھ صاحب-	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و افسر حصول اراضی دہلی-	سب ڈویژنل افسر	سرسہ ...	۱۲ جون سنہ ۱۹۱۶ع (بعد دوپہر)-	اونکی خدمات گورنمنٹ ہند سے گورنمنٹ پنجاب کے پاس مکرر سپرد ہونے پر اور شیخ دین محمد صاحب افسر مال حصار کو سب ڈویژنل افسر سرسہ کے زاید کام سے سبکدوش کرکے-
۲۷۰-گزٹ-۱۴	ایچ-ڈی-واٹسن صاحب-	ڈپٹی کمشنر گورداسپور	..	جالندھر ...	۱۳ جون سنہ ۱۹۱۶ع-	رائے بہادر بھائی ہرنام سنگھ صاحب مہتمم بندوبست جالندھر کو ڈپٹی کمشنر کے زاید کام سے سبکدوش کرکے-
۲۷۰-گزٹ-۱۵	کنور رگھبیر سنگھ صاحب-	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر باہتمام سب ڈویژن موگا ضلع فیروزپور-	قائم مقام ڈپٹی کمشنر	فیروزپور ...	۲۰ جون سنہ ۱۹۱۶ع (بعد دوپہر)-	بی-این باسورتھ سمتھ صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے-
۲۷۰-گزٹ-۱۶	رائے بہادر لالہ سنسار چند صاحب-	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر فیروزپور-	سب ڈویژنل افسر	موگا ...	۱۹ جون سنہ ۱۹۱۶ع	
سی ۳۵۳-گزٹ-۳	لالہ خان چند صاحب- جوجھا	منصف ...	عارضی ایڈیشنل اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر درجہ ہفتم	جہلم ...	۲۱ جون سنہ ۱۹۱۶ع (بعد دوپہر)	لالہ درکا ناتھ صاحب کو جو رخصت پر گئے سبکدوش کرکے-

نمبر	نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا۔	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
۲۰۲-گزٹ-۱۱	خان بہادر شیخ رحیم بخش صاحب۔	قائمقام ڈپٹی کمشنر ہوشیارپور۔	سب ڈویژنل افسر	راجنپور ...	۲۲ جون سنہ ۱۹۱۶ء (بعد دوپہر)	شیخ خورشید محمد صاحب افسر مال ڈیرہ غازی خان کو سب ڈویژنل افسر راجنپور کے زائد کام سے سبکدوش کرکے۔
سی-۶۷۸-گزٹ-۲	اے شیپ شنکس صاحب۔	اسسٹنٹ کمشنر لائلپور	قائمقام ڈپٹی کمشنر لائلپور۔	ایضاً ...	ایضاً	اے-جے-ڈبلیو کچن صاحب کو جو رخصت پر گئے سبکدوش کرکے۔

رخصت

۲۸ جون سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۲۷۶-گزٹ-۴- سردار غلام حیدر خان صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو جو فرلو بذریعہ اشتہار گورنمنٹ نمبری ۵۰۸-مورخہ ۱۴-اپریل سنہ ۱۹۱۵ء عطا ہوئی تھی اوس کو بذریعہ اشتہار ھذا ڈاکٹری سارٹیفکٹ پر رخصت مین تبدیل کیا جاتا ہے اور زیر دفعہ ۳-۵ و ۲۳۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول اوس مین عرصہ ۶ ماہ کی توسیع کی جاتی ہے۔

مندرجہ ذیل افسران کو رخصت عطا کیگئی :—

نمبر	نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی۔	کس تاریخ سے	کیفیت
سی ۲۳۳ گزٹ ۴	میجر اے-جے-او براؤن صاحب سی. آئی-اِی۔	ڈپٹی کمشنر میانوالی	۲۰ یوم ..	رعائتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول۔	۶ جون سنہ ۱۹۱۶ء (بعد دوپہر)۔	
۲۸۹ گزٹ ۳	سی-کاگ صاحب ...	اسسٹنٹ کمشنر شاہ پور	ایکماہ ...	ایضاً ایضاً ..	یکم جون سنہ ۱۹۱۶ء (بعد دوپہر)۔	
۲۳-گزٹ ۲	جے-ایف مچل صاحب	اسسٹنٹ کمشنر بکار خاص کانگڑہ۔	ایکماہ ...	ایضاً ایضاً	۳ جون سنہ ۱۹۱۶ء (بعد دوپہر)۔	
سی ۳۵۳ گزٹ ۵	لالہ دوارکا ناتھ صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر جہلم۔	۳ ماہ ...	ایضاً ایضاً ..	۲۱ جون سنہ ۱۹۱۶ء (بعد دوپہر)۔	
سی ۶۷۸ گزٹ ۳-	اے-جے-ڈبلیو کچن صاحب۔	ڈپٹی کمشنر لائلپور ...	ایکماہ اور ۲۱ یوم۔	ایضاً ایضاً	۲۲ جون سنہ ۱۹۱۶ء (بعد دوپہر)۔	

امتحانات

۲۸ جون سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۲-گزٹ-۳-مندرجہ ذیل افسران اور سب اورسیئران صیغہ تعمیرات سرکاری شعبۂ آبپاشی پنجاب نے ۲۶ اپریل سنہ ۱۹۱۶ ع کو امتحان اختیارات مجسٹریٹی، جو افسران صیغہ مذکور کے لئے بذریعہ اشتہار نمبری ۳۲۸ مورخہ ۱۶ مارچ سنہ ۱۹۱۲ ع مقرر کیا گیا ہے پاس کیا:-

اسسٹنٹ انجینئر

کندن لال صاحب لومبا	}	با تعریف-
لالہ سری رام صاحب پلٹا		
لالہ جگن ناتھ صاحب جنیجا		

عارضي انجينئران

شیخ محمد نیاز صاحب-

ضلعداران

لالہ گوردس رام	}	با تعریف-
بھائی امریک سنگھ		
لالہ دیوا سنگھ		
لالہ بگالیا رام		

لالہ ٹوکو مل-

منشی نور الدین

اختیارات

۶-اپریل سنہ ۱۹۰۶ ع

نمبر ۳۲۸-گزٹ-۳-شیخ نجم الدین صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع گوجرانوالہ کی حدود کے اندر مجموعۂ ضابطۂ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اون تمام جرائم کی تجویز کرنیکا اختیار تفویض ہوا جنکی سزا موت نہیں۔

۶ مئی سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر س-۲۳۳-گزٹ ۵-سردار سلطان احمد جان صاحب اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالتہا ئے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ ع کی دفعہ ۲۸ تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی میانوالی کی حدود کے اندر جج ماتحت درجہ اول کے اختیارات تفویض ہوئے۔

جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں کہ سردار سلطان احمد جان صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے جج ماتحت سمجھے جائینگے۔

یکم جون سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر س-۲۵۹-گزٹ ۳-جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ عدالتہا ئے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ ع کی دفعہ ۲۵ میں تفویض ہوئے ہیں لالہ کرشن داس صاحب جج ماتحت کو جج عدالت مطالبہ خفیفہ کے اختیارات جو ایکٹ عدالتہا ئے مطالبہ خفیفہ صوبہ جات سنہ ۱۸۸۷ ع میں مقدمات کی تجویز کے واسطے تفویض فرماتے ہیں جنکی مالیت ۱۰۰ روپیہ سے زیادہ نہو-یہ اختیارات تحصیل سرگودھا ضلع دیوانی شاہپور کی حدود کے اندر استعمال کئے جائینگے-

۱۲ جون سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۲۶۵- گزٹ-۴-سردار صاحب منشی خزان سنگھ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع حصار میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے۔

نمبر ۲۶۵-گزٹ-۵-سردار صاحب منشی خزان سنگھ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجسٹریٹ درجہ اول اون اختیارات کی رو سے جو مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع کی دفعہ ۱۳ (۱) میں تفویض ہوئے ہیں ضلع حصار کی سب ڈویژن سرسہ کے اہتمام پر مامور کئے گئے۔

نمبر ۲۶۵-گزٹ-۶-سردار صاحب منشی خزان سنگھ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ ع کی دفعہ ۲۸-تعزی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی حصار کی حدود کے اندر منصف درجہ اول کے اختیارات تفویض ہوئے۔

جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں کہ سردار صاحب منشی خزان سنگھ صاحب الیٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جاوینگے۔

نمبر ۲۶۵-گزٹ-۷-جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ نمبر ۲-مصدرہ سنہ ۱۸۸۶ ع کی دفعہ ۴۰ کے احکام کے بموجب حاصل ہیں سردار صاحب منشی خزان سنگھ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول کو کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر ایکٹ مذکور بجز اون کے تفویض فرماتے ہیں جنکی تصریح دفعات ۹ (۲) و ۱۲ و ۱۸ (ا) (ب) و ۳۱ اور ۳۶ میں کی گئی ہے۔

اس اشتہار کی روسے جملہ اشتہارات سابقہ جو مذکورہ بالا عہدہ دار کے اختیارات زیر ایکٹ انکم ٹیکس کے بارہ میں ہیں منسوخ کئے جاتے ہیں اور یہہ اشتہار اوسوقت تک نافذ رہیگا جبتک کہ عہدہ دار موصوف مجسٹریٹ درجہ اول یا سب ڈویژن سرسہ کے اہتمام پر رہے یا تا وقتیکہ یہہ صریحاً منسوخ نہ کیا جاوے۔

نمبر ۲۶۵-گزٹ-۸-ایکٹ حصول اراضی نمبر ۱-مصدرہ سنہ ۱۸۹۴ ع کی دفعہ ۳ (ج) کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر سردار صاحب منشی خزان سنگھ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو بذریعہ اشتہار ہذا ضلع حصار کی حدود کے اندر کلکٹر کے فرائض انجام دینے کے لئے مقرر فرماتے ہیں۔

نمبر ۲۶۵ گزٹ-۹-شیخ دین محمد صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر حصار ایکٹ ۲ سنہ ۱۸۸۶ ع کی دفعہ ۴۰ کے احکام کے بموجب اون اضلاع کی حدود کے اندر جنمیں وہ وقتاً فوقتاً تعینات کئے جائیں اون اختیارات کے استعمال کرنے اور اون خدمات کے انجام دینے پر مقرر کئے گئے جو ایکٹ مذکور کی دفعات ۲۵ و ۲۶ و ۲۸ و ۳۲ میں صاحب کلکٹر کو تفویض ہوئے ہیں اور اون کے واسطے تجویز کی گئی ہیں۔

۱۹ جون سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۲۷۰-گزٹ-۱۷-رائے بہادر لالہ سنسار چند صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول اون اختیارات کی رو سے جو مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع کی دفعہ ۱۳ (۱) تفویض ہوئے ہیں ضلع فیروز پور کی سب ڈویژن موگا کے اہتمام پر مامور کئے گئے۔

نمبر ۲۷۰-گزٹ-۱۸-جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ نمبر ۲-مصدرہ سنہ ۱۸۸۶ ع کی دفعہ ۴۰ کے بموجب حاصل ہیں رائے بہادر لالہ سنسار چند صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول کو کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر ایکٹ مذکور بجز اون کے تفویض فرماتے ہیں جنکی تصریح دفعات ۹ (۲) و ۱۲ و ۱۸ (ا) (ب) و ۳۱ اور ۳۶ میں کی گئی ہے۔

اس اشتہار کی رو سے جملہ اشتہارات سابقہ جو مذکورہ بالا عہدہ دار کے اختیارات زیر ایکٹ انکم ٹیکس کے بارہ میں ہیں منسوخ کئے گئے اور یہہ اشتہار اوسوقت تک نافذ رہیگا جبتک کہ عہدہ دار موصوف مجسٹریٹ درجہ اول یا سب ڈویژن موگا کے اہتمام پر رہے یا تا وقتیکہ یہہ صریحاً منسوخ نہ کیا جاوے۔

۲۱ جون سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر سی ۲۵۴-گزٹ-۶-لالہ کانہیا صاحب بیجا اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع جہلم میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے۔

۶۴۷ ای جی جی-

نمبر سی ۳۵۴ - گزٹ ۷ - لالہ خان چند صاحب جمیجا اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ ع کی دفعہ ۲۸ تعلقی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی جہلم کی حدود کے اندر منصف درجہ اول کے اختیارات تفویض ہوئے۔

۲ - جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں کہ لالہ خان چند صاحب جمیجا ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جائینگے۔

نمبر سی ۳۵۴ گزٹ ۸ - لالہ خان چند صاحب جمیجا اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر جہلم ایکٹ ۲ سنہ ۱۸۸۶ع کی دفعہ ۳۰ کے احکام کے بموجب اون اضلاع کی حدود کے اندر جنمیں وہ وقتاً فوقتاً تعینات کئے جائیں اون اختیارات کے استعمال کرنے اور اون خدمات کے انجام دینے پر مقرر کئے گئے جو ایکٹ مذکور کی دفعات ۲۵ و ۲۶ و ۲۸ اور ۳۲ میں صاحب کلکٹر کو تفویض ہوئے ہیں اور اون کے واسطے تجویز کی گئی ہیں۔

۲۲ جون سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۲۶۳ - گزٹ ۱۲ - خان بہادر شیخ رحیم بخش صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجسٹریٹ درجہ اول اون اختیارات کی رو سے جو مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع کی دفعہ ۱۳ (۱) میں تفویض ہوئے ہیں ضلع ڈیرہ غازیخان کی سب ڈویژن راجن پور کے اہتمام پر مامور کئے گئے۔

نمبر ۲۶۳ - گزٹ ۱۳ - خان بہادر شیخ رحیم بخش صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع ڈیرہ غازیخان کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۸۹ ع کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اون تمام جرائم کی تجویز کرنیکا اختیار تفویض ہوا جنکی سزا موت نہیں۔

نمبر ۲۶۳ - گزٹ ۱۴ - جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ نمبر ۲ مصدرہ سنہ ۱۸۸۹ کی دفعہ ۴۰ کے بموجب حاصل ہیں خان بہادر شیخ رحیم بخش صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول کو کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر ایکٹ مذکور بجز اون کے تفویض فرماتے ہیں جنکی تصریح دفعات ۴ (۲) و ۱۲ و ۱۸ (۱) (ب) و ۲۱ اور ۳۶ میں کی گئی ہے۔

۲ - اس اشتہار کی رو سے جملہ اشتہارات سابقہ جو مذکورہ بالا عہدہ دار کے اختیارات زیر ایکٹ انکم ٹیکس کے بارہ میں ہیں منسوخ کئے گئے اور یہہ اشتہار اوس وقت تک نافذ رہیگا جب تک کہ عہدہ دار موصوف مجسٹریٹ درجہ اول یا سب ڈویژن راجن پور کے اہتمام پر رہے یا تاوقتیکہ یہہ صریحاً منسوخ نہ کیا جائے۔

نمبر ۲۶۳ - گزٹ ۱۵ - خان بہادر شیخ رحیم بخش صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ ع کی دفعہ ۲۸ تعلقی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی ڈیرہ غازیخان کی حدود کے اندر منصف درجہ اول کے اختیارات تفویض ہوئے۔

۲ - جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں کہ خان بہادر شیخ رحیم بخش صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جائینگے۔

نمبر ۲۶۳ - گزٹ ۱۶ - شیخ خورشید محمد صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ڈیرہ غازیخان ایکٹ ۲ سنہ ۱۸۸۶ ع کی دفعہ ۳۰ کے احکام کے بموجب اون اضلاع کی حدود کے اندر جن میں وہ وقتاً فوقتاً تعینات کئے جائیں اون اختیارات کے استعمال کرنے اور اون خدمات کے انجام دینے پر مقرر کئے گئے جو ایکٹ مذکور کی دفعات ۲۵ و ۲۶ و ۲۸ اور ۳۲ میں صاحب کلکٹر کو تفویض ہوئے ہیں اور اونکے واسطے تجویز کی گئی ہیں۔

دستخط - جے - پی طامس
قائمقام چیف سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب۔

جوڈیشل

مورخہ ۲۱ جون سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۸۰ — جوڈیشل-۳-اشتہار رائے صاحب مول چند صاحب نے ۷ مارچ قبل دوپہر سے ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۱۶ع بعد دوپہر تک ایڈیشنل گورنمنٹ پلیڈر و پیرو کار سرکار لاہور کے طور پر کام کیا۔

نمبر ۱۸۰ — جوڈیشل-۴-تقرر — جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۴۹۲ میں تفویض ہوئے ہیں بذریعہ اشتہار ھذا پنڈت جوالا پرشاد صاحب پلیڈر کو یکم اپریل سنہ ۱۹۱۶ع قبل دوپہر سے قسمت سشن لاہور کے واسطے سرم عارضی پیروکار سرکار ان مقدمات کے لئے مقرر فرماتے ہیں جنکی تصریح مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کے ضمیمہ ۲ کے خانہ ۳ میں کیگئی ہے کہ وہ عدالت سشن کی تجویز کے قابل ہیں اور نیز کسی ایسے دیگر مقدمات کے لئے مقرر فرماتے ہیں جنمیں اونکی خدمات قسمت مذکور کے صاحب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹون کو بالخصوص درکار ہوں۔

دستخط — ایچ ڈی کریک
قائمقام ریونیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

پولیس

۲۱ جون سنہ ۱۹۱۶ ع

حکم زیر دفعہ ۱۵ (۵) ایکٹ پولیس

نمبر ۱۳۲۲-۵ — اشتہار — جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر مواضعات بھانکی سادیان و گھوکا و بہلول و گل گڑھ اور شہزپور ضلع امرتسر کے باشندگان کی جملہ جماعتوں کو سوائے فرقہ ماھتم کے ممبرون کے اوس زایدہ پولیس کے خرچہ کے کسی حصہ کو برداشت کرنے سے مستثنی فرماتے ہیں جو مواضعات مذکور میں اشتہار پنجاب گزٹ نمبری ۱۳۲۲-۳-مورخہ ۲۱ جون سنہ ۱۹۱۶ع کے ذریعہ سے قایم کیگئی تہی۔

دستخط — ایل فرنچ
ایڈیشنل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

طب

۲۳ جون سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۴ — طب-۸-اشتہار — صاحب جنرل افسر کمانڈنگ سوم (لاہور) ڈویژنل ایریا کی رضامندی سے کپتان ڈیلاپرینی سٹیون سن صاحب آر-اے-ایم-سی سٹاف سرجن ڈلہوزی اوس تاریخ سے مقام مذکور کی سول سرجن کے مشترکہ اھتمام پر مقرر کئے گئے جس سے وہ کپتان سی-این انگولڈ بائی صاحب کو کام سے سبکدوش کریں۔

۲۹ جون سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۴ — طب-۲۶ — اشتہار — پنجاب میں مندرجہ ذیل رقبہ جات وباء زدہ قرار دئے گئے :—

ضلع انبالہ — تحصیل انبالہ۔

ضلع گورداسپور — تحصیل پٹھانکوٹ۔

ضلع سیالکوٹ — تحصیل سیالکوٹ۔

ضلع راولپنڈی — تحصیل ہائے گوجر خان و راولپنڈی اور شہر و چھاؤنی راولپنڈی

ضلع لاہور — تحصیل لاہور۔

دیسی ریاستیں —

پٹیالہ۔

دستخط — ایل فرنچ
قائمقام ایڈیشنل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ پولیس

۲۰ جون سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۱۹۴-۲۳۴ — تعیناتی — خان صاحب غلام رسول صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس رخصت سے واپس آکر ضلع میانوالی میں تعینات کئے گئے اونکا مقام عیسیٰ خیل ہے اور اونہوں نے ۱۵ جنوری سنہ ۱۹۱۶ء کو قبل دوپہر اپنے کام کا اہتمام لیا۔ اشتہار پنجاب گزٹ نمبری ۱۹۴-۱۷۴ مورخہ ۲۲ جنوری سنہ ۱۹۱۶ء بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

۲۱ جون سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۳۲۲ ۳ — اشتہار — جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر زیر احکام دفعہ ۱۵ ایکٹ نمبر ۵ مصدرہ سنہ ۱۸۶۱ء ہدایت فرماتے ہیں کہ مواضعات بہلکی سیہان و گہوکا و بہلول و ملکوہ اور شیر پور ضلع امرتسر الٹر حالت میں پائے گئے ہیں اور ان مواضعات کے باشندگان کے چال چلن سے ضروری پایا گیا ہے کہ ۳ اپریل سنہ ۱۹۱۵ء سے عرصہ ایک سال کے لئے پولیس کی تعداد بڑھائی جائے۔

نمبر ۲۱۲۳-۲ — رخصت — ایف۔ اے۔ ٹی ہیرن صاحب قایم مقام سپرنٹنڈنٹ پولیس فیروزپور کو ۱۷ مئی سنہ ۱۹۱۶ء قبل دوپہر سے زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول ۲ ماہ کی رعایتی رخصت عطا ہوئی۔

نمبر ۲۱۲۳-۳ — قایم مقامی تقرر — ٹی اینگ ریو صاحب اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس راولپنڈی ایف اے ٹی ہیرن صاحب کی جگہ جو رخصت پر ہیں قایم مقام سپرنٹنڈنٹ پولیس فیروز پور مقرر ہوئے۔

۲۷ جون سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۴۳۶-۱۶ — تقررات — مندرجہ ذیل انسپکٹران پولیس صوبہ سرحد شمال مغربی کے عرصہ چھ ماہ کے لئے جو تقررات بطور ڈپٹی سپرنٹنڈنٹان پولیس حکم پنجاب گورنمنٹ نمبری ۴۳۶ و مورخہ ۲۰ دسمبر سنہ ۱۹۱۵ء میں مشتہر کئے گئے تھے وہ مزید عرصہ ۶ ماہ کے لئے منظور کئے گئے ہیں:—

خان صاحب احمد خان صاحب۔

بہائی دسو سنگھ صاحب۔

ایم۔ ڈانلی صاحب۔

ڈی۔ ایم پیٹرسن صاحب۔

دستخط — لفٹننٹ کرنل ایچ۔ ٹی ڈینس
انڈر سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ ہوم (پولیس)

صیغۂ تعمیرات سرکاری

شعبۂ عمارات و سڑکہا ئے

۲۱ جون سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۱۳-جي-ایس—اشتہار—چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب - یعنی نارتھہ ویسٹرن ریلوے کے جالندھر شہر کے سٹیشن یارڈ کے لئے زمین درکار ہے۔لہذا بذریعہ اشتہار ھذا اعلان کیا جاتا ھے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ھے۔

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام بموجب دیا گیا ھے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کي رو سے صاحب کلکٹر جالندھر کو بذریعہ اشتہار ھذا ھدایت کي جاتی ھے کہ زمین مذکورہ بالا کے ابتذ کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ھو سکتا ھے۔
جالندھر ...	جالندھر ...	جالندھر ...	۰۰۰۱۳	شمال—مشرق—سواہ پختہ ... جنوب و مغرب—مال گودام کو جانیوالی سڑک اور سٹیشن یارڈ۔	دفاتر صاحبان انجینیر ان چیف نارتھہ ویسٹرن ریلوے و ڈپٹی کمشنر ضلع جالندھر۔

۲۷ جون سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۸۹-ای-ایس—اشتہار—کنگ ایڈورڈ میموریل ڈویژن واقعہ لاھور ۲۶ مئي سنہ ۱۹۱۶ع کو بعد دو پہر منسوخ کر دیا گیا اور اوسی تاریخ کو اول لاھور پراونشل ڈویژن کے ساتھہ بطور کنگ ایڈورڈ میموریل سب ڈویژن ملا دیا گیا۔

۲۷ جون سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۳۹-جي-ایس—اشتہار—چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاري مطلب یعنے لودھیانہ کے قبرستان کي توسیع کیلئے زمین درکار ھے۔لہذا بذریعہ اشتہار ھذا اعلان کیا جاتا ھے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ھے

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ھے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر لودھیانہ کو بذریعہ اشتہار ھذا ھدایت کیجاتي ھے کہ زمین مذکورہ بالا کے ابتذ کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے
لودھیانہ ...	لودھیانہ	طرف کالیوال ...	۰۱۸	شمال—باغ شاہ ظفر علی شاہ ... مشرق—پرانا قبرستان ... مغرب—اراضی بنجر سید حیدر علی شاہ۔ جنوب—اراضی مزروعہ لالہ لاھوری مل و بنجر سید حیدر علی شاہ۔	دفاتر صاحبان ڈپٹی کمشنر ضلع لودھیانہ و اگزیکٹو انجینیر جالندھر پراونشل ڈویژن
		ماھل پھگن میں	۱۰۳۱		
		میزان ...	۱۰۴۹		

دستخط—ڈی-ڈبلیو-ایکمن

سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ عمارات و سڑکہائے۔

شعبہ آبپاشی

۱۹ جون سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۰۴۸۶-ای-آئی تبدیلی—اے-ایس گب صاحب ایگزیکٹو انجینیر ڈویژن انہار ملتان سے پنجاب سیکریٹریٹ آبپاشی کو تبدیل ہوئے- وہ ڈویژن مذکور سے ۱۳ جون سنہ ۱۹۱۶ ع کو قبل دوپہر علیحدہ ہوکر سیکریٹری ایٹ مذکور میں ماہ مذکور کی ۱۷ تاریخ کو قبل دوپہر حاضر ہوئے۔

نمبر ۰۴۸۸-ای-آئی—تبدیلی اور اھتمام کا لینا—باوا لکھا سنگھ صاحب ایگزیکٹو انجینیر ڈویژن دھلی نہر جمن غربی سے ڈویژن گوجرانوالہ نہر اپر چناب کو تبدیل ہوئے- وہ اول الذکر ڈویژن سے ۲ جون سنہ ۱۹۱۶ع کو بعد دوپہر علیحدہ ہوکر آخر الذکر ڈویژن میں ماہ مذکور کی ۷ تاریخ کو بعد دوپہر حاضر ہوئے۔

باوا لکھا سنگھ صاحب نے ۷ جون سنہ ۱۹۱۶ع کو بعد دوپہر لالہ وزیر چند صاحب چوپڑہ ایگزیکٹو انجینیر سے ڈویژن گوجرانوالہ نہر اپر چناب کا ایگزیکٹو اھتمام لیا۔

نمبر ۰۴۹۰-ای-آئی—تبدیلی اور اھتمام کا لینا—سی-کولن ینگ صاحب ایگزکٹو انجینیر اپنے کام بطور خاص افسر آبپاشی برٹش بلوچستان سے ۳۱ مئی سنہ ۱۹۱۶ع کو بعد دوپہر سبکدوش ہوکر لوئر گوگیرہ ڈویژن میں جہاںکہ وہ تعینات کئے گئے ۲ جون سنہ ۱۹۱۶ع کو قبل دوپہر حاضر ہوئے۔

ینگ صاحب نے ۲ جون سنہ ۱۹۱۶ع کو بعد دوپہر لالہ حکم چند صاحب ایگزیکٹو انجینیر سے ڈویژن لوئر گوگیرہ نہر لوئر چناب کا ایگزیکٹو اھتمام لیا۔

۲۳ جون سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۵۶۶-ای-آئی—اشتہار اطلاع عام کیلئے مشتہر کیا جاتا ہے کہ دفتر حلقہ نہر لوئر جہلم کا در مقام بتاریخ ۱۳ جون سنہ ۱۹۱۶ع جہلم سے سرگودہ کو منتقل کیا گیا۔

۲۶ جون سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۹۵۸۸-ای-آئی— تبدیلی اور اہتمام کا لینا۔ سی-ای بلیکر صاحب ایگزیکٹو انجینیئر ڈویژن سوم نہر اوپر باری دوآب سے ڈویژن دوم نہر لوئر باری دوآب کو تبدیل ہوئے-وہ اول الذکر ڈویژن سے ۱۰ جون سنہ ۱۹۱۶ع کو بعد دوپہر علیحدہ ہوکر آخر الذکر ڈویژن میں تاریخ مذکور کو بعد دوپہر حاضر ہوئے۔

بلیکر صاحب نے ۱۰ جون سنہ ۱۹۱۶ع کو بعد دوپہر لالہ منگل سین صاحب عارضی ایگزیکٹو انجینیئر سے جو رخصت پر روانہ ہوئے-ڈویژن دوم نہر لوئر باری دوآب کا ایگزیکٹو اہتمام لیا۔

نمبر ۴۰۳۲۶-ڈبلیو-آئی—اشتہار- چونکہ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب-یعنی نہر لوئر چناب کے اقل فاصلہ ۹۹۷۵ سے ۱۰۰۲۸۰ تک اور ۱۰۱۳۹۷ سے ۱۰۴۷۵۰ فٹ تک شاخ رکھ کے بائیں کنارہ پر سالٹنگ ٹینکس کے لئے زمین درکار ہے۔ اسلئے بذریعہ اشتہار هذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے۔

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گوجرانوالہ کو بذریعہ اشتہار هذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکور بالا کے لئے حکم حاصل کریں۔

اشتہار شعبہ آبپاشی پنجاب نمبری ۳۱۸۵-ڈبلیو آئی-مورخہ ۸ نومبر سنہ ۱۹۱۵ع بذریعہ اشتہار هذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ-	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے۔
گوجرانوالہ ..	خانقاہ ڈوگران...	چک نمبر ۲۸	۷٫۵۶	دو تنگ قطعات اراضی جنمیں سے ہر ایک ۹۰ فٹ چوڑا جو رکھ برانچ کے بائیں جانب اقل فاصلہ جات ۹۹۹۷۵ سے ۱۰۰۲۸۴ تک اور اقل فاصلہ ۱۰۱۳۹۷ سے اقل فاصلہ ۱۰۴۷۵۰ فٹ تک جو چک نمبر ۲۸ کے مربعہ جات ۲۳/۲۲ و ۳/۲۲ و ۲/۶۲ و ۱/۶۲ میں واقعہ ہے اور اراضی نہر کی موجودہ حد سے ملتے ہیں۔	دفاتر صاحبان ایگزیکٹو انجینیئر حافظ آباد ڈویژن نہر لوئر چناب واقعہ خانکی و ڈپٹی کمشنر ضلع گوجرانوالہ۔

نمبر ۴۰۴۳۱-ڈبلیو-آئی- اشتہار—چونکہ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب-یعنی نہر جہلم کی گجرات برانچ کے موہوا (۳-آر) ڈسٹریبیوٹری کے اقل فاصلہ ۲۹۰۸۱ فٹ پر پل کے ریمپ کے لئے زمین درکار ہے-لہذا بذریعہ اشتہار هذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کیلئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے۔

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر ضلع گجرات کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لئے زمین کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
گجرات	پھالیہ ...	راسو ...	۰٫۲۳	در قطعات اراضی جو سوہاوا (۳-آر) ڈسٹریبیوٹری کے دائیں کنارہ کے بالمقابل باقل فاصلہ ۲۹۱۰۰ فٹ واقعہ ہیں۔	دفاتر صاحبان ایگزیکٹو انجینئر جہلم ڈویژن نہر اپر جہلم واقع رسول و ڈپٹی کمشنر ضلع گجرات۔

دستخط۔ ٹی۔آر۔جے وارڈ
سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب۔
صیغہ تعمیرات سرکاری شعبہ آبپاشی

---

۲۲ جون سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۰۵-ڈبلیو-آئی- اشتہار۔چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی نہر شوریا کے دائیں کنارہ پر اقل فاصلہ ۳۲۸۰۰ فٹ نکالی ہوئی شوریا مانکا کٹ کے لئے زمین درکار ہے۔لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے۔

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر ڈیرہ غازیخان کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ۔	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے
ڈیرہ غازیخان ...	ڈیرہ غازیخان	گدائی	۳٫۸۱	ایک تنگ قطعہ اراضی ۱۹۵۵ فٹ لمبا اور ۸۵ فٹ چوڑا جو اقل فاصلہ ۲۵ سے اقل فاصلہ ۱۹۸۰ فٹ تک مشرق سے مغربی سمت میں واقعہ ہے۔	دفاتر صاحبان ایگزیکٹو انجینئر ڈیرہ غازی خان ڈویژن انہار سندھ واقعہ ڈیرہ غازی خان و ڈپٹی کمشنر ضلع ڈیرہ غازی خان۔

۲۶ جون سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۵۹۰-ای-آئی--تبدیلي اور اهتمام کا لینا—جي-ڈبلیو ڈوتهي صاحب ایگزیکٹو انجینیئر ڈویژن بٹهنڈا نہر سرہند سے ڈویژن انہار مظفر گڑہ کو تبدیل ہوئے وہ اول الذکر ڈویژن سے یکم جون سنہ ۱۹۱۶ ع کو بعد دو پہر علیحدہ ہو کر آخر الذکر ڈویژن میں ماہ مذکور کي ۱۱ تاریخ کو قبل دو پہر حاضر ہوئے-

ڈوتهي صاحب نے ۱۲ جون سنہ ۱۹۱۶ ع کو بعد دو پہر اے-ای جیفریز صاحب ایگزیکٹو انجینیئر سے ڈویژن انہار مظفر گڑہ کا ایگزیکٹو اهتمام لیا-

نمبر ۵۹۲-ای-آئي—تبدیلي اور اهتمام کا لینا—اے-اي جیفریز صاحب ایگزیکٹو انجینیئر ڈویژن انہار مظفر گڑہ سے ڈویژن انہار ملتان کو تبدیل ہوئے وہ اول الذکر ڈویژن سے ۱۲ جون سنہ ۱۹۱۶ ع کو بعد دو پہر علیحدہ ہو کر آخر الذکر ڈویژن میں ماہ مذکور کي ۱۳ تاریخ کو قبل دو پہر حاضر ہوئے-

جیفریز صاحب نے ۱۳ جون سنہ ۱۹۱۶ع کو قبل دوپہر اے-ایس کب صاحب ایگزیکٹو انجینیئر سے ڈویژن

دستخط—ڈبلیو-ایف ہومز
سیکریٹري گورنمنٹ پنجاب
محکمہ تعمیرات سرکاري-شعبہ آبپاشي پنجاب-

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۳

پنجاب گورنمنٹ گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۲۷] لاہور — ۷ جولائی (مجریہ ۱۳ جولائی) سنہ ۱۹۱۶ع — یوم جمعہ [جلد ۴۴

فہرست مضامین

ضمیمہ جات

۹۱۱ پی جی جی۔

حصہ اول

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ خزانہ

۵ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۰۷۸—اشتہار—جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر اون اختیارات کي رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۷۱ع (ایکٹ مداخلت بیجا مویشي-جیسے کہ وہ ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۱ع سے ترمیم ہوا) کی دفعہ ۳۱ (الف) کے بموجب حاصل ہیں کمیٹي رقبہ مشتہرہ ابوہر ضلع فیروز پور کے پاس پھاٹک مویشي واقع ابوہر کي نسبت وہ تمام فرائض منتقل فرماتے ہیں جو ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۷۱ع (ایکٹ مداخلت بیجا مویشي) کي دفعات ۵ و ۶ و ۱۲ و ۱۴ او ر ۱۷ کے بموجب مجسٹریٹ ضلع کو مفوض ہیں او ر دفعہ ۳۱ (ب) ایکٹ مذکو ر کے بموجب ہدایت فرماتے ہیں کہ جو زاید آمدني زیر دفعہ ۱۸ حاصل ہو وہ فنڈ کمیٹي رقبہ مشتہرہ ابوہر کے حساب میں جمع کیجائے۔

دستخط—او-ایف لمسڈن

فائنشل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

صیغہ جنگل

۲۹ جون سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۴۰—تصحیح—اشتہار پنجاب گزٹ نمبري ۱۹۰—مورخہ ۱۹ مئي سنہ ۱۹۱۶ع میں جو ایل-بي ہالینڈ صاحب ڈپٹي کنسر ویٹر جنگلات کے بشہر فارسٹ ڈویژن میں تعینات ہونیکے بارہ میں ہے الفاظ "ماہ مذکو ر کي ۲۲ تاریخ" کی بجائے " ۲۲—اپریل سنہ ۱۹۱۶ع " پڑھو۔

۴ جولائي سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۴۳—اشتہار—جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ایکٹ جنگل ہند سنہ ۱۸۷۸ع کي دفعہ ۲۹ (ب) کے احکام کے بموجب اعلان فرماتے ہیں کہ موضع دھرمسالہ تحصیل و ضلع کانگڑہ کے قطعات شاملات کے رقبہ مصرحہ ضمیمہ ذیل کو جو اشتہارات نمبري ۵۷ و ۵۸ مورخہ ۲۶ جنوري سنہ ۱۸۹۷ع کے ذریعہ سے زیر ایکٹ مذکور محفوظ جنگل بنایا گیا تھا-اشتہار ھذا کي تاریخ سے عرصہ ۱۵ سال کیلئے غیر سرکاري اشخاص کے حقوق (باستثناء چرائي گائے و بیل) کے استعمال کے برخلاف بند کر دیا جائے اور دفعہ ۲۹ (ج) کے بموجب جناب ممدوح رقبہ مذکور میں سے صاحب ڈویژنل فارسٹ افسر کي خاص تحریري منظوري کے بغیر کسي پیداوار جنگل کے اکٹھا کرنے یا لیجانیکي ممانعت فرماتے ہیں۔

ضمیمہ

نام	نمبر خسرہ	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	کیفیت
نڈي	نمبر من—۲۳ ... من—۲۷۰	۱۵۶٫۲۵	شمال—ایک خط مستقیم احاطہ جنرل گلاس کاک کے شمال مشرقی کونہ سے بھنٹیڈ کھڈ تک۔	ٹیکا نڈي میں سے ہو کر بھنٹیڈ کھڈ کے پار چراگاہوں کے راستے کھلے ہیں۔
		۳۳۲/۲۷۰	مشرق—بھنٹیڈ کھڈ اور قدیم نڈي ترہائی ...	
		۳۳۸/۲۷۰	جنوب—ٹیکا بارچ ردھیال اور نڈي کی مزروعہ اراضیات۔	
		۳۶۱/۲۷۰	مغرب—شاملات نڈي کي مزروعہ اراضیات اور احاطہ جنرل گلاس کاک۔ باستثناء خسرہ سندہ نمبر ۱۰۱ جو بند نہیں کیا جائیگا۔	

نمبر ۲۴۴—اشتہار- بنفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲۹ (د) ایکٹ جنگل ہند (نمبر ۷ مصدرہ ۱۸۷۸ع) جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر اشتہار نمبری ۴۹۸- مورخہ ۲۴-اکتوبر سنہ ۱۹۱۱ع کا اوسقدر حصہ منسوخ فرماتے ہیں جو رقبہ مدرجہ ضمیمہ ذیل کے اندر چرائی گائے و بیل اور سوکھی اور گری ہوئی لکڑی کے لیجانے کے متعلق ہے—

ضمیمہ

ضلع	تحصیل	نمبر تر ھائی	نام جنگل	موضع	ٹیکا	رقبہ
کانگڑہ ...	کانگڑہ ...	۱۵۵ ...	نڈی ..	دھرمسالہ ...	نڈی ...	۱۱۱ گھماؤں یا ۸۰ ایکڑ

دستخط—ایچ-ڈی کریک

قائمقام ریوینیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

صیغہ تجارت و صنعت و حرفت

یکم جولائی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۵۵۷-ایس-اشتہار—قاعدہ ۱۰-منجملہ قواعد برائے عطا لائیسنس ھائے تلاش معدنیات اور پٹہ جات کان کنی مشتہرہ ھمراہ ریز ولیوشن گورنمنٹ-ہند صیغہ تجارت صنعت و حرفت نمبری ۷۵۵۲-۷۵۸۱-۱۲۱-مورخہ ۱۵ ستمبر سنہ ۱۹۱۳ع کے بموجب اشتہار ھذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ھے کہ—

(۱) لالہ رادھا کشن ولد لالہ دولو مل راولپنڈی-

(۲) لالہ امر ناتھ ولد لالہ بھگوان داس راولپنڈی-بذریعہ سرپرست خود لالہ رادھا کشن ولد لالہ دولو مل-

(۳) لالہ رام داس ولد لالہ دولو مل-

گورنمنٹ پنجاب نے زیر قواعد مندرجہ بالا بطور درخواست کنندگان برائے پٹہ کان کنی منظور فرما لیا ھے-

دستخط—او-ایف لمسڈن

فنانشل سیکٹری گورنمنٹ پنجاب-

صیغہ ہوم

گزٹ

تقررات و تعیناتیان اور تبدیلیاں

۵ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع

مندرجہ ذیل تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں تاریخ ہائے مصرحہ سے عمل میں آئیں :—

نمبر	نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا	کہاں تعینات تبدیل ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
۳۸-۳-گزٹ-۱۴	رائے بہادر پنڈت من موہن ناتھ صاحب کول۔	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر لاہور۔	...	امرتسر ...	۲ جون سنہ ۱۹۱۶ع۔	
سی-۸۰-۲۲-گزٹ-۹	اے-سی ڈیکناک صاحب۔	اسسٹنٹ کمشنر باہتمام سب ڈویژن ڈلہوزی ضلع گورداسپور۔	قائم مقام ڈپٹی کمشنر گورداسپور۔		۳ جون سنہ ۱۹۱۶ع۔ (بعد دوپہر)۔	اپنے کام کے علاوہ اور ایچ-ڈی راؤنس صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرے۔
سی-۳۶۵-گزٹ-۴	لالہ فتح چند صاحب ساہنی۔	اکسٹرا اسسٹنٹ مہتمم بندوبست گجرات۔	افسر مال گجرات	...	۹ جون سنہ ۱۹۱۶ع۔ (بعد دوپہر)۔	دفتر بندوبست کا کام ختم ہو جانے پر اور چودھری سردار خان صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرے۔
سی-۲۵-۳-گزٹ-۵	چودھری سردار خان صاحب۔	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر گجرات۔	...	راولپنڈی ...	۱۳ جون سنہ ۱۹۱۶ع۔ (بعد دوپہر)۔	میاں سراج الدین صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرے۔
۲۵۲-گزٹ-۱۰	دوم لفٹنٹ سڈنی جیمز شلورتن صاحب آئی-اے-آر۔	...	قائم مقام مجسٹریٹ چھاؤنی جالندھر۔	...	۲۰ جون سنہ ۱۹۱۶ع۔ (بعد دوپہر)۔	دوم لفٹنٹ ڈی سنڈرز پرنس صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرے۔
سی-۴۷۵-گزٹ-۴	میاں سراج الدین صاحب۔	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر راولپنڈی۔		ملتان ...	۲۱ جون سنہ ۱۹۱۶ع۔	
۲۷۰-گزٹ-۱۹	بی-این باسورتھ سمتھ صاحب	ڈپٹی کمشنر فیروزپور	...	گورداسپور ...	۲۹ جون سنہ ۱۹۱۶ع۔	اے-سی ڈیکناک صاحب کو ڈلہوزی میں ڈپٹی کمشنر کے زائد کام سے سبکدوش کرے۔
سی-۵۱۸-گزٹ-۴	لالہ گلاب چند صاحب۔	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر	...	حصار ...	ایضاً ...	رخصت سے واپس آ کر۔
۱۲۶...گزٹ-۷	رسالدار سردار ہیرا سنگھ صاحب۔	اکسٹرا اسسٹنٹ مجسٹریٹ چھاؤنی۔	...	راولپنڈی ...	یکم جولائی سنہ ۱۹۱۶ع۔	ایضاً ایضاً۔

رخصت

۵ جولائي سنه ۱۹۱۶ع-

مندرجہ ذیل افسران کو رخصت عطا کیگئي :—

نمبر	نام	رتبه	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی روسے رخصت عطا هولی-	کس تاریخ سے	کیفیت
۲۲۸-گزٹ ۷	آنریبل ایچ-جے منیارڈ صاحب سي-ایس-آئي	قایم مقام فنانشل کمشنر پنجاب-	ایک یوم ..	فرلو زیر دفعات ۲۳۳ ۳۰۸ (ب) مجموعه قواعد ملازمت سول	..	اوس رخصت کے سلسله میں جو اونکو بذریعه اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبري ۱۲۱۹-مورخه ۲۴ نومبر سنه ۱۹۱۵ع عطا هوئي تهي-
۴-گزٹ ۱۵ ...	سي-اے بیرن صاحب سي-آئي-اي-	چیف سیکریٹري گورنمنٹ پنجاب-	۱۳ یوم ..	رعایتي رخصت زیر دفعه ۲۶۰ مجموعه قواعد ملازمت سول-	.	اوس رخصت کی ذیل میں جو اون کو بذریعه اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبري ۴-گزٹ ۱۳ مورخه ۲۴ مئي سنه ۱۹۱۶ع عطا هوئی تهي-
۲۲۶-گزٹ ۴	رسالدار سردار هیرا سنگه صاحب-	اکسٹرا اسسٹنٹ مجسٹریٹ چهاوني راولپنڈي-	ایکماه اور ایک یوم-	ایضاً ایضاً .	۳۰ مئی سنه ۱۹۱۶ع (بعد دوپہر)-	
سی ۵۷۵-گزٹ ۴	جے-آر-ایس پارسنز صاحب	اسسٹنٹ کمشنر و سپرانٹنڈنٹ سنٹرل جیل منٹگمری-	۶ هفته ...	ایضاً ایضاً ..	۱۹ جون سنه ۱۹۱۶ع	
۲۸۲-گزٹ ۲-	آنریبل ڈاکٹر اے-بی رائٹل صاحب-	قائم مقام اول عارضی ایڈیشنل جج چیف کورٹ پنجاب-	ایکماه ...	رعایتي رخصت اور اوسکی ذیل میں تعطیلات چیف کورٹ زیر قواعد ۱۷ و ۱۷ (ب) دفعه ۵۴۳ مجموعه قواعد ملازمت سول-	۳ جولائی سنه ۱۹۱۶ع-	
۲۸۴-گزٹ ۱...	سی جے هیلیفیکس صاحب-	کمشنر قسمت جالندهر-	۷ یوم ..	فرلو زیر دفعات ۲۳۳ و ۳۰۸ (ب) مجموعه قواعد ملازمت سول-	...	اوس رخصت کی ذیل میں جو اونکو بذریعه اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبري ۱۱۲۹-مورخه ۱۰ نومبر سنه ۱۹۱۵ع عطا هولی تهی-

اختیارات

۹ جون سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر سی۔۳۶۵۰-گزٹ ۶ــ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر اون اختیارات کي رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ دخل رعیتانہ پنجاب مصدرہ سنہ ۱۸۸۷ع کي دفعہ ۷۷ تحتي دفعہ (۳) ضمن (ب) کے بموجب حاصل ہین بذریعہ اشتہار ہذا لالہ فتح چند صاحب ساھني اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر گجرات و اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول کو خاص طور پر اون مقدمات کی سماعت و تجویز کا اختیار تفویض فرماتے ہین جناکا ذکر ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷۷ کی تحتی دفعہ (۳) کی شق اول مین کیا گیا ہے۔

۱۳ جون سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر سی-۳۶۵۰-گزٹ-۷ــ ایکٹ حصول اراضي نمبر ۱ مصدرہ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۳ (ج) کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر بذریعہ اشتہار ھذا چودھري سردار خان صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ضلع راولپنڈي کی حدود کے اندر کلکٹر کے فرایض انجام دینے کے لئے مقرر فرماتے ھین۔

نمبر سي۔۳۶۵۰-گزٹ ۸ ـ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ دخل رعیتانہ پنجاب نمبر ۱۶ مصدرہ سنہ ۱۸۸۷ع کی دفعہ ۷۷ تحتي دفعہ (۴) ضمن (ب) کے بموجب حاصل ھین بذریعہ اشتہار ھذا چودھري سردار خان صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر راولپنڈي و اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول کو عارضي طور پر اون مقدمات کی سماعت اور تجویز کا اختیار تفویض فرماتے ھین جنکي تصریح ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷۷ تحتي (۳) کي شق اول مین کیگئی ھے۔

۲۰ جون سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۲۵۲-گزٹ ۱۱- دوم لفٹنٹ سینٹ جے-اے شلورٹن صاحب قائمقام مجسٹریٹ چھاوني مجموعہ ضابطہ فوجداري سنہ ۱۸۹۸ ع کي دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب چھاوني جالندھر مین مجسٹریٹ درجہ سوم مقرر ھوئے۔

۲۱ جون سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر سي ۴۷۵-گزٹ-۵ ایکٹ حصول اراضي نمبر ۱-مصدرہ سنہ ۱۸۹۴ ع کي دفعہ ۳ (ج) کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر میان سراج الدین صاحب ا سٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ضلع ملتان کي حدود کے اندر زیر ایکٹ مذکور کلکٹر کے فرائض انجام دینے کے لئے مقرر فرماتے ھین۔

۲۲ جون سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر سي ۶۷۸-گزٹ ۴ــاي شیپ شینکس صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع لائل پور کي حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداري سنہ ۱۸۹۸ ع کي دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اون تمام جرائم کي تجویز کرنے کا اختیار تفویض ھوا جنکي سزا موت نہین۔

نمبر سي ۶۷۸-گزٹ-۵ــ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب اون اختیارات کي روسے جو جناب ممدوح کو اس بارہ مین حاصل ھین اي شیپ شینکس صاحب قائمقام ڈپٹي کمشنر کو وہ اختیارات تفویض فرماتے ھین جنکي تصریح ضمیمہ منسلکہ ھذا کے خانہ ۲ مین کي گئي ھے یہہ اختیارات اون اراضیات کي حدود کے اندر استعمال کئے

جالینگے جو اضلاع لائلپور و منٹگمري مین نہر جناب سے آبپاش هوتي هین—

ضمیمه

وه قانون جسکي روسے اختیارات تفویض هوئے	اختیارات تفویض شده
۱	۲
ایکٹ معامله زمین پنجاب سنه ۱۸۸۷ ع کي دفعه ۲۷ کي ماتحتي دفعات (۱) و (۲)۔	جمله اختیارات کلکٹر زیر ایکٹ مذکور (بجز باب ششم - ایکٹ مذکور) جن کے استعمال کرنے مین صاحب موصوف کلکٹر منٹگمري نے زیر نگران نه هونگے۔
ایکٹ نمبر ۸-سنه ۱۸۷۳ ع کي دفعات ۳ (۶) و ۴ ...	زیر ایکٹ مذکور جمله اختیارات کلکٹر۔
ایکٹ قرضه جات توقي اراضي نمبر ۱۹ مصدره سنه ۱۸۸۳ع کي دفعه ۳۔	کلکٹر کے جمله فرائض زیر ایکٹ مذکور بجا لانے کے لئے۔
ایکٹ نمبر ۶ سنه ۱۸۷۸ع ایکٹ دفینه هند کي دفعه ۳	زیر ایکٹ مذکور کلکٹر کے جمله اختیارات بجا لانے کے لئے۔
ایکٹ حصول اراضي نمبر ۱ سنه ۱۸۹۴ ع کي دفعه ۳ (ج)۔	زیر ایکٹ مذکور کلکٹر کے فرائض انجام دینے کے لئے۔
ایکٹ دخل رعیتانه پنجاب سنه ۱۸۸۷ع کي دفعه ۱۰۵ (۱) (الف)۔	جمله اختیارات کلکٹر زیر ایکٹ مذکور معه اختیار سماعت و تصفیه اپیل هائے جو لاله شنکر داس صاحب سہگل اسسٹنٹ کلکٹر درجه اول اور اون کے جانشینون کے احکام و ڈگري هائے کے خلاف هون۔
مجموعه ضابطه فوجداري سنه ۱۸۹۸ ع کي دفعه ۱۴ ...	خاص مجسٹریٹ۔ (۱) باختیارات مجسٹریٹ درجه اول جیسے که اون کي تعریف دفعه ۳۶ اور تصریح ضمیمه سوم ضابطه مذکور مین کي گئي هے۔ (۲) باختیار سماعت جرائم اون حالتون مین جنکي تصریح مجموعه مذکور کي دفعه ۱۹۰ (۱) کے ضمن هائے (الف) - (ب) و (ج) مین کیگئي هے۔ (۳) باختیار تجویز سر سري اون جرائم کے جن کي تصریح ضابطه مذکور کي دفعه ۲۶۰ مین کي گئي هے۔ مندرجه بالا اختیارات اون مقدمات کي نسبت استعمال کئے جائینگے جو نو آبادي کي اغراض سے متعلق هون یا جنمین آباد کاران کوئي فریق هون یا جو نوآبادي کے ممبران اور ایسے عمله قانون گویان اور پٹواریان کي جانب سے یا اون کے برخلاف دائر کئے جائین جو حدود مصرحه اشتهار هذا کے اندر ملازم هون۔

۴ جولائی سنه ۱۹۱۶ ع

نمبر ۳۹۷—گزٹ-۱—اے-ایل گارڈن واکر صاحب مجسٹریٹ درجه اول کو ضلع شمله مین جرایم مصرحه دفعه ۲۶۰- مجموعهٔ ضابطه فوجداری سنه ۱۸۹۸ ع کی سرسری طور پر تجویز کرنیکا اختیار تفویض هوا-

نمبر ۵۷—گزٹ-۱—ملک عبدالحق صاحب امتحانی اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعه ضابطه فوجداری سنه ۱۸۹۸ ع کی دفعه ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع جالندهر مین مجسٹریٹ درجه دوم مقرر هوئے-

نمبر ۵۷—گزٹ-۲—ملک عبدالحق صاحب امتحانی اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالتهائے پنجاب سنه ۱۹۱۴ ع کی دفعه ۲۸ تحتی دفعه (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی جالندهر کی حدود کے اندر منصف درجه دوم کے اختیارات تفویض هوئے-

۲—جناب نواب لفٹنٹ گورنر بهادر هدایت فرماتے هین که ملک عبدالحق صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جائینگے-

نمبر ۵۷—گزٹ ۳—ملک عبدالحق صاحب امتحانی اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر جالندهر ایکٹ ۲ سنه ۱۸۸۶ ع کی دفعه ۴۰ کے احکام کے بموجب اون اضلاع کی حدود کے اندر جنمین وه وقتاً فوقتاً تعینات کئے جائین بذریعه اشتهار هذا اون اختیارات کے استعمال کرنے اور اون خدمات کے انجام دینے پر مقرر کئے گئے جو ایکٹ مذکور کی دفعات ۲۵ و ۲۶ و ۲۸ اور ۳۲ مین صاحب کلکٹر کو تفویض هوئے هین اور اون کے واسطے تجویز کی گئی هین-

نمبر سی-۱۲۶—گزٹ ۳—به نفاذ اختیارات عطیه از روئے دفعه ۱۰ (۲) مجموعه ضابطه فوجداری سنه ۱۸۹۸ ع جناب نواب لفٹنٹ گورنر بهادر جے-ای کیو صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجه اول ضلع لاهور کو تاریخ اشتهار هذا سے مزید عرصه ۶ ماه کیلئے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ مقرر فرماتے هین-کیو کو بذریعه اشتهار هذا ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے وه جمله اختیارات تفویض کئے جاتے هین جنکی تصریح حصه پنجم-ضمیمه سوم-مجموعه ضابطه فوجداری سنه ۱۸۹۸ ع مین کی گئی هے-بجز اون کے جو حصه و ضمیمه مذکور مین بطور (۱۲) و (۱۵) و (۱۶) اور (۱۷) درج هین-

دستخط—جے پی-طامسن
قائم مقام چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

جوڈیشل

۳۰ جون سنه ۱۹۱۶ ع

نمبر ۲۴۰-جوڈیشل-۲—اختیارات—جناب نواب لفٹنٹ گورنر بهادر مجموعه ضابطه فوجداری سنه ۱۸۹۸ ع کی دفعه ۱۴ کے احکام کے بموجب چوهدری بهادر چند صاحب کو مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجه دوم کے اختیارات تفویض فرماتے هین جو تهانه هائے پولیس کماليه و چیچا وطنی ضلع منٹگمری کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جاوینگے-

۲—جناب نواب لفٹنٹ گورنر بهادر مجموعه مذکور کی دفعه ۱۵ کے احکام کے بموجب هدایت فرماتے هین که چوهدری بهادر چند صاحب مجسٹریٹون کے اوس بنچ کے ساتهه اور اوس کے ممبر کے طور پر اجلاس کرینگے اور اختیارات استعمال کرینگے جو کماليه کے لئے اشتهار نمبری ۱۸۹-هوم مورخه ۱۹ فروری سنه ۱۹۱۳ ع کے ذریعه سے منضبط هوا تها-

دستخط—جے-پی طامسن
قائمقام چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

۳۰ جون سنه ۱۹۱۶ ع

نمبر ۴۳۴- جوڈیشل-اختیارات—جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر اون اختیارات کي رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ عدالتہاۓ پنجاب سنه ۱۹۱۴ ع کي دفعه ۲۹ مین تفویض ہوۓ ہین خان احمد حسین خان صاحب منصف کو جج عدالت مطالبه خفیفه کے اختیارات زیر ایکٹ عدالتہاۓ مطالبه خفیفه صوبه سنه ۱۸۸۷ ع اون مقدمات کي تجویز کے واسطے تفویض فرما تے ہین جنکي مالیت ۵۰ روپیه سے زیاده نهو-یهه اختیارات تحصیل مظفر گڑه-ضلع دیواني مظفر گڑه کي حدود کے اندر اوس تاریخ سے استعمال کۓ جائینگے جس سے وه اپنے کام کا اهتمام لین-

۵ جولائي سنه ۱۹۱۶ ع

نمبر سي ۹۱۷-جوڈیشل-۳—اختیارات—جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر اون اختیارات کي رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ عدالتہاۓ پنجاب سنه ۱۹۱۴ ع کي دفعه ۲۹ مین تفویض ہوۓ ہین بہائي نرائن سنگه صاحب منصف کو جج عدالت مطالبه خفیفه کے اختیارات زیر ایکٹ عدالتہاۓ مطالبه خفیفه صوبه سنه ۱۸۸۷ ع اون مقدمات کي تجویز کے واسطے تفویض فرما تے ہین جنکي مالیت ۲۰ روپیه سے زیاده نهو-یهه اختیارات تحصیل کہاریان ضلع دیواني گجرات کي حدود کے اندر اوس تاریخ سے استعمال کۓ جائینگے جس سے وه اپنے کام کا اهتمام لین-

۲—اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبري سي ۹۱۷ جوڈیشل -۱- مورخه ۵ مئي سنه ۱۹۱۶ع جسکے ذریعه بہائي نرائن سنگه صاحب منصف کو تحصیل گجرات کي حدود کے اندر جج عدالت مطالبه خفیفه کے اختیار تفویض کۓ گۓ تہے بذریعه اشتہار هذا منسوخ کیا جاتا ہے-

دستخط ایچ-ڈی کریک
قائم مقام ریوینیو سیکریٹري گورنمنٹ پنجاب

طب

۵ جولائي سنه ۱۹۱۶ ع

سي-۵۴۲-طب ۵-تعیناتي—مندرجه ذیل تعیناتي تاریخ مصرحه سے عمل مین آئي :-

نام	رتبه	کس جگه تبدیل ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
لاله لچھمن داس صاحب-	اسسٹنٹ سرجن جماعت اعلی و قائم مقام سول سرجن-	مظفر گڑه	۷ جون سنه ۱۹۱۶ ع (قبل دوپہر)-	اوس رخصت سے واپس آکر جو انکو بذریعه اشتہار پنجاب گزٹ نمبري سي ۵۴۶ طب ۳ عطا ہوئي تہي جز۲ غیر منقضی شده حصه بذریعه اشتہار هذا منسوخ کیا جاتا ہے- از رہمضا شریف صاحب اسسٹنٹ سرجن درجه اول تبدیل شده کو سبکدوش کرکے-

نمبر ۳۲—طب-۵—اشتہار—حجاج کے سفر کی اصلاح کے متعلق مندرجہ ذیل خط و کتابت اطلاع عام کے لئے مشتہر کیجاتی ہے :—

نمبر ۱۹۶—مقام شملہ—مورخہ ۱۳-اپریل سنہ ۱۹۱۶ع

منجانب—آنریبل سر ایڈورڈ میکلیگن صاحب کے-سی-آئی-ای-سی-ایس-آئی-سی-ایس سیکریٹری گورنمنٹ ہند صیغہ تعلیم-

بخدمت—صاحب سیکریٹری گورنمنٹ بمبئی صیغہ عام-

بحوالہ تحریر ظہری صیغہ ہذا نمبری ۱۱۴۸-مورخہ ۲۰ جون سنہ ۱۹۱۴ع مجھے ہدایت ہوئی ہے کہ جناب گورنر بہادر باجلاس کونسل کی اطلاع کے لئے اون آراؤں کی ایک نقل بھیجوں جو آپکی چٹھی نمبر ۳۰۹۷-مورخہ ۲۱-اپریل سنہ ۱۹۱۴ع مین مندرجہ تجاویز دربارہ انتظام آمد و رفت حجاج کے متعلق مختلف لوکل گورنمنٹوں سے موصول ہوئی ہیں اور اون مختلف تجاویز پر حسب ذیل الفاظ تحریر کرون جنکا خلاصہ اپکے چٹھی کے فقرہ ۱۹ مین درج کیا گیا ہے-

۲—یہہ دیکھا جائیگا کہ لوکل گورنمنٹون نے بہت سے اضلاع مین حج کی کمیٹیان اور اس قسم کی دوسری جماعتین قائم کرنیکا انتظام کیا ہے اور بعض صوبون مین تو ایک کمیٹی صوبہ بہی قائم کردی ہے یہہ معلوم ہوا ہے کہ یہہ کمیٹیان پہلے ہی سے کمیٹی حج بمبئی کے ساتھہ ملکر بہت کچھہ کام کرتی ہین-لیکن یہہ موخرالذکر کمیٹی کا کام ہے کہ وہ مقامی اور صوبہ کی کمیٹیون سے ایسی اطلاع و امداد حاصل کرے جسکی آپکی چٹھی-مورخہ ۲۱-اپریل سنہ ۱۹۱۴ع کے فقرہ ۱۲ مین خواہش کی گئی ہے مشکلات کی صورت مین لوکل گورنمنٹون کی امداد جناب گورنر بہادر باجلاس کونسل کی وساطت سے بلا عذر مانگی جاسکتی ہے-

۳—چونکہ گورنمنٹ بمبئی نے ایک ڈپٹی کمشنر پولیس کے ماتحت محکمہ حج کی مکرر ترتیب کردی ہے لہذا اس بارہ مین کسی مزید احکامات کی ضرورت نہین ہے-

۴—ان مختلف تجاویز کے بارہ مین جو ایکٹ جہاز ہائے حاجیان و ایکٹ تحفظ حاجیان و قواعد زیر ایکٹ اول الذکر کے متعلق پیش کی گئی ہین مجھے حسب ذیل تحریر کرنا ہے-

(اول) جہاز کی روانگی کی تاریخون کے متعلق جو تجاویز آپکی چٹھی کے فقرہ ۱۹ (۳) (د) مین کی گئی ہین اون کا بندوبست ایکٹ بمبئی نمبر ۵ سنہ ۱۹۱۵ع کے پاس ہوجانے سے ہوگیا ہے-

(دوم) ہر حاجی کے لئے اقل جگہہ مقرر کرنے کے متعلق تجاویز کا کمیٹی کشتی ہاء تحفظ جان (لایف بوٹ) کی سفارشات کے ہمراہ فیصلہ کیا جائیگا-

(سوم) کم سے کم بوجھہ لیجانے اور سفر کی میعاد اور حاجیون کی صحت اور آسائش کی عام اصلاح (بجز اوس حد تک کے جس کا اشتہارات صیغہ ہذا نمبری ۱۴۱-مورخہ ۱۴ مارچ سنہ ۱۹۱۶ع و نمبر ۵۸-مورخہ ۲ فروری سنہ ۱۹۱۶ع مین ذکر ہے) کے متعلقہ تجاویز کو بذریعہ چٹھی صیغہ ہذا نمبری ۱۴۳۶-مورخہ ۱۵ دسمبر سنہ ۱۹۱۵ع جنگ کے خاتمہ تک ملتوی کر دیا گیا ہے-

۵—آپکی چھٹی مین متذکرہ مزید تجاویز کے متعلق مین حسب ذیل عرض کرنا چاہتا ہون :—

(اول) کمیٹی حج بمبئی کی ایک ایجنسی کا جدہ مین قائم کرنا ایک ایسا امر ہے-جسکو بالضرور اختتام جنگ تک ملتوی کرنا چاہئے-

(دوم) اگرچہ اس بات کی علامات پائی جاتی ہین کہ مجوزہ فنڈ واپسی بوطن کے لئے چندہ کمیٹی حج بمبئی کو پہونچ چکے ہین-لیکن ادا کردہ رقوم بڑی بڑی نہین ہین اور جب تک کہ گورنمنٹ بمبئی اس امر کی رپورٹ نہ کرے کہ وصول شدہ رقومات ایک لاکھہ کے قریب ہین گورنمنٹ کی طرف سے اس کے مساوی ایک لاکھہ کا عطیہ نہین دیا جاسکتا-

(سوم) یہہ تجویز کہ جہاز راں کمپنیوں کو مجبور کیا جائے کہ وہ حاجیوں کے طلب کرنے پر واپسی ٹکٹ ایسی قیمت پر دیں جو ایک طرف کے کرایہ سے ۲۵ فیصدی سے زاید نہ ہو۔ایسی ہے کہ گورنمنٹ ہند اوس پر موجودہ غیر معمولی حالات میں عمل درآمد نہیں کرنا چاہتی اور اگر مسرز ٹرنر ماریسن و کمپنی اپنے واپسی ٹکٹوں کی قیمت گذرشتہ سال کی قیمت (یعنی ۱۲۵ روپیہ) سے نہ بڑھائیں یا اون شرائط میں تبدیلی نہ کریں جنکے مطابق کرایہ واپس دیا جاتا ہے تو گورنمنٹ ہند فی الحال یہ امر لوگوں پر چھوڑ دیگی کہ چاہے وہ واپسی کے لازمی ٹکٹ میسرز ٹرنر ماریسن ر کمپنی سے خریدیں یا کسی اور کمپنی کا ایک طرف کا ٹکٹ خرید کر چلے جائیں-گورنمنٹ ہند موجودہ حالات کی مشکلات اور کرایہ کی مروجہ شروح پر اونکے اثر کو سمجھتی ہے-لیکن چونکہ مسرز ٹرنر ماریسن و کمپنی کی موجودہ کرایہ کی شرحیں زیادہ ہیں اور چونکہ اوس میں کسی مزید اضافہ کے کرنے سے ناراضگی پیدا ہوجائیگی-اسلئے گورنمنٹ کو اعتماد ہے کہ فرم مذکور کرایہ کی اون شرحوں میں کوئی تبدیلی نہیں کریگی جو اس سال لیا جائیگا-اگر گذشتہ سال کی شرح ہائے کرایہ میں کوئی تبدیلی کیگئی تو گورنمنٹ کو دخل نہ دینے کے طرز عمل پر (جو گورنمنٹ ہند اختیار کرنا چاہتی ہے) مکرر غور کرنی پڑیگی-اسلئے میں استدعا کرتا ہوں کہ اسکے متعلق فرم مذکور کا عندیہ معلوم کرنا چاہئے اور اگر کسی تبدیلی کا ارادہ ہو تو اسکی اطلاع گورنمنٹ ہند کو جناب گورنر بہادر باجلاس کونسل کی سفارشات کے ہمراہ دینی چاہئے-

---

نمبر ۳۰۹۷—مقام بمبئی کونسل—مورخہ ۲۱-اپریل سنہ ۱۹۱۴ع

منجانب—جے- ایل ریو صاحب آئی-سی-ایس سیکریٹری گورنمنٹ بمبئی صیغہ عام-

بخدمت—صاحب سیکریٹری گورنمنٹ ہند صیغہ تعلیم (حفظان صحت)-

مجھے ہدایت ہوئی ہے کہ میں گورنمنٹ ہند کی تار نمبری ۶۸۹ (حفظان صحت-مورخہ ۲۸-اپریل سنہ ۱۹۱۳ع کا حوالہ دوں جس میں گورنمنٹ بمبئی سے استدعا کی گئی تھی کہ وہ اپنی چٹھی نمبری ۲۸۹۶ - مورخہ ۱۱-اپریل سنہ ۱۹۱۳ع میں سفر حج کے انتظام کے بارہ میں مندرجہ تجاویز کی نسبت پریزیڈنسی کے مسلمانوں خصوصاً حج کمیٹی کے خیالات کو دریافت کرے-

حفظان صحت الف-جون سنہ ۱۹۱۳ع
نمبری ۵-۴۹

۲—اس کے جواب میں گورنمنٹ ہند کی اطلاع کیلئے میں چٹھی ہذا کے ہمراہ عام راؤں کا ایک خلاصہ ارسال کرتا ہوں جو کلکٹران و پولیٹکل ایجنٹان کی وساطت سے اور شہر بمبئی کی صورت میں کمشنر پولیس کے ذریعہ اور پریزیڈنسی اور بمبئی خاص کے بعض اضلاع اور پولیٹکل ایجنسیوں کی مختلف اسلامی انجمنوں و ایسوسیئیشنوں اور مسلمانوں کے مقامی لیڈروں اور با رسوخ اشخاص سے حاصل کی گئی ہیں-خلاصہ مذکور میں کمیٹی حج کے خیالات کا اظہار بھی درج ہے-

۳—میں عرض کرتا ہوں کہ گورنمنٹ ہذا نے حاصل شدہ راؤں پر غور کرنے کے بعد مناسب خیال کیا کہ ایک غیر سرکاری کانفرنس منعقد کی جائے جس میں اس سارے مسئلہ پر بے روک اور پورے طور پر بحث کرنیکے لئے چند ایک اسلامی سرکردہ نمائندوں کو شامل کیا جاوے-یہہ کانفرنس ۳۱ جولائی گذشتہ کو زیر صدارت آنریبل مسٹر کلاڈ ہل منعقد کی گئی تھی-میں چٹھی ہذا کے ہمراہ اون نوٹوں کی ایک نقل ارسال کرتا ہوں جو اس بحث کی بابت لئے گئے تھے-

۴—اوس ارادے کے مطابق جو کمیٹی کی کار روائی کے اختتام پر ظاہر کیا گیا تھا-اس بحث کے دوران میں جو رائیں ظاہر ہوئیں اور فقرہ ماسبق میں مندرجہ آرائے خان بہادر سید شمس الدین صاحب سید میاں قادری کلکٹر مغربی خاندیس (جو حال ہی میں گورنمنٹ کے اورینٹل مترجم کے عہدہ پر مامور تھے اور جنکو پریزیڈنسی خاص کے زیادہ روشن دماغ اور اصلاح یافتہ طبقہ کے مسلمانوں کا ایک اچھا نمائندہ خیال

کئے جاسکتے ہیں) کیخدمت میں ارسال کردی گئیں اور اون سے استدعا کی گئی کہ وہ گورنمنٹ ہذا کی تجاویز کے متعلق بعض پیش کردہ اعتراضات کی نسبت اپنی ذاتی آرائے ظاہر کریں اور نیز ایسی تجاویز اور سفارشیں پیش کریں جو وہ سفر حجاج کے سوال کے حل کے لئے مناسب خیال کریں۔میں گورنمنٹ ہند کی اطلاع کے لئے اوس چٹھی کی ایک نقل ارسال کرتا ہوں جو اون کی طرف سے اس استصواب کے جواب میں موصول ہوئی ہے۔

۵۔اون سفارشوں پر غور کرنے کے بعد جو مسٹر قادری کی چٹھی میں درج ہیں گورنمنٹ ہذا نے مسسرز ٹرنر ماریسن و کمپنی کے ساتھہ یہہ دریافت کرنے کے لئے خط و کتابت شروع کی کہ آیا وہ اون سفارشوں کے بڑے بڑے اصولوں سے اتفاق کرنے کو تیار ہیں۔یعنی یہہ کہ واپسی ٹکٹوں کو لازمی کی بجائے اختیاری بنانا اور ساتھہ ہی اس کے واپسی کے ٹکٹوں کے کرایہ کو اس قدر کم کرنا کہ اوس سے حاجیوں کو واپسی کے ٹکٹ خریدنے کی بہت زیادہ ترغیب ملے اور اگر کرایہ کی تخفیف کو منظور کرتے ہیں تو وہ زیادہ سے زیادہ کیا کرایہ منظور کرتے ہیں۔نیز اس موقع پر اون سے اہم اعتراضات کے متعلق بھی بحث کیگئی جو اصلی تجاویز کے برخلاف پیش کئے گئے تا کہ یہہ معلوم کیا جا سکے کہ وہ اون مشکلات کا کیا حل تجویز کرتے ہیں جن کی بنا پر اعتراضات متذکرہ کئے گئے ہیں۔

۶۔مسسرز ٹرنر ماریسن و کمپنی کا نمائندہ جس کے ساتھہ ان سوالات پر بحث کی گئی ان جدید تجاویز کے متعلق اپنی ولایت کی فرم کو لکھے بغیر کوئی ناطق جواب نہ دے سکا۔مگر چونکہ اب جناب گورنر بہادر باجلاس کونسل کو ان تجاویز کے متعلق فرم کا جواب موصول ہوگیا ہے اور چونکہ جناب ممدوح کو حال کے حج کے موسم کے واقعات کا مشاہدہ کرنے کا موقعہ مل گیا ہے اسلئے وہ اب اون اعتراضات کے متعلق جو اصل سکیم کے برخلاف پیش کئے گئے ہیں اپنی آرائے ظاہر کرنے اور چند ایسی ترمیم شدہ تجاویز پیش کر سکنے کے قابل ہو گئے ہیں جو اونہوں نے بحث مباحثہ متذکرہ سے اخذ کی ہیں۔

۷۔سب سے پہلے میں یہہ عرض کرتا ہوں کہ اون آرائے سے جو پریزیڈنسی کے تمام حصص سے حاصل کی گئی ہیں جو نہایت نمایاں نتیجہ نکلتا ہے وہ یہہ ہے کہ بظاہر واپسی ٹکٹوں کے حصول کے لازمی ہونے کے

> حفظان صحت الف جنوری سنہ ۱۹۰۸ء نمبری ۵۳-۵

اصول کے خلاف کوئی عام یا وقیع مخالفت نہیں ہے۔معلوم ہوتا ہے کہ سنہ ۱۹۰۸ء کے مباحثات کے بعد ہندوستان کے اس علاقہ کے مسلمانوں کے اس مسئلہ کے متعلق خیالات میں بہت بڑی تبدیلی ہو گئی ہے۔دوسرا قابل ذکر امر یہہ ہے کہ حجاج کے سفر کا کسی خاص جہازران کمپنی کو اور ایسی کمپنی کو جسکے مہتمم یورپین ہوں اجارہ دیئے کی مخالفت ایسی سخت نہیں جتنی کہ اُمید کیجاتی تھی۔بحیثیت مجموعی جہاں تک بظاہر ان راؤں سے جو نتیجہ نکلتا ہے اوس سے ہم یہہ کہہ سکتے ہیں کہ گورنمنٹ کی اصلی تجاویز توقع سے زیادہ مقبول ثابت ہوئی ہیں جہاں کہیں اعتراضات کئے گئے ہیں وہ زیادہ تر فروعی معاملات کے متعلق ہیں۔یعنی یہہ کہ مجوزہ شرح کرایہ بہت زیادہ ہے وہ عرصہ جو حج سے واپسی سفر کے لئے مقرر کیا گیا ہے بہت کم ہے اور کہ کسی حاجی کے ہندوستان میں کسی اور راستہ سے واپس آ جانیکی صورت میں، ٹکٹ کے نصف حصہ برائے سفر واپسی کی قیمت کے واپس کرنیکا کوئی انتظام نہیں کیا گیا۔درحقیقت عام طور پر یہہ اعتراضات ایسے ہیں کہ اون کا انسداد اگر بالکل نہیں تو ایک خاصی حد تک اس سکیم کی بعض فروعات میں ترمیم کرنے سے ہو سکتا ہے۔

۸۔اسکیم مذکور کے بارہ میں اہل اسلام کے طرز عمل کی بابت متذکرہ بالا رائے کا مسلمانوں کے نمائندوں کی کانفرنس کے نتائج سے ازالہ ہو جاتا ہے جن سے ظاہر ہوتا ہے کہ اسکیم مذکور کے اصول اولین۔یعنی واپسی ٹکٹوں کی لازمی خریداری کی اسقدر شدید اور غیر متزلزل مخالفت کیجاتی ہے کہ یہہ توقع کرنا لا حاصل ہے کہ اس اسکیم کو خواہ اون مشکلات کا جو اوس میں مضمر ہیں کیسے ہی مکمل اور تسلی بخش طریق میں حل کر دیا جائے۔عوام الناس میں مخالفت اور ناراضگی پھیلانے کے خطرہ کے بغیر اختیار کیا جاسکیگا۔یہہ امر غیر غلب نہیں ہے کہ یہہ مخالفت احاطہ بمبئی کے باہر کے مسلمانوں کے خیالات کا نتیجہ ہو جو بعض دیگر مقامات میں حال ہی میں پیش آمدہ واقعات کے باعث مسلمانوں میں پیدا ہو گئے ہیں۔بہر کیف یہہ مخالفت موجودہ مسئلہ کے متعلق خاص وقعت رکھتی ہے اور اوس سے اغماض کرنا مناسب نہوگا۔مزید براں جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل کے خیال میں صرف اس احاطہ کے اہل اسلام کے طرز عمل سے اس قسم کی رائے قائم کرنا

خالي از علت نہيں ہوگا جو ہندوستان کے طول و عرض مين اطلاق پذیر ہو سکے-حال ہي کے تجربہ سے ظاہر ہوتا ہے کہ تولید اشتعال کے وہ اسباب جن کا اس احاطہ مین سد باب ہو سکتا ہے ہندوستان کے دیگر حصص مين اہل اسلام مين باساني ابتري پہیلانے کا باعث ہو سکتے ہين او ر گو رنمنٹ بمبئی تسلیم کرتي ہے کہ موجودہ وقت کسي ایسی تدابیر کے رائج کرنے کے لئے موزون نہين جن سے غلط فہمي پیدا ہونیکا ذرا بہی امکان ہو-

۹—علاوہ ازین اس امر کو تسلیم کرنا پڑیگا کہ چونکہ ہر سال حج کے لئے جانے والے اشخاص مين بہت سے ایسے آدمیون کي موجودگی جو یا تو جہاز سے بالکل واپس نہين آتے یا بالکل مختلف راستون سے واپس آئے ہين اسلئے یہہ امر اس مسئلہ پر غور کرنے کے راستہ مين بڑي دقت پیش کرتا ہے ایسے اشخاص کی تعداد کے لحاظ سے ان کو نظر انداز کرنا ناممکن ہوگا-ساتہہ ہی اس کے اگر کرایہ کی واپسی یا کسی اور طریق سے اس مشکل کو رفع کرنے کی کوئی تجویز نکالی بہی جائے تو اوس سے ایسے حالات پیدا ہو جاتے ہين جن سے اون قیود کی تعمیل سے گریز کیا جاسکتا ہے جن کا اس سکیم کی رو سے عاید کرنا مقصود ہے اور اس سے سکیم مذکور کا اصل مطلب فوت ہو جاتا ہے-مسرز ٹرنر ماریسن وینڈ کمپنی کے نمائندہ سے جو بحث کی گئی تہی اوس سے کوئی ایسی تجویز قرار نہين پا سکی جس کو اس دقت کے رفع کرنے کے واسطے کافی خیال کیا جا سکے-

۱۰—گذشتہ فقرات مين متذکرہ حالات مين اب یہہ سوچنا باقي ہے کہ میري چٹہي نمبري ۲۸۹۶—مورخہ ۱۱—اپریل سنہ ۱۹۱۳ع مين متذکرہ انتظامات کي بجائے یا اونکي ترمیم کرکے کون سے انتظام (اگر کوئي ہوسکین) اختیار کئے جائين جن سے سفر حج کے حالات مين مطلوبہ اصلاح ہو سکے-سب سے پہلے مجہے ہدایت ہوئي ہے کہ گذشتہ اپریل مين مرتبہ تجاویز کے واپس لینے کي وجوہات بیان کرتے ہوئے مين یہہ بیان کرون کہ اون تجاویز سے ایک مطلب حاصل ہو گیا ہے-یعنے اون سے ایک ایسے مضمون مين دلچسپي پیدا ہو گئي ہے جسکي طرف سے عرصہ سے پبلک بالکل لاپرواہ تہي-اس کے علاوہ اونہون نے جماعت جہاز ران مين نہایت عمدہ تحریک پیدا کردي ہے حاجیون کے لیجانے کے لئے اگرچہ ابہي تک مسرز ٹرنر ماریسن اینڈ کمپني کے مقابلہ پر کوئي موثر رقابت ظاہر نہين ہوئي-تاہم وہ توقع سے زیادہ اور گذشتہ سالون کي نسبت بہت بڑھکر ہے-اس مین شک نہين کہ حاجیون کے لیجانیکا واحد حق ملنے کي اُمید اسکا باعث ہوئي ہے-لیکن خواہ اسکا باعث کچہہ ہي ہو نتیجہ سے یہہ بات ظاہر ہو گئي ہے کہ خواہ واپسي کے ٹکٹون کي خریداري لازمي ہو اور کرایہ مقرر ہو یا نہ جہاز ران کمپنیون کو جو حاجیون کے لیجانے کا کام کرینگي ضرورتاً مجبور ہونا پڑیگا کہ وہ جلد ہي عمدہ جہاز مہیا کرین-اور اس وجہ نے اور پولیٹیکل وجوہات ہر دو نے یکسان طور پر اس گورنمنٹ کے خیالات کو نہ صرف واپسي ٹکٹون کي خریداري کو لازمي کرنے کے متعلق بلکہ کسي ایک کمپني کو حاجیون کے آمد و رفت کے سفر کا واحد اجارہ دینے کے متعلق بہي تبدیل کر دیا ہے بلحاظ اوس بحث مباحثہ کے جو میري چٹہي-مورخہ ۱۱—اپریل سنہ ۱۹۱۳ع کي وجہ سے ہوا ہے اور گذشتہ موسم حج کے تجربہ کي بنا پر مین یہہ عرض کرتا چاہتا ہون کہ اگر بعض تبدیلیان (جن کا مفصل تذکرہ ذیل مین کیا جائیگا) عمل مین لائي جائين اور اگر ہندوستان کے کل صوبون مین کمیٹي ہائے حج کے انضباط پر اس طریق مین زور دیا جائے کہ اوس سے عملي نتائج پیدا ہون تو یہہ گورنمنٹ خیال کرتي ہے کہ کسي خاص جہاز ران کمیٹي کو حاجیون کی آمد و رفت کے سفر کا واحد اجارہ دینے اور واپسي ٹکٹون کي خریداري لازمي ٹہیرانے کے بغیر ہي حاجیون کے سفر کے حالات مین حقیقي اصلاح عمل مین لانا ممکن ہو جائیگا-

حفظان صحت الف—جون سنہ ۱۹۱۳ع
نمبري ۵—۳۹-

۱۱—متذکرہ بالا بحث و مباحثہ مین جو مقاصد مد نظر رکہے گئے ہین وہ حسب ذیل ہین —

(اول) ہندوستان بہر مین کار گر کمیٹیون کا قائم کرنا تا کہ وہ مختلف صوبون مین حاجیون کا انتظام کر سکین-

(دوم) اون حالات کي اصلاح جن مین ہند سے حجاز اور حجاز سے ہند تک سفر کیا جاتا ہے-

(سوم) متبرک مقامات سے واپسي پر روانگي کے وقت تک جدہ مین قیام کے دوران مین ہندوستاني حاجیون کے لئے مقام مذکور مین سہولتین بہم پہونچانا-

(چہارم) بحري سفر کا کرایہ مقرر کرنا اور اوس کے لئے متعدد سالون کے لئے حاجیون کے سفر کا واحد اجارہ دینا-

۱۲— اغراض مصرحہ نقرہ بالا مین سے پہلي کے متعلق مین معلے القاب جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کي توجہ اپني چٹھي نمبر ۹۷۸— مورخہ ۴ فروري سنہ ۱۹۱۳ع کي طرف اور آنریبل سر فضل بہائي کریم بہائي صاحب کي رائے کي طرف جیسا کہ وہ کانفرنس محولہ فقرہ ۳ ماسبق کي کارروائي کے اختصار مین درج هین منعطف کراتا هون—جیسا کہ یادداشت مرتبہ خان بہادر سید شمس الدین صاحب قادري کے فقرہ ۱۰ مین بہي جتلایا گیا هے—هر ایک صوبہ کے صدر مقامات مین باقاعدہ کمیٹیون اور اگر ممکن هو تو دیگر اهم مرکزون مین سب کمیٹیون اور جدہ مین ایک ایجنسي کا انضباط هندوستاني حجاج کے حالات مین کسي حقیقي ترقي کے عمل مین لانے کے لئے نہایت ضروري هے—محکمہ حج بمبئي جو کمشنر پولیس اور اون کے عملہ اور محافظ حجاج پر مشتمل هے—في الحال صرف حاجیون کے آنے پر هي اونکا انتظام کرسکتا هے اور اوس کو پیشتر سے کوئي معتبر خبر نہین هوتي کہ اوس کي خدمات کي کس حد تک ضرورت هوگي—اسے عین موقع پر ضروري اُمور کا جس طرح ممکن هو انتظام کرنا پڑتا هے اور جب حجاج کثیر تعداد مین آنے لگ جاتے هین تو کام کو بخوبي انجام دینا یا حجاج کے لئے عمدہ اور فوري انتظام کرنا اون کے لئے تقریباً ناممکن هو جاتا هے۔

اگر شمالي هندوستان مین ایسي عمدہ کمیٹیان قایم هو جائین جو مقامي مسلمان باشندون سے تعلق رکھتي هون تو وہ حکام بمبئي کو حاجیون کي تعداد اور اونکي روانگي کي تاریخون کي اطلاع دیکر نہ صرف اونکا کام آسان کر دینگي بلکہ وہ اونکو حاجیون کي روانگي کا پیشتر هي سے انتظام کرنیکے قابل بنا دینگي—اور اسطرح حاجیون کے کثیر تعداد مین جمع هونے کا انسداد بهي هو جائیگا جسکا آجکل اشد مصروفیت کے زمانہ مین انتظام کرنا بہت مشکل هوتا هے—مین یہہ کہدینا چاهتا هون کہ جناب گورنر بہادر باجلاس کونسل بڑے زور سے جتلانا چاهتے هین کہ اس قسم کي کمیٹیون کا انضباط زائرین حجاز کے حالات کي حقیقي اصلاح کے لئے سب سے پہلي اور ضروري بات هے—وہ گورنمنٹ هند سے بتاکید مکرر عرض کرتے هین کہ مقامي گورنمنٹون کو اس معاملہ کے متعلق فوري تدابیر اختیار کرنے کي ضرورت کي طرف متوجہ کرنا نہایت ضروري هے۔

۱۳— جہاز پر سوار هونے کي بندرگاہ پر حاجیون کے انتظام کو بیش از پیش عمدہ بنانے کے لئے جو تجاویز ضروري هین اونکا بغرض اطلاع گورنمنٹ هند اسجگہ مختصراً ذکر کیا جاتا هے—اگرچہ وہ ایسے تفصیلي معاملات هین جن کا انتظام بعد مین هو سکتا هے اور جو معلے القاب جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کو تکلیف دئے بغیر عمل مین لائے جا سکتے هین۔

في الحال حاجیون کي بمبئي سے آمد ورفت چار علیحدہ محکمہ جات یا ایجنسي هائے کے زیر نگراني هے—

(۱) افسر بندرگاہ جو حاجیون کے جہاز کا معائنہ کرتا هے۔

(۲) هیلتھہ افسر بندرگاہ جو جہاز اور اسباب کو بیماري وغیرہ کي لاگ سے صاف کرتا هے اور حاجیون اور جہاز کے ذخائر طبي کا ملاحظہ کرتا هے۔

(۳) پولیس جو حاجیون کے بمبئي مین رهنے کے دوران مین اونکے مفاد کي حفاظت کرتي هے اور ٹکٹون کي فروخت کي نگراني کرتي هے اور جہاز پر سوار هونے کے وقت حاجیون کي آمد ورفت کا اهتمام کرتي هے پولیس میونسپلٹي کي مدد سے حاجیون کو ٹیکہ چیچک لگانے کا انتظام بهي کرتي هے۔

(۴) محکمہ کسٹم جہاز کو ماپتا هے اور اوسکے مختلف حصون کا ملاحظہ کرتا هے اور حاجیون کا شمار کرتا هے۔

اب یہہ تمام کام سوائے

(الف) جہاز کے معائنہ کے جو افسر بندرگاہ جہاز کے سمندر مین چلنے کے قابل دیکھنے کیلئے کرتا هے—اور

(ب) جہاز اور اوسکے اسباب کے بیماري کي لاگ سے صاف کرنے اور هیلتھہ افسر بندرگاہ کے طبي معائنہ کے—

صرف ایک هي محکمہ پہلے کي طرح عمدگي سے اور کام مین کسي قسم کي روکاوٹ پیدا هونے کے بغیر اور بآساني سر انجام دے سکتا هے اور یہہ محکمہ جناب گورنر بہادر باجلاس کونسل کي رائے مین وهي هونا

چاہئے جسکو پیشتر ازین محکمہ حج کے نام سے موسوم کیا گیا ہے یعنی کمشنر پولیس او اونکے افسران اور محافظ حجاج-حاجیون کی آمد و رفت سے متعلقہ کام کو اس طریقہ پر مکرر ترتیب دینے کیواسطے خاص اور مفصل تجاویز اب جناب گورنر بہادر باجلاس کونسل کے زیر غور ہین-وہ اون کے متعلق قطعی احکام صادر کرنے کے فی الحال قابل نہین ہوئے مگر چونکہ جناب ممدوح اجتماع اختیارات کے عام اصول کو جو اونمین مضمر ہے تسلیم کرتے ہین اسلئے مین گورنمنٹ ہند کی اطلاع کے لئے اس سکیم کی اون بڑی بڑی خصوصیات کا ذکر کرتا ہون جن پر تجاویز مذکور مشتمل ہین-

وہ بڑے بڑے فرائض جو بلا تاخیر پولیس کے ہاتھہ مین دئے جا سکتے ہین وہ ہین جو زیر اندراج (۴) ماسبق مین بیان کئے گئے ہین اور جو اسوقت محکمہ (کسٹم) محصول انجام دیتا ہے-ان مین سے جہاز کو ماپنے اور اوسکے پرزون وغیرہ کا معائنہ کرنے کا کام اب تک ایک اسسٹنٹ کلکٹر اور ایک انسپکٹر کرتا رہا ہے اور جہاز پر سوار ہونے پر حاجیون کے گننے کے کام کیلئے ایک انسپکٹر اور دو یورپین انتظامی افسران درکار ہوا کرتے ہین- اس عملہ کی بجائے (جو ایسے فرائض سر انجام دیتا ہے جنکے لئے کسی خاص اصطلاحی علم کی ضرورت نہین ہے) یہہ تجویز کی گئی ہے کہ ڈپٹی کمشنر پولیس کی ایک زائد آسامی قایم کی جاوے جو کمشنر پولیس کی جگہہ بمبئی حج کمیٹی کا پریزیڈنٹ بلحاظ عہدہ ہوگا اور کمشنر مذکور کی عام نگرانی کے تابع حاجیون کی آمد و رفت کے متعلقہ تمام ایسے کام کا ذمہ وار ہوگا جو اب محکمہ پولیس اور محکمہ محصول سر انجام دیتا ہے-اپنے فرائض متعلقہ حجاج کے علاوہ یہہ افسر ڈاک-بھائی اور گورنمنٹ ڈاک یارڈ کی پولیس کے اہتمام پر لگایا جائیگا یعنی اسطرح وہ بندرگاہ اور جہاز لگنے کی جگہون کی کل پولیس کے انتظام کا ذمہ دار ہوگا اور یہہ ذمہ واری جہازون کے کھڑا ہونے کی جگہون کی توسیع سے آئندہ تھوڑے ہی عرصے مین بہت بڑہ جائیگی مذکورہ بالا دیگر فرائض کے سر انجام دینے کے لئے جو ماتحت عملہ درکار ہے اوسکی نسبت یہہ تجویز کیا گیا ہے کہ اوس زائد عملہ مین جو ڈاک ہائے پر پولیس کی تعیناتی کے لئے اوس سے پیشتر تجویز کیا گیا ہے دو سارجنٹون کا اضافہ کردیا جائے جو حج کے دنون مین خاص طور پر حج کے کام پر لگائے جائینگے اور ساتھہ ہی یہہ تجویز کیا گیا ہے کہ حاجیون کے موجودہ محافظ کی تنخواہ جو اب ۱۵۰ روپیہ ماہوار ہے بڑھا کر ۲۵۰ روپیہ ماہوار کردی جائے اور اوسے براہ راست نئے ڈپٹی کمشنر کے احکام کے تابع رکھا جائے اس طرح ایک بذات خود مکمل محکمہ قائم ہوجائیگا جس پر حاجیون کی آمد و رفت کے متعلقہ ایسے جملہ فرائض کی پوری پوری ذمہ واری عاید کیجائیگی جو اصطلاحی نوعیت کے نہ ہون اس جماعت کا اعلے افسر جدید ڈپٹی کمشنر پولیس ہوگا جسکا بطور پریذیڈنٹ کمیٹی حج مشیر جماعت سے بہت نزدیکی تعلق ہوگا اور وہ جماعت مذکور کا مشورہ تمام ایسے معاملات مین لے سکیگا جو حاجیون کی بہبودی اور حج کے عام انتظام سے متعلق ہونگے-پولیس مذکور کے ایسے فرائض جو پولیس سے متعلق ہونگے ایسی نوعیت کے ہونگے کہ اونکی وجہ سے اوسکو ہمیشہ ایسے امور اور معاملات سے واسطہ پڑتا رہیگا جو حاجیون کی آمد و رفت کے حالات پر گہرے طور پر اثر ڈالتے ہون نقصہ ذمہ واری کے موجودہ طریق کی بجائے جسمین لازمی طور پر یہہ نقص ہے کہ فرائض کی پورے طور پر تخصیص نہین ہوسکتی اور نہ ایک خاص پالسی پر عمل ہوسکتا اور نہ مختلف عہدہ دار ایک دوسرے کی امداد کرسکتے ہین ایک واحد ماہر اور خاص محکمہ قائم ہوجائیگا جو امتداد زمانہ کے ساتھہ جون جون اسکو تجربہ حاصل ہوتا جائیگا اور اوسکی قابلیت بڑھتی جائیگی بمبئی مین سے حجاج کے گذر اور اونکی جدہ کیطرف وانگی اور اون حالات مین جن مین وہ بمبئی اور جدہ کے مابین آمد و رفت کا سفر کرتے ہین بہت سی معقول اصلاحات کا ذریعہ بن جائیگا-

۱۴—اون حالات کی اصلاح کے لئے جن مین جہاز تک آمد و رفت کا سفر کیا جاتا ہے قواعد مین تبدیلی کرنی پڑیگی جہاز ران کمپنیون سے زیادہ سخت مطالبات کے اصول کو ممکن یا کم از کم منصفانہ بنانے کے خیال سے مین نے اپنی چھٹی مورخہ اپریل سنہ ۱۹۱۳ع مین واحد حق کے طریق اور کرایہ اور واپسی سفر کے کرایہ کے تعین کی سفارش کی تہی جیسا کہ پہلے ظاہر کیا جاچکا ہے اب ہم یہہ اُمید کرسکتے ہین (جسکی وجہ جزوا تجاویز مذکور ہین) کہ مقاصد مطلوبہ تدابیر مذکور کے اختیار کئے بغیر بہت حد تک حاصل ہوسکتے ہین وہ جہازران کمپنی (میسرز ٹرنر موریسن اینڈ کمپنی) جس کے ساتھہ یہہ گورنمنٹ گفت و شنید کر رہی ہے بحیرہ احمر تک آمد و رفت کا کام کرتے ہین اور جو جہاز اونہون نے بمبئی فارس سٹیم نیویگیشن کمپنی سے خریدے مین وہ پرانے ہین جنکی جگہہ اونکو جلدھی اور جہاز استعمال مین لانے پڑینگے-اور مال کی آمد و برآمد کو اچھے

هاتهه مين رکهنے کي غرض سے کمپني مذکور اونکي جگهه بهتر اور زيادہ تيز جهاز استعمال کرنے پر مجبور هوگي ان حالات کي وجه سے کمپني مذکور کے اوس وعدہ کي بڑي حد تک کوئي وقعت نهين رهتي جو اونهون نے حاجيوں کي آمد و رفت کا واحد حق حاصل کرنیکے عوض بهتر قسم کے جهاز مهيا کرنیکے متعلق کيا تها۔علاوہ ازين مقابله (جسکي وجه بلاشک جزواً وہ تجاويز هين جو اس گورنمنٹ نے مرتب کي هين) اس سال بهت سخت رها هے حاصل کلام اب گورنمنٹ کے لئے يهه بالکل ممکن هے که وہ خاص کمپني کو کوئي رعايت دينے کے بغير بهي عمدہ اور تيز رفتار جهاز اور حاجيون کے لئے زيادہ جگهه حاصل کرسکے۔

۱۵ــــجناب گورنر بهادر مندرجه ذيل طريقون مين فوري کار روائي کرنے کي سفارش کرتے هين۔

(الف) حاجيون کے جهاز پر هر ايک حاجي کے لئے زيادہ جگهه بهم پهنچانے کا سوال پيش هوا هے اور اوس کا لائف بوٹس کمپني کي کارروائي کے متعلق خود بخود فيصله هو جائے گا۔

(ب) عمدہ اور زيادہ تيز رفتار جهازوں کے مطالبه کي قاعدہ ۴ منجمله قواعد جهاز هائے حاجيان مين تبديل کرنے سے تعميل هوسکتي هے اور کرليني چاهئے قواعد مذکور کے مطابق في الحال جهازون کے بوجهه ليجانے کي اقل طاقت ۵۰۰ ٹن هے۔

(ج) ايکٹ تحفظ حجاج کے اون احکام کو جو جهاز ران کمپنيون کي طرف سے جهازون کي روانگي کي تاريخين مشتہر کئے جانیکے متعلق هين تقويت دينے کي ضرورت هے مشتہرہ تاريخون پر اپنے جهاز روانه کرنے کے لئے کمپنيون پر ايک خاص ذمه واري عايد کيجاني چاهئے قواعد زیر ايکٹ جهاز هائے حجاج جو بعض ايسے معاملات کے متعلق هين جن سے حاجيون کے مفاد اونکي صحت اور سهولت پر اثر پڑتا هو بيش از بيش کارگر بنائے جانے چاهئين اور بعض صورتوں مين اون مين اضافه بهي کيا جانا چاهئے۔

جهاز راني مين ترقي هوجانے کے باعث اور وجوهات مندرجه فقرہ ۱۲ ماقبل کي بنا پر يهه جائز هے که اقل جسامت و رفتار کو (جو آج سے بيس سال پيشتر مقرر کيگئي تهي) بڑها ديا جائے ۔اور جناب گورنر بهادر باجلاس کونسل کو مشورہ ديا گيا هے که جهازون کے بوجهه ليجانے کي اقل طاقت کو في الفور ۵۰۰ ٹن سے بڑهاکر ۲۰۰۰ ٹن کوردينا ممکن اور جائز هے اور که ساتهه يهه تنبيه کردیني چاهئے که ۵ سالون کے بعد اسکو بڑهاکر ۲۵۰۰ ٹن کرديا جائيگا۔

اس مطالبه کي معقوليت کے ثبوت کے طور پر مين اوس نقشه کي ايک نقل ارسال کرتا هون جو معلے القاب جناب گورنر بهادر باجلاس کونسل نے اون جهازون کا تيار کروايا هے جو حال مين حاجيون کي آمد و رفت کے لئے استعمال هوتے رهے هين نقشه مذکور سے ظاهر هوتا هے که ۲۴ جهازون مين سے صرف ۹ جهاز اس معيار سے کمتر تهے۔

اس امر کي طرف بهي توجه مبذول کيگئي هے که جهازون کي رفتار اور اون کي بوجهه ليجانيکي طاقت کے متعلقه قواعد کي تبديلي کو جهازون کے مالکون کي طرف سے کرايه مين ايزادي کرنیکا ذريعه بنانيکي کوشش کيجائيگي اور بمبئي کے بعض مسلم ليڈرون نے مشورہ ديا هے که اگر اس نتيجه کے بر آمد هونيکا معقول احتمال هو تو کم از کم بوجهه کي اقل مقدار کا معيار کمتر مقرر کرنا چاهئے جهاز ران کمپنيون کے علاوہ ديگر ذرايع سے دريافت کرنے پر جناب معلے القاب گورنر بهادر کو يقين هو گيا هے که يهه انديشه بے بنياد هے اور که جهازون کي بوجهه ليجانيکي اقل طاقت کے دو هزار ٹن تک بڑها دينے کے باعث گو شايد مالکان جهاز کي طرف سے اعتراضات کئے جائين ليکن مقابله کے باعث ٹکٹون کي قيمت پر کوئي اثر نهين هوگا۔جيسا که پيشتر ظاهر کيا جا چکا هے۔ زائران کي آمد و رفت کيلئے مستعمل جهازون مين سے بهت کم جهاز ايسے هين جنکي بوجهه ليجانيکي طاقت دو هزار ٹن سے کمتر هے اور انکي جگهه بهي نئے جهاز بسرعت استعمال مين لائے جا رهے هين۔

حاجيون کے جهازون کے متعلقه قواعد کے قاعدہ ۴ مين موسم برسات مين چلنے والے جهازون کي اقل رفتار اور جسامت مقرر کي گئي هے ليکن رفتار کے متعلقه احکام ويسے هي کهنه اور نا کافي هين جيسے که جسامت کے متعلقه احکام اگر جهاز ران کمپنيون سے يهه مطالبه کيا جائے۔که وہ اس امر کا سارٹيفکيٹ حاصل کرين۔که اونکے جهازون کي رفتار کتنے

میل فی گھنٹہ ہے تو اس میں بھی مشکلات اور نقائص پائے جائینگے- کیونکہ عملی طور پر یہہ دیکھا گیا ہے کہ جہاز صرف چند گھنٹے ہی ایک خاص رفتار پر چل سکتے ہیں معلے القاب جناب گورنر بہادر کو مشورہ دیا گیا ہے کہ جس شکل میں یہہ مطالبہ نہایت تسلی بخش طور پر کیا جاسکتا ہے وہ یہہ ہے کہ جہاز والوں سے معاہدہ کیا جائے کہ وہ اتنے گھنٹوں میں عدن پونچینگے اور کہ اس معاہدہ کی تعمیل کی ضمانت کے طور پر اونسے یا تو روپیہ جمع کرا یا جائے یا اقرار نامہ لکھوا لیا جائے-

(ج) کے متعلق میں آپکی توجہ اپنی چٹہی نمبر ۳۰۹۸ مورخہ امروزہ کی طرف مبذول کرتا ہون جسکے ہمراہ ایکٹ و قواعد متذکرہ صدر کی حسب طریق مذکورہ ترمیم کے متعلق بعض مصرحہ تجاویز گورنمنٹ ہند کی منظوری کے لئے پیش کیگئی ہیں- باور کیا جاتا ہے کہ ان ترمیمات کے رو سے وضع کردہ احکام سے منجملہ دیگر باتون کے اون حالات کی خاصی اصلاح ہو جائیگی جن میں حاجی اپنے بحری سفر کے ٹکٹ خرید کرتے ہیں اور وہ حاجیون کی فی الواقع جدہ کی طرف روانگی پر بھی موثر ہونگے قانون کے موجودہ احکام کی رو سے جہاز ران کمپنیان جہازون کی روانگی کی ایسی تاریخیں اور کرایہ کی ایسی شرحین بلا خوف مشتہر کر سکتی ہیں جن تاریخون پر وہ جانتی ہیں کہ اونکے جہاز ہیں چل سکینگے اور جو شرحین وہ منظور کرنیکا ارادہ نہیں رکھتے اور اسطرح وہ بہت سے زائرین کو درخواستین دینے کی ترغیب دیکر بعد ازان کرایہ بڑھادیتی ہیں جہاز ران کمپنیون کی یہہ چالبازیان حاجیون کیلئے سخت تکلیف اور مشکل کا موجب ہوتی ہیں اور اون احکام کیلئے تشویش اور گھبراہٹ کا باعث ہوتی ہیں جو حاجیون کی اونکے بندر روانگی میں قیام کے دوران میں حفاظت اور خبر گیری کے ذمہ وار ہوتے ہیں-

۱۶- فقرہ ۱۱ ما سبق میں، مصرحہ مدعا چہارم (یعنے جدہ میں سہولتون کی بہم رسانی) کی معقول تکمیل فقرہ ۱۲ میں مذکورہ حج کمیٹیون کے قیام پر منحصر ہے- بحالات موجودہ جدہ میں جہاز سے اُترنے یا واپسی پر جہاز پر چڑھنے والے حاجیون کے فواید اور فلاح کی نگرانی کرنیوالا موثر ذریعہ صرف قونسل مقیم جدہ ہی ہے- وہ حاجیون کے ساتھہ جب وہ جہاز سے اتر پڑتے ہیں عمدہ سلوک ہونے اور اونکی سہولت روانگی کیلئے جو کچھہ ممکن ہو سکتا ہے کرتا ہے لیکن بہت سی صورتون میں (جو ہر سال واقع ہوتی ہیں) جبکہ حاجی واپسی کے وقت جدہ میں تندرست آجاتے ہیں تو وہ انکے لئے عملی طور پر کچھہ نہیں کر سکتا- سوائے اس کے کہ گذشتہ سال کی طرح وہ اونکی حالت سے گورنمنٹ ہند یا گورنمنٹ بمبئی کو اطلاع دیدے- اوس کے پاس کوئی ایسا عام سرمایہ نہیں جس سے وہ اونکو اونکے وطن تک پہنچا سکے-

سوال کا یہی پہلو تہا جس نے گورنمنٹ بمبئی کو مسلمانان سلطنت ہند کی عزت کے خیال سے واپسی ٹکٹون کا طریق تجویز کرنے پر مجبور کیا تہا - اور اب مجھے اسی سوال کا کوئی اور حل پیش کرنا ہے-

یہہ باور کیا جاتا ہے کہ بعض مخیر مسلمان اصحاب بعض اوقات اگر کلاً نہیں تو جزواً اس غرض سے جدہ جاتے ہیں کہ وہ مفلوک الحال حاجیون کی نہ صرف روپیہ سے بلکہ مشورہ اور رہنمائی سے امداد کرسکیں - اس قسم کی غیر مرتب خیرات بذاتہ زیادہ کار آمد نہیں ہو سکتی لیکن اوس سے ایک ایسا طریق ظاہر ہوتا ہے جس میں، اس قسم کی اتفاقیہ امداد کو با قاعدہ ترتیب دیکر اوس سے ایک روز افزون خرابی کا باقاعدہ انسداد کیا جا سکتا ہے - بدین خیال معلے القاب جناب گورنر بہادر باجلاس کونسل تجویز فرماتے ہیں کہ جدہ میں ایک برٹش انڈین ایجنسی قائم کیجائے جو حج کمیٹی بمبئی سے ملحق ہو بلکہ اوسکی شاخ ہو اور وہ کونسل مقیم جدہ کے ساتھہ ملکر اس صریح غرض کے لئے کام کرے کہ ہر سال موسم حج کے اختتام پر مفلوک الحال حاجیون کو اونکے وطن تک پہنچایا جائے - بمبئی کی مسلمان آبادی اوس سخت ہتک کو محسوس کرتی ہے جو اس بار بار واقع ہونے والی خرابی سے کل مسلمانان ہند کی ہوتی ہے - لیکن انہون نے ظاہر کر دیا ہے کہ واپسی ٹکٹون کے طریق میں مشکلات ہیں اور اوس کی سخت مخالفت کی جاتی ہے - یہہ باور کرنیکی وجہ موجود ہے کہ وہ اوس ذمہ واری کو محسوس کرتے ہیں جو مسلمان آبادی پر اس بارہ میں

عاید ہوتی ہے کہ وہ امداد کی تجاویز کے سوچنے اور اونکے لئے روپیہ بہم پہنچا نے مین گورنمنٹ کا ہاتھ بٹائین مجوزہ برٹش انڈین ایجنسی کے کام کو خوبی سے چلانے کے لئے بہت سے فنڈون یا کم از کم ایک فنڈ کی ضرورت ہوگی۔ اور جناب گورنر بہادر باجلاس کونسل گورنمنٹ ہند کی غور کے لئے یہہ رائے دیتے ہین کہ یہہ فنڈ ایک ایسے غیر بار گشت عطیہ سے قائم کیا جا ئیگا جو محاصلات امپیریل مین سے دیا جائے اور جو فی الحال ایک لاکھ روپیہ سے زاید نہ ہوگا۔عطیہ مذکور کی یہہ شرط ہوگی کہ ہندوستان کے کل مسلمان کم از کم اسکے مساوی رقم جمع کرین۔ اس بات کی معقولیت سے امید کی جاسکتی ہے کہ قوم مذکور ایک لاکھ سے بہت زیادہ روپیہ جمع کر لیگی ۔ لیکن اگر ایک لمحہ کے لئے یہہ فرض کر لین ۔ کہ اہل اسلام اسقدر روپیہ نہین جمع کرسکینگے تو بہی نادار حاجیون کو اونکے وطن مین واپس لانیکا دو لاکھہ روپیہ کا ایک فنڈ جس سے تقریباً ۸۰۰۰ روپیہ کی آمدنی ہو گی۔ بہت حد تک اس سوال کو حل کر دیگا۔اس فنڈ کا انتظام اولاً حج کمیٹی واقع بمبئی کے ہاتھ مین ہوگا ۔ اوس کی عطا کردہ سالانہ رقوم ۔ جو اقتضاء حالات کے بموجب کم و بیش ہونگی ۔ برٹش انڈین ایجنسی جدہ زیر اہتمام برٹش قونسل تقسیم کریگی ممکن ہے کہ حج کمیٹی بمبئی مجوزہ متذکرہ حاجیان کے وساطت سے ہر سال جہاز ران کمپنیون کے ساتھ مفلوک الحال حاجیون کے لئے خاص شرح کرایہ کا کامیابی کے ساتھ بند و بست کر سکے ۔ لیکن بہر حال یہہ یقینی امر ہے کہ مبینہ نوعیت کے آرگینی زیشن جو مقامی کمیٹی واقعہ جدہ زیر اہتمام برٹش قونسل کے ساتھ ملکر کام کریگی اور جس کے پاس مبینہ نوعیت کا ایک ابتدائی فنڈ بہی ہوگا۔موجودہ غیر تسلی بخش صورت حالات کا بخوبی خاتمہ کر سکیگی اور مجھے امید ہے کہ گورنمنٹ ہند اس معاملہ کو بچشم مراعات دیکھیگی اور ایک لاکھ روپیہ کے عطیہ کا اس شرط پر انتظام کر دیگی کہ اہل اسلام ایک معقول عرصہ مین کم از کم ایک لاکھ روپیہ جمع کردین ۔ مکرر یہہ کہ جناب گورنر بہادر باجلاس کونسل نے اس امکان کو نظر انداز نہین کیا ۔ کہ جون ہی نادار حاجیوں کو اونکے وطن مین لانے کے فنڈ کے وجود کا پتہ لگ جا ئیگا ۔ بہت سے حاجی جو در حقیقت واپسی ٹکٹ خریدنے کے قابل ہونگے ۔ اپنے آپ کو مفلوک الحال ظاہر کرینگے ۔ لیکن یہہ امید کی جاتی ہے ۔ کہ قونسل مذکور جدہ مین مستقل یا عارضی رھائش رکھنے والے بعض باعزت ہندوستانیون کو اپنے ساتھ شریک کر کے ایسے اشخاص کے حالات سے آگاہی حاصل کر سکیگا ۔ تاکہ وہ جھوٹے مطالبات کو رد کر سکے ۔ جناب گورنر بہادر باجلاس کونسل خیال کرتے ہین کہ بہر حال یہہ تجربہ عین قابل آزمائش ہے اور انہون نے دریافت کر لیا ہے ۔ کہ اس سے بہتر طریقون کے دریافت ہونے تک بمبئی کے مسلمان لیڈر اس امر سے متفق ہین۔

۱۷ـــواپسی ٹکٹون کی لازمی خریداری کے مجوزہ طریق کو ترک کرنے اور اونکی جگہ تجاویز مصرحہ فقرہ ہائے ما قبل کو اختیار کرنے کے باوجود بہی یہہ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ جہانتک عملی طور پر ممکن ہو۔ حاجیون کو واپسی ٹکٹ خریدنے کی ترغیب دی جائے ۔ اس لئے جناب گورنر بہادر باجلاس کونسل خیال کرتے ہین کہ یہہ قاعدہ مقرر کر دیا جائے کہ ایسے حاجی جو واپسی ٹکٹ خریدنا چاہین یکطرفہ ٹکٹ کی قیمت اور اوس کا ایک مقررہ جزو ادا کر کے واپسی ٹکٹ حاصل کرنے کے مستحق ہونگے ۔ میسرز ٹرنر ماریشن اور کمپنی کے ساتھ یکطرفہ اور واپسی ٹکٹ کے کرایہ کے یقین کے متعلق گفت و شنید کے دوران مین کمپنی مذکور مندرجہ ذیل شرح ہائے مقرر کرنے پر رضا مند ہو گئی ہے (یہہ ظاہر کرنا ضروری ہے کہ انہون نے یہہ شرح اس خیال پر تجویز کی ہے کہ اونکو حاجیون کو لیجانے اور لانے کا واحد حق دلا دیا جائیگا)۔

	یکطرفہ ٹکٹ	واپسی ٹکٹ
(الف) ۲۶ ستمبر سے ۱۵۔اکتوبر تک ...	۱۲۰ روپیہ	۱۵۰ روپیہ
(ب) ۲۔اگست سے ۲۵ ستمبر تک ...	۱۰۰ روپیہ	۱۳۰ روپیہ
(ج) یکم اگست سے ۲۶۔اگست تک ...	۹۰ روپیہ	۱۲۰ روپیہ
(د) یکم اگست سے پہلے	۷۵ روپیہ	۱۰۰ روپیہ

اس سے ظاہر ہے کہ حاجیون کے واپسی کے سفر کے لئے یکطرفہ ٹکٹ کے کرایہ سے صرف ۲۵ فیصدی زائد کرایہ وصول کرنیکی تجویز کی گئی ہے اور گورنمنٹ بمبئی تجویز کرتی ہے کہ قاعدہ مین یہہ شرح کردینی چاہئے اور اس کے ساتھ یہہ کا رنگی شرط لگادی جائے کہ حاجی کی وفات یا اس کے واپسی ٹکٹ سے استفادہ نہ کرنے کی صورت مین زائد رقم واپس کردی جائیگی۔ آخری شرط کے لئے احتیاط لازم ہوگی اور اس شرط کی صرف اوس صورت مین تعمیل کیجائیگی کہ حاجی کی درخواست کو کمیٹی حج نے تصدیق کیا ہو۔

۱۸—پانچویں مدعا کے حصول کے خیال کو (ملاحظہ ہو فقرہ ۱۱ ما قبل) جو اس گورنمنٹ نے ابتداً تجویز کیا تھا ہز ا کسي لینسي بہ اجلاس کونسل کي رائے میں ترک کردینا چاھئے-یہہ بات اُن سے مخفي نہین کہ کرایہ سفر کا مقرر کرنا کئي طرح سے ایک نہایت ھي ضروری مقصد تھا اور بہ نسبت کسي دیگر طریقہ کے اوس سے حاجیون کو فائدہ کثیر پہونچتا-مسلمان قوم نے اپنے سر برآوردہ اشخاص کے ذریعہ گورنمنٹ بمبئي کي رائے مین دیدہ دانستہ حاجیون کو ایک گرانقدر فائدہ سے صرف ایک خیال کي بنابر محروم کردیا ھے-اس بات مین شک ھے کہ آیا موجودہ دوسري تجویز سے جو فوائد مقصود ھین ان مین سے کوئي بھي حاجیون کي نگاہ مین اون فوائد کے برابر وقعت رکھیگا جو انہین مقررہ شرحہا ئے کرایہ اور واپسي کے اطمینان سے حاصل ھوتے-اسلئے جناب گورنر بہادر نے مسلمان لیڈرون کے ظاھر کردہ خیالات کي پاس خاطر سے حق واحد اور شرح کرایہ کے مقرر کرنیکي تجویز کو افسوس کے ساتھہ ترک کردیا ھے-

۱۹—اس چٹھي مین مندرجہ تجاویز کے خلاصہ کا اس جگہہ درج کرنا باعث سہولیت ھوگا-

مختصراً تجاویز مذکور حسب ذیل ھین :—

۱—ھندوستان مین حج کے مناسب ضبط اور تنظیم کے لئے ایک ایجنسي قائم کرنا جس مین وہ جملہ مقامي مرکز شامل ھونگے جہان سے حاجي روانہ ھوتے ھین-اس ایجنسي مین مندرجہ ذیل شامل ھونگي :—

(الف) موجودہ کمیٹي حج بمبئي جو انتظامي افسر معہولہ تجویز دوئم کے لئے بطور بورڈ مشورہ کے کام کریگي اور نا دار حاجیون کے وطن کو واپس لانیکے سرمایہ معہولہ تجویز چہارم کا انتظام کریگي۔

(ب) کمیٹي حج صوبہ جس کي حسب ضرورت مقامي سب کمیٹیان مدد کرینگي-کمیٹي بمبئي کي طرز پر ھندوستان کے ھر ایک صوبہ مین بنائي جائیگي-ایسي کمیٹي ھا ئے صوبہ کمیٹي بمبئي کو اپنے علیحدہ علیحدہ صوبون سے روانہ ھونے والے حاجیون کي نعداد اور تاریخ روانگي کے متعلق واقفیت بہم پہونچانے کي غرض سے اوس کے ساتھہ خط و کتابت کرینگي-

۲—ایک ڈپٹي کمشنر پولیس کے ماتحت (جو حاجیون کو جہاز پر سوار کرنے اور اون کي آمد و رفت کے انتظام سے متعلقہ فرائض ادا کریگا جو في الحال پولیس حکام کسٹم کے سپرد ھین) مکرر ترتیب یافتہ صیغہ حج کا انضباط-مقصود یہ ھے کہ بندر روانگي پر حج کا عملي انتظام زیادہ عمدگي سے عمل مین آسکے-

۳—اُن حالات کو بہتر بنانے کے لئے جن مین حاجي ھندوستان سے روانہ ھوتے اور جدہ تک آمد و رفت کا سفر کرتے ھین-ایکٹ جہاز ھا ئے حاجیان و ایکٹ تحفظ حاجیان و قواعد زیر ایکٹ اول الذکر کي ترمیم-

یہہ ترمیمات ذیل کے امور کي نسبت ھونگي—

-(الف) جہاز پر سابقہ اقل جگہہ في حاجي سے کسیقدر زیادہ جگہہ کا مہیا کرنا-

(ب) حاجیون کے جہازون کي کم از کم بوجھہ لیجانیکي طاقت کے معیار کو ۵۰۰ ٹن سے ۲۰۰۰ ٹن اور بالاخر ۲۵۰۰ ٹن تک بڑھانا-

(ج) ھر ایک حاجي کے بندر روانگي سے عدن تک سفر کے لئے ایک میعاد کا مقرر کرنا جس سے زیادہ وقت گذرنے پر جہاز ران کمپني کا وہ روپیہ جو اوس سے پہلے بطور ضمانت جمع کرایا جائیگا ضبط کرلیا جائیگا-

(د) جہاز ھائے حج کي تاریخ روانگي کے مشتہر کرنیکے متعلق شرائط کي تقویت اور جہاز ران کمپنیون کے تاریخ مشتہرہ جہاز پر روانہ کرنے کے متعلق اون پر ایک خاص ذمہ واري عاید کرنا-

(ہ) اون خاص اُمور مین اصلاح کرنا جو حاجیون کي صحت اور سہولیت پر موثر ھین-

۴—جدہ سے ہندوستانی حاجیوں کے واپس لانے کیلئے زیادہ سہولتیں بہم پہونچانیکی غرض سے :—

(الف) بندر مذکورہ پر کمیٹی حج بمبئی کی برٹش انڈین ایجنسی کی قائمی جو برٹش قونصل کے ساتھہ ملکر کام کریگی۔

(ب) نادار حاجیوں کے وطن تک واپس لانیکے لئے ایک فنڈ قایم کرنا جو ہندوستان کے ہر ایک حصہ کے مسلمانوں سے حاصل شدہ چندہ اور ایک امپریئل عطیہ غیر باز گشت (جو ایک لاکھہ سے زیادہ نہ ہوگا۔لیکن مذکورہ جمع شدہ چندہ کی رقم کے مساوی ہوگا) پر مشتمل ہوگا۔ آخر الذکر رقم کی اس وعدہ پر فی الفور ادا کردیجائیگی کہ اسکے مساوی رقم معقول وقت کے اندر بذریعہ چندہ جمع کر لی جائے۔

(ج) فنڈ ھذا کا کمیٹی حج بمبئی انتظام کریگی اور جو رقم وقتاً فوقتاً سرمایہ کمیٹی ھذا میں سے دیا جایا کریگا اوسکو ایجنسی بمقام جدہ برطانوی قونصل کی زیر نگرانی تقسیم کیا کریگی۔

(د) جہاز ران کمپنیوں پر یہہ فرض عاید کرنا کہ وہ کسی حاجی کے طلب کرنے پر واپسی ٹکٹ ایسی قیمت پر جاری کریں جو یکطرفہ ٹکٹ کی قیمت اور اوسکے ۲۵ فیصدی زاید سے زیادہ نہ ہو۔ اس واپسی ٹکٹ کی یہہ بھی ایک شرط ہوئی کہ اگر اوس کا خریدار فوت ہوجائے یا واپسی کے نصف ٹکٹ کو استعمال نہ کیا جائے تو کمیٹی حج کے ان اُمور کی تصدیق کرنے پر یکطرفہ ٹکٹ کی قیمت سے زاید وصول کردہ روپیہ واپس کردیا جائیگا۔

۲۰—آخیر میں میں یہہ ظاہر کرنا چاہتا ہوں کہ تجاویز مندرجہ چٹھی ھذا پر احاطہ بمبئی کے مسلمان باشندوں کے سرکردہ لیڈروں کے ساتھہ بحث ہوچکی ہے اور بتبعیت ارائے مندرجہ فقرہ ۱۵ و ۱۶ اونکو عام طور پر پسند کیا گیا ہے۔ان اصحاب نے اپنا اعتماد ظاہر کیا ہے کہ تمام ہندوستان کے مسلمانوں سے ایک لاکھہ سے بہت زیادہ روپیہ جمع کیا جاسکتا ہے اور یہہ رائے بھی دی ہے کہ اوس رقم کی (ملاحظہ ہو فقرہ ۱۶) کی کوئی حد نہیں مقرر کرنی چاہئے جس کے مساوی گورنمنٹ ہند روپیہ دیگی۔لیکن میں یہہ کہنا چاہتا ہوں کہ جناب گورنر بہادر بہ اجلاس کونسل کی یہہ رائے ہے کہ نادار حاجیوں کو وطن میں واپس لانیکی تجویز کے زیر تجربہ ہونیکے عرصہ تک سرکاری عطیہ کی ایک حد ضرور مقرر ہونی چاہئے۔گو اُمید کی جاتی ہے کہ متمول مسلمانوں کے چندوں کی رقم اس سے بہت بڑہ جائیگی۔

نمبر ۲۷۷۹—ایس (ہوم—طب و حفظان صحت) بمقام شملہ—مورخہ ۳۱—اگست سنہ ۱۹۱۵ع

از—اے—بی کینڈلول صاحب—آئی—سی—ایس—ایڈیشنل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

بخدمت—سیکریٹری گورنمنٹ ہند—صیغہ تعلیم۔

مجھے ہدایت ہوئی ہے کہ میں اوس خط و کتابت کا حوالہ دوں جو آپکی چٹھی نمبری ۱۱۳۶—۱۱۴۷—مورخہ ۲۰ جون سنہ ۱۹۱۳ع (جن میں حاجیوں کی آمد و رفت کی اصلاح کے متعلق چند تجاویز برائے اظہار رائے مرقب کی گئی تھیں) پر ختم ہوئی—اور راوس کے جواب میں آپکی چٹھی میں اُٹھائے ہوئے سوالوں کے متعلق—جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر کی مندرجہ ذیل رائے تحریر کروں—

۲—گورنمنٹ بمبئی کی پیش کردہ مرمہ تجاویز پر سربرآوردہ معززین اور مذہبی انجمنوں کی وساطت سے مقامی اشخاص کی رائے پھر دریافت کی گئی ہے—اون کے جوابات سے ظاہر ہوتا ہے کہ بحیثیت مجموعی مسودہ تجاویز کو بنظر استحسان دیکھا گیا۔خصوصاً واپسی ٹکٹوں کی لازمی خریداری اور کسی ایک کمپنی کو مقررہ بڑی سے بڑی شرح پر کرایہ حاجیوں کے سفر کا واحد اجارہ تفویض کرنے کی تجاویز کو ترک کر دینے کے فیصلہ کو عام طور پر نہایت پسند کیا گیا ہے—اس سے ظاہر ہے کہ ان تجاویز سے گورنمنٹ کے ارادوں کے متعلق شبہ اور بے اعتباری پیدا ہو گئی تھی—لیکن جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر کا خیال ہے کہ مسلمانوں کے تعلیم یافتہ طبقہ کے سوا ئے

جو گورنمنٹ کے ارادون اور اپنے نفع و نقصان کو سمجھنے اور اون پر رائے قائم کرنے کے قابل ہے-صوبه هذا کے مسلمانون کي عام آبادي موجوده تجاويز کو کسي خاص دلچسپي کي نگهه سے نہين دیکھتي-اور اون کو اس مین کوئي شک نہين-که اون اشخاص کي زیاده تعداد جن پر ان تجاویز کا اثر پڑیگا-اس بات کو ترجیح دیني ہے که سہرت معامله کو موجوده حالت هي مین رهنے دیا جائے-اس مین کوئي شک نہين که اس صوبه کے پست رو مسلمان طبقه مین حج کے سفر کے انتظام مین هر قسم کي مداخلت کے خلاف ایک مخفي زبردست جذبه موجزن ہے-اور اس جذبه کي وجوهات پہلے هي چٹهي نمبر ۱۶۰-مورخه ۱۴ فروري سنه ۱۹۱۴ع کے فقره ۲ مین درج کي جاچکي هین جو طامپسن صاحب نے آپ کے نام بهیجي تهي-اور جناب نواب لفٹنٹ گورنر بهادر خیال کرتے هین که وه پسندیدگي جس کے ساتهه موجوده تجاویز کو دیکها گیا ہے-اس تسکین کے احساس سے پیدا هوئي ہے-که سابقه قیود هذا دي گئي هین-نه که اس بات کے احساس سے که مکه تک کے سفر کے انتظام اور سهولت کے لئے جو نئي اصلاحین سوچي گئي هین وه تسلي بخش هین-

۳-گورنمنٹ بمبئي کي پهلي تجویز بمبئي مین ایک مرکزي ایجنسي قائم کرنے کے متعلق ہے-جو حج کي ضبط اور انتظام کے متعلق مختلف صوبون کي مقامي شاخون کے ساتهه ملکر کام کریگي-صوبه هذا مین ان کمیٹیون کے متعلق رائے کا میلان کسي سرکاري یا غیر مذهبي نوعیت کے عمل و دخل کے سخت خلاف ہے-لہذا مقامي کمیٹیون کے لئے ایک تنخواه دار سیکریٹري رکهنے کي تجویز کي عام طور پر مخالفت کي گئي ہے-اور یهه رائے دي گئي ہے که ان کمیٹیون کا کام مقامي انجمنین بجا لائین-البته ایک مقام مین لوگ کمیٹي صوبه کے انضباط کے بهي کسي قدر مخالف هین-اس طرز عمل کي وجه عیان ہے-مذهبي رسم و رواج مین مداخلت خواه وه مادي فوائد کي صورت مین کیون نه هو-پسند نہین کي جاتي-لیکن یهه محسوس کیا جاتا ہے که چار و ناچار اگر مداخلت ضروري ہے-تو یهه خالص مذهبي انجمنون اور به ترجیحاً موجوده انجمنون کي وساطت سے عمل مین لائي جاني چاهئے-

۴-صوبه کے ۱۴ اضلاع مین کمیٹي هائے حج بن چکی هین-لیکن معلوم هوتا ہے که اونهون نے عملي طور پر کوئي مفید کام بہت کم یا بالکل نہین کیا-بہت سے اضلاع مین انجمنون نے کمیٹي حج کے فرائض کو اپنے ذمه لے لیا ہے-یا لینے کي آماده کي ظاهر کي ہے-اور جہان تک که اون کے مجوزه فرائض مین سے ایک فرض مفلوک الحال اشخاص کو حج سے باز رکهنے کے متعلق ہے-یهه بہتر ہے که اون کو ایک ایسے معامله مین جو مذهبي جذبه سے گہرا تعلق رکهتا ہے-ایک ثالث کے طور پر کام کرنے کے لئے مدعو کیا جائے-جناب نواب لفٹنٹ گورنر بهادر اس نکته خیال کو تسلیم کر لینگے-اور ان ایجنسیون کي معرفت جو ابهي بہت سے اضلاع مین موجود هین-اس وقت تک کام کرینگے-جب تک که وه مطلوبه مقصد کے لئے غیر متفي نه ثابت هون جو خاص کمیٹیان محض حج ایجنسي کا کام چلانے کے لئے بنائي جائینگي-اون کو بالضرور خواه ان مین سرکرده مسلمان هي شامل هون وه مشکلات پیش آئینگي-جو مذهبي تعصب مین مضمر هین-اور وه دیرینه مذهبي خواهشات کے حصول مین سد راه متصور هونگي-

۵-جناب نواب لفٹنٹ گورنر بهادر بمبئي کو رنمنٹ کي دوسري تجویز درباره مکرر ترتیب شده محکمه حاجیان واقعه بمبئي ماتحت ڈپٹي کمشنر پولیس کے انضباط کے متعلق کوئي رائے نہین دے سکتے-کیونکه یهه ایک ایسا امر ہے-جس مین دوسرے صوبون کا کوئي تعلق نہین-لیکن جناب ممدوح کا خیال ہے که بمبئي مین حاجیون کي کثرت هجوم کي تخفیف کے لئے دیگر بندر کو آمد و رفت کے لئے کهولنے کي دوسري تجویز کو نظر انداز نہین کرنا چاهئے-بعض انجمنون کا جن سے رائے لي گئي ہے-خیال ہے که بمبئي مین حاجیون کا بکثرت جمع هونا کم از کم ایک باعث ہے جس کي وجه سے اون سے زیاده کرایه لیا جاتا ہے-اور جهاز پر سوار هونے سے پیشتر اونکو زیاده خرچ کا زیر بار هونا پڑتا ہے-

اون ترمیمات کے متعلق جو ایکٹ هائے حاجیان مین بدین غرض کرنے کي تجویز کي گئي هین که اون حالات مین اصلاح کي جائے جن مین زایرین بمبئي سے جده تک اور جده سے بمبئي تک سفر کرتے هین-یهه عام تشویش ظاهر کي جاتي ہے که شرائط عائد کرده خواه بذات خود کیسي هي اچهي هون اون کي وجه سے ناگزیر طور پر کرایه مین اضافه هو جائیگا-اور یهه بهي جتلایا جاتا ہے که حاجیون کے جز و غالب کو جهازون مین پهلے سے بهتر جگهه کے ملنے اور تیزي سفر کي چندان پرواه نہین-جناب نواب لفٹنٹ گورنر بهادر محسوس کرتے هین که یهه اندیشه بے بنیاد نہین ہے-اور اگر ایسا ظهور پذیر هوا تو جده مین رکے هوئے مفلوک الحال زایرین کي تعداد کم هونیکي

بجائے بڑہ جائیگي-لیکن مجوزہ اصلاحات اور سہولتین بظاہر عمدہ ہین اور جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر خیال فرماتے ہین که اون کو بالاخر عمل مین لانا چاھئے خواہ اون کي وجه سے کسي قدر ناراضگي بھي پیدا ھوجائے-

۶—گورنمنٹ بمبئي کي باقي ماندہ تجاویز کے بارہ مین دیکھا جاتا ھے که حج کمیٹي بمبئی کي برٹش انڈین ایجنسي کے جدہ مین قائم کرنے اور اوس کے قونصل مقیم جدہ کے ساتھہ ملکر کام کرنے کے خلاف کوئي اعتراض نہین کیا گیا اور اس مین کوئي شک نہین که اگر یہہ ایجنسي قائم کر دیگئي تو نہایت کار آمد ثابت ھوگي اور مفلوک الحال حاجیون کی امداد کے مسئله کے حل مین اوس سے بڑي امداد ملیگی-

حاجیون کو اون کے وطن تک پہونچانے کے لئے ایک فنڈ کی قائمي کو عام طور پر پسند کیا گیا ھے-لیکن بہت سی انجمنون نے مسٹر طامسن کي چٹھي-مورخه ۱۴ فروري سنه ۱۹۱۴ع کے فقرہ ۴ مین مندرجه رائے ظاہر کی ھے-یعنے یہه که اس بات کي تفصیل حاصل کرنی چاھئے که مفلوک الحال حاجیون کو صوبه وار اور ضلع کس طرح تقسیم کیا جائیگا-انجمن ھائے مذکورہ کو شبه ھے که مفلوک الحال حاجیون کي کوئي زیادہ تعداد پنجاب سے تعلق رکھنے والی ھوتي ھے-اگر صورت حال یہی ھے تو وہ خیال کرتے ھین که اگر اعداد شائع کردئے جائین-تو اون کي بنا پر وہ مقامي چندہ کے لئے اپیل کرسکینگي-نکته چینی زیادہ تر اس امر کي بابت کی جاتي ھے که آیا اس قسم کے سرمایه کا قایم کرنا ایسے مفلوک الحال شخصون کي تعداد مین اضافه نونه کردیگا جو حج کرتے ھین اور که آیا گورنمنٹ کو ایک لاکھہ روپیه کے یکمشت عطیه دینے کے وعدہ پر قائم رھنا چاھئے-اول الذکر امر کي نسبت جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر کا خیال ھے که اوسکے ظہور پذیر ھونیکا بہت سال احتمال ھے-کیونکه غریب طبقه مین قرآن کے احکام کے خلاف یہه جاگزین ھے که حج ایک مذھبي فرض ھے اور اوسکو بہرکیف ادا کرنا چاھئے اور جناب ممدوح کو شبه ھے که آیا گورنمنٹ کو ایک ایسے فنڈ مین روپیه دینا چاھئے جس سے شاید مذکورہ طریق مین فائدہ اٹھایا جائیگا-ایک انجمن اور متعدد اشخاص نے یہه رائے دي ھے که چونکه حج محض ایک مذھبي فرض ھے جس سے صرف مسلمانون کا تعلق ھے-اسلئے صرف مسلمانون کو ھي وہ کل سہولتین بہم پہونچاني چاھئین جو اونکے غریب اہل مذھب حاصل کرتے ھین اور که گورنمنٹ کي طرف سے امداد نامناسب ھوگي-اس تجویز پر بعض اصحاب اس بنا پر بھي نکته چیني کرتے ھین که اوس کا باز گشت خرچ سود کي آمدني سے پورا کیا جائیگا-یہه خیالات بلا شبه اس احساس کي وجه سے پیدا ھوتے ھین که گورنمنٹ کیلئے بہتر ھوگا که وہ حج اور اوسکے متعلقه امور مین دخل نه دے اور معمولي حالات مین جناب لفٹنٹ گورنر بہادر ان خیالات کو کوئي خاص وزن نه دیتے الا متذکرہ احساس کي بنا پر-لیکن اس عملي دقت کا که مجوز سرمایه کي قایمي سے مفلوک الحال حاجیون کي تعداد مین اضافه ھو جائیگا سامنا اور حل کرنا پڑیگا-لہذا جناب نواب لفٹنٹ گورنر سکیم ھذا کے اس حصه پر اوس وقت عمل پیرا ھونا کا مشورہ نه دینگے جب تک که مسلمانون کي رائے گورنمنٹ کي طرف سے امداد کي ضرورت کے متعلق زیادہ متفق نہو جائے-

اگر یہه فنڈ قایم کیا جائے تو جناب ممدوح اس بات کے حق مین ھین که اوسکا انتظام کمیٹي حج بمبئي کے سپرد کرنا چاھئے-

۷—اس تجویز پر که ایسے خود اختیار واپسي ٹکٹون کا طریق جاري کیا جائے جو جہاز ران کمپنیان حاجیون کے طلب کرنے پر جاري کیا کرینگي اور اونکي قیمت یکطرفه ٹکٹ کي قیمت کے ۲۵ فیصدي سے زائد نہوگي اس بناء پر اعتراض کیا جاتا ھے که اگر جہاز ران کمپنیون پر اس قسم کي شرط عائد کي گئي تو اون یکطرفه ٹکٹ کا کرایه لازمي طور پر بڑھانا پڑیگا جو مسلمانون کو برا معلوم ھوگا-جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر یہه نہین کہه سکتے که یہه اعتراض کہان تک درست ھے اور اون کے خیال مین یہه تجویز بحیثیت مجموعي معقول ھے اور کرایه مین خفیف اضافه کي وجه سے کسي ناراضگي کے ظہور پذیر ھونیکي پرواہ کئے بغیر اوس کو اختیار کرلینا چاھئے-بعض خاص صورتون مین واپسیون کے دینے کے سوال سے شائد دقت پیدا ھو لیکن یہه دقت نا قابل حل نہین ھوگي-

۸—مندرجه بالا آرا لے سے وہ مشکلات ظاہر ھوتي ھین جن سے موجودہ تجاویز کھري ھوئي ھین اور اون سے یہه بھي ظاہر ھوتا ھے که اہل اسلام کا کم اصلاح یافته طبقه موجودہ بے قاعدہ طریق مین اوس کے عظیم نقائص کے باوجود گورنمنٹ کي طرف سے دست اندازي کو (خواہ کتني ھي نیکي پر مبني ھو) نہایت نا گوار خیال کرتے ھین

اسلئے جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر اُمید کرتے ہین کہ موجودہ نازک حالات مین خواہ کیسی ہی عملی دقتین مضمر ہون حجاج کی آمد و رفت کے انتظام مین موجودہ جنگ کے دوران مین کوئی تبدیلی عمل مین لانیکی کوشش نہین کیجائیگی گورنمنٹ کے مقاصد خواہ کیسے نیک ہون حج کے معاملہ مین سرکاری دخل اندازی کو خواہ وہ بالواسطہ ہو یا بلا واسطہ بلا شبہ مخفی طور پر اشتباہ کی نگاہ سے دیکھا جائیگا ہے اسلئے یہہ نہایت نامناسب ہوگا کہ ایسے موقع پر جبکہ ہم بڑی بڑی مسلمان طاقتون کے ساتھہ بر سر پیکار ہین کسی فعل سے اس احساس کو کسی قسم کی تحریک ملے کہ گورنمنٹ مذہبی رسومات مین کوئی دست اندازی کرنا چاہتی ہے۔جب موجودہ جنگ ختم ہوجائیگی تو حاجیون کی آمد و رفت کی اصلاح کے لئے جن تدابیر کی ضرورت ہوگی اون کو اون شرائط کے ایک جزو کے طور پر عمل مین لایا جا سکیگا جنپر ترکی گورنمنٹ کے ساتھہ صلح کیجائیگی اور اگر مفلوک الحال حاجیون کی حفاظت اور اون کے وطن تک پہونچانیکا بوجھہ اوس حکومت پر ڈالا گیا جس کے ہاتھہ مین اسلامی متبرک مقامات کا انتظام و انصرام ہوگا تو موجودہ تکالیف کا خود بخود انسداد ہوجائیگا اور وہ معدوم ہوجائینگی۔اس اثناء مین نادار حاجیون کو اون کے وطن تک پہونچانے کے لئے ایک ایسے سرمایہ کا قائم کرنا ہی کافی ہوگا جس کا انتظام بمبئی کے مسلمانون کی ایک کمیٹی کے ہاتھہ مین ہو اور اس سے اون حاجیون کا انتظام ہوسکیگا جن کو فی الحال امداد کی ضرورت ہوگی لیکن اس فنڈ کی ابتدا اہل اسلام کی طرف سے ہونی چاہئے جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر فی الحال اس سے زیادہ کوئی کار روائی نہین کرنا چاہتے۔ہندوستان بھر مین حج کی کمیٹیون کا قائم کرنا اس موقع پر نا مناسب ہوگا اور ممکن ہے کہ اس جنگ کے خاتمہ پر اون حالات مین ایک مکمل تبدیلی ہوجائے جن مین اب سفر حج کیا جاتا ہے۔

۲۶ جون-سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۳-طب-۶—اشتہار—کمیٹی حج بمبئی کے اجلاس منعقدہ ۲۳ مئی سنہ ۱۹۱۶ع کی مندرجہ ذیل کار روائی اطلاع عام کے لئے مشتہر کیجاتی ہے-

کمیٹی حج بمبئی کے اجلاس بمقام بمبئی منعقدہ ۲۳ ماہ حال مین باتفاق رائے طے پایا کہ اس سال کے حج کے متعلق مندرجہ ذیل رائے کو ملک ہند کے اہل اسلام کے مفاد کیلئے پوری طرح مشتہر کیا جائے

چونکہ سال رواں کے سفر حجاز کے متعلق حالات دریافت کرنے کے لئے بہت سی چٹھیات وصول ہورہی ہین اور چونکہ ملک مذکور مین جنگ کی وجہ سے غیر معمولی حالات پیدا ہوگئے ہین اسلئے کمیٹی حج بمبئی محسوس کرتی ہے کہ اوسکا یہہ فرض ہے کہ وہ مندرجہ امور واقعہ کو عازمان حج کے خاص غور کے لئے پوری طرح مشتہر کردے۔

گذشتہ سال صرف ۲۴۰۰ حاجی حجاز کو گئے حالانکہ معمولی سالون مین اوسطاً پندرہ ہزار حاجی جایا کرتے تھے لیکن حاجیون کی تعداد کم ہونے کے باوجود اور حالانکہ گورنمنٹ نے خوردنی اشیاء کے بہت سے جہازون کو بالخصوص حاجیون کے استعمال کے لئے جدہ کو جانیکی اجازت دی) حاجیون کو نہایت سخت تکالیف کا سامنا ہوا-علاوہ ازین چونکہ واپسی کے لئے جہاز مقررہ تاریخون پر نہ چل سکے (اور موجودہ حالات مین ایسا ہونا نا گریز تھا) حاجیون کو بمبئی آنیکے لئے جہاز کی انتظار میں عرصہ تک جدہ مین ٹھہرنا پڑا اور اوسکا نتیجہ یہہ ہوا کہ حاجیون کو اپنی بسر اوقات کے لئے اپنا کل باقیماندہ اثاثہ خرچ کرنا پڑا بلکہ بعض صورتون مین حاجیون نے جان بچانے کے لئے روپیہ حاصل کرنے کے واسطے اپنے واپسی ٹکٹ بھی فروخت کردئے اور آخر کار وہ نادار حاجیون کی حیثیت مین بمبئی پہونچے-

چونکہ جدہ مین روپیہ بھیجنا ناممکن ہے اسلئے جب کوئی حاجی ایکدفعہ جہاز مین جاپہونچے تو وہ ہندوستان سے مالی امداد حاصل کرنے کی اُمید نہین کرسکتا اس مشکل اور خوردنی اشیا کی کمی کے باعث مکہ اور مدینہ کے بہت مستقل باشندے اپنا وطن چھوڑ کر ہندوستان مین آگئے ہین مثال کے طور پر ایک بوری چاول جسکی قیمت ۱۶ روپیہ ہوتی ہے جدہ مین اب ۸۵ روپیہ مین فروخت ہوتی ہے مٹی کے تیل کا ایک کنستر وہان مین پندرہ روپیہ مین ملتا ہے-

چونکہ اب جدہ مین کوئی برطانوی قونصل نہین ہے اسلئے جو حاجی جہاز مین فوت ہوجاتے ہین یا جن کے فوت ہو جانے کی رپورٹ ملتی ہے اون کے مال و اسباب وغیرہ کی نسبت واقفیت حاصل کرنے مین سخت ترین دقت پیش آتی ہے-

تا حال جدہ کیطرف جانیوالے جہازوں کی تاریخ ھاے روانگی کی نسبت کوئی فیصلہ نہین ہوا لیکن اگر جدہ کیطرف حاجیونکے جہاز گئے تو یہہ سفر پر اسراف ہوگا کیونکہ جہازران کمپنیان ضرور اس سال گذشتہ سال کی نسبت بہی زیادہ کرایہ لینگی علاوہ ازین چونکہ تجارتی مال و اسباب کا کرایہ بہت بڑھا ہوا ھے اور چونکہ ممکن ھے کہ جدہ مین مال و اسباب نہ لیجایا جاسکے اسلئے احتمال ھے کہ اوسطرف کو کوئی جہاز بہی روانہ نہ ہو۔

ان وجوہات کے باعث جو کلاً جنگ کا نتیجہ ھین کمیٹی حج بمبئی کی رائے مین یہہ مناسب ھے کہ عازمان حج کو مطلع کردیا جائے کہ اسمین اونکا اپنا فائدہ ھے کہ وہ حج کے لئے جانے کا ارادہ فی‌الحال ملتوی کردین۔

۲ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۴—طب—۲۷—اشتہار—پنجاب مین مندرجہ ذیل رقبہ جات وباء زدہ قرار دئے گئے :—

ضلع گورداسپور— تحصیل پٹھانکوٹ۔

ضلع راولپنڈی—شہر و چھاؤنی راولپنڈی۔

دیسی ریاستین—

پٹیالہ۔

دستخط— ایل-فرنچ
قائم‌مقام ایڈیشنل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

تعلیم

۳۰ جون سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۴۵—ایس—اشتہار— مس ایس ڈگلس صاحبہ انسپکٹرس مدراس قسمت راولپنڈی ۷ مئی سے ۲۱ جون سنہ ۱۹۱۶ع تک بشمول ہر دو ایام—قسمت لاھور مین کار خاص پر لگائی گئین۔

نمبر ۲۰۷—توسیع— مس ای-ایم مست صاحبہ ہیڈ مسٹرس زنانہ نارمل سکول لاھور کو جو رخصت بذریعہ چٹھی دفتر ھذا نمبری ۲۲—ایس مورخہ ۲۴ جون سنہ ۱۹۱۵ع عطا ھوئی تھی اور بعد ازان اسمین ذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب صیغہ ہوم (تعلیم) نمبری ۸۷۶—ایس مورخہ ۱۹ جون سنہ ۱۹۱۶ع توسیع کی گئی تھی—اسمین اعلے حضرت ملک معظم کے صاحب سیکریٹری آف سٹیٹ ہند نے ۳۰ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع تک مزید عرصہ ۳ ماہ کی غیر معمولی رخصت بلا مواجب کی توسیع فرمائی ھے۔

یکم جولائی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۱۰—رخصت سردار صاحب بہائی بشن سنگھ صاحب قائم‌مقام اسسٹنٹ انسپکٹر مدراس قسمت لاھور کو زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول سات ھفتہ کی رعائیتی رخصت ۳ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع یا ما بعد تاریخ استفادہ سے عطا ھوئی۔

دستخط— جے سی گاڈنے
انڈر سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔
صیغہ ہوم (تعلیم)—

صیغه پولیس

۲۸ جون سنه ۱۹۱۶ ع

نمبر ۲۳۶۶-۲-رخصت-ڈبلیو-ڈي-وي سلیسر صاحب اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس کو ۸ جون سنه ۱۹۱۶ ع سے ایک ماه کي رعائتي رخصت زیر دفعه ۲۶۰ مجموعه قواعد ملازمت سول عطا هوئي۔

نمبر ۲۳۶۶-۳-قائم مقامی تقرر-ایف-اے-ٹی هرین صاحب اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس فیروزپور قائم مقام سپرنٹنڈنٹ پولیس فیروزپور مقرر کئے گئے۔

۳۰ جون سنه ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۹۴-۲۳۷-تبدیلي-خان صاحب غلام رسول خان صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس عیسے خیل ضلع میانوالی نے ضلع مظفر گڑه کو تبدیل هوکر ۲۴ جون سنه ۱۹۱۶ ع کو بعد دوپہر اپنے کام کا اهتمام لیا۔

نمبر ۲۳۶۹-۲-رخصت-ڈبلیو-ایچ-چاڈوک صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس شاه پور کو یکم جولائی سنه ۱۹۱۶ ع یا ما بعد تاریخ استفاده سے ۳ ماه کی رعائتي رخصت زیر دفعه ۲۶۰ مجموعه قواعد ملازمت سول عطا هوئي۔

نمبر ۲۳۲۹-۳-قائم مقامي تقرر-اے-ایف هارٹن صاحب اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس شاه پور سب ڈویژن خوشاب ڈبلیو ایچ چاڈوک صاحب کي جگهه جو رعایتي رخصت پر هین قائمقام سپرنٹنڈنٹ پولیس شاه پور مقرر کئے گئے۔

دستخط-لفٹنٹ کرنل ایچ-ٹي ڈینس
انڈر سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغه هوم (پولیس)

اطلاع وفات

۵ جولائي سنه ۱۹۱۶ ع

جناب نواب لفٹنٹ گورنر بهادر کو الفریڈ ریجنلڈ میک رے صاحب متعلقه هندوستاني پولیس پنجاب کے نصیریه واقع عراق عرب مین هیضه سے وفات پا جانیکی خبر سنکر نهایت رنج هوا هے۔ میک رے صاحب نے ایبرڈین گرامر سکول اور ایبرڈین یونیورسٹي مین تعلیم پائي تهي - اور ماه جون سنه ۱۹۰۸ع امتحان پولیس هند مین کامیاب هوکر اوسي سال دسمبر مین پنجاب مین بطور اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس تعینات کئے گئے تهے - میک رے صاحب نے اپني ملازمت کا بهت سا عرصه دهلي مین بسر کیا جهان انهون نے بموقعه امپیریئل کارو نیشن دربار اور اوسکے بعد اپریل سنه ۱۹۱۵ ع تک بطور افسر جدید صوبه دهلي نهایت عمده کار گذاري دکهائي - اسکے بعد وه عراق عرب مین بطور اسسٹنٹ کمشنر پولیس کام کرنے کے لئے گورنمنٹ هند کے صیغه خارجیه و پولیٹیکل مین ڈپوٹیشن پر بهیجے گئے - میک رے صاحب پنجاب پولیس کے ایک نهایت قابل و محنتي اور قابل اعتبار افسر تهے - اور عراق عرب مین جنگي خدمت کے دوران مین اونکي ناگهاني اور قبل از وقت موت کا اوس جمعیت کے هر رتبه کے آدمیون کو افسوس هوگا جس سے اونکا تعلق تها۔

حسب الحکم جناب نواب لفٹنٹ گورنر بهادر پنجاب۔

دستخط-ایچ - ٹي ڈینس-لفٹنٹ کرنل-
انڈر سیکریٹري گورنمنٹ پنجاب۔
صیغه هوم (پولیس)-

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ عمارات و سڑکہا ئے

۲۸ جون سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۲۰۹ ای-ایس — تبدیلی و تقرر — ڈبلیو ایس ڈراس صاحب ایگزیکٹو انجینیئر لے کنگ ایگزیکٹو انجینیئر امرتسر ڈویژنل لاہور سے تبدیل ہو کر (جو ۲۶ مئی سنہ ۱۹۱۶ ع کو بعد دو پہر منسوخ کیا گیا) ۵ جون سنہ ۱۹۱۶ ع کو قبل دو پہر کانگڑہ پراونشل ڈویژن کا اہتمام ای-ایس ہوڈ صاحب ایگزیکٹو انجینیئر سے لیا جو اوسی ڈویژن سے متعلق رہینگے-

۳ جولائی سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۴۱۳-جی-ایس — اشتہار — چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب - یعنی ڈوربور میں آرامگاہ سوئم درجہ سوم کی تعمیر کے لئے زمین درکار ہے- لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے-

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ ع کی دفعہ ۶ کے احکام بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر جہلم کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے حاصل کرنے کے لئے حکم حاصل کریں-

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ-	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے-
جہلم ...	پنڈ دادنخان	... سیدی	۱٫۸۸	شمال — کوارٹر محکمہ جنگل و اراضی مہدی وغیرہ- مشرق — پک ڈنڈی- جنوب — اراضی پائندہ خان و علی و کمال اور شاملات- مغرب — اراضی رلہیہ و شاہ نواز اور مہدی وغیرہ-	دفاتر صاحبان ایگزیکٹو انجینیئر راولپنڈی پراونشل ڈویژن و ڈپٹی کمشنر ضلع جہلم-

دستخط — ڈی-ڈبلیو-ایکمن
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ تعمیرات سرکار،
شعبہ عمارات و سڑکہا ئے

شعبہ آبپاشی

۲۸ جون سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۰۳۵۹-ڈبلیو-آئی — اشتہار — چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی نہر اپر جہلم کی مین لائن کی ڈسٹری بیوٹری (۳-ایل) کے اقل فاصلہ

۱۱۳۹۰ فٹ پر نکالے ہوئے اقل فاصلہ ۳۰ سے اقل فاصلہ ۱۱۵۵۹ فٹ تک ۱-ایل مائنر کیلئے زمین درکار ہے-اسلئے بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مندرجہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے-

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گجرات کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لئے حکم حاصل کریں-

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے-
گجرات ...	کھاریاں ...	فتح بہند ...	۲،۳۱	ایک تنگ قطعہ اراضی ۱۱۵۱۹ فٹ لمبا اور جو زائیون میں مختلف جو (۳-آر) ڈسٹری بیوٹری کے اقل فاصلہ ۱۱۳۹۰ فٹ پر نکالا ہوا ہے اور عام طور پر جنوبی سمت میں واقعہ ہے-	دفاتر صاحبان اگزکٹو انجینیئر پنجم ڈویژن نہر اپر جہلم واقعہ گجرات و ڈپٹی کمشنر ضلع گجرات-
		راجو بہند ...	۸،۹۲		
		نور جمال ..	۲،۸۱		
		میزان ..	۱۴،۰۴		

۳۰ جون سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۶۵۰ ۰-ای-آئی—مستقلی—بحوالہ اشتہارات شعبہ آبپاشی نمبری ۳۰۱۴-ای-آئی و ۳۱۵۴-ای-آئی مورخہ علی الترتیب ۲۸-اکتوبر سنہ ۱۹۱۳ع و ۱۵ دسمبر سنہ ۱۹۱۳ع مندرجہ ذیل امتحانی ڈپٹی کلکٹران اپنی اسامیوں میں بطور ڈپٹی کلکٹر درجہ سوم تاریخ ہائے مصرحہ سے مستقل ہوئے —

نام		متعینہ		تاریخ مستقلی
فضل دین ...	...	چہارم ڈویژن نہر اپر جہلم	... ...	یکم مارچ سنہ ۱۹۱۳ع-
دیوان چند ...	...	لوئر ستلج ڈویژن ...	... ...	
منسا رام ...	...	لائلپور ڈویژن نہر لوئر چناب	... ...	
ہری سنگھ ...	...	بوالہ ڈویژن نہر لوئر چناب	... ...	۲۷ جولائی سنہ ۱۹۱۳ع-
محمد بخش ...	...	چہارم ڈویژن نہر لوئر باری دوآب...	... ...	۳۰-اپریل سنہ ۱۹۱۳ع-
گنگا داس ...	...	حصار ڈویژن نہر جمن غربی	... ...	
رفیع الدین ...	...	ڈیرہ غازیخان ڈویژن	... ...	

۴ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۰۵۰-ڈبلیو-آئی—اشتہار—چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی نہر اپر جہلم کی میں، واں کے اقل فاصلہ ۲۲۹۰۰ فٹ پر نکا

اقل فاصلہ ۳۵ سے قل فاصلہ ۷۰۰۰ فٹ تک ۱۰-آر ڈسٹریبیوٹری کے ۳-آر مائینر کے لئے زمین درکار ہے لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے۔

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گجرات کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
گجرات ...	کھاریاں ...	چک حسا ...	۰،۹۰	ایک تنگ قطعہ ارضی ۶۹۶۵ فٹ لمبا چوڑائیوں میں مختلف جو نہر اپر جہلم کی مین لائین کے ۱۰ آر ڈسٹریبیوٹری کے اقل فاصلہ ۲۲۹۰۰ فٹ کے دامقابل سے شروع ہوکر عام طور پر جنوب مشرقی سمت میں واقعہ ہے۔	دفاتر صاحبان ایگزکٹو انجینئر پنجم ڈویژن نہر اپر جہلم واقعہ گجرات و ڈپٹی کمشنر ضلع گجرات۔
		کالوساہی کلاں ...	۲،۱۱		
		قلعہ لما ...	۱،۳۲		
	گجرات ...	جامون بہوڑ ...	۳،۴۸		
		میزان ...	۷،۸۰		

نمبر ۰۶۸۴—ای-آئی—تبدیلی - اے-ڈبلیو-ایم جیسن صاحب ایگزکٹو انجینئر فیروزپور ڈویژن نہر سرہند سے ۱۳ جون سنہ ۱۹۱۶ع کو بعد دوپہر علیحدہ ہوکر سوم ڈویژن نہر لوئر باری دوآب میں ماہ مذکور کی ۱۹ تاریخ کو بعد دوپہر حاضر ہوئے۔

دستخط — ٹی-آر-جے-وارڈ
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔
صیغہ تعمیرات سرکاری-شعبہ آبپاشی۔

---

۳۰ جون سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۰۹۷—آر-آئی—بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲۵-ایکٹ انہار و نالی ہائے نکاس شمالی ہند نمبر ۸-صدرہ سنہ ۱۸۷۳ع جیسا کہ اسکی ترمیم ایکٹ نمبر ۳-مصدرہ سنہ ۱۹۱۴ع سے ہوئی جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر پنجاب مندرجہ ذیل گوشوارہ شرح ہائے قابضان کی اشاعت کی ہدایت فرماتے ہیں جو نہر جمن غربی کیلئے فصل خریف سنہ ۱۹۱۷ع سے بہ تنسیخ گوشوارہ مشتہرہ ہمراہ اشتہار نمبری ۰۲۵۰-آر-آئی-مورخہ ۲۴-اگست

سنہ ۱۹۱۰ ع اطلاق پذیر ہوگا:—

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۹۲۰ آر-آئی-مورخہ ۱۳ مئی سنہ ۱۹۱۳ ع-اشتہار ہذا کے ذریعہ سے منسوخ کیا جاتا ہے-

گوشوارہ شروح قابضان

قسم	نوعیت فصل	شرح بحساب فی ایکڑ — تور — روپیہ	آنہ	پائی	شرح بحساب فی ایکڑ — جہلار یا جہٹا — روپیہ	آنہ	پائی	فی
اول ...	نیشکر	۱۰	۰	۰	۶	۰	۰	فصل-
دوم ...	چاول اور سنگھاڑے	۹	۸	۰	۳	۰	۰	ایضاً-
سوم ...	باغیچے و باغ و تمباکو و پوست و منشیات و ترکاریان و خربوزے اور رگندم-	۵	۸	۰	۳	۸	۰	باغیچے و باغ فی ششماہی، باقیماندہ فی فصل-
سوم-الف ...	گندم	۵	۰	۰	۳	۴	۰	فصل-
چہارم ...	روئی-ریشہ جات رنگ-روغن دار تخم از تمام فصل ہائے ربیع سوائے گیہون-چنے-مسور-سینجی میتا اور شلغم کے-	۴	۰	۰	۲	۸	۰	ایضاً-
پنجم ...	تمام فصل ہائے خریف جنکی دوسری جگہ تصریح نہ کی گئی ہو-	۳	۰	۰	۱	۱۲	۰	ایضاً-
ششم ...	چنے-مسور-سینجی-شلغم-گاجر اور میتا ...	۲	۸	۰	۱	۸	۰	ایضاً-
ہفتم ...	سابقہ فصل کی رقبہ پر بوئی ہوئی فصلیں ... ہل چلانے سے پیشتر ایک آبپاشی کے لئے جب کہ اوسی یا آئندہ فصل میں نہر سے آبپاشی شدہ فصل نہ بوئی جائے-	۱	۴	۰	۰	۱۲	۰	فصل- فی دفعہ
ہفتم ...	گھاس-موضع اور قصبہ کے رقبہ کے ذخیرے—							
	موسم خریف مین مختلف موقعوں پر پانی دینے کیلئے	۱	۴	۰	۰	۱۲	۰	ششماہی-
	موسم ربیع مین صرف ایک دفعہ پانی دینے کیلئے	۱	۴	۰	-	۱۲	۰	ایضاً-
	موسم ربیع مین دو یا دو سے زیادہ دفعہ پانی دینے کیلئے	۲	۸	۰	۱	۸	۰	ایضاً-

دستخط—ڈبلیو-ایف-ڈومز
-سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
محکمہ تعمیرات سرکاری-شعبہ آبپاشی پنجاب-

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۴

پنجاب گورنمنٹ گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاري هوا

نمبر ۲۸] لاهور — ۱۴ جولائي (مجریه ۲۱ جولائي) سنه ۱۹۱۶ع — یوم جمعه [جلد ۴۳

فهرست مضامين

ضمیمه جات

۷۲۲ پی جي هو۔

حصہ اول

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ خزانہ

۶ جولائی سنه ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۰۸۱—اشتہار—جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ نمبر ۱ سنه ۱۸۷۱ع (ایکٹ مداخلت بیجا مویشی-جیسے که وہ ایکٹ نمبر ۱ سنه ۱۸۹۱ع سے ترمیم ہوا) کی دفعہ ۳۱ (الف) کے بموجب حاصل ہین کمیٹی رقبہ مشتہرہ سجانپور ضلع گورداسپور کے پاس پہاٹک مویشی واقع سجانپور کی نسبت وہ تمام فرائض منتقل فرماتے ہین جو ایکٹ نمبر ۱ سنه ۱۸۷۱ع (ایکٹ مداخلت بیجا مویشی) کی دفعات ۵ و ۶ و ۱۲ و ۱۴ اور ۱۷ کے بموجب مجسٹریٹ ضلع کو مفوض ہین اور دفعہ ۳۱ (ب) ایکٹ مذکور کے بموجب ہدایت فرماتے ہین که جو زاید آمدنی زیر دفعہ ۱۸ حاصل ہو وہ رقبہ مشتہرہ سجانپور کی آمدنی کے حساب مین جمع کیجائے۔

دستخط—او-ایف لمسڈن

فائنشل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

صیغہ مال و زراعت

عام

۱۲ جولائی سنه ۱۹۱۶ع

نمبر ۴۵۴—اشتہار—ایکٹ معاملہ زمین پنجاب سنه ۱۸۸۷ع (بمعہ ایکٹ حدود دریائی پنجاب نمبر ۱ مصدرہ سنه ۱۸۹۹ع) کی دفعہ ۱۰۱—(الف) کے بموجب جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر مندرجہ ذیل لائین حدبندی کیلئے حکم صادر فرماتے ہین جو مندرجہ ذیل محالات زیر اثر دریائے ستلج کے مابین مقرر کی جائیگی-یعنی :—

ضلع	محال	محال	ضلع
ہوشیار پور ...	بڈارلہ ...	... آوان کوٹ	... انبالہ۔

نمبر ۴۵۵—اشتہار—زیر دفعہ ۱۰۱-الف ایکٹ معاملہ زمین پنجاب سنه ۱۸۸۷ع (بمعہ ایکٹ حدود دریائی پنجاب نمبر ۱ مصدرہ سنه ۱۸۹۹ع) جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر صاحب مہتمم بندوبست انبالہ کو موضع بڈارلہ ضلع ہوشیار پور و موضع اوان کوٹ ضلع انبالہ کے مابین ایکٹ مذکور اور اوس کے تابع جاری کردہ ہدایات کے مطابق ایک مستقل حد قائم کرنے کی غرض سے زیر دفعات ۱۰۱-الف و ۱۰۱-ب اور ۱۰۱-ج کلکٹر کے جملہ فرائض انجام دینے کے لئے مقرر فرماتے ہین-جیسا که اشتہار نمبری ۴۵۴-مورخہ تاریخ ہذا مین حکم صادر کیا گیا ہے۔

دستخط—ایچ-ڈی کریک

قائمقام ریونیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

صیغہ جنگل

۸ جولائی سنه ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۴۸—اشتہار—بہائی کوتار سنگه صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کنسرویٹر جنگلات متعینہ ریزن فارسٹ ڈویژن کو ۱۶ جون سنه ۱۹۱۶ع سے ۳ ماہ کی رعائتی رخصت عطا ہوئی۔

دستخط ایچ-ڈی کریک

قائم مقام ریوینیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

صیغه سوم

وضع آئین و قوانین

۶ جولائی سنه ۱۹۱۶ع

نمبر ۶—وضع آئین و قوانین—۳۸—جناب نواب لفٹننٹ گورنر بهادر آنریبل خان ذوالفقار علی خان صاحب رئیس مالیر کوٹله کا اون کے عهده ممبري کونسل جناب نواب لفٹننٹ گورنر بهادر پنجاب سے ۲۹ جون سنه ۱۹۱۶ع سے استعفا منظور فرماتے هیں—کیونکه وه کونسل واضع آئین و قوانین معلے القاب جناب نواب گورنر جنرل بهادر کے زاید ممبر منتخب کئے گئے هیں۔

دستخط جے-بي طامسن
قائمقام چیف سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب۔

گزٹ

تقررات و تعیناتیان اور تبدیلیان

۱۲ جولائی سنه ۱۹۱۶ع

مندرجه ذیل تقررات و تعیناتیان اور تبدیلیان تاریخ هاے مصرحه سے عمل مین آئین :—

نمبر	نام	رتبه	کس عهده پر مقرر هوا۔	کہاں تعینات یا تبدیل هوا۔	کس تاریخ سے	کیفیت
۲۷۷-گزٹ-۰۷	ڈي جانسٹن صاحب۔	اسسٹنٹ کمشنر لاهور۔	قائم مقام ڈسٹرکٹ و سشن جج منٹگمري۔	...	۲۰ جون سنه ۱۹۱۶ع (بعد دوپهر)۔	اے-ڈبلیو-جے ناٹ صاحب تبدیل شده کو سبکدوش کرکے۔
۲۱۷-گزٹ-۸۰	اے-ڈي راڈیو-جے ڈالبٹ صاحب۔	قائم مقام ڈسٹرکٹ و سشن جج منٹگمري۔	قائم مقام ڈپٹی کمشنر۔	جهنگ ..	۲۲ جون سنه ۱۹۱۶ع (بعد دوپهر)۔	اے-اے-ایل پارسنز صاحب کو سبکدوش کرکے جنکی خدمات گورنمنٹ هند کے صیغه خزانه کے سپرد کی گئین۔
۲۰۰-سنٹرل-۳...	اے-اے-ڈبلیو [illegible] صاحب۔	انڈر سکرٹري گورنمنٹ پنجاب۔	...	شمله ...	۲۶ جون سنه ۱۹۱۶ع۔	رخصت سے واپس آکر اور آر-ایچ کرمپ صاحب کو جو جناب نواب لفٹننٹ گورنر بهادر کے ستاف مین کار خاص پر تعینات هین انڈر سیکرٹري گورنمنٹ پنجاب کے زاید کام سے سبکدوش کرکے۔
۲۲۹-گزٹ-۸۰۰	رسالدار سردار [illegible] سنگه صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ مجسٹریٹ چھاونی راولپنڈي۔	قائم مقام مجسٹریٹ چھاونی راولپنڈي۔		۳ جولائی سنه ۱۹۱۶ع	لفٹننٹ کرنل ٹی-سی براؤننگ صاحب کو جو رخصت پر روانه هوئے سبکدوش کرکے۔

رخصت

۱۲ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع

مندرجہ ذیل افسران کو رخصت عطا کیگئی :—

نمبر	نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی روسے رخصت عطا ہوئی۔	کس تاریخ سے	کیفیت
۱۳۶-گزٹ-۳۰	جے-ایم بی.لی صاحب۔	اسسٹنٹ کمشنر	۳ ماہ	ایک ماہ و ۲۸ یوم کی فرلو ڈاکٹری سرٹیفکٹ پر اور اوسکی ذیل مین ایک ماہ اور ۲ یوم کی غیر معمولی رخصت بلا تنخواہ ڈاکٹری سرٹیفکٹ پر		توسیع جو اعلی حضرت ملک معظم کے صاحب سیکرٹری آف سٹیٹ ہند کے اوس رخصت کے سلسلہ مین عطا فرمائی جو بیلی صاحب کو ذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۳۶-گزٹ-۱ مورخہ ۲ فروری سنہ ۱۹۱۶ع عطا ہوئی تھی -
سی-۲۷۵-گزٹ-۶	شیخ محبوب بخش صاحب۔	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ملتان۔	۶ ماہ	۲ ماہ و ۱۳ یوم کی رعایتی رخصت اور اوسکی ذیل مین رخصت ڈاکٹری سرٹیفکٹ پر زیر دفعات ۲۶۰ و ۲۳۳ اور ۳۲۶ مجموعہ قواعد ملازمت سول۔	۸ جون سنہ ۱۹۱۶ع	
سی-۳۷۳-گزٹ-۳	ایم-ایس لی صاحب	مہتمم بندوبست شاہ پور۔	۱۸ ماہ ...	۲ ماہ و ۲۰ یوم کی رعایتی رخصت اور اوس کی ذیل مین فرلو زیر دفعات ۲۶۰ و ۲۳۳ اور ۳۰۸ (ب) مجموعہ قواعد ملازمت سول۔	۲۴ جون سنہ ۱۹۱۶ع۔	
۲۲۶-گزٹ-۹...	لفٹننٹ کرنل جی سی براؤننگ صاحب۔	مجسٹریٹ چھاؤنی راولپنڈی۔	۲ ماہ	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول۔	۳ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع۔	

امتحانات

۱۱ جولائی سنه ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۷-گزٹ-اتھ — جن صاحبان کے نام فہرست مندرجه ذیل میں درج ہیں اونکو سنٹرل کمیٹی امتحان صیغه برائے اسسٹنٹ کمشنران و امتحانی اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنران و اُمید واران عہدہ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنری جو ۲۵-اپریل سنه ۱۹۱۶ع اور اوسکے اگلے ایام میں منعقد ہوا تھا اون شقوں اور درجوں میں پاس قرار دیا ہے جو اونکے ناموں کے آگے درج ہیں :—

نوٹ — جنکے ناموں کے آگے نشان * درج ہے انکو حسب منشاء قاعدہ ۱۲ منضمله قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار نمبری ۳۳-سی مورخه ۹-کست سنه ۱۹۱۵ع ناظم خزانه کا سارٹیفکٹ پیش کرنا ہوگا۔

نام	شق الف	شق ب	شق ج	شق د	شق ه
اسسٹنٹ کمشنران					
ی-کنگ صاحب ..		...	درجه اعلی* ...	...	...
ایچ-اے-ی بابکر صاحب	...	..	..		پاس ہوئے-
ار-بی بیکٹ صاحب ...	.	..	درجه اعلی* ...	...	...
سی ایم-جی - او گلاری صاحب-	درجه اعلی ..	درجه اعلی	با تعریف*	درجه اعلی ...	...
ایف-ری ویلی صاحب ...	درجه اعلی باتعریف	درجه اعلی	درجه اعلی* ..	درجه اعلی باتعریف	...
ایف-بی ونس صاحب ...	درجه اعلی ...	درجه اعلی	با تعریف* ...	درجه اعلی .	...
امتحانی اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنران-					
لاله گلوانت رائے صاحب...	...	...	درجه اعلی		...
بهائی اقبال سنگه صاحب..	..	...	درجه اعلی ...	...	...
سردار بلونت سنگه صاحب گوجوال-	..	...	درجه اعلی* ...	...	..
لاله دولت رام صاحب بدهوار-	درجه اعلی ...	درجه اعلی ...	درجه اعلی* ...	...	..
شیخ عبدالحمید صاحب ...	درجه اعلی ...	...	درجه اعلی*	...	...
پنڈت اوتار کشن صاحب کول	درجه اعلی باتعریف	..	درجه اعلی* ...	...	...
سردار بلونت سنگه صاحب ذلوا-	درجه اعلی ...	...	درجه اعلی* ...	..	...

نام	شق الف	شق ب	شق ج	شق د	شق ه
اُمید واران عہدہ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنری-					
تحصیلداران و نائب تحصیلداران-					
چودھري سردار علی ...	درجہ ادنے ...	درجہ اعلے	...	...	...
چودھري سردار خاں ...	...	...	درجہ اعلے خزانہ مین*	...	...
چودھري دل احمد ...	...	...	درجہ اعلے خزانہ مین*	...	...
چودھري نرائن سنگھ ...	درجہ اعلے پٹیل خانجات مین-	...	درجہ اعلے خزانہ مین*	...	...
لالہ ہرگوبند ...	...	...	درجہ اعلے* ...	...	...
شیخ ولایت حسین ...	درجہ اعلے ...	...	...	...	...
منشی ہربیل سنگھ ...	...	...	درجہ ادنے* ...	...	...
منصفان					
خان محرم خان ...	درجہ ادنے ...		...	...	...
ایم-علي محمد ...	...	...	درجہ اعلے* ...	...	...
متفرق					
ایم - محمد اسحاق خان سپرنٹنڈنٹ دفتر فارسي صاحب ڈپٹی کمشنر فیروزپور-	درجہ ادنے	...	...	...	...
ایم-غلام محمد خان ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ ہائی سکول میانوالی-	...	درجہ ادنے ...	...	...	...
بابو ایس-سی چٹرجی...	...	...	درجہ ادنے* ...	...	...
لالہ شنکرداس ...	...	درجہ اعلے	بالتعریف*	...	...
ایم - علي محمد ہیڈ ٹرانسلیٹر چیف کورٹ پنجاب-	...	...	درجہ ادنے* ...	...	...
مسٹر ایف-ای پول ہیڈ کلرک دفتر صاحب ڈپٹی کمشنر گوجرانوالہ-	درجہ اعلے ...	...	درجہ اعلے*	...	...

نام	شق الف	شق ب	شق ج	شق د	شق ہ
ایم۔ محمد یوسف ایکسائیس انٹیلیجنس برانچ دفتر صاحب فنانشل کمشنر۔	درجہ اعلی		... درجہ ادنے*	...	...
آنریری مجسٹریٹان					
ایم۔ عبد الصمد خان گوجرانوالہ	درجہ اعلی قانون دیوانی میں۔	...			...
شیخ عظمت اللہ خان گجرات	درجہ اعلی قانون دیوانی میں۔	...	...	...	...

اختیارات

۲۶ مارچ سنہ ۱۹۱۵ء

نمبر ۳۹۴۔گزٹ۔۲۔۔لالہ گھنشام داس صاحب کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ء کی دفعہ ۲۸ تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی گوجرانوالہ کی حدود کے اندر جج ماتحت درجہ دوم کے اختیارات تفویض ہوئے۔

۲۔۔جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں کہ لالہ گھنشام داس صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے جج ماتحت سمجھے جائینگے۔

۹ جون سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۳۹۲ گزٹ۔۱۔۔مرزا حسین احمد بیگ صاحب مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع راولپنڈی میں مجسٹریٹ درجہ دوم مقرر ہوئے۔

نمبر ۳۹۲۔گزٹ۔۲۔۔مرزا حسین احمد بیگ صاحب کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ء کی دفعہ ۲۸ تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی راولپنڈی کی حدود کے اندر منصف درجہ دوم کے اختیارات تفویض ہوئے۔

۲۔۔جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں کہ مرزا حسین احمد بیگ صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جائینگے۔

۲۰ جون سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۲۷۷۔گزٹ ۹۔شیخ رکن الدین صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع لاہور میں جرایم مصرحہ دفعہ ۲۶۰۔ مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ء سرسری طور پر تجویز کرنیکا اختیار تفویض ہوا۔

نمبر ۲۷۷ گزٹ ۱۰۔۔ایکٹ حصول اراضی نمبر ۱۔مصدرہ سنہ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۳ (ج) کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر بذریعہ اشتہار ہذا شیخ رکن الدین صاحب اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر کو ضلع لاہور کی حدود کے اندر زیر ایکٹ مذکور کلکٹر کے فرائض انجام دینے کیلئے مقرر فرماتے ہیں۔

نمبر ۲۷۷۔گزٹ ۱۱۔۔ڈی جانسٹن صاحب مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۹ (۱) کے احکام کے بموجب قسمت سشن منٹگمری کی حدود کے اندر سشن جج مقرر ہوئے۔

نمبر ۲۷۷- گزٹ ۱۲- قي جانسٹن صاحب ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنه ۱۹۱۴ع کي دفعه ۲۰ کے احکام کے بموجب ضلع دیواني منٹگمري کے ڈسٹرکٹ جج مقرر ہوئے۔

۲۲ جون سنه ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۷۷-گزٹ ۱۳-اے- ڈبلیو- جے ڈالبٹ صاحب قایم مقام ڈپٹي کمشنر مجموعۂ ضابطه فوجداري سنه ۱۸۹۸ع کي دفعه ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع جھنگ مین مجسٹریٹ درجه اول مقرر ہوئے۔

نمبر ۲۷۷-گزٹ ۱۴-اے ڈبلیو جے ڈالبٹ صاحب مجسٹریٹ درجه اول کو ضلع جھنگ کي حدود کے اندر مجموعۂ ضابطه سنه ۱۸۹۸ع کي دفعه ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اون تمام جرایم کي تجویز کرنیکا اختیار تفویض ہوا جنکي سزاء موت نہین۔

یکم جولائي سنه ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۵۲-گزٹ ۱۲- شیخ علي محمد صاحب جج ماتحت جالندھر ایکٹ ۹ سنه ۱۸۸۷ع (ایکٹ عدالتہائے مطالبه خفیفه-صوبه-مصدره سنه ۱۸۸۷ع) کي دفعه ۶ اور ایکٹ نمبر ۱۵ سنه ۱۹۱۰ع (ایکٹ چھاوني ہائے) کي دفعه ۷ (۱) کے احکام کے بموجب فوجي چھاوني جالندھر کي عدالت مطالبه خفیفه کے جج اون مقدمات کي تجویز کرنے کے لئے مقرر کئے گئے جنکي مالیت ۵۰۰ روپیه سے زیاده نه ہو۔

نمبر ۳۳۸- گزٹ ۱۵- مجموعه ضابطه فوجداري سنه ۱۸۹۸ع کي دفعه ۴۱ (۱) کي رو سے اختیارات جو شیخ نجم الدین صاحب مجسٹریٹ درجه اول شیخوپوره کو بذریعه اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبري ۳۳۸-گزٹ ۱۳ مورخه ۶-اپریل سنه ۱۹۱۶ع عطا ہوئے تھے بذریعه اشتہار ہذا واپس لئے جاتے ہین۔

۱۰ جولائي سنه ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۲۳ - گزٹ ۲- به نفاذ اختیارات عطیه از روئے دفعه ۱۰ (۲) مجموعه ضابطه فوجداري سنه ۱۸۹۸ع جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر رائے صاحب لاله دینا ناتھه صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجه اول ضلع امرتسر کو تاریخ اشتہار ہذا سے مزید عرصه ۴ ماه کیلئے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ مقرر فرماتے ہین۔

رائے صاحب لاله دینا ناتھه صاحب کو بذریعه اشتہار ہذا ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے وه جمله اختیارات تفویض کئے جاتے ہین جنکي تصریح حصه پنجم- ضمیمه سوم- مجموعۂ ضابطه فوجداري سنه ۱۸۹۸ع مین کي گئي ہے بجز اون کے جو حصه و ضمیمه مذکور مین بطور (۱۲) و (۱۵) و (۱۶) او (۱۷) درج ہین۔

۱۱ جولائي سنه ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۲۹- گزٹ ۳- ایچ-ایل-ایچ شٹل ورتھه صاحب مجسٹریٹ درجه اول کو ضلع اٹک کي حدود کے اندر مجموعۂ ضابطه فوجداري سنه ۱۸۹۸ع کي دفعه ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اون تمام جرایم کي تجویز کرنیکا اختیار تفویض ہوا جنکي سزا موت نہین۔

دستخط- جے بي- ٹامسن
قائم مقام چیف سیکریٹري گورنمنٹ پنجاب۔

جوڈیشل

۱۱ جولائي سنه ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۴۳۱- جوڈیشل ۱- اختیارات- جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر اون اختیارات کي رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنه ۱۹۰۴ع کي دفعه ۲۹ مین تفویض ہوئے ہین خان عبد الصمد صاحب بي-اے منصف کو جج عدالت مطالبه خفیفه کے اختیارات زیر ایکٹ عدالتہائے مطالبه خفیفه صوبه سنه ۱۸۸۷ع اون مقدمات کي تجویز کیواسطے تفویض فرماتے ہین جنکي مالیت ۵۰ روپیه سے زیاده نہو-یہه اختیارات تحصیل ہائے شجاع آباد و لودھران ضلع دیواني ملتان کي حدود کے اندر اوس تاریخ سے استعمال کئے جائینگے جس سے وه اپنے کام کا اہتمام لین۔

نمبر ۴۴۲—جوڈیشل-۱—اختیارات—جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنه ۱۹۱۴ ع کي دفعه ۲۹ مین تفویض هوئے هین خان غلام حسن خان صاحب قزلباش منصف کو جج عدالت مطالبه خفیفه کے اختیارات زیر ایکٹ عدالتہائے مطالبه خفیفه صوبه سنه ۱۸۸۷ ع اون مقدمات کي تجویز کیواسطے تفویض فرماتے هین جنکي مالیت ۱۰۰ روپیه سے زیادہ نہو- یهه اختیارات تحصیل هائے گجرات و کہاریان ضلع دیواني گجرات کي حدود کے اندر اوس تاریخ سے استعمال کئے جائینگے جس سے وہ اپنے کام کا اهتمام لین-

۲—اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۲۰۸ (سوم جوڈیشل) مورخه ۱۱ فروری سنه ۱۹۱۴ ع جسکے ذریعه خان غلام حسن خان صاحب قزلباش منصف کو تحصیل گوجرانواله کي حدود کے اندر جج مطالبه خفیفه کے اختیارات تفویض کئے گئے تھے بذریعه اشتہار هذا منسوخ کیا جا تا هے-

۱۲ جولائی، سنه ۱۹۱۶ء

نمبر سي-۲۰۳—جوڈیشل-۸—رخصت—مسٹر پنڈي داس سبروال گورنمنٹ پلیڈر و پیرو کارسرکار منٹگمری کو جو رخصت بذریعه اشتہار پنجاب گورنمنٹ گزٹ نمبري سي ۲۰۳-جوڈیشل ۴-مورخه ۹ جون سنه ۱۹۱۶ ع عطا هوئي تهي اوسمین ۱۳ جون سنه ۱۹۱۶ ع بعد دو پہر تک توسیع کي جاتی هے-

نمبر سي ۲۰۳—جوڈیشل-۹—اشتہار—مسٹر پنڈي داس سبروال بیرسٹرایٹ لاء نے رخصت سے واپس آکر ۱۴ جون سنه ۱۹۱۶ ع کو قبل دو پہر لاله موهن لال پلیڈر کو سبکدوش کر کے گورنمنٹ پلیڈر و پیروکار سرکار منٹگمري کے کام کا مکرر اهتمام لیا-

دستخط- ایچ- ڈي کریک
قائمقام ریونیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

---

۱۲ جولائي سنه ۱۹۱۶ ع

نمبر ۴۰۰-جوڈیشل ۲—اختیارات—جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر مجموعه ضابطه فوجداري سنه ۱۸۹۸ع کي دفعه ۱۴ کے احکام کے بموجب لاله خیراتی رام صاحب کو لاله ٹهاکر داس صاحب متوفي کي جگه مقدمات کي نسبت عموماً مجسٹریٹ درجه دوم کے اختیارات تفویض فرماتے هین جو شہر جالندهر کي مقامي حدود کے اندر استعمال کئے جائینگے-

۲—جناب نواب لفٹنٹ گورنر بهادر مجموعه مذکور کي دفعه ۱۵ کے احکام کے بموجب هدیت فرماتے هین که لاله خیراتي رام صاحب مجسٹریٹون کے اوس بنچ کے ساتهه اور اوسکے ممبر کے طور پر اجلاس کرینگے اور اختیارات استعمال کرینگے جو شہر جالندهر کے لئے اشتہار نمبري ۹۱۲ مورخه ۸ مارچ سنه ۱۸۷۳ ع کے ذریعه سے منضبط هوا تها-

دستخط—جے-پي طامسن
قائمقام چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

---

۱۲ جولائي سنه ۱۹۱۶ ع

نمبر ۴۰۶—جوڈیشل—تصحیح— اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبري ۱۳۰۷ مورخه ۴ نومبر سنه ۱۹۰۴ ع مین ملتان کے نیچے " مکان نمبر ۸۲ کي بجاے "مکان نمبر ۸۳" اور " مکان نمبر ۸۳ " کي بجائے " مکان نمبر ۸۲ " پڑهو-

نمبر ۴۰۶—جوڈیشل-۳—تصحیح- اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبري ۱۰۵۴ مورخه ۲۳-اکتوبر سنه ۱۹۱۵ ع بذریعه اشتہار هذا منسوخ کیا جا تا هے-

نمبر ۴۰۶—جوڈیشل-۴—اشتہار—اشتہار هذا کے ذریعه سے مشتہر کیا جا تا هے که مکان نمبر ۸۲ واقعه چهاوني ملتان جو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۳۰۷-مورخه ۴ نومبر سنه ۱۹۰۴ع (جیسا که اوسکی ترمیم اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۴۰۶-جوڈیشل-۲ مورخه تاریخ هذا سے هوئی) کے ذریعے صاحب جنرل افسر کمانڈنگ کي رضامندي سے کموشل بنک آف اپر انڈیا کے استعمال کیلئے لیا گیا تها-بذریعه اشتہار هذا (زیر دفعه ۲۱ (د) ایکٹ چهاونی هاے (رهایش مکانات) سنه ۱۹۰۲ ع (نمبر ۲ مصدره سنه ۱۹۰۲ ع) ایک سول افسر کي رهائش کیلئے لیا جاتا هے-

نمبر ۴۴۳—جوڈیشل-۱—اشتہار—اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۲۳۹ (ہوم) مورخہ ۹ دسمبر سنہ ۱۹۱۴ ع جسکی رو سے میاں عبدالعزیز بی-اے منصف کو جرم مطالبات خفیفہ کے اختیارات تفویض ہوئے تھے بذریعہ اشتہار ھذا منسوخ کیا جاتا ھے-

دستخط—ایچ-ڈی کریک
قائم مقام ریونیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

پولیس

۱۰ جولائی سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۱۲—پولیس-۲—اشتہار—بعمول پیشگی منظوری معلی القاب جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر زیر دفعہ ۱۲-ایکٹ اقوام جرائم پیشہ نمبر ۳-مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ ع ھدایت فرماتے ھیں کہ فرقہ دھنوار-ضلع گوڑگانوہ کے ھر ایک ممبر کی نقل و حرکت اوس موضع کے رقبہ کے اندر محدود کی جائیگی جہاں وہ عام طور پر سکونت رکھتا ھے-

دستخط—ایچ-ڈی کریک
قائم مقام ریونیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

جیلخانجات

۱۰ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر سی-۲۶-جیلخانجات—اشتہار—لفٹنٹ کرنل-اے بونسٹ صاحب آئی-ایم-ایس نے ۱۹ جون سنہ ۱۹۱۶ع کو قبل دوپہر لفٹنٹ کرنل پی-سینٹ سیمور صاحب آئی-ایم-ایس کو سپرنٹنڈنٹ ڈسٹرکٹ جیل راولپنڈی کے کام کا اھتمام دیا-

نمبر ۸۷-جیلخانجات—اشتہار—جے-آر-ایس پارسنز صاحب آئی-سی-ایس نے ۱۴ جون سنہ ۱۹۱۶ع کو قبل دوپہر لالہ فتح چند صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو سنٹرل جیل منٹگمری کے کام کا ایگزکٹو اھتمام دیا-

۱۲ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر سی-۲۶-جیلخانجات-۱۳-تصحیح—اشتہارات گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۹۷-جیل خانجات—۱ مورخہ ۳ مئی سنہ ۱۹۱۶ع و ۱۹۱ جیلخانجات-۳-مورخہ ۵ جون سنہ ۱۹۱۶ع میں رائے صاحب امراؤ راجا لال صاحب کے نام کے بعد "اسسٹنٹ سرجن و اسسٹنٹ سرجن درجہ اعلے" کی بجائے "سول سرجن" پڑ ھو-

دستخط—ایچ-ڈی کریک
قایم مقام ریونیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

طب

۶ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۶۵-طب-۷- اشتہار—بہ تنسیخ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۶۳-طب-۱-مورخہ ۱۲ فروری سنہ ۱۹۱۶ ع لفٹنٹ جے-ایف فلیمنگ صاحب آئی-ایس-ایم-ڈی ۱۸ جنوری سنہ ۱۹۱۶ع قبل دوپہر سے بطور سپرنٹنڈنٹ پاگل خانہ پنجاب عارضی بالاستقلال مقرر کئے گئے-

۷ جولائی سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر سی-۸۰-طب-۸-الف--تقررات و تعیناتیاں مندرجہ ذیل تقررات و تعیناتیاں عمل میں آئیں:—

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا-	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا-	کس تاریخ سے	کیفیت
لفٹنٹ کرنل اے فیلپوٹس پوسٹ صاحب آئی-ایم-ایس-	...	سول سرجن راولپنڈی	...	۲۹ مئی سنہ ۱۹۱۶ ع (قبل دوپہر)-	اہتمام مطہرہ کے علاوہ اپنے کام کے اور کپتان کورنلی صاحب آئی-ایس-ایم-ڈی تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے-
کپتان ایم کو رتنی صاحب آئی-ایس-ایم-ڈی-	سول سرجن راولپنڈی	...	جہلم پر ...	۳۰ مئی سنہ ۱۹۱۶ ع (قبل دوپہر)-	لفٹنٹ کرنل جی میک آئی-ایس-سملو صاحب کو مطہرہ کے اہتمام سے سبکدوش کرکے-

۱۰ جولائی سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر سی-۸۰-طب-۹ تقرر و تعیناتی-مندرجہ ذیل تقرر و تعیناتی عمل میں آئی:—

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا-	کہاں تعینات یا تبدیل ہو-	کس تاریخ سے	کیفیت
اللہ جانب نرائن صاحب-	اسسٹنٹ سرجن درجہ دوم باہتمام سول اسپتال کوزگاوہ-	قائمقام سول سرجن گوڑگانوہ-	...	۵ جون سنہ ۱۹۱۶ ع (بعد دوپہر)-	اپنے کام کے علاوہ اور ڈاکٹر ڈی-این-پی دتا صاحب ایم-بی پٹھن بافلہ کو سبکدوش کرکے-
ملک محمد شریف صاحب-	اسسٹنٹ سرجن درجہ اول باہتمام سول اسپتال مظفرگڑھ	...	کرنال ...	۱۶ جون سنہ ۱۹۱۶ ع- (قبل دوپہر)-	جمال کشور صاحب اسسٹنٹ سرجن تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے-

۱۲ جولائی سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۲۳۹ طب ۱ شفاخانہ-عبدالعزیز فاروقی اسسٹنٹ سرجن کی خدمات صاحب پولیٹیکل ایجنٹ بلوچستان و مکران کے ماتحت کار خاص کے لئے ۷-اپریل سنہ ۱۹۱۶ ع بعد دوپہر سے صاحب ڈائرکٹر جنرل انڈین میڈیکل سروس کے سپرد کی گئیں۔

۲۱ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۴-طب-۲۸-پنجاب میں مندرجہ ذیل رقبہ جات وباء زدہ قرار دئے گئے :—

ضلع گورداسپور - تحصیل پٹھانکوٹ۔

دیسی ریاست—

پٹیالہ-

دستخط—ایل فرنچ
قایم مقام ایڈیشنل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ پولیس

۵ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۳۵۱-۲-رخصت—خان حمید الله خان صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس اٹک کو ۱۵ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع یا مابعد تاریخ استفادہ سے زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعۂ قواعد ملازمت سول ۶ هفته کی رعایتی رخصت عطا هوئی-

۶ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۴۰۶-۲—رخصت—ڈی فٹز جیرلڈ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس ملتان کو ۱۵ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع یا ما بعد تاریخ استفادہ سے زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعۂ قواعد ملازمت سول ۴ هفته کی رعایتی رخصت عطا هوئی-

نمبر ۲۴۰۶-۳—قائم مقامی تقرر—آر-سی جیفریز صاحب اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس سیالکوٹ فٹز جیرلڈ صاحب کی جگهه جو رخصت پر هیں قائمقام سپرنٹنڈنٹ پولیس ملتان مقرر هوئے-

دستخط—لفٹننٹ کرنل ایچ ٹی ڈینس
انڈر سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ هوم (پولیس)

صیغۂ تعمیرات سرکاری

شعبۂ عمارات و سڑکها ئے

۲۸ جون سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۵۹-جی-ایس—اشتهار—مندرجۂ ذیل قواعد جو گورنمنٹ پنجاب کے ماتحت ایسی میونسپلٹی هائے و جماعتهائے مقامی کولئے هیں جنکو الیکٹریکل انجینیئر گورنمنٹ پنجاب کی خدمات درکار هوں اطلاع عام کیلئے مشتهر کئے جاتے هیں :—

۱—گورنمنٹ پنجاب کے ماتحت میونسپلٹی هائے و جماعت هائے مقامی الیکٹریکل انجینیئر کا مشورہ و خدمات

فیس-	حاصل کرنیکی مستحق هونگی-مگر اونهیں گورنمنٹ کو مندرجۂ ذیل فیس ادا کرنی هوگی-

(الف) سفر خرچ لاهور سے (یا ایسے نزدیک تر مقام سے جهاں الیکٹریکل انجینیئر کسی مقام کو معائنه کے لئے جانیکے وقت اپنے کام کی انجام دهی کیلئے موجود هو) مقام معائنه تک اور وهاں سے لاهور یا ایسے نزدیک تر مقام تک جهاں الیکٹریکل انجینیئر ڈیوٹی پر جانا چاهے-اوس شرح کے مطابق جس پر درجه اول کے گزیٹڈ افسران کو سفر خرچ ملتا هے-

(ب) فیس جسکی ذیل میں تصریح کی گئی ہے :—

(اول) کسی الیکٹریکل پراجکٹ کے متعلق مشورہ دینے کیلئے :—

	روپیہ
اون پراجکٹون کیلئے جنکی لاگت کا تخمینہ ۱۰۰۰۰ روپیہ سے کم ہو ...	۱۵
اون پراجکٹون کیلئے جنکی لاگت کا تخمینہ ۱۰۰۰۰ روپیہ اور ۱۰۰۰۰۰ روپیہ کے مابین ہو	۵۰
اون پراجکٹون کیلئے جنکی لاگت کا تخمینہ ۱۰۰۰۰۰ روپیہ سے زیادہ ہو ...	۱۰۰

(دوم) مفصل نقشے - تخمینے اور سپیسی فی کیشن تیار کرنیکے لئے —

اون پراجکٹون کے لئے جنکی لاگت کا تخمینہ ۱۰۰۰ روپیہ سے کم ہو ...	۵۰
اون پراجکٹون کے لئے جنکی لاگت کا تخمینہ ۱۰۰۰ روپیہ اور ۱۰۰۰۰ روپیہ کے مابین ہو	۱۰۰
اون پراجکٹون کے لئے جنکی لاگت کا تخمینہ ۱۰۰۰۰ روپیہ اور ۱۰۰۰۰۰ روپیہ کے مابین ہو	۲۵۰
اون پراجکٹون کے لئے جنکی لاگت کا تخمینہ ۱۰۰۰۰۰ روپیہ سے زیادہ ہو ...	۵۰۰

تنبیہ—الیکٹریکل انجینیئر صرف تارین لگانیکے نقشے تیار کریگا-جماعتہائے مقامی وغیرہ کا فرض ہوگا کہ وہ الیکٹریکل انجینیئر کو قصبات و عمارات کے ایسے نقشہ بہم پہنچائیں جو ارسے تخمینہ کے متعلق درکار ہوں-

(سوم) منظور شدہ تعمیرات کی نگرانی کیلئے فیس مندرجہ (ب) (دوم) مذکورہ بالا-

گورنمنٹ کے ایسے محکمہ جات جو لوکل گورنمنٹ کے ماتحت نہوں الیکٹریکل انجینیئر کی خدمات (اگر قابل استفادہ ہوسکیں) انہیں شرائط پر لوکل گورنمنٹ کے صیغہ تعمیرات سرکاری کی خاص منظوری سے حاصل کرسکتے ہیں-الیکٹریکل انجینیئر کی خدمات کیواسطے دیسی ریاستون یا غیر سرکاری قومون کی طرف سے جو درخواستیں موصول ہونگی اون پر مجموعۂ قواعد ملازمت سول کی دفعہ ۷۴ عاید ہوگی-

فیس کو وہ شخص یا جماعت جس سے فیس مذکور قابل وصول ہو نزدیک ترین خزانہ میں داخل کردیگی اور خزانہ کی رسید الیکٹریکل انجینیئر کے قبل اس کے کہ وہ مطلوبہ رپورٹ اور تخمینہ بہم پہنچائے حوالے کردیجائیگی-

نمبر ۳۶۰—جی—ایس—اشتہار- بحوالہ قاعدہ ۵ (۲) باب دوم قواعد بجلی ہند سنہ ۱۹۱۱ع مجوزہ اشتہار گورنمنٹ ہند صیغہ تعمیرات سرکاری نمبر ۱۰۷-بجلی-مورخہ ۲۳ دسمبر سنہ ۱۹۱۰ع مندرجہ ذیل معیار فیس جو الیکٹرک انسپکٹر گورنمنٹ پنجاب کی خدمات کیلئے گورنمنٹ کو ادا کی جائیگی اطلاع عام کیلئے مشتہر کیا جاتا ہے—

معائنہ اور امتحان وغیرہ کی فیس-

۱—مندرجہ ذیل فیس میونسپلٹیان و مقامی جماعتیں یا غیر سرکاری افراد ادا کرینگے :—

(اول) ہر ایک معائنہ کیلئے :—

	روپیہ
ایسی انسٹالیشنیں جو ۵۰ کلو ویٹ تک ہوں	۱۵
ایسی انسٹالیشنیں جو ۵۰ کلو ویٹ سے اوپر ہوں	۳۰

تنبیہ—کسی با ضابطہ معائنہ زیر ایکٹ بجلی ہند کے لئے کوئی فیس نہیں لیجائیگی بجز اس کے کہ ایسا معائنہ لائیسنسدار یا مالک یا استعمال کنندہ کے قصور کے باعث کرنا پڑا ہو-

(دوم) تارون کے معائنہ اور اون کے انسولیشن کے امتحان کے لئے جو کسی استعمال کنندہ یا لائیسنسدار کی عرضداشت پر کرنا پڑے —

پہلے تین گھنٹون یا اس سے کم کے لئے ۱۵ روپیہ اور اگر معائنہ پر صرف شدہ وقت تین گھنٹہ سے زیادہ ہو جائے تو ۳۰ روپیہ-اگر معائنہ پر صرف شدہ وقت پورا دن

یا اس سے زیادہ ہو تو ایک دن کے ۳۰ روپے اور ایک دن کی تین گھنٹہ یا اس سے کم کسر کے لئے ۱۵ روپیہ۔

(سوم) آلات کے امتحان کے لئے فیس کا معیار۔

لباریٹری میں امتحان کرنا۔

روپیہ

(الف) میٹر اور دیگر آلات متذکرہ دفعہ ۲۶ (۶) و ۲۶ (۷) جو زیر دفعہ ۲۶۔ایکٹ بجلی ہند نمبر ۹۔مصدرہ سنہ ۱۹۱۰ء متنازعہ ہوں... ... ... ۱۰ فی عدد۔

(ب) میٹر (جو متنازعہ میٹر نہ ہو) جن کو تصدیق کے لئے پیش کیا گیا ہو اور جن کو لائیسنسداران بہم رسانی قوت بجلی کیلئے استعمال کرنا چاہتے ہوں

(اول) اکہرے میٹر ... ... ۱۰ فی عدد۔

(دوم) ایک ہی حجم و نمونہ اور ساخت کے میٹروں کے مجموعے اگر ایک دفعہ ایسی تعداد میں بھیجے جائیں جو تین سے کم نہو ... ۵ فی میٹر۔

(ج) والٹ میٹر کسی حجم کے ... ... ۱۰ فی عدد۔

(د) ایم میٹر جو ۱۰۰ ایمپرز سے زیادہ نہوں ... ... ۱۰ فی عدد۔

۱۰۰ سے ۵۰۰ ایمپرز تک ہوں ... ... ۱۵ فی عدد۔

(ہ) میٹر اور دیگر آلات جو زیر دفعہ ۲۶۔ایکٹ مذکور متنازعہ ہوں جبکہ استعمال کنندہ کے مکان پر امتحان کرنا پڑے ... ۲۰ فی عدد (معہ خرچ آمد و رفت)۔

(و) درخواست کنندہ کے مکان پر دباؤ کا اندازہ لگانے کے لئے ... ۱۵ (معہ خرچ آمد و رفت)۔

عام تنازعات۔

(ز) (۱) جبکہ کوئی الیکٹرک انسپکٹر کسی ایسے تنازعہ کا فیصلہ کرنے کے لئے بلایا جائے جو زیر دفعہ ۲۱ (۲) یا دفعہ ۲۶ (۴) یا ضمیمہ ضمن چہارم (۳) ایکٹ مذکور پیدا ہو ... ... ۱۵۔

(۲) جبکہ کوئی الکٹرک انسپکٹر کسی ایسے تنازعہ کا فیصلہ کرنے کے لئے بلایا جائے جو زیر دفعہ ۲۶ (۶) ایکٹ مذکور پیدا ہو ... ... ۲۵۔

تنبیہات۔(۱) کسی استعمال کنندہ اور لائیسنسدار کے مابین کسی میٹر کی درستی کے متعلق تنازعہ کے بارہ میں درخواست موصول ہونے پر الیکٹرک انسپکٹر استعمال کنندہ اور لائیسنسدار سے استعمال کنندہ کے مکان پر کسی افسر کی حاضری کا بندوبست کریگا۔افسر مذکور میٹر مذکور کا اہتمام لیگا جو اس کی موجودگی کے سوا اوسے علیحدہ نہیں کیا جائیگا اور اوس صورت میں بھی صرف لائیسنسدار اوسے علیحدہ کریگا۔

(۲) میٹرہائے محولہ جماعت ب ماسبق تصدیق کے لئے منظور نہیں کئے جائینگے جب تک کہ اون پر صاف طور سے شناخت کے لئے نشانہ لگائے گئے ہوں اور اون کو گورنمنٹ پر خرچ ڈالے بغیر لباریٹری میں نہ لایا جائے اور وہاں سے نہ لیجایا جائے۔

(۳) اعتراضات محولہ بالا کیلئے تحریری درخواست الیکٹریکل انسپکٹر گورنمنٹ پنجاب لاہور کو بہیجنی چاہئے۔

(۴) گورنمنٹ کسی ایسے نقصان کی ذمہ وار نہوگی جو میٹر کو پہونچے یا جو امتحان کے مکمل ہونے تک وقت کے گذارنے سے عاید ہو۔

۱۰ جولائی سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۴۸۹-جی-ایس-اشتہار- چونکہ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب - یعنی سڑک مابین راولپنڈی و مری کے میل ۳۵ پر سڑک مذکور کیلئے پتھر نکالنے کیواسطے پتھر کی کان اور اوسکی سڑک کے لئے زمین درکار ہے لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے۔

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۴ کے احکام بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر راولپنڈی کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ۔	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے۔
راولپنڈی ...	مری ...	دھار جار ا ...	۱٫۶۴	شمال- محال سنٹر میک کاوچ ... جنوب- ,, ,, ... مشرق- ,, ,, ... مغرب- ,, ,, ...	دفاتر صاحبان ایگزیکٹو انجینیر راولپنڈی پراونشل ڈویژن و ڈپٹی کمشنر ضلع راولپنڈی۔

دستخط - ڈی - ڈبلیو - ایکمن

سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ عمارات و سڑکہائے۔

۶۹۵ - سی ایس - ۷۰۵ - ۲۱-۷-۱۹۱۶ - ایس جی پی پی لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶

پنجاب گورنمنٹ گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۲۹] لاہور — ۲۱ جولائی (مجریہ ۲۸ جولائی) سنہ ۱۹۱۶ع — یوم جمعہ [جلد ۴۴

فہرست مضامین

ضمیمہ جات

حصہ اول

حصہ دوم — عام

۷۷۱ پی جی جی۔

حصہ اول

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ سوم

وضع آئین و قوانین

۱۳ جولائی ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۰— وضع آئین وقوانین— ۴— اشتہار جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر اون اختیارات کے بموجب جو جناب ممدوح کو کونسل واضع آئین و قوانین جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب میں جو کارروائی چلانے کے طریق کے متعلق عام قواعد کے قاعدہ ۲ کی رو سے حاصل ہیں ہدایت فرماتے ہیں کہ کونسل واضع آئین و قوانین پنجاب کا ایک اجلاس بارنس کورٹ شملہ میں ۲ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع کو ۱۰ بجکر ۳۰ منٹ قبل دوپہر منعقد کیا جائیگا

دستخط جے پی طامسن

قایم مقام چیف سکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

صیغہ مال و زراعت

معافیات

۱۸ جولائی ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۷— اشتہار— ہرگاہ ملک محمد یعقوب خان ولد ملک شیر بہادر خان ساکن مٹھہ ٹوانہ ضلع شاہپور نے ایک با ضابطہ تحریری وثیقہ مورخہ ۱۵ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع کے ذریعہ سے اپنے اور اپنے خاندان کی طرف سے اوس حصہ تفویضی معاملہ زمین کو وراثت کی نسبت جو نامبردہ کے نام ہے اور جو زیادہ تر خصوصیت سے تحریری وثیقہ مذکور اور ضمیمہ دوم متعلقہ وثیقہ میں مندرج ہے۔ قاعدہ وراثت خلف اکبر کی قبولیت کا اظہار کیا ہے لہذا جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر اعلان فرماتے ہیں کہ تفویضی معاملہ زمین مذکور کی وراثت کی نسبت قاعدہ وراثت مذکور جیسا کہ ضمیمہ اول تحریری وثیقہ مذکور میں مندرج ہے ملک محمد یعقوب خان مذکور کے خاندان میں جاری رہے۔

اعلان ہذا باختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۸ ایکٹ قوانین پنجاب سنہ ۱۸۷۲ ع (جیسے کہ اوسکی ترمیم ایکٹ پنجاب نمبر ۴ سنہ ۱۹۰۰ ع سے ہوئی ہے) کے مطابق دیا گیا ہے۔

نمبر ۱۸ — اشتہار— بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۸ (الف)۔ ایکٹ قوانین پنجاب سنہ ۱۸۷۲ع (جیسے کہ اوسکی ترمیم ایکٹ پنجاب نمبر ۴ سنہ ۱۹۰۰ ع کے ذریعہ سے ہوئی ہے) جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر اشتہار ہذا کے ذریعہ سے ہدایت فرماتے ہیں کہ جس قاعدہ وراثت کے ملک محمد یعقوب خان ولد ملک شیر بہادر خان ساکن مٹھہ ٹوانہ ضلع شاہپور کے خاندان میں مروج ہونے کا اعلان بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۱۷ مورخہ ۱۸ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع اعلان کیا گیا تھا وہ شرائط (الف) و (ب) مصرحہ دفعہ مذکور اور اوسکے احکام کے تابع ہوگا۔

دستخط— ایچ۔ ڈی۔ کریک

قائمقام ریوینیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

عام

۱۸ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۴۶۰—اشتہار—جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر اون اختیارات کی رو سے جو لوکل گورنمنٹ کو ایکٹ تحفظ یادگار ہائے قدیمہ سنہ ۱۹۰۴ع کی دفعہ ۳ (۱) کے بموجب تفویض کئے گئے ہیں اعلان فرماتے ہیں کہ مندرجہ ذیل یاد گار ایکٹ مذکور کے معنون میں یاد گار محفوظ ہے :—

ضلع	جائے و قوع یاد گار	نام و پتہ یاد گار
کانگڑہ	موضع کنیارا واقعہ تحصیل کانگڑہ کے جنوب کی طرف ایک میل پر۔	کنیارہ کا چٹانی کتبہ

(دستخط) ایچ۔ڈی۔ کریگ،
قائم مقام ریوینیو سکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

صیغہ تجارت و صنعت و حرفت

۱۲ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۶۷۱-ایس—اشتہار—قاعدہ ۱۰ منجملہ قواعد برائے عطائے لائیسنس ہائے تلاش معدنیات اور پٹہ جات کان کنی مشتہرہ ہمراہ ریز ولیوشن گورنمنٹ ہند-صیغہ تجارت و صنعت و حرفت نمبری ۷۵۵۳-۷۵۸۱-۱۲۱-مورخہ ۱۵ ستمبر سنہ ۱۹۱۳ع کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ میسرز رالف مارس اینڈ کمپنی کلکتہ-کو گورنمنٹ پنجاب نے زیر قواعد مندرجہ بالا بطور درخواست کنندگان برائے پٹہ ہائے کان کنی منظور فرما لیا ہے۔

۱۹ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۷۴۰-اشتہار—مندرجہ ذیل اطلاع عام-مورخہ ۲۲ جون سنہ ۱۹۱۶ع-منجانب گورنمنٹ ہند-صیغہ تجارت و صنعت و حرفت اطلاع عام کے لئے مشتہر کیا جاتا ہے۔—

گورنمنٹ ہند کو یہہ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ مختلف اعلانات شاہی حال ہی میں سلطنت متحدہ کے اندر چند اشیاء کی درآمد کی ممانعت کے بارہ میں جاری کئے گئے ہیں—جو مسافرون کے ایسے واقعی ذاتی اسباب پر عاید نہونگے جو بطور تجارتی مال جہاز پر نہ لادا جائے ذاتی اور خانگی ممنوعہ نوعیت کی چیزین جو کسی دیگر طریق پر درآمد کی گئی ہون عام طور پر سلطنت متحدہ کے اندر ایک لائیسنس کے تابع داخل کی جائینگی جس کے لئے درآمد کنندگان کو چاہئے کہ بورڈ آف ٹریڈ لنڈن کے صیغہ ممانعت درآمد سے درخواست کرین۔

دستخط—او-ایف لمسڈن
فنانشل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

صیغۂ ہوم

گزٹ

تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں

۱۹ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع

مندرجہ ذیل تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں تاریخ ہائے مصرحہ سے عمل میں آئیں :—

نمبر	نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا۔	کہاں تعینات تبدیل ہوا۔	کس تاریخ سے	کیفیت
۳۷۹-گزٹ-۳	لالہ گنگا رام صاحب ودھوا۔	اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر۔	...	امرتسر ...	۱۰ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع۔	رخصت سے واپس آکر۔
۳۶۸-گزٹ-۲	لالہ کیشو داس صاحب۔	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر سیالکوٹ۔	قائمقام ڈپٹی کمشنر سیالکوٹ۔	...	۱۱ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع (بعد دوپہر)۔	ای-آر ایبٹ صاحب کو جو رخصت پر جاتے ہیں سبکدوش کرکے۔

رخصت

۱۹ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع

مندرجہ ذیل افسران کو رخصت عطا کیگئی :—

نمبر	نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی۔	کس تاریخ سے	کیفیت
۳۰۶-گزٹ-۵	شیخ نجم الدین صاحب۔	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر زیر اہتمام سب ڈویزن شرقپور ضلع گوجرانوالہ۔	۲۹ یوم ...	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول۔	۹ جون سنہ ۱۹۱۶ع۔	
۲۷۸-گزٹ-۳	ای-آر اینڈرسن صاحب۔	اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر حصار۔	۲ ماہ و ۲۳ یوم	ایضاً ...	۸ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع (بعد دوپہر)۔	
۳۶۸-گزٹ-۳	ای-آر ایبٹ صاحب۔	ڈپٹی کمشنر سیالکوٹ	ایک ماہ ...	ایضاً ...	۱۴ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع (بعد دوپہر)۔	

امتحانات

۱۸ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۵۹-الف-گزٹ اشتہار—بحوالہ اشتہار نمبری ۱۲۴۸-مورخہ ۲۹ دسمبر سنہ ۱۹۱۵ع سردار اجاگر سنگھہ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر نے سارٹیفکٹ خزانہ مطلوبہ از روئے قاعدہ ۱۳ منجملہ قواعد مشتہرہ همراہ اشتہار نمبری ۳۳-سی مورخہ ۹-اگست سنہ ۱۹۱۵ع پیش کر دیا ہے-

اختیارات

۸ جولائی سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۲۷۸ گزٹ ۴—اختیارات—لالہ گلال چند صاحب کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ ع کی دفعہ ۲۸-تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی حصار کی حدود کے اندر جج ماتحت درجہ اول کے اختیارات تفویض ہوئے-

۱—جناب نواب لفٹنٹ گو نر بہادر ہدایت فرماتے ہین کہ لالہ گلال چند صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے جج ماتحت سمجھے جاینگے-

نمبر ۲/۸ ۲-گزٹ-۵—شیخ دین محمد صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع حصار کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اون تمام جرائم کی تجویز کرنیکا اختیار تفویض ہوا جنکی سزا موت نہین-

۱۰ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۷۹-گزٹ-۴—لالہ گنگا رام صاحب ودھوا اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ایکٹ نمبر ۹ سنہ ۱۸۸۷ع (ایکٹ عدالت ہائے مطالبہ خفیفہ صوبہ مصدرہ سنہ ۱۸۸۷ع) کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب جج عدالت مطالبہ خفیفہ امرتسر مقرر ہوئے-

۱۱ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۶-گزٹ-۱۸—اشتہار—مندرجہ ذیل افسر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب اُن اضلاع مین جو علے الترتیب اُنکے نام کے آگے درج ہین مجسٹریٹ درجہ دوم مقرر ہوئے-

سی-ایم-جی-او گلوی صاحب اسسٹنٹ کمشنر ملتان-
ایف-وی-ولی صاحب اسسٹنٹ کمشنر امرتسر-
ایف-بی-وایس صاحب اسسٹنٹ کمشنر سیالکوٹ-

نمبر ۲۶-گزٹ-۱۹—اختیارات—مندرجہ ذیل افسران کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ع کی دفعہ ۲۸ تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً اون اضلاع دیوانی کی حدود کے اندر منصف درجہ دوم کے اختیارات تفویض ہوئے جو علے الترتیب اونکے نام کے آگے درج ہین-

۲—جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہین کہ افسران متذکرہ بالا ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جاوینگے-

نمبر ۲۶-گزٹ-۲۰—سی-ایم-جی اوگلوی صاحب اسسٹنٹ کمشنر ملتان-ایف-وی-ولی صاحب اسسٹنٹ کمشنر امرتسر و ایف-بی-ویس صاحب اسسٹنٹ کمشنر سیالکوٹ بذیعہ اشتہار ہذا ایکٹ ۲ سنہ ۱۸۸۶ع کی دفعہ ۴۰ کے احکام کے بموجب اون ضلاع کی حدود کے اندر جن مین رہ وقتاً فوقتاً تعینات کئے جاوین اون اختیارات کے استعمال کرنے اور اون خدمات کے انجام دینے پر مقرر کئے گئے جو ایکٹ مذکور کی دفعات ۲۵ و ۲۶ و ۲۸ اور ۳۲ مین صاحب کلکٹر کو تفویض ہوئے ہین اور اونکے واسطے تجویز کی گئی ہین-

دستخط—جے-بی-طامسن
قائم مقام چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

جوڈیشل

۱۷ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۴۴-جوڈیشل-۲—اختیارات—جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۴ کے احکام کے بموجب خان عبداللہ خان صاحب کو مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجہ سوم کے اختیارات تفویض فرماتے ہین جو تحصیل مظفر گڑھ ضلع مظفر گڑھ کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جاوینگے-

نمبر ۲۴۴-جوڈیشل-۳—اختیارات—خان عبداللہ خان صاحب اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ع کی دفعہ ۲۸-تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً تحصیل مظفر گڑھ ضلع دیوانی

مظفر گڑھ کی حدود کے اندر منصف درجہ سوم کے اختیارات تفویض ہوئے۔

۲۔جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں کہ خان عبداللہ خان صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جائینگے۔

دستخط جے۔پی۔ ٹامسن

قائمقام چیف سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب۔

---

۱۷ جولائی سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۴۲۸ جوڈیشل۔۳۔تقرر جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۴۹۲ مین تفویض ہوئے ہین لالہ لورینداراِم صاحب پلیڈر کو ۱۳ جون سنہ ۱۹۱۶ سے قسمت سشن اٹک کے واسطے بذریعہ اشتہار ہذا عارضی زائد پیرو کار سرکار اون مقدمات کے لئے مقرر فرماتے ہین جنکی تصریح مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع کے ضمیمہ ۲ کے خانہ ۳ مین کی گئی ہے کہ وہ عدالت سشن کی تجویز کے قابل ہین اور نیز کسی ایسے دیگر مقدمات کیلئے مقرر فرماتے ہین۔جنمین انکی خدمات قسمت مذکور کے صاحب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹون کو بالخصوص درکار ہون۔

دستخط۔ایچ۔ڈی۔ کریک

قائم مقام ریوینیو سکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

---

۱۸ جولائی سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۳۹۸۔جوڈیشل۔۲۔اختیارات۔جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۴ کے احکام کے بموجب سردار چرنجیت سنگھ صاحب چھاچھی سکنہ تلاگنگ کو مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجہ سوم کے اختیارات تفویض فرماتے ہین جو تحصیل تلاگنگ ضلع اٹک کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جائینگے۔

نمبر ۴۶۰۔جوڈیشل۔۱۔اختیارات۔سوہدھی سادھو سنگھ صاحب کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ ع کی دفعہ ۲۸۔تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً تحصیل فیروز پور ضلع دیوانی فیروز پور کی حدود اندر منصف درجہ سوم کے اختیارات تفویض ہوئے۔

۲۔جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہین کہ سوہدھی سادھو سنگھ صاحب ایکٹ مذکور اغراض کے لئے منصف سمجھے جائینگے۔

دستخط۔جے۔پی۔ ٹامسن

قائمقام چیف سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب۔

---

۱۸ جولائی سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۴۶۱۔جوڈیشل۔۱۔اختیارات۔جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ ع کی دفعہ ۲۹ مین تفویض ہوئے ہین چودھری نعمت خان صاحب بی۔اے۔ منصف کو جج عدالت مطالبہ خفیفہ اختیارات زیر ایکٹ عدالتہائے مطالبہ خفیفہ صوبہ سنہ ۱۸۸۷ ع اون مقدمات کی تجویز کے واسطے تفویض فرماتے ہین جنکی مالیت ۱۰۰ روپیہ سے زیادہ نہو۔یہہ اختیارات تحصیل سیالکوٹ ضلع دیوانی سیالکوٹ کی حدود کے اندر اوس تاریخ سے استعمال کئے جائینگے جس سے وہ اپنے کام کا اہتمام لین۔

دستخط۔ایچ۔ڈی۔کریک

قائمقام ریونیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

پولیس

۱۸ جولائی سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۹۴۔پولیس۔۲۔اختیارات زیر احکام دفعہ ۴۰۔ایکٹ قوانین پنجاب سنہ ۱۸۷۲ع۔(نمبر ۴ مصدرہ سنہ ۱۸۷۲ ع) جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر جانورون پر بیرحمی کے انسداد کرنے والی انجمن کے انسپکٹر مقیم فیروز پور کو ان تمام جرائم کے متعلق جنکی تصریح ایکٹ پولیس نمبر ۵۔مصدرہ سنہ ۱۸۶۱ع کی دفعہ ۳۴۔ضمن ۴ مین کی گئی ہے پولیس افسر کے اختیارات تفویض فرماتے ہین جبکہ ایسے جرائم کا ارتکاب میونسپلٹی فیروز پور کی حدود کے اندر ہو۔

نمبر ۲۱۶-پولیس-۱—اشتهار مجموعه ضابطه فوجداری ساه ۱۸۹۸ع کی دفعه ۴ (۱) ضمن (ن) کے بموجب اشتهار هذا کے ذریعه سے مشتهر کیا جاتا هے که جن مواضیات کی تفصیل ضمیمه منسلکه کے خانه نمبر ۱ مین کی گئی هے اور جو ابتک ضلع گورداسپور کے تهانه ها ئے پولیس-مذکوره خانه نمبر ۲ ضمیمه مذکوره میں داخل تهے وه یکم اپریل سنه ۱۹۱۶ ع سے ضلع مذکور کے تهانه ها ئے پولیس مذکوره خانه ۳ ضمیمه مذکور مین داخل کئے گئے هین-

ضمیمه

۱	۲	۳	۱	۲	۳
نام مواضعات-	نام تهانه پولیس جس مین ابتک داخل تهے-	نام تهانه پولیس جس مین اب منتقل کئے گئے-	نام مواضعات-	نام تهانه پولیس جس مین ابتک داخل تهے-	نام تهانه پولیس جس مین اب منتقل کئے گئے-
۴۲۱—بکلوه ...	درنیرا ...	ڈلهوزی-	۴۰۷—دکها دیالی ...	درنیرا ...	ڈلهوزی-
۴۲۰—بخشی پور	، ..	،	۴ ۲—جلاهر	،	،
۴۰۵—بنگلا	،	،	۴۱۳—بهاگلی	، ...	،
۴۰۹—برسو ڈهال ...	، ...	،	۴۰۳—پهنگوتا	، ...	،
۴۱۰—بهولاڈا ...	،	،	۲۲۲—آنی پور	شاهپور	پٹهانکوٹ-
۴۱۵—بهنگوڑی	،	،	۳۸۹—اتهو تاروان ...	، ...	،
۴۰۲—چهرور	،	،	۳۶۵—بیرکوٹ	، ...	،
۴۱۸—درنیرا ...	،	،	۳۹۹—برنی	، ...	،
۴۰۶—دو باهان ...	، ...	،	۳۹۱—باگهر ...	،	،
۴۱۲—دهار خورد	،	،	۳۹۰—بنگال ...	،	،
۴۳۰—دهار کلان ...	،	،	۳۸۸—بهرو تاروان ...	، ...	،
۴۰۸—گهر ...	، ...	،	۲۱۷—بهیری بزرگ ...	، ...	،
۴۰۸—هردو سرن	، ..	،	۲۲۳—بهول چک ...	، ...	،
۳۹۴—هرا	،	،	۳۸۵—جگهرال ...	، ...	،
۴۱۹—اهرون ...	، ...	،	۳۲۴—چهجیلی ...		،
۴۱۷—لنگیرا	،	،	۳۸۱—چهتوال ...	، ...	،
۴۱۱—نلوه ...	، ...	،	۳۷۰—بدران ...	، ...	،
۳۹۵—نرائن پور ..	،	،	۲۲۴—فیروز پور کلان	،	،
۴۱۶—روگهه ...	،	،	۳۵۲—گهره	، ...	،
۴۰۴—سرتی ...	، ...	،	۳۷۳—گگرالی		،

۱ نام مواضعات	۲ نام تهانه پولیس جهسین ابتک داخل تهی	۳ نام تهانه پولیس جهسین کی اب منتقل کئے	۱ نام مواضعات	۲ نام تهانه پولیس جهسین ابتک داخل تهی	۳ نام تهانه پولیس جهسین کی اب منتقل کئے
۳۶۰—گرا ...	شاه پور	پٹهان کوٹ-	۳۶۲—کالا له ...	شاه پور ...	پٹهانکوٹ-
۲۲۰—حاجی پور ...	" ...	"	۳۵۸—مادهو پور ...	" ...	"
۳۶۴—هروڑ ...	"	"	۲۱۹—مرزاپور ...	" ...	"
۳۸۶—هلارا ...	" ...	"	۳۵۵—مظفرقه ...	" ...	"
۳۹۲—هرپال ...	" ...	"	۳۷۲—ذگروتا ...	" ...	"
۳۷۱—جهنکا ٹه ...	" ...	"	۳۵۳—نهال پور ...	" ...	"
۳۶۷—جوگیال ...	" ...	"	۳۵۱—پهنگولی ...	" ...	"
۳۶۸—جلد والی ...	"	"	۳۵۶—رانی پور ...	" ...	"
۳۸۳—جهنڈ وال ...	" ...	"	۳۶۱—سدهوری ...	" ...	"
۹۸—کوٹ ...	"	"	۲۱۸—شهر ...	" ...	"
۳۶۳—کهوال ...	" ...	"	۳۹۳—ترائی خورد ...	" ...	"
۳۴۹—کاهن پور ...	"	"	۳۹۷—ترائی کلاں ...	" ...	"
۲۲۵—کهداراڑ ...	"	"	۳۵۷—تهریال ...	" ...	"
۳۲۰—سرولی ...	" ...	"	۳۹۶—تیرهاری ...	" ...	"
۵۳۰—کیری ...	" ...	"	۳۹۹—تهارا ...	" ...	"
۳۸۴—کلاروان ...	"	"	تهارا ...	" ...	"

دستخط—ایل-فرنچ

قائم مقام ایڈیشنل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

صیغه ڈاکٹری

۱۹ جولائی سنه ۱۹۱۶ع

نمبر ۴-طب—۲۹—اشتهار—اطلاع عام کی غرض سے مشتهر کیا جاتا هے که پنجاب اور ممالک محروسه طاعون سے بری قرار دئے گئے هیں۔

دستخط—ایل فرنچ

قائمقام ایڈیشنل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

صیغه پولیس

۱۳ جولائی سنه ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۳۷۵—۱—تعزیری پولیس—جناب نواب لفٹننٹ گورنر بهادر زیر احکام دفعه ۱۵ - ایکٹ نمبر ۵ مصدره سنه ۱۸۶۱ع هدایت فرماتے هیں که موضع دوکهوی-ضلع میانوالی کے باشندگان زائد پولیس کا خرچ برداشت کرینگے جس کا وهاں عرصه ایک سال کے لئے قائم کرنا اون کی بد چلنی کے باعث ضروری پایا

نمبر ۳-۷۱۸—رخصت—سید حمید مختار شاہ صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس کو زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول ۶ ہفتہ کی رعایتی رخصت ۱۲ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع یا ما بعد تاریخ استفادہ سے عطا کی گئی۔

نمبر ۲۳۹۵-۲—رخصت—وی-ڈبلیو سمتھ صاحب قائمقام سپرنٹنڈنٹ پولیس کو زیر دفعہ ۳۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول ایک ماہ ایک یوم کی رعایتی رخصت ۱۹ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع یا ما بعد تاریخ استفادہ سے عطا کی گئی۔

دستخط—ایم-ٹی ڈیننس۔

انڈر سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

صیغہ (پولیس) ہوم

محکمہ تعمیرات سرکاری

شعبہ عمارات و سڑکہائے

۱۳ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۲-ای-ایس—ترقی—جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر وی سگینٹی صاحب سپرنٹنڈنگ انجینیئر حلقہ سوم بعہدہ عارضی کی اے-ای او ر صاحب سپرنٹنڈنگ انجینیئر پنشن یافتہ کی جگہہ مستقل ترقی بعہدہ سپرنٹنڈنگ انجینیئر درجہ سوم منظور فرماتے ہیں۔

نمبر ۳۰۵-ای-ایس—تبدیلی اور اہتمام کا لینا—ای-ڈی کاک برن صاحب اگزکٹو انجینیئر نے اول لاہور پراونشل ڈویژن سے تبدیل ہوکر ۷ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع کو بعد دوپہر مسٹر ای-آر ایر سپرنٹنڈنگ انجینیئر سے حلقہ سوم کی سپرنٹنڈنٹی کا اہتمام لیا جو ۵۵ سال کی عمر کو پہنچ جانے کے باعث سرکاری ملازمت سے زیر دفعہ ۶۵۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول پنشن یاب ہوئے۔

نمبر ۳۰۶-ای-ایس—ترقی—ای-ڈی کاکبرن صاحب اگزکٹو انجینیئر کو ۸ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع قبل دوپہر سے سپرنٹنڈنگ انجینیئری درجہ سوم کے عارضی عہدہ پر ترقی دی گئی۔

دستخط—ڈی-ڈبلیو-ایکس

سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ عمارات و سڑکہائے

شعبہ آبپاشی

۱۲ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۰۸۰۱—تبدیلی اور اہتمام کا لینا—جے-آر-ایف فلز ہربرٹ صاحب عارضی انجینیئر ڈویژن سوم نہر لوئر جہلم سے ۲۴ جون سنہ ۱۹۱۶ع کو بعد دوپہر علیحدہ ہوکر ڈویژن دوم نہر لوئر جہلم میں تاریخ مذکور کو بعد دوپہر حاضر ہوئے۔

فلز ہربرٹ صاحب نے ۲۴ جون سنہ ۱۹۱۶ع کو بعد دوپہر آر-ڈی-ای ہو صاحب اگزکٹو انجینیئر سے جو رخصت پر روانہ ہوئے ڈویژن دوم نہر لوئر جہلم کا اگزکٹو اہتمام لیا۔

نمبر ۰۸۱۰-ای-آئی-اہتمام کا لینا—اے-ڈلیر-ایم—جونس صاحب اگزکٹو انجینیئر متعلقہ سوم ڈویژن نہر لوئر باری نے یکم جولائی سنہ ۱۹۱۶ع کو بعد دوپہر آر-کینل صاحب اگزکٹو انجینیئر سے ڈویژن مذکور کا اگزکٹو اہتمام لیا۔

۱۴ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۰۸۲۲—ای-آئی—تبدیلی اور اہتمام کا لینا—آر-کینل صاحب اگزکٹو انجینیئر ڈویژن سوم نہر لوئر باری دوآب سے دفتر صاحب سپرنٹنڈنگ انجینیئر نہر لوئر جہلم کو تبدیل ہوئے وہ اول الذکر ڈویژن سے یکم جولائی

سنہ ۱۹۱۶ع کو بعد دوپہر علیحدہ ہو کر آخر الذکر ڈویژن میں ۲ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع کو بعد دوپہر حاضر ہوئے۔

کینل صاحب نے ۵ جولائی ۱۹۱۶ع کو بعد دوپہر ایف۔ ڈبلیو۔ شو نے میں صاحب سپرنٹنڈنگ انجینئر سے جو رخصت پر گئے حلقہ سپرنٹنڈنٹی نہر لوئر جہلم کا اہتمام لیا۔

کینل صاحب ۶ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع سے شو نے میں صاحب سپرنٹنڈنگ انجینئر کے رعایتی رخصت پر جانے کے باعث خالی شدہ اسامی پر قایمقام سپرنٹنڈنگ انجینئر مقرر ہوئے۔

نمبر ۰۶۰۲۔ ڈبلیو۔ آئی۔ اشتہار۔ چونکہ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب۔ یعنی نہر اپر جہلم کی مین لائن کے ۸۔ آر ڈسٹریبیوٹری کے اقل فاصلہ ۴۴۰۰ فٹ پر نکالے ہوئے اقل فاصلہ ۵ و ۱۴ فٹ سے اقل فاصلہ ۰ ھ۴ فٹ ۸۔ آر ڈسٹریبیوٹری کے ایل۔ مائینر کے لئے زمین درکار ہے۔ لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے۔

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گجرات کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
گجرات ...	کہاریاں ..	منگوانوالہ ..	۰٫۱۴	ایک تنگ قطعہ اراضی ۹۳۵۸٫۵ فٹ لمبا اور چوڑائی میں مختلف جو نہر اپر جہلم کی مین لائن کی ۸۔ آر ڈسٹریبیوٹری کے اقل فاصلہ ۴۴۰۰ فٹ کے بالمقابل سے شروع ہو کر جنوب مغربی سمت میں واقعہ ہے۔	دفاتر صاحبان ایگزیکٹو انجینئر اپر جہلم ڈویژن نہر اپر جہلم واقعہ گجرات و ڈپٹی کمشنر ضلع گجرات۔
		سکاریالی ..	۷٫۸		
		میزان	۷٫۹۴		

۱۷ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۳۷۰۔ ڈبلیو۔ آئی۔ اشتہار۔ چونکہ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب۔ یعنی نہر اپر چناب کی شاخ رعیہ کے مرید کے ڈسٹریبیوٹری کے دائیں جانب اقل فاصلہ ۱۳۹۶۶۲ فٹ پر نکالے ہوئے کٹھوالہ مائینر کے لئے زمین درکار ہے۔ لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے۔

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گوجرانوالہ کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا بقیه

ضلع	تحصيل	موضع	رقبه بحساب ايكڑ	حدود	وه جگهيں جہاں نقشه ملاحظه هوسكتا هے۔
گوجرانواله ...	شرقپور ...	قلعه ستيكا	۵٫۹۰	۹ تنگ قطعات اراضي چوڑائيوں مين مختلف جو اقل فاصله ۵۵۰۳ فٹ سے اقل فاصله ۸۵۰۰ فٹ تک و اقل فاصله ۱۲۲۹۰ فٹ سے اقل فاصله ۱۲۹۰۰ فٹ تک و اقل فاصله ۱۶۶۱۵ فٹ سے اقل فاصله ۱۷۳۷۱ فٹ تک و اقل فاصله ۱۹۱۹۰ فٹ سے اقل فاصله ۱۹۳۹۰ فٹ تک و اقل فاصله ۲۰۳۳۶ فٹ سے اقل فاصله ۲۰۵۶۹ فٹ تک و اقل فاصله ۲۰۷۱۸ فٹ سے اقل فاصله ۲۰۸۹۳ فٹ تک و اقل فاصله ۲۳۳۵۰ فٹ سے اقل فاصله ۲۵۶۱۳ فٹ تک و اقل فاصله ۲۵۸۰۱ فٹ سے اقل فاصله ۲۶۳۶۳ فٹ تک اور اقل فاصله ۲۷۷۹۵ فٹ سے اقل فاصله ۳۱۰۰۰ فٹ تک عام طور پر جنوب مغربی سمت مين واقع هے جیسا که زمين پر حد بندي کی گئی هے	دفاتر صاحبان ايگزيكٹو انجينيئر رچنه ڈويژن نہر اپر چناب واقع گوجرانواله و ڈپٹي كمشنر ضلع گوجرانواله
		قلعه بوٹهيانواله	۱٫۲۷		
		بوٹيانواله خورد	۳٫۵۶		
		بهيانواله كلان ..	۲٫۲۷		
		چوهے والي خورد	۴٫۲۱		
		بير والا ...	۰٫۶۲		
		چوهے والي كلان	۰٫۹۵		
		ميزان ...	۱۸٫۷۸		

دستخط ـ ٹي-آر-جے-وارڈ
سيكريٹري گورنمنٹ پنجاب۔
صيغه تعميرات سركاري (شعبه آبپاشي)۔

۱۳ جولائي سنه ۱۹۱۶ع

نمبر ۵۸۱۰ ـ ڈبليو-آئي ـ تنسيخ ـ اشتهار شعبه آبپاشي نمبري ۲۹۱۸ ـ ڈبليو-آئي مورخه ۱۷ اكتوبر سنه ۱۹۱۴ع جو موضع مزنگ تحصيل و ضلع لاهور مين ۱۷٫۰ ايكڑ اراضي كے حصول كے متعلق تها جو نہر اپر باري دو آب كي شاخ لاهور ـ گورنمنٹ هوس كے گارڈن ماڈاو كيلئے مطلوب تهي ـ بذريعه اشتهار هذا منسوخ كيا جاتا هے۔

مورخه ۱۵ جولائی سنه ۱۹۱۶ع

نمبر ۸۴۰ ـ پي-آئي ـ اهتمام کا لينا ـ پي كليكسٹن صاحب عارضي انجينيئر متعينه ڈيره غازي خان ڈويژن انهار طغياني سنده نے ۲۸ جون سنه ۱۹۱۶ع كو بعد دوپهر سي بي وليمز صاحب ايگزيكٹو انجينيئر سے جو رخصت پر گئے ڈويژن مذكور كا ايگزيكٹو اهتمام ليا۔

دستخط ـ ڈبليو-ايف هومز
سيكريٹري گورنمنٹ پنجاب
صيغه تعميرات سركاري ـ شعبه آبپاشي

۷۷۱ سی ایس ـ ۷۰۵ ـ ۲۸-۷-۱۹۱۶ ـ سایس جی پی لاهور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۳

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۳۰] لاہور—۲۸ جولائی (مجریہ ۴—اگست) سنہ ۱۹۱۶ع —یوم جمعہ [جلد ۲۳

فہرست مضامین

ضمیمہ جات

۸۰۳ پی جی جی۔

حصہ اول

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

پروگرام دورہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر پنجاب بدوران ماہ جولائی و اگست سنہ ۱۹۱۶ع۔

ماہ و تاریخ		ایام ہفتہ	مقامات	وقت قبل دوپہر	وقت بعد دوپہر	کیفیت
جولائی سنہ ۱۹۱۶ع	۳۰	یکشنبہ	شملہ سے روانگی ..	...	۳	بذریعہ موٹر۔
	،	، ...	کالکا میں آمد ...	...	۷-۳۰	ایضاً۔
	،	، ..	کالکا سے روانگی ..	...	۹-۱۵	بذریعہ سپیشل ٹرین۔
	۳۱	دوشنبہ ...	دہلی میں آمد ...	۶-۳۰	...	ایضاً ایضاً۔
	،	، ...	دہلی سے روانگی...	۷	...	بذریعہ موٹر۔
	،	،	گوڑگانوہ میں آمد ..	۸-۱۵	...	ایضاً۔
اگست سنہ ۱۹۱۶ع	یکم	سہ شنبہ ..	مقام ...	...	...	نوح اور پلول میں جائینگے۔
	۲	چہار شنبہ ...	گوڑگانوہ سے روانگی	۶	...	بذریعہ موٹر۔
	،	، ..	رہتک میں آمد...	۱۰	...	ایضاً۔
	۳	پنجشنبہ ...	رہتک سے روانگی..	...	۱۰	بذریعہ سپیشل ٹرین۔
	۴	جمعہ ...	حصار میں آمد ...	۶-۴۵	...	ایضاً ایضاً۔
	۵	شنبہ ...	حصار سے روانگی ...	۳	...	ایضاً ایضاً۔
	،	، ...	سرسہ میں آمد ...	۶	...	ایضاً ایضاً۔
	،	، ...	سرسہ سے روانگی ...	۸-۱۵	...	ایضاً ایضاً۔
	،	، ..	فاضلکا میں آمد ..	...	۳-۱۵	ایضاً ایضاً۔
	،	، ...	فاضلکا سے روانگی ..	...	۴	ایضاً ایضاً۔
	،	، ..	لاہور چھاؤنی (مغربی) میں آمد۔	...	۸-۳۰	ایضاً ایضاً۔
	۶	یکشنبہ ...	مقام۔			
	۷	دوشنبہ ...				

ماه و تاريخ	ايام هفته	مقامات	وقت — قبل دوپہر	وقت — بعد دوپہر	كيفيت
اگست سنه ١٩١٦ع ٨	سه شنبه ...	لاهور سے روانگی	...	٨-١٧	بذريعه سپيشل ٹرين-
٩	چهار شنبه	کالکا مين آمد ...	٧	...	ايضاً ايضاً-
"	" ...	کالکا سے روانگی ...	٧-٣٠	...	بذريعه موٹر-
"	" ...	شمله مين آمد ...	"	١٢-١٥	ايضاً-

هز آنر کی روانگی و آمد پراويٹ هونگی-

نوٹ ١— هز آنر کے همراه مندرجه ذيل اصحاب هونگے :—

آنريبل مسٹر ايٹکنسن کمشنر انباله ٣١ جولائی سے ٥-اگست تک-

آنريبل مسٹر کريک ريوينيو سيکريٹري } تمام دورے

لفٹنٹ کرنل اي-سي-بيلی سي-آئی-اي پرائيويٹ سيکريٹري

نوٹ ٢— چٹھيان وغيره مندرجه ذيل پته پر آني چاهئين :—

الف-ب-

پنجاب گورنمنٹ کيمپ-

(کسی ڈاکخانه يا قصبه کا نام نه لکهنا چاهئے)

دستخط صاحب پرائيويٹ سيکريٹري
شمله
مورخه ١٨ جولائي سنه ١٩١٦ع-

دستخط— لفٹنٹ کرنل اي-سي بيلي
پرائيويٹ سيکريٹري جناب نواب
لفٹنٹ گورنر بهادر پنجاب-

صيغه مال و زراعت

عام

٢٦ جولائي سنه ١٩١٦ع

نمبر ٤٨٠— اختيارات — به نفاذ اختيارات عطيه از روئے دفعه ١٠٥ تحتي دفعات (١) (ب) و (٢) ايکٹ دخل رعيتانه پنجاب نمبر ١٤- مصدره سنه ١٨٨٧ع اور به تسلسل اشتهار گورنمنٹ پنجاب نمبري ٣٦٢-عام مورخه ٢ اپريل سنه ١٩١٤ع جناب نواب لفٹنٹ گورنر بهادر بذريعه اشتهار هذا سردار سادهو سنگه صاحب سب رجسٹرار اجناله کو اون مقدمات کي تجويز کے لئے اسسٹنٹ کلکٹر درجه اول کے اختيارات تفويض فرماتے هين جن کی تصريح ايکٹ دخل رعيتانه پنجاب سنه ١٨٨٧ع کي دفعه ٧٧ (٣) کي ضمن هائے (ي) و (ک) اور (ل) مين کي گئي هے يهه اختيارات ضلع امرتسر کي مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جاوينگے-

دستخط— ايم-ڈي-کريک
قائمقام ريوينيو سيکريٹري گورنمنٹ پنجاب-

صیغۂ ہوم

گزٹ

تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں

۲۶ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع

مندرجہ ذیل تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں تاریخ مصرحہ سے عمل میں آئیں :—

نمبر	نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا۔	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا۔	کس تاریخ سے	کیفیت
۲۵۹-گزٹ-۱۱	شیخ رکن الدین صاحب۔	اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر مظفر گڑھ۔	...	لاہور ...	۶ جون سنہ ۱۹۱۶ع۔	
۲۷۷-گزٹ-۱۷	رائے بہادر لالہ رلیا رام صاحب۔	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر	...	لاہور	۱۰ جون سنہ ۱۹۱۶ع۔	رخصت سے واپس آکر۔
س ۳۷۴-گزٹ-۳	جے۔ ڈی۔ بائی صاحب۔	اسسٹنٹ کمشنر ...	پولیٹیکل اسسٹنٹ و کمانڈنٹ بارڈر ملٹری پولیس۔	ڈیرہ غازیخان	۱۲ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع (بعد دوپہر)۔	جی۔ سی۔ ہلٹن صاحب کو جو رخصت پر گئے سبکدوش کر کے۔
۲۷۷-گزٹ ۱۵	سی۔ اے۔ بارن صاحب سی۔ آئی۔ ای۔	چیف سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب۔	ڈسٹرکٹ و سشن جج منٹگمری۔	لاہور	۱۳ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع۔	رخصت سے واپس آکر ڈی جانسٹن صاحب کو سبکدوش کر کے۔
۲۷۷-گزٹ-۱۶	ڈی جانسٹن صاحب۔	قائم مقام ڈسٹرکٹ و سشن جج منٹگمری۔	عارضی اڈیشنل ڈسٹرکٹ و سشن جج لاہور۔	...	۱۳ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع۔	
ی ۵۶۲-گزٹ-۲	مصر جوالا سہائے صاحب۔	اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر ملتان۔	قائم مقام ڈپٹی کمشنر ملتان۔	...	۱۵ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع (بعد دوپہر)۔	میجر جے۔ سی۔ کولڈ سٹریم صاحب کو جو رخصت پر گئے سبکدوش کر کے۔
۲۹۷-گزٹ-۲	خان صاحب منشی نجم الدین صاحب۔	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ملتان۔	...	ڈیرہ غازیخان	۱۷ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع۔	منشی محمد فداء اللہ صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کر کے۔

نمبر	نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا-	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا-	کس تاریخ سے-	کیفیت
۳۶۹-گزٹ-۳...	منشی محمد زمان خان صاحب-	تحصیلدار جہلم	عارضی ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر درجہ ہفتم جہلم-	...	۱۷ جولائی سنہ ۱۹۱۶ء (بعد دوپہر)-	خان بہادر مرزا سلطان احمد صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرے-
۲۹۷-گزٹ-۳	منشی محمد فداء اللہ صاحب-	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ڈیرہ غازی خان-	...	ملتان ...	۱۸ جولائی سنہ ۱۹۱۶ء	
۳۶۹-گزٹ-۵...	خان بہادر مرزا سلطان احمد- صاحب-	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر جہلم-	سب ڈویژنل افسر...	پنڈدادن خان	۱۹ جولائی سنہ ۱۹۱۶ء-	نواب ملک خدا بخش خان صاحب ٹوانہ تبدیل شدہ کو سبکدوش کرے-
۳۰۱-گزٹ-۳...	لالہ گنیش داس صاحب-	جج ماتحت شاہپور	...	جھنگ ...	۱۹ جولائی سنہ ۱۹۱۶ء (بعد دوپہر)-	لالہ نرنجن داس صاحب کو جو رخصت پر گئے سبکدوش کرے-
۳۶۹-گزٹ-۶...	نواب ملک خدا بخش خان صاحب ٹوانہ-	اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر باہتمام سب ڈویژن پنڈدادن خان-	قائمقام ڈپٹی کمشنر	جہلم ...	۲۱ جولائی سنہ ۱۹۱۶ء- (بعد دوپہر)-	جے راجن جانسن صاحب کو جو رخصت پر روانہ ہوئے سبکدوش کرے-
۲۸۷-گزٹ-۳...	لالہ گوردھاری صاحب-	تحصیلدار ...	عارضی ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر درجہ ہفتم-	منٹگمری ...	ایضاً ...	سید شیر شاہ صاحب مخدوم کو جو رخصت پر روانہ ہوئے سبکدوش کرے-
۲۸۴-گزٹ-۳..	آر-ایف مترا صاحب-	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر	...	ہوشیارپور	ایضاً ...	رخصت سے واپس بلائے جا کر اور ٹیکا راجندرا پال صاحب کو جو رخصت پر گئے سبکدوش کرے-
سی-۵۶۹-گزٹ ڈی-	میجر ایف-سی نکولس صاحب-	قائم مقام ڈسٹرکٹ و سشن جج دہلی-	سشنز جج کمشنر ...	انبالہ ...	ایضاً ...	انکی خدمات گورنمنٹ ہند کے صیغہ ہوم سے گورنمنٹ پنجاب کے مکرر سپرد ہو گئیں باعث-

رخصت

۲۶ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع

ملدرجہ ذیل افسران کو رخصت عطا کیگئی :—

نمبر	نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی۔	کس تاریخ سے	کیفیت
۹۱-گزٹ-۳ ..	نقیبور سید جلال الدین صاحب۔	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر۔	۶ ماہ ...	رخصت ڈاکٹری سارٹیفکٹ پر زیر دفعات ۲۳۳ اور ۲۳۶ مجموعۂ قواعد ملازمت سول۔	...	اوس رخصت کے تسلسل میں جو اون کو بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۹۱-گزٹ-۲- مورخہ ۱۵ فروری سنہ ۱۹۱۶ع عطا ہوئی تھی۔
۹۲-گزٹ-الف	سردار سلطان اسد جان صاحب۔	اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر میانوالی۔	۱۱ ماہ اور ۲۲ یوم۔	۵ دن کی رعایتی رخصت اور اوسکی ذیل میں فرلو زیر دفعات ۱۹۹ (الف) و ۲۰۳ و ۲۶۰ اور ۳۸۸ مجموعۂ قواعد ملازمت سول۔	۲۹ مئی سنہ ۱۹۱۶ع۔	
۱۱-گزٹ ۵ ..	خان صاحب سید شریف حسین صاحب۔	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر۔	۶ ماہ ...	رخصت ڈاکٹری سارٹیفکٹ پر زیر دفعات ۲۳۳ و ۲۳۶ مجموعۂ قواعد ملازمت سول۔	...	اوس رخصت کے تسلسل میں جو اونکو بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۱۱ گزٹ-۸-مورخہ ۲۹ فروری سنہ ۱۹۱۶ع عطا ہوئی تھی۔
س-۱۸۳-گزٹ ۲-	اسمعایل کارلٹن واکر صاحب۔	اسسٹنٹ کمشنر شملہ	۳۰ یوم ...	فرلو ڈاکٹری سارٹیفکٹ پر زیر دفعہ ۳۱۲ (ب) مجموعۂ قواعد ملازمت سول۔	۱۷ مئی سنہ ۱۹۱۶ع۔	

نمبر	نام	عہدہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی-	اس تاریخ سے	کیفیت-
سی ۴۷۴-گزٹ ۴	جی-سی هلٹن صاحب-	پراذیکل اسسٹنٹ و کمانڈنٹ بارڈر ملٹری پولیس ڈیرہ غازي خان-	۳ ماہ ..	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰-مجموعہ قواعد ملازمت سول-	۱۲ جولائی سنہ ۱۹۱۶ ع (بعد دوپہر)-	
ب ۹۶۲-گزٹ ۴	میجر جے-سی-کرلک سٹریم صاحب-	قایمقام ڈپٹي کمشنر ملتان-	۶ ہفتہ ...	ایضاً	...	۱۵ جولائی سنہ ۱۹۱۶ ع (بعد دوپہر)-
۳۰۲-گزٹ ۵...	لالہ نرنجن داس صاحب-	جج ماتحت جهنگ	ایک ماہ اور ۱۵ یوم-	ایضاً	...	۱۹ جولائی سنہ ۱۹۱۶ ع (بعد دوپہر)-
سي ۶۶ ۵-گزٹ اي	ڈبلیو-سی کاؤ صاحب-	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر انبالہ-	۶ ہفتہ ...	ایضاً	...	۲۰ جولائی سنہ ۱۹۱۶ ع (بعد دوپہر)-
۳۶۱-گزٹ ۷...	جے-ولسن جانسٹن صاحب-	ڈپٹي کمشنر جہلم	۴۱ یوم ..	ایضاً	..	۲۱ جولائی سنہ ۱۹۱۶ ع (بعد دوپہر)-
۲۸۷-گزٹ ۵...	سید شیر شاہ صاحب مخدوم-	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر منٹگمري-	ایک ماہ ...	ایضاً	...	ایضاً-
۲۸۴-گزٹ ۴ ...	ٹیکا راجندرا پال صاحب-	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر هوشیارپور-	ایک ماہ ...	ایضاً	...	ایضاً-

اختیارات

۱۰ جولائي سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۲۷۷—گزٹ ۱۸—رائے بہادر لالہ رلیا رام صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ ع کي دفعہ ۲۸ تحتي دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیواني لاهور کي حدود کے اندر جج ماتحت درجہ دوم کے اختیارات تفویض ہوئے-

۲—جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر هدایت فرماتے میں کہ رائے بہادر لالہ رلیا رام صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے جج ماتحت سمجھے جائینگے-

۱۲ جولائي سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر سي ۴۷۴-گزٹ-۵—قوانین جرائم سرحد سنہ ۱۹۰۱ ع کي دفعہ ۴ (۱) کے احکام کے بموجب جناب

نواب لفٹنٹ گورنر بہادر بذریعہ اشتہار ھذا جے۔ڈي پٹني صاحب پولیٹیکل اسسٹنٹ و کمانڈنٹ بارڈر ملیٹری پولیس ڈیرہ غازیخان و مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع ڈیرہ غازیخان میں ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ مقرر فرما تے ہیں۔

نمبر سي ۴۷۴ گزٹ۔۸۔جے ڈي پٹني صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع ڈیرہ غازیخان کي حدود کے اندر مجموعۂ ضابطہ فوجداري سنہ ۱۸۹۸ ع کي دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اون تمام جرائم کي تجویز کرنیکا اختیار تفویض ہوا جنکي سزا موت نہیں۔

نمبر سي ۴۷۴۔گزٹ۔۷۔جے ڈي پٹني صاحب پولیٹیکل اسسٹنٹ و کمانڈنٹ بارڈر ملیٹري پولیس ڈیرہ غازیخان ایکٹ ۳ سنہ ۱۸۸۷ع کي دفعہ ۴۰ کے احکام کے بموجب اون اضلاع کي حدود کے اندر جنمیں وہ وقتاً فوقتاً تعینات کئے جائیں اون اختیارات کے استعمال کرنے اور اون خدمات کے انجام دینے پر مقرر کئے گئے جو ایکٹ مذکور کي دفعات ۲۵ و ۲۶ و ۲۸ اور ۳۲ میں صاحب کلکٹر کو تفویض ہوئے ہیں اور اونکے واسطے تجویز کي گئي ہیں۔

۱۳ جولائي سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۲۷۷۔گزٹ۔۱۹۔سي۔اے بیرن صاحب سي۔آئي اي مجموعۂ ضابطہ فوجداري سنہ ۱۸۹۸ ع کي دفعہ ۹ (۱) کے احکام کے بموجب قسمت سشن منٹگمري کي حدود کے اندر سشن جج مقرر ہوئے۔

نمبر ۲۷۷۔گزٹ ۲۰۔سي۔اے بیرن صاحب سي۔آئي۔اي ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ ع کي دفعہ ۲۰ کے احکام کے بموجب ضلع دیواني منٹگمري کے ڈسٹرکٹ جج مقرر ہوئے۔

نمبر ۲۷۷۔گزٹ۔۲۱۔ڈي جانسٹن صاحب مجموعۂ ضابطہ فوجداري سنہ ۱۸۹۸ ع کي دفعہ ۹ (۳) کے احکام کے بموجب قسمت سشن لاہور کي حدود کے اندر ایڈیشنل سشن جج مقرر ہوئے

نمبر ۲۷۷۔گزٹ ۲۲۔ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ ع کي دفعہ ۲۱ تحتي دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب ڈي جانسٹن صاحب کو ضلع دیواني لاہور کا ایڈیشنل جج مقرر فرماتے ہیں۔

۱۵ جولائي سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر سي ۵۶۲۔گزٹ۔۔۔ر جوالاسہائے صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع ملتان کي حدود کے اندر مجموعۂ ضابطہ فوجداري سنہ ۱۸۹۸ع کي دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اون تمام جرائم کي تجویز کرنیکا اختیار تفویض ہوا جنکي سزا موت نہیں۔

۱۷ جولائي سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۶۹۔گزٹ۔۸۔منشي محمد زمان خان صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعۂ ضابطہ فوجداري سنہ ۱۸۹۸ع کي دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع جہلم میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے۔

نمبر ۳۶۹۔گزٹ۔۹۔منشي محمد زمان خان صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ع کي دفعہ ۲۸۔تحتي دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کي نسبت عموماً ضلع دیواني جہلم کي حدود کے اندر منصف درجہ اول کے اختیارات تفویض ہوئے۔

۲۔جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں کہ منشي محمد زمان خان صاحب ایکٹ مذکور کي اغراض کے لئے منصف سمجھے جائینگے۔

نمبر ۳۶۹۔گزٹ ۱۰۔منشي محمد زمان خان صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنرجہلم ایکٹ ۳ سنہ ۱۸۸۷ع کي دفعہ ۴۰ کے احکام کے بموجب اون اضلاع کي حدود کے اندر جنمیں وہ وقتاً فوقتاً تعینات کئے جائیں اون اختیارات کے استعمال کرنے اور اون خدمات کے انجام دینے پر مقرر کئے گئے جو ایکٹ مذکور کي دفعات ۲۵ و ۲۶ و ۲۸ اور ۳۲ میں صاحب کلکٹر کو تفویض ہوئے ہیں اور اونکے واسطے تجویز کي گئي ہیں۔

۱۹ جولائي سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۶۹-گزٹ-۱۳-خان بہادر مرزا سلطان احمد صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول اون اختیارات کي رو سے جو مجموعۂ ضابطہ فوجداري سنہ ۱۸۹۸ع کي دفعہ ۱۳ (۱) مین تفویض ہوئے ہین ضلع جہلم کي سب ڈویژن پنڈ دادن خان کے اہتمام پر ماموز کئے گئے-

نمبر ۳۶۹-گزٹ-۱۴- جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر اون اختیارات کي رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ نمبر ۲-مصدرہ سنہ ۱۸۸۶ع کي دفعہ ۴۰ کے بموجب حاصل ہین خان بہادر مرزا سلطان احمد صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول کو کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر ایکٹ مذکور بجز اون کے تفویض فرماتے ہین جنکي تصریح دفعات ۹ (۲) و ۱۲ و ۱۸ (۱) (ب) و ۳۱ اور ۳۶ مین کي گئي ہے-

۲-اس اشتہار کي رو سے جملہ اشتہارات سابقہ جو مذکورہ بالا عہدہ دار کے اختیارات زیر ایکٹ انکم ٹکس کے بارہ مین ہین منسوخ کئے گئے اور یہہ اشتہار اوسوقت تک نافذ رہیگا جبتک کہ عہدہ دار موصوف مجسٹریٹ درجہ اول یا سب ڈویژن پنڈ دادن خان کے اہتمام پر رہے یا تا وقتیکہ یہہ صریحاً منسوخ نہ کیا جائے-

۲۱ جولائي سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۶۹-گزٹ-۱۵-نواب ملک خدا بخش خان صاحب ٹوانہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو ضلع جہلم کي حدود کے اندر مجموعۂ ضابطہ فوجداري سنہ ۱۸۹۸ع کي دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اون تمام جرائم کي تجویز کرنیکا اختیار تفویض ہوا جنکي سزا موت نہین-

نمبر ۲۸۴-گزٹ-۵- آر-ایف مترا صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعۂ ضابطہ فوجداري سنہ ۱۸۹۸ع کي دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع ہوشیار پور مین مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے-

نمبر ۲۸۴-گزٹ-۶-مندرجہ ذیل مجسٹریٹ درجہ اول کو اوس ضلع کي حدود کے اندر جو اوسکے نام کے آگے درج ہے مجموعۂ ضابطہ فوجداري سنہ ۱۸۹۸ع کي دفعہ ۵۶۵ کے اختیارات تفویض ہوئے :-

آر-ایف مترا صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ہوشیار پور-

نمبر ۲۸۴-گزٹ-۷-آر ایف مترا صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالتہاے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ع کي دفعہ ۲۸-تحتي دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کي نسبت عموماً ضلع دیواني ہوشیار پور کي حدود کے اندر منصف درجہ اول کے اختیارات تفویض ہوئے-

۲-جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہین کہ مترا صاحب ایکٹ مذکور کي اغراض کے لئے منصف سمجھے جاوینگے-

نمبر ۲۸۴-گزٹ-۸-آر-ایف-مترا صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ایکٹ ۲ سنہ ۱۸۸۶ع کي دفعہ ۴۰ کے احکام کے بموجب اون اضلاع کي حدود کے اندر جنمین وہ وقتاً فوقتاً تعینات کئے جائین اون اختیارات کے استعمال کرنے اور اون خدمات کے انجام دینے پر مقرر کئے گئے جو ایکٹ مذکور کي دفعات ۲۵ و ۲۶ و ۲۸ اور ۳۲ مین صاحب کلکٹر کو تفویض ہوئے ہین اور اون کے واسطے تجویز کي گئي ہین-

نمبر ۲۸۷-گزٹ-۷-لالہ گردھاري لال صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعۂ ضابطہ فوجداري سنہ ۱۸۹۸ع کي دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع منٹگمري مین مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے-

نمبر ۲۸۷-گزٹ-۸-لالہ گردھاري لال صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالتہاے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ع کي دفعہ ۲۸ تحتي دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کي نسبت عموماً ضلع دیواني منٹگمري کي حدود کے اندر منصف درجہ اول کے اختیارات تفویض ہوئے ہین-

۲-جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہین کہ لالہ گردھاري لال صاحب ایکٹ مذکور کي اغراض کے لئے منصف سمجھے جاوینگے-

نمبر ۲۸۱-گزٹ-۹—لالہ گردھاری لال صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر منٹگمری ایکٹ ۲ سنہ ۱۸۸۶ع کی دفعہ ۴۰ کے احکام کے بموجب اون اضلاع کی حدود کے اندر جنمیں وہ وقتاً وقتاً تعینات کئے جائین اون اختیارات کے استعمال کرنے اور اون خدمات کے انجام دینے پر مقرر کئے گئے جو ایکٹ مذکور کی دفعات ۲۵ و ۲۶ و ۲۸ اور ۳۲ مین صاحب کلکٹر کو تفویض ہوئے ہیں اور اون کے واسطے تجویز کی گئی ہین-

نمبر ۵۶۶-گزٹ—ایف میجر-ایف-سی- نکولس صاحب اسسٹنٹ کمشنر مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کے بموجب ضلع انبالہ مین مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے-

نمبر سی ۵۶۶-گزٹ-جی—مندرجہ ذیل مجسٹریٹ درجہ اول کو اوس ضلع کی حدود کے اندر جو اوس کے نام کے مقابل درج ہے مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۵۶۵ کے اختیارات تفویض ہوئے :—

میجر ایف-سی نکولس صاحب—انبالہ-

نمبر سی-۵۶۶-گزٹ-ایچ—میجر-ایف-سی نکولس مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع انبالہ مین جرایم مصرحہ دفعہ ۲۶۰ مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع سرسری طور پر تجویز کرنیکا اختیار تفویض ہوا-

نمبر سی ۵۶۶-گزٹ-آئی—میجر ایف-سی-نکولس صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع انبالہ کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اون تمام جرایم کی تجویز کرنیکا اختیار تفویض ہوا جنکی سزا موت نہین-

نمبر سی-۵۶۶-گزٹ-جے—جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۲۲ کے احکام کے بموجب میجر فرانسس کارمیشوالموکس صاحب کو ممالک محروسہ گورنمنٹ پنجاب کے اندر جسٹس آف دی پیس مقرر فرماتے ہین-

نمبر سی ۵۶۶-گزٹ-کے—میجر ایف-سی نکولس صاحب اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ع کی دفعہ ۲۸-تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی انبالہ کی حدود کے اندر جج ماتحت درجہ اول کے اختیارات تفویض ہوئے-

۲—جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہین کہ میجر نکولس صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے جج ماتحت سمجھے جائینگے-

نمبر سی-۵۶۶-گزٹ-ایل—جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ع کی دفعات ۲۹ و ۳۱ مین تفویض ہوئے ہین-میجر ایف-سی نکولس صاحب اسسٹنٹ کمشنر کو جج عدالت مطالبہ خفیفہ کے اختیارات زیر ایکٹ عدالتہائے مطالبہ خفیفہ صوبہ سنہ ۱۸۸۷ع اون مقدمات کی تجویز کیواسطے تفویض فرماتے ہین جنکی مالیت ۵۰۰ روپیہ سے زیادہ نہو-یہہ اختیارات چھاونی انبالہ ضلع دیوانی انبالہ کی حدود کے اندر استعمال کئے جائینگے-

جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر مزید ہدایت فرماتے ہین کہ ایسے مقدمات کے تصفیہ کے واسطے میجر نکولس حدود مذکور کے باہر اجلاس کرسکتے ہین-

نمبر سی ۵۶۶-گزٹ-ایم—میجر ایف-سی نکولس صاحب اسسٹنٹ کمشنر انبالہ ایکٹ ۲-سنہ ۱۸۸۶ع کی دفعہ ۴۰ کے احکام کے بموجب اون اضلاع کی حدود کے اندر جنمین وہ وقتاً فوقتاً تعینات کئے جائین اون اختیارات کے استعمال کرنے اور اون خدمات کے انجام دینے پر مقرر کئے گئے جو ایکٹ مذکور کی دفعات ۲۵ و ۲۶ و ۲۸ اور ۳۲ مین صاحب کلکٹر کو تفویض ہوئے ہین اور اونکے واسطے تجویز کی گئی ہین-

۲۶ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۳۵-گزٹ-ہ—بھائی ہری سنگھ صاحب (دوم) قائم مقام ڈپٹی کلکٹر متعینہ برالہ ڈویژن نہر لوئر چناب کو مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۴ کے احکام کے بموجب مجسٹریٹ درجہ دوم کے اختیارات تفویض ہوئے جو ایکٹ نمبر ۸ سنہ ۱۸۷۳ع کے بموجب پنجاب مین اوس ڈویژن نہر کی حدود کے اندر استعمال کئے جائینگے جس سے وہ بالفعل متعلق ہین-یا وقتاً فوقتاً بحیثیت ڈپٹی کلکٹر تعینات کئے جائین-

نمبر ۲۴۵-گزٹ-۷—لاله سري رام صاحب پہلا اسسٹنٹ انجینیئر متعینہ حصار ڈویژن نہر جمن غربي کو مجموعہ ضابطہ فوجداري سنہ ۱۸۹۸ع کي دفعہ ۱۴ کے احکام کے بموجب مجسٹریٹ درجہ دوم کے اختیارات تفویض ہوئے جو ایکٹ نمبر ۸ سنہ ۱۸۷۳ع کے بموجب پنجاب مین اوس ڈویژن نہر کي حدود کے اندر استعمال کئے جائینگے جس سے وہ بالفعل متعلق هين یا وقتاً فوقتاً تعینات کئے جائین-

نمبر ۲۴۵-گزٹ-۹—شیخ محمد نیاز صاحب عارضي انجینیئر متعینہ حصار ڈویژن نہر جمن غربي کو مجموعہ ضابطہ فوجداري سنہ ۱۸۹۸ع کي دفعہ ۱۴ کے احکام کے بموجب مجسٹریٹ درجہ دوم کے اختیارات تفویض ہو کے جو ایکٹ نمبر ۸ سنہ ۱۸۷۴ع کے بموجب پنجاب مین اوس ڈویژن نہر کي حدود کے اندر استعمال کئے جائینگے جس وہ بالفعل متعلق هین یا وقتاً فوقتاً تعینات کئے جائین-

دستخط جے بي طامسن

قايم مقام چیف سکریٹري گورنمنٹ پنجاب-

عام

۲۰ جولائي سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۹۹۵-عام-۲—اشتہار—ایکٹ از دواج عیسائیان ہند سنہ ۱۸۷۲ع کي دفعہ ۹ کے بموجب جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر بذریعہ اشتہار هذا پادري اے-ڈي سواگر سکنہ کہنہ و پادري گوردت سنگہ سمرالہ متعلقہ امریکن پریسبیٹیرین مشن ضلع لودهیانہ کو ممالک محروسہ گورنمنٹ پنجاب کے اندر دیسي عیسائیون کے باهم ازدواج کے سارٹیفکٹ دینے کا لائیسنس عطا فرماتے هین-

دستخط—ایچ-ڈي کریک

قائمقام ریونیو سیکریٹري گورنمنٹ پنجاب-

جوڈیشل

۱۳ جولائي سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۶۳—جوڈیشل—۱—اشتہار—بحوالہ قاعدہ ۱۲-الف قواعد (اجتماع) تحفظ هند سنہ ۱۹۱۵ع جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر بذریعہ اشتہار هذا پنجاب کے تمام ڈپٹي کمشنران کو اپنے اپنے ضلع کے اندر قواعد مفوضہ زیر قاعدہ مذکور استعمال کرنیکا اختیار عطا فرماتے هین-

وہ جگہہ جہان کوئي شخص زیر قاعدہ هذا تحریري حکم کے رو سے گرفتار کرکے رکہا جائیگا-نزدیک ترین حوالات یا جیل هوگا-

۲۱ جولائي سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۶۴—جوڈیشل-۲—اشتہار—بحوالہ قاعدہ ۱۶-الف-منجملہ (مجتمع) قواعد تحفظ هند سنہ ۱۹۱۵ع جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر پنجاب بذریعہ اشتہار هذا جملہ صاحبان ڈپٹي کمشنر پنجاب کو اپنے اضلاع مین اختیارات مفوضہ بروئے قاعدہ مذکور استعمال کرنے کا اختیار عطا فرماتے هین-

دستخط—ایل فرنچ

قائم مقام ایڈیشنل سیکریٹري گورنمنٹ پنجاب-

۲۲ جولائي سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۴۷۶—جوڈیشل-۱—جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر پنجاب-ملک فتح محمد خان (کہار)* کا اونکے عہدہ آنریري مجسٹریٹي درجہ دوم-ضلع مظفر گڑہ سے استعفا منظور فرماتے هین-

ملک فتح محمد خان (کہار) کو مجسٹریٹي درجہ دوم کے اختیارات جو بذریعہ اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبري ۱۲۶-مورخہ ۲۷ جولائي سنہ ۱۹۱۴ع عطا کئے گئے تہے-وہ بذریعہ اشتہار هذا واپس لئے جاتے هین-

دستخط—جے-بي طامسن

قائمقام چیف سیکریٹري گورنمنٹ پنجاب-

۲۵ جولائی سنه ۱۹۱۶ع

نمبر ۴۸۰—جوڈیشل—رخصت—لاله لکھمی داس ساھني وکیل و پیرو کار سرکار کو ایک ماه و ۲۰ یوم کي رخصت بلا مواجب ۱۱ جولائي سنه ۱۹۱۶ع قبل دو پہر سے عطا کیگئي-

نمبر ۴۸۰—جوڈیشل-۲-—تقرر—بحواله تشریح الفاظ " گورنمنٹ پلیڈر " مندرجه دفعه ۲ مجموعه ضابطه دیواني سنه ۱۹۰۸ع جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر بذریعه اشتہار ھذا پنڈت دینا ناتھه صاحب ایم-اے و ایل-ایل-بي پلیڈر کو ۱۱ جولائي سنه ۱۹۱۶ع قبل دو پہر سے لاله لکھمي داس کي جگهه جنکو ایک ماه ۲۰ یوم کي رخصت بلا مواجب عطا کیگئي-ضلع دیواني جہلم مین گورنمنٹ پلیڈر مقرر فرماتے ھین اور بذریعه اشتہار ھذا اونکو کسي ایک یا وه تمام فرائض بجا لانے کے لئے جو ضابطه مذکور کے بموجب صریحاً گورنمنٹ پلیڈر پر عائد ھین اختیار دیتے ھین-سوائے اونکے جنکي تصریح ضابطه مذکور کے آرڈر ۲۳-قاعده ۶ اور آرڈر ۲۷ قاعده ۴ مین کیگئي ھے-

نمبر ۴۸۰—جوڈیشل-۳—تقرر—جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر اون اختیارات کي رو سے جو جناب ممدوح کو مجموعه ضابطه فوجداري سنه ۱۸۹۸ع کي دفعه ۴۹۲ مین تفویض ھوئے ھین پنڈت دینا ناتھه صاحب ایم-اے و ایل-ایل-بي پلیڈر کو جو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۴۸۰-جوڈیشل-۲-مورخه ۲۵ جولائی سنه ۱۹۱۶ع کے ذریعه سے گورنمنٹ پلیڈر مقرر کئے گئے ھین-قسمت سشن جہلم کے واسطے پیرو کار سرکار اون خدمات کے لئے مقرر فرماتے ھین جنکي تصریح مجموعه ضابطه فوجداري سنه ۱۸۹۸ع کے ضمیمه ۲ کے خانه ۸ مین کیگئي ھے که وه عدالت سشن کي تجویز کے قابل ھین اور نیز کسي ایسے دیگر مقدمات کیلئے مقرر فرماتے ھین-جنمین اونکي خدمات قسمت مذکور کے صاحب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹون کو بالخصوص درکار ھون-

نمبر ۴۲۴—جوڈیشل-۳—جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر لاله سکھا نند صاحب کو زیر احکام دفعه ۱۲-ایکٹ عدالہائے خفیفه صوبه سنه ۱۸۸۷ع عدالت خفیفه لاھور کا رجسٹرار مقرر فرماتے ھین-اور اون کے اھتمام لینے کي تاریخ سے ایسے مقدمات کي سماعت کے لئے جنکي مالیت ۲۰ روپیه سے زیاده نہو-اونکو عدالت مذکور کي حدود سماعت مین جج مطالبه خفیفه کے اختیارات عطا فرماتے ھین-

دستخط—ایچ ڈی کریک
قائم مقام رجونانو سکریٹري گورنمنٹ پنجاب-

صیغه ڈاکٹري

۱۹ جولائي سنه ۱۹۱۶ع

نمبر سي-۸۰-طب—۱۱—تبدیلي—مندرجه ذیل تبدیلی عمل مین آئي—

نام	رتبه	کس جگه تبدیل هوا	کس تاریخ سے	کیفیت
لاله جگل کشور صاحب-	اسسٹنٹ سرجن درجه اول قائمقام سول سرجن کرنال-	گوجرانواله	۲۳ جون سنه ۱۹۱۶ع (بعد دوپہر)-	جگت نرائن اسسٹنٹ سرجن درجه دوم به اهتمام سول اسپتال گوجرانواله اپنے زائد کام سے سبکدوش کر گئے-

نمبر ۲۵۹—طب-۱—رخصت—مندرجہ ذیل افسر کو رخصت عطا ہوئي ہے—

كيفيت	کس تاریخ سے	قسم رخصت اور قواعد جنکي رو سے رخصت عطا ہوئي-	میعاد رخصت	رتبہ	نام
	یکم اگست سنہ ۱۹۱۶ ع-	رعائتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول-	تین ہفتہ	سول سرجن لائلپور ..	مسٹر اي فلپس ...

۲۵ جولائي سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳-طب-۳۰—اشتہار- پنجاب مین مندرجہ ذیل رقبہ وباء زدہ قرار دیا گیا ہے—

ضلع راولپنڈي—شہر راولپنڈي-

دستخط—ایل-فرنچ

قایم مقام ایڈیشنل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

حفظان صحت

۲۵ جولائي سنہ ۱۹۱۶

نمبر ۸۱-حفظان صحت- ۳—اشتہار—چونکہ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر نے اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۸۱-حفظان صحت-۱- مورخہ ۳۰ مئي سنہ ۱۹۱۶ع کے ذریعہ ایکٹ ٹیکہ (نمبر ۱۳-مصدرہ ۱۸۸۰) کے احکام کا میونسپلٹي منٹگمري پر توسیع فرمانے کا ارادہ ظاہر کیا تہا اور چونکہ ایسي توسیع کے بارہ مین کوئي اعتراض موصول نہین ہوا-لہذا بذریعہ اشتہار ہذا مشتہر کیا جاتا ہے کہ ایکٹ مذکور کي میونسپلٹي مذکورہ پر توسیع کي جاتي ہے-

نمبر ۸۹-حفظان صحت-۱—چونکہ میونسپل کمیٹي ڈیرہ غازیخان کے ایک جلسہ مین جو اس مطلب کے لئے خاص کر منعقد ہوا تہا یہہ تجویز قرار پائي تہي کہ لوکل گورنمنٹ سے ایکٹ ٹیکہ چیچک نمبر ۱۳ سنہ ۱۸۸۰ع کے احکام اوس میونسپلٹي مین نافذ کرنے کے لئے درخواست کي جائے اور اوس کے مطابق ایسي درخواست کیگئي ہے-لہذا جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ایکٹ مذکور کي دفعہ ۳ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے ایکٹ مذکور حسب طریق مجوزہ نافذ کرنے کے لئے اپنا ارادہ ظاہر فرماتے ہین-

میونسپلٹي مذکور کے جس باشندہ کو ایسے نفاذ کي نسبت اعتراض ہو وہ مجاز ہے کہ اشتہار ہذا کي مشتہري کي تاریخ سے ۶ ہفتہ کے اندر اپنا اعتراض تحریري صاحب سیکریٹري گورنمنٹ پنجاب کي خدمت مین ارسال کرے- اور جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ایکٹ مذکور کي دفعہ ۳ کے بموجب اعتراض مذکور پر غور فرمائینگے-

دستخط—او-ایف-لمسڈن

فنانشل سیکریٹري گورنمنٹ پنجاب-

تعلیم

۱۳ جولائي سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۹۸-ایس—رخصت—لالہ لدھو مل صاحب اسسٹنٹ انسپکٹر مدارس جالندھر کو زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول ایک ماہ کي رعائتي رخصت ۳ جولائي سنہ ۱۹۱۶ع سے عطا کیگئي-

۲۲ جولائي سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۱۹—تصحیح- پنجاب گورنمنٹ صیغہ (تعلیم) ہم کے اشتہار نمبري ۲۱۷-مورخہ ۳ جولائي سنہ ۱۹۱۶ع مین " دفعہ ۱۵۸ " کي جگہہ " دفعہ ۱۹۸ " پڑہو-

نمبر ۲۲۶—ایس—کام پر واپسی—لالہ رتن لال صاحب اسسٹنٹ انسپکٹر مدارس متعینہ کار خاص نے اوس رخصت سے واپس آ کر جو اونہین بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب صیغہ (تعلیم) ہوم نمبری ۷۹—ایس—مورخہ ۱۷ جون سنہ ۱۹۱۶ع عطا ہوئی تھی—۸ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع کو قبل دوپہر قسمت جالندھر مین اپنے کام کا مکرر اہتمام لیا۔

دستخط—جے—سی گاڈ لے

انڈر سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ (تعلیم) ہوم۔

صیغہ پولیس

۲۱ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۲۲۳—۸—رخصت کی توسیع—پی گولڈنے صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس جھنگ کو جو رخصت بذریعہ اشتہار گزٹ پنجاب نمبری ۲۲۲۳—۲—مورخہ ۲ جون سنہ ۱۹۱۶ع عطا ہوئی تھی اوسمین دس یوم کی توسیع کو دی گئی ہے۔

دستخط—ایچ—ٹی ڈینس

انڈر سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

صیغہ (پولیس) ہوم۔

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ عمارات و سڑکہائے

۱۹ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۲۰—اے—ایس—تقرر—ڈبلیو سٹیننگن صاحب سپرنٹنڈنگ انجینئر نے ۸ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع کو بعد دوپہر اپنے کام بطور سیکریٹری انجینئر گورنمنٹ پنجاب کے علاوہ کرنیل ڈبلیو—ار مارٹن آر ای سپرنٹنڈنگ انجینیئر سے جو بعد ازاں ماہ مذکور کی ۹ تاریخ کو ۵۵ سال کی عمر کو پہونچ جانے کے باعث زیر دفعہ ۶۱۲ (الف) مجموعہ قواعد ملازمت سول سرکاری ملازمت سے پنشن یاب ہونے حلقہ دوم کی سپرنٹنڈنگی کا اہتمام لیا۔

نمبر ۳۲۲—اے—ایس—تبدیلی اور تعیناتی—گوربخش سنگھ صاحب ایگزکٹو انجینیئر نے دوم لاہور (پراونشل ڈویژن) سے ۵ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع کو بعد دوپہر تبدیل ہو کر اے—ڈی کاکبرن صاحب ایگزکٹو انجینیئر سے جو سپرنٹنڈنگ انجینیئر حلقہ سوم مقرر ہوئے ماہ مذکور کی ۶ تاریخ کو بعد دوپہر اول لاہور (پراونشل) ڈویژن کا اہتمام لیا۔

دستخط—ڈی—ڈبلیو ایٹمین

سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ تعمیرات سرکاری—شعبہ عمارات و سڑکہائے۔

---

۲۱ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۹۳۳۰—ڈبلیو—آئی—اشتہار—چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب—یعنی نہر اپر جہلم کی ۹ آر ڈسٹریبیوٹری کے اقل فاصلہ ۱۵۰۰۰ فٹ سے نکالے ہوئے اقل فاصلہ ۳۲۲۹ فٹ سے اقل فاصلہ ۱۳۲۷۳ فٹ تک ۹ آر ڈسٹریبیوٹری کے ۱—آر مائینر کے لئے زمین درکار ہے—لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے۔

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۴ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گجرات کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے اپنے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ-	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے-
گجرات ...	کھاریاں ...	سکروبانی ..	۲٫۲۴	ایک تنگ قطعہ اراضی—جو ڈالیوں میں متصل جو نہر اپر جہلم کی مین ولن ۱-آر ڈسٹری بیوٹری سے اقل فاصلہ ۱۵۰۰۰ فٹ کے بالمقابل شروع ہوتا ہے اور جنوب مغرب کی سمت میں واقع ہے-	دفاتر صاحبان ایگزیکٹو انجینیر پانچویں ڈویژن نہر اپر جہلم گجرات اور ڈپٹی کمشنر ضلع گجرات-
		چک محمود	۲٫۵۹		
		چکورا ...	۷٫۵۹		
		دراجیانوالہ	۶٫۳۲		
		میزان	۱۸٫۷۴		

نمبر ۳۰۷- ڈبلیو-آئی-—اشتہار—چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب-یعنی نہر اپر جہلم کی مین لائن کے اقل فاصلہ ۱۸۳۳۲ فٹ کے بالمقابل سامان کے ذخیرہ رکھنے کی عمارتوں کے لئے زمین درکار ہے-لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے-

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۴ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گجرات کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں-

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ-	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے-
گجرات ..	کھاریاں ...	چک سکندر ...	۵۵ ء	ایک قطعہ اراضی ۳۰۰ فٹ × ۸۰ فٹ جو نہر کی داہنی حد پر اقل فاصلہ ۱۸۳۳۵ فٹ کے مقابل واقعہ ہے- جیسا کہ زمین پر نشان بندی کی گئی ہے-	دفاتر صاحبان ایگزیکٹو انجینیر ڈویژن ۵ نہر اپر جہلم و ڈپٹی کمشنر گجرات-

۲۴ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۰۹۱۲- ای-آئی اشتہار—جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر حلقہ لوئر جہلم میں ایک جدید ڈویژن جس کا صدر مقام سرگودہ میں ہوگا-۲۷ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع سے قائم کرنے کی منظوری عطا فرماتے ہیں-

دستخط—ٹی-آر-جے-وارڈ

سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

محکمہ تعمیرات سرکاری (شعبہ آبپاشی)-

[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]

[illegible]

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۳

پنجاب گورنمنٹ گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاري هوا

نمبر ۳۱] لاهور — ۱۸ اگست (مجریہ ۱۱ اگست) سنہ ۱۹۱۶ع — یوم جمعہ [جلد ۳۳

فهرست مضامین

ضمیمہ جات

حصہ اول

[illegible]

حصہ دوم — عام

۸۰۳ پي جي جي۔

حصہ اول

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ مال و زراعت

عام

۳۱ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۴۹۲—اشتہار—قواعد تلفی امثلہ مشتہرہ همراہ اشتہار صاحبان فنانشل کمشنر بہادر نمبری ۷۶۔ مورخہ ۲ مئی سنہ ۱۹۱۴ع کی مندرجہ ذیل ترمیمات جن کو صاحبان فنانشل کمشنر بہادر نے بنفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۴۔ایکٹ تلفی امثلہ نمبر ۳ مصدرہ سنہ ۱۸۷۹ع مرتب فرمایا ہے جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر کی منظوری کے بعد حسب منشاء دفعہ ۵۔ایکٹ مذکور مشتہر کیجاتی ہے :—

پنجم—(۱) نمبر ۷ کے بعد ایزاد کرو :—

۱ (الف) سڑکوں کے کناروں پر درخت لگانے اور کوئین کھودنے کے واسطے عطیہ جات کے رجسٹر جہاں وہ موجود ہوں۔

(۲) نمبر (۱۶) کی بجائے مندرجہ ذیل ثبت کرو :—

۱۶—کتاب یادداشت (لال کتاب) جو قانون گوئے دفتر تحصیل و صدر قانون گوئے مرتب کرتے ہیں۔

ششم—نمبر (۲) رجسٹر داخل خارج متعلقہ نمبر داران و چوکیداران اور پٹواریان (اگر کوئی ہو) حذف کرو۔

نہم—نمبر (۳) کے بعد ایزاد کرو—

۳ (الف) نقشہ تنقیہ حقوق مزارعان۔

سیزدہم—نمبر (۱۰) رسوم داخل خارج کی فہرستین حذف کرو—

چہاردہم—نمبر (۷) رجسٹر ہائے داخل خارج جن مین اصل احکام موجود نہ ہوں حذف کرو۔

پانزدہم—نمبر (۹) کے بعد مندرجہ ذیل ایزاد کرو :—

۱۰		کاغذات متعلقہ شمار مویشیان۔سٹینڈنگ آرڈر نمبر ۲۴ نقشہ نمبر ۹۔	جب تک کہ دوسرا شمار مکمل نہ ہو جائے۔

نوزدہم—نمبر (۵۷) کے بعد مندرجہ ذیل ایزاد کرو :—

(۵۸) رجسٹر ہائے داخل خارج جن مین اصل احکام موجود نہ ہوں۔ } جس وقت وہ تحصیل مین آئین اوسیوقت تلف کر دینے چاہئین

بستم—(الف)—

نمبر ۶ مین " اور نقشہ جات دو ہ قانون گویان " ایزاد کرو—

نمبر (۵۵) کے بعد مندرجہ ذیل ایزاد کرو :—

۵۵ (الف) رجسٹروں کے کاغذ اور چھپی ہوئی فارموں کے لئے درخواست۔ } تین ماہ۔

۵۵ (ب) نقشہ جات تیار کرنے کے لئے احکام۔

بسلم (ب)—

نمبر (۱۱۸) کے بعد مندرجہ ذیل ایزاد کرو—

فہرست فیس داخل خارج ... ... تحصیل میں موصول ہونیکی تاریخ سے تین سال کے بعد۔

دستخط—ایچ-ڈی کریک،

قائم مقام ریوینیو سکرٹری گورنمنٹ پنجاب۔

صیغۂ سوم

گزٹ

تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں

یکم اگست سنہ ۱۹۱۶ع

مندرجہ ذیل تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں تاریخ ہائے مصرحہ سے عمل میں آئیں :

نمبر	نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا۔	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا۔	کس تاریخ سے	کیفیت
۳۱۲-گزٹ ۵	لالہ رام چندر صاحب۔	جج ماتحت انبالہ	..	اٹک	۲۳ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع (بعد دوپہر)۔	لالہ ہری چند صاحب کو جو رخصت پر جانے میں سبکدوش کرکے
۳۱۵-گزٹ ۵ ..	لالہ ولا رام صاحب	منصف ..	عارضی اکا پشنل اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر درجہ ہفتم۔	گوجرانوالہ ...	۲۷ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع۔	
۲۵۲-گزٹ ۱۳	لفٹننٹ کرنل آر-آر-واگہن صاحب۔	مجسٹریٹ چھاؤنی ..	...	جالندھر ...	۱۹ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع۔	رخصت سے واپس آنے اور دوم لفٹننٹ سیلٹ جے-اے شاو رٹن صاحب آئی-اے-آر کو سبکدوش کرکے۔

رخصت

یکم اگست سنہ ۱۹۱۶ع

مندرجہ ذیل افسر کو رخصت عطا کیگئی :—

نمبر	نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی۔	کس تاریخ سے	کیفیت
۳۱۲-گزٹ ۶	لالہ ہری چند صاحب۔	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر اٹک۔	۲ ماہ ...	رعائتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول۔	۲۳ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع (بعد دوپہر)۔	

۲ـ اگست سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۹۴ـگزٹـ۵ــتصحیحــاشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۹۴ـگزٹ ۳ـمورخہ ۲ فروری سنہ ۱۹۱۶ع کے خانہ نمبر ۵ میں " ایک ماہ اور ۲۰ یوم کی رعائتی رخصت اور اوس کی ذیل میں فرلو زیر دفعات ۲۶۰ و ۲۳۳ اور ۳۳۸ (الف) مجموعۂ قواعد ملازمت سول " کی بجائے " ایک ماہ اور ۲۲ یوم کی رعائتی رخصت اور اوس کی ذیل میں فرلو زیر دفعات ۲۶۰ و ۲۳۳ اور ۳۳۸ (الف) مجموعۂ قواعد ملازمت سول " پڑھو۔

اختیارات

۱۰ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۷۹ـگزٹـ۴ــلالہ گنگا رام صاحب ردھوا اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر ایکٹ نمبر ۹ سنہ ۱۸۸۷ع (ایکٹ عدالت ہائے مطالبہ خفیفہ صوبہ۔مصدرہ سنہ ۱۸۸۷ع) کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب جج عدالت مطالبۂ خفیفہ امرتسر مقرر ہوئے۔

نمبر ۳۷۹ـگزٹـ۵ــخان صاحب مرزا ظفر علی صاحب اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع امرتسر میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے۔

نمبر ۳۷۹ـگزٹـ۶ـ مندرجہ ذیل مجسٹریٹ درجہ اول کو اوس ضلع کی حدود کے اندر جو اوسکے نام کے بالمقابل درج ہے مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۵۶۵ کے اختیارات تفویض ہوئے :ــ

خان صاحب مرزا ظفر علی صاحب۔امرتسر۔

نمبر ۳۷۹ـگزٹـ۷ــخان صاحب مرزا ظفر علی صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع امرتسر کی حدود کے اندر مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اون تمام جرائم کی تجویز کرنیکا اختیار تفویض ہوا جنکی سزا موت نہیں۔

نمبر ۳۷۹ـگزٹـ۸ــخان صاحب مرزا مظفر علی صاحب اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر ایکٹ ۲ سنہ ۱۸۸۶ع کی دفعہ ۴۰ کے احکام کے بموجب اون اضلاع کی حدود کے اندر جنمیں وہ وقتاً فوقتاً تعینات کئے جائیں اون اختیارات کے استعمال کرنے اور اون خدمات کے انجام دینے پر مقرر کئے گئے جو ایکٹ مذکور کی دفعات ۲۵ ، ۲۶ و ۲۸ اور ۳۲ میں صاحب کلکٹر کو تفویض ہوئے ہیں اور انکے واسطے تجویز کی گئی ہیں۔

۱۹ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۵۲ـگزٹـ۱۴ــلفٹنٹ کرنل آر۔آر ڈاکن صاحب مجسٹریٹ چھاونی ایکٹ ۹ سنہ ۱۸۸۷ع (ایکٹ عدالت ہائے مطالبۂ خفیفہ۔صوبہ مصدرہ سنہ ۱۸۸۷ع) کی دفعہ ۶ اور ایکٹ نمبر ۱۵ سنہ ۱۹۱۰ع (ایکٹ چھاونی ہائے) کی دفعہ ۷ (۱) کے احکام کے بموجب شیخ علی محمد صاحب جج ماتحت جالندھر کی جگہ فوجی چھاونی جالندھر کی عدالت مطالبہ خفیفہ کے جج اون مقدمات کی تجویز کرنے کے لئے مقرر کئے گئے جنکی مالیت ۵۰۰ روپیہ سے زیادہ نہ ہو۔

نمبر ۳۰۲ـگزٹـ۶ــلالہ گنیش داس صاحب کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ع کی دفعہ ۲۸ تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی جھنگ کی حدود کے اندر جج ماتحت درجہ اول کے اختیارات تفویض ہوئے۔

۲ــجناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں کہ لالہ گنیش داس صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے جج ماتحت سمجھے جائینگے۔

۲۴ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۱۲ـگزٹـ۷ــمندرجہ ذیل مجسٹریٹ درجہ اول کو اوس ضلع کی حدود کے اندر جو اسکے نام کے بالمقابل درج ہے مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۵۶۵ کے اندر اختیارات تفویض ہوئےــ

لالہ رام چندر صاحبــاٹکــ

نمبر ۳۱۲ـگزٹـ۸ــلالہ رام چندر صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع اٹک کی حدود کے اندر مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اون تمام جرائم کی تجویز کرنیکا اختیار تفویض ہوا جنکی سزا موت نہیں۔

۲۷ جولائي سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۱۵-گزٹ-۶—لالہ رلا رام صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعۂ ضابطہ فوجداري سنہ ۱۸۹۸ع کي دفعہ ۱۲ کے احکام بموجب ضلع گوڑگانوہ میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے۔

نمبر ۳۱۵-گزٹ-۷—لالہ رلا رام صاحب اکسٹرا سسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ع کي دفعہ ۲۸ تحتي دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کي نسبت عموماً ضلع دیواني گوڑگانوہ کي حدود کے اندر منصف درجہ اول کے اختیارات تفویض ہوئے۔

۲—جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں کہ لالہ رلارام صاحب ایکٹ مذکور کي اغراض کے لئے منصف سمجھے جائینگے۔

نمبر ۳۱۵-گزٹ-۸—لالہ رلا رام صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر گوڑگانوں ایکٹ ۲ سنہ ۱۸۸۰ع کي دفعہ ۳۰ کے احکام بموجب اون اضلاع کي حدود کے اندر جنمیں وہ وقتاً فوقتاً تعینات کئے جائیں؛ اون اختیارات کے استعمال کرنے اور اون خدمات کے انجام دینے پر مقرر کئے گئے جو ایکٹ مذکور کي دفعات ۲۵ و ۲۶ و ۲۸ و اور ۳۲ میں صاحب کلکٹر کو تفویض ہوئے ہیں اور اونکے واسطے تجویز کی گئي ہیں۔

یکم اگست سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۷۹-گزٹ-۱۰—بنفاذ اختیارات عطیہ ازروئے دفعہ ۷۷ تحتي دفعہ (۳) ضمن (ب) ایکٹ دخل رعیتانہ پنجاب نمبر ۱۴ مصدرہ سنہ ۱۸۸۷ع جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر بذریعہ اشتہار ہذا ملک صاحب خان صاحب نون افسر مال گوجرانوالہ و اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول کو اون جملہ مقدمات کي سماعت اور تجویز کا اختیار تفویض فرماتے ہیں جنکا ذکر ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷۷ کي تحتي دفعہ (۳) کي شق اول میں کیا گیا ہے۔

دستخط—جے-پي طامسن
قائمقام چیف سیکریٹري گورنمنٹ پنجاب۔

عام

یکم اگست سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۵۲۹-عام-۲—اشتہار—ایکٹ از دواج عیسائیان ہند سنہ ۱۸۷۲ع کي دفعہ ۹ کے بموجب جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر بذریعہ اشتہار ہذا چودھري الہہ دتا متعلقہ چرچ آف سکاٹ لینڈ مشن واقعہ لالہ موسی ضلع گجرات کو ممالک محروسہ گورنمنٹ پنجاب کے اندر دیسي عیسائیوں کے باہم ازدواج کے سارٹیفکٹ دینے کا لائیسنس عطا فرماتے ہیں۔

نمبر سي ۶۵۵—عام—۲—اشتہار—ایکٹ از دواج عیسائیان ہند سنہ ۱۸۷۲ع کی دفعہ ۹ کے بموجب جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر بذریعہ اشتہار ہذا ایڈون کلینول متعلقہ مکتی فوج واقعہ لاہور کو ممالک محروسہ گورنمنٹ پنجاب کے اندر ازدواج کرانیکا لائیسنس عطا فرماتے ہیں۔

۲—ایکٹ مذکورہ بالا کي دفعہ ۹ کے بموجب جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ایڈون کلانول کو مذکورہ بالا ممالک کے اندر مکتي فوج کے دیسی عیسائیوں کے باہم از دواج کے سارٹیفکٹ دینے کا لائیسنس عطا فرماتے ہیں۔

دستخط—ایچ-ڈي کریک
قائمقام ریونیو سیکریٹري گورنمنٹ پنجاب۔

جوڈیشل

۳۰ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۴۰—جوڈیشل-۷—اختیارات—جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کي دفعہ ۱۴ کے احکام کے بموجب خان محمد سعادت علی خان صاحب کو مقدمات کي نسبت عموماً مجسٹریٹ درجہ دوم کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں جو تھانہ ہائے پولیس کمالیہ و چیچا وطنی ضلع منٹگمري کي حدود کے اندر استعمال کئے جائینگے۔

۲—جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر مجموعۂ مذکور کی دفعہ ۱۵ کے احکام کے بموجب ہدایت فرماتے ہین کہ خان محمد سعادت علی خان صاحب مجسٹریٹون کے اوس بنچ کے ساتھہ اور اوسکے ممبر کے طور پر اجلاس کرینگے اور اختیارات استعمال کرینگے جو کمالیہ کے لئے اشتہار نمبری ۳۵۲-ہوم-مورخہ ۱۲-اپریل سنہ ۱۹۱۱ع کے ذریعہ سے منضبط ہوا تہا۔

دستخط- جے-پی طامسن
قایم مقام چیف سکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

---

۲۱ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۴۶۴—جوڈیشل-۱—اشتہار—بہ تسلسل اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۹۲۱-ہوم-مورخہ ۲۳ جولائی سنہ ۱۹۱۵ع مسٹر عزیز احمد بیرسٹر ایٹ لاء ۱۶ فروری سنہ ۱۹۱۶ع تک ضلع دیوانی راولپنڈی مین عہدہ گورنمنٹ پلیڈر پر مستقل کئے گئے۔

نمبر ۴۶۴— جوڈیشل-۲—اشتہار— بہ تسلسل اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۹۲۲-ہوم-مورخہ ۲۳ جولائی سنہ ۱۹۱۵ع مسٹر عزیز احمد بیرسٹر ایٹ لاء ۱۶ فروری سنہ ۱۹۱۶ع تک قسمت راولپنڈی کے عہدہ پیروکار سرکار پر مستقل کئے گئے۔

یکم اگست سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۲—جوڈیشل-۸—اشتہار—بنفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۳ ایکٹ پنچایت سنہ ۱۹۱۲ع جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ہر ایک ضلع یا حصہ ضلع مصرحہ خانہ ۱-ضمیمہ منسلکہ کے اندر ایک ایک پنچایت قائم فرماتے ہین اور ہر ایک پنچایت کے ممبران کی غایت تعداد مقرر فرماتے ہین جنکی تصریح ضمیمہ مذکور کے خانہ ۲ میں کیگئی ہے۔

۲—زیر دفعہ ۸ ایکٹ مذکور جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر اعلان فرماتے ہیں کہ ہر ایک پنچایت کی اختیارات سماعت کی مالی حد وہ ہوگی جسکی تصریح خانہ ۳ ضمیمہ مذکور میں کیگئی ہے۔

ضمیمہ

نام ضلع یا حصہ ضلع	ہر ایک پنچایت کے لئے غایت تعداد ممبران۔	اختیارات سماعت کی مالی حد
گوڑگانوہ		روپیہ
تحصیل پلول	۵۰	۵۰
تحصیل ریواڑی	۵۰	

نمبر ۳۲—جوڈیشل-۹—اشتہار—اون اختیارات کی رو سے جو لوکل گورنمنٹ کو ایکٹ پنچایت پنجاب سنہ ۱۹۱۲ع کی دفعہ ۲ (۴) کے مطابق حاصل ہین جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر بذریعہ اشتہار ہذا اون تمام اشخاص کو جو موجودہ وقت کیلئے تحصیل ہائے پلول و ریواڑی ضلع گوڑگانوہ مین نائب تحصیلدار یا آنریری مجسٹریٹ کے عہدہ پر ہون اپنے اپنے رقبہ جات کے اندر منصف کے جملہ اختیارات زیر ایکٹ مذکور استعمال کرنے کے لئے مقرر فرماتے ہین-سوائے اون اختیارات کے جو اجرائے ڈگری کے متعلق دفعہ ۲۳ کی رو سے تفویض کئے گئے ہیں۔

نمبر ۴۹۶—جوڈیشل-۱—تقرر—بنفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۱۳۸ ایکٹ دستاویزات قابل بیع و شرا سنہ ۱۸۸۱ع جیسا کہ اوسکی بعد مین ترمیم کیگئی جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر بخشی شیو رام پلیڈر کو نوٹری پبلک مقرر فرماتے ہین جو اس حیثیت مین اپنے اختیارات ضلع راولپنڈی میں استعمال کرینگے۔

نمبر ۴۹۹—جوڈیشل-۱—تقرر—ایکٹ نمبر ۱۲—مصدرہ سنہ ۱۸۸۰ع کی دفعہ ۲ کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر خدا بخش کو محمد حسن متوفی کی جگہہ تحصیل سانگھڑ ضلع ڈیرہ غازیخان کیلئے ایکٹ مذکور کی اغراض کے واسطے قاضی مقرر فرماتے ہیں۔

نمبر ۵۰۷—جوڈیشل-۱—رخصت—مسٹر عبد الواحد گورنمنٹ پلیڈر و پیرو کار سرکار حصار کو ۱۲ مئی سنہ ۱۹۱۶ع سے ۳۱ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع تک ڈاکٹری سارٹیفکٹ پر رخصت عطا کیگئی۔

نمبر ۵۰۷—جوڈیشل-۲—تقرر—بحوالہ تشریح الفاظ "گورنمنٹ پلیڈر" مندرجہ دفعہ ۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی سنہ ۱۹۰۸ع جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر بذریعہ اشتہار ہذا بابو بانکے لال صاحب پلیڈر کو یکم جولائی سنہ ۱۹۱۶ع قبل دوپہر سے ایم عبد الواحد کی جگہہ جنکو رخصت عطا ہوئی-ضلع دیوانی حصار میں قائم مقام گورنمنٹ پلیڈر مقرر فرماتے ہیں اور بذریعہ اشتہار ہذا اونکو کسی ایک یا اون تمام فرائض کے بجا لانے کے لئے اختیار دیتے ہیں جنکی تصریح ضابطہ مذکور کے آرڈر ۲۷-قاعدہ ۴ اور آرڈر ۳۳ قاعدہ ۶ میں کیگئی ہے۔

نمبر ۵۰۷—جوڈیشل-۳—تقرر—جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو مجموعۂ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۴۹۲ میں تفویض ہوئے ہیں بذریعہ اشتہار ہذا بابو بانکے لال صاحب کو جو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۵۰۷ جوڈیشل ۲-مورخہ یکم-اگست سنہ ۱۹۱۶ کے ذریعہ سے قائم مقام گورنمنٹ پلیڈر مقرر کئے گئے ہیں قسمت سشن حصار کے واسطے پیرو کار سرکار ان خدمات کے لئے مقرر فرماتے ہیں جنکی تصریح مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کے ضمیمہ ۲ کے خانہ ۳ میں کی گئی ہے کہ وہ عدالت سشن کی تجویز کے قابل ہیں اور نیز کسی ایسے دیگر مقدمات کے لئے مقرر فرماتے ہیں جن میں اون کی خدمات قسمت مذکور کے صاحب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو بالخصوص درکار ہوں۔

دستخط—ایچ-ڈی-کریک
قائمقام ریوینیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

یکم-اگست سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۲۴۰—جوڈیشل-۵—تصحیح—اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۴۰—جوڈیشل ۲-مورخہ ۳۰ جون سنہ ۱۹۱۶ ع میں " نمبر ۱۸۹ ہوم-مورخہ ۱۹ فروری ۱۹۰۳ ع " کی بجائے " نمبر ۳۵۲—ہوم-مورخہ ۱۲-اپریل سنہ ۱۹۱۱ ع " پڑھو۔

دستخط—جے-پی طامسن
قائمقام چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

پولیس

۲۷ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۰۸-پولیس-۱—اختیارات—ایکٹ قوانین پنجاب (نمبر ۴ مصدرہ سنہ ۱۸۷۲ ع) کی دفعہ ۴۰ کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر سیکریٹری کمیٹی رقبہ مشتہرہ سانگلا کو موجودہ وقت کے لئے پولیس کے افسر کے اختیارات متذکرہ دفعہ ۳۴-ایکٹ نمبر ۵ مصدرہ سنہ ۱۸۶۱ ع پانچویں و ساتویں جماعتوں کے جرائم کے لئے (جو دفعہ مذکور میں درج ہیں) تفویض فرماتے ہیں جبکہ اون کا ارتکاب رقبہ مشتہرہ سانگلا ضلع گوجرانوالہ کی حدود کے اندر کیا گیا ہو۔

دستخط—ایل-فرنچ
قایم مقام ایڈیشنل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

صیغۂ ڈاکٹری

۳۱ جولائی سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۲۶۳-۱-طب-رخصت-مندرجہ ذیل افسر کو رخصت عطا کیگئی:-

کیفیت	کس تاریخ سے	قسم رخصت اور قواعد جلکے رو سے رخصت عطا ہوئی-	میعاد رخصت	موجودہ تقرر	نام
	۲۰-اگست سنہ ۱۹۱۶ع یا ابعد تاریخ استفادہ-	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعۂ قواعد ملازمت سول۔	۲ ہفتہ ..	کیمیکل ایگزامینر گورنمنٹ پنجاب۔	لفٹننٹ کرنل جے۔ [illegible] دابی صاحب آئی۔ ایم۔ ایس۔

یکم اگست سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر سی-۸۰-طب-۱۳-تقرر-مندرجہ ذیل تقرر عمل میں آیا-

کیفیت	کس تاریخ سے	کس عہدہ پر مقرر ہوا	نام
فوجی کام کے علاوہ بجائے لفٹننٹ کرنل اے۔ ٹھیلیر-ٹی برلسک صاحب آئی۔ ایم۔ ایس جو رخصت پر روانہ ہوئے-	۱۹ جون سنہ ۱۹۱۶ ع (قبل دوپہر)-	سول سرجن راولپنڈی ...	لفٹننٹ کرنل بی۔ ہینٹ سی [illegible] صاحب آئی۔ ایم۔ ایس-

نمبر ۴-طب-۳۱-اشتہار-پنجاب میں مندرجہ ذیل رقبہ وباء زدہ قرار دیا گیا

ضلع راولپنڈی - شہر راولپنڈی-

تعلیم

۲۵ جولائي سنه ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۳۳-ایس—کام پر واپسي—ایچ-جی وائیٹ صاحب انسپکٹر مدارس نے اوس رخصت سے واپس آکر جو اونکو بذریعه اشتہار گورنمنٹ پنجاب صیغه ہوم (تعلیم) نمبري ۳۲۶-مورخه ۱۳ نومبر سنه ۱۹۱۳ع عطا ہوئي تھي اور جس مین بعدازان بذریعه اشتہارات گورنمنٹ پنجاب صیغه ہوم (تعلیم) نمبري ۳۰۷ و ۱۲۷ مورخه علي الترتیب ۴ نومبر سنه ۱۹۱۵ع و ۱۵-اپریل سنه ۱۹۱۶ع توسیع کي گئي تھي ۲۲ جولائي سنه ۱۹۱۶ع کو قبل دوپہر کام کا مقرر اهتمام لیا - اور خان صاحب خلیفه عماد الدین صاحب قائم مقام انسپکٹر مدارس قسمت راولپنڈي کو سبکدوش کیا جو اپنے اصلي عهده رپورٹر کلتب پر واپس ہوئے-

نمبر ۲۳۹-ایس—واپسیان و تبدیلیان اور تقررات—مندرجه ذیل واپسیان و تبدیلیان اور تقررات مشتہر کي جاتي هین :—

نام	رتبه	واپس کیا گیا: کس درجه سے	واپس کیا گیا: کس درجه پر	کس جگه مقرر یا تعینات ہوا-	کس تاریخ سے	کیفیت
خان صاحب خلیفه عمادالدین صاحب-	..	قائم مقام انسپکٹر مدارس قسمت راولپنڈي-	رپورٹر کلتب ...	لاهور	اهتمام لینے کي تاریخ سے	ایچ-جی وائیٹ صاحب رخصت سے واپس آنے کے باعث-
لاله هری داس صاحب-	...	قائم مقام رپورٹر کلتب	اسسٹنٹ انسپکٹر مدارس-	قسمت لاهور ...	ایضاً ...	بجاے خان صاحب خلیفه عماد الدین صاحب-
لاله مکهن لال صاحب-	اسسٹنٹ انسپکٹر مدارس قسمت لاهور-	...	...	قسمت انباله اوسي حیثیت مین-	ایضاً ..	بجاے لاله هریداس صاحب-
ایم عبد الغنی صاحب-	قائم مقام اسسٹنٹ انسپکٹر مدارس قسمت انباله-	۲۰۰ روپیه ماهواري ملازمت تعلیم-صوبه قائم مقام-	۱۵۰-۲۰۰ روپیه ماهواري ملازمت تعلیم-	ڈسٹرکٹ انسپکٹر مدارس راولپنڈي-	ایضاً ...	بجاے لاله نہال چند صاحب جنکو ملازمت تعلیم صوبه مین ترقي دي گئي-

نمبر ۹۷-ایس—ترقیان و تقررات اور تبدیلیان—مندرجه ذیل ترقیان و تقررات اور تبدیلیان مشتہر کي جاتي هین :—

نام	رتبه	ترقي دیگئي: کس درجه سے	ترقي دیگئي: کس درجه پر	کہان تعینات یا تبدیل ہوا-	کس تاریخ سے	کیفیت
لاله نہال چند صاحب-	ڈسٹرکٹ انسپکٹر مدراس ضلع راولپنڈی-	جماعت دوم (۱۵۰-۲۰۰ روپیه) ماهواري ملازمت تعلیم-	درجه ۲۰۰ روپیه ملازمت تعلیم صوبه-	اسسٹنٹ انسپکٹر مدراس قسمت ملتان-	اهتمام لینے کي تاریخ-	مولوي احمد دین صاحب اسسٹنٹ انسپکٹر مدارس قسمت راولپنڈی کے فوت هو جانیکے باعث اور ایم خورشید احمد صاحب کي بجاے-
ایم خورشید احمد صاحب-	اسسٹنٹ انسپکٹر مدارس قسمت ملتان-	...	...	قسمت راولپنڈی اوسي حیثیت مین-	ایضاً ...	بجاے مولوي احمد دین صاحب متوفي-

دستخط—جي سي کاک
انڈر سیکریٹري گورنمنٹ پنجاب
صیغه هوم (تعلیم)-

صیغہ پولیس

۲۸ جولائی سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۰۸۶-۵--اشتہار-- جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب ایکٹ نمبر ۵-مصدرہ سنہ ۱۸۶۱ ع کی دفعہ ۱۵ کے احکام کے بموجب اوس تعزیری چوکی پولیس کا ایک سال کے مزید عرصہ کے لئے جاری رکھنا منظور فرماتے ہیں جو بذریعہ اشتہار پنجاب گزٹ نمبری بی ۱۰۸۶-۲ مورخہ ۲۰ جولائی سنہ ۱۹۱۵ ع بمقام موضعات بنگا خان سنگھ و بنگا امیر سنگھ و جھگیان شام سنگھ و ھریل و بیریانوالہ حاجی چند و پیر ھدایت اور کموزیان واقع ضلع منٹگمری قائم ہوئی تھی-

نمبر ۱۳۰۹-۴-ب-اشتہار جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب ایکٹ نمبر ۵-مصدرہ سنہ ۱۸۶۱ ع کی دفعہ ۱۵ کے احکام کے بموجب اُس تعزیری چوکی پولیس کا ایک سال کے مزید عرصہ کے لئے جاری رکھنا منظور فرماتے ہیں جو بذریعہ اشتہار پنجاب گزٹ نمبری ۱۳۰۹-۲-مورخہ ۲۷ جولائی سنہ ۱۹۱۵ع بمقام موضعات چک بندی نتھو امیر اور چک بندی برکھا واقع ضلع منٹگمری قائم ہوئی تھی-

نمبر ۱۳۲۱-ب-۴-اشتہار-- جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب ایکٹ نمبر ۵-مصدرہ سنہ ۱۸۶۱ ع کی دفعہ ۱۵ کے احکام کے بموجب اُس تعزیری چوکی پولیس کا ایک سال کے مزید عرصہ کے لئے جاری رکھنا منظور فرماتے ہیں جو بذریعہ اشتہار پنجاب گزٹ نمبری بی ۱۳۲۱-۱ مورخہ ۲-اگست سنہ ۱۹۱۵ع بمقام موضعات نامہ جندے کی ورکے کی اور سجان سنگھ والہ واقع ضلع منٹگمری قائم ہوئی تھی-

دستخط--ایچ - ٹی ڈینس لفٹنٹ کرنل
انڈر سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-
صیغہ ھوم (پولیس)-

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ آبپاشی

۲۵ جولائی سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۹۴۳-ای-آئی--تبدیلی اور اھتمام کا لینا- ٹی اے کری صاحب ایگزیکٹو انجینئر ڈویژن خانی نہر لوئر چناب سے ڈویژن ... والہ نہر اپر چناب کو تبدیل ہوئے وہ اول الذکر ڈویژن سے یکم جولائی سنہ ۱۹۱۶ع کو بعد دوپہر علیحدہ ہو کر آخر الذکر ڈویژن میں ۳ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع کو بعد دوپہر حاضر ہوئے-

کری صاحب نے ۳ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع کو بعد دوپہر ایچ-ایف ایشٹن صاحب ایگزیکٹو انجینئر سے جو رخصت پر روانہ ہوئے مرالہ ڈویژن کا ایگزیکٹو اھتمام لیا-

نمبر ۷۳۱-ڈبلیو-آئی-- اشتہار-- چونکہ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی اقل فاصلہ ۱۲۸۰۰ سے اقل فاصلہ ۰۰۔۴۰۰۰ فٹ ذل نہر اپر چناب کی مین لائین لوور کے چھچھو کے ڈسٹریبیوٹری کے باھر انوالہ مائنر کی توسیع کیلئے زمین درکار ھے-لہذا بذریعہ اشتہار ھذا اعلان کیا جاتا ھے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ھے-

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ھے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گوجرانوالہ کو بذریعہ اشتہار ھذا ھدایت کی جاتی ھے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں-

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے
گوجرانوالہ	شرقپور	چورا ساغر ...	۰۲۳۷	ایک تنگ قطعہ اراضی بمسان چوڑائی والا جو اقل فاصلہ ۹۱۲۸۰ فٹ سے اقل فاصلہ ۱۰۰۳۰۰ فٹ تک عام طور پر شمال مشرق سے جنوب مغربی سمت میں واقعہ ہے جیسا کہ زمین پر حد بندی کی گئی ہے۔	دفاتر صاحبان ایگزکٹو انجینیئر شیخوپورہ ڈویژن نہر لوئر چناب واقعہ لاہور و ڈپٹی کمشنر ضلع گوجرانوالہ۔

۲۷ جولائی سنہ ۱۹۱۹ع

نمبر ۰۹۷۷ ای-آئی۔ تبدیلی اور اہتمام کا لینا۔ شیخ عبدالرحمان صاحب ایگزکٹو انجینیئر پرا جکٹ ڈویژن نہر لوئر چناب سے ڈویژن سوم نہر لوئر جہلم کو تبدیل ہوئے جہاں کہ وہ ۱۲ جولائی ۱۹۱۹ع کو قبل دوپہر رخصت سے واپس آکر حاضر ہوئے۔

شیخ عبدالرحمان صاحب نے ۱۲ جولائی سنہ ۱۹۱۹ع کو قبل دوپہر جے-ڈی-ایچ بیک فورڈ صاحب ایگزکٹو انجینیئر سے ڈویژن سوم نہر لوئر جہلم کا ایگزکٹو اہتمام لیا۔

نمبر ۰۷۶۷-ڈبلیو-آئی۔ اشتہار۔ چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی نہر لوئر جہلم کی شاخ شمالی کے متعلق ڈسٹریبیوٹری کے اقل فاصلہ ۱۹۰۰۰ فٹ سے اقل فاصلہ ۲۰۰۰۰ فٹ تک بارو پٹس بنانے زمین درکار ہے لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے۔

یہ اعلان ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر شاہپور کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے
شاہپور ...	بھیرہ ..	چک نمبر ۱۱ .	۰۰۸۸	دو تنگ قطعات اراضی ۴۰ فٹ چوڑے جو متعلق ڈسٹری بیوٹری کی دائیں جانب متوازی واقعہ ہیں۔	دفاتر صاحبان ایگزکٹو انجینیئر سوم ڈویژن نہر لوئر جہلم واقعہ سرگودھا و ڈپٹی کمشنر ضلع شاہپور۔

نمبر ۰۷۷ـ ڈبلیو ـ آئی ـ اشتہار ـــ چونکه جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسه پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا که سرکار کو ایک سرکاری مطلب ـ یعنی نہر اپر چناب کی نوکہر برانچ کے اقل فاصله ۸۷۷۰۰ فٹ پر نکالے ہوئے اقل فاصله ۰ سے اقل فاصله ۱۰۳۷۰۰ فٹ تک وریال ڈسٹریبیوٹری کے لئے زمین درکار ہے ـ لہذا بذریعه اشتہار هذا اعلان کیا جاتا ہے که مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجه ذیل مطلوب ہے ـ

یہه اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنه ۱۸۹۴ ع کی دفعه ۴ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعه ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گوجرانواله کو بذریعه اشتہار هذا هدایت دی جاتی ہے که زمین مذکورہ بالا لینے کے لئے حکم حاصل کریں ـ

زمین کا پته

ضلع	تحصیل	موضع		رقبه بحساب ایکڑ ـ	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشه ملاحظه ہوسکتا ہے ـ
گوجرانواله ...	وزیرآباد	چابا چیما	..	۱۳،۵۷	ایک تنگ قطعه اراضی ۱۰۳۷۰۰ فٹ لمبا چوڑائیوں میں مختلف جو مشرق سے مغرب کی طرف واقع ہے ـ جیسا که زمین پر حد بندی کیگئی ہے	دفاتر صاحبان ایگزیکٹو انجینیئر صاحب ڈویژن نہر اپر چناب واقعه مرالہ و ڈپٹی کمشنر ضلع گوجرانواله ـ
		اهجے واله	...	۲۰،۶۰		
		دیگا ...	...	۸،۵۰		
		جهاپا واله	...	۳،۲۲		
		موهلن کے	...	۱۳،۹۶		
		ڈهلا چٹا	...	۳،۲۲		
		جرکہیان	...	۱۲،۹۰		
		اجیت کے	...	۲،۸۱		
		رکن پوره	...	۳،۳۷		
		مرد و ریال	...	۱۷،۰۳		
		سہاران خورد	..	۱۸،۳۳		
		کرٹ فضلا	..	۷،۲۷		
		نوان واله	...	۱۳،۰۲		
		مدان چک	...	۳،۸۸		
		پہیور کے	...	۰،۲۵		
		کرٹ سیدن	...	۳،۵۶		
		کرٹ کیلیان	...	۲،۹۷		
		جناداوالی	...	۲،۵۹		
		مرچوکی	...	۰،۷۳		
		میزان	...	۱۵۸،۹۰		

۲۸ جولائی سنه ۱۹۱۶ ع

نمبر ۰۷۹۳ـ ڈی ـ ایو ـ آر ـ اشتہار ـ چونکه جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسه پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا که سرکار کو ایک سرکاری مطلب ـ یعنے نہر اپر جہلم کے اقل فاصله ۹۷۸۲۱ فٹ سے اقل فاصله ۱۰۲۱۴۳ فٹ تک گجرات برانچ کے چلیانواله (۱ ـ آر) ڈسٹری بیوٹری کی دائیں جانب سڑک حد کیلئے زمین درکار ہے ـ لہذا بذریعه اشتہار هذا اعلان کیا جاتا ہے که زمین مندرجه ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے ـ

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گجرات کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ-	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے-
گجرات ...	پھالیہ ...	آلہ ..	۱٫۶۹۸ ...	ایک تنگ قطعہ اراضی ۲۰ فٹ چوڑا جو اول فاصلہ ۹۷۸۲۱ فٹ سے اول فاصلہ ۱۰۲۱۵۳ فٹ تک چلوا نو الہ (ا-آر) ڈسٹری بیوٹری کی دائیں حد کے ساتھ ساتھ کچھہ تو شمال سے جنوب کی طرف اور کچھہ مشرق سے مغرب کی طرف واقعہ ہے-	دفاتر صاحبان ایگزیکٹو انجینئر چہارم ڈویژن نہر اپر جہلم واقعہ رسول و ڈپٹی کمشنر ضلع گجرات-

دستخط — ٹی-آر-جے-وارڈ
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-
صیغہ تعمیرات سرکاری (شعبہ آبپاشی)-

۲۷ جولائی سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۹۶۶۰-اي-آئی اهتمام کا لینا—ڈي-جے مارس صاحب اسسٹنٹ انجینئر متعینہ کرنال ڈویژن نہر جمن غربی ۸ جون سنہ ۱۹۱۶ ع کو بعد دوپہر ڈبلیو-ٹي-ڈبلیو سومرس صاحب ایگزیکٹو انجینئر سے جو رخصت پر روانہ ہوئے ڈویژن مذکور کا ایگزیکٹو اهتمام لیا-

۲۸ جولائي سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۹۹۳۰-اي-آئی—تبدیلي—لالہ سري رام صاحب پلڈا اسسٹنٹ انجینئر ڈویژن حصار نہر جمن غربی سے ڈویژن روهتک نہر جمن غربي کو تبدیل ہوئے-وہ اول الذکر ڈویژن سے ۸ جولائي سنہ ۱۹۱۶ ع کو بعد دوپہر علیحدہ ہوکر آخر الذکر ڈویژن میں ماہ مذکور کي ۱۶ تاریخ کو قبل دوپہر حاضر ہوئے-

دستخط — ڈبلیو-ایف-ہوم
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاري-شعبہ آبپاشی-

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۴

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۳۲] لاہور — ۱۱- اگست (مجریہ ۱۸- اگست) سنہ ۱۹۱۶ع — یوم جمعہ [جلد ۴۴

فہرست مضامین

ضمیمہ جات

۸۸۱ پی جی جی-

حصه اول

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغه مال و زراعت

عام

۸۔اگست سنه ۱۹۱۶ ع

نمبر ۵۰۹—اشتہار—به نفاذ اختیارات عطیه از روئے دفعه ۳۔ایکٹ انتظام غیر سرکاري معالات منجانب گورنمنٹ سنه ۱۸۹۲ ع جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر اشتہار هذا کے ذریعه هدایت فرماتے هیں۔ که از ابتدائے یکم اپریل سنه ۱۹۱۶ ع ایک محصول اُن تمام نا بالغوں کي جائیدادوں کي مجموعي آمدني پر عاید کیا جائیگا۔ جو زیر دفعه ۷۔ایکٹ گارڈین و وارڈ ها ئے سنه ۱۸۹۰ع کلکٹر کي زیر ولایت رکھی گئي هوں۔

محصول حسب ذیل مقرر کیا جا تا هے:—

(الف) اُن مجموعي آمدنیوں پر جو ۵۰۰۰ روپیه سالانه تک هوں .. ۵ فیصدي۔

(ب) اُن مجموعي آمدنیوں پر جو ۱۰۰۰۰ روپیه سالانه تک هوں... پہلے ۵۰۰۰ پر ۵ فیصدي اور باقي مانده پر ۵.۰ فیصدي۔

(ج) اُن مجموعي آمدنیوں پر جو ۱۰۰۰۰ روپیه سے زائد هوں.. پہلے ۵۰۰۰اپر ۵ فیصدي۔دوسرے ۵۰۰۰ پر ۲ فیصدي او ر باقي مانده پر ایک فیصدي۔

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبري ۱۵۱ – مال مورخه ۳ مارچ سنه ۱۹۱۶ ع بذریعه اشتہا ر هذا منسوخ کیا جا تا هے۔

دستخط—ایچ۔ڈي کریک
ریوینیو سکریٹري گو رنمنٹ پنجاب۔

صیغه تجارت ر صنعت و حرفت

۳۔اگست سنه ۱۹۱۶ ع

نمبر ۹۲۰۔ایس—بموجب قاعده ۱۰ منجمله قواعد متعلقه عطا ئے لائسنس ها ئے برا ئے تلاش معدنیات اور پٹه جات کان کني مشتهره همراه ریزولیوشن گورنمنٹ هند صیغه تجارت و صنعت و حرفت نمبري ۷۵۵۲ - ۷۵۸۱- ۱۲۱- مورخه ۱۵ ستمبر سنه ۱۹۱۳ ع - اشتہار هذا کے ذریعه سے مشتہر کیا جا تا هے۔ که صاحبان را ئے بہادر روچا رام اینڈ سنز۔ٹھیکه داران۔ ایبٹ آباد کو پنجاب گورنمنٹ نے بطور درخواست کنندگان برا ئے لائسنس تلاش معدنیات زیر قواعد مذکوره بالا منظور فر ما لیا هے۔

۷۔اگست سنه ۱۹۱۶ ع

نمبر ۷۹۹—اشتہار—بذریعه اشتہار هذا اطلاع عام کیلئے مشتہر کیا جاتا هےکه بتنسیخ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبري ۴۵۷ مورخه ۱۹ مارچ سنه ۱۹۱۵ ع جیسا که اوسکي ترمیم - اشتہار نمبري ۶۶۷ - تصحیح – مورخه ۲۷ – اپریل سنه ۱۹۱۵ ع سے هوئي - او ر اون اختیارات کي رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ آبکاري پنجاب (نمبر ۱ مصدره سنه ۱۹۱۴ع) کي دفعه ۳۱ کے بموجب تفویض هوئے هیں - جناب نواب گورنر بہادر هدایت فرماتے هیں - که از ابتدائے یکم مارچ سنه ۱۹۱۶ ع مندرجه ذیل شرح محصول اون شرابوں پر بحساب في

امپیریل گیلن طاقت لنڈن پروف اخذ کی جاویگی - جو کسی ایسی بھٹی کشد شراب سے نکالی جاوی.
جس کو پنجاب میں لائیسنس حاصل ہو - یہہ شرح محصول - لنڈن پروف کے مقابلہ میں شراب کی طاقت میں
کمی و بیشی کے مطابق کم و بیش کی جاویگی :-

روپیہ آنہ پائی

(الف) شراب جو نیشکر یا مہوا سے کشید کی جائے خواہ اوسکو بلحاظ خاص مذاق اہل ہند سادہ یا ذایقہ دار یا رنگدار بنایا گیا ہو - مگر شرط یہہ ہے - کہ ایسی شراب کو کسی در آمد کردہ شراب کے نام سے موسوم نہ کیا گیا ہو - یا اوس کو ایسے طریق میں تیار نہ کیا گیا ہو - جس سے یہہ خیال پیدا ہو - کہ وہ اپنی نوعیت میں کسی در آمد کردہ شراب کی مانند ہے ۶ ۳ ۰

(ب) ریکٹیفایڈ اسپرٹ جو دواؤں یا ادویات یا کمہائی اشیاء میں استعمال کے لئے جاری کی جائے ۱۱ ۳ ۰

(ج) جملہ دیگر اقسام کی شرابیں ... ... وہ شرح جو بروئے ضمیمہ دوم منسلکہ ایکٹ (ترمیمی) محصولات ہند سنہ ۱۹۱۶ع (نمبر ۳ مصدرہ سنہ ۱۹۱۶ع-مقرر کی گئی-

مگر شرط یہہ ہے - کہ رم پر خواہ وہ بے رنگ ہو یا رنگدار ہو - اور جو نوجوں کے لئے (جن میں رجمنٹ کے فالورز شامل نہیں ہیں) جاری کی جائے-محصول ۶ روپیہ ۳ آنہ فی گیلن لنڈن پروف کی یکسان شرح پر وصول کیا جائیگا-

دستخط-او-ایف لمسڈن

فائنشل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

صیغہ دوم

گزٹ

تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں

۱۵ اگست سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۵۵ گزٹ-۱-آنریبل جے-پی طامسن صاحب اور آنریبل ایچ-ڈی کریک صاحب ۵ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع سے اپنے اپنے عہدوں علی الترتیب چیف سیکریٹری و ریونیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب پر مستقل مقرر ہوئے-

دستخط-او-ایف-لمسڈن

فائنشل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

۹-اگست سنہ ۱۹۱۶ ع

مندرجہ ذیل تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں تاریخ ہائے مصرحہ سے عمل میں آئیں :—

نمبر	نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
۳۷-گزٹ ۵ ...	ایچ-ٹرنر صاحب دو اسسٹنٹ ایس ایچ ٹی کور-	...	قائمقام مجسٹریٹ چھاؤنی، کیمبلپور-	..	۸ جون سنہ ۱۹۱۶ع-	
۳۵۸-گزٹ ۸ ...	ایف - ڈبلیو کیڈوے صاحب-	ڈسٹرکٹ و سشن جج	...	میانوالی ...	۱۹ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع-	رخصت سے واپس آکر ایف - ڈبلیو سکیمپ صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے-
۳۱۶-گزٹ ۳ ...	ایف - ڈبلیو سکیمپ صاحب-	قائمقام ڈسٹرکٹ و سشن جج میانوالی-	اسسٹنٹ کمشنر ...	راولپنڈی ..	۲۶ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع (بعد دوپہر)-	
سی ۲۲۸-گزٹ-۹	آر - ٹی کلارک صاحب-	ڈپٹی کمشنر ...	...	فیروزپور	۲۷ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع	رخصت سے واپس آکر کنور رگھبیر سنگھ صاحب اہلوالیہ تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے-
سی ۲۹۵-گزٹ-۱۰	جے-آر - ایس پارسنز صاحب-	اسسٹنٹ کمشنر ...	قائمقام ڈپٹی کمشنر-	منٹگمری ..	۳۰ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع (بعد دوپہر)-	رخصت سے واپس آکر جے - اے فونوس صاحب کو جو رخصت پر جاتے ہیں سبکدوش کرکے-
۸۸-گزٹ-۵ ...	آر-ایس مرفی صاحب دوم افٹننٹ-	...	قائمقام مجسٹریٹ چھاؤنی جہلم-	...	۳۱ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع (بعد دوپہر)-	کپتان ای-آر - سی کمپسن صاحب کو سبکدوش کرکے-
سی ۳۵۵ گزٹ ۳	مولوی محمد شفیع صاحب-	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر قصور-	سب ڈویژنل افسر قصور-	...	ایضاً ...	جی - رسلے صاحب کو جو رخصت پر جاتے ہیں سبکدوش کرکے-
۳۲۱-گزٹ ۳	جی-ایچ ہیریسن صاحب-	اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر-	...	منٹگمری ..	۲-اگست سنہ ۱۹۱۶ع-	رخصت سے واپس بلائے جانے پر ملک احمد یار خان صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے-

نمبر	نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا-	کہاں تعینات تبدیل ہوا-	کس تاریخ سے	کیفیت
سی ۵۸۸-گزٹ ۳	ایف - ڈبلیو سکمپ صاحب	اسسٹنٹ کمشنر راولپنڈی	قائمقام ڈسٹرکٹ و سشن جج راولپنڈی-	...	۳-اگست سنہ ۱۹۱۶ع-	ایل-ایچ لیزلی جونس صاحب کو جو رخصت پر جاتے میں سبکدوش کرکے-

موقوفی

۹- اگست سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۴۱۳ گزٹ-۱-منشی برکت علی صاحب بہتی - جج ماتحت درجہ دوم ملازمت سول-صوبہ پنجاب جو الحال معطل ہیں-بذریعہ اشتہار هذا ۲۷ اکتوبر سنہ ۱۹۱۵ع سے جس تاریخ کو وہ اپنے عہدہ سے معطل کئے گئے سرکاری ملازمت سے موقوف کئے گئے-

رخصت

۹-اگست سنہ ۱۹۱۶ع

مندرجہ ذیل افسران کو رخصت عطا کیگئی :—

نمبر	نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی-	کس تاریخ سے	کیفیت
۲۸۶-گزٹ ۴ ..	سی کنگ صاحب	اسسٹنٹ کمشنر ..	ایک ماہ ...	رعائتی رخصت زیر دفعہ ۲۹۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول-	...	اس رخصت کے سلسلہ میں جو اونہیں اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۲۸۶-گزٹ-۳-مورخہ ۲۸ جون سنہ ۱۹۱۶ع عطا کیگئی تہی-
سی-۲۹۵-گزٹ ۱۱-	جے-اے فرگوسن صاحب-	قائمقام ڈپٹی کمشنر منٹگمری-	دو ماہ ۱۰ یوم-	ایضاً ... ایضاً	۳۰ جولائی سنہ ۱۹۱۶ ع (بعد دوپہر)-	
سی-۲۹۹-گزٹ ۳-	جی ورسلے صاحب-	اسسٹنٹ کمشنر بہ اهتمام قصور سب ڈویژن-	۲۳ یوم ...	ایضاً ایضاً	۳۱ جولائی سنہ ۱۹۱۶ ع- (بعد دوپہر)-	
سی-۵۸۸-گزٹ ۳-	ایل-ایچ لیزلی جونس صاحب-	ڈسٹرکٹ و سشن جج راولپنڈی-	ایک ماہ...	ایضاً ایضاً ...	۳-اگست سنہ ۱۹۱۶ ع-	
۲۹۱-گزٹ-۳...	پنڈت دیندیال جوشی-	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر امرتسر-	ایک ماہ ..	ایضاً ایضاً ...	۳-اگست سنہ ۱۹۱۶ ع- (بعد دوپہر)-	

اختیارات

۱۸ جون سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۷-گزٹ ۲-ایچ ٹینو صاحب قایم مقام مجسٹریٹ چھاونی مجموعۂ ضابطۂ فوجداري سنہ ۱۸۹۸ع کي دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب چھاونی کمبلپور کي حدود کے اندر مجسٹریٹ درجہ سوم مقرر ہوئے۔

۲۶ جولائي سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۱۶-گزٹ-۵- ایف-ڈبلیو سکمپ صاحب اسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداري سنہ ۱۸۹۸ع کي دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع راولپنڈي میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے۔

نمبر ۳۱۶-گزٹ-۶-ایف-ڈبلیو-سکمپ صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع راولپنڈی کي حدود کے اندر مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کي دفعہ ۳۰ کے احکام کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اون تمام جرائم کي تجویز کرنیکا اختیار تفویض ہوا جنکي سزا موت نہیں۔

نمبر ۳۱۶-گزٹ-۷-بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۱۰ (۲) مجموعہ ضابطہ فوجداري سنہ ۱۸۹۸ع جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ایف-ڈبلیو سکمپ صاحب مجسٹریٹ درجہ اول ضلع راولپنڈي کو تاریخ اشتہار ہذا سے عرصہ ایک ماہ کیلئے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ مقرر فرماتے ہیں۔

مسٹر سکمپ صاحب کو بذریعہ اشتہار ہذا ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے وہ جملہ عام اختیارات تفویض کئے جاتے ہیں جنکي تصریح حصہ پنجم - ضمیمہ سوم -مجموعہ ضابطہ فوجداري سنہ ۱۸۹۸ ع میں کي گئي ہے - بعض اون کے جو حصہ و ضمیمہ مذکور میں بطور (۱۲) و (۱۵) و (۱۶) اور (۱۷) درج ہیں۔

نمبر ۳۱۶ - گزٹ - ۸-ایف - ڈبلیو سکمپ صاحب اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ع کي دفعہ ۲۸-ضمن (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کي نسبت عموماً ضلع دیواني راولپنڈي کي حدود کے اندر جج ماتحت درجہ اول کے اختیارات تفویض ہوئے۔

۲-جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں کہ سکمپ صاحب ایکٹ مذکور کي اغراض کے لئے جج ماتحت سمجھے جائینگے۔

۲۷ جولائي سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر سي-۲۲۸-گزٹ-۱۰-آر-ٹي کلارک صاحب ڈپٹي کمشنر مجموعۂ ضابطہ فوجداري سنہ ۱۸۹۸ع کي دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع فیروز پور میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے۔

نمبر سی-۲۲۸-گزٹ-۱۱-آر-ٹی کلارک صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع فیروز پور کي حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداري سنہ ۱۸۹۸ ع کي دفعہ ۳۰ کے بموجب بحثیت مجسٹریٹ اون تمام جرایم کي تجویز کرنیکا اختیار تفویض ہوا جنکي سزا موت نہیں۔

۳۰ جولائي سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر سي-۲۹۵-گزٹ-۱۲-جے-آر-ایس پارسنز صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع منٹگمري کی حدود کے اندر مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع کي دفعہ ۳۰ کے بموجب بحثیت مجسٹریٹ اون تمام جرائم کي تجویز کونیکا اختیار تفویض ہوا جنکی سزا موت نہیں۔

۳۱ جولائي سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۸۸-گزٹ-۶-آر-ایس مورني صاحب دویم لفٹنٹ قایمقام مجسٹریٹ چھاونی مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب چھاونی جہلم کي حدود کے اندر مجسٹریٹ درجہ سوم مقرر ہوئے۔

۳-اگست سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر سي-۵۸۸-گزٹ-۵-ایس-ڈبلیو سکمپ صاحب مجموعۂ ضابطہ فوجداري سنہ ۱۸۹۸ ع کي دفعہ ۹ (۱) کے احکام کے بموجب قسمت سشن راولپنڈي کي حدود کے اندر سشن جج مقرر ہوئے۔

نمبر سي-۵۸۸-گزٹ-۶-ایف-ڈبلیو سکمپ صاحب ایکٹ عدالتہا ئے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ ع کي دفعہ ۲۰ کے احکام کے بموجب ضلع دیوانی راولپنڈي کے ڈسٹرکٹ جج مقرر ہوئے۔

۹-اگست سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۴۱۳-گزٹ-۲---جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع کی دفعہ ۳۱ کے احکام کی رو سے مجسٹریٹ درجہ اول کے اختیارات جو منشی برکت علی صاحب بھٹی جج ماتحت کو بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۸۲-ایف مورخہ ۲۵ فروری سنہ ۱۹۱۲ ع عطا ہوئے تھے ۲۷-اکتوبر سنہ ۱۹۱۵ ع سے واپس لئے جاتے ہیں-

نمبر ۴۱۳-گزٹ-۳---منشی برکت علی صاحب بھٹی جج ماتحت سے جج ماتحت درجہ دویم کے اختیارات جو اونہیں بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۹۷۱-مورخہ ۱۵ جولائی سنہ ۱۹۱۴ع عطا ہوئے تھے ۲۷-اکتوبر سنہ ۱۹۱۵ ع سے واپس لئے گئے

دستخط-جے-پی طامسن
چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

عام

۵-اگست سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۵۳۲ عام-۲---ایکٹ ازدواج عیسائیان ہند سنہ ۱۸۷۲ ع کی دفعہ ۶ کے بموجب جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر بذریعہ اشتہار ہذا آدم جیمس پگی نورق صاحب متعلقہ مکتی فوج امرتسر کو ممالک محروسہ گورنمنٹ پنجاب کے اندر ازدواج کرنیکا لائیسنس عطا فرماتے ہیں-

۲---ایکٹ مذکورہ بالا کی دفعہ ۹ کے بموجب جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر آدم جیمس پگی نورق صاحب کو مذکورہ بالا ممالک کے اندر دیسی عیسائیوں کے باہم ازدواج کے سارٹیفکٹ دینے کا لائیسنس عطا فرماتے ہیں-

دستخط---ایچ-ڈی کریک
ریوینیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

جوڈیشل

۴-اگست سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۵۰۲-جوڈیشل-۱---اختیارات---جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۴ کے احکام کے بموجب چوہدری شودیو سنگھ صاحب ابہرائے کو مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجہ اول کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں جو ضلع سیالکوٹ کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جائینگے-

۵-اگست سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۴۳-جوڈیشل-۴---بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعہ ۱۲-ایکٹ مطابع ہند سنہ ۱۹۱۰ ع جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب اردو رسالہ موسومہ خروج دجال کی جملہ کاپیوں کو بحق اعلی حضرت ملک معظم بدیں وجہ ضبط فرماتے ہیں کہ رسالہ مذکور کے مضامین پنجاب گورنمنٹ کو اوس نوعیت کے معلوم ہوتے ہیں جسکا ذکر ایکٹ مطابع ہند (نمبر ۱ مصدرہ سنہ ۱۹۱۰ ع) کی دفعہ ۴ کی ذیلی دفعہ ۱ میں کیا گیا ہے کیونکہ اون سے ملک معظم کے ملک ہند میں رہنے والی عیسائی رعایا کو معرض نفرت اور حقارت میں لانے کی ترغیب ملتی ہے-

۷-اگست سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۵۰۰---جوڈیشل-۱---اختیارات---جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۴ کے احکام کے بموجب سردار محمد خان صاحب کو مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجۂ دوم کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں جو تمن کسرانی ضلع ڈیرہ غازیخان کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جائینگے-

۸-اگست سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۱۲-جوڈیشل-۷-تصحیح--اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۱۲-جوڈیشل-۴-مورخہ ۱۴-اپریل سنہ ۱۹۱۶ع مین "ڈاکٹر ھربنس سنگھہ" کی جگہ "ھربنس سنگھہ سب اسسٹنٹ سرجن (پنشن یافتہ)" پڑھو-

دستخط--جے-پي طامسن

چیف سیکریٹري گورنمنٹ پنجاب-

۸-اگست سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ٥۱۳-جوڈیشل-۱--تقرر--جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر اون اختیارات کي رو سے جو جناب ممدوح کو مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کي دفعہ ۴۹۲ مین تفویض ھوئے ھین-ایم سلیم صاحب بیرسٹر-ایٹ-لا کو قسمت سشن لاھور کے واسطے عارضی پیرو کار سرکار اون خدمات کے لئے مقرر فرماتے ھین جنکي تصریح مجموعۂ ضابطہ فوجداري سنہ ۱۸۹۸ع کے ضمیمہ ۲ کے خانہ ۸ مین کی گئی ھے کہ وہ عدالت سشن کي تجویز کے قابل ھین اور نیز کسي ایسے دیگر مقدمات کے لئے مقرر فرماتے ھین-جنمین اونکي خدمات قسمت مذکور کے صاحب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو بالخصوص درکار ھون-

نمبر ٥۱٥-جوڈیشل-۱--اختیارات--جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر اون اختیارات کي رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ع کي دفعہ ۲۹ مین تفویض ھوئے ھین-لالہ اودے رام صاحب بی-اے منصف کو جج عدالت مطالبہ خفیہ کے اختیارات زیر ایکٹ عدالتہائے مطالبہ خفیہ صوبہ مصدرہ سنہ ۱۸۸۷ع اون مقدمات کي تجویز کے واسطے تفویض فرماتے ھین جنکي مالیت ۱۰۰ روپیہ سے زیادہ نہو-یہہ اختیارات تحصیل جالندھر ضلع دیواني جالندھر کی حدود کے اندر اوس تاریخ سے استعمال کئے جائینگے جس سے وہ اپنے کام کا اھتمام لین-

۹-اگست سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۴۳-جوڈیشل-۱۲--استعفا--جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر-۱۲ مئي سنہ ۱۹۱۶ع قبل دو پہر سے اے-بی-براڈوے صاحب کا اونکے عہدہ اسسٹنٹ لیگل ریممبرنسر گورنمنٹ پنجاب سے استعفا منظور فرماتے ھین-

نمبر ۴۴ - جوڈیشل-۱۳--جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ایچ-اے ھربرٹ صاحب ایڈوکیٹ کو ۱۲ مئي سنہ ۱۹۱۶ع قبل دو پہر سے اے-بی براڈوے صاحب مستعفي کي جگہہ اسسٹنٹ لیگل ریممبرنسر-گورنمنٹ پنجاب مقرر فرماتے ھین-

نمبر ۴۲۸-جوڈیشل-٥--اشتہار--لالہ لوبندا رام-پلیڈر نے جو بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبري ۴۲۸ جوڈیشل-۳-مورخہ ۱۷ جولائي سنہ ۱۹۱۶ع قسمت اٹک کے واسطے-زائد پیرو کار سرکار مقرر ھوئے تھے-۲۲ جولائي سنہ ۱۹۱۶ع کو بعد دو پہر اپني آسامي کا اھتمام ترک کیا-

نمبر ٥۱۲--جوڈیشل-۱--تقرر--بحوالہ تشریح الفاظ "گورنمنٹ پلیڈر" مندرجہ دفعہ ۲ مجموعہ ضابطہ دیواني سنہ ۱۹۰۸ع جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر بذریعہ اشتہار ھذا مہتاب سنگھ صاحب پلیڈر کو یکم اگست سنہ ۱۹۱۶ع قبل دو پہر سے-ضلع دیواني فیروز پور مین پانچ سال کے مزید عرصہ کے لئے گورنمنٹ پلیڈر مکرر مقرر فرماتے ھین اور بذریعہ اشتہار ھذا اونکو کسي ایک یا وہ تمام فرائض بجا لانے کے لئے جو ضابطہ مذکور کے بموجب صریحاً گورنمنٹ پلیڈر پر عائد ھین اختیار دیتے ھین سوا اونکے جنکي تصریح ضابطہ مذکور کے آرڈر ۲۷-قاعدہ ۴ اور آرڈر ۳۳ قاعدہ ۶ مین کیگئي ھے-

نمبر ٥۱۳-جوڈیشل-۲--تقرر--جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو مجموعۂ ضابطہ فوجداري سنہ ۱۸۹۸ع کي دفعہ ۴۹۲ مین تفویض ھوئے ھین مہتاب سنگھ صاحب کو جو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبري ٥۱۲ جوڈیشل ۱-مورخہ ۹-اگست سنہ ۱۹۱۶ع کے ذریعہ گورنمنٹ پلیڈر مقرر کئے گئے قسمت سشن فیروز پور کے واسطے پیرو کار سرکار اون خدمات کے لئے مکرر مقرر فرماتے ھین جنکی تصریح مجموعۂ ضابطہ فوجداري سنہ ۱۸۹۸ع کے ضمیمہ ۲ کے خانہ ۸ مین کی گئی ھے کہ وہ عدالت سشن کی تجویز کے قابل ھین اور نیز کسي ایسے دیگر مقدمات کے لئے مقرر فرماتے ھین-جن مین اون کي خدمات قسمت مذکور کے صاحب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو بالخصوص درکار ھون-

دستخط--ایچ ڈي کریک

قائم مقام ریوینیو سکریٹري گورنمنٹ پنجاب-

طب

۲۸ اگست سنه ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۴۹ — طب ۳ — تصحیح — اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۴۹ طب ۱ مورخه ۱۲ جولائی سنه ۱۹۱۶ع کي دوسري سطر مین " سنه ۱۹۱۴ع " کي جگهه " سنه ۱۹۱۶ع " پڑھو۔

۹ اگست سنه ۱۹۱۶ع

نمبر ۴ طب ۳۲ — اشتہار — پنجاب میں مندرجه ذیل رقبه وباء زده قرار دیا گیا۔

ضلع راولپنڈي — شہر راولپنڈي۔

دستخط — اہل مولچ

قائم مقام ایڈیشنل سیکریٹري گورنمنٹ پنجاب۔

تعلیم

۳۱ جولائی سنه ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۷۲ — ایس — ترقي — مندرجه ذیل ترقي بلنسیخ اشتہار گورنمنٹ پنجاب صیغه (تعلیم) ہوم نمبري ۱۹۱ مورخه ۲۹ مئي سنه ۱۹۱۶ع مشتہر کي جاتي ہے :—

نام	عہده	ترقي دي گئي — کس درجه سے	ترقي دي گئي — کس درجه میں	کس تاریخ سے	کیفیت
سردار صاحب بہائي هري سنگه صاحب۔	قائم مقام انسپکٹر ۰ ارس قسمت ملتان۔	ملازمت تعلیم صیغه ۳۰۰ کے روپیه کے درجه سے۔	ملازمت تعلیم صیغه ۴۰۰ کے روپیه کے درجه میں عارضي بالاستقلال۔	یکم جون سنه ۱۹۱۶ع۔	لاله شردیال صاحب انسپکٹر مدارس قسمت جالندهر کي جگهه جو سنٹرل ٹریننگ کالج لاهور میں ڈیپوٹیشن پر هیں۔

۷ اگست سنه ۱۹۱۶ع۔

نمبر ۲۹۶ — ایس — توسیع رخصت — لاله لدهومل اسسٹنٹ انسپکٹر مدارس قسمت جالندهر کو بذریعه اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبري ۱۹۸ — ایس — مورخه ۱۳ جولائي سنه ۱۹۱۶ع جو رعایتي رخصت عطا هوئی تهي۔ اسمین ۱۸ اگست سنه ۱۹۱۶ع تک ۵ یوم کی توسیع کي جاتي هے۔

دستخط — جے سي گاڈلے

افسر سیکریٹري گورنمنٹ پنجاب

صیغه هوم (تعلیم)۔

صیغه تعمیرات سرکاري

شعبه عمارات و سڑکہائے

۳ اگست سنه ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۸۶ اي — ایس — توسیع رخصت — ایس جي سلبس صاحب اگزکٹو انجینیئر کو ایک سال کی جو مجتمع رخصت عطا هوئی تهي اور جس میں بذریعه اشتہار صیغه هذا نمبري ۵۳۴ — اي — مورخه ۲۲ مارچ سنه ۱۹۱۶ع ۵ ماه ۵ یوم کی توسیع کیگئی تهی اُس میں ملک معظم کے سیکریٹري آف سٹیٹ هند ۶ ماه ۲۵ یوم کی مزید توسیع فرماتے هیں۔

نمبر ۳۹۵-اي-ایس-تقرر-جے-ایس نیرسز صاحب اسسٹنٹ الکٹریکل انجینیئر پنجاب زیر قاعدہ ۴ منجملہ قواعد بجلی ھند سنہ ۱۹۱۱ع جو ھمراہ اشتہار گورنمنٹ ھند صیغہ تعمیرات سرکاری نمبر ۱۰۷ مورخہ ۲۳ دسمبر سنہ ۱۹۱۰ع مشتہر کئے گئے تھے الکٹرک انسپکٹر گورنمنٹ پنجاب کی امداد کے لئے مقرر کئے گئے۔

۵-اگست سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۴۰۴-اي-ایس-تقرر-این-اَی برون صاحب اسسٹنٹ ٹو-دي بائلر انسپکٹر گورنمنٹ پنجاب ۱۵ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع سے ڈبلیو واٹسن صاحب کی جگہہ جنکو ۱۷ جولائي سنہ ۱۹۱۶ع قبل دوپہر سے ۲ ماہ ۲۸ یوم کي رعایتی رخصت عطا ھوئی ۱۵ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع بعد دوپہر سے بائلر انسپکٹر گورنمنٹ پنجاب مقرر ھوئے۔

۸-اگست سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۷۶۲-جی-ایس- اشتہار- چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ھوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنے مندرہ سگنیلنگ واقعہ پر گنہ گوجر خان ضلع راولپنڈی کے ٹوون انٹرلاکنگ کی توسیع کیلئے زمین درکار ھے- لہذا بذریعہ اشتہار ھذا اعلان کیا جاتا ھے کہ زمین مندرجہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ھے۔

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۲ کے احکام کے بموجب دیا گیا ھے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر راولپنڈي کو بذریعہ اشتہار ھذا ھدایت کي جاتی ھے کہ زمین مذکورہ ذیل کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے
راولپنڈي ...	گوجر خان ...	مندرہ ...	۰۷۳	ایک تنگ قطعہ اراضی جس پر داغ بیل لگائي گئي ھے اور حدبندی کے پلٹپورٹ سے نشان کیا گیا ھے اور زمین مندرہ بھون ریلوے کے مغرب اور مندرہ ریلوے سٹیشن کے نصف میل جنوب کي جانب واقع ھے۔	دفاتر صاحبان انجینیئر انچارج کانس سٹرکشن اور کلکٹر ضلع راولپنڈي
ایضاً ...	ایضاً ...	تھوبیالہ کلھاں ...	۰۲۰		
		میزان ...	۰۹۳		

دستخط-ڈي-ڈبلیو ایکمین
سیکریٹري گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاري-شعبہ عمارات و سڑکہاے۔

شعبہ آبپاشی

۳۱ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۰۰۵-اي-آئي-موقوفی-لالہ سیتا رام صاحب عارضی انجینیئر صیغہ تعمیرات سرکاری شعبہ آبپاشی پنجاب از ابتدائے ۱۸ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر کے حکم سے سرکاري ملازمت سے موقوف کئے گئے اور بذریعہ اشتہار ھذا ھدایت کي جاتی ھے کہ اُنکو اس کے بعد سرکاري ملازمت میں نہیں لیا جائیگا۔

نمبر ۱۰۱۷۰—ای-آئی—اہتمام کا لینا—بحوالہ اشتہار شعبہ آبپاشی نمبری ۰۹۱۲ ای-آئی-مورخہ ۲۴ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع جے-ڈی-ایچ بڈنورڈ صاحب ایگزکٹو انجینئر ڈویژن سوم نہر لوئر جہلم نے اپنے کام کے علاوہ پروجکٹ ڈویژن جہلم کا اہتمام ۲۷ جون سنہ ۱۹۱۶ع کو لیا۔

یکم اگست سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۰۸۵۴-ڈبلیو-آئی اشتہار—چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب-یعنی آرام گھر معائنہ واقعہ ڈھواکا سے آرام گھر حسام واقعہ نہر لوئر جہلم تک ایک آمد و رفت کی سڑک کے لئے زمین درکار ہے-لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے۔

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر جھنگ کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت دی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے۔
جھنگ	جھنگ ...	ڈھواکا ...	۳٫۸۱	ایک تنگ قطعہ اراضی ۱۳۳۰۵ فٹ لمبا اور ۲۲ فٹ چوڑا جو شمال مغرب سے جنوب مشرق کو واقعہ ہے جیسا کہ زمین پر داغ بیل لگائی گئی ہے۔	دفاتر صاحبان ایگزکٹو انجینئر ڈویژن سوم نہر لوئر جہلم واقعہ سرگودھا اور ڈپٹی کمشنر ضلع جھنگ۔
		اٹھوڑہ	۰٫۹۶		
		میزان	۶٫۷۷		

نمبر ۰۸۵۷-ڈبلیو-آئی—اشتہار—چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب-یعنی نہر لوئر جہلم پر رم دانہ اور غوث والہ کے آرام گھروں کے مابین ایک نہری سڑک کیلئے زمین درکار ہے-لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے۔

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر جھنگ کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت دی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
جھنگ ...	چنیوٹ ..	رم دانہ ..	۳٫۷۴	ایک تنگ قطعہ اراضی چوڑائی میں مختلف جو چک نمبر ۱۳۲ شاہ شمالی کی حد سے بگھی نالہ تک شمال مغرب سے جنوب مشرق کو واقع ہے-جیساکہ زمین پر داغ بیل لگائی گئی ہے۔	دفاتر صاحبان ایگزکٹو انجینئر سوم ڈویژن نہر لوئر جہلم واقعہ سرگودھا اور ڈپٹی کمشنر ضلع جھنگ۔
		بھوانی کانیا والی	۰٫۵۵		
		میزان ...	۳٫۲۹		

نمبر ۸۷۰۰-ڈبلیو-آئی - اشتہار - چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب-یعنی نہر لوئر جہلم پر رحمانہ اور غوث والا کے آرام گھروں کے مابین ایک نہری سڑک بنانے کے لئے زمین درکار ہے-لہذا بذریعہ اشتہار ھذا اعلان کیا جاتا ھے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ھے-

یہہ اعلان ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ھے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر شاہپور کو بذریعہ اشتہار ھذا ھدایت کی جاتی ھے کہ زمین مذکورہ ذیل کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں-

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ-	سمت	جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے-
جھنگ ...	چنیوٹ	بھرانی ...	۷٫۵۳	ایک تنگ قطعہ اراضی ۱۵۹۹۷ فٹ لمبا اور ۲۲ فٹ چوڑا بگھی والہ سے کھادر ڈسٹر بیوٹری کے اوّل فاصلہ ۲۵۲۲۰۰ فٹ تک جو تقریباً جنوب مشرقی سمت میں واقعہ ہے-جیسا کہ زمین پر حد بندی کی گئی ہے-	دفاتر صاحبان ایگزیکٹو انجینیر دوم ڈویژن-نہر لوئر جہلم-واقعہ سرگودھا و ڈپٹی کمشنر ضلع جھنگ-
		وجھالکے ...	۲٫۰۳		
		میزان ...	[illegible]		

۳-اگست سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۰۳۷۰-ای-آئی - مکرر اھتمام کا لینا-بحوالہ اشتہار صیغہ آبپاشی لاہور ۵۸۸۰-ای-آئی-مورخہ ۲۶ جون سنہ ۱۹۱۶ع لالہ منگل سین صاحب ڈھوتی ایگزیکٹو نے انجینیئر رعایتی رخصت سے واپس آکر ۲۴ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع کو قبل دوپہر سی ای-بلیکو صاحب ایگزیکٹو انجینیئر سے دوم ڈویژن نہر لوئر باری کا اھتمام لیا-

نمبر ۱۰۲۹۰-ای-آئی-تبدیلی-لالہ سری کشن داس صاحب سب انجینیئر درجہ سوم ڈویژن دوم نہر لوئر جہلم کو تبدیل ہوئے وہ اول الذکر ڈویژن سے ۲۳ جون سنہ ۱۹۱۶ع کو قبل دوپہر علحدہ ھوکر آخر الذکر ڈویژن میں تاریخ مذکور کو بعد دوپہر حاضر ہوئے-

نمبر ۱۰۵۸۰-ای-آئی-تبدیلی-سردار جمیل اللہ صاحب اور چودھری نصیر خان صاحب کلکٹران درجہ سوم متعلقہ صوبہ شمال مغربی سرحد کی خدمات یکم مئی سنہ ۱۹۱۶ع سے صوبہ مذکور میں مستقل طور پر تبدیل کی گئیں-

۵-اگست سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۹۳۲۰-ڈبلیو-آئی-اشتہار-چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی ھانکی ہیڈ ورکس نہر لوئر چناب کے سپر نمبر ۱ کی لوار ارم کیلئے زمین درکار ھے-لہذا بذریعہ اشتہار ھذا اعلان کیا جاتا ھے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ھے-

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ھے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی روے صاحب کلکٹر گجرات کو بذریعہ اشتہار ھذا ھدایت کی جاتی ھے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کیلئے حکم حاصل کریں-

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے
گجرات ...	گجرات ...	چاہا مل ...	۰٫۷۱	دو الگ تنگ قطعات اراضی اول ۳۱۰ فٹ لمبا اور ۱۰۰ فٹ چوڑا جو شمال مشرق سے جنوب مغرب میں واقعہ ہے اور دوسرا ۲۳۵۱ فٹ لمبا اور ۱۰۰ سے ۱۲۰ فٹ تک چوڑا - جو شمال سے جنوب مشرق کو واقع ہے بشمول اون ملحقہ قطعات اراضی کے جو جنوب مشرقی انجام پر ہر دو طرف واقعہ میں جسا کہ زمین پر حد بندی کی گئی ہے-	دفاتر صاحبان ایگزیکٹو انجینیئر خانکی ڈویژن نہر اوپر چناب واقعہ خانکی و ڈپٹی کمشنر ضلع گجرات-
		گریفد پورا ...	۷٫۳۴		
		میزان ...	۸٫۰۵		

دستخط - ٹی-آر-جے وارڈ
سیکریٹری گورنمنٹ ہند-
محکمہ تعمیرات سرکاری شعبہ آبپاشی پنجاب-

---

۳۱ جولائی سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۰۱۵-ای-آئی- تبدیلی اور اہتمام کا لینا- اے-ایچ پیری صاحب اسسٹنٹ انجینیئر ڈویژن انہار ملتان سے ڈویژن انہار طغیانی ستلج کو تبدیل ہوئے جہاں وہ ۱۵ جولائی سنہ ۱۹۱۶ ع کو قبل دوپہر رخصت سے واپس آکر حاضر ہوئے-

پیری صاحب نے ۱۵ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع کو بعد دوپہر ٹی-بی ٹیٹ صاحب ایگزیکٹو انجینیئر سے جو رخصت پر گئے ڈویژن لوئر ستلج انہار طغیانی کا ایگزیکٹو اہتمام لیا-

۴-اگست سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۸۱۰-ای-آئی-اشتہار-بذریعہ اشتہار ھذا مشتہر کیا جاتا ہے کہ زیر قاعدہ ۶۳ منجملہ قواعد زیر ایکٹ نمبر ۸ سنہ ۱۸۷۳ع جو نہر جمن غربی پر قابل اطلاق ہیں-نہر جمن غربی ۱۹ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع کو بوقت نیم شب بوجہ اشد ضرورت بند کی گئی اور ماہ مذکور کی ۲۶ کو ۴ بجے بعد دوپہر تک بند رہی-

۸-اگست سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۸۹۰-آر-آئی-اشتہار-بذریعہ اشتہار ھذا مشتہر کیا جاتا ہے کہ بموجب دفعہ ۶۳ منجملہ قواعد زیر ایکٹ نمبر ۸ سنہ ۱۸۷۳ع جو نہر سرہند پر قابل اطلاق ہیں نہر سرہند ۱۵ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع کو بعد دوپہر سے بوجہ اشد ضرورت بند کی گئی اور ماہ مذکور کی ۲۷ تاریخ کو ۷ بجکر ۳۰ منٹ بعد دوپہر تک بند رہی-

دستخط-ڈبلیو-ایف مومز
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری شعبہ آبپاشی

---

۸۸۹ سی ایس- ۷۰۵-۱۸-۸-۱۹۱۶-۱۱۵ایس جی ای پی لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۴۳

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۳۳] لاہور — ۱۸ اگست (مجریہ ۲۵ اگست) سنہ ۱۹۱۶ع — یوم جمعہ [جلد ۲۳

فہرست مضامین

۹۲۷ پی جی جی۔

حصہ اول

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ جنگلات

۱۰-اگست سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۵۷—اشتہار—لالہ سندر داس صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کنسرویٹر جنگلات کے ملازمت سے پنشنیاب ہونے پر مندرجہ ذیل ترقی ۱۶ مئی ۱۹۱۶ع سے عمل میں آئی :—

میاں لیکھ چند صاحب امتحانی اکسٹرا اسسٹنٹ کنسرویٹر جنگلات۔ مستقل اکسٹرا اسسٹنٹ کنسرویٹر جنگلات مقرر ہوئے۔

۱۴-اگست سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۶۰—اشتہار—ملک الہ یار خان صاحب امتحانی اکسٹرا اسسٹنٹ کنسرویٹر جنگلات نے میاں بدھی سنگھ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کنسرویٹر جنگلات سے مؤخرالذکر کے ۳½ ماہ کی رعائتی رخصت پر جانے کے باعث ۳۱ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع کو بعد دوپہر منٹگمری فارسٹ ڈویژن کا اہتمام لیا۔

دستخط—ایچ-ڈی کریک
فنانشل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ تجارت و صنعت و حرفت

۱۴-اگست سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۸۱۵—اشتہار—تلاش معدنیات و پٹہ جات کان کنی کے لائیسنسوں کی عطائیگی کے قواعد جو رزولیوشن گورنمنٹ ہند صیغہ تجارت و صنعت و حرفت نمبری ۷۵۵۲-۷۵۸۱-۱۲۱—مورخہ ۱۵ ستمبر سنہ ۱۹۰۳ع میں مشتہر کئے گئے تھے کے قاعدہ ۱۰ کے بموجب بذریعہ اشتہار ہذا مشتہر کیا جاتا ہے کہ گورنمنٹ پنجاب نے پنڈت شوکشن صاحب کول ساکن لاہور کو بطور درخواست کنندہ برائے لائیسنس تلاش معدنیات زیر قواعد متذکرہ بالا منظور فرمالیا ہے۔

دستخط او-ایف لمسڈن
فنانشل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

صیغہ حرم
گزٹ

تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں

۱۴-اگست سنہ ۱۹۱۶ع

مندرجہ ذیل تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں تاریخ ہائے مصرحہ سے عمل میں آئیں :—

نمبر	نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا۔	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا۔	کس تاریخ سے	کیفیت
۳۱۵-گزٹ-۱۱	سید بنیاد حسین صاحب۔	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر گوگانوں۔	سب ڈویژنل افسر پلول۔	...	۲۸ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع (بعد دوپہر)۔	علاوہ اپنے کام کے بی-جے رسٹ صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے۔
سی-۲۲۸-گزٹ-۱۲	کنور رگھبیر سنگھ صاحب اہلوالیہ	قائمقام ڈپٹی کمشنر فیروزپور۔	سب ڈویژنل افسر	موگا ...	۴-اگست سنہ ۱۹۱۶ع	رائے بہادر لالہ سنسار چندر صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے۔
۳۱۵-گزٹ-۱۳	ڈی-جے-رسٹ صاحب۔	اسسٹنٹ کمشنر باہتمام سب ڈویژن پلول۔	قائمقام ڈپٹی کمشنر	روہتک ...	۵-اگست سنہ ۱۹۱۶ع (بعد دوپہر)۔	ایچ-ہارکورٹ صاحب کو جو رخصت پر جانے میں سبکدوش کرکے۔
۲۸۹-گزٹ-۹	سی-کنگ صاحب۔	اسسٹنٹ کمشنر ...	...	شاہپور ...	۹-اگست سنہ ۱۹۱۶ع (بعد دوپہر)۔	رخصت سے واپس آکر۔

پنشن یابی

۱۶ اگست سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۲۳۰–گزٹ–۶–لالہ رام چند صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر نے سرکاری ملازمت سے پنشن یاب ہو جانے کے باعث ۳۰ جون سنہ ۱۹۱۶ ع کو بعد دوپہر سردار ہردت سنگھ صاحب رئیس راولپنڈی زیر انتظام کورٹ آف وارڈس کے مینیجر کے کام کا اهتمام ترک کیا۔

رخصت

۱۶ اگست سنہ ۱۹۱۶ ع

مندرجہ ذیل افسروں کو رخصت عطا کیگئی :–

نمبر	نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی۔	کس تاریخ سے	کیفیت
سی–۳۱۷–گزٹ–۵۔	آر–سی–بولسٹر–صاحب۔	اسسٹنٹ کمشنر	ایک هفتہ	فرلو ...	...	اس رخصت کے سلسلہ میں جو اولوالعزم بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری سی–۲۱۷–گزٹ ۳ مورخہ ۸ جون سنہ ۱۹۱۶ع عطا ہوئی تھی ملک معظم کے صاحب سیکرٹری آف سٹیٹ ہند نے توسیع فرمائی۔
۳۱۵–گزٹ ۱۵	ایچ–هارکورٹ صاحب	ڈپٹی کمشنر روہتک۔	ایک ماہ	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول۔	۱۰ اگست سنہ ۱۹۱۶ ع (بعد دوپہر)۔	...

امتحان

۱۶ اگست سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۳۰۹–گزٹ–۱–بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۷ گزٹ–الف–مورخہ ۱۱ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع ایف–ڈبلیو–ڈیس صاحب اسسٹنٹ کمشنر نے تعلیم خزانہ کا سارٹیفکٹ مطلوبہ از روئے قاعدہ ۱۳ منجملہ قواعد مشتہرہ همراہ اشتہار نمبری ۳۳ سی مورخہ ۹ اگست سنہ ۱۹۱۵ ع پیش کر دیا ہے۔

(طبع اول)

امتحانات

۱۶ اگست سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۹۸–گزٹ–۶–مندرجہ ذیل ضمیمہ بہ ترمیم ضمیمہ مشتہرہ همراہ اشتہار نمبر ۱۹۸–گزٹ–۱ مورخہ ۱۳ مارچ سنہ ۱۹۱۶ مشتہر کیا جاتا ہے جو ایزادیاں یا تبدیلیاں گذشتہ اشاعت کے بعد عمل میں لائی گئیں

وہ زیر خط دکھلائی گئی ہیں۔--

ضمیمہ مضامین امتحان سررشتہ اسسٹنٹ کمشنران و امتحانی اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنران و اُمیدواران عہدہ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنری پنجاب-

[تنبیہ--جن ایکٹوں کی طبع حالیہ کا قواعد میں ذکر کیا گیا ہے-وہ بزبان انگریزی ہیں-وہ ایکٹ جو گورنمنٹ ہند کے محکمہ وضع آئین و قوانین کی طرف سے شایع ہوئے ہیں وہ صاحب سپرنٹنڈنٹ گورنمنٹ پرنٹنگ ہند-کلکتہ و مطبع مفید عام لاہور اور مینجر پنجاب لاء بک ڈپو لاہور مسرز راما کھنا اینڈ سنز-لاہور-اور مسرز رائے چند اینڈ کو-امپیریل بک ڈپو دہلی سے مل سکتے پنجاب کے ایکٹ و اشتہارات مفید عام پریس لاہور اور مینجر پنجاب لاء بک ڈپو لاہور مسرز راما کھنا اینڈ سنز-لاہور-مسرز رائے چند اینڈ کو-امپیریل بک ڈپو کے دفتر واقعہ دہلی سے مل سکتے ہیں-

۱--قانون فوجداری

پہلا پرچہ

مجموعۂ تعزیرات ہند-ایکٹ نمبر ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ع (طبع یکم جون سنہ ۱۹۱۰ع) جیسے کہ اوسکی ترمیم ایکٹ نمبر ۸ سنہ ۱۹۱۳ع سے ہوئی-

مجموعۂ ضابطۂ فوجداری-ایکٹ نمبر ۵ سنہ ۱۸۹۸ع (معہ ضمائم طبع یکم اگست سنہ ۱۹۰۹ع) جیسے کہ وہ دفعہ ۳۱-ایکٹ نمبر ۱۵ سنہ ۱۹۱۰ع و دفعہ ۱۰۱-ایکٹ نمبر ۴ سنہ ۱۹۱۲ع اور ایکٹ نمبر ۸ سنہ ۱۹۱۳ع ترمیم ہوئی-

ایکٹ شہادت ہند-نمبر ۱-مصدرہ سنہ ۱۸۷۲ع (طبع یکم جولائی سنہ ۱۹۱۱ع) جہاں تک کہ وہ مقدمات فوجداری پر اثر پذیر ہے-

ایکٹ عبارات عامہ-نمبر ۱۰ سنہ ۱۸۹۷ع (طبع یکم فروری سنہ ۱۹۱۰ع)-

دوسرا پرچہ

ایکٹ پولیس-نمبر ۵ سنہ ۱۸۶۱ع (طبع ۷ مارچ سنہ ۱۹۰۳ع)-

ایکٹ تازیانہ-نمبر ۴ سنہ ۱۹۰۹ع-

ایکٹ قمار بازی-(نمبر ۳ سنہ ۱۸۶۷ع) طبع یکم جنوری سنہ ۱۹۰۵ع-

ایکٹ مداخلت بیجا مویشی-نمبر ۱ سنہ ۱۸۷۱ع (طبع یکم مئی سنہ ۱۹۱۰ع-جیسا کہ وہ دفعہ ۳۱ ایکٹ نمبر ۱۵ سنہ ۱۹۱۰ع سے ترمیم ہوئی)-

ایکٹ اسلحہ ہند-نمبر ۱۱ سنہ ۱۸۷۸ع (طبع یکم مارچ سنہ ۱۹۱۰ع)-

* قواعد و احکام چیف کورٹ جلد دوم (طبع سنہ ۱۹۱۱ع) و احکام نمبر ہائے ۶ و ۸ و ۹ اور ۲۴-

---

جیلخانجات

ایکٹ قید خانجات نمبر ۹ سنہ ۱۸۹۴ع-جیسے کہ وہ ایکٹ نمبر ۱۲ سنہ ۱۹۱۰ع سے ترمیم ہوا-

ایکٹ قیدیان-نمبر ۳ سنہ ۱۹۰۰ع (طبع یکم جولائی سنہ ۱۹۱۰ع)-

---

* انگریزی میں مطبع سول ملٹری گزٹ لاہور و مینجر پنجاب لاء بک ڈپو لاہور و مسرز راما کھنا اینڈ سنز لاہور سے اور انگریزی و اُردو میں مطبع مفید عام لاہور سے خریدے جاسکتے ہیں-

* دستور العمل جیلخانجات (طبع سنہ ۱۹۰۹ع) قواعد و احکام مرتبہ زیر ایکٹ ہذا خالصات جو دستور العمل میں حاشیہ پر سیاہ خط کہینچکر ممیز کیا گیا ہے۔

۲—قانون دیوانی

پہلا پرچہ

مجموعۂ ضابطہ دیوانی ایکٹ نمبر ۵ سنہ ۱۹۰۸ع معہ ضمائم جیسے کہ وہ ایکٹ ہذا نمبر ۳-مصدرہ سنہ ۱۹۰۹ع کے ضمیمہ سوم اور ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۹۱۴ع سے ترمیم ہوئے-اور * سرکلر مہر چیف کورٹ نمبر ۷-۴۴۳۱-جی-مورخہ ۲۰-اکتوبر سنہ ۱۹۰۸۔

ایکٹ شہادت ہند-نمبر ۱ سنہ ۱۸۷۲ع (طبع یکم جولائی سنہ ۱۹۱۱ع)-

ایکٹ معاہدہ ہند-نمبر ۹ سنہ ۱۸۷۲ع (طبع یکم فروری سنہ ۱۹۰۸ع)-

ایکٹ میعاد سماعت ہند-نمبر ۹ سنہ ۱۹۰۸ع معہ ضمائم-

ایکٹ میعاد قرضہ جات پنجاب-نمبر ۱ سنہ ۱۹۱۴ع-†

ایکٹ عبارات عامہ-نمبر ۱۰ سنہ ۱۸۹۷ع (طبع یکم فروری سنہ ۱۹۱۰ع)-

دوسرا پرچہ

ایکٹ قوانین پنجاب-نمبر ۴ سنہ ۱۸۷۲ع (طبع یکم مئی سنہ ۱۹۱۵ع) جیسے کہ وہ پنجاب ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۹۱۰ع سے ترمیم ہوا اور ریگولیشن ہائے جو اب تک ایکٹ نمبر ۴ سنہ ۱۸۷۲ع کی رو سے نافذالعمل ہیں-

ایکٹ رجسٹری ہند-نمبر ۱۶ سنہ ۱۹۰۸ع-حصہ ۱ کی دفعہ دو-و حصص ۳ لغایت ۶ و ۱۰ اور ۱۱-

ایکٹ حلف ہائے ہند-نمبر ۱۰ سنہ ۱۸۷۳ع (طبع یکم فروری سنہ ۱۹۰۳ع)-

ایکٹ عدالت ہائے پنجاب-نمبر ۳ سنہ ۱۹۱۴ع-جیسا کہ اوسکی ترمیم ایکٹ نمبر ۳ مصدرہ سنہ ۱۹۱۴ع سے ہوئی-

† پارکر "اوٹ لائنز اف کنسٹیٹیوشنل لاء ہند" (طبع سنہ ۱۹۱۰ع)-

‡ قواعد و احکام چیف کورٹ جلد اول (ہدایات عدالت ہائے دیوانی) طبع سنہ ۱۹۱۵ع-فصل دوم دفعات ۲ و ۴ و ۷ و ۸ و ۱۴ و ۱۶ اور ۲۱-

۳—مال

پہلا پرچہ

ایکٹ دخل رعیتانہ پنجاب-نمبر ۱۶-مصدرہ سنہ ۱۸۸۷ع جیسے کہ اوسکی ترمیم ایکٹ نمبر ۱۲ سنہ ۱۸۹۱ع و ایکٹ ہائے پنجاب نمبر ۱ سنہ ۱۹۰۶ع و نمبر ۳ سنہ ۱۹۱۲ع و ایکٹ انتقال اراضی پنجاب نمبر ۱۳ سنہ ۱۹۰۰ع کی دفعہ ۲۲ سے اور ایکٹ ہائے پنجاب نمبر ۱ سنہ ۱۹۰۷ع و نمبر ۳-مصدرہ سنہ ۱۹۱۲ع سے ہوئی اور اشتہارات و قواعد زیر آن-

ایکٹ معاملۂ زمین پنجاب-نمبر ۱۷ سنہ ۱۸۸۷ع جیسے کہ اوسکی ترمیم ایکٹ نمبر ۱۲ سنہ ۱۸۹۱ع و ایکٹ نمبر ۱۷ سنہ ۱۸۹۶ع و پنجاب ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۹ع و ایکٹ نمبر ۴ سنہ ۱۹۰۷ع اور پنجاب ایکٹ نمبر ۲ سنہ ۱۹۱۲ع و پنجاب ایکٹ نمبر ۵-مصدرہ سنہ ۱۹۱۲ع سے ہوئی ہے اور اشتہارات اور قواعد زیر آن-

ایکٹ نو آبادی اراضیات سرکاری (پنجاب) نمبر ۵-مصدرہ سنہ ۱۹۱۲ع-

* بزبان انگریزی و اردو مفید عام پریس لاہور مینیجر پنجاب ریلیجس بک ڈپو-لاہور-مسرز راما کرشنا اینڈ سنز-لاہور و رائے چند اینڈ کو دہلی سے خریدے جاسکتے ہیں-

† انگریزی میں سول ملٹری گزٹ پریس لاہور سے خریدے جاسکتے ہیں-

‡ انگریزی میں سول ملٹری گزٹ پریس لاہور اور مینیجر پنجاب ریلیجس بک ڈپو لاہور و مسرز راما کرشنا اینڈ سنز لاہور سے خریدے جاسکتے ہیں اور انگریزی و اردو میں مفید عام پریس لاہور سے خریدے جاسکتے ہیں-

*دستور العمل انتظام اراضی پنجاب فصل ہائے ۱ و ۲ و ۴ لغایت ۱۱ و ۱۵ لغایت ۱۷ اور ۲۳۔

دوسرا پرچہ

* ڈولی صاحب کا دستور العمل بندوبست سنہ ۱۹۰۹ع۔

باب اول—کل۔

باب دوم—فصل ہائے ۸ و ۹ و ۱۲ و ۱۳ اور ۱۴۔

باب سوم—فصل ہائے ۱۵ و ۱۶ و ۱۷ اور ۱۸۔

* دستور العمل انتظام اراضی پنجاب فصل ہائے ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۸ و ۱۹ اور ۲۰۔

ایکٹ نہر و نالی ہائے نکاس نمبر ۸ سنہ ۱۸۷۳ع جیسے کہ اوسکی ترمیم ایکٹ نمبر ۱۲ سنہ ۱۸۷۳ع کی دفعہ ۱ و ایکٹ نمبر ۱۶ سنہ ۱۸۷۴ع کی دفعہ ۱ و ایکٹ نمبر ۱۶ سنہ ۱۸۸۷ع کی دفعہ ۳ و ایکٹ نمبر ۱۲ سنہ ۱۸۹۱ع کی دفعہ ۱ (۲) ضمیمہ دوم اور ایکٹ نمبر ۱۶ سنہ ۱۸۹۹ع سے ہوئی ہے۔

† دستور العمل آبکاری—جلد اول—

باب اول—ایکٹ آبکاری۔

باب دوم—عام اصول۔

باب سوم—عملہ اور فرائض۔

باب چہارم—محصول آبکاری۔

باب پنجم—مواخذات وغیرہ۔

باب ششم—اپیلین اور نگرانیان۔

باب یازدہم—شراب کے لائسنس (باستثناء نقرہ ہائے ۳۱۷ لغایت ۳۵۴)۔

باب دوازدہم—شراب کا انتقال (باستثناء نقرہ ہائے ۳۸۹ لغایت ۴۰۶)۔

باب سیزدہم—بھٹی ہائے شراب (باستثناء نقرہ ہائے ۴۳۰ لغایت ۵۶۱ اور ۵۷۸ لغایت ۵۸۵)۔

باب چہاردہم—بوزہ خانہجات (صرف نقرہ ۵۸۶)۔

باب پانزدہم—چرس (باستثناء نقرہ ہائے ۶۶۱ لغایت ۶۶۳ و ۶۷۰ لغایت ۶۷۷)۔

باب شانزدہم—بھنگ (باستثناء نقرہ ہائے ۷۰۸—۷۷۵)۔

باب ہفتدہم—بھنگ اور چرس کی فروخت۔

باب ہشتدہم—کوکین (باستثناء نقرہ ہائے ۷۳۸—۷۵۲)۔

ایکٹ افیون نمبر ۱—مصدرہ سنہ ۱۸۷۸ع (طبع یکم جولائی سنہ ۱۹۱۰ع) جیسا کہ اوسکی ترمیم ایکٹ نمبر ۱—مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ع سے ہوئی۔

۴—خزانہ

(۱) کانلیف صاحب کی انٹروڈکسن ٹو انڈین گورنمنٹ اوڈٹ—فصل ہائے ۳ و ۴ و ۵ (باستثنائے پیرا گرافس ۳۳ لغایت ۳۵ اور ٹکسٹ آف دی اوڈٹ ریز ولیوشن) و ۶ و ۸ و ۱۱ و ۱۳ (باستثنائے پیرا گرافس ۱۱۳ لغایت ۱۱۸)

* انگریزی متن مطبع پائونیر—الہ آباد اور مینیجر پنجاب لاء بک ڈپو اور اردو میں مفید عام پریس لاہور سے مل سکتی ہیں۔

† انگریزی میں مفید عام پریس لاہور و مینیجر پنجاب لاء بک ڈپو لاہور و مسرز رام کرشنا اینڈ سنز لاہور و رائے چند اینڈ کو—دہلی سے خریدے جاسکتے ہیں۔

و ۱۳ و ۱۵ (باستثناء پیرا گرافس ۱۳۶ لغایت ۱۳۹) و ۱۹ (باستثناء پیرا گرافس ۱۳۸ اور ۱۴۹) اور ۱۹ (باستثناء پیرا گرافس ۲۰۴ آخیر تک)۔

(۲) پریچرڈ انسٹرکشن ٹوانڈین گورنمنٹ اکاونٹنس۔ کل۔

۵۔ لوکل فنڈ

نتیجہ۔ سوالات عموماً صرف مقامی جماعتوں کے طریقہ حسابات اور مالی اختیارات اور ذمہ واریوں کے متعلق دئے جائینگے۔

پنجاب میونسپل ایکٹ نمبر ۳۔ مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ع۔

ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب نمبر ۲۰ سنہ ۱۸۸۳ع (طبع یکم ستمبر سنہ ۱۹۰۷ع۔ جیسا کہ اوسکی ترمیم ایکٹ تقسیم اختیارات نمبر ۴۔ مصدرہ سنہ ۱۹۱۴ع سے ہو۔

‡ قواعد اطلاق عام جو میونسپل ایکٹ پنجاب و ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب کے بموجب نافذ ہیں یعنی اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۴۔ مورخہ ۶ جنوری سنہ ۱۸۸۶ع و اشتہار نمبر ۱۰۱۷۔ مورخہ ۱۰۔ اگست سنہ ۱۹۰۱ع جیسی کہ اوسکی ترمیم اشتہارات گورنمنٹ پنجاب (۱) نمبری ۱۷۲۱۔ مورخہ ۵۔ اکتوبر سنہ ۱۹۰۳ع (۲) نمبر ۱۱۶۳۔ مورخہ ۸۔ اکتوبر سنہ ۱۹۰۶ع۔ (۳) نمبر ۷۹۔ مورخہ ۱۶ جنوری سنہ ۱۹۰۸ع۔ (۴) نمبر ۶۸۔ مورخہ ۲۷۔ اپریل سنہ ۱۹۱۵ع سے ہوئی اور مجموعہ حسابات میونسپل پنجاب § (طبع سنہ ۱۹۰۵ع) اور مجموعہ حسابات ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب (طبع سنہ ۱۹۱۲ع)۔

۶ و ۷۔ زبان

پنجابی زبان میں امتحان کے نصاب تعلیم کے لئے ضمیمہ ۱ کو دیکھو۔

اختیارات

۱۲ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۱۳۔ گزٹ۔ ۳۔ منشی لال سنگھ صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع لاہور کی حدود کے اندر زیر دفعہ ۳۰ مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع بحیثیت مجسٹریٹ اون تمام جرائم کی تجویز کا اختیار تفویض ہوا۔ جن کی سزا موت نہیں۔

نمبر ۳۱۴۔ گزٹ۔ ۴۔ بہادر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۴۱ (۱) کی رو سے جو اختیارات مولوی محمد شفیع صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر قصور کو حدود کے اندر بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۸۵۵۔ ای مورخہ ۲ جون سنہ ۱۹۱۴ع عطا ہوئے تھے بذریعہ اشتہار ہذا واپس لئے جاتے ہیں۔

۲۵ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۳۲۔ گزٹ۔ ۳۔ بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۱۰ (۲) مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر۔ جے۔ ایم۔ ڈیپ صاحب اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول ضلع کانگڑہ کو تاریخ اشتہار ہذا سے مزید عرصہ ۶ ماہ کیلئے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ مقرر فرماتے ہیں۔ ڈیپ صاحب کو بذریعہ اشتہار ہذا ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے وہ جملہ معمولی اختیارات تفویض کئے جاتے ہیں جنکی تصریح حصہ اہم ضمیمہ سوم۔ مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع میں کی گئی ہے بجز اون کے جو حصہ و ضمیمہ مذکور میں بطور ۱۲) و (۱۵) و (۱۶) اور (۱۷) درج ہیں۔

۲۸ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۱۵۔ گزٹ۔ ۲۔ اختیارات۔ سید بنیاد حسین صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول

‡ انگریزی و اردو میں مطبع مفید عام لاہور و مینیجر پنجاب لا بک ڈپو لاہور و مسرز راما کشن اینڈ سنز لاہور و رائے چند اینڈ کو دہلی سے خریدے جاسکتے ہیں۔

§ انگریزی میں مطبع سول اینڈ ملٹری گزٹ لاہور اور اردو میں مطبع مفید عام لاہور سے خریدے جاسکتے ہیں۔

اون اختیارات کي رو سے جو مجموعۂ ضابطه فوجداري سنه ۱۸۹۸ع کي دفعه ۱۳ (۱) مین تفویض هوئے هین ضلع گوڑگاؤن کي سب ڈویژن پلول کے اهتمام پر مامور کئے گئے۔

نمبر ۳۱۵-گزٹ-۱۳-جناب نواب لفٹننٹ گورنر بهادر اون اختیارات کي رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ نمبر ۲-مصدرہ سنه ۱۸۸۶ع کي دفعه ۳۰ کے بموجب حاصل هین- سید بنیاد حسین صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجه اول کو کلکٹر کے جمله اختیارات زیر ایکٹ مذکور بجز اون کے تفویض فرماتے هین جنکي تصریح دفعات ۹ (۲) و ۱۲ و ۱۸ (۱) (ب) و ۳۱ اور ۳۶ مین کي گئي هے۔

۲-اس اشتهار کي رو سے جمله اشتهارات سابقه جو مذکورہ بالا عهدہ دار کے اختیارات زیر ایکٹ انکم ٹکس کے بارہ مین هین منسوخ کئے گئے اور یهه اشتهار اوسوقت تک نافذ رهیگا جبتک که عهدہ دار موصوف مجسٹریٹ درجه اول یا سب ڈویژن پلول کے اهتمام پر رهے یا تا وقتیکه یهه صریحاً منسوخ نه کیا جائے۔

۴-اگست سنه ۱۹۱۶ع

نمبر ۹-گزٹ-۱۵-اشتهار-سید غلام یزداني صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعۂ ضابطه فوجداري سنه ۱۸۹۸ع کي دفعه ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع ملتان مین مجسٹریٹ درجه اول مقرر هوئے۔

نمبر ۹-گزٹ ۱۶-اختیارات-سید غلام یزداني صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالتهائے پنجاب سنه ۱۹۱۴ع کي دفعه ۲۸-ضمن (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کي نسبت عموماً ضلع دیواني ملتان کي حدود کے اندر منصف درجه اول کے اختیارات تفویض هوئے۔

۲-جناب نواب لفٹننٹ گورنر بهادر هدایت فرماتے هین که سید غلام یزداني صاحب ایکٹ مذکور کي اغراض کے لئے منصف سمجھے جاینگے۔

نمبر سي ۲۲۸-گزٹ-۱۳-اختیارات-کنور رگھبیر سنگه صاحب آهلووالیه اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجه اول اون اختیارات کي رو سے جو مجموعۂ ضابطه فوجداري سنه ۱۸۹۸ع کي دفعه ۱۳ (۱) مین تفویض هوئے هین ضلع فیروز پور کي سب ڈویژن موگه کے اهتمام پر مامور کئے گئے۔

نمبر سي ۲۲۸-گزٹ-۱۴-جناب نواب لفٹننٹ گورنر بهادر اون اختیارات کي رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ نمبر ۲-مصدرہ سنه ۱۸۸۶ع کي دفعه ۳۰ کے بموجب حاصل هین کنور رگھبیر سنگه صاحب آهلووالیه اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجه اول کو کلکٹر کے جمله اختیارات زیر ایکٹ مذکور بجز اون کے تفویض فرماتے هین جنکي تصریح دفعات ۹ (۲) و ۱۲ و ۱۸ (۱) (ب) و ۳۱ اور ۳۶ مین کي گئي هے۔

۲-اس اشتهار کي رو سے جمله اشتهارات سابقه جو مذکورہ بالا عهدہ دار کے اختیارات زیر ایکٹ انکم ٹکس کے بارہ مین هین منسوخ کئے گئے اور یهه اشتهار اوسوقت تک نافذ رهیگا جبتک که عهدہ دار موصوف مجسٹریٹ درجه اول یا سب ڈویژن موگه کے اهتمام پر رهے یا تا وقتیکه یهه صریحاً منسوخ نه کیا جائے۔

نمبر سي ۲۲۸-گزٹ-۱۵-بنفاذ اختیارات عطیه بروئے دفعه ۷۷-ضمن (۴) تحتي دفعه (ب) داخل ایکٹ رعیتانه پنجاب نمبر ۱۶-مصدرہ سنه ۱۸۸۷ع جناب نواب لفٹننٹ گورنر بهادر کنور رگھبیر سنگه صاحب آهلووالیه اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر موگه و اسسٹنٹ کلکٹر درجه اول کو اون مقدمات کي سماعت اور تجویز کے واسطے خاص طور پر اختیار عطا فرماتے هین جنکا ذکر ایکٹ مذکور کي دفعه ۷۷ کے ضمن (۳) کے پہلے شق مین کیا گیا هے۔

۵-اگست سنه ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۱۵-گزٹ-۱۶-بي جے رسٹ صاحب مجسٹریٹ درجه اول کو زیر دفعه ۳۰ مجموعۂ قواعد فوجداري سنه ۱۸۹۸ع ضلع روهتک کی حدود کے اندر اون جمله جرائم کي تجویز کا اختیار تفویض هوا جنکی سزا موت نهین۔

۹-اگست سنه ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۸۹-گزٹ-۱۱-بنفاذ اختیارات عطیه بروئے دفعه ۷۷ ضمن (۴) تحتي دفعه (ب) ایکٹ داخل رعیتانه پنجاب نمبر ۱۶-مصدرہ سنه ۱۸۸۷ع جناب نواب لفٹننٹ گورنر بهادر لاله کرم نرائن صاحب ریوینیو اسسٹنٹ لدهیانه

اور اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول کو اون مقدمات کی سماعت اور تجویز کے واسطے بذریعہ اشتہار ھذا خاص طور پر اختیار عطا فرماتے ھیں جنکا ذکر ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷۷ کے شق ضمن (۳) کے پہلے میں کیا گیا ہے۔

۱۱-اگست سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۹۷-گزٹ ۴-خان صاحب منشی نجم الدین صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع ملتان میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے۔

۱۴-اگست سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۰۷ گزٹ-۱۵-لالہ دولت رام صاحب بدھوار و شیخ عبدالصمد صاحب امتحانی اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنران مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع انبالہ میں مجسٹریٹ درجہ دوم مقرر ہوئے۔

نمبر ۱۰۷-گزٹ ۱۶-اختیارات-لالہ دولت رام صاحب بدھوار و شیخ عبدالصمد صاحب امتحانی اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنران کو ایکٹ عدالت ھائے پنجاب سنہ ۱۸۸۴ع کی دفعہ ۲۸ ضمن (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی انبالہ کی حدود کے اندر منصف درجہ دوم کے اختیارات تفویض ہوئے۔

۲-جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ھدایت فرماتے ھیں کہ لالہ دولت رام صاحب بدھوار و شیخ عبدالصمد صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جائینگے۔

نمبر ۱۰۷-گزٹ-۱۷-لالہ دولت رام صاحب بدھوار اور شیخ عبدالصمد صاحب امتحانی اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنران انبالہ ایکٹ ۲ سنہ ۱۸۸۶ع کی دفعہ ۳۰ کے احکام کے بموجب اون اضلاع کی حدود کے اندر جامیں وہ وقتاً فوقتاً تعینات کئے جائیں بذریعہ اشتہار ھذا اون اختیارات کے استعمال کرنے اور اون خدمات کے انجام دینے پر مقرر کئے گئے جو ایکٹ مذکور کی دفعات ۲۵ و ۲۶ و ۲۸ اور ۳۲ میں صاحب کلکٹر کو تفویض ہوئے ھیں اور اون کے واسطے تجویز کیگئی ھیں۔

۱۶-اگست سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۹۴-گزٹ-۴-اختیارات-لالہ گھنشام داس صاحب جج ماتحت کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۸۸۴ع کی دفعہ ۲۸-ضمن (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی گوجرانوالہ کی حدود کے اندر جج ماتحت درجہ اول کے اختیارات تفویض ہوئے۔

۲-جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ھدایت فرماتے ھیں کہ لالہ گھنشام داس صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے جج ماتحت سمجھے جائینگے۔

دستخط-جے-پی-طامسن
چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

عام

۱۲ اگست سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۵۱۴-عام ا-اشتہار-اون اختیارات کے بموجب جو جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر کو ایکٹ نمبر ۸-مصدرہ سنہ ۱۸۵۱ع جیسا کہ اوسکی ترمیم ایکٹ نمبر ۱۵-مصدرہ سنہ ۱۸۶۴ع کی دفعہ ۳ سے ہوئی کی رو سے تفویض ہوئے ھیں اور بہ ترمیم اشتہارات گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۷۷۴ و ۲۷۹ اور ۹۰۲-مورخہ علی الترتیب ۱۸-اکتوبر سنہ ۱۸۸۷ع و ۶ فروری سنہ ۱۹۰۶ع اور ۲۲ جون سنہ ۱۹۰۷ع جناب ممدوح ھدایت فرماتے ھیں کہ مندرجہ ذیل ترمیم شدہ محصولات راھداری جو فہرست منسلکہ اشتہار ھذا میں درج کئے گئے ھیں چونگی محصول واقعہ پل سالگ رام پر جو ۱۶ اور ۱۷ میل کے درمیان سڑک راولپنڈی مری پر واقعہ ہے اور پل کوہالہ واقعہ سڑک راولپنڈی کشمیر پر وصول کئے جائینگے۔

۹۲۷ پی-جی-پی-

منظور شدہ محصولات

	روپیہ	آنہ	پائی
ہر ایک ایسی موٹر گاڑی کے لئے جسمیں بمعہ ڈرائیور چار آدمی بیٹھے ہوں ...	۱	۰	۰
ہر زائد مسافر کے لئے	۰	۶	۰
مذکورہ بالا قسم کی ہر ایک موٹر بس یالاری کے لئے اگر اسمیں تین مسافر ہوں...	۱	۰	۰
ہر ایک موٹر بس یا لاری کے لئے جسمیں ۳ یا ۴ سے زیادہ مسافر ہوں ہر ایک مسافر ادا کریگا	۰	۶	۰
ہر ایک موٹر بس یا لاری کے لئے ڈرائیور یا صاف کرنے والا اگر کوئی ہو تو مفت جانے دیا جاویگا۔			
ہر خالی موٹر گاڑی گاڑی یا موٹر بس یالاری کے لئے	۱	۰	۰
موٹر بائیسکل بمعہ ڈرائیور	۰	۲	۰
ہر موٹر بائیسکل جس کے ساتھہ بغلی گاڑی لگی ہو۔خواہ اسمیں مسافر ہو یا نہ ہو	۰	۴	۰
ہر معمولی بائیسکل یا ٹرائیسکل بمعہ سوار کے لئے ...	۰	۱	۰
دیگر گاڑیاں۔جانوروں وغیرہ کے لئے محصول واجب الادا مندرجہ ذیل ہوگا:—			
ہر دو گھوڑوں والی لینڈو یا فٹن کے لئے	۲	۰	۰
" " " والے ٹانگے یا پشاوری ٹانگہ کے لئے... ...	۱	۰	۰
ہر بہلی کارٹ یا ٹمٹم کے لئے	۰	۱۲	۰
ریڑھے یا یکہ کے لئے...	۰	۶	۰
ہر پالکی ڈولی ڈانڈی یا رکشا کے لئے جسکے ساتھہ آٹھہ حمال ہوں ...	۱	۰	۰
" " " " " " چھہ " ...	۰	۱۲	۰
" " " " " " ۴ " ...	۰	۸	۰
" " " " " " ۲ " ...	۰	۴	۰
ہر گاڑی کے لئے جسکو چار بیل کھینچتے ہوں... اگر لدی ہوئی ہو ...	۰	۸	۰
اگر لدی ہوئی نہ ہو ...	۰	۴	۰
" " " ۳ ... اگر لدی ہوئی ہو ...	۰	۶	۰
اگر لدی ہوئی نہ ہو ...	۰	۳	۰
" " " ۲ " ... اگر لدی ہوئی ہو ...	۰	۴	۰
اگر لدی ہوئی نہ ہو ...	۰	۲	۰
امپیریل کیرنگ کمپنی کی بیل گاڑیوں یا مری بروری یا تیجا سنگھ دونی چند اور رامچند کے بوجھہ لیجانے والی گاڑیوں میں سے ہر گاڑی کے لئے اگر لدی ہوئی ہوں بلا لحاظ تعداد بیلوں کی	۰	۸	۰
امپیریل کیرنگ کمپنی کی بیل گاڑیوں یا مری بروری یا تیجا سنگھ دونی چند اور رام چند کی بوجھہ لیجانے والی گاڑیوں میں سے ہر گاڑی کیلئے اگر لدی ہوئی نہ ہوں بلا لحاظ تعداد بیلوں کے ...	۰	۴	۰
ہر ہاتھی کے لئے	۱	۸	۰
ہر اونٹ کے لئے اگر لدا ہوا ہو	۰	۴	۰
اور اگر لدا ہوا نہ ہو	۰	۲	۰
ہر ایک بھینسے یا بیل کے لئے اگر لدا ہوا ہو	۰	۱	۰
" اگر لدا ہوا نہو	۰	۰	[illegible]

	روپیه	آنه	پائي
هر ایک گھوڑے کے لئے اگر بوجهه لدا هوا هو یا اوسپر آدمي سوار هو ...	۰	۱	٦
هر ایک گھوڑے کے لئے اگر لدا هوا نهو یا اوسپر کوئي آدمي سوار نهو ...	۰	۰	۹
هر ٹٹو یا خچر کے لئے اگر بوجهه لدا هو یا جسپر آدمی سوار هو بمعه ڈرائیور کے ...	۰	۰	۹
هر ٹٹو کے لئے اگر بوجهه لدا هوا نهو یا اوسپر آدمي سوار نهو ...	۰	۰	٦
هر گدھے کے لئے اگر لدا هوا یا اوسپر آدمی سوار هو	۰	۰	٦
هر گدھے کے لئے اگر لدا هوا نه هو یا اوسپر آدمي سوار نهو	۰	۰	۳
هر بھیڑ یا بکري یا سوئر کے لئے	۰	۰	۱
پیدل مسافر کے لئے	۰	۰	۳

دستخط — او-ایف لمسڈن

فائنل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

جوڈیشل

۱۲-اگست سنه ۱۹۱۶ع

نمبر ۵۲۲ — جوڈیشل-۱ — اختیارات — جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر مجموعه ضابطه فوجداري سنه ۱۸۹۸ع کي دفعه ۱۵ کے احکام کے بموجب آنریري مجسٹریٹون کے بنچ واقعه بھکر کو مقدمات کي نسبت عموماً مجسٹریٹ درجه دوم کے اختیارات تفویض فرماتے هیں جو تھانه بھکر ضلع میانوالي کي مقامي حدود کے اندر استعمال کئے جائینگے۔

دستخط — جے-پي طامسن

چیف سیکریٹري گورنمنٹ پنجاب۔

۱۵-اگست سنه ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۹۵ — جوڈیشل-۳ — اشتهار — چونکه لوکل گورنمنٹ کو گوجرانواله-وزیر آباد اور شرقپور ضلع گوجرانواله کي میونسپلٹیون کي عرضداشتون سے معلوم هوا که رقبه زیر اختیارات میونسپل کمیٹي هائے مذکور کے اندر مویشیون کو اراضیات میں اکثر مداخلت بیجا کرنے اور فصلون کو نقصان پہونچانے کي اجازت دیجاتي هے لهذا ایکٹ مداخلت بیجا مویشیان سنه ۱۸۷۱ع جیسا که اوسکي ترمیم ایکٹ نمبر ۱ مصدره سنه ۱۸۹۱ع کي دفعه ۵ سے هوئي کي دفعه ۱۲ کے احکام کے بموجب اشتهار هذا کے ذریعه سے مشتهر کیا جاتا هے که مصرحه ذیل قسم کے هر جانور کے لئے جو رقبه جات مذکوره کے اندر گرفتار کیا جاویگا ایکٹ مداخلت بیجا مویشي نمبر ۱ کي دفعات ۱۰ اور ۱۱ کے بموجب پھاٹک مویشیان میں بند کیا جائیگا پھاٹک دار اوس جرمانه سے جو ایکٹ مذکور کي دفعه ۱۲ کے نقشه میں مندرج هے دگنا جرمانه یعني مندرجه ذیل شرح کے بموجب اخذ کریگا —

گوجرانواله میونسپلٹي میں

	روپیه	آنه	پائي
۱ — اونٹ	۱	۰	۰
۲ — بھینس	۱	۰	۰
۳ — گھوڑا-گھوڑي-اخته گھوڑا-ٹٹو-بچھیرا-بچھیري یا خچر ...	۰	۸	۰
۴ — گائے یا بچھڑي	۰	۸	۰
۵ — بیل	۰	۸	۰
٦ — بچھڑا یا بچھڑي	۰	۴	۰
۷ — گدھا	۰	۴	۰
۸ — بکري	۰	۲	۰
۹ — بھیڑ	۰	۲	۰
وزیر آباد اور شرقپور کي میونسپلٹیون میں			
گھوڑا-گھوڑي-اخته گھوڑا-ٹٹو-بچھیرا-بچھیري یا خچر	۰	۸	۰

۱٦-اگست سنه ۱۹۱٦ع

نمبر ۴٦۴ جوڈیشل-۴ — تصحیح — اشتهار پنجاب گورنمنٹ نمبري ۴٦۴ — جوڈیشل-۲-مورخه ۳۱ جولائي سنه ۱۹۱٦ع میں "۱٦ فروري سنه ۱۹۱٦ع" کي جگهه "۱٦ فروري سنه ۱۹۱۹ع" پڑھو۔

دستخط — ایچ-سي-کریک

ریونیو سیکریٹري گورنمنٹ پنجاب۔

پولیس

١١ اگست سنہ ١٩١٦

نمبر ١٦١ - پولیس ٥—اشتہار—بعد حصول منظوري معلی القاب جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ایکٹ جرایم پیشہ اقوام نمبر ٣ مصدرہ سنہ ١٩١١ع کي دفعہ ١٢ کے بموجب ہدایت فرماتے ہیں کہ جرایم پیشہ قوم جو بکھو کے گروہ سکنہ خانقاہ ڈوگران ضلع گوجرانوالہ کے نام سے مشہور ہے موضع خانقاہ ڈوگران مذکور میں ایک قطعہ اراضي موازي ٥٦ ایکڑ میں جس میں مندرجہ ذیل نمبرون کے کھیت شامل ہیں-آباد کیجائیگي —

نمبر ١٢٨٤ و ١٢٨٥ و ١٢٨٦ و ١٢٩٠ و ١٢٩١ و ١٢٩٢ و ١٢٩٣ و ١٢٩٤ و ١٢٩٥ و ١٢٩٦ و ١٢٩٧ و ١٢٩٨ و ١٢٩٩ و ١٣٠٠ و ١٣٠٤ و ١٣١٣ و ١٣١٤ و ١٣١٧ و ١٣٢٧ و ١٣٢٨ و ١٣٢٩ و ١٣٣٠ و ١٣٣٥ و ١٣٣٦ و ١٣٣٧ و ١٣٣٨ و ١٣٤٢ و ١٩٢٣ و ١٩٢٧ و ١٩٢٨ و ١٩٢٩ و ١٩٣٠ و ١٩٣١ و ١٩٣٢ و ١٩٣٣ و ١٩٣٤ و ١٩٣٥ و ١٩٣٦ و ١٩٣٧ و ١٩٣٨ و ١٩٣٩-

١٢ اگست سنہ ١٩١٦ع

نمبر ٢٣٤—پولیس-١—اشتہار—چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر اس امر کے باور کرنے کي وجوہات پاتے ہیں کہ اون اشخاص کا گروہ جنکا نام گوشوارہ منسلکہ میں مندرج ہیں جرایم بلا ضمانت کے باقاعدہ ارتکاب کا عادي ہے لہذا جناب ممدوح ایکٹ جرائم پیشہ اقوام سنہ ١٩١١ع کي دفعہ ٣ کے بموجب اعلان فرماتے ہیں کہ مذکورہ گروہ جو اکلا کے گروہ کے نام سے مشہور ہے ایکٹ مذکورہ کي اغراض کیلئے جرائم پیشہ قوم ہے-

ضلع	تھانہ	گاؤن	نام	باپ کا نام	قوم
ملتان ...	الپا ...	سلا راهن ...	١—اکلا ...	شہادت ...	تہاہیم-
			٢—قلم محمد المعروف قلم ...	" ...	
			٣—پنہوانا ...	اکلا ...	
			٤—خانا ...	" ...	
			٥—سجاول ...	نامدار ...	
			٦—شیرا ...	سجاول ...	
			٧—عنایت ...	احمد ...	
			٨—لالہ ...	عنایت ...	
			٩—یارا ...	وزیر ...	
			١٠—غلامان ...	" ...	
			١١—فضل ...	" ...	
			١٢—سیف اللہ ...	بہادر ...	
			١٣—نہا ...	قاسمان ...	
			١٤—صابلا ...	نواب ...	
			١٥—قائمان ...	بہاب ...	

نمبر ۲۳۴-پولیس-۲-اشتہار-چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر اس امر کے باور کرنے کی وجوہات پاتے ہین کہ اُن اشخاص کا گروہ جن کے نام گوشوارہ منسلکہ مین مندرج ہین جرائم بلا ضمانت کے با قاعدہ ارتکاب کا عادی ہے لہذا جناب ممدوح ایکٹ جرائم پیشہ اقوام سنہ ۱۹۱۱ع کی دفعہ ۳ کے بموجب اعلان فرماتے ہین کہ گروہ مذکور جو یارا کے گروہ کے نام سے مشہور ہے ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے جرائم پیشہ قوم ہے-

ضمیمہ

ضلع	تھانہ	گاؤں	نام	باپ کا نام	قوم
			۱-یارا ...	ساوہ ...	موانچ-
			۲-جہانا ...	" ...	"
			۳-احمد ...	" ...	"
			۴-میدو ...	گہنا ...	"
			۵-داکو ...	" ...	"
			۶-فرید ...	" ...	"
ملتان ...	الہا ...	الہا ...	۷-الہیا ..	میان بوٹہ ...	"
			۸-داد المعروف چکا ..	خان ..	"
			۹-مہر داد المعروف چوہڑ	"	"
			۱۰-سلطان ...	ملاک ...	"
			۱۱-والیا ...	نواب ...	"
			۱۲-مکلی ..	غازی	مچھان
			۱۳-بوڑا ...	" ...	"

نمبر ۲۳۳-پولیس-۳-چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر اس امر کے باور کرنے کی وجوہات پاتے ہین کہ اون اشخاص کا گروہ جنکے نام گوشوارہ منسلکہ مین مندرج ہین-جرائم بلا ضمانت کے باقاعدہ ارتکاب کے عادی ہین-لہذا جناب ممدوح ایکٹ جرائم پیشہ اقوام سنہ ۱۹۱۱ع کی دفعہ ۳ کے بموجب اعلان فرماتے ہین کہ گروہ مذکور جو دین محمد کے گروہ کے نام سے مشہور ہے-ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے ایک جرائم پیشہ قوم ہے-

ضلع	تحصیل	گاؤں	نام	باپ کا نام	قوم
ملتان ...	الہا ...	جہوک والی ..	۱- دین محمد ..	رمضان	رہلس-
			۲- جان محمد ...	،،	،،
			۳- نتھا	اجب	،،
			۴- بڈھا .	سلطان	،،
			۵- کامان ...	،،	،،
			۶- کریمان ...	شیر	،،
			۷- داوک .	احمد ...	،،
			۸- احمد ...	رمضان	،،
			۹- نور محمد .	فرث بخش ..	،،
			۱۰- غلام حسین ...	الہ دتا	،،
			۱۱- خان ...	مانلہ	ساہنس-
			۱۲- عظیم ..	یعقوب ...	کمہار-

دستخط- ایل- فرنچ
ایڈیشنل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

جیلخانجات

۱۲- اگست سنہ ۱۹۱۶ع -

نمبر ۸۷- جیل- ۱- اشتہار- جے- ایف مچل صاحب آئی- سی- ایس اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر نے ڈبلیو- ڈبلیو پول صاحب آئی- سی- ایس کو جو رخصت پر گئے سبکدوش کرکے ۱۵ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع کو بعد دوپہر سنٹرل جیل ملتان کا ایگزیکٹو اہتمام لیا-

دستخط- ایچ- ڈی کریک
قائم مقام ریونیو سکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

طب

۹- اگست سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۴- طب- ۳۲- اشتہار- پنجاب میں مندرجہ ذیل رقبہ وباء زدہ قرار دیا گیا-
ضلع راولپنڈی- شہر راولپنڈی-

دستخط- ایل فرنچ
قائم مقام ایڈیشنل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

حفظان صحت

۱۱- اگست سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۸۳- حفظان صحت- ۱- اشتہار- چونکہ میونسپل کمیٹی شرقپور ضلع گوجرانوالہ کے ایک جلسہ میں جو اس مطلب کے لئے خاص کر منعقد ہوا تھا یہہ تجویز قرار پائی تھی کہ لوکل گورنمنٹ سے ایکٹ ٹیکہ چیچک نمبر ۱۳ سنہ ۱۸۸۰ع کے احکام اوس میونسپلٹی میں نافذ کرنے کے لئے درخواست کی جائے اور اوس کے مطابق ایسی درخواست کی گئی ہے- لہذا جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ایکٹ مذکور کی دفعہ ۳ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے ایکٹ مذکور حسب طریق مجوزہ نافذ کرنے کے لئے اپنا ارادہ ظاہر

فرماتے هین-میونسپلٹي مذکور کے جس باشندہ کو ایسے نفاذ کي نسبت اعتراض هو وہ مجاز هے کہ اشتهار هذا کي مشتهري کي تاریخ سے ۶ هفتہ کے اندر اپنا اعتراض تحریري صاحب سیکریٹري گورنمنٹ پنجاب کي خدمت مین ارسال کرے اور جناب نواب لفٹننٹ گورنر بهادر ایکٹ مذکور کي دفعہ ۳ کے بموجب اعتراض مذکور پر غور فرمائینگے-

۱۲-اگست سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۹۳-حفظان صحت-۱-اشتهار-چونکہ میونسپل کمیٹي چونیان ضلع لاهور کے ایک جلسہ مین جو اس مطلب کے لئے خاص کر منعقد هوا تها یهہ تجویز قرار پائي تهي کہ لوکل گورنمنٹ سے ایکٹ ٹیکہ چیچک نمبر ۱۳ سنہ ۱۸۸۰ع کے احکام اوس میونسپلٹي مین نافذ کرنے کیلئے درخورست کیجائے اور اوسکے مطابق ایسي درخواست کیگئي هے-لهذا جناب نواب لفٹننٹ گورنر بهادر ایکٹ مذکور کي دفعہ ۳ کے احکام کے بموجب اشتهار هذا کے ذریعہ سے ایکٹ مذکور حسب طریق مجوزہ نافذ کرنے کے لئے اپنا ارادہ ظاهر فرماتے هین میونسپلٹي مذکور کے جس باشندہ کو ایسے نفاذ کي نسبت اعتراض هو وہ مجاز هے کہ اشتهار هذا کي مشتهري کي تاریخ سے ۶ هفتہ کے اندر اپنا اعتراض تحریري صاحب سیکریٹري گورنمنٹ پنجاب کي خدمت مین ارسال کرے اور جناب نواب لفٹننٹ گورنر بهادر ایکٹ مذکور کي دفعہ ۳ کے بموجب اعتراض مذکور پر غور فرمائینگے-

دستخط-ایسایف لیسکن

قائمقام سیکرٹري گورنمنٹ پنجاب-

تعلیم

۱۱-اگست سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۱۵-ایس-توسیع-خان بهادر مولوي عمر دین صاحب-انسپکٹر مدارس قسمت ملتان کو جو رخصت بروئے اشتهار گورنمنٹ پنجاب صیغہ (تعلیم) هوم نمبري ۲۱۳ مورخہ ۱۸ جون سنہ ۱۹۱۵ع عطا هوئي تهي-اسمین بذریعہ اشتهار هذا چهہ ماہ و ۱۵ یوم کي توسیع ۱۵ مارچ سنہ ۱۹۱۷ع تک کي گئي-

تقرر-خان صاحب خلیفہ عماد الدین صاحب-ریویرتو آن بکس-خان بهادر مولوي عمر الدین صاحب انسپکٹر رخصتي کي جگهہ بطور قائمقام انسپکٹر مدارس قسمت ملتان مقرر هوئے-

تقرر-سردار صاحب بهائي بشن سنگهہ صاحب-قائمقام اسسٹنٹ انسپکٹر مدارس قسمت لاهور خان صاحب خلیفہ عماد الدین کي جگہ جو قائمقام انسپکٹر مدارس ملتان مقرر هوئے-بطور قائمقام ریورتو آن بکس مقرر کئے گئے-

تبدیلي-سردار صاحب بهائي هري سنگہ صاحب قائمقام انسپکٹر مدارس قسمت ملتان-قسمت لاهور مین بطور قائمقام دوم انسپکٹر مدارس بتبعیت حق رائے بهادر لالہ سندر داس سوري تبدیل هوئے-

۱۴-اگست سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۳۰-ایس-ترقي و تقرر-مندرجہ ذیل ترقي و تقرر مشتهر کیا جاتا هے:-

نام	رتبہ	ترقي دي گئي: کس درجہ سے	ترقي دي گئي: کس درجہ مین	کس عهدہ پر مقرر هوا-	کس تاریخ سے	کیفیت
لالہ دیو چند مل صاحب-	ڈسٹرکٹ انسپکٹر مدارس گوجرانوالہ-	جماعت دوم (روپیہ ۱۵۰-۲۰۰) ماتحت ملازمت تعلیم پنجاب-	ملازمت صوبہ کے ۲۰۰ روپیہ والے درجہ مین عارضي بااستقلال	قائمقام اسسٹنٹ انسپکٹر مدارس قسمت لاهور-	اطلاع ملنے کي تاریخ سے-	سردار صاحب بهائي بشن سنگهہ صاحب کي جگہ اور بتبعیت حق سردار صاحب هري سنگهہ صاحب

دستخط-جے-سي گاڈلے

انڈر سیکریٹري گورنمنٹ پنجاب

صیغہ (تعلیم) هوم

صیغہ پولیس

۱۲-اگست سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۲۳۶۴-۲ ـــ تعزیری پولیس ـــ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر زیر احکام دفعہ ۱۵ ایکٹ نمبر ۵ مصدرہ سنہ ۱۸۶۱ء ہدایت فرماتے ہیں کہ محلانوالی ضلع ہوشیار پور کے باشندگان عرصہ ایک سال کے لئے زائد پولیس کا خرچ برداشت کرینگے جس کا وہاں قائم کرنا ان کی بد چلنی کے باعث ضروری پایا گیا ہے۔

دستخط ـــ لفٹننٹ کرنل ایچ - ٹی ڈینس

انڈر سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

صیغہ (پولیس) ہوم۔

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ عمارات و سڑکہائے

۱۱-اگست سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۸۰۴ ـــ جی - ایس - ۱۹۱۶ ـــ چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی نالکوی میں انتظام بہم رسانی آب کے لئے زمین درکار ہے۔ لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے۔

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر ضلع انبالہ کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مصرحہ ذیل کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا بیان

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	[illegible]	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے۔
انبالہ ..	انبالہ ...	کرہان ...	الف ۰٫۷۰۱	شمال ـــ اراضی موضع۔ مغرب ـــ اراضی ریلوے۔ جنوب ـــ ایضاً۔ مشرق ـــ اراضی ریلوے و بازار۔	دفاتر صاحبان انجنیئر انچیف نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور و ڈپٹی کمشنر انبالہ۔
			ب ۳٫۱۸۸	شمال ـــ اراضی موضع۔ جنوب ـــ زمین ریلوے و انتظام بہم رسانی آب۔ مشرق ـــ اراضی موضع۔ مغرب ـــ موضع گھسیٹ پور۔	
		گھسیٹ پور ...	ج ۰٫۵۳۷	شمال ـــ اراضی موضع۔ جنوب ـــ زمین ریلوے۔ مغرب ـــ ایضاً۔ مشرق ـــ اراضی موضع کرہان۔	
		میزان کل ...	۴٫۴۲۶		

دستخط ـــ ڈی - ڈبلیو ایکمین

سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ تعمیرات سرکاری - شعبہ عمارات و سڑکہائے۔

شعبۂ آبپاشی

۱۰-اگست سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۰۱۱۴۹-اي-آئي—تبدیلی—خانصاحب شیخ کریم بخش صاحب سب انجینئر درجہ سوم ڈویژن دوم نہر لوئر جہلم سے پر وجکٹ ڈویژن نہر لوئر جہلم کو تبدیل ہوئے-وہ اول الذکر ڈویژن سے ۲۲ جولائي سنہ ۱۹۱۶ع کو بعد دوپہر علیحدہ ہو کر آخر الذکر ڈویژن میں ماہ مذکور کي ۲۴ تاریخ کو قبل دوپہر حاضر ہوئے-

نمبر ۰۱۱۵۱-اي-آئي—تبدیلي—سی-اي-بلیکر صاحب اگزکٹو انجینئر ڈویژن دوم نہر لوئر باري دوآب سے ڈویژن اول نہر لوئر باري دوآب کو تبدیل ہوئے-وہ اول الذکر ڈویژن سے ۲۴ جولائي سنہ ۱۹۱۶ع کو قبل دوپہر علیحدہ ہوکر آخر الذکر ڈویژن ماہ مذکور کي ۲۵ تاریخ کو بعد دوپہر حاضر ہوئے-

۱۲-اگست سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۰۱۱۷۰-اي-آئي—اہتمام کا لینا—بحوالہ اشتہار شعبہ آبپاشي نمبري ۰۸۰۱-اي-آئي-مورخہ ۱۲ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع آئي-ڈي-اي ہیوز صاحب اگزکٹو انجینئر نے رخصت سے واپس آ کر ۲۵ جولائي سنہ ۱۹۱۶ع کو قبل دوپہر جے-آر-ایف نگز ہوبرٹ صاحب عارضي انجینئر سے ڈویژن دوم نہر لوئر جہلم کا اگزکٹو اہتمام لیا-

۱۴-اگست سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۰۱۱۸۱-اي-آئي—تبدیلي—لالہ سري کشن داس صاحب سب انجینئر درجہ سوم ڈویژن سوم نہر لوئر جہلم سے ڈویژن دوم نہر لوئر جہلم کو تبدیل ہوئے-وہ اول الذکر ڈویژن سے ۲۰ جولائي سنہ ۱۹۱۶ع کو قبل دوپہر علیحدہ ہو کر آخر الذکر ڈویژن میں تاریخ مذکور کو قبل دوپہر حاضر ہوئے-

نمبر ۰۱۱۸۵-اي-آئي- تبدیلی—میاں محمد فخر الدین صاحب اسسٹنٹ انجینئر ڈویژن دوم نہر لوئر جہلم سے ڈویژن سوم نہر لوئر جہلم کو تبدیل ہوئے-وہ اول الذکر ڈویژن سے ۱۶ جولائي سنہ ۱۹۱۶ع کو قبل دو پہر علیحدہ ہو کر آخر الذکر ڈویژن میں ماہ مذکور کي ۱۷ تاریخ کو قبل دوپہر حاضر ہوئے-

دستخط—ٹي-آر-جے وارڈ
سیکریٹري گورنمنٹ پنجاب
محکمہ تعمیرات سرکاري شعبہ آبپاشي-

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۳

Dieu et mon droit

پنجاب گورنمنٹ گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۳۴] لاہور — ۲۵ اگست (مجریہ یکم ستمبر) سنہ ۱۹۱۶ع — یوم جمعہ [جلد ۳۳

فہرست مضامین

حصہ اول

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ مال و زراعت

عام

۲۲-اگست سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۹۵—اشتہار—اون اختیارات کي رو سے جو ایکٹ تحفظ یاد کار ہائے قدیمہ سنہ ۱۹۰۴ع کي دفعہ ۳ (۳) کے بموجب حاصل ہیں۔جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر اشتہار نمبري ۳۵۰-مورخہ ۲۰ مئي سنہ ۱۹۱۶ع کو برقرار فرماتے ہیں جس کي رو سے مندرجہ ذیل یاد گار ایکٹ مذکور کے معنون میں محفوظ یاد گار قرار دي گئي تھي :—

ضلع	جائے وقوع	نام و پتہ یادگار
کانگڑہ	پٹھیار-واقع تحصیل کانگڑہ ...	چٹانی کتبہ واقع پٹھیار جسکے شمال و مشرق میں اراضي مملوکہ منگلو گرتہہ اور مغرب و جنوب میں اراضي مملوکہ راماں گرتہہ واقع ہے-

دستخط—ایچ-ڈي کریک

ریونیو سیکریٹري گورنمنٹ پنجاب-

صیغہ جنگلات

۱۹-اگست سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۶۴—اشتہار—جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر زیر دفعہ ۳۲ ایکٹ جنگلات ہند سنہ ۱۸۷۸ع جیسا کہ اوسکي ترمیم ایکٹ نمبر ۵ سنہ ۱۹۰۱ع کي دفعہ ۲ سے ہوئي اعلان فرماتے ہیں کہ رقبہ مصرحہ نقشہ ذیل غیر سرکاري اشخاص کے جملہ حقوق چرائي یا پیداوار جنگل کے خلاف اشتہار ہذا کي تاریخ سے عرصہ دس سال کیلئے بند رہیگا :—

ضلع	تحصیل	کرتھی	نام جنگل	رقبہ بحساب ایکڑ-	حدود	کیفیت
کانگڑہ ...	... دیراج	... ہبري	... ٹلي دہار سوم ..	۸۰	شمال—ہر ري نال ... مشرق—سڑک دہلي نلہار و زراعت موضع ٹانڈي- جنوب—ٹلي دہار نال ... مغرب—شاہلي گدہ ...	جملہ حقوق کے لئے بند کیا گیا-لیکن موضع چنگھوا کے ٹلي دہار نال کے پاني تک کا راستہ آدمیوں اور جہوانوں کے لئے کہلا رہیگا-

۲۳-اگست سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۶۷—اشتہار—زیر دفعہ ۲۹ (ب) ایکٹ جنگلات ہند سنہ ۱۸۷۸ع جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر اعلان فرماتے ہیں کہ جنگل محفوظ ملگ تہانہ ۱ (۴۲) تحصیل کلو ضلع کانگڑہ کا حصہ مصرحہ ضمیمہ ذیل اشتہار ہذا کی تاریخ سے عرصہ ۲۰ سال یا ایسے کمتر عرصہ کے لئے بند کیا جاویگا جو کافی معلوم ہو اور کہ ایسے حصہ پر عرصہ مذکور کے دوران میں غیر سرکاری اشخاص کے حقوق معطل کئے جائینگے اور زیر دفعہ ۲۹ (ج) ایکٹ مذکور جناب ممدوح تاریخ مذکور سے ایسے حصہ میں سے صاحب ڈویژنل فارسٹ افسر کی خاص تحریری اجازت کے سوائے کسی پیداوار جنگل کے اکٹھا کرنے یا لیجانے کی ممانعت فرماتے ہیں—

ضمیمہ

تحصیل	ضلع	کوٹھی	نام جنگل	بند کردہ رقبہ بحساب ایکڑ	حدود: شمال	حدود: مشرق	حدود: جنوب	حدود: مغرب	کیفیت
کلو ...	کانگڑہ ...	مہاراج ...	ملگ تہانہ ۱ (۴۲)-	۹۰ ایکڑ	المیڈنگری نال	خط حد بست برجی نمبر ۱ سے ۹ تک-	پہاڑی و خط حد بست برجی نمبر ۹ سے راول کرتھالی نال تک-	راول کوٹھالی نال-	

دستخط—ایچ-ڈی کریک

قائم مقام ریونیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

صیغہ دوم

وضع آئین و قوانین

۱۸-اگست سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۶—وضع آئین و قوانین-۴۶—اشتہار—ایکٹ گورنمنٹ ہند سنہ ۱۹۱۵ م (۵ و ۶ سن جلوس جارج خامس باب ۶۱) کی اغراض کے لئے اور قواعد دربارہ نامزدگی و انتخاب ممبران کونسل واضع آئین و قوانین کے قاعدہ ۱۱ (الف) کے مطابق اور بعد حصول منظوری معلے القاب جناب نواب گورنر جنرل بہادر—جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر—سردار بہادر رسالدار پرتاپ سنگہ صاحب اور خان بہادر خواجہ یوسف شاہ صاحب کو جناب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب کی کونسل واضع آئین و قوانین کے ممبر نامزد فرماتے ہیں-

دستخط—جے-پی طامسن

چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

گزٹ

تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں

۲۹-اگست سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۳۰—گزٹ-۸—میجر ڈبلیو ڈی رنگ صاحب مجسٹریٹ چھاونی سیالکوٹ کی خدمات اون کے موجودہ کام کے اختتام ترک کرنیکی تاریخ سے گورنمنٹ ہند صیغہ فوج کے سپرد کی گئیں-

۲۳-اگست سنہ ۱۹۱۶ع

مندرجہ ذیل تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں تاریخ ہائے مصرحہ سے عمل میں آئیں :—

نمبر	نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا۔	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا۔	کس تاریخ سے	کیفیت
۴۳-گزٹ ۳ ...	جے-ایف مچل صاحب۔	اسسٹنٹ کمشنر ...	...	ملتان ...	۱۳ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع۔	رخصت سے واپس آکر
۲۶۴-گزٹ ۷ ...	سی-ایم-جی اوگلوی صاحب	اسسٹنٹ کمشنر ملتان	قائمقام مجسٹریٹ چھاؤنی ملتان۔	...	۱۱-اگست سنہ ۱۹۱۶ع (بعد دوپہر)۔	میجر آرچی جیننگس صاحب کو سبکدوش کر کے۔
سی ۶۷۸-گزٹ ۵	اے-جے-ڈبلیو کچن صاحب۔	ڈپٹی کمشنر ...	...	لائل پور ...	۱۴-اگست سنہ ۱۹۱۶ع۔	رخصت سے واپس آکر ای اشیپ ٹیلکس صاحب کو جو ضلع مذکور سے متعلق رہینگے سبکدوش کرکے۔
۱۶۸ گزٹ ۸ ...	کپتان ٹی-ایل اونس۔	...	قائمقام مجسٹریٹ چھاؤنی لاہور۔	ایضاً ...		میجر ڈبلیو-ٹی بیری صاحب کو جو رخصت پر جاتے ہیں سبکدوش کرکے۔
۳۶۸ گزٹ ۴	ای-آر ایبٹ صاحب۔	ڈپٹی کمشنر ...	...	سیالکوٹ ...	۱۵-اگست سنہ ۱۹۱۶ع۔	رخصت سے واپس آکر لالہ کیھو داس صاحب کو جو اسی ضلع سے متعلق رہینگے سبکدوش کرکے۔
۲۰۸-گزٹ-ڈی	بھائی اقبال سنگھ	اضافی اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر جالندھر۔	...	میانوالی ...	۱۹-اگست سنہ ۱۹۱۶ع۔	

رخصت

۲۳-اگست سنہ ۱۹۱۶ع

مندرجہ ذیل افسر کو رخصت عطا کیگئی :—

نمبر	نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی۔	کس تاریخ سے	کیفیت
۱۶۸-گزٹ ۹	میجر ڈبلیو-ٹی بیری۔	مجسٹریٹ چھاؤنی سیالکوٹ	ایک ماہ و تین یوم۔	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول۔	۱۴-اگست سنہ ۱۹۱۶ع۔	

امتحان

۱۶-اگست سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۴۰۹-گزٹ-۱-بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۷ گزٹ-الف-مورخہ ۱۱ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع ایف-ڈبلیو-ویس صاحب اسسٹنٹ کمشنر نے تعلیم خزانہ کا سارٹیفکٹ مطلوبہ از روئے قاعدہ ۱۳-منجملہ قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار نمبری ۳۳ سی مورخہ ۹-اگست سنہ ۱۹۱۵ ع پیش کر دیا ہے-

[طبع دوم]

امتحانات

۱۶-اگست سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۹۸-گزٹ-۲-مندرجہ ذیل ضمیمہ بہ تنسیخ ضمیمہ مشتہرہ ہمراہ اشتہار نمبر ۱۹۸-گزٹ-۱ مورخہ ۱۳ مارچ سنہ ۱۹۱۶ع مشتہر کیا جاتا ہے جو ایزادیاں یا تبدیلیاں گذشتہ اشاعت کے بعد عمل میں لائی گئیں وہ زیر خط دکھلائی گئی ہیں ۰

ضمیمہ مضامین امتحان سررشتہ اسسٹنٹ کمشنران و امتحانی اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنران و امیدواران عہدہ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنری پنجاب-

[تنبیہ-جن ایکٹوں کی طبع حالیہ کا قواعد میں ذکر کیا گیا ہے-وہ بزبان انگریزی ہیں-وہ ایکٹ جو گورنمنٹ ہند کے محکمہ وضع آئین و قوانین کیطرف سے شایع ہوئے ہیں وہ صاحب سپرنٹنڈنٹ گورنمنٹ پرنٹنگ ہند-کلکتہ و مطبع مفید عام لاہور اور میلنجر پنجاب لا بک ڈپو لاہور و مسرز راما کھنا اینڈ سنز-لاہور-اور مسرز لالہ چند اینڈ کو-امپیریل بک ڈپو دہلی سے مل سکتے پنجاب کے ایکٹ و اشتہارات مفید عام پریس لاہور اور میلنجر پنجاب لا بک ڈپو لاہور مسرز راما کھنا اینڈ سنز-لاہور-مسرز لالہ چند اینڈ کو-امپیریل بک ڈپو کے دفتر واقعہ دہلی سے مل سکتے ہیں-

۱-قانون فوجداری

پہلا پرچہ

مجموعۂ تعزیرات ہند-ایکٹ نمبر ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ ع (طبع یکم جون سنہ ۱۹۱۰ع) جیسے کہ اوسکی ترمیم ایکٹ نمبر ۸ سنہ ۱۹۱۳ع سے ہوئی-

مجموعۂ ضابطہ فوجداری-ایکٹ نمبر ۵ سنہ ۱۸۹۸ع (معہ ضمائم طبع یکم اگست سنہ ۱۹۰۹ع) جیسے کہ وہ دفعہ ۳۱-ایکٹ نمبر ۱۵ سنہ ۱۹۱۰ع و دفعہ ۱۰۱-ایکٹ نمبر ۴ سنہ ۱۹۱۲ع اور ایکٹ نمبر ۸ سنہ ۱۹۱۳ع ترمیم ہوئی-

ایکٹ شہادت ہند-نمبر ۱-مصدرہ سنہ ۱۸۷۲ع (طبع یکم جولائی سنہ ۱۹۱۱ع) جہاں تک کہ وہ مقدمات فوجداری پر اثر پذیر ہے-

ایکٹ عبارات عامہ-نمبر ۱۰ سنہ ۱۸۹۷ع (طبع یکم فروری سنہ ۱۹۱۰ ع)-

دوسرا پرچہ

ایکٹ پولیس-نمبر ۵ سنہ ۱۸۶۱ع (طبع ۷ مارچ سنہ ۱۹۰۳ع)-

ایکٹ تازیانہ-نمبر ۴ سنہ ۱۹۰۹ع-

ایکٹ قمار بازی-(نمبر ۳ سنہ ۱۸۶۷ع) طبع یکم جنوری سنہ ۱۹۰۵ع-

ایکٹ مداخلت بیجا مویشی-نمبر ۱ سنہ ۱۸۷۱ع (طبع یکم مئی سنہ ۱۹۱۰ع-جیسا کہ وہ دفعہ ۳۱ ایکٹ نمبر ۱۵ سنہ ۱۹۱۰ع سے ترمیم ہوئی)-

ایکٹ اسلحہ ہند-نمبر ۱۱ سنہ ۱۸۷۸ع (طبع یکم مارچ سنہ ۱۹۱۰ع)-

* قواعد و احکام چیف کورٹ جلد دوم (طبع سنہ ۱۹۱۱ع) و احکام نمبر ہائے ۲ و ۸ و ۹ اور ۲۳-

---

* انگریزی میں مطبع سول ملٹری گزٹ لاہور و منیجر پنجاب لا بک ڈپو لاہور و مسرز راما کھنا اینڈ سنز لاہور سے اور انگریزی و اردو میں مطبع مفید عام لاہور سے خریدے جا سکتے ہیں-

جیلخانجات

ایکٹ قید خانجات نمبر ۹ سنہ ۱۸۹۴ع‌ـجیسے کہ وہ ایکٹ نمبر ۱۲ سنہ ۱۹۱۰ع سے ترمیم ہوا۔

ایکٹ قیدیان‌ـنمبر ۳ سنہ ۱۹۰۰ع (طبع یکم جولائی سنہ ۱۹۱۰ع)۔

* دستور العمل جیلخانجات (طبع سنہ ۱۹۰۹ع) قواعد و احکام مرتبہ زیر ایکٹ قید خانجات جنکو دستور العمل میں حاشیہ پر سیاہ خط کھینچکر ممیز کیا گیا ہے۔

۲ــقانون دیوانی

پہلا پرچہ

مجموعۂ ضابطہ دیوانی ایکٹ نمبر ۵ سنہ ۱۹۰۸ع معہ ضمائم جیسے کہ وہ ایکٹ ہند نمبر ۳ـمصدرہ سنہ ۱۹۰۹ع کے ضمیمہ سوم اور ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۹۱۴ع سے ترمیم ہوئے‌ـاور * سرکلر میمو چیف کورٹ نمبر ۷ـ۴۴۳۱ـجی‌ـمورخہ ۲۰ـاکتوبر سنہ ۱۹۰۸۔

ایکٹ شہادت ہند‌ـنمبر ۱ سنہ ۱۸۷۲ع (طبع یکم جولائی سنہ ۱۹۱۱ع)۔

ایکٹ معاہدہ ہند‌ـنمبر ۹ سنہ ۱۸۷۲ع (طبع یکم فروری سنہ ۱۹۰۸ع)۔

ایکٹ میعاد سماعت ہند‌ـنمبر ۹ سنہ ۱۹۰۸ع معہ ضمائم۔

ایکٹ میعاد قرضہ جات پنجاب‌ـنمبر ۱ سنہ ۱۹۱۴ع۔

ایکٹ عبارات عامہ‌ـنمبر ۱۰ سنہ ۱۸۹۷ع (طبع یکم فروری سنہ ۱۹۱۰ع)۔

دوسرا پرچہ

ایکٹ قوانین پنجاب‌ـنمبر ۴ سنہ ۱۸۷۲ع (طبع یکم مئی سنہ ۱۹۱۵ع) جیسے کہ وہ پنجاب ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۹۱۰ع سے ترمیم ہوا اور ریگولیشن ہائے جو اب تک ایکٹ نمبر ۴ سنہ ۱۸۷۲ع کی رو سے نافذ العمل ہیں۔

ایکٹ رجسٹری ہند‌ـنمبر ۱۶ سنہ ۱۹۰۸ع‌ـحصہ ۱ کی دفعہ دو‌ـو حصص ۳ لغایت ۶ و ۱۰ اور ۱۱۔

ایکٹ حلف ہائے ہند‌ـنمبر ۱۰ سنہ ۱۸۷۳ع (طبع یکم فروری سنہ ۱۹۰۳ع)۔

ایکٹ عدالت ہائے پنجاب‌ـنمبر ۳ سنہ ۱۹۱۴ع‌ـجیسا کہ اوسکی ترمیم ایکٹ نمبر ۴ مصدرہ سنہ ۱۹۱۴ع سے ہوئی۔

† پارکر "اوٹ لائنز اف کنسٹیٹیوشنل لاء ہند" (طبع سنہ ۱۹۱۰ع)۔

‡ قواعد و احکام چیف کورٹ جلد اول (ہدایات عدالت ہائے دیوانی) طبع سنہ ۱۹۱۵ع‌ـفصل دوم دفعات ۲ و ۴ و ۷ و ۸ و ۱۴ و ۱۶ اور ۲۱۔

۳ــمال

پہلا پرچہ

ایکٹ دخل رعیتانہ پنجاب‌ـنمبر ۱۶ـمصدرہ سنہ ۱۸۸۷ع جیسے کہ اوسکی ترمیم ایکٹ نمبر ۱۲ سنہ ۱۸۹۱ع و ایکٹ ہائے پنجاب نمبر ۱ سنہ ۱۹۰۶ع و نمبر ۳ سنہ ۱۹۱۲ع و ایکٹ انتقال اراضی پنجاب نمبر ۱۳ سنہ ۱۹۰۰ع کی دفعہ ۲۲ سے اور ایکٹ ہائے پنجاب نمبر ۱ سنہ ۱۹۰۷ع و نمبر ۳ـمصدرہ سنہ ۱۹۱۲ع سے ہوئی اور اشتہارات و قواعد زیر آن۔

ایکٹ معاملۂ زمین پنجاب‌ـنمبر ۱۷ سنہ ۱۸۸۷ع جیسے کہ اوسکی ترمیم ایکٹ نمبر ۱۲ سنہ ۱۸۹۱ع و ایکٹ نمبر ۱۷ سنہ ۱۸۹۶ع و پنجاب ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۹ع و ایکٹ نمبر ۴ سنہ ۱۹۰۷ع اور پنجاب ایکٹ نمبر ۲ سنہ ۱۹۱۲ع و پنجاب ایکٹ نمبر ۵ـمصدرہ سنہ ۱۹۱۲ع سے ہوئی ہے اور اشتہارات اور قواعد زیر آن۔

ایکٹ نو آبادی اراضیات سرکاری (پنجاب) نمبر ۵ـمصدرہ سنہ ۱۹۱۲ع۔

---

* بزبان انگریزی و اردو مفید عام پریس لاہور مینیجر پنجاب لاء بک ڈپو‌ـلاہور‌ـمسرز راما کرشنا اینڈ سنز‌ـلاہور و اے چند اینڈ کو دہلی سے خریدے جاسکتے ہیں۔

انگریزی میں سول ملیٹری گزٹ پریس لاہور سے خریدے جاسکتے ہیں۔

انگریزی میں سول ملیٹری گزٹ پریس لاہور اور مینیجر پنجاب لاء بک ڈپو لاہور و مسرز راما کرشنا اینڈ سنز لاہور خریدے جاسکتے ہیں اور انگریزی و اردو میں مفید عام پریس لاہور سے خریدے جاسکتے ہیں۔

*دستور العمل انتظام اراضی پنجاب فصل ہائے ۱ و ۲ و ۳ لغایت ۱۱ و ۱۵ لغایت ۱۷ اور ۲۳۔

دوسرا پرچہ

* ڈوئی صاحب کا دستور العمل بلفظ بست سنہ ۱۹۰۹ء۔

باب اول—کل۔

باب دوم—فصل ہائے ۸ و ۹ و ۱۲ و ۱۳ اور ۱۴۔

باب سوم—فصل ہائے ۱۵ و ۱۶ و ۱۷ اور ۱۸۔

* دستور العمل انتظام اراضی پنجاب فصل ہائے ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۸ و ۱۹ اور ۲۰۔

ایکٹ نہر و نالی ہائے نکاس نمبر ۸ سنہ ۱۸۷۳ء جیسے کہ اوسکی ترمیم ایکٹ نمبر ۱۲ سنہ ۱۸۷۳ء کی دفعہ ۱ و ایکٹ نمبر ۱۶ سنہ ۱۸۷۴ء کی دفعہ ۱ و ایکٹ نمبر ۱۶ سنہ ۱۸۸۷ء کی دفعہ ۳ و ایکٹ نمبر ۱۲ سنہ ۱۸۹۱ء کی دفعہ ۲ (۲) ضمیمہ دوم اور ایکٹ نمبر ۱۶ سنہ ۱۸۹۹ء سے ہوئی ہے۔

دستور العمل آبکاری—جلد اول—

باب اول—ایکٹ آبکاری۔

باب دوم—عام اصول۔

باب سوم—عہدہ اور فرائض۔

باب چہارم—محصول آبکاری۔

باب پنجم—مواخذات وغیرہ۔

باب ششم—اپیلیں اور نگرانیاں۔

باب یازدہم—شراب کے لائیسنس (باستثناء فقرہ ہائے ۳۱۷ لغایت ۳۵۴)۔

باب دوازدہم—شراب کی منتقلی (باستثناء فقرہ ہائے ۳۸۹ لغایت ۴۰۴)۔

باب سیزدہم—بھٹی ہائے شراب (باستثناء فقرہ ہائے ۴۳۰ لغایت ۵۶۱ اور ۵۷۸ لغایت ۵۸۵)۔

باب چہاردہم—بوزہ خانجات (صرف فقرہ ۵۸۶)۔

باب پانزدہم—چرس (باستثناء فقرہ ہائے ۶۶۱ لغایت ۶۶۴ و ۶۷۰ لغایت ۶۷۷)۔

باب شانزدہم—بھنگ (باستثناء فقرہ ہائے ۷۰۸—۷۷۵)۔

باب ہفتدہم—بھنگ اور چرس کی پروخت۔

باب ہشتدہم—کوکین (باستثناء فقرہ ہائے ۷۳۸—۷۵۲)۔

ایکٹ افیون نمبر ۱—مصدرہ سنہ ۱۸۷۸ء (طبع یکم جولائی سنہ ۱۹۱۰ء) جیسا کہ اوسکی ترمیم ایکٹ نمبر ۱—مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ء سے ہوئی۔

۴—خزانہ

(۱) کانلیف صاحب کی انٹروڈکشن ٹو انڈین گورنمنٹ اوڈٹ—فصل ہائے ۲ و ۳ و ۵ (باستثنائے پیرا گراف ۲۳ لغایت ۳۵ اور ٹکسٹ آف دی اوڈٹ ریز ولیوشن) و ۶ و ۸ و ۱۱ و ۱۳ (باستثنائے پیرا گراف ۱۱۳ لغایت ۱۱۸)

* انگریزی میں مطبع پائنیر الہ آباد اور مینیجر پنجاب لاء بک ڈپو اور آرمز میں مفید عام پریس لاہور سے مل سکتی ہیں۔

+ انگریزی میں مفید عام پریس لاہور و مینیجر پنجاب لاء بک ڈپو لاہور و مسرز رام کرشنا اینڈ سنز لاہور و اسپنک اینڈ کو دہلی سے خریدے جاسکتے ہیں۔

۱۴ و ۱۵ (باستثناء پیرا گرافس ۱۳۶ لغایت ۱۳۹) و ۱۶ (باستثناء پیرا گرافس ۱۴۸ اور ۱۴۹) اور ۱۹ باستثناء پیرا گرافس ۲۰۴ آخیر تک)-

(۲) پریچھرڈ انسٹرکشن ٹوانڈین گورنمنٹ اکاؤنٹس — کل-

۵ — لوکل فنڈ

نتیجہ — سوالات عموماً صرف مقامی جماعتوں کے طریقہ حسابات اور مالی اختیارات اور ذمہ واریوں کے متعلق دئے جائینگے-

پنجاب میونسپل ایکٹ نمبر ۳ — مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ع-

ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب نمبر ۲۰ سنہ ۱۸۸۳ع (طبع یکم ستمبر سنہ ۱۹۰۷ع — جیسا کہ اوسکی ترمیم ایکٹ تقسیم اختیارات نمبر ۴ — مصدرہ سنہ ۱۹۱۴ع سے ہوی-

‡ قواعد اطلاق عام جو میونسپل ایکٹ پنجاب و ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب کے موجب نافذ ہیں یعنی اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۴ — مورخہ ۶ جنوری سنہ ۱۸۸۶ع و اشتہار نمبر ۱۰۱۷ — مورخہ ۱۰ — اگست سنہ ۱۹۰۱ع جیسے کہ اوسکی ترمیم اشتہارات گورنمنٹ پنجاب (۱) نمبری ۱۷۶۱ — مورخہ ۵ — اکتوبر سنہ ۱۹۰۳ع (۲) نمبر ۱۱۶۳ — مورخہ ۸ — اکتوبر سنہ ۱۹۰۶ع — (۳) نمبر ۷۹ — مورخہ ۱۶ جنوری سنہ ۱۹۰۸ع — (۴) نمبر ۶۸ — مورخہ ۲۷ — اپریل سنہ ۱۹۱۵ع سے ہوئی اور مجموعہ حسابات میونسپل پنجاب § (طبع سنہ ۱۹۰۵ع) اور مجموعہ حسابات ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب (طبع سنہ ۱۹۱۲ع)-

۶ و ۷ — زبان

پنجابی زبان میں امتحان کے نصاب تعلیم کے لئے ضمیمہ ا کو دیکھو-

---

اختیارات

۳۱ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع-

نمبر سی ۵۵ — گزٹ — ۵ — مولوی محمد شفیع صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر اور مجسٹریٹ درجہ اول اون اختیارات کی رو سے جو مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۳ (۱) میں تفویض ہوئے ہیں ضلع لاہور کی سب ڈویژن قصور کے اہتمام پر مامور کئے گئے-

نمبر سی ۳۵۵ — گزٹ — ۶ — جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ نمبر ۲ — مصدرہ سنہ ۱۸۸۶ع کی دفعہ ۴۰ کے موجب حاصل ہیں مولوی محمد شفیع صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول کو کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر ایکٹ مذکور بجز اون کے تفویض فرماتے ہیں جنکی تصریح دفعات ۹ (۲) و ۱۲ و ۱۸ (۱) (ب) و ۳۱ اور ۳۶ میں کیگئی ہے-

۲ — اس اشتہار کی رو سے جملہ اشتہارات سابقہ جو مذکورہ بالا عہدہ دار کے اختیارات زیر ایکٹ انکم ٹیکس کے بارہ میں ہیں منسوخ کئے گئے اور یہہ اشتہار اوسوقت تک نافذ رہیگا — جبتک کہ عہدہ دار موصوف مجسٹریٹ درجہ اول یا سب ڈویژن قصور کے اہتمام پر رہے یا تاوقتیکہ یہ صریحاً منسوخ نہ کیا جائے-

نمبر سی ۳۵۵ — گزٹ — ۷ — جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر پنجاب اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو اس بارہ میں حاصل ہیں مولوی محمد شفیع صاحب سب ڈویژنل افسر قصور

---

‡ انگریزی و اردو میں مطبع مفید عام لاہور و مینیجر پنجاب لاء بک ڈپو لاہور و مسرز راما کشن اینڈ سنز لاہور و نیز چند اینڈ کو دہلی سے خریدے جاسکتے ہیں-

§ انگریزی میں مطبع سول اینڈ ملیٹری گزٹ لاہور اور اردو میں مطبع مفید عام لاہور سے خریدے جاسکتے ہیں-

کو وہ اختیارات تفویض فرماتے ہیں-جن کی تصریح ضمیمہ منسلکہ ہذ کے خانہ ۲ میں کیگئی ہے :-

ضمیمہ

وہ قانون جسکی رو سے اختیارات تفویض ہوئے	اختیارات تفویض شدہ
۱	۲
ایکٹ نو آبادی اراضیات سرکاری (پنجاب) نمبر ۵ مصدرہ سنہ ۱۹۱۲ع کی دفعہ ۳۔	زیر دفعہ ۱۷ تبادلات کو منظور کرنا۔ زیر دفعہ ۲۰ (ج) جانشین مقرر کرنیکا اختیار دینا-اگر وارث موجود نہ ہو اور متوفی مزارعہ نے کسی شخص کو نامزد نہ کیا ہو۔ زیر دفعہ ۲۳ (الف) تاوان عائد کرنا جو ۱۰۰ روپیہ سے زاید نہ ہو۔ زیر دفعہ ۲۵-مکرر داخل ہونا اور اگر ضرورت ہو تو معاوضہ دینا۔ زیر دفعہ ۲۶-اوس زمین پر جو رہائش کی اغراض کیلئے دیگئی ہو تعمیر شدہ مکانات میں مکرر داخل ہونا اور اون کا معاوضہ دینا۔ زیر دفعہ ۳۲-بلا حقوق قبضہ کرنیوالے اور مداخلت بیجا کرنے والے اشخاص کی صورت میں مکرر داخل ہونا۔ زیر دفعہ ۳-استعفٰے جات کی اجازت دینا۔ زیر دفعہ ۳۴-متفرق اختیارات زیر تعلی دفعات (۱) و (۲) و (۳)- مندرجہ بالا اختیارات نو آبادی چونیاں ضلع لاہور کی حدود کے اندر استعمال کئے جائینگے۔
ایکٹ معاملۂ زمین پنجاب سنہ ۱۸۸۷ع کی دفعہ ۲۷ کی ماتحتی دفعات (۱) و (۲)-	جملہ اختیارات کلکٹری زیر ایکٹ مذکور (بجز باب ششم-ایکٹ مذکور)-
ایکٹ دخل رعیانہ پنجاب سنہ ۱۸۸۷ع کی دفعہ ۱۰۵- تعلی دفعہ (۱) و (۲)-	جملہ اختیارات کلکٹر زیر ایکٹ مذکور-
ایکٹ قرضہ ترقیات اراضی نمبر ۱۹-مصدرہ سنہ ۱۸۸۳ع کی دفعہ ۳-	زیر ایکٹ مذکور کلکٹر کے فرائض سر انجام دینے کے لئے-
ایکٹ نمبر ۶ سنہ ۱۸۷۶ع ایکٹ دفینہ ہند کی دفعہ ۳-	زیر ایکٹ مذکور کلکٹر کے جملہ اختیارات بجا لانے کے لئے-
ایکٹ نمبر ۸ کی دفعات ۳ (ب) و ۴ ..	زیر ایکٹ مذکور جملہ اختیارات حاصل ہونگے-

نمبر سي-۲۳۵-گزٹ-۸-جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر اون اختیارات کي رو سے جو جناب ممدوح کو مجموعۂ ضابطہ فوجداري سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۳۷ مین تفویض ہوئے ہیں مولوي محمد شفیع مجسٹریٹ درجہ اول و سب ڈویژنل مجسٹریٹ قصور کو وہ تمام اختیارات مصرحہ ضمیمہ چہارم تفویض فرماتے ہیں جو کسی مجسٹریٹ درجہ اول اور سب ڈویژنل مجسٹریٹ کو تفویض کئے جا سکتے ہیں-یہہ اختیارات قصور کي مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جاوینگے-

۱۳-اگست سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۶۸-گزٹ ۱۰-اشتہار-کپتان ٹي-ایل اونس صاحب مجسٹریٹ چھاوني مجموعہ ضابطہ فوجداري سنہ ۱۸۹۸ ع کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب چھاوني لاہور کي حدود کے اندر مجسٹریٹ درجہ سوم مقرر ہوئے-

۱۹-اگست سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۲۶-گزٹ ۲۲-اشتہار-بہائي اقبال سنگھ صاحب امتحاني اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعۂ ضابطہ فوجداري سنہ ۱۸۹۸ ع کي دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع میانوالي مین مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے-

نمبر ۲۷-گزٹ ۲۳-اشتہار-ٹہاکر للت چندر صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعۂ ضابطہ فوجداري سنہ ۱۸۹۸ ع کي دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع گوجرانوالہ مین مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے-

دستخط-جے-پي طامسن

چیف سیکریٹري گورنمنٹ پنجاب-

عام

۱۹-اگست سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر سي-۸۵-عام-۳-اشتہار-مندرجہ ذیل اطلاع عام کے لئے شایع کیا جاتا ہے :-

اشتہار آنریبل ایجنٹ گورنر جنرل و چیف کمشنر بہادر صوبۂ شمال مغربي سرحد نمبري ۹۱۶-ایس-مورخہ ۲۸ جولائي سنہ ۱۹۱۶ ع-

زبان پشتو کا آئندہ ششماہي امتحان پشاور ڈیرہ اسمعیل خان-چترال. گلگت اور چھاوني لاہور میں بروز دوشنبہ بتاریخ ۳۰-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ ع اور اسکے اگلے روز منعقد ہوگا-

تحصیلداروں-نایب تحصیلداروں اور محکمہ پولیس و طب و ویٹرنري و تعمیرات سرکاري کے افسران ماتحت کا امتحان پشاور میں یکم نومبر سنہ ۱۹۱۶ ع کو منعقد ہوگا-

۲۲-اگست سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۶۴-جنرل-۸-اشتہار-پنجاب یونیورسٹي کے چانسلر بہادر اون اختیاروں کي رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ پنجاب یونیورسٹي سنہ ۱۸۸۲ ع کي دفعہ ۵ کي رو سے ملے ہیں-پادري-جے-سي-آر یوئنگ صاحب ڈي-ڈي-ایل ایل-ڈي-فیلو پنجاب یونیورسٹي کو ۱۱ ستمبر سنہ ۱۹۱۵ ع سے جس تاریخ کو انکے سابقہ عہدہ کي میعاد منقضي ہوکي یونیورسٹي مذکور کا وائس چانسلر مکرر مقرر فرماتے ہیں-

دستخط-جے-پي طامسن

چیف سیکریٹري گورنمنٹ پنجاب-

جوڈیشل

۱۷-اگست سنہ ۱۹۱۶ع

نمبري ۳۴-جوڈیشل-۱۵-تقرر-اے-بي براڈوے صاحب ۳-اگست سنہ ۱۹۱۶ع سے ایچ-اے-ہربرٹ صاحب کي جگہہ ایڈمنسٹریٹر جنرل و اوفیشل ٹرسٹي مقرر کئے گئے-

دستخط-ایچ-ڈي کریک

ریونیو سیکریٹري گورنمنٹ پنجاب-

۱۹-اگست سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۴۰۸-جوڈیشل-۱-اختیارات-جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۴ کے احکام کے بموجب خان صاحب خداداد خان صاحب کو غلام خان صاحب سکنہ عثمان کھٹا کی بھائی مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجہ دوم کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں جو میونسپلٹی و چھاونی و تھانہ صدر راولپنڈی کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جاوینگے۔

۲-جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر مجموعۂ مذکور کی دفعہ ۱۵ کے بموجب ہدایت فرماتے ہیں کہ خان صاحب خداداد خان صاحب مجسٹریٹوں کے اوس بنچ کے ساتھ اور اوسکے ممبر کے طور پر اجلاس کرینگے اور اختیارات استعمال کرینگے جو راولپنڈی کے لئے اشتہار نمبری ۱۸۲ مورخہ ۹ مارچ سنہ ۱۸۸۲ ع کے ذریعہ سے منضبط ہوا تھا۔

۲۲-اگست سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۴۹۰-جوڈیشل-۳-اختیارات-جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۴ کے احکام کے بموجب سودھی سادھو سنگھ صاحب کو مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجہ سوم کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں جو فیروزپور اور کھل کے تھانوں کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جاوینگے۔

۲۳-اگست سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۴۷۸-جوڈیشل-۱-اشتہار-جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر سردار صاحب بیدی سجان سنگھ صاحب کا اونکے عہدہ آنریری مجسٹریٹ درجہ دوم اونہ سے استعفا منظور فرماتے ہیں۔

بیدی سجان سنگھ صاحب کو جو اختیارات بروئے اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۲۳۶ مورخہ ۵ جون سنہ ۱۸۷۳ ع تفویض ہوئے تھے وہ بذریعہ اشتہار ہذا واپس لئے جاتے ہیں۔

نمبر ۴۷۸-جوڈیشل-۲-اختیارات-جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۴ کے احکام کے بموجب ٹھاکر رام کشن سنگھ صاحب کو مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجہ سوم کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں جو تھانہ اونہ کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جاوینگے۔

دستخط-جے-پی-ٹامسن

چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

جیلخانجات

۱۹ اگست سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر سی-۲۶-جیل-۱۶-اشتہار-ای فلپس صاحب ملٹری اسسٹنٹ سرجن نے اپنے کام سپرنٹنڈنٹی ڈسٹرکٹ جیل لائلپور کا اہتمام بھائی ہیرا سنگھ صاحب اسسٹنٹ سرجن کو ۱۶-اگست سنہ ۱۹۱۶ ع کو بعد دوپہر دیا۔

۲۲ اگست سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر سی-۲۶-جیل-۱۷-اشتہار-لفٹنٹ کرنل-پی-سینٹ-سی-مور صاحب-آئی-ایم-ایس نے اپنے کام سپرنٹنڈنٹی ڈسٹرکٹ جیل راولپنڈی کا اہتمام لفٹنٹ کرنل اے-بیومنٹ صاحب آئی-ایم-ایس کو ۲۰-اگست سنہ ۱۹۱۶ ع کو قبل دوپہر دیا۔

دستخط-ایچ-ڈی-کریک

ریونیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

رجسٹری

۲۳-اگست سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۳۲-رجسٹری-۲-تقرر-بنفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعہ ۶-ایکٹ رجسٹری ہند سنہ ۱۹۰۸ ع جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر شہزادہ غلام محمد صاحب کو اون کے اہتمام لینے کی تاریخ سے حصہ ضلع سرگودہا ضلع شاہپور کو محکمانہ سب رجسٹرار مقرر فرماتے ہیں۔

دستخط-ایچ-ڈی-کریک

ریونیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

طب

۱۵ اگست سنه ۱۹۱۶ ع

نمبر ۲۰-طب-۳۱-عمله صوبه پنجاب کے مندرجه ذیل سول اسسٹنٹ سرجنوں کی خدمات اون تاریخون سے جو اعلیٰ الترتیب اونکے ناموں کے آگے لکھی ہیں عارضی طور پر گورنمنٹ هند محکمه فوج کے سپرد کی گئیں :-

(۱) بابو کرپا سندر باسو صاحب ایل-ایم-ایس اسسٹنٹ سرجن درجه دوم-میڈیکل افسر عمله جونیر سیکریٹریٹ گورنمنٹ هند شمله-یکم جون سنه ۱۹۱۶ ع (قبل دوپہر)-

(۲) لاله منوهر لعل صاحب بهٹ-ایم-بی-بی-ایس-کام طاعون لائلپور-۲۹ مئی سنه ۱۹۱۶ ع (بعد دوپہر)-

(۳) لاله مہاراج داس صاحب ایل-ایم-ایس-عارضی اسسٹنٹ سرجن شفا خانه نارتهه ویسٹرن ریلوے سہارنپور-یکم جون سنه ۱۹۱۶ ع (بعد دوپہر)-

(۴) بهائی نرندر سنگه صاحب ایل-ایم-ایس عارضی اسسٹنٹ سرجن طبی انسپکٹر مدارس جالندهر-۲۹ مئی سنه ۱۹۱۶ع (قبل دوپہر)-

(۵) پنڈت منوهر لعل صاحب بهارگو-ایم-بی-بی-ایس عارضی اسسٹنٹ سرجن کام طاعون راولپنڈی ۳۱ مئی سنه ۱۹۱۶ع (بعد دوپہر)-

(۶) لاله گوپالداس صاحب ملهوتره ایم-بی-بی-ایس عارضی اسسٹنٹ سرجن شفاخانه نارتهه ویسٹرن ریلوے لاله موسیٰ ۲۹ مئی سنه ۱۹۱۶ ع (بعد دوپہر)-

(۷) لاله رام نرائن صاحب ایل-ایم-ایس-اسسٹنٹ سرجن درجه سوم میڈیکل افسر سنٹرل جیل ملتان ۳ جون سنه ۱۹۱۶ ع (قبل دوپہر)۔

(۸) پنڈت سوم دت صاحب-ایل-ایم-ایس اسسٹنٹ سرجن درجه سوئم میڈیکل افسر نارتهه ویسٹرن ریلوے خانپور-۱۶ جون سنه ۱۹۱۶ ع (قبل دوپہر)-

(۹) لاله دهوم چند صاحب ناگپال ایم-بی-بی-ایس-عارضی اسسٹنٹ سرجن کام طاعون گوڑگانوں-۱۰ جون سنه ۱۹۱۶ ع (بعد دوپہر)-

(۱۰) لاله تیرتهه رام صاحب-ایم-بی-بی-ایس-عارضی اسسٹنٹ سرجن کام طاعون لاهور-۱۷ جون سنه ۱۹۱۶ع (قبل دوپہر)-

(۱۱) ودیا بهوشن صاحب-ایم-بی-بی-ایس-عارضی اسسٹنٹ سرجن عام کام سول اسپتال راولپنڈی ۱۰ جولائی سنه ۱۹۱۶ ع (بعد دوپہر)-

(۱۲) ٹهاکر پریم ناتهه صاحب ڈوگرا-ایم-بی-بی-ایس-عارضی اسسٹنٹ سرجن عام کام شفا خانه سول لاهور ۵ جولائی سنه ۱۹۱۶ ع (بعد دوپہر)-

(۱۳) لاله منشی رام صاحب گپتا-ایم-بی-بی-ایس-عارضی اسسٹنٹ سرجن کام طاعون کرنال-۶ جولائی سنه ۱۹۱۶ ع (بعد دوپہر)-

(۱۴) لاله بنارسی داس صاحب-ایم-بی-بی-ایس-عارضی اسسٹنٹ سرجن کام طاعون انبالہ-۵ جولائی سنه ۱۹۱۶ ع (بعد دوپہر)-

(۱۵) لاله لال چند صاحب کهنه-ایم-بی-بی-ایس-عارضی اسسٹنٹ سرجن هوس سرجن-آئی وارڈ میو اسپتال و کلینیکل اسسٹنٹ ٹو دی پروفیسر آف آپتهالمک سرجری میڈیکل کالج لاهور-۱۳ جولائی سنه ۱۹۱۶ ع (بعد دوپہر)

(۱۶) لاله بهگوانداس صاحب ابرول-ایم-بی-بی-ایس-هوس فزیشن میو اسپتال و اسسٹنٹ ٹو دی پروفیسر آف ملیریا میڈیکا میڈیکل کالج لاهور-۱۷ جولائی سنه ۱۹۱۶ ع (قبل دوپہر)-

۲۳—اگست سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۳ طب ۳۲—اشتہار—پنجاب میں مندرجہ ذیل رقبات وباء زدہ قرار دئے گئے -

ضلع گورداسپور—تحصیل گورداسپور-
ضلع راولپنڈي - شہر و چھاؤني راولپنڈي-

دستخط—ایل فرنچ
قائم مقام ایڈیشنل سکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

۱۵—اگست سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۲۳۳ ایس—اشتہار—لالہ رام پرشاد صاحب کی جو اسسٹنٹ پروفیسر گورنمنٹ کالج لاہور کی خدمات ۲۶ جولائی سنہ ۱۹۱۶ء قبل دوپہر سے ریون شا کالج کٹک میں بطور پروفیسر بتاریخ ملازمت تعلیم میں کام کرنے کے لئے گورنمنٹ بہار و اڑیسہ کے سپرد کیگئیں-

۱۶—اگست سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۳۴۱ ایس—ترقیاں، تقررات اور تبدیلیاں—مندرجہ ذیل ترقیاں، تقررات اور تبدیلیاں شائع کی جاتی ہیں :—

نام	رتبہ	واپس کیا گیا ہا — کس درجہ سے	واپس کیا گیا ہا — کس درجہ پر	کس جگہ مقرر یا تبدیل ہوا-	کس تاریخ سے	کیفیت
لالہ گل بہار سنگھ صاحب-	پروفیسر سنسکرت گورنمنٹ کالج لاہور -	ملازمت صوبہ کے ۲۰۰ روپیہ والے درجہ-	ملازمت صوبہ کے ۲۵۰ روپیہ والے درجہ میں عارضی بر استقلال-	..	۲۶ جولائی سنہ ۱۹۱۶ء-	لالہ رام پرشاد صاحب کی جگہ جنکی خدمات گورنمنٹ بہار و اڑیسہ کے سپرد کیگئیں
چودھري عبد المجید صاحب-	قائمقام اسسٹنٹ پروفیسر گورنمنٹ کالج لاہور-	...	...	قائمقام اسسٹنٹ پروفیسر گورنمنٹ کالج لاہور بعہدہ ۲۰۰ روپیہ ملازمت تعلیم صوبہ—عارضی بر استقلال	ایضاً	ایضاً-

دستخط - جے-سي کالڈر
انڈر سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ (تعلیم) دوم-

محکمہ پولیس

۱۲—اگست سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۷۷-۲۹—تبدیلي—مندرجہ ذیل امتحاني اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹان پولیس کی خدمات اوس تاریخ سے جو اونکے ناموںکے آگے درج ہے صیغہ فوج میں ملازمت کے لئے گورنمنٹ ھند کے سپرد کي گئیں :—

چے-اے سکاٹ صاحب ...
جے-اے سکرو گي صاحب ... } ۲۰ جولائی سنہ ۱۹۱۶ء (بعد دو پہر)
جي-ٹي-ایچ ھارڈنگ صاحب ...

نمبر ۴۳۶-۱۸—ترقی—مندرجہ ذیل پولیس انسپکٹر عارضي ڈپٹي سپرنٹنڈنٹ پولیس درجہ چہارم مقرر ہوئے :—

(۱) اے-آر-ایف برون صاحب نمبر پی ۹—ضلع شملہ-
(۲) جي-ڈبلیو پراٹس صاحب-نمبر پی-۸۰-متعلقہ پولیس ٹریننگ سکول پھلور-

(۳) خانصاحب شیخ عبدالعزیز صاحب نمبر پی-۱۵۳-متعلقہ محکمہ تفتیش جرائم لاہور-
(۴) شہزادہ سلطان فغفور صاحب نمبر پی ۵۸-متعلقہ ضلع راولپنڈی-
(۵) عبدالقیوم خان صاحب نمبر پی-۱۲۰-متعلقہ ضلع امرتسر -

نمبر ۱۹۴-۲۳۹-تبدیلیاں اور تعیناتیاں :—

(۱) اے-آر-ایف برون صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس-ضلع گوجرانوالہ میں تعینات کئے گئے-
(۲) جی-ڈبلیو پرائس صاحب-ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس-پولیس ٹریننگ سکول پھلور میں تعینات رہینگے-
(۳) شہزادہ فغفور صاحب-ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس-ضلع جہلم میں تعینات کئے گئے-
(۴) خان صاحب شیخ عبدالعزیز صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس-خان بہادر عبدالحکیم صاحب تبدیل شدہ کی جگہ محکمہ تفتیش جرائم میں ہی تعینات رہینگے-
(۵) خان بہادر عبدالحکیم صاحب-ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس-محکمہ تفتیش جرائم لاہور سے ریلوے ضلع شمالی کو تبدیل ہوئے-
(۶) عبدالقیوم خان صاحب-ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس-خان صاحب احمد خان صاحب تبدیل شدہ کی جگہ لاہور میں تعینات کئے گئے-
(۷) خانصاحب احمد خان صاحب-ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس لاہور سے ضلع انبالہ کو تبدیل ہوئے-

۱۵-اگست سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۳۰۹-۲-رخصت-ایف-آر-ایل کرانورڈ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس لدھیانہ کو تین ماہ کی رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول ۲۴ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع قبل دو پہر سے عطا ہوئی-

نمبر ۲۳۰۹-۳-قایم مقام تقرر-ڈبلیو بیلی صاحب اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس لاہور مسٹر کرانورڈ جو رعایتی رخصت پر ہیں کی جگہ قایم مقام سپرنٹنڈنٹ پولیس لدھیانہ مقرر ہوئے-

نمبر ۲۳۳۵-۲-رخصت-ایف-ڈبلیو ٹامس صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس گوجرانوالہ کو ۴۰ یوم کی رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول ۲۰-اگست سنہ ۱۹۱۶ع یا ما بعد تاریخ استفادہ سے عطا ہوئی-

نمبر ۲۳۳۵-۳-قایم مقام تقرر-وی-ڈبلیو سمتھ صاحب اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس ٹامس صاحب رخصتی کی جگہ گوجرانوالہ میں قایم مقام سپرنٹنڈنٹ پولیس مقرر کئے گئے-

۱۷-اگست سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۳۸۱-۱-۳-اشتہار-تعزیری پولیس-جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر زیر احکام دفعہ ۱۵-ایکٹ نمبر ۵-مصدرہ سنہ ۱۸۶۱ع ہدایت فرماتے ہیں کہ بھریکی-جلو والی-چوبارہ-داتا زید کا-شمیر پور-شاہین وٹنی کوٹلی ترار کالو غازی-قلعہ سوبھا سنگھ-نظم والی اور مسعود پور ضلع سیالکوٹ کے باشندگان ایک سال کیلئے زاید پولیس کا خرچ برداشت کرینگے جس کا وہاں قائم کرنا اون کی بد چلنی کے باعث ضروری پایا گیا ہے-

۱۹-اگست سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۱۵۶-۳-جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر پنجاب ایکٹ نمبر ۵-مصدرہ سنہ ۱۸۶۱ع کی دفعہ ۱۵ کے احکام کے بموجب اُس تعزیری چوکی پولیس کا ایک سال کے مزید عرصہ کے لئے جاری رکھنا منظور فرماتے ہیں جو بذریعہ اشتہار پنجاب گزٹ نمبری ۱۱۵۶-۲ مورخہ ۲۱ جون سنہ ۱۹۱۶ع بمقام موضع کھویان سرور ضلع فیروز پور قائم ہوئی تھی-

نمبر ۲۵۰۷-۲-رخصت-اے-ڈبلیو-مرسر صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کو ۴۱ یوم کی رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول ۱۶ اگست یا ما بعد تاریخ استفادہ سے عطا ہوئی-

دستخط-لفٹننٹ کرنل ایچ - ٹی ڈینس
انڈر سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

صیغہ (پولیس) ہوم-

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ عمارات و سڑکہائے

۱۵-اگست سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۸۳۱–جي-ایس-–اشتہار چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب–یعنی نارتھ ویسٹرن ریلوے کی شاخ جالندھر نکودر پر ڈھالیوال خاص فلیگ سٹیشن کو کراسنگ سٹیشن میں منتقل کرنے کیلئے زمین درکار ہے–لہذا بذریعہ اشتہار ھذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے–

یہ اعلان ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر جالندھر کو بذریعہ اشتہار ھذا ھدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکور کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں–

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ–	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے–
جالندھر ...	نکودر ...	لوہار مانگل ...	۵ ، ۳۸	اراضی ریلوے کے جنوب مشرق میں موضعات کی اراضی کے شمال مغرب میں–	دفاتر صاحبان انجنیئر [illegible] ہیڈ [illegible] نارتھ [illegible] ریلوے لاہور [illegible] کمشنر ضلع [illegible] ہے– [illegible] ۱۰ [illegible]
		بجوہا کلاں ...	۰ ، ۳۰		
		ڈھالیوال خاص	۳ ، ۶۹		
		میزان ...	۱۰ ، ۳۷		

۱۶-اگست سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۳۴۸–اي-ایس––ترقیاں––جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر عملہ انجینئران صیغہ تعمیرات سرکاری شعبہ عمارات و سڑکہائے میں تاریخہائے مصرحہ سے مندرجہ ذیل ترقیاں منظور فرماتے ہیں–

نام	سپرنٹنڈنگ انجینئر سے	سپرنٹنڈنگ انجینئر میں	کس تاریخ سے
اے-ایس مانٹگمری صاحب ..	درجہ سوم مستقل ...	درجہ دوم مستقل ...	۸ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع–
ري-سٹینلی صاحب	ایضاً ...	درجہ دوم عارضی ...	۹ جولائي سنہ ۱۹۱۶ع–

نمبر ۸۳۳–جي-ایس––اشتہار––گورنمنٹ صیغہ تعمیرات سرکاری نمبری ۲۸۳–جي-ایس–مورخہ ۱۳ جون سنہ ۱۹۱۶ع دربارہ حصول اراضي جو واقعہ ضلع ملتان ستلج ویلی ریلوے کے جوہا اور جمریلا سٹیشنوں کے مابین حفاظتی تعمیرات کے لئے مطلوب تھي بذریعہ اشتہار ھذا منسوخ کیا جاتا ہے–

۱۹-اگست سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۸۳۳––جي-ایس-اشتہار––چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاري مطلب–یعني گوجرانوالہ-نارتھ ویسٹرن ریلوے پر سڑک کو موڑنے کے لئے زمین درکار ہے–لہذا بذریعہ اشتہار ھذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے–

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر ضلع گوجرانوالہ کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکور بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے
گوجرانوالہ ..	گوجرانوالہ ..	گوجرانوالہ ...	۱۱۹ء۰	مشرق—مال گودام ... مغرب—پکی سڑک ... شمال—پکی سڑک جنوب—شفاخانہ مستورات	دفاتر صاحبان ایگزیکٹو انجینیر نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور و ڈپٹی کمشنر گوجرانوالہ

ڈبلیو-ڈی-ڈبلیو ایکمین
سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری - شعبہ عمارات و سڑکہائے۔

شعبہ آبپاشی

۱۵-اگست سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۹۰ ایرابلیشن-آئی—تبدیلی اور اہتمام کا لینا—لالہ بہاری لال صاحب ایکسٹرا اسسٹنٹ انجینیر ڈویژن دوم نہر لوئر جہلم سے ... ڈویژن نہر لوئر جہلم کو تبدیل ہوئے- جہان وہ رخصت سے واپس آکر ۲-اگست سنہ ۱۹۱۶ع کو قبل دوپہر حاضر ہوئے۔

۱۶-اگست سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۰۰۷-ڈبلیو-آئی—اطلاع— چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی نہر اپر جہلم کی مین لائن کے ... کے لئے ۳ کینال زمین درکار ہے- لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مندرجہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے۔

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گجرات کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے
گجرات	گجرات ...	چوہا مل ...	۶۷ء۳۰	ایک الگ قطعہ اراضی ۹۷ × ۱۱ فٹ لمبا اور چوڑا الیرن میں مخروطی جو عموماً مشرقی سمت میں واقعہ ہے۔	دفاتر صاحبان ایگزیکٹو انجینیر ڈویژن دوم نہر اپر جہلم رالہ گجرات اور ڈپٹی کمشنر ضلع گجرات

نمبر ۱۰۱۱-ڈبلیو-آئی۔-اشتہار-چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب - یعنی نہر اپر جہلم کی مین لائین کے سپور ب - ۳ کے لئے زمین درکار ہے - لہذا بذریعہ اشتہار ھذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے-

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گجرات کو بذریعہ اشتہار ھذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکور بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں-

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ-	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے-
گجرات	گجرات ...	چوھا ل	۴ء۳۳ ...	ایک تنگ قطعہ اراضی ۱۰۳ فٹ لمبا - چوڑائیوں میں مختلف جو عموماً مشرقی سمت میں واقع ہے-	دفاتر صاحبان ایگزیکٹو انجنیر-ڈویژن پنجم نہر اپر جہلم واقع گجرات و ڈپٹی کمشنر گجرات-

نمبر ۱۰۱۵-ڈبلیو-آئی- اشتہار- چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب-یعنی نہر اپر جہلم کی مین لائن کے ٹرمینل باند کیلئے زمین درکار ہے-لہذا بذریعہ اشتہار ھذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے-

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر ضلع گجرات کو بذریعہ اشتہار ھذا ہدایت دی جاتی ہے کہ زمین مندرجہ ذیل کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں-

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے-
گجرات ...	گجرات ...	چوھال ...	۷۶۹۳	ایک تنگ قطعہ اراضی ۱۹۰۰ فٹ لمبا چوڑائی میں مختلف جو عموماً جنوب مغربی سمت میں واقع ہے-	دفاتر صاحب ایگزیکٹو انجنیر ڈویژن پنجم نہر اپر جہلم واقعہ گجرات و صاحب ڈپٹی کمشنر ضلع گجرات-

نمبر ۱۰۱۹-ڈبلیو-آئی- اشتہار-چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب-یعنی اپر جہلم کی مین لائین کے ٹیل فال پر بالمقابل اقل فاصلہ ۴۳۹۳۸۰ و مقدار جہال باند کے لئے زمین درکار ہے-اسلئے بذریعہ اشتہار ھذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے-

۱۲۱ بی۔جی۔جی

یہہ اعلان ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکورہ بالا کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گجرات کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکور کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
گجرات ...	گجرات ...	چوہامل ...	۱۹٫۹۸ ...	ایک تنگ قطعہ اراضی ۹۴۴۴ فٹ لمبا چوڑائیوں میں مختلف جو نہر اپر جہلم کی مین لائین کے اول فاصلہ ۴۳۹۳۸۰ فٹ کے بالمقابل داہنی طرف سے شروع ہوتا ہے۔ اور عموماً جنوب مغربی سمت میں واقع ہے۔	دفتر صاحب ایکزیکٹیو انجینیر ڈویژن پنجم نہر اپر جہلم واقعہ گجرات و صاحب ڈپٹی کمشنر ضلع گجرات۔

نمبر ۱۰۲۳-ڈبلیو-آئی۔ اشتہار۔ چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی نہر اپر جہلم کی مین لائین کے سپرب-۱ کے لئے زمین درکار ہے۔ لہٰذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین محدودہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے۔

یہہ اعلان ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے حکام بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گجرات کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
گجرات ..	گجرات ...	چوہامل ...	۰٫۳۷ ...	ایک تنگ قطعہ اراضی ۱۴۲۳ فٹ لمبا چوڑائی میں مختلف جو عموماً مشرقی سمت میں واقعہ ہے۔	دفتر صاحب ایکزیکٹیو انجینیر ڈویژن پنجم نہر اپر جہلم واقعہ گجرات و صاحب ڈپٹی کمشنر گجرات۔

نمبر ۱۰۳۲-ڈبلیو-آئی۔ تنسیخ۔ اشتہار شعبہ آبپاشی نمبری ۲۶۶۹-ڈبلیو-آئی-مورخہ ۱۲-اگست سنہ ۱۹۱۵ع درباره حصول ۲۸٫۱۶ ایکڑ اراضی واقعہ تحصیل شرقپور ضلع گوجرانوالہ جو نہر اپر چناب کی شاخ [illegible] کے ۱۰-آر لنک (مرید کی) ڈسٹریبیوٹری (کہال) کے دائیں طرف اول فاصلہ ۱۳۹۰۶۳ فٹ پر نکالی ہوئی [illegible] (کلیالہ) مائنر کے لئے مطلوب تھی۔ بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

نمبر ۱۱۹۸-ای-آئی۔ تبدیلی۔ ڈبلیو-جی-کونگی صاحب اسسٹنٹ انجینیر ڈویژن حافظ آباد نہر لوئر [illegible] کو تبدیل ہونے پر اول الذکر ڈویژن سے ۴ جولائی سنہ ۱۹۱۹ع کو بعد دوپہر علیحدہ ہوکر آخر الذکر ڈویژن [illegible] اوسی تاریخ کو بعد دوپہر حاضر ہوگئے۔

۱۷-اگست سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۲۱۶-۰-ای-آئی-اشتہار-بذریعہ اشتہار ہذا اطلاع عام کے لئے مشتہر کیا جاتا ہے کہ نہر اپر جہلم کے اول و سوم و چہارم و پنجم ڈویژن آئندہ کے لئے علے الترتیب مثلاً جہلم-پھالیہ و گجرات کے نام سے موسوم ہونگے-

۱۹-اگست سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۲۳۸-۰-ای-آئی-تبدیلی اور اہتمام کا لینا-ڈبلیو-این مکلوڈ صاحب اسسٹنٹ انجینئر ڈویژن سوم نہر لوئر جہلم سے پروجکٹ ڈویژن نہر لوئر جہلم کو تبدیل ہوئے-وہ اول الذکر ڈویژن سے ۳۱ جولائی سنہ ۱۹۱۶ کو بعد دوپہر علیحدہ ہو کر آخر الذکر ڈویژن میں اوسی تاریخ کو قبل دوپہر حاضر ہوئے-مکلوڈ صاحب نے ۳۱ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع کو بعد دوپہر جے-ڈی-ایچ بڈفورڈ صاحب ایگزیکٹو انجینئر سے پروجیکٹ ڈویژن نہر لوئر جہلم کا ایگزیکٹو اہتمام لیا-

دستخط-ٹی-آر-جے-وارڈ

سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

صیغہ تعمیرات سرکاری-شعبہ آبپاشی-

۱۶-اگست سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۱۹۵-۰-ای-آئی-توسیع رخصت-لالہ برج موہن لعل صاحب اسسٹنٹ انجینئر متعلقہ ڈویژن چہارم نہر اپر باری دوآب کو زیر دفعہ ۳۳۲ مجموعہ قواعد ملازمت سول چھہ مہینے کی غیر معمولی رخصت بلا مواجب اس رخصت کی توسیع میں عطا کیگئی جو اونکو بروئے اشتہار شعبہ آبپاشی نمبری ۸۸۰-ای-آئی-مورخہ ۱۷ جولائی سنہ ۱۹۱۵ع عطا کی گئی تھی-

نمبر ۱۲۰۰-۰-ای-آئی-اہتمام کا لینا-سی-وی-جی مکاٹ صاحب ایگزیکٹو انجینئر فیروز پور ڈویژن نہر سرہند نے ۵-اگست سنہ ۱۹۱۶ع کو بعد دوپہر او-ڈبلیو ہنڈلے صاحب ایگزیکٹو انجینئر سے جو رخصت پر گئے اپنے کام کے علاوہ ڈویژن بٹھنڈا-نہر سرہند کا ایگزیکٹو اہتمام لیا-

۱۸-اگست سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۹۹۹-۰-آر-آئی-اشتہار-بموجب قاعدہ ۶۳-منجملہ قواعد زیر ایکٹ نمبر ۸-مصدرہ سنہ ۱۸۷۳ع جو نہر جمن غربی اطلاق پذیر ہیں بذریعہ اشتہار ہذا مشتہر کیا جاتا ہے کہ بوجہ اشد ضرورت نہر جمن غربی پر ۶-اگست سنہ ۱۹۱۶ع کو ۸ بجے صبح بند کی گئی اور ماہ مذکور کی ۱۱ تاریخ کو ۸ بجے صبح تک بند رہی-

دستخط-ڈبلیو-ایف-ہومز

سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ تعمیرات سرکاری-شعبہ آبپاشی

شملہ- مورخہ ۲۵- اگست سنہ ۱۹۱۶ ع

تصحیحات

نمبر ۰۶- آر- آئي مورخہ ۲۰ مئي سنہ ۱۹۱۳ع - متعلقہ نہر لوئر باري دوآب - صفحات ۴۴۷ تا ۴۴۹ پنجاب گورنمنٹ گزٹ- مورخہ ۱۳ جون سنہ ۱۹۱۳ ع-

نمبر ۹- آر- آئي- مورخہ ۳ جنوري سنہ ۱۹۱۳ ع - متعلقہ نہر اپر چناب - صفحات ۳۷۱ تا ۳۸۸ پنجاب گورنمنٹ گزٹ - مورخہ ۲۳ مئي سنہ ۱۹۱۳ ع-

نمبر ۵۸۱- آر- آئي - مورخہ ۶ مئي سنہ ۱۹۱۳ ع - متعلقہ نہر لوئر چناب - صفحات ۴۰۸ تا ۴۱۰ پنجاب گورنمنٹ گزٹ- مورخہ ۳۰ مئي سنہ ۱۹۱۳ ع-

نمبر ۲۷۵ آر- آئي- مورخہ ۱۳ مارچ سنہ ۱۹۱۵ع - متعلقہ نہر اپر جہلم (علاقہ سرکاري) صفحات ۲۸۲ تا ۲۹۹ پنجاب گورنمنٹ گزٹ - مورخہ ۱۹- اپریل سنہ ۱۹۱۵ ع-

نمبر ۵۸۷- آر - آئي- مورخہ ۶ مئی سنہ ۱۹۱۳ ع - متعلقہ نہر لوئر جہلم - صفحات ۴۰۸ تا ۴۱۰ پنجاب گورنمنٹ گزٹ مورخہ ۳۰ مئي سنہ ۱۹۱۳ ع-

بجائے قاعدہ ۲۰- مندرجہ اشتہارات مذکرہ بالا مندرجہ ذیل قاعدہ ثبت کرو :-

۲۰- معافی کے دعاوي- نا کام اجناس کي بابت-	دفعہ ۳۲ (ب)-

محصول قابضان اراضي کي معافي کي صورتون مین

(اول)- (۱) بعض ایسي محالات یا محالات کے ایسے مصرحہ حصص کي صورت مین جنکي نسبت صاحب ڈپٹي کمشنر اور صاحب اگزیکٹو انجینئر متفق الرائے هین کہ اون کي بہم رساني آب غیر یقیني اور غیر تسلي بخش ہے - تو ضلعدار کو لازم ہے کہ معیار ذیل کے مطابق محصول معاف کردے :-

(الف) ذیل کي صورتون مین کوئي معافی نہین دیجائیگي-

(۱) ایسي اجناس کي صورت مین جو معائنہ سے پہلے کاٹ یا چرا لي گئي ہو-

(۲) جب کسي سابقہ فصل کے وقت پر بوائي ہوئي اجناس کے لئے خفیف شرح عاید کی گئی ہو-

(۳) جب فصل ربیع کي کاشت شروع کرنے کے لئے رونی (پہلی آبپاشي) کي بابت کسي خریف ڈسٹریبیوٹري پر خاص شرح محصول مقرر کي گئي ہو-

(۴) جب کوئي جنس روپیہ مین سے آٹھ آنہ کے برابر یا اس سے بہتر ہو-

(ب) جب کوئي جنس روپیہ مین سے ۴ آنہ کے برابر یا اس سے بہتر ہو - لیکن روپیہ مین سے آٹھ آنہ سے ادنے ہو - تو نصف محصول معاف کیا جائیگا

(ج) جب کوئي جنس روپیہ مین سے ۴ آنہ سے ادنے ہو - پورا محصول معاف کیا جائیگا-

(د) اُن مخلوط اجناس کي صورت مین جنکی خاص طور پر قسم بندي نہ ہو گی ہو - معافي محصول قواعد ۲۳ و ۲۴ کے احکام کے بمو جب دي جائیگی-

(۲) کوئی کاشتکار جو ضلعدار کی عطا کردہ معافی سے مطمئن نہ ہو - ضلعدار کے حکم پہنچنے سے دس دن کے اندر اپیل کر سکتا ہے - ایسی جنس کی نسبت جو کاٹ یا چرا لی گئی ہو - کوئی اپیل نہین ہو سکیگا-

(۳) ضلعدار کے احکام کے خلاف اپیلین ڈپٹي کلکٹر یا سب ڈویژنل افسر یا ڈویژنل افسر کے روبرو کي جا سکتی ہین - اور اونکی نسبت بلا توقف تحقیقات کر کے اونکا فیصلہ کیا جا ئیگا - اپیل پر جو حکم ڈپٹی کلکٹر یا سب ڈویژنل افسر یا ڈویژنل افسر (جیسی کہ صورت ہو) دینگے وہ قطعی ہوگا-

(دوم) ایسی معاملات کی صورت میں جنکی اوپر تصریح نہیں کی گئی-معافی محصول کے ایسے دعاوی جو کمی یا بندی پانی کی وجہ سے یا کسی دیگر خاص و شاذ نوعیت کی آفتوں کی وجہ سے پیدا ہوئے ہوں - فصل کے کاٹے جانے سے پہلے یا آفت کے واقع ہونے سے دس یوم کے اندر ڈویژنل یا سب ڈویژنل افسر یا ڈپٹی کلکٹر کے روبرو پیش کئے جائینگے - ایسی صورتوں میں معافی کا یونٹ (اکائی) کھیت کا نمبر ہوگا - اگر دعوے تسلیم کر لیا جائے تو جائز ہے - کہ ڈویژنل افسر نہر ہر ایک واحد صورت میں یکصد روپیہ تک معاف کر دے - بشرطیکہ کسی موضع میں کل معافی کی رقم ایک ہزار روپیہ سے تجاوز نہ کر جاوے-اگر ڈویژنل افسر نہر کا خیال ہو کہ رقم متذکرہ صدر سے زیادہ معافی دینی چاہئے تو صاحب سپرنٹنڈنگ افسر نہر کی منظوری مطلوب ہوگی تا صدور حکم وصولی ملتوی رہیگی - معافیات صرف ایسی صورت میں دی جا سکتی ہے جبکہ کوئی جنس ایسی وجوہات کے باعث بالکل نہ ہوئی ہو - یا تلف ہو گئی ہو - جو کاشتکار کے بس میں نہ ہوں-اگر پیداوار اس حد تک کم ہو - کہ اوس سے کاشتکار کو تخم اور صرف کاشت کا خرچ ہی وصول ہو - تو سمجھا جائیگا کہ جنس بالکل نہیں ہوئی-

(سوم) کسی ایسی مسلمہ وسیع آفت کی صورت میں جس کا اثر بڑے رقبہ جات پر پڑتا ہو - اگر کل معافی شرح ہائے قابضان-کی رقم کے کسی ڈویژن نہر میں ۲۵ ہزار روپیہ سے زاید ہونے کا احتمال نہ ہو-تو جہاں صاحب ڈپٹی کمشنر اور صاحب اگزکٹو انجینئر متعلقہ متفق الرائے ہوں - تو کسی مزید منظوری کی ضرورت نہ ہوگی - جہاں معافی کی رقم کے رقم مذکور سے زیادہ ہونے کا احتمال ہو - یا جہاں صاحب ڈپٹی کمشنر اور صاحب اگزکٹو انجینئر متفق الرائے نہ ہوں - تو معاملہ کی اطلاع صاحب سپرنٹنڈنگ افسر نہر کو دیجاویگی - جن کو اختیار ہے کہ بمشورہ صاحب کمشنر کسی ڈویژن میں ایک لاکھ روپیہ تک معافی منظور کر دیں - ایسی رقوم کی معافیات کی صورت میں جو صاحب سپرنٹنڈنگ افسر نہر اور صاحب کمشنر کی باتفاق رائے مقرر کردہ رقم سے زیادہ ہوں - اور ایسی صورتوں میں جہاں افسران مذکور متفق الرائے نہ ہوں - تجاویز معافی کی اطلاع صاحب چیف انجینئر کو دیجاویگی جو بمشورہ صاحب فنانشل کمشنر بہادر اونکا فیصلہ کرینگے-اگر یہہ باور کیا جائے کہ کسی خاص موسم میں ایک وسیع رقبہ میں اوسط پیداوار—

(الف) روپیہ میں سے چار آنہ سے زیادہ - لیکن روپیہ میں سے آٹھ آنہ سے کم ہے - تو نصف محصول معاف کیا جا سکتا ہے -

(ب) روپیہ میں سے چار آنہ سے کم ہے - تو کل محصول معاف کیا جا سکتا ہے-

تنبیہات : (الف) جب کسی نہر پر شرح ہائے قابضان کے دو گوشوارے ہوں-تو اس سے یہہ مراد ہوگی - کہ ایسی محال میں جو ادنی شرح والے گوشوارہ کے ماتحت ہے - معمولی یا روپیہ میں سے سولہ آنہ فصل کی پیداوار - اعلی شرح والے گوشوارے کے ماتحت محال کی معمولی فصل کی پیداوار سے کم ہوگی-

(ب) معمولی فصل سے ایسی فصل سمجھنی چاہئے - جس سے اوس پیداوار کے برابر پیداوار ہو - جس کی بنا پر مہتمم بندوبست نے اوس فصل کی خالص آمدنی کے نصف کا تخمینہ لگایا ہو-

(چہارم) نہر کے پانی کے استعمال کے لئے واجب الادا شرح ہائے قابضان کے علاوہ دیگر معمولی اخراجات کی معافی کے دعاوی صرف اوس صورت میں تسلیم کئے جائینگے - جبکہ بندی پانی کی وجہ سے عاید شدہ اصل نقصان کا ثبوت بہم پہنچا دیا جائے - ایسے نقصان کے ثابت ہوجانے پر کل اخراجات مذکور یا اون کا کوئی حصہ حسب احکام ماسبق معاف کیا جا سکتا ہے-

(پنجم) اگر شرح ہائے قابضان کے علاوہ دیگر معمولی اخراجات کی معافی کا کوئی مطالبہ ڈویژنل افسر نہر نا منظور کردے-تو دعویدار صاحب سپرنٹنڈنگ افسر نہر کے روبرو اپیل کر سکتا ہے-

نمبر ۱۷۹۰۰-آر-آئی-مورخہ ۲۱ جولائی سنہ ۱۹۱۳ع - متعلقہ انہار طغیانی گھگر-صفحات ۶۳۰ تا ۶۴۶ پنجاب گزٹ-مورخہ ۲۲-اگست سنہ ۱۹۱۳ع :—

نمبر ۵۹۲—آر-آئی-مورخہ ۶ مئی سنہ ۱۹۱۳ع- {
متعلقہ نہر جمن غربی ... ...
متعلقہ نہر سر ہند ... ...
متعلقہ نہر اپر باری دوآب ... ...
متعلقہ انہار طغیانی اپر ستلج ...
متعلقہ انہار طغیانی سندھ... ...
متعلقہ انہار طغیانی چناب ... ...
متعلقہ انہار طغیانی لوئر ستلج ...
متعلقہ انہار طغیانی شاہ پور ...
} صفحات ۳۸۸ تا ۳۹۱-پنجاب گزٹ مورخہ ۲۳ مئی سنہ ۱۹۱۳ع-

بجائے قاعدہ ۲۰—مندرجہ اشتہارات مذکورہ بالا مندرجہ ذیل قاعدہ ثبت کرو—

دفعہ ۳۲-(ب)-

۲۰—معافی کے دعاوی-ناکام اجناس کی بابت-

محصول قابضان اراضی کی معافی کی صورتوں میں

(اول) معافی محصول کے ایسے دعاوی جو کمی یا بندی پانی کی وجہ سے یا کسی دیگر خاص و شاذ نوعیت کی آفتوں کی وجہ سے پیدا ہوئے ہوں-فصل کے کاٹے جانے سے پہلے یا آفت کے واقع ہونے سے دس یوم کے اندر ڈویژنل یا سب ڈویژنل افسر یا ڈپٹی کلکٹر کے روبرو پیش کئے جاوینگے-ایسی صورتوں میں معافی کا یونٹ (اکائی) کھیت کا نمبر ہوگا-اگر دعوے تسلیم کر لیا جائے-تو جائز ہے کہ ڈویژنل افسر نہر ہر ایک واحد صورت میں یکصد روپیہ تک محصول معاف کر دے-بشرطیکہ کسی موضع میں کل معافی کی رقم ایک ہزار روپیہ سے تجاوز نہ کر جائے-اگر ڈویژنل افسر کا خیال ہو کہ رقم مذکورہ صدر سے زیادہ معافی دینی چاہئے-تو صاحب سپرنٹنڈنگ افسر نہر کی منظوری مطلوب ہوگی-تا صدور حکم وصولی ملتوی رہیگی-معافیات صرف ایسی صورت میں دی جاسکتی ہیں جبکہ کوئی جنس ایسی وجوہات کے باعث بالکل نہ ہوئی ہو یا تلف ہو گئی ہو جو کاشتکار کے بس میں نہ ہوں-اگر پیداوار اس حد تک کم ہو کہ اوس سے کاشتکار کو تخم اور صرف کاشت کا خرچ ہی وصول ہو-تو سمجھا جائیگا کہ جنس بالکل نہیں ہوئی-

(دوم) کسی ایسی مسلمہ وسیع آفت کی صورت میں جسکا اثر بڑے رقبہ جات پر پڑتا ہو-اگر کل معافی شرح والے قابضان کی رقم کے کسی ڈویژن نہر میں ۲۵ ہزار روپیہ سے زائد ہونے کا احتمال نہ ہو-تو جہاں صاحب ڈپٹی کمشنر اور صاحب اگزیکٹو انجینیر متعلقہ متفق الرائے ہوں-تو کسی مزید منظوری کی ضرورت نہ ہوگی-یا جہاں معافی کی رقم کے رقم مذکورہ سے زیادہ ہونیکا احتمال ہو-یا جہاں صاحب ڈپٹی کمشنر اور صاحب اگزیکٹو انجینیر متفق الرائے نہ ہوں-تو معاملہ کی اطلاع صاحب سپرنٹنڈنگ افسر نہر کو دیجائیگی جنکو اختیار ہے کہ بمشورہ صاحب کمشنر کسی ڈویژن میں ایک لاکھ روپیہ تک معافی منظور کر دیں-ایسی رقوم کی معافیات کی صورت میں جو صاحب سپرنٹنڈنگ افسر نہر اور صاحب کمشنر کے باتفاق رائے مقررکردہ رقم سے زیادہ ہوں-اور ایسی صورتوں میں جہاں افسران مذکور متفق الرائے نہ ہوں-تجاویز معافی کی اطلاع صاحب چیف انجینیر کو دیجائیگی جو بمشورہ صاحب فنانشل کمشنر بہادر اونکا فیصلہ کرینگے-

اگر یہ باور کیا جائے کہ کسی خاص موسم میں ایک وسیع رقبہ میں اوسط پیداوار—

(الف) روپیہ میں سے چار آنہ سے زیادہ-لیکن روپیہ میں سے آٹھ آنہ سے کم ہے-تو نصف محصول معاف کیا جاسکتا ہے-

(ب) روپیہ میں سے چار آنہ سے کم ہے۔ تو کل محصول معاف کیا جاسکتا ہے۔

تنبیہات۔(الف) جب کسي نہر پر شرح ہائے قابضان کے دو گوشوارے ہوں۔تو اس سے یہہ مراد ہوگي کہ کسي ایسي محال میں جو ادنے شرح والے گوشوارہ کے ماتحت ہے۔معمولي یا روپیہ میں سے سولہ آنہ فصل کي پیدا وار اعلے شرح والے گوشوارہ کے ماتحت محال کي معمولي فصل کي پیدا وار سے کم ہوگي۔

(ب) معمولي فصل سے ایسي فصل سمجھني چاهئے جس سے اوس پیدا وار کے برابر پیدا وار ہو جسکي بنا پر مہتمم بندوبست نے اوس فصل کي خالص آمدني کے نصف کا تخمینہ لگایا ہوا۔

(سوم) نہر کے پانی کے استعمال کے لئے واجب الادا شرح ہائے قابضان کے علاوہ دیگر معمولي اخراجات کي معافي کے دعاوی صرف اوس صورت میں تسلیم کئے جائینگے۔جبکہ بندي پاني کي وجہ سے علیحدہ شدہ اصل نقصان کا ثبوت بہم پہنچا دیا جائے۔ایسے نقصان کے ثابت ہو جانے پر کل اخراجات مذکور یا اونکا کوئي حصہ حسب احکام ماسبق معاف کیا جا سکتا ہے۔

(چہارم) اگر شرح ہائے قابضان کے علاوہ دیگر معمولي اخراجات کي معافي کا کوئي مطالبہ ڈویژنل افسر نہر نامنظور کردے تو دعویدار۔صاحب سپرنٹنڈنگ افسر نہر کے روبرو اپیل کر سکتا ہے۔

دستخط۔ٹي-آر-جے وارڈ

سیکریٹري گورنمنٹ پنجاب

محکمۂ تعمیرات سرکاري-شعبۂ آبپاشي۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۶۳

گورنمنٹ پنجاب گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاري ہوا

نمبر ۳۵] لاہور—یکم ستمبر (مجریہ ۸ ستمبر) سنہ ۱۹۱۶ع —یوم جمعہ [جلد ۴۲

فہرست مضامین

ضمیمہ جات

حصہ اول

حصه اول

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغه جنگلات

۲۸-اگست سنه ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۷۰—اشتہار—ایکٹ جنگلات هند سنه ۱۸۷۸ع (نمبر ۷-مصدره سنه ۱۸۷۸ع) کی دفعه ۲۶ کے احکام بموجب جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر بذریعه اشتہار هذا هدایت فرماتے هیں که رقبه مصرحه ذیل جو اوس رقبه کا حصه هے جو بذریعه اشتہار نمبری ۵۵-ایف-مورخه ۷ فروری سنه ۱۸۸۱ع زیر دفعه ۱۹-ایکٹ مذکور محفوظ جنگل قرار دیا گیا تھا۔اشتہار هذا کی تاریخ اشاعت سے جنگل محفوظ نہیں رهیگا :—

پته زمین جو جنگل نہیں رها

نام محفوظ جنگل یا حصه محفوظ جنگل جو جنگل نہیں رهیگا۔	ضلع	تحصیل	رقبه بحساب ایکڑ		کیفیت
ساہوکا	ملتان ...	میلسی ..	قطعه الف	۳ ، ۹۵	
			قطعه ب	۹ ، ۱۳	
			قطعه ج	۰ ، ۵۱	
			میزان	۲۳ ، ۹۴	

حدود

شمال—ریلوے لائن جنگل محفوظ ساہوکا۔

جنوب—جنگل محفوظ ساہوکا۔

مشرق—اراضی موضع واگه۔

مغرب—جنگل محفوظ ساہوکا۔

مختصر کیفیت—تین لمبے تنگ قطعات اراضی جو جنگل محفوظ ساہوکا میں شمال سے جنوب کو یکے بعد دیگرے مسلسل طور پر واقعه هیں۔

جنگل نه رهنے کی وجه—ستلج ویلی ریلوے کو ایک حفاظتی بند تعمیر کرنے کے لئے مطلوب هے۔

دستخط—ایچ-ڈی-کریک

ریونیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

صیغه عام

گزٹ

تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں

۳۰-اگست سنه ۱۹۱۶ع

مندرجه ذیل تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں تاریخ هائے مصرحه سے عمل میں آئیں :—

نمبر	نام	رتبه	کس عہده پر مقرر هوا۔	کہاں تعینات یا تبدیل هوا۔	کس تاریخ سے	کیفیت
۳۲۱ گزٹ الف	ملک احمد یار خان صاحب۔	ای ماتحت منٹگمری	...	راولپنڈی	۱۱-اگست سنه ۱۹۱۶ع۔	
سی-۲۲۸-گزٹ-۱۹	رائے بہادر لاله سنسار چند صاحب۔	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر به اختیارات سب ڈویژن موگه۔	..	فیروزپور ...	۱۲-اگست سنه ۱۹۱۶ع۔	

پنشنہائے

۳۰-اگست سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۱۳۸-گزٹ-۲۲--را ئے صاحب لالہ مول چند صاحب سپرنٹنڈنٹ جیل ماتحت کو جو فرلو پر ہیں-۱۵-اگست سنہ ۱۹۱۶ء بعد دو پہر سے ملازمت سے پنشن یاب ہونے کی اجازت دیدی گئی ہے۔

رخصت

۳۰-اگست سنہ ۱۹۱۶ء

مندرجہ ذیل افسران کو رخصت عطا ہوئی ؛

نمبر	نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی۔	کس تاریخ سے	کیفیت
۴۲-گزٹ-م	ڈبلیو-ڈبلیو-پاول صاحب۔	اسسٹنٹ کمشنر و سپرنٹنڈنٹ سنٹرل جیل ملتان۔	دو ماہ و ۲۹ یوم۔	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول۔	۱۵ جولائی سنہ ۱۹۱۶ء۔ (بعد دوپہر)۔	
۲۳۷-گزٹ ۱	لالہ سوہی رام صاحب پوپلے۔	اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر جالندھر۔	ایکماہ ...	ایضاً ایضاً ...	۲۵ جولائی سنہ ۱۹۱۶ء۔	
۳۱۰-گزٹ ۲	ایچ - ایم کوون صاحب۔	سپرنٹنڈنٹ سنٹرل جیل لاہور۔	ایکماہ ...	ایضاً ایضاً ...	۱۵-اگست سنہ ۱۹۱۶ء (بعد دوپہر)۔	
۳۳۲-گزٹ ۴	ایم - ایل ڈارلنگ صاحب۔	اسسٹنٹ کمشنر بکار خاص دہلی۔	ایکماہ ...	ایضاً ایضاً ...	۱۹-اگست سنہ ۱۹۱۶ء (بعد دوپہر)۔	گورنمنٹ ہند کے ماتحت اس کے کار خاص کے ختم ہونے پر۔
۳۱۲-گزٹ ۲	ای شیپ شینکس صاحب۔	اسسٹنٹ کمشنر لائل پور۔	چھ ہفتہ ..	ایضاً ایضاً ...	ایضاً ...	

امتحانات

[طبع سوم]

۱۶-اگست سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۹۸-گزٹ-۲-مندرجہ ذیل ضمیمہ بہ تنسیخ ضمیمہ مشتہرہ ہمراہ اشتہار نمبر ۱۹۸-گزٹ-۱ مورخہ ۱۳ مارچ سنہ ۱۹۱۶ مشتہر کیا جاتا ہے جو ایزادیان یا تبدیلیاں گذشتہ اشاعت کے بعد عمل مین لائی گئین وہ زیر خط دکھلائی گئي ہین:-

ضمیمہ مضامین امتحان سررشتہ اسسٹنٹ کمشنران و امتحانی اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنران و امیدواران عہدہ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنري پنجاب-

[تنبیہ-جن ایکٹون کي طبع حالیہ کا قواعد مین ذکر کیا گیا ہے-وہ بزبان انگریزی ہین-وہ ایکٹ جو گورنمنٹ ہند کے محکمہ وضع آئین و قوانین کیطرف سے شایع ہوئے ہین وہ صاحب سپرنٹنڈنٹ گورنمنٹ پرنٹنگ ہند-کلکتہ و مطبع مفید عام لاہور اور مینجر پنجاب لاء بک ڈپو لاہور مسرز راما کھنا اینڈ سنز-لاہور-اور مسرز رائے چلد اینڈ کو-امپیریل بک ڈپو دھلی سے مل سکتے ہین پنجاب کے ایکٹ و اشتہارات مفید عام پریس لاہور اور مینجر پنجاب لاء بک ڈپو لاہور مسرز راما کھنا اینڈ سنز-لاہور-مسرز رائے چلد اینڈ کو-امپیریل بک ڈپو کے دفتر واقعہ دھلی سے مل سکتے ہین-

۱-قانون فوجداري

پہلا پرچہ

مجموعۂ تعزیرات ہند-ایکٹ نمبر ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ ع (طبع یکم جون سنہ ۱۹۱۰ع) جیسے کہ اوسکي ترمیم ایکٹ نمبر ۸ سنہ ۱۹۱۳ع سے ہوئي-

مجموعۂ ضابطہ فوجداري-ایکٹ نمبر ۵ سنہ ۱۸۹۸ع (معہ ضمائم طبع یکم اگست سنہ ۱۹۰۹ع) جیسے کہ وہ دفعہ ۳۱-ایکٹ نمبر ۱۵ سنہ ۱۹۱۰ع و دفعہ ۱۰۱-ایکٹ نمبر ۴ سنہ ۱۹۱۲ع اور ایکٹ نمبر ۸ سنہ ۱۹۱۳ع ترمیم ہوئي-

ایکٹ شہادت ہند-نمبر ۱-مصدرہ سنہ ۱۸۷۲ع (طبع یکم جولائي سنہ ۱۹۱۱ع) جہان تک کہ وہ مقدمات فوجداري پر اثر پذیر ہے-

ایکٹ عبارات عامہ-نمبر ۱۰ سنہ ۱۸۹۷ع (طبع یکم فروري سنہ ۱۹۱۰ع)-

دوسرا پرچہ

ایکٹ پولیس-نمبر ۵ سنہ ۱۸۶۱ع (طبع ۷ مارچ سنہ ۱۹۰۳ع)-

ایکٹ تازیانہ-نمبر ۴ سنہ ۱۹۰۹ع-

ایکٹ قمار بازي-(نمبر ۳ سنہ ۱۸۶۷ع) طبع یکم جنوري سنہ ۱۹۰۵ع-

ایکٹ مداخلت بیجا مویشي-نمبر ۱ سنہ ۱۸۷۱ع (طبع یکم مئي سنہ ۱۹۱۰ع-جیسا کہ وہ دفعہ ۳۱ ایکٹ نمبر ۱۵ سنہ ۱۹۱۰ع سے ترمیم ہوئي)-

ایکٹ اسلحہ ہند-نمبر ۱۱ سنہ ۱۸۷۸ع (طبع یکم مارچ سنہ ۱۹۱۰ع)

* * قواعد و احکام چیف کورٹ جلد دوم (طبع سنہ ۱۹۱۱ع) و احکام نمبر ہائے ۲ و ۸ و ۹ اور ۲۴-

* انگریزي مین مطبع سول ملٹري گزٹ لاہور و منیجر پنجاب لاء بک ڈپو لاہور و مسرز راما کشنا اینڈ سنز لاہور سے اور انگریزي و اردو مین مطبع مفید عام لاہور سے خریدے جاسکتے ہین-

جیلخانجات

ایکٹ قید خانجات نمبر ۹ سنہ ۱۸۹۴ع-جیسے کہ وہ ایکٹ نمبر ۱۲ سنہ ۱۹۱۰ع سے ترمیم ہوا-

ایکٹ قیدیاں-نمبر ۳ سنہ ۱۹۰۰ع (طبع یکم جولائی سنہ ۱۹۱۰ع)-

* دستور العمل جیلخانجات (طبع سنہ ۱۹۰۹ع) قواعد و احکام مرتبہ زیر ایکٹ قید خانجات جنکو دستورالعمل میں حاشیہ پر سیاہ خط کہنچکر ممیز کیا گیا ہے-

۲—قانون دیوانی

پہلا پرچہ

مجموعۂ ضابطہ دیوانی ایکٹ نمبر ۵ سنہ ۱۹۰۸ع معہ ضمائم جیسے کہ وہ ایکٹ ہند نمبر ۳-مصدرہ سنہ ۱۹۰۹ع کے ضمیمہ سوم اور ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۹۱۴ع سے ترمیم ہوئے-اور * سرکلر میمو چیف کورٹ نمبر ۷-۴۴۳۱-جی-مورخہ ۲۰-اکتوبر سنہ ۱۹۰۸ع

ایکٹ شہادت ہند-نمبر ۱ سنہ ۱۸۷۲ع (طبع یکم جولائی سنہ ۱۹۱۱ع)-

ایکٹ معاهدہ ہند-نمبر ۹ سنہ ۱۸۷۲ع (طبع یکم فروری سنہ ۱۹۰۸ع)-

ایکٹ میعاد سماعت ہند-نمبر ۹ سنہ ۱۹۰۸ع معہ ضمائم-

ایکٹ میعاد قرضہ جات پنجاب-نمبر ۱ سنہ ۱۹۱۴ع-

ایکٹ عبارات عامہ-نمبر ۱۰ سنہ ۱۸۹۷ع (طبع یکم فروری سنہ ۱۹۱۰ع)-

دوسرا پرچہ

ایکٹ قوانین پنجاب-نمبر ۴ سنہ ۱۸۷۲ع (طبع یکم مئی سنہ ۱۹۱۵ع) جیسے کہ وہ پنجاب ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۹۱۰ع سے ترمیم ہوا اور ریگولیشن ہائے جو اب تک ایکٹ نمبر ۴ سنہ ۱۸۷۲ع کی رو سے نافذالعمل ہیں-

ایکٹ رجسٹری ہند-نمبر ۱۶ سنہ ۱۹۰۸ع-حصہ ۱ کی دفعہ دو-و حصص ۳ لغایت ۶ و ۱۰ اور ۱۱-

ایکٹ حلف ہائے ہند-نمبر ۱۰ سنہ ۱۸۷۳ع (طبع یکم فروری سنہ ۱۹۰۳ع)-

---

ایکٹ عدالت ہائے پنجاب-نمبر ۳ سنہ ۱۹۱۴ع-جیسا کہ اوسکی ترمیم ایکٹ نمبر ۴ مصدرہ سنہ ۱۹۱۴ع سے ہوئی-

† پارکر "اوٹ لائنز اف کنسٹیٹیوشنل لاء ہند" (طبع سنہ ۱۹۱۰ع)-

‡ قواعد و احکام چیف کورٹ جلد اول (ہدایات عدالت ہائے دیوانی) طبع سنہ ۱۹۱۵ع-فصل دوم دفعات ۲ و ۴ و ۷ و ۸ و ۱۴ و ۱۶ اور ۲۱-

۳—مال

پہلا پرچہ

ایکٹ دخل رعیتانہ پنجاب-نمبر ۱۶-مصدرہ سنہ ۱۸۸۷ع جیسے کہ اوسکی ترمیم ایکٹ نمبر ۱۲ سنہ ۱۸۹۱ع و ایکٹ ہائے پنجاب نمبر ۱ سنہ ۱۹۰۶ع و نمبر ۳ سنہ ۱۹۱۲ع و ایکٹ انتقال اراضی پنجاب نمبر ۱۳ سنہ ۱۹۰۰ع کی دفعہ ۲۲ سے اور ایکٹ ہائے پنجاب نمبر ۱ سنہ ۱۹۰۷ع و نمبر ۳-مصدرہ سنہ ۱۹۱۲ع سے ہوئی اور اشتہارات و قواعد زیر آن-

ایکٹ معاملۂ زمین پنجاب-نمبر ۱۷ سنہ ۱۸۸۷ع جیسے کہ اوسکی ترمیم ایکٹ نمبر ۱۲ سنہ ۱۸۹۱ع و ایکٹ نمبر ۱۷ سنہ ۱۸۹۶ع و پنجاب ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۹ع و ایکٹ نمبر ۴ سنہ ۱۹۰۷ع اور پنجاب ایکٹ نمبر ۲ سنہ ۱۹۱۲ع و پنجاب ایکٹ نمبر ۵-مصدرہ سنہ ۱۹۱۲ع سے ہوئی ہے اور اشتہارات اور قواعد زیر آن-

ایکٹ نو آبادی اراضیات سرکاری (پنجاب) نمبر ۵-مصدرہ سنہ ۱۹۱۲ع-

---

* بزبان انگریزی و آردو مفید عام پریس لاہور مینیجر پنجاب لاء بک ڈپو-لاہور-مسرز راما کرشنا اینڈ سنز-لاہور و رائے چند اینڈ کو دہلی سے خریدے جاسکتے ہیں-

انگریزی میں سول ملیٹری گزٹ پریس لاہور سے خریدے جاسکتے ہیں-

انگریزی میں سول ملیٹری گزٹ پریس لاہور اور مینیجر پنجاب لاء بک ڈپو لاہور و مسرز راما کرشنا اینڈ سنز لاہور خریدے جاسکتے ہیں اور انگریزی و آردو میں مفید عام پریس لاہور سے خریدے جاسکتے ہیں-

*دستور العمل انتظام اراضی پنجاب فصل ہائے ۱ و ۲ و ۴ لغایت ۱۱ و ۱۵ لغایت ۱۷ اور ۲۳۔

دوسرا پرچہ

* ڈولی صاحب کا دستور العمل بندو بست سنہ ۱۹۰۹ع۔

باب اول—کل۔

باب دوم—فصل ہائے ۸ و ۹ و ۱۲ و ۱۳ اور ۱۴۔

باب سوم—فصل ہائے ۱۵ و ۱۶ و ۱۷ اور ۱۸۔

* دستور العمل انتظام اراضی پنجاب فصل ہائے ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۸ و ۱۹ اور ۲۰۔

ایکٹ نہر و نالی ہائے نکاس نمبر ۸ سنہ ۱۸۷۳ع جیسے کہ اوسکی ترمیم ایکٹ نمبر ۱۲ سنہ ۱۸۷۳ع کی دفعہ ۱ و ایکٹ نمبر ۱۲ سنہ ۱۸۷۴ع کی دفعہ ۱ و ایکٹ نمبر ۱۶ سنہ ۱۸۸۷ع کی دفعہ ۳ و ایکٹ نمبر ۱۲ سنہ ۱۸۹۱ع کی دفعہ ۲ (۲) ضمیمہ دوم اور ایکٹ نمبر ۱۶ سنہ ۱۸۹۹ع سے ہوئی ہے۔

دستور العمل آبکاری—جلد اول—

باب اول—ایکٹ آبکاری۔

باب دوم—عام اصول۔

باب سوم—عملہ اور فرائض۔

باب چہارم—محصول آبکاری۔

باب پنجم—مواخذات وغیرہ۔

باب ششم—اپیلیں اور نگرانیاں۔

باب یازدہم—شراب کے لائیسنس (باستثناء نقرہ ہائے ۳۱۷ لغایت ۳۵۴)۔

باب دوازدہم—شراب کی منتقلی (باستثناء فقرہ ہائے ۳۸۹ لغایت ۴۰۲)۔

باب سیزدہم—بھٹی ہائے شراب (باستثناء فقرہ ہائے ۴۳۰ لغایت ۵۶۱ اور ۵۷۸ لغایت ۵۸۵)۔

باب چہاردہم—بوزہ خانجات (صرف فقرہ ۵۸۶)۔

باب پانزدہم—چرس (باستثناء فقرہ ہائے ۶۶۱ لغایت ۶۶۴ و ۶۷۰ لغایت ۶۷۷)۔

باب شانزدہم—بھنگ (باستثناء فقرہ ہائے ۷۰۸—۷۷۵)۔

باب ہفتدہم—بھنگ اور چرس کی فروخت۔

باب ہشتدہم—کوکین (باستثناء فقرہ ہائے ۷۴۸—۷۵۲)۔

ایکٹ افیون نمبر ۱—مصدرہ سنہ ۱۸۷۸ع (طبع یکم جولائی سنہ ۱۹۱۰ع) جیسا کہ اوسکی ترمیم ایکٹ نمبر ۱—مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ع سے ہوئی۔

۴—خزانہ

(۱) کانلیٹ صاحب کی انٹروڈکسن ٹو انڈین گورنمنٹ اوڈٹ—فصل ہائے ۳ و ۴ و ۵ (باستثنائے پیرا گرافس ۳۳ لغایت ۳۵ اور ٹکسٹ آف دی اوڈٹ ریز ولیوشن) و ۶ و ۸ و ۱۱ و ۱۳ (باستثنائے پیرا گرافس ۱۱۳ لغایت ۱۱۸)

* انگریزی میں مطبع پائونیر—الہ آباد اور میڈیجر پنجاب لاء بک ڈپو اور آردو میں مفید عام پریس لاہور سے مل سکتی ہیں۔

† انگریزی میں مفید عام پریس لاہور و میڈیجر پنجاب لاء بک ڈپو لاہور و مسرز راما کرشنا اینڈ سنز لاہور و اله چند اینڈ کو—دہلی سے خریدے جاسکتے ہیں۔

۱۴ و ۱۵ (باستثناء پیرا گرافس ۱۳۶ لغایت ۱۳۹) و ۱۶ (باستثناء پیرا گرافس ۱۴۸ اور ۱۴۹) اور ۱۹ باستثناء پیرا گرافس ۲۰۴ آخیر تک)۔

(۲) پریچرڈ انسٹرکشن ٹوانڈین گورنمنٹ اکاؤنٹنس—کل۔

۵—لوکل فنڈ

نابیہ—سوالات عموماً صرف مقامی جماعتوں کے طریقہ حسابات اور مالی اختیارات اور ذمہ واریوں کے متعلق دئے جائینگے۔

پنجاب میونسپل ایکٹ نمبر ۳—مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ع۔

ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب نمبر ۲۰ سنہ ۱۸۸۳ع (طبع یکم ستمبر سنہ ۱۹۰۷ع—جیسا کہ اوسکی ترمیم ایکٹ تقسیم اختیارات نمبر ۴—مصدرہ سنہ ۱۹۱۴ع سے ہو۔

‡ قواعد اطلاق عام جو میونسپل ایکٹ پنجاب و ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب کے بموجب نافذ ہیں یعنی اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۴—مورخہ ۲ جنوری سنہ ۱۸۸۶ع و اشتہار نمبر ۱۰۱۷—مورخہ ۱۰—اگست سنہ ۱۹۰۱ع جیسے کہ اوسکی ترمیم اشتہارات گورنمنٹ پنجاب (۱) نمبری ۱۷۶۱—مورخہ ۵—اکتوبر سنہ ۱۹۰۳ع (۲) نمبر ۱۱۶۳—مورخہ ۸—اکتوبر سنہ ۱۹۰۶ع—(۳) نمبر ۷۹—مورخہ ۱۶ جنوری سنہ ۱۹۰۸ع—(۴) نمبر ۶۸—مورخہ ۲۷—اپریل سنہ ۱۹۱۵ع سے ہوئی اور مجموعہ حسابات میونسپل پنجاب § (طبع سنہ ۱۹۰۵ع) اور مجموعہ حسابات ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب (طبع سنہ ۱۹۱۲ع)۔

۶ و ۷—زبان

پنجابی زبان میں امتحان کے نصاب تعلیم کے لئے ضمیمہ ا کو دیکھو۔

جوڈیشل

۱۱—اگست سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۵۲۶—جوڈیشل—ا—اختیارات—جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۴ کے احکام کے بموجب خان بہادر سیٹھہ آدم جی صاحب کو مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجہ اول کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں جو ضلع راولپنڈی کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جا ئینگے۔

۲۸—اگست سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۴۴۶—جوڈیشل—ا—اختیارات—جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۴ کے احکام کے بموجب رسالدار میجر شیر باز صاحب خان بہادر کو صوبیدار میجر بہادر علی خان صاحب سردار بہادر متوفی کی جگہہ مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجہ دوم کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں جو تحصیل گجر خان—ضلع راولپنڈی کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جائینگے۔

۲—جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر مجموعۂ مذکور کی دفعہ ۱۵ کے احکام کے بموجب ہدایت فرماتے ہیں کہ رسالدار میجر شیر باز خان صاحب مجسٹریٹوں کے اوس بنچ کے ساتھہ اور اوسکے ممبر کے طور پر اجلاس کرینگے اور اختیارات استعمال کرینگے جو تحصیل گجر خان کے لئے اشتہار نمبری ۴۵۱ مورخہ ۱۴ مئی سنہ ۱۹۱۲ع کے ذریعہ سے منضبط ہوا تہا۔

دستخط—جے—پی طامس
چیف سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب۔

‡ انگریزی و اردو میں مطبع مفید عام لاہور و مینیجر پنجاب لا بک ڈپو لاہور و مسرز راما کشن اینڈ سنز لاہور و رائے چند اینڈ کو دہلی سے خریدے جاسکتے ہیں۔

§ انگریزی میں مطبع سول اینڈ ملیٹری گزٹ—لاہور اور اردو میں مطبع مفید عام لاہور سے خریدے جاسکتے ہیں۔

۳۰-اگست سنه ۱۹۱۶ع

نمبر ۵۰۷-جوڈیشل-۵-اشتہار-شیخ عبد الوحد صاحب پلیڈر نے رخصت سے واپس آکر یکم اگست سنه ۱۹۱۶ع کو قبل دو پہر بابو بانکے لعل صاحب وکیل کو سبکدوش کرکے اپنے کام بطور گورنمنٹ پلیڈر و پیرو کار سرکار حصار کا اهتمام لیا۔

نمبر ۵۱۳-جوڈیشل-۳-اشتہار ایم سلیم صاحب بیرسٹر ایٹ لاء نے جو بروئے اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۵۱۳-جوڈیشل-۱-مورخه ۸-اگست سنه ۱۹۱۶ع تسمت سشن لاهور کے لئے عارضي زائد پیرو کار سرکار مقرر ہوئے تھے-۳ جولائي سنه ۱۹۱۶ع کو قبل دو پہر اپنے کام کا اهتمام لیا-اور ۱۹ جولائي سنه ۱۹۱۶ع او بعد دو پہر ترک کیا۔

دستخط-ایچ-ڈی-کریک

رجسٹرار-چیف کورٹ، گورنمنٹ پنجاب

پولیس

۲۴-اگست سنه ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۲۴-پولیس-۲-اختیارات-بنفاذ اختیارات عطیه بروئے دفعه ۱۶-ایکٹ قوانین پنجاب (نمبر ۴-مصدره سنه ۱۸۷۲ع) جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر موجودالوقت سینیٹری انسپکٹران میونسپل کمیٹي گوجرانواله کو پولیس افیسر کے وہ اختیارات جنکي تصریح ایکٹ نمبر ۵ سنه ۱۸۶۱ع کي دفعه ۳۴ میں کیگئي ہے جرائم جامعہ هفتم مصرحه دفعه مذکور کے متعلق جنکا الکا ارتکاب میونسپل کمیٹي گوجرانواله ضلع گوجرانواله کي حدود کے اندر کیا جائے تفویض فرماتے ہیں۔

۲۸-اگست سنه ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۳۵-پولیس-۱-اشتہار-جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب ایکٹ پولیس (نمبر ۵-مصدره سنه ۱۸۶۱ع) کي دفعه ۳۴ کے احکام کي رقبه مشتہره کانگڑه ضلع کانگڑه پر توسیع فرماتے ہیں۔

دستخط-ایل-فرنچ

قائم مقام ایڈیشنل سیکریٹري گورنمنٹ پنجاب-

طب

۳۰-اگست سنه ۱۹۱۶ع

نمبر ۴-طب-۳۵-اشتہار-پنجاب میں مندرجه ذیل رقبات وباء زده قرار دئے گئے

ضلع گورداسپور تحصیل گورداسپور۔

ضلع راولپنڈي-شہر راولپنڈي۔

۳۱-اگست سنه ۱۹۱۶ع

نمبر سي-۸۰-طب-۱۵-تقررات-مندرجه ذیل تقررات عمل میں آئے :-

نام	رتبه	کس عہدہ پر مقرر ہوا-	کہان تعینات یا تبدیل ہوا-	کس تاریخ سے	کیفیت-
بھائي هیرا سنگه صاحب-	اسسٹنٹ سرجن درجه دوم به اهتمام سول اسپتال لائل پور-	قائمقام سول سرجن ...	لائل پور	۶-اگست سنه ۱۹۱۶ع-(بعد دوپہر)-	اپنے کام کے علاوہ اپ فاپس صاحب کو جو رخصت پر گئے سبکدوش کرکے-
لفٹنٹ کرنل اے قبلبونٹي بیوسٹ صاحب آئی-ایم ایس-	...	سول سرجن راولپنڈي	...	۱۴-اگست سنه ۱۹۱۶ع (قبل دوپہر)-	اپنے فوجي کام کے علاوہ لفٹنٹ کرنل پي-بینٹ سي ور صاحب آئي ایم-ایس کو سبکدوش کرکے-

دستخط-ایل-فرنچ

قائمقام ایڈیشنل سیکریٹري گورنمنٹ پنجاب-

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ عمارات و سڑکہائے

۲۴-اگست سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۹۱۱-جی-ایس اشتہار—چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب—یعنی ڈپو چوب واقعہ مرالہ (سبجریال مرالہ ریلوے) کے لئے زمین درکار ہے اسلئے بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے۔

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے حکم بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر سیالکوٹ کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

یہہ اشتہار صیغہ ہذا کے اشتہار نمبری ۱۳۴۹-جی-مورخہ ۷-اپریل سنہ ۱۹۱۶ع کو منسوخ کر کے دیا گیا ہے۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ۔	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے
سیالکوٹ ...	سیالکوٹ	مرالہ ...	۱۴۰، ۴۴	شمال—اپر مار جہلم ...	دفتر صاحبان انجینیر انچیف کانسٹرکشن لاہور و ڈپٹی کمشنر سیالکوٹ ضلع سیالکوٹ۔
		کول ...	۱۳۳، ۰۰	جنوب—اراضی موضع ...	
		ڈھلے والی ...	۱۱، ۵۰	مشرق—اراضی موضع ...	
		منور پور ...	۱۰۸، ۰۰	مغرب—نہر اپر چناب ...	
		میزان ...	۳۹۲، ۹۴		

۲۵-اگست سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۴۹۲-ای-ایس—تبدیلی—لالہ پدم پرشاد صاحب سب انجینیر ملتان پراونشل ڈویژن سے انبالہ پراونشل ڈویژن کو تبدیل ہوئے-وہ اول الذکر ڈویژن سے ۲۴ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع کو قبل دوپہر علیحدہ ہوکر آخر الذکر ڈویژن میں ماہ مذکور کی ۲۸ تاریخ کو قبل دوپہر حاضر ہوئے۔

دستخط—سی-ڈبلیو ایکنس
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری-شعبہ عمارات و سڑکہائے۔

شعبہ آبپاشی

۲۲-اگست سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۲۴۷۰-۸-ای-آئی—تبدیلی—شیخ محمد شریف صاحب ڈپٹی کلکٹر درجہ اول ڈویژن دوم نہر اپر باری سے ڈویژن دوم نہر لوئر جہلم کو تبدیل ہوئے-وہ اول الذکر ڈویژن سے ۲۹ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع کو قبل دوپہر علیحدہ ہوکر آخر الذکر ڈویژن میں ۷-اگست سنہ ۱۹۱۶ع کو قبل دوپہر حاضر ہوئے۔

۲۳ـاگست سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۰۱۰۷۹ـڈبلیو آئی ـ اشتہار ـ چونکہ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا ہے کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی نہر اپر چناب کی لوئر مین لائین کے دائیں طرف اقل فاصلہ ۴۴۳۱۳۰ فٹ سے اقل فاصلہ ۴۴۳۴۰۵ فٹ تک سلنگ ٹینک کے لئے زمین درکار ہے ـ لہٰذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے۔

یہ اعلان ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گوجرانوالہ کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
گوجرانوالہ ...	شرقپور ...	کھوک ...	۱۰۲۶	ایک تنگ قطعہ اراضی ۲۰۰ فٹ × ۲۷۵ فٹ لوئر مین لائین کے ساتھ ساتھ جیسا کہ زمین پر نشان کیا گیا ہے۔	دفتر صاحب ایگزیکٹو انجنیئر ڈویژن شیخوپورہ نہر اپر چناب واقعہ لاہور و ڈپٹی کمشنر ضلع گوجرانوالہ۔

۲۵ اگست سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۰۱۱۰۳ـڈبلیو آئی ـ اشتہار ـ چونکہ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا ہے کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی آرام گھر اوٹلی ورک سے نہر اپر چناب شاخ رعیہ کی مرید کے ڈسٹریبیوٹری کے اقل فاصلہ ۴۵۰۰۰ فٹ تک ایک سڑک کے لئے زمین درکار ہے ـ لہٰذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے۔

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر سیالکوٹ کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
سیالکوٹ ...	رعیہ ...	اوٹلی ورک ...	۰۵۵	ایک تنگ قطعہ اراضی ۲۵ فٹ چوڑا ۹۵۸ فٹ لمبا جو عموماً شمال مغرب سے جنوب مشرق کو واقع ہے جیسا زمین پر نشان کیا گیا ہے۔	دفتر صاحب ایگزیکٹو انجنیئر ڈویژن رعیہ نہر اپر چناب واقعہ گوجرانوالہ و ڈپٹی کمشنر ضلع سیالکوٹ۔

نمبر ۱۱۰۷ -ڈبلیو-آئی- اشتہار- چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی نہر اپر چناب کی شاخ نوکھر کی وار پال ڈسٹری بیوٹری کے اقل فاصلہ ۲۵۰ کے مقابل پنسال نویس کے جھونپڑہ کیلئے زمین درکار ہے۔ لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے۔

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گجرانوالہ کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مندرجہ ذیل کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	٭	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
گوجرانوالہ ...	وزیرآباد	چاہیا چیمہ	۰۵۹	...	ایک مربع قطعہ اراضی ۱۵۰ فٹ لمبا اور ۱۵۰ فٹ چوڑا جو وار پال ڈسٹری بیوٹری کی مغربی حد کے ساتھ ساتھ اقل فاصلہ ۲۵۰ کے مقابل واقع ہے۔ جیسا کہ زمین پر نشان کیا گیا ہے۔	دفاتر صاحبان ایگزیکٹو انجینیر-مرالہ ڈویژن نہر اپر چناب واقع مرالہ و ڈپٹی کمشنر ضلع گجرانوالہ

نمبر ۱۱۱۱ -ڈبلیو-آئی- اشتہار- چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی نہر اپر چناب کی شاخ نوکھر کے اقل فاصلہ ۱۳۲۱۵ فٹ کے مقابل پنسال نویس کے جھونپڑے کیلئے زمین درکار ہے۔ لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے۔

یہ اعلان ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر سیالکوٹ کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکور کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	٭	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
سیالکوٹ ..	ڈسکہ ...	میگھر نوالی المعروف چیا	۰۵۲		ایک مربعہ قطعہ اراضی طول ۱۵۰ فٹ عرض ۱۵۰ فٹ جو شاخ نوکھرا کی دائیں حد کے ساتھ ساتھ شاخ مذکور کے اقل فاصلہ ۱۳۲۱۵ فٹ کے بالمقابل واقعہ ہے جیسا کہ زمین پر اس کی حد بندی کھینچی گئی ہے۔	دفاتر صاحبان ایگزیکٹو انجینیر ڈویژن مرالہ نہر اپر چناب واقعہ مرالہ و ڈپٹی کمشنر ضلع سیالکوٹ

نمبر ۰۱۱۱۵-ڈبلیو-آئی- اشتہار- چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی نہر اپر جہلم گجرات برانچ کی سوہاوہ (۳ آر) ڈسٹری بیوٹری کے اقل فاصلہ ۱۰۳۳۱۴ فٹ سے نکالی ہوئی بادشاہپور مائینر کیلئے اقل فاصلہ ۳۰ فٹ سے اقل فاصلہ ۳۸۸۰ فٹ تک زمین درکار ہے- لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے-

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر ضلع گجرات کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لئے حکم حاصل کریں-

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ-	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے-
گجرات ...	پھالیہ ..	بادشاہپور ...	۴٫۰۰	ایک تنگ قطعہ اراضی ۳۸۵۰ فٹ لمبا چوڑائی میں مختلف جو اقل فاصلہ ۳۰ فٹ سے اقل ۳۸۸۰ فٹ تک جنوب سے شمال کو واقع ہے-	دفاتر صاحبان ایگزیکٹو انجینیئر ڈویژن چہارم نہر اپر جہلم واقعہ رسول اور ڈپٹی کمشنر ضلع گجرات-

نمبر ۰۱۱۱۹-ڈبلیو-آئی- اشتہار- چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی نہر اپر جہلم شاخ گجرات کی ککوال (۶-ایل) ڈسٹری بیوٹری کی توسیع کے لئے اقل فاصلہ ۱۱۱۲۵ فٹ سے ۱۲۵۵۰۰ فٹ تک زمین درکار ہے- لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مندرجہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے-

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گجرات کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لئے حکم حاصل کریں-

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے-
گجرات ...	پھالیہ ...	ہزدوازکا ...	۷٫۳۱	ایک تنگ قطعہ اراضی ۱۴۲۵۰ فٹ لمبا چوڑائی میں مختلف جو ککوال (۶-ایل) ڈسٹری بیوٹری کے اقل فاصلہ ۱۱۱۲۵۰ فٹ سے ۱۲۵۵۰۰ فٹ تک شمال مغرب سے جنوب مشرق میں واقع ہے-	دفاتر صاحبان ایگزیکٹو انجینیئر ڈویژن چہارم نہر اپر جہلم واقعہ رسول و ڈپٹی کمشنر ضلع گجرات-
		سیدا ...	۳٫۱۳ ...		
		میزان	۱۰٫۴۴		

دستخط- ٹی-آر-جے-وارڈ

سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ تعمیرات سرکاری-شعبہ آبپاشی

۲۸ اگست سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۰۲۱۲-آر-آئي-اشتہار-ایکٹ انہار نمبر ۸-مصدرہ سنہ ۱۸۷۳ع کے قواعد جو نہر سرہند پر اطلاق پذیر هین کے قاعدہ ۶۳ کے بموجب بذریعہ اشتہار هذا مشتہر کیا جاتا ہے کہ بوجہ اشد ضرورت نہر سرہند ۶-اگست سنہ ۱۹۱۶ع کو بوقت نیم شب بند کی گئی اور ماہ مذکور کی ۲۶ تاریخ کو ۶ بجے بعد دو پہر تک بند رهي۔

۲۹-اگست سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۰۱۳۶۰-اي-آئی- اهتمام کا لینا-بحوالہ اشتہار شعبہ آبپاشی نمبري ۰۸۴۰-اي-آئی مورخہ ۱۵ جولائي سنہ ۱۹۱۶ع سی-بی-ولیمس صاحب ایگزکٹو انجینیئر نے ۱۰-اگست سنہ ۱۹۱۶ع کو قبل دوپہر ٹی-کلیکٹن صاحب عارضی انجینیئر سے ڈویژن ڈیرہ غازیخان انہار طغیانی سندھ کا ایگزیکٹو اهتمام لیا۔

دستخط-ڈبلیو-ایف هومز
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاري-شعبہ آبپاشي

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۲۳

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاري ہوا

نمبر ۳۶] لاہور — ۸ ستمبر (مطابق ۱۸ ستمبر) سنہ ۱۹۱۶ع — یوم جمعہ [جلد ۴۳

فہرست مضامین

حصہ اول

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

پروگرام دورہ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب بدوران ماہ ستمبر و اکتوبر اور نومبر سنہ ۱۹۱۶ء -

مہینہ اور تاریخ		روز	مقام	فاصلہ	کیفیت
				میل	
ستمبر سنہ ۱۹۱۶ء ...	۲۸	پنجشنبہ	تیرگ	۱۷	
	۲۹	جمعہ	دار کنڈا	۲۱	
	۳۰	شنبہ	مقام-		
اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ء ...	یکم	یکشنبہ ..	لوبی ..	۱۲	
	۲	دو شنبہ	آنی	۱۲	
	۳	سہ شنبہ	کوٹ ک	۹	
	۴	چہار شنبہ	شجاع .. .	۷	درہ جلوری-
	۵	پنجشنبہ	ارحی ...	۲۱	
	۶	جمعہ	مقام-		
	۷	شنبہ ...	بجورا	۱۱	
	۸	یکشنبہ	سلطان پور ...	۹	
	۹	دو شنبہ ...	نگر ...	۱۴	
	۱۰	سہ شنبہ ...	مقام- ...		
	۱۱	چہار شنبہ ...	خولی	۱۲	
	۱۲	پنجشنبہ ...	مقام- ...		
	۱۳	جمعہ ...	کروین	۱۲	
	۱۴	شنبہ ...	سلطان پور ...	۱۲	
	۱۵	یکشنبہ ...	بجورا	۹	
	۱۶	دو شنبہ ...	کٹولا	۱۶	درہ ڈیچر-
	۱۷	سہ شنبہ	منڈی	۱۴	
	۱۸	چہار شنبہ ...	مقام- ...		
	۱۹	پنجشنبہ ..	سکیت	۱۰	
	۲۰	جمعہ	مقام- ...		
	۲۱	شنبہ ...	منڈی	۱۴	
	۲۲	یکشنبہ ...	بیج ناتھ	۴۰	بذریعہ موٹر گاڑی-

مہینه اور تاریخ		یوم	مقام	فاصله	کیفیت
				میل	
اکتوبر سنه ۱۹۱۶ع	۲۳	دو شنبه ...	... پالم پور ...	۱۱	
	۲۴	سه شنبه ...	... کانگڑه	۲۲	بذریعه موٹر گاڑی-
	۲۵	چہار شنبه ...	... مقام-		
	۲۶	پنجشنبه ...	... شاه پور ...	۱۶	بذریعه موٹر گاڑی-
	۲۷	جمعه ...	... سہ هنڈا	۱۲	
	۲۸	شنبه	... چواڑی	۱۹	
	۲۹	یکشنبه ...	... چمبا	۱۸	دره بسودھلی-
	۳۰ ۳۱	دو شنبه و سه شنبه	... مقام-		
نومبر سنه ۱۹۱۶ع	یکم	چہار شنبه ...	... ڈلہوزی	۱۷½	
	۲	پنجشنبه ...	... مقام-		
	۳	جمعه ...	... پٹھانکوٹ	۵۳	بذریعه موٹر گاڑی-
	۴	شنبه ...	... لاهور	۱۰۴	ایضاً ایضاً-

هز آنر بہادر کی آمد و روانگی پرائیویٹ هوگی-

تنبیه ۱ـــ مندرجه ذیل اصحاب هز آنر بہادر کے همرکاب هونگے ـــ

لیڈی اوڈوائر صاحبه-

مس اوڈوائر صاحبه-

آنریبل جے-پی طامسن صاحب- چیف سیکریٹری-

لفٹنٹ کرنل ای-سی بیلی صاحب سی-آئی-ای-پرائیویٹ سیکریٹری-

آر-ایچ کرمپ صاحب سی-ایس-متعینه کار خاص-

ایچ-فالزن صاحب سی-ایس اسسٹنٹ کمشنر کلو-۲-اکتوبر سے ۱۵-اکتوبر تک همرکاب رهینگے-

ڈبلیو-ایچ ڈوننگ صاحب-اسسٹنٹ انجینیئر ۵-اکتوبر سے ۱۶-اکتوبر تک همرکاب رهینگے-

ایم-محمد افضل صاحب-ڈپٹی کنسرویٹر جنگلات-۸ سے ۱۶-اکتوبر تک-

سی-جے هیلی فیکس صاحب سی-ایس-کمشنر قسمت جالندهر-۱۷ سے ۲۶-اکتوبر تک-

کیو-کیو هنریکس صاحب-ڈپٹی کمشنر کانگڑه } ۲۲ سے ۲۶-اکتوبر تک-
آر-ڈی سپنسر صاحب-سپرنٹنڈنٹ پولیس کانگڑه }

ایچ کیسن صاحب-کمشنر قسمت لاهور ۲۹-اکتوبر سے ۴ نومبر تک-

باسورتھ سمتھ صاحب ڈپٹی کمشنر گورداسپور-یکم نومبر سے ۳ نومبر تک-

تنبیه ۲ـــ خطوط وغیره پته ذیل پر پہونچنے چاهئیں-

اے-بی-

کیمپ گورنمنٹ پنجاب-

(کسی ڈاکخانه کا نام نه لکھنا چاهئے)-

دفتر پرائیویٹ سیکریٹری
شملہ
۲۴-اگست سنه ۱۹۱۶ع

دستخط ـــ لفٹنٹ کرنل ای-سی-بیلی
پرائیویٹ سیکریٹری جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب-

صیغہ دوم

گزٹ

تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں

۶ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ء

مندرجہ ذیل تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں تاریخ ہائے مصرحہ سے عمل میں آئیں :—

نمبر	نام	عہدہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا۔	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا۔	کس تاریخ سے	کیفیت
۳۳۷-گزٹ ۳...	لالہ سری رام صاحب پوپلی۔	اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر۔	...	جالندھر ...	۱۸-اگست سنہ ۱۹۱۶ء۔	رخصت کے ختم ہونے سے پیشتر واپس آنے کی اجازت حاصل کرنے پر۔
۲۸۷-گزٹ ۱۱	سید شیر شاہ صاحب مخدوم۔	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر	...	منٹگمری ...	۲۲-اگست سنہ ۱۹۱۶ء۔	رخصت سے واپس آکر لالہ گردھاری لال صاحب کو جو اوسی ضلع سے متعلق رہینگے سبکدوش کرے۔
۳۸۸-گزٹ ۳...	سید نور الہی شاہ صاحب۔	منصف	عارضی اڈیشنل اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر درجہ دوم۔	انبالہ ...	ایضاً ...	ماہ مذکور کی ۲۰ تاریخ کو قبل دوپہر انبالہ میں اپنی حاضری کی اطلاع دے۔
۳۸۸-گزٹ ۵...	منشی محمد حسین صاحب۔	منصف	ایضاً ...	امرتسر ...	۲۲-اگست سنہ ۱۹۱۶ء۔	
سی ۳۵۵ گزٹ ۸	جی - ورسلی صاحب۔	اسسٹنٹ کمشنر ...	سب ڈویژنل افسر	قصور ...	۲۸-اگست سنہ ۱۹۱۶ء۔	رخصت سے واپس آکر مولوی محمد شفیع صاحب کو سبکدوش کر کے۔
۲۵۹-گزٹ سی	ٹی-جانسن صاحب۔	عارضی اڈیشنل ڈسٹرکٹ و سشن جج لاہور۔	اسسٹنٹ کمشنر لاہور	...	یکم ستمبر سنہ ۱۹۱۶ء۔	

رخصت

یکم ستمبر سنہ ۱۹۱۶ء

مندرجہ ذیل افسروں کو رخصت عطا کیگئی :—

نمبر	نام	عہدہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی۔	کس تاریخ سے	کیفیت
پی-۵۸۸-گزٹ-۸	ایلما ایچ-بزلی ہولز صاحب۔	ڈسٹرکٹ و سشن جج۔	ایک یوم ...	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰-مجموعہ قواعد ملازمت سول۔	...	اوس رخصت کے سلسلہ میں جو اونکو بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر پی-۵۸۸-گزٹ-۴ مورخہ ۹-اگست سنہ ۱۹۱۶ء عطا ہوئی تھی۔

نمبر	نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی-	کس تاریخ سے	کیفیت-
۴۲۵-گزٹ-۱	ایم-ایم-ایل گرے صاحب-	اسسٹنٹ کمشنر-	ایک ماہ ...	فرلو ...	...	اوس رخصت کے سلسلے میں جو اونہیں بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۵۰۸ مورخہ ۱۳-اپریل سنہ ۱۹۱۵ع عطا ہوئی تھی اعلی حضرت ملک معظم کے سیکرٹری آف سٹیٹ ہند نے توسیع فرمائی-
۳۰۶-گزٹ-۹	لالہ نرنجن داس صاحب-	جج خفیفہ ..	ایکماہ و ایک یوم-	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول-	...	اوس رخصت کے سلسلہ میں جو انہیں بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۰۲-گزٹ-۵- مورخہ ۲۶ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع عطا ہوئی تہی-
۲۷۹-گزٹ-۹	خان بہادر خواجہ تصدق حسین صاحب-	اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر امرتسر-	۲ ماہ ...	۳ ماہ کی رعایتی رخصت اور اوسکی ذیل میں فرلو-زیر دفعات ۲۲۰ و ۲۳۳ و ۳۳۸ (ب) مجموعہ قواعد ملازمت سول-	۱۰ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع- (بعد دوپہر)-	
۳۳۱-گزٹ-۳	لالہ سری رام صاحب سود-	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر جالندھر-	ایک ماہ ..	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول-	یکم ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع-	

امتحان

[طبع اول]

۴ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۳۷-گزٹ ۲ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنران پنجاب کے تقرر بذریعہ مقابلہ کے قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار نمبری ۱۱۸۲-مورخہ ۴ جون سنہ ۱۹۰۸ع کے قواعد ۲۵ و ۳۰ کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ اگلے امتحان مین جو بمقام لاہور یونیورسٹی ہال مین ۱۲-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع بروز دوشنبہ اور اسکے اگلے ایام میں ہوگا بذریعہ مقابلہ تقرر کے لئے زیر شرائط و حالات متذکرہ قواعد مذکور دو اسامیان خالی ہونیکی اُمید ہے-

۲-صرف اون اُمیدواران کو آئندہ امتحان میں شامل ہونیکی اجازت دیجائیگی جنہوں نے قاعدہ ۳۱ قواعد متذکرہ بالا کے بموجب سٹینڈنگ میڈیکل بورڈ لاہور سے سرکاری ملازمت کے قابل ہونیکا ایک خاص سارٹیفکٹ حاصل کر لیا ہو-ایسے اُمیدواران کو لازم ہے کہ اپنے امتحان مین شامل ہونیکے ارادہ کی اطلاع ۲۰ ستمبر سنہ ۱۹۱۴ع تک اوس قسمت کے صاحب کمشنر کو جسمین کہ وہ رہتے ہین دین اور اسکے ساتھ ہی اختیاری مضامین بہی جو وہ لینا چاہتے ہوں-لکہدین-فیس مجوزہ قاعدہ ۳۲ کے لئے رسید خزانہ بھی اطلاع متذکرہ بالا کی ہمراہ بہیجنی چاہئے-رسید خزانہ مذکور صاحب کمشنر حسب قاعدہ ۳۳ امتحان کے اول روز پیش کرنیکے لئے اُمیدوار کو واپس کر دینگے-

۳-اوٹ لائنز آف جنرل جورس پرودنس کے متعلق کوئی پرچہ نہین دیا جائیگا-

نمبر سی-۱۵۳-گزٹ-۲۸-مندرجہ ذیل ششماہی امتحانات تاریخ ھائے و اوقات مصرحہ پر بمقام لاہور یونیورسٹی ہال میں ہونگے۔ مضامین امتحان کا حال دریافت کرنے کے لئے امتحان دینے والے اشخاص امتحانات کے متعلق اون قواعد کو ملاحظہ کریں جو ہر امتحان کے نیچے میں درج کئے گئے ہیں :-

تاریخ ھائے اور اوقات	امتحان مرتبۂ استعداد کمشنران و اسسٹنٹ کمشنران [illegible] (دیکھو [illegible] نمبری ۱۸۹۶ [illegible] سنہ ۱۹۱۳ ع)۔	[illegible] (دیکھو [illegible] نمبری ۲۰۵۹-۲-الیس مورخہ ۲۹ ستمبر سنہ ۱۹۱۳ ع)۔	تحصیلداران کا امتحان [illegible] (دیکھو [illegible] نمبری ۱۱۸۹-عو مورخہ ۱۹ ستمبر سنہ ۱۹۱۳ ع)۔	نائب تحصیلداران کا امتحان [illegible] دفعہ ۲۵ [illegible] مورخہ ۱۹ ستمبر سنہ ۱۹۱۳ ع)۔	امیدواران عہدہ [illegible] کا ابتدائی امتحان (دیکھو [illegible] نمبری ۲۰۵۹-۲-الیس مورخہ ۲۶ ستمبر سنہ ۱۹۱۳ ع)۔	امتحان زبان دانی افسران فوج: [illegible] سنہ ۱۹۱۰ ع)۔	امتحان زبان دانی افسران فوج: [illegible] سنہ ۱۹۰۱ ع)۔	امتحان زبان دانی افسران فوج: [illegible] سنہ ۱۹۰۸ ع)۔	امتحان افسران پولیس [illegible] سنہ ۱۹۱۲ ع)۔	امتحان اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ آبکاری۔
۳۰-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ ع- ۱۰ بجے قبل دوپہر سے ایک بجے بعد دوپہر تک۔	قانون فوجداری پرچہ اول۔	قانون فوجداری پرچہ اول۔	قانون فوجداری پرچہ اول۔	قانون فوجداری پرچہ اول۔	...	...	...	...	ایکٹ نمبر و قواعد	قانون فوجداری
۳۰-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ ع- ۲½ بجے بعد دوپہر سے ۵½ بجے بعد دوپہر تک۔	قانون فوجداری پرچہ دوم (بشمول جیلخانہ جات)۔	قانون فوجداری پرچہ دوم (بشمول جیلخانہ جات)۔	قانون فوجداری پرچہ دوم (بشمول جیلخانہ جات)۔	قانون فوجداری پرچہ دوم (بشمول جیلخانہ جات)۔	...	...	...	...	قواعد صاحب کا دستور العمل بندوبست۔	ایکٹ ھائے آبکاری و افیون۔
۳۱-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ ع- ۱۰ بجے قبل دوپہر سے ایک بجے بعد دوپہر تک۔	قانون دیوانی پرچہ اول۔	قانون دیوانی پرچہ اول۔	قانون دیوانی پرچہ اول۔	قانون دیوانی پرچہ اول۔			...	...	قانون فوجداری	...

	۲½ بجے بعد دوپہر سے ۵½ بجے بعد دوپہر تک۔	قانون دیوانی پرچه دوم۔	قانون دیوانی پرچه دوم۔	قانون دیوانی پرچه دوم۔	قانون دیوانی پرچه دوم۔	...	...	...	...	...	...
یکم نومبر سنه ۱۹۱۶ع	۱۰ بجے قبل دوپہر سے ایک بجے بعد دوپہر تک۔	قانون مال پرچه اول۔	...	قانون مال پرچه اول۔	قانون مال پرچه اول۔	شق (الف)	...	...	...	...	...
	۲½ بجے بعد دوپہر سے ۵½ بجے بعد دوپہر تک۔	قانون مال پرچه دوم۔	مال ...	قانون مال پرچه دوم۔	قانون مال پرچه دوم۔	شق (ب) ...	...	...	...	...	
۲ نومبر سنه ۱۹۱۶ع	۱۰ بجے قبل دوپہر سے ایک بجے بعد دوپہر تک۔	خزانه و لوکل فنڈ	لوکل فنڈ .. قانون چهاونی ...	لوکل فنڈ ...	...	شق (ج) ...	...	هندوستانی پرچه اول۔	...	...	...
	۲½ بجے بعد دوپہر سے ۵½ بجے بعد دوپہر تک۔	زبان (اردو) ...	زبان (اردو) اگر ضرورت ہو۔	دستورالعمل صاحب پٹوارہان۔	..	...	آردو ...	هندوستانی پرچه دوم۔	...	...	...
۳ نومبر سنه ۱۹۱۶ع	۱۰ بجے قبل دوپہر ...	زبان پنجابی	...	..	...	...	پنجابی ...	...	پنجابی	...	...

۲—اون جملہ اشخاص سے جنکے لئے امتحان دینا ضروری ہو امتحان مین شریک ہونیکی توقع کی جاتی ہے
جن اشخاص کا ارادہ امتحان مین شریک ہونیکا ہو اون کو چاہئے کہ (تاوقتیکہ اون کو صریحاً کسی اور طرح پر
حکم نہ دیا جائے) سیکریٹری صدر کمیٹی امتحان کو پنجاب سول سیکریٹری ایٹ لاہور کی معرفت
اپنے ارادہ کی اطلاع دین اور مراتب حسب نمونہ ذیل تاریخ امتحان سے کم از کم دو ہفتے پہلے صاحب موصوف کی
خدمت مین ارسال کرین۔

امتحان دینے والے کا نام	مضامین یا شق ہائے جامین جنمے امتحان پاس کرلیا ہو اون کی تاریخ مین گزٹ کے اشتہار کا نمبر و تاریخ بیان کرنی چاہئے۔	مضامین یا شق ہائے جامین امید وار شریک ہوگا۔	آیا امید وار اپنے جوابات انگریزی مین لکہیگا یا اردو مین۔

۳—جن اشخاص کو صاحبان فنانشل کمشنر یا صاحبان جج چیف کورٹ پنجاب نے بطور مستحق
امید واران عہدہ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنری بذریعہ انتخاب (رجسٹر الف) منظور کرلیا ہو اون کو چاہئے کہ امتحان
کے وقت اس مضمون کا سارٹیفکٹ عطا کردہ صاحبان فنانشل کمشنر یا صاحبان جج چیف کورٹ (جیسی کہ صورت ہو)
ہمراہ اس امر کے پیش کرین کہ وہ عہدہ مذکور کے لئے منظور شدہ امید وار ہین۔

۴—جن اشخاص کا ارادہ امتحان دینے کا ہو اگر وہ کسی وجہ سے شریک امتحان نہ ہو سکین تو اون کو
لازم ہے کہ وہ امتحان مین شامل نہ ہو سکنے کی اطلاع صدر کمیٹی امتحان کے سیکریٹری کو بروقت دین
اور اگر اون کی غیر حاضری کی وجہ بیماری ہو تو اون کو چاہئے کہ ایک ڈاکٹری سارٹیفکٹ اپنے اعلے افسران کی
خدمت مین پیش کرین۔

نمبر سی ۱۵۳—گزٹ—۳۸—۳—اسسٹنٹ کمشنران کا اگلا ششماہی امتحان بزبان پنجابی اشتہار گورنمنٹ
پنجاب نمبری ۹۵۹—مورخہ ۲۲—اگست سنہ ۱۹۰۲ع کے مطابق جیسا کہ وہ اشتہار نمبری ۱۴۳۶—مورخہ ۱۲ دسمبر
سنہ ۱۹۰۲ع سے ترمیم ہوا—بمقام لاہور یونیورسٹی ہال متصل عجائب خانہ ۳ نومبر سنہ ۱۹۱۶ع کو منعقد ہوگا اور
۱۰ بجے قبل دوپہر سے شروع ہوگا۔

۶ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر سی—۸۰—۴۰—گزٹ—۱۰—۱—اشتہار—بحوالہ اشتہار چیف کورٹ پنجاب نمبری ۲۲۳۲—جی—مورخہ ۲۱ جون
سنہ ۱۹۰۲ع لالہ خانچند صاحب جوڈیشل عارضی ایڈیشنل اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر نے سارٹیفکٹ تعلیم خزانہ مطلوبہ از روئے
قاعدہ ۸ (الف) منجملہ قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار نمبری ۲۲۶—مورخہ ۸ فروری سنہ ۱۹۰۱ع پیش کردیا ہے۔

اختیارات

۱۲-اگست سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر سی-۲۲۸-گزٹ-۱۷-رائے بہادر لالہ سنسار چند صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ع کی دفعہ ۲۸-ضمن (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی فیروزپور کی حدود کے اندر جج ماتحت درجہ اول کے اختیارات تفویض ہوئے۔

۲-جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں کہ رائے بہادر لالہ سنسار چند صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے جج ماتحت سمجھے جائینگے۔

۲۲-اگست سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۳۳۸-گزٹ-۷-سید نور اللہ شاہ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع انبالہ میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے۔

نمبر ۳۳۸-گزٹ-۸-سید نور اللہ شاہ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ع کی دفعہ ۲۸-ضمن (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی انبالہ کی حدود کے اندر منصف درجہ اول کے اختیارات تفویض ہوئے۔

۲-جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں کہ سید نور اللہ شاہ صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جائینگے۔

نمبر ۳۳۸-گزٹ-۹-سید نور اللہ شاہ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر انبالہ ایکٹ ۲ سنہ ۱۸۸۶ع کی دفعہ ۴۰ کے احکام کے بموجب اون اضلاع کی حدود کے اندر جنمیں وہ وقتاً فوقتاً تعینات کئے جائیں اون اختیارات کے استعمال کرنے اور اون خدمات کے انجام دینے پر مقرر کئے گئے جو ایکٹ مذکور کی دفعات ۲۵ و ۲۶ و ۲۸ اور ۳۲ میں صاحب کلکٹر کو تفویض ہوئے ہیں اور اونکے واسطے تجویز کی گئی ہے۔

۲۴-اگست سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۳۳۸-گزٹ ۱۱-منشی محمد حسن صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع امرتسر میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے۔

نمبر ۳۳۸-گزٹ-۱۲-منشی محمد حسن صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ع کی دفعہ ۱۸-تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی امرتسر کی حدود کے اندر منصف درجہ اول کے اختیارات تفویض ہوئے۔

۲-جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں کہ منشی محمد حسن صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جائینگے۔

نمبر ۳۳۸-گزٹ-۱۳-منشی محمد حسن صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر امرتسر ایکٹ ۲ سنہ ۱۸۸۶ع کی دفعہ ۴۰ کے احکام کے بموجب اون اضلاع کی حدود کے اندر جنمیں وہ وقتاً فوقتاً تعینات کئے جائیں اون اختیارات کے استعمال کرنے اور اون خدمات کے انجام دینے پر مقرر کئے گئے جو ایکٹ مذکور کی دفعات ۲۵ و ۲۶ و ۲۸ اور ۳۲ میں صاحب کلکٹر کو تفویض ہوئے ہیں اور اون کے واسطے تجویز کی گئی ہیں۔

یکم ستمبر سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۲۵۹-گزٹ-۲-ڈی جانسٹن صاحب اسسٹنٹ کمشنر مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع لاہور میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے۔

نمبر ۲۵۹-گزٹ-ای-ڈی جانسٹن صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کو جرائم مصرحہ دفعہ ۲۶۰ مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع سرسری طور پر تجویز کرنیکا اختیار تفویض ہوا۔

نمبر ۲۵۹-گزٹ-ایف-مندرجہ ذیل مجسٹریٹ درجہ اول کو اوس ضلع کی حدود کے اندر جو اوسکے نام کے آگے لکھا ہے مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۵۶۵ کے اختیارات تفویض ہوا :-

ڈی جانسٹن صاحب-لاہور-

نمبر ۲۵۹-گزٹ-جي-ڈي. جانسٹن صاحب اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالتہاے پنجاب سنه ۱۹۱۴ع کي دفعه ۲۸-تحتي دفعه (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کي نسبت عموماً ضلع ديواني لاهور کي حدود کے اندر منصف درجه اول کے اختیارات تفویض هوئے-

۲- جناب نواب لفٹنٹ گورنر بهادر هدایت فرماتے هیں که جانسٹن صاحب ایکٹ مذکور کي اغراض کے لئے منصف سمجھے جائینگے-

نمبر ۲۵۹-گزٹ-ایچ به نفاذ اختیارات عطیه از رو ئے دفعه ۳ (ج) ایکٹ حصول آراضي نمبر ۱ سنه ۱۸۹۴ع جناب نواب لفٹنٹ گورنر بهادر بذریعه اشتهار هذا-ڈي جانسٹن صاحب کو زیر ایکٹ مذکور ضلع لاهور کي حدود کے اندر کلکٹر کے فرائض انجام دینے کے لئے مقرر فرماتے هیں-

نمبر ۲۵۹-گزٹ-آئی-ڈي جانسٹن صاحب اسسٹنٹ کمشنر لاهور ایکٹ ۲ سنه ۱۸۸۶ع کی دفعه ۴۰ کے احکام کے بموجب اون اضلاع کي حدود کے اندر جنمیں وه وقتاً فوقتاً تعینات کئے جائیں اون اختیارات کے استعمال کرنے اور اون خدمات کے انجام دینے پر مقرر کئے گئے جو ایکٹ مذکور کی دفعات ۲۵ و ۲۶ و ۲۸ اور ۳۲ میں صاحب کلکٹر کو تفویض هوئے هیں اور اولکے واسطے تجویز کي گئي هیں-

دستخط جے-ایی طامسن

چیف سیکرٹري گورنمنٹ پنجاب-

جوڈیشل

۵ ستمبر سنه ۱۹۱۶ع

نمبر ۴۴-جوڈیشل-۱۷-تصحیح- اشتهار گورنمنٹ پنجاب نمبري ۴۴-جوڈیشل-۱۵-مورخه ۱۷-اگست سنه ۱۹۱۶ع میں "۳-اگست سنه ۱۹۱۶ع" کي بجاے "۲-اگست سنه ۱۹۱۶ع" پڑهو-

دستخط- ایچ-ڈي-کریک

ریونیو سیکریٹري گورنمنٹ پنجاب-

---

۶ ستمبر سنه ۱۹۱۶ع

نمبر ۵۷۰-جوڈیشل-۱-اشتهار-جناب نواب لفٹنٹ گورنر بهادر مجموعهٔ ضابطه فوجداري سنه ۱۸۹۸ع کي دفعه ۳۱ (۱) کی رو سے اختیارات مجسٹریٹ درجه دوم جو سردار گوردت سنگه صاحب آنریري مجسٹریٹ کو دیالپور-حویلي اور آثاري کے تهانون کي حدود کے اندر بذریعه اشتهار گورنمنٹ پنجاب نمبري ۱۱۰۲-هوم-مورخه ۳ نومبر سنه ۱۹۱۵ع عطا هوئے تهے بذریعه اشتهار هذا منسوخ فرماتے هیں-

دستخط- جے-ایی طامسن

چیف سیکریٹري گورنمنٹ پنجاب-

طب

یکم ستمبر سنه ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۶۷-طب-۲-اشتهار-لاله لوائن داس صاحب سوري سول اسسٹنٹ سرجن درجه سوم کی خدمات ۲۴ جولائي سنه ۱۹۱۶ع سے شفاخانه تار-واقعه گواکز (خلیج فارس) میں ڈیپوٹیشن پر بهیجنے کے لئے صاحب ڈایرکٹر جنرل انڈین میڈیکل سروس کے سپرد کي گئیں-

۷ ستمبر سنه ۱۹۱۶ع

نمبر ۴ طب ۲۳-اشتهار-پنجاب میں مندرجه ذیل رقبه جات وباء زده قرار دئے گئے -

ضلع گورداسپور- تحصیل گورداسپور-

ضلع راولپنڈي- شهر و چهاؤني راولپنڈي-

دستخط- ایل-نرلم

ایڈیشنل سیکریٹري گورنمنٹ پنجاب-

صیغہ تعلیم

۲۹ اگست سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۳۹۰—ایس—لالہ لدھو مل صاحب اسسٹنٹ انسپکٹر مدارس قسمت جالندھر کو جو رعایتی رخصت بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب صیغہ (تعلیم) ہوم-نمبری ۱۹۸-ایس مورخہ ۱۳ جولائی سنہ ۱۹۱۶ء عطا ہوئی تھی اور جسکی بعد ازاں توسیع بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب صیغہ (تعلیم) ہوم-نمبری ۲۹۶ ایس-مورخہ ۷-اگست سنہ ۱۹۱۶ء کی گئی تھی-اوسمین بذریعہ اشتہار ہذا ۱۸ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ ع تک ایک ماہ کی مزید توسیع کی جاتی ہے-

تقرر—لالہ توہلو رام-ڈسٹرکٹ انسپکٹر مدارس کانگڑہ لالہ لدھو مل (رخصتی) کی جگہہ قایم مقام اسسٹنٹ انسپکٹر مدارس قسمت جالندھر مقرر ہوئے-

دستخط— جے-سی گاڈلے
انڈر سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ ہوم (تعلیم)-

محکمہ پولیس

۳۰-اگست سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۲۳۵۸-۲—رخصت—ای-چشوم صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس راولپنڈی کو زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعۂ قواعد ملازمت سول ۳۲ یوم کی رعایتی رخصت ۲۱-اگست سنہ ۱۹۱۶ ع یا ما بعد تاریخ استفادہ سے عطا کی گئی-

نمبر ۲۳۵۸-۳—قایمقامی تقرر—ٹی-اینڈریو صاحب اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس ای چشوم صاحب کی جگہہ جو رعایتی رخصت پر ہیں قایمقام سپرنٹنڈنٹ پولیس راولپنڈی مقرر ہوئے-

۳۰-اگست سنہ ۱۹۱۶ ع

تصحیح—اشتہار—پنجاب گزٹ نمبر ۲۳۰۶-۲-مورخہ ۶ جولائی سنہ ۱۹۱۶ ع میں جو ٹی نگز جیرلڈ صاحب کی رعایتی رخصت کے متعلق ہے "چار ہفتہ" کی بجائے "ایک ماہ" پڑھو-

دستخط—ایفلنک کرنل ایچ - ٹی ڈینس
انڈر سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-
صیغہ ہوم (پولیس)-

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ عمارات و سڑکہائے

۲۸-اگست سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۹۳۷-جی-ایس—اشتہار—چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا ہے کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی ہوشیارپور دوآب برانچ ریلوے کی توسیع لوان شہرہ جیجوں کے سلسلہ میں توان شہر پر ایک ٹرائی اینگل لائن کے واسطے زمین درکار ہے-الہٰذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے-

یہہ اعلان ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر جالندھر کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں-

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
جالندھر ...	نواں شہر ...	نواں شہر ...	۳٫۵۹	شمال—اراضی مزروعہ۔ مشرق—عمارات سٹیشن نواں شہر۔ جنوب—اراضی مزروعہ۔ مغرب—ایضاً۔	دفاتر صاحبان ایجنٹ و چیف انجینیر ہوشیار پور دوآب برانچ ریلوے و ڈپٹی کمشنر جالندھر۔
		میزان کل ...	۳٫۵۹		

۲۹—اگست سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۹۴۴—جی—ایس—اشتہار—چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب — یعنی نارتھ ویسٹرن ریلوے کو سرائے کالا میں پتھروں کی کان کے راستہ کے لئے زمین درکار ہے — لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے۔

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر ضلع راولپنڈی کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
راولپنڈی ...	راولپنڈی ...	گہیلا ...	۱٫۳۷	جنوب—اراضی ریلوے ... شمال—مشرق و مغرب—اراضی موضع۔	دفاتر صاحبان ڈپٹی انجینیر انچیف لاہور و ایگزیکٹو انجینیر راولپنڈی۔

دستخط—ڈی—ڈبلیو ایکمین
سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب
محکمہ تعمیرات—ورکس—شعبہ عمارات و سڑکہائے۔

شعبہ آبپاشی

۳۱—اگست سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۳۹۳۰—ای—آئی—تبدیلی—ڈبلیو—جی کوئنگن صاحب اسسٹنٹ انجینیر خانکی ڈویژن—نہر لوئر چناب سے ڈبلیو ر ڈویژن—نہر لوئر چناب کو تبدیل ہوئے—وہ اول الذکر ڈویژن سے ۱۰—اگست سنہ ۱۹۱۶ع کو بعد دوپہر علیحدہ ہوکر آخر الذکر ڈویژن میں ماہ مذکور کی ۱۵ تاریخ کو بعد دوپہر حاضر ہوئے۔

نمبر ۱۴۰۵ ۰ — اي-آئي — اهتمام کا لینا — بحوالہ اشتہار صیغہ آبپاشي نمبري ۹۴۳ ۰-اي-آئي مورخہ ۲۵ جولائي سنہ ۱۹۱۶ع - ایچ-ایف ایشٹن صاحب ایگزیکٹو انجینیئر نے رخصت سے واپس آکر ۱۴ جولائي سنہ ۱۹۱۶ع کو قبل دوپہر ٹی-اے-کري صاحب ایگزیکٹو انجینیئر سے جو رخصت پر گئے مرالہ ڈویژن نہر اپر جہلم کا مکرر ایگزیکٹو اهتمام لیا۔

دستخط — ٹي-آر-جے وارڈ
سیکریٹري گورنمنٹ پنجاب
محکمہ تعمیرات سرکاری - شعبہ آبپاشي۔

---

۳۰ - اگست سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۳۷۳ ۰ — اي-آئي — اهتمام کا لینا — اے-اي-جیفریز صاحب ایگزیکٹو انجینیئر ڈویژن انہار ملتان نے اپنے کام کے علاوہ ۹-اگست سنہ ۱۹۱۶ع کو بعد دوپہر اے-ایس-ایچ بیري صاحب اسسٹنٹ انجینیئر سے جو نوجي کام پر گئے انہار طغیاني لوئر ستلج کا ایگزیکٹو اهتمام لیا۔

۳۱ - اگست سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۱۱۲ - ڈبلیو-آئي — اشتہار — چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاري مطلب یعنے نہر سدھنائي کي وانولی ڈسٹري بیوٹري کے خانیوال مائینر نمبر ۱۲ کے لئے اقل فاصلہ ۲۰ سے اقل فاصلہ ۶۰۰۰ فٹ تک زمین درکار ہے - لہذا بذریعہ اشتہار هذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مندرجہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے۔

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر ملتان کو بذریعہ اشتہار هذا هدایت کي جاتي ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	وضع	رقبہ بحساب ایکڑ	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے۔
ملتان ...	کبیروالا ...	خانیوال ...	۳٫۴۰	درتنگ قطعات اراضي - اول ۱۷۸۰ فٹ لمبا اور ۱۲۶۵ فٹ چوڑا اقل فاصلہ ۲۰ فٹ سے اقل فاصلہ ۱۸۰۰ فٹ تک - اور دوسرا ۴۱۵۰ فٹ لمبا - اور ۱۲۶۰ فٹ تک چوڑا - اقل فاصلہ ۱۸۵۰ سے اقل فاصلہ ۶۰۰۰ فٹ تک جو وانولی ڈسٹري بیوٹري کے خانیوال مائینر نمبر ۱۲ کے دونوں طرف عموماً شمال مغرب سے جنوب مشرق کي سمت میں واقعہ ہے۔	دفاتر صاحبان ایگزیکٹو انجینیئر ملتان ڈویژن - انہار طغیاني واقعہ ملتان و ڈپٹي کمشنر ضلع ملتان۔

دستخط — ڈبلیو-ایف هولمز
سیکریٹري گورنمنٹ پنجاب۔
صیغہ تعمیرات سرکاري - شعبہ آبپاشي۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۳

پنجاب گورنمنٹ گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۳۷] لاہور—۵ ستمبر (مجریہ ۲۲ ستمبر) سنہ ۱۹۱۶ع —یوم جمعہ [جلد ۴۴

فہرست مضامین

ضمیمہ جات

حصہ اول

حصہ اول

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ جنگلات

ستمبر سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۱۳۸۹-ایس۔اشتہار۔بمطابق اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲ - متعلقہ دفعہ (۲) ایکٹ حفاظت جنگلی پرند و جانوران سنہ ۱۹۱۲ء۔جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر جنگلی پرندوں مندرجہ ضمیمہ ذیل پر ایکٹ مذکور کے احکام عاید فرماتے ہیں :-

ضمیمہ

1	2	3
نمبر شمار	English name.	اردو نام
1	The Common Flamingo	بوک ہنس۔ راج ہنس - مالنگی - راج بگلہ - کاؤ۔واڈ - بن ہنس - سفید بطخ۔
2	The Wood-Snipe	چلا کری۔سم ککڑی۔چاہا ر چور۔
3	The Himalayan Solitary Snipe	چاہا یا مل بنیر۔چاہا ر چور وسول پکڑ۔

نمبر ۱۳۹۰-ایس۔اشتہار۔بمطابق اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۳۔ایکٹ حفاظت جنگلی پرند و جانوران سنہ ۱۹۱۲ء اور بہ تنسیخ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۹۸-و مورخہ ۶-اگست سنہ ۱۹۱۳ء جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر اعلان فرماتے ہیں کہ وقت یا موسم مصرحہ خانہ دوم ضمیمہ منسلکہ ہذا ان جنگلی پرندوں یا جانوروں کے شکار کرنیکی ممانعت شکار کا موسم ہوگا جو ضمیمہ مذکور کے خانہ اول میں وقت یا موسم

مذکور کے بالمقابل درج ہیں :—

ضمیمہ

1	2	3	4
نمبر شمار	English name.	اردو نام	عرصہ
		دودھ پلانے والے جانور	
1	The Great Tibetan sheep (misnamed Ovsi Ammon). ...	نیان	مادہ تمام سال۔ نر تمام سال ۔ والے ایسے قواعد کی رو سے جو اشتہارات گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۳۹۲۔ ایس (جنگلات) و ۱۳۹۳ ایس (جنگلات) مورخہ ۵ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ء کے ذریعہ شایع ہوئے ہیں۔
2	Urial	اڑیال۔ ہڑیال۔ شاہ۔ کوہی دنبا۔ کوہچ۔ گرانڈ	
3	Bharal, or Blew Wild Sheep.	ناپو۔ بہرال۔ بہرو	
4	The Himalayan Ibex	ترانگول۔ کٹرول۔ تانگرول۔ کین	
5	Thar	تہر تہیار۔ سہو۔ مہشی۔ جھرل۔ سی۔ کرتہہ۔ کو رتہہ ...	
6	Serew, or Himalayan Goat-antelope.	گوا۔ یاسر۔ اسرو۔ اہو۔ سراؤ۔ جنگال	
7	Goral	بن بکری گھرڑ۔ گورڑ۔ گورال۔ گہول۔ گدہ۔ گھرد۔ ساز ...	
8	Tibetan Antelope ...	تسرس۔ چس۔ چہر۔ چوہو	
9	Tibetan Gazelle ...	گوا۔ رگاؤ	
10	The Musk Deer ...	کستورا۔ روانسا۔ بہلا۔ بجری۔ رر چہہ۔ راؤنری۔ واں دھی ...	
11	Nilgai or Blue Bull	نیل گاؤ۔ نیل گائے۔ لہل گائے۔ بن گائے۔ روجہہ۔ گونٹ۔ بین ..	یکم اپریل تا ۱۵ ستمبر ...
12	Four-horned Antelope	چوسنگہا۔ چوہا۔ دہیا	مادہ تمام سال۔ نر یکم اپریل تا ۱۵۔ اکتوبر۔
13	Indian Antelope or Black Buck.	ہرن۔ ہرن۔ کالا ہرن۔ مرگ۔ مو ہنی کالا	۱۵ جنوری تا ۱۵۔ اپریل ...
14	Indian Gazelle or Ravine Deer.	چنکارا۔ چکارا۔ کال پنچھ۔ اسک۔ آہو۔ رتا۔ گورا ہرن۔ چنکا ہرن۔ چھنکا	مادہ تمام سال۔ نر یکم۔ اپریل تا ۱۵ ستمبر۔
15	The Barking Deer...	کاکڑ۔ ککر	مادہ تمام سال۔ نر یکم جنوری تا ۳۱ مارچ۔
16	The Barasingh ...	بارہ سنگھا	۱۵ ستمبر تا ۲۱ دسمبر ...
17	The Sambar ...	سامبر۔ سامہ۔ سامبہر	ایضاً ایضاً ...
18	The Spotted Deer ...	چیتل۔ چتل۔ چترا۔ جہلک۔ پاکلہ ہرن۔ چترا ہرن	ایضاً ایضاً ...
19	The Hog Deer ...	پاڑا۔ پاہوا پاڑھا	۱۵ اگست تا ۱۵ نومبر ...
20	The Common Indian Hare.	خرگوش۔ سہر۔ سہیر۔ سر۔ سیا۔ سسو۔ سوسا۔ ساسا۔ ساھیا۔ سہیا۔ ساکیڈ۔ ساہو۔ ...	یکم اپریل تا ۱۵ ستمبر ...
21	The Sind Hare ..	ایضاً ایضاً ایضاً ...	ایضاً ایضاً ...
22	The Upland Hare ...	ایضاً ایضاً ایضاً ...	ایضاً ایضاً ..

1	2	3	4
نمبر شمار	English name.	اردو نام	عرصہ
23	The Wild Ass	گور خر-گہور-گھوراس-جنگلی کھوتا	یکم اپریل تا ۱۵ ستمبر
24	The Red Bear, or Snow Bear.	بواھیر-انگرو-ررتا-بہالو-رتا بالو-بہرہ-ھاھم-لال بہالو-لال ریچھ	مادہ بچوں والی اور حاملہ تمام سال باقی یکم جولائی تا ۳۰ ستمبر
		پرند	
25	European Hoopae	ہدہد-فقیر-ٹہوک بڑھی-کلی ترکہان-چتری ترکہان-ہدھو-چکی راھا-ادبدبیرا-ہالہو بہوڑا-کھٹی چیرا-کٹھنگ پھا-تورا پاھی-	
26	Indion Hoopoe	ایضاً ایضاً ایضاً	
27	Indian Oriole	پیلوا-کٹھہ پھوڑا-سونہرا چڑی-ہریال-پیلاک	
28	Indian Black-headed Oriole.	ایضاً ایضاً	
29	The Maroon Oriole	ایضاً ایضاً	
30	Indian Roller, or Blue Jay.	نیل کنٹھ-نیل تاس-گرڑ-ایلارس-نیلا رس-لال رس-چاچن-نیل چاھا-مہتاب-کر پولک-گرڑ مکواس-چانک-	
31	European Roller	ایضاً ایضاً ایضاً	
32	Indian Pied King-fisher.	کوڑیالہ-کلکیلا-ٹوبا-ٹوکا-مچھیر-کنائی-نتوا-مچھی مار	
33	Himalayan Pied King-fisher.	جل کاکوہ-جل پٹر-جل بیرا-مچھلارا-مچھی مار	
34	Common Kingfisher	چھوٹا کلکیلا-ٹوبا-مچھیانگ-ناری-مچھی مار-ٹکیڑا	تمام سال
35	White-breasted King-fisher.	کلکیلا-کالا مچھرالا-چھوٹا کوڑی-کہوڑا-بگلا-مچھی مار	
36	Eastern Purple Heron	نالی-لال سالین-لال انجن-بلالی-سبزلال بگلا-سر خرا-ام ڈھینگ-ناری-	
37	The Common Heron	نالی-سالین-انجن-بلالی-سبزاز-سلک-ناری-نیاری	
38	The Large Egret	ملنگ بگلا-اولا بگلا-تر بگلا-بڑا بگلا-بڑا سفید بگلا-کانچا-بڑا کانچا-بڑی بلاھی-زرد نوک بلاھی-	
39	The Smaller Egret	پن ڈنگھا-بگلا پنرکھا بگلا-گوچھیا بگلا-چھوٹی بلاھی-کراتری بلاھی-گونگری-بولاھی-ڈیھی والا بگلا-	
40	The Little Egret	کلچیا بگلا-گوچھیا بگلا-چور بگلا-کا بگلا	
41	The Cattle Egret	سرخیا بگلا-بادامی بگلا-ڈورا بگلا-گائے بگلا-سرانک-بکا بگلا	
42	The Pond Heron	بگلا-اندھا بگلا-چاما بگلا-چیرانوالا بگلا-باگ	
43	The Little Green Heron.	کانچا بگلا-کلچھا-بڑا کلچھا-چمنا-سرخ بگلا-چیچون بگلا	
44	The Night Heron	جار بگلا-واک-کوارای ھوانک	

1	2	3	4
نمبر شمار	English name,	اُردو نام	عرصہ
45	The Common Flamingo.	بوگ ھنس راج ھنس - مانگی راج بگلا - کالا والہ - ہی بھن - سفید بطخ -	تمام سال ...
46	The Bengal Green Pigeon.	کلدپل - ھریل - کوکلا - ایل سر - لٹا	
47	The Southern Green Pigeon.	ھریل - لٹا	
48	The Kokla Green Pigeon.	کوکلا - ککو - لٹا - کوکی	یکم مارچ تا ۱۵ ستمبر ...
49	The White-bellied Pigeon or Snow Pigeon.	بوسلی - بدھوی - بھوری - ربیا چرب - اکو - کملوا - کو ریاں - گگر - درند کبوتر	
50	The Speckled Wood-pigeon.	کملرا - چھلل کبوتر	
51	The large or Black-bellied Sandgrouse.	بھٹ تیتر - بخسب تیتر - بھٹا - برا بھالا - بھاری بھالا - ... - تیا - بھو - بھٹٹر - اھمیرا - بتوتر -	
52	The Painted Sandgrouse	پہاڑی بھٹ تیتر - بھٹ بن	
53	The Coronetted Sandgrouse.	بھ لیتر - لودھی وال - بھتر	
54	The Large Pin-tailed Sandgrouse.	بھٹ تیتر - بھر تیتر ڈکرر	یکم اپریل تا ۱۵ ستمبر ...
55	The Common Sandgrouse.	بھٹ تیتر - بخسب تیتر - منڈار - چھوٹا بھٹ تیتر - کونکو ...	
56	The Spotted Sandgrouse,	چتی دار بھٹ تیتر - چرز	
57	The Tibetan Sandgrouse.	ککب - کلنگ - کو راک - کنگ	یکم مارچ تا ۱۵ ستمبر ...
58	Common Pea-fowl ...	مورز - بودھر - کشمیرا	یکم اپریل تا ۱۵ ستمبر ...
59	The Red Jungle-fowl	جنگلی مرغا - ککرا ککو	
60	The Cheer Pheasant	چہیر - چہر - چاما - چاھا - چہر - چکال - چاہر - چہراس	
61	The Koklas Pheasant	کو کلاس - کواک - خراکٹا - پھورکراس - پلاچھہ - کلہ - خواکہ - کونک ...	
62	White-crested Kalij Pheasant.	کلیج - کولسا - کلیھا - کلسا - پڑلگ	
63	The Moonal ...	مونال - منال - نوپل - نوال - خراری - ایل - نیل مور - ڈانگ - بوہ نر رلا - ...	یکم مارچ تا ۱۵ ستمبر ...
64	The Bronze-backed Monel.	ایضاً ایضاً ایضاً ...	
65	Western Horned Pheasant (msiscalled Argus).	بوگار - جیگو رالہ - بودل جوار - پھل کوگل سنج مرال - مکوی منادہ -	

1	2	3	4
نمبر شمار	English name.	اردو نام	موسم
66	Red Spur-fowl ...	... ... چوڑا جنگلی مرغا	یکم مارچ تا ۱۵ ستمبر ...
67	The Blew - breasted Quail.	... ... خیر بٹیر۔بٹیر۔بٹیرا۔خر بٹیر۔خر بوٹنہ	
68	The Black-breasted Quail.	... چھلا بٹیر۔چیرنج بٹیر۔چھل بٹیر۔چھینگرا۔چنا ک۔چنک	یکم مئی تا ۳۱۔اگست ..
69	Jungle Bush-quail ...	... ... لو وا۔بالل۔بگھو۔لاوا۔بٹولی	
70	Rock Bush-quail ...	... ... لورا۔لاوا۔بالل۔لیوا	
71	Common Hill Patridge	... ... پھموا۔بن تیتر۔سرلو۔پھوڑا	
72	Chukor ...	... ... چکر۔چکرا۔چکور۔رونگ۔کولک۔کاکی۔کونک	یکم مارچ تا 15 ستمبر ...
73	See-see ...	... ... سیسی۔تیتر۔چھوکلا۔کگی۔ساسی۔سوسی۔پنکھی	
74	Black Patridge ...	کالا تیتر۔کروی تتر۔سہرلی تتر۔مشکی تتر۔مسی۔کورا تتر راھک تگ۔	یکم اپریل تا ۱۵ ستمبر ...
75	Grey Patridge ...	... ... تتر۔کوپھل تتر۔گلدل تتر۔بکا تتر۔کلی قال۔پتلا	
76	Himalayan Snow-cock	گولند۔لپ۔کہر قالگ۔کہر قنگ۔لیپا۔گورلد۔جر مونال۔جو تتر۔ کلولد۔	
77	Tibetan Snow-cock	... ایضاً ایضاً ایضاً	یکم مارچ تا ۱۵ ستمبر ...
78	Snow Patridge ...	... .. تلو۔ھمیھر۔چکور۔رام چکو۔رام چکو رو	
79	The Great Bustard...	... ... تاو۔رگوپس۔کہامو۔تلیر۔تگدری	
80	The Little Bustard...	... ... چھوٹا تلو۔چھوٹی تگدری۔گورپس۔گورہ پس	
81	The Great Indian Bustard.	... ... تگدار۔تگدری۔رقا تگدار	یکم اپریل تا ۱۵ ستمبر ...
82	The Houbara ...	... ... تلو۔ھوبوا۔کردالک۔اھبر موڑا	
83	The Lesser Florican or Likh.	... ... لیکھ۔چھوٹا چرا۔کررانک	
84	Wood-cock ...	... ...چاہرول۔جالکری۔جل ککری۔سم ککری۔چاہر چور	
85	Wood-snipe ...	... ... جالکری۔سم ککری۔چاہر چور	یکم مارچ تا ۱۵ ستمبر ...
86	Himalayan Solitary Snipe.	... ... چاھا۔جل بٹیر۔چاہر چو۔جل پکو	
87	The Painted Snipe	... ... چاھا۔چاہر چو۔رنگیلا چاھا۔رنگین چاھا	یکم اپریل تا ۱۵ ستمبر ...

نمبر ۱۳۹۲—ایس—اشتہار—ایکٹ جنگلات ہند سنہ ۱۸۷۸ع (نمبر ۷—مصدرہ سنہ ۱۸۷۸ع) کی دفعہ ۲۶ ضمن (ط) و دفعہ ۲۱ ضمن (ی) اور دفعہ ۷۵ ضمن (د) کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ضلع کانگڑہ میں شکار کھیلنے—مچھلی مارنے اور جال وغیرہ لگانے کے انتظام کے لئے مندرجہ ذیل قواعد مرتب فرماتے ہیں—

مراتب ابتدائی—

جملہ اشتہارات سابقہ دربارہ مضمون ہذا اس اشتہار کے ذریعہ منسوخ کئے جاتے ہیں—

قواعد

وسعت— یہہ قواعد ضلع کانگڑہ کے ہر قسم کے محفوظ اور رکھا لی ہوئی جنگلوں پر اطلاق پذیر ہونگے—

تعریف— ان قواعد میں اصطلاح "بڑے جانور" سے مراد مندرجہ ذیل اقسام کے دودھ پلانے والے جانور ہیں—

1 نمبر شمار	2 English name.	3 نام کانگڑہ	4 نام کلو
1	Himalayan Ibex	... ... قرانگول	تنرول ... ... تلگول ... ... (ایس) کی (ڈھرل) ...
2	Thar	... ... کرت ... ... مہی (ایف)	کرت کو رتہہ (ایم) ... ... بکری (ایف) ... ...
3	The Great Tibetan Sheep or Nayan or Asgali misnamed Ovis Ammon by sportsmen.	...	نیان ... ...
4	The Blue Wild Sheep or Bharal	...	مہاتو ... ...
5	The Himalayan Goat Antelope or Serow.	... ... گوا	ہمو ... ... ایمرو ... ...
6	Goral	... ... پیج ... ... بن بکری ... ... گھوڑ	بن بکری ... .. کراڑ ... ... گھورل ... ... گہرل ... ... گدہ ... ...
7	Spotted Deer	... ... چیتل ... ... بارا سانگو ... ... جھنک	...
8	Hog Deer	... ... پاڑا	...

1	2	3	4
نمبر	English name.	نام کانگڑہ	نام کلو
9	Barking Deer or Muntjac ...	... ... ککڑ	... ... ککڑ ...
10	Musk Deer	... ... کستورا	... ... بینا ـ کستورا
		... ... رولسا	... ... رو لوں (ایف)
		... ... بینا	... ... اولو هین (ایف)
11	Blue Bull or Nilgai ...	... ... نیل گائے	...
		... ... بن گائے ـ رو ج	
12	Indi: n Antelope	... ... ہرن	... ... قوس (ایم)
			... ... جس (ایف)
			... (اداخ)
13	Tibetan Antelope	... ...	...
14	Red Bear or Snow Bear ...	... براهبو ...	... ... رو تا بھالو
		... ... لگور ...	... ... رتا بھالو
			... ... بوربن
			... ... برہبو ...

پھندے ـ جال اور پھانسی لگانیکی ممانعت۔

۲ ـ پھندوں ـ جالوں اور پھانسیوں کے ساتھہ صاحب ڈویژنل افسر جنگلات کی خاص اجازت کے بغیر لگانیکی ممانعت ہے یہہ قاعدہ کستورا کے پھندے کے ذریعہ یا بازوں کے جال کے ذریعہ پکڑنے پر عائد نہیں ہوتا۔ان پر قاعدہ ۶ اطلاق پذیر ہے۔

برف میں بھگانے کی ممانعت۔

۳ ـ برف میں بڑے جانوروں کو بھگا کر مارنے کی قطعی ممانعت ہے۔

بڑے جانوروں کے لائیسنس۔

۴ ـ بڑے جانوروں کے شکار کی قطعی ممانعت ہے۔الا بورڈ کی لائیسنس عطیہ ڈویژنل افسر جنگلات ـ مگر شرط یہہ ہے کہ کسی ایسے افسر یا سپاہی کو جوکسی ایسی گارکہا پلٹن میں واقعی ملازم ہو جو دہرہ مسالہ میں تعینات ہو لائیسنس زیر قاعدہ ہذا سوائے کلو سب ڈویژن یا بنگاہل میں بڑے جانوروں کے شکار کے لئے حاصل نہیں کرنا ہوگا ـ لیکن ایسے افسر او ر سپاہی ان ممانعتوں اور قیود کے تابع ہونگے جو قاعدہ پنجم مابعد کی شرط میں مندرج ہیں ـ اور اسی ایسے جنگل میں بڑے جانوروں کا شکار کرنے کے مستحق نہ ہونگے جنمیں صاحب کنسرویٹر جنگلات نے شکار کی ممانعت کردی ہو۔

بڑے جانوروں کا لائیسنس۔

۵ ـ ایک لائیسنس سے جس کے لئے کلو لاہول ـ سپتی او ر بڑا بنگاہل کی صورت میں ۲۰ روپیہ اور باقی ماندہ ضلع کانگڑہ کی صورت میں ۵ روپیہ لئے جاوینگے ـ لائیسنسدار کو کسی ایسے جنگل میں جس میں صاحب کنسرویٹر نے شکار کی ممانعت نہ کی ہو بڑے جانور مارنے کی بپا بندی احکام اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۱۳۹۰ ـ ایس (جنگلات) مورخہ ۵ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ء اجازت ہو جاویگی ـ بشرطیکہ وہ (الف) ذیل میں مندرجہ جانوروں کی مصرحہ ذیل تعداد سے زیادہ اور (ب) ایسے جانور جو پختہ عمر کے نہ ہوں اور (ج) مادہ ریچھوں کے سوا دیگر مادہ جانوروں کو

نہ مارے :—

(۱) تنگرول ... ... ۳ (کسی کا سر ۳۰ انچ سے کم نہو)۔
(۲) نواں ... ... ۱ (کم سے کم سر ۳۲ انچ ہو)۔
(۳) بہول ... ... ۴ (" " ۳۰ " ")۔
(۴) تہت کاہون ... ... ۲ (" " ۲۲ " ")۔
(۵) گورل ۴
(۶) تہر یا کت ... ... ۲ (کم سے کم سر ۱۰ انچ ہو)۔
(۷) سیرو یا یمون ۱
(۸) ککڑ ۳
(۹) روڈو یا الوہرتا یا الو یا دراہن ... ۳
(۱۰) چتل ... ... ۲ (کم سے کم سر ۳۰ انچ ہو)۔
(۱۱) ہرن ... ... ۳ (کم سے کم سر ۲۰ انچ ہو)۔

کستورا مارنا۔

۶—نر و مادہ کستورا کے مارنے کی ممانعت ہے اور کوئی ایسا جانور بجز بموجب شرائط بندوبست جنگل یا بروئے لائسنس عطا کردہ صاحب اسسٹنٹ کمشنر سب ڈویژن کلو نہ پکڑا جائے۔ بازون کو جال کے ذریعہ پکڑنے کی ممانعت ہے بجز بموجب شرائط بندوبست جنگلات کلو یا بروئے لائسنس صاحب اسسٹنٹ کمشنر کلو۔ کل ایسے لائسنسون میں جو کستورا یا باز کو پھندے اور جال سے پکڑنے کے متعلق دئے جاوینگے یہہ درج ہوگا کہ کس قسم کا پھندا یا جال استعمال کیا جائے اور اوسے کسطرح لگایا جائے۔

لائسنسون کے متعلق خاص اجازت۔

۷—بڑے جانور شکار کرنیکے لائسنس سال اجرا کی یکم جنوری سے ۱۲ ماہ کے کیلئے نافذ العمل رہینگے اور وہ قابل انتقال نہوں ہونگے۔ ہر ایک لائسنس اوسکی تاریخ انقضا سے ۱۴ دن کے اندر دفتر اجرا میں واپس کردینا چاہئے اور لائسنسدار کو اوس پر شکار کردہ بڑے جانورون کی تعداد اور قسم درج کرنی چاہئے۔ صاحب کنسرویٹر جنگلات (الف) عہدہ دارون کے علاوہ کلو کے باشندون کی صورت میں ایک ایسا لائسنس جاری کر سکتے ہیں جس کی رو سے لائسنسدار کے خاندان کے کل ممبرون کو جو اوسکے گھر میں رہتے ہیں شکار کی اجازت ہو—اور (ب) ایسے افسرون کی صورت میں جو سرکاری کام پر سفر کررہے ہون ایک ایسا عارضی اجازت نامہ بادائیگی مبلغ پانچ روپیہ جاری کر سکتے ہیں جو ۳۰ دن سے زائد عرصہ کے لئے نہو۔

تنبیہ—کسی لائسنس خاندان کے بموجب جسقدر جانور مارے جا سکتے ہیں اونکی تعداد قاعدہ ۵ میں مقررہ تعداد تک محدود ہے۔

لائسنسون کیلئے درخواستیں۔

۸—لائسنسون کیلئے درخواستیں ڈاک کے ذریعہ رجسٹری کرکے ڈویژنل افسر جنگلات کلو یا ڈویژنل افسر جنگلات کانگڑہ کے ڈویژنل افسر جنگلات کے پاس اوس علاقہ کے مطابق جہان شکار کھیلنے کی تجویز ہو بھیجنا چاہئے۔

تشریح—بڑا بنگاہل اور چھوٹا بنگاہل کانگڑہ ڈویژن میں ہیں اور لاہول اور سپتی کلو ڈویژن میں۔ کل جنگلات جو بنگاہل کے مغرب کیطرف واقع ہیں کانگڑہ ڈویژن میں ہیں۔

شکاریون کا ملازم رکھنا۔

۹—کل لائسنسدارون کو چاہئے کہ کلو اور لاہول میں بڑے جانورون کا شکار کھیلنے کے لئے ایک ایسا شکاری ملازم رکھیں جو ڈویژنل دفتر جنگلات واقع نگر میں مرتبہ فہرست میں درج ہو۔ ڈویژنل افسر جنگلات کلو کو اختیار ہے کہ وہ کسی شخص کا نام اس رجسٹر میں درج کرنے پر انکار کردے یا کسی شخص کا نام رجسٹر مذکور سے خارج کردے۔ کسی شخص کو جسکا نام اسطرح درج رجسٹر نہ کیا گیا ہو بطور شکاری ملازم نہیں رکھنا چاہئے۔ رجسٹری سالانہ فیس ایک روپیہ ہے جسکے عوض ایک بلا اور ایک سارٹیفکیٹ دیا جائیگا۔

تاوان

۱۰ — ان قواعد کی خلاف ورزیان زیر دفعات ۲۵ (ا) و ۳۲ ایکٹ نمبر ۷ مصدرہ سنه ۱۸۷۸ع مستوجب سزا هین یا اون خلاف ورزیون کے بدلے ضبط کردہ استحقاق ضبط کی جائیگی یا جرمانه کی سزائین دیجائینگی۔

حقوق والے رعایا

۱۱ — بجز قاعدہ ۵ کے ان قواعد مین مندرجه کسی امر سے یہه متصور نہین هوگا که وہ اون رعایا کے اپنی جاگیر کی حدود کے اندر شکار کہیلنے کے حقوق مندرجه کاغذات مین مداخلت هوتی ہے۔

شیر مارنیوالے

۱۲ — ان قواعد مین مندرجه کوئی امر ایسے ریچھ بہالو (یا بہالو یا بوابھر) کے جو بھیڑین مارنیوالا هو تلف کئے جانے مین مانع نه هوگا خواہ بہیڑونکی حفاظت کیلئے یا صاحب اسسٹنٹ کمشنر یا ڈویژنل افسر جنگلات کلو کی تحریری اجازت سے۔

۱۳ — صاحب افسر ویئر جنگلات هر سال ماہ اکتوبر مین اون جنگلات کی ایک فہرست تیار کرینگے جن مین شکار کی ممانعت کی غرض سے پناہ گاہ کے طور پر پبلک کو عام طور پر شکار مارنے یا شکار کہیلنے کی ممانعت هوگی یہه فہرست پنجاب گزٹ مین شایع کیجائیگی اور اوسکی ایک نقل آگاهی کیلئے دفاتر صاحب ڈپٹی کمشنر و ڈویژنل افسر جنگلات مین اویزان کیجائیگی اور ایک نقل ایسے هر شخص کو دیجائیگی جو شکار کا لائیسنس حاصل کرے۔

۱۴ — کسی لائیسنس کو کسی وقت اوسکا جاری کرنیوالا افسر یا صاحب کنسرویٹر جنگلات منسوخ کرسکتے هین ایکٹ جنگلات یا کسی قاعدہ مرتبه زیر ایکٹ مذکور کی کوئی خلاف ورزی اگر اوسکا ارتکاب کسی لائیسنسدار یا اوسکے ملازمین یا همراهیون نے کیا هو لائیسنس کو مستوجب منسوخی بنا دیگی۔ لائیسنسون کو کسی جنگل کے کسی حصه مین آگ لگ جانے یا جنگل کے کام مین نا واجب طور پر هرج هونے کے باعث اوس خاص جنگل کے متعلق غیر موثر قرار دیا جا سکتا ہے۔

۱۵ — کوئی لائیسنسدار اوس ذمه داری سے مستثنی نہین هین جو کسی فعل بخلاف ورزی ایکٹ جنگلات یا دیگر قانون کے لئے یا کسی ایسے نقصان کے لئے جو اوسنے یا اوسکے ملازمین یا همراهیون نے کیا هو زیر ایکٹ مذکور یا بموجب کسی دیگر قانون کے عاید هوتی هو۔

تنبیه — ایکٹ جنگلات کی دفعات ۲۵ (ا) و ۳۲ (ح) میں ان قواعد کی خلاف ورزیوں کیلئے سزائین تجویز کیگئی هین اور ایکٹ مذکور کی دفعه ۶۷ کی رو سے ڈویژنل افسر جنگلات کو اختیار دیا گیا ہے که وہ کسی خلاف ورزی کا نقد رقم وصول کرکے راضی نامہ کر لے۔

نمبر ۱۳۹۳ - ایس - اشتہار - ایکٹ جنگلات هند نمبر ۷ - مصدرہ سنه ۱۸۷۸ع کی دفعات ۲۵ ضمن (ط و ۳۱ ضمن (ی) و ۷۵ ضمن (د) کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر نے اضلاع اٹک - جہلم شاهپور اور میانوالی کے رکہالے هوئے اور محفوظ جنگلات مین اڑیال کے گولی سے مارنے یا پہندے سے پکڑے یا کسی طریق مین مارنے کے انتظام کیلئے مندرجه ذیل قواعد مرتب فرمائے هین - اشتہار هذا کے ذریعه جمله سابقه نوٹس هائے شکار در بارہ جنگل هائے مذکور بجز اشتہار نمبر ۷۴ - مورخه ۷ مئی سنه ۱۸۹۱ع کے جو نافذالعمل رهیگا منسوخ کئے جاتے هین :—

قواعد

۱ — اڑیال کے گولی سے مارنے یا پہندے سے پکڑنے یا کسی اور طریق مین مارنے کی ۱۶ - اپریل سے ۱۴ مارچ تک کے عرصه مین قطعی ممانعت ہے اور دیگر اوقات پر بجز بذریعه ایسے لائیسنس کے جو بادائیگی ۲۰ روپیه بابت رسوم ضلع متعلقه کے ڈپٹی کمشنر نے عطا کیا هو ممانعت ہے - مگر صاحب ڈپٹی کمشنر مجاز هین که وہ لائیسنس عطا کرنیکا اختیار ڈویژن کے افسر جنگلات کو تفویض کر دین۔

۲ — اجرائے لائیسنس مندرجه ذیل قواعد کے تابع هوگا —

(الف) ایک شخص کو شکار کے موسم مین دو سے زاید نر اڑیال مارنے کی بالعموم اجازت نه دیجائیگی۔

(ب) جائز ہے کہ کوئی ایسا نر اریال جس کے سینگ ۲۳ انچ سے کم لمبے ہون نہ مارا جائے۔

(ج) کوئی لائیسنس بالعموم دس یوم سے زیادہ عرصہ کیلئے نہ دیا جائیگا۔

(د) لایسنس کیلئے درخواست پر اوس تاریخ سے جس پر لایسنس مطلوب ہو زاید از ایک ماہ پہلے غور نہ کیجائیگی۔

(ہ) جملہ لایسنس اون شرایط کے تابع عطا کئے جاتے ہین جو اون پر چھپی ہوتی ہین۔

(و) اگر صاحب کنسرویٹر جنگلات پنجاب کی طرف سے آئندہ کوئی نوٹس نہ جاری کیا جائے تو لایسنس حاصل کرنیکے خواہشمندوں لوگون کو ضلع متعلقہ کے صاحب ڈپٹی کمشنر کے پاس درخواست کرنی چاہئے۔

۳۔ اریالون کی کل تعداد کا جو ہر ایک موسم شکار مین کسی ضلع مین گولی سے ماری جائیگی صاحب کنسرویٹر جنگلات پنجاب بمشورہ مقامی افسران فیصلہ کرینگے۔

۴۔ گزٹڈ افسران جب وہ اپنے ضلع کے اندر دورہ پر ہون بلا حصول لایسنس گولی سے مارسکتے ہین بشرطیکہ۔

(اول) وہ کسی ایسے بلاک مین اوسوقت نہ جائین جبکہ وہ کسی دیگر لایسنسدار کیلئے مخصوص کیا گیا ہو۔

(دوم) وہ دیگر جملہ پہلوون مین قواعد شکار کے پابند رہین۔

۵۔ اضلاع مصرحہ کے صاحبان ڈپٹی کمشنر ایسے مفرد زمینداروں کو جنکے پاس اسلحہ کے لایسنس ہون ان قواعد کے نفاذ سے مستثنیٰ کر سکتے ہین۔

دستخط ایچ-ڈی-کریک
ریونیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

صیغہ ہوم

گزٹ

تقررات و تعیناتیان اور تبدیلیان

۱۱ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۸۴-گزٹ-سی۔ لالہ راجندر پال صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کی خدمات ۲۵-اگست سنہ ۱۹۱۶ع سے عارضی طور پر گورنمنٹ ہند کے صیغہ ہوم مین بطور ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ دہلی کام کرنے کے لئے سپرد کی گئین۔

۱۳ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ء

مندرجہ ذیل تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں تاریخ ہائے مصرحہ سے عمل میں آئیں :—

نمبر	نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا۔	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا۔	کس تاریخ سے	کیفیت
۳۰۹-گرٹ ۹ ...	ایس-ایل سیل صاحب۔	اسسٹنٹ کمشنر گوجرانوالہ۔	سب ڈویژنل افسر شرقپور۔	شیخوپورہ	۵ جولائی سنہ ۱۹۱۶ء۔	
سی-۶۲۲-گرٹ ۶	میجر جے-سی کولڈسٹریم صاحب۔	ڈپٹی کمشنر ...	...	ملتان ...	۲۷ اگست سنہ ۱۹۱۶ء۔	رخصت سے واپس آکر اور مسٹر جوالا سہائے صاحب کو سبکدوش کرکے جو اسی ضلع میں بطور سینیئر ج ماتحت متعین رہینگے۔
۳۰۶-گرٹ ۱۳ ...	شیخ نجم الدین صاحب۔	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر	سب ڈویژنل افسر شرقپور۔	شیخوپورہ	۲۸ جولائی سنہ ۱۹۱۶ء	رخصت سے واپس آکر اور ایس-ایل سیل صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے۔
۳۹۹-گرٹ ۱۶	جے-و-سن جانسٹن صاحب۔	ڈپٹی کمشنر	...	جہلم ...	یکم ستمبر سنہ ۱۹۱۶ء۔	رخصت سے واپس آکر اور نواب ملک عدا بخش خان صاحب ٹوانہ تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے۔
سی-۱۹۰-گرٹ ۳	ڈبلیو-سی گگو صاحب۔	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر	...	انبالہ ...	ایضاً ...	رخصت سے واپس آکر۔
۲۲۶-گرٹ-۱۰	لفٹنٹ کرنل ڈی-سی براؤننگ صاحب۔	مجسٹریٹ چھاؤنی	...	راولپنڈی ...	۲ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ء۔ (بعد دوپہر)۔	ایضاً ایضاً۔
۳۱۵-گرٹ ۱۷	ایچ ہارکورٹ صاحب۔	ڈپٹی کمشنر ...	...	رہتک ...	۸ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ء۔	رخصت سے واپس آکر اور پی-جے رسٹ صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے۔

رخصت

۹ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع

مندرجہ ذیل افسران کو رخصت عطا کیگئی:

نمبر	نام	رتبه	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی-	کس تاریخ سے	کیفیت
۲۸۱-گزٹ-۷	سی کنگ صاحب	اسسٹنٹ کمشنر	۸ یوم ...	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۰۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول-	...	اوس رخصت کی ذیل میں جو اونکو بذریعہ اظہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۸۶-گزٹ-۳ مورخہ ۹-اگست سنہ ۱۹۱۶ع عطا ہوئی تھی-
۳۳۰-گزٹ-۲	لاله کندن لال صاحب	عارضی ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر رہتک-	۱۴ یوم ...	ایضاً ایضاً ...	۲ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع (بعد دوپہر)-	

امتحان

[طبع دوم]

۴ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۳۳۷-گزٹ ۲-ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنران پنجاب کے تقرر بذریعہ مقابلہ کے قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار نمبری ۱۱۸۲-مورخہ ۴ جون سنہ ۱۹۰۸ ع کے قواعد ۲۵ و ۳۰ کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ اگلے امتحان میں جو بمقام لاہور یونیورسٹی ہال میں ۱۲-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع بروز دو شنبہ اور اسکے اگلے ایام میں ہوگا بذریعہ مقابلہ تقرر کے لئے زیر شرائط و حالات متذکرہ قواعد مذکور دو آسامیاں خالی ہونیکی اُمید ہے-

۲-صرف اون اُمید داران کو آئندہ امتحان میں شامل ہونیکی اجازت دیجائیگی جنہوں نے قاعدہ ۳۱ قواعد متذکرہ بالا کے بموجب سٹینڈنگ میڈیکل بورڈ لاہور سے سرکاری ملازمت کے قابل ہونیکا ایک خاص سارٹیفکٹ حاصل کر لیا ہو-ایسے اُمیدواران کو لازم ہے کہ اپنے امتحان میں شامل ہونیکے ارادہ کی اطلاع ۲۰ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ ع تک اوس قسمت کے صاحب کمشنر کو جسمیں کہ وہ رہتے ہیں دیں اور اسکے ساتھ ہی اختیاری مضامین بھی جو وہ لینا چاہتے ہوں-لکھدیں-فیس مجوزہ قاعدہ ۳۲ کے لئے رسید خزانہ بھی اطلاع متذکرہ بالا کی ہمراہ بھیجنی چاہئے-رسید خزانہ مذکور صاحب کمشنر حسب قاعدہ ۳۳-امتحان کے اول روز پیش کرنیکے لئے اُمید وار کو واپس کر دینگے-

۳-اوٹ لائنز آف جنرل جورس پروڈنس کے متعلق کوئی پرچہ نہیں دیا جائیگا-

نمبری ۱۵۳-۱۰-گزٹ-۲۸- مندرجہ ذیل ششماہی امتحانات تاریخ ہائے و اوقات مصرحہ پر بمقام لاہور یونیورسٹی ہال میں ہونگے۔ مضامین امتحان کا حال دریافت کرنے کے لئے امتحان دینے والے اشخاص امتحانات کے متعلق ان قواعد کو ملاحظہ کریں جو ہر امتحان کے تحت میں درج کئے گئے ہیں :—

تاریخ ہائے اور اوقات		امتحان سرشتہ اسسٹنٹ کمشنران و اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنران و آنریری اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنری (دیکھو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۱۸۹ مورخہ ۱۹ ستمبر سنہ ۱۹۱۳ ع)-	امتحان سرشتہ مجسٹریٹان چہارم درجہ و اسسٹنٹ مجسٹریٹان چہارم (دیکھو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۰۵۹-۲-اس مورخہ ۲۹ ستمبر سنہ ۱۹۱۳ ع)-	تحصیلداران کا امتحان سرشتہ (دیکھو صاحبان فنانشل کمشنر بہادر کا نوٹیفکیشن نمبری ۱۲ و اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۱۸۹ مورخہ ۱۹ ستمبر سنہ ۱۹۱۳ ع)-	ملحقہ کا امتحان سرشتہ (دیکھو قواعد و احکام چیف کورٹ پنجاب جلد اول جوڈیشیل طبع دوم باب دوم دفعہ ۲۵ و اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۱۸۹ مورخہ ۱۹ ستمبر سنہ ۱۹۱۳ ع)-	امیدواران عہدہ مجسٹریٹان چہارم درجہ کا ابتدائی امتحان (دیکھو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۰۵۹-۳-اس مورخہ ۲۹ ستمبر سنہ ۱۹۱۳ ع)-	امتحان زبان دانی افسران ذیل			امتحان افسران نہر بغرض اختیارات مجسٹریٹی (دیکھو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۲۸ مورخہ ۱۲ مارچ سنہ ۱۹۱۲ ع)-	امتحان-امتحانی سب انسپکٹران آبکاری-
							محکمہ تعمیرات سرکاری (دیکھو اشتہار محکمہ تعمیرات سرکاری نمبری ۳۵۹۴-س مورخہ ۱۵ اکتوبر سنہ ۱۹۱۰ع و اشتہار محکمہ نمبری ۱۹۸۳ مورخہ سنہ ۱۹۱۰ ع)-	محکمہ تعلیم (دیکھو اشتہار محکمہ تعلیم نمبری ۱۳۷-س مورخہ ۸ جولائی سنہ ۱۹۰۱ ع)-	محکمہ ڈاکٹری (دیکھو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۷۴۹-س مورخہ ۳۰ ستمبر سنہ ۱۹۰۸ ع)-		
۳۰- اکتوبر سنہ ۱۹۱۹ع-	۱۰ بجے قبل دوپہر سے ایک بجے بعد دوپہر تک-	قانون فوجداری پرچہ اول-	قانون فوجداری پرچہ اول-	قانون فوجداری پرچہ اول-	قانون فوجداری پرچہ اول-	...	...	...	...	ایکٹ نہر و قواعد	قانون فوجداری
	۲½ بجے بعد دوپہر سے ۵½ بجے بعد دوپہر تک-	قانون فوجداری پرچہ دوم (بشمول جیلخانجات)-	قانون فوجداری پرچہ دوم (بشمول جیلخانجات)-	قانون فوجداری پرچہ دوم (باستثناء جیلخانجات)-	قانون فوجداری پرچہ دوم (باستثناء جیلخانجات)-	...	...	...	...	قرائی صاحب کا دستور العمل بندوبست-	ایکٹ ہائے آبکاری و افیون-
۳۱- اکتوبر سنہ ۱۹۱۹ع-	۱۰ بجے قبل دوپہر سے ایک بجے بعد دوپہر تک-	قانون دیوانی پرچہ اول-	قانون دیوانی پرچہ اول-	قانون دیوانی پرچہ اول-	قانون دیوانی پرچہ اول-	...	...	...	...	قانون فوجداری	...

	۲½ بجے بعد دوپہر سے ۵½ بجے بعد دوپہر تک۔	قانون دیوانی پرچہ دوم۔	قانون دیوانی پرچہ دوم۔	قانون دیوانی پرچہ دوم۔	قانون دیوانی پرچہ دوم۔	...	...	...	...	...	...
یکم نومبر سنہ ۱۹۱۶ع۔	۱۰ بجے قبل دوپہر سے ایک بجے بعد دوپہر تک۔	قانون مال پرچہ اول۔	...	قانون مال پرچہ اول۔	قانون مال پرچہ اول۔	شق (الف)	...	...	...	...	...
	۲½ بجے بعد دوپہر سے ۵½ بجے بعد دوپہر تک۔	قانون مال پرچہ دوم۔	مال ...	قانون مال پرچہ دوم۔	قانون مال پرچہ دوم۔	شق (ب) ...	...	...	...	...	...
۲ نومبر سنہ ۱۹۱۶ع۔	۱۰ بجے قبل دوپہر سے ایک بجے بعد دوپہر تک۔	خزانہ و لوکل فنڈ	لوکل فنڈ .. قانون چھاؤنی ...	لوکل فنڈ ...	...	شق (ج) ...	...	ہندوستانی پرچہ اول۔	...	...	...
	۲½ بجے بعد دوپہر سے ۵½ بجے بعد دوپہر تک۔	زبان (اردو) ...	زبان (اردو) اگر ضرورت ہو۔	دستورالعمل مساحت پٹواریان۔	...	...	اردو ...	ہندوستانی پرچہ دوم۔	...	...	...
۳ نومبر سنہ ۱۹۱۶ع۔	۱۰ بجے قبل دوپہر ...	زبان پنجابی -	...	..	...	...	پنجابی ...	...	پنجابی	...	...

۲—اون جملة اشخاص سے جنکے لئے امتحان دینا ضروري هو امتحان مین شریک هونیکي توقع کي جاتي هے جن اشخاص کا اراده امتحان مین شریک هونیکا هو اون کو چاهئے که (تا وقتیکه اون کو صریحاً کسي اور طرح پر حکم نه دیا جائے) سیکریٹري صدر کمیٹي امتحان کو پنجاب سول سیکریٹري ایٹ لاهور کي معرفت اپنے اراده کي اطلاع دین اور مراتب حسب نمونه ذیل تاریخ امتحان سے کم از کم دو هفتے پهلے صاحب موصوف کي خدمت مین ارسال کرین—

امتحان دینے والے کا نام	مضامین یا شق هاے جنمین جنے سے امتحان پاس کرلیا هو اون کي تائید مین گزٹ کے اشتهار کا نمبر و تاریخ بیان کرني چاهئے—	مضامین یا شق هاے جنمین أمیدوار شریک هوگا—	آیا أمیدوار اپنے جوابات انگریزي مین لکهیگا یا أردو مین—

۳—جن اشخاص کو صاحبان فنانشل کمشنر یا صاحبان جج چیف کورٹ پنجاب نے بطور مستحق أمید واران عهده اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنري بذ ریعه انتخاب (رجسٹر الف) منظور کرلیا هو اون کو چاهئے که امتحان کے وقت اس مضمون کا سارٹیفکٹ عطا کرده صاحبان فنانشل کمشنر یا صاحبان جج چیف کورٹ (جیسي که صورت هو) بمراد اس امر کے پیش کرین که وه عهده مذکور کے لئے منظور شده أمید وار هین—

۴—جن اشخاص کا اراده امتحان دینے کا هو اگر وه کسي وجه سے شریک امتحان نه هو سکین تو اون کو لازم هے که وه امتحان مین شامل نه هو سکنے کي اطلاع صدر کمیٹي امتحان کے سیکریٹري کو بروقت دین اور اگر اون کي غیر حاضري کي وجه بیماري هو تو اون کو چاهئے که ایک ڈاکٹري سارٹیفکٹ اپنے اعلے افسران کي خدمت مین پیش کرین—

نمبر سي ۱۵۳—گزٹ ۳۸—اسسٹنٹ کمشنران کا اگلا ششماهي امتحان بزبان پنجابي اشتهار گورنمنٹ پنجاب نمبري ۹۴۹—مورخه ۲۲—اگست سنه ۱۹۰۶ع کے مطابق جیسا که وه اشتهار نمبري ۱۴۳۶—مورخه ۱۲ دسمبر سنه ۱۹۰۶ع سے ترمیم هوا—بمقام لاهور یونیورسٹی حال متصل عجائب خانه ۳ نومبر سنه ۱۹۱۶ع کو منعقد هوگا اور ۱۰ بجے قبل دوپهر سے شروع هوگا—

اختیارات

۵ جولائي سنه ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۰۶—گزٹ—۱۰—ایس—ایل سیل صاحب اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجه اول اون اختیارات کي رو سے جو مجموعه ضابطه فوجداري سنه ۱۸۹۸ع کي دفعه ۱۳ (۱) مین تفویض هوئے هین—ضلع گوجرانواله کي سب ڈویژن شرقپور کے اهتمام پر مامور کئے گئے—

نمبر ۳۰۶—گزٹ—۱۱—جناب نواب لفٹننٹ گورنر بهادر اون اختیارات کي رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ نمبر ۴—مصدره سنه ۱۸۸۶ع کي دفعه ۴۰ کے بموجب حاصل هین ایس—ایل سیل صاحب اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجه اول کو کالکٹر کے جمله اختیارات زیر ایکٹ مذکور بجز اون کے تفویض فرماتے هین جنکي تصریح دفعات ۹ (۲) و ۱۲ و ۱۸ (۱) (ب) و ۳۱ اور ۳۶ مین کي گئي هے—

۲۔۔اس اشتہار کی رو سے جملہ اشتہارات سابقہ جو مذکورہ بالا عہدہ دار کے اختیارات زیر ایکٹ انکم ٹکس کے بارہ میں ہیں منسوخ کئے گئے اور یہہ اشتہار اوسوقت تک نافذ رہیگا جبتک کہ عہدہ دار موصوف مجسٹریٹ درجہ اول یا سب ڈویژن شرقپور کے اہتمام پر رہے یا تاوقتیکہ یہہ صریحاً منسوخ نہ کیا جائے۔

نمبر ۳۰۶۔۔گزٹ۔۱۲۔۔ایکٹ حصول اراضی پنجاب نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۳ (ج) کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر بذریعہ اشتہار ہذا ایس۔ایل سیل صاحب اسسٹنٹ کمشنر کو ضلع گوجرانوالہ کی حدود کے اندر زیر ایکٹ مذکور کلکٹر کے فرائض انجام دینے کیلئے مقرر فرماتے ہیں۔

۲۸ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۰۶۔گزٹ۔۱۳۔۔جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ نمبر ۲۔مصدرہ سنہ ۱۸۸۶ع کی دفعہ ۴۰ کے احکام کے بموجب حاصل ہیں شیخ نجم الدین صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول کو کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر ایکٹ مذکور بجز اون کے تفویض فرماتے ہیں جنکی تصریح دفعات ۹ (۲) ۱۲ و ۱۸ (۱) (ب) و ۳۱ اور ۳۶ میں کی گئی ہے۔

۲۔۔اس اشتہار کی رو سے جملہ اشتہارات سابقہ جو مذکورہ بالا عہدہ دار کے اختیارات زیر ایکٹ انکم ٹکس کے بارہ میں ہیں منسوخ کئے گئے اور یہہ اشتہار اسوقت تک نافذ رہیگا جبتک کہ عہدہ دار موصوف مجسٹریٹ درجہ اول یا سب ڈویژن شرقپور کے اہتمام پر رہے یا تاوقتیکہ یہہ صریحاً منسوخ نہ کیا جائے۔

نمبر ۳۰۶۔۔گزٹ۔۱۵۔۔ایس۔ایل سیل صاحب اسسٹنٹ کمشنر گوجرانوالہ ایکٹ ۲ سنہ ۱۸۸۶ع کی دفعہ ۴۰ کے احکام کے بموجب اون اضلاع کی حدود کے اندر جنمیں وہ وقتاً فوقتاً تعینات کئے جاوین اون اختیارات کے استعمال کرنے اور اون خدمات کے انجام دینے پر مقرر کئے گئے جو ایکٹ مذکور کی دفعات ۲۵ و ۲۰ و ۲۸ اور ۳۲ میں صاحب کلکٹر کو تفویض ہوئے ہیں اور اونکے واسطے تجویز کی گئی ہیں۔

۱۴۔۔اگست سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۶۸۔۔گزٹ۔۱۱۔۔اختیارات جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ع کی دفعات ۲۹ و ۳۱ میں تفویض ہوئے ہیں بہائی بشن سنگھ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو جج عدالتہائے مطالبہ خفیفہ کے اختیارات زیر ایکٹ عدالتہائے مطالبہ خفیفہ صوبہ سنہ ۱۸۸۷ع اون مقدمات کی تجویز کیواسطے تفویض فرماتے ہیں جنکی مالیت ۵۰۰ روپیہ سے زیادہ نہو۔یہہ اختیارات چھاونی لاہور و۔ضلع دیوانی لاہور کی حدود کے اندر استعمال کئے جائینگے۔جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر مزید ہدایت فرماتے ہیں کہ ایسے مقدمات کے تصفیہ کیلئے بہائی بشن سنگھ صاحب حدود مذکور کے باہر اجلاس کرسکتے ہیں۔

۱۵ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۶۸۔۔گزٹ۔۱۲۔۔بہائی بشن سنگھ صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع لاہور میں جرائم مصرحہ دفعہ ۲۶۰ مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی سرسری طور پر تجویز کرنیکا اختیار تفویض ہوا۔

۹ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۶۶۔گزٹ۔۲۔۔لالہ کرم چند نایب تحصیلدار و سکریٹری میونسپل کمیٹی راولپنڈی مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع راولپنڈی میں مجسٹریٹ درجہ سوم مقرر ہوئے۔

دستخط جے۔بی طامسن
چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

عام

۸ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۵۸۱—عام-۱—اشتہار—ایکٹ از دواج عیسائیان ہند سنہ ۱۸۷۲ء کی دفعہ ۶ کے بموجب جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر بذریعہ اشتہار ھذا مسٹر آرتھر آر-بلر کو متعلقہ ملکی فوج شملہ کو ممالک محروسہ گورنمنٹ پنجاب کے اندر ازدواج کرانیکا لائسنس عطا فرماتے ھیں-

دستخط—ایچ-ڈی کریک

ریونیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

---

۱۱ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ ع

دفتر سول سیکریٹریٹ کا شملہ میں بند ھونا

نمبر ۳۲۲-عام-۱- اشتہار—سول سیکریٹریٹ کا دفتر شملہ میں روز چہارشنبہ بتاریخ ۱۱-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ ع بعد دوپہر بند ھوگا اور لاھور میں بروز دوشنبہ بتاریخ ۱۶-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ ع کہلیگا-

۲—معمولی چٹھیاں جو شملہ میں ۹-اکتوبر کی شام تک نہ پہونچ سکیں، وہ لاھور کے پتہ پر بہیجنی چاھئیں-

۳—ضروری چٹھیاں اور تار (سوا ان کے جو صاحب چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب کے نام ھوں) جو شملہ میں ۱۱- اکتوبر کی شام کو نہ پہونچ سکتی ھوں لاھور کے پتہ پر ارسال کرنی چاھئیں

۴—تار اور نیم سرکاری چٹھیاں جو صاحب چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب کے نام ھوں ۲۷ ستمبر تک شملہ کے پتہ پر بہیجنی چاھئیں اور اوس کے بعد "کیمپ پنجاب گورنمنٹ" کے پتہ پر-

دستخط—جے-ای طامس

چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

جوڈیشل

۷ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۳۰۱-جوڈیشل-۱—اختیارات—جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع کی دفعہ ۱۴ کے احکام کے بموجب مندرجہ ذیل اصحاب کو مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجہ دوم کے اختیارات تفویض فرماتے ھیں جو ضلع گورداسپور کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جائینگے :--

(۱) چودھری کیسر سنگھ صاحب سکنہ سجو وال-تحصیل شکرگڑھ-

(۲) مہتہ بشیشر ناتھ صاحب سکنہ گورداسپور-

(۳) میر امیر اللہ صاحب سکنہ کلانور-تحصیل گورداسپور-

۹ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۳۶۲-جوڈیشل-۱—اختیارات—جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع کی دفعہ ۱۴ کے احکام کے بموجب چودھری رادھا کشن صاحب آنریری منصف کو مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجہ دوم کے اختیارات تفویض فرماتے ھیں جو تہانہ نورپور-ضلع شاھپور کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جائینگے-

نمبر ۳۶۲-جوڈیشل-۲—اختیارات جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع کی دفعہ ۱۴ کے احکام کے بموجب مندرجہ ذیل اشخاص کو مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجہ دوم کے اختیارات تفویض فرماتے ھیں جو تہانہ ساھیوال-ضلع شاھپور کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جائینگے-

۲ جناب نواب لفٹیننٹ گورنر بہادر مجموعہ مذکور کی دفعہ ۱۵ کے احکام کے بموجب ہدایت فرماتے ہیں کہ اشخاص مندرجہ ذیل مجسٹریٹوں کے اوس بنچ کے ساتھہ اور اوسکے ممبر کے طور پر اجلاس کرینگے اور اختیارات استعمال کرینگے جو قصبہ ساہیوال کے لئے اشتہار نمبری ۸۷۴ مورخہ ۱۳ اکتوبر سنہ ۱۹۰۸ع کے ذریعہ سے منضبط ہوا تھا۔

۳ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۵۰۴ (ہوم) مورخہ ۲۴ جون سنہ ۱۹۱۳ع بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

ملک گوپر سہائے۔

سردار فتح خان۔

دستخط — جے۔ پی۔ طامس
چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

پولیس

۱۱ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۴۸–۱–پولیس۔ اشتہار۔ مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۴ ضمن (ق) کے بموجب جناب نواب لفٹیننٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں کہ یکم اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع سے جن مواضعات کی تفصیل ضمیمہ منسلکہ کے خانہ نمبر ۲ میں کی گئی ہے اور جو اب تک ضلع شاہپور کے تھانہ ہائے پولیس مذکورہ خانہ نمبر ۳ ضمیمہ مذکور میں داخل تھے وہ آئندہ سے ضلع مذکور کے تھانہ ہائے پولیس مذکورہ خانہ نمبر ۴ ضمیمہ مذکور میں داخل کئے جاوینگے:—

ضمیمہ

۱	۲	۳	۴
نمبر	نام موضع	نام تھانہ پولیس جس سے تبدیل کیا گیا۔	نام تھانہ پولیس جس میں اب شامل کیا گیا۔
۱	۱۲–ایس–بی	بھلوال	کوٹ مومن۔
۲	۷۶–ایس–بی	کرانہ	سرگودھا صدر۔
۳	۳۹–ایس–بی ...	کرانہ	سلانوالی۔
۴	چکوالہ	ساہیوال ...	شاہپور۔
۵	بنگہ سگوال	ایضاً	ایضاً
۶	بنگہ بلوچاں	ایضاً ...	ایضاً
۷	نہنگی ڈھکوال ...	ایضاً	ایضاً
۸	سلطان پور	ایضاً	ایضاً

دستخط — ایل۔ فرنچ
ایڈیشنل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

طب

۱۱ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۶۰-ط- ۳۱- ڈیپوٹیشن مندرجہ ذیل سول اسسٹنٹ سرجنان متعلقہ عملہ صوبہ پنجاب کی عارضی طور پر اُن تاریخوں سے گورنمنٹ ہند کے صیغہ فوج میں سپرد کی گئیں جو ہر ایک کے نام کے آگے درج ہیں:—

۱- بھائی کرپال سنگھ تھاپر ایم-بی-بی-ایس عارضی اسسٹنٹ سرجن-شفاخانہ سول مری-۱۱-اگست سنہ ۱۹۱۶ع (بعد دوپہر)۔

۲- لالہ مدن لال رکھی-ایم-بی-بی-ایس-عارضی اسسٹنٹ سرجن-کام طاعون سیالکوٹ-۲-اگست سنہ ۱۹۱۶ع-(بعد دوپہر)۔

۳- منشی عبدالحمید بٹ ایم-بی-بی-ایس عارضی اسسٹنٹ سرجن اسسٹنٹ پروفیسر آپریٹو سرجری میڈیکل کالج و ہاؤس سرجن میو اسپتال لاہور ۱۴-اگست سنہ ۱۹۱۶ع (بعد دوپہر)۔

۴- لالہ دیا رام کمار-ایم-بی-بی-ایس عارضی اسسٹنٹ سرجن شفاخانہ تلہ گنگ ضلع اٹک-۸-اگست سنہ ۱۹۱۶ع (بعد دوپہر)۔

۵- بھائی سنتوکھ سنگھ ایم-بی-بی-ایس عارضی اسسٹنٹ سرجن میڈیکل افسر گورنمنٹ کالج لاہور-۷-اگست سنہ ۱۹۱۶ع (قبل دوپہر)۔

۶- لالہ جگدیش چندر-ایم-بی-بی-ایس-عارضی اسسٹنٹ سرجن و کلینیکل اسسٹنٹ پروفیسر آف میڈیسن میڈیکل کالج و ہاؤس فزیشن میو اسپتال لاہور ۱۵-اگست سنہ ۱۹۱۶ع (بعد دوپہر)۔

۷- لالہ گنیش داس کپور ایم-بی-بی-ایس عارضی اسسٹنٹ سرجن و ہاؤس سرجن سول اسپتال امرتسر ۹-اگست سنہ ۱۹۱۶ع (قبل دوپہر)۔

۸- سید حبیب الٰہی شاہ-ایم-بی-بی-ایس عارضی اسسٹنٹ سرجن-کام طاعون راولپنڈی-۸-اگست سنہ ۱۹۱۶ع (بعد دوپہر)۔

۹- لالہ گورداس رام ایم-بی-بی-ایس عارضی اسسٹنٹ سرجن و کلینیکل اسسٹنٹ پروفیسر آف سرجری میڈیکل کالج و ہاؤس سرجن میو اسپتال لاہور-۱۲-اگست سنہ ۱۹۱۶ع (بعد دوپہر)۔

۱۰- منشی محمد عبداللہ ایم-بی-بی-ایس عارضی اسسٹنٹ سرجن-عام کام سول اسپتال امرتسر ۹-اگست سنہ ۱۹۱۶ع (بعد دوپہر)۔

۱۱- منشی عبدالرشید ایل-ایم-ایس-اسسٹنٹ سرجن درجہ سوم-ڈیمانسٹریٹر آف اناٹومی میڈیکل کالج لاہور-۱۴-اگست سنہ ۱۹۱۶ع (بعد دوپہر)۔

۱۲- لالہ پرمیشری داس ایل-ایم-ایس-عارضی اسسٹنٹ سرجن میڈیکل افسر خانپور-۲۳-اگست سنہ ۱۹۱۶ع (بعد دوپہر)۔

۱۴ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۶-طب-۳۷- اشتہار- پنجاب میں مندرجہ ذیل رقبہ جات وباء زدہ قرار دیے گئے:—

ضلع گورداسپور، تحصیل گورداسپور۔

ضلع راولپنڈی- شہر و چھاؤنی راولپنڈی۔

دستخط— ایل فرنچ

ایڈیشنل سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب۔

صیغہ پولیس

۹ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۲۳۷۴ـ۲ رخصت ۔ ایس۔ ایف پلوٹ صاحب اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس فیروزپور کو زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعۂ قواعد ملازمت سول ۵ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ ع یا مابعد تاریخ استفادہ سے ۲ ماہ کی رعایتی رخصت عطا ہوئی۔

۸ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۲۱۰۱ـ۸ ۔ رخصت ۔۔۔ سردار عطا محمد خان صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس لدھیانہ کو زیر دفعات ۲۶۰ و ۲۳۳ اور ۳۳۱ (الف) مجموعۂ قواعد ملازمت سول ۱۷ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع سے ۲ ماہ و ۱۸ یوم کی رعایتی رخصت اور اوسکی ذیل میں ۴ ماہ اور ۲۷ یوم کی فرلو عطا ہوئی۔اشتہار پنجاب گزٹ نمبری ۲۱۲۱ـ۱ مورخہ ۳۰ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع اشتہار ہذا کے ذریعہ سے منسوخ کیا جاتا ہے

تصحیح ۔۔ مندرجہ ذیل ۹ مواضعات کو اوس فہرست میں ایزاد کرو جو اشتہار نمبری ۱۷۶ ـ پولیس ۔ ۱ مورخہ ۸ مئی سنہ ۱۹۱۶ ع کے ہمراہ شایع ہوئی تھی اور جس میں اون مواضعات کے نام درج تھے جو ضلع گوجرانوالہ کے تھانہ حافظ آباد سے خارج ہو کے ضلع مذکور کے جدید قائم کردہ تھانہ سکھ کی میں شامل کئے گئے تھے :۔۔۔

نمبر شمار	نام موضع	نمبر شمار	نام موضع
۷۱	بالکو۔	۷۶	بہلی والہ۔
۷۲	ٹھٹھا گھو	۷۷	ملاک
۷۳	دھاریاں۔	۷۸	شہالہ جوہرا۔
۷۴	ٹھٹھا عزیز۔	۷۹	ٹھٹھا بہرا۔
۷۵	ٹہلی۔		

دستخط۔ لفٹننٹ کرنل ایچ ۔ ٹی ڈیکنس
انڈر سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ ہوم (پولیس)۔

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ عمارات و سڑکہا ئے

۴ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۰۱۹ـ جی ایس ۔۔ اشتہار ۔ زیر قاعدہ ۱ منضمہ قواعد و احکام زیر ایکٹ دہلی بائلر ہائے و سڑک ہائے اولی سنہ ۱۹۰۲ ع جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر جے کیملی صاحب سپرنٹنڈنٹ واٹر ورکس دہلی کو او۔ بی۔ لیسی صاحب کی جگہ اشتہار ہذا کی تاریخ مشتہری سے مقام لاہور کے ممتحن انجینیئروں کی بورڈ میں کام کرنے کے لئے مقرر فرماتے ہیں۔

۸ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۰۷۷ـ جی۔ایس ۔ اشتہار ۔۔ چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک پبلک غرض یعنی قالی لکاس آب ایمن آباد کے لئے زمین درکار ہے اسلئے بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطالب مذکور کے لئے مطلوب ہے۔

۱۱۰۴ پی سی جی۔

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے حکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گوجرانوالہ کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے
گوجرانوالہ ...	گوجرانوالہ ...	ایمن آباد ...	قطعہ الف ۲ء۰	شمال—اراضی میونسپل ... جنوب—دھرم سالہ میں چلدا ... مشرق—دوکانات متعلقہ دھرم سالہ۔ مغرب—اراضی دیوان گوبند سہائے۔	دفاتر صاحبان ڈپٹی کمشنر گوجرانوالہ و ایگزیکٹو انجینیر لائلپور پراونشل ڈویژن۔
ایضاً ...	ایضاً ...	ایضاً ..	قطعہ ب ۰ء۹	شمال—دروازہ کئی زبان (اراضی میونسپل) جنوب—اراضی کریم بخش ... مشرق—اراضی دیوان گوبند سہائے و مسلمانوں کا تکیہ۔ مغرب—دیوان گوبند سہائے ...	
ایضاً ...	ایضاً ...	ایضاً ...	قطعہ ج ۰ء۳	شمال—اراضی دیوان گوبند سہائے۔ جنوب—اراضی محمد حنیف ... مشرق—اراضی کریم بخش ... مغرب—ایضاً ...	
ایضاً ...	ایضاً ...	ایضاً ...	قطعہ د ۰ء۱۲	شمال—اراضی کریم بخش ... جنوب—ایضاً ... مشرق—اراضی محمد حنیف ... مغرب—ایضاً ...	
ایضاً ...	ایضاً ...	ایضاً ...	قطعہ ہ ۰ء۳	شمال—اراضی محمد حنیف ... جنوب—ایضاً ... مشرق—اراضی کریم بخش ... مغرب—ایضاً ...	

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے
گوجرانوالہ ..	گوجرانوالہ ...	ایمن آباد ..	قطعہ ز ٫۰۷	شمال—اراضی کریم بخش ... جنوب— ایضاً ... مشرق—اراضی محمد حنیف .. مغرب— ایضاً ...	دفاتر صاحبان ڈپٹی کمشنر گوجرانوالہ و ایگزیکٹو انجینیر لاہور پر ان نقل کو بڑی-
ایضاً ...	ایضاً ...	ایضاً	قطعہ ز ٫۰۷	شمال—اراضی محمد حنیف ... جنوب—اراضی کریم بخش ... مشرق— ایضاً ... مغرب— ایضاً ...	
ایضاً ..	ایضاً ...	ایضاً	قطعہ ح ٢٫٨٣	شمال—اراضی محمد حنیف و کریم بخش- جنوب—اراضی دیوان گوبند سہائے و کریم بخش- مشرق—اراضی محمد حنیف و کریم بخش- مغرب—کچی سڑک (میونسپلٹی)	
ایضاً	ایضاً ..	ایضاً ...	قطعہ ی ٫۱۰	شمال—مکان شب دیال جنوب—مکان لالہ سلامت رام وغیرہ مشرق— ایضاً ... مغرب—میونسپل کمیٹی و اراضی نہال سنگھ-	

دستخط—ڈبلیو الکمی
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
محکمہ تعمیرات سرکاری- شعبہ عمارات و سڑکیں-

شعبہ ابپاشی

۵ ستمبر سنہ ۱۹۱٦ع

نمبر ۱۳۲۳-ای-آئی اشتہار—مندرجہ ذیل افسران محکمہ تعمیرات سرکاری پنجاب کی خدمات (جو انڈین آرمی ریزرو افسران سے متعلق ہیں) عارضی طور پر ہز ایکسیلنسی جناب کمانڈر انچیف بہادر کے سپرد کی گئیں:—

ٹی بی ٹیٹ صاحب	...	...	ایگزیکٹو انجینیر
اے ایس ایچ پیری صاحب	...	...	اسسٹنٹ انجینیر-

ای-او کاکس صاحب ... ... اسسٹنٹ انجینئر

ایف-ایف هیگ صاحب... ... ... " "

ڈبلیو ایس-ٹلسلی صاحب ... ... " "

ایچ-ای کرک صاحب ... ... " "

۶ ستمبر سنہ ۱۹۱۶

نمبر ۱۴۵۸۰-ای-آئی—تبدیلی اور اهتمام کا لینا—آر-اے راونهه صاحب اگزکٹو انجینئر ڈویژن سوم-نهر اپر جہلم سے ڈویژن چہارم نهر اپر جہلم میں بدلے گئے ۱۰ جولائی سنہ ۱۹۱۶ ع کو بعد دوپہر رخصت سے واپس آ کر حاضر ہوئے۔

راونهه صاحب نے ۱۰ جولائی سنہ ۱۹۱۶ ع کو بعد دوپہر ایف-ڈی ایلسکن صاحب اگزکٹو انجینئر سے جو رخصت پر گئے ڈویژن چہارم نهر اپر جہلم کا اگزکٹو اهتمام لیا۔

نمبر ۱۴۷۰۰-ای-آئی—مکرر اهتمام کا لینا—بحوالہ اشتہار شعبہ آبپاشی نمبری ۱۴۵۸۰-ای-آئی-مورخہ ۶ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ ع ایف-ڈی ایلسکن صاحب اگزکٹو انجینئر نے رخصت سے واپس آ کر ۲۲-اگست سنہ ۱۹۱۶ ع کو قبل دوپہر آر-اے راونهه صاحب اگزکٹو انجینئر سے ڈویژن چہارم نهر اپر جہلم کا مکرر اگزکٹو اهتمام لیا۔

۷ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۳۷۷۰-ای-آئی—تبدیلی—بهائی چلر سنگھ صاحب ڈپٹی کلکٹر درجہ اول-دو-ڈویژن نهر لوئر جہلم سے سوم ڈویژن-نهر لوئر جہلم کو تبدیل ہوئے جہاں کہ وہ ۱۱-اگست سنہ ۱۹۱۶ ع کو قبل دوپہر رخصت سے واپس آ کر حاضر ہوئے۔

۸ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۲۹۳۰-ڈبلیو-آئی—اشتہار—چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک پبلک غرض - یعنی اگزکٹو انجینئر ڈویژن پنجم نهر اپر جہلم کے دفاتر و دفتر کے لئے زمین درکار ہے۔ لہذا بذریعہ اشتہار هذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطالب مذکورہ کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے۔

یہ اعلان ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گجرات کو بذریعہ اشتہار هذا هدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

اراضی کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
گجرات ...	گجرات ...	للوا و سوہ مولک وال...	۸٫۱۳	در ذو اربعۃ الاضلاع کے قطعات جو سڑک ضلع از گجرات تا بھمبر کے دائیں جانب واقع ہیں اور سڑک کے مشرقی طرف احاطہ بنگلہ صاحب ڈپٹی کمشنر سے ملحق ہیں۔	دفاتر صاحبان اگزکٹو انجینئر پنجم ڈویژن نهر اپر جہلم واقعہ گجرات و ڈپٹی کمشنر ضلع گجرات

نمبر ۱۲۹۱۰—ڈبلیو-آئی—اشتہار—چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنے شاخ گجرات کی بہلو وال (۳ آر) ڈسٹری بیوٹری کو اقل فاصلہ ۴۰۳۰۰ سے اقل فاصلہ ۴۲۶۲۵ فٹ تک چوڑا کرنے کیلئے زمین درکار ہے-لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مندرجہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے۔

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گجرات کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے-
گجرات	پھالیہ ...	ابدال ..	۵٫۰۰	دو الگ قطعات اراضی ۲۲۲۵ فٹ لمبے چوڑائیوں میں مختلف جو بہلو وال (۳-آر) ڈسٹری بیوٹری کی دائیں و بائیں جانب موجودہ حدود سے ملحق واقع ہیں-	دفاتر صاحبان ایگزیکٹو انجینیر چنارم ڈویژن نہر اپر جہلم واقع رسول و ڈپٹی کمشنر ضلع گجرات-

نمبر ۱۳۰۲۰—ڈبلیو-آئی—اشتہار—چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی گجرات برانچ کی میانوال (۵ ایل) ڈسٹری بیوٹری کو اقل فاصلہ ۳۲۰۰۰ سے اقل فاصلہ ۳۳۵۰۰ فٹ تک و اقل فاصلہ ۳۵۱۰۴ سے اقل فاصلہ ۳۷۰۰۰ فٹ تک و اقل فاصلہ ۳۸۵۰۰ سے اقل فاصلہ ۵۰۰۰۰ فٹ تک و اقل فاصلہ ۵۱۰۰۰ فٹ سے اقل فاصلہ ۵۵۰۰۰ فٹ تک و اقل فاصلہ ۷۵۰۰۰ سے اقل فاصلہ ۷۹۰۰۰ فٹ تک و اقل فاصلہ ۸۲۴۰۰ سے اقل فاصلہ ۸۵۰۰۰ فٹ تک اور اقل فاصلہ ۱۰۲۵۰۰ سے اقل فاصلہ ۱۱۰۵۰۰ فٹ تک چوڑا کرنے کیلئے زمین درکار ہے-لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے۔

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر ضلع گجرات کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ-	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے-
گجرات ...	پھالیہ	ڈھی دریانی ...	۱٫۸۰	۱۴ تنگ قطعات اراضی ۱۵۰۰ و ۱۸۹۶ و ۱۵۰۰ و ۳۰۰۰ و ۴۰۰۰ و ۲۵۰۰ اور ۸۰۰۰ فٹ لمبے چوڑائیوں میں مختلف جو گجرات برانچ کی میانوال (۵-ایل) ڈسٹری بیوٹری کے دائیں و بائیں جانب موجودہ حدود سے ملحق واقعہ ہیں-	دفاتر صاحبان ایگزیکٹو انجینیر چنارم ڈویژن نہر اپر جہلم واقعہ رسول و ڈپٹی کمشنر ضلع گجرات-
		سوہاوا دلوالی ...	۰٫۴۲		
		بھکوی ...	۴٫۴۵		
		رتو وال ...	۰٫۱۶		
		مکی وال ...	۴٫۹۳		
		میانوال ...	۶٫۶۶		
		پلدر وال بالا ...	۳٫۶۳		
		ڈین ...	۸٫۷۳		
		صاحب وال ...	۱٫۰۸		
		مسور ...	۱٫۳۴		
		میزان ...	۳۳٫۲۰		

۱۱ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۵۰۹—ای-آئی-اشتہار—جے-ڈی جیکسن صاحب ایگزکٹو انجینیئر صیغہ تعمیرات سرکاری شعبہ آبپاشی پنجاب کی خدمات (جو انڈین آرمی ریزرو افسران سے متعلق ہوں) عارضی طور پر ہز ایکسیلنسی جناب کمانڈر انچیف بہادر کے سپرد کی گئیں۔

دستخط—ٹی-آر-جے-وراق
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری-شعبہ آبپاشی۔

—

۳۱-اگست سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۱۸۵—ڈبلیو-آئی—اشتہار—چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب-یعنی نہر جمن غربی کے بازیدا میں ڈسگر یبیوٹری کے پانی پت مائنر کے ڈائیورشن بنانے زمین درکار ہے-لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے-

یہ اعلان ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر کرنال کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکور بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں-

(زمین کا پتہ)

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حد	جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے۔
کرنال ...	پانی پت ...	پانی پت ...	۱۲ و ۳	ایک تنگ قطعہ اراضی چوڑائی مختلف جو پانی پت مائنر کے اقل فاصلہ ۲۱۹۰ سے اقل فاصلہ ۸۱۷۰ فٹ تک اور اقل فاصلہ ۸۵۵۷ فٹ سے اقل فاصلہ ۱۳۲۰۰ فٹ تک موجودہ بالین حد کے ساتھ ساتھ واقعہ ہے۔	دفاتر صاحبان ایگزکٹو انجینیئر کرنال ڈویژن نہر جمن غربی واقعہ کرنال و ڈپٹی کمشنر ضلع کرنال۔

یکم ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۳۰۷-ای-آئی—اہتمام کا لینا—ایل-ایم بینس صاحب عارضی انجینیئر متعینہ ڈویژن اول نہر اپر باری دوآب نے ۱۵-اگست سنہ ۱۹۱۶ع کو بعد دوپہر جے-پی کول صاحب ایگزکٹو انجینیئر سے جو رخصت پر روانہ ہوئے ڈویژن مذکور کا ایگزکٹو اہتمام لیا۔

۷ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۳۷۹-ای-آئی—تبدیلی—بساوا سنگھ صاحب امتحانی ڈپٹی کلکٹر درجہ سوم ڈویژن سوم نہر اول جہلم سے دہلی ڈویژن نہر جمن غربی کو تبدیل ہوئے- وہ اول الذکر ڈویژن سے ۱۱-اگست سنہ ۱۹۱۶ع کو قبل دوپہر علیحدہ ہوکر آخر الذکر ڈویژن میں ۲۰-اگست سنہ ۱۹۱۶ع کو قبل دوپہر حاضر ہوئے۔

۱۱ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۵۰۵-ای-آئی—تبدیلی اور اہتمام کا لینا—پی کلیکسٹن صاحب عارضی انجینیئر ڈیرہ غازی خان ڈویژن انہار طغیانی سے ڈویژن انہار ملتان کو تبدیل ہوئے وہ اول الذکر ڈویژن سے ۱۰-اگست سنہ ۱۹۱۶ع کو

قبل دوپہر علیحدہ ہوکر آخر الذکر ڈویژن میں ماہ مذکور کی ۱۹ تاریخ کو قبل دوپہر حاضر ہو لے۔کلینسٹن صاحب نے ۱۹ اگست سنہ ۱۹۱۶ ع کو قبل دوپہر اے۔ای جیفریز صاحب ایگزکٹو انجینیئر سے جو رخصت پر روانہ ہو لے ڈویژن انہار ملتان کا ایگزکٹو اہتمام لیا۔

نمبر ۱۵۰۷۔ای۔آئی۔اہتمام کا لینا۔پی۔کلیکسٹین صاحب عارضی انجینیئر متعینہ ڈویژن انہار ملتان نے اپنے کام کے علاوہ ۱۹۔اگست سنہ ۱۹۱۶ ع کو قبل دوپہر اے۔ای جیفریز صاحب ایگزیکٹو انجینیئر سے جو رخصت پر روانہ ہو لے ڈویژن لوئر ستلج انہار طغیانی کا ایگزیکٹو اہتمام لیا۔

نمبر ۱۵۱۱۔ای۔آئی۔رخصت۔جی۔ڈبلیو۔ایم بال صاحب اسسٹنٹ انجینیئر متعینہ اول ڈویژن نہر اپر باری دوآب کو ۱۵۔اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ ع یا ما بعد تاریخ سے زیر دفعات ۲۶۰ و ۲۳۳ اور ۳۰۸ (ب) مجموعہ قواعد ملازمت سول ۲ ماہ اور ۱۵ یوم کی رعایتی رخصت اور اوس کی ذیل میں ۵ ماہ اور ۱۶ یوم کی رخصت فرلو یا کل ۸ ماہ کی رخصت عطا ہوئی۔

د۔تخط۔ڈبلیو۔ایف ہومز
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔
محکمہ تعمیرات سرکار۔شعبہ آبپاشی۔

۱۱۰۳۔سی ایس۔۷۱۰۔۲۲۔۹۔۱۹۱۶۔ایس جی پی پی لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۳

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاري هوا

نمبر ۳۸] لاهور — ۲۲ ستمبر (مجریه ۲۹ ستمبر) سنه ۱۹۱۶ع — یوم جمعه [جلد ۴۳

فهرست مضامین

ضمیمه جات

حصه اول

۱۱۶۷ پي جي جي۔

حصہ اول

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

عام

۲۰ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۷۴۵ - اشتہار - جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر اون اختیارات کے رو سے جو لوکل گورنمنٹ کو ایکٹ تحفظ یادگار ہائے قدیم نمبر ۷ مصدرہ سنہ ۱۹۰۴ء کی دفعہ ۳ (۳) کے بموجب حاصل ہیں اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۶۸ - مورخہ ۳۰ مئی سنہ ۱۹۱۶ع کو منسوخ فرماتے ہیں جس کی رو سے خانقاہ دیدہا لال واقع ہر یالو ضلع مظفر گڑہ ایکٹ مذکور کے معنوں میں یادگار محفوظہ قرار دی گئی تھی-

دستخط - ایچ-ڈی کریک

ریوینیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ دوم

گزٹ

تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں

۱۹ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۲۶ - گزٹ - اے - مسٹر سوہن لال اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کی خدمات دہلی میں بطور سٹی مجسٹریٹ کام کرنے کے لئے اوس تاریخ سے عارضی طور پر گورنمنٹ ہند کے صیغہ ہوم میں سپرد کی گئیں جس سے وہ راولپنڈی میں کام کا اہتمام ترک کریں-

۲۰ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع

مندرجہ ذیل تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں تاریخ ہائے مصرحہ سے عمل میں آئیں :-

نمبر	نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا-	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا-	کس تاریخ سے	کیفیت
۳۰۵-گزٹ بی	رائے بہادر پنڈت ہری کشن صاحب کول سی-آئی-ای-	ڈپٹی کمشنر بکار خاص پنجاب سول سیکریٹریٹ شملہ-	...	منٹگمری ..	۱ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع-	اونکے کار خاص کے ختم ہونے پر اور جے-آر-اس ہرسٹ صاحب کو سبکدوش کرکے-
۳۰۰-گزٹ ۳ ..	نواب ملک خدا بخش خان صاحب ٹوانہ-	قائمقام ڈپٹی کمشنر جہلم	سب ڈویژنل افسر	پنڈ دادنخان	۹ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع-	خان بہادر مرزا سلطان احمد صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے-

رخصت

۲۰ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع

مندرجہ ذیل افسران کو رخصت عطا کیگئی :

نمبر	نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی-	کس تاریخ سے	کیفیت
۳۰۰-گزٹ-۳	ایچ-ایم کورن صاحب	سپرنٹنڈنٹ سنٹرل جیل لاہور	ایک ہفتہ ..	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول-	...	اوس رخصت کے سلسلہ میں جو اونکو بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۱۰-گزٹ-۲ مورخہ ۳۰ اگست سنہ ۱۹۱۶ع عطا ہوئی تھی-

نمبر	نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی-	کس تاریخ سے	کیفیت
۱۱۰ گزٹ ۶	آنریبل ایم-اے-ہی رائیگن صاحب	جج چیف کورٹ پنجاب-	۶ ماہ ...	ڈاکٹری-سارٹیفکٹ پر فرلو	۳-اگست ماہ ۱۹۱۶ع	توسیع جو اعلیٰ حضرت ملک معظم کے صاحب سیکرٹری آف سٹیٹ ہند نے اوس رخصت فرلو کے سلسلہ میں عطا فرمائی جو انکو بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۹۱-گزٹ ۵ مورخہ ۱۷ مئی سنہ ۱۹۱۶ع کے ذریعہ عطا کی گئی تھی-
سی ۲۲۳-گزٹ الف-	میجر اے-جے اوبرائن صاحب سی-آئی-ای-	ڈپٹی کمشنر ...	۲ یوم ...	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۹۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول-	...	اوس رخصت کی سلسلہ میں جو انکو بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری سی ۱۳۳ گزٹ ۳-مورخہ ۲۸ جون سنہ ۱۹۱۶ع عطا ہوئی تھی-
سی ۲۲۰ گزٹ اے-	ڈبلیو-سی رینوف صاحب	ڈپٹی کمشنر ...	۱۲۰ یوم ..	فرلو ...	...	اوس رخصت کے ذیل میں جو اونکو بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری سی ۲۲۰ گزٹ ۵-مورخہ ۱۲ مئی سنہ ۱۹۱۶ع عطا ہوئی تھی-

اعلان

[طبع سوم]

۳ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۳۷-گزٹ ۲ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنران پنجاب کے تقرر بذریعہ مقابلہ کے قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار نمبری ۱۱۸۲-مورخہ ۴ جون سنہ ۱۹۰۸ع کے قواعد ۲۵ و ۳۰ کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ اگلے امتحان میں جو بمقام لاہور یونیورسٹی ہال میں ۱۲ اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع بروز دوشنبہ اور اسکے اگلے ایام میں ہوگا بذریعہ مقابلہ تقرر کے لئے زیر شرائط و حالات متذکرہ قواعد مذکور دو آسامیاں خالی ہونیکی اُمید ہے-

۲-صرف اون اُمید واران کو آئندہ امتحان میں شامل ہونیکی اجازت دیجائیگی جنہوں نے قاعدہ ۳۱ قواعد متذکرہ بالا کے بموجب سٹینڈنگ میڈیکل بورڈ لاہور سے سرکاری ملازمت کے قابل ہونیکا ایک خاص سارٹیفکٹ حاصل کر لیا ہو-ایسے اُمیدواران کو لازم ہے کہ اپنے امتحان میں شامل ہونیکے ارادہ کی اطلاع ۲۰ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع تک اوس قسمت کے صاحب کمشنر کو جسمین کہ وہ رہتے ہیں دیں اور اسکے ساتھ ہی اختیاری مضامین بھی جو وہ لینا چاہتے ہوں-لکھدیں فیس مجوزہ قاعدہ ۳۲ کے لئے رسید خزانہ بھی اطلاع متذکرہ بالا کی ہمراہ بھیجنی چاہئے-رسید خزانہ مذکور صاحب کمشنر حسب قاعدہ ۳۳-امتحان کے اول روز پاس کرنیکے لئے اُمید وار کو واپس کر دینگے-

۳-اوٹ لائنز آف جنرل جورس پروڈنس کے متعلق کوئی پرچہ نہیں دیا جائیگا-

نمبری-۱۵۳-۱-گزٹ-۲۸-مندرجہ ذیل ششماہی امتحانات تاریخ ہائے و اوقات مصرحہ پر بمقام لاہور یونیورسٹی ہال میں ہونگے۔ مضامین امتحان کا حال دریافت کرنے کے لئے امتحان دینے والے اشخاص امتحانات کے متعلق اون قواعد کو ملاحظہ کریں جو ہر امتحان کے تحت میں درج کئے گئے ہیں:—

تاریخ ہائے اور اوقات	امتحان سرشتہ اسسٹنٹ کمشنران و امتحانی کمشنر مستقل کمشنران و آسودہ و ارباب عہدہ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنری (دیکھو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۱۸۹- ۹ مورخہ ۱۹ ستمبر سنہ ۱۹۱۳ء)۔	امیدواران عہدہ مجسٹریٹی درجہ چہارم و اسسٹنٹ مجسٹریٹان امتحان سرشتہ (دیکھو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۰۵۶- ۲-ایس- مورخہ ۲۹ ستمبر سنہ ۱۹۱۳ء)۔	تحصیلداران کا امتحان سرشتہ (دیکھو صاحبان فنانشل کمشنر بہادر کا سرکلر نمبر ۱۲ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۱۸۹-۹ مورخہ ۱۹ ستمبر سنہ ۱۹۱۳ء)۔	نائب تحصیلداران کا امتحان سرشتہ (دیکھو قواعد و احکام چیف کورٹ پنجاب جلد اول جزو [illegible] باب ۲ حصہ ۲۵ اور اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۰۸۰-۷ مورخہ ۱۹ ستمبر سنہ ۱۹۱۳ء)۔	امیدواران عہدہ مجسٹریٹی درجہ ابتدائی امتحان (دیکھو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۰۵۶-ایس- مورخہ ۹ ستمبر سنہ ۱۹۱۳ء)۔	امتحان زبان دانی افسران ذیل: صیغہ تعمیرات عامہ (دیکھو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۵-۳ مورخہ ۱۹۱۰ء، اشتہار نمبری ۹۸۴ مورخہ ۱۹۱۱ء)۔	امتحان زبان دانی افسران ذیل: صیغہ تعلیم (دیکھو اشتہار صیغہ تعلیم نمبری ۱۴۷ مورخہ ۸ جولائی سنہ ۱۹۰۱ء)۔	امتحان زبان دانی افسران ذیل: صیغہ ڈاکٹری (دیکھو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۷۴۹ مورخہ ۳۰ ستمبر سنہ ۱۹۰۸ء)۔	امتحان افسران نہر بغرض اختیارات مجسٹریٹی (دیکھو اشتہار گورنمنٹ پنجاب صیغہ نہر نمبری ۲۳۸ مورخہ ۱۹ اپریل ۱۹۱۲ء)۔	امتحان امتحانی سب انسپکٹران آبکاری۔
۳۰۔ اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ء: ۱۰ بجے قبل دوپہر سے ایک بجے بعد دوپہر تک	قانون فوجداری پرچہ اول۔	قانون فوجداری پرچہ اول۔	قانون فوجداری پرچہ اول۔	قانون فوجداری پرچہ اول۔	...	...	...	...	ایکٹ نہر و قواعد	قانون فوجداری
۳۰۔ اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ء: ۲½ بجے بعد دوپہر سے ۵½ بجے بعد دوپہر تک	قانون فوجداری پرچہ دوم (بشمول جیلخانجات)۔	قانون فوجداری پرچہ دوم (بشمول جیلخانجات)۔	قانون فوجداری پرچہ دوم (باستثناء جیلخانجات)۔	قانون فوجداری پرچہ دوم (باستثناء جیلخانجات)۔	...	...	...	...	فرائض صاحب کا دستور العمل بندوبست۔	ایکٹ ہائے آبکاری و افیون۔
۳۱۔ اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ء: ۱۰ بجے قبل دوپہر سے ایک بجے بعد دوپہر تک	قانون دیوانی پرچہ اول۔	قانون دیوانی پرچہ اول۔	قانون دیوانی پرچہ اول۔	قانون دیوانی پرچہ اول۔	...	...	...	...	قانون فوجداری	...

	۲½ بجے بعد دوپہر سے ۵½ بجے بعد دوپہر تک۔	قانون دیوانی پرچہ دوم۔	قانون دیوانی پرچہ دوم۔	قانون دیوانی پرچہ دوم۔	قانون دیوانی پرچہ دوم۔	...	...	...	...	...	...
یکم نومبر سنہ ۱۹۱۶ع۔	۱۰ بجے قبل دوپہر سے ایک بجے بعد دوپہر تک۔	قانون مال پرچہ اول۔	...	قانون مال پرچہ اول	قانون مال پرچہ اول۔	شق (الف)	...	...	...	...	...
	۲½ بجے بعد دوپہر سے ۵½ بجے بعد دوپہر تک۔	قانون مال پرچہ دوم۔	مال ...	قانون مال پرچہ دوم۔	قانون مال پرچہ دوم۔	شق (ب) ...	...	...	...	...	...
۲ نومبر سنہ ۱۹۱۶ع۔	۱۰ بجے قبل دوپہر سے ایک بجے بعد دوپہر تک۔	خزانہ و لوکل فنڈ	لوکل فنڈ .. قانون چھاؤنی ...	لوکل فنڈ ...	...	شق (ج) ...	...	ہندوستانی پرچہ اول۔	...	...	...
	۲½ بجے بعد دوپہر سے ۵½ بجے بعد دوپہر تک۔	زبان (اردو) ...	زبان (اردو) اگر ضرورت ہو۔	دستورالعمل مساحت پٹواریان۔	...	...	اردو ...	ہندوستانی پرچہ دوم۔		...	...
۳ نومبر سنہ ۱۹۱۶ع۔	۱۰ بجے قبل دوپہر ...	زبان پنجابی	...	...	...	...	پنجابی ...	...	پنجابی	...	...

۲—اون جملہ اشخاص سے جنکے لئے امتحان دینا ضروری ہو امتحان مین شریک ہونیکی توقع کی جاتی ہے جن اشخاص کا ارادہ امتحان مین شریک ہونیکا ہو اون کو چاہئے کہ (تا وقتیکہ اون کو صریحاً کسی اور طرح پر حکم نہ دیا جائے) سیکریٹری صدر کمیٹی امتحان کو پنجاب سول سیکریٹری ایٹ لاہور کی معرفت اپنے ارادہ کی اطلاع دین اور مراتب حسب نمونہ ذیل تاریخ امتحان سے کم از کم دو ہفتے پہلے صاحب موصوف کی خدمت مین ارسال کرین۔

امتحان دینے والے کا نام	مضامین یا شق ہائے جنمین پہلے سے امتحان پاس کر لیا ہو اون کی تائید مین گزٹ کے اشتہار کا نمبر و تاریخ بیان کرنی چاہئے۔	مضامین یا شق ہائے جنمین اُمید وار شریک ہوگا۔	آیا اُمید وار اپنے جوابات انگریزی مین لکھیگا یا اُردو مین۔

۳—جن اشخاص کو صاحبان فنانشل کمشنر یا صاحبان جج چیف کورٹ پنجاب نے بطور مستحق اُمید واران عہدہ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنری بذریعہ انتخاب (رجسٹر الف) منظور کرلیا ہو اون کو چاہئے کہ امتحان کے وقت اس مضمون کا سارٹیفکٹ عطا کردہ صاحبان فنانشل کمشنر یا صاحبان جج چیف کورٹ (جیسی کہ صورت ہو) ہمراہ اس امر کے پیش کرین کہ وہ عہدہ مذکور کے لئے منظور شدہ اُمید وار ہین۔

۴—جن اشخاص کا ارادہ امتحان دینے کا ہو اگر وہ کسی وجہ سے شریک امتحان نہ ہو سکین تو اون کو لازم ہے کہ وہ امتحان مین شامل نہ ہو سکنے کی اطلاع صدر کمیٹی امتحان کے سیکریٹری کو بروقت دین اور اگر اون کی غیر حاضری کی وجہ بیماری ہو تو اون کو چاہئے کہ ایک ڈاکٹری سارٹیفکٹ اپنے اعلےٰ افسران کی خدمت مین پیش کرین۔

نمبر سی ۱۵۳—گزٹ ۳۸—اسسٹنٹ کمشنران کا اگلا ششماہی امتحان بزبان پنجابی اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۹۵۹—مورخہ ۲۲-اگست سنہ ۱۹۰۲ء کے مطابق جیسا کہ وہ اشتہار نمبری ۱۴۳۶-مورخہ ۱۲ دسمبر سنہ ۱۹۰۲ء سے ترمیم ہوا-بمقام لاہور یونیورسٹی حال بالمقابل عجائب خانہ بروز جمعہ ۳ نومبر سنہ ۱۹۱۶ء کو منعقد ہوگا اور ۱۰ بجے قبل دوپہر سے شروع ہوگا۔

۱۴ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۹۸-گزٹ-۱۰—تصحیح—اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۹۸-گزٹ ۶—مورخہ ۱۶-اگست سنہ ۱۹۱۶ء مین (جو پنجاب گزٹ کی طبع حالیہ ۱۸ مجریہ ۲۵-اگست و ۲۵-اگست مجریہ یکم ستمبر مین شائع ہوا تھا) زیر الخرج لوکل فنڈ "نمبر ۲۸۸-مورخہ ۲۷-اپریل سنہ ۱۹۱۶ء" کی بجائے "نمبر ۲۶۸-مورخہ ۲۷-اپریل سنہ ۱۹۱۵ء" پڑھو۔

اختیارات

۲۸- اگست سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر سی-۵۶۲- گزٹ- ۷ــ مسٹر جوالا سہائے صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع ملتان کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اون تمام جرایم کی تجویز کرنیکا اختیار تفویض ہوا جنکی سزا موت نہیں-

نمبر سی-۵۶۲-گزٹ-۸ــ مسٹر جوالا سہائے صاحب اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ع کی دفعہ ۲۸ تعلقی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی ملتان کی حدود کے اندر جج ماتحت درجہ اول کے اختیارات تفویض ہوئے

۲ــ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں کہ مسٹر جوالا سہائے صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے جج ماتحت سمجھے جاوینگے-

۴ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۰۵-گزٹ-سی ــ رائے بہادر پنڈت ہری کشن صاحب کول سی- آئی- ای ڈپٹی کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع منٹگمری میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے-

نمبر ۲۰۵-گزٹ-ڈی ــ رائے بہادر پنڈت ہری کشن صاحب کول سی-آئی-ای مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع منٹگمری کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اون تمام جرایم کی تجویز کرنیکا اختیار تفویض ہوا جنکی سزا موت نہیں-

۹ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۰۰-گزٹ-۴ــ نواب ملک خدا بخش خان صاحب ٹوانہ اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول اون اختیارات کی رو سے جو مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۳ (۱) میں تفویض ہوئے ہیں ضلع جہلم کی سب ڈویژن پنڈ دادن خان کے اہتمام پر مامور کئے گئے-

نمبر ۳۰۰-گزٹ-۵ــ نواب ملک خدا بخش خان صاحب ٹوانہ مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع جہلم کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اون تمام جرایم کی تجویز کرنیکا اختیار تفویض ہوا جنکی سزا موت نہیں-

نمبر ۳۰۰-گزٹ-۶ــ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ نمبر ۲- مصدرہ سنہ ۱۸۸۶ع کی دفعہ ۴۰ کے احکام کے بموجب حاصل ہیں نواب ملک خدا بخش خان صاحب ٹوانہ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول کو کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر ایکٹ مذکور بجز اون کے تفویض فرماتے ہیں جنکی تصریح دفعات ۹ (۲) و ۱۲ و ۱۸ (۱) (ب) و ۳۱ اور ۳۶ میں کی گئی ہے-

۲ــ اس اشتہار کی رو سے جملہ اشتہارات سابقہ جو مذکورہ بالا عہدہ دار کے اختیارات زیر ایکٹ انکم ٹکس کے بارہ میں ہیں منسوخ کئے گئے اور یہہ اشتہار اسوقت تک قائم رہیگا جبتک کہ عہدہ دار موصوف مجسٹریٹ درجہ اول یا سب ڈویژن شرقپور کے اہتمام پر رہے یا تا وقتیکہ یہہ صریحاً منسوخ نہ کیا جائے-

۱۹ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۲۴-گزٹ-اےــ اے-سی ہیگ ایچ صاحب اسسٹنٹ کمشنر قلعہ زی و مجسٹریٹ درجہ اول کو زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع اون جرایم کے سرسری طور پر تجویز کرنیکا اختیار تفویض ہوا جو چھاونی بلوچستان میں اور سڑک مابین قلعہ زی و پٹھان کوٹ پر ایکٹ اسداد ٹریسپس جانوران کی تعمیل میں آویں-

نمبر ۲۶ع-گزٹ ۱ــ منشی مہران بخش صاحب اسسٹنٹ منیجر ممدوٹ کورٹ آف وارڈس اسٹیٹ مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب مواضعات متعلقہ ممدوٹ اسٹیٹ و جاگیر میں مجسٹریٹ درجہ دوم مقرر ہوئے-

نمبر ۴۲۶ گزٹ ۲ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ان اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ معاملہ زمین پنجاب مصدرہ سنہ ۱۸۸۷ع کی دفعہ ۶ کی ماتحت دفعات (۳ و ۴) میں تفویض ہوئے ہیں۔ بذریعہ اشتہار ہذا منشی میران بخش صاحب اسسٹنٹ منیجر مدرسٹ کورٹ آف وارڈس ایسٹیٹ کو اسسٹنٹ کلکٹر درجہ دوم مقرر فرماتے ہیں۔

دستخط۔جے۔پی طامسن

چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

جوڈیشل

۱۲ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۵۷۰-جوڈیشل-۱- اختیارات جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ان اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ع کی دفعہ ۲۹ میں تفویض ہوئے ہیں باوا جہنڈی سنگھ صاحب منصف کو جج عدالتہائے مطالبہ خفیفہ کے اختیارات زیر ایکٹ عدالتہائے مطالبہ خفیفہ صوبہ سنہ ۱۸۸۷ع ان مقدمات کی تجویز کیواسطے تفویض فرماتے ہیں جنکی مالیت ۵۰ روپیہ سے زیادہ نہو یہ اختیارات تحصیل پسرور ضلع دیوانی سیالکوٹ کی حدود کے اندر استعمال کئے جائینگے۔

دستخط۔ایچ۔ڈی کریک

ریونیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

---

۱۴ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۴۱۹-جوڈیشل ۱- اشتہار۔ مجموعہ ضابطہ دیوانی (ایکٹ نمبر ۵ مصدرہ سنہ ۱۹۰۸ع) کی دفعہ ۱۳۳ (۱) کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر نواب بہادر رستم علی خان صاحب رئیس کرنال کو پنجاب کی دیوانی عدالتوں میں اصالتاً حاضر ہونے سے مستثنیٰ فرماتے ہیں۔

۱۵ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۴۰۲-جوڈیشل ۱- اختیارات۔ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۴ کے احکام کے موجب لالہ رام چند صاحب پنشن یافتہ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجہ اول کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں جو ضلع جھنگ کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جائینگے۔

نمبر ۴۰۲-جوڈیشل ۲- اختیارات لالہ رام چند صاحب پنشن یافتہ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ع کی دفعہ ۲۸ کی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت جو ضلع دیوانی جھنگ کی حدود کے اندر منصف درجہ دوم کے اختیارات تفویض ہوئے۔

۲- جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں کہ لالہ رام چند صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جائینگے۔

دستخط۔جے۔پی طامسن

چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

پولیس

۱۵ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۳۵-پولیس ۳- اشتہار۔ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر پنجاب رقبہ مشمولہ نورپور ضلع کانگڑہ پر ایکٹ پولیس (نمبر ۵ سنہ ۱۸۶۱ع) کی دفعہ ۳۴ کے احکام کی ترویج فرماتے ہیں۔

دستخط۔ایل۔فرنچ

ایڈیشنل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

جیلخانہجات

۱۹ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر سی ۲۶- جیلخانہجات-۱۸- اشتہار۔ بی ہیرا سنگھ صاحب اسسٹنٹ سرجن نے ای ملیر صاحب ملٹری اسسٹنٹ سرجن کو بتاریخ ۲۸ اگست سنہ ۱۹۱۶ع قبل دوپہر سپرنٹنڈنٹ ڈسٹرکٹ جیل لائلپور کے کام کا اہتمام لیا۔

نمبر ۸۷. جیلخانجات — اشتہار۔ لالہ فقیر چند صاحب ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر نے جے۔ آر۔ ایس پارسنز صاحب آئی سی۔ ایس۔ کو بتاریخ ۲ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ بعد دوپہر سپرنٹنڈنٹ سنٹرل جیل منٹگمری کے اگزکٹو کام کا اہتمام دیا۔

دستخط — ایچ۔ ڈی۔ کریک
ریونیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

رجسٹری

۱۸ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۰۵ رجسٹری-۱ — اشتہار۔ بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۵ ایکٹ رجسٹری ہند سنہ ۱۹۰۸ ع اور بہ ترمیم اشتہار نمبری ۳۲ مورخہ ۳۱ مئی سنہ ۱۹۰۹ ع (جو متعلق اضلاع جالندھر و علاولپور ضلع جالندھر کے بارہ میں ہے) جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں کہ جن مواضعات کی تفصیل ضمیمہ منسلکہ کے خانہ نمبر ۲ میں کی گئی ہے اور جو بلاک ضلع جالندھر کے متعلق ضلع مذکورہ خانہ نمبر ۳ ضمیمہ مذکور میں داخل تھے وہ آئندہ سے ضلع مذکور کے متعلق ضلع مذکورہ خانہ نمبر ۴ ضمیمہ مذکور میں داخل کئے جائینگے۔

ضمیمہ

۱	۲	۳	۴
نمبر شمار	نام مواضعات	نام متعلقی ضلع جس میں اب تک داخل تھے	نام متعلقی ضلع جس میں اب منتقل کئے گئے
۱	اٹابڈھی		
۲	بہرام		
۳	جلو وال		
۴	جلال وال		
۵	چک سوندا یا چک جھنڈو		
۶	کرت وال		
۷	دارا پور		
۸	ڈھپولی		
۹	سندھام		
۱۰	عالم گیر	جالندھر ...	علاولپور۔
۱۱	کوجا		
۱۲	کوٹلا		
۱۳	کنگرا		
۱۴	کلر		
۱۵	لوہار متصل چہڑکے		
۱۶	دھدرا		
۱۷	مانک رائے		
۱۸	منگل فدا		
۱۹	ننگل سوھگیاں یا ننگل خورد		

دستخط — ایچ۔ ڈی۔ کریک
ریونیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

طب

۱۵ ستمبر سنه ۱۹۱۶ ع

نمبر ۲۷۶—طب-۲—ڈیپوٹیشن—محمد علی صاحب اسسٹنٹ سرجن درجه سوم کی خدمات شفاخانہ معکمہ تار واقعہ فاؤ (خلیج فارس) میں پهونچنے کے لئے ۱۹-اگست سنه ۱۹۱۶ع بعد دوپہر سے صاحب ڈائرکٹر جنرل انڈین میڈیکل سروس کے سپرد کیگئیں-

۱۹ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۵۹—طب-۳-تعیناتی—مندرجہ ذیل تعیناتی تاریخ مصرحہ سے عمل میں آئی :—

نام	عہدہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا-	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا-	کس تاریخ سے	کیفیت-
ای-فلپس صاحب	سول سرجن	...	لائلپور ...	۲۸-اگست سنه ۱۹۱۶ع (قبل دوپہر)-	رخصت سے واپس آکر اور هیرا لعل صاحب اسسٹنٹ سرجن درجہ دوم باهتمام سول اسپتال لائلپور کو زائد کام سے سبکدوش کرے-

نمبر سی ۸۰-طب-۱۷- تقررات- مندرجہ ذیل تقررات تاریخ ہائے مصرحہ سے عمل میں آئے—

نام	عہدہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
لاله راجه رام صاحب گوپلا	اسسٹنٹ سرجن درجہ دوم باهتمام سول اسپتال کرنال-	قائم مقام سول سرجن کرنال-	یکم اگست سنه ۱۹۱۶ع (قبل دوپہر)-	اپنے کام کے علاوہ اور منشی محمد شریف صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرے-
منشی محمد شریف صاحب	اسسٹنٹ سرجن درجہ اول و قائم مقام سول سرجن کرنال-	قائم مقام سول سرجن سرگودها-	۱۹-اگست سنه ۱۹۱۶ع (بعد دوپہر)-	لاله متهرا داس صاحب کو جو رخصت پر گئے سبکدوش کرے-
پنڈت چاندر شکہار صاحب ایل-ایم-ایس-	اسسٹنٹ سرجن درجہ اول باهتمام سول اسپتال فیروزپور-	قائم مقام سول سرجن کرنال-	۲۶-اگست سنه ۱۹۱۶ع (بعد دوپہر)-	راجه رام صاحب کو جو اسسٹنٹ سرجن باهتمام سول اسپتال کرنال کو زائد کام سے سبکدوش کرے-

۲۰ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۲۶۳—ط—۳—تقرر—مندرجہ ذیل تقرر تاریخ مصرحہ سے عمل میں آیا:

نام	رتبہ	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
رائے صاحب لالہ گوردھاتا مل صاحب۔	اسسٹنٹ کیمیکل ایگزامینر گورنمنٹ پنجاب۔	کیمیکل ایگزامینر گورنمنٹ پنجاب۔	۲۲-اگست سنہ ۱۹۱۶ء (قبل دوپہر)۔	یہ کام کے علاوہ اور لفٹنٹ کرنل جے-اے بلیک صاحب آئی-ایم-ایس کیمیکل ایگزامینر گورنمنٹ پنجاب کو جو رخصت پر روانہ ہوئے سبکدوش کر کے۔

۲۰ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۴-طب ۳۸-اشتہار—پنجاب میں مندرجہ ذیل رقبہ جات وباء زدہ قرار دئے گئے:-

ضلع راولپنڈی—شہر و چھاونی راولپنڈی-نیز تحصیل گوجرخاں-

دستخط-ایل فرنچ

ایڈیشنل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

۱۸ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۸۹—حفظان صحت—۳-اشتہار-چونکہ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر نے اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۹ حفظان صحت ۱-مورخہ ۲۵ جولائی سنہ ۱۹۱۶ء کے ذریعہ میونسپل کمیٹی ڈیرہ غازیخاں ضلع ڈیرہ غازیخاں پر ایکٹ ٹیکہ چیچک نمبر ۱۳ مصدرہ سنہ ۱۸۸۰ء کے احکام کی توسیع کرنے کے متعلق اپنا ارادہ ظاہر فرمایا تھا اور چونکہ ایسی توسیع کے برخلاف کوئی اعتراض موصول نہیں ہوا لہذا بذریعہ اشتہار ہذا مشتہر کیا جاتا ہے کہ ایکٹ مذکور کی توسیع میونسپلٹی مذکورہ بالا پر کی جاتی ہے-

دستخط—او-ایف لمسڈن

فنانشل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

تعلیم

۱۴ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۴۵۹-ایس-رخصت—ایچ-جی وائیٹ صاحب انسپکٹر مدارس کو جو رخصت فرلو بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب صیغہ دوم (تعلیم) نمبری ۳۲۶ مورخہ ۱۳ نومبر سنہ ۱۹۱۴ء عطا ہوئی تھی اور بعد ازاں اوسمیں بذریعہ اشتہارات نمبری ۳۰۷ و ۱۲۷ مورخہ علی الترتیب ۴ نومبر سنہ ۱۹۱۵ء و ۱۵ اپریل سنہ ۱۹۱۶ء توسیع کیگئی تھی اوسمیں ۳ ماہ کی تخفیف کر دی گئی ہے جس عرصہ میں وائیٹ صاحب کو انگلینڈ میں ڈیوٹی پر رکھا گیا تھا۔

دستخط—جے-سی کاک لے

انڈر سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ دوم (تعلیم)

صیغہ پولیس

۱۵ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۲۵۳۸—۲—رخصت—سی—اے میکفرسن صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس سیالکوٹ کو زیر دفعہ ۲۰۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول یکم ستمبر سنہ ۱۹۱۶ ع بعد دوپہر سے ایک ماہ کی رعایتی رخصت عطا ہوئی۔

نمبر ۲۵۳۸—۳—قائمقامی تقرر—آر—سی جیفری صاحب اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس سی پی اے میکفرسن صاحب کی جگہ جو رخصت پر ہیں قائم مقام سپرنٹنڈنٹ پولیس سیالکوٹ مقرر ہوئے۔

نمبر ۲۱۸۷—۲—اشتہار—ایچ—سی—وکری صاحب قائم مقام سپرنٹنڈنٹ پولیس پنجاب کی خدمات یکم نومبر سنہ ۱۹۱۵ ع سے صیغہ فوج میں کام کرنے کے لئے گورنمنٹ ہذہ کے سپرد کی گئیں۔

نمبر ۸۳۵—رخصت—اشتہار پنجاب گزٹ نمبری ۳۴ – ۲۸۱ مورخہ ۲۸ اکتوبر سنہ ۱۹۱۵ ع جو ایچ سی وکری صاحب قائم مقام سپرنٹنڈنٹ پولیس جرائم محکمہ تفتیش جرائم پنجاب کو یکم نومبر سنہ ۱۹۱۵ ع سے ۶ ماہ کی مجتمع رخصت عطا کئے جانے کے بارے میں ہے بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

۱۹ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۷۷—تبدیلی—مندرجہ ذیل اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹان پولیس کی خدمات محکمہ فوج میں کام کرنے کیلئے اون تاریخوں سے گورنمنٹ ہند کے سپرد کی گئیں جو ہر ایک کے نام کے محاذی درج ہیں۔

ڈبلیو-ڈی-ری-ملیسو صاحب	...	...	...	۲۴–اگست سنہ ۱۹۱۶ ع۔
اے-وی ایسکویڈہ صاحب	...	...	...	یکم ستمبر سنہ ۱۹۱۶ ع۔
جے-بی نیوبل صاحب	...	...	...	۳۰–اگست سنہ ۱۹۱۶ ع۔

دستخط—لفٹننٹ کرنل ایچ – ٹی فینس

انڈر سکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

صیغہ ہوم (پولیس)۔

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ عمارات و سڑکہائے

۱۳ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۵۵۶—ای ایس—تقرر—اے-آ-بی آرم سٹرانگ صاحب ایگزیکٹو انجینئر راولپنڈی پراونشل ڈویژن نے اپنے کام کے علاوہ یکم ستمبر سنہ ۱۹۱۶ ع بعد دوپہر سے ایل ایف رابرٹسن صاحب سپرنٹنڈنگ انجینئر سے جو بعد ازاں ۴۰ دن کی رعایتی رخصت حاصل کر کے چلے گئے عہدہ سپرنٹنڈنگ انجینئر اول حلقہ سپرنٹنڈنگی کے موجودہ کام کا اہتمام لیا۔

۱۸ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۱۲۹—جی—ایس—اشتہار—چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب—یعنی سرکاری ملازمان کی جائے رہائش کیلئے زمین درکار ہے اسلئے بذریعہ اشتہار ہذا اطلاع کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مصرحہ ذیل مطلوب ہے۔

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر شملہ کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے
شملہ ...	شملہ ...	میلس فیلڈ لاج اسٹیٹ نمبر ۶۳۸	۱٫۳۰	شمال—وورڈ رل نمبر ۳۸۰ فارسٹ ہل نمبر ۶۳۹ جنوب—اراضی سرکار نمبر جی ۶۵۲ - ساؤتھ ووڈ نمبر ۶۵۳- مشرق—فارسٹ ہل نمبر ۶۳۹ مغرب—وورڈ رل نمبر ۳۸۰	پنجاب سیکریٹریٹ صیغہ تعمیرات سرکاری شملہ شعبہ عمارات و سڑکہائے
		فارسٹ ہل اسٹیٹ نمبر ۶۳۹-	۲٫۳۳	شمال—فارسٹ لاج نمبر ۶۳۷ جنوب—ساؤتھ ووڈ نمبر ۶۵۳ گرانٹ لاج نمبر ۶۵۴- مشرق—ہارلس کورٹ نمبر ۶۲۷ مغرب—ورڈ ول نمبر ۳۸۰ میلس فیلڈ لاج نمبر ۶۳۸-	
		ساؤتھ ووڈ اسٹیٹ نمبر ۶۵۳	۱٫۴۳	شمال—نمبری ۶۳۸ و ۶۳۹ ... جنوب—نمبری جی ۶۵۲ و ۶۲۷ مشرق—نمبر ۶۵۰ ... مغرب—نمبر جی ۶۵۲ ...	
		گرانٹ لاج اسٹیٹ نمبر ۶۵۴	۱٫۹۴	شمال—نمبری ۶۲۶ و ۶۳۹ ... جنوب—نمبر ۶۲۷ ... مشرق—ایضاً ... مغرب—نمبری ۶۳۹ و ۲۵۳ ...	
		میزان ...	۷٫۱۰		

نمبر ۱۱۵۷—جی—ایس—اشتہار—چونکہ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی منٹو پارک لاہور میں جوبلی سڑک کے چھوٹے راوی کے پل کے نیچے اسکیپ چینل کے لئے زمین درکار ہے۔لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے۔

یہہ اعلان ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر لاہور کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
لاہور ...	لاہور ...	شیش محل	۱۰۰۹	شمال ــ اراضی میاں شمس دین۔ جنوب ــ موضع شیش محل۔ مشرق ــ دریا راوی۔ مغرب ــ موضع کفچا۔	دفاتر صاحبان ڈپٹی کمشنر ضلع لاہور و ایگزیکٹو انجینیئر ارل لاہور پراونشل ڈویژن لاہور۔
		کفچا کلاں ...	۰۰۱۱		
		میزان ...	۱۰۲۰		

نمبر ۵۹۲-ای-ایس ــ تبدیلی و تقرر ــ خان صاحب عبدالاحد صاحب ایگزیکٹو انجینیئر صیغہ تعمیرات سرکاری پنجاب کی خدمات اونکی رخصت کے بقایا عرصہ کے دوران میں یعنی ۴-اگست سنہ ۱۹۱۷ع تک (بشمول ۴-اگست) امپیریل سب ڈویژن کے اہتمام پر کام کرنیکے لئے گورنمنٹ ہند کے سپرد کی گئیں۔

نمبر ۶۰۰-ای-ایس ــ تبدیلی - اے۔ای ناکس صاحب اسسٹنٹ انجینیئر پنجاب (جو ریزرو افسران افواج ہند میں مقرر کئے گئے) کی خدمات ۲۲-اگست سنہ ۱۹۱۶ع قبل دوپہر سے ہز ایکسیلنسی جناب کمانڈر انچیف بہادر کے سپرد کی گئیں۔

دستخط ــ ڈبلیو ایکین

سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

محکمہ تعمیرات سرکاری ــ شعبہ عمارات و سڑکہا ئے۔

شعبۂ آبپاشی پنجاب

۱۳- ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۳۳۸ ۔ ڈبلیو ۔ ای ۔ اشتہار ۔ چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی ایک سڑک کیلئے جو آرامگاہ چک رامداس سے لیکر سڑک حد بست کے ساتھہ بالمقابل اپل فاصلہ ۴۵۰۰۰ فٹ سادھوکی ڈسٹریبیوٹری شاخ رعیہ نہر اپر چناب ملائی جاویگی زمین درکار ہے۔لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے۔

یہہ اعلان ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر سیالکوٹ کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکور بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	سمت	جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے
سیالکوٹ ...	پسرور ...	چک رامداس	۱۶ء۱	ایک تنگ قطعہ اراضی ۲۲۳۷ء۳۲ فٹ لمبا اور ۲۰ فٹ چوڑا جو عام طور پر شمال مغرب سے جنوب کی سمت میں واقع ہے جیسا کہ زمین پر حد بندی کی گئی ہے۔	دفاتر صاحبان ایگزیکٹو انجینیئر رعیہ ڈویژن لوئر اپر چناب واقعہ گوجرانوالہ و ڈپٹی کمشنر ضلع سیالکوٹ۔

۱۴ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۸۳۴۰–آ–ای۔–اشتہار–بلحاظ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۷۵ ایکٹ انہار و نالی ہائے ممالک شمالی ہند سنہ ۱۸۷۳ع (ایکٹ نمبر ۸ مصدرہ سنہ ۱۸۷۳) جیساکہ اوسکی ترمیم ایکٹ نمبر ۳ مصدرہ سنہ ۱۹۱۴ع سے ہوئی جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر آبپاشی کے علاوہ دیگر اغراض کیلئے پانی کی بہم رسانی کیواسطے مندرجہ ذیل گوشوارہ شروح منظور فرماتے ہیں اور ہدایت فرماتے ہیں کہ یہ لوئر جہلم پر عاید ہوگا :—

غرض جسکے واسطے پانی بہم پہنچایا جائے		شرح روپیہ	آنہ	پائی	یونٹ
اینٹیں اور پوسکے کی دیواریں بنانیکے لئے	...	۰	۳	۰	۱۰۰ مکعب فٹ۔
کنکر بچھانے یا اینٹ یا پتھر کی عمارت بنانے کیلئے		۰	۲	۰	ایضاً۔
سڑکوں کو پختہ بنانیکے لئے ...	...	۱۰	–	۰	میل۔
پانی جو اکٹھی مقدار میں بہم پہنچایا جائے ...	...	۱	۰	۰	۲۵۰۰ مکعب فٹ۔
سڑکوں کے کناروں پر درختوں کو پانی دینے کیلئے	...	۲	۸	۰	فصل خریف کیلئے نہر کا میل مساوی ۵۰۰۰ فٹ۔
		۵	۰	۰	فصل ربیع کیلئے نہر کا میل مساوی ۵۰۰۰ فٹ۔

شرط–سول سٹیشنوں و چھاونیوں اور میونسپلٹیوں کے حدود کے سوا ایسے پانی کیلئے کچھہ نہیں لیا جائیگا جو ایسی اینٹوں کے بنانیکے لئے جو بعد ازاں پکائی جاویں یا پوسکہ کی دیواریں بنانیکے لئے استعمال کیا گیا ہو۔ بشرطیکہ وہ ایسے کھال یا تالاب سے لیا جاوے جسمیں کسی نہر سے جائز طور پر پانی ڈالا گیا ہو اور بدیں شرط کہ ایسی اینٹیں یا دیواریں ایسی عمارتوں کیلئے تیار کی جاویں جو ایسے کاشتکاران کی ملکیت ہوں جن کا کھال میں حصہ ہو۔

۱۵ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۳۰۱۰–کے ڈبلیو–آئی–اشتہار–چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی کھریکا میں نہر میں سے لیجانے والے پانی کے واسطے نالی

کیلئے زمین درکار ہے-لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مندرجہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے-

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گوجرانوالہ کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں-

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے-
گوجرانوالہ...	حافظ آباد	کہربکا	۱٫۹۷	ایک تنگ قطعہ اراضی ۲۲ فٹ چوڑا جو عام طور پر مشرق سے مغرب کی جانب واقعہ ہے-	دفاتر صاحبان اگزیکٹو انجینئر لائلپور ڈویژن نہر لوئر چناب واقعہ لائلپور و ڈپٹی کمشنر ضلع گوجرانوالہ-

نمبر ۱۳۰۴۰-ڈبلیو آئی-اشتہار-چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی کدوبکا میں نہر سے بہنے ہوئے پانی کے واسطے نالی کیلئے زمین درکار ہے-لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے-

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۱ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر جھنگ کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں-

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے-
جھنگ ...	چنیوٹ ...	جات گوجر ...	۲٫۹۸ ...	ایک تنگ قطعہ اراضی جو اقل فاصلہ ۳۳۱۵ سے اقل فاصلہ ۹۲۰۹ فٹ تک ۲۲ فٹ چوڑا و اقل فاصلہ ۹۲۰۹ سے اقل فاصلہ ۱۲۵۰۰ فٹ تک ۲۷٫۵ فٹ چوڑا و اقل فاصلہ ۱۲۵۰۰ سے اقل فاصلہ ۲۴۰۰۰ فٹ تک ۲۲ فٹ چوڑا و اقل فاصلہ ۲۴۰۰۰ فٹ سے اقل فاصلہ ۳۹۸۱۵ فٹ تک ۲۷٫۵ فٹ چوڑا ہے اور عام طور پر مشرق سے مغرب کی سمت میں واقع ہے-	دفاتر صاحبان اگزیکٹو انجینئر لائلپور ڈویژن نہر لوئر چناب واقعہ لائلپور و ڈپٹی کمشنر ضلع جھنگ-
		مولہ واہ ...	۲٫۹۱ ...		
		کوٹ افوالہ (چک نمبر ۱۰) ...	۱٫۳۳ ...		
		سدھوان (چک نمبر ۱۰) .	۰٫۸۲		
		مرسہ شاہ ...	۱۰٫۷۰ ...		
		پتراکی	۲٫۱۱ ...		
		میزان ...	۲۰٫۸۵ ..		

نمبر ۱۶۲۱ ای-آئی-اشتہار-اشتہار ہذا کے ذریعہ اطلاع عام کے لئے مشتہر کیا جاتا ہے نہر کہ لوئر باری دوآب کے اول-دوم سوم اور چہارم ڈویژن آئندہ سے علی الترتیب بلوکی-اوکاڑہ-منٹگمری اور خانیوال ڈویژن کہلاوینگے-

۱۹ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۶۷۲۰-اي آئي—اهتمام کا لینا—ڈبلیو-جي-بي مین صاحب ایگزیکٹو انجینیر متعینہ اول ڈویژن نہر لوار باري دوآب نے ڈویژن مذکور کا ایگزیکٹو اهتمام جے-ای-جي سمتھہ صاحب ایگزیکٹو انجینیر سے جو رخصت پر روانہ ہوئے ۵ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع کو بعد دوپہر حاصل کیا-

دستخط—ٹی-آر-جے-وراڈ
سیکریٹري گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاري-شعبہ آبپاشي-

---

۱۸ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۶۵۰۰ اي-آئي—مکرر اهتمام کا لینا—بحوالہ اشتہار شعبہ آبپاشي نمبري ۱۴۰۷۰-اي-آئي مورخہ یکم ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع جے-بي کوک صاحب ایگزیکٹو انجینیر نے رخصت سے واپس آکر ۵ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع کو قبل دوپہر ایل-ایم بینس صاحب عارضی انجینیر سے اول ڈویژن نہر اپر باري دوآب کا مکرر ایگزیکٹو اهتمام لیا-

۱۹ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۶۶۵۰-اي-آئي—اشتہار—شیخ منہاج الدین صاحب اسسٹنٹ انجینیر متعینہ ڈویژن انہار مظفرگڑہ کي خدمات عارضی طور پر محکمہ فوج کے سپرد کی گئیں-

نمبر ۱۰۷۰۰-اي-آئي—تبدیلی اور اهتمام کا لینا—آر-اے راؤتھ صاحب ایگزیکٹو انجینیر ڈویژن پہالیہ نہر اپر جہلم سے ڈویژن لوئر ستلج انہار طغیانی کو تبدیل ہوئے وہ اول الذکر ڈویژن سے ۲۲-۱۰ اگست سنہ ۱۹۱۶ع قبل دو پہر علیحدہ ہوکر آخرالذکر ڈویژن میں ماہ مذکور کی ۲۹ تاریخ کو بعد دو پہر حاضر ہوئے-

راؤتھہ صاحب نے ۳۱-اگست سنہ ۱۹۱۶ع کو قبل دوپہر پي کلوکسٹن صاحب عارضي انجینیر سے ڈویژن لوئر ستلج انہار طغیانی کا ایگزیکٹو اهتمام لیا-

دستخط—ڈبلیو-ایف هومز
سیکریٹري گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاري-شعبہ آبپاشي-

۱۱۵۷ سي اوس—۷۱۰—۲۹—۹—۱۹۱۶—اوس ٹرپلاس [illegible]

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۳

پنجاب گورنمنٹ گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۳۹] لاہور — ۲۹ ستمبر (مجریہ ۶ اکتوبر) سنہ ۱۹۱۶ع — یوم جمعہ [جلد ۳۲

فہرست مضامین

ضمیمہ جات

حصہ اول

۱۱۱۲ پی جی پی۔

حصه اول

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغۂ خزانه

۲۶ ستمبر سنه ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۳۰۴—اشتہار جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ مداخلت بیجا مویشی سنه ۱۸۷۱ء (جیسے که وه ایکٹ نمبر ۱ سنه ۱۸۹۱ع سے ترمیم هوا) کی دفعه ۳۱ (الف) کے بموجب حاصل هین کمیٹی رقبه مشتہره چهاوطنی ضلع منٹگمری کے پاس پهاٹک مویشی چهاوطنی کے متعلق وه تمام فرائض منتقل فرماتے هین جو ایکٹ نمبر ۱ سنه ۱۸۷۱ ع (ایکٹ مداخلت بیجا مویشی) کی دفعات ۵ و ۶ و ۱۲ و ۱۴ اور ۱۷ کے بموجب مجسٹریٹ ضلع کو مفوض هین اور دفعه ۳۱ (ب) ایکٹ مذکور کے بموجب هدایت فرماتے هین که جو زاید آمدنی زیر دفعه ۱۸ حاصل هو وه رقبه مشتہره چهاوطنی کی آمدنی کے حساب مین جمع کی جائے۔

دستخط او ایف لمسڈن

فنانشل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

صیغۂ مال و زراعت

عام

۲۱ ستمبر سنه ۱۹۱۶ ع

نمبر ۵۸۲ - اشتہار - ایس - غلام حسین فارم اورسیر گورنمنٹ کیٹل فارم حصار نے ۱۲- اگست سنه ۱۹۱۶ع کو قبل دوپہر کپتان ارمارلس صاحب کو سبکدوش کوکے جو اوسی تاریخ کو قبل دوپہر ایک ماه اور ۱۵ یوم کی رعایتی رخصت پر گئے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ گورنمنٹ کیٹل فارم حصار کے کام کا اهتمام لیا۔

دستخط—ایچ-ڈی-کریک

ریونیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

صیغۂ جنگلات

۲۶ ستمبر سنه ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۸۲ اشتہار—جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر پنجاب مندرجه ذیل اشتہارات کو منسوخ فرماتے هین اور هدایت فرماتے هین که اون مین مصرحه رقبه جات اشتہار هذا کی تاریخ سے جمله حقوق چرائی و پیداوار جنگلات کیلئے کہولے جاتے هین :—

اشتہارات نمبری ۴۷۳ و ۴۷۰ مورخه ۱۳- اگست سنه ۱۹۱۲ ع۔

اشتہارات نمبری ۵۷۷ و ۵۷۸ مورخه ۲ نومبر سنه ۱۹۱۲ ع۔

اشتہار نمبری ۵۰۱ مورخه ۲۲ دسمبر سنه ۱۹۱۵ ع۔

نمبر ۲۸۳ اشتہار—ایکٹ جنگلات هند سنه ۱۸۷۸ع کی دفعه ۷۷ کے احکام کے بموجب اور به تنسیخ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۵۷ - مورخه ۹ مئی سنه ۱۸۸۸ ع و فقره ۲ اشتہار نمبری ۱۹۸ مورخه ۲۴- اپریل سنه ۱۸۸۹ ع اشتہار هذا کے ذریعه مشتہر کیا جاتا هے که جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر نے زیر دفعه ۴ (ج) ایکٹ مذکور تحصیل هائے مری و کہوٹه - ضلع راولپنڈی کے اون محفوظ جنگلات مین انتظام چرائی کے لئے قاعده منسلکه اشتہار هذا مرتب فرمایا هے جو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۴۳۱ مورخه ۲۷- اکتوبر سنه ۱۸۸۶ ع کے ذریعه مشتہر کئے گئے تھے اور قاعده مذکور تاریخ اشتہار هذا سے نفاذ پذیر هوگا۔

قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۵۷ مورخہ ۹ مئی سنہ ۱۸۸۸ع و فقرہ ۲ اشتہار نمبری ۱۹۸ مورخہ ۲۴ اپریل سنہ ۱۸۸۹ع بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کئے جاتے ہیں۔

قاعدہ

تمام محفوظ جنگلات مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۴۳۱ مورخہ ۲۷ اکتوبر سنہ ۱۸۸۶ع بجزاون جنگلات کے جن کو صاحب ڈویژنل افسر جنگلات نئی پود لگانے کی غرض سے بند کرنا ضروری خیال کریں گائیوں و بچھڑوں و گھوڑوں اور گدھوں کے مفت چرانے کے لئے کھلے رہینگے (مگر شرط یہہ ہے کہ جنگلات کا وہ رقبہ جو کسی ایک وقت میں بند کیا جائیگا محفوظ جنگلات کے کل رقبہ کے ایک چوتھائی سے زیادہ نہ ہوگا)۔

۲۷ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۸۶—اشتہار—پنڈت ٹھاکر داس صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کنسرویٹر جنگلات کو اوس رخصت کے اختتام پر جو اونکو بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۶۰۰ (جنگلات) مورخہ ۴ دسمبر سنہ ۱۹۱۳ع عطا ہوئی تھی۔ ۲۰ اگست سنہ ۱۹۱۶ع سے ملازمت سے پنشنیاب ہونیکی اجازت دیگئی ہے۔

دستخط—ایچ۔ سی۔ کریک
ریونیو سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ تجارت و صنعت و حرفت

اشتہار

۲۷ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۱۰—اشتہار—مندرجہ ذیل مسودہ قواعد جن کے جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر بنفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲ ایکٹ موٹر گاڑی ہائے ہند نمبر ۸ مصدرہ سنہ ۱۹۱۴ع مرتب کرنیکی تجویز فرماتے ہیں اطلاع عام کے لئے مشتہر کئے جاتے ہیں اور بذریعہ اشتہار ہذا اطلاع دیجاتی ہے کہ مسودہ قواعد مذکور پر ۱۵ نومبر سنہ ۱۹۱۶ع کو یا اوسکے بعد غور کیجائیگی اور جو اعتراضات یا تجاویز تاریخ مذکور سے پہلے موصول ہونگی اونپر بھی باضابطہ غور کیجائیگی :—

مسودہ قواعد

راولپنڈی و مری اور کوہالہ کی سڑک پر موٹر گاڑیاں

۱—کوئی موٹر گاڑی سڑک راولپنڈی۔مری۔کوہالہ پر نہ کرایہ پر دی جائیگی اور نہ کرایہ پر چلائی جائیگی جبتک کہ اوسکو صاحب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ راولپنڈی کی طرف سے اس غرض کے لئے ہر سال خاص سرٹیفکیٹ سوک عطا نہ کیا جائے۔

۲— کسی ایسی موٹر گاڑی کو درج رجسٹر کرنے سے پیشتر صاحب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ امور ذیل کی نسبت اپنا اطمینان کرینگے :—

(الف) اسمیں ایسی دو بلا تعلق بریکیں یا ٹھیرانے کے اسے دیگر وسائل لگے ہوئے ہیں جو بخوبی کام کرنیکی حالت میں ہوں اور اس قابل ہوں کہ اونمیں سے کسی ایک کو بھی حرکت میں لانے سے گاڑی خواہ آگے کو جاتی ہو یا پیچھے کو فوراً ٹھہرائی جا سکے۔

(ب) کہ سوائے بھاری موٹر گاڑیوں کی صورت کے جنکی تعریف قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۵۵۳—مورخہ یکم اپریل سنہ ۱۹۱۵ع میں کی گئی ہے اس میں ہوا دار ٹائر یا کسی ملائم یا لچکدار مصالحہ کے ٹائر لگے ہوئے ہوں اور اسکی زیادہ سے زیادہ چوڑائی ۶ فٹ ۶ انچ سے زاید نہ ہو۔

۳—قواعد ہذا کے مطابق درج رجسٹر شدہ ہر ایک موٹر گاڑی کے مالک کیلئے لازم ہوگا کہ اوسکے کسی نمایاں مقام پر ایک کارڈ لگوائے جسپر مندرجہ ذیل امور بحروف انگریزی مین درج ہوں اور اوسپر صاحب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے دستخط ہوں :—

(الف) گاڑی کا نمبر رجسٹر۔

(ب) مالک کا نام و پتہ۔

(ج) ایسی تاریخ جس تک لائیسنس سڑک نفاذ پذیر ہو۔

(د) چلانے والے کے علاوہ غایت تعداد سواریوں کی جو اوسمین بیٹھ سکتی ہوں۔

۴—ہر ایک گاڑی جسکے لئے قواعد ہذا کے مطابق لائیسنس سڑک عطا کیا جائے وقتاً فوقتاً صاحب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی ہدایت کے مطابق اونکے ملاحظہ کیلئے پیش کیجائیگی اور اگر اونکی رائے میں گاڑی مذکور قواعد ہذا میں سے کسی قاعدہ کے احکام کی پابندی نہ کرتی ہو یا ناقابل استعمال یا خطرناک یا عوام سواریوں کے بیٹھنے یا استعمال کے ناقابل ہو تو وہ مجاز ہونگے کہ رجسٹر شدہ مالک کو اطلاع دینے کے بعد سرٹیفکیٹ سڑک منسوخ کردیں تاوقتیکہ اونکی اطمینان کے مطابق نقائص دور نہ کردئے جائیں۔

۵—سڑک کے اوس حصہ پر جو کوہ مری اور چوکی محصول کے درمیان واقع ہے کوئی گاڑی ۱۵ میل فی گھنٹہ سے زیادہ رفتار سے نہ چلائی جائیگی۔

۶—کوئی موٹر گاڑی سوائے بھاری موٹر گاڑیوں کے جنکی تعریف قاعدہ ۱ (۳) منجملہ " قواعد بھاری موٹر گاڑی ہائے " میں کیگئی ہے سڑک راولپنڈی—مری—کوہالہ پر نہ چلائی جائیگی۔ اگر اوسکی اور اوسکے اوپر لدے ہوئے اسباب کی چوڑائی ۲ فٹ ۲ انچ کے پیمانہ مذکورہ قاعدہ ۲ سے زیادہ ہو۔

۷—کوئی ڈرائیور سڑک راولپنڈی—مری—کوہالہ پر ایسی موٹر گاڑی کو چلانیکا مجاز نہوگا جو کرایہ کیلئے دی یا چلائی جاتی ہو—جبتک کہ اوسکو صاحب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے اس غرض کیلئے خاص طور پر لائیسنس نہ عطا کیا ہو۔

۸—صاحب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کسی شخص کو گاڑی چلانے کیلئے لائیسنس زیر دفعہ ۷ دینے سے انکار کرسکتے ہیں۔ اگر وہ اونکے حسب اطمینان یہہ ثابت نہ کر سکے کہ وہ پہاڑی سڑک پر گاڑی کو سلامتی سے چلا سکتا ہے یا جسکی نسبت اون کے حسب اطمینان یہہ ثابت کر دیا جائے کہ وہ گاڑی کو بے تحاشہ اور لاپرواہی سے چلانیکا مجرم ہے۔

صاحب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے لائیسنس دینے سے انکار کے خلاف اپیل صاحب کمشنر قسمت کے روبرو کیا جا سکیگا۔

۹—قواعد ۱—۳—۵—۶ یا ۷ کی خلاف ورزی زیر دفعہ ۱۶—ایکٹ نمبر ۸—مصدرہ سنہ ۱۹۱۴ع مستوجب سزا ہوگی۔

۱۰—اوس فیس کے علاوہ جو زیر ایکٹ نمبر ۸—مصدرہ سنہ ۱۹۱۴ع یا قواعد زیر ایکٹ مذکور کی رو سے قابل اخذ ہیں مندرجہ ذیل فیس قابل ادا ہونگی :—

(اول) موٹر گاڑی کے سرٹیفکیٹ سڑک کے واسطے ۵ روپیہ سالانہ جو ہر سال یکم اپریل سے شروع ہوگا۔

(دوم) زیر قواعد ہذا گاڑی چلانیکے لائیسنس کیلئے ۵ روپیہ سالانہ جو ہر سال یکم اپریل سے شروع ہوگا مگر شرط یہہ ہے کہ کسی ایسے لائیسنس یا سرٹیفکیٹ کیلئے جو زیر قواعد ہذا یکم ستمبر کے بعد عطا کئے جائیں نصف فیس لیجائیگی۔

دستخط—او—ایف لمسڈن
فنانشل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

حصہ سوم

گزٹ

تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں

۲۳ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۳۷۱-گزٹ-۱— جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر باوا ہرا سنگھ صاحب بیدی سکنہ نانک پور آنریری مجسٹریٹ کو ضلع منٹگمری میں آنریری اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مقرر فرماتے ہیں۔

۲۷ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ء

مندرجہ ذیل تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں تاریخ ہائے مصرحہ سے عمل میں آئیں:—

نمبر	نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
۲۷۶-گزٹ-۳	ایف ڈبلیو سکیمپ صاحب۔	قائمقام کمشنر کمشنری جالندھر	اسسٹنٹ کمشنر، راولپنڈی۔		۳ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ء (بعد دوپہر)	
۲۳۹-گزٹ-۶	خان غلام حسن خان صاحب قزلباش۔	منصف	عارضی ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر درجہ ہفتم۔	امرتسر	۱۱ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ء (بعد دوپہر)	رائے بہادر پنڈت من موہن ناتھ صاحب کول تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے۔
۱۹۲-گزٹ-۷	بی-جے رنچ صاحب۔	قائمقام ڈپٹی کمشنر روہتک۔	اسسٹنٹ کمشنر	فیروز پور...	۱۶ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ء	خان سعداللہ خان صاحب کو سبکدوش کرکے جو اس ضلع سے متعلق ہونگے۔
۲۰۰-گزٹ-۳	خان بہادر مرزا سلطان احمد صاحب۔	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر باختیار سب ڈویژن پنڈ دادن خان۔	...	چکوال ...	۱۸ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ء	بی-جے اینڈرسن صاحب کو جو رخصت پر گئے سبکدوش کرکے۔
۱۶۸-گزٹ-۱۷	میجر ڈبلیو ہاروی بیری صاحب	مجسٹریٹ چھاؤنی	...	چھاؤنی لاہور	ایضاً ...	کپتان ٹی-ایل اوولز صاحب کو سبکدوش کرکے۔
۲۳۹-گزٹ-۸	رائے بہادر پنڈت من موہن ناتھ صاحب کول۔	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر امرتسر۔	سب ڈویژنل افسر	پاک پتن	۱۸ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ء (بعد دوپہر)	خان صاحب چودھری محمد الدین صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے۔

رخصت

۲۷ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ء

مفصلہ ذیل افسروں کو رخصت عطا کیگئی :

نمبر	نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی-	کس تاریخ سے	کیفیت
۲۷۶-گزٹ-۴	ایچ-بی ایلکسنڈر صاحب-	جج ماتحت راولپنڈی-	۲½ ماہ ...	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول-	۳ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ء (بعد دوپہر)-	
۳۰۰-گزٹ-۵	پی-جے- ایلکنز صاحب-	ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر باہتمام سب ڈویژن چکوال-	۶ ہفتہ ...	ایضاً ایضاً ...	۱۸ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ء-	

اختیارات

۳ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۲۷۶ گزٹ-۵-ایف-ڈبلیو سکیمپ صاحب اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع راولپنڈی میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے-

نمبر ۲۷۶ -گزٹ-۶ - ایف-ڈبلیو سکیمپ صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع راولپنڈی کی حدود کے اندر مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۳۰ کے احکام کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اون تمام جرایم کی تجویز کرنے کا اختیار تفویض ہوا جنکی سزا موت نہیں-

نمبر ۲۷۶-گزٹ-۷-به نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۱۰ (۲) مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ء جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ایف-ڈبلیو سکیمپ صاحب اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول ضلع راولپنڈی کو تاریخ اشتہار ہذا سے عرصہ ۶ ماہ کے لئے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ مقرر فرماتے ہیں-سکیمپ صاحب کو بذریعہ اشتہار ہذا ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے وہ جملہ عام اختیارات تفویض کئے جاتے ہیں جنکی تصریح حصہ پنجم-ضمیمہ سوم-مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ء میں کی گئی ہے-بجز اون کے جو حصہ و ضمیمہ مذکور میں بطور (۱۲) و (۱۵) و (۱۶) اور (۱۷) درج ہیں-

نمبر ۲۷۶-گزٹ-۸ - ایف-ڈبلیو سکیمپ صاحب اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ء کی دفعہ ۲۸ تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی راولپنڈی کی حدود کے اندر جج ماتحت درجہ اول کے اختیارات تفویض ہوئے-

۲-جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں کہ سکیمپ صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کیلئے جج ماتحت سمجھے جائینگے-

۱۱ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۲۳۹-گزٹ-۹-خان غلام حسن خان صاحب قزلباش ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع امرتسر میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے-

نمبر ۲۳۹ گزٹ-۱۰-خان غلام حسن خان صاحب قزلباش ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ء کی دفعہ ۲۸-تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی امرتسر کی حدود کے اندر منصف درجہ اول کے اختیارات تفویض ہوئے-

۲- جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں کہ خان غلام حسن خان صاحب قزلباش ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جاوینگے۔

نمبر ۲۳۹-گزٹ-۱۱- خان غلام حسن خان صاحب قزلباش اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر امرتسر ایکٹ ۲ سنہ ۱۸۸۶ع کی دفعہ ۴۰ کے احکام کے بموجب اون اضلاع کی حدود کے اندر جن میں وہ وقتاً فوقتاً تعینات کئے جاویں اون اختیارات کے استعمال کرنے اور اون خدمات کے انجام دینے پر مقرر کئے گئے جو ایکٹ مذکور کی دفعات ۲۵ و ۲۶ و ۲۸ اور ۳۲ میں صاحب کلکٹر کو تفویض ہوئے ہیں اور اون کے واسطے تجویز کی گئی ہیں۔

۱۶ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۶۲-گزٹ-۵- پی-جے ریسٹ صاحب اسسٹنٹ کمشنر مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع فیروز پور میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے۔

نمبر ۱۶۲-گزٹ-۶- پی-جے ریسٹ صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع فیروز پور کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اون تمام جرایم کی تجویز کرنیکا اختیار تفویض ہوا جن کی سزا موت نہیں۔

نمبر ۱۶۲-گزٹ ۷- مندرجہ ذیل مجسٹریٹ درجہ اول کو اوس ضلع کی حدود کے اندر جو اوس کے نام کے بالمقابل درج ہے مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۵۶۵ کے اختیارات تفویض ہوئے -

پی-جے ریسٹ صاحب-فیروز پور-

نمبر ۱۶۲-گزٹ-۸- پی جے ریسٹ صاحب اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ع کی دفعہ ۲۸-تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی فیروز پور کی حدود کے اندر جج ماتحت درجہ اول کے اختیارات تفویض ہوئے۔

۲ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں کہ ریسٹ صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کیلئے جج ماتحت سمجھے جاوینگے۔

۱۸ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۳۹ گزٹ-۱۳ -رائے بہادر پنڈت من موہن ناتھ صاحب کول اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول اون اختیارات کی رو سے جو مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۳ (۱) میں تفویض ہوئے ہیں ضلع منٹگمری کی سب ڈویژن پاک پٹن کے اہتمام پر مامور کئے گئے۔

نمبر ۲۳۹-گزٹ-۱۴-جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ نمبر ۲-مصدرہ سنہ ۱۸۸۶ع کی دفعہ ۴۰ کے بموجب حاصل ہیں رائے بہادر پنڈت من موہن ناتھ صاحب کول اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول کو کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر ایکٹ مذکور بجز اون کے تفویض فرماتے ہیں جن کی تصریح دفعات ۹ (۲) و ۱۲ و ۱۸ (۱) (ب) و ۳۱ اور ۳۶ میں کی گئی ہے-

۲-اس اشتہار کی رو سے جملہ اشتہارات سابقہ جو مذکورہ بالا عہدہ دار کے اختیارات زیر ایکٹ انکم ٹکس کے بارہ میں ہیں منسوخ کئے گئے اور یہ اشتہار اوس وقت تک نافذ رہیگا جب تک کہ عہدہ دار موصوف مجسٹریٹ درجہ اول یا سب ڈویژن پاکپٹن کے اہتمام پر رہے یا تاوقتیکہ یہ صریحاً منسوخ نہ کیا جائے۔

دستخط-جے-پی طامسن

چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

جوڈیشل

۲۳ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۴۸۰-جوڈیشل-۵- اشتہار—لالہ لکھمی داس صاحب ساہلی پلیڈر نے رخصت سے واپس آکر یکم ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع کو قبل دوپہر پنڈت دینا ناتھ صاحب پلیڈر کو سبکدوش کرکے پیرو کار سرکار جہلم کے کام کا اہتمام لیا-

دستخط—ایچ-ڈی کریک،
ریوینیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

۲۳ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۵۳۲—جوڈیشل-۱—اختیارات جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۴ کے احکام کے بموجب سید جعفر حسین کو ایم عبدالصمد خان صاحب کی جگہ مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجہ سوم کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں جو میونسپلٹی ریواڑی کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جاوینگے-

۲—جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر مجموعہ مذکور کی دفعہ ۱۵ کے احکام کے بموجب ہدایت فرماتے ہیں کہ سید جعفر حسین صاحب مجسٹریٹوں کے اوس بنچ کے ساتھہ اور اوس کے ممبر کے طور پر اجلاس کرینگے اور اختیارات استعمال کرینگے جو ریواڑی کے لئے اشتہار نمبری ۱-سی-مورخہ یکم جنوری سنہ ۱۸۷۷ع کے ذریعہ سے منضبط ہوا تہا-

دستخط—جے-پی طامسن
چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

جیلخانہجات

۲۵ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر سی-۲۶—جیلخانہجات—اشتہار—چودہری برکت علی صاحب اسسٹنٹ سرجن نے پنڈت چمن لعل صاحب اسسٹنٹ سرجن کو بتاریخ ۹ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع بعد دوپہر سپرنٹنڈنٹ ڈسٹرکٹ جیل رہتک کے کام کا اہتمام دیا-

دستخط—ایچ-ڈی کریک
ریوینیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

---

۲۸ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ع-طب-۳۹—اشتہار- پنجاب میں مندرجہ ذیل رقبہ جات وباء زدہ قرار دئے گئے :-

---

ضلع راولپنڈی—شہر و چھاونی راولپنڈی و تحصیل گوجر خان-

دستخط—ایل فرنچ
ایڈیشنل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

فوج

۱۸ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۶۸—فوج ۲۰-۱۵—اشتہار—بہ نفاذ اختیارات عطیہ ازروئے دفعہ ۴ (۱) ایکٹ باربرداری جنگی پنجاب سنہ ۱۹۱۶ع (نمبر ۱ مصدرہ سنہ ۱۹۱۶ع) جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب اشتہار ہذا کے ذریعہ اعلان فرماتے ہیں کہ جملہ تحصیلدار و نائب تحصیلدار و ذیلدار اپنی اپنی تحصیلوں اور ذیلوں کے اندر ایکٹ مذکور کی اغراض کیلئے ٹرانسپورٹ اسسٹنٹ ہونگے۔

ایسے اضلاع میں جہاں ذیلدار نہ مقرر کئے گئے ہوں حلقہ دار یا علاقہ دار یا انعامدار جیسی کہ صورت ہو اپنے علاقوں کے اندر ٹرانسپورٹ اسسٹنٹ ہونگے۔

نمبر ۶۸—فوج—۲-۱۶—اشتہار—بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعہ ۳۰-ایکٹ باربرداری جنگی پنجاب سنہ ۱۹۱۶ع (نمبر ۱ مصدرہ سنہ ۱۹۱۶ع) جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب اشتہار ہذا کے ذریعہ مندرجہ ذیل قواعد مرتب فرماتے ہیں:—

قواعد زیر ایکٹ بار برداری جنگی پنجاب نمبر ۱-مصدرہ سنہ ۱۹۱۶ع

افسر معائنہ ٹرانسپورٹ و ٹرانسپورٹ اسسٹنٹوں کے اختیارات و فرائض۔

۱—جائز ہے کہ عہدہ دار معائنہ ٹرانسپورٹ صاحب ڈپٹی کمشنر کی عام نگرانی کے تابع جملہ ایسے جانوروں اور اشیا کا معائنہ کرے جو اوس رقبہ کے اندر جسمیں عہدہ دار مذکور اپنے اختیارات زیر ایکٹ مذکور استعمال کرتا ہو حکماً بکار سرکار لئے جانیکے قابل ہوں۔

۲—ہر ایک عہدہ دار معائنہ ٹرانسپورٹ صاحب ڈپٹی کمشنر کو اوس دورہ کا پروگرام ارسال کریگا جو وہ بغرض معائنہ کرنا تجویز کرے۔

۳ جائز ہے کہ ہر ایک عہدہ دار معائنہ ٹرانسپورٹ اپنے حلقہ کے کسی ٹرانسپورٹ اسسٹنٹ کے نام ایسے احکام جاری کرے جو وہ اپنے اختیارات زیر ایکٹ مذکور کی مناسب بجا آوری کے لئے ضروری خیال کرے لیکن جانوروں اور اشیاء کے معائنہ کیلئے جمع کرنے کے احکام عموماً براہ راست ذیلدار ٹرانسپورٹ اسسٹنٹوں کے نہ کہ تحصیلدار کے نام جاری کئے جائینگے۔

۴—ہر ایک ٹرانسپورٹ اسسٹنٹ کے لئے لازمی ہوگا کہ وہ اون احکام کو جو اوسکو عہدہ دار معائنہ ٹرانسپورٹ سے موصول ہوں حتی المقدور پوری طرح بجا لائے

۵—ہر ایک ذیلدار ٹرانسپورٹ اسسٹنٹ کے لئے لازمی ہوگا کہ وہ اپنی ذیل کے پٹواریوں کی زیر قواعد ہذا اونٹوں اور خچروں کے دو سالہ شمار عمل میں لانے میں ہرایک مناسب امداد کرے۔

۶—ہر ایک ذیلدار ٹرانسپورٹ اسسٹنٹ کیلئے لازمی ہوگا کہ وہ اپنی ذیل کے ہر ایک گاؤں میں جنگی باربرداری کیلئے قابل استفادہ بیلوں کی تعداد کی ایک یادداشت رکھے۔

۷—ہرایک ایسے ٹرانسپورٹ اسسٹنٹ کا جسکو جنگی باربرداری کے لئے جانور یا اشیا مہیا کرنے کے لئے حکم موصول ہو فرض ہوگا کہ وہ خیال رکھے کہ جمع کرنے کے مقام پر صرف کام کے قابل جانور اور اشیا بھیجی جاتی ہیں۔

خچروں اور اونٹوں کا شمار

۸—از ابتدائے سال سنہ ۱۹۱۷ع ہر دوسرے سال کے ماہ اگست کے پہلے ہفتہ میں ہر ایک پٹواری کے لئے لازمی ہوگا کہ اپنے حلقہ میں خچروں اور اونٹوں کا شمار کرے اور رجسٹر موسومہ جنگی باربرداری کا رجسٹر پٹواریان میں خچروں کی کل تعداد اور ۶ سال اور اوس سے زیادہ عمر کے اونٹوں کی کل تعداد ۶ سال سے کم عمر کے اونٹوں کی کل تعداد اور اونٹنیوں کی کل تعداد درج کریگا—ایسی خچروں اور اونٹوں کی صورت میں جو

اوسکے حلقہ سے تعلق نہ رکھتے ہوں وہ ایک ایسا اندراج کریگا جس سے ظاہر ہو کہ وہ اس خاص رقبہ یا ضلع سے ئے ہیں اور کہ ہر ایک ایسے رقبہ یا ضلع سے کتنی تعداد آئی ہے رجسٹر مذکور بہ نمونہ فارم نمبر ۱ منسلکہ قواعد ہذا بنایا جائیگا

۹—کسی کھچر یا اونٹ کے مالک یا مہتمم شخص کا اور ہر ایک نمبردار کا فرض ہوگا کہ وہ پٹواری کو حتی المقدور ایسی اطلاع بہم پہونچائے جو اوسکو اپنے رجسٹر کے اندراجات کرنے کے لئے مطلوب ہو اور ہر ایک مالک یا مہتمم شخص کا فرض ہوگا کہ پٹواری کے ہدایت کرنے پر وہ جانور یا اونٹ مذکور کو اپنے موضع کی حدود کے اندر ایسے وقت اور مقام پر پیش کرے جو پٹواری نے مقرر کیا ہو۔

۱۰—پٹواری کا فرض ہوگا کہ جب کبھی عہدہ دار معائنہ ٹرانسپورٹ ہدایت کرے اپنے رجسٹر کو عہدہ دار مذکور کے معائنہ کے لئے پیش کرے۔

۱۱—پٹواری کے لئے لازم ہے کہ اپنے رجسٹر کو ۱۵-اگست تک تحصیل میں اس غرض سے لے جائے یا بھیجے کہ رجسٹر جنگی باربرداری تحصیل میں اندراج کئے جا سکیں رجسٹر مذکور بہ نمونہ فارم ۲ منسلکہ قواعد ہذا ہوگا پٹواری کا رجسٹر ماہ اگست کے اختتام تک پٹواری کے پاس واپس بھیجدیا جائیگا۔تحصیل کا رجسٹر ۱۵ ستمبر سے پہلے صدر مقام ضلع میں اس غرض سے بھیجدیا جائیگا کہ رجسٹر جنگی باربرداری ضلع بہ نمونہ فارم ۳ میں اندراج کئے جا سکیں۔ عہدہ دار معائنہ ٹرانسپورٹ ان رجسٹروں میں سے ہر ایک کا معائنہ کر سکتا ہے۔

۱۲—جائز ہے کہ میونسپلٹیوں اور رقبہ ہائے مشتہرہ میں صاحب ڈپٹی کمشنر کمیٹی کو ہدایت کرے کہ وہ میونسپل کمیٹی یا رقبہ مشتہرہ کے ملازمین کی وساطت سے حسب مذکورہ بالا اونٹوں اور کھچروں کا شمار کرائے۔ کمیٹی مذکور اپنے نقشے صاحب ڈپٹی کمشنر کے دفتر میں بھیجدیگی اور وہ رجسٹر ضلع میں درج کر دئے جائینگے لیکن کمیٹی کے لئے یہہ ضروری نہ ہوگا کہ وہ کوئی اپنا رجسٹر مرتب کرے۔ دیگر پہلوؤں میں قواعد ماسبق کمیٹیوں پر اوسیطرح عاید ہونگے جیسے کہ پٹواری کی صورت میں۔

معائنہ

۱۳—جب کوئی عہدہ دار معائنہ ٹرانسپورٹ ایسے جانوروں یا اشیاء کا معائنہ کرنا چاہے جو حکماً بکار سرکار لئے جاسکتے ہوں تو اوسکے لئے لازمی ہوگا کہ وہ اپنی مجوزہ آمد کی صاحب ڈپٹی کمشنر کو با موقع اطلاع دے اور نیز ٹرانسپورٹ اسسٹنٹ متعلقہ کو بھی اطلاع دے اور اوس میں درج کردے کہ وہ کن جانوروں یا اشیاء کا معائنہ کرنا چاہتا ہے اور کس وقت اور کس مقام پر وہ اونکا معائنہ کریگا۔

۱۴—ٹرانسپورٹ اسسٹنٹ کیلئے لازمی ہوگا کہ اس اطلاع کے موصول ہونے پر جملہ مطلوبہ کارروائی اس غرض سے عمل میں لائے کہ وقت اور مقام مقررہ پر جانور اور اشیاء مذکور حاضر ہو جائیں۔عام طور پر وہ معائنہ کا ایک نوٹس ہر ایک ایسے موضع اور قصبہ میں جہاں معائنہ عمل میں آنا ہو مشتہر کرائیگا اور جایز ہے کہ وہ ایسے نوٹس میں ایسے جانوروں اور اشیاء کے مالک یا مہتمم شخص کو جو اوسوقت موضع یا قصبہ میں موجود ہوں ہدایت کرے کہ وہ اونکو وقت اور مقام مذکور پر پیش کرے۔اور نیز کسی ایسے شخص کو جو اوس موضع میں زمین کا مالک ہو باوجود باشی رکھتا ہو ہدایت کرے کہ وہ اپنے مملوکہ ایسے جانوروں یا اشیاء کو معائنہ کیلئے پیش کرے جو کسی نزدیک کے موضع میں ہوں۔

۱۵—ہر ایک نمبردار اور چوکیدار دیہہ کا فرض ہوگا کہ وہ عہدہ دار معائنہ ٹرانسپورٹ اور ٹرانسپورٹ اسسٹنٹ کو جانور یا اشیاء مذکور کے پیش کرانے میں ہر ایک مناسب امداد دے۔

۱۶—کسی جانور یا شے کے ہر ایک مالک یا مہتمم شخص کا فرض ہوگا کہ وہ عہدہ دار معائنہ ٹرانسپورٹ کو ایسی اطلاع بہم پہونچائے جو وہ جانور یا شے مذکور کے جنگی باربرداری کی قابلیت کے متعلق طلب کرے اور اونٹوں اور کھچروں کی صورت میں مطالبہ پر یہہ بھی بیان کرے کہ اونکی مستقل رہائش کہاں ہے اور کہ وہ عام طور پر کن مقامات میں کرایہ پر چلتے ہیں۔

بکار سرکار لینے کیلئے فہرست تقسیم جانوران

۱۷ - صاحب کلکٹر بمشورہ عہدہ دار معائنہ ٹرانسپورٹ ایک نقشہ تقسیم جانوران بہ نمونہ فارم ۴ تیار کرینگے جس میں اون بیلون کی تعداد درج ہوگی جو اونکے ضلع میں سے جنگی بار برداری کی اغراض کیلئے بکار سرکار لئے جاسکتے ہوں-یہہ اعداد تحصیل وار درج کئے جاوینگے-یہہ نقشہ رجسٹر جنگی باربرداری ضلع میں درج کیا جائیگا اسیطرح تحصیلدار اپنی تحصیل کے متعلق ایک نقشہ تقسیم بہ نمونہ فارم ۵ تیار کریگا جس میں اعداد ذیل وار درج کئے جاوینگے اور وہ ان اعداد کو اپنے رجسٹر جنگی بار برداری تحصیل میں درج کریگا-ذیلدار اپنی ذیل کے ہر ایک موضع میں موجودہ بیلون کی تعداد کی ایک یاد داشت رکھیگا-

نقشہ تقسیم جانوران کی حسب ضرورت وقتاً فوقتاً ترمیم کیجائیگی-ابتدائی اور ترمیم شدہ نقشون کی نقول صاحب کلکٹر صاحب ڈائرکٹر کاغذات زمین پنجاب کو بھیجینگے-

کمیٹی تشخیص

۱۸- کمیٹی تشخیص میں جو زیر دفعہ ۱۲ منضبط کیجائیگی حسب ذیل ممبران شامل ہونگے :-

(۱) سول افسر جو رتبہ میں اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر سے کم نہو اور جسے صاحب ڈپٹی کمشنر نامزد کرینگے-

(۲) ضلع کا کوئی زمیندار جسے صاحب ڈپٹی کمشنر نامزد کرینگے-

(۳) وہ عہدہ دار جسے زیر دفعہ ۱۱ مجاز کیا گیا ہو یا کوئی ایسا شخص جسے عہدہ دار مذکور نے مقرر کیا جسے ڈویژن کے جنرل افسر کمانڈنگ نے اس غرض کے لئے نامزد کیا ہو*-

۱۹- رجسٹر تشخیص جو کمیٹی کو مرتب کرنا ہوگا بہ نمونہ فارم ۶ منسلکہ قواعد ہذا ہوگا-

امن کے زمانہ میں کرایہ کیلئے حکماً بکار سرکار لینا

۲۰- جائز ہے کہ کلکٹر جنگ اور اشد ضرورت کے موقع کے علاوہ دیگر مواقع پر فوجی بار برداری کی اغراض کے لئے جملہ ایسے جانورون اور اشیاء کو جو زیر ایکٹ مذکور حکماً بکار سرکار لئے جاسکتے ہوں کرایہ پر حکماً بکار سرکار لے-کرایہ کی شرائط ضمیمہ قواعد ہذا میں درج ہیں-

اختیار داخلہ

۲۱- ایکٹ مذکور کی دفعہ ۲۱ کی رو سے عطا کردہ اختیار داخلہ غروب آفتاب کے بعد یا طلوع آفتاب سے پہلے نہیں استعمال کیا جائیگا. الا ایسی صورتون میں جبکہ حکماً بکار سرکار لئے جانے کے قابل جانورون یا اشیاء کے چھپانیکا اشتباہ ہو-

۲۲- داخلہ زیر دفعہ ۲۱ ایکٹ مذکور کی صورت میں گھر کی عورتون کو علیحدہ ہو جانیکا معقول موقع دیا جائیگا -

ڈپو ہا کی قائمی

۲۳- صاحب کلکٹر کیلئے لازمی ہوگا کہ اپنے ضلع کے ہر ایک مقام اجتماع میں کم از کم ایک ڈپو قائم کریں اور اوسکے لئے مطلوبہ عملہ بہم پہونچائیں-

۲۴- صاحب کلکٹر کے لئے لازمی ہوگا کہ ہر ایک ڈپو میں رکھے ہوئے اسباب کی حفاظت کے لئے اور اونکو دھوپ اور بارش اور کیڑون مکوڑون سے بچانے کے لئے معقول انتظام کریں-

۲۵- جس شخص کو صاحب کلکٹر نے ڈپو کے اہتمام پر مقرر کیا ہو وہ ڈپو میں رکھی ہوئی اشیا کا ایک رجسٹر بہ نمونہ فارم ۷-منسلکہ قواعد ہذا مرتب رکھیگا اور نیز ایسے دیگر کاغذات مرتب کریگا جو صاحب کلکٹر تجویز کریں-

۲۶- شخص مہتمم ڈپو ہر ایک ایسے مال کی بابت جو ڈپو میں رکھا جائیگا ایک رسید بہ نمونہ فارم ۸ دیگا-

---

* تنبیہ- جب مہمات جنگ یا اشد ضرورت کے لئے جانورون اور اشیاء وغیرہ کا حکماً بکار سرکار لینا لازمی ہو جائے تو لوکل گورنمنٹ ایک ایسے عہدہ دار کو جسے معتمد فوج نے نامزد کیا ہو زیر دفعہ ۱۱- ایکٹ مذکور مجاز کر دیگی-

۲۷—شخص مہتمم ڈپو ہر ایک علیحدہ شے یا پلندہ پر صاف حروف میں ایک نمبر لگوائیگا-تا کہ اوسکی بآسانی شناخت ہوسکے-

۲۸—کسی ڈپو میں کوئی اسباب رکھنیوالے ہر ایک شخص کا فرض ہوگا کہ وہ مہتمم ڈپو کی توجہ کسی ایسے اسباب کی طرف منعطف کرے جو اوسکے رکھے ہوئے مال میں سے تلف ہو جانیوالا ہو اور مہتمم ڈپو بلا تاخیر ایسے مال کی فروخت یاتصفیہ کی بابت صاحب کلکٹر سے حکم حاصل کریگا-

۲۹—کسی ڈپو میں رکھا ہوا اسباب اوسکے رکھنے والے شخص کو یا اوس شخص کو جسے اسباب مذکور کے رکھنے والے شخص نے اوس مال کا لینے والا بیان کیا ہو بپابندی احکام دفعہ ۲۵ (۴) ایکٹ مذکور واپس کیا جائیگا-

۳۰—صاحب کلکٹر کے لئے لازمی ہوگا کہ اوس نوٹس میں جس میں وہ اسباب لینے والے شخص کو اوسکے قبضہ لینے کی ہدایت کرینگے آگاہ کر دیں کہ اگر اسباب مذکور کا ۳ ماہ کے اندر قبضہ نہ حاصل کیا گیا تو وہ بذریعہ نیلام فروخت کردیا جائیگا-

۳۱—نیلام ایسا شخص عمل میں لائیگا جسے صاحب کلکٹر نے اس غرض کے لئے مقرر کیا ہو-

۳۲—کوئی اسباب بجز ایسے اسباب کے جو کسی ایسے جانور یا شے سے لیا گیا ہو جو میدان جنگ یا اشد ضرورت کے موقع کے لئے خریدی یا کرایہ پر لیگئی ہو کسی ڈپو میں نہیں رکھا جائیگا-ڈپو کسی ایسے مال کے رکھنے کے لئے استعمال نہیں کیا جائیگا-جو کسی ایسے جانور یا اشیا سے لیا گیا ہو جو امن کے زمانہ میں کرایہ پر لی گئی ہوں یا جو کسی جانور یا اشیا سے اوسکے کرایہ پر لینے یا خرید نے کیلئے کسی افسر مقرر کردہ زیر دفعہ ۱۱ کی طرف سے منظور کئے جا نیسے پہلے لیا گیا ہو-

۳۳—کسی مال کے کسی ڈپو میں رکھے جانے یا نیلام کئے جانے کی بابت کوئی فیس قابل اخذ نہوگی-

۳۴—کسی مال کا کسی ڈپو میں رکھنا لازمی نہیں ہوگا لیکن جن جانوروں یا اشیا کو حکماً بکار سرکار لیا گیا ہو اون کے مالکوں یا مہتمم اشخاص کو مطلع کر دینا چاہئے کہ بوجہ ڈپو میں بلا فیس رکھا جا سکتا ہے-

عام

۳۵—جنگ یا اشد ضرورت کے موقع پر حکماً بکار سرکار لئے ہوئے کل جانور یا اشیا بجز کشتیوں کے کرایہ پر نہیں لئے جائینگے بلکہ خریدے جائینگے یہ قاعدہ اون لوگوں کے اونٹوں پر اطلاق پذیر نہیں ہوگا جنکو اس غرض کیلئے زمین عطا کیگئی ہے-

۳۶—رجسٹر تشخیص معہ قاعدہ ۱۹ صاحب ڈپٹی کمشنر ضلع متعلقہ کے دفتر میں رکھا جائیگا-

۳۷—امن کے زمانہ میں کرایہ کے لئے حکماً بکار سرکار حاصل کردہ جانوروں یا اشیا کی مالیت تشخیص کرنا لازمی نہیں ہوگا-

۳۸ ایسے جانوروں کے مالکوں کو جو کسی حکم زیر دفعہ ۸-ایکٹ مذکور کے بموجب کسی مقام اجتماع میں جمع کئے گئے ہوں اونکے منظور نہ ہونے کی صورت میں خرید کرنیوالے افسر سے مندرجہ ذیل شرح پر گذارہ ملیگا:—

—	اگر مقام اجتماع سے ۱۵ میل کے فاصلہ کے اندر سے پکڑے یا لائے گئے ہوں-			اگر مقام اجتماع سے زائد از ۱۵ میل اور ۳۰ میل کے فاصلہ کے اندر سے پکڑے یا لائے گئے ہوں-			اگر مقام اجتماع سے زائد از ۳۰ میل کے فاصلہ سے پکڑے یا لائے گئے ہوں		
	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی
فی ٹٹو یا خچر ...	۱	۰	۰	۲	۰	۰	۴	۰	۰
فی اونٹ یا بیل ...	۰	۸	۰	۱	۰	۰	۲	۰	۰
فی گدھا ...	۰	۴	۰	۰	۸	۰	۱	۰	۰

ہر ایک مکمل دن کیلئے جسمیں اونہیں مقام اجتماع میں ٹہرایا جائے مندرجہ ذیل شرح پر الاؤنس بہی دیا جائیگا :-

	روپیہ	آنہ	پائی
فی ٹٹو یا خچر	۰	۸	۰
فی اونٹ یا بیل	۰	۴	۰
فی گدھا	۰	۲	۰

۹-خرید کرنیوالا افسر اون رقوم کا ایک رجسٹر بہ نمونہ فارم ۱۱ منسلکہ قواعد ہذا رکہیگا جو بطور گذارہ ادا کیگئی ہوں-

فارم نمبر ۱

رجسٹر جنگی بار برداری پٹواریان

نام حلقہ پٹواری   تحصیل   ضلع

نام یا نمبر موضع	اونٹ			خچریں		کیفیت
	اونٹ جو ۶ سال (جوڑا) اور اس سے زیادہ عمر کے ہوں-	اونٹ جو ۶ سال سے کم عمر کے ہوں-	اونٹنیاں	۵ سال اور اس سے زیادہ عمر کی-	۵ سال سے کم عمر کی-	
کل میزان حلقہ پٹواری ...						

ہدایات-(۱) لازم ہوگا کہ جملہ ایسے اونٹوں و خچروں کو جو شمار کے موقع پر حلقہ میں پائے جائیں گن کر اولکی تعداد رجسٹر میں درج کی جائے-

(۲) ایسی خچروں اور اونٹوں کی صورت میں جو پٹواری کے اپنے حلقہ سے تعلق نہ رکہتے ہوں وہ ایک ایسا اندراج کریگا جس سے ظاہر ہوگا کہ وہ کس خاص رقبہ یا ضلع سے آئے ہیں اور کہ ہر ایسے رقبہ یا ضلع سے کل کتنی تعداد آئی ہے-

فارم نمبر ۲

رجسٹر جنگی بار برداری تحصیل

نام تحصیل   نام ضلع

نام حلقہ پٹواری	اونٹ			خچریں		کیفیت
	اونٹ جو ۶ سال اور اس سے زیادہ عمر کے ہوں	اونٹ جو ۶ سال سے کم عمر کے ہوں-	اونٹنیاں	۵ سال اور اس سے زیادہ عمر کی	۵ سال سے کم عمر کی-	

ہدایات-(۱) ہر ایک حلقہ کی صرف میزان ہی درج کرنی چاہئے-ہر ایک موضع کی تعداد درج نہیں کرنی چاہئے-

(۲) ایسے اونٹرن و خچروں کی صورت میں جو تحصیل سے تعلق نہ رکہتی ہوں ایک ایسا اندراج کرنا چاہئے جس سے ظاہر ہو کہ وہ کس خاص رقبہ یا ضاع سے آئی ہیں اور کہ ہر ایسے رقبہ یا ضلع سے کل کتنی تعداد آئی ہے-

فارم نمبر ۳

رجسٹر جنگی بار برداری ضلع

نام ضلع ـــــ ـــــ

نام تحصیل	اونٹ			خچریں		کیفیت
	اونٹ جو ۶ سال اور اس سے زیادہ عمر کے ہوں۔	اونٹ جو ۶ سال سے کم عمر کے ہوں۔	اونٹنیاں	۵ سال یا اس سے زیادہ عمر کی۔	۵ سال سے کم عمر کی۔	

ہدایات ۱ـــ ہر ایک تحصیل کیصرف کل میزان ہی درج کرنی چاہئے۔

۲ـــ ایسے اونٹوں اور خچروں کی صورت میں جو ضلع سے تعلق نہ رکھتی ہوں ایک ایسا اندراج کرنا چاہئے جس سے ظاہر ہو کہ وہ کس خاص رقبہ یا ضلع سے آئی ہیں اور کہ ہر ایسے رقبہ یا ضلع سے کل کتنی تعداد آئی ہے۔

فارم نمبر ۴

نقشۂ تقسیم ضلع

نام تحصیل	ایسے بیلوں کی تعداد جو جنگی بار برداری کی اغراض کے لئے حکماً حاصل کرنے کے واسطے دستیاب ہوسکتے ہوں۔	کیفیت

نوٹـــ یہہ نقشہ رجسٹر جنگی بار برداری ضلع کے اخیر پر لگائے جانے چاہئیں۔

فارم نمبر ۵

نقشۂ تقسیم تحصیل

نام ذیل	ایسے بیلوں کی تعداد جو جنگی بار برداری کی اغراض کے لئے حکماً حاصل کرنے کے واسطے دستیاب ہوسکتے ہوں۔	کیفیت

نوٹـــ یہہ نقشہ رجسٹر جنگی بار برداری تحصیل کے آخیر پر لگائے جانے چاہئیں۔

فارم نمبر ۶

رجسٹر تشخیص زیر دفعہ ۱۲-ایکٹ جنگی باربرداری پنجاب نمبر ۱ مصدرہ سنہ ۱۹۱۰ع-

کمیٹی منعقدہ بمقام ________ بتاریخ ________

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
نمبر شمار	مالکان کا نام و پتہ-	نام و پتہ اوس شخص کا جسکے زیر اہتمام ایسا جانور یا ایسی شے ہو-	جانور یا چیز کی قسم یعنی بیل اونٹ گدھا وغیرہ-	کیفیت جانور یا شے-	کمیٹی کی مقرر کردہ بازاری قیمت-	لازمی طور پر حصول کی بابت خانہ ۶ کا ۱۵ فیصدی-	کل وہ رقم جو کسی افسر نے (دفعہ ۱۳) جانور یا شے کی قیمت کی بابت جمع کرائی ہو	جمع کردہ رقم کی وصولی کے متعلق گیرندہ کے دستخط یا نشان انگوٹھا-	کلکٹر کے نمایندے کے دستخط ان رقوم کے متعلق جو مالک کو ادا نہ کیگئی ہوں بلکہ کلکٹر کے پاس ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۴ (۲) کے مطابق جمع کرائی گئی ہوں-	دستخط ممبران کمیٹی تشخیص-	خانہ دس میں مندرجہ رقم کی ادائیگی کے متعلق کلکٹر کے احکام-
					روپیہ	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی				

نمونہ نمبر ۷

رجسٹر اسباب جمع کردہ زیر دفعہ ۲۵ ایکٹ جنگی باربرداری پنجاب نمبر ۱ سنہ ۱۹۱۶ع-

نام ڈپو　ضلع　نام شخص مہتمم

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
نمبر شمار-	جمع کرنے کی تاریخ-	جمع کردہ اسباب کی کیفیت مع نشان یا نمبر نقاحت قاعدہ (۲۷) تلف ہونے والا اسباب سرخی میں درج کرنا چاہئے-	بنڈلوں اور پلندوں وغیرہ کی تعداد-	کل وزن-	بھیجنے والے کا نام و پتہ-	لینے والے کا نام و پتہ-	نام و پتہ اوس شخص کا جسنے جمع کرایا ہو	مال بھیجنے والے اور لینے والے کو علی الترتیب فارم ہائے ۹ و ۱۰ پر ہوئے ہوئے نوٹسوں کے نمبر ہائے متعلقہ (کونٹر فائل)-	دستخط شخص مہتمم ڈپو-	ایسے اسباب کی رسید جو اٹھا لیا گیا ہو اور تاریخ جسپر اٹھایا گیا ہو-	اسباب کو بذریعہ نیلام فروخت کرنے سے جو رقم حاصل ہوئی ہے-	اسطرح پر حاصل کردہ رقم کے متعلق گیرندہ کی رسید اور تاریخ ادائیگی-	کیفیت-
				من سیر							روپیہ آنہ پائی		

فارم نمبر ۸

نمبر شمار ________

ضلع ________

مقام اجتماع ________

________ سے مندرجه ذیل اسباب جمع رکھنے کي غرض سے موصول هوا :-

____

اسباب کي کیفیت ________

____

وزن ________

____

نشان شناخت ________

____

دستخط شخص باهتمام ڈیپو

مورخه ________

فارم نمبر ۸

نمبر شمار ________

ضلع ________

مقام اجتماع ________

________ سے مندرجه ذیل اسباب جمع رکھنے کي غرض سے موصول هوا :-

____

اسباب کي کیفیت ________

____

وزن ________

____

نشان شناخت ________

____

دستخط شخص باهتمام ڈیپو

مورخه ________

مثني (کونٹر فائل) فارم هائے نمبر ۹ و ۱۰

نمبر شمار ________ تاریخ اجراء ________ ۱۹

۱-نام اور پته بهیجنے والے کا ________

____

۲-نام و پته لینے والے کا ________

____

۳-نام و پته اور شخص کا جس نے جمع کرایا هو ________

۴-جمع کرانیکي تاریخ ________

۵-اسباب کي کیفیت (تلف هونے والا مال سرخي مین درج هونا چاهئے ________

۶-کل وزن ________

۷-بنڈلون کي تعداد ________

____

دستخط شخص باهتمام ڈیپو

فارم نمبر ۹

ایکٹ جنگی بار برداري پنجاب نمبر ۱-مصدره سنه ۱۹۱۶ع کي دفعه ۲۵ (۳)-

نوٹس بنام فرستنده مال

نمبر ________

تم کو بذ ریعه نوٹس هذا اطلاع دیجاتي هے که اسباب مصرحه ذیل جو تم نے ________ کو بمقام ________ بهیجا تها اور جسکو ________ سکنه ________ لیجا رها تها آج ڈیپو واقع ________ ضلع ________ مین جمع کیا گیا هے اور اب وه گورنمنٹ کے زیر اهتمام هے-

مندرجه ذیل اسباب ________ وزني ________ جو تلف هو جانیوالا هے عام نیلام کے ذریعه في الفور فروخت کر دیا جائیگا

آج کیرنده مال کو ایک نوٹس بدین مضمون بهیجا گیا هے که وه باقیمانده اسباب کو جمع کرانیکي تاریخ سے تین ماه کے اندر وصول کرے-

کیفیت و وزن اسباب ________

مورخه ________ باهتمام ________ ڈیپو

ضلع ________

فارم نمبر ۱۰

ایکٹ جنگي باربرداري پنجاب نمبر ۱ مصدره سنه ۱۹۱۶ ع کی دفعه ۲۵ (۳)-

نوٹس بنام گیرنده مال

نمبر ________

تم کو بذ ریعه نوٹس هذا اطلاع دیجاتي هے که اسباب مصرحه ذیل تمکو ________ ساکن ________ نے بهیجا تها اور جسکو ________ سکنه ________ لیجا رها تها آج ڈیپو واقع ________ ضلع ________ مین جمع کیا گیا هے اور اب گورنمنٹ کے زیر اهتمام هے-

مندرجه ذیل اسباب ________ وزني ________ جو تلف هو جانیوالا هے عام نیلام کے ذریعه في الفور فروخت کر دیا جائیگا-

تمکو بذ ریعه نوٹس هذا هدایت کي جاتي هے که باقیمانده اسباب کو جمع کرانیکي تاریخ سے تین ماه کے اندر وصول کرلو ورنه اسباب بذریعه نیلام فروخت کر دیا جائیگا-

کیفیت و وزن اسباب ________

مورخه ________ باهتمام ________ ڈیپو

ضلع ________

نمونہ نمبر ۱۱

رجسٹر از گذارہ

نمبر ________

نام مالک ________

جانورں کي تعداد ________

		ادا کردہ گذارہ
		روپیہ
اونٹ ...	...	...
خچریں ...	...	...
بیل ...	...	...
ٹٹوا ...	...	...
گدھے ...	...	...
	میزان	...

ط یا نشان انگوٹھا۔

دستخط افسر خرید کنندہ و تاریخ۔

نمبر ________

نام مالک ________

جانو ر وں کي تعداد ________

		ادا کردہ گذارہ	
		روپیہ	آنہ
اونٹ ...	...	...	
خچریں ...	...	...	
بیل ...	...	...	
ٹٹو ...	...	...	
گدھے ...	...	...	
	میزان	...	

وصول کنندہ کے دستخط یا نشان انگوٹھا۔

دستخط افسر خرید کنندہ و تاریخ۔

ضمیمہ اول

ح — باربرداری

تنبیہ — چونکہ ضمیمہ ہذا صاحبان فنانشل کمشنر بہادر کے سٹینڈنگ آرڈر نمبر ۵۸ کا جزو ہے اور اسمیں وقتاً فوقتاً تبدیلیاں ہوتی رہتی ہیں — اہل اسٹینڈنگ آرڈر مذکور کو ملاحظہ کرنا چاہئے اسکی ایک نقل ہر ایک ضلع میں موجود رہتی ہے۔

(اول) ذیل میں قواعد محکمہ فوج جو اس بارے میں ہیں — درج کئے جاتے ہیں — دیکھو ضمیمہ ۷ الفن فوج ہند جلد دہم — (تالیف سنہ ۱۹۱۲ع) :—

(پرچہ تصحیح نمبر ۱۳۳ ایس ار مورخہ ۹ جنوری سنہ ۱۹۱۱ع۔) ۱ — فوج کی آمد و رفت یا سامان کے واسطے جو بار برداری کرایہ پر مطلوب ہو — اس کی درخواست بنام حکام سول — آئی — اے — ایف — ایس ۱۶۷۵ پر تیار ہونی چاہئے — اور اس میں مفصل ذکر ہونا چاہئے کہ کون کیا بار برداری اور کس قدر مطلوب ہے — اور درخواست مذکور ایسے وقت پر پہنچنی چاہئے — کہ اگر ممکن ہو — تو اوس تاریخ سے جب کہ بار برداری مطلوب ہو — کم از کم پندرہ یوم (ریاست گوالیار میں ایک ماہ) پیشتر افسر ضلع یا پولٹیکل افسر متعلقہ کے پاس پہنچ جاوے۔

(پرچہ تصحیح نمبر ۱۳۳ ایس ار مورخہ ۹ جنوری سنہ ۱۹۱۱ع۔) ۲ — جو بار برداری کرایہ پر لیجائے — اوسکو اگلے ضلع واقعہ سڑک کی حدود سے پرے نہیں لیجانا چاہئے لیکن اگر ممکن ہو — تو ایسے مقامات واقعہ ضلع مذکور پر جو مقامی حکام سول نے مقرر کئے ہوں — باربرداری کو تبدیل کر دیا جائیگا بار برداری کا کرایہ ایسی تاریخ سے جب کہ وہ حاکم سول نے کوچ کے واسطے نوکر رکھے تاریخ علیحدگی تک (جس میں ہر دو تاریخ شامل ہیں) منظور شدہ مقامی نرخ کے بموجب دیا جائیگا — لیکن اگر باربرداری دبل کوچ کرے تو دگنی شرح ہر ایسے کوچ کیواسطے دی جائیگی — واپسی کرایہ صرف اس صورت میں دیا جائیگا جب کہ باربرداری کو ضرورتاً نزدیک ترین مقام تبدیل باربرداری سے پرے لے جانا مطلوب ہو اور اس صورت میں واپسی سفر کے ہر ایک کوچ مقام یا دیگر منزل مقررہ کے واسطے نصف شرح کرایہ ادا کی جائیگی اور کسی قسم کا الاؤنس بابت مقام کرنے کے نہیں دیا جائیگا — جب تاریخ مطلوبہ سے پیشتر باربرداری کی فراہمی کی ضرورت ہو جاوے تو حکام سول انڈنٹ کرنے والے افسر کو ہمیشہ اس عرصہ کی اطلاع دینگے جو روانگی سے پیشتر فراہمی کے لئے ضروری ہے اور اوس اغلب زائد رقم کی بھی اطلاع دینگے جو صرف ہوگی — علی ہذاالقیاس کوئی باربرداری جس کا انڈنٹ کیا جاوے — اور وہ ضرورت سے بڑھ کر پائی جاوے — اور کوچ ہونے سے پیشتر چھوڑ دی جائے اوس کے واسطے پوری شرح کرایہ کی ہرایک یوم یا جزو یوم ٹھیرائے جانیکے واسطے ادا کیجائیگی اگر کوئی بار برداری کسی کمیٹی افسران کی جانب سے (جامیں ایک سول افسر ضرور ہونا چاہئے) نا قابل کار سمجھی جائے تو اس کے واسطے کرایہ نہیں دیا جائیگا جب کہ فراہمی بار برداری کیواسطے چودھریان لگائے جائیں تو اون کی فیس نرخ مقامی کے مطابق مالکان ادا کرینگے نہ کہ محکمہ فوج۔

۳ — جب کہ بار برداری کا کرایہ کسی جگہ تک کیا جائے تو سول افسر یا پولٹیکل افسر کامل سفر کا نصف کرایہ پیشگی مالکان کو دیدیگا اور بعد ازاں بار برداری کو بہمراہی کسی اہلکار تحصیل یا اہلکار دربار کے مقام مطلوبہ پر بھیج دیگا اور اہلکار تحصیل یا اہلکار دربار افسر طلب کنندہ بار برداری کو ایک تفصیل بار برداری کی اور منظور شدہ بوجھہ کی جو لادا جائیگا اور نیز کرایہ کی شرح کی واسماء مالکان و زر پیشگی کی و نیز رسیدات پیشگی کی دیدیگا اور نیز اس امر کی اطلاع دیگا کہ کس مقام پر بار برداری بدلنی چاہئے (دیکھو آئی — اے — ایف — ایس ۱۶۷۵) سپلائی اور ٹرانسپورٹ کا افسر سول افسر کو فی الفور ادا کردہ پیشگی رقم واپس کر دیگا۔

۴ — جو سول افسر بار برداری بہم پہنچاوے وہ اوسی وقت پہلے مقام تبدیلی پر سول افسر کو اوس بار برداری سے جس کی تبدیلی مطلوب ہے آگاہ کر دیگا اور نیز تاریخ و مقام سے جس پر کہ بار برداری مطلوب ہو آگاہ کر دیگا — اور پہلے مقام تبدیلی کا سول افسر پھر حسب مندرجہ فقرہ ۳ — کارروائی کریگا اور اگلے مقام تبدیلی والے کو آگاہ کر دیگا اور اسی طرح پر ہر ایک بدلنے والے مقام پر جو راستہ میں آوے کارروائی کی جائیگی۔

۵ — اگر اوس اصل باربرداری کی مقدار اور قسم میں جو بہم پہنچائی گئی ہو راستہ میں کوئی تبدیلی مطلوب ہو تو صاحب افسر کمانڈنگ فوج کو لازم ہے کہ وہ بدلنے والے مقام کے سول افسر کو حتی الامکان کافی نوٹس دیدیوے۔

۶—جو بار برداری بدلنے والے مقامات کے مابین ٹوٹ جاوے اوس کی بھرائی اور بار برداری مقامی اہلکاران سول سے خط و کتابت کے ذریعہ لی جانی چاہئے اور شکست شدہ بار برداری کا کرایہ دیدیا چاہئے جو روپیہ مالک کو پیشگی دیا گیا ہو اگر وہ بیباق نہ ہو چکا ہو تو مالک کو لازم ہے کہ جو رقم اوس وقت واجب الادا ہو وہ واپس کردے۔

۷—کسی بدلنے والے مقام پر یا منزل مقصود پر پہنچ کر اگر فوج کے ہمراہ کوئی سپلائی یا ٹرانسپورٹ افسر ہو تو اوس کو ورنہ فوج کے کسی برٹش افسر کو چاہئے کہ وہ سول افسر متعینہ فوج کے سامنے بار برداری کو فوراً چھوڑدے اور اوس کا کرایہ ادا کردے اور قبض الوصول پر ہر دو کے دستخط ہوکر صاحب افسر کمانڈنگ کے تصدیقی دستخط کرائے جانے چاہئیں۔اگر کوئی تنازعہ پیدا ہو تو وہ اوس مقام کے ضلع کے سول افسر کے روبروے پیش ہو کر تصفیہ پائیگا جہاں پر کہ باربرداری چھوڑی گئی ہے۔

۸—اگر گاڑیاں فاصلہ سے لائی جائیں۔اور مقتی کمپو وغیرہ مین ٹھہرائی جائیں تو ایسے ٹھہرائے جانیکے واسطے ہر یوم کیلئے پورا کرایہ دینا ہوگا۔مگر بار برداری ایسے کمپو میں جو ۵ یا زیادہ دنوں تک رہنا ہو بجز خاص حالات کے نہین ٹھہرائی جانی چاہئے۔ پیرا ۸ انتظام نمبر ۱۳۳ ایس-اے مورخہ ۹ جنوری سنہ ۱۹۱۱ع۔

۹ جب باربرداری چھوڑدیجائے تو بدلنے والے مقام کے سول افسر کو یا اوس سول افسر کو جو فوج کے ہمراہ ہو چاہئے کہ وہ ہر ایسے شخص کو جو باربرداری کی تحویل میں ہو ایک سارٹیفکٹ انگریزی اور اُردو مین دے تا کہ وہ باربرداری گھر کو واپس جاتی ہوئی فوج کے کام پر نہ لگائی جائے سوائے اس صورت کے جب کہ فوج مالک بار برداری کے گھر کیطرف کوچ کر رہی ہو۔اگر اوس بار برداری کو فوج کے کام پر لگا لیا جائے تو پوری شرح کرایہ کی اداء کی جائیگی۔

(فقرہ ۱۴۴۰ قانون فوج ہند-جلد دھم)

۱۰—صاحب افسر کمانڈنگ اس بات کے ذمہ وار ہونگے کہ جانوران پر معمول سے زیادہ بوجھ نہ لادا جائے اور نہ اون سے بدسلوکی ہونے پاوے اور کہ منزل مقصود یا مقام تبدیلی پر تمام بار برداری کو حتی الامکان جلدی چھوڑ دیا جاوے۔جب کشتیون کے ذریعہ دریا کو عبور کرنا ہو تو جانورون پر سے بوجھ ہمیشہ اوتار لینا چاہئے۔جن اشخاص کے اہتمام میں کرایہ کی باربرداری ہو چونکہ وہ قواعد متعلقہ محکمہ فوج کے تابع نہیں ہوتے۔لہذا اگر کوئی سخت بدچلنی اون سے ظہور میں آوے تو اس کے متعلق کار روائی بوساطت حکام سول کے ہونی لازم ہے۔

دوم—مفصلہ ذیل ضمنی قواعد صاحب فنانشل کمشنر نے بمنظوری لوکل گورنمنٹ جاری کئے ہیں :-

۱—آمد رفت افواج کے متعلق یا ایسے ملازمان صیغہ جنگی کے لئے جو سرکاری خرچ پر سفر کرنے کے مجاز ہوں یا سامان کے واسطے بار بردار بہم پہنچانے کی ذمہ واری اولاً محکمہ سپلائی اور ٹرانسپورٹ پر ہے۔حکام سول سے صرف اوس صورت میں بار برداری طلب کیجائیگی جب کہ محکمہ مذکور مقدار مطلوبہ کو بہم نہ پہنچا سکے۔

۲—نقشہ آئی-اے-ایف-ایس ۱۶۷۵ محولہ قاعدہ ۱ (۱) کی ایک نقل بطور ضمیمہ الف سٹینڈنگ آرڈر ہذا درج کی جاتی ہے اور مقامات تبدیلی بار برداری محولہ قاعدہ ۱ (۲) ضمیمہ ب مین اور مقامی کرایہ کی شرح ضمیمہ ج مین درج کی گئی ہے۔

۳—اگر صاحب کمانڈنگ افسر پلٹن اپنی ضروریات کی مناسب اطلاع نہ دیویں یا اگر سول افسر نے جو اس بارے میں ذمہ وار ہے بدلی بہم پہنچادی ہو الا پلٹن یا دستہ فوج نے جس کے واسطے بہم پہنچائی گئی ہو بدلی نہ لی ہو تو اوس بار برداری کے واپسی کرایہ کا خرچ جو کسی مقام تبدیلی (قاعدہ ۱-۲) سے آگے لے جائی گئی ہو محکمہ فوج کے ذمہ ڈالا جائے۔اگر سول افسر کو مناسب اطلاع ہوجانے کے باوجود بدلی مذکور بہم نہ پہنچائی جائے تو جو رقم زائد ادائے کی جائیگی وہ محکمہ سول کے نام ڈالی جائیگی صاحب افسر ضلع کو چاہئے کہ ہر ایسی صورت میں۔جہاں سول افسر نے بدلی بہم پہنچانے سے انکار کیا ہو صاحب کمشنر کے پاس وجوہات دے کر

رپورٹ کرے-صاحب کمشنر اون صورتوں میں جب کہ اون کو وجوہات قابل اطمینان معلوم نہ ہوں حکم مناسب دینگے کیونکہ بہت سی دقت جو انتظام موجودہ میں مالکان مویشی کو ہوتی ہے اوسکی وجہ یہہ ہے کہ قواعد دربارہ تبدیلی باربرداری کی پابندی نہیں کی جاتی-

۴ جب بار برداری کسی حصۂ ملک پنجاب میں موسم برسات یعنے یکم جون اور یکم اکتوبر کے درمیان ابتھاوے تو رقم کرایۂ مقررہ پر ۲۵-فی صدی زیادہ دینا ہوگا یہہ قاعدہ قواعد شملہ کی خاص شرائط کے تابع ہے جنکی رو سے مقامات کرنے کی بابت نصف شرح اور بعض صورتوں میں واپسی کرایہ دیا جاتا ہے اور زائد ۲۵ فیصدی نہین لگایا جاتا-یہہ قاعدہ اضلاع گورداسپور و اٹک و راولپنڈی کے متعلق نہین ہے جن کی شرحیں خاص مقرر کی گئی ہیں-

بروئے تصحیح نمبر ۳۴ ایس-ار مورخہ ۹ جنوری سنہ ۱۹۱۱ع-

۵—عموماً چودھریاں مالکان گاڑی سے شرح رسوم فیس مقرر کر لیں گے الا جب کہ اس بارہ میں کوئی خاص اقرار نہ ہوا ہو تو اوس کل رقم کرایہ پر جو مقام ابتدے بار برداری سے اوس مقام تک ہو جہاں باربرداری تبدیل ہونی چاہئے ۶-پائی فی روپیہ کے مستحق ہونگے اور قلیوں اور کہاروں کے مہیا کرنے کے لئے چودھریاں کی رسوم ۶ پائی فی نفر کے حساب سے دی جائینگی-

۶—محکمۂ فوج کے قاعدہ کی ایک استثناء جس کے رو سے یہہ حکم ہے کہ رسوم چودھریان مالکان ادا کرینگے ضلع شملہ میں پائی جاتی ہے جہاں کرایہ مقرر کردہ گورنمنٹ میں رسوم چودھریان کو شامل کر دیا جاتا ہے اور اسلئے رسوم مذکور بار برداری کے کرایہ کرنے والے ادا کرتے ہیں-

۷—(الف) افسر سول جو بار برداری بہم پہنچائے اُس کو اس امر کا اطمینان کر لینا لازم ہوگا کہ پیشتر اس کے کہ بار برداری درخواست کنندہ کے حوالہ کی جائے زر پیشگی محولہ قاعدہ ا (۳) مالک کو مل جائے اُس کو یہ بھی لازم ہے کہ سارٹیفکیٹ محولہ قاعدہ ا (۸) دینے اور بار برداری کو باضابطہ طور پر چھوڑنے سے پیشتر وہ اس امر کا اطمینان کر لے کہ مالکان کو مطابق شرح مقررہ کے پوری پوری رقم ادا ہو چکی ہے-

(ب) یہ زر پیشگی خزانہ سے ایک سادہ رسید پر برآمد کی جائیگی اور جب یہ رقم محکمہ سپلائی اور ٹرانسپورٹ سے مل جاوے تو اوس کو خزانہ میں واپس کر دیا جائیگا-

(۸) باربرداری کے مالک کو ایک نقل درخواست کی بحروف انگریزی و اُردو ملنی چاہئے-

(۹) ادائیگی محصول گذر کرایہ کنندہ کے ذمہ ہوگی یا تو وہ نقد ادا کریگا یا بذریعہ پاس-

(۱۰) قواعد و جدول شرح کرایہ ڈاک بنگلوں سراؤں تحصیلوں تھانوں اور دیگر مقامات عام میں آویزاں کرنی چاہئیں-

(۱۱) جہاں ماہواری شرح درج نہیں وہ باہمی اقرار سے مقرر ہو سکتی ہے-

بروئے تصحیح نمبر ۳۳ ایس-او و ۳۰ ایس-او مورخہ ۹ جنوری سنہ ۱۹۱۱ع و ۲۲ جنوری سنہ ۱۹۱۳ع-

(۱۲) بار برداری کا کرایہ محسوب کرنے کی غرض سے کسی منزل کے جز و کو کل منزل کے برابر شمار کر لینا چاہئے-

(۱۳) بجز اضلاع راولپنڈی و اٹک و گورداسپور و سب ڈویژن کلو ضلع کانگڑہ کے منظور شدہ بوجھ جو لادا جائے ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

نمبر شمار	قسم باربرداری	وزن: سڑک پختہ میدانی ملک میں	سڑک خام	سڑک پہاڑی
۱	بیل گاڑیاں چوپہیہ ...	۳۰ من	۳۰ من	۲۴ من
۲	ایضاً دو پہیہ	۱۵ من	۱۵ من	۱۵ من
۳	چو بلدی گاڑی	۲۰ من	۱۶ من	۱۶ من
۴	سہ بلدی گاڑی	۱۵ من	۱۲ من	۱۲ من *
۵	دو بلدی گاڑی	۱۰ من	۸ من	۸ من *
۶	شتر	من	۵ من	۴ من
۷	بیل	۳ من	۳ من	۲½ من
۸	خچر و ٹٹو	۳ من	۳ من	۲½ من
۹	گدھا	۱½ من	۱½ من	۱½ من
۱۰	قلی	۳۰ سیر	۳۰ سیر	۲۴ سیر

* سڑک شملہ کالکا پر اوترائی کی مسافت میں غایت وزن بوجھ دو بلدی گاڑی کے واسطے ۱۲ من اور سہ بلدی گاڑی کے واسطے ۱۶ من ہوگا اضلاع راولپنڈی و گورداسپور کے واسطے غایت وزن بوجھ کے لئے دیکھو ضمیمہ ج سرکلر ہذا ضلع کانگڑہ کے کلو سب ڈویژن میں زیادہ سے زیادہ مقدار بوجھ کی ۲۸ سیر فی قلی ہے ما سوائے اون مقامات کے جہاں درون پر سے گذر کرنا پڑتا ہے اسلئے پڑاؤ کے واسطے بوجھ ۲۶ سیر مقرر ہے (پرچہ تصحیح نمبر ۳۰۰ ایس مورخہ ۲۲ جنوری سنہ ۱۹۱۳ ع)۔

ضمیمہ (الف)

آئی-اے-ایس ۱۶۵۷ درخواست بنام حکام سول برائے حصول باربرداری کرایہ

(دیکھو فقرہ ۲۱۷-قانون فوج ہند جلد دہم)

بخدمت۔

دفعہ ۱ براہ مہربانی مفصلہ ذیل باربرداری کرایہ پر بہم پہنچائی جاوے:—

مقدار و قسم باربرداری مطلوبہ	اگر باربرداری جسکا انڈنٹ کیا گیا دستیاب نہ ہو سکے تو بجائے اوسکے کس قسم کی باربرداری لینی منظور ہوگی۔

باربرداری مذکور (جگہ اور مقام کا نام لکھو) پر بوقت بتاریخ کے حوالہ کردیجاوے

تا کہ وہ (پلٹن وغیرہ) کے ہمراہ جو ______ (فلاں تاریخ کو) ______ (فلاں جگہہ سے براستہ ______

(فلاں جگہہ) کوچ کرینگی روانہ ہو جاوے۔

* ۲—(پلٹن وغیرہ) مفصلہ ذیل مقامات ______ (اس جگہہ بڑے بڑے یا سول یا باربرداری کے تبدیل کرنیوالے
مقامات واقعہ ہر ایک ضلع جو معلوم ہوں اور جن میں سے ہوکر گذرنا ہو معہ تاریخ درج کرو)۔

مقام ______

تاریخ سنہ ۱۹ ع رتبہ معہ عہدہ افسر انڈنٹ کنندہ

* جب تعداد مقامات بہت زیادہ ہو تو بجائے اسکے مقامات کوچ کی فہرست شامل کردینی چاہئے۔

دویم—بار برداری بہم پہنچانے والا افسر

بخدمت |

بہم پہنچائی ہوئی بار برداری کی تفصیل حسب ذیل ہے :—

مقدار و قسم بار برداری۔	منظور شدہ بوجھہ۔	منظور شدہ نرخ کرایہ و تاریخ جس سے کہ کرایہ واجب الادا ہے۔	نام مالک	رقم جو مالکان کو پیشگی دیگئی۔	رقم پیشگی کی بابت دستخط یا مہر مالکان۔

† ۱—بار برداری مذکورہ بالا بمقام ______ بتاریخ ______ تبدیل کردینی چاہئے اور ______ کو
التماس کیگئی ہے کہ اوسکی بابت انتظام کردیوے۔

۲—براہ مہربانی جو رقم پیشگی دیگئی ہے وہ میرے پاس روانہ کردیں۔

† دویم—بخدمت صاحب ______ بھیج کر گذارش ہو کہ باربرداری مذکورہ بالا کو بمقام ______
تاریخ تبدیل کرنے کیواسطے انتظام کردیا جائے۔
مقام

دستخط سول افسر

تاریخ سنہ ۱۹ ع

†جب اس نمونےکو افسر انڈنٹ کنندہ یا تبدیل کنندہ باربرداری استعمال کرے تو مطابق اوسکے اندراج ۱ یا ۲ کو قلمزن کردیا جائے۔

سوم—اول مقام تبدیلی بار برداری

بار برداری متذکرہ دویم بمقام ______ بتاریخ ______ تبدیل ہوگئی اور بجائے اس کے مفصلہ ذیل بار برداری دی گئی ______

______

۲—بار برداری مندرجہ بالا بمقام ______ بتاریخ ______ تبدیل کیجائیگی۔

دستخط اول افسر مقام ______

تبدیل کنندہ بار برداری تاریخ ______ سنہ ۱۹ ع۔

بخدمت صاحب ______

______

دویم افسر تبدیل کنندہ بار برداری

چہارم—دوم مقام تبدیلي بار برداري

بار برداري متذکرہ سوم بمقام ______ بتاریخ ______ ۳
تبدیل کي گئي اور بجائے اس کے مفصلۂ ذیل بار برداري دي گئي ______

______

______

______

بار برداري بالا بمقام ______ بتاریخ ______
تبدیل کي جا چکي ہے۔

مقام ______ دستخط دوم افسر

تاریخ ______ سنہ ۱۹ ع تبدیل کنندہ بار برداري

بخدمت صاحب ______

______

سوم افسر تبدیل کنندہ بار برداري۔

*

ہدایات

۱—اس انڈنٹ کي چار پرت افسر ضلع یا پولیٹیکل افسر متعلقہ کو بھیجي جائیگي اور صفحہ ۱ کا اندراج افسر انڈنٹ کنندہ مکمل کرے گا۔ افسر ضلع یا پولیٹیکل افسر متعلقہ جملہ پرت کے صفحہ ۲ کا اندراج مکمل کر کے ایک پرت اپنے استعمال کے واسطے رکھ لے گا اور دو پرت کو معہ بار برداري کے واپس بھیج دیگا (یعنے ایک پرت صاحب کمانڈنگ افسر فوج کے واسطے اور ایک سپلائي اور ٹرانسپورٹ افسر کے واسطے) اور ایک پرت سول افسر متعینہ اولین مقام تبدیلي بار برداري کے پاس بھیجدیگا۔

۲—سول افسر متعینہ اول مقام تبدیلي بار برداري اندراج صفحہ ۵ کي تکمیل کر کے صفحہ مذکور کو نکال کر بار برداري کے ہمراہ صاحب کمانڈنگ افسر فوج کے پاس بھیج دے گا اور پھر نقشہ مندرجہ صفحہ ۳ دوسرے مقام تبدیلي بار برداري کے سول افسر کے پاس بھیج دے گا اور افسر مذکور صفحہ جات ۶ و ۳ کي بابت بھي طرح پر کار روائي کرے گا۔اگر راستہ میں دو سے زیادہ مقامات تبدیلي بار برداري کے آوین تو اصل افسر انڈنٹ کنندہ صفحہ جات ۳ لغایت ۶ کي اسقدر فالتو پرت شامل کر دیگا جسقدر کہ غالبا مطلوب ہوں۔ اس نمونہ کا مدعا یہہ ہے کہ جن اشیاء کي تفصیل صفحہ ۱ پر درج ہے وہ راستہ میں ایک مقام سے دوسرے مقام کو بھیجي جاسکیں اور ہر ایک مقام تبدیلي پر اون کو دو بارہ لکھنا نہ پڑے۔

۳—اگر راستہ میں اصل بار برداري کي قسم اور مقدار میں جو بہم پہنچائي گئي ہو یا تفصیل کوچ مقام مندرجہ صفحہ ۱ میں کوئي تغیر تبدل مطلوب ہو تو افسر کمانڈنگ فوج کو چاہئے کہ وہ سول افسر متعینہ مقام تبدیلي بار برداري کو حتي الامکان کافي نوٹس دیوے۔ اور افسر موخرالذکر قبل ازین کہ نقشہ مذکور اگلے سول افسر متعلقہ کے حوالہ کرے اس کے مطابق اُس کي درستي کر لے گا۔

* جن صفحات کا ذکر اس جگہ کیا گیا ہے اُن سے مراد نمونہ درخواست آئي-اے-ایف-ایس ۱۲۷۵ کے صفحوں سے ہے نہ کہ سرکلر ہذا کے صفحوں کي۔

اول مقام تبدیل بار برداری

بخدمت صاحب کمانڈنگ افسر

تبدیل شدہ بار برداری جو بہم پہنچائی گئی اس کی تفصیل لف ہذا ہے۔

(صفحہ ۵)

مقدار قسم	منظور شدہ بوجھ	منظور شدہ نرخ کرایہ اور تاریخ جس سے کرایہ واجب الادا ہو	نام مالک	رقم جو مالکان کو پیشگی دی گئی۔	پیشگی کی بابت دستخط یا مہر مالکان۔

بار برداری مندرجہ بالا بمقام ________ بتاریخ ________ بدلی جانی چاہئے اور بخدمت صاحب ________ التماس کی گئی ہے کہ وہ اوس کی بابت انتظام کردیں۔

۲ براہ مہربانی جو رقم پیشگی دی گئی ہے وہ میرے پاس بھجوادیں۔

مقام ________

دستخط اول افسر تبدیل کنندہ باربرداری

تاریخ ________ سنہ ۱۹۱ ع

____

دوم مقام تبدیل بار برداری

بخدمت صاحب کمانڈنگ افسر۔

تبدیل شدہ بار برداری جو بہم پہنچائی گئی اوس کی تفصیل لف ہذا ہے

(صفحہ ۶)

مقدار وقسم	منظور شدہ بوجھ	منظور شدہ نرخ کرایہ اور تاریخ جس سے کرایہ واجب الادا ہو۔	نام مالک	رقم جو مالکان کو پیشگی دی گئی	پیشگی کی بابت دستخط یا مہر مالکان۔

بار برداری مندرجہ بالا بمقام ________ بتاریخ ________ بدلی جانی چاہئے اور بخدمت صاحب ________ التماس کی گئی ہے کہ وہ اس کی بابت انتظام کردیں۔

۲۔ براہ مہربانی جو رقم پیشگی دی گئی ہے وہ میرے پاس بھجوادیں۔

مقام ________

دستخط دوم افسر تبدیل کنندہ بار برداری۔

تاریخ ________ سنہ ۱۹۱ ئ

____

ضمیمہ (ب)

فہرست مقامات جہاں بار برداری بدلی جائیگی-

(قاعدہ ۲ (۲))

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
نمبر راستہ مندرجہ بنگال روٹ بک-	نام مقام روانگی-	نام منزل مقصود-	نام ضلع کا جس کے ذریعے سے گذر کر روانگی تبدیلی کا نوٹس دیا جائیگا-	نام مقام جہاں بار برداری تبدیل کی جائیگی-	فاصلہ میلوں میں مقام روانگی سے-	فاصلہ میلوں میں مقام روانگی سے-	واپسی پر بار برداری تبدیل کرنیکا مقام	واپسی کے راستہ پر نام ضلع جو طے شدہ-	کیفیت-
۴	ایبٹ آباد ...	ایڈورڈس آباد ...	اٹک ..	۱—فتح جنگ ..	۶۱	۲۳۵	۵—ایبٹ آباد ...	ہزارہ-	
						۱۰۹	۴—ہنار ...		
						۱۷۴	۳—فتح جنگ ...	اٹک	
			اٹک ...	۲—شاہ محمد والا ...	۱۲۱	۱۱۴	۲—شاہ محمد والا ...	اٹک-	
			میانوالی .	۳—عیسے خیل ...	۱۷۹	۵۸	۱—عیسے خیل ..	میانوالی-	
			بنوں ...	۴—لکی ...	۲۰۴				
۵	ایضاً ...	کوہاٹ ...	اٹک ...	۱—فتح جنگ	۶۱	۱۴۴	۳—ایبٹ آباد ...	ہزارہ-	
			کوہاٹ ..	۲—خوشحال گڑھ ..	۱۱۴	۱۴۸	۲—ہنار ...		
				۳—کوہاٹ ...	۱۴۴	۳۹	۱—جنڈ ...	اٹک-	
۷	ایضاً ..	شاہ پور براستہ ہرو پور- تلہ گنگ اور ...	اٹک ..	۱—فتح جنگ ...	۶۱	۱۷۷	۳—ایبٹ آباد ...	ہزارہ	
				۲—تلہ گنگ	۱۱۲	۱۱۶	۲—فتح جنگ ...	اٹک-	
			شاہ پور ..	۳—شاہ پور ...	۱۷۷	۶۵	۱—تلہ گنگ ...	اٹک-	

۷ (الف)	ایبٹ آباد ...	ایضاً براستہ ہریپور	اٹک ...	۱—فتح جنگ ...	۶۴	۲۱۱	۴—ایبٹ آباد	ہزارہ ...	
			جہلم ...	۲—چکوال ...	۱۳۰	۱۴۷	۳—فتح جنگ	اٹک ...	
		حسن ابدال چونترہ اور چکوال	شاہپور ... }	۳—بھیرہ	۱۸۱	۸۱	۲—چکوال	جہلم }	
				۴—شاہپور ...	۲۱۱	۴۷	۱—پند دادنخان		
۱۳	آگرہ ...	دہلی ...	متھرا—گوڑگانوہ ...	۱—متھرا ...	۳۲	۱۲۸	۳—آگرہ	آگرہ ...	
			دہلی ...	۲—پلول ...	۸۷	۹۶	۲—متھرا	متھرا ...	
				—دہلی ...	۱۲۸	۳۸	۱—پلول	گوڑگانوہ ..	
۲۵	علی گوہ ...	ایضاً ایضاً ...	بلند شہر ...	۱—کھرجا ...	۲۸	۸۸	۲—علی گوہ	علی گوہ ...	
			دہلی ...	۲—دہلی ..	۸۸	۶۰	۱—کھرجا	بلند شہر ...	
۴۷	امرتسر ..	فیروزپور ..	فیروزپور ...	فیروزپور ...	۵۵	۵۵	امرتسر	امرتسر ...	پرچہ تصحیح نمبر ۹ ایس-او ۲۱ فروری سنہ ۱۹۱۰ع
۴۸	ایضاً ...	گوجرانوالہ ...	گوجرانوالہ ...	گوجرانوالہ ...	۵۶	۵۶	امرتسر	امرتسر	
۴۹	ایضاً ..	گورداسپور ...	گورداسپور ...	گورداسپور ...	۳۲	۳۲	امرتسر	امرتسر	
۵۰	ایضاً ...	ہوشیارپور ...	ہوشیارپور ...	ہوشیارپور ...	۶۷	۶۷	امرتسر	امرتسر ...	
		براستہ گرینڈ ٹرنک روڈ و کرتارپور ...				۲۶	۱—کرتارپور	جالندھر ...	
۵۰ (الف)	ایضاً ...	ہوشیارپور براستہ مہلہ	ہوشیارپور ...	ہوشیارپور ...	۷۰	۷۰	امرتسر	امرتسر ...	
۵۰ (ب)	ایضاً ..	ہوشیارپور براستہ بٹالہ	ہوشیارپور ..	ہوشیارپور	۸۷	۸۷	امرتسر	امرتسر ...	
۵۱	امرتسر ...	سیالکوٹ ...	سیالکوٹ	سیالکوٹ ...	۶۸	۶۸	امرتسر	امرتسر ...	
۵۷	اٹک	ایبٹ آباد ...	ہزارہ ...	۱—ہری پور ... }	۵۸	۸۱	۲—اٹک	اٹک ...	
				۲—ایبٹ آباد ...	۸۱	۳۵	۱—سرائے کالا	راولپنڈی ...	
۵۹	ایضاً ...	دربند ...	ہزارہ ...	دربند ...	۵۷	۵۷	اٹک	اٹک ..	

۱ نمبر راستہ مندرجہ بنگال روٹ بک	۲ نام مقام روانگی	۳ نام منزل مقصود	۴ نام ضلع جس کے ڈپٹی کمشنر کو اسکی تبدیلی کا نوٹس دیا جائیگا	۵ نام مقام جہاں بار برداری تبدیل کی جائیگی	۶ فاصلہ میلوں میں مقام روانگی سے	۷ فاصلہ میلوں میں مقام روانگی سے	۸ واپسی پر بار برداری تبدیل کرنیکا مقام	۹ واپسی کے راستہ کا نام ضلع کا مقدم	۱۰ کیفیت
۶۰	اٹک ...	ابقر رقس آباد ...	بنوں ...	۱—ارچیری جابا ...	۶	۲۱۱	۴—اٹک ...		
			اٹک ...	۲—تراپ ...	۹۸	۱۶۹	۳—پنڈ سلطانی ...	اٹک۔	
			میانوالی ...	۳—عیسی خیل ...	۱۵۵	۱۲۵	۲—مکود ...		
			بنوں ..	۴—لکی	۲۱۱	۵۶	۱—عیسی خیل ...	میانوالی۔	
۶۱	اٹک ..	کوہاٹ ...	کوہاٹ ...	کوہاٹ ...	۷۲	۷۲	اٹک ...	اٹک۔	
۱۳۱	کیمبل پور ...	اید ر قس آباد ...	اٹک ...	۱—شاہ محمد والہ ...	۷۷	۱۹۱	۴—کیمبل پور ...		
		میانوالی ...	میانوالی ...	۲—عیسی خیل ...	۱۳۵	۱۵۸	۳—پنڈ سلطانی ...	اٹک۔	
		بنوں ...	بنوں ..	۳—لکی ...	۱۹۱	۱۱۴	۲—شاہ محمد والا ...		
						۵۵	۱—عیسی خیل ...	میانوالی۔	
۱۴۲	ایضاً ...	کوہاٹ ..	کوہاٹ ...	۱—خوشحال گڑہ ...	۵۴	۸۴	۲—کیمبل پور ...	اٹک۔	
				۲—کوہاٹ ...	۸۴	۳۹	۱—جنڈ ...		
۱۴۳	ایضاً ...	شاہپور ...	اٹک ...	۱—تلہ گنگ ..	۷۵	۱۴۰	۲—کیمبل پور ...	اٹک۔	
			شاہپور ..	۲—شاہپور ...	۱۴۰	۶۵	۱—تلہ گنگ ...		
۱۷۵	دلہوزی ...	دھرمسالہ ..	کانگڑہ ..	۱—نور پور ...	۳۵	۷۳	دلہوزی ...	گورداسپور۔	
				۲—دھرمسالہ ...	۷۳				

	۱۸۷	دهلی	...	اگرہ براسطہ کنارہ نہر آگرہ۔	گوجرانوالہ	...	۱—مند کول	...	۳۷	۱۲۸	۳—دهلی ...	...	دهلی۔	
					آگرہ	...	۲—اگرہ ...	...	۱۲۸	۹۱	۱—مند کول	...	گوجرانوالہ۔	
	۱۸۸	ایضاً	...	الور براسطہ سوہنا و فیروز پور جھرکا۔	گوجرانوالہ	...	۱—گوجرانوالہ	...	۲۴	*۷۴	۳—دهلی	...	دهلی	... * فاصلہ درمیان دهلی و فیروز پور جھرکا۔
							۲—جیساکہ دربارہ متعلقہ کے ساتھ انتظام کیا گیا۔	..			۲—فیروز پور جھرکا	...	گوجرانوالہ	...
											۱—جیسا کہ دربار متعلقہ کے ساتھ انتظام کیا گیا۔			
	۱۸۸ (الف)	ایضاً	..	ایضاً براسطہ ریواڑی...	گوجرانوالہ	..	۱—کوهی هر سرو .		۲۳	*۴۹	۳—دهلی ...	...	دهلی	... ** فاصلہ درمیان ریواڑی اور دهلی۔
					ریاست جے پور	...	۲—کوٹ قاسم*		*۵۰	...	۲—ریواڑی ...	..	گوجرانوالہ	... * دربار کی مرضی کے تابع۔
							۳—جیساکہ دربار متعلقہ کے ساتھ انتظام کیا گیا۔				۳—جیساکہ دربار متعلقہ کے ساتھ انتظام کیا گیا۔			
پرچہ تصحیح نمبر ۹ ایس-او مورخہ ۱۹ فروری سنہ ۱۹۱۱ع۔	۱۸۸ (ب)	ایضاً	...	ایضاً براسطہ پلول ...	گوجرانوالہ	...	۱—پلول ..		۳۸	*۷۳	۳—دهلی ...	...	دهلی	... * فاصلہ درمیان فیروز پور جھرکا اور دهلی۔
							۲—جیساکہ دربار متعلقہ کے ساتھ انتظام کیا گیا۔			...	۲—فیروز پور جھرکا	...	گوجرانوالہ	...
											۱—جیسا کہ دربار متعلقہ کے ساتھ انتظام کیا گیا۔			
	۱۸۸ (ج)	ایضاً	.	ایضاً براسطہ هوڈل...	گوجرانوالہ	..	۱—پلول		۳۸	*۵۰	۳—دهلی	...	دهلی	... * فاصلہ درمیان فیروز پور جھرکا اور دهلی۔
							۲—جیساکہ دربار متعلقہ کے ساتھ انتظام کیا گیا۔				۲—فیروز پور	...	گوجرانوالہ	.
											۱—جیسا کہ دربار متعلقہ کے ساتھ انتظام کیا گیا۔			
	۱۸۸ (د)	دهلی	..	ایضاً براسطہ کساؤ،	گوجرانوالہ دیکھو ۱۸۸ (ج)۔		۱—گوجرانوالہ ..		۲۴	*۴۲	۳—دهلی ...	...	دهلی	.. * فاصلہ درمیان بہورہ اور دهلی۔
							۲—جیساکہ دربار متعلقہ کے ساتھ انتظام کیا گیا۔			...	۲—بہورہ	...	گوجرانوالہ	...
											۱—جیسا کہ دربار متعلقہ کے ساتھ انتظام کیا گیا۔			

١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨	٩	١٠
نمبر راسته مندرجه نقشه درج ہے۔	نام مقام روانگی۔	نام منزل مقصود۔	نام ضلع طے شدہ جس کے ڈپٹی کمشنر کو اُسکی تبدیلی کا نوٹس دیا جائیگا۔	نام مقام جہاں بار برداری تبدیل کی جائیگی۔	فاصله میلوں میں مع مقام روانگی سے۔	فاصله میلوں میں مقام روانگی سے۔	واپسی کے بار برداری تبدیل کرنے کا مقام۔	واپسی کے راسته کے نام ضلع جو طے شده۔	کیفیت۔
١٨٩	دهلی ...	بیکانیر ...	گوڑگانواں ...	١—گوهی هرسرو ... ٢—جیساکه دربار متعلقه کے ساتهه انتظام کیا گیا۔	٢٣ ...	*٦٠ ...	٣—دهلی ... ٢—پهلی مزرعه ... ١—جیساکه دربار متعلقه کے ساتهه انتظام کیا گیا۔	دهلی ... گوڑگانواں ...	* فاصله درمیان پهلکی مرزا اور دهلی۔
١٩٠	دهلی ...	بلند شهر ...	بلند شهر ...	بلند شهر ...	٤٨	٤٨	دهلی ...	دهلی۔	
١٩١	دهلی ...	حصار ...	رهتک ...	١—رهتک ٢—سورکهی ... ٣—حصار	٤٥ ٧٧ ١٠٣	١٠٤ ٧٤ ٣٩	٣—دهلی ٢—سانپلا ... ١—مهم ...	دهلی۔ رهتک۔	
١٩٢	ایضاً ...	میرٹهه ...	میرٹهه ...	میرٹهه ...	٤٥	٤٥	دهلی ...	دهلی ...	
١٩٣	ایضاً ...	جےپر ...	گوڑگانواں ...	١—گوهی هرسرو ٢—جیساکه صوبه جات متعلقه کے ساتهه انتظام کیا گیا هو۔	٢٣	*٦٦	٣—دهلی ... ٢—شاهجهان پور ١—جیساکه صوبجات متعلقه کے ساتهه انتظام کیا گیا هو۔	دهلی ... گوڑگانواں۔	* فاصله درمیان شاهجهان پور اور دهلی۔
١٩٤	ایضاً ...	مراد آباد ..	میرٹهه ...	پلکهوا ...	٢٨	٦٢	آپهیرا ...	میرٹهه ...	

۱۹۵	دهلی ..	سہارنپور ...	میرٹھ ..	۱—بروٹ ...	۳۴	۶۹	۲—بروٹ ...	مظفر نگر۔ ..		
			مظفر نگر ...	۲—جلال آباد ...	۷۶	۲۷	۱—جلال آباد	..		
۱۹۶	ڈیرہ غازیخان ...	لورا لائی ..	ڈیرہ غازیخان ...	کہرور ...	۵۸	۵۸	ڈیرہ غازیخان ..	ڈیرہ غازیخان۔ ...		
۱۹۷	ایضاً ..	راجن پور ...	ایضاً ...	راجن پور ...	۷۲	۷۲	ایضاً	ایضاً۔ ...		
۱۹۹	ڈیرہ اسمعیل خان	ڈیرہ غازیخان براستہ بھکر لیہ و دائرہ دین پناہ۔	میانوالی	۱—لیہ ...	۶۶	۱۳۷	۴—ڈیرہ اسمعیلخان ..	ڈیرہ اسمعیلخان۔		
			مظفر گڑھ ...	۲—دائرہ دین پناہ ...	۹۳	۶۹	۳—کوٹ سلطان ..	میان والی۔		
			ڈیرہ غازیخان ...	۳—ڈیرہ غازیخان ...	۱۳۷	۱۶	۲—گجرات ...	مظفر گڑھ۔		
					...	۸	۱—ڈیرہ غازی گھاٹ ...	ایضاً۔		
					..	۱۲۷	۳—ڈیرہ اسمعیلخان ..	ڈیرہ اسمعیلخان۔		
۱۹۹ (الف)	ایضاً ..	ایضاً براستہ سڑک ع—	ایضاً ...	۱—ٹبی ...	۵۹	۷۴	۲—ننکانی ...	ایضاً۔		
				۲—ڈیرہ غازیخان ...	۱۲۷	۴۶	٤—تونسا ...	ڈیرہ غازی خان۔		
۱۹۹ (ب)	ایضاً ...	ایضاً براستہ سرحدی راستہ۔	ایضاً ..	۱—رہورہ	۸۰	۱۶۰	۳—ڈیرہ اسمعیلخان ...	} ڈیرہ اسمعیلخان۔		
				ڈیرہ غازیخان ...	۳۶۰	۱۱۶	۲—چندہ هارن ...			
						۵۲	۱—ممگر ر تھہ ..	ڈیرہ غازیخان۔		
۲۰۳	دهرم ساله ..	سری نگر ..	ریاست چمبہ ..	۱—چمبہ	۵۳	۲۶۷	۳—دهرم ساله ...	کانگڑہ۔		
			ریاست کشمیر ..	۲—بودرواہ ...	۱۱۰	۲۱۵	۲—چمبہ ...	ریاست چمبہ ..	راستہ عموماً خراب حالت میں ہے یہ راستہ ضروری حالت میں استعمال کیا جائیگا۔	
				۳—جیسا کہ کشمیر دربار کے ساتھ انتظام کیا گیا۔			۱—جیسا کہ دربار کے ساتھ انتظام کیا گیا۔	ریاست کشمیر۔		
						۱۰۷	۲—دربان ..	ڈیرہ اسمعیلخان۔		
۲۳۳	ایکورقس آباد ...	ڈیرہ غازیخان ..	ڈیرہ غازیخان ...	ننکانی ...	۱۳۲	۱۲۱	میلاں ...	ایضاً۔		
						۸۰	۱—رهورہ ...	ڈیرہ غازیخان۔		
۲۳۵	ایضاً ...	راجن پور ...	ڈیرہ اسمعیلخان ...	۱—ٹانک ...	۶۹	۳۰۷	۶—ایکورقس آباد ...	بنوں۔		

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
نمبر راسته بنگال روڈ بک۔	نام مقام روانگی۔	نام منزل مقصود۔	نام ضلع طے شدہ جس کے قبضے کنفقر کو اسکی تبدیلی کا نوٹس دیا جائیگا۔	نام مقام جہاں پر بار برداری تبدیل کی جائیگی۔	فاصلہ میلوں میں مقام روانگی سے۔	فاصلہ میلوں میں مقام روانگی سے۔	واپسی پر بار برداری تبدیل کرنیکا مقام	واپسی کے راستہ پر نام ضلع طے شدہ۔	کیفیت۔
				۲—رهوره ...	۱۵۴	۲۳۸	۵—ٹانک ..	ڈیرہ اسمعیلخان۔	
				۳—تونسا	۱۹۰	۱۵۳	۴—رهوره ...		
			ڈیرہ غازیخان ...	۴—ڈیرہ غازیخان ...	۲۳۵	۱۱۷	۳—تونسا ...	ڈیرہ غازیخان۔	
				۵—جام پور ...	۲۶۷	۷۲	۲—ڈیرہ غازی خان ...		
				۶—راجن پور ...	۳۰۷	۴۰	—جام پور ...		
۲۵۴	فیروز پور ...	بہاول پور ...	فیروز پور ...	۱—فاضلکا یا ..	۵۱	۵۱	۳—فیروز پور ...	فیروز پور۔	
			ریاست بہاول پور ...	۲—مکلوڈ گنج	۷۴	...	۲—فاضلکاہ ...		
				۳—جیسا کہ بہاولپور دربار کے ساتھ انتظام کیا گیا۔			۱—بہاول پور ریاست میں آخیر مقام قیام۔		
۲۵۵	فیروز پور ...	بیکانیر اتنی دور جتنا کہ عثمان کھیڑہ	فیروز پور ...	۱—فاضلکاہ ...	۵۱	۷۱	۳—فیروز پور ...		
						*۲۸	۲—فاضلکاہ ...	فیروز پور۔	* فاصلہ عثمان کھیڑہ سے۔
							۱—عثمان ...		
				۶—لکی ...	۲۴۷	۳۱	۱—لکی ...	بنوں۔	

۲۹۹	گوجرانواله ...	جهنگ ...	جهنگ ...	۱—جهنوت ... ۲—جهنگ	۸۳ ۱۳۷	۱۳۷ ۷۵	۲—گوجرانواله ... ۱—پنڈي بهٹیان ...	گوجرانواله۔	
۳۰۰	گوجرانواله ...	منٹگمري ...	لاهور ...	۱—میاں پور ..	۴۹	۱۲۹	۳—گوجرانواله ...	گوجرانواله۔	
۳۰۱	گجرات ..	منٹگمري ..	منٹگمري ... گوجرانواله ... منٹگمري ...	۲—سید واله ... ۳—منٹگمري ... ۱—خانقاه ڈوگران ... ۲—سید واله ... ۳—منٹگمري ...	۸۸ ۱۲۹ ۶۸ ۱۱۹ ۱۶۰	۸۳ ۴۱ ۱۶۰ ۹۲ ۴۱	۲—موران پور ... ۱—سید واله ... ۳—گجرات ... .. ۲—خانقاه ڈوگران ... ۱—سید واله ...	لاهور۔ منٹگمري۔ گجرات۔ گوجرانواله۔ منٹگمري۔	
۳۰۲	ایضاً ...	شاه پور ...	شاه پور ...	۱—بهیره یا ... ۲—شاه پور ...	۶۹ ۹۹	۹۹ ۶۶	۲—گجرات ... ۱—مونگ ...	گجرات۔	
۳۰۳	ایضاً ...	سري نگري .	ریاست کشمیر ...	۱—نوشهره ... ۲—جیسا کہ کشمیر دربار کے ساتهه انتظام کیا گیا۔	۵۳ ...	* ۵۳ ...	۳—گجرات ... ۲—نوشهره ... ۱—جیسا که کشمیر دربار کے ساتهه انتظام کیا گیا۔	گجرات۔ ریاست کشمیر۔	* فاصله درمیان نوشهره اور گجرات۔
۳۰۴	گورداسپور ...	بکلوهه ..	گورداسپور ...	بکلوهه	۶۴	۶۴	گورداسپور ...	گورداسپور۔	
۳۰۵	ایضاً ...	چمبه ..	ریاست چمبه ...	۱—سندهارا ... ۲—چمبه ...	۳۵ ۸۰	۸۰ ۳۷	۲—گورداسپور ۱—بهنگوته ...	گورداسپور۔	
۳۰۷	ایضاً ...	دهرم ساله ..	گورداسپور ... کانگره۔	۱—پٹهانکوٹ ... ۲—دهرم ساله ...	۲۳ ۷۷	۷۷ ۵۳	۲—گورداسپور ... ۱—پٹهانکوٹ ...	ایضاً۔	

۱ نمبر رسلہ مندرجہ بنگال روٹ بک	۲ نام مقام روانگی۔	۳ نام منزل مقصود۔	۴ نام ضلع ع ط شدہ جس کے فوجی کمشنر کو اگلی تبدیلی کا نوٹس دیا جائیگا۔	۵ نام مقام جہاں باربرداری تبدیل کی جائیگی۔	۶ فاصلہ میلوں میں مقام ر روانگی سے۔	۷ فاصلہ میلوں میں مقام روانگی سے۔	۸ واپسی کے باربرداری تبدیل کرنے کا مقام۔	۹ واپسی کے راستہ کے نام ضلع ع ط شدہ۔	۱۰ کیفیت
۳۰۸	گورداسپور-کانگڑہ ...	سیالکوٹ ...	سیالکوٹ ...	سیالکوٹ ...	۶۵	۶۵	گورداسپور ...	گورداسپور۔	
۳۰۹	ایضاً ایضاً ...	سری نگر ...	ریاست کشمیر ...	۱—بسولی ...	۵۵	۵۵	۳—گورداسپور ...	گورداسپور ...	
				۲—جیسا کہ کشمیر دربار کے ساتھ انتظام کیا گیا۔	...	* ۲۲	۲—بسولی ...	سیالکوٹ ...	* فاصلہ نگر سے لھولی تک۔
							۱—جیسا کہ کشمیر دربار کے ساتھ انتظام کیا گیا۔		
				۱—جہجر ...	۳۱	۱۰۳	۴—گوڑگانوہ	گوڑگانوہ۔	
۳۱۰	گوڑگانوہ ..	حصار ...	رہتک ...	۲—کلانور ...	۵۴	۷۲	۳—جہجر ...	رہتک۔	
			حصار ...	۳—سورکھی ...	۷۶	۴۹	۲—کلانور ...		
				۴—حصار ...	۱۰۳	۲۷	۱—سورکھی ...	حصار۔	

٢٦٦	نو رث ولیم دهلی سے (گوہنگ ٹرنک روڈ۔	پشارر ...	دهلی	١—دهلي ...	٩٠٢	٥٩٢	١٣—دهلی ...	دهلی۔ ...	
				١—(الف) لرسولی ...	٩٣٤	...	١٢—(الف) لرسوای	رروهتک ...	پرچه تصحیح نمبر ٣٦٥٠ ایس-ارمورخه ١١-اگست سنه ١٩١٥م۔
			کرنال ...	٢—کرنال ..	٩٧٦	٥٦٠	١٢—کرنال	کرنال۔ ..	
			انباله ...	٣—انباله ...	١٠٢٤	٤٧٠	١١—انباله	انباله۔ ...	
			لودهیانه ...	٤—کهنا ..	١٠٦٧	٤٣٧	١٠—برا	ریاست پٹیاله۔ ...	
			ج لندهر ..	٥—جالندهر ..	١١٣٠	٣٩٩	٩—لودهیانه	لودهیانه۔ ..	
			امرتسر ...	٦—امرتسر .	١١٨٣	٣٦٥	٨—جالندهر	جالندهر۔ ...	
			لاهو ر ...	٧—لاهور چهاونی ..	١٢١٥	٣١١	٧—امرتسر	امرتسر۔ ...	
			گوجرانواله ..	٨—گوجرانواله ..	١٢٥٥	٢٨٣	٦—لاهور چهاونی	لاهور۔ ...	
			گجرات ...	٩—گجرات ..	٢٨٦	٢١٨	٥—وزیر آباد	گوجرانواله۔ ...	
			جهلم ..	١٠—جهلم ...	٣ ٨	٢٠٨	٤—گجرات	گجرات۔ ...	
			راولپنڈي ...	١١—راولپنڈي ..	١٣٨٤	١٧٦	٣—جهلم	جهلم۔ ...	
			اٹک ...	١٢—حسن ابدال ..	١٤١٤	١١٠	٢—راولپنڈي	راولپنڈي۔ ...	
			پشاور ...	١٣—خیره آباد ...	١٣٣٩	٦٦	١—هٹلی	راولپنڈي ...	... پرچه تصحیح نمبر ٣١٠ ایس-ارمور رخه ١١ مارچ سنه ١٩١٣م۔
				١٤—پشاور ...	١٣٩٣				
٢٩٨	گوجرانواله ...	انڈرورقس آبار ...	گجرات ...	١—پهالیه ...	٣٢	٢٧٨	٧—گوجرانواله	گوجرانواله۔ ...	
			جهلم ...	٢—پنڈ دادنخان ...	٨٢	٢٣٦	٦—پهالیه	گجرات۔ ...	
			اٹک ...	٣—تله گنگ ...	١٣٣	٢٠٣	٥—میانی	شاه پور۔ ...	
			میانوالی ...	٤—[illegible] باغ ...	١٩٣	١٣٥	٤—تله گنگ	اٹک۔ ...	
						١١٤	٣—شاه محمد واله	اٹک۔ ...	
			بنوں ...	٥—عیسی خیل ...	٢٢٢	٥٥	٢—عیسی خیل	میانوالی۔ ...	

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
نمبر راسته مندرجه بنگال روٹ بک۔	نام مقام روانگی۔	نام منزل مقصود۔	نام ضلع یا شده جس کے کوچ کی کیفیت کو اُس کی تبدیلی کا نوٹس دیا جالیگا۔	نام مقام جہاں بار برداری تبدیل کی جالیگی۔	فاصله میلوں میں مقام روانگی سے۔	فاصله میلوں میں مقام روانگی سے۔	واپسی بار برداری تبدیل کرنیکا مقام	واپسی کے راسته پر نام ضلع یا شده	کیفیت۔
۲۵۶	فیروز پور ...	حصار ...	ریاست پٹیالہ ...	۱—بہادرز ...	۵۴	۱۹۸	۳—فیروز پور ...	فیروز پور۔	
				۲—سنام ...	۹۲	۱۳۵	۲—بہاگہ پورانہ ...		
			حصار ...	۳—بروالہ ...	۱۵۰				
				۴—حصار ...	۱۹۸	۷۶	۱—سنام ...	ریاست پٹیالہ۔	
۲۵۶ (الف)	ایضاً ...	ایضاً ...	ریاست پٹیالہ ...	۱—بہادرز ...	۵۴	۲۰۰	۴—فیروز پور ...	فیروز پور۔	
				۲—سنام ...	۹۲	۱۶۶	۳—بہاگہ پرانہ ...		
			حصار ...	۳—نارنوند ...	۱۷۱	۱۰۸	۲—سنام ...	ریاست پٹیالہ	
				۴—حصار ...	۲۰۰	۴۳	۱—جیند ...	ریاست جیند۔	
۲۵۷	ایضاً ...	منٹگمری ...	منٹگمری ...	۱—اٹاری با حجرہ ...	۵۳	۱۲۴	۳—فیروز پور ...	فیروز پور۔	
					۶۹	۸۷	۲—موکل ...		
				۲—منٹگمری ...	۱۲۴	۳۳	۱—ستگہرہ ...	منٹگمری۔	

۲۵۵	فیروز پور	ملتان	لاہور	۱—چونیان	۳۳	۲۱۲	۳—فیروز پور	فیروز پور —
			منٹگمری	۲—محمد پور	۱۰۵	۱۶۸	۳—چونیان	لاہور —
			ملتان	۳—تلمبہ	۱۵۸	۵۲	۲—محمد پور	منٹگمری —
				۴—ملتان	۲۱۲	۵۴	۱—تلمبہ	ملتان —
۲۵۸ (الف)	ایضاً	ایضاً	منٹگمری	۱—حویلی	۷۵	۲۳۲	۵—فیروز پور	فیروز پور —
				۲—ہڑپہ	۱۳۷	۱۸۱	۴—فاضلکاہ	
			ملتان	۳—تلمبہ	۱۷۸	۱۳۵	۳—پاکپٹن	منٹگمری
				۴—ملتان	۲۳۲	۹۵	۲—ہڑپہ	
						۵۴	۱—تلمبہ	ملتان —
۲۵۸ (ب)	ایضاً	ایضاً	منٹگمری	۱—حویلی	۷۵	۲۲۰	۴—فیروز پور	فیروز پور —
			ملتان	۲—زور کوٹ	۱۷۰	۱۷۶	۳—فاضلکا	
				۳—ملتان	۲۲۷	۱۳۰	۲—پاکپٹن	منٹگمری —
						۵۷	۱—زور کوٹ	ملتان —
۲۶۰	ایضاً	روہتک	ریاست پٹیالہ	۱—بہدوڑ	۵۴	۱۹۴	۴—فیروز پور	فیروز پور —
			ریاست جیند	۲—سنام	۹۲	۱۶۱	۳—باگھہ پورانہ	
				۳—جیند	۱۵۷	۱۰۳	۲—سنام	پٹیالہ —
			روہتک	۴—روہتک	۱۹۴	۳۷	۱—جیند	۱—ریاست جیند —
۲۶۱	فیروز پور	سوسہ براستہ مکتسر و ملوٹ	حصار	۱—قبوالی	۷۲	۱۰۹	۲—فیروز پور	فیروز پور —
				۲—سوسہ	۱۰۸	۶۰	۱—ملوٹ	
۲۶۱ (الف)	ایضاً	سوسہ براستہ فرید کوٹ و بہٹنڈا —	ریاست پٹیالہ	۱—بہٹنڈا	۵۵	۱۰۳	۲—فیروز پور	فیروز پور —
			حصار	۲—سوسہ	۱۰۳	۳۸	۱—بہٹنڈا	ریاست پٹیالہ —

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
[illegible]	نام ضلع روانگی۔	نام منزل مقصود	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کیفیت
۳۱۱	گوڑگانوہ ...	روہتک براستہ جھجف گوہ	روہتک ...	۱—بہادر گڑھ ...	۶	۳۳	۲—گوڑگاؤں ...	گوڑگاؤں ...	
				۲—روہتک ...	۳۳	۲۷	۱—بہادر گڑھ ...	روہتک ...	
۳۲۳	حصار ...	بیکانیر اتنی ہو ر جھٹی ... باملہ	حصار جیسا کہ بیکانیر ریاست کے ساتھ انتظام کیا گیا۔	۱—بامل ...	۴۲	۳۱	۳—حصار ...	حصار ...	
				۲—بیکانیر ریاست میں پہلی ٹھہرنے کی جگہہ۔	۱۰	...	۲—بیرن ...		
							۱—دیسی ریاست متعلقہ میں اخیر ٹھہرنے کی جگہہ	ریاست بیکانیر۔	
۳۲۴ (الف)	ایضا ...	بیکانیر اتنی ہو ر جھٹی کہ بال سمند۔	حصار ..	بال سماد ...	۱۶	۱۶	حصار	حصار۔ ...	
۳۲۵	حصار ...	صیر آباد ...	حصار ..	۱—بہوانی ..	۳۷	۳۷	۴—حصار ...	حصار ...	* فاصلہ درمیان حصار اور بھوانی۔
			ریاست پٹیالہ ..	۲—بہوادا ...	۷۰	۳۳	۳—بھوانی ...		

				۳—دیسی ریاست متعلقه ریاست میں پہلی ٹھہرنے کی جگہہ۔			۲—بہوانی ...		
							۱—دیسی ریاست متعلقه میں اخیر ٹھہرنے کی جگہہ۔	ریاست پٹیاله ...	فاصله درمیان بہونا اور بہوانی۔
۳۲۶	ایضاً ...	نیمچ ...	ایضاً ...	ایضاً ... ایضاً ...		* ۵۴	۳—حصار ...	حصار ..	* فاصله درمیان دادری اور حصار۔
							۲—دادری ...	ریاست جیند۔	
							۱—دیسی ریاست میں اخیر ٹھہرنے کی جگہہ۔		
۳۲۸	هوشیارپور ...	قلهوزی ...	گورداسپور ...	۱—پٹھانکوٹ ...	۵۷	۱۱۲	۳—هوشیارپور ...	هوشیارپور۔	
				۲—...دی ...	۱۱۲	۸۷	۲—دسوها ...		
						۹	۱—پٹھانکوٹ ...	گورداسپور۔	
۳۲۹	هوشیارپور ...	دهرمساله ...	کانگڑه ...	۱—کانگڑه ...	۹۲	۷۷	۲—هوشیارپور ...	هوشیارپور۔	
				۲—دهرمساله بالا ...	۷۷	۱۵	۱—کانگڑه ...	کانگڑه۔	
۳۳۰	ایضاً ...	گورداسپور ...	گورداسپور ...	گورداسپور ...	۴۰	۳۸	هوشیارپور ...	هوشیارپور۔	
۳۳۱	ایضاً ...	شمله ...	انباله ...	۱—روپڑ ...	۵۵	۱۵۰	۳—هوشیارپور ...	هوشیارپور۔	
			شمله ...	۲—کالکا ...	۹۶	۱۰۱	۲—روپڑ ...	انباله۔	
				۳—شمله ...	۱۵۶	۶۰	۱—کالکا ...		
۳۳۱ الف	ایضاً ...	شمله (پرانے راستہ سے)	انباله ...	۱—روپڑ ...	۵۵	۱۵	۲—هوشیارپور ...	هوشیارپور۔	
				۲—شمله ...	۱۱۵	۶۰	۱—روپڑ ...	انباله۔	
۳۳۹	جهنگ ...	چیچا وطنی و پلوے اسٹیشن۔	منٹگمری ...	کمالیہ ...	۳۶	۶۲	۲—جهنگ ...	جهنگ۔	
				چیچا وطنی ...	۶۲	۷—	۱—ٹوبه ٹیک سنگه ...	لائلپور۔	

نمبر راستہ کا جو بنگال روڈ بک میں درج ہے	نام مقام روانگی	نام منزل مقصود	نام ضلع جس میں تبدیلی کی جگہ واقع ہے	نام مقام جہاں تبدیلی کی جائیگی	فاصلہ میلوں میں	فاصلہ میلوں میں	راستہ	نام ضلع جس کے ذمہ راستہ ہے	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۳۵۰	جھنگ ...	ڈیرہ اسمعیل خان...	میانوالی ...	۱—حیدر آباد ...	۳۹	۱۱۳	جھنگ ...	جھنگ-	
			ڈیرہ اسمعیل خان ...	۲—ڈیرہ اسمعیل خان ...	۱۱۳	۶۵	حیدر آباد ...	میانوالی-	
۳۵۱	جھنگ ...	شاہپور ...	شاہپور ...	۱—شاہپور ...	۷۳	۷۳	۲—جھنگ ...	جھنگ-	
						۵۲	۱—بھیرہ ...		
۳۵۷	جہلم ...	ڈیرہ اسمعیل خان ..	جہلم ...	۱—پنڈ دادنخان ...	۵۲	۱۹۲	۳—جہلم ...	جہلم-	
			شاہپور ...	۲—خوشاب ...	۹۵	۱۳۰	۲—پنڈ دادنخان ...		
			ڈیرہ اسمعیل خان .	۳—ڈیرہ اسمعیل خان ...	۱۹۲	۹۷	۱—خوشاب ...	شاہپور-	
۳۵۸	ایضاً ..	ایک رقس آباد ...	جہلم ...	۱—چکوال ...	۴۷	۱۷۲	۳—جہلم ..	جہلم-	
			اٹک ...	۲—تلہ گنگ ...	۶۴	۱۱۳	۲—چکوال ...		
			میانوالی ...	۳—کالا باغ ...	۱۵۵	۵۶	۲—شاہ محمد والہ ...	اٹک	
			بنوں ...	۴—لکی ...	۲۰۴	۱۶۸	۱—عیسیٰ خیل ...	میانوالی	...
۳۵۹		کوہاٹ ...	جہلم ...	۱—چکوال ...	۶۸	۱۹۹	۳—جہلم ...	جہلم-	
۳۵۹الف	جہلم ...		اٹک ...	۲—پنڈی گھیب ...	۱۱۰	۱۰۲	۲—چکوال		
۳۵۹(ب)			کوہاٹ ..	۳—کوہاٹ ...	۱۶۹	۲۹	۱—جند	اٹک-	

۳۶۷	ایضاً ...	منٹگمری ...	کوجرانوالہ ...	۳—سرام نگر ...	۵۰	۱۸۱	۳—جہلم ...	جہلم۔	
			منٹگمری ...	۲—سید والہ ...	۱۳۰	۱۵۳	۳—قادکہ ...	گجرات۔	
				۳—منٹگمری ...	۱۸۱	۹۲	۲—خانقاہ ڈوکران ...	گوجرانوالہ۔	
						۳۱	۱—سید والہ ...	منٹگمری۔	
۳۶۸	ایضاً ...	شاہپور ...	شاہپور ...	۱—بہیرہ یا ...	۹۳	۹۳	۲—جہلم ...	جہلم۔	
				۲—شاہپور ...	۹۳	۶۶	۱—سرنگ ...	گجرات۔	
۳۶۹	ایضاً ...	مری نگری ...	ریاست کشمیر ...	۱—کوٹلی ..	۷۳	*۷۳	۳—جہلم ...	جہلم۔	* فاصلہ مری نگر سے کوٹلی تک۔
				۲—علاقہ کشمیر میں پہلی ٹہیرنے کی جگہہ۔		۱۳۰	۲—کوٹلی	کشمیر۔	
							۱—کشمیر میں اخیر ٹہیرے کی جگہہ۔		
۳۷۰	جالندھر ...	بکولھہ ...	گورداسپور ...	۱—بٹالہ	۳۷	۱۳۰	۱—جالندھر ..	جالندھر۔	
				۲—پٹھانکوٹ ...	۸۹	۸۳	۲—بٹالہ ...	گورداسپور۔	
				۳—بکلوھہ ...	۳۰	۴۱	۳—پٹھانکوٹ ...		
۳۷۱	ایضاً ...	قلہور زي ...	گورداسپور ..	۱—ڈیرتھہ یا	۵۸	۱۲۳	۲—جالندھر ...	جالندھر۔	
				۱—پٹھانکوٹ ...	۷۰	۸۷	۲—دسوہہ ...	ہوشیار پور۔	
				۲—قلہور زی ..	۱۲۳	۵۳	۱—پٹھانکوٹ ...	گورداسپور۔	
۳۷۳	ایضاً ...	فیروز پور ...	فیروز پور ...	۱—تلونڈي	۴۱	۶۶	۲—جالندھر ...	جالندھر۔	
				۲—فیروز پور ...	۶۶	۳۲	۱—اندریسا کہاٹ ...		
۳۷۴	ایضاً ...	گورداسپور ...	گورداسپور ...	گورداسپور ...	۵۸	۵۸	جالندھر ...	جالندھر۔	
۳۷۷	ایضاً ...	سیالکوٹ ...	ایضاً ...	۱—بٹالہ ...	۳۷	۱۱۰	۲—جالندھر ...	جالندھر۔	
			سیالکوٹ ...	۲—ہمثمل ...	۸۴	۶۳	۱—بٹالہ ...	گورداسپور۔	
					...	۱۳۲			
					...	۱۰۲	۴—جالندھر ...	جالندھر۔	
					...	۱۴۲	۳—جاقالہ ...		

۱	۲	۳	۳	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
[illegible]	نام مقام روانگی	نام منزل مقصود	نام ضلع یا ریاست جس کے علاقہ میں سے [illegible]	نام مقام جہاں [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کیفیت
۳۷۸	جالندھر ...	شملہ ...	انبالہ ...	۱—روپڑ ...	۶۲	۸۲	۲—روپڑ ...	انبالہ	
				۲—کالکا ...	۱۰۳	۳۱	۱—کالکا ...	...	
			شملہ ...	۳—شملہ ...	۱۳۳	...			
۳۷۹	جالندھر ...	سرسہ ...	فیروزپور ...	۱—دھرم کوٹ ...	۳۵	۱۳۲	۳—جالندھر ...	جالندھر ...	
			ریاست پٹیالہ ...	۲—بھٹنڈا ...	۹۳	۹۷	۲—موگا ...	فیروزپور ...	
			حصار ...	۳—سرسہ ...	۱۳۲	۶۲	۱—نقہانہ ...	...	
۳۸۰	کرنال ...	فیروزپور براستہ کیتھل سنام و بھدوڑ	ریاست پٹیالہ ...	۱—بہوڑہ ...	۵۱	۱۸۱	۴—کرنال ...	کرنال ...	
			فیروزپور ...	۲—لانگا وال ...	۹۸	۱۳۱	۳—کیتھل ...	...	
				۲—پہاکا پور رانا ...	۱۴۸	۹۱	۲—سنام ...	ریاست پٹیالہ ...	
				۴—فیروزپور ...	۱۸۱	۸۴	۱—بھدوڑ ...	...	
۳۸۱ (الف)	ایضاً ...	فیروزپور براستہ کوٹھلہ ولدا۔	ریاست جیند ...	۱—کلاران * ...	۲۸	۱۷۵	۴—کرنال	کرنال ...	* چونکہ اس مقام پر رسد رسانی مشکل سے دستیاب ہوسکتی ہے اسلئے کافی وقت پہلے اطلاع پہنچنی چاہئے۔
			فیروزپور ...	۲—پہاکا پور رانا ...	۱۳۲	۱۳۹	۳—پہیوا ...		
			فیروزپور ...	۳—فیروزپور ...	۱۷۵	۹۱	۲—چھنیری ...	ریاست پٹیالہ ...	
					...	۶۰	۱—چھاجن وال ...	...	

[۱۵۵]

۳۸۲	ایضاً ...	حصار ...	حصار ...	۱—سدار دوہ ...	۶۹	۹۹	۲—کرنال ...	کرنال—
				۲—حصار ...	۹۸	۴۳	۱—جیند ...	ریاست جیند—
۳۸۳	ایضاً ...	اودھیانہ ...	ریاست پٹیالہ ...	۱—سماڈا ...	۹۷	۱۳۱	۳—کرنال ...	کرنال—
			لودھیانہ ...	۲—لودھیانہ ...	۳۱	۰۵	۲—پھیرا ...	
					...	۲۷	مالیر کوٹلہ ...	مالیر کوٹلہ—
۳۸۴	ایضاً ...	لاہور چھاونی ...	ریاست جیند ...	۱—کلارن ...	۶۸	۲۱۸	۴—کرنال ...	کرنال—
			فیروزپور ...	۲—بدنی ...	۱۳۳	۱۸۲	۳—پھیرا ...	
			لاہور ...	۳—مری کے ...	۱۷۵	۰۳	۲—چندن رائی ...	ریاست پٹیالہ—
				۴—لاہور چھاونی ..	۲۱۸	۴۸	۱—مکھو ...	فیروزپور—
۳۸۵	کرنال ...	روہتک ...	روہتک ...	۱—گوہانہ ...	۴۵	۹۴	۲—کرنال ...	کرنال—
				۲—روہتک ...	۹۴	۹	۱—گوہانہ ...	روہتک—
۳۸۹	ایضاً ...	سہارنپور ...	کانگڑہ ...	سہارنپور ...	۱۹	۲۴	کانگڑہ ...	سہارنپور—
۴۱۰	لندور ...	شملہ ...	ڈیرہ دون —	۱—رام پور منگی ...	۲۰	۱۸۹	۳—لندور ...	ڈیرہ دون—
			انبالہ ...	۲—نرائن گڑھ ...	۹۱	۳۹	۲—رام پور منگی ...	
			شملہ ...	۳—[illegible] ...	۸۹	۹۰	۱—نرائن گڑھ ...	انبالہ—
۴۲۴	لودھیانہ ...	فیروزپور ...	فیروزپور ...	۱—ماھنا ...	۳۸	۷۲	۲—لودھیانہ ...	لودھیانہ—
				۲—فیروزپور ...	۷۷	۵۳	۱—جگراؤں ...	
۴۲۵	ایضاً ...	حصار ...	ریاست جیند ...	۱—سنگرور ...	۴۹	۱۳۴	۳—لودھیانہ ...	لودھیانہ—
			ریاست پٹیالہ ...	۲—مانوی ...	۸۲	۸۸	۲—سنگرور ...	ریاست جیند—
			حصار ...	۳—حصار ...	۳۴	۵۲	۱—مانوی ...	ریاست پٹیالہ—

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
نمبر سلسلہ منظورشدہ پبلک روٹ چارٹ	نام مقام روانگی۔	نام منزل مقصود۔	نام صدر مقام ضلع جس کے حدود کے اندر کو تبدیلی کا لائسنس ہوا جاری کیا گیا۔	نام مقام جہاں بار برداری تبدیل کی جائیگی۔	فاصلہ بحساب میل مقام روانگی سے	فاصلہ بحساب میل مقام منزل سے	واپسی کو بار برداری تبدیل کرنے کا مقام	واپسی راستہ کا نام جو منظور ہوا	کیفیت
۳۲۶	لودھیانہ ...	ہوشیارپور ...	ہوشیارپور ...	ہوشیارپور ...	۳۶	۳۶	لودھیانہ ...	لودھیانہ۔	
۳۲۷	ایضاً ...	لاہور چھاؤنی ...	فیروزپور ...	۱—دھرم کوٹ	۴۳	۴۲	۳—لودھیانہ ...	ایضاً۔	
			لاہور	۲—ہری کے	۶۹	۸۸	۲—جگراؤں ...	ایضاً۔	
				۳—لاہور چھاؤنی	۱۱۲	۳۰	۱—لکھو ...	ریاست جیند۔	
۳۲۸	ایضاً ...	رہتک ...	ریاست پٹیالہ	۱—سامانا	۶۳	۱۶۳	۳—لودھیانہ ...	لودھیانہ۔	
			ریاست جیند	۲—جیند	۱۲۶	۹۹	۲—سامانا ...	ریاست پٹیالہ۔	
			رہتک	۳—رہتک	۱۶۳	۹۶	۱—جیند ...	ریاست جیند۔	
۳۲۹	ایضاً ...	شملہ براستہ مورنڈہ کالکا و سڑک جدید۔	انبالہ	۱—کھرڑ	۵۰	۱۳۳	۳—لودھیانہ ...	لودھیانہ۔	
				۲—کالکا ...	۷۳	۸۳	۲—کھرڑ ...	انبالہ۔	
			شملہ	۱—شملہ	۱۳۳	۹۰	۱—کالکا ...		
۳۲۹ (الف)	ایضاً ...	شملہ براستہ مورنڈہ روپڑ و باڈی۔	انبالہ	۱—روپڑ	۴۷	۱۱۰	۳—لودھیانہ ...	لودھیانہ۔	
			شملہ	۲—شملہ	۱۱۶	۹۰	۱—روپڑ ...	انبالہ۔	
۳۳۰	ایضاً ...	سرہند ...	ریاست پٹیالہ ...	۱—کاچکی	۵۳	۱۱۲	۳—لودھیانہ ...	لودھیانہ۔	

			حصار ...	۲—پهکو ...	۹۴	۸	۲—مالهر کوٹله ...	رياست مالير کوٹله
				۳—سرسه ...	۱۱۲	۸۱	۱—رائے ور ...	رياست پٹياله
۳۴۵	لاهور چهاونی ...	ايکڑ رقس آباد ...	گوجرانواله ...	۱—قلعه ديدار سنگه ...	۵۰	۳۲۱	۷—لاهور چهاونی ...	لاهور
			گجرات ...	۲—پهاليه ...	۸۵	۲۷۱	۶—قلعه ديدار سنگه ...	گوجرانواله
			جهلم ...	۳—پنڈ دادنخان ...	۱۲۴	۲۲۶	۵—کنهياله شهر خان ...	گجرات
			اٹک ...	۴—تله گنگ ...	۱۷۵	۲۰۴	۴—ميانی ...	شاه پور
			مياں والی ...	۵—کالا باغ ...	۲۳۷	۱۸۳	۳—چرها سيدن شاه ...	جهلم
				۶—بلکی ...	۲۹	۱۱۴	۲—شاه محمد واله ...	اٹک
			بنوں ...	۷—ايکڑ رقه آباد ...	۳۲۱	۵۶	۱—عيسى خيل ...	مياں والی
۳۴۶	ايضاً ...	فيروزپور ...	فيروزپور ...	فيروزپور ...	۳۶	۳۶	لاهور چهاونی ...	لاهور
۳۴۷	ايضاً ...	گجرات ...	گوجرانواله ...	۱—حافظ آباد ...	۵۸	۱۰۸	۲—لاهور چهاونی ...	ايضاً
			گجرات ...	۲—گجرات ...	۱۰۸	۵۰	۱—حافظ آباد ...	گوجرانواله
۳۴۸	ايضاً ...	گورداسپور ...	گورداسپور ...	۱—بٹاله ...	۵۸	۷۹	۲—لاهور چهاونی ...	لاهور
				۲—گورداسپور ...	۷۹	۲۸	۱—بٹاله ...	گورداسپور
۳۴۹	ايضاً ...	هوشيارپور ...	گورداسپور ...	۱—بٹاله ...	۵۸	۱۰۷	۳—لاهور چهاونی ...	لاهور
			هوشيارپور ...	۲—هوشيارپور ...	۱۰۷	۴۹	۱—بٹاله ...	گورداسپور
۳۵۰	ايضاً ...	جهنگ ...	گوجرانواله ...	۱—خانقاه ڈوگراں ...	۵۱	۱۳۷	۲—لاهور چهاونی ...	لاهور
			جهنگ ...	۲—چنيوٹ ...	۹۵	۹۶	۲—خانقاه ڈوگراں	گوجرانواله
				۳—جهنگ ...	۱۳۷	۵۲	۱—چنيوٹ ...	جهنگ
۳۵۱	ايضاً ...	منٹگمری براسته اکبر	منٹگمری ...	۱—چيچک ...	۹۲	۱۵۹	۲—لاهور چهاونی ...	لاهور
				۲—منٹگمری ...	۱۰۶	۶۰	۱—مغل سرائے ...	

۱	۲		۳	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
نمبر راستہ مندرجہ بلکال روٹ بک	نام مقام روانگی	نام منزل مقصود	نام ضلع جس میں وہ قصبہ ہے جہاں تبدیلی کی جاویگی	نام مقام جہاں بار برداری تبدیل کی جاویگی	فاصلہ درمیان مقام روانگی اور مقام تبدیلی میل	فاصلہ درمیان مقام تبدیلی اور منزل مقصود میل	ذریعہ بار برداری جو تبدیل کرنا مقام	نام ضلع جس میں کہ واقع ہے	کیفیت
۳۵۱ (الف)	لاہور چھاؤنی ...	منٹگمری براستہ چونیاں	منٹگمری ...	۱—شیر گڑھ ...	۷۵	۱۲۳	۲—لاہور چھاؤنی ...	لاہور	
				۲—منٹگمری ...	۲۳	۶۹	۱—چونیاں ...		
۳۵۲	ایضاً ...	شاہپور براستہ شیخوپورہ و پنڈی بھٹیاں	گوجرانوالہ ...	۱—خانقاہ ڈوگراں ...	۵۱	۱۲۳	۲—لاہور چھاؤنی ...	لاہور	
			شاہ پور ...	۲—شاہپور یا منہا لک ...	۱۲۶	۹۹	۲—شیخوپورہ ...	گوجرانوالہ	
					۱۰۶	۵۳	۱—پنڈی بھٹیاں ...		
۳۵۲ (الف)	ایضاً ...	شاہپور براستہ رام نگر	گوجرانوالہ ...	۱—رتالی کلاں ...	۳۰	۱۵۴	۲—لاہور چھاؤنی ...	لاہور	
			گجرات ...	۲—پھالیہ ...	۶۲	۸۷	۲—رام نگر ...	گوجرانوالہ	
			شاہ پور ...	۳—بھیرہ یا شاہپور ...	۱۲۳	۷۲	۱—پھالیہ ...	گجرات	
					۱۵۴	...			
۳۵۳	ایضاً ...	سیالکوٹ ...	گوجرانوالہ ...	۱—ایمن آباد ...	۳۳	۷۸	۲—لاہور چھاؤنی ...	لاہور	
			سیالکوٹ ...	۲—سیالکوٹ ...	۷۸	۴۰	۱—ایمن آباد ...	گوجرانوالہ	
۱۴۱ (الف)	ایضاً ...	ایضاً براستہ گوجرانوالہ و قلعہ	گوجرانوالہ ...	۱—گوجرانوالہ ...	۴۱	۸۰	۲—لاہور چھاؤنی ...	لاہور	
			سیالکوٹ ...	۲—سیالکوٹ ...	۸۰	۳۵	۱—گوجرانوالہ ...	گوجرانوالہ	
۳۵۵	میرٹھ ...	کرنال ...	کرنال ...	۱—کرنال ...	۶۳	۲۳	۲—میرٹھ ...	میرٹھ	

							۱—شملی ...	مظفر گوہ-
							۴—جیساکہ صوبہ جات متحدہ کے ساتھہ انتظام کیا گیا-	
۳۴۰	ایضاً ...	شملہ ...	انبالہ ..	۱—جگادھري ...	۹۴	۱۵۰	۳—سہارنپور ...	شاہپور ر-
				۲—کالکا ...	۱۶۰	۱۲۹	۲—جگادھری ...	انبالہ-
			شملہ ..	۳—شملہ ...	۲۲۰	۹۰	۱—کالکا ...	
۳۵۰	ایضاً ...	انبالہ ..	انبالہ ..	۱—جگادھري ...	۹۴	۱۳۵	۲—انبالہ ..	
				۲—انبالہ ...	۱۳۵	...	۱—جیساکہ صوبہ جات متحدہ کے ساتھہ انتظام کیا گیا-	
۴۷۶	منٹگمري ...	جھنگ براستہ ٹوبہ...	لائلپور ر ...	۱—ٹوبہ ٹیک سنگہ ...	۵۱	۷۰	۲—منٹگمري ...	منٹگمري-
			جھنگ ...	۲—جھنگ ...	۷۶	۴۶	۱—نہ ...	
۴۷۶-الف	منٹگمري ...	جھنگ براستہ گوگیرہ	لائلپور ر ...	۱—سمندري ...	۴۶	۸۶	۲—منٹگمري ...	منٹگمری-
				۲—جھنگ ...	۸۶	۶۰	۱—گوگیرہ ...	
۴۷۷	ملتان ...	احمد پور ...	ملتان ...	—جلال پور ...	۵۱	۷۷	۲—ملتان	ملتان-
			ریاست بہاولپور ..	۲—احمد پور ...	۷۷	۲۶	۱—جلال پور ...	
۴۷۸	ایضا ...	بہاولپور ...	ملتان ...	۱—آدم واهن ...	۵۱			
			ریاست بہاولپور ...	۲—بہاولپور ...	۵۷	۵۷	ملتان ...	ملتان ...
۴۷۹	ایضاً ...	ڈیرہ غازیخان ...	مظفر گوہ ...	۱—مظفر گوہ ...	۵	۳۸	۲—شہر شاہ ...	ملتان-
				۲—ڈیرہ غازیخان ...	۴۷	۹	۱—غازي گھاٹ	مظفر گوہ-
۳۸۰	ایضاً ...	ڈیرہ اسماعیلخان ...	مظفر گوہ ...	کوئی تبدیلی نہیں-				
			میانوالی ...	۱—لیہ	۷۳	۱۳۹	۲—ملتان	ملتان-
			ڈیرہ اسماعیلخان ...	۲—ڈیرہ اسماعیلخان ...	۱۳۹	۷۹	۱—کوٹ سلطان ...	میانوالی-

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
نمبر راسته مندرجه بنگال روٹ بک۔	نام مقام روانگی۔	نام مقام مقصود۔	نام ضلع جس کے ... [illegible]	نام مقامات جہاں بار برداری تبدیل کی جائیگی۔	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کیفیت۔
۳۸۱	ملتان ...	جھنگ براسته مھٹول و شور کوٹ۔	جھنگ	۱—شور کوٹ ... ۲—جھنگ	۶۲ ۹۵	۹۵ ۳۳	۲—ملتان ... ۱—شور کوٹ ...	ملتان۔ جھنگ۔	
۳۸۱—الف	ایضاً ...	جھنگ براسته سرائے سدھو و شور کوٹ۔	جھنگ ...	۱—شور کوٹ ... ۲—جھنگ	۶۲ ۹۳	۹۴ ۳۵	۲—ملتان ... ۱—کورنگا ...	ملتان۔	
۳۹۰	مری ...	ایبٹ آباد براسته اپر روڈ۔	ہزارہ ...	۱—ڈونگا گلی ... ۲—ایبٹ آباد ...	۱۸ ۴۰	۴۰ ۲۲	۲—مری ۱—ڈونگا گلی ...	راولپنڈی۔ ہزارہ۔	
۳۹۰—الف	مری ...	ایبٹ آباد براسته لوئر روڈ۔	ہزارہ ...	۱—سیج کوٹ ... ۲—ایبٹ آباد ...	۲۳ ۴۰	۴۰ ۱۷	۲—مری ۱—سیج کوٹ ...	راولپنڈی۔ ہزارہ۔	
۳۹۷	مری ...	بانڈی پورہ ...	ریاست کشمیر ...	۱—دولائی ... ۲—جیسا که کشمیر دربار کے ساتھ انتظام کیا گیا۔	۳۹ ..	۵۱ ...	۲—مری ۱—جیسا که کشمیر دربار کے ساتھ انتظام کیا گیا۔	راولپنڈی۔	
۳۹۹	مری ...	سری نگر ...	ایضاً ...	۱—چتر کلاس ... ۲—جیسا که کشمیر دربار کے ساتھ انتظام کیا گیا۔	۳۰	۱۸۸	۲—مری ... ۱—جیسا که کشمیر دربار کے ساتھ انتظام کیا گیا۔	راولپنڈی۔	

٥٠٣	متھرہ	—	گوڑگانوہ پورا سٹه موقل و پلول۔	گوڑگانوہ	...	۱—گوڑگانوہ	...	۹۱	۹۱	۲—متھرہ	...	متھرہ	...	سارا سفر ھر دو ز گاڑیاں طے کرینے۔
٥٠٣-الف	ایضاً	..	گوڑگانوہ براستہ فک و فیروز پور جھرکہ و سوھانہ۔	ایضاً	...	۱—فیروز پور جھرکہ	...	۶۶	۱۱۶	۲—متھرہ	...	متھرہ	...	پرچہ تصحیح نمبر ۹ ایس-او مورخہ ۱۹ فروری سنہ ۱۹۱۰ع۔
						۲—گوڑگانوہ	...	۱۱۶	۶۵	۱—پہاڑی	...	ریاست دھولپور		
٥٠٣-ب	ایضاً		گوڑگانوہ براستہ موقل متھن و سوھانہ۔	ایضاً	..	۱—گوڑگانوہ	...	۱۱۶	۱۱۶	۲—متھرا	...	متھرا	...	سارا سفر ھر دو ز گاڑیاں طے کرینے۔
٥٠۴	ایضاً		حصار	ایضاً	...	۱—پھوڈ ھانہ	...	۴۳	۱۸۱	۴—متھرہ	...	متھرہ		
						۲—قھارو مھوہ	...	۸۴	۱۴۱	۳—پنہانہ	...			
				حصار	...	۳—بھوانی	...	۱۴۷	۸۹	۲—بھوانی	...	گوڑگانوہ۔		
						۴—حصار	...	۱۸۴	۳۷	۱—بھوانی	...	حصار۔		
٥٠٧	مظفر گڑھ	..	ڈیرہ اسمٰعیلخان ...	میانوالی	...	۱—لیہ	...	۶۶	۱۳۲	۲—مظفر گڑھ	...	مظفر گڑھ۔		
				ڈیرہ اسمٰعیلخان	...	۲—ڈیرہ اسمٰعیلخان	...	۱۳۲	۶۶	۱—لیہ	...	میانوالی۔		
٥٠٨	ایضاً	...	راجن پور ...	مظفر گڑھ	...	۱—علی پور	...	۵۱	۹۸	۲—مظفر گڑھ	...	مظفر گڑھ۔		
				ڈیرہ غازیخان	..	۲—راجن پور	...	۹۸	۴۷	۱—علی پور	...			
٥٣٧	پشاور	...	کیمبل پور ...	اٹک	...	۱—کیمبل پور	...	۹۲	۹۲	۱—پشاور	..	پشاور۔		
٥٣٩	راجن پور	..	سکھرانگی پور	ڈیرہ غازیخان	...	۱—روجھان	...	۳۹	۳۹*	۲—راجن پور	...	ڈیرہ غازیخان	...	*فاصلہ درمیان روجھان و راجن پور۔
			جتنا کہ شاہ والی ...			۲—شاہ والی	...	۹۲		۱—روجھان	...			
٥٥٦	راولپنڈی	..	ایبٹ آباد ...	ہزارہ	...	۱—مری پور	..	۴۳	۶۶	۲—راولپنڈی	...	راولپنڈی۔		
						۲—ایبٹ آباد	...	۶۶	۲۳	۱—مری پور	...	ہزارہ۔		
٥٥٧	ایضاً	..	کیمبل پور ...	اٹک	...	کیمبل پور	...	۵۲	۵۲	راولپنڈی	...	راولپنڈی۔		
٥٥٨	راولپنڈی	..	ڈیرہ اسمٰعیلخان ...	اٹک	...	۱—فتح جنگ	...	۲۸	۲۰۲	۳—راولپنڈی	...	راولپنڈی۔		
						۲—شاہ محمد والہ	...	۸۸	۱۸۴	۳—فتح جنگ	...	اٹک	...	
				میانوالی	...	۳—میانوالی	...	۱۴۲	۱۲۳	۲—شاہ محمد والہ	...	اٹک	...	
				ڈیرہ اسمعیل خان	...	۴—ڈیرہ اسمعیل خان	...	۲۱۴	۷۰	۱—میانوالی	...	میانوالی	...	

۱	۲	۳	۴	۵		۶	۷	۸		۹	۱۰
نمبر راستہ مندرجہ بنگال روڈ بک	نام مقام روانگی	نام منزل مقصود	نام ضلع جس میں کہ مقام روانگی واقع ہے	نام مقام جہاں پڑاؤ ہوتا ہے		فاصلہ میلوں میں مقام روانگی سے	فاصلہ میلوں میں مقام پڑاؤ سے	ان مقامات کے نام جہاں تک ...		نام ضلع جس میں واقع ہے	کیفیت
۵۶۰	راولپنڈی ...	شاہ پور براستہ ملہ رار چکوال و پنڈ دادنخاں	جہلم ...	۱—چکوال	...	۵۸	۱۳۹	۳—راولپنڈی	...	راولپنڈی	
			شاہ پور	۲—میانوالی	...	۹۹	۹۳	۲—ققیال	...	جہلم	
				۳—شاہ پور	...	۱۳۹	۴۷	۱—پنڈ دادن خاں	...		
۵۶۰ (الف)	ایضاً ...	شاہ پور براستہ منصور؛ چکوال و نور پور	جہلم ...	۱—چکوال	...	۵۸	۱۲۶	۲—راولپنڈی	...	راولپنڈی	
			شاہ پور ...	۲—بگھیل	...	۹۷	۶۰	۱—بہرہ	..	جہلم	
				۳—شاہ پور	...	۱۲۶					
۵۶۰ (ب)	ایضاً ...	شاہ پور براستہ داؤد خیل تلہ گنگ و جابا	اٹک ...	۱—تلہ گنگ	...	۶۵	۱۳۰	۲—راولپنڈی	...	راولپنڈی	
			شاہ پور ...	۲—شاہ پور	...	۱۳۰	۶۵	۱—تلہ گنگ		اٹک	
۵۶۱	رہتک ...	الور اٹکی پور ...	ڈیرہ گاؤں ...	۱—گوڑگانواں	..	۳۸	۵۱	۳—رہتک	...	رہتک	
		جھجھر کہ کوٹ قاسم ...	ریاست جے پور ..	...—کوٹ قاسم	..	۶۶	۲۸*	۲—جھجھر	...		*فاصلہ ریواڑی سے۔
								۱—ریواڑی		گوڑگاؤں	
۵۶۲	رڑکی ...	انبالہ ...	سہارنپور ...	۱—سہارنپور	...	۲۲	۶۶	۲—سہارنپور	...	سہارنپور	
			انبالہ ...	۲—جگادھری	...	۴۷	۳۱	۱—جگادھری	..	انبالہ	
۵۸۶	شاہ پور ...	ڈیرہ اسمٰعیل خاں براستہ خوشاب و جنجر الف	ڈیرہ اسمٰعیل خاں ...	ڈیرہ اسمٰعیل خاں	...	۱۰۵	۱۰۵	۱—شاہ پور	...	شاہ پور	

۵۸۶ (الف)	ایضاً	ڈیرہ اسمٰعیل خاں براستہ خوشاب و راں بھچراں	میانوالی	۱—کندیاں	۶۶	۱۲۶	۲—شاہ پور یا	شاہ پور
						۱۱۸	خوشاب	
			ڈیرہ اسمٰعیل خاں	۱—ڈیرہ اسمٰعیل خاں	۱۲۶	۱۳۳	۱—کندیاں	میانوالی
۵۸۷	شاہ پور	ایکڈر رقس آباد	میانوالی	۱—میانوالی	۶۶	۱۲۵	۳—شاہ پور یا	شاہ پور
			ایضاً	۲—لنڈاے والی	۱۰۵	۹۶	۳—خوشاب	
			بنوں	۳—ایکڈر رقس آباد	۱۳۳	۴۹	۲—رن کیلا	
							۱—عیسیٰ خیل	میانوالی
۵۸۸	ایضاً	کوہاٹ براستہ تلہ گنگ پنڈی گھیپ و خوشحال گڑھ	اٹک	۱—تلہ گنگ	۵۲	۱۳۸	۳—شاہ پور	شاہ پور
			کوہاٹ	۲—خوشحال گڑھ	۱۰۸	۸۶	۲—تلہ گنگ	اٹک
				۳—کوہاٹ	۱۳۸	۳۹	۱—جنڈ	اٹک
۵۸۸ (الف)	ایضاً	کوہاٹ براستہ خوشاب میانوالی و کالا باغ	میانوالی	۱—میانوالی	۶۶	۱۹۳	۳—شاہ پور	شاہ پور
			کوہاٹ	۲—شکردرہ	۱۲۴	۱۲۶	۲—دان کیولہ	
				۳—کوہاٹ	۱۶۳	۶۷	۱—کالا باغ	کالا باغ
۵۸۹	ایضاً	مظفر گڑھ	جھنگ	۱—کوٹ شاکر	۶۴	۱۷۹	۳—شاہ پور	شاہ پور
				۲—کوٹ مایل	۲۰۳	۱۲۴	۳—جوڑہ	
			مظفر گڑھ	۳—رنگ پور	۱۳۱	۱۰۵	۲—کوٹ شاکر	جھنگ
				۲—مظفر گڑھ	۱۷۹	۵۵	۱—احمد پور سیال	
۵۹۶	سیالکوٹ	ڈلہوزی	گورداسپور	۱—پٹھانکوٹ	۷۸	۱۳۲	۳—سیالکوٹ	سیالکوٹ
				۲—ڈلہوزی	۱۳۲	۱۰۸	۲—ظفروال	
						۵۳	۱—پٹھانکوٹ	گورداسپور
۵۹۷	سیالکوٹ	دھرم سالہ	گورداسپور	۱—پٹھانکوٹ	۷۸	۱۳۲	۳—سیالکوٹ	سیالکوٹ
			کانگڑہ	۲—دھرم سالہ	۱۳۲	۱۰۸	۲—ظفروال	
						۵۳	۱—پٹھانکوٹ	گورداسپور

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
نمبر واسطہ حوالہ جو بنگال رول کا	نام مقام ریلوے	نام منزل مقصود	نام ضلع جس میں شدہ جس کے لئے کشتی کو آگے تبدیل کا اوپر ہونا چاہیئے	نام مقام جہاں بار برداری تبدیل کی جانی چاہیئے	فاصلہ میلوں میں مقام ریلوے سے	فاصلہ میلوں میں مقام درآمد سے	واپسی پر بار برداری تبدیل کرنے کا مقام	واپسی کے راستہ پر نام ضلع کا شدہ	کیفیت
۶۰۰	ایضاً	جھنگ	گوجرانوالہ	۱—رام نگر	۵۰	۱۶۰	۳—سیالکوٹ	سیالکوٹ۔	
			جھنگ	۲—چنیوٹ	۱۱۵	۱۰	۲—رام نگر	گوجرانوالہ۔	
				۳—جھنگ	۱۹۰	۷	—پنڈی بھٹیاں		
۶۰۲	ایضاً	سری نگر	ریاست کشمیر	جہاں کہ کشمیر دربار کے ساتھ انتظام کیا گیا	...	۱۸۰	۴—سیالکوٹ جہاں کہ کشمیر دربار کے ساتھ انتظام کیا گیا۔	سیالکوٹ۔	
۶۰۶	شملہ	چکراتہ	ڈیرہ دون	۱—منڈھول	۶۵	۱۱۰	شملہ	شملہ	
				۲—چکراتہ	۱۱۰				
۶۰۹	ایضاً	ڈلہوزی	ہوشیارپور	۱—نورپور	۶۷	۲۲۳	۴—شملہ	شملہ	
				۲—ارنہ	۹۳	۱۳۱	۳—ارنہ	ہوشیارپور	
			گورداسپور	۳—پٹھانکوٹ	۱۷۰	۷۸	۲—حاجی پور		
				۴—ڈلہوزی	۲۲۴	۵۴	۱—پٹھانکوٹ	گورداسپور	
۶۱۰	ایضاً	دھرم سالہ براستہ جلوگہ بلاسپور و سجانپور	کانگڑہ	۱—سجانپور	۹۱	۱۳۲	۲—شملہ	شملہ	خچروں کے راستے چھکڑوں کے لئے نہیں ہیں۔
				۱—اپر دھرم سالہ	۱۳۲	۴۱	۱—سجان پور	کانگڑہ	
۶۱۰ (الف)	ایضاً	دھرم سالہ براستہ بلاسپور و نداؤن و جوالا مکھی۔	کانگڑہ	۲—نداؤن	۹۶	۱۳۱	۲—شملہ	شملہ	
				۲—اپر دھرم سالہ	۱۳۱	۳۳	۱—نداؤن	کانگڑہ	ایضاً ایضاً

٦١٠ (ب)	ایضاً ...	دھرم سالہ براستہ کالکا	انبالہ ...	۱—کالکا ...	۵۸	۲۰۵	۳—شملہ ...	شملہ ...
		امب گوپی پور قہیرہ—	ہوشیارپور ...	۲—نور پور ...	۹۷	۱۳۷	۳—کالکا ...	انبالہ ...
			کانگڑہ ...	۳—گوپی پور قہیرہ ...	۱۶۷	۱۰۸	۲—نور پور ...	ہوشیار پور ...
				۴—دھرم سالہ ...	۲۰۵	۵۰	۱—ہر والہن ...	
٦١٠ (ج)	ایضاً ...	ایضاً براستہ کوٹ کوہ دلاش—بجوڑا بیج ناتھ ..	کلو—(کانگڑہ) ...	۱—منگلور ...	۱۰۰	۲۱۵	۳—شملہ ...	شملہ ...
				۲—پرداھی ...	۱۳۷	۸۷	۲—سلطان پور ...	کلو (کانگڑہ) ...
			کانگڑہ ...	۳—پالم پور ...	۱۹۰	۴۵	۱—قھیلو ...	کانگڑہ ...
				۴—اپر دھرم سالہ ...	۲۱۵			
٦٢٠	سرسہ ...	بہاولپور براستہ بھٹنیر سردار گڑھ و انوپ گڑھ	ریاست بیکانیر ...	۱—سنرا والی یا بھٹنیر ...	۱۳۰	۹۱	۲—انوپ گڑھ ...	ریاست بیکانیر ...
			ریاست بہاولپور ...	۲—والر ...	۲۰۹	۵۷	۱—مہر گڑھ ...	ریاست بہاولپور...
				۳—بہاولپور ...				
٦٢٠ (الف)	ایضاً ...	بہاولپور براستہ ملوٹ	فیروز پور ...	۱—ملوٹ ...	۶۰	۲۵۰	۵—سرسہ ...	حصار ...
				۲—مکلوڈ گنج ...	۱۳	۲۱۴	۴—ڈبوالی ...	
		فاضلکا و خیر پور ...	بہاولپور ...	۳—مہلہ مہیدر ...	۱۷۰	۱۶۰	۳—فاضلکا ...	فیروز پور ...
				۴—خیر پور ...	۲۰۰	۹۳	۲—صدیق پور ...	ریاست بہاولپور
				۵—بہاولپور ...	۲۵۰	۳۷	۱—خیر پور ...	
٦٢١	ایضاً ...	بیکانیر اتنی دور جتنا که بیپاوا—	حصار ...	بیپاوا ...	۲۱	۲۱	سرسہ ...	حصار ...
٦٢٢	ایضاً ...	لاہور چھاونی ...	ریاست فریدکوٹ ..	۱—کوٹ کپورا ...	۷۹	۱۶۸	۳—سرسہ ...	حصار ...
			فیروز پور ...	۲—مدکی ...	۱۰۰	۹۲	۲—کوٹ کپورا ...	ریاست فریدکوٹ ...
				۳—ھریکے ...	۱۲۰	۵۹		
			لاہور ...	۴—لاہور چھاونی ...	۱۶۸	۱۶۳	۱—زیرا ...	فیروز پور ...
٦٢٣	ایضاً ...	منٹگمری ...	فیروز پور ...	۱—ملوٹ ...	۹۰	۱۲۷	۴—سرسہ ...	حصار ...

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
نمبر راسته مطبوعه بنگال روٹ بک	نام مقام روانگی	نام منزل مقصود	نام ضلع یا ضلعے جس کے اندر کمشنر کو اعلیٰ تبدیلی کا دیا جاتا ہے	نام مقام جہاں بار برداری تبدیل کی جائیگی	فاصلہ میلوں میں مقام روانگی سے	فاصلہ میلوں میں مقام مقصود سے	واپسی پر بار برداری تبدیل کرنے کا مقام	واپسی پر راسته کے ضلع کا نام	کیفیت
۶۴۴	انبالہ ...	بہاولپور ...	منٹگمری ...	۲-اکاڑی ...	۱۰۰	۹۳	۳-قبولا ... ۲-پوہست ...	فیروز پور ...	
				۳-منٹگمری ...	۱۶۳	۳۱	سکہ والا-د-بہاولپور ...	منٹگمری ...	
			ریاست پٹیالہ ...	۱-پٹیالہ ...	۳۲	۳۳۳	۷-انبالہ ...	انبالہ ...	
				۲-سرہند ...	۰۸	۲۸۷	۶-بہاولپور گوہ ...	ریاست پٹیالہ ...	
				۳-ملوٹ ...	۱۵۲	۲۳۵	۵-مہراج ...	فیروز پور ...	
			فیروز پور ...	۴-مکلوڈ گنج ...	۲۰۶	۲۰۴	۴-کوٹ کہائی ...		
				۵-مہتہ جہیدو ...	۲۶۲	۱۶۱	۳-فاضلکا ...		
			ریاست بہاولپور ...	۶-خیر پور ...	۳۰۵	۹۴	۲-صدیق پور ...	ریاست بہاولپور ...	
				۷-بہاول پور ...	۳۴۳	۵۰	۱-قائم پور ...		
۶۴۵	انبالہ ...	ڈگشئی براسته کالکا ر-ڑک جھوبہ-	انبالہ ...	ڈگشئی ...	۵۹	۵۹	انبالہ ...	انبالہ ...	
۶۴۵ (الف)	انبالہ ..	ڈگشئی براسته ناہن	ریاست ناہن ...	۱-ناہن یا ...	۳۵	۴۷	۲-انبالہ ...	ایضاً-	
			شملہ ...	۲-ڈگشئی ..	۶۱	۲۲	۱-ناہن ...	ریاست ناہن-	
۶۴۶	انبالہ ...	دھرمسالہ ...	انبالہ ...	۱-روپڑ ...	۳۶	۱۹۷	۳-انبالہ ...	انبالہ-	خچروں کی سواری جانوروں کے لئے نہیں ہے-
				۲-سنیت ...	۱۰۳	۱۵۳	۲-روپڑ ...		
			کانگڑہ ...	۳-بیج ناتھ ...	۱۹۳	۱۱۶	۲-ہوشیارپور ...	شملہ-	
				۴-اپر دھرمسالہ ...	۱۹۷	۸۰	۱-سنکھی ...	کانگڑہ-	

۶۴۷	انبالہ	فیروزپور براستہ پٹیالہ - نابهہ و مالیر کوٹلہ ...	ریاست نابهہ ...	۱—نابهہ ...	۴۸	۱۵۰	۳—انبالہ ...	انبالہ ...
						۱۱۸	۲—پٹیالہ ...	ریاست پٹیالہ ...
						۵۹	۱—بسین ...	لودهیانہ ...
			فیروزپور ...	۲—بدنی کلاں	۱۰۹			
				۳—فیروزپور	۱۵۰			
۶۴۸	انبالہ	حصار ...	کرنال ...	۱—کیتهل	۴۸	۱۱۳	۲—انبالہ ...	انبالہ
			حصار ...	۲—حصار	۱۳	۹۵	۱—کیتهل ...	کرنال ...
۶۴۹	انبالہ	جلوک ...	شملہ ...	جلوک	۹۷	۹۷	۲—انبالہ ...	انبالہ ...
						۵۸	۱—کالکا ...	
۶۵۰	انبالہ	کسولی ...	انبالہ ...	۱—کسولی	۶۲	۶۲	۱—انبالہ ...	ایضاً ...
۶۵۱	انبالہ	لدهور ...	ڈیرہ دون ...	۱—رام پور منگی		۱۰۳	۲—انبالہ ...	انبالہ ...
				۲—لدهور	۱۰۳	۳۰	۱—رام پور منگی	ڈیرہ دون ...
۶۵۲	انبالہ	لودهیانہ براستہ پٹیالہ و ایسرو ...	ریاست پٹیالہ ...	۱—پٹیالہ	۳۲	۸۷	۲—انبالہ ...	انبالہ ...
			لودهیانہ ...	۲—لودهیانہ	۸۷	۵۵	۱—پٹیالہ	ریاست پٹیالہ ...
			کرنال ...	۱—کیتهل	۳۸	۱۲۰	۳—انبالہ ...	انبالہ ...
۶۵۳	انبالہ	رهتک ...	ریاست جیند ...	۲—جیند	۸۲	۷۲	۲—کیتهل ...	کرنال ...
			رهتک ...	۳—رهتک	۱۲۰	۳۸	۱—جیند ...	ریاست جیند ...
۶۵۴	انبالہ	سرسہ ...	ریاست پٹیالہ ...	۱—پٹیالہ	۳۲	۱۳۷	۳—انبالہ ...	انبالہ ...
			حصار ...	۲—بدلاڈا	۹۴	۱۰۵	۲—پٹیالہ ...	ریاست پٹیالہ
				۳—سرسہ	۱۳۷	۴۳	۱—بدلاڈا ...	حصار ...
۶۵۵	انبالہ	سباتهو ...	انبالہ ...	۱—کالکا ...	۳۰	۶۵	۲—انبالہ ...	انبالہ ...
						۲۹	۱—کالکا ...	

ضمیمه ج

پنجاب مین کرایه حسب ذیل شرح سے لیا جائیگا الا اس سے وہ شرح هائے جو پہلے سے میونسپل یا چھاؤنی کی حدود کے اندر مقرر هون یا ایسی حدود کے اندر منجانب کسی میونسپل کمیٹی یا حسب الحکم حکام چھاؤنی زیر ایکٹ ۱۴ سنه ۱۸۷۹ ع یا کسی اور نہج سے مقرر کی جاوین منسوخ نہین سمجھی جائینگی-

درجه تصحیح نمبری ۱۵۲ ایس-ار مورخه ۲۷ جنوری سنه ۱۹۱۱ ع-

نوٹ-بجز باربرداری شتران ان معمولی اور خاص شرح مین بموقعه قحط سالی یا گرانی نرخ ها ئے صاحب کمشنر ۲۵ فی صدی ابزادی کر سکتے هین اصول جو مد نظر رکھا جائیگا وہ یہه ہے که جب بوجه قحط سالی و گرانی نرخ اهلکاران سول کو موضانه غله دلایا جاتے اور (بصورت حیوانات) اگر صاحب کمشنر دیکھین که قیمت چارہ بہی زیادہ ہے تو صاحب موصوف ابزاد شده شرح عمل مین لا سکتے هین-

(الف)—بیل گاڑیان

معمولی شرح

۸ آنه فی پڑاؤ فی بیل

خاص شرح

ضلع		سڑک	شرح کرایه فی پڑاؤ فی بیل
هوشیار پور	...	سڑک هوشیار پور-کانگڑہ	۱۲ آنه-
ڈیرہ غازی خان	...	عموماً کل ضلع ماسوائے قطعات پہاڑی کی سڑکین کے ...	۱۲ آنه-
میانوالی	...	پہاڑی قطعات کی تمام سڑکین	۱۲ آنه-
جہلم	...	عموماً کل ضلع	۱۲ آنه-
ڈیرہ غازیخان	...	پہاڑی قطعات کی تمام سڑکین	ایک روپیه-

اضلاع مندرجه حاشیه مین گاڑیان یا تو بالکل نہین مل سکتین یا اگر دستیاب هوتی هین تو دقت سے هوتی هین لہذا جو درخواستین ان اضلاع مین باربرداری کے واسطے کسی افسر ضلع کو بہیجی جائین اون مین همیشه یہه ذکر کر دیا چاهئے که بصورت نه دستیاب هونے گاڑیون کے کس قدر مہار شتران مطلوب هونگے-

راولپنڈی-اٹک-جہلم-شاہ پور-گجرات گوجرانواله-ڈیرہ غازیخان-میانوالی-مظفرگڑھ-ملتان-گجرات و منٹگمری

(ب)—شتران

معمولی شروح

تین یا زائد مہار شتران کے واسطے ... ۶ آنہ فی شتر فی پڑاؤ ۸ روپیہ ماہوار فی شتر
دو مہار شتران کے واسطے ... ۷ آنہ ایضاً ... ۹ روپیہ ایضاً
ایک مہار شتر کے واسطے ... ۸ آنہ فی پڑاؤ ... ۱۲ روپیہ ایضاً

خاص شروح

ضلع	سڑک	شرح
ڈیرہ غازی خان ...	قطعات پہاڑی ...	تین یا زائد مہار شتران کے واسطے ۱۲ آنہ فی شتر فی پڑاؤ۔ دو مہار شتران کے واسطے ۱۴ آنہ فی شتر فی پڑاؤ۔ ایک مہار شتر کے واسطے ایک روپیہ فی پڑاؤ۔
جھنگ ...	عموماً تمام سڑکوں کے لئے ..	ایضاً ۱۲ آنہ۔
میانوالی ...	ایضاً	تین یا زائد مہار شتران کے واسطے ۷ آنہ فی شتر فی پڑاؤ—۹ روپیہ ماہوار فی شتر۔ دو مہار شتران کے واسطے ۸ آنہ فی شتر فی پڑاؤ—۱۰ روپیہ ماہوار فی شتر۔ ایک مہار شتر کے واسطے ۹ آنہ فی شتر فی پڑاؤ—۱۲ روپیہ ماہوار فی شتر۔

(ج)—لادو بیل

خاص شروح

ضلع	سڑک	شرح فی پڑاؤ
ڈیرہ غازیخان ...	قطعات پہاڑی	۸ آنہ فی بیل۔
امرتسر	تمام علاقہ	۸ آنہ فی بیل۔
لاہور	تمام سڑکیں	۸ آنہ فی بیل۔
مظفر گڑھ	تمام سڑکیں	۸ آنہ ایضاً
امرتسر	کچی سڑکیں	

نوٹ—دیگر اضلاع میں لادو بیل عموماً نہیں مل سکتے۔

اضلاع راولپنڈی-اٹک و گورداسپور کی شرحیں ذیل میں زیر مد (ز) درج کی جاتی ہیں :—

(د)—دیگر باربرداری

معمولی شروع

بار برداری		شرح فی پڑاؤ
خچر و ٹٹو	...	۷ آنہ فی راس-
گدھا	...	۳ آنہ فی راس-
یکہ	...	۱۲ آنہ فی یکہ پختہ سڑک کی صورت میں- ایک روپیہ فی یکہ خام اور پہاڑی سڑک کی صورت میں-
ٹم ٹم	...	ایک روپیہ فی ٹم ٹم پختہ سڑک کی صورت میں- ایک روپیہ ۳ آنہ فی ٹم ٹم خام اور پہاڑی سڑک کی صورت میں-
قلی	...	۳ آنہ فی نفر-
کہار	...	۶ آنہ فی نفر-
ٹانگہ	...	ایک روپیہ ۲ آنہ فی ٹانگہ فی پڑاؤ پختہ سڑک کی صورت میں- ایک روپیہ ۶ آنہ فی ٹانگہ فی پڑاؤ خام سڑک کی صورت میں-

(ہ)—دیگر بار برداری

خاص شرحیں

	ضلع		سڑک	شرح فی پڑاؤ: خچر ٹٹو و گدھا	یکہ	ٹم ٹم	قلی	کہار
پرچہ جات اصلاح نمبر ۲۳۳ ایس-او مورخہ ۱۱ نومبر سنہ ۱۹۱۱ع و نمبر ۲۹۵ ایس-او مورخہ ۱۳ نومبر سنہ ۱۹۱۲ع-	کانگڑہ	...	خام	...	...	...	۳ آنہ ۶ پائی فی نفر-	
	ڈیرہ غازیخان	...	تمام سڑک بعلاقہ جات پہاڑی-	خچر و ٹٹو فی راس ۱۰ آنہ- گدھے ۵ آنہ فی راس-	...	...	۳ آنہ فی نفر-	۶ آنہ فی نفر-
	جہلم و میانوالی	...	سڑک پختہ	...	...	ایکروپیہ ۳ آنہ فی ٹم ٹم-	...	
			سڑک خام	...	...	ایک روپیہ ۸ آنہ فی ٹم ٹم-	...	
	مظفرگڑھ	...	سڑک خام	...	...	ایکروپیہ ۸ آنہ فی ٹم ٹم-	...	

ضلع	سڑک	شرح فی پڑاؤ				
		خچر ٹٹو و گدھا	یکہ	ٹم ٹم	قلی	کہار
ڈیرہ غازیخان ...	سڑک پختہ	...	...	ایکروپیہ ۶ آنہ فی ٹم ٹم	...	
	سڑک خام ...	...		ایکروپیہ ۱ آنہ فی ٹم ٹم۔	...	
لاہور ..	سڑک پختہ ...	گدھے ۳ آنہ فی راس۔	...	۱۴ آنہ فی ٹمٹم	۴ آنہ فی نفر۔	۶ آنہ فی نفر۔
	سڑک خام ...			ایکروپیہ ۲ آنہ فی ٹمٹم۔		
امرتسر ...	...	...	...	...	۴ آنہ فی نفر۔	
جھنگ ...	تمام سڑکین ...	گدھے ۴ آنہ فی راس	ریڑھی ایکروپیہ ۸ آنہ فی عدد۔	۲ روپیہ ..	...	
ہوشیار پور ...	خام اور پہاڑی سڑکین	...	ایکروپیہ ۲ آنہ۔	...	...	
حصار-ہوشیار پور ... گورداسپور-سیالکوٹ ...	تمام سڑکین ...	...		...	۶ آنہ فی نفر۔	
جالندھر-لدھیانہ ... فیروز پور-لاہور ... امرتسر-گوجرانوالہ ... گجرات-شاہپور ... منٹگمری-لائلپور ... جھنگ ...	...	...	..	...	۶ آنہ فی نفر۔	

شرح کردہ بار برداری بضلع شملہ اوپر سڑک شملہ کالکا و شملہ کسولی و اوپر سڑک ہائے واقعہ پہاڑی علاقہ شملہ۔

یاد داشت

۱-فوج کے کامون کے واسطے تحصیلدار کا کام قلی بہم پہنچانے کا نہین ہے بلکہ بازار سے بذریعہ چودھریان اور مالکان رکشہ گاڑی لئے جا سکتے ہین۔

۲-اگر دس قلیون سے زیادہ قلی درکار ہون تو ایک یا دو دن پیشتر اطلاع دینی ضروری ہوگی۔

۳—ایک قلی کا بوجھہ زیادہ سے زیادہ ۲۴ سیر ہے—

۴—جب قلی-یکے اور گاڑیان وغیرہ چودھریون کی معرفت کمشن پر لی جاوین تو علاوہ کرایہ کے کرایہ کرنے والون کو کمیشن بشرح ذیل ادا کرنی ہوگی—(دیکھو قاعدہ ۲ (۶))—

قلی—فی قلی فی پڑاؤ-۶ پائی-

یکے—فی روپیہ ۹ پائی—

بیل گاڑی—فی روپیہ ۹ پائی—

شتران شملہ سے کالکا اور کالکا سے شملہ تک ساری مسافت کے لئے فی شتر ۲ آنہ—

خچرین-ٹٹو-گدھے—شملہ سے کالکا اور کالکا سے شملہ تک ساری مسافت کے لئے ۲ آنہ فی راس

کہار فی آدمی فی پڑاؤ-۶ پائی-

۵—کالکا شملہ سے گاڑی کی سڑک کے راستہ سے ۶-پڑاؤ اور پرانی سڑک کے راستہ سے ۴-پڑاؤ شمار کیا جاتا ہے—

۶ جملہ صورتون میں محصولات راہداری کرایہ کرنے والا ادا کرے گا—

۷—زیر قاعدہ دوم-۴ جو ۲۵ فیصدی زائد موسم برسات میں دیا جاتا ہے وہ ضلع شملہ میں کسی قسم کی باربرداری کے لئے نہیں دینا پڑے گا—

۸—جب قلیوں کو ایک پڑاؤ سے زیادہ شملہ سے باہر جانا پڑے تو واپسی سفر کیلئے نصف شرح دیجاویگی—

شرح کرایہ

بیل گاڑیان

سڑک شملہ کالکا ۱۲ آنہ فی بیل فی پڑاؤ

دو بیلی گاڑی کا کرایہ شملہ سے کالکا تک یا کالکا سے شملہ تک معہ چودھری کی کمیشن کے ۹ روپیہ ۲ آنہ ۹ پائی ہے—

شتران

سڑک شملہ کالکا-۱۲ آنہ فی مہار فی پڑاؤ-

خچرین-ٹٹو اور گدھے

بار برداری کے لئے { ایک روپیہ فی راس فی پڑاؤ دوران کوچ
۸ آنہ فی یوم دوران مقام— }

قلی

۴ آنہ فی نفر فی پڑاؤ—

پرچہ تصحیح نمبر ۲۶۸ ایس-او مورخہ ۲۸ فروری سنہ ۱۹۱۲ع

خاص خاص مقامات کے مابین شرح حسب ذیل ہے

	اجرت قلیاں			کہیں چودھری (اگر کوئی ہو)			کل میزان		
	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی
شملہ سے سہری تک	۰	۱۴	۶	۰	۰	۶	۰	۱	۰
ایضاً ہریپور تک	۰	۷	۶	۰	۱	۰	۰	۸	۶
ایضاً کنڈھٹی تک	۰	۸	۶	۰	۱	۰	۰	۹	۶
ایضاً سباٹھو تک	۰	۹	۶	۰	۱	۰	۰	۱۰	۶
ایضاً کسولی	۰	۱۲	۰	۰	۱	۶	۰	۱۳	۶
ایضاً ڈگشائی تک (سڑک قدیم)	۰	۱۳	۰	۰	۱	۶	۰	۱۴	۶
ایضاً ڈگشائی تک (سڑک جدید)	۰	۱۳	۰	۰	۱	۶	۰	۱۳	۶
ایضاً کالکا تک (سڑک قدیم) ...	۰	۱۵	۶	۰	۲	۰	۱	۱	۶
ایضاً کالکا تک (سڑک جدید) ...	۱	۸	۰	۰	۳	۰	۱	۱۱	۰
ایضاً دھرمپور تک	۱	۰	۰	۰	۲	۰	۱	۲	۰
ایضاً سولن تک	۰	۱۱	۰	۰	۱	۶	۰	۱۲	۶
ایضاً کیاری گھاٹ تک	۰	۶	۰	۰	۰	۶	۰	۶	۶

نوٹ ــــ مندرجہ بالا مقامات میں سے ہر ایک مقام سے شملہ تک کا کرایہ اسی قدر ہے جو شملہ سے اس مقام تک ہے۔

کہار

فی نفر فی پڑاؤ ــ ۵ آنہ

یکہ

یکہ کی اترائی و چڑھائی کے کرایہ کی شروح براستہ سڑک گاڑی شملہ و کالکا مندرجہ ذیل جدولوں میں بلحاظ مسافت دی گئی ہیں۔ ان شروح میں چودھری کی فیس شامل نہیں ہے۔

۸۔ "مختلف قسم کی باربرداری کے لئے فی الحال مندرجہ ذیل شرحیں کالکا سے مختلف مقامات تک جو سڑک کالکا شملہ کے اوپر واقعہ ہیں یا اس کے ادھر ادھر ہیں مروج ہیں"۔

[illegible] نمبر ۲۶۸ [illegible] ۲ فروری سنہ ۱۹۱۶ع۔

کالکا سے مختلف قسم کی باربرداری کی شرحیں۔

نام باربرداری	کسولی	سناور	دھرم پور	ڈگشائی	سولن	سباتھو	شملہ براستہ سڑک قدیم	شملہ براستہ سڑک جدید	[illegible]	[illegible]
	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی
قلی ...	۰-۵-۶	۰-۶-۱	۰-۷-۶	۰-۹-۰	۰-۱۳-۰	۰-۹-۰	۱-۱-۶		۰-۲-۲	۰-۱۲-۶
جمپان یا ڈولی	۱-۰-۰	۱-۴-۰	۱-۴-۰	۲-۰-۰	۳-۰-۰	۲-۰-۰	۳-۸-۰	...	۰-۸-۰	۳-۰-۰
چھوٹی ڈولی	۰-۳-۰	۰-۶-۰	۰-۹-۰	۰-۸-۰	۰-۱۰-۶	۰-۸-۰	۱-۰-۰			...
رکشا ...	۱-۸-۰	۲-۰-۰	۲-۰-۰	۳-۰-۰	۳-۸-۰	۳-۰-۰	...	...	...	...
رکشا آمد و رفت	۲-۴-۰	۳-۰-۰	۳-۰-۰	۴-۸-۰	۵-۱۱-۰	۴-۸-۰	...	...	...	...
ٹٹو درجہ اول	۲-۸-۰	۳-۰-۰	۳-۰-۰	۲-۸-۰	۴-۰-۰	۳-۸-۰	...	...	۰-۸-۰	۳-۰-۰
ٹٹو درجہ دوم	۱-۸-۰	۲-۰-۰	۲-۰-۰	۲-۸-۰	۳-۰-۰	۲-۸-۰	...	...	۱-۰-۰	۲-۰-۰
خچر برائے اسباب۔	۰-۱۴-۰	۱-۴-۰	۱-۴-۰	۱-۸-۰	۲-۴-۰	۱-۸-۰	...	...	۱-۲-۰	۲-۴
یکہ الف	۳-۴-۰	...	۲-۴-۰	۳-۰-۰	۴-۸-۰	۴-۸-۰		۹-۰-۰	د	...
یکہ ب	۲-۸-۰	...	۲-۰-۰	۳-۸-۰	۳-۸-۰	۳-۸-۰	...	۷-۰-۰		
[illegible] ... بیل ۲	...	...	...	...	...			۰-۱۲-۰ فی بیل گاڑی فی پڑاؤ	...	...

مندرجہ بالا شرحوں میں چودھری کا کمیشن شامل ہے مگر محصول سڑک شامل نہیں ہے جو کرایہ کرنے والے کو ادا کرنا چاہئے۔

یہ خاص طور پر التماس کی جاتی ہے کہ —

(۱) سارا کرایہ پیشگی ادا کیا جائے۔

(۲) تمام اشخاص جو باربرداری کرایہ پر لیں اس کتاب میں جو اس مطلب کے واسطے مہیا کی گئی ہے اپنے نام قسم اور مقدار باربرداری جو کرایہ پر لی گئی اور رقم جو چودھری کو ادا کی گئی درج کریں۔

(الف) ۱۵ مارچ لغایت ۱۵ نومبر۔

(ب) ۱۶ نومبر لغایت ۱۴ مارچ۔

(ج) چودھری کا کمیشن ۹ پائی فی روپیہ اس کے علاوہ ہے۔ کالکا سے شملہ ۶ پڑاؤ ہے۔

جب چودھریاں کی معرفت باربرداری لی جائے تو چودھری کی فیس بحساب ۹ پائی فی روپیہ مندرجہ بالا طور پر وصول کی جاوے گی اور کرایہ کرنے والے کو [illegible] ادا کرنی ہوگی۔

کرایہ چوہائی یکہ کالکا سے شملہ اور دیگر مقامات کی

(ہر خانہ: روپیہ آنہ پائی)

	کالکا الف	کالکا ب	دھرم پور الف	دھرم پور ب	کسولی الف	کسولی ب	سباتو الف	سباتو ب	ڈگشائی الف	ڈگشائی ب	سولن الف	سولن ب	کنڈہ گھاٹ الف	کنڈہ گھاٹ ب	کیاری گھاٹ الف	کیاری گھاٹ ب
کالکا ...																
دھرم پور ...	۴ ۴ ۵	۲ ۰ ۰														
کسولی ...	۳ ۴ ۰	۲ ۸ ۰	۱ ۰ ۰	۰ ۱۲ ۰												
سباتو ...	۴ ۸ ۰	۳ ۸ ۰	۱ ۸ ۰	۱ ۴ ۰	۲ ۸ ۰	۲ ۰ ۹										
ڈگشائی ...	۳ ۰ ۰	۲ ۸ ۰	۱ ۰ ۰	۰ ۱۲ ۰	۲ ۰ ۰	۱ ۸ ۰	۲ ۸ ۰	۲ ۰ ۰								
سولن ...	۴ ۸ ۰	۳ ۸ ۰	۲ ۴ ۰	۱ ۱۴ ۰	۳ ۴ ۰	۲ ۸ ۰	۳ ۱۲ ۰	۳ ۰ ۰	۲ ۸ ۰	۱ ۴ ۰						
کنڈہ گھاٹ ...	۶ ۰ ۰	۴ ۱۲ ۰	۳ ۸ ۰	۳ ۰ ۰	۴ ۸ ۰	۳ ۱۰ ۰	۵ ۰ ۰	۴ ۰ ۰	۳ ۴ ۰	۲ ۱۲ ۰	۱ ۸ ۰	۱ ۴ ۰				
کیاری گھاٹ ...	۶ ۱۲ ۰	۵ ۴ ۰	۴ ۸ ۰	۴ ۰ ۰	۵ ۸ ۰	۴ ۸ ۰	۶ ۰ ۰	۴ ۱۲ ۰	۴ ۴ ۰	۳ ۱۲ ۰	۲ ۸ ۰	۲ ۰ ۰	۱ ۰ ۰	۰ ۸ ۰		
شملہ ...	۹ ۰ ۰	۷ ۰ ۰	۶ ۱۲ ۰	۵ ۱۲ ۰	۷ ۱۲ ۰	۶ ۴ ۰	۸ ۴ ۰	۶ ۸ ۰	۶ ۸ ۰	۵ ۴ ۰	۵ ۰ ۰	۴ ۰ ۰	۳ ۸ ۰	۲ ۸ ۰	۲ ۰ ۰	۲ ۰ ۰

نوٹ ۱۔ الف سے مراد ۱۵ مارچ اور ۱۵ نومبر کے درمیان کا عرصہ ہے۔

۲۔ ب سے مراد مابین ۱۶ نومبر اور ۱۴ مارچ۔

۳۔ ایک یکہ پر تین مسافر اور ۱۵ سیر بوجھ فی مسافر یا چھ من بوجھ کل ہونا چاہئے۔

۴۔ محصولات سڑک کرایہ کرنے والا ادا کریگا۔

۵۔ جب چودھریوں کے ذریعہ بار برداری لیجائے تو چودھری کی رسوم بشرح ۱ پائی فی روپیہ مندرجہ بالا شرح میں ایزاد کیجائیگی اور کرایہ کرنے والے کے ذمہ واجب الادا ہوگی۔

گوشوارہ اترائی بعد شملہ کالکا و دیگر مقامات تک

مقام	شملہ الف روپیہ آنہ پائی	شملہ ب روپیہ آنہ پائی	کیاری گہاٹ الف روپیہ آنہ پائی	کیاری گہاٹ ب روپیہ آنہ پائی	کنڈی گہاٹ الف روپیہ آنہ پائی	کنڈی گہاٹ ب روپیہ آنہ پائی	سولن الف روپیہ آنہ پائی	سولن ب روپیہ آنہ پائی	ڈگشائی الف روپیہ آنہ پائی	ڈگشائی ب روپیہ آنہ پائی	دہرم پور الف روپیہ آنہ پائی	دہرم پور ب روپیہ آنہ پائی	سباتو الف روپیہ آنہ پائی	سباتو ب روپیہ آنہ پائی	کسولی الف روپیہ آنہ پائی	کسولی ب روپیہ آنہ پائی
شملہ ...																
کیاری گہاٹ ...	۳ ۰ ۰	۲ ۰ ۰														
کنڈی گہاٹ ...	۳ ۰ ۰	۲ ۰ ۰	۰ ۱۲ ۰	۰ ۸ ۰												
سولن ...	۴ ۰ ۰	۳ ۰ ۰	۱ ۰ ۰	۱ ۶ ۰	۱ ۸ ۰	۱ ۳ ۰										
ڈگشائی ...	۵ ۲ ۰	۳ ۰ ۰	۳ ۰ ۰	۲ ۸ ۰	۲ ۸ ۰	۲ ۳	۱ ۸ ۰	۱ ۳ ۰								
دہرم پور ...	۵ ۱۲ ۰	۴ ۰ ۰	۴ ۰ ۰	۳ ۸ ۰	۳ ۸ ۰	۳ ۳ ۰	۲ ۸ ۰	۲ ۴ ۰	۱ ۰ ۰	۰ ۱۲ ۰						
سباتو ...	۶ ۸ ۰	۵ ۰ ۰	۵ ۴ ۰	۴ ۴ ۰	۵ ۴ ۰	۴ ۴ ۰	۴ ۰ ۰	۳ ۸ ۰	۲ ۴ ۰	۱ ۲ ۰	۱ ۸ ۰	۱ ۴ ۰				
کسولی ...	۷ ۰ ۰	۵ ۰ ۰	۵ ۰ ۰	۴ ۰ ۰	۵ ۰ ۰	۴ ۰ ۰	۳ ۱۲ ۰	۳ ۴ ۰	۲ ۰ ۰	۱ ۸ ۰	۱ ۴ ۰	۱ ۰ ۰	۲ ۸ ۰	۲ ۰ ۰		
کالکا ...	۷ ۸ ۰	۵ ۸ ۰	۵ ۱۲ ۰	۴ ۸ ۰	۵ ۱۲ ۰	۴ ۸ ۰	۴ ۲ ۰	۳ ۱۲ ۰	۲ ۱۲ ۰	۰ ۴ ۰	۱ ۰ ۰	۱ ۸ ۰	۳ ۸ ۰	۲ ۱۲ ۰	۲ ۱۴ ۰	۲ ۰ ۰

نوٹ — ملاحظہ کرو نوٹ ہائے مندرجہ نقشہ کرایہ جات چوپائی۔

(ز) شرح کرایہ باربرداری باضلاع گورداسپور و راولپنڈی اور اٹک

* (ا) ہر ایک قسم کی بار برداری کے واسطے تین پیمانہ شرح کے فی پڑاؤ ذیل میں درج کئے جاتے ہیں شرح سڑک ہائے پہاڑی و میدانی-

	پیمانہ شرح	سڑک پہاڑی			سڑک خام میدانی			سڑک پختہ میدانی		
		روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی
بیل گاڑیاں (فی بیل) ...	پیمانہ اول ...	٠	١٢	٠	٠	١٢	٠	٠	٨	٠
	" دوم ...	١	٠	٠	١	٠	٠	٠	١٠	٠
	" سوم ...	١	٤	٠	١	٤	٠	٠	١٤	٠
سہ مہار شتران یا زیادہ (فی مہار)-	" اول ...	٠	٨	٠	٠	٦	٠	٠	٦	٠
	" دوم ...	٠	١٠	٠	٠	٧	٠	٠	٧	٠
	" سوم ...	٠	١٢	٠	٠	٨	٠	٠	٨	٠
دو مہار شتران (فی مہار)	" اول ...	٠	٩	٦	٠	٧	٠	٠	٧	٠
	" دوم ...	٠	١٢	٠	٠	٨	٠	٠	٨	٠
	" سوم ...	٠	١٤	٠	٠	٩	٠	٠	٩	٠
ایک مہار شتر ...	" اول ...	٠	١١	٠	٠	٨	٠	٠	٠	٠
	" دوم ...	٠	١٣	٠	٠	١٠	٠	٠	١٠	٠
	" سوم ...	١	٠	٠	٠	١١	٠	٠	١١	٠
خچر ٹٹو یا لدو بیل (فی جانور)-	" اول ...	٠	٨	٠	٠	٦	٠	٠	٦	٠
	" دوم ...	٠	١٠	٠	٠	٨	٠	٠	٨	٠
	" سوم ...	٠	١٢	٠	٠	٩	٠	٠	٩	٠
یکہ	" اول ...	١	٤	٠	١	٠	٠	٠	١٢	٠
	" دوم ...	١	١٢	٠	١	٤	٠	١	٠	٠
	" سوم ...	٢	٠	٠	١	٨	٠	١	٤	٠
ٹم ٹم	" اول ...	١	٨	٠	١	٤	٠	١	٠	٠
	" دوم ...	٢	٠	٠	١	٨	٠	١	٤	٠
	" سوم ...	٢	٤	٠	١	١٢	٠	١	٨	٠
[illegible] گدھا یا زیادہ (فی گدھا)	" اول ...	٠	٤	٠	٠	٣	٦	٠	٣	٦
	" دوم ...	٠	٥		٠	٤	٠	٠	٤	
	" سوم ...	٠	٦	٠	٠	٤	٩	٠	٤	

پرچہ جات تصحیح نمبر ۲۷۵ ایس-ار و ۲۸۸- ایس-ار مورخہ ۱۲ جون سنہ ۱۹۱۲ع و ۱۸ ستمبر سنہ ۱۹۱۲ع-

	پیمانہ شرح	سڑک پہاڑی			سڑک خام میدانی			سڑک پختہ میدانی		
		روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی
تین گدھا سے کم (فی گدھا)	" اول ...	۰	۴	۰	۰	۴	۰	۰	۴	۰
	" دوم ...	۰	۵	۰	۰	۵	۰	۰	۵	۰
	" سوم ...	۰	۶	۰	۰	۶	۰	۰	۶	۰
قلی (فی نفر) ...	" اول ...	۰	۴	۰	۰	۳	۰	۰	۳	۰
	" دوم ...	۰	۵	۰	۰	۴	۰	۰	۴	۰
	" سوم ...	۰	۶	۰	۰	۵	۰	۰	۵	۰
کہار (فی کہار) ...	" اول ...	۰	۷	۰	۰	۵	۰	۰	۵	۰
	" دوم ...	۰	۸	۰	۰	۶	۰	۰	۶	۰
	" سوم ...	۰	۹	۰	۰	۷	۰	۰	۷	۰
بوبلی کارٹ ...	" اول ...	۲	۰	۰	۲	۱۲	۰	۱	۸	۰
	" دوم ...	۲	۸	۰	۱	۴	۰	۲	۰	۰
	" سوم ...	۳	۰	۰	۲	۱۲	۰	۲	۸	۰

* صاحبان کمشنر لاہور و راولپنڈی کو اس بات کے فیصلہ کا اختیار دیا گیا ہے کہ حسب تقاضائے حالات مروجہ کسی سال کے کسی خاص حصہ میں کون سا پیمانہ شرح کا وقتاً فوقتاً استعمال میں لایا جائے (چٹھی پنجاب گورنمنٹ نمبری ۱۱۳۱-مورخہ ۲۸ نومبر سنہ ۱۹۰۰ع و ۲۸۹ ریونیو مورخہ ۷-اپریل سنہ ۱۹۰۹ع)-

بضلع راولپنڈی ہر قسم کی بار برداری کے واسطے منظور شدہ بوجھہ حسب ذیل ہیں .—

	سڑک پختہ میدانی	سڑک خام و پہاڑی سڑکیں
بیل گاڑیاں-فی بیل	۵ من ...	۴ من-
فی مہار شتر	۵ من ...	۴ من- ...
فی خچر لدی ہوئی	۲ من ...	۲ من- ...
فی بیل لدا ہوا	۲ من ...	۲ من- ...
فی قلی	نصف من	نصف من- ...
فی یکہ	...	تین آدمی معہ یکہ بان کے

ضلع گورداسپور میں ہر قسم کی بار برداری کے واسطے منظور شدہ بوجھ حسب ذیل ہیں۔

	سڑک پختہ میدانی	سڑک خام و پہاڑی سڑکیں۔
بیل گاڑیاں۔ فی بیل	۵ من	۳ من
فی مہار شتر	۵ من	۴ من
فی خچر لدی ہوئی	۳ من	۲ من
فی بیل لدا ہوا	۳ من	۲ من
فی آدمی	نصف من	نصف من
فی یکہ		(الف) ایک سواری اور ۱۷۵ سیر اسباب۔ (ب) ۲ سواریاں اور ۱۱۰ سیر اسباب۔ (ج) تین سواریاں اور ۴۵ سیر اسباب۔ یا صرف چھ من اسباب۔

(۲) جب شتران اور خچران مطلوب ہوں۔ تو بالعموم دس روز پیشتر اور جب یکہ۔ گاڑیاں و ٹم ٹم مطلوب ہوں۔ تو سات روز پیشتر اطلاع دینی ہوگی۔

(۳) گاڑیوں اونٹوں اور خچروں کی صورت میں بار برداری کو تاریخ بہم پہنچائے جانے سے ایک دن پہلے کرایہ پورا لینا ہوگا۔ اور اس فالتو دن کی بابت کرایہ ضلع گورداسپور کی صورت میں بشرح نصف اور اضلاع راولپنڈی و اٹک کی صورت میں پوری شرح کے حساب سے ادا ہونا چاہئے۔

(۴) صرف ضلع راولپنڈی میں محصولات سڑک کرایہ کرنے والے کو علاوہ کرایہ کے ادا کرنے ہونگے۔

(۵) رسوم چودھری مالکان ادا کریں گے۔

(۶) جب بار برداری راولپنڈی سے برائے استعمال از مری اور اسی طرح سے مری سے برائے استعمال از راولپنڈی طلب کی جاوے۔ تو علاوہ دیگر کرایہ کے شرح ہائے ذیل بھی ادا کرنی ہونگی۔

بابت بیل گاڑیاں ... ... ایک روپیہ فی بیل بابت مسافت۔

" یکہ و ٹم ٹم ... ... ایک روپیہ فی یکہ یا ٹم ٹم۔ علاوہ کرایہ کے۔

" شتران ... .. ۱۲ آنہ فی شتر علاوہ کرایہ کے۔

" خچران .. ... ۸ آنہ فی خچر علاوہ کرایہ کے۔

(۷) ان قواعد کی اغراض کے لئے راولپنڈی سے کوہ مری کلفڈن۔ سنی بینک یا ندہ تہ تک پہاڑی سڑک کے تین پڑاؤ شمار ہوتے ہیں اور راولپنڈی سے لوئر ٹوپہ ۳½ پڑاؤ اور گھوڑا گلی تک ۴ پڑاؤ شمار کئے جاتے ہیں۔

(۸) اگر بار برداری پہلی کرت سے برائے استعمال از ڈلہوزی یا ڈلہوزی سے برائے استعمال از پہلی کوٹ

منگوائی جائے تو علاوہ معمولی کرایہ کے شرح ذیل بھی ادا کرنی ہوگی —

واسطے بیل گاڑیاں	...	ایک روپیہ فی بیل بادست مسافت
" یکہ و ٹم ٹم	...	ایک روپیہ فی یکہ یا ٹم ٹم علاوہ کرایہ کے۔
" ٹٹو وار	...	۱۲ آنے فی ٹٹو علاوہ کرایہ کے۔
" خچراں	..	۸ آنے فی خچر علاوہ کرایہ کے۔

(۹) ان قواعد کے اغراض کے لئے پہاڑی روٹ سے قانونی ذیل مندرجہ ذیل پڑاؤ ہیں۔

مابین پہاڑی انکوٹ و چکی	...	½ پڑاؤ۔
" چکی و دھار	..	۱ پڑاؤ۔
" دھار و درلہوہ	...	۱ پڑاؤ۔
" دولہوہ و لہنی کھڈ	...	۱ پڑاؤ۔
" لہنی کھڈ و بنی کھیت	...	۱ پڑاؤ۔
" بنی کھیت و ڈلہوزی صدر بازار		½ پڑاؤ

پرچہ جات ترمیم نمبر ۲۹۵ ایس-او مورخہ ۱۳ نومبر سنہ ۱۹۱۲ء نمبر ۳۰۱ ایس او مورخہ ۲۲ جنوری سنہ ۱۹۱۳ء۔

ح—شرح کرایہ بار برداری ضلع کانگڑہ

ضلع کانگڑہ میں ہر قسم کی بار برداری کے لئے مندرجہ ذیل شرح کرایہ ہے۔

*خچریں ... ... :
- گدھے ۱۰ آنہ فی گدھا فی پڑاؤ۔
- ایک خچر کے واسطے ۱۴ آنہ فی پڑاؤ یا ۱۶ روپیہ ماہوار۔
- دو خچروں کے واسطے ۱۲ آنہ فی خچر فی پڑاؤ یا ۱۴ روپیہ ماہوار۔
- تین یا زیادہ خچروں کے لئے ۱۰ آنہ فی خچر فی پڑاؤ یا ۱۲ روپیہ ماہوار۔

*ٹٹو ... ... :
- ایک ٹٹو کے واسطے ۱۲ آنہ فی پڑاؤ یا ۱۴ روپیہ ماہوار۔
- دو ٹٹوؤں کے واسطے ۱۰ آنہ فی پڑاؤ یا ۱۱ روپیہ ماہوار۔
- تین یا زیادہ ٹٹوؤں کے واسطے ۹ آنہ فی ٹٹو فی پڑاؤ یا ۱۱ روپیہ ماہوا

†قلی ... ... ۴ آنہ ۶ پائی فی نفر فی پڑاؤ۔

		پیمانہ اول	پیمانہ دوم	پیمانہ سوم
یکہ	...	۱—۲—۰	۱—۶—۰	۱—۱۰—۰
ٹم ٹم	...	—۶—۰	۱—۱۰—۰	۱—۱۴—۰
بیل گاڑیاں فی بیل	..	۰—۱۲—۰	۰—۱۳—۰	۰—۱۴—۰

صاحب کمشنر جالندھر کو اس بات کے فیصلہ کا اختیار دیا گیا ہے کہ حسب تقاضائے حالات موجودہ سال کے کسی خاص حصہ میں کون سا پیمانہ شرح کا وقتاً فوقتاً استعمال میں لایا جائے

تنبیہ—گاڑیوں—یکوں ٹمٹموں اور خچروں کی صورت میں کرایہ بار برداری بشرح نصف اس تاریخ سے جس پر کہ حکام سول کے بار برداری ملازم رکھی ہو اس تاریخ تک دینا ہوگا کہ جس کے لئے وہ طلب کی گئی ہے اور اس کے بعد پوری شرح ہے۔

* ۱—ضلع کانگڑہ کے کلو سب ڈویژن میں خچروں اور ٹٹوؤں کی شرح کرایہ فی پڑاؤ معمولی کوچ کے لئے ۱۲ آنہ ہے اور بلند دروں کے سفر کے لئے ۱ روپیہ۔

† کلو سب ڈویژن میں ایک قلی کا کرایہ بشرح ۴ آنہ فی پڑاؤ معمولی کوچ کے لئے ہے معمولی سے زیادہ لمبے اور دشوار کوچوں کے واسطے شرحیں ۸ آنہ اور ۹ آنہ کے درمیان ہیں ایسی شرحوں کے متعلق ٹھیک ٹھیک اطلاع ان نوٹسوں میں مندرج ہے جو کلو سب ڈویژن کے تمام ڈاک بنگلوں اور آرام گاہوں میں لگے ہوئے ہیں۔

دستخط—ایچ-ڈی کریک
ریونیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

تعلیم

۲۵ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۲۴۸—مستقلی—ایس-ایل گھوش صاحب اسسٹنٹ پروفیسر گورنمنٹ کالج لاہور بدرجہ ۲۰۰ روپیہ ملازمت تعلیم صوبہ اپنی آسامی اور درجہ میں مستقل ہوئے۔

دستخط—جے-سی گاڈلی

انڈر سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ دوم (تعلیم)۔

صیغہ پولیس

۲۰ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۲۴۰۷-۲—رخصت—اے ایف ہارٹن صاحب اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس شاہپور کو زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول یکم اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ ع یا مابعد تاریخ استفادہ سے ایک ماہ کی رعایتی رخصت عطا ہوئی۔

نمبر ۲۵۹۳-۲—رخصت—ایل-ایل ٹامکنز صاحب ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس ریلوے و سی-آئی-ڈی پنجاب کو زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول یکم-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع یا مابعد تاریخ استفادہ سے ۳۱ یوم کی رعایتی رخصت عطا ہوئی۔

نمبر ۲۵۹۳-۳—قائمقامی تقرر—اے-ڈبلیو مرسر صاحب اسسٹنٹ ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس سی-آئی-ڈی پولیٹیکل برانچ—ایل-ایل ٹامکنز صاحب کی جگہہ جو رعایتی رخصت پر ہیں قائمقام ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس ریلوے و سی-آئی-ڈی مقرر کئے گئے۔

۲۲ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۲۵۱۸-۲—رخصت—سعادت یار خان صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس گجرات کو زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول ۲۰ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ ع یا مابعد تاریخ استفادہ سے ایک ماہ کی رعایتی رخصت عطا ہوئی۔

نمبر ۱۹۴—تعیناتی—سردار بہادر شمشیر سنگھ صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس مجتمع رخصت سے واپس آکر ضلع لودھیانہ میں تعینات کئے گئے۔

نمبر ۱۹۴—تعیناتی—سردار عطا محمد خان صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس مجتمع رخصت سے واپس آکر خان صاحب ملک شیر بہادر صاحب کی جگہہ ضلع میانوالی میں تعینات کئے گئے۔

نمبر ۲۳۶۶-۵—رخصت—ڈبلیو ڈی وی سلیسر صاحب اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس کو جو رعایتی رخصت بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۲۳۶۶-۲-مورخہ ۲۸ جون سنہ ۱۹۱۶ع عطا ہوئی تھی اوس میں بذریعہ اظہار ہذا عرصہ ایک ماہ و ۱۶ یوم کی توسیع کی جاتی ہے۔

دستخط—لفٹننٹ کرنل ایچ - ٹی ڈائنس

انڈر سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ دوم (پولیس)۔

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ عمارات و سڑکہائے

۲۰ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۴۶۵۰-ڈبلیو-آئی—اشتہار—چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنے نہر اپر جہلم کی مین لائین کے اقل فاصلہ ۲۵۰۳۰۰ فٹ پر سائیفن کے آؤٹ فال کے اخیر پر ڈرینیج ڈائیورشن کیلئے زمین درکار ہے-لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مندرجہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے۔

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گجرات کو بذریعہ اشتہار هذا هدایت کی جاتی هے که زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کرین۔

زمین کا پته

ضلع	تحصیل	موضع	رقبه بحساب ایکڑ۔	سمت	جگہیں جہاں نقشہ ملاحظه هوسکتا هے
گجرات ...	پہالیہ	رسول ...	۳۰۵۸	ایک تنگ قطعه اراضی ۲۵۰۰ فٹ لمبا اور ۔چ۔ڑا ئیوں مین مختلف جو گجرات برانچ کے جلیانوالہ (ا۔آر) ڈ۔نوبیرٹری کے دائین جانب واقع ہے۔	دفاتر صاحبان ایگزیکٹو انجینیئر پہالیہ ڈویژن نہر اپر جہلم واقعہ رسول و ڈپٹی کمشنر ضلع گجرات۔

نمبر ۱۶۸۸۰۔ای۔آئی۔۔اهتمام کا لینا۔ ایف۔ڈبلیو میک کارتہی صاحب ایگزیکٹو انجینیئر پرالہ ڈویژن نہر لوئر چناب نے اپنے کام کے علاوہ ۵ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع کو بعد دوپہر سی۔جے صاحب عارضی انجینیئر سے جو رخصت پر گئے پراجکٹ ڈویژن نہر لوئر چناب کا ایگزیکٹو اهتمام لیا۔

۲۲ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع

۱۷۲۲۰۔ای۔آئی۔۔مکرر اهتمام کا لینا۔ بحوالہ اشتہار شعبہ آبپاشی نمبری ۱۲۳۸۰۔ای۔آئی۔مورخہ ۱۹۔اگست سنہ ۱۹۱۶ع جے۔ڈی۔ایچ بیک فورڈ صاحب ایگزیکٹو انجینیئر نے رخصت سے واپس آکر ۲ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع کو قبل دوپہر ڈبلیو۔ایس میکلوڈ صاحب اسسٹنٹ انجینیئر سے پراجکٹ ڈویژن نہر اپر جہلم کا مکرر ایگزیکٹو اهتمام لیا۔

۲۵۔ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۷۵۸۰۔ای۔آئی۔۔تقرر۔۔لاله دیا کرشن صاحب کہنه و لاله گنپت رائے صاحب سند یافته طلباء انجینیئری طامسن سول انجینیئرنگ کالج رڑکی متعینه علی الترتیب دوم ڈویژن نہر لوئر جہلم و پراجکٹ ڈویژن نہر سرهند ۲۳ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع سے ملازمت صوبه انجینیئرنگ برانچ صیغه تعمیرات سرکاری مین بطور اسسٹنٹ انجینیئران مقرر کئے گئے۔

دستخط۔۔ٹی۔آر۔جے وارڈ
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔
صیغه تعمیرات سرکاری (شعبه آبپاشی)۔

۲۰ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۹۸۳۰۔ای۔آئی۔۔تبدیلی۔۔منشی بلدیو سنگه صاحب ڈپٹی کلکٹر درجه دوم ڈویژن دهلی نہر جمن غربی سے ڈویژن دوم نہر اپر باری دوآب کو تبدیل ہوئے۔وہ اول الذکر ڈویژن سے ۲۱۔اگست سنہ ۱۹۱۶ع کو قبل دوپہر علیحدہ ہوکر آخر الذکر ڈویژن مین ماہ مذکور کی ۲۶ تاریخ کو قبل دوپہر حاضر ہوئے۔

دستخط۔۔ڈبلیو ایف ہومز
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
محکمه تعمیرات سرکاری۔شعبه آبپاشی

۱۱۹۵ سی ایس۔۔۷۱۰۔۔۶۔۱۰۔۱۹۱۶۔۔سپرنٹنڈنٹ گورنمنٹ پرنٹنگ پنجاب لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۳

پنجاب گورنمنٹ گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاري ہوا

نمبر ۴۰] لاہور — ۶ اکتوبر (مطابق ۱۳ اکتوبر) سنہ ۱۹۱۶ع — یوم جمعہ [جلد ۴۳

فہرست مضامین

۱۲۶۱ پي جي جي

حصہ اول

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

محکمہ تجارت و صنعت و حرفت

۱۲ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۸۸۷—اشتہار— مندرجہ ذیل مسودہ قواعد جو جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر پنجاب بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۶-ایکٹ مچھلی ہند نمبر ۴ سنہ ۱۸۹۷ع ضلع کانگڑہ کے ان پانیوں میں جنکی تصریح قواعد مذکور میں کی گئی ہے-مچھلیوں کی حفاظت کے لئے مرتب کرنا تجویز فرماتے ہیں-اطلاع عام کے لئے شایع کیا جاتا ہے اور بذریعہ اشتہار ہذا مشتہر کیا جاتا ہے کہ مسودہ مذکور پر ۱۵-اکتوبر کو یا اوس کے بعد غور کیا جائیگا اور جو اعتراضات یا تجاویز تاریخ مذکور تک موصول ہونگی ان پر باقاعدہ غور کیا جائیگا :—

قواعد

۱—مصرحہ ذیل پانیوں میں عرصہ دو سال کے لئے مچھلی پکڑنے کی قطعی ممانعت ہے :—

(۱) ندی مچھیانی-تحصیل پالم پور-ضلع کانگڑہ ندی مذکور کے کاھرے سے اوس مقام تک جہاں وہ اوا کھڈ سے ملتی ہے-

(۲) ندی جو گل-تحصیل و ضلع کانگڑہ ندی مذکور کے کاھر سے ممتاز مچھیال کے انجام تک-

(۳) کھوای کھڈ-تحصیل و ضلع کانگڑہ-سنگر آھل کے الجام سے اوس مقام تک جہاں یہہ لوتی مچھیال (ٹیکہ کال) سے ملتی ہے اور وہاں سے اوپر کی جانب مچھیال کے ساتھہ ساتھہ چوہ کے کاھر تک جس میں سے مچھیال نکلتی ہے-

(۴) ھر ندال-تحصیل نور پور- ضلع کانگڑہ- مردال میں سے اوس مقام تک جہاں یہہ جبر کھڈ سے ملتی ہے-

(۵) ندی ڈیہر- ضلع کانگڑہ پل کوٹلہ سے ندی کے اوپر کی طرف بلے اہل سے اوپر چھترو کی پہاڑی تک-

(۶) گوبلی کھڈ-تحصیل نور پور-ضلع کانگڑہ نالے کاپبل سے دنال کے گھراٹ کی ڈھیر تک-

۲—مذکورہ بالا قاعدہ کی خلاف ورزی کیلئے ایسی سزائے جرمانہ دیجائیگی جو یکصد روپیہ تک ہوسکتی ہے-خلاف ورزی کے جاری رہنے کی صورت میں پہلی سزایابی کے دن کے بعد ہر ایک دن کیلئے جس میں خلاف ورزی جاری رہے ایسی مزید سزائے جرمانہ دیجائیگی جو دس روپیہ تک ہوسکتی ہے-

۳—کسی سامان یا جال کو جو بخلاف ورزی قاعدہ ۱ لگایا یا استعمال کیا گیا ہو کوئی پولیس افسر یا ایسا شخص جسکو لوکل گورنمنٹ نے اوس کے نام یا عہدہ کے لحاظ سے اس بارہ میں خاص اختیار دیا ہو پکڑ کر لیجاسکتا ہے-

۴—کسی ایسے سامان یا جال کو جو بخلاف ورزی قاعدہ ۱ لگایا یا استعمال کیا گیا ہو اور کسی ایسی مچھلی کو جو ایسے سامان یا جال کے ذریعہ پکڑی گئی ہو کسی مجسٹریٹ کے حکم سے ضبط کیا جاسکتا ہے-

۳-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۹۲۲—تجارت و صنعت و حرفت—تصحیح—اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۹۱۰ (تجارت و صنعت و حرفت) مورخہ ۲۷ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع جسکے ہمراہ مسودہ قواعد موٹر گاڑی ہائے سڑک راولپنڈی-مری و کوہالہ شائع ہوئے تہے-اسکے قواعد ۲ و ۳ کی بجائے مندرجہ ذیل ثبت کرو :—

۲—کسی ایسی موٹر گاڑی کے واسطے سڑک کا لائیسنس عطا کرنے سے پیشتر صاحب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ امور ذیل کی نسبت اپنا اطمینان کرینگے :—

(الف) اسمیں ایسی دو بلا تعلق بریکیں یا ٹہیرانے کے ایسے دیگر وسائل لگے ہوئے ہیں جو بخوبی کام کرنیکی حالت میں ہوں اور اس قابل ہوں کہ اونمیں سے کسی ایک کو بہی حرکت میں لانے سے گاڑی خواہ آگے کو جاتی ہو یا پیچھے کو فوراً ٹہرائی جا سکے-

(ب) کہ سوائے بہاری موٹر گاڑیوں کی صورت کے جنکی تعریف قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۵۵۳-مورخہ یکم اپریل سنہ ۱۹۱۵ع میں کی گئی ہے اس میں ہوا دار ٹائر یا کسی ملائم یا لچکدار مصالحہ کے ٹائر لگے ہوئے ہوں اور اسکی زیادہ سے زیادہ چوڑائی ۶ فٹ ۶ انچ سے زائد نہ ہو-

۳—ہر ایک موٹر گاڑی کے مالک کیلئے جسکے واسطے لائیسنس سڑک زیر قواعد ہذا عطا کیا گیا ہو لازم ہوگا کہ اوسکے کسی نمایاں مقام پر ایک کارڈ لگوائے جسپر مندرجہ ذیل امور بحروف انگریزی درج ہوں اور اوسپر صاحب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے دستخط ہوں :—

(الف) گاڑی کا نمبر رجسٹر-

(ب) مالک کا نام و پتہ-

(ج) ایسی تاریخ جس تک لائیسنس سڑک نفاذ پذیر ہو-

(د) چلانے والے کے علاوہ غایت تعداد سواریوں کی جو اوسمیں بیٹہہ سکتی ہوں-

دستخط—ایف-ایف لمسڈن

فنانشل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

صیغہ سوم

گزٹ

تقررات و تعینا تیان اور تبدیلیان

۳-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع

مندرجہ ذیل تقررات و تعیناتیان اور تبدیلیان تاریخ ہائے مصرحہ سے عمل مین آئین :—

نمبر	نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا-	کہان تعینات یا تبدیل ہوا-	کس تاریخ سے	کیفیت
۳۵۷-گزٹ - ۲	سی کیان صاحب	ہیڈ کلرک دفتر صاحب ڈپٹی کمشنر فیروز پور-	عارضی ایڈیشنل اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر درجہ ہفتم فیروز پور-	...	۲۳ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع-	
۳۶۵-گزٹ - ۱۰	شیخ نجم الدین صاحب-	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر باہتمام سب ڈویژن شرقپور-	کار خاص ...	لاہور ...	۲۵ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع	
۳۶۶-گزٹ - ۱۱	خان بہادر مرزا سلطان احمد صاحب-	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر باہتمام سب ڈویژن چکوال-	...	ڈیرہ اسمعیلخان	ایضاً ...	
۳۳۱-گزٹ - ۱۵	خان صاحب چودھری محمد دین صاحب-	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر باہتمام سب ڈویژن پاکپٹن-	...	ملتان ...	۲۶ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع-	
۳۶۲-گزٹ-الف	ایچ-اے-سی بلیکر صاحب-	اسسٹنٹ کمشنر لاہور	...	گورداسپور	ایضاً ...	
۳۶۵-گزٹ-۱۲	بی- جے انگرسن صاحب-	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر	...	چکوال ...	۲۶ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع- (بعد دوپہر)	رخصت واپس بلائے جانے پر-
۳۶۵-گزٹ-۱۳	ایم-ایل ڈارلنگ صاحب-	اسسٹنٹ کمشنر ..	کار خاص ...	لاہور ...	۲۷ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع	رخصت سے واپس آکر-
۳۵۹-گزٹ - ۳	لالہ دوارکا ناتھ صاحب-	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر	...	شاہ پور ...	ایضاً ...	رخصت سے واپس آکر-

اختیارات

یکم ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۳۱—گزٹ-۳—لالہ سری رام صاحب پروبائی مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع جالندھر کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ ان تمام جرائم کی تجویز کرنیکا اختیار تفویض ہوا جنکی سزا موت نہیں-

۲۵ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۳۶۵-گزٹ-۱۴--خان بہادر مرزا سلطان احمد صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول اون اختیارات کی رو سے جو مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع کی دفعہ ۱۳ (۱) میں تفویض ہوئے ہیں ضلع جہلم کی سب ڈویژن پنڈ دادن خان کے اہتمام پر مامور کئے گئے۔

نمبر ۳۶۵-گزٹ-۱۵--جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ نمبر ۲-مصدرہ سنہ ۱۸۸۶ ع کی دفعہ ۴۰ کے بموجب حاصل ہیں خان بہادر مرزا سلطان احمد صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ و کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول کو کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر دفعہ مذکور بجز ون کے تفویض فرماتے ہیں جن کی تصریح دفعات ۹ (۲) و ۱۲ و ۱۸ (۱) (ب) و ۳۱ اور ۳۶ میں کی گئی ہے۔

۲--اس اشتہار کی رو سے جملہ اشتہارات سابقہ جو مذکورہ بالا عہدہ دار کے اختیارات زیر ایکٹ الکم ٹیکس کے بارہ میں ہیں منسوخ کئے گئے اور یہہ اشتہار اوس وقت تک نافذ رہیگا جب تک کہ عہدہ دار موصوف مجسٹریٹ درجہ اول یا سب ڈویژن پنڈدادن خان کے اہتمام پر رہے یا تا وقتیکہ یہہ صریحاً منسوخ نہ کیا جائے۔

۲۶ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۲۳۹ گزٹ ۱۶--خان صاحب چودھری محمد دین صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ملتان ایکٹ ۲ سنہ ۱۸۸۶ ع کی دفعہ ۴۰ کے احکام کے بموجب اون اضلاع کی حدود کے اندر جن میں وہ وقتاً فوقتاً تعینات کئے جائیں اون اختیارات کے استعمال کرنے اور اون خدمات کے انجام دینے پر مقرر کئے گئے جو ایکٹ مذکور کی دفعات ۲۵ و ۲۶ و ۲۸ اور ۳۲ میں صاحب کلکٹر کو تفویض ہوئے ہیں اور اون کے واسطے تجویز کی گئی ہیں۔

۲۷ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۴۵۹-گزٹ-۴--لالہ دوارکا ناتھ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ ع کی دفعہ ۸-تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً اضلاع دیوانی شاہپور و جھنگ کی حدود کے اندر جج ماتحت درجہ دوم کے اختیارات تفویض ہوئے۔

۲--جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں کہ لالہ دوارکا ناتھ صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے جج ماتحت سمجھے جائینگے۔

۳-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۴۰۵-گزٹ-۱--جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر اون اختیارات کی رو سے جو لوکل گورنمنٹ کو مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۸ (۱) کے بموجب حاصل ہیں ضلع گوجرانوالہ کی تحصیل حافظ آباد کو ضلع مذکور کی سب ڈویژن قائم فرماتے ہیں۔

نمبر ۴۰۵-گزٹ-۲--سردار صاحب بھائی دلیپ سنگھ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول اون اختیارات کی رو سے جو مجموعہ ضابط فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع کی دفعہ ۱۳ (۱) میں تفویض ہوئے ہیں ضلع گوجرانوالہ کی سب ڈویژن حافظ آباد کے اہتمام پر مامور کئے گئے۔

۴۰۵-گزٹ-۳ سردار صاحب بھائی دلیپ سنگھ صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع گوجرانوالہ میں جرائم مصرحہ دفعہ ۲۶۰-مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع سرسری طور پر تجویز کرنیکا اختیار تفویض ہوا۔

نمبر ۴۰۵-گزٹ-۴--جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر مجموعہ ضابط فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع کی دفعہ ۳۱ (۲) کی رو سے زاید اختیارات جو پی مارسڈن صاحب اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول ضلع امرتسر کو عطا ہوئے تھے اور جو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۱۷-سی مورخہ ۲۶ مارچ سنہ ۱۹۱۵ ع میں بطور (۱) و (۳) اور (۴) درج ہیں بذریعہ اشتہار ہذا واپس لیتے ہیں۔

۱۲۲۲ پی جی-

نمبر ۴۰۵-گزٹ-۵--جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۴۱ (۱) کی رو سے زاید اختیار جو لالہ کیشو داس صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول ضلع سیالکوٹ کو عطا ہوئے تھے اور جو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۵۱۸ مورخہ ۱۷-اپریل سنہ ۱۹۱۵ع میں بطور (۱) و (۳) اور (۴) درج ہیں بذریعہ اشتہار ھذا واپس لیتے ہیں-

دستخط جے پی طامس

چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

عام

۳-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۶۲۰-عام-۱-اشتہار-بلحاظ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۳ (ج) و (۷) الف ایکٹ معابر شمالی ہند سنہ ۱۸۷۸ع جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر دریائے جہلم پر بمقام بیلی بدھار واقع ضلع جہلم ایک عام معبر جاری فرماتے ہیں اور ھدایت فرماتے ہیں کہ معبر مذکور کی نسبت سمجھا جائیگا کہ وہ ضلع جہلم میں واقعہ ہے اور اوس کا انتظام ڈسٹرکٹ بورڈ جہلم ایکٹ مذکور کے احکام اور اوس کے تابع مرتب کردہ قواعد کے مطابق کریگی اور کہ جو آمدنی معبر مذکور سے حاصل ہوگی وہ ضلع کے اوس فنڈ میں داخل کی جائیگی جو بورڈ مذکور کے زیر اھتمام ہو-

۲-یہہ اشتہار اپریل سنہ ۱۹۱۷ع سے نافذالعمل ہوگا-

دستخط او-ایف لاسن

فنانشل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

۲-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۱۲-عام-۴-اشتہار-اشتہار ھذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ چاند کے ۲۹ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع کو نکلنے کے باعث ۷-اکتوبر کی بجائے جس تاریخ کو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۱۵۵۰-مورخہ ۲۲ نومبر سنہ ۱۹۱۵ع میں تعطیل مشتہر کیگئی تھی-۹-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع کو جملہ دفاتر زیر اھتمام گورنمنٹ پنجاب میں عید الضحی کی تعطیل منائی جائیگی اور تاریخ آخر الذکر ایکٹ دستاویزات قابل بیع و شرا نمبر ۲۶-سنہ ۱۸۸۱ع کی دفعہ ۲۵ کے معنوں میں ایک عام تعطیل ہوگی-

دستخط جے پی طامس

چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

طب

۴-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر سی ۸۰-طب-۱۹-تقرر و تبدیلی-مندرجہ ذیل تقرر و تبدیلی عمل میں آگئیں :--

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا-	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا-	کس تاریخ سے	کیفیت -
لالہ دیویدیال صاحب ایل-ایم-ایس	اسسٹنٹ سرجن درجہ سوم-باھتمام سول اسپتال منٹگمری-	قائم مقام سول سرجن منٹگمری-	...	۸ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع (قبل دوپہر)-	اپنے کام کے علاوہ اور پنڈت چمن لال صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے-
پنڈت چمن لال صاحب	اسسٹنٹ سرجن درجہ اول و قائم مقام سول سرجن منٹگمری-	...	قائم مقام سول سرجن روھتک-	۹ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع (بعد دوپہر)-	چودھری برکت علی صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے-

۴-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ع-طب-۴۰- اشتہار- پنجاب میں مندرجہ ذیل رقبہ جات وباء زدہ قرار دئے گئے :-

ضلع راولپنڈی- شہر و چھاونی راولپنڈی و تحصیل گوجر خان۔

دستخط- ایل فرنچ
ایڈیشنل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

حفظان صحت

۲۷ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۸۸- حفظان صحت-ا- اشتہار- چونکہ میونسپل کمیٹی پٹھان کوٹ ضلع گورداسپور کے ایک جلسہ میں جو اس مطلب کے لئے خاص کر منعقد ہوا تھا یہہ تجویز قرار پائی تھی کہ لوکل گورنمنٹ سے ایکٹ ٹیکہ چیچک نمبر ۱۳ سنہ ۱۸۸۰ع کے احکام میونسپلٹی مذکور میں نافذ کرنے کے لئے درخواست کی جائے اور اوس کے مطابق ایسی درخواست کی گئی ہے۔لہذا جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ایکٹ مذکور کی دفعہ ۳ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے ایکٹ مذکور حسب طریق مجوزہ نافذ کرنے کے لئے اپنا ارادہ ظاہر فرماتے ہیں میونسپلٹی مذکور کے جس باشندہ کو ایسے نفاذ کی نسبت اعتراض ہو وہ مجاز ہے کہ اشتہار ہذا کی مشتہری کی تاریخ سے ۶ ہفتہ کے اندر اپنا اعتراض تحریری صاحب فنانشل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب کی خدمت میں ارسال کرے اور جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ایکٹ مذکور کی دفعہ ۳ کے بموجب اعتراض مذکور پر غور فرمائینگے۔

دستخط- او-ایف لمسڈن
فنانشل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

صیغہ پولیس

۲۹ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع

تصحیح- اشتہارات پنجاب گزٹ نمبری ۴۳۶-۱۸ و ۱۹۴-۲۳۹ مورخہ ۲ اگست سنہ ۱۹۱۶ع میں "عبد الفتح خان-نمبر پی ۱۲۰-متعینہ ضلع امرتسر" کی بجائے "ابو الفتح خان-نمبر پی ۱۲۰ - متعینہ ضلع امرتسر" پڑھو-

دستخط- لفٹننٹ کرنل ایچ - ٹی ڈینس
انڈر سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔
صیغہ ہوم (پولس)-

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ عمارات و سڑکہائے

۲۷ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۴۶۳- جی-ایس- تصحیح- اشتہار صیغہ تعمیرات سرکاری پنجاب شعبہ عمارات و سڑکہائے نمبر ۱۱۲۹- جی-ایس-مورخہ ۱۸ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع مطبوعہ صفحہ ۶۶۳-حصہ اول پنجاب گورنمنٹ گزٹ-مورخہ ۲۲ ستمبر مجریہ ۲۹ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع میں جو شملہ میں ۱۰ ء ۷ ایکڑ اراضی سرکاری ملازمان کی رہائش کیواسطے حاصل کرنیکے بارہ میں ہے :-

"گرانڈ لاج اسٹیٹ نمبر ۶۵۴" کی بجائے "گرانٹ لاج اسٹیٹ نمبر ۶۵۴" پڑھو-

دستخط- ڈی-ڈبلیو ایکمین
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری-شعبہ عمارات و سڑکہائے-

شعبہ آبپاشی

۲۶ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۷۹۰ -- ای-آئی -- تبدیلی -- ڈبلیو-این میکلیوڈ صاحب اسسٹنٹ انجینیئر پراجیکٹ ڈویژن لوئر جہلم سے ڈویژن سوم نہر لوئر جہلم کو تبدیل ہوئے - وہ اول الذکر ڈویژن سے ۲ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع کو قبل دوپہر علیحدہ ہو کر آخر الذکر ڈویژن میں ماہ مذکور کی ۶ تاریخ کو قبل دوپہر حاضر ہوئے -

۲۷ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۵۳۳۰ -- ڈبلیو-آئی -- اشتہار -- چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنے نہر اپر جہلم کی گجرات برانچ کے اقل فاصلہ ۱۴۷۵۴۰ فٹ سے اقل فاصلہ ۱۵۰۰۰۰ فٹ تک سوہاوا (۳-آر) ڈسٹری بیوٹری کی توسیع کیلئے زمین درکار ہے - لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مندرجہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے -

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گجرات کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں -

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	سمت	جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے
گجرات ..	پھالیہ ...	چنیوٹ	۲٫۸۲	یک تنگ قطعہ اراضی ۲۴۹۰ فٹ لمبا اور ۵۰ فٹ چوڑا جو سوہاوا ڈسٹری بیوٹری کے اقل فاصلہ ۱۴۷۵۴۰ فٹ سے تقریباً شمالی اور جنوبی سمت میں واقعہ ہے جیسا کہ زمین کی حد بندی کی گئی -	دفاتر صاحبان اگزکٹو انجینیئر پھالیہ ڈویژن نہر اپر جہلم واقعہ رسول و ڈپٹی کمشنر ضلع گجرات -

۲۸ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۸۱۹۰ -- ای-آئی -- رخصت -- سے واپس بلایا جانا - بحوالہ اشتہار شعبہ آبپاشی نمبری ۴۴۳۰ -ای-آئی مورخہ ۱۳ جون سنہ ۱۹۱۶ ع - جے-ایل رائے صاحب اسسٹنٹ انجینیئر ضروری طور پر کام پر واپس بلائے جا کر ۱۸-اگست سنہ ۱۹۱۶ ع کو قبل دوپہر مانگلا ڈویژن نہر اپر جہلم میں حاضر ہوئے -

نمبر ۱۸۵۹۰ -- ای-آئی -- اشتہار -- اشتہار ہذا کے ذریعہ اطلاع عام کے لئے مشتہر کیا جاتا ہے کہ نہر لوئر جہلم کے اول و دوم اور سوم ڈویژن آئندہ علی الترتیب ڈویژن ہائے رسول و سرگودھا اور ساہیوال کہلائینگے -

۲۹ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۶۰۸۰ -- ڈبلیو-او -- اشتہار -- چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی نہر اپر جہلم کی مین لائن کے ۳ آر ڈسٹری بیوٹری کے اقل فاصلہ ۹۰۰۰ فٹ پر نکالے ہوا اقل فاصلہ سے صفر اقل فاصلہ ۱۴۵۰۰ فٹ تک ۳ آر ڈسٹری بیوٹری کے ۱-آر مائنر کیلئے زمین درکار ہے - لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے -

یہہ اعلان ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گجرات کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکور بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	ـــــ	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے۔
گجرات ...	کھاریان ...	فتح پور ...	۲٫۳۸	ایک تنگ قطعہ اراضی ۰۵۰۰ فٹ لمبا چوڑائی میں مختلف جو نہر اپر جہلم کی مین لائن کے ۳ آر ڈسٹریبیوٹری کے اقل فاصلہ ۶۰۰۰ فٹ کے مقابل سے شروع ہوتا ہے اور جنوب مغربی سمت میں واقعہ ہے۔	دفاتر صاحبان ایگزیکٹو انجینیر گجرات ڈویژن نہر اپر جہلم واقعہ گجرات و ڈپٹی کمشنر ضلع گجرات۔
		ایضاً ...	۰٫۷۴		
		راوہ پور ...	۱٫۱۸		
		کھوڑی ...	۱۰٫۸۲		
		میزان ...	۱۸٫۰۲		

نمبر ۱۶۰۵ - ۰ ڈبلیو آئی - اشتہار - چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی نہر اپر جہلم کی مین لائن کی ۹-آر ڈسٹریبیوٹری کے اقل فاصلہ ۱۵۰۰۰ فٹ سے اقل فاصلہ ۱۴۷۰۰ فٹ تک نکالے ہوئے ۹-آر ڈسٹریبیوٹری کے ۱-آر مائینر کیلئے زمین درکار ہے۔ لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے۔

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گجرات کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	ـــــ	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے۔
گجرات ...	کھاریاں ...	سکریالی ...	۰٫۴۱	ایک تنگ قطعہ ۳۰۰ فٹ لمبا اور ۶۰ فٹ چوڑا جو نہر اپر جہلم کی مین لائن کے ۹-آر ڈسٹریبیوٹری کے اقل فاصلہ ۱۴۷۰۰ فٹ کے مقابل سے شروع ہوتا ہے اور عام طور پر جنوب مغربی سمت میں واقع ہے۔	دفاتر صاحبان ایگزیکٹو انجینیر گجرات ڈویژن نہر اپر جہلم واقعہ گجرات و ڈپٹی کمشنر ضلع گجرات۔

دستخط — ٹی-آر-جے وارڈ

سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

صیغہ تعمیرات سرکاری (شعبہ آبپاشی)۔

۲۶ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۷۸۸۰۔ای۔آئی۔اہتمام کا لینا۔ایچ۔ڈبلیو نکلسن صاحب ایگزیکٹو انجینیر پراجکٹ ڈویژن نہر سر ہند نے اپنے کام کے علاوہ ۸ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ ع بعد دوپہر سے ۱۳ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ ع بعد دوپہر تک ٹی۔ایم بوسلک صاحب ایگزیکٹو انجینیر کے رخصت پر رہنے کے دوران میں لدھیانہ ڈویژن نہر سر ہند کے اہتمام پر رہے۔

۲۷ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۵۳۷۰۔ڈبلیو۔آئی۔اشتہار۔چونکہ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی نہر جمن غربی کی مین برانچ کے دائیں کنارہ پر بافاصلہ ۱/۱۹۲۰۴ فٹ ایک ایلٹوں کے کھیت کے لئے زمین درکار ہے۔لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے۔

یہ اعلان ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر کرنال کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ۔	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے۔
کرنال ...	کرنال ...	حالی	۲۰۰۷	ایک مربعہ قطعہ اراضی ۲۰۰ فٹ مربع جو مین برانچ کے اول فاصلہ ۱۱۹۲۰۴ فٹ کی وسطی لائین کے دائیں جانب ۹۸۰ فٹ پر واقعہ ہے اور جس میں کھیت ہائے نمبر ۳۲۶ و ۳۲۷ و ۳۲۹ و ۳۳۰ و ۳۶۴ کے کچھ حصے اور کھیت نمبر ۳۳۸ سالم شامل ہیں۔	دفاتر صاحبان اگزکٹو انجینیر کرنال ڈویژن نہر جمن غربی واقعہ کرنال و ڈپٹی کمشنر ضلع کرنال۔

دستخط۔ڈبلیو۔ایف ہومز
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری۔شعبہ آبپاشی۔

۱۲۶۹ سی۔ایس۔۷۱۰۔۱۳۔۱۰۔۱۹۱۶۔ایس۔ایم۔سٹیٹ پریس لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۳

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاري هوا

نمبر ۴۱] لاهور — ۱۳ - اکتوبر (مجریه ۲۰ - اکتوبر) سنه ۱۹۱۶ع — یوم جمعه [جلد ۲۴

فهرست مضامین

حصہ اول

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

۱۰-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۲۹۱۳-اشتہار-بہائي کرتار سنگھ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کنسرویٹر جنگلات اوس رخصت سے واپس آکر جو اون کو بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۴۸ (جنگلات) مورخہ ۸ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع عطا ہوئي تہي ۱۶ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع کو قبل دوپہر بطور افسر متعینہ ریزرو فارسٹ ڈویژن اپنے کام کا مکرر اہتمام لیا-

دستخط-ایچ-ڈی کریک

ریونیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

محکمہ ہوم

گزٹ

تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں

۵-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۷۳-گزٹ-۱۰-ملک اله بخش خان صاحب ٹوانہ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کی خدمات ۲۷ جون سنہ ۱۹۱۶ع قبل دوپہر سے عارضي طور پر گورنمنٹ ہند کے صیغہ خارجہ و پولیٹیکل میں سپرد کي گئیں-

۱۱-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع

مندرجہ ذیل تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں تاریخ ہائے مصرحہ سے عمل میں آئیں-

نمبر	نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا-	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا-	کس تاریخ سے	کیفیت
۱۳۰-گزٹ-۱۲	کپتان جي-سي پل میں صاحب نمبر ۱۶ ایسٹ سرے رجمنٹ-	...	قائم مقام مجسٹریٹ چھاؤنی سیالکوٹ-	...	۱۹ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع- (بعد دوپہر)-	کپتان ٹی-ایس پیٹرسن صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے-
۲-گزٹ-۱۱	مسٹر آر سکاٹ صاحب-	مجسٹریٹ چھاؤنی	...	... ملتان	۲۵ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع-	رخصت سے واپس آکر اور سي-ایم جي-اوگلوي صاحب کو سبکدوش کرکے-
۳-گزٹ-۱۰	ونہ نرانجن داس صاحب-	جج ماتحت...	...	... جہنگ	۳-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع- (بعد دوپہر)-	رخصت سے واپس آکر اور واہ گنیش داس صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے-

رخصت

۱۱-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع

مندرجہ ذیل افسران کو رخصت عطا ہوئی :—

نمبر	نام	عہدہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی۔	کس تاریخ سے	کیفیت
۳۱۵-گزٹ-۱۸	ایچ - مارکوائٹ صاحب۔	ڈپٹی کمشنر روہتک۔	۲ یوم ...	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول	...	اوس رخصت کی ذیل میں جو اون کو بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۱۵-گزٹ-۱۵ - مورخہ ۱۶ - اگست سنہ ۱۹۱۶ع عطا ہوئی تھی۔
۳۱۲-گزٹ-۱۱	لالہ ہری چند صاحب۔	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر۔	ایک ماہ	ایضاً ایضاً ...	...	اوس رخصت کی ذیل میں جو اون کو بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۱۲-گزٹ-۶- مورخہ یکم اگست سنہ ۱۹۱۶ع عطا ہوئی تھی۔
۲۹۱-گزٹ-۷	پنڈت دیوی دیال صاحب جوشی۔	ایضاً ...	۲ ماہ ...	ایضاً ایضاً ...	...	اوس رخصت کی ذیل میں جو اون کو بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۹۱-گزٹ-۳- مورخہ ۹-اگست سنہ ۱۹۱۶ع عطا ہوئی تھی۔
۳۳۳-گزٹ الف۔	مرزا نوازش علی صاحب۔	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر گوجرانوالہ	ایک ماہ ...	ایضاً ایضاً ...	۲۱ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع (بعد دوپہر)۔	

اختیارات

۱۹ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۱۳۰-گزٹ-۱۴-کپتان جی-سی-پل مین صاحب قایم مقام مجسٹریٹ چھاونی مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب چھاونی سیالکوٹ میں مجسٹریٹ درجہ سویم مقرر ہوئے۔

۲۵ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۲۶۴-گزٹ-۱۲-میجر-آر سکاٹ صاحب مجسٹریٹ چھاونی مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب چھاونی ملتان میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے۔

نمبر ۲۶۴-گزٹ-۱۳-میجر-آر سکاٹ مجسٹریٹ درجہ اول کو چھاونی ملتان کی حدود کے اندر جرائم مصرحہ دفعہ ۲۶۰-مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ء سرسری طور پر تجویز کرنیکا اختیار تفویض ہوا۔

نمبر ۲۶۴-گزٹ-۱۴-مندرجہ ذیل مجسٹریٹ درجہ اول کو اوس ضلع کی حدود کے اندر جو اوسکے نام کے مقابل درج ہے مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۵۶۵ کے اختیارات تفویض ہوئے:-

میجر-آر سکاٹ صاحب-ملتان۔

نمبر ۲۶۴-گزٹ-۱۵-میجر-آر سکاٹ صاحب مجسٹریٹ چھاونی ایکٹ ۹ سنہ ۱۸۸۷ء (ایکٹ عدالت ہائے مطالبہ خفیفہ صوبہ مصدرہ ۱۸۸۷ء) کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب لالہ رلگی لال صاحب جج ماتحت ملتان کی جگہ فوجی چھاونی ملتان کی عدالت مطالبہ خفیفہ کے جج اون مقدمات کی تجویز کرنے کیلئے مقرر کئے گئے جنکی مالیت ۵۰ روپیہ سے زیادہ نہ ہو۔

نمبر ۲۶۴-گزٹ-۱۶-جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ نمبر ۲ مصدرہ سنہ ۱۸۸۶ء کی دفعہ ۴۰ کے بموجب حاصل ہیں-میجر-آر سکاٹ صاحب مجسٹریٹ چھاونی ملتان کو کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر ایکٹ مذکور بجز اون کے تفویض فرماتے ہیں جنکی تصریح دفعات ۹ (۲) و ۱۳ و ۱۸ (۱) (ب) و ۳۱ اور ۳۶ میں کی گئی ہے۔

یہہ اشتہار اوس وقت تک نافذ رہیگا جب تک کہ عہدہ دار موصوف پنجاب میں بحیثیت مجسٹریٹ چھاونی مجسٹریٹ درجہ اول کے اختیار استعمال کرتا ہو۔

۷-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۳۲۴-گزٹ-۱-بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۷۷-تحتی دفعہ (۴)-ضمن (ب) ایکٹ مزار عان پنجاب نمبر ۱۶-مصدرہ سنہ ۱۸۸۷ء-جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر بذریعہ اشتہار ہذا میاں جمیعت سنگھ صاحب افسر مال و اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول ضلع جالندھر کو اون مقدمات کی سماعت اور تجویز کرنیکا خاص طور پر اختیار تفویض فرماتے ہیں جنکا ذکر ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷۷ کی تحتی دفعہ (۳) کی شق اول میں کیا گیا ہے۔

۱۰-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۱۹۲-گزٹ-۱-جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ معاملہ زمین پنجاب مصدرہ سنہ ۱۸۸۷ء کی دفعہ ۶ کی ماتحتی دفعات (۳) و (۴) میں تفویض ہوئے ہیں شیخ سراج الدین صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و افسر حصول اراضی نارتھ ویسٹرن ریلوے کو اضلاع راولپنڈی و اٹک اور جہلم کی حدود کے اندر اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول مقرر فرماتے ہیں۔

دستخط-جے-پی طامسن

چیف سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب۔

جوڈیشل

۷-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۱۸-جوڈیشل-۳-اختیارات-جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کي دفعہ ۱۴ کے احکام کے بموجب رائے صاحب سردار تیجا سنگھ صاحب کو مقدمات کي نسبت عموماً مجسٹریٹ درجہ دوم کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں-جو تحصیل خانقاہ ڈوگران-ضلع گوجرانوالہ کي مقامي حدود کے اندر استعمال کئے جائینگے--

۲-جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر مجموعہ مذکور کي دفعہ ۱۵ کے بموجب ہدایت فرماتے ہیں کہ رائے صاحب سردار تیجا سنگھ صاحب مجسٹریٹوں کے اوس بنچ کے ساتھ اور اوسکے ممبر کے طور پر اجلاس کرینگے اور اختیارات استعمال کرینگے جو خانقاہ ڈوگران کے لئے اشتہار نمبری ۱۹۶ مورخہ ۲۱ فروري سنہ ۱۹۱۱ع کے ذریعہ سے منضبط ہوا تھا-

دستخط جے پي طامس
چیف سیکریٹري گورنمنٹ پنجاب

۱۰-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۶۳-جوڈیشل-۳-اختیارات-جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر اون اختیارات کي روسے جو جناب ممدوح کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ع کي دفعہ ۲۹ میں تفویض ہوئے ہیں- لالہ چتر بہاري نرائن صاحب منصف کو جج عدالت مطالبہ خفیفہ کے اختیارات زیر ایکٹ عدالتہائے مطالبہ خفیفہ صوبہ سنہ ۱۸۸۷ع اون مقدمات کي تجویز کیواسطے تفویض فرماتے ہیں جنکي مالیت ۵۰ روپیہ سے زیادہ نہو-یہہ اختیارات تحصیل انبالہ ضلع دیواني انبالہ کي حدود کے اندر اوس تاریخ سے استعمال کئے جائینگے جس سے وہ اپنے کام کا اہتمام لیں-

نمبر ۳۶۴-جوڈیشل-۳-اختیارات-جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر اون اختیارات کي روسے جو جناب ممدوح کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ع کي دفعہ ۲۹ میں تفویض ہوئے ہیں لالہ کشمیري لال صاحب منصف کو جج عدالت مطالبہ خفیفہ کے اختیارات زیر ایکٹ عدالتہائے مطالبہ خفیفہ صوبہ سنہ ۱۸۸۷ع اون مقدمات کي تجویز کیواسطے تفویض فرماتے ہیں جنکي مالیت ۱۰۰ روپیہ سے زیادہ نہو-یہہ اختیارات تحصیل اونہ ضلع دیواني ہوشیار پور کي حدود کے اندر اوس تاریخ سے استعمال کئے جائینگے جس سے وہ اپنے کام کا اہتمام لیں-

نمبر ۴۳۲-جوڈیشل ۳-اختیارات-جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر اون اختیارات کي روسے جو جناب ممدوح کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ع کي دفعہ ۲۹ میں تفویض ہوئے ہیں لالہ کرم چند صاحب منصف کو جج عدالت مطالبہ خفیفہ کے اختیارات زیر ایکٹ عدالتہائے مطالبہ خفیفہ صوبہ سنہ ۱۸۸۷ع اون مقدمات کي تجویز کیواسطے تفویض فرماتے ہیں جنکي مالیت ۱۰۰ روپیہ سے زیادہ نہو-یہہ اختیارات تحصیل کھاریاں-ضلع دیواني گجرات کي حدود کے اندر اوس تاریخ سے استعمال کئے جائینگے جس سے وہ اپنے کام کا اہتمام لیں-

نمبر ۴۶۱-جوڈیشل-۳-اختیارات-جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر اون اختیارات کي روسے جو جناب ممدوح کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ع کي دفعہ ۲۹ میں تفویض ہوئے ہیں بھائي نرائن سنگھ صاحب منصف کو جج عدالت مطالبہ خفیفہ کے اختیارات زیر ایکٹ عدالتہائے مطالبہ خفیفہ صوبہ سنہ ۱۸۸۷ع اون مقدمات کي تجویز کیواسطے تفویض فرماتے ہیں جنکي مالیت ۲۰۰ روپیہ سے زیادہ نہو-یہہ اختیارات تحصیل ڈسکہ ضلع دیواني سیالکوٹ کي حدود کے اندر اوس تاریخ سے استعمال کئے جائینگے جس سے وہ اپنے کام کا اہتمام لیں-

نمبر ۶۰۳-جوڈیشل-۱-اختیارات-جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر اون اختیارات کي روسے جو جناب ممدوح کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ع کي دفعہ ۲۹ میں تفویض ہوئے ہیں پنڈت سري کشن صاحب منصف کو جج عدالت مطالبہ خفیفہ کے اختیارات زیر ایکٹ عدالتہائے مطالبہ خفیفہ صوبہ سنہ ۱۸۸۷ع اون مقدمات کي تجویز کیواسطے تفویض فرماتے ہیں جنکي مالیت ۱۰۰ روپیہ سے زیادہ نہو-یہہ اختیارات تحصیل گورداسپور ضلع دیواني گورداسپور کي حدود کے اندر اوس تاریخ سے استعمال کئے جائینگے جس سے وہ اپنے کام کا اہتمام لیں-

نمبر ۲۰۳-جوڈیشل-۱-اختیارات—جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر اون اختیارات کی روسے جو جناب ممدوح کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ع کی دفعہ ۲۹ مین تفویض ہوئے ہین قاضی محمد لطیف صاحب منصف کو جج عدالت مطالبہ خفیفہ کے اختیارات زیر ایکٹ عدالتہائے مطالبہ خفیفہ صوبہ سنہ ۱۸۸۷ع اون مقدمات کی تجویز کیواسطے تفویض فرماتے ہین جنکی مالیت ۵۰ روپیہ سے زیادہ نہو-یہہ اختیارات تحصیل جہلم ضلع دیوانی جہلم کی حدود کے اندر اوس تاریخ سے استعمال کئے جائینگے جس سے وہ اپنے کام کا اہتمام لین-

نمبر ۲۰۶-جوڈیشل ۱-اختیارات - جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر اون اختیارات کی روسے جو جناب ممدوح کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ع کی دفعہ ۲۹ مین تفویض ہوئے ہین منشی اللہ یار خان صاحب منصف کو جج عدالت مطالبہ خفیفہ کے اختیارات زیر ایکٹ عدالتہائے مطالبہ خفیفہ صوبہ سنہ ۱۸۸۷ع اون مقدمات کی تجویز کیواسطے تفویض فرماتے ہین جنکی مالیت ۵۰ روپیہ سے زیادہ نہو-یہہ اختیارات تحصیل ڈیرہ غازیخان ضلع دیوانی ڈیرہ غازیخان کی حدود کے اندر اوس تاریخ سے استعمال کئے جائینگے جس سے وہ اپنے کام کا اہتمام لین-

دستخط—ایچ-ڈی کریک
رجسٹرار - سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

جیلخانجات

۱۷-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۸-جیلخانجات-سی—اشتہار—جے اونیل شاہ صاحب سپرنٹنڈنٹ بارسٹل سنٹرل جیل لاہور اپنے کام کے علاوہ ۱۵ اگست سنہ ۱۹۱۶ع بعد دوپہر سے سپرنٹنڈنٹ سنٹرل جیل لاہور کے ایگزکٹو اہتمام پر مقرر کئے گئے-اور اوسی تاریخ کو اونہون نے ایچ-ایم کوون صاحب کو سبکدوش کیا جو رعائتی رخصت پر روانہ ہوئے-

نمبر ۳۸—جیلخانجات—ڈی—اشتہار—جے اونیل شاہ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر نے آر-ای-ایل ونگیٹ صاحب آئی-سی-ایس کو بتاریخ ۲۳ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع سنٹرل جیل لاہور کا ایگزیکٹو اہتمام دیا-

دستخط—ایچ ڈی کریک
ریوینیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

طب

۱۵-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۰-طب-۵۳—ڈپوٹیشن—مندرجہ ذیل سول اسسٹنٹ سرجنان متعلقہ عملہ صوبہ پنجاب کی خدمات عارضی طور پر اون تاریخون سے گورنمنٹ ہند کے محکمہ فوج مین سپرد کی گئین جو ہر ایک کے نام کے آگے درج ہین:—

۱—چودھری امر ناتھ ڈوگرا ایم-بی-بی-ایس-عارضی اسسٹنٹ سرجن شفاخانہ پالم پور-ضلع کانگڑہ ۲۰-اگست سنہ ۱۹۱۶ع (بعد دوپہر)-

۲—بھائی تیجا سنگھ اوبرائے-ایم-بی-بی-ایس عارضی اسسٹنٹ سرجن میڈیکل انسپکٹر مدارس شہر لاہور ۳۱-اگست سنہ ۱۹۱۶ع (بعد دوپہر)-

۳—لالہ کرم چند-ایل-ایم-ایس-اسسٹنٹ سرجن درجہ دوم-سول اسپتال ہوشیارپور-۳۱-اگست سنہ ۱۹۱۶ع (بعد دوپہر)-

۴—لالہ جگت رام کوچہار-ایم-بی-بی-ایس-عارضی اسسٹنٹ سرجن اسپتال نارتھ ویسٹرن ریلوے خوشاب ۶ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع (بعد دوپہر)-

۵—لالہ امر چند-مہرا-ایم-بی-بی-ایس-عارضی اسسٹنٹ سرجن کام پلیگ راولپنڈی ۵ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع (بعد دوپہر)-

۶--لاله گردهاری لال نجهاون-ایم-بی بی-ایس-عارضی اسسٹنٹ سرجن شفاخانه نارتهه ویسٹرن ریلوے خانیوال ۹ ستمبر سنه ۱۹۱۶ ع (بعد دوپہر)-

۷--لاله پیارا لال ٹنڈن ایل-ایم-ایس اسسٹنٹ سرجن درجه سوم-میڈیکل افسر بارسٹل سنٹرل جیل لاہور ر-۵ ستمبر سنه ۱۹۱۶ ع (قبل دوپہر)

۸--منشی غلام احمد خان-بی-ایس-سی-ایم-بی-بی-ایس-عارضی اسسٹنٹ سرجن-عام کام سول اسپتال امرتسر ۱۷ ستمبر سنه ۱۹۱۶ ع (بعد دوپہر)-

۱۱-اکتوبر سنه ۱۹۱۶ ع

نمبر ۳-طب-۴۱-اشتہار-پنجاب میں مندرجه ذیل رقبه جات و باء زده قرار دئے گئے هو :--

ضلع راولپنڈی-شہر و چهاونی راولپنڈی-نیز تحصیل هائے گوجر خان و مری-

دستخط--ایل-ڈ نچ

ایڈیشنل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

حفظان صحت

۱۰-اکتوبر سنه ۱۹۱۶ ع

نمبر ۸۴--حفظان صحت-۳--اشتہار--چونکه جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر نے اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۸۳-حفظان صحت-۱--مورخه ۱۱-اگست سنه ۱۹۱۶ ع کے ذریعه میونسپلٹی شرقپور ضلع گوجرانواله پر ایکٹ ٹیکه چیچک نمبر ۱۳-مصدره سنه ۱۸۸۰ ع کے احکام کی توسیع کرنے کے متعلق اپنا اراده مشتہر فرمایا تها اور چونکه اسپر کوئی اعتراض موصول نہیں هوا لہذا اشتہار هذا کے ذریعه سے مشتہر کیا جاتا هے که ایکٹ مذکور کی توسیع میونسپلٹی مذکور پر کی جاتی هے-

نمبر ۱۰۴-حفظان صحت-۱--اشتہار--چونکه میونسپل کمیٹی دینا نگر-ضلع گورداسپور کے ایک جلسه میں جو اس مطلب کے لئے خاص طور پر منعقد هوا تها یهه تجویز قرار پائی تهی که لوکل گورنمنٹ سے ایکٹ ٹیکه چیچک نمبر ۱۳ سنه ۱۸۸۰ ع کے احکام اوس میونسپلٹی میں نافذ کرنے کے لئے درخواست کی جائے اور اوس کے مطابق ایسی درخواست کیگئی هے-لہذا جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ایکٹ مذکور کی دفعه ۳ کے احکام کے بموجب اشتہار هذا کے ذریعه سے ایکٹ مذکور حسب طریق مجوزه نافذ کرنے کے لئے اپنا اراده ظاهر فرماتے هیں-میونسپلٹی مذکور کے اوس باشنده کو جسے ایسے نفاذ کی نسبت اعتراض هو اجازت هے که اشتہار هذا کی مشتہری کی تاریخ سے ۶ هفته کے اندر اپنا اعتراض تحریری صاحب فنانشل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب کی خدمت میں ارسال کرے- اور جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ایکٹ مذکور کی دفعه ۳ کے بموجب اعتراض مذکور پر غور فرماوینگے-

دستخط--ایچ-ایف-لمسڈن

فنانشل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

تعلیم

۵-اکتوبر سنه ۱۹۱۶ ع

نمبر ۵۵۳-ایس-کام پر واپسی--مس ای-ایم مسٹ صاحبه هیڈ مسٹرس زنانه نارمل سکول لاہور نے اوس رخصت سے واپس آکر جو اونکو بذریعه اشتہار دفتر هذا-نمبری ۲۲-ایس-مورخه ۲۴ جون سنه ۱۹۱۵ ع عطا هوئی تهی اور اوسمیں بعد ازاں بذریعه اشتہارات گورنمنٹ پنجاب صیغه هوم (تعلیم) ۸۷-ایس و ۲۰۷ مورخه علی الترتیب ۱۹ و ۳۰ جون ۱۹۱۶ ع توسیع کی گئی تهی--۳۰ ستمبر سنه ۱۹۱۶ ع کو بعد دوپہر اپنے کام کا مکرر اهتمام لیا-اور مس ایل-ڈی مارشل صاحبه انسپکٹرس مدارس قسمت ملتان کو سبکدوش کیا جو اپنی اسامی پر اوس تاریخ کو واپس چلی گئیں-

دستخط--جے-سی-گاڈلے

انڈر سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغه (تعلیم) هوم

صیغہ پولیس

۷-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۳۳۴-۳-تعزیری پولیس—جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر پنجاب ایکٹ نمبر ۵-مصدرہ سنہ ۱۸۶۱ع کي دفعہ ۱۵ (۱) کے احکام کے بموجب اوس تعزیری چوکي پولیس کا ایک سال کے مزید عرصہ کے لئے جاري رکھنا منظور فرماتے ہیں جو بذریعہ احکام پنجاب گورنمنٹ نمبري ۲۸۴۹—۱۱-۴-الف و ۱۳۳۴-۲ مورخہ علي الترتیب یکم اگست سنہ ۱۹۱۴ ع و ۶-اگست سنہ ۱۹۱۵ ع مواضعات ادا و مادر کے اور منصبي توز ضلع گورداسپور میں قائم ہوئي تھي-

نمبر ۲۵۸۵-۱-تعزیري پولیس—جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر پنجاب ایکٹ نمبر ۵-مصدرہ سنہ ۱۸۶۱ ع کي دفعہ ۱۵ کے احکام کے بموجب اوس تعزیري چوکي پولیس کا ایک سال کے مزید عرصہ کے لئے جاري رکھنا منظور فرماتے ہیں جو بذریعہ حکم پنجاب گورنمنٹ نمبري ۲۷۰۸—۱۰-۴- مورخہ ۱۸ جولائي سنہ ۱۹۱۴ ع بمقام موضع بنداکے ضلع گوجرانوالہ قائم ہوئي تھي-

نمبر ۲۵۹۷-۲-رخصت—جے-اے-ڈبلیو ویسٹن صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس گوڑگانواں کو دو ماہ و ۲۳ یوم کي رعایتي رخصت اور اوس کي ذیل میں ایک سال ۹ ماہ اور ۸ دن کي فرلو زیر دفعات ۲۶۰ و ۲۳۳ اور ۳۰۸ (ب) مجموعہ قواعد ملازمت سول ۲ نومبر سنہ ۱۹۱۶ ع یا مابعد تاریخ استفادہ سے عطا ہوئي-

نمبر ۲۵۹۷-۳-قائم مقامي تقرر—اے-ایل-ایف ایونز صاحب اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس جے-اے-ڈبلیو ویسٹن صاحب کي جگہ جو مجتمع رخصت پر گئے قائم مقام سپرنٹنڈنٹ پولیس گوڑگانواں مقرر ہوئے-

دستخط—لفٹننٹ کرنل ایچ - ٹي ڈینس

انڈر سیکریٹري گورنمنٹ پنجاب

صیغہ ہوم (پولس)-

صیغہ تعمیرات سرکاري

شعبہ عمارات و سڑکہائے

۳-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۳۰۱-سي-ایس-اشتہار—چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاري مطلب-یعني جمنا روڈ برج (سڑک کے پل) تک پہنچنے کے لئے چھوٹي سڑک کے واسطے زمین درکار ہے-لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے-

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر انبالہ کو بذریعہ اشتہار ھذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
انبالہ ...	جگادھری	میدا ...	۷٫۵۸	شمال—اراضی نارتھہ ویسٹرن ریلوے ... جنوب—اراضی مزروعہ و غیر مزروعہ... مشرق—جمنا کے نہر کے پل تک پہنچنے کے لئے کچی سڑک۔ مغرب—سڑک مابین تھانیسر و جگادھری	دفاتر صاحبان اگزیکٹو انجینیئر پراونشل ڈویژن انبالہ و ڈپٹی کمشنر انبالہ
		عبد اللہ پور ...	۲٫۷۹	شمال—اراضی ریلوے و نہر جنوب—اراضی نہر و اراضی مزروعہ ... مشرق—اراضی مزروعہ... ... مغرب—نہر جمنا	
		پنسرا ...	۱۲٫۳۵	شمال—اراضی ریلوے ... ... جنوب—اراضی مزروعہ... ... مشرق— ایضاً .. ... مغرب— ایضاً	
		ہرسالی ...	۱۳٫۲۸	شمال—اراضی ریلوے ... ... جنوب—اراضی مزروعہ .. ... مشرق— ایضاً ... ... مغرب— ایضاً	
		مفلدولی ...	۹٫۳۲	شمال—اراضی ریلوے ... ... جنوب—اراضی مزروعہ ... ... مشرق— ایضاً ... ... مغرب— ایضاً	
		کلانور ...	۱۱٫۹۲	شمال—اراضی ریلوے و اراضی مزروعہ و غیر مزروعہ جنوب—اراضی مزروعہ و غیر مزروعہ... ... مشرق—اراضی ریلوے ... ... مغرب—اراضی مزروعہ	
		میزان ...	۵۳٫۰۳		

۲-اکتوبر سنه ۱۹۱۶ ع

نمبر ۶۷۲-اي-ایس— توسیع رخصت اے-ایس منٹگمري صاحب سینیٹري انجینیئر گورنمنٹ پنجاب کو جو ۹ ماہ کي فرلو ۲۹ دسمبر سنه ۱۹۱۵ ع سے عطا هوئی تهي- (دیکهو اشتهار صیغه هذا- نمبری ۵۰۵ - اي مورخه ۱۷ مارچ سنه ۱۹۱۶ ع) اوس میں اعلے حضرت ملک معظم کے صاحب سیکریٹری آف سٹیٹ هند مزید عرصه ایک سال کي توسیع فرماتے هیں-

۱۰-اکتوبر سنه ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۳۷۳-جي-ایس—اشتهار—چونکه جناب نواب لفٹننٹ گورنر بهادر ممالک محروسه پنجاب وغیره کو معلوم هوا که سرکار کو ایک سرکاري مطلب - یعني سرکاري ملازمان کے کوارٹروں کے لئے زمین درکار هے- لهذا بذریعه اشتهار هذا اعلان کیا جاتا هے که مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجه ذیل مطلوب هے-

یه اشتهار ایکٹ نمبر ۱ سنه ۱۸۹۴ ع کي دفعه ۹ کے احکام کے بموجب دیا گیا هے اور ایکٹ مذکور کي دفعه ۷ کي رو سے صاحب کلکٹر شمله کو بذریعه اشتهار هذا هدایت کي جاتي هے که زمین مذکوره بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں-

زمین کا پته

ضلع	تحصیل	موضع	رقبه بحساب ایکڑ-	حدود	وه جگهیں جهاں نقشه ملاحظه هو سکتا هے-
شمله ...	شمله .	" یارو ویلي " یسٹیٹ-	۱۰۳۹۸ مربعه گز یا ۲٫۱۷ ایکڑ-	شمال—دي "ریکروف" ایسٹیٹ و زمین سرکاري- جنوب—دی "ملبورن ویلا" و " یارو" ایسٹیٹ- مغرب—زمین سرکاری- مشرق—سڑک میو ٹسپل جو مال سے "گورٹن روڈ کورٹ" کو جاتی هے-	پنجاب سول سکریٹریٹ لاهور و دفتر صاحب ڈپٹي کمشنر ضلع شمله واقعه شمله-

دستخط—ڈي-ڈبلیو ایکمین
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغه تعمیرات سرکاري. شعبه عمارات و سڑکهائے-

شعبه ابپاشي

۳-اکتوبر سنه ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۴۳۱۰-ڈبلیوآئی—اشتهار—چونکه جناب نواب لفٹننٹ گورنر بهادر ممالک محروسه پنجاب وغیره کو معلوم هوا که سرکار کو ایک سرکاری مطلب - یعني نهر لوئر چناب کے اقل فاصله ۱۷۰۰۰ سے اقل فاصله ۱۸۷۵۰ فٹ تک ساگو کمپاؤنڈ قریبی کي توسیع کے لئے زمین درکار هے - لهذا بذریعه اشتهار هذا اعلان کیا جاتا هے که مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجه ذیل مطلوب هے-

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گوجرانوالہ کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکور بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے
گوجرانوالہ ...	حافظ آباد	کوٹ قادر بخش ...	۰٫۵۱ ...	ایک تنگ قطعہ اراضی ۱۷۵۰ فٹ لمبا اور ۳۵ فٹ چوڑا ساگر کی ہڑونگ ڈبی کی توسیع کے لئے جو عام طور پر شمال سے جنوب کی سمت میں واقع ہے۔	دفاتر صاحبان ایگزیکٹو انجینیر حافظ آباد ڈویژن نہر لوئر چناب واقعہ لائلپور و ڈپٹی کمشنر ضلع گوجرانوالہ۔
		کھرلا والہ ...	۰٫۸۱ ...		
		مردہ ہون ...	۰٫۰۹ ...		
		میزان	۱٫۴۱ ...		

۴-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۶۶۴۰-ڈبلیو-آئی-اشتہار-چونکہ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنے اقل فاصلہ ۷۸۰۰۰ فٹ سے اقل فاصلہ ۸۰۰۰۰ فٹ تک نہر اپر جہلم کی گجرات برانچ کی چلیانوالہ (۱-آر) ڈسٹری بیوٹری کیلئے زمین درکار ہے۔لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مندرجہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے۔

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گجرات کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے
گجرات ...	پھالیہ ...	سوھارا بلانی ...	۰٫۳۶	ایک تنگ قطعہ اراضی چوڑائی میں مختلف جو اقل فاصلہ ۷۸۰۰۰ فٹ سے اقل فاصلہ ۸۰۰۰۰ فٹ تک چلیانوالہ (۱-آر) ڈسٹری بیوٹری کے دائیں طرف اس کے ساتھ ساتھ واقعہ ہے۔	دفاتر صاحبان ایگزیکٹو انجینیر پھالیہ ڈویژن نہر اپر جہلم واقعہ رسول و ڈپٹی کمشنر ضلع گجرات۔

نمبر ۱۶۶۸۰-ڈبلیو آئی-اشتہار-چونکہ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی اقل فاصلہ ۵٫۴۷ فٹ سے اقل فاصلہ ۵۵۰۶ فٹ تک نہر اپر جہلم کی گجرات برانچ کے سوہاوا (۳-آر) ڈسٹری بیوٹری کے اقل فاصلہ ۷۰۷۰۳ فٹ پر نکالے ہوئے رکھہ مائینر کیلئے زمین درکار ہے-لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے۔

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گجرات کو بفریعہ اشتہار ھذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
گجرات ...	پھالیہ ...	چھوڑ ...	۱٫۳۰	ایک تنگ قطعہ اراضی جو سوھاوا ڈسٹریبیوٹری کے بائیں کنارہ پر اقل فاصلہ ۲۰۷۰۳ فٹ سے شروع ہوکر شمال سے جنوب کی سمت میں واقعہ ہے۔	دفاتر صاحبان ایگزیکٹو انجینیئر پھالیہ ڈویژن نہر اپر جہلم واقعہ رسول و ڈپٹی کمشنر ضلع گجرات۔
		کھنانا ...	۳٫۵۲		
		میزان ...	۵٫۸۲		

نمبر ۱۰۷۲-ڈبلیو-آئی-اشتہار- چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب-یعنی نہر اپر جہلم کی گجرات برانچ کے بھلو وال (۳-آر) ڈسٹریبیوٹری کے سرے پر عملہ کی کوٹھڑیوں کی اصلاح کے لئے زمین درکار ہے-لہذا بذریعہ اشتہار ھذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے۔

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گجرات کو بذریعہ اشتہار ھذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
گجرات ...	پھالیہ ...	کاکو وال ...	۰٫۱۰	ایک بے قاعدہ قطعہ اراضی جو گجرات برانچ کے اقل فاصلہ ۱۶۲۰۰۰ فٹ پر نکالے ہوئے بھلو وال (۳-آر) ڈسٹریبیوٹری کے سرے پر واقعہ ہے۔	دفاتر صاحبان ایگزیکٹو انجینیئر پھالیہ ڈویژن نہر اپر جہلم واقعہ رسول و ڈپٹی کمشنر ضلع گجرات۔

نمبر ۱۰۷۶-ڈبلیو-آئی-اشتہار- چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب-یعنی اقل فاصلہ ۲۲٫۵ سے اقل فاصلہ ۶۱۲۵ فٹ تک نہر اپر جہلم کی گجرات برانچ کے سوھاوا (۳-آر) ڈسٹری بیوٹری کے ھریا (۲-آر) مائینر کے اقل فاصلہ ۱۸۷۱۹ فٹ پر نکالے ہوئے چھوٹک سب مائینر کے لئے زمین درکار ہے-لہذا بذریعہ اشتہار ھذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے۔

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گجرات کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع		رقبہ بحساب ایکڑ۔	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
گجرات ...	پھالیہ ...	ہریا	...	۵٫۰۹	ایک تنگ قطعہ اراضی جو ہریا مائینر کے بائیں کنارہ پر اقل فاصلہ ۱۸۷۱۹ فٹ سے شروع ہوتا ہے اور پہلے شمال سے جنوب کی سمت میں اور بعد ازاں شمال مشرق سے جنوب مغربی سمت میں واقعہ ہے۔	دفاتر صاحبان اگزکٹو انجینئر پھالیہ ڈویژن نہر اپر جہلم واقعہ رسول و قبیلی کھنڈر ضلع گجرات۔
		ساہلا	...	۰٫۵۳		
		میزان	...	۵٫۹۳		

نمبر ۵۰۱۲-ڈبلیو-آر۔—اشتہار—چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی اقل فاصلہ ۲۲۶۵ سے اقل فاصلہ ۷۲۰۰ فٹ تک نہر اپر جہلم کی گجرات برانچ سوہاوا (۳۔آر) ڈسٹریبیوٹری کے شماری (۲۔ایل) مائینر کے اقل فاصلہ ۳۵۰۰ فٹ پر نکالے ہوئے اجووال سب مائینر کیلئے زمین درکار ہے۔اسلئے بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے۔

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گجرات کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کیلئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع		رقبہ بحساب ایکڑ۔	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
گجرات ...	پھالیہ ...	شماری	...	۲٫۶۹	ایک تنگ قطعہ اراضی جو سوہاوا ڈسٹریبیوٹری کے بائیں کنارہ کے اقل فاصلہ ۶۳۵۰ سے شروع ہو کر عام طور پر شمال مغرب سے جنوب مشرقی سمت میں واقعہ ہے۔	دفاتر صاحبان اگزکٹو انجینئر پھالیہ ڈویژن نہر اپر جہلم واقعہ رسول و قبیلی کھنڈر ضلع گجرات۔
		اجووال	...	۶٫۷۶		
		میزان	...	۹٫۴۵		

نمبر ۱۲۸۰۔ق۔بلدو۔آلی۔اشتہار۔ چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی اقل فاصلہ ۳۵ سے اقل فاصلہ ۱۵۰۰ فٹ تک نہر اپر جہلم کی گجرات برانچ کے سوہاوا (۳۔ار) ڈسٹریبیوٹری کے اقل فاصلہ ۶۰۴۴۵ فٹ پر اکال خوئی حسن ماڑیر کے لئے زمین درکار ہے۔ لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے۔

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گجرات کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے
گجرات ...	پھالیہ ...	چھوٹ ...	۸٫۶۵	ایک تنگ قطعہ اراضی جو سوہاوا ڈسٹریبیوٹری کے اقل فاصلہ ۶۰۴۴۵ فٹ سے جنوب سے شمال کی سمت واقعہ ہے۔	دفتر صاحب ایگزیکٹو انجنیئر پھالیہ ڈویژن نہر اپر جہلم واقعہ رسول و ڈپٹی کمشنر ضلع گجرات۔

نمبر ۱۲۸۹۔ق۔بلدو۔آلی۔اشتہار۔ چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی اقل فاصلہ ۲۰۰۰ سے اقل فاصلہ ۱۵۴۰۳ فٹ تک نہر اپر جہلم کی گجرات برانچ کی سوہاوا (۳۔آر) ڈسٹریبیوٹری کے سلطان پور (۳۔ایل) مائنر کی توسیع کے لئے زمین درکار ہے۔ لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے۔

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گجرات کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے
گجرات ...	پھالیہ ...	شمالی ...	۱٫۲۴	ایک تنگ قطعہ اراضی جو سلطان پور مائنر کے اقل فاصلہ ۲۰۰۰ فٹ سے عام طور پر مشرق سے مغرب کی جانب واقعہ ہے	دفاتر صاحبان ایگزیکٹو انجنیئر پھالیہ ڈویژن نہر اپر جہلم واقعہ رسول و ڈپٹی کمشنر ضلع گجرات
		سلطان پور ...	۹٫۶۵۰		
		...س آباد ...	۲٫۱۸		
		میزان ...	۳٫۰۲		

نمبر ۱۶۹۲۰-ڈبلیو-آئی-اشتہار-چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی اقل فاصلہ ۴۷۰۳۷ فٹ سے اقل فاصلہ ۵۴۷۰۰ فٹ تک نہر اپر جہلم کی گجرات برانچ کی بوسل (ٹیل) ڈسٹریبیوٹری کی توسیع کے لئے زمین درکار ہے ـ لہذا بذریعہ اشتہار ھذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے-

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر شاہپور کو بذریعہ اشتہار ھذا ہدایت کیجاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں-

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	----	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے-
شاہپور ...	بھیرہ ...	بواہرہ	۷ء۳۸	ایک تنگ قطعہ اراضی چوڑائیوں میں مختلف جو گجرات برانچ کی بوسل ڈسٹریبیوٹری کے اقل فاصلہ ۴۷۰۳۷ فٹ سے شروع ہوتا ہے اور تقریباً عام طور پر شمال مشرق سے جنوب مغربی سمت میں واقعہ ہے-	دفاتر صاحبان ایگزیکٹو انجینیئر بھالیہ ڈویژن نہر اپر جہلم واقعہ رسول و ڈپٹی کمشنر ضلع گجرات-

نمبر ۱۹۴۰-ای-آئی-تبدیلی- ٹی-اے- کری صاحب ایگزیکٹو انجینیئر ڈویژن مرالہ نہر اپر چناب سے ڈویژن خانکی نہر لوئر چناب کو تبدیل ہوئے-جہاں وہ ۲۰ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع کو بعد دوپہر رخصت سے واپس آکر حاضر ہوئے-

دستخط- ٹی-آر-جے-وراق
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری-شعبہ آبپاشی-

۲-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۸۸۲۰-ای-آئی-مکرر اهتمام کا لینا- بحوالہ اشتہار شعبہ آبپاشی نمبری ۱۲۰۰۰-ای-آئی- مورخہ ۱۶-اگست سنہ ۱۹۱۶ع-او. ڈبلیو هینگ لے صاحب ایگزیکٹو انجینیئر نے رخصت سے واپس آکر سی-وی-جی سکاٹ صاحب ایگزیکٹو انجینیئر سے ۱۰ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع کو قبل دوپہر بٹھنڈا ڈویژن نہر سرہند کا ایگزیکٹو اهتمام لیا-

۰-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۹۵۹۰-ای-آئی-توسیع رخصت-اے-او مارٹن ماڈاوف صاحب ایگزیکٹو انجینیئر متعلقہ شعبہ آبپاشی پنجاب کو اعلی حضرت ملک معظم کے صاحب سیکریٹری آف سٹیٹ ہند کی طرف سے تین ماہ کی رخصت ڈاکٹری سرٹیفکٹ پر اوس رخصت کی توسیع میں عطا کی گئی جو اونکو بذریعہ اشتہار شعبہ آبپاشی-نمبری ۲۰۷۲۰-ای-آئی-مورخہ ۸-اکتوبر سنہ ۱۹۱۵ع عطا ہوئی تھی-

دستخط-ڈبلیو-ایف-ہومز
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری-شعبہ آبپاشی-

۱۳۳۱-سی-ای-اس-۷۱۰-۲۰-۱۰-۱۹۱۶-ایس جی پی پی-لاہور-

رجسٹرڈ نمبر اول ۸۳

پنجاب گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۴۲] لاہور — ۲۰ - اکتوبر (مجریہ ۲۷ - اکتوبر) سنہ ۱۹۱۶ع — یوم جمعہ [جلد ۴۳

فہرست مضامین

۱۳۶۸ پی - جی - جی ۹

حصه اول

اشتهارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغه تجارت و صنعت و حرفت

اشتهار

۱۷-اکتوبر سنه ۱۹۱۶ع

نمبر ۹۵۶ــاشتهارــبنفاذ اختیارات عطیه ازرو‌ئے دفعه ۱۳ ایکٹ موٹر کاڑی هائے هند نمبر ۸-مصدره سنه ۱۹۱۴ع جناب نواب لفٹننٹ گورنر بهادر پنجاب بذریعه اشتهار هذا هدایت فرماتے هیں که ایکٹ مذکور کی دفعات ۶ و ۱۰ اور قاعده ۲ منجمله قواعد موٹر کاڑی هائے پنجاب سنه ۱۹۱۵ع کے احکام کے بموجب پنجاب کے اندر (الف) فوجی امبولینس موٹر کاڑیوں (ب) زره پوش موٹر کاڑیوں یا (ج) اون موٹر کاڑیوں پر جو اعلی حضرت ملک معظم کی افواج هند کے کسی مکینیکل ٹرانسپورٹ یونٹ کی ملکیت هوں اطلاق پذیر نه هونگے-

دستخطــایچ-ڈی-کریک
ریونیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

صیغه دوم

گزٹ

تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں

۸-اکتوبر سنه ۱۹۱۶ع

مندرجه ذیل تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں تاریخ هائے مصرحه سے عمل میں آئیں—

نمبر	نام	رتبه	کس عهده پر مقرر هوا-	کهاں تعینات یا تبدیل هوا-	کس تاریخ سے	کیفیت
۳۶۵-گزٹ-۱۶	منشی امر سنگه صاحب-	عارضی اڈیشنل اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر شیخوپوره-	سب ڈویژنل افسر شرقپور	...	۲۵ ستمبر سنه ۱۹۱۶ع- (بعد دوپهر)-	شیخ نجم الدین صاحب تبدیل شده کو سبکدوش کرکے-
۵۸-گزٹ-۵	لاله هردیال صاحب	ایضاً	عارضی اڈیشنل اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر درجه مقدم-	گجرات ...	۲۸ ستمبر سنه ۱۹۱۶ع-	
۳۶۵-گزٹ-۱۷	ای-شیپ ڈیکس صاحب-	اسسٹنٹ کمشنر	افسر خاص ...	ملتان ...	۲۹ ستمبر سنه ۱۹۱۶ع-	رخصت سے واپس بلائے جانے پر-
۳۳۴-گزٹ-۳	لاله کندن لال صاحب-	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر-	...	رهتک ...	۳۰ ستمبر سنه ۱۹۱۶ع (بعد دوپهر)-	رخصت سے واپس آکر

نمبر	نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
۳۵۴-گزٹ-۳	شیخ خورشید محمد صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ڈیرہ غازیخان۔	اکسٹرا اسسٹنٹ مہتمم بندوبست ڈیرہ غازی خان۔	...	یکم اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ء	
۲۹۹-گزٹ-۱	لالہ اچھرو رام صاحب۔	جج ماتحت لاہور۔	...	مظفر گڑھ ..	۲-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ء	لالہ جسونت رائے صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے۔
۳۵۴-گزٹ-۴	ڈبلیو - آر ولسن صاحب۔	اسسٹنٹ مہتمم بندوبست جالندھر۔	مہتمم بندوبست	ڈیرہ غازیخان	۲-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ء	
۲۷۸-گزٹ-۱	ای-آر اینگ رسن صاحب	اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر۔	...	حصار ..	۷-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ء	رخصت سے واپس آکر
۳۴۴-گزٹ-۳	شیخ منیر حسین صاحب۔	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر فیروزپور	...	لودھیانہ ...	۲-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ء	
۳۳۶-گزٹ-۱	سی ڈبلیو جیکب صاحب۔	اسسٹنٹ کمشنر	سب ڈویژنل افسر قصور۔	ضلع گوجرانوالہ	۷-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ء	رخصت سے واپس آکر۔
۹۳-گزٹ-۶	لالہ رگھوناتھ داس صاحب۔	ایضاً ...	...	قصور ...	۹-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ء	اونکی خدمات ریلوے بورڈ کی طرف سے گورنمنٹ پنجاب کے مکرر سپرد ہونے پر اور مولوی محمد شفیع صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے۔
۳۰۵-گزٹ-۳	لالہ رنگی لال صاحب	جج ماتحت ملتان۔	...	انبالہ ...	۹-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ء	میجر ایف سی نکولس صاحب کو سبکدوش کرکے۔
۳۰۵-گزٹ-۴	میجر ایف سی نکولس صاحب۔	اسسٹنٹ کمشنر انبالہ۔	قائم مقام ڈسٹرکٹ و سشن جج انبالہ۔	—	۹-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ء	لفٹننٹ کرنل بی او رو صاحب کی جگہ جو رخصت پر گئے۔

نمبر	نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا-	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا-	کس تاریخ سے	کیفیت
۳۳۴-گزٹ -۲	سی ایف سٹرکلینڈ صاحب-	اسسٹنٹ کمشنر بکار خاص دفتر صاحب رجسٹرار کو آپریٹو سوسائٹی پنجاب-	قائم مقام رجسٹرار کو آپریٹو ز ہر ا ر لک نٹ ا نشو ر نس سو سائٹیز و جائنٹ سٹاک و الکابی والف اشیو رنس کمپنیز پنجاب-	...	۹-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ ع (بعد دو پہر)-	ایچ-کلورٹ صاحب کو جو رخصت پر گئے سبکدوش کرے-
۲۹۹-گزٹ -۱۰	لالہ جسونت رائے صاحب تحصیلدار-	جج عدالت خفیفہ مظفر گڑہ	...	لاہور ...	۱۰ اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع-	
۳۰۰-گزٹ -۳	خان مظفر خان صاحب-	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر جھنگ-	میر منشی گورنمنٹ پنجاب	ایضاً ...	۷-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ ع (بعد دو پہر)-	شیخ گل محمد صاحب نائب میر منشی کو میر منشی کے کام سے سبکدوش کرے-
۳۰۰-گزٹ -۳	ٹیکا راجندر پال صاحب-	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر دہلی-	...	جھنگ ...	۱۲-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع-	اوانکی خدمات گورنمنٹ ہند کے صیغہ ہوم سے گورنمنٹ پنجاب کے مکرر سپرد کئے جانے پر اور لالہ گنیش داس صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرے-
۳۶۵-گزٹ -۳	جے کراک سٹرونم صاحب-	اسسٹنٹ کمشنر	کار خاص پنجاب سول سیکرٹری ایٹ-	لاہور ...	۱۳-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع-	رخصت سے واپس آکر-

۱۸ اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۵۳-گزٹ-۳-ڈبلیو ای کنو لیز صاحب ڈسٹرکٹ و سشن جج ہوشیار پور کی خدمات اوس تاریخ سے گورنمنٹ ہند کے صیغہ ہوم میں سپرد کی گئیں جس سے وہ اپنے موجودہ کام سے سبکدوش کئے جائیں-

رخصت

۱۸-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع

مفصلہ ذیل افسران کو رخصت عطا کیگئی :-

نمبر	نام	عہدہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی-	کس تاریخ سے	کیفیت
۱۳۶-گزٹ-۴	جی-ایم-ہرکوٹ صاحب-	اسسٹنٹ کمشنر	۳ ماہ ...	ڈاکٹری سارٹیفکٹ پر غیر معمولی رخصت بلا تنخواہ-	...	توسیع جو اعلیٰ حضرت ملک معظم کے صاحب سیکریٹری آف سٹیٹ ہند نے اوس رخصت کے سلسلہ میں عطا فرمائی جو اوس کو بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۳۶-گزٹ ۳ مورخہ ۱۲ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع عطا ہوئی تھی-
۳۵۵-گزٹ-۵	منشی محمد حسین خان صاحب-	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر فیروزپور-	۱۵ یوم ...	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول-	۵-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع-	
۳۰۵-گزٹ-۵	لفٹنٹ کرنل بی-ار رو صاحب-	ڈسٹرکٹ و سشن جج انبالہ-	۲ ماہ و ۲ یوم	ایضاً ...	۹-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع-	
۳۳۲-گزٹ-۳	ایچ-کیلور٭ صاحب	رجسٹرار کوآپریٹو و پراویڈنٹ اشیورنس سوسائٹیز و جائنٹ سٹاک و انڈین لائف اشیورنس کمپنیز پنجاب-	۲۱ یوم ...	ایضاً ...	۹-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع (بعد دوپہر)-	

اختیارات

۲۵ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۶۵-گزٹ-۱۸-منشی امر سنگھ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول اون اختیارات کی رو سے جو مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۳ (۱) میں تفویض ہوئے ہیں-ضلع گوجرانوالہ کی سب ڈویژن شرقپور کے اہتمام پر مامور کئے گئے-

نمبر ۳۶۵-گزٹ-۱۹--جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ نمبر ۲-مصدرہ سنہ ۱۸۸۶ع کی دفعہ ۴۰ کے بموجب حاصل ہیں-منشی امر سنگھ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ

کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول کو کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر ایکٹ مذکور بجز اون کے تفویض فرماتے ہیں۔جنکی تصریح دفعات ۹ (۲) و ۱۲ و ۱۸ (۱) (ب) و ۳۱ اور ۳۹ مین کی گئی ہے۔

۲۔اس اشتہار کی رو سے جملہ اشتہارات سابقہ جو مذکورہ بالا عہدہ دار کے اختیارات زیر ایکٹ انکم ٹیکس کے بارہ میں ہیں منسوخ کئے گئے اور یہہ اشتہار اوس وقت تک نافذ رہیگا جبتک کہ عہدہ دار موصوف مجسٹریٹ درجہ اول یا سب ڈویژن شرقپور کے اهتمام پر رہے یا تا وقتیکہ یہہ صریحاً منسوخ نہ کیا جاوے۔

۲۸ ستمبر سنہ ۱۹۱۹ع

نمبر ۴۵۸ گزٹ۔۷۔لالہ ہر دیال صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۲ کے احکام بموجب ضلع گجرات میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے۔

نمبر ۴۵۸ گزٹ۔۸۔لالہ ہر دیال صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ع کی دفعہ ۲۸۔تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی گجرات کی حدود کے اندر منصف درجہ اول کے اختیارات تفویض ہوئے۔

۲۔جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر هدایت فرماتے ہیں کہ لالہ ہر دیال صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جائینگے۔

نمبر ۴۵۸ گزٹ۔۹ لالہ ہر دیال صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر گجرات ایکٹ ۲ سنہ ۱۸۸۶ع کی دفعہ ۳۰ کے احکام کے بموجب اون اضلاع کی حدود کے اندر جنمیں وہ وقتاً فوقتاً تعینات کئے جائیں اون اختیارات کے استعمال کرنے اور اون خدمات کے انجام دینے پر مقرر کئے گئے جو ایکٹ مذکور کی دفعات ۲۵ و ۲۷ و ۲۸ اور ۳۲ میں صاحب کلکٹر کو تفویض ہوئے ہیں اور اونکے واسطے تجویز کی گئی ہیں۔

۷۔اکتوبر سنہ ۱۹۱۹ع

نمبر ۲۳۶۔گزٹ ۷۔سی۔ڈبلیو جیکب صاحب اسسٹنٹ کمشنر مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع گوجرانوالہ میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے۔

نمبر ۲۳۶۔گزٹ۔۸۔سی۔ڈبلیو جیکب صاحب اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول اون اختیارات کی رو سے جو مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۳ (۱) میں تفویض ہوئے ہیں۔ضلع گوجرانوالہ کی سب ڈویژن شرقپور کے اهتمام پر مامور کئے گئے۔

نمبر ۲۳۶۔گزٹ۔۹۔سی۔ڈبلیو جیکب صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کو سب ڈویژن شرقپور۔ضلع گوجرانوالہ کی حدود کے اندر مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اون تمام جرائم کی تجویز کرنیکا اختیار تفویض ہوا جنکی سزا موت نہیں۔

نمبر ۲۳۶ ۔ گزٹ۔۱۰۔جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۳۷ میں تفویض ہوئے ہیں۔سی۔ڈبلیو جیکب صاحب اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول کو مجسٹریٹان درجہ دوم و سوم کے احکام کی اپیل سماعت کرنیکا اختیار تفویض فرماتے ہیں یہہ اختیار سب ڈویژن شرقپور۔ضلع گوجرانوالہ کی حدود کے اندر استعمال کیا جائیگا۔

نمبر ۲۳۶ ۔گزٹ۔۱۱۔سی۔ڈبلیو جیکب صاحب اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ع کی دفعہ ۲۸ تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی گوجرانوالہ کی حدود کے اندر منصف درجہ اول کے اختیارات تفویض ہوئے۔

۲۔جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر هدایت فرماتے ہیں کہ جیکب صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جائینگے۔

نمبر ۲۳۶ ۔ گزٹ۔۱۲۔ایکٹ حصول اراضی نمبر ۱۔مصدرہ سنہ ۱۸۹۴ کی دفعہ ۳ (ج) کے احکام کے بموجب

جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر بذریعہ اشتہار هذا سی-ڈبلیو جیکب صاحب اسسٹنٹ کمشنر کو سب ڈویژن شرقپور ضلع گوجرانوالہ کی حدود کے اندر کلکٹر کے فرائض زیر ایکٹ مذکور انجام دینے کیلئے مقرر فرماتے ہیں۔

نمبر ۲۳۶—گزٹ-۱۳—جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ نمبر ۲-مصدرہ سنہ ۱۸۸۷ع کی دفعہ ۴۰ کے بموجب حاصل ہیں سی-ڈبلیو جیکب صاحب اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول کو کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر ایکٹ مذکور بجز اون کے تفویض فرماتے ہیں جنکی تصریح دفعات ۹ (۲) و ۱۲ و ۱۸ (۱) (ب) و ۳۱ اور ۳۶ میں کی گئی ہے۔

۲—اس اشتہار کی رو سے جملہ اشتہارات سابقہ جو مذکورہ بالا عہدہ دار کے اختیارات زیر ایکٹ انکم ٹکس کے بارہ میں ہوں منسوخ کئے گئے اور یہہ اشتہار اوس وقت تک نافذ رہیگا جب تک کہ عہدہ دار موصوف مجسٹریٹ درجہ اول یا سب ڈویژن شرقپور کے اهتمام پر رہے یا تا وقتیکہ یہہ صریحاً منسوخ نہ کیا جائے۔

نمبر ۲۳۶—گزٹ-۱۴—بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۷۷-تحتی دفعہ (۳) ضمن (ب) ایکٹ مزارعان پنجاب سنہ ۱۸۸۷ ع جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر بذریعہ اشتہار هذا سی-ڈبلیو جیکب صاحب سب ڈویژنل افسر شرقپور و اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول کو سب ڈویژن شرقپور-ضلع گوجرانوالہ کی حدود کے اندر اون مقدمات کی سماعت و تجویز کرنیکے لئے خاص طور پر مقرر فرماتے ہیں جنکا ذکر ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷۷ کی تحتی دفعہ (۳) کی شق اول میں کیا گیا ہے۔

۹-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۳۰۵—گزٹ-۶—لالہ رنگی لال صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع انبالہ کی حدود کے اندر مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اون تمام جرائم کی تجویز کرنیکا اختیار تفویض ہوا جنکی سزا موت نہیں۔

نمبر ۳۰۵—گزٹ-۷—میجر ایف-سی نکولس صاحب مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع کی دفعہ ۹ (۱) کے احکام کے بموجب قسمت سشن انبالہ کی حدود کے اندر سشن جج مقرر ہوئے۔

نمبر ۳۰۵—گزٹ-۸—میجر ایف سی نکولس صاحب ایکٹ عدالتہای پنجاب سنہ ۱۹۱۴ ع کی دفعہ ۲۰ کے احکام کے بموجب ضلع دیوانی انبالہ کے ڈسٹرکٹ جج مقرر ہوئے۔

نمبر ۴۶۳—گزٹ-۷—لالہ رگھو ناتھہ داس صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع لاہور میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے۔

نمبر ۴۶۳—گزٹ-۸—لالہ رگھو ناتھہ داس صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالتہای پنجاب سنہ ۱۹۱۴ ع کی دفعہ ۲۸ تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی لاہور کی حدود کے اندر منصف درجہ اول کے اختیارات تفویض ہوئے۔

۲—جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر هدایت فرماتے ہیں کہ لالہ رگھو ناتھہ داس صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جائینگے۔

نمبر ۴۶۳—۹—گزٹ—ایکٹ حصول اراضی نمبر ۱-مصدرہ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۳ (ج) کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر بذریعہ اشتہار هذا لالہ رگھو ناتھہ داس صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو سب ڈویژن قصور ضلع لاہور کی حدود کے اندر کلکٹر کے فرائض زیر ایکٹ مذکور انجام دینے کیلئے مقرر فرماتے ہیں۔

نمبر ۴۶۳-گزٹ ۱۰—لالہ رگھو ناتھہ داس صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر قصور-ایکٹ ۲ سنہ ۱۸۸۴ ع کی دفعہ ۴۰ کے احکام کے بموجب اون اضلاع کی حدود کے اندر جنمیں وہ وقتاً فوقتاً تعینات کئے جائیں اون اختیارات کے استعمال کرنے اور اون خدمات کے انجام دینے پر مقرر کئے گئے جو ایکٹ مذکور کی دفعات ۲۵ و ۲۶ و ۲۸ اور ۳۲ میں صاحب کلکٹر کو تفویض ہوئے ہیں اور اونکے واسطے تجویز کی گئی ہیں۔

۱۲-اکتوبر سنه ۱۹۱۶ ع

نمبر ۴۰-گزٹ ۵—ٹیکا راجندر پال صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعهٔ ضابطه فوجداري سنه ۱۸۹۸ ع کي دفعه ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع جھنگ میں مجسٹریٹ درجه اول مقرر ہوئے۔

نمبر ۴۰-گزٹ-۶—ٹیکا راجندر پال صاحب مجسٹریٹ درجه اول کو ضلع جھنگ کي حدود کے اندر مجموعهٔ ضابطه فوجداري سنه ۱۸۹۸ ع کي دفعه ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اون تمام جرائم کي تجویز کرنیکا اختیار تفویض ہوا جنکي سزا موت نہیں۔

نمبر ۴۰-گزٹ ۷- مندرجه ذیل مجسٹریٹ درجه اول کو اس ضلع کی حدود کے اندر جو اوسکے نام کے بالمقابل درج ہے مجموعهٔ ضابطه فوجداري سنه ۱۸۹۸ ع کي دفعه ۵۶۵ کے اختیارات تفویض ہوئے :—

ٹیکا راجندر پال صاحب—جھنگ۔

نمبر ۴۰-گزٹ ۸. ٹیکا راجندر پال صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالتہاے پنجاب سنه ۱۹۱۴ع کي دفعه ۲۸ تحتي دفعه (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کي نسبت عموماً ضلع دیواني جھنگ کي حدود کے اندر منصف درجه اول کے اختیارات تفویض ہوئے۔

۲—جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں که ٹیکا راجندر پال صاحب ایکٹ مذکور کي اغراض کے لئے منصف سمجے جاوینگے۔

نمبر ۴۰-گزٹ-۹—ٹیکا راجندر پال صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر جھنگ ایکٹ ۲ سنه ۱۸۸۶ع کي دفعه ۴۰ کے احکام کے بموجب اون اضلاع کي حدود کے اندر جن میں وه وقتاً فوقتاً تعینات کئے جاویں ان اختیارات کے استعمال کرنے اور اون خدمات کے انجام دینے پر مقرر کئے گئے جو ایکٹ مذکور کي دفعات ۲۵ و ۲۶ و ۲۸ اور ۳۲ میں صاحب کلکٹر کو تفویض ہوئے ہیں اور اون کے واسطے تجویز کیگئي ہیں۔

۱۷-اکتوبر سنه ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۳۶-گزٹ-۳—جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر اون اختیارات کي روسے جو جناب ممدوح کو مجموعهٔ ضابطه فوجداري سنه ۱۸۹۸ع کي دفعه ۳۷ میں تفویض ہوئے ہیں سی-ایچ میلن صاحب اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجه اول کو مجسٹریٹان درجه دوم و سوم کے احکام کي اپیل سماعت کرنیکا اختیار تفویض فرماتے ہیں- یہه اختیار سب ڈویژن روپڑ ضلع انباله کي حدود کے اندر استعمال کیا جاویگا۔

نمبر ۲۳۶-گزٹ ۴—جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر اون اختیارات کي روسے جو جناب ممدوح کو مجموعهٔ ضابطه فوجداري سنه ۱۸۹۸ع کي دفعه ۳۷ میں تفویض ہوئے ہیں-خان بہادر شیخ فضل کریم صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجه اول کو مجسٹریٹان درجه دوم و سوم کے احکام کي اپیل سماعت کرنیکا اختیار تفویض فرماتے ہیں- یہه اختیار سب ڈویژن کیتھل ضلع کرنال کی حدود کے اندر استعمال کیا جاویگا۔

نمبر ۲۳۶-گزٹ-۵- جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر اون اختیارات کي روسے جو جناب ممدوح کو مجموعهٔ ضابطه فوجداري سنه ۱۸۹۸ع کي دفعه ۳۷ میں تفویض ہوئے ہیں-ایف-اے کانر صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجه اول کو مجسٹریٹان درجه دوم و سوم کے احکام کی اپیل سماعت کرنیکا اختیار تفویض فرماتے ہیں یہه اختیار سب ڈویژن فاضلکا ضلع فیروزپور کی حدود کے اندر استعمال کیا جاویگا۔

دستخط جے-پی طامسن

چیف سیکرٹري گورنمنٹ پنجاب۔

عام

۱۲-اکتوبر سنه ۱۹۱۶ع

نمبر ۶۰۹—عام—۱—اشتہار بحواله اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبري ۴۰۵ (ہوم) مورخه ۳۱ مارچ سنه ۱۹۱۶ع جس میں زیر دفعه ۵ (۱) ایکٹ اوقاف خیراتي (نمبر ۶ مصدره سنه ۱۸۹۰ع) ایک سکیم کا فیصله کیا گیا تھا

جس کے ذریعہ ایک جائداد کی آمدنی جو مسٹر گنڈا سنگھ اوبیرائے رئیس سیالکوٹ سے حاصل کرکے خزانچی اوقاف خیراتی کی تحویل میں رکھی گئی تھی-ایک چاندی کے تمغہ مسمی بہ "گنولی میڈل" کے تیار کرانے پر خرچ کی جاتی ہے جو ہر سال کسی ایسی لڑکی کو دیا جاتا ہے جو شہر سیالکوٹ کے کسی زنانہ سکول میں تعلیم پاتی ہو اور جو اپر پرائمری کے امتحان میں اول نمبر حاصل کرے-جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر بنفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۵ (۲) ایکٹ مذکور صاحب ڈپٹی کمشنر سیالکوٹ کی درخواست پر جو جائداد مذکور کے مہتمم ہیں اور مسٹر گنڈا سنگھ کی رضامندی سے جو وقف کنندہ ہیں سکیم مذکور کی اس حد تک ترمیم فرماتے ہیں کہ اس کے فقرہ ۳ میں الفاظ "اپر پرائمری" کی بجائے "مڈل سکول" ثبت کئے جائینگے-

دستخط—جے-پی طامس
چیف سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب-

جوڈیشل

۲۷-ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۶۰۷—جوڈیشل—اختیارات—جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۴ کے احکام کے بموجب مندرجہ ذیل اصحاب کو مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجہ دوم کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں-جو تحصیل قصور-ضلع لاہور کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جا ئینگے-

۲—جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر مجموعہ مذکور کی دفعہ ۱۵ کے بموجب ہدایت فرماتے ہیں کہ اصحاب مذکورہ بالا مجسٹریٹوں کے اوس بنچ کے ساتھہ اور اوسکے ممبر کے طور پر اجلاس کرینگے اور اختیارات استعمال کرینگے جو قصور کے لئے اشتہار نمبری ۵۲۹-مورخہ ۳-اپریل سنہ ۱۹۰۱ع کے ذریعہ سے منضبط ہوا تھا-

(۱) شیر نواب خان صاحب-
(۲) مہنت گوپی ناتھہ صاحب-

دستخط—جے-پی طامس
چیف سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب-

۱۷-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۵۱—جوڈیشل-۳—اختیارات—ایکٹ نمبر ۹ مصدرہ سنہ ۱۸۸۷ع (جیسا کہ اوس کی ترمیم ایکٹ نمبر ۴-مصدرہ سنہ ۱۹۱۴ع سے ہوئی) کی دفعہ ۸ کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر لالہ دوارکا پرشاد صاحب ایم-اے منصف کو ۱۹ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع قبل دوپہر سے جس تاریخ کو اونہوں نے اپنے کام کا اهتمام لیا-ایڈیشنل جج عدالت مطالبہ خفیفہ شملہ مقرر فرماتے ہیں-

دستخط—ایچ-ڈی کریک
ریوینیو سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب-

۱۷-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۶۰۸—جوڈیشل-۱—اختیارات—جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۴ کے احکام کے بموجب کپتان سید احمد حسین صاحب ساکنہ کیتھل کو مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجہ دوم کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں جو تحصیل کیتھل-ضلع کرنال کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جائینگے-

دستخط—جے-پی طامس
چیف سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب-

۱۸-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۳۳-جوڈیشل-۱۹-تقرر-ایچ-اے-ہربرٹ صاحب ایڈووکیٹ ۳-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ ع قبل دوپہر سے اے-بی براڈوے صاحب کي جگہ جو قائم مقام عارضي جج چیف کورٹ پنجاب مقرر کئے گئے- ایڈمنسٹریٹر جنرل و آفیشل ٹرسٹي پنجاب مقرر ہوئے-

نمبر ۶۱۵-جوڈیشل-۱-اختیارات-جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر اون اختیارات کي رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ عدالت ھائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ ع کي دفعہ ۲۹ مین تفویض ہوئے ہین- سید محمد باقر صاحب منصف کو جج عدالت مطالبہ خفیفہ کے اختیارات زیر ایکٹ عدالت ھائے مطالبہ خفیفہ صوبہ سنہ ۱۸۸۷ ع- اون مقدمات کي تجویز کے واسطے تفویض فرماتے ہین جن کی مالیت ۱۰۰ روپیہ سے زیادہ نہ ہو-یہہ اختیارات تحصیل ھائے حصار بھواني و ھانسي اور فتح آباد ضلع دیواني حصار کی حدود کے اندر اوس تاریخ سے استعمال کئے جاوینگے جس سے وہ اپنے کام کا اہتمام لین-

دستخط-ایچ-ڈی کریک
ریونیو-سیکریٹري گورنمنٹ پنجاب-

طب

۱۹-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۳-طب-۲۳-اشتہار-پنجاب مین مندرجہ ذیل رقبہ جات وباء زدہ قرار دئے گئے :-

ضلع راولپنڈي-شہر و چھاونی راولپنڈي-نیز تحصیل ھائے راولپنڈي و گوجر خان و مري اور کہوٹہ-

ضلع لودھیانہ-تحصیل لودھیانہ-

ضلع جہلم-قصبہ جہلم و تحصیل جہلم-

ضلع گوجرانوالہ-قصبہ رام نگر-

ضلع گجرات-تحصیل پھالیہ-

دستخط-ڈبلیو-نونچ
ایڈیشنل سیکریٹري گورنمنٹ پنجاب-

حفظان صحت

۱۳-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۹۳ حفظان صحت-۳-اشتہار-چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر نے اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبري ۹۳-حفظان صحت-۱-مورخہ ۱۲-اگست سنہ ۱۹۱۶ع کے ذریعہ میونسپلٹي چونیان-ضلع لاہور مین ایکٹ ٹیکہ چیچک سنہ ۱۸۸۰ع کے احکام کي توسیع کرنیکے متعلق اپنا ارادہ مشتہر فرمایا تھا اور چونکہ ایسي توسیع کے متعلق کوئي اعتراض موصول نہین ہوا-لہذا اشتہار ھذا کے ذریعہ مشتہر کیا جاتا ھے کہ میونسپلٹي مذکور کے اندر ایکٹ مذکورہ بالا کے احکام کي توسیع کي جاتي ھے-

دستخط-او-ایف لمسڈن
فنانشل سیکریٹري گورنمنٹ پنجاب-

تعلیم

۷-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۵۹۳-ایس-ترقیاں و واپسیاں اور تقررات-مندرجہ ذیل ترقیاں اور واپسیاں اور تقررات مشتہر کئے جاتے ہیں:-

نام	رتبہ	ترقی دی گئی: کس درجہ سے	ترقی دی گئی: کس درجہ میں	کس عہدہ پر مقرر یا تبدیل ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
ایم-محمد سعید صاحب-	اسسٹنٹ پروفیسر گورنمنٹ کالج لاہور-	درجہ ۲۵۰ روپیہ ملازمت تعلیم صوبہ عارضی بالاستقلال-	درجہ ۲۵۰ روپیہ ملازمت تعلیم صوبہ-	...	یکم اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع-	
لالہ آتما رام صاحب-	اسسٹنٹ پروفیسر گورنمنٹ کالج لاہور عارضی بالاستقلال-	درجہ ۲۰۰ روپیہ ملازمت تعلیم صوبہ عارضی بالاستقلال-	درجہ ۲۰۰ روپیہ ملازمت تعلیم صوبہ اور درجہ ۲۵۰ روپیہ ملازمت تعلیم صوبہ عارضی بالاستقلال-	...		بجائے لالہ رام پرشاد صاحب کھوسلہ جو گورنمنٹ بہار و اڑیسہ میں ڈیپوٹیشن پر بھیجے گئے (جنکو زیر دفعہ ۸۹ مجموعہ قواعد ملازمت سول سبکدوش کیا گیا)-
لالہ گلن بہار سنگھ صاحب-	پروفیسر سنسکرت گورنمنٹ کالج لاہور-	درجہ ۲۵۰ روپیہ ملازمت تعلیم صوبہ عارضی بالاستقلال-	درجہ ۲۰۰ روپیہ ملازمت تعلیم صوبہ-	اسسٹنٹ پروفیسر گورنمنٹ کالج		

دستخط-جے-پ کاڈلے

انڈر سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ (تعلیم) ہوم

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	...		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	...	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		

[illegible]

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۳

پنجاب گورنمنٹ گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۴۳] لاہور ۔ ۲۷ ۔ اکتوبر (ہجریہ ۳ محرم) سنہ ۱۹۱۶ع ۔ یوم جمعہ [جلد ۴۳

فہرست مضامین

ضمیمہ جات

حصہ اول

۱۴۰۲۰ پی جی جی

حصہ اول

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ مال و زراعت

عام

۲۵ اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۶۲۸—اشتہار—کپتان مارس صاحب نے اوس رخصت سے واپس آکر جو اونکو بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۵۸۳—مال-مورخہ ۳۱ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ ع عطا ہوئي تھي ۲۷ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ ع کو قبل دوپہر ڈپٹي سپرنٹنڈنٹ گورنمنٹ کیٹل فارم حصار کے کام کا اہتمام لیا - اور ایس غلام حسین صاحب کو سبکدوش کیا جو اوسي دن بعد دوپہر اپني اصلي آسامي یعني فارم اوورسیئر گورنمنٹ کیٹل فارم حصار پر واپس گئے-

دستخط—ایچ-ڈي-کریک
ریونیو سیکریٹري گورنمنٹ پنجاب-

صیغہ جنگل

۲۳-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۳۰۲—اشتہار— میان بدھي سنگہ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کنسرویٹر جنگلات نے اوس رخصت سے واپس آکر جو اونکو بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبري ۲۶۰ - مورخہ ۱۴- اگست سنہ ۱۹۱۶ ع عطا ہوئي تھي ۷- اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ ع کو بعد دوپہر ملک الہ یار خان صاحب امتحاني اکسٹرا اسسٹنٹ کنسرویٹر جنگلات سے منٹگمري فارسٹ ڈویژن کا اہتمام لیا - اور تاریخ مذکور کو آخرالذکر افسر بشہر فارسٹ ڈویژن کو بطور افسر متعینہ واپس ہوئے-میان بدھي سنگہ صاحب کي رخصت کا غیر منقضي شدہ حصہ بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے-

۲۵ اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۳۰۷—اشتہار - جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر پنجاب ایکٹ جنگلات ہند سنہ ۱۸۷۸ ع (نمبر ۷-مصدرہ سنہ ۱۸۷۸ ع) کي دفعہ ۲۶ کے احکام کے بموجب بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت فرماتے ہیں کہ رقبہ مصرحہ ذیل جو ایک ایسے رقبہ کا حصہ ہے جسے اشتہار نمبري ۱۱۵ - مورخہ ۶ مارچ سنہ ۱۸۷۹ ع کے ذریعہ زیر دفعہ ۱۹ ایکٹ مذکور محفوظ جنگل قرار دیا گیا تھا اشتہار ہذا کي تاریخ اشاعت سے جنگل نہ رہیگا :—

رقبہ زمین جو جنگل نہ رہیگي

نام جنگل محفوظ یا حصہ جنگل محفوظ جو جنگل نہیں رہا-	ضلع	تحصیل	رقبہ بحساب ایکڑ	کیفیت
سرائے امانت خان ...	امرتسر ...	ترن تارن ...	۶۸ / ۶۵	

حدود

شمال—اراضي مزروعہ کاس و کما ہوا اور جنگل محفوظ-

مشرق—اراضي موضع کاهري-

جنوب— ایضاً-

مغرب— ایضاً-

مختصر کیفیت—سو ا ئے امانت خاں کا جنوب مغربي گوشہ-

جنگل نہ رهنے کي وجہ—زراعت کے لئے پٹہ پر دیھا گیئي-

دستخط—ایچ ڈي کریک

ریونیو سیکریٹري گورنمنٹ پنجاب-

صیغہ تجارت و صنعت و حرفت

۱۹-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۹۷۱—اشتہار—بذریعہ اشتہار هذا اطلاع عام کے لئے مشتہر کیا جاتا هے کہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر بنفاذ اختیارات عطیہ از رو ئے دفعہ ۱۱-ایکٹ موٹر گاڑي ها ئے هند نمبر ۸-صادرہ سنہ ۱۹۱۴ ع - قواعد مشتہرہ همراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبري ۵۵۲ - مورخہ یکم اپریل سنہ ۱۹۱۵ ع میں (جیسا کہ اوس میں اشتہارات گورنمنٹ پنجاب نمبري ۹۸۲ - مورخہ ۱۱ - اگست سنہ ۱۹۱۵ ع و ۳۸۱ - مورخہ ۲۶ - اپریل سنہ ۱۹۱۶ ع کے ذریعہ ایزادیاں کي گئي هیں) مندرجہ ذیل ایزادي کرنے کي تجویز فرماتے هیں بذریعہ اشتہار هذا اطلاع دي جاتي هے کہ ایزادي مذکور پر یکم دسمبر سنہ ۱۹۱۶ ع کے بعد غور کي جائیگي - اور جو اعتراضات یا تجاویز اوس تاریخ سے پہلے موصول هونگي اون پر باضابطہ غور کیا جائیگا -—

مسودہ قاعدہ

" بطور قاعدہ ۱۹ (ج) ایزاد کرو- "

" کوئي موٹر گاڑي چھاؤني جہلم کي حدود کے اندر ۱۵ میل في گھنٹہ سے زیادہ کي رفتار پر نہیں چلائي جاویگي-"

[طبع اول]

۲۵-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۹۹۸—اشتہار—مندرجہ ذیل مسودہ ترمیم جس کا قواعد مرتبہ زیر دفعہ ۹ - ایکٹ پٹرولیم هند سنہ ۱۸۹۹ ع و مشتہرہ همراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبري ۹۰-مورخہ ۱۵ فروري سنہ ۱۹۰۹ ع میں کرنا تجویز کیا گیا هے را ئے زني کے لئے مشتہر کیا جاتا هے - مسودہ مذکور پر ۱۵ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ ع کو یا اوسکے بعد بمعہ

ایسے اعتراضات یا تجاویز کے جو تاریخ مذکور سے پہلے موصول ہونگے غور کی جائینگی :—

قواعد مذکور کے حصہ دوم کے باب چہارم کے قاعدہ ۶ میں اعداد " ۵۰۰ " کی جگہہ اعداد " ۲۰۰۰ " ثبت کرو۔

نمبر ۹۹۹—اشتہار—بہ نفاذ اختیارات عطیہ از رو‌ئے دفعہ ۶-ایکٹ مچھلی ہند- نمبر ۴ سنہ ۱۸۹۷ ع اور بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۸۸۷-مورخہ ۱۲ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ ع -جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر مندرجہ ذیل قواعد ضلع کانگڑہ کے ان پانیوں میں جنکی تصریح قواعد مذکور میں کی گئی ہے- مچھلیوں کی حفاظت کے لئے مرتب فرماتے ہیں :—

قواعد

۱—مصرحہ ذیل پانیوں میں عرصہ دو سال کے لئے مچھلی پکڑنے کی قطعی ممانعت ہے :—

(۱) ندی مچھیال- تحصیل پالم پور-ضلع کانگڑہ ندی مذکور کے کاھر سے اوس مقام تک جہاں وہ اوا کہڈ سے ملتی ہے-

(۲) ندی جوگل-تحصیل و ضلع کانگڑہ ندی مذکور کے کاھر سے ممتاہ مچھیال کے انجام تک-

(۳) کہولی کہڈ-تحصیل و ضلع کانگڑہ سنگر آھل کے انجام سے اوس مقام تک جہاں یہہ ندی مچھیال (ٹیکہ کال) سے ملتی ہے اور وہاں سے اوپر کی جانب مچھیال کے ساتھہ ساتھہ چرہ کے کاھر تک جس میں سے مچھیال نکلتی ہے-

(۴) ھر نال-تحصیل نورپور-ضلع کانگڑہ-مردال بین سے اوس مقام تک جہاں یہہ جبر کہڈ سے ملتی ہے-

(۵) ندی ڈیہر- ضلع کانگڑہ- پل کوٹلہ سے ندی کے اوپر کی طرف بلے اھل سے اوپر چترو کی پہاڑی تک-

(۶) گریلی کہڈ-تحصیل نورپور-ضلع کانگڑہ ناگے کاپیل سے دنال کے کہراٹ کی ڈھبر تک-

۲—مذکورہ بالا قاعدہ کی خلاف ورزی کے لئے ایسی سزائے جرمانہ دیجائیگی جو یک صد روپیہ تک ہو سکتی ہے- خلاف ورزی کے جاری رہنے کی صورت میں پہلی سزایابی کے دن کے بعد ہر ایک دن کے لئے جس میں خلاف ورزی جاری رہے ایسی مزید سزائے جرمانہ دی جائیگی جو دس روپیہ تک ہو سکتی ہے-

۳—کسی سامان یا جال کو جو بخلاف ورزی قاعدہ ۱ لگایا یا استعمال کیا گیا ہو کوئی پولیس افسر یا ایسا شخص جسکو لوکل گورنمنٹ نے اوس کے نام یا عہدہ کے لحاظ سے اس بارہ میں خاص اختیار دیا ہو پکڑ کر لیجا سکتا ہے-

۴—کسی ایسے سامان یا جال کو جو بخلاف ورزی قاعدہ ۱ لگایا یا استعمال کیا گیا ہو اور کسی ایسی مچھلی کو جو ایسے سامان یا جال کے ذریعہ پکڑی گئی ہو کسی مجسٹریٹ کے حکم سے ضبط کیا جا سکتا ہے-

نمبر ۱۰۰۱—اشتہار— بحوالہ دفعہ ۷ – ایکٹ شکار ماہی ہند نمبر ۴-مصدرہ سنہ ۱۸۹۷ ع اور بمنسوخی اشتہارات گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۰۴۶-مورخہ ۱۳ ستمبر سنہ ۱۹۱۵ ع و نمبر ۱۲۱۵-مورخہ ۱۵ نومبر سنہ ۱۹۱۵ ع جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر اشتہار ہذا کے ذریعہ اشخاص مندرجہ خانہ اول ضمیمہ منسلکہ اشتہار ہذا کو حدود مصرحہ خانہ ۲-ضمیمہ مذکور کے اندر گرفتاری کا وہ اختیار استعمال کرنے کا مجاز فرماتے ہیں جو دفعہ مذکور کی رو سے ایک پولیس افسر کو تفویض کیا گیا ہو۔

ضمیمہ

۱	۲
(الف) اشخاص جنکو بلحاظ عہدہ اختیار دیا گیا۔	مقامی حدود جن کے اندر اختیارات استعمال کئے جائینگے۔
— —	——
(۱) افسران جنگل و ماہی گیری	اون علاقہ جات کے اندر جن میں سے ندی ہاء مصرحہ قاعدہ ۱ منجملہ قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۹۹۹-مورخہ ۲۵-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ ع ہوکر گذرتی ہیں۔
(۲) اون ذیل ہائے کے جملہ ذیلداران جن میں سے ندی ہائے مصرحہ قاعدہ ۱ منجملہ قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۹۹۹ مورخہ ۲۵-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ ع ہو کر گذرتی ہیں۔	اپنی اپنی ذیل کی حدود کے اندر۔
(۳) اون مواضعات کے جملہ نمبرداران و چوکیداران جن میں سے ندی ہاء مصرحہ قاعدہ ۱ منجملہ قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۹۹۹-مورخہ ۲۵-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ ع ہو کر گذرتی ہیں۔	اپنے اپنے مواضعات کی حدود کے اندر۔
(ب) وہ اشخاص جنکو بلحاظ نام اختیار دیا گیا۔	
(۱) باوا کالو ناتھ متعلقہ مندر مچھندر ناتھ واقعہ اندرپٹہ۔	مچھیال ندی پر۔
(۲) چیتو چودھری جھیوران	ندی جوگل پر۔
(۳) جمعدار برفی (پنشن یافتہ) متعلقہ ۲۹ پنجابی پلٹن (حال ٹوکا پول)۔	موضع نیرتی ضلع کانگڑہ کے اندر۔
(۴) بگہل چودھری جھیوران نورپور ...	ندی ہزر پر۔
(۵) لکھو ولد گوپالا سکنہ کوٹلہ	ڈہر کہڈ پر۔
(۶) پنجابی پسر مصدی جھیور سکنہ کیجی ...	گریلی کہڈ پر۔

نمبر ۱۰۰۱½-اشتہار-بحوالہ قاعدہ ۳-منجملہ قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۹۹۹ مورخہ ۲۵-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع و زیر دفعہ ۶-ایکٹ شکار ماہی ہند نمبر ۴ سنہ ۱۸۹۷ع و بمنسوخی اشتہارات گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۰۳۷ - مورخہ ۱۳ ستمبر سنہ ۱۹۱۵ع و ۱۲۱۵ -مورخہ ۱۵ نومبر سنہ ۱۹۱۵ع جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر اشتہار ہذا کے ذریعہ اشخاص مندرجہ خانہ اول ضمیمہ منسلکہ اشتہار ہذا کو حدود مصرحہ خانہ ۲ ضمیمہ مذکور کے اندر ایسے تمام ہوئے سامان کو جو بخلاف ورزی قاعدہ ۱ منجملہ قواعد مذکور لگایا گیا ہو یا جال کو جو بخلاف ورزی قاعدہ مذکور استعمال کیا گیا ہو ضبط کرنے کا اختیار تفویض فرماتے ہیں :-

ضمیمہ

۱	۲
(الف) اشخاص جنکو بلحاظ عہدہ اختیار دیا گیا۔	مقامی حدود جن کے اندر اختیارات استعمال کئے جاوینگے
(۱) افسران جنگل و ماہی گیری ...	اون علاقہ جات کے اندر جن میں سے ندی ہاء مصرحہ قاعدہ ۱ منجملہ قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار نمبری ۹۹۹-مورخہ ۲۵-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع ہو کر گذرتی ہیں۔
(۲) اون ذیلوں کے جملہ ذیلداران جن میں سے ندی ہائے مصرحہ قاعدہ ۱ منجملہ قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۹۹۹ مورخہ ۲۵-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع ہو کر گذرتی ہیں۔	اپنی اپنی ذیل کی حدود کے اندر۔
(۳) اون مواضعات کے نمبرداران و چوکیداران جن میں سے ندی ہاء مصرحہ قاعدہ ۱ منجملہ قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۹۹۹-مورخہ ۲۵-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع ہوکر گزرتی ہیں۔	اپنے اپنے مواضعات کی حدود کے اندر۔
(ب) وہ اشخاص جنکو بلحاظ نام اختیار دیا گیا۔	
(۱) باوا کالو ناتھ متعلقہ مندر مچھندر ناتھ واقعہ اندرپٹہ	مچھیال ندی پر۔
(۲) چیتو چودھری-چہدوران ...	جوگل ندی پر۔
(۳) جمعدار بوٹی (پنشن یافتہ) متعلقہ ۲۹ پنجابی پلٹن (حال تھکا یول)۔	موضع نہوتی-ضلع کانگڑہ کے اندر۔
(۴) بگہل-چودھری چہدران نور پور- ...	ندی ہتر پر۔
(۵) نتھو ولد گوپال-سکنہ کوٹلہ ...	ڈھر کہڈ پر۔
(۶) پنجابی ولد مصدی چہادر سکنہ کہچی ...	گرہلی کہڈ پر۔

دستخط - او-ایف لمسڈن

فنانشل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

صیغہ دوم

گزٹ

تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں

۲۵-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع

مندرجہ ذیل تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں تاریخ ہائے مصرحہ سے عمل میں آئیں—

نمبر	نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا-	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا-	کس تاریخ سے	کیفیت
۳۲۷-گزٹ-۲ ...	پی - مارسڈن صاحب-	اسسٹنٹ کمشنر	سیکرٹری میونسپل کمیٹی-	امرتسر ...	۱۸ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ ع-	رخصت سے واپس آکر-
۸۱-گزٹ-۱ ...	لالہ سوی رام صاحب سود-	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر-	...	جالندھر ...	۲-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ ع-	ایضاً ایضاً-
۱۹۱-گزٹ-الف	اسجی براڈوے صاحب بیرسٹر ایٹ لاء-	...	قائم مقام دوم عارضی ایڈیشنل جج چیف کورٹ پنجاب-	لاہور ...	۳-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ ع-	
۵۸۸-گزٹ ۹ ...	ایل-ایچ لیزلی جونز صاحب-	ڈسٹرکٹ و سشن جج-	...	راولپنڈی ...	۴ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع-	رخصت سے واپس آکر-
۴۴۳-گزٹ-۳ ...	لالہ مایا بھان صاحب-	جج ماتحت لودھیانہ-	قائم مقام ڈسٹرکٹ و سشن جج لودھیانہ-	...	۷-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع-	بجائے رائے صاحب لالہ بشمبر دیال صاحب جو رخصت پر روانہ ہوئے-
۱۲۰-گزٹ-۱۵	کرنل جے-ایچ پک صاحب-	مجسٹریٹ چھاؤنی	...	سیالکوٹ ...	۹-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ ع-	ان کی خدمات گورنمنٹ ہند سے گورنمنٹ پنجاب کے سپرد کئے جانے پر اور کپتان جی-سی ایل مین صاحب متعلقہ ۱-۶-ایسٹ سرے رجمنٹ کو سبکدوش کر کے-
۲۷۳-گزٹ-۳ ...	مرزا عبد الرب صاحب-	ناصف ...	عارضی ایڈیشنل اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر درجہ ہفتم-	گوجرانوالہ ...	۱۳-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ ع-	

نمبر	نام	عہدہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا۔	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا۔	کس تاریخ سے	کیفیت
۹۳۴-گزٹ-۱۱..	مولوی محمد شفیع صاحب۔	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر قصور۔	...	منٹگمری ...	۱۴-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ ع۔	
۳۵۳-گزٹ-۵...	لالہ گنگا رام صاحب سونی۔	اکسٹرا جوڈیشل اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ڈلہوزی۔	ڈسٹرکٹ و سشن جج ڈلہوزی کے موجودہ کام کے اہتمام پر۔	...	۲-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع۔	اپنے کام کے علاوہ اور اے-ایچ برایشر صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے۔
۳۵۴-گزٹ-۶..	اے-ایچ برایشر صاحب۔	ڈسٹرکٹ و سشن جج ڈلہوزی۔	...	امرتسر ...	۹-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع (بعد دوپہر)۔	ایس-ایس ہیرس صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے۔
۳۵۳-گزٹ-۹...	ایس-ایس ہیرس صاحب۔	ڈسٹرکٹ و سشن جج امرتسر۔	...	لائل پور ...	۱۸-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع۔	لالہ گنگا رام صاحب سونی کو ڈسٹرکٹ و سشن جج کے موجودہ کام سے سبکدوش کرکے۔
۴۲۶-گزٹ-۷..	جے-ایف مچل صاحب۔	اسسٹنٹ کمشنر و سپرنٹنڈنٹ سنٹرل جیل ملتان۔	کار خاص ...	کانگڑہ ...	۱۸-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع (بعد دوپہر)۔	
۳۱۷-گزٹ-۳..	رائے صاحب لالہ دیوان چند صاحب۔	اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر جہلم۔	ڈسٹرکٹ و سشن جج جہلم کے موجودہ کام کے اہتمام پر۔	...	۱۹-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع (بعد دوپہر)۔	این-ایچ پرنٹر صاحب کو جو رخصت پر گئے سبکدوش کرکے۔

رخصت

۲۵-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع

مندرجہ ذیل افسران کو رخصت عطا کیگئی :—

نمبر	نام	عہدہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی۔	کس تاریخ سے	کیفیت
سی-۱۲۰-گزٹ-۵-	ایچ-ایچ جنکنس صاحب۔	اسسٹنٹ کمشنر	ایک ہفتہ...	فراوڈ اکٹری سارٹیفکیٹ پر	...	اعلی حضرت ملک معظم کے صاحب سیکرٹری آف سٹیٹ ملہ نے اس رخصت کی ذیل میں توسیع فرمائی جو انکو بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری سی ۱۲۰ گزٹ ۲ - مورخہ ۳ مئی سنہ ۱۹۱۶ع عطا ہوئی تھی۔

نمبر	نام	عہدہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی-	کس تاریخ سے	کیفیت
۳۳۴-گزٹ-۶	مرزا نوازش علی صاحب-	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر-	۲ ماہ ...	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۹۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول-	...	اوس رخصت کی ذیل میں جو اوسکو بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۳۴-گزٹ-الف - مورخہ ۱۱-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ء عطا ہوئی تھی-
۳۲۷-گزٹ-۳	پی مارٹن صاحب	اسسٹنٹ کمشنر و سیکرٹری میونسپل کمیٹی امرتسر-	۲۲ یوم ...	ایضاً ایضاً ..	۲۵-اگست سنہ ۱۹۱۶ء (بعد دوپہر)-	
۳۶۱-گزٹ-۳	مرزا اسلم بیگ صاحب-	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر لاہور-	۲۷ یوم ...	ایضاً ایضاً ..	۱۰-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ء (بعد دوپہر)-	
۵۶-گزٹ-۳	آنریبل او - ایف لمسڈن صاحب-	فنانشل سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب-	۱۵ یوم ...	ایضاً ایضاً ...	۱۶-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ء	
۳۳۴-گزٹ-۵	رائے صاحب لالہ بشمبر دیال صاحب-	ڈسٹرکٹ و سشن جج لودھیانہ-	ایکماہ	ایضاً ایضاً ...	۷-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ء	
۳۱۷-گزٹ-۴	ایس - ایچ پورنٹر صاحب-	قائمقام ڈسٹرکٹ و سشن جج جہلم-	۱۳ ماہ ...	۳ ماہ کی رعایتی رخصت اور اوس کی ذیل میں فرلو زیر دفعات ۲۶۰ و ۲۳۳ اور ۳۰۸ (ب) مجموعہ قواعد ملازمت سول-	۱۱-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ء (بعد دوپہر)-	

اختیارات

۶-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۳۵۴-گزٹ-۵-بنفاذ اختیارات عطیہ از رو ئے دفعہ ۲۷-تحتی دفعات (۱) و (۲) ایکٹ مالیہ زمین پنجاب سنہ ۱۸۸۷ء و دفعہ ۱۰۵-تحتی دفعات (۱) ؛ (۲) ایکٹ مزارعان پنجاب سنہ ۱۸۸۷ء-جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر بذریعہ اشتہار ہذا ڈبلیو-آر ولسن صاحب مہتمم بندوبست ڈیرہ غازیخان کو جملہ اختیارات کلکٹر ازروئے ایکٹ ہائے مذکور (بجز باب ششم ایکٹ اول الذکر) تفویض فرماتے ہیں - یہہ اختیارات ضلع ڈیرہ غازیخان کی

مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جاوینگے اور جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر مزید ہدایت فرماتے ہیں کہ ولسن صاحب اون اختیارات کے استعمال کرتے وقت کلکٹر ضلع ڈیرہ غازیخان کی نگرانی کے تابع نہونگے۔

۷ اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۴۴ — گزٹ ۶ — لالہ مایا بہان صاحب مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۹ (۱) کے احکام کے بموجب قسمت سشن لودھیانہ کی حدود کے اندر سشن جج مقرر کئے گئے۔

نمبر ۳۴۴ گزٹ ۷ — لالہ مایا بہان صاحب ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ع کی دفعہ ۲۰ کے احکام کے بموجب ضلع دیوانی لودھیانہ کے ڈسٹرکٹ جج مقرر کئے گئے۔

۹ اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۳۰ — گزٹ ۱۶ — لفٹننٹ کرنل جے ایچ پک صاحب مجسٹریٹ چھاؤنی مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب چھاؤنی سیالکوٹ میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے۔

نمبر ۱۳۰ — گزٹ ۱۷ — لفٹننٹ کرنل جے ایچ پک صاحب مجسٹریٹ چھاؤنی کو چھاؤنی سیالکوٹ کی حدود کے اندر جرائم مصرحہ دفعہ ۲۶۰ مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع سرسری طور پر تجویز کرنیکا اختیار تفویض ہوا۔

نمبر ۱۳۰ — گزٹ ۱۸ — مندرجہ ذیل مجسٹریٹ کو اوس چھاؤنی کی حدود کے اندر جو اوس کے نام کے مقابل درج ہے مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ کی دفعہ ۵۶۵ کے اختیارات تفویض ہوئے: —

لفٹننٹ کرنل جے ایچ پک صاحب . — سیالکوٹ

نمبر ۱۳۰ — گزٹ ۱۹ — جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۲۲ کے احکام کے بموجب لفٹننٹ کرنل جان ہربرٹ پک صاحب مجسٹریٹ چھاؤنی سیالکوٹ کو ممالک محروسہ گورنمنٹ پنجاب کے اندر جسٹس آف دی پیس مقرر فرماتے ہیں۔

نمبر ۱۳۰ — گزٹ ۲۰ — لفٹننٹ کرنل جے ایچ پک صاحب مجسٹریٹ چھاؤنی ایکٹ ۹ سنہ ۱۸۸۷ع (ایکٹ عدالت ہائے مطالبہ خفیفہ صوبہ مصدرہ سنہ ۱۸۸۷ع) کی دفعہ ۶ اور ایکٹ نمبر ۱۵ سنہ ۱۹۱۰ع (ایکٹ چھاؤنی ہائے) کی دفعہ ۷ (۱) کے احکام کے بموجب فوجی چھاونی سیالکوٹ کی عدالت مطالبہ خفیفہ کے جج اون مقدمات کی تجویز کرنے کے لئے مقرر کئے گئے جنکی مالیت ۵۰۰ روپیہ سے زیادہ نہو۔

نمبر ۱۳۰ — گزٹ ۲۱ — جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ نمبر ۳ مصدرہ سنہ ۱۸۸۶ع کی دفعہ ۴۰ کے بموجب حاصل ہیں لفٹننٹ کرنل جے ایچ پک صاحب مجسٹریٹ چھاؤنی سیالکوٹ کو کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر ایکٹ مذکور بجز اون کے تفویض فرماتے ہیں جنکی تصریح دفعات ۹ (۲) و ۱۲ و ۱۸ (۱) (ب) و ۳۱ اور ۲۶ میں کی گئی ہے۔

یہہ اشتہار اوسوقت تک نافذ رہیگا جب تک کہ عہدہ دار موصوف بطور مجسٹریٹ چھاؤنی مجسٹریٹ درجہ اول کے اختیارات استعمال کرے یا تا وقتیکہ یہہ صریحاً منسوخ نہ کیا جائے۔

نمبر ۳۵۳ — گزٹ ۷ — اے ایچ بریشر صاحب مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۹ (۱) کے احکام کے بموجب قسمت سشن امرتسر کی حدود کے اندر سشن جج مقرر کئے گئے۔

نمبر ۳۵۳ گزٹ ۸ — اے ایچ بریشر صاحب ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ع کی دفعہ ۲۰ کے احکام کے بموجب ضلع دیوانی امرتسر کے ڈسٹرکٹ جج مقرر کئے گئے۔

۱۳ اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۷۳ — گزٹ ۵ — مرزا عبدالرب صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع گوجرانوالہ میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر کئے گئے۔

نمبر ۴۷۳-گزٹ-۶- مرزا عبدالرب صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالتہاے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ع کی دفعہ ۲۸-متعلق دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی گوجرانوالہ کی حدود کے اندر منصف درجہ اول کے اختیارات تفویض ہوئے-

۲-جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں کہ مرزا عبدالرب صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جاوینگے-

نمبر ۴۷۳-گزٹ-۷-مرزا عبدالرب صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر گوجرانوالہ ایکٹ ۲ سنہ ۱۷۸۶ع کی دفعہ ۴۰ کے احکام کے بموجب اون اضلاع کی حدود کے اندر جنمیں وہ وقتاً فوقتاً تعینات کئے جاویں اون اختیارات کے استعمال کرنے اور اون خدمات کے انجام دینے پر مقرر کئے گئے جو ایکٹ مذکور کی دفعات ۲۵ و ۲۶ و ۲۸ اور ۳۲ میں صاحب کلکٹر کو تفویض ہوئے ہیں اور اونکے واسطے تجویز کی گئی ہیں-

۱۸-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۸۷-گزٹ-۳-بنفاذ اختیارات عطیہ ازرو ئے دفعہ ۲۷ (۱) (ب) و دفعہ ۲۷ (۲) ایکٹ معاملہ زمینی پنجاب سنہ ۱۸۸۷ع (نمبر ۱۷ مصدرہ سنہ ۱۸۸۷ع) جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر بذریعہ اشتہار ہذا سردار عبدالصمد خان صاحب ولد سردار ایوب خان صاحب مرحوم کو وہ جملہ اختیارات تفویض فرماتے ہیں جو زیر باب چہارم ایکٹ مذکور اسسٹنٹ کلکٹر درجہ دوم استعمال کر سکتا ہے-ان اختیارات کو سردار عبدالصمد خان صاحب تحصیلہاے پالم پور و کانگڑہ و نور پور ضلع کانگڑہ کی مقامی حدود کے اندر استعمال کرینگے-

نمبر ۳۵۳-گزٹ-۱۰-ایس-ایس ہیرس صاحب مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۹ (۱) کے احکام کے بموجب قسمت سشن لائلپور کی حدود کے اندر سشن جج مقرر کئے گئے-

نمبر ۳۵۳-گزٹ-۱-ایس ایس ہیرس صاحب ایکٹ عدالتہاے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ع کی دفعہ ۲۰ کے احکام کے بموجب ضلع دیوانی لائلپور کے ڈسٹرکٹ جج مقرر کئے گئے-

دستخط-جے-پی-ٹامسن
چیف سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب-

جوڈیشل

۲۵-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۶۲۲-جوڈیشل-۱-اختیارات-جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۴ کے احکام کے بموجب صوبیدار میجر و آنریری کپتان آنریبل سردار بہادر عجب خان صاحب آئی-او-ایم-سکنہ شادی خان کو مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجہ سوم کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں-جو ضلع اٹک کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جاوینگے-

نمبر ۶۲۳-جوڈیشل-۱-اختیارات جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۴ کے احکام کے بموجب خان بہادر آنریبل ملک محمد امین خان صاحب رئیس شمس آباد کو مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجہ دوم کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں جو ضلع اٹک کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جاوینگے-

دستخط جے-پی-ٹامسن
چیف سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب

جیلخانہ جات

۲۱-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر سي-۲۷-جیلخانجات ۲۰ اشتہار- رائے صاحب لالہ رام چند صاحب اسسٹنٹ سرجن نے پنڈت مول راج صاحب اسسٹنٹ سرجن کو بتاریخ ۲۷ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ ع بعد دوپہر سپرنٹنڈنٹ جہلم جیل کے کام کا اهتمام دیا۔

نمبر سي-۲۶-جیلخانجات ۲۱-اشتہار- لالہ بیج ناتھ صاحب سینیر اسسٹنٹ سرجن نے رائے صاحب رام چند صاحب سینیر اسسٹنٹ سرجن کو بتاریخ ۵-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ ع بعد دوپہر سپرنٹنڈنٹ گورداسپور جیل کے کام کا اهتمام دیا۔

دستخط- ایچ-ڈی کریک
ریوینیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

طب

۲۵-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر سي-۸۰-طب ۱۱۰-تبدیلی- مندرجہ ذیل تبدیلی تاریخ مصرحہ سے عمل میں آئی :-

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا-	کس تاریخ سے	کیفیت
چودہري برکت علی صاحب ایم-بي-	اسسٹنٹ سرجن درجہ اول و قائم مقام سول سرجن روهتک-	...	قائم مقام سول سرجن منٹگمري-	۱۸ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ ع (قبل دوپہر)-	ڈیوي دیال صاحب بي-اے-ایم-بي- اسسٹنٹ سرجن درجہ سوم باهتمام سول اسپتال منٹگمري کو زائد کام سے سبکدوش کرکے-

۲۶-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۴-طب-۴۳- اشتہار- پنجاب میں مندرجہ ذیل رقبہ جات وباء زدہ قرار دئے گئے :-

ضلع راولپنڈي- شہر و چھاونی راولپنڈي نیز تحصیل هائے راولپنڈي و گوجر خان و مري اور کہوٹہ

ضلع لدهیانہ- تحصیل لودهیانہ-

ضلع جہلم- قصبہ جہلم و تحصیل جہلم-

ضلع گوجرانوالہ- قصبہ رام نگر-

ضلع گجرات- تحصیل پهالیہ-

دستخط- ایل- فرنچ
ایڈیشنل سیکریٹري گورنمنٹ پنجاب-

تعلیم

۳۰ اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۲۵۲ کام پر واپسی — جے وائی بوڈن صاحب انسپکٹر ڈرائنگ و مینوئل ٹریننگ سنٹرل ٹریننگ کالج لاہور نے اوس رخصت سے واپس آکر جو اونکو بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب صیغہ ہوم (تعلیم) نمبری ۱۰۳ مورخہ ۲۹ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع عطا ہوئی تھی-یکم اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ ع کو قبل دوپہر اپنے کام کا اهتمام لیا-

نمبر ۲۵۵ — اشتہار — ایم-محمد سعید صاحب اسسٹنٹ پروفیسر گورنمنٹ کالج لاہور کو جو رخصت بضرورت کار خانگی بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب صیغہ ہوم (تعلیم) نمبری ۱۷۹-مورخہ ۱۸ مئی سنہ ۱۹۱۶ ع عطا ہوئی تھی اوسکو ڈاکٹری سرٹیفیکیٹ پر رخصت زیر دفعات ۲۳۵ و ۲۳۶ مجموعہ قواعد ملازمت سول مین تبدیل کیا گیا ہے اور اوسمین ۹ نومبر سنہ ۱۹۱۶ تک ایک ماہ کی توسیع کی گئی ہے-

نمبر ۲۵۹ — توسیع — ایچ-جی-وائیٹ صاحب انسپکٹر مدارس قسمت راولپنڈی کو جو رخصت بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب صیغہ ہوم (تعلیم) نمبری ۳۲۶-مورخہ ۱۳ نومبر سنہ ۱۹۱۴ ع عطا ہوئی تھی اور اوسمین بعد ازان بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۰۷ و ۱۲۷-مورخہ علی الترتیب ۴ نومبر سنہ ۱۹۱۶ ع و ۱۵-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ ع توسیع کی گئی تھی-اوسمین تین یوم کی فرلو کی مزید توسیع کی جاتی ہے-

نمبر ۲۶۲ — توسیع — لالہ لدھومل صاحب اسسٹنٹ انسپکٹر مدارس قسمت جالندھر کو جو رخصت بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب صیغہ ہوم (تعلیم) نمبری ۱۹۸-ایس-مورخہ ۳ جولائی سنہ ۱۹۱۶ ع عطا ہوئی تھی اور اوسمین بعد ازان بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۹۶-ایس و نمبری ۳۹۰-ایس مورخہ علی الترتیب ۷ و ۲۹-اگست سنہ ۱۹۱۶ ع توسیع کی گئی تھی اوسمین ۱۵ یوم کی رعایتی رخصت کی مزید توسیع کی جاتی ہے-

۲۱-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۲۰۶ — کام پر واپسی — ایچ ٹی نولٹن صاحب پرنسپل سنٹرل ٹریننگ کالج لاہور نے اوس رخصت سے واپس آکر جو اونکو بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب صیغہ ہوم (تعلیم) نمبری ۹۰-مورخہ ۲۷ مارچ سنہ ۱۹۱۶ع عطا ہوئی تھی-۲ اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ ع کو قبل دوپہر اپنے کام کا مکرر اهتمام لیا اور مندرجہ ذیل افسران اوسی تاریخ سے اپنی اصلی اسامیونکو واپس ہوئے :—

جے-ای-پرکنس صاحب-

رائے بہادر لالہ سندر داس صاحب سوری-

لالہ شیو دیال صاحب-

۲۳-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۲۳ — تقررات — مندرجہ ذیل تقررات منظور کئے جاتے ہیں —

نام	عہدہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا-	کس تاریخ سے	کیفیت
مس ایل-بارن صاحبہ ...	قائمقام وائس پرنسپل کوئین میریز کالج لاہور-	ہیڈ مسٹرس ہر ہائینس سکول فار چیفز لاہور-بمشاہرہ ۲۵۰ روپیہ-	۱۳-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ ع-	بجائے مس اے-جی ایکلے صاحبہ مستعفی-
مس ایل-ہاروے صاحبہ	...	قائمقام وائس پرنسپل کوئین میریز کالج لاہور-بمشاہرہ ۳۰۰ روپیہ-	۱۴-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ ع	بجائے مس ایل بارن صاحبہ-

دستخط — جے-سی گاڈلی
انڈر سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ ہوم (تعلیم)

۱۴۱۲ بی-جی-جی-

صیغہ پولیس

۱۹-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۹۴-تعیناتی-امیر علي صاحب ڈپٹي سپرنٹنڈنٹ پولیس محکمہ تفتیش جرائم پنجاب لاہور میں تعینات کئے گئے اور اونہوں نے ۲۲ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ ع کو قبل دوپہر اپنے کام کا اهتمام لیا۔

بلند اقبال صاحب ڈپٹي سپرنٹنڈنٹ پولیس ضلع لاہور میں تعینات کئے گئے اور اونہوں نے ۲۲ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ ع کو قبل دوپہر اپنے کام کا اهتمام لیا۔

نمبر ۱۹۴-اشتہار-ایچ-ای-سي بیور صاحب پرسنل اسسٹنٹ صاحب ڈپٹي انسپکٹر جنرل پولیس محکمہ تفتیش جرائم پنجاب اپنے کام کے علاوہ ۳۱ جولائي سنہ ۱۹۱۶ ع بعد دوپہر سے اے-وي اسک ود صاحب تبدیل شدہ کی جگہہ محکمہ تفتیش جرائم کي پریس برانچ کے اهتمام پر مقرر کئے گئے۔

نمبر ۴۳۶ تقررات-مندرجہ ذیل انسپکٹران پولیس عارضي ڈپٹي سپرنٹنڈنٹان پولیس درجہ چہارم مقرر کئے گئے :-

(۱) امیر علي صاحب نمبر پي ۷۲ متعلقہ سي - آئی - ڈي پنجاب لاہور۔

(۲) بلند اقبال صاحب نمبر پي- ۸۲ متعلقہ ضلع لاہور۔

نمبر ۱۵۱۰-۴-تعزیري پولیس-جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب ایکٹ نمبر ۵-مصدرہ سنہ ۱۸۶۱ع کی دفعہ ۱۵ (۱) کے احکام کے بموجب اوس تعزیري چوکي پولیس کا ایک سال کے مزید عرصہ کے لئے جاري رکہنا منظور فرماتے ہیں جو بذریعہ حکم پنجاب گورنمنٹ نمبري ۱۵۱۰-۲ - مورخہ ۱۲-اکتوبر سنہ ۱۹۱۵ ع - مواضعات ماہل پور و ندمل کلاں و لکیوي اور سکرولي - ضلع هوشیار پور میں قائم کہگئي تهي۔

نمبر ۲۱۲۳.۵-رخصت-ایف-اے-ٹي هرن صاحب قائمقام سپرنٹنڈنٹ پولیس فیروزپور کو جو رعائتي رخصت بذریعہ اشتہار پنجاب گزٹ - نمبري ۲۱۲۳-۲-مورخہ ۲۹ جون سنہ ۱۹۱۶ ع عطا هوئي تهي اس میں ایک یوم کي توسیع کي جاتي ہے۔

نمبر ۲۶۰۴.۲-رخصت-ایچ - جي فنز جیرالڈ صاحب قائمقام ڈپٹي انسپکٹر جنرل پولیس مغربي رینج راولپنڈي کو یکم نومبر سنہ ۱۹۱۶ ع یا ما بعد تاریخ استفادہ سے زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول ۴۲ یوم کي رعائتي رخصت عطا کي گئي۔

نمبر ۲۶۰۴-۳-قایمقامي تقرر-ٹي-ڈبلیو ٹمپل صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس انبالہ-ایچ-جي فنز جیرلڈ صاحب کي جگہہ جو رعایتي رخصت پر روانہ هو نگے- قایمقام ڈپٹي انسپکٹر جنرل پولیس مغربي رینج راولپنڈي مقرر کئے گئے۔

نمبر ۲۶۰۴-۴ - قایمقامي تقرر-ایف-اے-ٹي هرن صاحب اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس فیروزپور ٹي- ڈبلیو ٹمپل صاحب کي جگہہ جو بطور قایمقام ڈپٹي انسپکٹر جنرل پولیس مغربي رینج کام کر رہے هیں قایمقام سپرنٹنڈنٹ پولیس انبالہ مقرر کئے گئے۔

دستخط-لفٹننٹ کرنل ایچ - ٹي ڈینس

انڈر سیکریٹري گورنمنٹ پنجاب۔

صیغہ هوم (پولیس)۔

صیغهٔ تعمیرات سرکاری

شعبهٔ عمارات و سڑکهائے

۲۳ اکتوبر سنه ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۳۷۵-ای—تقرر-رائے بہادر کہنیا لال صاحب ایگزیکٹو انجینیئر- پنشن یافته جنکا مکرر تقرر بطور عارضی انجینیئر گورنمنٹ هند نے منظور کر لیا هے-لائلپور پراونشل ڈویژن مین تعینات کئے گئے جسکا ۹- اکتوبر سنه ۱۹۱۶ ع کو قبل دوپهر اونهون نے اے- کے کار مل صاحب ایگزیکٹو انجینیئر سے اهتمام لیا جو بعد ازان انڈین آرمی ریزرو افسران مین شامل هو گئے-

نمبر ۱۳۷۶-ای—رخصت سے واپسی اور مکرر اهتمام کا لینا—ایل. ایف رابرٹسن صاحب سپرنٹنڈنگ انجینیئر نے رعایتی رخصت سے واپس آکر ۱۲- اکتوبر سنه ۱۹۱۶ ع کو قبل دوپهر اول حلقه سپرنٹنڈنگی کا مکرر اهتمام لیا اور اے- آر- بی آرمسٹرانگ صاحب ایگزیکٹو انجینیئر کو عهده مذکور کے موجوده کام سے سبکدوش کیا-

دستخط—ڈی- ڈبلیو-ایکمن
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-
صیغه تعمیرات سرکاری-شعبه عمارات و سڑکهائے-

شعبهٔ آبپاشی

۱۹. اکتوبر سنه ۱۹۱۶ ع

نمبر ۲۶۵۲ ای- آئی—تبدیلی—بهائی بخشی سنگه صاحب سدهو- اسسٹنٹ انجینیئر ڈویژن جهنگ نهر لوئر چناب سے ڈویژن برالۂ نهر لوئر چناب کو تبدیل هو گئے- وه اول الذکر ڈویژن سے ۲۰ ستمبر سنه ۱۹۱۶ ع کو بعد دوپهر علیحده هو کر آخرالذکر ڈویژن میں ماه مذکور کی ۲۸ تاریخ کو قبل دوپهر حاضر هو گئے-

نمبر ۱۶۷-ای-آئی—اشتهار- بذریعه اشتهار هذا اطلاع عام کے لئے مشتهر کیا جاتا هے که دفتر حلقه نهر باری دوآب کا صدر مقام ۱۰-اکتوبر سنه ۱۹۱۶ ع کو لاهور سے منٹگمری تبدیل کر دیا گیا هے-

نمبر ۲۶۷۳ ای-آئی—مکرر اهتمام کا لینا—بحواله اشتهار شعبه آبپاشی نمبری ۱۶۸۸-ای- آئی مورخه ۲۰ ستمبر سنه ۱۹۱۶ ع سی- جی مے صاحب عارضی انجینیئر نے رخصت سے واپس آکر ایف-ڈبلیو میک کارتهی صاحب ایگزیکٹو انجینیئر سے ۶- اکتوبر سنه ۱۹۱۶ ع کو قبل دوپهر پراجکٹ ڈویژن نهر لوئر چناب کا مکرر ایگزیکٹو اهتمام لیا-

۲۱-اکتوبر سنه ۱۹۱۶ ع

نمبر ۲۷۱۲- ای-آئی—تبدیلی—آر-اے راؤتهه صاحب ایگزیکٹو انجینیئر ڈویژن پنجم نهر اپر جهلم سے ڈویژن سوم نهر اپر جهلم کو تبدیل هو گئے-وه اول الذکر ڈویژن سے ۲۹-اپریل سنه ۱۹۱۶ ع کو بعد دوپهر علیحده هو کر آخر الذکر ڈویژن میں ۳ مئی سنه ۱۹۱۶ ع کو بعد دوپهر حاضر هوئے-

۲۳-اکتوبر سنه ۱۹۱۶ ع

نمبر ۲۷۲۸—ای-آئی—اشتهار—جناب نواب لفٹننٹ گورنر بهادر پنجاب حلقه نهر اپر جهلم میں ۱۲-اکتوبر سنه ۱۹۱۶ ع سے تهل سروے ڈویژن کے قایم کرنیکی منظوری فرماتے هیں جسکا صدر مقام میانوالی هوگا-

نمبر ۲۷۵۴—ای-آئی—مکرر اهتمام کا لینا—بحواله اشتهار شعبه آبپاشی نمبری ۲۸۲۰-ای-آئی مورخه ۱۴ جولائی سنه ۱۹۱۶ ع-ایف-ڈبلیو شونیمن صاحب سپرنٹنڈنگ انجینیئر رخصت سے واپس آکر ۱۱- اکتوبر سنه ۱۹۱۶ ع کو بعد دوپهر بمبئی میں جهاز سے اترے اور ۱۴-اکتوبر سنه ۱۹۱۶ ع کو قبل دوپهر دفتر صاحب سپرنٹنڈنگ انجینیئر حلقه نهر لوئر جهلم میں حاضر هوئے-

شوئیمن صاحب نے ۱۴-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ ع کو قبل دوپہر آر کینڈل صاحب قائم مقام سپرنٹنڈنگ انجینئر سے جو ایگزکٹو انجینئر کی اسامی پر واپس ہوگئے حلقہ سپرنٹنڈنگی نہر لوئر جہلم کا اہتمام لیا۔

نمبر ۲۷۵۶—ای-آئی—تبدیلی اور اہتمام کا لینا—لالہ چمن لال صاحب پوری عارضی انجینئر ڈویژن خانیوال نہر لوئر باری دوآب سے تہل سروے ڈویژن کو تبدیل ہوئے-وہ اول الذکر ڈویژن سے ۱۰-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ ع کو بعد دوپہر علیحدہ ہو کر آخر الذکر ڈویژن میں ماہ مذکور کی ۱۲ تاریخ کو قبل دوپہر حاضر ہوگئے۔

لالہ چمن لال صاحب پوری نے ۱۲-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ ع کو قبل دوپہر تہل سروے ڈویژن کا اہتمام لیا۔

نمبر ۲۸۰۴-ڈبلیو-آئی—اشتہار—چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب-یعنی نہر اپر جہلم کی گجرات برانچ کے سوہاوا (۳-آر) ڈسٹریبیوٹری کے منبع کے نزدیک پاسال نویس و بیلدار کے کوارٹرون کیلئے زمین درکار ہے-لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے--

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گجرات کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں-

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ-	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے-
گجرات ...	پھالیہ ...	چک بساوا ...	۰۰۵ ...	ایک مستطیل قطعہ اراضی جو سوہاوا ڈسٹریبیوٹری کے ساتھہ ساتھہ چینل مذکور کے شمالی جانب بالمقابل قل فاصلہ ۰۰۴ فٹ واقعہ ہے-	دفتر صاحبان ایگزکٹو انجینئر پھالیہ ڈویژن نہر اپر جہلم واقعہ رسول و ڈپٹی کمشنر ضلع گجرات-

نمبر ۲۸۰۸-ڈبلیو-آئی—اشتہار—چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب-یعنی نہر لوئر چناب کی اپر گوگیرہ برانچ کے شرقپور مینجر ڈسٹریبیوٹری کی شاخ جوہد کی کے اقل فاصلہ ۵۷۶۰ سے اقل فاصلہ ۲۷۷۶۰ فٹ تک درخت لگانے کے لئے زمین درکار ہے-لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے-

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گوجرانوالہ کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں-

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے-
گوجرانوالہ ...	شرقپور ...	جوہد کی ...	۱۰۱۱	ایک مستطیل قطعہ اراضی (۲۲۰ × ۲۲۰) جو شاخ جوہد کی کے اقل فاصلہ ۵۷۶۰ سے اقل فاصلہ ۲۲۷۰۰ فٹ تک اراضی نہر کی موجودہ حد بستی کے ساتھہ ساتھہ عام طور پر جنوب-مشرقی سمت میں واقعہ ہے	دفاتر صاحبان ایگزکٹو انجینئر اپر گوگیرہ ڈویژن نہر لوئر چناب واقعہ لائل پور و ڈپٹی کمشنر ضلع گوجرانوالہ

نمبر ۲۸۱۱-ڈبلیو-آئی-اشتہار-چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی نہر باری دوآب کی مین لائن کے گوگیرہ ڈسٹریبیوٹری کے اقل فاصلہ ۲۲۳۵۰ فٹ پر نکالہ ہوئے بوانی (۵-آر) مائینر کھلنے زمین درکار ہے-لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مندرجہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے-

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر منٹگمری کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں-

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	ــــ	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے-
		قہقہہ مانک ...	۱۱،۳۶		
		روشاشیانی ...	۱۲،۸۲		
		احمد شاہ ...	۲،۱۰		
		اراضی روشاشیانی ...	۰،۳۹		
		دادن ...	۱۱،۰۵		
		کوٹ سہ شاہ زیرین ...	۱۶،۶۲		
منٹگمری ...	منٹگمری	اکبر شاہ ...	۳،۱۷	ایک تنگ قطعہ اراضی ۳۶۹۰۰ فٹ لمبا اور چوڑائی میں مختلف جو اقل فاصلہ ۲۵۰۰ فٹ سے اقل فاصلہ ۵۰۳۰۰ فٹ تک عام طور پر شمال-مشرق سے جنوب-مغربی سمت میں واقعہ ہے جیسا کہ زمین پر حد بندی کی گئی ہے-	دفاتر صاحبان ایگزیکٹو انجینئر اوکاڑہ ڈویژن لوئر باری دوآب واقعہ منٹگمری و ڈپٹی کمشنر ضلع منٹگمری-
		سیدن شاہ ...	۸،۶۱		
		موسی پور ...	۱،۳۸		
		چک موسی پور ...	۲،۰۳		
		اورنگ آباد ...	۱۳،۵۰		
		بوانی ...	۱،۲۹		
		چک خیر شاہ ...	۱،۱۲		
		میزان ...	۸۷،۶۳		

دستخط-ٹی-آر-جے-وارڈ

سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ تعمیرات سرکاری-شعبہ آبپاشی-

۱۹-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۶۶۸-ای-آئی-مکرر اهتمام کا لینا-بحوالہ اشتہار شعبہ آبپاشی نمبری ۱۵۰۰۵-ای-آئی-مورخہ ۱۱ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع اے-ای جیفریز صاحب ایگزیکٹو انجینئر نے رخصت سے واپس آکر ۲۷ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع کو قبل دوپہر پی کیلسگن صاحب عارضی انجینئر سے ڈویژن انہار ملتان کا مکرر ایگزیکٹو اهتمام لیا-

دستخط-ڈبلیو-ایف ہومز

سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ تعمیرات سرکاری-شعبہ آبپاشی-

۱۳۱۲ سی ایس-۷۱۰-۳-۱۱-۱۹۱۶-ایس جی پی پی لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۳

پنجاب گورنمنٹ گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۴۴] لاہور — ۳ نومبر (مجریہ ۱۰ نومبر) سنہ ۱۹۱۶ع — یوم جمعہ [جلد ۴۴

فہرست مضامین

ضمیمہ جات

حصہ اول

حصہ اول

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب -

صیغۂ مال و زراعت

عام

۳۰-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۹۳۸-اشتہار-بہ نفاذ اختیارات عطیۂ از روئے دفعہ ۱ (۲) ایکٹ ڈورین سنہ ۱۹۱۰ ع جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ایکٹ مذکور کے احکام کی توسیع ڈیرہ غازیخان واقعہ پنجاب پر فرماتے ہیں-

نمبر ۹۳۸-الف-اشتہار-بہ نفاذ اختیارات عطیۂ از روئے دفعہ ۲ (۲) ایکٹ ڈورین سنہ ۱۹۱۰ ع جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں کہ ایکٹ مذکور کے احکام جس حد تک اختہ نہ کئے ہوئے گھوڑوں کے متعلق ہیں اوسی حد تک اون اختہ نہ کئے ہوئے گدھوں پر عائد ہونگے جو خچرین پیدا کرنیکی غرض کیلئے رکھے جاتے ہیں-

نمبر ۹۳۸-بہ نفاذ اختیارات عطیۂ از روئے دفعہ ۳ ایکٹ ڈورین سنہ ۱۹۱۰ ع جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر اون اختہ نہ کئے گھوڑونکی جو نسل بڑھانیکے لئے رکھے جائیں اور اون اختہ نہ کئے گدھوں کی جو خچرین پیدا کرنے کے لئے رکھے جائیں رجسٹری کے انصرام و انتظام کے متعلق مندرجۂ ذیل حکم صادر فرماتے ہیں-

حکم

اشتہار ہذا کے تاریخ سے دو ماہ کے اندر ضلع ڈیرہ غازیخان کے اون اختہ نہ کئے ہوئے گھوڑوں کے جو نسل کشی کے لئے رکھے گئے ہوں اور اون اختہ نہ کئے گدھوں کے جو خچرین پیدا کرنیکے لئے رکھے جائیں جملہ مالکان یا قابضان کیلئے لازم ہوگا کہ اوس وٹرنری اسسٹنٹ کے پاس جو ضلع مذکور میں نزدیک ترین وٹیرینری اسپتال کے اہتمام پر ہو ایسے گھوڑوں اور گدھوں کی تعداد و کیفیت کی بابت اطلاع دیں جو اونکی ملکیت یا اونکے زیر اہتمام ہوں اور ساتھہ ہی اسکے اونکو اسپتال مذکور میں معائنہ کے لئے پیش کریں-وٹیرینری اسسٹنٹ مذکور ایک رجسٹر میں جو اس غرض کے لئے اوسکو رکھنا ہوگا ایسے گھوڑے یا گدھے کی عمر-کیفیت-اور ملکیت اور نیز وہ مقام درج کریگا جہاں اوسکو رکھا جاتا ہو اگر کسی گھوڑے یا گدھے کی جو اسطرح درج رجسٹر کیا جا چکا ہو ملکیت یا وہ جگہہ تبدیل ہو جائے جہاں اوسکو رکھا جاتا ہو تو اوسکے سابق مالک یا قابض کو لازم ہوگا کہ فوراً اوس اسپتال کے مہتمم وٹیرینری اسسٹنٹ کو ایسی تبدیلی کی اطلاع دے جسمیں گھوڑا یا گدھا درج رجسٹر کیا گیا تھا ایسے گھوڑے یا گدھے کا مالک یا قابض اوسکو نزدیک ترین وٹیرینری اسپتال میں معائنہ کے لئے پیش کریگا جب کبھی اوسکو وٹیرینری انسپکٹر یا وٹرینری پریکٹیشنر ایسا کرنے کے لئے کہے-

نمبر ۹۳۸-ج-اشتہار-ایکٹ ڈورین سنہ ۱۹۱۰ع کی دفعہ ۴ کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر مندرجۂ ذیل افسران کو زیر ایکٹ مذکور وٹیرینری پریکٹیشنر (معالج مواشی) مقرر فرماتے ہیں اور اعلان فرماتے ہیں کہ وہ ضلع ڈیرہ غازیخان کی حدود کے اندر وہ جملہ اختیارات استعمال کرینگے اور فرائض انجام دینگے جو زیر ایکٹ مذکور وٹیرینری پریکٹیشنر کو تفویض یا اوس کے لئے تجویز کئے گئے ہیں :-

افسران

صاحب چیف سپرنٹنڈنٹ صیغہ سول وٹیرینری پنجاب-بلحاظ عہدہ-

صاحب سپرنٹنڈنٹ صیغہ سول وٹیرینری جنوبی پنجاب-بلحاظ عہدہ-

نمبر ۹۳۸-د-اشتہار-ایکٹ ڈورین سنہ ۱۹۱۰ ع کی دفعہ ۴ کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر مندرجۂ ذیل افسران کو زیر ایکٹ مذکور وٹیرینری انسپکٹران مقرر فرماتے ہیں اور

اعلان فرماتے ہیں کہ وہ ضلع ڈیرہ غازیخان کی حدود کے اندر وہ جملہ اختیارات استعمال کرینگے اور فرائض انجام دینگے جو زیر ایکٹ مذکور وٹیرینری انسپکٹران کو تفویض یا اون کے لئے تجویز کئے گئے ہیں :—

افسران

خان بہادر سلطان شاہ - وٹیرینری انسپکٹر محکمہ اصطبل نوج-

ایم قادر بخش ایضا ایضاً-

ایم محمد جان ایضاً محکمہ سول وٹیرینری-

صاحب ڈپٹی کمشنر ڈیرہ غازیخان—بلحاظ عہدہ-

صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس ڈیرہ غازیخان— بلحاظ عہدہ-

۳۰-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۹۳۸-ہ—اشتہار—بنفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۱۴ ایکٹ ڈورین سنہ ۱۹۱۰ ع جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر بذریعہ اشتہار ہذا مندرجہ ذیل قواعد مرتب فرماتے ہیں :—

قواعد

۱- کوئی داخلہ یا تلاشی زیر دفعہ ۵- ایکٹ مذکور اوقات مابین غروب و طلوع آفتاب میں عمل میں نہیں لائی جائیگی-

۲—کوئی داخلہ یا تلاشی زیر دفعہ ۵ ایکٹ مذکور عمل میں لاتے وقت انسپکٹر کو لازم ہوگا کہ جب کبھی ممکن ہو گھوڑے یا گدھے کے مالک یا قابض اور اوس عمارت یا کھیت یا جگہہ کے مالک یا مہتمم شخص کو جس میں داخل ہونا ہو یا جسکی تلاشی لی جانی ہو ایسے داخلہ یا تلاشی کیوقت میں اپنے ساتھ رکھے-

۳ - کسی ایسے گھوڑے یا گدھے کے مالک یا قابض کو جسکا ایکٹ مذکور کے دفعہ ۷ کے بموجب معائنہ کیا جائے لازم ہوگا کہ جانور مذکور کے جسم سے امتحان کی غرض سے خون یا کوئی اور مادہ نکالنے کی اجازت دے-

۴—کوئی وٹیرینری پریکٹیشنر مجاز ہوگا کہ کسی ایسی گھوڑی کے مالک کو جو زیر دفعہ ۸ (ب) (دوم) ایکٹ مذکور داغی جائے بطور معاوضہ دینے کیلئے اسقدر رقم مقرر کرے جو ۲۵۰ روپیہ سے زیادہ نہو-

۵— اپیلات زیر دفعہ ۱۱ کی سماعت کرنیوالی کمیٹی میں مندرجہ ذیل اصحاب شامل ہونگے :—

صاحب کمشنر قسمت ملتان-

ایک وٹیرینری پریکٹیشنر اور ایک ہندوستانی جنکو صاحب ڈپٹی کمشنر منتخب کریں اور جو سرکاری یا مقامی جماعت کی ملازمت میں نہوں-

۶—هر ایک اپیل تحریري صاحب کمشنر کے نام هوني چاهئے جو اوس کو وصول کر کے اپیل مذکور کی سماعت کے لئے کمیٹي کے اجلاس کي تاریخ وقت او ر مقام مقر ر کریگے -

۷—اپیل کننده کو تاریخ وقت او ر مقام مذکو ر کی بابت با قاعده اطلاع دیجائیگي اور اگر وه حاضر هو جائیگا تو کمیٹی اوس کے عذرات سماعت کریگي او ر نیز ایسے گواهان کی بهی سماعت کریگي جو وه اپني اپیل کي تائید مین پیش کرے -

۸—قاعده ۳ کي خلاف و ر زي ایک ایسي سزائے جرمانه کي مستوجب هوگي جو پچاس ر وپیه تک هو سکتي هے -

۳۰ اکتوبر سنه ۱۹۱۶ع

نمبر ۶۴۳—اشتهار—قواعد متعلقه تلفي امثله مشتهره همراه اشتهار صاحب فنانشل کمشنر بهادر نمبري ۷۶—مورخه ۲ مئي سنه ۱۹۱۴ع او ر اشتهار گورنمنٹ پنجاب نمبري ۴۹۲ مورخه ۳۱ جولائي سنه ۱۹۱۶ع مین (جن کو صاحبان فنانشل کمشنو بهادر پنجاب نے بنفاذ اختیارات عطیه از ر وئے دفعه ۴—ایکٹ تلفي امثله نمبر ۳ مصدره سنه ۱۸۷۹ع مرتب فرمایا هے) مندرجه ذیل ایزادی جسکو جناب نواب لفٹنٹ گو رنر بهادر نے منظو ر فرما لیا هے ایکٹ مذکو ر کي دفعه ۵ کے منشا کے مطابق اطلاع عام کے لئے مشتہر کیجاتي هے :—

۱۹—نمبر (۵۸) کے بعد ایزاد کر و—

(۵۹) چٹها واجب الارض ... ... کار ر وائي بندوبست کے اختتام سے تین سال تک-

یکم نومبر سنه ۱۹۱۶ع

نمبر ۶۵۳—اشتهار—ایم غلام رسول خان صاحب اسسٹنٹ پر وفیسر پنجاب وٹیرینری کالج نے ۳۰ ستمبر سنه ۱۹۱۶ع کو بعد دوپہر هاؤس سرجن پنجاب وٹیرینری کالج لاهو ر کے کام کا اهتمام لیا او ر خان صاحب غلام حسین خان صاحب کو سبکدوش کیا جو اوسی دن بعد دوپہر دو سال کي فرلو قبل از پنشن یابي پر روانه هوئے-

دستخط—ایچ ڈي کریک
ریوینیو سیکریٹری گو رنمنٹ پنجاب-

صیغه تجارت و صنعت و حرفت

[طبع دوم]

۲۵—اکتوبر سنه ۱۹۱۶ ع

نمبر ۹۹۸—اشتهار- مندرجه ذیل مسوده ترمیم جس کا قواعد مرتبه زیر دفعه ۹ - ایکٹ پٹروليم هند ۱۸۹۹ع و مشتهره همراه اشتهار گورنمنٹ پنجاب نمبري ۹۰-مورخه ۱۵ فروري سنه ۱۹۰۹ ع میں کرنا تجویز

یا گیا ہے رائے زنی کے لئے مشتہر کیا جاتا ہے - مسودہ مذکور پر ۱۵ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ ع کو یا اوسکے بعد بمعہ ایسے اعتراضات یا تجاویز کے جو تاریخ مذکور سے پہلے موصول ہونگی غور کی جائیگی :—

قواعد مذکور کے حصہ دوم کے باب چہارم کے قاعدہ ۲ مین اعداد " ۵۰۰ " کی جگہہ اعداد " ۲۰۰۰ " ثبت کرو-

نمبر ۱۰۲۰ اشتہار — بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۳-ایکٹ شکار مچھلی پنجاب-نمبر ۲-مصدرہ سنہ ۱۹۱۴ ع جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر کسی ایسی مچھلی کے جو بخلاف ورزی قواعد (۳) و ۵ حصہ د اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۶۰۶-مورخہ ۲۶ مئی سنہ ۱۹۱۶ ع ماری گئی ہو سب ڈویژن کلو-ضلع کانگڑہ مین فروخت یا تبادلہ کے لئے پیش کرنے کی ممانعت فرماتے ہین

نمبر ۱۰۲۱ —اشتہار— جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب زیر دفعہ ۶-ایکٹ شکار مچھلی نمبر ۲- مصدرہ سنہ ۱۹۱۴ع اشخاص مندرجہ فہرست ذیل کو بذریعہ اشتہار ھذا اختیار دیتے ہین کہ وہ کسی ایسے شخص کو دفعہ مذکور کے احکام کے بموجب بغیر وارنٹ کے گرفتار کرلین جو اون کی رائے مین کسی قاعدہ مرتبہ حصہ جات الف-ب اور ج اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۶۰۶-مورخہ ۲۶ مئی سنہ ۱۹۱۶ع کی خلاف ورزی کر رہا ہو :—

اول —جملہ مجسٹریٹان و جسٹس آف دی پیس-

دوم — جملہ افسران پولس-

سوم جملہ درجہ ذوالحل -

چہارم —جملہ افسران محکمہ ماہی گیری و جملہ ماتحت ملازمان جو محکمہ مذکور کا بلہ پہنے ہون-

پنجم جملہ عہدہ داران دیہہ بشمول نیگی و لمبرداران و چوکیداران

ششم جملہ اشخاص جن کو صاحب ڈپٹی کمشنر نے چودھری ماہی گیران تسلیم کیا ہو-

نمبر ۱۰۲۲ —اشتہار جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب زیر دفعہ ۶ ایکٹ شکار مچھلی نمبر ۲- مصدرہ سنہ ۱۹۱۴ع اشخاص مندرجہ فہرست ذیل کو بذریعہ اشتہار ھذا اختیار دیتے ہین کہ وہ کسی ایسے شخص کو دفعہ مذکور کے بموجب بغیر وارنٹ کے گرفتار کرلین جو اون کی رائے مین کسی قاعدہ مرتبہ حصہ د اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۶۰۶-مورخہ ۲۶ مئی سنہ ۱۹۱۶ع کی خلاف ورزی کر رہا ہو یا اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۰۲۰-مورخہ ۳۰-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع کے احکام کی خلاف ورزی کر رہا ہو :—

اول—جملہ مجسٹریٹان و جسٹس آف دی پیس-

دوم جملہ افسران پولیس-

سوم—جملہ افسران جنگل-

چہارم—جملہ افسران محکمہ ماہی گیری و جملہ ماتحت ملازمان جو محکمہ مذکور کا بلہ پہنے ہون-

پنجم—جملہ عہدہ داران دیہہ بشمول نیگی و لمبرداران و چوکیداران-

ششم- جملہ اشخاص جنکو صاحب ڈپٹی کمشنر نے چودھری ماہی گیران تسلیم کیا ہو-

ہفتم—جملہ لائسنس داران جن کو اون کے لائسنسون کے نافذ رہنے کے دوران مین زیر قواعد ھذا مچھلی پکڑنیکا اختیار دیا گیا ہو

دستخط—او-ایف لمسڈن

جائنٹ سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

۱۴۲۲ پی پی جی-

محکمہ ہوم

گزٹ

تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں

یکم نومبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۳۰۲—گز ث-۱۱- تصحیح- اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۰۲-گز ث-۱۰-مورخہ ۱۱-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ ع کے خانہ ۷ میں-

"لالہ گنیش داس صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے" کی جگہہ "لالہ گنیش داس صاحب کو سبکدوش کرکے جو عارضی طور پر اوسی ضلع سے متعلق رہینگے" پڑھو-

مندرجہ ذیل تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں تاریخ ہائے مصرحہ سے عمل میں آئیں :-

نمبر	نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا-	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا-	کس تاریخ سے	کیفیت
۲۳۶-گز-ث-۱ ..	ایف-ڈبلیو-سکیمپ صاحب-	اسسٹنٹ کمشنر راولپنڈی-	قائمقام ڈسٹرکٹ و سشن جج راولپنڈی-	...	۱۹-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ ع-	ایچ اے ایل فریزر صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے-
۳۵۵-گز-ث-۲ ..	قاضی محمد حسین خان صاحب-	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر-	...	فیروزپور ..	۲۰ اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ ع-	رخصت سے واپس آکر
۳۶۳-گز-ث-۳ ...	لالہ گنیش داس صاحب-	جج سمال کاز جھنگ-	...	گورداسپور ..	۲۱-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ ع-	
۳۶۶-گز-ث-۴ ...	چودھری علی اکبر خان صاحب-	تحصیلدار	عارضی الایحال اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر درجہ ششم	گجرات ..	۲۱-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ ع-	
۳۶۴-گز-ث-۵ ...	ایچ-اے-ایل فریزر صاحب-	ڈسٹرکٹ و سشن جج راولپنڈی-	سوم عارضی ایڈیشنل جج چیف کورٹ پنجاب-	لاہور ...	۲۳-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ ع-	
۳۰۷-گز-ث-۶ ...	آر-ایچ-فرنیز صاحب	ڈپٹی کمشنر	...	ہوشیارپور ...	۲۳-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ ع- (بعد دوپہر)-	رخصت سے واپس آکر اور دیوان بہادر دیوان نرندرا ناتھ صاحب کو سبکدوش کرکے جو ملازمت سے پنشن یاب ہونگے-

نمبر ۴۵۶-گزٹ-۲- آر ینبل او-ایف لمسڈن صاحب فنانشل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب نے رخصت سے واپس آکر لاہور میں ۳۱-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ء کو قبل دوپہر اپنے کام کا جائزہ [illegible] اهتمام لیا۔

رخصت

یکم نومبر سنہ ۱۹۱۶ء

مفصلہ ذیل افسران کو رخصت عطا ہوئی:

نمبر	نام	عہدہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور تاریخ جس سے رخصت عطا ہوئی۔	کس تاریخ سے	کیفیت
۴۴-گزٹ-۱۰	ڈبلیو-ڈبلیو [illegible] صاحب۔	اسسٹنٹ کمشنر	۲ ماہ ...	غیر معمولی رخصت بلا تنخواہ۔	...	اعلیٰ حضرت ملک معظم کے صاحب سیکرٹری آف اسٹیٹ ہند نے اس رخصت کے سلسلہ میں توسیع عطا فرمائی جو ازانکہ بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۴۳-گزٹ-۳-مورخہ ۱۳-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ء عطا ہوئی تھی۔
۳۵۵-گزٹ-۱	جی [illegible] صاحب	اسسٹنٹ کمشنر باہتمام صاحب ڈپٹی کمشنر۔	۲ یوم ..	رخصت زیر دفعہ ۲۹۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول۔		اس رخصت کے سلسلہ میں جو ازانکہ بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۵۵-گزٹ-۳-مورخہ ۹-اگست سنہ ۱۹۱۶ء عطا ہوئی تھی۔

اختیارات

۱۶-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۴۴۶-گزٹ-۲- ایف-ڈبلیو-سکیمپ صاحب مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۹ (۱) کے احکام کے بموجب قسمت سشن راولپنڈی کی حدود کے اندر سشن جج مقرر کئے گئے۔

نمبر ۴۴۶ گزٹ ۳- ایف ڈبلیو سکیمپ صاحب ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ء کی دفعہ ۲۰ کے احکام کے بموجب ضلع دیوانی راولپنڈی کے ڈسٹرکٹ جج مقرر کئے گئے۔

۲۱-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۴۶۶-گزٹ ۵- چوہدری علی اکبر خان صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع گجرات میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر کئے گئے۔

نمبر ۴۶۶-گزٹ ۶—چوهدري علي اكبر خان صاحب اكسٹرا اسسٹنٹ كمشنر كو ايكٹ عدالتهائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ع كي دفعہ ۲۸-تحتي دفعہ (۱) كے احكام كے بموجب مقدمات كي نسبت عموماً ضلع ديواني گجرات كي حدود كے اندر منصف درجہ اول كے اختيارات تفويض هوئے-

۲—جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر هدايت فرماتے هيں كه چوهدري علي اكبر خان صاحب ايكٹ مذكور كي اغراض كے لئے منصف سمجهے جائينگے-

نمبر ۴۶۱-گزٹ-۷—چوهدري علي اكبر خان صاحب اكسٹرا اسسٹنٹ كمشنر گجرات ايكٹ ۲ سنہ ۱۸۸۶ ع كي دفعہ ۴۰ كے احكام كے بموجب اون اضلاع كي حدود كے اندر جنمين وہ وقتاً فوقتاً تعينات كئے جائيں اون اختيارات كے استعمال كرنے اور اون خدمات كے انجام دينے پر مقرر كئے گئے جو ايكٹ مذكور كي دفعات ۲۵ و ۲۶ و ۲۸ اور ۳۲ ميں صاحب كلكٹر كو تفويض هوئے هيں اور اونكے واسطے تجويز كي گئي هيں-

۲۳ اكتوبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۴۵۳-گزٹ-۵—آر-ھ-فريز صاحب ڈپٹي كمشنر مجموعۂ ضابطہ فوجداري سنہ ۱۸۹۸ ع دفعہ ۱۲ كے احكام كے بموجب ضلع هوشيارپور ميں مجسٹريٹ درجہ اول مقرر كئے گئے

نمبر ۴۵۳-گزٹ ۶—آر-ھ-فريز صاحب مجسٹريٹ درجہ اول كو ضلع هوشيارپور كي حدود كے اندر مجموعۂ ضابطہ فوجداري سنہ ۱۸۹۸ ع كي دفعہ ۳۰ كے احكام كے بموجب بحيثيت مجسٹريٹ اون تمام جرايم كي تجويز كرنيكا اختيار تفويض هوا جنكي سزا موت نهيں-

۳۱ اكتوبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۳۳۷-گزٹ ۵—شيخ علي محمد صاحب جج ماتحت كو ايكٹ عدالتهائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ ع كي دفعہ ۲۸ تحتي دفعہ (۱) كے احكام كے بموجب مقدمات كي نسبت عموماً ضلع ديواني جالندهر كي حدود كے اندر جج ماتحت درجہ اول كے اختيارات تفويض هوئے-

۲—جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر هدايت فرماتے هيں كه شيخ علي محمد صاحب ايكٹ مذكور كي اغراض كے لئے جج ماتحت سمجهے جائينگے-

نمبر ۴۳۸-گزٹ-۲—اختيارات جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر مجموعۂ ضابطہ فوجداري سنہ ۱۸۹۸ع كي دفعہ ۱۴ كے احكام كے بموجب كپتان ٹي-ڈبليو ڈيوس صاحب آئي-ايس-ايم-ڈي پنشن ياتہ كو مقدمات كي نسبت عموماً مجسٹريٹ درجہ سوم كے اختيارات تفويض فرماتے هيں جو چهاوني سپاٹو كي مقامي حدود كے اندر استعمال كئے جائينگے-

دستخط جے-پي طامسن
چيف سيكريٹري گورنمنٹ پنجاب-

جوڈيشل

۳۱-اكتوبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۶۴۸—جوڈيشل-۱—اختيارات—جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر مجموعۂ ضابطہ فوجداري سنہ ۱۸۹۸ ع كي دفعہ ۱۴ كے احكام كے بموجب سردار مسو خان صاحب رئيس قبيلہ تبي لنڈ كو مقدمات كي نسبت عموما مجسٹريٹ درجہ اول كے اختيارات تفويض فرماتے هيں — جو ان مواضعات كي مقامي حدود كے اندر استعمال كئے جائينگے جو تبي لنڈ تمن كي حدود كے اندر واقعہ هاں-

دستخط—جے-پي طامسن
چيف سيكريٹري گورنمنٹ پنجاب

یکم نومبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۶۵۲—جوڈیشل-۱—اشتہار—پنڈت کیول کرشن صاحب ۵ ستمبر سے ۵-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع تک بشمول ہر دو ایام رائے بہادر پنڈت دیوی چند صاحب کی جگہہ جنکو رخصت عطا کیگئی-گورنمنٹ پلیڈر و پیروکار سرکار جالندھر کے کام پر مقرر کئے گئے -

دستخط—ایچ-ڈی-کریک
ریوینیو سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب-

جیلخانجات

۳۰-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر سی-۲۶—جیلخانجات-۲۲-اشتہار—پنڈت مولراج صاحب اسسٹنٹ سرجن نے لالہ بیج ناتھ صاحب اسسٹنٹ سرجن کو بتاریخ ۷-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ ع بعد دوپہر سپرنٹنڈنٹ ڈسٹرکٹ جیل جہلم کے کام کا اهتمام دیا-

دستخط—ایچ-ڈی-کریک
ریوینیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

رجسٹری

یکم نومبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۴۶—رجسٹری-۱—اشتہار—بنفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۶ ایکٹ رجسٹری ہند سنہ ۱۹۰۸ع جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر کپتان سید احمد حسین صاحب کو آنریری کپتان جہانگیر خان صاحب متوفی کی جگہہ سب رجسٹرار صیغہ سب ڈسٹرکٹ کیتھل-ضلع کرنال مقرر فرماتے ہیں-

دستخط—ایچ-ڈی-کریک
ریوینیو-سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

طب

۳۱-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۶۳—طب ۵—اشتہار—لفٹننٹ کرنل جے-اے بلیک صاحب آئی-ایم-ایس کیمیکل ایگزیمینر گورنمنٹ پنجاب نے رخصت سے واپس آکر ۳-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع کو قبل دوپہر اپنی آسامی کا مکرر اهتمام لیا اور رائے صاحب لالہ گوراندتا مل صاحب اسسٹنٹ کیمیکل ایگزیمینر کو زائد اهتمام سے سبکدوش کیا.

۲-نومبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۴-طب-۴۴—اشتہار—پنجاب میں مندرجہ ذیل رقبہ جات وباء زدہ قرار دئے گئے :—

ضلع راولپنڈی—شہر و چھاونی راولپنڈی-نیز تحصیل ہائے راولپنڈی و گوجر خان و مری اور کہوٹہ

ضلع لودھیانہ—تحصیل لودھیانہ-

ضلع جہلم—قصبہ جہلم و تحصیل جہلم-

ضلع گوجرانوالہ—قصبہ رام نگر-

ضلع گجرات—تحصیل پھالیہ-

دستخط—ایل-فرنچ
ایڈیشنل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

صیغہ پولیس

۲۷-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۹۳-۲۴۳—تعیناتی—وی-ڈبلیو سمتھہ صاحب گوجرانوالہ میں سپرنٹنڈنٹ پولیس کے کام سے سبکدوش ہو کر ضلع لائلپور میں بطور اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس تعینات کئے گئے اور اونھوں نے ۱۶-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع کو اپنے کام کا اھتمام لیا-

نمبر ۴۳۶-۲۲—ترقی—لالہ بھگوان داس انسپکٹر پولیس پنجاب و ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس درجہ سوم صیغہ انکشاف و انسداد جرائم گورنمنٹ ھند کو ۲۶-ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع سے پنجاب میں بطور ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس درجہ سوم ترقی دیگئی اور وہ سکنڈڈ رھینگے-

نمبر ۴۳۶-۲۳—واپسیان—ڈپٹی سپرنٹنڈنٹان پولیس کے دریان مندرجہ ذیل واپسیان ۲۶ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع سے کیجاتی ھیں :—

آغا سعادت علی خان صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس درجہ سوم کو درجہ سوم عارضی بالاستقلال پر واپس کیا گیا-

ارباب محمد اسلم خان صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس درجہ چہارم کو درجہ چہارم عارضی بالاستقلال پر واپس کیا گیا-

۳۰-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۰۲۳-۵—رخصت—ایچ وسلر اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس کو جو مجتمع رخصت بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۰۳۳-۱ مورخہ یکم اپریل سنہ ۱۹۱۶ع عطا کیگئی تہی اوس میں اعلیٰ حضرت ملک معظم کے صاحب سیکریٹری آف سٹیٹ ھند نے ۴ ماہ کی ڈاکٹری سارٹیفکٹ پر رخصت کی توسیع فرمائی ھے -

دستخط—لفٹنٹ کرنل ایچ - ٹی ڈینس
انڈر سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-
صیغہ ھوم (پولیس)-

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ عمارات و سڑکھا ئے

۳۰-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۴۱۸-اے—تقرر—لالہ گوبرچن داس صاحب مہتہ اسسٹنٹ انجینئر نے ۲۰-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع کو بعد دوپہر ڈی-میک فارلین صاحب ایگزکٹو انجینئر تبدیل شدہ سے دوم لاھور پراونشل ڈویژن کا اھتمام لیا-

نمبر ۱۴۱۹-اے—تبدیلی و تقرر—ڈی میک فارلین صاحب ایگزکٹو انجینئر نے دوم لاھور پراونشل ڈویژن سے تبدیل ھو کر جہاں سے وہ ۲۰-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع کو بعد دوپہر روانہ ھوئے ۲۱-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع کو قبل دوپہر اے-آر ایسٹ بری صاحب ایگزکٹو انجینئر تبدیل شدہ سے عہدہ انڈر سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ تعمیرات سرکاری شعبہ عمارات و سڑکھائے کا اھتمام لیا-

نمبر ۱۴۲۰-اے-تبدیلی و تقرر—اے-آر ایسٹ بری صاحب نے سیکریٹریٹ صیغہ تعمیرات سرکاری شعبہ عمارات و سڑکھائے سے تبدیل ھوکر جہاں سے وہ ۲۱-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع کو قبل دوپہر روانہ ھوئے تاریخ مذکور کو ڈبلیو-سٹیلنگ صاحب -سپرنٹنڈنگ انجینئر کو سبکدوش کرکے جو سپرنٹنڈنگ انجینئر حلقہ دوم رھینگے عہدہ سینیٹری انجینئر گورنمنٹ پنجاب کا اھتمام لیا-

نمبر ۲۶۲۱-جی اشتہار—چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی سمبڑیال والہ ریلوے کے لئے زمین درکار ہے۔لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے۔

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب ڈپٹی کمشنر سیالکوٹ کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
سیالکوٹ	سیالکوٹ	ڈھلے والی	۲ ۲ ۲۵	شمال—سنگرائی پور و اللہ پور جنوب—اہال گوہ ... مشرق—نہر اپر چناب ... مغرب—اراضی موضع ...	نقشہ جات دفاتر صاحب انجینئر انچیف کنسٹرکشن نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور و دفتر صاحب ڈپٹی کمشنر ضلع سیالکوٹ واقعہ سیالکوٹ میں دیکھے جا سکتے ہیں۔
		سنگرانی پور	۰ ۰ ۱۰	شمال و مشرق—نہر اپر چناب جنوب و مغرب—اللہ پور ...	
		اللہ پور	۰ ۰ ۹	شمال—سنگرائی پور ... مشرق—نہر و ڈھلے والی ... جنوب—اراضی ڈھلے والی ... مغرب—اراضی نہر ...	

دستخط—ڈی-ڈبلیو-ایکمن
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔
صیغہ تعمیرات سرکاری-شعبہ عمارات و سڑکہائے۔

شعبہ آبپاشی

۲۷-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۷۸۴-ای-آئی—اہتمام کا لینا—جے-آر-ایف نٹزہربرٹ صاحب عارضی انجینئر متعینہ رسول ڈویژن نہر لوئر جہلم نے ای-ایس لنڈلے صاحب ایگزیکٹو انجینئر سے جو رخصت پر روانہ ہوئے بتاریخ ۱۲-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع بعد دوپہر ڈویژن مذکور کا ایگزیکٹو اہتمام لیا۔

نمبر ۲۷۸۶ ای-آئی تبدیلی اور اہتمام کا لینا—آر کینل صاحب ایگزیکٹو انجینئر عہدہ سپرنٹنڈنگ انجینئر حلقہ نہر لوئر جہلم سے ڈویژن رسول نہر لوئر جہلم کو تبدیل ہوئے۔وہ عہدہ مذکور سے ۱۴-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع کو قبل دوپہر علیحدہ ہوکر ڈویژن مذکور میں ماہ مذکور کی ۱۶ تاریخ کو قبل دوپہر حاضر ہوئے۔ کینل صاحب نے ۱۶-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع کو قبل دوپہر جے-آر-ایف نٹزہربرٹ صاحب عارضی انجینئر سے ڈویژن رسول نہر لوئر جہلم کا ایگزیکٹو اہتمام لیا۔

نمبر ۲۸۱۱-اي-آئي-تبدیلی-پنڈت چندر بہان صاحب اسسٹنٹ انجینیئر ڈویژن منٹگمری نہر لوئر باری دوآب سے ڈویژن اکارہ نہر لوئر باری دوآب کو تبدیل کئے گئے-وہ اول الذکر ڈویژن سے ۱۲-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع کو بعد دوپہر علیحدہ ہوکر آخرالذکر ڈویژن میں ۱۴ ماہ مذکور کو قبل دوپہر حاضر ہوئے

نمبر ۲۸۱۴-اي-آئي-اہتمام کا لینا-لالہ میری مل صاحب ایگزکٹو انجینیئر ملعینہ روھڈک ڈویژن نہر جمن غربی نے ایف-ایم پروس صاحب عارضی انجینیئر سے جو رخصت پر گئے ڈویژن مذکور کا اگزکٹو اہتمام ۱۵-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع کو بعد دوپہر لیا-

نمبر ۲۸۱۶-اي-آئي-اہتمام کا مکرر لینا-بحوالہ اشتہار شعبہ آبپاشی نمبری ۱۶۷۲۰-اي-آئي-مورخہ ۱۹ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع جے-بي-جي سمتھ صاحب اگزکٹو انجینیئر نے رخصت سے واپس آکر ۱۷-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع کو قبل دوپہر ڈبلیو-جے ھیمن صاحب اگزکٹو انجینیئر سے بلوکی ڈویژن نہر لوئر باری دوآب کا اگزکٹو اہتمام لیا-

نمبر ۲۸۲۵-ڈبلیو-آئي-اشتہار-چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی اقل فاصلہ ۲۷۶۵ سے اقل فاصلہ ۳۷۲۰ فٹ تک نہر اپر جہلم کی شاخ گجرات کی سوھاوا (۳-آر) ڈسٹری بیوٹری کے رالب مائینر (۴-ایل) کے اقل فاصلہ ۶۰۷۰ فٹ پر سب مائینر کنہالا خورد کیلئے زمین درکار ہے-لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مندرجہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے-

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور دفعہ ۷ کی روسے صاحب کلکٹر گجرات کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکور بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں-

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے-
گجرات ...	پھالیہ	رالب	۱٫۰۶	ایک تنگ قطعہ اراضی ۳۶۹۲۶۵ فٹ لمبا اور مختلف چوڑائیوں کا شمال مغرب سے جنوب-مشرق کی طرف واقعہ ہے-	دفاتر صاحبان اگزکٹو انجینیئر پھالیہ ڈویژن نہر اپر جہلم واقعہ رسول و ڈپٹی کمشنر ضلع گجرات-
		کوٹ بخش پورا	۱٫۸۸		
		کنہالہ خورد	۰٫۳۶		
		میزان ...	۳٫۳۱		

نمبر ۲۸۲۹ ڈبلیو-آئي-اشتہار-چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی اقل فاصلہ ۵۰ فٹ سے اقل فاصلہ ۸۰۰۰ فٹ تک نہر اپر جہلم کی شاخ گجرات کی سوھاوا (۳-آر) ڈسٹری بیوٹری پر اقل فاصلہ ۵۵۶۲۵ فٹ پر جیوا مائینر کیلئے زمین درکار ہے-لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے-

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گجرات کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں-

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ۔	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے۔
گجرات ...	پھالیہ ...	چوہن ...	۲٫۲۴	ایک تنگ قطعہ اراضی ۷۹۵۵ فٹ لمبا مختلف چوڑائیوں کا عام طور پر شمال سے جنوب مغربی جانب واقع ہے۔	دفاتر صاحبان ایگزیکٹو انجینیئر پھالیہ ڈویژن نہر اپر جہلم واقعہ رسول و ڈپٹی کمشنر ضلع گجرات۔
		جیپا ...	۱٫۵۸		
		جبکوی ...	۲٫۷۵		
		میزان ...	۶٫۵۷		

نمبر ۲۸۳۳۔ڈبلیو-آئی۔اشتہار۔چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب-یعنی اقل فاصلہ ۶۹۲۷ فٹ سے اقل فاصلہ ۷۰۴۹ فٹ تک نہر اپر جہلم کی شاخ گجرات کی سوہاوا (۳-آر) ڈسٹریبیوٹری کے چوہن (آلی-اپل) موگے کی ترسیع کے لئے زمین درکار ہے - لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے۔

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گجرات کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ۔	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے۔
گجرات ...	پھالیہ	سہنا ...	۰٫۱۳ ...	ایک تنگ قطعہ اراضی ۱۲۲ فٹ لمبا اور ۵۰ فٹ چوڑا شمال-مشرق سے جنوب-مغرب کی طرف واقعہ ہے۔	دفاتر صاحبان ایگزیکٹو انجینیئر پھالیہ ڈویژن نہر اپر جہلم واقعہ رسول و ڈپٹی کمشنر ضلع گجرات۔

نمبر ۲۸۳۷ ڈبلیو-آئی۔اشتہار۔چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب-یعنی اقل فاصلہ ۱۵۵۰۰ فٹ سے اقل فاصلہ ۱۸۵۰۰ فٹ تک نہر اپر جہلم کی شاخ گجرات کی سوہاوا (۳-آر) ڈسٹریبیوٹری کے شماری (۲ اپل) مائنوکی ترسیع کے لئے زمین درکار ہے لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے۔

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گجرات کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

۱۳۷۷ پی-جی-جی-

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے
گجرات ...	پھالیہ ...	ٹھٹھا خورد ...	۳٫۱۰	ایک تنگ قطعہ اراضی ۳۰۰۰ فٹ لمبا اور ۴۵ فٹ چوڑا مشرق سے مغرب کی طرف واقع ہے۔	دفاتر صاحبان اگزیکٹو انجینیر پھالیہ ڈویژن نہر اپر جہلم واقع رسول و ڈپٹی کمشنر ضلع گجرات

نمبر ۲۸۴۱-ڈبلیو-آئی—اشتہار—چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی اقل فاصلہ ۱۳۳۵۹ فٹ سے اقل فاصلہ ۱۸۷۰۰ فٹ تک نہر اپر جہلم کی گجرات برانچ کے بوسل (ٹیل) ڈسٹریبیوٹری کے پنڈی راون (۳-آر) مائینر کی توسیع کیلئے زمین درکار ہے۔لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے۔

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۱ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گجرات کو بذریعہ اشتہار ھذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے
گجرات ...	پھالیہ ...	پنڈی راون ...	۰٫۳۶	یک تنگ قطعہ اراضی ۵۳۴۰ فٹ لمبا اور چوڑائی میں مختلف جو شمال-مشرق سے جنوب-مغربی سمت میں واقعہ ہے۔	دفاتر صاحبان اگزیکٹو انجینیر پھالیہ ڈویژن نہر اپر چناب جہلم واقعہ رسول و ڈپٹی کمشنر ضلع گجرات۔

۳۰ اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۸۵۶-ڈبلیو-آئی— منسوخی—اشتہار پنجاب گزٹ-نمبری ۱۵۳۳-ڈبلیو-آئی مورخہ ۲۷ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع جو ضلع گجرات میں نہر اپر جہلم کی گجرات برانچ کے اقل فاصلہ ۱۴۷۵۴۰ سے اقل فاصلہ ۱۵۰۰۰۰ فٹ تک سرھاوا (۳-آر) ڈسٹریبیوٹری کی توسیع کے لئے زمین حاصل کرنے کے بارہ میں ہے بذریعہ اشتہار ھذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

۳۱-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۸۷۷-ڈبلیو-آئی - اشتہار- چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب-یعنی نہر اپر جہلم کی مین لائین کے اقل فاصلہ ۴۲۵۹۳۰ فٹ پر بالمقابل اقل فاصلہ ۸۵۰۰ فٹ ریلوے لائین نہر از گجرات تا آخیر بہمبر ڈائیور شن کے پار ایک ویئر کی تعمیر کی غرض سے دو اینٹوں کے بھٹوں کے لئے زمین درکار ہے-لہذا بذریعہ اشتہار ھذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے۔

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر ضلع گجرات کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ۔	حدود	وہ جگہ جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے۔
گجرات ...	گجرات ...	مادر والی ...	۵٫۷۴	ایک چو پہلو قطعہ اراضی جو نہر اپر جہلم کی بائیں لائین لہر کی دائیں جانب گجرات سے اخیر تک بالمقابل اقل فاصلہ ۸۵۰۰ فٹ واقعہ ہے۔	دفاتر صاحبان ایگزیکٹو انجینیئر گجرات ڈویژن نہر اپر جہلم واقعہ گجرات و ڈپٹی کمشنر ضلع گجرات۔
		جمنا ...	۲٫۹۱		
		میزان ...	۸٫۶۵		

دستخط—ٹی-آر-جے-وارڈ
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔
صیغہ تعمیرات سرکاری-شعبہ آبپاشی-

۲۷-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۸۱۸-ای-آئی—ڈپوٹیشن سے واپسی اور تعیناتی-بحوالہ اشتہار شعبہ آبپاشی نمبر ۱۹۸۹۰ ای آئی-مورخہ ۲۳ ستمبر سنہ ۱۹۱۳ع لالہ رادھا کشن صاحب سکسینا سب انجینیئر درجہ سوم ملازمانی-۱۸-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع کو بعد دوپہر صیغہ تعمیرات سرکاری صوبہ دہلی میں اپنے کام سے سبکدوش ہو کر ڈویژن دہلی نہر جمن غربی میں ۱۹ اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع کو قبل دوپہر حاضر ہوئے جہاںکہ وہ تعینات کئے گئے۔

دستخط—ڈبلیو-ایف ہومز
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری-شعبہ آبپاشی-

۱۴۷۷ سی ایس—۷۱۰—۱۰-۱۱-۱۹۱۶—ایس جی پی پی لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۳

پنجاب گورنمنٹ گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۴۵] لاہور — ۱۰ نومبر (مجریہ ۱۷ نومبر) سنہ ۱۹۱٦ع — یوم جمعہ [جلد ۴۰

فہرست مضامین

ضمیمہ جات

حصہ اول

۱۵۰۲ پی جی جی

حصہ اول

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب -

صیغہ جنگل

۲ نومبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۱۳—اشتہار- ایکٹ جنگلات ہند سنہ ۱۸۷۸ع (نمبر ۷-مصدرہ سنہ ۱۸۷۸ع) کی دفعہ ۴ کے مطابق جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر بذریعہ اشتہار ہذا اعلان فرماتے ہیں کہ رقبہ مصرحہ ذیل کو محفوظ جنگل بنانے کی تجویز کی گئی ہے-

صاحب ڈپٹی کمشنر گجرات کو ان زمینوں اور ان کی پیدا وار جنگل کی بابت کسی مبینہ حقوق کی موجودگی یا نوعیت یا توسیع کی بابت تحقیقات کرنے اور ایکٹ مذکور کے باب دوم کے احکام کے مطابق اون کا تصفیہ کرنے کی غرض سے مہتمم بندوبست جنگل مقرر کیا جاتا ہے-

علاوہ ازیں جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۶ کے بموجب حاصل ہیں موجود الوقت صاحب کمشنر قسمت راولپنڈی کو مہتمم بندوبست جنگل کے احکام کے خلاف اپیلیں سماعت کرنے کے لئے مقرر فرماتے ہیں-

نام			رقبہ بحساب ایکڑ-	حدود
رکھہ	تحصیل	ضلع		
دفر ...	پہالیہ ...	گجرات ...	۴۸۴۶	شمال—اوس مقام سے شروع ہو کر جہاں سڑک ڈسٹرکٹ بورڈ میانی میانہ گوندل-موضع مونا کی جنوبی حدود پر سے گذرتی ہے اور مواضعات مونا و چوٹ کی جنوبی حدود سے ایک پتھروں کے چٹہ تک جو موضع چوٹ و رکہہ ہائے دفر اور بہلو وال کی برجی سہ حدہ کی جنوب مغربی جانب ۱۲۴۷ گز کے فاصلہ پر واقعہ ہے وہاں سے ایک خط مستقیم میں عین مشرق کیطرف ایک پتھروں کے چٹہ تک موضع بہلووال کی مغربی حد پر اور موضع بہلو وال و رکہہ ہائے بہلو وال و دفر کی برجی سہ حدہ کی جنوب مغربی جانب ۲۹۳ گز پر واقعہ ہے- مشرق—مواضعات بہلو وال و دفر کی مغربی حد- جنوب—موضع بار موسی کی شمالی حد موضع بار موسی و رکہہ ہائے بار موسی و دفر کے برجی سہ حدہ تک- وہاں سے عین مغرب کی طرف ایک خط مستقیم میں پتھروں کے
مونا ...	ایضاً ..	ایضاً ...	۲۲۱۰	
میانہ گوندل شمالی-	ایضاً ...	ایضاً ...	۱۴۲	
موسی ...	ایضاً ...	ایضاً ...	۲	
		میزان ...	۷۲۰۰	

نام: رکبہ	نام: تحصیل	نام: ضلع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود
دفر ...	پہالیہ ...	گجرات ...	۴۸۴۶	ایک چلہ تک جو موضع نہلہ سوہلا کی مشرقی حد پر واقع ہے۔وہان سے عین شمال کی طرف خط مستقیم میں پتہر وں کے ایک چلہ تک جو موضع نہلہ سوہلا کے شمال-مشرقی کونہ سے شمال-مشرقی طرف ۱۴۷ گز کے فاصلہ پر واقعہ ہے۔پہر وہاں سے عین مغرب کی جانب خط مستقیم میں ایک پتہر وں کے چلہ تک جو موضع و رایت کی مشرقی حد پر واقعہ ہے۔ مغرب—وہاں سے عین شمال کی طرف خط مستقیم میں ایک پتہر وں کے چلہ تک جو موضع و رایت کے عین شمالی گوشہ کے شمال-مشرقی جانب ۵۸۷ گز پر واقعہ ہے۔وہاں سے عین مشرقی جانب خط مستقیم میں مونا ریماؤنٹ ڈپو کی مشرقی حد تک-پہر مونا ریماؤنٹ ڈپو کی مشرقی حد سے اوس مقام تک جہاں سڑک ڈسٹرکٹ بورڈ میانی-میانہ گوندل اوسپر سے گذرتی ہے-پہر سڑک مذکور کے مشرقی کنارہ کے ساتھہ ساتھہ اوس مقام تک جہاں سے حد شروع ہوئی تہی-
مونا ...	ایضاً ...	ایضاً ...	۲۲۱۰	
میانہ گوندل شمالی-	ایضاً ...	ایضاً ...	۱۴۲	
موسی ...	ایضاً ...	ایضاً ...	۲	
		میزان ...	۷۲۰۰	

صیغہ تجارت و صنعت و حرفت

[طبع سوم]

۲۵-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۹۹۸—اشتہار مندرجہ ذیل مسودہ ترمیم جس کا قواعد مرتبہ زیر دفعہ ۹ - ایکٹ پٹرولیم ہند ۱۸۹۹ ع و مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۹۰-مورخہ ۱۵ فروری سنہ ۱۹۰۹ ع میں کرنا تجویز کیا گیا ہے رائے زنی کے لئے مشتہر کیا جاتا ہے - مسودہ مذکور پر ۱۵ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ ع کو یا اوسکے بعد بمعہ ایسے اعتراضات یا تجاویز کے جو تاریخ مذکور کو یا اوس سے پہلے موصول ہونگی غور کی جائیگی :

قواعد مذکور کے حصہ دوم کے باب چہارم کے قاعدہ ۶ میں اعداد " ۵۰۰ " کی جگہہ اعداد " ۲۰۰۰ " ثبت کرو-

دستخط—او-ایف لمسڈن

فنانشل سکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

صیغہ دوم

گزٹ

تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں

۸ نومبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۳۴۲-گزٹ-۴-ایچ کیلورٹ صاحب رجسٹرار کوآپریٹو و پراویڈنٹ انشیورنس سوسائٹیز و جائنٹ سٹاک و انڈین لائیف انشیورنس کمپنی ہائے پنجاب نے رخصت سے واپس آکر ۳۱-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع کو قبل دوپہر لاہور میں اپنے کام کا دوبارہ اہتمام لیا اور سی-ایف سٹرکلینڈ صاحب کو سبکدوش کیا جو دفتر صاحب رجسٹرار کوآپریٹو سوسائٹیز میں دوبارہ کار خاص پر تعینات کئے گئے۔

مندرجہ ذیل تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں تاریخ ہائے مصرحہ سے عمل میں آئیں :-

نمبر	نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا۔	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا۔	کس تاریخ سے	کیفیت
۵۰۰-گزٹ-۱۰ ...	لالہ رام لبھایا صاحب	تحصیلدار ...	عارضی ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر درجہ ہفتم۔	جھنگ ...	۱۹-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع۔ (بعد دوپہر)۔	
۳۲۲-گزٹ-۵ ...	جی-سی ولسن صاحب۔	اسسٹنٹ کمشنر	سب ڈویژنل افسر سرسہ۔	ضلع حصار ...	۲۰-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع۔	رخصت سے واپس آکر اور سردار صاحب منشی خزان سنگہ صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے۔
۳۷۵-گزٹ-۲ ...	لالہ سریرام صاحب پوپلی۔	ایکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر جالندھر۔	—	شاہپور ...	۲۳-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع۔	سردار صاحب بابا مہتاب سنگہ صاحب بیدی تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے۔
۳۸۲-گزٹ-۳ ...	جے ایکنسن صاحب	اسسٹنٹ کمشنر	قائمقام ڈسٹرکٹ و سشن جج۔	جہلم ...	۲۸-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع۔	رخصت سے واپس آکر اور رائے صاحب لالہ دیوان چند صاحب ایکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر کو عہدہ ڈسٹرکٹ و سشن جج کے موجودہ اہتمام سے سبکدوش کرکے۔
۳۲۵-گزٹ-۳ ...	شیخ اعجاز الدین صاحب۔	ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر افسر کار خاص لاہور۔	ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر لاہور۔	...	۳۰-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع۔	اونکے کار خاص کے ختم ہونے پر۔
۳۷۵-گزٹ-۷ ...	سردار صاحب بابا مہتاب سنگہ صاحب بیدی۔	ایکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر شاہپور۔	...	جالندھر ...	یکم نومبر سنہ ۱۹۱۶ع۔	

رخصت

۳ نومبر سنہ ۱۹۱۶ ع

مندرجہ ذیل افسران کو رخصت عطا ہوئی :—

نمبر	نام	عہدہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی	کس تاریخ سے	کیفیت
۳۵۳ گزٹ—۷	آر ہمفریز صاحب	ڈپٹی کمشنر	۳ یوم ...	فرلو زیر دفعات ۲۳۳ و ۳۰۸ (ب) مجموعہ قواعد ملازمت سول۔	...	اوس رخصت کے تسلسل میں جو اونکو بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۶۵۸—م مورخہ ۱۲ مئی سنہ ۱۹۱۵ع عطا کی گئی ہے۔
۳۴۸ گزٹ—۱	لالہ منشی رام صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر لودھیانہ	۱۵ یوم ...	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول۔	۱۰—اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع	

اختیارات

۱۹—اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۴۰—گزٹ—۱۲—لالہ رام لبھایا صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۱۸ ع کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع جھنگ میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر کئے گئے۔

نمبر ۴۰—گزٹ—۱۳—لالہ رام لبھایا صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالتہا ئے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ ع کی دفعہ ۲۸—تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی اسپیشل عموماً ضلع دیوانی جھنگ کی حدود کے اندر منصف درجہ اول کے اختیارات تفویض ہوئے۔

۲—جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں کہ لالہ رام لبھایا صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف مجھے جائینگے۔

نمبر ۴۰—گزٹ—۱۴—لالہ رام لبھایا صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر جھنگ ایکٹ ۲ سنہ ۱۸۸۷ ع کی دفعہ ۴۰ کے احکام کے بموجب اون اضلاع کی حدود کے اندر جن میں وقتاً فوقتاً تعینات کئے جاویں اون اختیارات کے استعمال کرنے اور اون خدمات کے انجام دینے پر مقرر کئے گئے جو ایکٹ مذکور کی دفعات ۲۵ و ۲۶ و ۲۸ اور ۳۳ میں صاحب کلکٹر کو تفویض ہوئے ہیں اور اون کے واسطے تجویز کی گئی ہیں۔

۲۰—اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۲۲—گزٹ—۶—جی-سی ہلٹن صاحب اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول اون اختیارات کی رو سے جو مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۳ (۱) میں تفویض ہوئے ہیں ضلع حصار کی سب ڈویژن سرسہ کے اہتمام پر مامور کئے گئے۔

نمبر ۳۲۲—گزٹ—۴—جی-سی ہلٹن صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع حصار کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اون تمام جرائم کی تجویز کرنیکا اختیار تفویض ہوا جنکی سزا موت نہیں۔

۱۵۰۲ پی-جی-جی-

نمبر ۳۲۲-گزٹ-۷-جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر اون اختیارات کی جناب .د مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۳۷ مین تفویض ہوئے ہین-جی-سی ہلٹن صاحب اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول کو مجسٹریٹان درجہ دوم و سوم کے احکام کی اپیل سماعت کرنیکا اختیار تفویض فرماتے ہین-یہہ اختیارات سب ڈویژن سرسہ کی حدود کے اندر استعمال کئے جاوینگے-

نمبر ۳۲۲-گزٹ ۹-ایکٹ حصول اراضی نمبر ا-مصدرہ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۳ (ج) کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر بذریعہ اشتہار ہذا جی-سی ہلٹن صاحب اسسٹنٹ کمشنر اکو سب ڈویژن سرسہ ضلع حصار کی حدود کے اندر کلکٹر کے فرائض انجام دینے کیلئے مقرر فرماتے ہین-

نمبر ۳۲۲-گزٹ-۱۰-جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ نمبر ۲-مصدرہ سنہ ۱۸۸۶ع کی دفعہ ۴۰ کے بموجب حاصل ہین-جی-سی ہلٹن صاحب اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول کو کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر ایکٹ مذکور بجز اون کے تفویض فرماتے ہین - جنکی تصریح دفعات ۹ (۲) و ۱۲ و ۱۸ (ا) (ب) و ۳۱ اور ۳۶ مین کی گئی ہے-

۲ اس اشتہار کی رو سے جملہ اشتہارات سابقہ جو مذکورہ بالا عہدہ دار کے اختیارات زیر ایکٹ انکم ٹکس کے بارہ مین ہین منسوخ کئے گئے-اور یہہ اشتہار اوس وقت تک نافذ رہیگا جبتک کہ عہدہ دار موصوف مجسٹریٹ درجہ اول یا سب ڈویژن سرسہ کے اہتمام پر رہے یا تاوقتیکہ یہہ صریحاً منسوخ نہ کیا جائے-

۲۴-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۷۵-گزٹ ۴ - لالہ سری رام صاحب پوپلا نے مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع شاہپور کی حدود کے اندر مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اون تمام جرائم کی تجویز کرنیکا اختیار تفویض ہوا-جنکی سزا موت نہین-

نمبر ۳۷۵ گزٹ-۵-مندرجہ ذیل مجسٹریٹ درجہ اول کو اوس ضلع کی حدود کے اندر جو اوس کے نام کے بالمقابل درج ہے مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۵۶۵ کے اختیارات تفویض ہوئے :-

لالہ سری رام صاحب پوپلا نے شاہپور-

نمبر ۳۷۵-گزٹ-۶-لالہ سری رام صاحب پوپلا نے اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر شاہپور-ایکٹ ۲ سنہ ۱۸۸۶ع کی دفعہ ۴۰ کے احکام کے بموجب اون اضلاع کی حدود کے اندر جن مین وہ وقتاً فوقتاً تعینات کئے جاوین اون اختیارات کے استعمال کرنے اور اون خدمات کے انجام دینے پر مقرر کئے گئے جو ایکٹ مذکور کی دفعات ۲۵ و ۲۶ و ۲۸ و اور ۳۲ مین صاحب کلکٹر کو تفویض ہوئے ہین اور اون کے واسطے تجویز کی گئی ہین-

۲۸-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۸۲-گزٹ-۵-جے-ایڈیسن صاحب مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۹ (۱) کے احکام کے بموجب قسمت سشن جہلم کی حدود کے اندر سشن جج مقرر کئے گئے-

نمبر ۳۸۲-گزٹ-۶-جے ایڈیسن صاحب ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ع کی دفعہ ۲۰ کے احکام کے بموجب ضلع دیوانی جہلم کے ڈسٹرکٹ جج مقرر کئے گئے-

۳۰-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۳۵-گزٹ-۴-شیخ نجم الدین صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع لاہور مین مجسٹریٹ درجہ اول مقرر کئے گئے-

نمبر ۳۳۵-گزٹ-۵-مندرجہ ذیل مجسٹریٹ درجہ اول کو اوس ضلع کی حدود کے اندر جو اوسکے بالمقابل درج ہے مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۵۶۵ کے اختیارات تفویض ہوئے :-

شیخ نجم الدین صاحب ... ... لاہور

نمبر ۴۴۵-گزٹ-۶- شیخ نجم الدین صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ع کی دفعہ ۲۸-ذیلی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی لاہور کی حدود کے اندر منصف درجہ اول کے اختیارات تفویض ہوئے-

۲- جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں کہ شیخ نجم الدین صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جاوینگے-

نمبر ۴۴۵-گزٹ-۷- شیخ نجم الدین صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر لاہور ایکٹ ۲ سنہ ۱۸۸۲ع کی دفعہ ۴۰ کے احکام کے بموجب اون اضلاع کی حدود کے اندر جنمیں وہ وقتاً فوقتاً تعینات کئے جاویں اوس اختیارات کے استعمال کرنے اور اون خدمات کے انجام دینے پر مقرر کئے گئے جو ایکٹ مذکور کی دفعات ۲۵ و ۲۶ و ۲۸ اور ۳۲ میں صاحب کلکٹر کو تفویض ہوئے ہیں اور اونکے واسطے تجویز کی گئی ہیں-

یکم نومبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۷۵-گزٹ-۸- سردار صاحب بابا میہاں سنگھ صاحب بیدی مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع جالندھر کی حدود کے اندر مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اون تمام جرائم کی تجویز کرنیکا اختیار تفویض ہوا-جنکی سزا موت نہیں-

دستخط- جے پی طامسن
چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

جوڈیشل

۳ نومبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۶۵۴-جوڈیشل-۱- تقرر- بحوالہ تشریح الفاظ "گورنمنٹ پلیڈر" مندرجہ دفعہ ۲ مجموعۂ ضابطہ دیوانی سنہ ۱۹۰۸ع-جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر بذریعہ اشتہار ہذا لالہ پنڈی داس صاحب سہور وال بیرسٹر ایٹ-لا کو ۲۷ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع قبل دوپہر سے چار سال کے عرصہ کیلئے ضلع دیوانی منٹگمری میں گورنمنٹ پلیڈر مقرر فرماتے ہیں اور بذریعہ اشتہار ہذا اونکو کسی ایک یا وہ تمام فرائض بجا لانیکے لئے جو ضابطہ مذکور کے بموجب صریحاً گورنمنٹ پلیڈر پر عائد ہیں اختیار دیتے ہیں-سوائے اون کے جنکی تصریح ضابطہ مذکور کے آرڈر ۲۷ قاعدہ ۴ اور آرڈر ۳۳-قاعدہ ۶ میں کیگئی ہے-

نمبر ۶۵۴-جوڈیشل-۲- تقرر- جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۴۹۲ میں تفویض ہوئے ہیں-لالہ پنڈی داس صاحب سہور وال بیرسٹر ایٹ-لاء کو جو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۶۵۴ جوڈیشل-۱-مورخہ ۳ نومبر سنہ ۱۹۱۶ع کے ذریعہ سے گورنمنٹ پلیڈر مقرر کئے گئے ہیں-قسمت سشن منٹگمری کے واسطے بغرض کار سرکار اون خدمات کے لئے مقرر فرماتے ہیں جنکی تصریح مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کے ضمیمہ ۲ کے خانہ ۸ میں کیگئی ہے کہ وہ عدالت سشن کی تجویز کے قابل ہیں اور نیز کسی ایسے دیگر مقدمات کیلئے مقرر فرماتے ہیں-جنمیں اونکی خدمات قسمت مذکور کے صاحب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹوں کو بالخصوص درکار ہوں-

نمبر ۶۶۱ جوڈیشل-۱- تقرر- بحوالہ تشریح الفاظ "گورنمنٹ پلیڈر" مندرجہ دفعہ ۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی سنہ ۱۹۰۸ع-جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر بذریعہ اشتہار ہذا شیخ عبد القادر صاحب پلیڈر کو ۳-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع قبل دوپہر سے ضلع دیوانی لائلپور میں مزید عرصہ ۵ سال کے لئے گورنمنٹ پلیڈر مکرر مقرر فرماتے ہیں اور بذریعہ اشتہار ہذا اونکو کسی ایک یا وہ تمام فرائض بجا لانے کے لئے جو ضابطہ مذکور کے بموجب صریحاً گورنمنٹ پلیڈر پر عائد ہیں اختیار دیتے ہیں-سوائے اونکے جنکی تصریح ضابطہ مذکور کے آرڈر ۲۷-قاعدہ ۴ اور آرڈر ۳۳-قاعدہ ۶ میں کیگئی ہے-

نمبر ۶۶۱-جوڈیشل-۲- تقرر- جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۴۹۲ میں تفویض ہوئے ہیں-شیخ عبدالقادر صاحب کو جو

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۰۱–جوڈیشل–۲–مورخہ ۳ نومبر سنہ ۱۹۱۶ع کے ذریعہ سے گورنمنٹ پلیڈر مقرر کئے گئے ہیں–قسمت سشن لائل پور کے واسطے پیرو کار سرکار اون خدمات کے لئے مکرر مقرر فرماتے ہیں جنکی تصریح مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کے ضمیمہ ۲ کے خانہ ۳ میں کیگئی ہے کہ وہ عدالت سشن کی تجویز کے قابل ہیں اور نیز کسی ایسے دیگر مقدمات کیلئے مکرر مقرر فرماتے ہیں–جنمیں اونکی خدمات قسمت مذکور کے صاحب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹوں کو بالخصوص درکار ہوں–

۳ نومبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۷۰۱–جوڈیشل–۱–تقرر ایکٹ تحفظ ہند سنہ ۱۹۱۵ع کی دفعہ ۳ (۱) کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر بذریعہ اشتہار ہذا–

ٹی پی ایلس صاحب ڈسٹرکٹ و سشن جج–

میجر جے فریزل صاحب ڈسٹرکٹ و سشن جج اور–

رائے بہادر لالہ گوپال داس صاحب سرکاری پلیڈر–

کو پنجاب کی قسمت ہائے مال لاہور و جالندھر میں مشمولہ اضلاع کے اشخاص کے مقدمات کی زیر ایکٹ مذکور سماعت کرنے کے لئے کمشنران مقرر فرماتے ہیں–

۸ نومبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۳۶۳–جوڈیشل–۵–اختیارات–جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ عدالتہائے دیوانی پنجاب سنہ ۱۹۱۴ع کی دفعہ ۲۹ میں تفویض ہوئے ہیں–لالہ چتر بہاری نرائن صاحب منصف کو جج عدالت مطالبہ خفیفہ کے اختیارات زیر ایکٹ عدالتہائے مطالبہ خفیفہ صوبہ سنہ ۱۸۸۷ع اون مقدمات کی تجویز کے واسطے تفویض فرماتے ہیں جنکی مالیت ۱۰۰ روپیہ سے زیادہ نہو–یہہ اختیارات تحصیل انبالہ–ضلع دیوانی انبالہ کی حدود کے اندر اوس تاریخ سے استعمال کئے جاوینگے جس سے وہ اپنے کام کا اهتمام لیں–

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۶۳–جوڈیشل–۳–مورخہ ۱۰–اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے–

دستخط–ایچ–ڈی–کریک
ریونیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب–

جیلخانجات

۳ نومبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۸۷–جیلخانجات–۸–اشتہار–جے–ایف مچل صاحب آئی–سی–ایس نے جے ڈبلیو ہون صاحب آئی–سی–ایس کو بتاریخ ۱۴–اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ ع بعد دوپہر سنٹرل جیل ملتان کا ایگزیکٹو اهتمام دیا–

دستخط–ایچ–ڈی–کریک
ریونیو سیکریٹری–گورنمنٹ پنجاب–

طب

۲ نومبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۳–طب–۴۴–اشتہار–پنجاب میں مندرجہ ذیل رقبہ جات وباء زدہ قرار دئے گئے :–

ضلع راولپنڈی–شہر و چھاونی راولپنڈی–نیز تحصیل ہائے راولپنڈی و گوجر خان و مری اور کہوٹہ–

ضلع لودھیانہ–تحصیل لودھیانہ–

ضلع جہلم–قصبہ جہلم و تحصیل جہلم–

ضلع گوجرانوالہ–قصبہ رام نگر–

ضلع گجرات–تحصیل پھالیہ–

دستخط–ایل–فرنچ
ایڈیشنل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب–

فوج

۳ نومبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۳۰-فوج-۱—اشتہار- جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر اون اختیارات کي رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ چھاوني ھائے نمبر ۱۵-مصدرہ سنہ ۱۹۱۰ع کي دفعہ ۲۶ کے بموجب حاصل هین اعلان فرماتے هین کہ مجموعہ ضابطہ چھاوني سنہ ۱۹۱۲ع کي دفعات ۶۷ (۱) (ط) و ۶۸ (۳) (الف) کے احکام مواضعات و رقبہ جات مصرحہ ذیل پر جو عموماً چھاوني سیالکوٹ کے گرد و نواح مین واقعہ هین اطلاق پزیر ہونگے :—

غازي پور-
تلوارہ-
ککے والي-
لنگریالي-
ڈالو والي-
سدہ-
کمانوالہ-
بھرتھہ-
بوتھہ-
رحیم پور کھچیان-
بھیڑي-
بھیڑا-

چک صدہس-
خروٹا-
معال جیرام پور-
بلانوالہ-
مداهر-
چک بدھو-
گودہ پور-
کوٹلي بھرام-
بھم پور-
معال چک راني-
پرولي-
مراکي وال-

اور کہ دفعہ ۶۷ (۱) (بي) کے احکام بھي مندرجہ ذیل مواضعات پر اطلاق پزیر ہونگے—یعني—

غازي پور-
تلوارہ-
ککے والي-
لنگریالي-
کمانوالہ-
بھرتھہ-
بوتھہ-
رحیم پور کھچیان-

معال جیرام پور-
مداهر-
چک بدھو
گودہ پور-
کوٹلي بھرام-
بھم پور-
معال چک راني-

دستخط-ایل فرنچ
ایڈیشنل سکریٹري گورنمنٹ پنجاب-

تعلیم

۲ نومبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۷۵—اشتہار— جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر کي منظوري سے مسز وي گلبرٹسن صاحبہ انسپکٹر مدارس قسمت انبالہ کي خدمات اوس تاریخ سے صاحب چیف کمشنر صوبہ دهلي کے سپرد کي گئین جس سے اوس نے صوبہ دهلي مین اپنے کام کا اهتمام لیا-

دستخط—جے-سي کالے
انڈر سیکریٹري گورنمنٹ پنجاب
محکمہ هوم (تعلیم)-

صیغہ پولیس

۳ نومبر سنہ ۱۹۱۹ع

تصحیح—اشتہار پنجاب گزٹ نمبری ۱۹۴-۲۳۹-مورخہ ۷-اگست سنہ ۱۹۱۹ع کے اندراج نمبر ۳ میں جو شیخ عبدالعزیز صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس کی تعیناتی کے بارہ میں ہے الفاظ "خان صاحب" اور "بجائے خان بہادر عبدالحکیم صاحب تبدیل شدہ" حذف کرو۔

دستخط—لفٹنٹ کرنل ایچ - ٹی ڈینس
انڈر سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔
صیغہ ہوم (پولیس)

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ آبپاشی

۲ نومبر سنہ ۱۹۱۹ع

نمبر ۲۸۷۵-ای-آئی—تبدیلی اور اہتمام کا لینا—جے-ایچ-ٹی مڈلٹن صاحب ایگزکٹو انجینیر ڈویژن خانکی نہر لوئر چناب سے تھل سروے ڈویژن کو تبدیل کئے گئے-وہ اول الذکر ڈویژن سے ۲۰-اکتوبر سنہ ۱۹۱۹ع کو بعد دوپہر علیحدہ ہوکر آخرالذکر ڈویژن میں ماہ مذکور کی ۲۳ تاریخ کو قبل دوپہر حاضر ہوئے- مڈلٹن صاحب نے ۲۳-اکتوبر سنہ ۱۹۱۹ع کو قبل دوپہر لالہ چمن لال صاحب پوری عارضی انجینیئر سے تھل سروے ڈویژن کا ایگزکٹو اہتمام لیا-

نمبر ۲۸۷۷-ای-آئی—تبدیلی—سردار صاحب چودھری امیر سنگھ صاحب ڈپٹی کلکٹر ڈویژن حافظ آباد نہر لوئر چناب سے ڈویژن مانگلا نہر اپر جہلم کو تبدیل کئے گئے-وہ اول الذکر ڈویژن سے ۳۰ ستمبر سنہ ۱۹۱۹ع کو بعد دوپہر علیحدہ ہو کر آخر الذکر ڈویژن میں ۲-اکتوبر سنہ ۱۹۱۹ع کو بعد دوپہر حاضر ہوئے-

۴ نومبر سنہ ۱۹۱۹ع

نمبر ۲۹۰۴-ای-آئی - تبدیلی اور اہتمام کا لینا—ٹی-اے کوپی صاحب ایگزکٹو انجینیر ڈویژن خانکی نہر لوئر چناب سے ڈویژن لائل پور نہر لوئر چناب کو تبدیل کئے گئے-وہ اول الذکر ڈویژن سے ۲۴ اکتوبر سنہ ۱۹۱۹ع کو بعد دوپہر علیحدہ ہو کر آخر الذکر ڈویژن میں ماہ مذکور کی ۲۵ تاریخ کو قبل دوپہر حاضر ہوئے- کوپی صاحب نے ۲۵-اکتوبر سنہ ۱۹۱۹ع کو قبل دوپہر پی-ایچ لی صاحب عارضی انجینیئر سے ڈویژن لائلپور نہر لوئر چناب کا ایگزکٹو اہتمام لیا-

نمبر ۲۹۷--ای-آئی—اہتمام کا لینا—پی-ایچ لی صاحب عارضی انجینیئر با اہتمام لائلپور ڈویژن نہر لوئر چناب نے اپنے کام کے علاوہ ۲۰-اکتوبر سنہ ۱۹۱۹ع کو بعد دوپہر جے-ایچ-ٹی مڈلٹن صاحب ایگزکٹو انجینیئر سے ڈویژن خانکی نہر لوئر چناب کا ایگزکٹو اہتمام لیا-

دستخط— ٹی-آر-جے-وارڈ
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-
صیغہ تعمیرات سرکاری-شعبہ آبپاشی-

۱۵۰۲—سی اینڈ ایس—۷۱۰—۱۷-۱۱-۱۹۱۹—ایس جی فیوینہ لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۳

پنجاب گورنمنٹ گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۴۶] لاہور — ۱۷ نومبر (مجریہ ۲۳ نومبر) سنہ ۱۹۱۶ع — یوم جمعہ [جلد ۴۳

فہرست مضامین

ضمیمہ جات

حصہ اول

۱۵۶۸ پی ٹی جی

حصہ اول

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب -

صیغہ پولیٹکل

عام

۱۰ نومبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۷۶۲—اشتہار—جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر پنجاب و ممالک محروسہ نے کانگڑہ میں بروز چہار شنبہ بتاریخ ۲۵-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ ع قدیم و تاریخی قلعہ کانگڑہ کے سامنے کے کھلے میدان میں ایک دربار منعقد فرمایا—مندرجہ ذیل اصحاب دربار میں شامل ہوئے :—

(۱) جناب ممدوح کے ہمرکاب افسران اور عملہ خاص—

(۲) یورپین سول افسران ضلع—

(۳) آنریبل راجہ بہادر لالہ رام سرن داس صاحب رئیس لاہور و آنریبل بخشی سوہن لال صاحب ممبران پراونشل لیجسلیٹو کونسل—

(۴) ضلع کے درباریان و خطاب یافتگان و فیلوہائے پنجاب یونیورسٹی و ماسٹرز آف آرٹ و آنریری مجسٹریٹان و ممبران ڈسٹرکٹ بورڈ و سول افسران و فوجی افسران ملازم اور پنشن یافتہ و دیگر معزز اصحاب و بہادران غدر و ذیلداران و سفید پوشان—

جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر بمعہ اپنے ہمرکاب افسران کے خیمہ دربار کے دروازے پر بوقت ۲ بجکر ۳۰ منٹ بعد دوپہر پہنچے - اول گورکھا رائفلز کی ایک گارڈ آف آنر نے انکی آمد پر سلامی اتاری اور جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر گارڈ آف آنر کا ملاحظہ کرکے خیمہ دربار میں بہمراہی صاحب کمشنر قسمت جالندھر صاحب چیف سیکرٹری گورنمنٹ و صاحب ڈپٹی کمشنر کانگڑہ و صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کانگڑہ اور اپنے عملہ خاص کے داخل ہوئے۔تمام حاضرین دربار ہز آنر کے اپنی جگہ پر تشریف فرما ہونیتک کھڑے رہے—

جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر کی اجازت سے صاحب چیف سیکرٹری نے دربار کا افتتاح کیا اور مندرجہ ذیل درباریوں کو جناب ممدوح کے پیش کیا :—

(۱) راجہ رگھوناتھ سنگھ صاحب رئیس کوٹلہ—

(۲) آنریری لفٹننٹ کرنل راجہ جے چند صاحب سی-ایس-آئی رئیس لمباگراؤں—

(۳) راجہ نریندر چند صاحب سی-ایس-آئی رئیس نادون—

(۴) راجہ رام پال صاحب سی-ایس-آئی رئیس کٹلہڑ—

(۵) راجہ گگن سنگھ صاحب رئیس نورپور—

(۶) ٹکہ نجندر سنگھ صاحب خلف راجہ جے سنگھ صاحب رئیس سیبا—

(۷) رائے بہادر میگھ سنگھ صاحب رئیس و لاڈی روپی (کلو)—

(۸) میاں جگروپ چند صاحب رئیس لمباگراؤں—

(۹) راجہ عطر سنگھ صاحب رئیس تلوک پور—

ضلع کے باقی درباریان و خطاب یافتگان و آنریری مجسٹریٹان و فیلوہائے پنجاب یونیورسٹی

و ماسٹر آف آرٹ و سول افسران و معزز فوجی افسران اور پنشن یافتہ فوجی افسران کو صاحب ڈپٹی کمشنر نے جناب ممدوح کے پیش کیا۔ صاحب چیف سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب نے رائے بہادر لالہ رام سرن داس صاحب سی۔ آئی۔ ای اور خان بہادر منشی امام الدین صاحب اکسٹرا ڈپٹی کمشنر و ہنر جنگلات کو علی الترتیب سی۔ آئی۔ ای اور خان بہادر کے تمغہ جات و اسناد حاصل کرنیکے لئے اور حوالدار گنگا متعلقہ پلٹن نمبر ۵۷ و یلنگ ٹنز رائفلز کو سیلنٹ جارج کراس حاصل کرنے کے لئے پیش کیا۔ صاحب ڈپٹی کمشنر نے لالہ گوکل چند نائب داروغہ کو مقدمہ سازش لاہور سنہ ۱۹۱۵ء کے متعلق خدمات کے صلہ میں ایک گھڑی اور سند حاصل کرنے کے لئے پیش کیا۔

اسکے بعد مندرجہ ذیل اصحاب کو بھرتی کے متعلق خدمات کے صلہ میں انعامات دئے گئے جنکو لفٹننٹ کرنل سی۔ ولیم صاحب ڈویژنل بھرتی پر متعینہ افسر نے جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر کے پیش کیا :—

۱ آنریری لفٹننٹ کرنل راجہ جے چند صاحب سی۔ ایس۔ آئی رائس لمبا گراؤں ... ... چٹھی خوشنودی مزاج
۲—راجہ رام پال صاحب سی۔ ایس۔ آئی رئیس کٹلہر ... ... ایضاً۔
۳—ٹکہ بلدیو سنگھ صاحب رئیس گولیر ... ... ایضاً۔
۴—رائے صاحب چودھری ملہا سنگھ صاحب اندورہ ... ... سند۔
۵—میاں رگھناتھ سنگھ ریہہ ... ... سند و گھڑی—
۶—چودھری کھڑ کو ذیلدار رھلو ... ... سند۔
۷—ملک زمان مہدی خان صاحب افسر مال کانگڑہ ... ... چٹھی خوشنودی مزاج
۸—منشی ہرنام سنگھ صاحب تحصیلدار ... ... سند و گھڑی۔
۹—ٹھاکر مقہر چند صاحب تحصیلدار ... ... ایضاً۔
۱۰—لالہ خوشحال رام ذیلدار سجانپور ٹیرہ ... ... سند و لنگی—
۱۱—پنڈت وزیرا ذیلدار اورا ... ... ایضاً۔
۱۲—میاں رام کشن ذیلدار تھرال ... ... ایضاً۔
۱۳ ایم ہمال چند ذیلدار مجھیر لا ... ... ایضاً۔
۱۴—پنشنر دفعہ دار میاں فتح سنگھ ذیلدار سورج پور ... ... ایضاً۔
۱۵—میاں پنجاب سنگھ ذیلدار نگروٹا ... ... ایضاً۔
۱۶ رائے صاحب مول چند صاحب سکنہ چنوری ... ... سند۔
۱۷—لالہ گنپت رائے صاحب ... ... سند و گھڑی—
۱۸—پنڈت چرنجی لال ہیڈ کلرک دفتر صاحب افسر بھرتی کانگڑہ ... ایضاً۔
۱۹—لالہ سری گوپال صاحب سب ڈویژنل افسر منڈی ... ... سند
۲۰—بوٹا گونہہ ساکن پھلوہ ... ... سند
۲۱—میاں مہر سنگھ ذیلدار جولی ... ... سند و لنگی۔
۲۲—میاں بھگت سنگھ ذیلدار گہلیان ... ... ایضاً۔
۲۳—میاں دیوی سنگھ ذیلدار جوری ... ... سند۔
۲۴—ٹھاکر دیال ذیلدار میوہ ... ... ایضاً۔
۲۵ میاں سچیت سنگھ ذیلدار ہوشیار پور ... ... ایضاً۔
۲۶—چودھری کرپا رام ذیلدار گوردا سپور ... ... ایضاً۔

ازاں بعد صاحب ڈپٹی کمشنر کانگڑہ نے ڈسٹرکٹ بورڈ کی طرف سے مندرجہ ذیل ایڈریس پڑھا۔

جناب معلے القاب سر مائیکل فرانسس او ڈوائر صاحب بہادر کے-سی-ایس-آئی و آئی-سی-ایس لفٹننٹ گورنر پنجاب-

حضور والا—

ہم ممبران ڈسٹرکٹ بورڈ کانگڑہ جناب والا کے اس قدیم قصبہ میں تشریف آوری کے موقع پر یہہ عاجزانہ ایڈریس خوش آمدید حضور ملک معظم قیصر ہند دام ظلکم کی وفادار رعایا کانگڑہ کی طرف سے پیش کرنیکی اجازت چاہتے ہیں-

قلعہ کانگڑہ جس کے دروازہ پر جناب والا نے یہہ دربار منعقد فرمایا ہے-زمانہ قدیم سے تاریخی واقعات کے لئے مشہور ہے اور اس کوہستانی علاقہ کے باشندگان کی بہت سی جنگی یادگار اس قلعہ سے وابستہ ہیں- لہذا یہہ نہایت موزوں ہے کہ ان لوگوں کو جناب والا سے ایک ایسے موقع پر ملاقی ہونیکے لئے اسی جگہہ پر بلایا جائے-جبکہ وہ حضرت ملک معظم قیصر ہند دام اقبالہ کی دنیا بھر کی رعایا کے پہلو بہ پہلو ایک عظیم ترین جنگ میں مشغول ہیں-

ہم نہایت خوشی سے جناب والا کو یقین دلاتے ہیں کہ اس ضلع پر ان باغیانہ تحریکوں کا کوئی اثر نہیں ہوا-جنکی وجہ سے میدانی اضلاع ملحقہ میں حال میں بے چینی پھیلی رہی ہے-ہم نہایت فخر سے ضلع کانگڑہ کا وہ کام حضور والا کی گوش گذار کرتے ہیں جو اوس نے اس جنگ عظیم میں کیا ہے اس جنگ کی ابتدا کے وقت افواج ہند میں تین ڈوگرا پلٹنیں تہیں جو زیادہ تر اسی ضلع میں سے بہرتی کیگئی تہیں اور اسکے علاوہ پیادہ افواج میں ۱۳ کمپنیاں اور رسالہ میں ۹½ سکواڈرن میں ڈوگروں کے تہے اور بہت سے ڈوگرے توپخانوں اور دیگر پلٹنوں میں معہ آے-یعنی افواج ہند میں ڈوگروں کی کل تعداد ۵۵۳۱ تہی اس میں ایک پلٹن-یعنی اکتالیسویں ڈوگرا ان افواج میں موجود تہی جو سب سے پہلے سمندر پار روانہ کیگئی تہیں اور ملک فرانس اور عراق عرب میں بہادرانہ خدمت گذاری کے بعد حال میں اپنے صدر مقام جہلم میں واپس آگئی ہے ایک دوسری پلٹن یعنی سینتیسویں ڈوگرا ابہی عراق عرب میں سخت لڑائی میں حصہ لیچکی ہے اور تا حال میدان جنگ میں موجود ہے-کانگڑہ نے بہت سے سپاہیوں کو بہادری کیلئے اعزازات عطا ہوئے ہیں اور ان میں سے ایک یعنی دفعدار گگنا معہ ۵۷ ویلکیز رائیفلز جسکی جانبازانہ کار گذاری کی اطلاع نومبر سنہ ۱۹۱۴ء میں اس ملک میں بذریعہ تار موصول ہوائی تہی-جناب والا کے دست مبارک سے تمغہ حاصل کر چکا ہے-

اس امر کے ساتھ جنگ میں رجمنٹوں کی تعداد کو پورا رکہنا کوئی آسان کام نہیں خصوصاً جبکہ وہ اقوام جن پر یہہ رجمنٹیں مشتمل تہیں جنگ شروع ہونے کے وقت بکثرت بہرتی ہوچکی تہیں-اسلئے ہم خوش ہیں کہ اب تک ۲۶۳۲ رنگروٹ جنگ میں بہیجے جاچکے ہیں اور ۸۰ تا ۹۰ فی ماہ کے حساب سے اب بہی نئے رنگروٹ بہرتی ہو رہے ہیں-حال ہی میں ٹہاکر امر چند صاحب نے لاہول سے یکصدر مزدور جنگ کے کام کیلئے پیش کئے ہیں-ٹہاکر صاحب خود اونکے ہمراہ تشریف لیجائینگے-ہمارے خیال میں ایک دور دراز علاقہ کی طرف سے وفاداری کا یہہ عملی اظہار جناب والا کے غور کا محتاج ہے-1st King George's own Rifles

گو اس ضلع سے بہرتی شدہ نہیں ہیں-لیکن وہ دہرمسالہ میں مستقل طور پر مامور ہے اور اوسکے بہت سے ممبران نے گرد و نواح کے مواضعات میں بود و باش اختیار کرلی ہے-جنگ شروع ہونے پر اسکی پہلی بٹالین فرانس کو چلی گئی تہی-اور اب عراق عرب میں ہے وہ ہمیشہ ممیز خدمات انجام دیتی رہی ہے اور اوسکے بہت سے برٹش و گورکہا افسروں اور سپاہیوں کا نقصان ہوا ہے-دوسری بٹالین اگست سنہ ۱۹۱۴ء میں چترال میں تہی اور وہاں سے ایسے موقع پر واپس آگئی جبکہ وہ معرکہ چکدرہ میں نمایاں حصہ لے سکی آج کل وہ دہرمسالہ میں ہے اور جہاں کہیں اوسکی خدمات کی ضرورت ہوجانیکے لئے تیار ہے-ابتدائے جنگ سے اول بٹالین نے ۱۳۰۲ اور دوم بٹالین نے ۱۲۸۰ رنگروٹ بہرتی کئے ہیں اونکی یہہ کار گذاری قابل تقلید ہے-

اب ہم مقامی مسائل کا ذکر کرتے ہیں ہم گورنمنٹ پنجاب کے ان فیاضانہ عطیات کیلئے مشکور ہیں جو اوس نے زلزلہ کے نقصانات کی درستی کیلئے دئے ہیں اور ہم ذرایع آمد و رفت اور طبی امداد کے متعلق اس ضلع کی خاص ضروریات کی طرف بہی حضور والا کی توجہ مبذول کراتے ہیں ہمارے خیال میں سوا کہ ڈیرہ غازیخان کے پنجاب میں صرف کانگڑہ ہی ایسا ضلع ہے جس میں ریلوے نہیں اور امید کرتے ہیں کہ نارتہ ویسٹرن ریلوے کی مجوزہ توسیع از پٹہانکوٹ تا نورپور کا کام جلد شروع کردیا جائیگا اوس کے ذریعہ میدانی علاقہ سے ڈلہوزی بکلوہ اور دہرمسالہ کی چھاونیوں تک با آسانی آمد و رفت

ہو سکیگی اور ضلع کے کاروبار میں بھی بہت کچھہ اضافہ ہوجائیگا وادی کلو اور براستہ کلو وسط ایشیا تک آمد و رفت کے مسئلہ کی طرف بھی ہم حضور والا کی توجہ مبذول کراتے ہیں سولطانپور جی تا منڈی کے تیار ہو جانے پر منڈی سے کلو تک گاڑیوں کی آمد و رفت ہو سکیگی اور ہم حضور والا سے یہہ بھی عرض کرانیگی جرأت کرتے ہیں کہ پالم پور تا منڈی اور منڈی تا بھگوا ڑہ کی سڑکوں کی اصلاح پر روپیہ صرف کرنا بھی بجا ہوگا وہ چھوٹی چھوٹی سڑکوں بھی جنکی تیاری ڈسٹرکٹ بورڈ کے ہاتھہ میں ہے ضلع کی خوشحالی کے لئے کم ضروری نہیں اور ہم امید کرتے ہیں کہ جناب والا کی گورنمنٹ ان سڑکوں کی غور پرداخت کیلئے فیاضانہ امداد دیتی رہیگی-

گورنمنٹ نے ہمارے لئے ایک بھوبی آراستہ ہائی سکول دھرمسالہ میں قایم کر دیا ہے لیکن دیگر پہلوؤں میں یہہ ضلع تعلیمی لحاظ سے بہت پیچھے ہے طبی امداد کے متعلق بھی بہت سی ترقی کی گنجائش ہے ہمیں امید ہے کہ ان معاملات میں ہماری ضروریات پر گورنمنٹ الطاف تالہ غور فرمائیگی-

ترمیم بند و بست معاملہ زمین کے موقع پر گورنمنٹ کے جنگلات کے متعلق طرز عمل پر از سر نو غور ہوا ہے اور گورنمنٹ کے ارادوں کے متعلق پورا علم نہ ہونے کے باعث کسیقدر بے چینی پیدا ہو گئی ہے چونکہ ہمیں حضور والا کی گورنمنٹ پر پورا پورا بھروسہ ہے لہذا ہم صدق دل سے استدعا کرتے ہیں کہ اس مشکل مسئلہ کو جلد قطعی طور پر فیصلہ کو دیا جائے اخیر پر ہم حضور والا کو ملک معظم قیصر ہند دام اقبالہٗ کی ذات بابرکات اور گورنمنٹ سے اس ضلع کے باشندگان کی غیر متزلزل وفاداری کا دوبارہ یقین دلاتے ہیں-

ہم ہیں آپ کے نہایت وفادار اور عاجز

تابعدار

ممبران ڈسٹرکٹ بورڈ کانگڑہ

کیپٹن کیو ہنری ٹیوڈ پریذیڈنٹ

موتی لال کا یستھ وایس پریذیڈنٹ

پرچ وال آنریری سیکرٹری-

صاحب ڈپٹی کمشنر کے ممبران ڈسٹرکٹ بورڈ کو جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر کے پیش کرنیکے بعد جناب ممدوح نے ایڈریس مذکور کے جواب میں تقریر فرمائی اور صاحب میر منشی گورنمنٹ پنجاب نے تقریر مذکور کا حسب الحکم جناب ممدوح ترجمہ پڑھکر سنایا-

آپکے پرجوش خیر مقدم اور وفادارانہ ایڈریس کا جو آپنے پیش کیا ہے میں مشکور ہوں-اس قدیمی اور تواریخی ضلع کے راجگان اور سربرآوردہ صاحبان سے آج اس دربار میں ملاقات کرکے مجھے بڑی مسرت حاصل ہوئی ہے-جیسا آپنے کہا ہے یہہ واقعی موزوں ہے کہ یہہ دربار کانگڑہ کے اوس قلعہ کے دروازہ پر منعقد کیا گیا ہے جو اگرچہ سنہ ۱۹۰۵ء کے زلزلہ کے بعد کہنہ رات کا ایک ڈھیر ہے مگر جس کے تواریخی واقعات اوس وقت سے شروع ہوتے ہیں-جبکہ سکندر اعظم شاہ یونان دریائے بیاس کے کنارے تک پہنچا-دو ہزار سال سے زیادہ یہہ قلعہ کٹوچ کی عظیم قوم کا مرکز و دار الحکومت رہا-اس قوم کے لائق سرکردہ اشخاص کو آج اس دربار میں دیکھکر مجھے خوشی حاصل ہوئی ہے-قلعہ کے در و دیوار شاہد ہیں کہ اس عرصہ دراز میں-جو تقریبا ہماری عملداری تک چلا آیا ہے-سرداران کٹوچ نے لگاتار حملہ آوروں کے مقابلہ میں اپنی آزادی کو قائم رکھنے کے واسطے پوری داد شجاعت دی-محمود غزنوی-فیروز شاہ تغلق اور تیمور نے اس قلعہ کا محاصرہ کیا یا اس پر قابض ہو گئے اور اوس قدیمی مندر کے خزانوں سے خوب ہاتھہ رنگے جس کو شمالی ہندوستان کے ہندو اسقدر احترام کی نگاہ سے دیکھتے ہیں-یہہ تاریخی عمارت بھی کمبخت زلزلہ کی نذر ہوگئی-لیکن میں اُمید کرتا ہوں کہ ان اصحاب کی نیک کوششوں جنہوں نے کہ اس کی مکرر تعمیر کا بیڑا اُٹھایا ہے جلد سرسبز و شاداب ہونگی-

۲- بعد ازاں مغلوں-سکھوں اور گورکھوں نے یکے بعد دیگرے پنجاب کے پہاڑوں کی اس کلید کو قبضہ میں لانے کے لئے ہاتھہ پاؤں مارے-اگرچہ یہہ قلعہ ایک سخت اور دلیرانہ مقابلہ کے بعد اون کے ہاتھہ آتا رہا مگر کبھی بھی ایک ہی حملہ سے سر نہ ہوا-اور آپ صاحبان کو معلوم ہے-۷۰ سال ہوئے جب دربار لاہور نے ۱۸۴۶ء ۱۵۰۲ میں جس جس-

اضلاع (سرکار انگلشیہ) کے حوالے کر دئے تو بھی سکھوں کی اوس فوج نے جو کہ قلعہ میں موجودہ تھی-برطانوی فوج کا مقابلہ کیا-اور بالآخر ان کو عزت کے ساتھہ قلعہ سے نکل جانے کی اجازت دیگئی-

۳-جب سے حکومت برطانیہ شروع ہوئی تو اوس کشت و خون و بد امنی کی بجائے جو پہلے زمانہ میں عام تھی-امن و امان قائم ہو گیا-اس میں کچھہ شک نہیں-کہ جب سرکار انگریزی کا تسلط ہوا-تو ضرور راجگان کانگڑہ جن کی آزادی عہد سکھاں میں چھن چکی تھی-اس بات سے مایوس ہو گئے کہ اختیارات حکومت ان کو واپس نہیں دئے گئے-مگر وہ اب اپنی موجودہ حالت پر رضامند ہیں-کیونکہ ان کی جاگیرات اور ملکیت و سرداری کے حقوق پورے طور پر تسلیم کئے گئے ہیں-اپنے سابقہ علاقوں میں ان کو وسیع دیوانی اور فوجداری اختیارات حاصل ہیں-وہ اپنے قدیمی رسوخ اور وفاداری امداد سے ہمیشہ سرکار کی خدمت کے واسطے کمر بستہ ہیں-اور اس عظام اور باوفا صوبہ پنجاب میں اس ضلع کے رؤسا و عوام اپنی خیر خواہی و امن جوئی میں سبقت لے گئے ہیں-کسی ضلع میں جرائم کی اتنی کمی نہیں ہے اور جیسا کہ آپ نے اپنے ایڈریس میں جتلایا ہے-گذشتہ سال کی باغیانہ تحریک کو جس نے کچھہ عرصہ کے لئے ملحقہ میدانی اضلاع میں بے چینی پہیلائی-اس ضلع سے ذرا بھی تقویت نہ ملی۔

۴-اہالیان کانگڑہ نے برطانوی امن و انصاف سے پورے طور پر مستفید ہونے کے باوجود اپنے اعلی جنگی اوصاف کو جن کے لئے وہ ہمیشہ سے مشہور ہیں زائل نہیں ہونے دیا سلطنت ہند کے ۲۵۰ اضلاع میں سے کانگڑہ جس کی آبادی تقریباً ۴½ لاکھہ ہے-بلحاظ رنگروٹ مہیا کرنے کے پانچویں نمبر پر ہے-گذشتہ یکم جنوری کو ہندوستانی فوج میں کانگڑہ کے جوانوں کی تعداد ۷۳۵۰ تھی-اور صرف اضلاع ذیل کا نمبر اس سے بڑھا ہوا تھا :-

راولپنڈی جس کے جوانوں کی تعداد	...	....	۱۳۰۰۰ تھی-
جہلم جس کے جوانوں کی تعداد ...	...	...	۱۲۰۰۰ تھی-
روہتک جس کے جوانوں کی تعداد	...	...	۸۵۰۰ تھی-
ہوشیار پور جس کے جوانوں کی تعداد	...	...	۷۷۰۰ تھی-

اس بات کا آپ فخر کر سکتے ہیں کہ یہہ تمام اضلاع پنجاب کے ہیں-اعلی جنگجو قوم جسے ڈوگرا کہتے ہیں-اصل میں کانگڑہ سے تعلق رکھتی ہے-اور افواج ہند کے ۱۳۰۰۰ ڈوگروں میں سے ۷۰۰۰ سے زیادہ ضلع کانگڑہ کے باشندے ہیں اس لئے آپ صاحبان یہہ کہنے میں حق بجانب ہونگے کہ وہ نمایاں کام جو تین مشہور ڈوگرا رجمنٹوں یعنی نمبر ۳۷-۳۸ و ۴۱ اور دوسری ڈوگرا کمپنیوں اور دستوں نے جو دیگر پلٹنوں و رسالوں میں ہیں-موجودہ جنگ میں کئے ہیں-ان میں بہتر حصہ آپ کے ضلع کا ہے-جہاں کہیں بھی ڈوگروں کا دشمن سے مقابلہ ہوا ہے-خواہ وہ فرانس کی پہاڑیوں میں تہا-یا مصر و افریقہ کے صحراؤں میں اور یا عراق عرب میں اونہوں نے اپنے اعلی پیمانہ اطاعت اور اعلی درجہ کی جوانمردی سے یہہ ثابت کر دیا-کہ وہ ان بزرگوں کے لائق جانشین ہیں-جنہوں نے زمانہ قدیم میں قلعہ کانگڑہ کو افغان-ترک-مغل-سکھہ اور گورکھا حملہ آوروں سے محفوظ رکہا-صیغہ جنگ نے اون خاص اعزازوں کی ایک فہرست بہیجی ہے-جو ڈوگرا بہادروں نے موجودہ جنگ میں حاصل کئے ہیں-

ان کی تفصیل حسب ذیل ہے :-

Victoria Cross	۱	(وکٹوریا کراس)
Military Cross	۱	(ملٹری کراس)
Order of British India	۵	(آرڈر اوف برٹش انڈیا)
Distinguished conduct Medal	۵۶	(تمغہ خدمات جلیلہ)
Order of Merit	۲۹	(آرڈر اوف میرٹ)
ہمارے رفیق سلطنتوں کے عطا کردہ انعامات	۳	
کل میزان	۹۶	

عزت کے مستحق ہیں وہ نو جوانوں جنہوں نے کہ یہہ اعزاز حاصل کئے اور عزت کی مستحق ہے وہ فوج اور وہ قوم جس کے یہہ رکن ہیں-خوش ہوں-اہل کانگڑہ جن کے ضلع کے ایک نو جوان نے وکٹوریا کراس (Victoria Croes) کے سات تمغہ جات سے جو ہندوستانی فوج کو عطا ہوئے ایک تمغہ حاصل کیا-یہہ سورما

ولد لیس نائک ہے جو اکتالیسوین ڈوگرا پلٹن کا جوان ہے۔اور موضع پروال تحصیل ہمیرپور کا باشندہ ہے یہہ شجاع امر القضا واقعہ عراق عرب کی لڑائی مین الہس جنوری کو دو زخمی برٹش افسران یعنی کپتان نکلسن صاحب پلٹن نمبر ۳۷ ڈوگرا اور لفٹننٹ المقات صاحب پلٹن نمبر ۴۱ کو دشمن کی برستی ہوئی آگ مین سے اٹھا لایا۔مین نے اسکی تفصیل ان افسرون مین سے ایک کی زبانی سنی جن کی جان اس بہادر نے اپنی جان پر کھیل کر بچائی۔یہہ واقعہ ان بیشمار کار ہائی شجاعت اور ایثار مین سے جو موجودہ جنگ مین ظہور پذیر ہوئے مین نہایت ممتاز درجہ رکھتا ہے اسلئے یہہ خوشی کا مقام ہے کہ مین نے آج حوالدار گگنا (Gagna) متعلقہ پلٹن نمبر ۵۷ ڈوگرا کو روسی تمغہ (St. George) جو کہ مملکت روس مین وکٹوریا کراس کے برابر ہے عطا کیا ہے اس جوانمرد کے کار نامہ نے شروع جنگ یعنی ابتدائے نومبر سنہ ۱۹۱۴ع مین ان اصحاب کے دلون مین جن کی آنکھیں ہندوستانی افواج موجودہ فرانس کی کار گذاریون پر لگی ہوئی تھین ناز اور مسرت کا ایک جوش اور ولولہ پیدا کر دیا۔

۵—اس قسم کے عظیم الشان کامون کے لئے قربانیان بہی عظیم الشان کرنی پڑتی ہین۔اور اب سوال غور طلب باشندگان کانگڑہ کے واسطے رنگروٹوں کی بہم رسانی ہے۔تاکہ اوس کمی کو پورا کیا جائے جو کہ دو سال کی متواتر لڑائی مین ڈوگرا افواج مین واقع ہوئی ہے یہہ کوئی آسان کام نہین کیونکہ جیسا کہ آپ نے جتایا اور جیسا دوسرے اضلاع کے ساتھ مقابلہ سے ظاہر ہو رہا ہے۔جنگ سے پہلے ہی کانگڑہ کے بہت سے لوگ فوج مین بھرتی ہو چکے تھے اور اس کے بعد بہی آپ نے تقریباً چار ہزار رنگروٹ مہیا کئے ہین۔مگر یہہ کافی نہین ہے اور زیادہ کوشش درکار ہے۔اور گورنمنٹ آپ سے اس کوشش کی توقع رکھتی ہے۔مجھے یہہ معلوم ہے کہ آپ کے راجگان و سر کردہ اصحاب بالخصوص لفٹننٹ کرنل راجہ جے چند صاحب لمبا گراؤن راجہ صاحب گلیر۔ٹکا راجندر پال صاحب کٹلیہر اور میجر سنگھ صاحب کلو نہ صرف اپنے علاقوں مین کام کر رہے ہین۔بلکہ جہان سے بہی اُن کو ڈوگرا رنگروٹ مل سکیں وہ کوشان ہین کہ ڈوگرا رجمنٹون کی تعداد پوری رہے اور کہ وہ ہماری یقینی فتح مین جو کہ اب سامنے نظر آ رہی ہے حصہ لے سکیں اور مین آج آپ سے اپیل کرتا ہون کہ آپ اس کار خیر مین شریک ہون تاکہ کانگڑہ کی بہادروں اور ملک معظم دام اقبالہ کے وفادار سپاہیون کی کان ہونے کی ملکی شہرت برقرار رہے۔ٹھاکر صاحب لاہول نے ۱۲۰ آدمی اپنے برفانی اور بلند علاقہ کی قلیل آبادی سے بھرتی کرائے ہین تاکہ وہ انہاں عراق عرب کی دلدلون مین خود لڑائی کے واسطے لیجائین اون کی یہ کار گذاری حب الوطنی کی ایک اعلیٰ مثال ہے جس کا آپنے بھی اچھا طور پر اب تذکرہ کیا ہے اور جس کا مین خوشی سے علانیہ طور پر اعتراف کرتا ہون۔ٹھاکر صاحب اس کام مین اسقدر سرگرمی سے مشغول ہین کہ وہ آج اس دربار مین شریک نہین ہوسکے۔افواج کانگڑہ کا قصہ نا مکمل رہیگا۔اگر مین گورکھا فوج یعنی (1st King George's Own Gurkhas) کی دونون پلٹنون کے متعلق ذکر نہ کرون۔جو ایام امن مین اس ضلع مین قیام پذیر ہوتی ہین۔اور جن کے بہت سے افراد نے ملازمت سے سبکدوش ہونے پر اس ضلع مین بود و باش اختیار کرلی ہے۔اس فوج کی پہلی پلٹن نے ملک فرانس مین فسٹو بیر (Festubert) اِیپر (Ypers) اور نوشپل (Neuve Chapella) کے جانکاہ معرکون مین ناموری کا سہرا باندھا ہے۔اور بعد ازان عراق عرب کی سخت خونریز لڑائیون مین اس شہرت کو اور بہی دوبالا کیا ہے اگر اوسکو دوبالا کرنا ممکن ہو سکتا ہے۔اس پلٹن کے بہت سے افسر اور سپاہی میدان جنگ مین کام آئے۔اور اس نے اتنے انعامات اور تمغہ جات حاصل کئے ہین جو اس وقت تک کسی دیگر ایک پلٹن کو حاصل نہین ہوئے۔اُن کی تفصیل یہ ہے :—

انگریز افسران کو ایک (Companion of the Order of St. Michael and St. George) کا اعزاز ایک (Distinguished Service Order) اور دو (Military Cross) اور سپاہیون کو تین روسی (St. George) کے تمغے اور چھہ (Indian Order of Merit) اور سترہ (Distinguished Service Order) عطا ہوئے ہین دوسری پلٹن جس نے اس دربار کے واسطے یہ نہایت اعلیٰ درجہ کا گارڈ آف آنر (Guard ofHonour.) مہیا کیا ہے۔آغاز لڑائی کے ایک سال بعد تک چترال کے دور دراز قلعہ مین متعین رہی اور جب گذشتہ موسم خزاں مین ہندوستان کی طرف واپس آ رہی تھی تو اوس نے سوات اور شبقدر کے معرکون مین نمایان حصہ لیا اور اب یہ بڑی بیتابی سے میدان جنگ مین جانے کے لئے انتظار کر رہی ہے اور ہمین یقین ہے کہ یہ بہی پہلی پلٹن کے برابر عزت حاصل کریگی۔کیونکہ اُس پر جو حقیقت نبھانا آسان کام نہین جب سے لڑائی شروع ہوئی ہے۔پہلی پلٹن

[illegible] (Barnes) [illegible]

علاوہ تہا آپ میں سے بہت سے اصحاب اون مشکلات سے نا آشنا نہیں جو لائل صاحب کے کاغذات کے معنے سمجھنے میں پیدا ہوگئی ہیں لوگوں کی توجہہ اسقدر ہی ہے کہ لائل صاحب کے کاغذات پر عملدرآمد کیا جائے لیکن مجہے جتایا گیا ہے کہ اگر لائل صاحب کی تحریر سختی سے عملدرآمد کیا گیا تو بعض صورتوں میں مشکلات اور بے انصافی ہوگی اور گورنمنٹ کو بے شمار چہوٹے چہوٹے اور ٹکڑے ہوئے رقبوں کی حفاظت اپنے ذمہ لینی ہوگی جس کا نتیجہ یہہ ہوگا کہ پیداوار میں کوئی ترقی نہیں ہوگی لوگوں کی تکالیف بڑہ جائینگی لہذا حکام جنگلات و مال کے مشورہ سے یہہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ گورنمنٹ اون درختوں پر اپنے حق سے دست بردار ہو جائے جو ایسے بنجر رقبہ جات میں ہیں جلوہیں لائل صاحب کے بندوبست میں مرہم طور پر داخل باچہہ سمجہا گیا تہا اور صرف ایسے رقبوں کے درختوں پر گورنمنٹ کا حق قائم رکہا جائے جو ایسی بنجر داخل باچھ ہیں جن کو حد بست شدہ محفوظ جنگلات میں شامل کیا گیا ہے بعض صورتوں میں بالخصوص تحصیل ہمیرپور میں لائل صاحب کے کاغذات ہی اس بات کا فیصلہ کرنے کیلئے کافی نہ ہونگے کہ کونسی اراضی داخل باچھ اور کونسی خارج باچھ ہے اور وہاں بلا شبہ مقامی تحقیقات اور ان تمام کاغذات کا امتحان ضروری ہوگا جو میسر ہو سکینگے۔ لیکن جہاں لائل صاحب کے کاغذات کے رو سے کسی شک کی گنجائش نہ ہو وہاں انہیں کاغذات کی بنا پر فیصلہ کیا جائیگا گورنمنٹ یہہ بہاری جائداد تمہارے سپرد کرتی ہے تاکہ تم اسے اپنے بچوں اور اون کی اولاد کے لئے بطور امانت رکہو اور یہہ تمہارا فرض ہوگا کہ تم اس امانت کو صحیح و سالم اون کے سپرد کرو۔

۹—جنگلات کے متعلق دوسرا سوال جس نے گورنمنٹ اور لوگوں کی توجہ اپنی طرف مبذول کر رکہی ہے بہینسوں بکریوں اور بہیڑوں کا ٹیکس ہے اس کے متعلق بہی گورنمنٹ کا مدعا صرف یہہ رہا ہے کہ جنگل کو تباہی سے بچایا جائے کیونکہ یہہ ثابت ہو گیا ہے کہ ان مویشیوں کے جنگلات اور بنجر اراضیات میں کثرت سے چرانے کے باعث یہہ تباہ ہو رہے ہیں گذشتہ ۲۰ سال میں بہیڑوں اور بکریوں کی تعداد ۵۰ فیصدی سے زیادہ اور بہینسوں کی تعداد ۳۳ فی صدی بڑہ گئی ہے یہہ زیادتی اتنی تہی کہ بنجر اراضیات اور جنگلات اس کے متحمل نہ ہو سکتے تہے تمام ایسے اشخاص جو جنگلات کے موجودہ اور گذشتہ حالات کا مقابلہ کرسکتے ہیں اس بات پر متفق ہیں کہ بہیڑ اور بکریوں کے بکثرت چرنے کے باعث جس سے ان میں مکرر پیدا وار ناممکن ہو جاتی ہے یہہ جنگلات بہت خستہ حال ہو گئے ہیں ایک سال کا عرصہ ہوا کہ ہارٹ صاحب جو ۱۲ سال ہوئے آپ کے افسر جنگلات تہے اور جو اب انسپکٹر جنرل جنگلات ہند ہیں جنگلات کے معائنہ کے لئے دورہ پر یہاں آئے تہے وہ تحریر کرتے ہیں کہ جنگلات کی یہہ تباہی خوفناک ہے اور اگر اس کا یہہ تدارک نہ کیا گیا تو آپ کے اور آپ کی اولاد کے ذرائع معاش پر بہت برا اثر ہوگا گورنمنٹ نے اس لئے فیصلہ کیا ہے کہ آپ کی اولاد کے مفاد کے لئے اس معاملہ میں دخل دے ٹیکس کا مدعا صرف یہی ہے گورنمنٹ کی ہرگز منشا نہیں کہ اس ذریعہ سے روپیہ حاصل کرے اور میں پیشتر ہی جتا چکا ہوں کہ میں ڈسٹرکٹ بورڈ کے عطیوں میں اس قدر اضافہ کرنے کے لئے تیار ہوں جو اس ٹیکس کے مساوی ہوتا کہ یہہ روپیہ ضلع کے فائدہ کے لئے خرچ کیا جائے ہمارا ارادہ اون بہینسوں پر محصول لگانیکا نہیں ہے جن سے زمیندار کاشتکاری کا کام لیتے ہیں یا جو اون کے اپنے کنبوں کے لئے دودہ اور گہی بہم پہونچاتی ہیں یہہ ٹیکس صرف اون بہینسوں پر لگایا جائیگا جو منافع اور تجارت کی اغراض کے لئے رکہی جاتی ہیں اسی طرح جب دو سال بعد بکریوں کے ٹیکس کی ترمیم ہوگی تو اون ٹیکروں کو جو دودہ کے لئے بکریاں کی تعداد معقول طور پر رکہیں معلوم ہو جائیگا کہ اون پر اون کے ایسے ہمسایوں کے مقابلہ میں کم ٹیکس لگایا گیا ہے جنہوں نے اس ہدایت پر عمل نہیں کیا اس میں کوئی ایسی بات نہیں جس کا کوئی شخص بجایا طور پر شاکی ہو سکے ٹیکس مقدار میں زیادہ نہیں وہ ملک کے قدیم دستور اور کلو اور ملحقہ پہاڑی ریاستوں کے موجودہ رواج کے مطابق ہے۔

۱۰—جنگلات کے متعلق گورنمنٹ کی عام روش یہہ ہے کہ جنگلات کا معقول حصہ آنے والی نسلوں کے استعمال کے لئے محفوظ رکہا جائے اس بات کے حاصل کرنے کے لئے یہہ ضروری ہے کہ ان رقبہ جات کو جو حفاظت کے لئے منتخب کئے جائیں ایسی دست برد سے بچایا جائے جو اب واقع ہو رہی ہے یہہ دست برد نہ صرف جنگل میں جدید پودے پیدا نہیں ہونے دیتی بلکہ بہت سی جگہوں میں کاشت کے لئے بہی مضر ہوتی ہے۔ لو عمو

درختوں کی عدم موجودگی اس وادی میں سے گذرنے والے ہر شخص پر آشکارا ہو جاتی ہے [اس اصول کے مطابق جیساکہ آپ کو معلوم ہے ایک سکیم اس غرض سے تیار کی جا رہی ہے کہ جن رقبوں میں حفاظت موثر طور پر عمل میں لائی ہو یا جن میں درختوں کی پیداوار کو بڑھانا مطلوب ہو اون کی حد بندی کر دی جائے و ر اون کے ایسے حصوں کی باری باری اس قدر عرصہ کے لئے بند کر دیا جایا کرے جو جدید درخت پیدا کرنے کے لئے ضروری ہو ان رقبوں کو ایک سول افسر اور ایک افسر جنگلات بمشورہ زمینداران منتخب کر رہے ہیں باقی ماندہ رقبوں کو حتی الامکان محکمہ جنگلات کے انتظام سے خارج کر کے حکام ضلع کے سپرد کر دیا جائیگا تاکہ وہ لوگوں کی امداد سے اون کا بطور غیر مخصوصہ یعنی unclassed جنگلات انتظام کر سکیں۔ تحصیل دور پور کے ایک حصہ میں اس طرح کیا بھی جا چکا ہے آپ دیکھینگے کہ گورنمنٹ کا مدعا یہ ہرگز نہیں کہ جنگلات سے آمدنی کی جائے بلکہ اس کا مدعا یہہ ہے کہ جنگلات کے اسقدر حصہ کی کافی حفاظت کی جائے جو آئندہ نسلوں کے لئے مطلوب ہو گذشتہ دس سالوں میں جنگلات کی اوسط سالانہ آمدنی پچاسی ہزار روپیہ اور اونکا اوسط خرچ چوراسی ہزار روپیہ ہوا ہے یعنی گورنمنٹ کو صرف ایک ہزار روپیہ سالانہ خالص منافع ہوا ہے لیکن اسی عرصہ میں گورنمنٹ نے فروخت کے منافع میں سے لوگوں کے حصہ کی بابت اوسطاً چودہ ہزار روپیہ ادا کیا ہے۔ ان اعداد سے گورنمنٹ کی نیت کے متعلق ہر ایک شک رفع ہو جائیگا۔ اور میں کانگڑہ کے لوگوں سے توقع رکھتا ہوں کہ وہ اوس روش کے مطابق آمد میں وفادارانہ امداد دینگے جو میں نے ابھی بیان کی ہے۔ گورنمنٹ کا مدعا صرف یہ ہے کہ کل ایسے جنگلات کو جن کی حفاظت لازمی نہ ہو لوگوں کے حوالہ کر دیا جائے لوگوں اور اون کی اولاد کے فائدہ کیلئے باقی ماندہ رقبوں کی لوگوں کو معقول برتن کی اجازت دے کر پوری طرح سے حفاظت کی جائے۔

آپ نے اپنے ایڈریس میں ذرائع آمد و رفت کا ذکر کیا ہے :—

کئی سال تک دریائے سندھ کے اس طرف کے اضلاع میں سے صرف کانگڑہ اور ہوشیار پور ہی دو ایسے اضلاع تھے جہاں ریل نہ آئی۔ ہوشیار پور میں اب مکیریاں۔ہوشیار پور اور گڑھ شنکر تک ریل کی لائن بن گئی ہے۔ اور میں اُمید کرتا ہوں کہ چند سال تک آپ کے ضلع کانگڑہ میں بھی ریل بن جائیگی پٹھانکوٹ سے نور پور تک زینوسے لائن کی پیمائش ہو چکی ہے اور میں نے اس لائن کو پنجاب کی ریلوں کی فہرست میں بہت مقدم جگہ دی ہے اس کا خرچ تقریباً تیرہ لاکھ روپیہ ہوگا۔ اور میں اُمید کرتا ہوں کہ اگر یہ لائن کسی کمپنی نے بنائی تو اس کے حصوں کی کچھ تعداد کی خرید کا موقعہ مقامی سرمایہ داروں کو دیا جائیگا۔ ممکن ہوگا۔ میں نہیں کہہ سکتا کہ آیا ہم جلدی ہی اس لائن کو اس وادی کے اندر کی طرف آگے بڑھا سکینگے یا نہیں۔ ایسی ایزادی انتظامی طور پر مفید ہوگی اور مقامی اور وسط ایشیا کی تجارت کو ترقی دے گی۔ لیکن میدانی علاقہ میں ریل تعمیر کرنے کی بہت سی تجاویز زیر غور ہیں جو زیادہ نفع والی معلوم ہوتی ہیں۔ بہرحال اس توسیع کے متعلق اس وقت سوچنے کا بہت کچھ موقع ہوگا۔ جب کہ نور پور والی لائن تیار ہو کر مائدہ مند ثابت ہو جائیگی۔ اس اثنا میں سڑکوں کی اصلاح نہایت ضروری ہے اور گورنمنٹ اس بارہ میں اپنا فرض ادا کر رہی ہے۔ بیج ناتھ اور پالم پور کی پکی سڑک عنقریب تیار ہونے والی ہے اور اس سے آگے منڈی تک سڑک کو دربار منڈی درست کر رہا ہے اور گورنمنٹ کا ارادہ ہے کہ جب مالی حالات اجازت دیں۔ اس سڑک کو منڈی سے مقام لرجی واقع وادی کلو تک بڑھا دیا جائے اور اُمید ہے کہ ریاست مالی متعلقہ اوس کو منڈی سے سکیت۔بلاس پور اور نالا گڑھ تک اور روپڑ اور کالکا تک بڑھا دینگی۔

۱۲—جیسا کہ آپ نے بیان کیا ہے یہ ضلع تعلیم اور طبی امداد کے بارہ میں تا حال بہت پیچھے ہے۔ میں یہ دیکھ کر خوش ہوں کہ ڈسٹرکٹ بورڈ کو لوگوں کی ضروریات کا خیال ہے۔ اور کہ دو شفا خانے کھلنے والے ہیں۔ اس وادی میں دورہ کرتے ہوئے میں نے یہ معلوم کیا ہے کہ لوگوں میں تعلیمی سہولتوں کے لئے بڑی خواہش پائی جاتی ہے۔ اس کی ایک علامت وہ امدادی مدارس ہیں جو حال میں جاری کئے گئے ہیں۔ اور جن کو ڈسٹرکٹ بورڈ کی طرف سے عطیات ملتے ہیں۔ میں اُمید کرتا ہوں کہ جب یہ

مدارس مستحکم طور پر قائم ہو جائینگے تو اون کو بورڈ سکول بنا دیا جائیگا۔ گذشتہ سال اس ضلع مین کم از کم ۱۸ جدید مدارس لڑکوں کے لئے اور تین لڑکیوں کیلئے جاری کئے گئے ہین۔ اور اس مین اب ۲۱۹ مدارس لڑکون کے لئے اور ۳۸ لڑکیوں کے لئے ہیں۔ گذشتہ دو سالوں مین پرائمری سکولون کی تعداد مین ۳۶ کا اضافہ ہو گیا ہے۔ اور ڈسٹرکٹ بورڈ (جو ان مین سے بہت سے مدارس کو روپیہ بہم پہونچاتا ہے) کے محدود مالی ذرائع کو دیکھا جائے تو یہ نتائج اطمینان دہ معلوم ہوتے ہین

میرے خیال مین گذشتہ سالوں مین جو امداد گورنمنٹ کی طرف سے بورڈ کو دی گئی ہے اوس کے متعلق آپ کے لئے شکایت کی کوئی زیادہ وجہ معلوم نہین ہوتی۔ سنہ ۱۹۱۴-۱۵ء مین آپ کو ۹۲۰۰۰ روپیہ بطور امدادی عطیات دیا گیا تھا۔ اس رقم مین ۳۲۰۰۰ روپیہ برائے تعلیم اور ۴۰۰۰۰ روپیہ برائے سڑکات بھی شامل تھا۔ اور سنہ ۱۹۱۵-۱۶ء مین مالی تنگی کے باوجود گورنمنٹ کی عطا کردہ رقوم ایک لاکھ نو ہزار روپیہ تک پہنچ گئی ہین۔ یعنی بشمول ۳۷۰۰۰ روپیہ کے جو تعلیم کے لئے دیا گیا ہے اور ۵۸۰۰۰ روپیہ کے جو سڑکات و دیگر تعمیرات سول کے لئے دیا گیا ہے ساتھ ہی مین یہ بلا تامل تسلیم کرتا ہون کہ ڈسٹرکٹ بورڈ کانگڑہ جسکے زیر اہتمام قریباً دس ہزار مربع میل علاقہ ہے۔ خاص طور پر عمدہ سلوک کا مستحق ہے اب ایک سکیم تیار ہو رہی ہے جسکی رو سے صوبہ کے ہر ایک ڈسٹرکٹ بورڈ کو اوسکی اپنی آمدنی کے علاوہ گورنمنٹ کی طرف سے ایک عام امدادی عطیہ ملا کریگا جسکی بدولت وہ اون کاموں کو عمدہ حالت مین رکھنے اور انکو معقول وسعت دینے کے قابل ہو جائیگا جو اوسکے ذمے ہوں یہہ رقم آج کل کسی طرح خاص کاموں کے لئے مخصوص نہین کی جایا کریگی بلکہ اوسکے خرچ کا بورڈ کو اختیار ہوگا اسطرح ذمہ واری اور مقامی حکومت خود اختیاری کو جسکی گورنمنٹ حوصلہ افزائی کرنا چاہتی ہے وسعت مل جائیگی۔ کانگڑہ کے لئے امداد کی رقم منسوب کرتے وقت اس ضلع کے خاص حالات کا پورا لحاظ رکھا جائیگا اور جیسا کہ مین پہلے کہہ چکا ہوں۔ گورنمنٹ اس رقم مین اتنی رقم شامل کردیگی۔ جتنی کہ اوسکو مویشی کے ٹیکس سے حاصل ہوتی ہے۔ مجھے اعتماد ہے کہ اس طریق کے مطابق سڑکات مدارس اور انسانوں اور حیوانوں کے لئے شفا خانوں کے متعلق روز افزوں ضروریات آج کل کی نسبت زیادہ اچھی طرح پوری ہو سکینگی اور کہ ڈسٹرکٹ بورڈ اس اضافہ شدہ آمدنی کو ضلع کے مفاد کے لئے دانائی سے صرف کریگا۔

۱۳۔ میرے خیال مین ایک پشت یا اس سے بھی زیادہ عرصہ ہوا ہوگا۔ جبکہ لفٹننٹ گورنر نے کانگڑہ مین دربار کیا ہو اسلئے مجھے آج آپ کو ملکر اور آپ سے گفتگو کرکے خاص مسرت حاصل ہوئی ہے۔ مین امید کرتا ہون کہ میرے الفاظ سے آپکا اطمینان ہو جائیگا۔ کہ گو آپ گورنمنٹ کے صدر مقام سے دور ہین لیکن گورنمنٹ آپکی تاریخ اور خدمات سے نا آشنا نہین اور نہ آپکی ضروریات اور حالات کی طرف سے لا پرواہ ہے اور یہہ ضلع ہمیشہ اس بات مین خوش قسمت رہا ہے کہ اسکو بارنس۔ لائل اور ڈرائن صاحبان جیسے افسران ملتے رہے ہین جن کو کانگڑہ کے لوگوں سے خاص الفت تھی اور جو اون کے مفاد کے پکے حامی تھے۔

اور جب مین یہہ کہتا ہون کہ آپ کے موجودہ افسروں مین بھی یہہ صفت موجود ہین تو مین کوئی راز منکشف نہین کرتا۔ لوگوں اور اونکے سرکردہ اصحاب اور گورنمنٹ کے افسران کے مابین یہہ باہمی اعتماد لوگوں کی وفا داری اور طمانیت کی پختہ ضمانت ہے اور میرے لئے یہہ باعث فخر ہے کہ یہہ صفات پنجاب کے عموماً اور اس ضلع کے خصوصاً نمایاں آثار مین اس کا ثبوت اس سے اور کیا بہتر ہو سکتا ہے کہ اس صوبہ نے آغاز جنگ سے میدان کار زار مین لڑنے والے ایک لاکھ رنگروٹ بہم پہونچائے ہین اور علاوہ ازین اس نے ہزاروں پیشہ ور اور غیر ہتھیار بند آدمی بھی مہیا کئے ہین۔ مثلاً فوج کی طرف سے اپیل آنے پر ہم نے ماہ اکتوبر کے ابتدائی نصف حصہ مین دس ہزار سے زیادہ آدمی عراق عرب مین بطور ساربان و شتربانی وغیرہ کام کرنے کے لئے بھرتی کئے ہین اور یہہ کار نمایاں ایسا ہے۔ جسپر گورنمنٹ پنجاب اور اس صوبہ کے لوگ یکسان فخر کر سکتے ہین سلطنت کی اس ضرورت کے موقع پر پنجاب نے جس یکجہتی سے امداد کی ہے اوس مین کانگڑہ نے بہت سا حصہ لیا ہے اور امید ہے کہ وہ حسب ضرورت اور بھی امداد کریگا۔ اب مین آپ کے آج اس جگہہ تشریف لانے اور اپنے خیر مقدم کے لئے آپ کا مکرر شکریہ ادا کرتا ہون اور آپ کو مبارکباد دیتا ہون کہ آجکل

موسم صحت بخش ہے اور جو فصل اب کاٹا جا رہا ہے وہ نہایت عمدہ ہے اور میں آپکو یقین دلاتا ہون کہ میں اور میری گورنمنٹ کانگڑہ اور اوس کے راجگان اور لوگون کی بہبودی کا خیال رکھینگے۔"

اسکے بعد صاحب چیف سیکریٹری نے دربار کو بند کیا اور ہز آنر خیمہ دربار سے اونہی مراسم کیساتھ تشریف لیگئے جو اونکی آمد پر بجا لائی گئی تھین۔

دستخط ۔ جے۔پی طامسن
چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ تجارت و صنعت و حرفت

۱۱۔اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۹۳۵—اشتہار—جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ آبکاری پنجاب سنہ ۱۹۱۴ع (ایکٹ نمبر ۱۔مصدرہ سنہ ۱۹۱۴ع) کی دفعہ ۵۶ کی رو سے تفویض ہوئے ہین اور بہ تنسیخ نقرات ۳ و ۴ اشتہار نمبر ۷۹۳۔مورخہ ۱۷ مئی سنہ ۱۹۱۵ع و اشتہار نمبر ۱۰۲۶ مورخہ ۱۰ ستمبر سنہ ۱۹۱۵ع علاقہ جات زیر انتظام خود کے اندر مندرجہ ذیل اشیاء کو اون قیود سے مستثنی فرماتے ہین جو اشیاء مسکرہ کی در آمد و ایک جگہہ سے دوسری جگہہ انتقال اور اون کے قبضہ مین رکہنے اور فروخت کرنے کے متعلق عاید کیگئی ہین :—

۱—مست ہیپا ٹیکا کمپاؤنڈ۔

۲—پگمنٹ کوکین و ہائیڈریرگ پرکلو رائیڈ۔

۳—امپاؤل جن مین کوکین اڈرینالن یا ہمیسائن یا اپینائن کے ساتھہ ملا کر پڑی ہوئی ہو جبکہ اون پر دوا سازون کی طرف سے یہہ چٹ لگی ہو کہ ہر ایک بوتل مین ۱/۲ گرین سے زیادہ کوکین نہین ہے۔

۴—کوکا کارڈیل۔

۵—الکیسر ڈمیانہ کمپاؤنڈ۔

۶—اکسیڈآما اور اسی قسم کی دیگر خوش ذائقہ تیار شدہ اشیاء۔

۷—کولا کمپاؤنڈ۔

۸—کولا کارڈیل۔

۹—ٹونک کوکا وائین۔

(۴ تا ۹:) جب دوا سازون کی طرف سے اون پر یہہ چٹ لگی ہو کہ مین فی سیال اونس نصف ڈرام سے زیادہ ایکسٹریکٹ کوکا لیکوڈ نہین ہے۔

۱۰—کوکین ہائپوڈرمک اور دیگر اقسام کی قرص :—

(الف) ہومٹر و پین اور کوکین۔

(ب) ایٹیو و پین اور کوکین۔

(ج) پلو کار پین اور کوکین۔

(د) گلے کے لئے خوشبو دار قرص جن مین منتھول و مور و کرا میریا اور کوکین ۱/۲ گرین پڑی ہوئی ہو۔

(ہ) ڈاکٹر مکنائن جولز کے اسپنگائکز جن مین سے ہر ایک مین ۱/۳۲ گرین کوکین ہائیڈ و کلورائیڈ پڑی ہو۔

۱۱—مرہم جس مین کوکین یا کوکا کے درخت کے دیگر مادے۔دیگر ادویات کے ساتھہ ملا کر ڈالے گئے ہون اور جو بد ذائقہ بنا دیگئی ہو۔

۱۲—آنکھون کی قرص مین جن پر دوا سازون کی طرف سے یہہ چٹ لگی ہو کہ اون مین سے ہر ایک قرص مین ۱/۲ گرین سے زیادہ کوکین ہائیڈرو کلو رائیڈ نہین ہے۔

۱۵-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ ع

مندرجہ ذیل تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں تاریخ ہائے مصرحہ سے عمل میں آئیں :-

نمبر	نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا۔	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا۔	کس تاریخ سے	کیفیت
۳۱۰ - گزٹ ۱	ایچ-ایم کررن صاحب	اسسٹنٹ کمشنر	اسسٹنٹ مہتمم بندوبست۔	انبالہ ..	۲۰ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ ع۔	رخصت سے واپس آکر
۳۶۷ - گزٹ ۵	لالہ ہری چند صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر۔	...	ملتان ...	۲۵-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ ع۔	رخصت سے واپس آکر
سی ۱۲۰-گزٹ ۲	ایچ-ایچ جانکسن صاحب	اسسٹنٹ کمشنر	سب ڈویژنل افسر	پلول ...	۳۰ - اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ ع- (بعد دوپہر -)	رخصت سے واپس آکر اور سید ریاض حسین صاحب افسر مال گوڑگانوہ کو سب ڈویژنل افسر پلول کے زائد کام سے سبکدوش کرکے۔
۳۱ - گزٹ بی	لالہ دھرم چند صاحب	عارضی ایڈیشنل اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر جھنگ۔	...	لائلپور	۱۸ - اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ ع-	
۳۴۴ - گزٹ ۸	رائے صاحب لالہ بشمبر دیال صاحب	ڈسٹرکٹ و سشن جج-	...	لودھیانہ ...	۸ نومبر سنہ ۱۹۱۶ ع-	رخصت سے واپس آکر اور لالہ مایا بہان صاحب کو سبکدوش کرکے جو ضلع ملتان منتقل ہو کر سب جج رہینگے
۴۲۱ - گزٹ ۳	مرزا اسلم بیگ صاحب-	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر-	...	لائلپور	ایضاً ..	رخصت سے واپس آکر-
۴۳۵-گزٹ الف	بھائی بھمی سنگھ صاحب-	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر لاہور-	...	امرتسر ...	۳ نومبر سنہ ۱۹۱۶ ع-	
۴۶۳-گزٹ ۱۲	لالہ گردھاری لال صاحب-	عارضی ایڈیشنل اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر منٹگمری-	...	ڈیرہ غازیخان	۹-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ ع-	
۲۸۳ - گزٹ ۳	پنڈت دیودیال صاحب جوشی-	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر-	...	گوجرانوالہ	۱۰ نومبر سنہ ۱۹۱۶ ع- (بعد دوپہر)-	رخصت سے واپس آکر اور لالہ راجہ رام صاحب کو جو رخصت پر روانہ ہوئے سبکدوش کرکے
۴۶۹ - گزٹ ۲	سردار صاحب منشی خزان سنگھ صاحب-	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر باقاعدہ سب ڈویژنر-	...	حصار ...	۲۷-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ ع-	شیخ [illegible] محمد صاحب کو سبکدوش کرکے جو ضلع لاہور میں متعین رہینگے-

نمبر	نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر هوا	یاان عہدات پر تبدیل هوا	کس تاریخ سے	کیفیت
۳۸۵ - گزٹ ۵	لالہ گردھاری لال صاحب-	عارضی ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ڈیرہ غازیخاں-	سب ڈویژنل افسر	راجن پور ...	۳۰ - اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ ع- (بعد دوپہر)-	خان بہادر شیخ رحیم بخش صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے-
۳۸۹ - گزٹ ۸	رائے بہادر پنڈت هری کشن صاحب کول سی-آئی-ای	ڈپٹی کمشنر منٹگمری-	کار خاص پنجاب سول سکریٹریٹ	لاہور ...	۱۰ نومبر سنہ ۱۹۱۶ ع-	
۳۳۵-گزٹ - ۲	اے-سی ڈیڈوک صاحب-	اسسٹنٹ کمشنر باهتمام سب ڈویژن ڈلہوزی-	کار خاص بدفتر صاحب ڈائرکٹر زراعت و صنعت پنجاب-	لاہور ...	یکم نومبر سنہ ۱۹۱۶ع	
۴۲۵-گزٹ - ۲	ایم-ایم-ایل کری صاحب-	اسسٹنٹ کمشنر	سب ڈویژنل افسر	راجنپور ...	۴ نومبر سنہ ۱۹۱۶ع (بعد دوپہر)-	رخصت سے واپس آکر اور لالہ گردھاری لال صاحب کو سبکدوش کرکے جو ضلع مذکور میں متعین رہینگے-
۳۵۳-گزٹ - ۸	آر ایف مڈر صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر هوشیارپور-	اپنے کام کے علاوہ ڈپٹی کمشنر هوشیارپور کے موجودہ کام کے اهتمام پر-	...	۸ نومبر سنہ ۱۹۱۶ع-	
۳۰۳-گزٹ - ۱	جے - اے ریسٹن صاحب-	اسسٹنٹ سیکرٹری هوم گورنمنٹ هند-	رجسٹرار پنجاب سول سیکریٹریٹ عارضی بالاستقلال-	لاہور ...	۱۳ نومبر سنہ ۱۹۱۶ع-	ڈبلیو بر برالن صاحب آئی-ایس-او کو سبکدوش کرکے جو ملازمت سے پنشن یاب هوئے-

رخصت

۱۵ نومبر سنہ ۱۹۱۶ ع

مفصلہ ذیل افسران کو رخصت عطا کیگئی —

نمبر	نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا هوئی-	کس تاریخ سے	کیفیت
۲۸۳-گزٹ-۵	لالہ راجہ رام صاحب	جج ماتحت گوجرانوالہ-	۲½ ماہ ...	رعائتی رخصت زیر دفعہ ۲۹۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول-	۱۰ نومبر سنہ ۱۹۱۶ع (بعد دوپہر)-	
۱۱۲-گزٹ-۷	اے لطیف صاحب	ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم ریاست حیدرآباد-	۲ سال ...	۳ ماہ کی رعائتی رخصت اور اوس کی ذیل میں فرلو زیر دفعات ۲۹۰ و ۲۳۳ اور ۳۰۸ (ب) مجموعہ قواعد ملازمت سول-	یکم اگست سنہ ۱۹۱۶ع (بعد دوپہر)-	

امتحانات

۱۴ نومبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۴۳۷—گزٹ—۱۰—بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۰۰ مورخہ ۳۱ جنوری سنہ ۱۹۱۲ع سردار دوی سنگھ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر نے سرٹیفکٹ مطلوبہ از روئے قاعدہ ۱۳ منجملہ قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار نمبری ۹۷۵ مورخہ ۴ ستمبر سنہ ۱۹۱۱ع پیش کر دیا ہے۔

۱۵ نومبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۶۴—گزٹ ۴—بحوالہ اشتہار نمبری ۹۰۴ مورخہ ۳ جولائی سنہ ۱۹۱۳ع چودھری نبی احمد صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر نے سرٹیفکٹ مطلوبہ از روئے قاعدہ ۱۳ منجملہ قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار نمبری ۲۴۲۵ مورخہ ۶ ستمبر سنہ ۱۹۱۲ع پیش کر دیا ہے۔

اختیارات

۲۷ اگست سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر سی۔۵۶۲—گزٹ—۹—مسٹر جوالا سہائے صاحب مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۹ (۳) کے احکام کے بموجب قسمت سشن ملتان کی حدود کے اندر ایڈیشنل سشن جج مقرر کئے گئے۔

۲۹ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۱۰—گزٹ—۱—جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ان اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ معاملہ زمین پنجاب سنہ ۱۸۸۷ع کی دفعہ ۲۷ کی تحتی دفعات (۱) و (۲) اور ایکٹ دخل رعایاء پنجاب مصدرہ سنہ ۱۸۸۷ع کی دفعہ ۱۰۵ کی ماتحتی دفعات (۱) و (۲) کے بموجب حاصل ہیں بذریعہ اشتہار ہذا ایچ-ایم کوون صاحب اسسٹنٹ مہتمم بندوبست انبالہ کو کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر ایکٹ ہائے مذکور (بجز باب ششم ایکٹ اول الذکر) تفویض فرماتے ہیں۔یہ اختیارات ضلع انبالہ کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جاوینگے اور جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر یہ بھی ہدایت فرماتے ہیں کہ ان اختیارات کے استعمال کے وقت کوون صاحب زیر نگرانی صاحب مہتمم بندوبست ہونگے۔

۷ اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۳۶—گزٹ—۱۵—جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۲۲ کے احکام کے بموجب کلاڈ ولیم جیکب صاحب اسسٹنٹ کمشنر باہتمام سب ڈویژن شرقپور کو ممالک محروسہ گورنمنٹ پنجاب کے اندر جسٹس آف دی پیس مقرر فرماتے ہیں۔

نمبر ۲۳۶—گزٹ—۱۶—جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر پنجاب ان اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو اس بارہ میں حاصل ہیں سی۔ڈبلیو جیکب صاحب سب ڈویژنل افسر شرقپور کو وہ اختیارات تفویض فرماتے ہیں جنکی تصریح ضمیمہ منسلکہ ہذا کے خانہ ۲ میں کی گئی ہے۔یہ اختیارات ضلع گوجرانوالہ کی حدود کے اندر استعمال کئے جاوینگے :—

ضمیمه

وه قانون جسکي رو سے اختیارات تفویض هوئے	اختیارات تفویض شده
ایکٹ نو آبادي اراضیات سرکاري (پنجاب) نمبر ۵- مصدره سنه ۱۹۱۲ ع کي دفعه ۳-	زیر دفعه ۱۷ تبادلات کو منظور کرنا۔
	زیر دفعه ۲۴-(الف) تاوان عائد کرنا جو ۱۰۰ روپیه سے زائد نه هو۔
	زیر دفعه ۲۵-مکرر داخل هونا اور اگر ضرورت هو تو معاوضه دینا۔
	زیر دفعه ۲۶-اوس زمین پر جو رهائش کي اغراض کے لئے دیگئي هو تعمیر شده مکانات میں مکرر داخل هونا اور اون کا معاوضه دینا۔
	زیر دفعه ۳۲-بلا حقوق قبضه کرنیوالے اور مداخلت بیجا کرنے والے اشخاص کي صورت میں مکرر داخل هونا-
	زیر دفعه ۳۳ استغاثه جات کي اجازت دینا۔
	زیر دفعه ۳۴-متفرق اختیارات زیر تحتي دفعات (۱) و (۲) و (۳)-

۹-اکتوبر سنه ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۰۹-گزٹ-۹-جناب نواب لفٹننٹ گورنر بهادر اون اختیارات کي رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ عدالت هائے پنجاب سنه ۱۹۱۴ ع کي دفعات ۲۹ و ۳۱ میں تفویض هوئے هیں لاله رنگی لال صاحب جج مانسمت کو جج عدالت مطالبه خفیفه کے اختیارات زیر ایکٹ عدالت هائے مطالبه خفیفه صوبه سنه ۱۸۸۷ ع اون مقدمات کي تجویز کے واسطے تفویض فرماتے هیں جن کي مالیت ۵۰۰ روپیه سے زیاده نه هو یهه اختیارات چھاؤني انباله، ضلع دیوانی انباله کي حدود کے اندر استعمال کئے جاوینگے-جناب نواب لفٹننٹ گورنر بهادر مزید هدایت فرماتے هیں که ایسے مقدمات کے تصفیه کے لئے لاله رنگی لال صاحب حدود مذکوره سے باهر اجلاس کر سکتے هیں-

۲۷-اکتوبر سنه ۱۹۱۶ع

نمبر ۴۶۹-گزٹ-۷-مندرجه ذیل مجسٹریٹ درجه اول کو اوس ضلع کي حدود کے اندر جو اوسکے نام کے آگے درج هے مجموعه ضابطه فوجداري سنه ۱۸۹۸ع کی دفعه ۵۶۵ کے اختیارات تفویض هوئے :-

سردار صاحب منشی خزان سنگه صاحب-حصار-

نمبر ۴۶۹-گزٹ-۸-جناب نواب لفٹننٹ گورنر بهادر اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ مزارعان پنجاب نمبر ۱۶ مصدره سنه ۱۸۸۷ع کی دفعه ۷۷ کی تحتی دفعه (۴) کی ضمن (ب) کی رو سے حاصل هیں بذریعه اشتهار هذا سردار صاحب منشی خزن سنگه صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و اسسٹنٹ کلکٹر درجه اول حصار کو اون مقدمات کی سماعت و تجویز کا اختیار تفویض فرماتے هیں جنکا ذکر ایکٹ مذکور کی دفعه ۷۷ کی تحتی دفعه (۳) کی شق اول میں کیا گیا هے-

نمبر ٣٦٩-گزٹ-٩—سردار صاحب منشی خزان سنگھ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر حصار ایکٹ ٣ سنہ ١٨٨٦ع کی دفعہ ٤٠ کے احکام کے بموجب اون اضلاع کی حدود کے اندر جاںمیں وہ وقتاً فوقتاً تعینات کئے جائیں اون اختیارات کے استعمال کرنے اور اون خدمات کے انجام دینے پر مقرر کئے گئے جو ایکٹ مذکور کی دفعات ٢٥ و ٢٦ و ٢٨ اور ٣٢ میں صاحب کلکٹر کو تفویض ہوئے ہیں اور اونکے واسطے تجویز کی گئی ہیں۔

٣٠-اکتوبر سنہ ١٩١٦ع

نمبر سی—١٢٠-گزٹ-٧—ایچ-ایچ جنکنس صاحب اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ١٨٩٨ع کی دفعہ ١٢ کے احکام کے بموجب ضلع گوڑگانوہ میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر کئے گئے۔

نمبر سی—١٢٠-گزٹ-٨—ایچ-ایچ جنکنس صاحب اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول اون اختیارات کی رو سے جو مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ١٨٩٨ کی دفعہ ١٣ (١) میں تفویض ہوئے ہیں ضلع گوڑگانوہ کی سب ڈویژن پلول کے اہتمام پر مامور کئے گئے۔

نمبر سی—١٢٠-گزٹ-٩—ایچ-ایچ جنکنس صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع گوڑگانوہ کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ١٨٩٨ع کی دفعہ ٣٠ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اون تمام جرائم کی تجویز کرنیکا اختیار تفویض ہوا جنکی سزا موت نہیں۔

نمبر سی—١٢٠-گزٹ-١٠—جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ١٨٩٨ع کی دفعہ ٣٧ میں تفویض ہوئے ہیں-ایچ-ایچ جنکنس صاحب اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول کو مجسٹریٹان درجہ دوم و سوم کے احکام کی اپیل سماعت کرنیکا اختیار تفویض فرماتے ہیں-یہ اختیارات سب ڈویژن پلول-ضلع گوڑگانوان کی حدود کے اندر استعمال کئے جاوینگے۔

نمبر سی—١٢٠-گزٹ-١١—ایچ-ایچ جنکنس صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع گوڑگانوان میں جرائم مصرحہ دفعہ ٢٦٠ مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ١٨٩٨ع سرسری طور پر تجویز کرنیکا اختیار تفویض ہوا۔

نمبر سی—١٢٠-گزٹ-١٢—ایچ-ایچ جنکنس صاحب اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ١٩١٤ع کی دفعہ ٢٨ تحتی دفعہ (١) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی گوڑگانوان کی حدود کے اندر منصف درجہ اول کے اختیارات تفویض ہوئے۔

٢—جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں کہ جنکنس صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جاوینگے۔

نمبر سی—١٢٠-گزٹ-١٣—جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ نمبر ٢-مصدرہ سنہ ١٨٨٦ع کی دفعہ ٣٠ کے بموجب حاصل ہیں-ایچ-ایچ جنکنس صاحب اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول کو کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر ایکٹ مذکور بجز اون کے تفویض فرماتے ہیں جنکی تصریح دفعات ٩ (٢) و ١٢ و ١٨ (١) (ب) و ٣١ اور ٣٦ میں کی گئی ہے۔

٢—اس اشتہار کی رو سے جملہ اشتہارات سابقہ جو مذکورہ بالا عہدہ دار کے اختیارات زیر ایکٹ انکم ٹکس کے بارہ میں ہیں منسوخ کئے گئے اور یہہ اشتہار اوسوقت تک نافذ رہیگا جبتک کہ عہدہ دار موصوف مجسٹریٹ درجہ اول یا سب ڈویژن پلول کے اہتمام پر رہے یااوسوقتیکہ یہہ صریحاً منسوخ نہ کیا جاوے۔

نمبر ٣٨٥-گزٹ-٦—لالہ گردھاری لال صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول اون اختیارات کی رو سے جو مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ١٨٩٨ع کی دفعہ ١٣ (١) میں تفویض ہوئے ہیں ضلع ڈیرہ غازیخان کی سب ڈویژن راجن پور کے اہتمام پر مامور کئے گئے۔

نمبر ٣٨٥-گزٹ-٧—جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ نمبر ٢-مصدرہ سنہ ١٨٨٦ع کی دفعہ ٣٠ کے بموجب حاصل ہیں لالہ گردھاری لال صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول کو کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر ایکٹ مذکور بجز اون کے تفویض فرماتے ہیں جنکی تصریح دفعات ٩ (٢) و ١٢ و ١٨ (١) (ب) و ٣١ اور ٣٦ میں کی گئی ہے۔

١٥٦٨ پی-جی-جی-

۲- اس اشتہار کی رو سے جملہ اشتہارات سابقہ جو مذکورہ بالا عہدہ دار کے اختیارات زیر ایکٹ الکم ٹکس کے بارہ میں ہیں منسوخ کئے گئے اور یہہ اشتہار اوسوقت تک نافذ رہیگا جبتک کہ عہدہ دار موصوف مجسٹریٹ درجہ اول یا سب ڈویژن راجن پور کے اہتمام پر رہے یا تا وقتیکہ یہہ صریحاً منسوخ نہ کیا جائے۔

۳ نومبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۴۳۲۵-گزٹ-۳- ایم-ایم-ایل کوبی صاحب اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع ڈیرہ غازیخاں میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے۔

نمبر ۴۳۲۵-گزٹ-۴- ایم-ایم-ایل کوبی صاحب اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول اون اختیارات کی رو سے جو مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۳ (۱) میں تفویض ہوئے ہیں-ضلع ڈیرہ غازیخاں کی سب ڈویژن راجن پور کے اہتمام پر مامور کئے گئے۔

نمبر ۴۳۲۵-گزٹ-۵- ایم-ایم-ایل کوبی صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع ڈیرہ غازیخاں کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اون تمام جرائم کی تجویز کرنیکا اختیار تفویض ہوا جنکی سزا موت نہیں۔

نمبر ۴۳۲۵-گزٹ-۶- جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۳۷ میں تفویض ہوئے ہیں-ایم-ایم-ایل کوبی صاحب کو مجسٹریٹان درجہ دوم و سوم کے احکام کی اپیل سماعت کرنیکا اختیار تفویض فرماتے ہیں-یہہ اختیارات سب ڈویژن راجنپور ضلع ڈیرہ غازیخاں کی حدود کے اندر استعمال کئے جاوینگے۔

نمبر ۴۳۲۵-گزٹ-۷- ایم-ایم-ایل کوبی صاحب اسسٹنٹ کمشنر راجنپور کو ایکٹ عدالہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ع کی دفعہ ۲۸-تعلقی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی ڈیرہ غازیخاں کی حدود کے اندر منصف درجہ اول کے اختیارات تفویض ہوئے۔

۲- جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں کہ کوبی صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کیلئے منصف سمجھے جاوینگے۔

نمبر ۴۳۲۵-گزٹ-۸- جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ نمبر ۲-مصدرہ سنہ ۱۸۸۶ع کی دفعہ ۳۰ کے بموجب حاصل ہیں-ایم-ایم-ایل کوبی صاحب اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول کلکٹر کو جملہ اختیارات زیر ایکٹ مذکور بجز اون کے تفویض فرماتے ہیں-جنکی تصریح دفعات ۹ (۲) و ۱۰ و ۱۸ (۲) (ب) و ۳۱ اور ۳۶ میں کی گئی ہے۔

۲- اس اشتہار کی رو سے جملہ اشتہارات سابقہ جو مذکورہ بالا عہدہ دار کے اختیارات زیر ایکٹ الکم ٹکس کے بارہ میں ہیں منسوخ کئے گئے اور یہہ اشتہار اوسوقت تک نافذ رہیگا جبتک کہ عہدہ دار موصوف مجسٹریٹ درجہ اول یا سب ڈویژن راجن پور کے اہتمام پر رہے یا تا وقتیکہ یہہ صریحاً منسوخ نہ کیا جائے۔

۸ نومبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۴۳۴۴-گزٹ-۹- لالہ مایا بہاری صاحب مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع لودھیانہ میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر کئے گئے۔

نمبر ۴۳۴۴-گزٹ-۱۰- لالہ مایا بہاری صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع لودھیانہ کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اون تمام جرائم کی تجویز کرنیکا اختیار تفویض ہوا جنکی سزا موت نہیں۔

نمبر ۴۳۴۴-گزٹ-۱۱- مندرجہ ذیل مجسٹریٹ درجہ اول کو اوس ضلع کی حدود کے اندر جو اوسکے نام کے بالمقابل درج ہے مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۵۶۲ کے اختیارات تفویض ہوئے :-

لالہ مایا بہاری صاحب- لودھیانہ۔

نمبر ۳۴۳-گزٹ-۱۲ - لاله مایا بہان صاحب کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ع کي دفعہ ۲۸ تعلقی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کي نسبت عموماً ضلع دیوانی لودھیانہ کي حدود کے اندر جج ماتحت درجہ اول کے اختیارات تفویض ہوئے-

۲—جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں کہ لاله مایا بہان صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے جج ماتحت سمجھے جائینگے-

نمبر ۳۴۴-گزٹ-۱۳—لاله مایا بہان صاحب جج ماتحت لودھیانہ ایکٹ ۲ سنہ ۱۸۸۶ع کي دفعہ ۴۰ کے احکام کے بموجب اون اضلاع کی حدود کے اندر جنمیں وہ وقتاً فوقتاً تعینات کئے جائیں اون اختیارات کے استعمال کرنے اور اون خدمات کے انجام دینے پر مقرر کئے گئے جو ایکٹ مذکور کي دفعات ۲۵ و ۲۶ و ۲۸ اور ۳۲ میں صاحب کلکٹر کو تفویض ہوئے ہیں اور اون کے واسطے تجویز کي گئی ہیں-

۱۰ نومبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۲-گزٹ-۳—بہ اضافہ اختیارات عطا ازروئے دفعہ ۱۰ (۲) مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر راے صاحب لاله دینا ناتھ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول ضلع امرتسر کو تاریخ اشتہار ہذا سے مزید عرصہ ایک ماہ کیلئے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ مقرر فرماتے ہیں راے صاحب لاله دینا ناتھ صاحب کو بذریعہ اشتہار ہذا ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے وہ جملہ معمولی اختیارات تفویض کئے جاتے ہیں جنکی تصریح حصہ پنجم-ضمیمہ سوم-مجموعہ ضابطہ فوجداري سنہ ۱۸۹۸ع میں کي گئي ہے-نیز اون کے جو حصہ و ضمیمہ مذکور میں بطور (۱۲) و(۱۵) و (۱۶) اور (۱۷) درج ہیں-

۱۲ نومبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۲۷-گزٹ ۱۲—پنڈت اوتار کشن صاحب کول امتحانی اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداري سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع امرتسر میں مجسٹریٹ درجہ دوم مقرر کئے گئے-

نمبر ۱۲۷-گزٹ ۱۳—پنڈت اوتار کشن صاحب کول امتحانی اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ع کی دفعہ ۲۸ تعلقی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کي نسبت عموماً ضلع دیوانی امرتسر کي حدود کے اندر منصف درجہ دوم کے اختیارات تفویض ہوئے-

۲—جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں کہ پنڈت اوتار کشن صاحب کول ایکٹ مذکور کي اغراض کے لئے منصف سمجھے جائینگے-

نمبر ۱۲۷-گزٹ ۱۴—پنڈت اوتار کشن صاحب کول امتحانی اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر امرتسر ایکٹ ۲ سنہ ۱۸۸۶ع کی دفعہ ۴۰ کے احکام کے بموجب اون اضلاع کی حدود کے اندر جنمیں وہ وقتاً فوقتاً تعینات کئے جائیں اون اختیارات کے استعمال کرنے اور اون خدمات کے انجام دینے پر مقرر کئے گئے جو ایکٹ مذکور کي دفعات ۲۵ و ۲۶ و ۲۸ اور ۳۲ میں صاحب کلکٹر کو تفویض ہوئے ہیں اور اون کے واسطے تجویز کی گئي ہیں-

۱۳ نومبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۱۷-گزٹ ۱۶—سردار بلونت سنگھ صاحب نلوا اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کي دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع سیالکوٹ میں مجسٹریٹ درجہ دوم مقرر کئے گئے-

نمبر ۱۲۷ گزٹ ۱۷—سردار بلونت سنگھ صاحب نلوا اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ع کي دفعہ ۲۸ تعلقی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کي نسبت عموماً ضلع دیوانی سیالکوٹ کي حدود کے اندر منصف درجہ دوم کے اختیارات تفویض ہوئے-

۲—جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں کہ سردار بلونت سنگھ صاحب نلوا ایکٹ مذکور کي اغراض کے لئے منصف سمجھے جاینگے-

نمبر ۱۲۷-گزٹ ۱۸۔سردار بلونت سنگھ صاحب نلوا اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر سیالکوٹ ایکٹ ۲ سنہ ۱۸۸۲ ع کی دفعہ ۳۰ کے احکام کے بموجب اون اضلاع کی حدود کے اندر جنمیں وہ وقتاً فوقتاً تعینات کئے جاویں اون اختیار کے استعمال کرنے اور اون خدمات کے انجام دینے پر مقرر کئے گئے جو ایکٹ مذکور کی دفعات ۲۵ و ۲۶ و ۱۲۸ اور ۳۲ میں صاحب کلکٹر کو تفویض ہوئے ہیں اور اون کے واسطے تجویز کی گئی ہیں۔

۱۵ نومبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۳۲۴-گزٹ ۱۰۔سلطان علی جواد صاحب مہرا اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول کو ممالک محروسہ گورنمنٹ پنجاب کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع کی دفعہ ۵۶۵ کے اختیارات تفویض ہوئے۔

دستخط—جے۔پی طامس
چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

رجسٹری

۱۵ نومبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۵۲-رجسٹری ۱۔تقرر—بذاتی اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۶ ایکٹ رجسٹری ہند سنہ ۱۹۰۸ع جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر سردار صاحب شیو نرائن سنگھ صاحب سکنہ موروں کو ایم محمد ابراہیم صاحب علیحدہ شدہ کی جگہ تحصیل پھلور ضلع جالندھر کا سب رجسٹرار صیغہ مقرر فرماتے ہیں۔

دستخط—ایچ-ڈی کریک
ریونیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

طب

۱۰ نومبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر سی ۸۰ طب ۲۲—تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں—مندرجہ ذیل تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں تاریخ ہائے مصرحہ سے عمل میں آئیں :—

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
پنڈت موتی رام صاحب	اسسٹنٹ سرجن درجہ اول باہتمام سول اسپتال جہلم۔	قائم مقام سول سرجن جہلم۔	...	۲۷ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ ع (بعد دوپہر)۔	اپنے کام کے علاوہ اور رائے صاحب رامچند صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے۔
رائے صاحب رام چند صاحب۔	اسسٹنٹ سرجن درجہ اول و قائم سول سرجن جہلم۔	قائم مقام سول سرجن کو راولپنڈی۔	...	۵-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ ع (بعد دوپہر)	لالہ بیج ناتھ صاحب اسسٹنٹ سرجن درجہ اعلی تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے۔
... ناتھ صاحب ... ایم-اے۔	اسسٹنٹ سرجن درجہ اعلی و قائم مقام سول سرجن کو راولپنڈی۔	قائم مقام سول سرجن جہلم	...	۷-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ ع (بعد دوپہر)۔	موتی رام صاحب اسسٹنٹ سرجن درجہ اول باہتمام سول اسپتال جہلم کو زائد کام سے سبکدوش کرکے۔

۱۵ نومبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر سی ۸۰-طب-۲۴--اشتہار--اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری سی ۸۰-طب-۱۷-مورخہ ۱۹ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع میں لالہ راجہ رام صاحب گوبھیلا کے نام بالمقابل " یکم اگست سنہ ۱۹۱۶ع (قبل دو پہر) " کی بجائے " ۱۸-اگست سنہ ۱۹۱۶ع (قبل دو پہر) " پڑھو-

۱۶ نومبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۴-طب-۴۵--اشتہار--پنجاب میں مندرجہ ذیل رقبہ جات وباء زدہ قرار دئے گئے :--

ضلع راولپنڈی-- شہر و چھاونی راولپنڈی--نیز تحصیل ہائے راولپنڈی و گوجر خان اور کہوٹہ-

ضلع جہلم--تحصیل ہائے جہلم و پنڈ دادنخان-

دستخط--ایل-فرنچ
ایڈیشنل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

حفظان صحت

۱۱ نومبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۱۰--حفظان صحت-۱--اشتہار--چونکہ میونسپل کمیٹی قصور ضلع لاہور کے ایک جلسہ میں جو اس مطلب کے لئے خاص کر منعقد ہوا تہا یہہ تجویز قرار پائی تہی کہ لوکل گورنمنٹ سے ایکٹ ٹیکہ چیچک سنہ ۱۸۸۰ع کے احکام اوس میونسپلٹی میں نافذ کرنے کے لئے درخواست کی جائے اور اوس کے مطابق ایسی درخواست کی گئی ہے-لہذا جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ایکٹ مذکور کی دفعہ ۳ کے احکام کے بموجب اشتہار ھذا کے ذریعہ سے ایکٹ مذکور حسب طریق مجوزہ نافذ کرنے کے لئے اپنا ارادہ ظاہر فرماتے ہیں میونسپلٹی مذکور کے جس باشندہ کو ایسے نفاذ کی نسبت اعتراض ہو وہ مجاز ہے کہ اشتہار ھذا کی مشتہری کی تاریخ سے ۶ ہفتہ کے اندر اپنا اعتراض تحریری صاحب فنانشل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب کی خدمت میں ارسال کرے اور جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ایکٹ مذکور کی دفعہ ۳ کے بموجب اعتراض مذکور پر غور فرمائینگے-

دستخط--او-ایف لمسڈن
فنانشل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

تعلیم

۵ نومبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۸۳--کام پر واپسی--مس ایف-آر کمونری صاحبہ سیکنڈ مسٹرس کوئین میریز کالج لاہور نے اوس رخصت سے واپس آ کر جو اونکو بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب صیغہ ہوم (تعلیم) نمبری ۱۱۷-مورخہ ۲-اپریل سنہ ۱۹۱۶ع عطا کیگئی تہی-۱۴-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع کو بعد دو پہر اپنے کام کا مکرر اھتمام لیا-اونکی رخصت کا غیر منقضی شدہ حصہ بذریعہ اشتہار ھذا منسوخ کیا جاتا ہے-

۹ نومبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۸۷--توسیع--لالہ لدھر مل صاحب اسسٹنٹ انسپکٹر مدارس قسمت جالندھر کو جو رخصت بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب صیغہ ہوم (تعلیم) نمبری ۱۹۸-ایس-مورخہ ۱۳ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع عطا کیگئی تہی اور اوسکی بعد ازاں بذریعہ اشتہارات گورنمنٹ پنجاب صیغہ ہوم (تعلیم) نمبری ۲۹۶-ایس و ۳۹۰-ایس اور ۳۶۲-مورخہ علی الترتیب ۷ و ۲۹-اگست اور ۲۰-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع توسیع کیگئی تہی اوسمیں عرصہ تین ماہ کی ڈاکٹری سارٹیفکٹ پر رخصت کی مزید کی توسیع کیجاتی ہے -

۱۵۶۸ پی جی جی-

نمبر ۲۹۰—کام پر واپسی—ایم۔محمد سعید صاحب اوس رخصت سے واپس آکر جو اونکو بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب صیغہ سوم (تعلیم) نمبری ۱۷۹—مورخہ ۱۸ مئی سنہ ۱۹۱۶ع عطا کی گئی تھی اور اوسمیں بعد ازاں بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب صیغہ سوم (تعلیم) نمبری ۲۵۵—مورخہ ۲۰—اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع توسیع کیگئی تھی-آر-ای-جی جارج صاحب کی جگہہ جو انڈین آرمی ریزرو افسروں میں مقرر کئے گئے ہیں قائمقام پروفیسر انگریزی گورنمنٹ کالج لاہور مقرر ہوئے اونہوں نے یکم نومبر سنہ ۱۹۱۶ع کو قبل دوپہر اپنے کام کا اہتمام لیا۔اونکی رخصت کا غیر منقضی شدہ حصہ بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

دستخط—جے-سی گاڈلے

انڈر سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ سوم (تعلیم)۔

صیغہ پولیس

۱۱ نومبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۹۳—۲۳۵—تعیناتی—ڈبلیو بیگی صاحب اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس لدھیانہ میں ایف-آر-ایل کرافورڈ صاحب سے سپرنٹنڈنٹ پولیس کے کام سے سبکدوش کئے جانے پر ضلع لاہور میں تعینات کئے گئے۔

نمبر ۱۹۳—۲۳۷—تبدیلی—ایچ سی لیما کرادک صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس جنوبی ضلع ریلوے لاہور ضلع گورداسپور کو تبدیل کئے گئے۔

نمبر ۱۹۳—۲۳۸—تبدیلی—سردار صاحب ہرکشن صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس گورداسپور-جنوبی ضلع ریلوے لاہور کو تبدیل کئے گئے۔

نمبر ۲۱۲۱—۱۱—رخصت—سردار عطا محمد خان صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس پنجاب کو جو مجتمع رخصت بذریعہ اشتہار پنجاب گزٹ نمبری ۲۱۲۱—۸—مورخہ ۸ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع عطا کیگئی تھی اوسمیں عرصہ تین ماہ کی توسیع کیجاتی ہے۔

نمبر ۲۶۸۰—۱—تعزیری پولیس—جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر پنجاب ایکٹ نمبر ۵ مصدرہ سنہ ۱۸۶۱ع کی دفعہ ۱۵ (۱) کے احکام کے بموجب اوس تعزیری چوکی پولیس کا ایک سال کے مزید عرصہ کیلئے جاری رکھنا منظور فرماتے ہیں جو بذریعہ حکم پنجاب گورنمنٹ نمبری بی ۳۵۷۸—۱۳—۳—الف—۱۴—مورخہ ۶—اگست سنہ ۱۹۱۴ع بمقام چک نمبر ۶۰۰—گوگیرہ برانچ قائم کیگئی تھی۔

۱۳ نومبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۷۷—۳—تبدیلی—اے-ایف ریلی صاحب اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس جہلم کی خدمات ۲۱—اگست سنہ ۱۹۱۶ع سے محکمہ فوج میں کام کرنے کے لئے گورنمنٹ ہند کے سپرد کی گئیں۔

۱۵ نومبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۷۰۳—۲—تعزیری پولیس—جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر زیر احکام دفعہ ۱۵—ایکٹ نمبر ۵ مصدرہ سنہ ۱۸۶۱ع ہدایت فرماتے ہیں کہ موضع احمد پور ضلع حصار کے باشندگان زاید پولیس کا خرچ برداشت کرینگے جس کا وہاں عرصہ ۲ سال کے لئے قائم کرنا اونکی بد چلنی کے باعث ضروری پایا گیا ہے۔

دستخط—لفٹننٹ کرنل ایچ-ٹی ڈینس

انڈر سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ سوم (پولیس)۔

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ آبپاشی

۱۰ نومبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۹۷۳—ڈبلیو-آئی—اشتہار—چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی نہر اپر جہلم کی گجرات برانچ کی پہالیہ دو شاخہ [(۲—ایل)

ڈسٹریبیوٹری کے ہیڈ ریگولیٹر کیلئے زمین درکار ہے۔لہذا بذریعہ اشتہار ھذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے۔

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گجرات کو بذریعہ اشتہار ھذا ھدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے
گجرات ...	پھالیہ ...	مرجیانوالہ ...	۲۵۳۷	در بے قاعدہ قطعات اراضی ۔ نمبری سے ہر ایک پھالیہ دو شاخہ ڈسٹریبیوٹری کے ایک ایک کنارہ پر اسکے سرے پر ایسے زاویوں پر واقعہ ہے جو ڈسٹریبیوٹری اور گجرات برانچ کے بائیں کنارہ پر باقل فاصلہ ۲۰۵۰۰ فٹ گجرات برانچ بنتے ہیں۔	دفاتر صاحبان ایگزیکٹو انجینیر پھالیہ ڈویژن نہر اپر جہلم واقع رسول و قبضہ کمشنر ضلع گجرات

نمبر ۲۹۵۶-اي-آئي-امتحان-ٹی-آئی ڈکسن صاحب و جے-بی کن صاحب اسسٹنٹ انجینیران صیغہ تعمیرات سرکاری شعبہ آبپاشی نے ۲ نومبر سنہ ۱۹۱۶ع کو ادنی درجہ کا اردو کا امتحان مجوزہ اشتہار صیغہ تعمیرات سرکاری نمبری ۳۵۶۳-اي-آئي مورخہ ۱۵-اکتوبر سنہ ۱۹۱۰ع پاس کر لیا ہے۔

۱۱ نومبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۲۹۷۳-اي-آئي-تبدیلی-سی اي بلوکر صاحب ایگزیکٹو انجینیر ڈویژن بلو کی نہر لوئر باری دوآب سے دفتر صاحب سپرنٹنڈنگ انجینیر حلقہ نہر لوئر باری دوآب کو تبدیل ہولے-وہ ڈویژن مذکور سے ۱۸-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع کو قبل دوپہر علیحدہ ہوکر دفتر مذکور میں اوسی تاریخ کو قبل دوپہر حاضر ہولے۔

۱۵ نومبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۳۰۱۹-ڈبلیو-آئي-اشتہار-چونکہ جناب نواب نفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی اقل فاصلہ ۱۳۲۵۰۰ سے اقل فاصلہ ۱۳۷۵۰۰ فٹ تک کھادر ڈسٹریبیوٹری کے ہر دو جانب سلٹنگ ریچ کیلئے زمین درکار ہے۔لہذا بذریعہ اشتہار ھذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مندرجہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے۔

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر جھنگ کو بذریعہ اشتہار ھذا ھدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
جھنگ ...	چنیوٹ ...	پکو والا ...	۳٫۸۸	ایک تنگ قطعہ اراضی ۳۱٫۲۵ فٹ چوڑا جو ڈسٹریبیوٹری کے ہر دو جانب واقعہ ہے۔	دفاتر صاحبان ایگزیکٹو انجینئر سرگودھا ڈویژن نہر لوئر جہلم واقع سرگودھا و ڈپٹی کمشنر ضلع جھنگ۔
		کوکو آنوالہ ...	۳٫۱۳		
		سگورے والا ...	۱٫۳۵		
		میزان ...	۹٫۳۷		

نمبر ۳۰۲۲-ڈبلیو-آئی—اشتہار—چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی اقل فاصلہ ۱۳۱۰۰۰ فٹ سے اقل فاصلہ ۱۴۴۱۰۰ فٹ تک کہا ڈسٹریبیوٹری کے ہر دو جانب سلٹنگ ریچ کے لئے زمین درکار ہے - لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے۔

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر جھنگ کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
جھنگ ...	چنیوٹ ...	سگورے والا ...	۳٫۹۰	ایک تنگ قطعہ اراضی ۳۰٫۲۵ اور ۳۳٫۰ فٹ چوڑا جو ڈسٹریبیوٹری کے دونوں جانب واقعہ ہے۔	دفاتر صاحبان ایگزیکٹو انجینئر سرگودھا ڈویژن نہر لوئر جہلم واقعہ سرگودھا و ڈپٹی کمشنر ضلع جھنگ۔
		چک بہادر ...	۰٫۷۷		
		میزان	۴٫۶۷		

دستخط— ٹی-ار-جے-وارڈ
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔
صیغہ تعمیرات سرکاری-شعبہ آبپاشی۔

۱۵۶۸ سی-پی-ایس—۲۱۰—۲۲—۱۰—۱۹۱۶—سپرنٹنڈنٹ گورنمنٹ پرنٹنگ پنجاب لاہور۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۳

پنجاب گورنمنٹ گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۴۷] لاہور — ۲۴ نومبر (مجریہ یکم دسمبر) سنہ ۱۹۱۶ع — یوم جمعہ [جلد ۴۳

فہرست مضامین

ضمیمہ جات

حصہ اول

۱۹۲۱ بی جی جی۔

حصه اول

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب۔

صیغه جنگل

۱۷ نومبر سنه ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۳۷—اشتہار—ای-اے گریسویل صاحب و اے-ڈی بلاسچک صاحب ڈپٹی کنسرویٹران جنگلات نے یکم نومبر سنه ۱۹۱۶ع کو قبل دوپہر راولپنڈی فارسٹ ڈویژن کا اهتمام علی الترتیب دیا اور لیا۔

۲۰ نومبر سنه ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۳۹—اشتہار—ایکٹ جنگل هند سنه ۱۸۷۸ع کی دفعه ۶۷ کے بموجب لاله بھاگ رام فارسٹ رینجر کو اختیارات مصرحه ضمن (۱) (الف) دفعه مذکور عطا کئے جاتے هیں۔

دستخط—ایچ-ڈی کریک
ریونیو سکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

صیغه هوم

گزٹ

تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں

۲۰ نومبر سنه ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۸۲—گزٹ ۳—آنریبل ڈبلیو-اے-لی روسگنل صاحب قائم مقام اول عارضی ایڈیشنل جج چیف کورٹ پنجاب نے رخصت سے واپس آکر ۳-اگست سنه ۱۹۱۶ع کو قبل دوپہر اپنے عہدہ کا مکرر اهتمام لیا۔

۲۲-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ ع

مندرجہ ذیل تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں تاریخ ہائے مصرحہ سے عمل میں آئیں :—

نمبر	نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا۔	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا۔	کس تاریخ سے	کیفیت
سی ۳۹۲-گزٹ ۱۲	ٹی - پی ایلس صاحب۔	ڈسٹرکٹ و سشن جج۔	کار خاص پنجاب سول سکریٹری ایٹ	لاہور ...	۲ نومبر سنہ ۱۹۱۶ع۔	رخصت سے واپس آکر
۱۰۷ - گزٹ ۲۰	لالہ دولت رام صاحب بندوبست	امتحانی اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر زیر تعلیم بندوبست انبالہ	...	گورداسپور ...	۲ نومبر سنہ ۱۹۱۶ ع (بعد دوپہر)۔	تعلیم بندوبست ختم کر کے۔
۲۳۰ - گزٹ ۷	ایم-ایل ڈارلنگ صاحب۔	اسسٹنٹ کمشنر بکار خاص لاہور۔	کار خاص بدفتر صاحب رجسٹرار کو اپریٹو سوسائٹی پنجاب۔	...	۲ نومبر سنہ ۱۹۱۶ ع (بعد دوپہر -)	
۳۲۴ - گزٹ ۷	لالہ رلا رام صاحب	عارضی ایڈیشنل اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر گوجرانوالہ۔	...	فیروز پور ...	۱۰ نومبر سنہ ۱۹۱۶ ع۔	سردار اجاگر سنگھ صاحب کو سبکدوش کر کے جو ضلع مذکور بطور ایڈیشنل سب جج رہینگے۔
۴۳ - گزٹ ۱۴	ڈبلیو-ڈبلیو پاویل صاحب۔	اسسٹنٹ کمشنر	...	میانوالی ...	۱۱ نومبر سنہ ۱۹۱۶ ع۔	رخصت سے واپس آکر۔
۳۱۹ - گزٹ ۳	ای-ایچ برڈ صاحب	ڈسٹرکٹ و سشن جج۔	...	ایضاً ...	۱۳ نومبر سنہ ۱۹۱۶ ع۔ (بعد دوپہر)۔	رخصت سے واپس آکر اور ایف ڈبلیو کاوسے صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے
سی ۲۲۳-گزٹ ۹	ڈبلیو-ڈبلیو پاویل صاحب۔	اسسٹنٹ کمشنر میانوالی۔	قائم مقام ڈپٹی کمشنر میانوالی	...	۱۶ نومبر سنہ ۱۹۱۶ ع (بعد دوپہر)۔	میجر اے-جے اوبرائن صاحب کو جو رخصت پر گئے سبکدوش کرکے۔
۲۵۴-گزٹ ۷	شیخ رکن الدین صاحب۔	اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر لاہور۔	...	امرتسر ...	۱۷ نومبر سنہ ۱۹۱۶ ع۔ (بعد دوپہر)۔	
۳۲۶-گزٹ الف	لالہ قائم چند صاحب اروڑا۔	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر منٹگمری	...	راولپنڈی ...	۹ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ ع۔ (بعد دوپہر)۔	

نمبر	نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا۔	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا۔	کس تاریخ سے	کیفیت
۴۴۰ - گزٹ ۳	نواب ملک خدا بخش خان صاحب ٹوانہ۔	اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر بکار خاص راولپنڈی۔	سب ڈویژنل افسر	پنڈ دادنخان	یکم نومبر سنہ ۱۹۱۶ع۔	خان بہادر مرزا سلطان احمد صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرے۔
۴۴۰ - گزٹ ۳	خان بہادر مرزا سلطان احمد صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر بااختیار سب ڈویژن پنڈ دادنخان۔	...	جہلم ...	۸ نومبر سنہ ۱۹۱۶ع۔	
۳۳۸-گزٹ ایف	لالہ برج نرائن صاحب۔	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر انبالہ۔	...	دہلی ..	۱۶ نومبر سنہ ۱۹۱۶ع	
۴۸۹-گزٹ - ۱	جے کولڈ سٹریم صاحب۔	اسسٹنٹ کمشنر بکار خاص پنجاب سول سیکرٹریٹ۔	قائم مقام ڈسٹرکٹ و سشن جج لاہور۔	..	۸ نومبر سنہ ۱۹۱۶ع	میجر جے فریزل صاحب کو سبکدوش کرے۔
سی ۲۲۷-گزٹ-۱۱	ایم-ایل ڈارلنگ صاحب۔	اسسٹنٹ کمشنر بکار خاص دفتر صاحب رجسٹرار کو اپریٹیو سوسائٹیز پنجاب۔	قائم مقام ڈپٹی کمشنر۔	ہوشیارپور ...	۱۴ نومبر سنہ ۱۹۱۶ع۔	آر-ایف مٹرا صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ڈپٹی کمشنر کے موجودہ کام سے سبکدوش کرے۔
۳۴۳-گزٹ-۸	ای ٹیپ شینکس صاحب۔	اسسٹنٹ کمشنر بکار خاص ملتان۔	...	لائلپور ..	۸ نومبر سنہ ۱۹۱۶ع۔	

رخصت

۲۲ نومبر سنہ ۱۹۱۶ع

مفصلہ ذیل افسران کو رخصت عطا کیگئی

نمبر	نام	رتبہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی۔	کس تاریخ سے	کیفیت
سی ۲۳۳ گزٹ ۱۰	میجر اے-جے اوبرائن صاحب۔	ڈپٹی کمشنر میانوالی۔	۱۱ ماہ و ۱۰ یوم	۲ ماہ اور ۲۳ یوم کی رعایتی رخصت اور اوس کی ذیل میں فرلو زیر دفعات ۲۶۰ و ۲۳۳ اور ۳۰۸ (ب) مجموعہ قواعد ملازمت سول۔	۱۶ نومبر سنہ ۱۹۱۶ع (بعد دوپہر)۔	
۴۴۸-گزٹ-۳	لالہ کاشی رام صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر۔	ایک ماہ ...	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول۔	...	اوس رخصت کے تسلسل میں جو اونکو بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۴۴۸-گزٹ ۱ مورخہ ۴ نومبر سنہ ۱۹۱۶ع عطا کی گئی تھی۔

امتحان

۲۱ نومبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۴۳۸-گزٹ-۲- بحوالہ اشتہار چیف کورٹ پنجاب نمبری ۲۹۷۱ جی مورخہ ۱۳ جون سنہ ۱۹۱۲ع منشی محمد حسن صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر نے سار ٹیفکیٹ مطابق از روئے قاعدہ ۱۳ منجملہ قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۳۶ مورخہ ۶ مارچ سنہ ۱۹۱۲ع پیش کر دیا ہے۔

اختیارات

۲ اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۹۹-گزٹ-۱۳- لالہ اچھرو رام صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع مظفر گڑھ کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۳۰ کے احکام کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اون تمام جرائم کی تجویز کرنیکا اختیار تفویض ہوا جنکی سزا موت نہیں۔

نمبر ۲۹۹-گزٹ-۱۴- مندرجہ ذیل مجسٹریٹ درجہ اول کو اوس ضلع کی حدود کے اندر جو اوس کے نام کے بالمقابل درج ہے مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۵۶۵ کے اختیارات تفویض ہوئے۔

لالہ اچھرو رام صاحب۔ مظفر گڑھ۔

۲۵ اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۶۷-گزٹ-۶- لالہ ہری چند صاحب مجسٹریٹ درجہ اول ضلع ملتان کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ کو اون تمام جرائم کی تجویز کرنیکا اختیار تفویض ہوا جنکی سزا موت نہیں۔

نمبر ۳۶۷-گزٹ-۷- لالہ ہری چند صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ع کی دفعہ ۲۸ تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی ملتان کی حدود کے اندر منصف درجہ اول کے اختیارات تفویض ہوئے۔

۲- جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں کہ لالہ ہری چند صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جائینگے۔

یکم نومبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۴۴۰-گزٹ-۵- نواب ملک خدا بخش خان صاحب اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع جہلم میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے۔

نمبر ۴۴۰-گزٹ-۶- نواب ملک خدا بخش خان صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع جہلم کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت اون مجسٹریٹ تمام جرائم کی تجویز کرنیکا اختیار تفویض ہوا جنکی سزا موت نہیں۔

نمبر ۴۴۰-گزٹ-۷- جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر اون اختیارات کی روسے جو جناب ممدوح کو مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۳۷ میں تفویض ہوئے ہیں نواب ملک خدا بخش خان صاحب اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول کو مجسٹریٹان درجہ دوم سوم کے احکام کی اپیل سماعت کرنیکا اختیار تفویض فرماتے ہیں یہ اختیارات سب ڈویژن پنڈ دادن خان ضلع جہلم کی حدود کے اندر استعمال کئے جائینگے۔

نمبر ۴۴۰-گزٹ-۸- نواب ملک خدا بخش خان صاحب اکسٹرا مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع جہلم میں جرائم مصرحہ دفعہ ۲۶۰ مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع سرسری طور پر تجویز کرنیکا اختیار تفویض ہوا۔

نمبر ۳۴۰- گزٹ- ۹ - نواب ملک خدا بخش خان صاحب ٹوانہ اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول اون اختیارات کي رو سے جو مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۳ (۱) میں تفویض ہوئے ہیں ضلع جہلم کي سب ڈویژن پنڈ دادن خان کے اہتمام پر مامور کئے گئے۔

نمبر ۳۴۰- گزٹ- ۱۰ - نواب ملک خدا بخش خان صاحب ٹوانہ اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالتہاۓ پنجاب سنہ ۱۹۱۴ع کي دفعہ ۲۸ تحتي دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کي نسبت عموماً ضلع دیواني جہلم کي حدود کے اندر منصف درجہ اول کے اختیارات تفویض ہوئے۔

۲ - جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں کہ نواب ملک خدا بخش خان صاحب ٹوانہ ایکٹ مذکور کي اغراض کے لئے منصف سمجھے جاوینگے۔

نمبر ۳۳۶- گزٹ- ۱۱ - جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر اون اختیارات کي رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ نمبر ۲ - مصدرہ سنہ ۱۸۸۶ع کي دفعہ ۳۰ کے بموجب حاصل ہیں نواب ملک خدا بخش خان صاحب ٹوانہ اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول کو کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر ایکٹ مذکور بجز اون کے تفویض فرماتے ہیں جنکي تصریح دفعات ۹ (۲) و ۱۲ و ۱۸ (۱) (ب) و ۳۱ او ۳۶ میں کي گئی ہے۔

۲ - اس اشتہار کي رو سے جملہ اشتہارات سابقہ جو مذکور بالا عہدہ دار کے اختیارات زیر ایکٹ انکم ٹکس کے بارہ میں ہیں منسوخ کئے گئے اور یہ اشتہار اوسوقت تک نافذ رہیگا جبتک کہ عہدہ دار موصوف مجسٹریٹ درجہ اول یا سب ڈویژن پنڈ دادن خان کے اہتمام پر رہیگا تا وقتیکہ یہ صریحاً منسوخ نہ کیا جاۓ۔

۸ نومبر سنہ ۹۱۶

نمبر ۳۲۳- گزٹ- بي - ای شیپ شینکس صاحب اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداري سنہ ۱۸۹۸ع کي دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع لائلپور میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر کئے گئے۔

نمبر ۳۲۳- گزٹ- سي - ای شیپ شینکس صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع لائلپور کي حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کي دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اون تمام جرایم کي تجویز کرنیکا اختیار تفویض ہوا جنکي سزا موت نہیں۔

نمبر ۳۲۳- گزٹ- ڈي - مندرجہ ذیل مجسٹریٹ درجہ اول کو اوس ضلع کي حدود کے اندر جو اوسکے نام کے بالمقابل درج ہے مجموعہ ضابطہ فوجداري سنہ ۱۸۹۸ع کي دفعہ ۵۲۵ کے اختیارات تفویض ہوئے۔

ای شیپ شینکس صاحب — لائلپور۔

نمبر ۳۲۳- گزٹ- ای - ای شیپ شینکس صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع لائلپور کي حدود کے اندر زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ ضابطہ فوجداري سنہ ۱۸۹۸ع اون جرائم کو سرسری طور پر تجویز کرنیکا اختیار تفویض ہوا جو ایکٹ ہاۓ میونسپل و پولیس کي تحت میں آئیں۔

نمبر ۳۲۳- گزٹ- ایف - ای شیپ شینکس صاحب اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالتہاۓ پنجاب سنہ ۱۹۱۴ع کي دفعہ ۲۸ تحتي دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کي نسبت عموماً ضلع دیواني لائلپور کي حدود کے اندر منصف درجہ اول کے اختیارات تفویض ہوئے۔

۲ - جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں کہ شیپ شینکس صاحب ایکٹ مذکور کي اغراض کے لئے منصف سمجھے جاوینگے۔

نمبر ۳۲۳- گزٹ جي - ای شیپ شینکس صاحب اسسٹنٹ کمشنر لائلپور ایکٹ ۲ سنہ ۱۸۸۶ع کي دفعہ ۳۰ کے احکام کے بموجب اون اضلاع کي حدود کے اندر جن میں وہ وقتاً فوقتاً تعینات کئے جائیں اون اختیارات کے استعمال کرنے اور اون خدمات کے انجام دینے پر مقرر کئے گئے جو ایکٹ مذکور کي دفعات ۲۵ و ۲۶ و ۲۸ اور ۳۲ میں صاحب کلکٹر کو تفویض ہوئے ہیں اور اونکے واسطے تجویز کي گئی ہیں۔

نمبر ۲۳۳-گزٹ-ایچ—جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو اس بارہ میں حاصل ہیں ای شیپ شینکس صاحب اسسٹنٹ کمشنر لائلپور کو وہ اختیارات تفویض فرماتے ہیں جنکی تصریح ضمیمہ منسلکہ ہذا کے خانہ ۲ میں کی گئی ہے-یہہ اختیارات ضلع لائلپور کی حدود کے اندر استعمال کئے جائینگے :—

ضمیمہ

وہ قانون جسکی رو سے اختیارات تفویض ہوئے	اختیارات تفویض شدہ
۱	۲
ایکٹ آبادی اراضیات سرکاری (پنجاب) نمبر ۵ مصدرہ سنہ ۱۹۱۲ع کی دفعہ ۳-	زیر دفعہ ۱۷ تبادلات کو منظور کرنا- زیر دفعہ ۲۴-(الف) تاوان عائد کرنا جو ۱۰۰ روپیہ سے زائد نہ ہو- زیر دفعہ ۲۵-مکرر داخل ہونا اور اگر ضرورت ہو تو معاوضہ دینا- زیر دفعہ ۲۶-اوس زمین پر جو رہائش کی اغراض کے لئے دیگئی ہو تعمیر شدہ مکانات میں مکرر داخل ہونا اور او.. کا معاوضہ دینا- زیر دفعہ ۳۲-بلا حقوق قبضہ کرنیوالے اور مداخلت بیجا کرنے والے اشخاص کی صورت میں مکرر داخل ہونا- زیر دفعہ ۳۳ استغاثہ جات کی اجازت دینا- زیر دفعہ ۳۴-تفریق اختیارات زیر تحتی دفعات (۱) و ۲) و (۳)-

نمبر ۴۴۰-گزٹ-۱۲—مندرجہ ذیل مجسٹریٹ درجہ اول کو اوس ضلع کی حدود کے اندر جو اوسکے نام کے بالمقابل درج ہے مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۵۶۵ کے اختیارات تفویض ہوئے :-

خان بہادر مرزا سلطان احمد صاحب—جہلم-

نمبر ۴۴۰-گزٹ-۱۳—خان بہادر مرزا سلطان احمد صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر جہلم ایکٹ ۲ سنہ ۱۸۸۶ع کی دفعہ ۴۰ کے احکام کے بموجب اون اضلاع کی حدود کے اندر جن میں وہ وقتاً فوقتاً تعینات کئے جائیں اون اختیارات کے استعمال کرنے اور اون خدمات کے انجام دینے پر مقرر کئے گئے جو ایکٹ مذکور کی دفعات ۲۵ و ۲۶ و ۲۸ اور ۳۲ میں صاحب کلکٹر کو تفویض ہوئے ہیں اور اونکے واسطے تجویز کی گئی ہیں-

نمبر ۴۸۹-گزٹ-۲—جے کولڈ سٹریم صاحب مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۹ (۱) کے احکام کے بموجب قسمت سشن لاہور کی حدود کے اندر سشن جج مقرر ہوئے-

نمبر ۴۸۹-گزٹ-۳—جے کولڈ سٹریم صاحب ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ع کی دفعہ ۲۰ کے احکام کے بموجب ضلع دیوانی لاہور کے ڈسٹرکٹ جج مقرر کئے گئے-

۱۰ نومبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۴۳۴-گزٹ-۷—سردار اجاگر سنگھ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۲۸-ضمن (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی فیروزپور کی حدود کے اندر جج ماتحت درجہ دوم کے اختیارات تفویض ہوئے-

۲۔۔جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں کہ سردار اجاگر سنگھ صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے جج ماتحت سمجھے جائینگے۔

۱۱ نومبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۳۳۔گزٹ ۱۵۔۔ڈبلیو۔ڈبلیو پاویل صاحب اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع میانوالی میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر کئے گئے۔

نمبر ۳۳۔گزٹ ۱۶۔۔ڈبلیو۔ڈبلیو پاویل صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع میانوالی کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اون تمام جرائم کی تجویز کرنیکا اختیار تفویض ہوا جن کی سزا موت نہیں۔

نمبر ۳۳۔گزٹ ۱۷۔۔مندرجہ ذیل مجسٹریٹ درجہ اول کو اوس ضلع کی حدود کے اندر جو اوسکے نام کے بالمقابل درج ہے مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۵۶۵ کے اختیارات تفویض ہوئے —

ڈبلیو۔ڈبلیو پاویل صاحب — میانوالی۔

نمبر ۳۳۔گزٹ ۱۸ ۔ ڈبلیو ڈبلیو پاویل صاحب اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ع کی دفعہ ۲۸۔تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی میانوالی کی حدود کے اندر منصف درجہ اول کے اختیارات تفویض ہوئے۔

۲۔۔جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں کہ ڈبلیو۔ڈبلیو پاویل صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جائینگے۔

نمبر ۳۳۔ گزٹ ۱۹۔۔ڈبلیو۔ڈبلیو پاویل صاحب اسسٹنٹ کمشنر میانوالی کو ایکٹ ۲ سنہ ۱۸۸۶ ع کی دفعہ ۳۰ کے احکام کے بموجب اون اضلاع کی حدود کے اندر جن میں وہ وقتاً فوقتاً تعینات کئے جائیں اون اختیارات کے استعمال کرنے اور اون خدمات کے انجام دینے پر مقرر کئے گئے جو ایکٹ مذکور کی دفعات ۲۵ و ۲۶ و ۲۸ اور ۳۲ میں صاحب کلکٹر کو تفویض ہوئے ہیں اور اون کے واسطے تجویز کی گئی ہیں۔

۱۲ نومبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۳۱۹۔گزٹ ۴۔۔بی۔ایچ برڈ صاحب مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع کی دفعہ ۹ (۱) کے احکام کے بموجب قسمت سشن میانوالی کی حدود کے اندر سشن جج مقرر ہوئے۔

نمبر ۳۱۹۔گزٹ ۵۔۔بی۔ایچ برڈ صاحب ایکٹ عدالت ہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ع کی دفعہ ۲۰ کے احکام کے بموجب ضلع دیوانی میانوالی کے ڈسٹرکٹ جج مقرر ہوئے۔

۱۴ نومبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر سی۔۲۲۷۔گزٹ ۱۲۔۔ایم۔ایل ڈارلنگ صاحب قائمقام ڈپٹی کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع ہوشیارپور میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے۔

نمبر سی۔۲۲۷ گزٹ ۱۳۔۔ایم۔ایل ڈارلنگ صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع ہوشیارپور کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اون تمام جرائم کی تجویز کرنے کا اختیار تفویض ہوا جنکی سزا موت نہیں۔

۱۶ نومبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۳۳۸۔گزٹ جی۔۔لالہ سورج نرائن صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ ع کی دفعہ ۲۸ تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً اضلاع دیوانی روہتک و گوڑگانوہ کی حدود کے اندر جج ماتحت درجہ دوم کے اختیارات تفویض ہوئے۔

۲۔۔جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں کہ لالہ سورج نرائن صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے جج ماتحت سمجھے جائینگے۔

۱۷ نومبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۲۵۴ گزٹ ۸—شیخ رکن الدین صاحب اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر ایکٹ نمبر ۹ سنہ ۱۸۸۷ع (ایکٹ عدالت ہائے مطالبہ خفیفہ صوبہ - مصدرہ سنہ ۱۸۸۷ ع) کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب لالہ گنگا رام صاحب ودھوا کی جگہہ جج عدالت مطالبہ خفیفہ امرتسر مقرر ہوئے۔

نمبر ۲۵۴- گزٹ ۹ لالہ گنگا رام صاحب ودھوا مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع امرتسر کی حدود کے اندر مجموعۂ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اون تمام جرائم کی تجویز کرنے کا اختیار تفویض ہوا جنکی سزا موت نہیں۔

نمبر ۲۵۴- گزٹ ۱۰—لالہ گنگا رام صاحب ودھوا اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر امرتسر ایکٹ ۲ سنہ ۱۸۸۶ع کی دفعہ ۴۰ کے احکام کے بموجب ان اضلاع کی حدود کے اندر جن مین وہ وقتاً فوقتاً تعینات کئے جائیں اون اختیارات کے استعمال کرنے اور اون خدمات کے انجام دینے پر مقرر کئے گئے جو ایکٹ مذکور کی دفعات ۲۵ و ۲۶ ۲۸ اور ۳۲ مین صاحب کلکٹر کو تفویض ہوئے ہین اور اونکے واسطے تجویز کی گئی ہین۔

۱۸ نومبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۴۲—گزٹ ۷- جے ڈبلیو ہرن صاحب اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع ملتان مین مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے۔

نمبر ۴۲—گزٹ —جے- ڈبلیو ہرن صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع ملتان کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اون تمام جرائم کی تجویز کرنے کا اختیار تفویض ہوا جن کی سزا موت نہین۔

دستخط جے پی طامسن
چیف سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب

جوڈیشل

۱۵ نومبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۲۴۳—جوڈیشل ۶—اشتہار- بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۱۲- ایکٹ مطابع ہند سنہ ۱۹۱۰ع (نمبر ۱- مصدرہ سنہ ۱۹۱۰ ع) جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب بذریعۂ اشتہار ہذا رسالہ موسومہ "آریہ سماج کے بانی دیانند کی زندگی اور اوس کے خفیہ پولیٹیکل مقصد کا مختصر خاکہ" مشتہرہ منجانب امر سنگھ و مطبوعہ یونین سٹیم پریس لاہور کی جملہ کاپیون کو بحق اعلیٰ حضرت ملک معظم بدین وجہ ضبط فرماتے ہین کہ رسالہ مذکور کے مضامین پنجاب گورنمنٹ کو اوس نوعیت کے معلوم ہوتے ہین جس کا ذکر ایکٹ مذکور کی دفعہ ۴ کی ذیلی دفعہ (۱) مین کیا گیا ہے- کیونکہ اون سے اعلیٰ حضرت ملک معظم کی برٹش ہند کی اون رعایا کو معرض حقارت مین لانے کی ترغیب ملتی ہے جو سوامی دیانند جی کی تعلیم کے پیرو ہین

نمبر ۲۴۳—جوڈیشل ۷- اشتہار—بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعہ ۱۲ ایکٹ مطابع ہند سنہ ۱۹۱۰ع جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب رسالہ موسومہ "مباحثہ ڈاکٹر پادری صاحب او بھودو جٹ" کی جملہ کاپیون کو خواہ اُردو مین ہون یا ہندی مین بحق اعلیٰ حضرت ملک معظم بدین وجہ ضبط فرماتے ہین کہ رسالہ مذکور کے مضامین پنجاب گورنمنٹ کو اوس نوعیت کے معلوم ہوتے ہین جس کا ذکر ایکٹ مطابع ہند (نمبر ۱-مصدرہ سنہ ۱۹۱۰ ع) کی دفعہ ۴ کی ذیلی دفعہ ( ) مین کیا گیا ہے - کیونکہ اون سے اعلیٰ حضرت ملک معظم کی برٹش ہند کی عیسائی رعایا کو معرض حقارت مین لانے کی ترغیب ملتی ہے۔

دستخط—ایل- فرنچ
ایڈیشنل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

۲۰ نومبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۶۰۹ جوڈیشل ۱۔ اختیارات۔ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۴ کے احکام کے بموجب صوبیدار فضل حسین صاحب کو مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجہ دوم کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں جو تحصیل حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جا ئینگے۔

۲ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر مجموعہ مذکور کی دفعہ ۱۵ کے احکام کے بموجب ہدایت فرماتے ہیں کہ صوبیدار فضل حسین صاحب مجسٹریٹوں کے اوس بنچ کے ساتھہ اور اوس ممبر کے طور پر اجلاس کرینگے اور اپنے اختیارات استعمال کرینگے جو حافظ آباد کے لئے اشتہار نمبری ۱۱۲۔م رخہ ۴ فروری سنہ ۱۹۱۳ع کے ذریعہ سے منضبط ہوا تھا۔

دستخط۔ جے۔ پی طامسن
چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

۲۲ نومبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبری ۳۷۰ جوڈیشل ۳۔ اختیارات۔ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر اون اختیارات کے رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ عدالت ہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ع کی دفعہ ۲۹ میں تفویض ہوئے ہیں لالہ رادھا کشن صاحب منصف کو حسب مطابقہ حقیقہ کے اختیارات زیر ایکٹ عدالت ہائے مطابقہ صوبہ سنہ ۱۸۸۷ع اون مقدمات کی تجویز کے واسطے تفویض فرماتے ہیں جنکی مالیت ۵۰ روپیہ سے زیادہ نہو یہ اختیارات تحصیل قاضاکاہ ضلع دیوالپور کی حدود کے اندر استعمال کئے جا ئینگے۔

دستخط۔ ایچ۔ ڈی۔ کریک
ریونیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

طب

۲۳ نومبر سنہ ۱۹۱۶ع

حفظان صحت

۲۲ نومبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۔طب۔۳۹۔ اشتہار۔ پنجاب میں مندرجہ ذیل رقبہ جات وباء زدہ قرار دئے گئے:۔

ضلع [illegible]۔ شہر [illegible] و تحصیل جگادھری۔

ضلع جہلم۔ تحصیل ہائے جہلم و پنڈ دادنخان۔

ضلع راولپنڈی۔ شہر و چھاونی راولپنڈی نیز تحصیل ہائے راولپنڈی و گوجر خان اور کہوٹہ

تعلیم

۱۸ نومبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۰۲۔ اشتہار۔ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر کی منظوری سے مسز وی گلبونسلی صاحبہ انسپکٹرس مدارس قسمت انبالہ کی خدمات صوبہ دہلی میں کام کرنیکے لئے اوس تاریخ سے گورنمنٹ ہند کے محکمہ تعلیم میں سپرد کی گئیں جس سے وہ صوبہ مذکور میں اپنے کام کا اہتمام لیں۔

اشتہار گورنمنٹ پنجاب محکمہ ہوم (تعلیم) نمبری ۲۷۵ مورخہ ۲ نومبر سنہ ۱۹۱۶ع بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

دستخط۔ جے۔ پی کاڈل
انڈر سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
محکمہ ہوم (تعلیم)۔

صیغۂ تعمیرات سرکاری

شعبۂ آبپاشی

۱۸ نومبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۳۰۸۲-اي-آئي—تبدیلي و تقرر اور اهتمام کا لینا—ارکینل صاحب ایگزکٹو انجینیئر ڈویژن رسول نہر لوئر جہلم سے دفتر صاحب سپرنٹنڈنگ انجینیئر حلقہ نہر لوئر باري دوآب کو تبدیل ہوئے-وہ ڈویژن مذکور سے ۱۱ نومبر سنہ ۱۹۱۶ع کو بعد دوپہر علیحدہ ہوکر دفتر مذکور میں ماہ مذکور کی ۱۳ تاریخ کو قبل دوپہر حاضر ہوئے-

کینل صاحب ۱۴ نومبر سنہ ۱۹۱۶ع قبل دوپہر سے بطور قائم مقام سپرنٹنڈنگ انجینیئر مقرر کئے گئے- جبکہ اونہوں نے ایچ اي پلیرو صاحب سپرنٹنڈنگ انجینیئر سے حلقہ سپرنٹنڈنگي نہر لوار باري دوآب کا اهتمام لیا-

۲۲ نومبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۳۰۹۱-ڈبلو-آئي—اشتہار—چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاري مطلب-یعني موضع ککھو-تحصیل وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ میں بہلہ گھر کیلئے زمین درکار ہے-لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے--

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کي دفعہ ۴ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گوجرانوالہ کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتي ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں-

زمین کا پتہ

وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے-	سمت	رقبہ بحساب ایکڑ-	موضع	تحصیل	ضلع
دفاتر صاحبان ایگزیکٹو انجینیئر مرالہ ڈویژن نہر اپر چناب واقع مرالہ و ڈپٹی کمشنر ضلع گوجرانوالہ-	ایک قطعہ اراضي ۴۴۰ فٹ لمبا اور چوڑائیوں میں مختلف جسکے شمال میں سڑک موضع واقعہ ہے جو ککھو سے چک وامن کو جاتی ہے اور جنوب ومشرق اور مغرب کی جانب موضع کی اراضی واقعہ ہے جیسا کہ زمین پر حد بندي کي گئی ہے-	۳۰۲۹	ککھو ...	وزیر آباد	گوجرانوالہ ...

نمبر ۳۰۹۵-ڈبلیو-آئي—اشتہار—چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب-یعني حفاظتي بند شرقپور واقعہ تحصیل شرقپور ضلع گوجرانوالہ کی اقل فاصلہ ۳۸۰۰ فٹ و اقل فاصلہ ۵۳۴۰ فٹ کے مابین توسیع کرنے کے لئے زمین درکار ہے - لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے-

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کي دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گوجرانوالہ کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتي ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں-

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ۔	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
گوجرانوالہ ...	شرقپور ...	شرقپور ...	۳ء۳۲	چھ تنگ قطعات اراضی جو زمین میں مختلف جو حفاظتی بند شرقپور کے ساتھ ساتھ اقل فاصلہ ۳۸۰۰ اور اقل فاصلہ ۷۵۴۰ فٹ کے مابین شمال سے جنوب کی سمت میں واقعہ ہے۔جس کی زمین کی حد بندی کی گئی ہے۔	دفاتر صاحبان ایگزیکٹو انجینیئر شیخوپورہ ڈویژن اپر لوئر چناب واقعہ لاہور و ڈپٹی کمشنر ضلع گوجرانوالہ۔

دستخط۔۔ ٹی-آر-جے-وارڈ
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔
صیغہ تعمیرات سرکاری۔شعبہ آبپاشی۔

۱۶۲۱ سی اس— ۷۱۰—۱—۱۲—۱۹۱۶— الس جی پریس لاہور

پنجاب گورنمنٹ گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۴۸] لاہور — یکم دسمبر (مجریہ ۸ دسمبر) سنہ ۱۹۱۶ع — یوم جمعہ [جلد ۴۳

فہرست مضامین

ضمیمہ جات

حصہ اول

پیدائش و اموات کا ہفتہ وار نقشہ۔

حصہ دوم — عام —

محکمہ زراعت پنجاب کی کارگذاری کی سالانہ رپورٹ بابت سال مختتمہ ۳۰ جون سنہ ۱۹۱۶ع کا ریویو۔

حصہ اول

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ مال و زراعت

زراعت

۲۷ نومبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۰۴ــ رخصت ــ جے ایچ بارنس صاحب پرنسپل زراعتی کالج پنجاب لائلپور و ایگریکلچرل کیمسٹ کو ۶ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع سے ایک ماہ کی رعایتی رخصت عطا ہوئی۔

نمبر ۲۰۵ــتقرر ــ ڈی ملنے صاحب ایکونومک بوٹانسٹ زراعتی کالج پنجاب لائلپور نے ۶ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع کو بعد دوپہر جے۔ایچ بارنس صاحب سے زراعتی کالج پنجاب لائلپور کے پرنسپل کے عہدہ کا اهتمام لیا

نمبر ۲۰۶ــتقرر ــ بہائی جگت سنگھ صاحب اسسٹنٹ پروفیسر کیمسٹری نے ۶ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع کو بعد دوپہر جے۔ایچ بارنس صاحب سے ایگریکلچرل کیمسٹ کے عہدہ کا اهتمام لیا۔

دستخط ــ ایچ۔ڈی کریک

ریوینیو سکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

عام

۲۲ نومبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۶۹۹ ــ اشتہار ــ اشتہار هذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ مندرجہ ذیل افسران نے ۳ نومبر سنہ ۱۹۱۶ع کو لاهور میں آردو کا مجوزہ امتحان پاس کرلیا ہے :ــ

نام امیدوار	نتیجہ
ٹی۔ایف کوک صاحب آئی۔سی۔ایس۔ڈبی ...	پاس ہوئے۔
ایل۔ایف ٹانسر صاحب انسپکٹر کارخانجات پنجاب ...	پاس ہوئے۔

۲۸ نومبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۷۲۶ــاختیارات ــ بہ لحاظ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲۷ (۱) (ب) و دفعہ ۲۷ (۲) ایکٹ معاملہ زمین پنجاب سنہ ۱۸۸۷ع (نمبر ۱۷ مصدرہ سنہ ۱۸۸۷ع) جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر بذریعہ اشتہار هذا :ــ

ایم هدو دیال ... }
ایم مرادی لال ... } متعلقہ ریاست الور۔

ایم سانڈرس صاحب متعلقہ صوبہ سرحد شمال مغرب۔

زیر تعلیم بندوبست انبالہ کو

وہ جملہ اختیارات تفویض فرماتے ہیں جو زیر باب چہارم ایکٹ مذکور اسسٹنٹ کلکٹر درجہ دوم استعمال کر سکتا ہے۔ان اختیارات کو شیو دیال و مراری لال اور سندر سنگھ صاحبان موصوف ضلع انبالہ کی حدود کے اندر استعمال کرینگے۔

دستخط—ایچ-سی-کوک

ریونیو سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب۔

صیغہ تجارت و صنعت و حرفت

۹ نومبر سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۱۱۵۱—اشتہار—قواعد برائے عطاء لائیسنس ہائے تلاش معدنیات اور پٹہ جات کان کنی مشتہرہ ہمراہ ریزولیوشن گورنمنٹ ہند صیغہ تجارت و صنعت و حرفت نمبری ۷۵۵۲-۷۵۸۱-۱۲۱-مورخہ ۱۵ ستمبر سنہ ۱۹۱۳ء کے قاعدہ ۱۰ کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ خان بہادر صاحبزادہ آدم جی ماموں جی ساکنہ راولپنڈی کو گورنمنٹ پنجاب نے بطور درخواست کنندہ برائے لائیسنس تلاش معدنیات زیر قواعد مذکورہ بالا منظور فرمالیا ہے۔

دستخط—او-ایف لمسڈن

فنانشل سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب۔

صیغہ ہوم

گزٹ

تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں

۲۸ نومبر سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر سی۔۶۷۸-گزٹ-۶-تصحیح۔اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری سی ۶۷۸-گزٹ-۵-مورخہ ۲۳-اگست سنہ ۱۹۱۶ء کے خانہ ۶ میں "۱۴-اگست سنہ ۱۹۱۶م" کی بجائے "۱۳-اگست سنہ ۱۹۱۶ء" پڑھو۔

۲۹ نومبر سنہ ۱۹۱٦ ع

مندرجہ ذیل تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں تاریخ ہائے مصرحہ سے عمل میں آئیں :—

نمبر	نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا۔	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا۔	کس تاریخ سے	کیفیت
۲۳۳- گزٹ ٦	جی - ایم - ینگس صاحب۔	اسسٹنٹ کمشنر پاکپتن سب ڈویژن ہوئے۔	...	راولپنڈی ...	۱۳ نومبر سنہ ۱۹۱٦ ع۔	
۳۷۱ - گزٹ ۵	ایچ - اے - سی بلیکر صاحب۔	اسسٹنٹ کمشنر گورداسپور۔	...	انبالہ ...	۱٦ نومبر سنہ ۱۹۱٦ ع	تعلیم بندوبست کیلئے۔
۱۲۴ - گزٹ ۳	ایچ-بی-ایل کریس صاحب۔	جج ماتحت ...	...	راولپنڈی ...	۱۸ نومبر سنہ ۱۹۱٦ ع (بعد دوپہر -)	رخصت سے واپس آئے
۳۱۲ - گزٹ ۱۲	ایف-ڈبلیو کینوسے صاحب۔	ڈسٹرکٹ و سشن جج گوجرانوالہ	...	ہوشیارپور ...	۲۰ نومبر سنہ ۱۹۱٦ ع۔ (بعد دوپہر)۔	میجر آر ڈبلیو-ایچ کفرلیز صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرے۔
۷۳- گزٹ ۵	خانصاحب بخشی غضنفر علی صاحب۔	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر۔		امرتسر ...	۱۸ نومبر سنہ ۱۹۱٦ ع۔ (بعد دوپہر)۔	رخصت سے واپس آئے اور رائے صاحب لالہ دینا ناتھ صاحب کو جو ملازمت سے پنشن پانے والے ہیں سبکدوش کرے۔
۳۳۲ - گزٹ ۸	رائے بہادر لالہ [illegible] چند صاحب۔	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر فیروزپور۔		گوجرانوالہ ..	۲۰ نومبر سنہ ۱۹۱٦ ع۔	
۵۸- گزٹ ایف	لالہ [illegible] رام صاحب ساہنی۔	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر گوجرانوالہ۔	...	میانوالی ...	۲۰ نومبر سنہ ۱۹۱٦ ع (بعد دوپہر)۔	بھگت جگن ناتھ صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرے
۲۵۳- گزٹ ۱۲	خانصاحب مرزا ظفر علی صاحب	اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر امرتسر۔	قائم مقام ڈسٹرکٹ و سشن جج	اٹک ...	۲۱ نومبر سنہ ۱۹۱٦ ع۔ (بعد دوپہر)۔	خانبہادر خان عبد الغفور خان صاحب کو جو رخصت پر گئے سبکدوش کرے۔
۲۲۴ - گزٹ ای	[illegible] رام صاحب	پرسنل اسسٹنٹ صاحب کمشنر قسمت لاہور	اسسٹنٹ کمشنر	گورداسپور ...	۲۲ ستمبر سنہ ۱۹۱٦ ع۔ (بعد دوپہر)۔	
۳۵۲ - گزٹ ۲	ڈبلیو-سی [illegible] صاحب۔	ڈپٹی کمشنر	کار خاص پنجاب سول سکرٹریٹ	لاہور ...	۲۲ نومبر سنہ ۱۹۱٦ ع۔ (بعد دوپہر)	رخصت سے واپس آئے۔

پنشن یابی

۲۹ نومبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۹۹-گزٹ-۱۳—رائے بہادر لالہ رلیا رام صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر نے ملازمت سے پنشن یاب ہوکر ۳۱-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع کو بعد دوپہر لالہ جسونت رائے صاحب اتیجھہ کو جج ماتحت لاہور کے کام کا اہتمام دیا۔

رخصت

۲۹ نومبر سنہ ۱۹۱۶ع

مندرجہ ذیل افسروں کو رخصت عطا کیگئی

نمبر	نام	عہدہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی۔	کس تاریخ سے	کیفیت
۳۸۲-گزٹ-۷	جے ایوسن صاحب	اسسٹنٹ کمشنر	۲ یوم ...	فرلو زیر دفعہ ۲۳۷ (ج) مجموعہ قواعد ملازمت سول۔	...	اوس رخصت کے تسلسل مین جو اونکو بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۸۲-گزٹ-۱ مورخہ ۱۴ جون سنہ ۱۹۱۶ع کے ذریعہ عطا کی گئی تھی۔
۳۸۲-گزٹ-۵	آر-ای-ایل رنگیٹ صاحب۔	اسسٹنٹ کمشنر و سپرنٹنڈنٹ سنٹرل جیل لاہور۔	۲۱ یوم ...	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول۔	۱۱ نومبر سنہ ۱۹۱۶ع۔	
۳۹۹-گزٹ-ایف	شیخ دین محمد صاحب۔	جج ماتحت حصار۔	۳ ماہ ...	ایضاً ایضاً ...	۲۰ نومبر ۱۹۱۶ع (بعد دوپہر)۔	
س۲۷-گزٹ-۵	اے کوپول صاحب	رجسٹرار چیف کورٹ پنجاب۔	ایک سال ...	۳ ماہ کی رعایتی رخصت اور اوس کے ذیل مین فرلو زیر دفعات ۲۶۰، ۲۳۳ اور ۳۰۸ (ب) مجموعہ قواعد ملازمت سول۔	۱۹-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع (بعد دوپہر)۔	
۳۸۴-گزٹ-۳	لالہ خان چند صاحب جمیجا۔	عارضی ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر جہلم۔	ایک ماہ ...	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول۔	۱۹ نومبر سنہ ۱۹۱۶ع (بعد دوپہر)۔	
۲۵۴-گزٹ-۱۱	خان بہادر خان عبد الغفور خان صاحب۔	ڈسٹرکٹ و سشن جج اٹک۔	۳۲ یوم ...	ایضاً ایضاً ...	۲۱ نومبر سنہ ۱۹۱۶ع (بعد دوپہر)۔	

امتحانات

۲۸ نومبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۴۳۷ گزٹ ۳ــ بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۲ مورخہ ۶ جنوری سنہ ۱۹۱۴ ع مس کیلی صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر نے سارٹیفکٹ مطلوبہ از روئے قاعدہ ۱۳ منجملہ قواعد مشتہرہ همراہ اشتہار نمبری ۱۱۸۶ مورخہ ۱۹ ستمبر سنہ ۱۹۱۳ع پیش کردیا هے۔

نمبر ۴۳۷ـ گزٹ ۴ــ اشتہار ــ بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۳۴۸ـ مورخہ ۲۹ دسمبر سنہ ۱۹۱۵ع سید نور اللہ شاہ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر نے سارٹیفکٹ مطلوبہ از روئے قاعدہ ۱۳ منجملہ قواعد مشتہرہ همراہ اشتہار نمبر ۳۳ـ سی مورخہ ۹ـ اگست سنہ ۱۹۱۵ ع پیش کر دیا هے ـ

اختیارات

۱۸ نومبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۳۴ــ گزٹ ۴ــ ایچ ـ بی اندرسن صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع راولپنڈی کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اون تمام جرائم کی تجویز کرنے کا اختیار تفویض ہوا جن کی سزا موت نہیں۔

نمبر ۱۳۴ــ گزٹ ۵ــ بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۱۰ (۲) مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ایچ ـ بی اندرسن صاحب مجسٹریٹ درجہ اول ضلع راولپنڈی کو تاریخ اشتہار هذا سے عرصہ ۲ ماہ کیلئے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ مقرر فرماتے هیں

اندرسن صاحب کو بذریعہ اشتہار هذا ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے وہ جملہ اختیارات تفویض کئے جاتے هیں جنکی تصریح حصہ پنجم ضمیمہ سوم ـ مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع میں کی گئی هے ـ بجز اون کے جو حصہ و ضمیمہ مذکور میں بطور (۱۲) و (۱۵) و (۱۶) اور (۱۷) درج هیں۔

نمبر ۳۲۷ــ گزٹ ۶ــ خان صاحب بخشی غضنفر علی صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع امرتسر میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے۔

نمبر ۳۲۷ــ گزٹ ۷ــ خان صاحب بخشی غضنفر علی صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع امرتسر کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ کو اون تمام جرائم کی تجویز کرنیکا اختیار تفویض ہوا جنکی سزا موت نہیں۔

نمبر ۳۲۷ـ گزٹ ۸ ـ خان صاحب بخشی غضنفر علی صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ع کی دفعہ ۲۸ـ تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی امرتسر کی حدود کے اندر منصف درجہ اول کے اختیارات تفویض ہوئے۔

۲ــ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر هدایت فرماتے هیں کہ خان صاحب بخشی غضنفر علی صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جاوینگے۔

نمبر ۳۲۷ــ گزٹ ۹ــ خان صاحب بخشی غضنفر علی صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر امرتسر ایکٹ ۲ سنہ ۱۸۸۶ع کی دفعہ ۳۰ کے احکام کے بموجب اون اضلاع کی حدود کے اندر جن میں وہ وقتاً فوقتاً تعینات کئے جائیں اون اختیارات کے استعمال کرنے اور اون خدمات کے انجام دینے پر مقرر کئے گئے جو ایکٹ مذکور کی دفعات ۲۵ و ۲۶ ۲۸ اور ۳۲ میں صاحب کلکٹر کو تفویض ہوئے هیں اور اونکے واسطے تجویز کی گئی هیں۔

نمبر ۳۳۳ـ گزٹ ۹ــ مندرجہ ذیل مجسٹریٹ درجہ اول کو اوس ضلع کی حدود کے اندر جو اوسکے نام کے بالمقابل درج هے مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۵۶۵ کے اختیارات تفویض ہوئے ــ

رائے بہادر لالہ منسا رام چند صاحب ــ گوجرانوالہ۔

نمبر ۳۳۴- گزٹ-۱۰ — رائے بہادر لاله سنسار چند صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنه ۱۹۱۴ ع کي دفعه ۲۸ تحتي دفعه (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کي نسبت عموماً ضلع دیواني گوجرانواله کي حدود کے اندر منصف درجه اول کے اختیارات تفویض هوئے۔

۲— جناب نواب لفٹننٹ گورنر بهادر هدایت فرماتے هیں که رائے بہادر لاله سنسار چند صاحب ایکٹ مذکور کي اغراض کے لئے منصف سمجهے جائینگے۔

۲۰ نومبر سنه ۱۹۱۶ ع

نمبر ۳۵۳-گزٹ-۱۳ — ایف ڈبلیو کنیوے صاحب مجموعه ضابطه فوجداري سنه ۱۸۹۸ع کي دفعه ۹ (۱) کے احکام کے بموجب قسمت سشن هوشیارپور کي حدود کے اندر سشن جج مقرر هوئے۔

نمبر ۳۵۳-گزٹ ۱۴ — ایف ڈبلیو کنیوے صاحب ایکٹ عدالت هائے پنجاب سنه ۱۹۱۴ ع کي دفعه ۲۰ کے احکام کے بموجب ضلع دیوانی هرشیارپور کے ڈسٹرکٹ جج مقرر هوئے۔

۲۱ نومبر سنه ۱۹۱۶ ع

نمبر ۲۵۴-گزٹ ۱۳ — خان صاحب مرزا ظفر علي صاحب مجموعه ضابطه فوجداري سنه ۱۸۹۸ع کي دفعه ۹ (۱) کے احکام کے بموجب قسمت سشن اٹک کي حدود کے اندر سشن جج مقرر هوئے۔

نمبر ۲۵۴-گزٹ ۱۴ — خان صاحب مرزا ظفر علی صاحب ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنه ۱۹۱۴ع کي دفعه ۲۰ کے احکام کے بموجب ضلع دیواني اٹک کے ڈسٹرکٹ جج مقرر کئے گئے۔

۲۲ نومبر سنه ۱۹۱۶ ع

نمبر ۲۲۴-گزٹ-ایف — جی - بي ولسن صاحب اسسٹنٹ کمشنر مجموعه ضابطه فوجداري سنه ۱۸۹۸ ع کي دفعه ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع گورداسپور میں مجسٹریٹ درجه اول مقرر کئے گئے۔

نمبر ۲۲۴- گزٹ-جي — مندرجه ذیل مجسٹریٹ درجه اول کو اوس ضلع کي حدود کے اندر جو اوسکے نام کے بالمقابل درج هے مجموعه ضابطه فوجداري سنه ۱۸۹۸ ع کی دفعه ۵۶۵ کے اختیارات تفویض هوئے :—

جي بی ولسن صاحب — گورداسپور۔

نمبر ۲۲۴-گزٹ-ایچ — جي-بي ولسن صاحب اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالتهائے پنجاب سنه ۱۹۱۴ع کي دفعه ۲۸ تحتي دفعه (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کي نسبت عموماً ضلع دیواني گورداسپور کي حدود کے اندر منصف درجه اول کے اختیارات تفویض هوئے۔

۲— جناب نواب لفٹننٹ گورنر بهادر هدایت فرماتے هیں که ولسن صاحب ایکٹ مذکور کي اغراض کے لئے منصف سمجهے جائینگے۔

نمبر ۲۲۴-گزٹ آئي — جي-بي ولسن صاحب اسسٹنٹ کمشنر گورداسپور ایکٹ ۲ سنه ۱۸۸۶ ع کي دفعه ۳۰ کے احکام کے بموجب اون اضلاع کي حدود کے اندر جن میں وه وقتاً فوقتاً تعینات کئے جائیں اون اختیارات کے استعمال کرنے اور اون خدمات کے انجام دینے پر مقرر کئے گئے جو ایکٹ مذکور کي دفعات ۲۵ و ۲۶ و ۲۸ اور ۳۲ میں صاحب کلکٹر کو تفویض هوئے هیں اور اونکے واسطے تجویز کي گئی هیں۔

۲۴ نومبر سنه ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۵۹-گزٹ-۱۲ — سردار اجاگر سنگه صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعه ضابطه فوجداري سنه ۱۸۹۸ع کي دفعه ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع فیروزپور میں مجسٹریٹ درجه اول مقرر هوئے۔

۲۸ نومبر سنه ۱۹۱۶ ع

نمبر ۳۵۷-گزٹ-۳ — لاله شنکر داس صاحب مجسٹریٹ درجه اول کو ضلع لائلپور کي حدود کے اندر مجموعه ضابطه فوجداري سنه ۱۸۹۸ ع کي دفعه ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اون تمام جرایم کي تجویز کرنیکا اختیار تفویض هوا جنکي سزا موت نهیں۔

نمبر ۳۶۷-گزٹ ۸—لاله هری چند صاحب مجسٹریٹ درجه اول کو ضلع ملتان میں جرائم مصرحه دفعه ۲۶۰ مجریه ضابطه فوجداری سنه ۱۸۹۸ع کے سرسری طور پر تجویز کرنیکا اختیار تفویض ہوا۔

دستخط—جے-پی طامس

چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

عام

۲۵ نومبر سنه ۱۹۱۶ ع

نمبر ۲۱۲—عام-۳۶—اشتہار-اشتہار هذا کے ذریعه سے مشتہر کیا جاتا هے که جو تعطیلیں سرکاری دفاتر ماتحت گورنمنٹ پنجاب میں سنه ۱۹۱۷ ع میں دی جائینگی اور جنکی تصریح ضمیمه منسلکه اشتہار هذا میں کی گئی هے وه ایکٹ دستاویزات قابل بیع وشرا نمبر ۲۶ سنه ۱۸۸۱ ع کی دفعه ۲۵ کے معنوں میں سرکاری تعطیلیں هیں یه تعطیلات تمام ملازمین سرکاری کو بپابندی اس واحد شرط کے دی جائینگی که دفتر کا افسر اعلی مجاز هوگا که کسی ایسے شخص کو تعطیل مشتہره زیر ایکٹ هذا نه دلوے جو اپنے فرائض منصبی میں سستی یا عدم توجہی کا قصور وار هو بجز اوس کے که تعطیل مذکور کا دن اوس مذهب کے ممبران کے نزدیک جس مذهب کا قصور وار مذکور رکہتا هو خاص طور پر متبرک خیال کیا جاتا هو۔

۲—تعطیلات مندرجه ضمیمه هذا کے علاوه تمام دفاتر سرکاری ۲۸ سے ۳۰ دسمبر سنه ۱۹۱۷ ع تک یعنی جمعه تا یک شنبه بند رهینگے۔

مقامی تعطیلات حسب ذیل تاریخوں پر دیجائینگی۔

هولا موهلا ۹ مارچ سنه ۱۹۱۷ع بروز جمعه۔

گورو نانک صاحب کی پیدایش کا دن ۲۸ نومبر سنه ۱۹۱۷ ع بروز چہار شنبه۔

یه مقامی تعطیلات اضلاع انباله و لودهیانه و جالندهر و هوشیار پور و فیروزپور و لاهور و امرتسر و گورداسپور و سیالکوٹ و گوجرانواله و لائل پور تک محدود هیں گورو نانک صاحب کے جنم کے دن کی تعطیل ضلع راولپنڈی میں بہی دی جاتی هے اور گورو نانک صاحب و گورو گوبند سنگه صاحب کے جنم کے دنوں کی تعطیلیں ضلع منٹگمری میں بہی دی جائینگی مگر سنه ۱۹۱۷ ع میں گورو گوبند سنگه صاحب کے جنم دن کا تہوار نہیں منایا جائیگا۔

۳—اعلی افسران دفاتر کی اقتضائی رائے کے بموجب بڑے بڑے میلوں اور تہواروں کے موقع پر خاص مقامات میں مقامی تعطیلات دی جاسکتی هیں مگر همیشه بدین شرط که کام بقایا میں نه هوں ایسی تعطیلات کی زیاده سے زیاده تعداد جو افسران ضلع عطا کر سکتے هیں سات هوگی اس تعداد سے تجاوز نہیں کرنا چاهئے اور صاحبان افسر ضلع کو صاحبان کمشنر کی خدمت میں سال کے شروع هونے سے پیشتر اپنے ضلع کیلئے مجوزه تعطیلات کی رپورٹ دینی چاهئے اور صاحبان کمشنر کے اون تجاویز کو منظور کرلینے کے بعد افسران ضلع کو تعطیلات مذکوره مقرر کرنی چاهئیں افسران دفاتر بپابندی شرط مذکور هر ایک ماه کے آخری شنبه کو بہی انگریزی و فارسی دفاتر میں تعطیل کر سکتے هیں ایسی صورتوں میں تمام عملوں کو بپابندی اوس شرط کے جو سرکاری تعطیلات زیر ایکٹ دستاویزات قابل بیع وشرا کے متعلق تجویز کی گئی هے تعطیل مذکور کا پورا فائده اٹہانے کی اجازت دینی چاهئے۔

۴—یه اشتہار عدالت هائے دیوانی کی تعطیلوں پر اطلاق پذیر نہیں هیں۔

ضمیمہ

فہرست تعطیلات دفاتر سرکاری - بدوران سال سنہ ۱۹۱۷ع

نام تعطیلات	تاریخ تعطیلات	یوم یا ایام ہفتہ	تعداد ایام	کیفیت
عام تعطیلات				
جملہ یکشنبہ ہائے ...	..	...	۵۲	
پر و کلیمیشن ڈے ...	یکم جنوری ...	دوشنبہ ...	۱	
*حضور ملک معظم قیصر ہند کی سالگرہ	...		۱	
عیسائیوں کی تعطیلات				
تعطیلات ایسٹر ...	۶ و ۷ اور ۹ - اپریل ...	جمعہ و شنبہ اور دوشنبہ ...	۳	(۳ یوم بجز یکشنبہ۔
تعطیلات بڑا دن ...	۲۴ لغایت ۲۷ اور ۳۱ دسمبر	دوشنبہ لغایت پنج شنبہ اور دوشنبہ۔	۵	
اہل ہنود کی تعطیلات				
بسنت پنچمی ...	۲۷ جنوری ...	شنبہ ...	۱	
شیو راتری ...	۲۰ فروری ...	سہ شنبہ ...	۱	
ہولی ...	۸ مارچ ...	پنجشنبہ ...	۱	
بیساکھی ...	۱۳ - اپریل ...	جمعہ ...	۱	
سلونو ...	۳ - اگست ...	ایضاً	۱	
جنم اشٹمی ...	۱۰ - اگست ...	ایضاً	۱	
دسہرہ ...	۲۲ لغایت ۲۵ - اکتوبر ...	دوشنبہ لغایت پنج شنبہ ...	۴	
دیوالی ...	۱۳ نومبر ...	سہ شنبہ ...	۱	
مسلمانوں کی تعطیلات				
شب برات ...	۵ جون ...	سہ شنبہ ...	۱	
عیدالفطر ...	۲۰ یا ۲۱ جولائی ...	جمعہ یا شنبہ ...	۱	بشرطیکہ چاند نظر آ جائے۔
عیدالضحی ...	۲۶ یا ۲۷ ستمبر ...	چہار شنبہ یا پنج شنبہ ...	۱	ایضاً
محرم ...	۲۵ و ۲۶ و ۲۷ - اکتوبر ...	پنج شنبہ و جمعہ اور شنبہ	۳	ایضاً

*نوٹ — حضرت ملک معظم قیصر ہند کی سالگرہ منانے کا جو دن مقرر ہوگا اوس کو بعد ازیں علحدہ مشتہر کیا جائیگا۔

دستخط — جے پی طامسن

چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

جوڈیشل

---

۲۲ نومبر سنه ۱۹۱۶ع

نمبر ۶۷۹ - جوڈیشل ۱ - اختیارات - جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر مجموعۂ ضابطۂ فوجداری سنه ۱۸۹۸ع کی دفعه ۱۴ کے احکام کے بموجب خان بہادر نواب زادہ محمد عمر دراز علی خان صاحب منڈل کو مقدمات کی نسبت عموما مجسٹریٹ درجه اول کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں جو کل ضلع کرنال کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جا ئینگے۔

دستخط - جے۔ پی طامسن
چیف سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب۔

---

۲۸ نومبر سنه ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۹۱ - جوڈیشل ۳ - اختیارات - جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر اون اختیارات کے رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ عدالت ہا ئے پنجاب سنه ۱۹۱۴ع کی دفعه ۲۹ میں تفویض ہوئے ہیں لاله دوارکا پرشاد صاحب منصف کو جج عدالت مطالبه خفیفه کے اختیارات زیر ایکٹ عدالت ہائے مطالبه خفیفه صوبه سنه ۱۸۸۷ع اون مقدمات کی تجویز کے واسطے تفویض فرماتے ہیں جنکی مالیت ۵۰ روپیه سے زیادہ نہو۔ یہ اختیارات تحصیل گوڑگانواہ ضلع دیوانی گوڑگانوہ کی حدود کے اندر اوس تاریخ سے استعمال کئے جا ئینگے جس سے وہ اپنے کام کا اهتمام لیں۔

نمبر ۴۸۰ - جوڈیشل ۷ - اشتہار - لاله لکھمی داس صاحب ساھنی گورنمنٹ پلیڈر و پبلک پراسیکیوٹر سرکار جہلم کو جو رخصت بذریعه اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۴۸۰ جوڈیشل ۱ - مورخه لاهور ۲۰ - جولائی سنه ۱۹۱۶ عطا کی گئی تھی اوسمیں ایک دن کی توسیع کی جاتی ہے۔

نمبر ۶۷۱ - جوڈیشل - ۵ - اشتہار - بحواله اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۶۷۱ - جوڈیشل - ۱ مورخه ۳ نومبر سنه ۱۹۱۶ع ٹی۔ پی۔ ایلس صاحب ڈسٹرکٹ و سشن جج و میجر جے فریزل صاحب ڈسٹرکٹ و سشن جج اور رائے بہادر لاله گوپال داس صاحب بھنڈاری پلیڈر نے پنجاب کی قسمت ہائے مال لاهور و جالندھر میں مشموله اضلاع کے اشخاص کے مقدمات زیر ایکٹ تحفظ هذا کی سماعت کے لئے بحیثیت کمشنران ۸ نومبر سنه ۱۹۱۶ع کو تبدیل دوپہر اپنے کام کا اهتمام لیا۔

نمبر ۶۹۵ - جوڈیشل - ۱ - اختیارات - جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ عدالتہا ئے پنجاب سنه ۱۹۱۴ع کی دفعه ۲۹ میں تفویض ہوئے ہیں مرزا امیر الله خان صاحب منصف کو جج عدالت مطالبه خفیفه کے اختیارات زیر ایکٹ عدالت ہا ئے مطالبه خفیفه صوبه سنه ۱۸۸۷ع اون مقدمات کی تجویز کے واسطے تفویض فرماتے ہیں جنکی مالیت ۷۰ روپیه سے زیادہ نہو یہه اختیارات تحصیل ہا ئے اٹک و فتح جنگ ضلع دیوانی اٹک کی حدود کے اندر اوس تاریخ سے استعمال کئے جائینگے جس سے وہ اپنے کام کا اهتمام لیں۔

۲ - مرزا امیر الله خان صاحب کو جو اختیارات بذریعه اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۵۷۳ هوم مورخه ۱۷ جولائی سنه ۱۹۱۳ع تفویض کئے گئے تھے اشتہار هذا کے ذریعه واپس لئے جاتے ہیں۔

دستخط - ایچ۔ ڈی کریک
ریونیو سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب۔

پولیس

کاروائی جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر پنجاب بصیغہ ہوم (پولیس) نمبر ۴۵ پولیس ۔ مورخہ ۱۰ دسمبر سنہ ۱۹۱۹ ع-

چٹھی نمبر ۹۲ ۲۱۲۰-۲۰ — مورخہ ۲۸-اگست سنہ ۱۹۱۹ع منجانب صاحب انسپکٹر جنرل پولیس پنجاب ملاحظہ سے گذری-

رزولیوشن — صوبہ کی جمعیت پولیس کے ادنی عملہ کے ملازموں کی تنخواہ کی کمی کی طرف پنجاب گورنمنٹ کو بارہا توجہ کرنی پڑی ہے - کنسٹیبلوں اور ہیڈ کنسٹیبلوں کی تنخواہ کی شرحیں جو یکم اپریل سنہ ۱۹۱۹ ع سے پہلے نافذ تھیں انڈین پولیس کمشن سنہ ۱۹۰۵ ع کی رپورٹ کے مطابق مقرر کی گئی تھیں — کنسٹیبل کی آٹھ روپیہ ماہوار تنخواہ کی اقل شرح جس کی پولیس کمشن نے سفارش کی تھی پنجاب گورنمنٹ نے منظور کر لی تھی اور اوسے گورنمنٹ ہند نے پسند فرما لیا تھا۔

اقل شرح مذکور سے شروع ہوکر کنسٹیبل کی تنخواہ میں حسب ذیل اضافہ ہوا کرتا تھا :—

تین سال کی ملازمت کے بعد		...	...	۹ روپیہ ماہوار
دس	"	" ...	...	۱۰ " "
سترہ	"	" ...	...	۱۱ " "

مگر اس وقت سے جب یہ شرحیں پولیس کنسٹیبل کے لئے کافی خیال کیجاتی تھیں اقتصادی حالات بہت تبدیل ہوگئے ہیں - قیمتوں اور اجرت کے ان نقشوں کا جو گورنمنٹ ہند نے شایع کئے ہیں باحتیاط ملاحظہ کرنے سے معلوم ہوگا کہ قیمتوں میں عام طور پر ۳۰ فیصدی اور اجرت میں ۴۰ فیصدی کا اضافہ ہو گیا ہے ۔

۲—اس لئے جمعیت پولیس کے ادنی عملہ کی تنخواہ کی مکرر ترتیب کا سوال نہایت ضروری ہو گیا ہے جمعیت مذکور کی پوری تعداد قائم رکھنے میں روز افزوں دقت محسوس ہونے لگ گئی تھی اور پولیس کے عملہ کی بہت سی اسامیوں کے خالی ہونے اور رنگروٹوں کے بھرتی ہونے کے رضامند نہونے کے متعلق تقریباً ہر ایک ضلع سے لگاتار شکائتیں آنے کے باعث فوری کاروائی کی ضرورت بلاکید محسوس ہوئی-

سنہ ۱۹۱۳ ع میں استعفوں کی تعداد غیر معمولی طور پر زیادہ تھی اور حالیہ سال میں جو اشخاص بھرتی کے لئے آیا کرتے تھے اون کی نسبت بیان کیا جاتا ہے کہ وہ ادنی قسم کے تھے اور یہ بات اون لڑکوں کی روزافزوں تعداد سے ثابت ہو گئی جو بھرتی ہونے سے تین سال کے اندر ناقابل ہونے کی وجہہ سے محکمہ پولیس سے نکال دئے گئے-گذشتہ دو سالوں میں محکمہ فوج اور اوس کے معاون محکموں کی طرف سے صوبہ ہذا سے آدمیوں کو غیر معمولی طور پر زیادہ تعداد میں بھرتی کرنے اور دو دیگر صوبوں کی پولیس کے لئے بھی پنجاب میں مروجہ شرح سے زیادہ تنخواہوں پر آدمی بھرتی کئے جانے کی وجہہ سے حالات اور بھی خراب ہو گئے-

ان جملہ حالات کو مد نظر رکھکر جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر نے گورنمنٹ ہند کے پاس یہ سفارش کی کہ کانسٹیبل کی تنخواہ کا معیار حسب ذیل ترمیم کر دیا جائے :—

۳ سال تک	...	...	...	۱۰ روپیہ ماہوار
۳ سال کے بعد	...	...	...	۱۱ " "
۱۰ سال کے بعد	...	...	...	۱۲ " "
۱۷ سال کے بعد	...	...	...	۱۳ " "

۳—اس سے پہلے ہیڈ کانسٹیبلوں کے تین درجے تھے جنکی تنخواہ علی الترتیب ۱۵ روپیہ و ۱۷ روپیہ ۸ آنے ۲۰ روپیہ ماہوار تھی بعض ضلعوں میں ہیڈ کنسٹیبل پولیس کی بمنزلہ ریڑھ کی ہڈی کے ہوتے ہیں کیونکہ

۔ والوں کی تربیت اور اخلاقی حالت کی ذمہ داری کا بوجھ زیادہ تر اونہی کے کندھوں پر ہوتا ہے اور یہہ محسوس کیا گیا تھا کہ اگر اعلی ماتحت عملہ کے ملازموں کے فوائد کو نظر انداز کر دیا گیا اور صرف کانسٹیبلوں کی تنخواہ اور آئندہ امید ترقی میں اصلاح کر دیگئی تو ایک ایسی جماعت پر مضر اثر پڑیگا جس کا جمعیت پولیس میں رسوخ بڑھنا لازم ہے - علاوہ ازین یہہ امر بھی مد نظر تھا کہ ہیڈ کانسٹیبلوں کے اعلی درجوں میں جس سے سب انسپکٹر کے درجہ پر ترقی دی جاتی ہے تعلیمی معیار بڑھایا جائے۔

لہذا گورنمنٹ ہند کو یہہ سفارش کی گئی تھی کہ آئندہ ہیڈ کانسٹیبلو کی تنخواہ کے حسب ذیل درجے ہو جائیں :—

				روپیہ	آنہ	پائی
اول درجہ (۱۵ فی صدی)	...	...	ماہوار	۲۵	۰	۰
دوم " (۳۰ ")	...	...	"	۲۰	۰	۰
سوم " (۳۰ ")	...	...	"	۱۷	۰	۰
چہارم " (۲۵ ")	...	...	"	۱۵	۰	۰

کانسٹیبلوں اور ہیڈ کانسٹیبلوں کی تنخواہ کی مکرر ترتیب کے متعلق مندرجہ بالا سفارشوں کو صاحب سیکریٹری آف اسٹیٹ بلقابہم نے تمام و کمال منظور کر لیا تھا اور اون پر یکم اپریل سنہ ۱۹۱۶ع سے عمل در آمد شروع کر دیا گیا ہے اور اوس پر پوراوصل مصارف میں کل ۳۶۹۳۱۴ روپیہ زاید خرچ ہوا کریگا۔

۵—کانسٹیبلوں و ہیڈ کانسٹیبلوں کی تنخواہ کے معیار کی ترمیم کے ساتھ ہی جمعیت پولیس کی تعداد کی ترمیم اور اوس کی مکرر تقسیم موجودہ حالات کے مطابق عمل میں لائی گئی ہے۔گذشتہ ۲۰ سالوں کے دوران میں صوبہ میں حقیقی و سریع ترقی ہوئی ہے نہری آبپاشی کی وسیع توسیع ہونے اور اوس کے ساتھ ہی پیدل و ریل کے سفر کے لئے بیش از پیش سہولتیں بہم پہنچانے سے قدرتاً بعض اضلاع کی آبادی میں عظیم کمی بیشی ہو گئی ہے نئی جدید قصبات آباد ہو گئے ہیں اور بہت سے قدیم شہروں میں تنزل آگیا ہے۔ اسلئے ظاہر ہوتا ہے کہ جن حالات کی بنا پر اوس کی تقسیم عمل میں لائی گئی تھی بعض صورتوں میں تو بہت تبدیل ہو گئے ہیں اور بعض بالکل نابود ہو گئے ہیں - لہذا جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر نے یہہ فیصلہ کیا کہ ایک پولیس افسر کار خاص پر مامور کیا جائے تا کہ وہ تحقیقات کرکے رپورٹ کرے کہ پولیس کی تقسیم بہترین طریق میں کسطرح ہو سکتی ہے یہہ تحقیقات یکم جنوری سنہ ۱۹۱۵ع کو شروع کی گئی تھی اور مارچ سنہ ۱۹۱۶ع کے اختتام پر مکمل ہو گئی - اس تحقیقات کے دوران میں نہ صرف موجودہ عملہ و مصارف کانسٹبلی کی پڑتال ہی کی گئی بلکہ عملہ میں افزائش کے متعلق بہت سی فیصلہ طلب تجاویز پر غور و خوض بھی کیا گیا جنکی وجہہ سے جدید عمارتوں کی تعمیر کی بابت ۱۱۳۰۰۰ روپیہ کے تخمینہ شدہ غیر باز گشت خرچ کے علاوہ سالانہ اخراجات میں ۱۲۲۰۰۰ روپیہ کی مجموعی بیشی کے ہونے کی توقع تھی—ہر ایک ضلع کی پولیس کی آئندہ جمعیت کے متعلقہ تجاویز کو نہ صرف مقامی افسروں بلکہ ڈپٹی انسپکٹر جنرل و کمشنر کے مشورہ سے تیار کیا گیا ہے اور ہر ایک مفرد تجویز کی بابت احکام گورنمنٹ نے خود صادر کئے ہیں۔آخری نتائج کا اون احکام میں مجمل ذکر کردیا گیا ہے جن کی رو سے مستقل عملہ میں سے ۳۴ - انسپکٹروں و ۴۲ سب انسپکٹروں اور ۸۳۲ کانسٹیبلوں کی تخفیف اور ۱۱۷ ہیڈ کانسٹیبلوں کی افزائش منظور کی گئی ہے - نیز عمارات معمولہ بالا کی تعمیر کو ملتوی کر دینا بھی ممکن معلوم ہوگیا ہے۔

۶—عملہ کی یہہ تخفیف و افزائش خاص امور اور اصولوں پر مبنی ہے اور جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر کا خیال ہے کہ اون کو آئندہ رہنمائی کے لئے اس جگہہ مختصراً بیان کر دینا مناسب ہوگا۔

۷—اہم سوار ڈیفنس—انسپکٹروں کی تعداد میں کمی زیادہ تر زائد انسپکٹروں کے عہدوں کی تخفیف سے عمل میں لائی گئی ہے اضلاع لاہور و امرتسر و راولپنڈی و گوجرانوالہ و انبالہ و جہلم اور ڈیرہ غازیخان کے سوائے باقی جملہ اضلاع میں یہہ عہدے فالتو پائے گئے ہیں آخرالذکر ضلع میں اس

اب خاص حالات موجود ہیں اور کچھ عرصہ بعد اس آسامی کو بھی توڑ دینا ممکن ہو جائیگا مزید برآں سوائل انسپکٹر کی ۱۲ غیر منظور شدہ آسامیاں اور سب انسپکٹر وں کی کئی ایسی آسامیاں بھی فہرست عملہ سے خارج کر دی گئی ہیں جو سنٹرل آرمڈ ریزرو کے لیے مہیا کی گئی تھیں اور جو منظور ہو چکنے کے باوجود کبھی پر نہیں کی گئیں۔

سب انسپکٹروں کی تخفیف کی وجہ زیادہ تر یہ ہے کہ اوس اسکیم کو عام طور پر ترک کر دیا گیا ہے جس کے مطابق ان عہدہ داروں کی تعداد کو خاص خاص تھانوں میں دوگنا کر دیا گیا تھا۔

افسران ضلع کی رائے متفقہ طور پر اس طریق کے خلاف ہے اور وہ خیال کرتے ہیں کہ یہ طریق کفایت اور تضیع قوت کا موجب ہے اگر کسی تھانہ کے علاقہ کا کام اسقدر زیادہ ہو کہ اسکو واحد سب انسپکٹر بآسانی انجام نہ دے سکتا ہو تو اوس کا بہترین علاج یہ ہے کہ اوس تھانہ کے حدود کو تقسیم کر دیا جائے اور جہاں جہاں اس انتظام کی نہایت ہی سخت ضرورت تھی وہاں اوس کو جاری کر دیا گیا ہے لیکن چند ایک تھانوں میں دوم یا چہارم سب انسپکٹر کو اس غرض سے بدستور رہنے دیا گیا ہے کہ گورنمنٹ کو دونوں طریقوں کے فوائد کے موازنہ کا موقع مل جائے - سب انسپکٹروں کی تعداد میں مزید تخفیف اصلاح عمل میں لائی گئی ہے کہ بعض علاقوں کی حدود کو از سر نو مقرر کر کے کام کو پہلے کی نسبت بہتر طریق پر تقسیم کر دیا گیا ہے سب انسپکٹروں کی مجموعی تخفیف اس سے بھی زیادہ ہوتی اگر گورنمنٹ ہند کے احکام کے مطابق ریزرو عملہ میں ۳۳ سب انسپکٹروں کا اضافہ نہ کرنا پڑتا کیونکہ گورنمنٹ ہند نے ریزرو عملہ کی تعداد کام پر متعینہ عملہ کی ۱۴ فیصدی مقرر کر دی ہے۔

۸ - ہیڈ کانسٹیبل - آرڈرلی - ارڈرلیوں کے عملہ کے متعلق عام طور پر مختلف امور پر غور کرنا پڑا۔ ان میں سے سب سے بڑے غور طلب امر یہ تھے اول دوم سب انسپکٹروں کی جگہوں کے موجب تخفیف میں لائی گئی ہیں ہیڈ کانسٹیبلوں کے تقرر سے تھانوں کے تفتیش کنندہ عملہ کو تقویت پہونچانا حالانکہ دوئم چوکیوں کو منسوخ کرنا ۔ چہارم شہروں اور بڑے بڑے قصبوں کی آبادی کا باہمی تناسب مقرر کرنا اور قیدیوں وغیرہ کے ہمراہ جانے کے لیے پولیس کا مہیا کرنا اور آخر میں ریزرو عملہ کو گورنمنٹ ہند کے مجوزہ معیار پر قائم رکھنا۔

جونیئر سب انسپکٹروں کو تھانوں سے واپس بلا لینے کی وجہ سے تھانوں کے تفتیش کنندہ عملہ کو مستحکم کرنا پڑا اور اس لیے پولیس کی جمعیت میں ۱۱۷ ہیڈ کانسٹیبلوں کا اضافہ کیا گیا ہے یہ اضافہ اس سے بھی زیادہ ہوتا اگر اوس بہت سی دیہاتی چوکیوں کو منسوخ کرنا ممکن معلوم نہ ہوتا جن میں ہیڈ کانسٹیبل یا کانسٹیبل متعین تھے ان میں سے بہت سی چوکیاں ابتدا میں خزانہ یا قیدیوں کو لیجانے والے سپاہیوں کے لیے قیام گاہ کا کام دیتی یا اوس تجارت کی حفاظت کرنے کے لیے قائم کی گئی تھیں جو سڑکوں اور معابر کے راستہ ہوا کرتی تھی اور جو اب ریلوے کے ذریعہ ہونے لگ گئی ہے اور باقی اون اقطاع کی نگرانی کے لیے جو کبھی خطرناک ہوا کرتے تھے لیکن اب پرامن ہیں یا اون جرائم پیشہ اقوام کی نگرانی کے لیے قائم کی گئی تھیں جنہوں نے اب اپنی اصلاح کر لی ہے یا نقل مکان کر کے کسی دوسری جگہ سکونت اختیار کر لی ہے۔

۹ پولیس کی جمعیت و قصبات کی آبادی کے مابین مناسب نسبت تجویز کرنے کا معاملہ بہت مشکل ثابت ہوا ہے اور یہ بلا تامل کہا جا سکتا ہے کہ کوئی ایسے ناطق قواعد منضبط نہیں ہو سکتے جو بڑے اور چھوٹے قصبات پر یکساں طور پر عائد ہو سکیں ہر ایک صورت میں مختلف مقامی حالات مثلاً تجارتی مشاغل کی جسامت و نوعیت و بیوپاریوں کی اہمیت و کثرت اور مضافات کی عام حالت جرائم وغیرہ وغیرہ کا لحاظ رکھنا ضروری معلوم ہوا ہے۔ ان امور کی وجہ سے چھوٹے قصبات کی آبادی اور پولیس کی تعداد کے مابین کوئی معقول تناسب قائم کرنا ممکن نہیں ہو سکا لیکن جملہ امور پر حتی الامکان غور کرنے کے بعد آئندہ رہنمائی کے لیے یہ کہا جا سکتا ہے کہ زائد از تیس ہزار آبادی کے بڑے قصبات میں پولیس کی معقول تعداد ہر ۸۰۰ نفوس کے پیچھے ۲۰ نفوس کے ملازم زیادہ سے زیادہ ایک کانسٹیبل ہوگی۔

۱۰۔خزانہ وغیرہ کے ہمراہ جانے کے لئے مہیا کردہ پولیس کی تعداد عام طور پر معقول تھی اور اوس میں صرف چند ایک چھوٹی چھوٹی تبدیلیاں کی گئی ہیں مقررہ ریزرو کو Contingency Reserve (ریزرو برائے اشد ضرورت) اور First Armed Reserve (اول مسلح ریزرو) کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔اول الذکر کے متعلق گورنمنٹ ہند کا منظور کردہ معیار کام پر مامور ہیڈ کانسٹیبلوں و کانسٹیبلوں کی جمعیت کی ۱۵ فیصدی ہے اور اس معیار پر اب پورے طور پر عمل کیا گیا ہے اور اسلئے بہت سے اضلاع جو اس تناسب سے زائد ملازم رکھے ہوئے تھے تخفیف میں لائے پڑے ہیں۔

۱۱۔ریزرو برائے اشد ضرورت کے علاوہ پولیس کمشن نے ایک یہی سفارش کی تھی کہ ہر ایک ضلع میں ۲ ہیڈ کانسٹیبلوں و ۲۵ کانسٹیبلوں کی ایک سٹینڈنگ آرمڈ ریزرو (مقررہ مسلح جمعیت) صدر مقام میں رکھی جائے تاکہ وہ شورش اور دیگر اچانک ضرورتوں کے تدارک کے لئے فی الفور موقع پر پہونچ سکے۔یہہ ریزرو باقاعدہ طور پر قائم کردی گئی تھی۔لیکن تجربہ سے ثابت ہوگیا ہے کہ اگرچہ ایمرجنسی فورس شدید ضروریات کے لئے دستہ پولیس) کی مذکورہ بالا تعداد عام طور پر کافی ہوتی ہے۔لیکن چند ایک اضلاع ایسے ہیں جن میں صوبہ شمال مغربی سرحد اور اوس سے آگے کے علاقہ کے لوگ حملے کرتے رہتے ہیں یا گرد و نواح کی دیسی ریاستوں کے ڈاکو لوٹ کھسوٹ کیا کرتے ہیں۔اسلئے اون میں بعض اوقات مزید امداد کی ضرورت ہوا کرتی تھی۔

لہذا اضلاع حصار و فیروزپور و لدھیانہ و میانوالی اور اٹک کی مقررہ ریزرو کی تعداد ۳ ہیڈ کانسٹیبلوں و ۲۵ کانسٹیبلوں اور ۴ ہیڈ کانسٹیبلوں و ۴۰ کانسٹیبلوں کے مابین کردی گئی ہے۔

۱۲۔ان جملہ تبدیلیوں کا اصل نتیجہ باستثنائے ۱۱۷ ہیڈ کانسٹیبلوں کی بیشی کے یہہ ہوا ہے کہ مستقل عملہ میں سے ۸۳۲ کانسٹیبلوں کی تخفیف ہو گئی ہے۔

۱۳۔ اپر و لوئر سب آرڈینیٹوں کے مستقل عملہ میں تخفیف و اضافہ کی وجہ سے جو مجموعی بچت ہوئی ہے وہ اوس اسکیم کے پورے طور پر نافذ العمل ہونے پر جو یکم اپریل سنہ ۱۹۱۶ع کو رائج کی گئی تھی ۲۲۶۲۸۲ روپیہ تک پہونچ جائیگی۔اس رقم کو ۳۶۹۳۱۴ روپیہ کی اوس مجموعی بیشی کے بالمقابل سمجھنا چاہئے جو تنخواہ کے معیار کی ترمیم مصرحہ صدر کے باعث ہوئی ہے۔پس جمعیت پولیس کے خرچ میں مستقل خالص بیشی ۲۳۳۰۳۲ روپیہ ہوائی ہے۔

لیکن جنگ کی وجہ سے غیر معمولی حالات کے پیدا ہو جانے کے باعث اسکیم مذکور میں تجویز کردہ تخفیف کا اسطرح ازالہ ہو گیا ہے کہ اوس کے مقابلہ میں یکم اپریل سنہ ۱۹۱۶ع سے ۲۰ سب انسپکٹروں و ۶۰ ہیڈ کانسٹیبلوں اور ۷۸۷ کانسٹیبلوں کا زائد عملہ عارضی طور پر ملازم رکھنے کی ضرورت پیش آ گئی ہے۔حالات میں لا انار اصلاح ہو جانے سے جس کے آثار سال ہذا میں نمایاں طور پر ظاہر ہوئے ہیں۔جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر یہہ حکم دینے کے قابل ہوگئے ہیں کہ پولیس کی اس زائد جمعیت کی بتدریج تخفیف کر دی جائے اور جناب ممدوح کو اُمید ہے کہ موجودہ مالی سال کے اختتام تک یہہ جمعیت کلاً تخفیف میں آ جائیگی۔

۱۴۔نقشہ جات منسلکہ سے ہر ایک ضلع کے عملہ پولیس کا سابقہ اور اب منظور شدہ معیار ظاہر ہوتا ہے۔عملہ پولیس کی مکرر ترتیب کی ہر ایک آئندہ تجویز میں آخر الذکر اعداد کو ابتدائی معیار سمجھنا چاہئے۔

حکم۔۔۔حکم ہوا کہ رزولیوشن مذکور کی ایک نقل قسمتوں جملہ صاحبان کمشنر اور صاحبان ڈپٹی کمشنر پنجاب اور نیز صاحب انسپکٹر جنرل پولیس پنجاب کے پاس ارسال کیا جائے۔

نیز حکم ہوا کہ رزولیوشن مذکور اطلاع کیلئے گورنمنٹ گزٹ پنجاب میں شائع کیا جائے اور کہ وہ گورنمنٹ ہند کے محکمہ ہوم میں ارسال کیا جائے۔

حسب الحکم جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر پنجاب۔

دستخط۔۔۔ایل۔فرنچ

ایڈیشنل سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب۔

نقشہ الف

نقشہ جس سے پنجاب پولیس کی جمعیت کا وہ عملہ اپر سب آرڈینیٹ ظاہر ہوتا ہے جو سابق میں موجود تھا اور جو اب یکم اپریل سنہ ۱۹۱۶ع سے بعد ترمیم مقرر کیا گیا ہے :—

۱	۲	۳				۴				۵
نمبر شمار	ضلع یا دفتر	سابقہ تعداد				مرممہ تعداد				کیفیت
		انسپکٹران	سب انسپکٹران			انسپکٹران	سب انسپکٹران			
			مقررہ فرائض	ریزرو	میزان		مقررہ فرائض	ریزرو	میزان	
۱	دفتر صاحب ڈپٹی انسپکٹر جنرل ...	۱	۳	۱	۴	۱	۳	۱	۴	
۲	حصار	۶	۲۷	۳	۳۰	۴	۲۲	۳	۲۵	
۳	روہتک	۵	۱۹	۲	۲۱	۳	۱۷	۳	۲۰	
۴	گوڑگانوہ	۶	۲۳	۲	۲۵	۴	۲۳	۴	۲۷	
۵	کرنال	۶	۲۸	۳	۳۱	۴	۲۷	۴	۳۱	
۶	انبالہ	۶	۲۴	۳	۲۷	۵	۲۳	۴	۲۷	
۷	شملہ	۳	۱۴	...	۱۴	۳	۱۴	۲	۱۶	
۸	ہوشیارپور	۵	۱۹	۲	۲۱	۳	۱۸	۳	۲۱	
۹	جالندھر	۵	۱۹	۲	۲۱	۴	۱۷	۳	۲۰	
۱۰	لدھیانہ	۴	۲۰	۳	۲۳	۳	۱۶	۳	۱۹	
۱۱	دہلی	۷	۲۲	۴	۲۶	۷	۲۲	۴	۲۶	
۱۲	ٹریننگ سکول کی بابت	...	۶	...	۶	۸	۱۱	...	۱۱	
	میزان مشرقی حلقہ (رینج) ...	۵۴	۲۲۴	۲۵	۲۴۹	۴۹	۲۱۳	۳۴	۲۴۷	

۱	۲	۳				۴				۵
		سابقہ تعداد				مرمہ تعداد				
			سب انسپکٹران				سب انسپکٹران			
نمبر شمار	ضلع و دفتر	انسپکٹران	مقررہ فرائض	ریزرو	میزان	انسپکٹران	مقررہ فرائض	ریزرو	میزان	کیفیت
۱۳	دفتر صاحب ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس ...	۱	۳	۱	۴	۱	۳	۱	۳	
۱۴	کانگڑہ	۳	۲۰	۲	۲۲	۳	۱۸	۳	۲۱	
۱۵	فیروزپور	۶	۳۱	۳	۳۴	۵	۲۸	۳	۳۱	
۱۶	لاہور	۱۲	۳۲	۶	۳۸	۱۱	۳۷	۷	۵۴	
۱۷	امرتسر	۶	۲۹	۳	۳۲	۶	۲۵	۳	۲۹	
۱۸	گورداسپور	۵	۲۵	۳	۲۸	۵	۲۰	۳	۲۳	
۱۹	سیالکوٹ	۷	۲۹	۲	۳۱	۶	۲۲	۷	۲۹	
۲۰	گوجرانوالہ	۶	۲۸	۳	۳۱	۵	۲۴	۳	۲۸	
۲۱	منٹگمری	۷	۲۸	۴	۳۲	۳	۲۳	۳	۲۶	
۲۲	لائلپور	۶	۳۱	۳	۳۴	۵	۲۴	۳	۲۸	
	ٹریننگ سکول کی بابت	...	۶	...	۶	...	...	...	...	
	میزان وسطی حلقہ (رینج) ...	۶۰	۲۷۲	۳۰	۳۰۲	۵۱	۲۳۴	۳۹	۲۷۳	
۲۳	دفتر صاحب ڈپٹی انسپکٹر جنرل ...	۱	۳	...	۳	۱	۳	...	۳	
۲۴	جھنگ	۳	۱۸	۱	۱۹	۳	۱۶	۲	۱۸	
۲۵	ملتان	۸	۲۷	۲	۲۹	۷	۲۴	۴	۲۸	

۲۶	مظفر گڑھ	۶	۲۳	۲	۲۶	۳	۲۳	۳	۲۷
۲۷	ڈیرہ غازی خان	۶	۲۴	۲	۲۶	۵	۲۲	۳	۲۶
۲۸	گجرات	۴	۲۱	۲	۲۳	۳	۱۶	۲	۱۸
۲۹	شاہپور	۶	۲۴	۲	۲۶	۴	۲۴	۴	۲۸
۳۰	جہلم	۵	۲۰	۲	۲۲	۴	۱۷	۳	۲۰
۳۱	راولپنڈی	۷	۲۶	۲	۲۸	۷	۲۴	۴	۲۸
۳۲	اٹک	۴	۱۷	۱	۱۸	۳	۱۷	۳	۲۰
۳۳	میانوالی	۴	۱۹	۲	۲۱	۳	۱۶	۳	۱۹
	ٹریننگ سکول کی بابت	...	۵	...	۵	...	...	...	...
	میزان حلقہ مغربی ...	۵۵	۲۲۸	۱۸	۲۴۶	۴۴	۲۰۲	۳۳	۲۳۵
۳۴	محکمہ تفتیش جرائم (بشمول فنگرپرنٹ بیورو)	۱۵	۲۶	۶	۳۲	۱۵	۳۰	۶	۳۶
۳۵	شمالی ضلع پولیس کی ریلوے ...	۵	۲۲	۳	۲۵	۵	۲۲	۳	۲۵
۳۶	جنوبی ضلع پولیس کی ریلوے ...	۷	۲۹	۵	۳۴	۷	۲۹	۵	۳۴
	ٹریننگ سکول کی بابت	...	۴	...	۴	...	...	...	...
	میزان حلقہ (ریلوے) ریلوے ...	۲۷	۸۱	۱۴	۹۵	۲۷	۸۱	۱۴	۹۵
	ٹریننگ سکول کی بابت	۹	...	...	...	...	...	...	...
	میزان انسپکٹران... ...	۲۰۵	...	...	...	۱۷۱	...	...	...
	میزان سب انسپکٹران ...	...	۸۰۵	۸۷	۸۹۲	...	۷۳۰	۱۲۰	۸۵۰

نقشه ب

نقشه جس سے پنجاب پولیس کی جمعیت کا وہ عمله لوگو سب ترقہنگیاں ظاہر ہوتا ہے جو سابق میں موجود تہا اور جو اب یکم اپریل سنه ۱۹۱۶ع سے بعد ترمیم مقرر کیا گیا ہے :—

ضلع یا دفتر کا نام	سابقه تعداد						مرمته تعداد					
	ہیڈ کانسٹیبلان					کانسٹیبلان	ہیڈ کانسٹیبلان					کانسٹیبلان
	درجه اول	درجه دوم	درجه سوم	درجه چہارم	میزان		درجه اول	درجه دوم	درجه سوم	درجه چہارم	میزان	
دفتر صاحب ڈپٹی انسپکٹر جنرل مشرقی حلقه	۱	...	...	۱	۲	...	۱	...	...	۱	۱	...
حصار	۱۳	۲۵	۲۵	۲۱	۸۴	۶۱۳	۱۳	۲۶	۲۷	۲۲	۸۸	۵۷۱
روہتک	۹	۱۹	۱۹	۱۵	۶۲	۴۳۹	۱۰	۲۰	۲۰	۱۶	۶۶	۳۷۸
گوڑگانوه	۱۲	۲۳	۲۳	۲۰	۷۸	۵۶۶	۱۲	۲۳	۲۳	۲۰	۷۸	۳۷۹
کرنال	۱۳	۲۵	۲۵	۲۱	۸۴	۵۷۶	۱۳	۲۵	۲۶	۲۱	۸۵	۵۱۹
انباله	۱۴	۲۸	۲۹	۲۴	۹۵	۶۷۹	۱۵	۲۹	۲۹	۲۴	۹۷	۶۵۶
شمله	۹	۱۷	۱۷	۱۴	۵۷	۳۷۹	۹	۱۷	۱۷	۱۵	۵۸	۳۸۵
ہوشیارپور	۱۰	۱۹	۲۰	۱۶	۶۵	۳۴۹	۱۰	۲۱	۲۱	۱۸	۷۰	۳۰۵
جالندھر	۹	۱۸	۱۸	۱۵	۶۰	۴۱۸	۱۰	۲۰	۲۰	۱۶	۶۶	۴۱۶
لدھیانه	۹	۱۹	۱۹	۱۵	۶۲	۵۰۱	۱۰	۲۱	۲۱	۱۸	۷۰	۳۶۰
دفتر صاحب ڈپٹی انسپکٹر جنرل وسطی حلقه	۱	...	...	۱	۲	...	۱	...	...	۱	۲	...
کانگڑه	۱۰	۱۹	۱۹	۱۶	۶۴	۳۶۱	۹	۱۹	۱۹	۱۶	۶۳	۳۲۲
فیروزپور	۱۳	۲۶	۲۶	۲۱	۸۶	۶۳۰	۱۴	۲۹	۲۹	۲۴	۹۶	۶۲۶
لاہور	۳۱	۶۳	۶۳	۵۲	۲۰۹	۱۵۹۵	۳۳	۶۵	۶۵	۵۵	۲۱۸	۱۵۶۳

امرتسر	۱۸	۳۷	۳۷	۳۰	۱۲۲	۹۲۵	۱۸	۳۷	۳۶	۳۰	۱۲۱	۸۷۰
گورداسپور	۱۱	۲۲	۲۳	۱۹	۷۵	۵۳۱	۱۲	۲۴	۲۴	۲۰	۸۰	۳۸۱
سیالکوٹ	۱۳	۲۵	۲۵	۲۱	۸۳	۶۱۵	۱۴	۲۹	۲۹	۲۴	۹۶	۵۹۰
گوجرانواله	۱۲	۲۴	۲۵	۲۰	۸۱	۵۴۵	۱۳	۲۶	۲۶	۲۱	۸۶	۵۱۵
منٹگمری	۱۰	۲۱	۲۲	۱۸	۷۱	۴۶۰	۱۰	۲۱	۲۱	۱۷	۶۹	۴۱۷
لائل پور	۱۲	۲۳	۲۳	۱۹	۷۷	۴۹۴	۱۴	۲۸	۲۸	۲۳	۹۳	۵۰۶
دفتر صاحب ڈپٹی انسپکٹر جنرل مغربی حلقه	۱	...	...	۱	۲	...	۱	...	...	۱	۲	
جهنگ	۹	۱۸	۱۸	۱۵	۶۰	۴۲۵	۱۰	۲۰	۲۰	۱۷	۹۷	۴۱۰
ملتان	۱۵	۲۹	۳۰	۲۵	۹۹	۷۰۰	۱۵	۳۰	۳۱	۲۵	۱۰۱	۶۷۲
مظفر گڑھ	۱۰	۲۰	۲۰	۱۷	۶۷	۴۶۵	۱۰	۲۱	۲۱	۱۷	۶۹	۲۲۹
ڈیرہ غازی خان	۱۲	۲۳	۲۳	۱۹	۷۷	۵۷۲	۱۲	۲۴	۲۴	۲۰	۸۰	۵۶۳
گجرات	۸	۱۵	۱۵	۱۳	۵۱	۳۴۰	۱۰	۲۰	۲۰	۱۶	۶۶	۳۳۷
شاهپور	۱۲	۲۳	۲۳	۲۰	۷۸	۵۴۲	۱۲	۲۳	۲۴	۲۰	۷۹	۴۸۹
جہلم	۹	۱۸	۱۹	۱۵	۶۱	۳۲۱	۱۰	۲۰	۲۰	۱۶	۶۶	۳۹۷
راولپنڈی	۱۵	۲۹	۲۹	۲۵	۹۸	۷۷۸	۱۵	۳۱	۳۱	۲۶	۱۰۳	۷۴۰
اٹک	۹	۱۷	۱۷	۱۴	۵۷	۳۸۹	۹	۱۷	۱۸	۱۵	۵۹	۳۸۰
میانوالی	۹	۱۸	۱۸	۱۵	۶۰	۴۴۰	۹	۱۸	۱۹	۱۵	۶۱	۳۰۸
شمالی ضلع	۱۳	۲۵	۲۶	۲۱	۸۵	۵۱۹	۱۳	۲۵	۲۶	۲۱	۸۵	۵۱۹
جنوبی ضلع	۲۱	۴۳	۴۳	۳۵	۱۴۲	۷۶۹	۲۱	۴۳	۴۳	۳۵	۱۳۲	۷۶۹
پولیس سکول	۳	۸	۹	۷	۲۸	۱۴	۳	۵	۵	۵	۱۸	۱۹
محکمه تفتیش جرائم پنجاب ...	۷	۱۳	۱۳	۱۱	۴۴	۵۹	۷	۱۳	۱۳	۱۱	۳۴	۵۹
میزان ...	۳۸۴	۷۵۲	۷۶۱	۶۳۲	۲۵۲۹	۱۷۲۳۲	۳۹۸	۷۹۰	۷۹۶	۶۶۲	۲۶۳۶	۱۶۳۹۰

رجسٹری

۲۹ نومبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۵۱ رجسٹری-۱ تقرر — بنفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۶- ایکٹ رجسٹری ہند سنہ ۱۹۰۸ ع جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر بھائی گوبند سنگھ صاحب سکنہ ڈرولی کو لالہ جوالا پرشاد صاحب کی جگہ جو تبدیل ہونیوالے ہیں اهتمام لینے کی تاریخ سے تحصیل موگا۔ ضلع فیروزپور کا سب رجسٹرار صیغہ مقرر فرماتے ہیں۔

نمبر ۵۷- رجسٹری-۲ — تقرر — بنفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۶- ایکٹ رجسٹراری ہند سنہ ۱۹۰۸ ع جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر رسالدار بہادر رتن سنگھ صاحب کو خان بہادر میر عابد حسین صاحب مستعفی کی جگہ تحصیل بھوانی-ضلع حصار کا سب رجسٹرار صیغہ مقرر فرماتے ہیں۔

دستخط — ایچ ڈی کریک

ریوینیو سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب۔

طب

۲۹ نومبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر سی-۸۰ طب ۲۵ — تقررات و تبدیلی — مندرجہ ذیل تعیناتیاں و تبدیلیاں تاریخ ہائے مصرحہ سے عمل میں آئیں:—

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا۔	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا۔	کس تاریخ سے	کیفیت
لفٹنٹ کرنل ایچ سمتھ صاحب آئی-ایم-ایس-	سول سرجن ...	...	جالندھر ...	۱۳ نومبر سنہ ۱۹۱۶ ع (قبل دوپہر)-	فوجی کام سے واپس آکر اور کپتان کلور شمشیر سنگھ صاحب آئی- ایم- ایس تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے۔
فیلڈ-ایس رابرٹسن صاحب ایم- بی- سی- ایم- ایس-	سول سرجن مری ...	...	کرنال ...	۱۱ نومبر سنہ ۱۹۱۶ ع (قبل دوپہر)-	پنڈت چندر شکار صاحب بی-اے-ایم بی تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے۔

۳۰ نومبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۳- طب-۸۳ — اشتہار — پنجاب میں مندرجہ ذیل رقبہ جات وباء زدہ قرار دئے گئے:—

ضلع انبالہ — شہر انبالہ و تحصیل جگادھری۔

ضلع لدھیانہ — تحصیل لودھیانہ

ضلع گوجرانوالہ — تحصیل خانقاہ ڈوگران۔

ضلع جہلم — تحصیل ہائے جہلم و پنڈ دادنخان۔

ضلع راولپنڈی — شہر و چھاؤنی راولپنڈی - نیز تحصیل ہائے راولپنڈی و گوجر خان اور کہوٹہ

دستخط — ایل- مرچ

ایکٹنگ سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب

فوج

احکام جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر پنجاب نصیغہ ہوم (فوج) نمبر ۱۹۲ فوج آئی-۳۰-مورخہ ۲۹ نومبر سنہ ۱۹۱۶ ع-

ریزولیوشن— ماہ ستمبر کے آخیر مین گورنمنٹ ہند کے صیغہ فوج کی طرف سے گورنمنٹ پنجاب کو اطلاع موصول ہوئی کہ اون کو عراق عرب و دیگر میدان ہائے جنگ اور ہندوستان میں بار برداری کا کام کرنے کے لئے جس قدر جلد ممکن ہو سکے بہت سے اشخاص درکار ہین ساتھ ہی یہہ بھی امر واضع کر دیا گیا تھا کہ یہ اشخاص زیادہ تر پنجاب کے ہونے چاہیئں کیونکہ اس صوبہ مین ایسے اشخاص کے ملنے کی زیادہ اُمید ہے جو فوج مین ملازم ہو کر سمندر پار جانیکو تیار ہین-

سب سے اشد ضرورت ۳۵۰۰ درائیون اور ساروانون کی تہی جو عراق عرب مین کام کرنے کے لئے ۱۵-اکتوبر تک درکار تہے-

یہہ ظاہر تہا کہ کثیر تعداد اشخاص کی بہرتی کے لئے حالات بالکل موافق نہ تہے نہ صرف اسلئے کہ ابتدائے جنگ سے پنجاب مین پہلے ہی مختلف اقسام کے ہزارہا شاگرد پیشہ آدمیون کے علاوہ تقریباً ایک لاکہہ ہتہیار بند آدمی فوج کے لئے بہرتی کئے جا چکے تہے بلکہ اسلئے بہی کہ ماہ اکتوبر جس مین بہرتی کی ضرورت پڑی زراعتی لحاظ سے سخت مصروفیت کا موسم ہوتا ہے کیونکہ اس مین ایک فصل کاٹی جاتی ہے اور دوسری بوئی جاتی ہے اگرچہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر کو قوی اُمید نہ تہی کہ وہ محکمہ فوج کی ضروریات کو کلّاً پورا کر سکینگے تا ہم انہون نے اس بات کا بیڑا اُٹہا لیا کہ اون کے افسران کو بہرحال ۳۵۰۰ درابی اور ساربان جنکی سخت ضرورت تہی بہم پہونچانے کی ہر طرح کوشش کرنی چاہئے

۲—چہہ افسران یعنی ڈارلنگ صاحب اور شیب شنکس صاحب اسسٹنٹ کمشنران و نواب ملک خدا بخش خان صاحب ٹوانہ اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر و شیخ نجم الدین صاحب و خان صاحب محمدظفرخان صاحب آئی-او ایم اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنران اور لالہ رام چند صاحب پنشن یافتہ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر بہرتی کی نگرانی کرنے کے لئے صوبہ کے مختلف حصص مین قسمت ہائے کے کمشنران کے ماتحت کار خاص پر تعینات کر دئے گئے اور تمام کمشنران و ڈپٹی کمشنران کے نام ہدایات جاری کر دی گئین کہ ان افسران کو ہر طرح امداد دین اور اس کے علاوہ بڑے بڑے زمینداروں اور ذیلداروں وغیرہ کی معرفت جسقدر ممکن ہو قابل بہرتی اشخاص بہم پہونچائین یکم اکتوبر کے قریب سرگرمی سے بہرتی شروع ہو گئی دو ہفتہ سے قدرے زیادہ عرصہ مین اس قدر اشخاص فراہم ہو گئے کہ ۱۸ - اکتوبر کو ساربانون کی اور اوس کے دو دن بعد درائیون کی بہرتی بند کر دی گئی صحیح کوائف ابہی دستیاب نہین ہو سکے لیکن دونون قسم کے اشخاص پنجاب کے انگریزی اضلاع مین سے کم از کم ۸۵۰۰ اشخاص بہرتی ہوئے ہین اور ۹۰۰ سے زیادہ اشخاص ریاست ہائے بہاولپور (۱۰۷) و جیند (۳۰۵) و مالیر کوٹلہ (۱۰۰) اور فرید کوٹ (۳۰۵) مین سے بہرتی کئے گئے ہین اس کے علاوہ ہز ہائنس مہاراجہ صاحب پٹیالہ نے ریاست مین سے ۹۰۰ سے زیادہ اشخاص فراہم کئے ہین جن سے وہ دو کور ہائے قاطران اور ایک کور شتران بنانے کا ارادہ رکہتے ہین اور اخراجات مین مزید امداد کے طور پر اونہون نے نہایت فیاضی سے ان تینون کورون کو بہرتی کرنے اور قائم رکہنے کا کل عرصہ جنگ کے لئے ریاست کی طرف سے ادا کرنے کا ارادہ ظاہر کیا ہے گورنمنٹ نے اس فیاضانہ درخواست کو نہایت شکریہ سے منظور کر لیا ہے مہاراجہ صاحب جیند و نواب صاحب مالیر کوٹلہ اور راجہ صاحب فرید کوٹ کی درخواستین بہی منظور کر لی گئی ہین کہ وہ اپنی اپنی ریاستون مین سے بہرتی شدہ اشخاص کی بہرتی کا خرچ خود ادا کرین اور یہہ خرچ ہر ایک صورت مین ہزارون روپیہ تک پہنچ گیا ہے-

۳—بہرتی شدہ اشخاص کی ایک قلیل فی صدی حکم فوج کو بعد ازان نا منظور کرنی پڑی اور اوسکی توقع بہی تہی کیونکہ بہت سی صورتون مین عملی طور پر بہرتی ایسے افسران نے کی تہی جو اس قسم کے کام سے نا واقف تہے اور رنگروٹون کے ڈاکٹری معاینہ کا کام بسرعت اور بہت سی صورتون مین ملازمت طب کے ادنیٰ عہدہ داران ماتحت نے کیا تہا لیکن بہرتی شدہ اشخاص کے جزو غالب سے پوری طرح مطمئن ہین اور گورنمنٹ ہند نے پنجاب

گورنمنٹ کے اوس قابل ستائش انتظام کی بڑی تعریف قلمبند کی ہے جس کی بدولت ایک تہوڑے سے عرصہ میں اشخاص کی ایک بہاری تعداد بہرتی کر لی گئی ہے۔

۴ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر کا خیال ہے کہ پنجاب گورنمنٹ اور مندرجہ بالا والیان ریاست اور صوبہ کے لوگ ان اعلی نتائج پر جو توقع سے بہت بڑہ گئے ہیں بجا طور پر فخر کر سکتے ہیں قسمت وار کوائف حسب ذیل ہیں—

راولپنڈی	...	...	... ۳۲۶۷-
لاہور	...	...	... ۲۳۳۱-
ملتان	...	...	... ۱۱۳۱-
جالندھر	...	..	... ۹۹۴-
انبالہ	...	...	... ۶۳۸-

اور اضلاع جنمیں سے زیادہ تعداد بہرتی کی گئی حسب ذیل ہیں—

امرتسر	...	...	... ۱۲۱۱-
گجرات	...	...	... ۸۱۱-
شاہ پور	...	...	... ۷۳۱-
جہلم	...	...	... ۶۳۷-
ڈیرہ غازیخان	...	...	... ۳۹۳-

دس ہزار جوان سے جو اس ضرورت کے موقع پر ۳ ہفتہ سے بہی کم عرصہ میں اس صوبہ نے مہیا کر دئے ہیں اوس شاندار امداد میں ایک قیمتی اضافہ ہوگیا ہے جو پنجاب قبل ازیں سلطنت کی افواج کو دے چکا ہے۔ اسلئے جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ان اشخاص کی پبلک طور پر تعریف کرتے ہیں جو کمشنروں و ڈپٹی کمشنروں اور خاص افسروں نے کی ہیں۔ جن میں سے بہت سے اصحاب نے لوگوں کو بہرتی کرنے اور بہرتی کرنے کے کام میں امداد دینے کی خاطر اپنے آرام و آسائش کی بہی پروا نہیں کی۔ اور نیز ممدوح پنجاب کے لوگوں کی اوس فوری اور وفادارانہ امداد کا بہی اعتراف فرماتے ہیں۔ جو اونہوں نے اس موقع پر کی ہے۔ نیز وہ پنجاب کے والیان ریاست سے جن سے امداد طلب کی گئی تہی) اور صوبہ بہر کے اون بے شمار غیر سرکاری اصحاب کی خدمات کا اعتراف فرماتے ہیں جنکی امداد کی بدولت بہرتی کے کام میں یہ کامیابی جو دیکہنے میں آئی ہے حاصل ہوئی ہے۔

حکم— حکم ہوا کہ اس اعلان کو پنجاب گزٹ میں شائع کیا جائے اور کہ اس کی نقل جملہ صاحبان کمشنر قسمت ہائے و ڈپٹی کمشنر مذکورہ بالا ریاستوں کے پولیٹیکل ایجنٹوں کی خدمت میں ارسال کی جاوے۔

حسب الحکم جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب

دستخط— ایچ۔ ڈی کریک

ریونیو سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب—

تعلیم

۲۹ نومبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۲۰— تقررسہولکہ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر نے گورنمنٹ کالج لاہور میں اسسٹنٹ پروفیسر ز و آلوجی کی ایک عارضی آسامی بدرجہ ۲۰۰ روپیہ ملازمت تعلیم صوبہ میں ۱۸۔ اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع سے سنہ ۱۹۱۷ع کی گرمیوں کی تعطیلات کے شروع تک منظور فرمائی ہے۔ لہذا لالہ بہوانی شنکر صاحب ایم۔ ایس سی آسامی مذکور پر مقرر کئے گئے۔ اونہوں نے ۱۸ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع کو قبل دوپہر اپنے کام کا اقدام لیا۔

دستخط— جے۔ سی گاڈلے

انڈر سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ ہوم (تعلیم)

صیغہ پولیس

۲۳ نومبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۸۱۵—۱—ڈیپوٹیشن—سردار لیاقت حیات خان صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس امرتسر کی خدمات اقوام جرائم پیشہ کے انتظام کے متعلق کار خاص پر لگائی گئیں۔

۲۴ نومبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۶۸۱—۱—تعزیری پولیس—جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر زیر احکام دفعہ ۱۵ ایکٹ نمبر ۵ مصدرہ سنہ ۱۸۶۱ع مشتہر فرماتے ہیں کہ مواضعات تلی و ناری ضلع شاہ پور کے باشندگان زائد پولیس کا خرچ برداشت کرینگے جس کا وہاں عرصہ ۲ سال کے لئے قائم کرنا اون کی بد چلنی کے باعث ضروری پایا گیا ہے۔

دستخط—لفٹننٹ کرنل ایچ۔ ٹی ڈینس

انڈر سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ ہوم (پولیس)۔

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ آبپاشی

۲۲ نومبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۱۶۴—ای۔آئی—اہتمام کا لینا—لالہ رام رکھا صاحب ایگزیکٹو انجینیئر ملتانی رجباہ ڈویژن نہر اپر چناب نے اپنے کام کے علاوہ لالہ وزیر چند صاحب جو پروبیشنری ایگزیکٹو انجینیئر سے جو رعایتی رخصت پر روانہ ہوئے ڈویژن مذکور کا ایگزیکٹو اہتمام لیا۔

۲۸ نومبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۲۳۰ آر۔آئی—اشتہار—اگر موسم نے اجازت دی تو نہر لوئر جہلم سالانہ مرمت کے لئے یکم جنوری سنہ ۱۹۱۶ع کو یا اوسکے بعد ایک ماہ یا اسے کم و بیش عرصہ کے واسطے بند کی جائیگی جو صاحب سپرنٹنڈنگ انجینیئر حالت فصلات اور موسم کے لحاظ سے ممکن و مناسب خیال کریں۔

نمبر ۱۲۳۸—آر۔آئی—اشتہار—گر موسم نے اجازت دی تو نہر لوئر چناب سالانہ مرمت کے لئے ۷ جنوری سنہ ۱۹۱۷ع کو یا اوس کے قریب ایک ماہ یا اسے کم و بیش عرصہ کے واسطے بند کی جاویگی جو صاحب سپرنٹنڈنگ انجینیئر حالت فصلات اور موسم کے لحاظ سے ممکن و مناسب خیال کریں۔

نمبر ۱۲۴۴—آر۔آئی—اشتہار—اگر موسم نے اجازت دی تو نہر اپر جہلم سالانہ مرمت کے لئے یکم جنوری سنہ ۱۹۱۷ع کو یا اوسکے بعد ایک ماہ یا اسے کم و بیش عرصہ کے واسطے بند کی جائیگی جو صاحب سپرنٹنڈنگ انجینیئر حالت فصلات اور موسم کے لحاظ سے ممکن و مناسب خیال کریں۔

۲۹ نومبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۰۰۲ ڈبلیو۔آئی—اشتہار—چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی نہر اپر چناب کے ہیڈ ورکس کے قریب شاہپور کی بقسال کے پاسال نویس کی جھونپڑی کیلئے زمین درکار ہے۔لہذا بذریعہ اشتہار ھذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے۔۔

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گجرات کو بذریعہ اشتہار ھذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے
گجرات ...	گجرات ..	شکر گڑھ ..	۰۰۰۶	ایک مربع قطعہ اراضی ۵۰ فٹ × ۵۰ فٹ جو موضع شکر گڑھ کے کریٹ نمبر ۳۹۶ میں واقعہ ہے جیسا کہ زمین پر حد بندی کی گئی ہے۔	دفاتر صاحبان اگزیکٹو انجینئر مرالہ ڈویژن نہر اپر چناب واقعہ مرالہ و ڈپٹی کمشنر ضلع گجرات۔

دستخط — ٹی-آر-جے-وارڈ
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری-شعبہ آبپاشی۔

۲۸ نومبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۲۳۳-آر-آئی — اشتہار — زیر قاعدہ ۶۳ منجملہ قواعد زیر ایکٹ نمبر ۸ مصدرہ سنہ ۱۸۷۳ع جو نہر جمن غربی پر اطلاق پذیر ہیں اس اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ اگر موسم نے اجازت دی تو نہر جمن غربی سالانہ مرمت کے واسطے یکم جنوری سنہ ۱۹۱۷ع کو ایک ماہ یا ایسے کم و بیش عرصہ کے لئے بند کی جاویگی جو صاحب سپرنٹنڈنگ انجینئر حالت موسم اور فصل کے لحاظ سے ممکن و مناسب خیال کریں۔

نمبر ۱۲۳۰-آر-آئی — اشتہار — زیر قاعدہ ۶۳ منجملہ قواعد زیر ایکٹ نمبر ۸ مصدرہ سنہ ۱۸۷۳ع جو نہر سرہند پر اطلاق پذیر ہیں اشتہار ہذا کے ذریعہ مشتہر کیا جاتا ہے کہ اگر موسم نے اجازت دی تو نہر سرہند سالانہ مرمت کے واسطے یکم جنوری سنہ ۱۹۱۷ع کو یا اسکے بعد ایک ماہ یا ایسے کم و بیش عرصہ کے لئے بند کی جاویگی جو صاحب سپرنٹنڈنگ انجینئر حالت موسم اور فصل کے لحاظ سے ممکن و مناسب خیال کریں۔

نمبر ۱۲۳۲-آر-آئی — اشتہار — اگر موسم نے اجازت دی تو نہر باری دوآب سالانہ مرمت کے واسطے یکم جنوری سنہ ۱۹۱۷ع کو یا اوس کے بعد ایک ماہ یا ایسے کم و بیش عرصہ کے لئے بند کی جاویگی جو صاحب سپرنٹنڈنگ انجینئر حالت موسم اور فصل کے لحاظ سے ممکن و مناسب خیال کریں۔

دستخط — ڈبلیو-ایف-ہومز
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ تعمیرات سرکاری-شعبہ آبپاشی۔

۱۶۸۸ سی-پی-ایس — ۹۰ — ۸ — ۱۲ — ۱۹۱۶ — ایس-جی-پی-پی

پنجاب گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۴۹] لاهور — ۸ دسمبر (مجریه ۱۵ دسمبر) سنه ۱۹۱۶ع — یوم جمعه [جلد ۴۴

فہرست مضامین

۱۷۲۵ پی جی جو۔

حصہ اول

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب —

صیغہ مال و زراعت

عام

یکم دسمبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۵-۷—اشتہار—بمنشاء اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۳ (۳) ایکٹ حفاظت یادگار ہائے قدیم سنہ ۱۹۰۴ع جناب لفٹننٹ گورنر بہادر اشتہار نمبری ۴۶۰ مورخہ ۱۸ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع کو جس میں اعلان کیا گیا تھا کہ مندرجہ ذیل یادگار ایکٹ مذکور کے معنوں میں یادگار محفوظ قرار دی گئی ہے منظور فرماتے ہیں :—

ضلع	جائے وقوع	نام و کیفیت یادگار
کانگڑہ ...	موضع کنیارہ تحصیل کانگڑہ کے جنوب کی طرف ایک میل کے فاصلہ پر۔	چھاتی قلعہ بمقام کنیارہ۔

دستخط—ایچ-ڈی-کریک

ریونیو سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب۔

صیغہ جنگل

۴ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۶۳—اشتہار—جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر زیر دفعہ ۲۸ ایکٹ جنگل ہند سنہ ۱۸۷۸ع اراضی مندرجہ ضمیمہ ذیل کو محفوظ جنگل قرار دیتے ہیں اور اعلان فرماتے ہیں کہ ایکٹ مذکور کے باب چہارم کے احکام اراضی مذکور پر عاید ہونگے—یہ رقبہ رکھ توت گوہ تھل سنگھ کا حصہ ہے جو سنہ ۱۹۰۱ع میں اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۳۱۲ مورخہ ۷ جون سنہ ۱۹۰۱ع کے ذریعہ محفوظ جنگل قرار دی گئی تھی لیکن بعد ازاں نوآبادی کی اغراض کیلئے جنگل سے خارج کر دی گئی تھی—(ملاحظہ ہو اشتہار نمبری ۳۳۰ مورخہ ۱۸ جولائی سنہ ۱۹۱۳ع)—

ضلع	تحصیل	نام جنگل	اندازاً رقبہ ایکڑوں میں	حدود — شمال	حدود — جنوب	حدود — مشرق	حدود — مغرب	کیفیت
ملتان...	میلسی	توت گوہ تھل سنگھ کا غیر مخصوصہ جنگل	۷۳۳۲	وہ جگہ جہاں دریائے بیاس پہلے بہتا تھا۔	تھہ سلطان پور و سوک بکھی جہاں و جنگل محفوظ کولدور والا۔	جنگل محفوظ ارجن والا۔	اراضی موضع گوہ تھل سنگھ و سوک ماہیوں خانیوال و میلسی۔	

دستخط—ایچ-ڈی-کریک

ریونیو سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب۔

صیغۂ تجارت و صنعت و حرفت

۲ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۱۷۵ — اشتہار — بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۹۱۰ مورخہ ۲۷ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع مندرجہ ذیل قواعد جنکو جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر نے بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲ ایکٹ موٹر گاڑی ہائے ہند نمبر ۸ مصدرہ سنہ ۱۹۱۴ع راولپنڈی مری اور کوہالہ کی سڑک پر موٹر گاڑیوں کے کرایہ پر چلانے یا دینے کے انصرام کیلئے مرتب فرمایا ہے اطلاع عام کیلئے مشتہر کئے جاتے ہیں ۔—

قواعد

راولپنڈی و مری اور کوہالہ کی سڑک پر موٹر گاڑیاں

۱—کوئی موٹر گاڑی سڑک راولپنڈی-مری-کوہالہ پر نہ کرایہ پر دی جائیگی اور نہ کرایہ پر چلائی جائیگی جبتک کہ اوسکو صاحب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ راولپنڈی کی طرف سے اس غرض کیلئے ہر سال خاص سرٹیفکٹ سڑک عطا نہ کیا جائے۔

۲—کسی ایسی موٹر گاڑی کے واسطے سڑک کا لائسنس عطا کرنے سے پیشتر صاحب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کا امور ذیل کی نسبت اپنا اطمینان کیا جائیگا :—

(الف) اسمیں ایسی دو بلا تعلق بریکیں یا ٹھہرانے کے ایسے دیگر وسائل لگے ہوئے ہیں جو بخوبی کام کرنیکی حالت میں ہوں اور اس قابل ہوں کہ اونمیں سے کسی ایک کو اپنی حرکت میں لانے سے گاڑی خواہ آگے کو جاتی ہو یا پیچھے کو فوراً ٹھہرائی جا سکے۔

(ب) کہ سوائے بھاری موٹر گاڑیوں کی صورت کے جنکی تعریف قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۵۵۳ مورخہ یکم اپریل سنہ ۱۹۱۵ع میں کی گئی ہے اس میں ہوا دار ٹائر یا کسی ملائم یا لچکدار مسالحہ کے ٹائر لگے ہوئے ہوں اور اسکی زیادہ سے زیادہ چوڑائی ۶ فٹ ۶ انچ سے زائد نہ ہو۔

۳—ہر ایک موٹر گاڑی کے مالک کیلئے جس کے واسطے لائسنس سڑک زیر قواعد ہذا عطا کیا گیا ہو لازم ہوگا کہ اوسکے کسی نمایاں مقام پر ایک کارڈ لگوائے جسپر مندرجہ ذیل امور بحروف انگریزی درج ہوں اور اوسپر مجسٹریٹ کے دستخط ہوں —

(الف) گاڑی کا نمبر رجسٹری۔
(ب) مالک کا نام و پتہ۔
(ج) ایسی تاریخ جس تک لائسنس سڑک نفاذ پذیر ہو۔
(د) چلانے والے کے علاوہ غایت تعداد سواریوں کی جو اوسمیں بیٹھ سکتی ہوں۔

۴—ہر ایک گاڑی جس کے لئے قواعد ہذا کے مطابق لائسنس سڑک عطا کیا جائے وقتاً فوقتاً صاحب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی ہدایت کے مطابق اونکے ملاحظہ کیلئے پیش کی جائیگی اور اگر اونکی رائے میں گاڑی مذکور قواعد ہذا میں سے کسی قاعدہ کے احکام کی پابندی نہ کرتی ہو یا ناقابل استعمال یا خطرناک یا عوام (سواریوں) کے بیٹھنے یا استعمال کے ناقابل ہو تو وہ مجاز ہونگے کہ رجسٹر شدہ مالک کو اطلاع دینے کے بعد سرٹیفکیٹ سڑک منسوخ کر دیں تاوقتیکہ اونکے اطمینان کے مطابق نقائص دور نہ کر دئے جائیں۔

۵—سڑک کے اوس حصہ پر جو کوہ مری اور چوکی محصول کے درمیان واقع ہے کوئی گاڑی ۱۵ میل فی گھنٹہ سے زیادہ رفتار سے نہ چلائی جائیگی۔

۶—کوئی موٹر گاڑی سوائے بھاری موٹر گاڑیوں کے جنکی تعریف قاعدہ ۱ (ب) منضمہ "قواعد بھاری موٹر گاڑی ہائے" میں کیگئی ہے سڑک راولپنڈی-مری-کوہالہ پر نہ چلائی جائیگی-اگر اوس پر اسباب اسطرح لدا گیا ہو کہ اوسکی اور اوسکے اوپر لدے ہوئے اسباب کی چوڑائی ۶ فٹ ۶ انچ کے پیمانہ مذکورہ قاعدہ ۲ سے زیادہ ہو-

۷—کوئی ڈرائیور سڑک راولپنڈی-مری-کوہالہ پر ایسی موٹر گاڑی کے چلانے کا مجاز نہ ہوگا جو کرایہ کیلئے دی یا چلائی جاتی ہو-جبتک کہ اوسکو صاحب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے اس غرض کیلئے خاص طور پر لائسنس نہ عطا کیا ہو-

۸—صاحب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کسی شخص کو گاڑی چلانے کیلئے لائسنس زیر دفعہ ۷ دینے سے انکار کر سکتے ہیں-اگر وہ اونکی حسب اطمینان یہہ ثابت نہ کر سکے کہ وہ پہاڑی سڑک پر گاڑی کو حفاظت سے چلا سکتا ہے یا جسکی نسبت اون کے حسب اطمینان یہ ثابت کر دیا جائے کہ وہ گاڑی کو بے احتیاطی اور لاپروائی سے چلانیکا مجرم ہے-

صاحب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے لائسنس دینے سے انکار کے خلاف اپیل صاحب کمشنر قسمت کے روبرو کی جا سکیگی-

۹—قواعد ۱-۳-۵-۶ یا ۷ کی خلاف ورزی زیر دفعہ ۱۶-ایکٹ نمبر ۸ مصدرہ سنہ ۱۹۱۴ع مستوجب سزا ہوگی-

۱۰—اوس فیس کے علاوہ جو زیر ایکٹ نمبر ۸ مصدرہ سنہ ۱۹۱۴ع یا قواعد زیر ایکٹ مذکور کی رو سے قابل اخذ ہیں مندرجہ ذیل فیس قابل ادا ہوگی :—

(اول) موٹر گاڑی کے سرٹیفکیٹ سڑک واسطے ۵ روپیہ سالانہ جو ہر سال یکم اپریل سے شروع ہوگا-

(دوم) زیر قواعد ہذا گاڑی چلانیکے لائسنس کیلئے ۵ روپیہ سالانہ جو ہر سال یکم اپریل سے شروع ہوگا-مگر شرط یہہ ہے کہ کسی ایسے لائسنس یا سرٹیفکیٹ کیلئے جو زیر قواعد ہذا یکم ستمبر کے بعد عطا کئے جاویں نصف فیس لیجائیگی-

۵ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۱۸۶—اشتہار—بحوالہ اشتہار گورنمنٹ ہذا بصیغہ تجارت صنعت و حرفت نمبری ۱۰۸۲۰-تجارت ۲—مورخہ ۳ نومبر سنہ ۱۹۱۶ع جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر بحوالہ دفعہ ۳ (۱) حکم (بلند کرنے) تجارت ہمراہ غنیم سنہ ۱۹۱۶ع و دفعہ ۱۷۵ ایکٹ کمپنی ہائے ہند (نمبر ۷ مصدرہ سنہ ۱۹۱۳ع) ایم اسے کہاروث صاحب آئی سی ایس کو فرم غنیم مسمی ایچ اسے لوری اینڈ کمپنی لاہور کے بند کرنیکی کارروائی عمل میں لانیکی غرض سے افسر تصفیہ حسابات تجارتی فرم ہائے غنیم مقرر فرماتے ہیں-

دستخط—او-ایف لمسڈن
فنانشل سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب-

صیغہ سوم

گزٹ

تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں

۷ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ ع

مندرجہ ذیل تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں تاریخ ہائے مصرحہ سے عمل میں آئیں : -

نمبر	نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا-	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا-	کس تاریخ سے	کیفیت
۱۷۲-گزٹ (اے)	خان صاحب خان محمد ظفر خان صاحب-آئی-او-ایم-	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر-بکار خاص الاٹس-	...	حصار ...	۲۴ نومبر سنہ ۱۹۱۶ع- (بعد دوپہر-)	بابا نانک سنگھ صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے-
۳۳۸ - گزٹ ۶	والہ منشی رام صاحب-	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر-	...	لودھیانہ ...	۲۴ نومبر سنہ ۱۹۱۶ ع (بعد دوپہر)-	رخصت سے واپس آکر
۳۷۱ - گزٹ ۶	سی-ایم - جی - اوگلوی صاحب-	اسسٹنٹ کمشنر ملتان-	..	کانگڑہ ...	۲۶ نومبر سنہ ۱۹۱۶ ع (بعد دوپہر)-	بطور بندوبست کا کام سیکھنے کیلئے-
۳۸۳ - گزٹ ۷	سوڈھی نونہال سنگھ صاحب-	...	اصلحانی اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر	انبالہ ..	۲۷ نومبر سنہ ۱۹۱۶ ع-	ایضاً ایضاً
۴۱۳- گزٹ ۴	سید بادشاہ حسین صاحب-	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر گوڑگانوہ-	سب ڈویژنل افسر پلول-	...	۲۷ نومبر سنہ ۱۹۱۶ ع- (بعد دوپہر)-	اپنے کام کے علاوہ اور ایم - ایم - جانکنس صاحب کو سبکدوش کرکے-
۴۵۸-گزٹ ۱۴	بھگت جگن ناتھ صاحب-	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر میانوالی	...	راولپنڈی ...	۲۹ نومبر سنہ ۱۹۱۶ ع-	
۳۱۳ - گزٹ ۷	ایم- ایم جانکنس صاحب-	اسسٹنٹ کمشنر باختیار سب ڈویژن پلول-	قائممقام ڈپٹی کمشنر-	گوڑگانوہ ...	یکم دسمبر سنہ ۱۹۱۶ ع	ای-اے ایسٹ کورٹ صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے
۸۲- گزٹ ۸	آر-ای-ایل ولکوکس صاحب-	اسسٹنٹ کمشنر	پرسنل اسسٹنٹ صاحب ڈپٹی کمشنر-	لاہور ...	۲ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ ع-	رخصت سے واپس آکر

پنشنیابی

۶ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۷۲ا—گزٹ-الف—خان محمد عطاء اللہ خان صاحب کی تبدیل ڈسٹرکٹ اسسٹنٹ کمشنر کرنال کے ملازمت سے پنشن یاب ہونے والے بشن داس صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر نے بتاریخ ۲۷ نومبر سنہ ۱۹۱۶ء قبل دوپہر مع مالتحت کرنال کے کام کا اهتمام سپرد کیا۔

اختیارات

۸ نومبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۸۱-گزٹ بی—جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر پنجاب اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو اس بارہ میں حاصل ہیں لالہ دھرم چند صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو وہ اختیارات تفویض فرماتے ہیں جنکی تصریح ضمیمہ منسلکہ ہذا کے خانہ ۲ میں کی گئی ہے—یہ اختیارات اون اراضیات کی حدود کے اندر استعمال کئے جاوینگے جو اضلاع لاہور و منٹگمری میں نہر چناب سے آبپاش ہوتی ہیں:—

ضمیمہ

وہ قانون جسکی رو سے اختیارات تفویض ہوئے	اختیارات تفویض شدہ
۱	۲
ایکٹ معاملہ زمین پنجاب سنہ ۱۸۸۷ء کی دفعہ ۶ کی ذیلی دفعات (۳) و (۴)۔	جملہ اختیارات اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول مذکور حالہ استعمال کرنے میں صاحب موصوف صاحب کلکٹر لاہور کے زیر نگرانی ہونگے۔
ایکٹ نو آبادی اراضیات سرکاری پنجاب نمبر ۵ مصدرہ سنہ ۱۹۱۲ء کی دفعہ ۳۔	جملہ اختیارات کلکٹر مع تحت نگرانی صاحب ڈپٹی کمشنر لاہور
مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۴ ...	(۱) اختیارات مجسٹریٹ درجہ اول جیسا کہ ایکٹ کی تعریف دفعہ ۳۶ اور تصریح ضمیمہ سوم ضابطہ مذکور میں کی گئی ہے۔ (۲) اختیار سماعت جرائم اون حالتوں میں جنکی تصریح مجموعہ مذکور کی دفعہ ۱۵۰ (۱) کے ذیلی حالت (الف)-(ب) و (ج) میں کی گئی ہے۔ مندرجہ بالا اختیارات اون مقدمات کی نسبت استعمال کئے جاوینگے جو نو آبادی کی اغراض سے متعلق ہوں یا جن میں آباد کاران کی فریق ہوں یا جو نو آبادی کے ملازمان اور رپٹواری و عملہ قانون گویان اور پٹواریان کی جانب سے یا اونکے برخلاف دائر کئے جاویں جو حدود مصرحہ اشتہار ہذا کے اندر ملازم ہوں۔

۲۲ نومبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۷۲ - گزٹ - بی - خان صاحب خان محمد ظفر خان صاحب آئی - او - ایم اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع حصار میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے -

نمبر ۱۷۲ - گزٹ - سی - مندرجہ ذیل مجسٹریٹ درجہ اول کو اوس ضلع کی حدود کے اندر جو اوس کے نام کے بالمقابل درج ہے مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع کی دفعہ ۵۶۵ کے اختیارات تفویض ہوئے -

خان صاحب خان محمد ظفر خان صاحب آئی - او - ایم - حصار -

نمبر ۱۷۲ گزٹ د - خان صاحب خان محمد ظفر خان صاحب آئی - او - ایم اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ع کی دفعہ ۲۸ تعلقی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی حصار کے اندر منصف درجہ اول کے اختیارات تفویض ہوئے -

۲ - جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں کہ خانصاحب خان محمد ظفر خانصاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جائینگے -

نمبر ۱۷۲ گزٹ ای - خان صاحب خان محمد ظفر خان صاحب آئی - او - ایم اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر حصار ایکٹ ۲ سنہ ۱۸۸۶ ع کی دفعہ ۳۰ کے احکام کے بموجب اون اضلاع کی حدود کے اندر جن میں وہ وقتاً فوقتاً تعینات کئے جائیں اون اختیارات کے استعمال کرنے اور اون خدمات کے انجام دہی پر مقرر کئے گئے جو ایکٹ مذکور کی دفعات ۲۵ و ۲۶ و ۲۸ اور ۳۲ میں صاحب کلکٹر کو تفویض ہوئے ہیں اور اون کے واسطے تجویز کی گئی ہیں -

۲۷ نومبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۷۲ - گزٹ - جی - لالہ بشن داس صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ ع کی دفعہ ۲۸ تعلقی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی کرنال کی حدود کے اندر منصف درجہ دوم کے اختیارات تفویض ہوئے -

۲ - جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں کہ لالہ بشن داس صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جائینگے -

نمبر ۴۸۳ - گزٹ - ۸ - سودھی نونہال سنگھ صاحب امتحانی اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع انبالہ میں مجسٹریٹ درجہ سوم مقرر ہوئے -

نمبر ۴۸۳ گزٹ - ۹ - سودھی نونہال سنگھ صاحب امتحانی اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ع کی دفعہ ۲۸ تعلقی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی انبالہ کی حدود کے اندر منصف درجہ سوم کے اختیارات تفویض ہوئے -

۲ - جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں کہ سودھی نونہال سنگھ صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جائینگے -

نمبر ۴۸۳ - گزٹ - ۱۰ - جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ معاملہ زمین پنجاب مصدرہ سنہ ۱۸۸۷ع کی دفعہ ۶ کی ماتحتی دفعات (۳) و (۴) میں تفویض ہوئے ہیں سودھی نونہال سنگھ صاحب امتحانی اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر انبالہ کو اسسٹنٹ کلکٹر درجہ دوم مقرر فرماتے ہیں -

نمبر ۴۹۳ گزٹ - ۵ - سید بنیاد حسین صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول اون اختیارات کی رو سے جو مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۳ (۱) میں تفویض ہوئے ہیں ضلع گوڑگانوہ کی سب ڈویژن پلول کے اہتمام پر مامور کئے گئے -

نمبر ۳۰۳-گزٹ ۶ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ نمبر ۲ مصدرہ سنہ ۱۸۸۶ع کی دفعہ ۳۰ کے بموجب حاصل ہیں سید بنیاد حسین صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول کو کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر ایکٹ مذکور بجز اون کے تفویض فرماتے ہیں جنکی تصریح دفعات ۹ (۲) و ۱۲ و ۱۸ (۱) (ب) و ۳۱ اور ۳۶ میں کی گئی ہے۔

۲-اس اشتہار کی رو سے جملہ اشتہارات سابقہ جو مذکورہ بالا عہدہ دار کے اختیارات زیر ایکٹ انکم ٹیکس کے بارہ میں منسوخ کئے گئے اور یہہ اشتہار اوسوقت تک نافذ رہیگا جبتک کہ عہدہ دار موصوف مجسٹریٹ درجہ اول یا صب ڈویژن افسر کے اہتمام پر رہے یا تاوقتیکہ یہہ صریحاً منسوخ نہ کیا جاوے۔

۲۹ نومبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۵۸-گزٹ ۱۵- بہارت جگن ناتھہ صاحب کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ع کی دفعہ ۲۸ تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی راولپنڈی کی حدود کے اندر جج مالیت درجہ دوم کے اختیارات تفویض ہوئے۔

۲-جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں کہ بہارت جگن ناتھہ صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے جج مالیت سمجھے جاوینگے۔

۳۰ نومبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۳۹-گزٹ ۱۷-خان صاحب چودھری محمد دین صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ملتان مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع منٹگمری میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے۔

نمبر ۲۳۹-گزٹ ۱۸-مندرجہ ذیل مجسٹریٹ درجہ اول کو اوس ضلع کی حدود کے اندر جو اوس کے نام کے بالمقابل درج ہے مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۳۰ کے اختیارات تفویض ہوئے:-

خان صاحب چودھری محمد دین صاحب-منٹگمری-

نمبر ۲۳۹-گزٹ ۱۹-جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۳۷ میں تفویض ہوئے ہیں خان صاحب چودھری محمد دین صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول کو مجسٹریٹان درجہ دوم و سوم کے احکام کی اپیل سماعت کرنے کا اختیار تفویض فرماتے ہیں-یہہ اختیارات اضلاع ملتان و منٹگمری کی حدود کے اندر استعمال کئے جاوینگے۔

نمبر ۲۳۹-گزٹ ۲۰-جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ معاملہ زمین پنجاب مصدرہ سنہ ۱۸۸۷ع کی دفعہ ۶ کی ماتحتی دفعات (۳) و (۴) میں تفویض ہوئے ہیں بذریعہ اشتہار ہذا خان صاحب چودھری محمد دین صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول کے جملہ اختیارات زیر ایکٹ مذکور تفویض فرماتے ہیں-یہہ اختیارات اضلاع ملتان و منٹگمری کی حدود کے اندر استعمال کئے جاوینگے اور جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر مزید ہدایت فرماتے ہیں کہ اون اختیارات کو استعمال کرتے وقت خان صاحب چودھری محمد دین صاحب زیر نگرانی صاحب مہتمم نوآبادی نہر لوئر باری دوآب ہونگے۔

نمبر ۲۳۹-گزٹ ۲۱-جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ دخل رعیتانہ پنجاب نمبر ۱۶ مصدرہ ۱۸۸۷ع کی دفعہ ۷۷ کی تحتی دفعہ (۴) کی ضمن (ب) کی رو سے حاصل ہیں بذریعہ اشتہار ہذا خان صاحب چودھری محمد دین صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول کو اضلاع ملتان و منٹگمری کی حدود کے اندر اون مقدمات کی سماعت و تجویز کرنیکا اختیار تفویض فرماتے ہیں جن کا ذکر ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷۷ کی تحتی دفعہ ۳ کی شق اول میں کیا گیا ہے-

نمبر ۲۳۹-گزٹ ۲۲-جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر پنجاب اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو اس بارہ میں حاصل ہیں خان صاحب چودھری محمد دین صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو وہ اختیارات تفویض فرماتے ہیں جن کی تصریح ضمیمہ الف ہذا کے خانہ ۲ میں کی گئی ہے-یہہ اختیارات

اضلاع ملتان و منٹگمری میں نہر لوئر باری دوآب کی آبپاشی کی حدود کے اندر استعمال کئے جائینگے۔—

ضمیمہ

وہ قانون جسکی رو سے اختیارات تفویض ہوئے	اختیارات تفویض شدہ
۱	۲
ایکٹ نوآبادی اراضیات سرکاری (پنجاب) نمبر ۵ مصدرہ سنہ ۱۹۱۲ع کی دفعہ ۳۰	زیر دفعہ ۱۷ تبادلات کو منظور کرنا۔ زیر دفعہ ۲۰ (ج) جانشین مقرر کرنیکا اختیار دینا اگر وارث موجود نہ ہو اور متوفی مزارعہ نے کسی شخص کو نامزد نہ کیا ہو۔ زیر دفعہ ۲۴ الف تاوان عائد کرنا جو ۱۰۰ روپیہ سے زائد نہ ہو۔ زیر دفعہ ۲۵۔ مکرر داخل ہونا اور اگر ضرورت ہو تو معاوضہ دینا۔ زیر دفعہ ۲۷ اوس زمین پر جو رہائش کی اغراض کیلئے دیگئی ہو تعمیر شدہ مکانات میں مکرر داخل ہونا اور اوس کا معاوضہ دینا۔ زیر دفعہ ۳۲۔ بلا حقوق قبضہ کرنیوالے اور مداخلت بیجا کرنیوالے اشخاص کی صورت میں مکرر داخل ہونا۔ زیر دفعہ ۳۳۔ استغاثہ جات کی اجازت دینا۔ زیر دفعہ ۳۴۔ متفرق اختیارات زیر تحتی دفعات (۱) و (۲) و (۳)۔

نمبر ۲۳۹—گزٹ—۲۳۔ بذریعہ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۴ ایکٹ انہار و نالی ہائے نکاس شمالی ہند سنہ ۱۸۷۳ع جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر بذریعہ اشتہار ہذا خان صاحب چودھری محمد دین صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو اضلاع ملتان و منٹگمری کی حدود کے اندر کلکٹر کے اختیارات زیر دفعہ ۱۵ ایکٹ مذکور استعمال کرنے کے لئے مقرر فرماتے ہیں۔

نمبر ۴۹۵—گزٹ—۱—ایکٹ حصول اراضی نمبر ۱ مصدرہ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۳ (ج) کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر بذریعہ اشتہار ہذا شیخ سراج الدین صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ضلع شاہ پور کی حدود کے اندر کلکٹر کے فرائض زیر ایکٹ مذکور انجام دینے کے لئے مقرر فرماتے ہیں۔

یکم دسمبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۳۸—گزٹ—۱۷—خان غلام حسن خان صاحب قزلباش اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ع کی دفعہ ۲۸ تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی امرتسر کی حدود کے اندر جج ماتحت درجہ دوم کے اختیارات تفویض ہوئے۔

۲—جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں کہ خان غلام حسن خان صاحب قزلباش ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے جج ماتحت سمجھے جائینگے۔

۱۷۲۲ پی ایس جی۔

نمبر ۳۳۸—گزٹ ۱۸ دیوان گیان ناتھ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ع کی دفعہ ۲۸ تصلی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی امرتسر کی حدود کے اندر منصف درجہ اول کے اختیارات تفویض ہوئے۔

۲—جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں کہ دیوان گیان ناتھ صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جاوینگے

۳ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۳۱ گزٹ ۳—جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۴ کے احکام کے بموجب رائے بہادر لالہ ملکھی رام صاحب آنریری اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجہ دوم کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں جو ضلع لاہور کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جا سکینگے۔

نمبر ۳۸۲—گزٹ ۹—آر-ای-ایل ونگیٹ صاحب اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع لاہور میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے :—

نمبر ۳۸۲ گزٹ ۱۰—مندرجہ ذیل مجسٹریٹ درجہ اول کو اوس ضلع کی حدود کے اندر جو اوس کے نام کے بالمقابل درج ہے مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۵۶۵ کے اختیارات تفویض ہوئے :—

آر-ای-ایل ونگیٹ صاحب لاہور۔

نمبر ۳۸۲—گزٹ ۱۱—جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۲۲ کے احکام کے بموجب رائلک-ادویلین-لوزلی ونگیٹ صاحب اسسٹنٹ کمشنر لاہور کو ممالک محروسہ گورنمنٹ پنجاب کے اندر جسٹس آف دی پیس مقرر فرماتے ہیں۔

نمبر ۳۸۲—گزٹ ۱۲—آر-ای-ایل ونگیٹ صاحب اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ع کی دفعہ ۲۸ تصلی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی لاہور کی حدود کے اندر منصف درجہ اول کے اختیارات تفویض ہوئے۔

۲—جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں کہ ونگیٹ صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جاوینگے۔

نمبر ۳۸۲—گزٹ ۱۳—جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ایکٹ حفاظتی تدابیر ہند سنہ ۱۹۱۵ع کی دفعہ ۲ (و) کے احکام کے بموجب آر-ای-ایل ونگیٹ صاحب اسسٹنٹ کمشنر لاہور کو زیر ایکٹ مذکور کلکٹر کے فرائض انجام دینے کے لئے مقرر فرماتے ہیں۔

نمبر ۳۸۲—گزٹ ۱۴—جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ایکٹ حصول اراضی نمبر ۱ مصدرہ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۳ (ج) کے احکام کے بموجب بذریعہ اشتہار ہذا آر-ای-ایل ونگیٹ صاحب اسسٹنٹ کمشنر کو ضلع لاہور کی حدود کے اندر کلکٹر کے فرائض زیر ایکٹ مذکور انجام دینے کے لئے مقرر فرماتے ہیں۔

نمبر ۳۸۲—گزٹ ۱۵—جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ ۲ سنہ ۱۸۸۶ع کی دفعہ ۳۰ کے احکام کے بموجب حاصل ہیں آر-ای-ایل ونگیٹ صاحب اسسٹنٹ کمشنر لاہور کو کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر ایکٹ مذکور تفویض فرماتے ہیں۔

۴ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۶۳—گزٹ الف—جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ایکٹ حصول اراضی نمبر ۱—مصدرہ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۳ (ج) کے احکام کے بموجب بذریعہ اشتہار ہذا لالہ گوردتا لعل صاحب افسر مال کو ضلع فیروزپور کی حدود کے اندر کلکٹر کے فرائض زیر ایکٹ مذکور انجام دینے کے لئے مقرر فرماتے ہیں۔

۶ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۲۹—گزٹ ۶—جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ معاملہ زمین پنجاب سنہ ۱۸۸۷ع کی دفعہ ۲۷ کی متعلقی دفعات (۱) (الف) کے بموجب حاصل ہیں بذریعہ اشتہار ہذا ایچ-ایل-ایچ شکل ورتھ صاحب سب ڈویژنل افسر پنڈی گھیپ ضلع اٹک کو اسسٹنٹ کلکٹران درجہ دوم کے صادر کردہ احکام کے اور ڈگریون کے خلاف اپیل سماعت اور فیصلہ کرنے کی غرض سے کلکٹر کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں اون اختیارات کو شکل ورتھ صاحب موصوف ضلع اٹک مقامی حدود کے اندر استعمال کرینگے۔

نمبر ۱۲۹—گزٹ ۷—جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ دخل ریگلانہ پنجاب نمبر ۱۶—مصدرہ سنہ ۱۸۸۷ع کی دفعہ ۱۰۵ کی ماتحتی دفعات (۱) (الف) کے بموجب حاصل ہیں بذریعہ اشتہار ہذا ایچ-ایل-ایچ شکل ورتھ صاحب سب ڈویژنل افسر پنڈی گھیپ ضلع اٹک کو اسسٹنٹ کلکٹران درجہ دوم کے صادر کردہ احکام اور ڈگریون کے خلاف اپیل سماعت اور فیصلہ کرنے کی غرض سے کلکٹر کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں اون اختیارات کو شکل ورتھ صاحب موصوف ضلع اٹک کی مقامی حدود کے اندر استعمال کرینگے۔

دستخط—جے-ای طامس
چیف سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب۔

عام

یکم دسمبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۴۰۰—عام ۱۰—اشتہار—بذریعہ اختیارات عطیہ از روئے ضمن ۲ (ج) دفعہ ۲ - ایکٹ یونیورسٹی ہائے ہند سنہ ۱۹۰۴ع جناب چانسلر بہادر پنجاب یونیورسٹی حسب ذیل اصحاب کو ۱۹ اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع سے یونیورسٹی موصوف کے معمولی ممبر نامزد فرماتے ہیں :—

(۱) راجہ ہری ہر نام سنگھ صاحب اہلو والیہ کے-سی-ایس آئی بجائے نامزد ہوئے۔

(۲) ایف-ایف مونلٹ صاحب پرنسپل سینٹ سٹیفن کالج دہلی بجائے ریورنڈ ای-ایل پورٹر صاحب۔

نمبر سی-۱۹۲—عام ۱۳—اشتہار—پشتو زبان کے ایک خاص امتحان میں جو ۳۱ اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع کو ڈیرہ غازیخان میں منعقد ہوا تھا جے-اے راس صاحب آئی-سی ایس ڈسٹرکٹ و سیشن جج ڈیرہ غازیخان نے مجوزہ امتحان درجہ اعلیٰ میں پاس کر لیا ہے۔

دستخط—جے-ای طامس
چیف سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب۔

جوڈیشل

۳۰ نومبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۹۳—جوڈیشل-۷—استعفا - جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر مسٹر عزیز احمد بیرسٹر ایٹ لاء کا اون کے عہدہ گورنمنٹ پلیڈر و پیرو کار سرکار راولپنڈی سے استعفا ۱۱ نومبر سنہ ۱۹۱۶ع بعد دوپہر سے منظور فرماتے ہیں۔

نمبر ۳۶۳—جوڈیشل-۸—تقرر—بحواله تشریح الفاظ "گورنمنٹ پلیڈر" مندرجه دفعه ۲ مجموعه ضابطه دیوانی سنه ۱۹۰۸ ع جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر بذریعه اشتہار هذا مسٹر دھیان سنگھ بندرا بیرسٹر ایٹ لاء کو ۱۱ نومبر سنه ۱۹۱۶ ع بعد دوپہر سے مسٹر عزیز احمد مستعفی کی جگه عارضی طور پر قسمت دیوانی راولپنڈی میں گورنمنٹ پلیڈر مقرر فرماتے هیں اور بذریعه اشتہار هذا اون کو کسی ایک یا وه تمام فرائض بجا لانے کے لئے جو ضابطه مذکور کے بموجب صریحاً گورنمنٹ پلیڈر پر عاید هیں اختیار دیتے هیں—سوا ئے اون کے جنکی تصریح ضابطه مذکور کے آرڈر ۲۷ قاعده ۴ اور آرڈر ۳۳ قاعده ۶ میں کی گئی هے۔

نمبر ۳۶۴—جوڈیشل-۹—تقرر—جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو مجموعه ضابطه فوجداری ۱۸۹۸ ع کی دفعه ۴۹۲ میں تفویض هوئے هیں مسٹر دھیان سنگھ بندرا بیرسٹر ایٹ لاء کو جو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۶۳ جوڈیشل-۸—مورخه ۳۰ نومبر سنه ۱۹۱۶ع کے ذریعه سے گورنمنٹ پلیڈر مقرر کئے گئے هیں قسمت سشن راولپنڈی کے واسطے مسٹر عزیز احمد کی جگه پیرو کار سرکار اون مقدمات کے لئے مقرر فرماتے هیں جن کی تصریح مجموعه ضابطه فوجداری سنه ۱۸۹۸ع کے ضمیمه ۲ کے خانه ۳ میں کی گئی هے کہ وه عدالت سشن کی تجویز کے قابل هیں اور نیز کسی ایسے دیگر مقدمات کیلئے مقرر فرماتے هیں—جن میں اون کی خدمات قسمت مذکور کے صاحب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹوں کو بالخصوص درکار هوں۔

دستخط—ایچ-ڈی کریک
ریونیو سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب۔

یکم دسمبر سنه ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۹۸—جوڈیشل-۸—اختیارات—جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر مجموعه ضابطه فوجداری سنه ۱۸۹۸ ع کی دفعه ۱۴ کے احکام کے بموجب سردار رکھبیر سنگھ صاحب ساکنه راجه سانسی کو مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجه دوم کے اختیارات تفویض فرماتے هیں جو ضلع امرتسر کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جاوینگے۔

نمبر ۶۹۲—جوڈیشل-۱—اختیارات جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر مجموعه ضابطه فوجداری سنه ۱۸۹۸ع کی دفعه ۱۴ کے احکام کے بموجب سردار کریم داد خاں صاحب کیهتران ساکنه ویہوا کو مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجه سوم کے اختیارات تفویض فرماتے هیں جو تهانه ویہوا ضلع ڈیره غازیخاں کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جاوینگے۔

دستخط—جے-ای طامسن
چیف سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب۔

---

۵ دسمبر سنه ۱۹۱۶ ع

نمبر سی-۳۷۰—جوڈیشل-۵—اختیارات—جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنه ۱۹۱۴ ع کی دفعه ۲۹ میں تفویض هوئے هیں لاله گوکل چند صاحب منصف کو جو عدالت مطالبه خفیفه کے اختیارات زیر ایکٹ عدالتہائے مطالبه خفیفه صوبه سنه ۱۸۸۷ ع اون مقدمات کی تجویز کے واسطے تفویض فرماتے هیں جنکی مالیت ۱۰۰ روپیه سے زیاده نہو—یه اختیارات تحصیل فیروزپور ضلع دیوانی فیروزپور کی حدود کے اندر استعمال کئے جاوینگے۔

دستخط—ایچ-ڈی کریک
ریونیو سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب۔

پولیس

۵ دسمبر سنه ۱۹۱۶ ع

نمبر ۳۲۴-پولیس ۱—اشتهار—مجموعه ضابطه فوجداري سنه ۱۸۹۸ ع کی دفعه ۴ کي ضمن (۱) (ق) کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹننٹ گورنر بهادر پنجاب هدایت فرماتے هیں که جن مواضعات کي تفصیل ضمیمه ملحقه کے خانه نمبر ۲ میں کي گئي هے اور جو ابتک ضلع لاهور کے تهانه هائے پولیس مذکره خانه نمبر ۳ ضمیمه مذکور میں داخل تهے وه یکم دسمبر سنه ۱۹۱۶ ع سے ضلع مذکور کے تهانه هائے پولیس مذکره خانه نمبر ۴ ضمیمه مذکور میں داخل کئے جاوینگے :—

ضمیمه

۱	۲	۳	۴	۵
نمبر شمار	نام مواضعات	نام تهانه پولیس جسمیں ابتک داخل تهے	نام تهانه پولیس جسمیں اشتهار هذا کي رو سے منتقل کئے گئے	کیفیت
۱	بهیلي سانڈهوان			
۲	پلّي			
۳	آده پورا			
۴	جنڈهیرو			
۵	ساهن کے			
۶	لوهیاں خورد			
۷	سوهیاں کلاں			
۸	قلعه جیون سنگه			
۹	گهوک			
۱۰	کرن کے	ملانوال ...	پتوکي—	
۱۱	موجو کے			
۱۲	ملهالا خورد			
۱۳	ملهالا کلاں			
۱۴	نووار			
۱۵	لالهو کے			
۱۶	نواں پنڈ گوجراں			
۱۷	رکه پهدرے			
۱۸	رکه دهوري			

۱	۲	۳	۴	۵
نمبر شمار	نام مواضعات	نام تھانہ پولیس جس میں ابتک داخل تھے	نام تھانہ پولیس جس میں اشتہار ہذا کی روسے منتقل کئے گئے	کیفیت
۱	ہربنس پورہ	مانانوالہ ...	مغل پورہ۔	
۱	شیر پورہ کلاں	بوقی ...	مانانوالہ۔	
۱	چھنیاں	لولکھا ...	مانانوالہ۔	
۱	لاہورہ			
۲	ڈھلواں			
۳	جھوک			
۴	کوٹلیاں			
۵	دیو			
۶	اوبھل			
۷	گھونگے کی			
۸	ڈھالہ			
۹	غوند	کھانگرا ...	برقی۔	
۱۰	غوندی			
۱۱	رام پورہ کلاں			
۱۲	رام پورہ خورد			
۱۳	جامناں			
۱۴	نور پور			
۱۵	اصل گورو کے			
۱۶	منڈیارہ			
۱۷	راکھ کے کنگھا			
۱	مرہال کے			
۲	سورا			
۳	ملکھو کے	کاہنا کاچھا ...	برقی۔	
۴	ملواں			
۵	ڈھڈ			

۱	۲	۳	۴	۵
نمبر شمار	نام مواضعات	نام تھانہ پولیس جسمیں ابتک داخل تھے	نام تھانہ پولیس جسمیں اشتہار ہذا کی رو سے منتقل کئے گئے	کیفیت
۶	رکھ دھالا			
۷	گو و منڈگمت لو			
۸	راجہ ابولہ	کاہنا کاچھا ...	برکی۔	
۹	تھلہ خورد			
۱۰	ٹلے			
۱	بھشیش پورہ	برکی ...	کاہنا کاچھا۔	
۱	کوٹ لکھپس			
۲	پنگی			
۳	کرتے	موزنگ ...	کاہنا کاچھا۔	
۴	چراز			
۵	امر سدھو			
۱	باگریاں دھرم چلند			
۲	جانجاتے			
۳	آصل			
۴	تورو گل			
۵	رام کوٹی			
۶	چک نمبر ۶۲	چونگ ...	کاہنا کاچھا	...
۷	لکھو وال			
۸	رائے			
۹	کہانا اچپال			
۱۰	چک نمبر ۶۳			
۱۱	رکھ شیخ کوٹ			
۱	جو دھو دھیر			
۲	دھندے	رائے ونڈ ...	کاہنا کاچھا	...
۳	رکھ جودھا دھیر			
۴	برہان پور			

۱	۲	۳	۴	۵
نمبر شمار	نام مواضعات	نام تھانہ پولیس جس ابتک داخل تھے۔	نام تھانہ پولیس جس میں الحاقہ حدود کی رو سے منتقل کئے گئے۔	کیفیت
۵	جلال پور			
۶	لدھے کے اوتھہ			
۷	لدھے کے نیچہ			
۸	وٹنا			
۹	چک و لگہل	رائے ونڈ ...	کاہنہ کاچھا ...	
۱۰	مانک			
۱۱	بدو کے			
۱۲	پاجی			
۱۳	چک نمبر ۶۱			
۱	مال			
۲	کماس			
۳	ناھلا	رائے ونڈ ...	چونگ۔	
۴	کوٹ بہالی			
۵	سلطاں کے			
۶	رکھ سلطاں کے			
۱	مرید وال			
۲	گوپے رائے			
۳	نیاز بیگ	مزنگ ...	چونگ۔	
۴	ماہجہ وال			
۵	شادےوال			
۶	غلام غوث والا			
۱	مہالنپور حصہ	مزنگ ...	مغل پورہ۔	
۲	جو ہچھوہ حصہ			
۱	رکھ شاہدرہ حصہ	ایضاً ...	نولکھا۔	
۱	جیا موسی حصہ	ایضاً ...	شاہدرہ۔	

۱	۲	۳	۴	۵
نمبر شمار۔	نام موضع	نام تھانہ پولیس جس میں اب تک داخل تھے۔	نام تھانہ پولیس جس میں اشتہار ھذا کی رو سے منتقل کئے گئے۔	کیفیت۔
۱	مہالسہو	نو لکھا ...	مغل پورہ۔	
۲	نور پور کمبوان			
۳	نور پور گوجران			
۴	کوٹ کھوجہ سعید			
۵	بیگم پورہ			
۶	بھگوان پورہ			
۷	بھوگیوال			
۱	گڑھی شاہو	مغل پورہ ...	نو لکھا۔	
۱	تارا گڑھ	نولکھا ...	شاھدرہ۔	
۲	جیا موسیٰ حصہ			
۱	تھہ جیوولیاں	للیانی ...	کہالرہ۔	
۲	بیونس			
۳	رالے			
۴	چہاریانوالہ			
۱	داں	ونگرھا ...	ایضاً	
۲	راوکے			
۳	بہر وال			
۴	بھمدال			
۵	کیھر پور			
۶	مدر ملہوا بہاگی			
۸	ماڑی نو آباد			
۸	بھگوان پورہ			
۱	قاضی چک	تتی ...	ایضاً۔	
۱	کالے	کہلڑہ ...	ہلی۔	
۱	گگوکے	ونگوھا ...	ایضاً	

۱	۲	۳	۴	۵
نمبر شمار	نام موضع	نام تھانہ پولیس جس میں اب تک داخل تھے	نام تھانہ پولیس جس میں اشتہار هذا کی روسے منتقل کئے گئے	کیفیت
۲	بنگلہ جٹاں	ولٹوھا ...	ایضاً	
۳	تلونڈی مہر سنگھ			
۴	جلوکے			
۵	بہاو وال			
۶	بوہوکے			
۷	بلوکے			
۸	کوٹ بہڑا			
۹	رام سنگھ والا			
۱۰	رادھلکے			
۱۱	جہکواں پیر بخش			
۱۲	بلداڑ			
۱۳	کلر کے هتہار			
۱۴	تلونڈی ملصدا سنگھ			
۱۵	تلونڈی سوبہا سنگھ			
۱	ماکہی کلاں	پٹی ...	ولٹوھا	
۲	گہڑیال معہ چک			
۳	ٹہٹھہ —			
۴	ماکہی خورد			
۵	اکبر پورہ			
۱	سنکھترا	للیانی ...	ایضاً	
۲	لہل			
۳	کالیا			
۴	تہ پہلوس			
۵	والٹل			
۱	گہل	گنڈا سنگھ والا ...	ایضاً	
۲	رتوکے			

۱	۲	۳	۴	۵
نمبر شمار	نام موضع	نام تھانہ پولیس جس میں اب تک داخل تھے	نام تھانہ پولیس جس میں اشتہار هذا کی روے منتقل کئے گئے	کیفیت
۳	رسول پور			
۴	توس			
۵	جھگیاں نور محمد	گنگا سنگھ والہ ...	ولٹوهہ۔	
۶	جھگیاں لکھا سنگھ			
۷	بھلگاہ			
۱	نور پور	ایضاً ...	قصور۔	
۱	جھگیاں	کھکیاں ...	گنگا سنگھ والا۔	
۱	بلندی هٹھاڑ...			
۲	فتح پور			
۳	دوست پورہ	ایضاً ...	قصور صدر۔	
۴	ساد			
۱	اوراڑا			
۲	چھپرے وال	للیانی ...	ایضاً۔	
۱	کوٹھی راۓ ہوا بکر	رائے ونڈ ...	ایضاً۔	
۱	میر محمد			
۲	تھہ سہارن			
۳	راجہ جنگ			
۴	کالو کھارا			
۵	ملا			
۶	رام تھامن	ایضاً ...	للیانی۔	
۷	جوٹے کے			
۸	کاهن سنگھ والا			
۹	پلو کے			
۱۰	شہورو کالا			
۱۱	تھہ روسا			

۱	۲	۳	۴	۵
نمبر شمار	نام مواضعات	نام تھانہ پولیس جس میں اب تک داخل تھے-	نام تھانہ پولیس جس میں اشتہار ھذا کی روسے منتقل کئے گئے-	کیفیت
۱	تھنبی اوتار			
۲	رکھ تھنبی اول	ساری مغل ...	بھائی پھیرو-	
۳	رکھ تھنبی دوم			
۱	ھٹ			
۲	بکوی			
۳	چکو کے			
۴	رحمن باورا	ایضاً ...	پتو کی-	
۵	اهلو وال			
۶	موانا			
۱	ناتھو کے			
۲	کوٹ رادھا کشن			
۳	کوٹ ناصر خان			
۴	کوٹ مان سنگھ والا			
۵	کوٹ بگھوان سنگھ والا			
۶	پھمار اوتار			
۷	کوٹ محمد امیر			
۸	افضل آباد	بھائی پھیرو ...	رائے ونڈ-	
۹	معظم آباد			
۱۰	چک نمبر ۵۲			
۱۱	کوٹ پلاتا سنگھ			
۱۲	اکاری اجوسف سنگھ			
۱۳	کوٹ اینگ رسی نمبر ۵۵			
۱۴	کوٹ لو سنگھ داس نمبر ۵۶			
۱۵	پھمار آباد نمبر ۵۳			
۱۶	کوٹ شیر سنگھ			

۱	۲	۳	۴	۵
نمبر شمار	نام مواضعات	نام تهانه پولیس جس میں اب تک داخل تهے۔	نام تهانه پولیس جس میں اشتهار هذا کي روسے منتقل کئے گئے۔	کیفیت
۱۷	چک نمبر ۵۸ (پدهلران فوج ...	بهائی پهیرو ...	رائے ونڈ۔	
۱۸	کوٹ الهه بخش نمبر ۵۷			
۱۹	جاگو کے			
۲۰	مهدکی			
۲۱	بکهواڑ مار			
۲۲	بهک			
۱	بلو کے	بهائی پهیرو ...	سرائے مغل۔	
۲	مالی وال			
۱	چک نمبر ۴	پتو کي ...	چونیاں۔	
۲	چک نمبر ۱			
۳	چک نمبر ۲			
۱	چهانگا مانگا	چونیاں ...	پتو کي۔	
۱	کهودے	چونیاں ...	کهڈیاں۔	
۱	شاه عنایت	چونیاں ...	رائے واتي۔	
۲	هر دو محمد کے			
۳	ملو کے پهیرو			
۴	تهه خسریانوالہ			
۵	رکهه شاه عنایت			
۱	بهوکي وال	کنگن پور ...	چونیاں۔	
۱	لاڈی	چونیاں ...	کنگن پور۔	
۲	سراتي			
۳	نهنگ جٹاں			
۴	آجل کے			
۵	کوٹ ڈنها سنگه			
۶	ڈکهو کے			
۷	پکهیانه خورد			
۸	تلونڈی			
۹	بها سنگه واله			
۱۰	کهوکهر توهار			

۱	۲	۳	۴	۵
نمبر شمار	نام مواضعات	نام تھانہ پولس جس میں ابتک داخل ہے-	نام تھانہ پولیس جس میں اشتہار ھذا کی رو سے منتقل کئے گئے-	کیفیت
۱۱	داؤکے			
۱۲	کہاوانہ			
۱۳	ججل	چونیاں ...	کنگن پور-	
۱۴	وڈروکے لو			
۱	سدھو پورہ			
۲	دھالو کلاں			
۳	ھیر			
۴	دھاکوس والا			
۵	اولکہہ ھگہار			
۶	جاہیا			
۷	کہلچی خالصہ	کہڈیاں ...	رائے ونڈ-	
۸	چک پنجش ھوارا			
۹	چور کوٹ			
۱۰	کالے			
۱۱	رکہہ دھالو			
۱۲	رکہہ مدکی کلاں			
۱۳	رکہہ مدکی خورد			
۱۴	رکہہ بت			
۱	بہلو			
۲	کلی سوکل			
۳	جانگا سنگھ والا	کہڈیاں ...	کنگن پور-	
۴	دھیرج			
۱	لھابت			
۲	صدر	کنگن پور ...	کہڈیاں-	
۳	دولا صدر			

۱	۲	۳	۴	۵
نمبر شمار	نام مواضعات	نام تھانہ پولیس جس میں ابتک داخل ہے۔	نام تھانہ پولیس جس میں اشتہار ہذا کی رو سے منتقل کئے گئے۔	کیفیت
۴	بوکے			
۵	مہارا			
۶	سدھو والا	کنگن پور ...		
۷	للہال کے			
۸	بھاگ سنگھ والا...			
۱	بھیلی ہاڑ			
۲	تلواڑہ ہاڑ			
۳	دھانا بھکی			
۴	ککو ڈوگر			
۵	اراضی تلواڑہ...			
۶	رکھ اوان			
۷	ٻابالنگر کلاں			
۸	ننھالنگر کھورن			
۹	اوان ہاڑ	شاہدرہ ...	مظفرآباد	
۱۰	مارل ہاڑ			
۱۱	بوکن وال			
۱۲	چوہاں			
۱۳	ڈوگلی کھی			
۱۴	شیخی وال			
۱۵	رتکے وال			
۱۶	فیتو بھگی			
۱۷	قاضی میر علی			

دستخط [illegible]

ایڈیشنل سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب

جیلخانہجات

۹ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳-جیلخانہجات-۱-اشتہار-جے-او نیل شاہ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ۱۱ نومبر سنہ ۱۹۱۶ع قبل دوپہر سے آر-ای-ایل ونگیٹ صاحب آئی-سی-ایس کی جگہہ جو رعایتی رخصت پر گئے سنٹرل جیل لاہور کے ایگزکٹو کام پر اپنے کام کے علاوہ تعینات کئے گئے۔

نمبر ۳-جیلخانہجات-۲-اشتہار-کپتان کنور شمشیر سنگھ صاحب آئی-ایم-ایس نے لفٹننٹ کرنل ایچ سمتھ صاحب آئی-ایم-ایس کو بتاریخ ۱۳ نومبر سنہ ۱۹۱۶ع قبل دوپہر سپرنٹنڈنٹ ڈسٹرکٹ جیل واقعہ جالندھر کے کام کا اہتمام دیا۔

نمبر ۳-جیلخانہجات-۳-اشتہار-سید نذیر حسین صاحب اسسٹنٹ سرجن فیروزپور نے کپتان کنور شمشیر سنگھ صاحب آئی-ایم-ایس کو بتاریخ ۲۱ نومبر سنہ ۱۹۱۶ع قبل دوپہر سپرنٹنڈنٹ ڈسٹرکٹ جیل فیروزپور کے کام کا اہتمام دیا۔

دستخط-ایچ-ڈی کریک
ریونیو سکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

رجسٹری

۵ دسمبر سنہ ۱۹۱۹ع

نمبر ۳۵-رجسٹری-۱-جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر پنجاب بحوالہ اون اختیارات کے جو جناب ممدوح کو ایکٹ رجسٹری ہند سنہ ۱۹۰۸ع کی دفعہ ۶ کے بموجب حاصل ہیں ہدایت فرماتے ہیں کہ جبتک کسی خاص صورت میں اسکے برخلاف کوئی خاص حکم صادر نہ کیا جائے-آنریری سب رجسٹرار ونکے جملہ تقررات جو اشتہار ہذا کی تاریخ سے بعد عمل میں آئینگے تقرر کی تاریخ سے عرصہ پانچ سال کیلئے ہونگے۔

دستخط-ایچ-ڈی کریک
ریونیو سکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

طب

۷ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳-طب-۹۳-اشتہار-پنجاب میں مندرجہ ذیل رقبہ جات وبا زدہ قرار دئے گئے :-

ضلع انبالہ-شہر انبالہ و تحصیل جگادھری۔

ضلع لودھیانہ-تحصیل لودھیانہ۔

ضلع گورداسپور-قصبہ پٹھانکوٹ۔

ضلع گوجرانوالہ-تحصیل خانقاہ ڈوگراں۔

ضلع جہلم-تحصیل ہائے جہلم و پنڈ دادنخان و قصبہ جہلم۔

ضلع راولپنڈی-شہر و چھاونی راولپنڈی-نیز تحصیل ہائے راولپنڈی و گوجر خاں اور کہوٹہ

ضلع اٹک-تحصیل پنڈی گھیب۔

دیسی ریاستیں-جیند۔

دستخط-ایل-فرنچ
ایڈیشنل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

حفظان صحت

۳ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۸۸ حفظان صحت-۳-اشتہار-چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر نے اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۸۸ حفظان صحت مورخہ ۲۷ ستمبر سنہ ۱۹۱۰ع کے ذریعہ میونسپلٹی پٹھانکوٹ ضلع گورداسپور میں ایکٹ ٹیکہ چیچک سنہ ۱۸۸۰ع کے احکام کی توسیع کرنیکے متعلق اپنا ارادہ مشتہر فرمایا تھا اور چونکہ ایسی توسیع کے خلاف کوئی اعتراض موصول نہیں ہوا-لہذا اشتہار ہذا کے ذریعہ مشتہر کیا جاتا ہے کہ ایکٹ مذکور کی توسیع میونسپلٹی مذکور میں کی جاتی ہے۔

دستخط-ار-ایف-لمسڈن
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

فوج

۵ دسمبر سنہ ۱۹۱۹ء

نمبر ۳۵۱-فوج-۲—اشتہار—مندرجہ ذیل اطلاع عام کے لئے مشتہر کیا جاتا ہے :—

نمبر ۱۳۱۲۸—مقام شملہ—مورخہ ۱۱ نومبر سنہ ۱۹۱۹ء

ملجانب—میجر اے۔ ڈی۔ بلیو چنی صاحب اسسٹنٹ سیکریٹری گورنمنٹ ہند صیغہ فوج۔

بخدمت—صاحب کوارٹر ماسٹر جنرل ہند۔

مجھے یہہ لکھنے کی ہدایت ہوئی ہے کہ گورنمنٹ ہند نے ان جملہ اقسام کے سول افسروں کے عیال و اطفال (بشمول ایسے متعلقہ داروں کے جو افسر متعلقہ کے ساتھہ رہتے ہوں اور ان کے گذارے کا کلّی انحصار ہو اور جو کرایہ کی رعایت عطا کرنیکی غرض کے لئے عیال و اطفال* کی تعریف میں نہ آتے ہوں) کے لئے کرایہ کی مندرجہ ذیل رعایت منظور فرمائی ہے جو ہندوستانی فوجی مہموں کے سوا سمندر پار کام پر گئے ہوں یا جائیں :—

* ملاحظہ ہو قواعد فوج (آرمی ریگولیشن) ہند جلد دہم۔

(اول) غیر سرکاری دخانی جہازوں کے ذریعہ سلطنت متحدہ یا نو آبادیوں تک بغیر کرایہ کے سفر۔

(دوم) ان مقامات سے جہاں افسر مستقل طور پر متعین ہوں جہاز پر سوار ہونے کی بندرگاہ تک ریل زیر قواعد مشمولہ آرمی ریگولیشن ہند جلد دہم بغیر کرایہ کے سفر۔

ایسے عیال جو سلطنت متحدہ یا نو آبادیوں میں نہ جانا چاہیں ان ملکوں کی بجائے قواعد مذکورہ بالا کے مطابق ہندوستان کے اندر ایسے مقامات تک بغیر کرایہ کے سفر کر سکتے ہیں جو وہ اپنے لئے منتخب کریں۔

یہہ احکام ان عیالوں پر بھی عائد ہوتے ہیں جو قبل ازیں سلطنت متحدہ یا نو آبادیوں یا ہندوستان میں منتخب کردہ جگہوں میں اپنے خرچ پر جا چکے ہوں۔

۲—جملہ ایسے عیالوں کے سفر کا انتظام کرنے کے لئے جنکو چٹھی ہذا میں مندرجہ احکام کے مطابق بغیر کرایہ کے سفر کرنے کا حق حاصل ہے۔ اوس طریق پر کارروائی کی جائیگی جو ریزولیوشن صیغہ خزانہ نمبری ۲۳۶-الف مورخہ ۱۰ مارچ سنہ ۱۹۱۳ء میں درج ہے۔

۳—وہ خرچ جو محکمہ سول میں برداشت کیا جائے پڑتال کے بعد کنٹرولر حسابات جنگ کے نام تصفیہ کے لئے درج کردینا چاہئے۔

نمبر ۱۳۱۲۹

مذکورہ بالا کی نقل اطلاع کے لئے صاحب چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب کی خدمت میں ارسال کی جاتی ہے۔

نمبر ۱۳۱۳۰—مقام شملہ مورخہ ۱۱ نومبر سنہ ۱۹۱۶ ع

ملطالب—میجر اے۔ڈبلو چٹی صاحب اسسٹنٹ سیکریٹری گورنمنٹ ہند محکمہ فوج۔

بخدمت—صاحب ایجوٹنٹ جنرل ہند۔

مجھے یہہ لکھنے کی ہدایت ہوئی ہے کہ گورنمنٹ ہند نے فیصلہ کر دیا ہے کہ ہندوستان و برما اور جزائر انڈمن و نکوبار کی سول و ملٹری پولیس کے جملہ درجوں کے رتبے کے عہدہ دار بشمول شاگرد پیشہ اشخاص و کلرکان اور سواروں پیادوں کے جو سمندر پار فوجی خدمات کے لئے بالفعل بنکر جائیں وانکے عیال و اطفال اپنے گہر سے اوس مقام تک بذریعہ ریل و دریا و نہر و سمندر بغیر کرایہ کے سفر کرنے کے مستحق ہونگے جہانکہ اونکا رکن اعلی فوجی خدمات سے واپس آکر تعینات کیا جائے۔

۲—برداشت کردہ خرچ کلاثر ولر حسابات جنگ کی وساطت سے امپیریل گورنمنٹ کے نام درج کر دینا چاہئے۔

نمبر ۱۳۱۳۱

مذکورہ بالا کی نقل اطلاع و کیلئے صاحب چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب کی خدمت میں ارسال کی جاتی ہے۔

دستخط—ایل۔فرنچ
ایڈیشنل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

صیغہ تعمیرات سرکاری

محکمہ عمارات و سڑکہا ئے

۲ دسمبر ۱۹۱۶ ع

نمبر ۲۹۶۳—جی—اشتہار—چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی سڑک مابین دہلی و متھرا کے میل نمبر ۲۳ پر اسکی اصلاح کیلئے زمین درکار ہے لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے۔

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر ضلع گوڑگانوہ کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ ایکٹ مذکورہ بالا کی دفعہ ۱۷ (۱) کے مطابق زمین مذکور کے لینے کے لئے حکم حاصل کرلیں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے
گوڑگانوہ ..	بلب گڑھ ...	وزیرپور ...	۱ء۱۳ ...	رقبہ بجانب مشرق سڑک مابین دہلی و متھرا = ۴۲ء۰ ایکڑ۔ شمال — حدود حیات خان و مسمات بسم اللہ و فیروز الدین و امداد خان و جمال دین و مسمات جیو و سڑک مابین دہلی و متھرا۔ جنوب — حدود حیات خان و مسمات بسم اللہ و فیروز الدین و امداد خان و جمال دین و مسمات جیو اور گریٹ انڈین پنسولر ریلوے۔ مشرق — حدود حیات خان و مسمات بسم اللہ و فیروز الدین و امداد خان و جمال دین اور مسمات جیو۔ مغرب — حدود سڑک پختہ مابین دہلی و متھرا اور گریٹ انڈین پنسولر ریلوے۔ رقبہ بجانب مغرب سڑک مابین دہلی و متھرا = ۷۱ء۰ ایکڑ۔ شمال — حدود حیات خان و مسمات بسم اللہ و فیروز الدین و امداد خان و جمال دین اور مسمات جیو۔ جنوب — حدود حیات خان و مسمات بسم اللہ و فیروز الدین و امداد خان و جمال دین و مسمات جیو اور سڑک مابین دہلی و متھرا۔ مشرق — سڑک پختہ مابین دہلی و متھرا و گریٹ انڈین پنسولر ریلوے۔ مغرب — شمالی حد کی مانند۔	دفتر صاحب ڈپٹی کمشنر گوڑگانوہ و ایگزیکٹو انجینیر گوڑگانوہ پراونشل ڈویژن۔

دستخط — ڈی۔ ڈبلیو۔ ایکمن

سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

صیغہ تعمیرات سرکاری۔ شعبہ عمارات و سڑکہائے۔

محکمہ آبپاشی

۵ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۳۳۷ اي-آئي — مکرر اهتمام کا لینا — اي-ایس لنکلز صاحب ایگزیکٹو انجنیئر کار خاص سے واپس آکر ۳۰ نومبر سنہ ۱۹۱۶ع کو قبل دو پہر رسول ڈویژن نہر لوئر جہلم میں حاضر ہوئے - اور اونہوں نے اوسي تاریخ کو بعد دو پہر ایل جیمز صاحب عارضی انجنیئر سے ڈویژن مذکور کا مکرر ایگزیکٹو اهتمام لیا۔

نمبر ۳۲۹۳ ڈبلیو-آئي — اشتہار — چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی اقل فاصلہ جات ۸۰۰۰ اور ۲۷۷۰۰ تک کے مابین جھنگ مائنر کے ساتھ ساتھ سڑک حد غربی کے لئے اور جھنگ مائنر کے اقل فاصلہ ۲۷۷۰۰ فٹ سے سڑک گوجرہ تک جنکشن روڈ کھولنے کو زمین درکار ہے - لہذا بذریعہ اشتہار هذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مندرجہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے۔

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر جھنگ کو بذریعہ اشتہار هذا هدایت کي جاتي ہے کہ زمین مذکور بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
جھنگ ...	جھنگ ...	کوٹ سہائی سنگھ	۳٫۳۰	تین تنگ قطعات اراضی ۱۵۰۰ فٹ چوڑے جو جھنگ مائنر کے مغربی جانب اقل فاصلہ ۱۰۸۰۰٫۵ سے ۲۰۷۳۱٫۵ فٹ تک اور اقل فاصلہ ۲۰۸۶۰ سے اقل فاصلہ ۲۲۵۲۹٫۵ تک و ۲۲۸۲۹ سے ۲۷۷۰۰ فٹ تک اور حدود پہلو کے ساتھ ساتھ اقل فاصلہ ۲۷۷۰۰ فٹ سے سڑک گوجرہ تک واقعہ ہیں۔	دفاتر صاحبان ایگزیکٹو انجنیئر جھنگ ڈویژن لوئر چناب رانبہ جھنگ و ڈپٹی کمشنر ضلع جھنگ۔
		چک کمالانہ ...	۰٫۵۷		
		کالو والہ سیال ...	۰٫۱۸		
		چک پکا ...	۲٫۰۳		
		میزان ...	۶٫۱۹		

دستخط — ٹی-آر-جے-وارڈ

سیکریٹري گورنمنٹ پنجاب

صیغہ تعمیرات سرکاري-شعبہ آبپاشی

۱۷۲۵ سي ایس — ۶۹۰ — ۱۵-۱۲-۱۹۱۶ — ایس جي پي پي لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل

پنجاب گورنمنٹ گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاري ہوا

نمبر ۵۰] لاہور — ۱۵ دسمبر (مجریہ ۲۲ دسمبر) سنہ ۱۹۱۶ع — یوم جمعہ [جلد ۲۲

فہرست مضامین

ضمیمہ جات

حصہ اول

پیدائش و اموات کا نقشہ وار نقشہ

۱۷۸۷ ای جي جي۔

حصہ اول

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب-

صیغہ پولیٹیکل و دیسی ریاستین

۸ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۸۲۱ - اشتہار—لفٹننٹ کرنل بی-ای-ایم گرڈن صاحب سی-آئی-ای و ڈی-ایس او کی خدمات یکم دسمبر سنہ ۱۹۱۶ ع سے گورنمنٹ ہند کے صیغہ خارجہ و پولیٹکل کے مکرر سپرد کی گئین-

۱۱ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۳۳ —اشتہار—مندرجہ ذیل کارروائی جو فریدکوٹ مین ۲۴ نومبر سنہ ۱۹۱۶ ع کو ہز ہائینس راجہ برج اندر سنگہ صاحب بہادر والئے فرید کوٹ کو پورے اختیارات تفویض کرنیکے متعلق عمل مین آئی بذریعہ اشتہار ہذا اطلاع عام کے لئے مشتہر کی جاتی ہے :—

بروز جمعہ بتاریخ ۲۴ نومبر سنہ ۱۹۱۶ ع ۳ بجے بعد دو پہر جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر نے بمقام فرید کوٹ محل راجہ صاحب مین ہز ہائینس راجہ برج اندر سنگہ صاحب بہادر والئے فرید کوٹ کو حکومت کے پورے اختیارات با قاعدہ تفویض کرنیکی غرض سے ایک پبلک دربار منعقد کیا-

دربار مین گورنمنٹ کے سول و فوجی افسران موجودہ فرید کوٹ اور ریاست کے مہمان اور افسران اور درباری حاضر ہوئے-تمام اصحاب پونے تین بجے بعد دو پہر سے پہلے اپنی اپنی جگہون پر بیٹھہ گئے-

ایک گارڈ آف آنر اور بینڈ محل کے باہر دربار ہال کے سامنے کھڑے کئے گئے-

ریاست کے دو بڑے اہلکار ٹھیک پونے تین بجے بعد دوپہر ہز آنر جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر کی خدمت مین اون کے قیام گاہ پر حاضر ہوئے اور اون کے ہمرکاب ہو کر جناب ممدوح کو دربار مین لائے-ہز آنر بہادر کا پرسنل سٹاف و صاحب چیف سیکرٹری او برگیڈیر جنرل روز صاحب انسپکٹر جنرل افواج امپیریل سروس جناب ممدوح کے ہمراہ آئے-

راجہ صاحب بہادر بمعہ صاحب پولیٹکل ایجنٹ بہاولپور ایجنسی کے نصف راستہ مین جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر کو ملے اور دربار ہال تک اون کے ساتھہ تشریف لے گئے-ہز آنر بہادر کی اردل مین رسالہ کا ایک دستہ تھا-

جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر کے دربار ہال مین پہنچنے پر گارڈ آف آنر نے سلامی اوتاری اور بینڈ نے "رول برٹینیا (Rule Britannia)" کا پہلا مصرعہ اور ترانہ بجایا اور ۱۵ ضرب اتواپ سر کی گئین-راجہ صاحب ہز آنر بہادر کو مندرجہ ذیل جلوس کے ساتھہ اون کی جگہہ پر لے گئے :—

دائین جانب	بائین جانب
پرائیویٹ سیکرٹری	ہندوستانی اے-ڈی-سی
برگیڈیر جنرل روز صاحب	
چیف سیکرٹری	پولیٹکل ایجنٹ
ہز آنر بہادر	راجہ صاحب-

جلوس کے دربار ہال مین داخل ہونے پر جملہ حاضرین کھڑے ہوگئے-جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر کی دائین جانب راجہ صاحب و پولیٹکل ایجنٹ اور ریاست کے افسران اپنے اپنے درجون کے لحاظ سے تشریف فرما ہوئے اور بائین جانب صاحب چیف سیکرٹری اور ہز آنر کے دیگر ہمرکاب افسران اور بعض مہمان بیٹھے-باقی مہمان ڈائس کے پیچھے اور ہز آنر کی بائین جانب مختلف بلاکون مین بیٹھے-

اون نشستون کے پیچھے جہان جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر اور راجہ صاحب بیٹھے تشریف فرما ہوئے ایک اونچی ڈائس بنی ہوئی تھی اور اوسپر دو زرنگار کرسیان پڑی تہی جن مین سے دائین جانب والی مسند کی بجائے تہی جب تمام اصحاب اپنی اپنی جگہون پر بیٹھہ گئے اور صاحب چیف سیکرٹری گورنمنٹ نے دربار کا افتتاح کیا تو جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر نے راجہ صاحب فرید کوٹ کو انگریزی مین بالفاظ ذیل مخاطب کیا :—

جناب راجہ صاحب بہادر —

میرے لئے خوشی کا موقعہ ہے کہ میں آج آپ کو آپ کی ریاست پر حکمرانی کے مکمل اختیارات دیتا ہوں اور میں یہہ کہ سکتا ہوں کہ مجھے بحیثیت سرکار برطانیہ کے قائمقام ہونے کے اس مبارک رسم پر اوسی قدر خوشی ہے جس قدر کہ آپ کو اور آپ کی رعایا کو ریاست فرید کوٹ اور سرکار عالیہ کے باہمی تعلقات خاص طور پر محبت آمیز اور دوستانہ چلے آئے ہیں اور یہہ ریاست کبھی اون احسانات کو جو گورنمنٹ برطانیہ نے اوس پر کئے ہیں نہیں بھولی اور نہ ہی اس ریاست نے کبھی اپنی ان ذمہ واریوں کو خلوص اور وفاداری سے بجا لانے میں کسر رکھی۔ آپ کو معلوم ہے کہ سنہ ۱۸۰۸ ع میں دربار لاہور نے علاقہ فرید کوٹ کو اپنی قلمرو میں شامل کر لیا۔ حالانکہ یہہ امر اون عہد ناموں کے خلاف تھا جو دربار مذکور نے گورنمنٹ انگلشیہ کے ساتھہ کئے اور جن کا منشا یہہ تھا کہ دریائے ستلج کے مشرق کی طرف اپنی سلطنت کو کبھی وسعت نہیں دیگا لیکن گورنمنٹ ہمیشہ سے شرائط عہد نامہ کے احترام اور چھوٹی ریاستوں کے حقوق کی نگہبان اور پشت و پناہ رہی ہے چنانچہ اس نے موجودہ زمانہ کی طرح اوس وقت بھی اسی امر پر زور دیا اور مہاراجہ رنجیت سنگھ کو چار و ناچار اپریل سنہ ۱۸۰۹ ع میں علاقہ فرید کوٹ اصل حقدار کو واپس کرنا پڑا۔

اس واقعہ کو ۱۰۰ سال سے زیادہ عرصہ ہو چکا ہے اور اس عرصہ میں اندرونی تنازعوں اور خانہ جنگیوں کے باوجود ریاست فرید کوٹ کی اطاعت و فرمانبرداری میں کبھی سرمو بھی فرق نہیں آیا۔

سکھوں کی پہلی لڑائی میں جبکہ خالصہ فوج نے اون تمام عہد و پیمان پر جو کہ مہاراجہ رنجیت سنگھ کے ساتھہ سنہ ۱۸۰۹ ع میں ہوئے تھے اور جن پر کہ وہ خود پورے طور پر قائم رہے پانی پھیر کر دریائے ستلج کو دوسری دفعہ عبور کیا اور جب دریائے ستلج کے اس طرف کے سرداروں میں بھی مخالفت کے آثار پائے گئے اوس وقت والئے فرید کوٹ یعنی راجہ پہاڑ سنگھ صاحب نے اپنے آپ کو سرکار عالیہ کا سچا ہوا خواہ ثابت کیا۔ اس کے صلہ میں جنگ کے بعد راجہ صاحب موصوف کو اون کے بزرگان کا علاقہ کوٹ کپورا جو حکومت لاہور نے سنہ ۱۸۰۶ع میں چھین لیا تھا واپس دے دیا گیا اور اوس علاقہ میں سے بھی نصف انکو دے دیا گیا جو والئے نابھہ سے اس وجہ ضبط کیا گیا تھا کہ اوس نے اپنی سند کی شرائط کی پابندی میں کوتاہی کی تھی۔

سکھوں کی دوسری لڑائی میں راجہ وزیر سنگھ صاحب حکومت برطانیہ کی طرف سے اپنی فوج کو لے کر بذات خاص جنگ میں شریک ہوئے اور بعد ازاں اونہوں نے ہنگامہ سنہ ۱۸۵۷ ع کے فرو کرنے اور ملحقہ برطانوی علاقہ میں امن قائم کرنے میں گورنمنٹ کی بیش بہا اور با موقع امداد کی۔ یہہ واقعات اوس سند میں سرکاری طور پر بطور یادگار درج کئے گئے ہیں جو راجہ وزیر سنگھ صاحب کو سنہ ۱۸۶۳ ع میں عطا ہوئی اور جس کی رو سے اس ریاست کی حیثیت قائم ہو گئی۔ اس سند کی ابتدا حسب ذیل الفاظ سے ہوتی ہے۔

"ہندوستان میں حکومت برطانیہ کے قیام سے آج تک راجہ وزیر سنگھ صاحب اور اون کے بزرگوں نے وفاداری کا پورا ثبوت دیا ہے اور اس کے صلہ میں اون کو اعزاز تھہ اور املاک عطا کئے گئے ہیں"۔

ان خدمات کی مزید یادگار وہ شاندار اور معزز خطاب ہے جس سے والئے فرید کوٹ کو مخاطب کئے جانے کا حق حاصل ہے یعنی فرزند سعادت نشان حضرت قیصر ہند برار بنس راجہ بہادر۔

سنہ ۱۸۶۳ ع سے ریاست فرید کوٹ کی عقیدت اور وفاداری کا سلسلہ تاج برطانیہ کے ساتھہ لگاتار اور برابر چلا آیا ہے۔

سنہ ۱۸۷۸ ع کے جنگ افغانستان میں فرید کوٹ کی فوج گورنمنٹ کے پیش کی گئی اور اوس کو وادئی کرم میں جنگی خدمات پر مامور کیا گیا۔

سنہ ۱۸۹۷ع میں ریاست نے اپنی امپیریل سروس سفر مینا فوج تیراہ میں خدمات کے لئے پیش کی۔

۴ اگست سنہ ۱۹۱۴ ع کو جب موجودہ عالمگیر جنگ کا آغاز ہوا تو ریاست فرید کوٹ اون ریاستوں میں سے تھی جنہوں نے سب سے پہلے یعنی دوسرے ہی دن اپنی فوج خدمات جنگ کے لئے پیش کی۔

ریاست کی یہہ درخواست فوراً منظور کر لی گئی اور سفرمنیا کی یہہ کمپنی جس میں ١٨٤ افسر اور سپاہی تہے ١٠ - اکتوبر کو سمندر پار میدان جنگ کو روانہ ہو گئی اوس وقت سے یہہ کمپنی لگاتار جنگ کے بہت مشکل قربن میدان میں دشمن کے مقابلہ میں مشغول ہے اور اوس نے اپنے لئے اعزاز اور اپنی ریاست کے لئے مزید عزت حاصل کی ہے وہ بہادر افسر جو اس کمپنی کے ہمراہ میدان جنگ میں گئے تہے یعنی میجر میں پرائز صاحب Major Main Prise متعلقہ رائیل انجینیرز Royal Engineers مردانہ وار میدان جنگ میں کام آ چکے ہیں علاوہ ازیں اور بہی بہت سے اشخاص موت اور بیماری کا شکار ہوئے لیکن ریاست اس کمی کو تیزی کے ساتہہ پورا کرتی رہی اور اس وقت اس کمپنی کی جمعیت پوری اور عمدہ حالت میں ہے اور یہہ سب سے بڑی جرمن نو آبادیوں میں سے ایک نو آبادی کو پورے طور پر فتح کرنے میں سرگرمی سے حصہ لے رہی ہے ریاست کی خدمات صرف یہاں تک ہی محدود نہیں ہیں کہ اوس نے سلطنت کی لڑائیاں لڑنے کے لئے نوجوان بہیجیں بلکہ دربار نے زیادہ تر آپ کے ایماء سے ہر ایک اوس تحریک میں دل کہول کر عملی امداد دی ہے جس کی غرض یہہ تہی کہ جنگ کو کامیابی کے ساتہہ جاری رکہا جائے اور جو تکالیف کہ اوس سے عائد ہوئی ہیں اون کو رفع کیا جائے۔

دربار نے ڈیڑہ لاکہہ روپیہ جنگ کے متعلقہ مختلف امدادی فنڈوں میں دیا ہے اور پچہتر ہزار روپیہ اوس زرہ پوش ہوائی جہازوں کے بیڑہ میں سے دو جہازوں کے لئے دیا ہے جو پنجاب کی طرف سے پیش کیا گیا ہے اور اٹھارہ ہزار روپیہ دو موٹر ایمبولنس کے لئے دیا ہے علاوہ ازیں گذشتہ ماہ میں سمندر پار ملازمت کے لئے ساربانوں اور درائیوروں کی اچانک مانگ آنے پر دربار فرید کوٹ نے ہفتہ بہر کے اندر ٣٠٠ سے زیادہ آدمی بہرتی کر کے روانہ کر دئے اور اس امر پر اصرار کیا کہ اون کی بہرتی کا کل خرچ جو تیس ہزار روپیہ سے زیادہ تہا ریاست ادا کرے میرے ان واقعات کے بیان کرنیکی دو وجوہات ہیں اول یہہ کہ ان سے ثابت ہوتا ہے کہ ریاست نے ان فرائض کو شریفانہ طور پر پورا کیا ہے جو صلح ١٨٦٣ء کی صلح کے فقرہ ٩ میں درج ہیں یعنی "راجہ صاحب اور اون کے جانشین ہمیشہ گورنمنٹ برطانیہ کے اسی طرح وفادار اور عقیدت مند رہینگے اور اس کے عوض میں گورنمنٹ بہی ہمیشہ راجہ صاحب اور اون کے خاندان کی عزت اور وقار کو قائم رکہیگی"۔ دوم۔ آپ ریاست کا انتظام اپنے ہاتہہ میں ایسے حالات اور وقت میں رہے ہیں جب کہ آپ کو اپنے خاندان کی اعلی روایتوں کی پیروی کرنے بلکہ اون میں اضافہ کرنے کی تحریک ہوگی۔

آپ اپنی ذمہ واریوں کے لئے پوری طرح تیار ہو کر اپنی ریاست کا انتظام اپنے ہاتہہ میں لینے لگے ہیں گدی نشینی کے بعد جس کو اب ساڑہے دس سال کا عرصہ ہو چکا ہے آپ چیفس کالج میں اعلی تعلیم حاصل کر چکے ہیں مدرسہ مذکور میں پنجاب کے والیان ریاست میں سے سب سے پہلے آپ ہی نے امتحان ڈپلومہ پاس کیا اور یہ نہایت نیک فال ہے کہ آپ نے انگریزی مضمون نویسی میں تقولی تمغہ حاصل کیا ہے اور نظم و نسق کے مضمون میں بہی آپ کا نمبر سب سے اول رہا ہے۔

کالج چہوڑنے کے بعد گذشتہ ڈہائی سال کے عرصہ میں آپ راج کاج کا کام منتخب انگریز افسروں سے ایک نہایت لائق سپرنٹنڈنٹ یعنی رائے بہادر لالہ گنگا سہائے کی نگرانی میں سیکہتے رہے ہیں جس کے آپ اور آپ کی ریاست مرہون منت ہے اس عرصہ میں بہت سے محکموں میں ایسی اصلاح ہو چکی ہے جن کی اشد ضرورت تہی اور آپ نے سپرنٹنڈنٹ اور کرنل ایلیٹ صاحب Col. Elliot کے مشورہ سے آئندہ انتظام کے لئے ایک سکیم بہی تیار کر لی ہے جس کا آج سے آغاز ہوگا اور میں اُمید کرتا ہوں کہ اوس پر ایسے طریق پر عمل درآمد ہوگا جس سے ریاست کی بہبودی اور رعایا کی خوشحالی یقینی ہو جاویگی۔

پنجاب کی ریاستوں کے مورخ سر لیپل گرفن صاحب Sir Lepel Griffin نے سنہ ١٨٧١ء میں لکہا تہا کہ جب سنہ ١٨٠٩ء میں فرید کوٹ گلاب سنگہ کو واپس دے دیا گیا تو اوس وقت اوس کی آمدنی اچہی فصلوں میں بارہ یا چودہ ہزار روپیہ اور برے فصلوں میں چہہ ہزار روپیہ اور بعض اوقات بالکل ندارد تہی کل واضعات کی تعداد جن میں سے اکثر لٹے تہے سانہہ کے قریب تہی اون حالات کا موجودہ حالت سے مقابلہ کیجئے۔

آپ کی ریاست کا موجودہ رقبہ چھ سو تیتالیس (۶۴۳) مربعہ میل اور قصبات اور دیہات کی آبادی جنکی تعداد ۲۰ ہے ایک لاکھ تینتیس ہزار ہے اور آمدنی قریباً تیرہ لاکھ روپیہ اور باقی جمع و منافع جو اکٹھا ہوا روپیہ سنتالیس لاکھ سے زیادہ ہے۔آپ کے زمانہ نابالغی سے جو سنہ ۱۹۰۶ع میں شروع ہوا ریاست کی آمدنی ۱۰ لاکھ سے قریباً ۱۳ لاکھ تک پہونچ گئی ہے اور بچت جو ۲۹ لاکھ سے کم تھی وہ بڑھکر ۴۷ لاکھ ہوگئی۔

یہہ ایک عمدہ ورثہ ہے اور مجھے اعتماد ہے کہ آپ اس میں مزید اضافہ اور ترقی کرنے میں کامیاب ہونگے۔ ریاست کی تاریخ سے آپ نے دیکھا ہوگا کہ حکمران خاندان کے جھگڑوں اور سرداروں اور رعایا کی دھڑابندیوں نے گذشتہ ایام میں کس قدر نقصان پہنچایا ہے اور آپ کو مجھے یہہ جتلانے کی ضرورت نہیں کہ اس قسم کے جھگڑوں اور دعوا بندیوں کے انسداد کا بہترین طریق منصفانہ اور بے رو رعایت حکومت ہے اور اس کے عمل درآمد میں آپ کے لئے مناسب ہوگا کہ جہاں تک ممکن ہو اوس کو اپنی ہی رعایا کے ذریعہ سے انجام دیں اور لوگوں کے ذہن نشین کردیں کہ آپکے اور اونکے مفاد لازم و ملزوم ہیں۔گذشتہ تین سال سے آپ کے پولیٹکل ایجنٹ لفٹننٹ کرنل ایلیٹ صاحب Lt. Col: Elliot. آپ کے ہمدرد مشیر اور سچے دوست رہے۔ صاحب موصوف جلدی اور کام پر تعینات ہوجاینگے لیکن اُن کے جانشین بھی گورنمنٹ کے معتبر قائم مقام ہونگے اور میں اُمید کرتا ہوں کہ مشکل اور اہم معاملات میں آپ اون کے مشورہ سے فائدہ اُٹھائینگے۔علاوہ ازین آپ اپنی حکومت کے ابتدا میں رائے بہادر گنگا سہائے کے تجربہ سے بھی مستفید ہونگے جنہوں نے گذشتہ ڈھائی سالوں میں بڑی سرگرمی اور کامیابی سے انتظام کا کام سر انجام دیا ہے۔دہلی میں جو اجلاس راجگان ہند کا حال ہی میں ہوا ہے آپ اوس میں شریک تھے اور اب آپ کو یہہ جتلانا چنداں ضروری نہیں کہ سلطنت عالیہ و راجگان کے مفاد و مقاصد ایک ہی ہیں اور اگر آپ اپنی ریاست و رعایا کی ذمہ واریوں کو پوری طرح سے ادا کرتے ہیں تو گویا ساتھ ہی اچھے شہنشاہ معظم و سرکار عالیہ کی خدمت بھی بجا لارہے ہیں اخیر پر میں آپکی اُن دانائی اور فصاحت سے بھرے ہوئے الفاظ کی طرف توجہ دلاتا ہوں جن سے ایک ممتاز وائسرائے نے ایک ایسے ہی موقعہ پر ایک نوجوان رئیس کو مخاطب کیا اور وہ الفاظ حسب ذیل ہیں :—

" یاد رہے کہ آپ اُس شخص کے مشابہ ہیں جو ایک لمبی دوڑ میں دوڑ رہا ہے۔اس میں شروع ہی میں تیز رفتاری کی ضرورت نہیں۔کیونکہ آپ کو بعد میں اپنے دم اور طاقت کی ضرورت ہوگی۔اس واسطے چاہئے کہ آپ اپنی قوتوں کو محفوظ رکھیں اور رفتار ضرورت کے مطابق کرسکیں۔میں اس کو ایک لمبی دوڑ اس لئے کہتا ہوں کہ والئی ریاست کی صورت میں یہہ دوڑ اوسی وقت ختم ہوتی ہے جبکہ اُس کی زندگی کا بھی خاتمہ ہوجاتا ہے۔جب تک کہ اوس کے دم میں دم ہے وہ میدان کو چھوڑ نہیں سکتا۔اگرچہ پہلے چکر کے وقت وہ شباب میں ہو۔تاہم ممکن ہے کہ آخری چکر میں اُوسوقت مصروف ہو۔جبکہ اُس کے ہاتھ پاؤں نے جواب دے دیا ہو اور اوسکے قوا کمزور اور ضعیف ہوگئے ہوں "۔

اس دانشمندانہ نصیحت کو دوہراتے ہوئے میں اسقدر اضافہ کرنا چاہتا ہوں کہ خدا کرے کہ جس دوڑ کو آج آپ شروع کر رہے ہیں وہ لمبی اور با عزت ہو۔اور اوس میں نہ تو آپ کے پاؤں لغزش کریں اور نہ ہی آپ حوصلہ ہاریں۔

اب میں اپنی تقریر کو اوس پیغام محبت آمیز کے ساتھ ختم کرتا ہوں جو حضور وائسرائے بہادر نے آپکو بھیجا ہے اور جس کے الفاظ حسب ذیل ہیں " میں اُمید کرتا ہوں کہ آپ کے راج کا زمانہ ریاست کے لئے ایک بہبودی و ترقی کا زمانہ ہوگا اور سرکار انگلشیہ و دربار فرید کوٹ کے تعلقات زیادہ مستحکم و مستقیم ہونگے "۔

اسکے بعد خطاب مذکور کا اردو ترجمہ صاحب چیف سکریٹری نے پڑھ کر سنایا۔اور پھر تمام حاضرین دربار کھڑے ہوگئے اور ہز آنر بہادر نے راجہ صاحب کو لیجا کر مسند پر بٹھایا صاحب چیف سکریٹری گورنمنٹ پنجاب نے راجہ صاحب کو پورا القاب ہز ہائینس فرزند سعادت نشان حضرت قیصر ہند برار بنس راجہ برجندر سنگھ صاحب بہادر۔پڑھ کر سنایا اور جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر نے اعلان کیا کہ ہز ہائینس راجہ صاحب کو حکومت کے پورے اختیارات تفویض کر دئے گئے ہیں۔بندوق مقبوضہ نے ریاست کا توالہ بجایا اور ہز ہائینس راجہ صاحب کی سلامی ۱۱-توپ سر کر کے اتاری گئی۔

۱۷۸۷ پی جی جی۔

پھر جناب گورنمنٹ کی خلعت ونیز راجہ صاحب کے سامنے رکھی گئی اور ہز آنر بہادر نے اونکے حمائل میں راج تلوار دی۔ پھر راجہ صاحب نے ہز آنر بہادر کے خطاب کے جواب میں تقریر فرمائی جسکا ترجمہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

یور آنر —

جناب والا نے میرے بزرگوں کی اون خدمات کا جو انہوں نے گورنمنٹ عالیہ کیلئے انجام دی تھیں جو ذکر فرمایا ہے وہ میرے لئے موجب فخر ہے۔

میرے خاندان کے ساتھ جناب والا کا ذاتی تعلق تقریباً ۲۲ سال سے چلا آتا ہے جبکہ لاہور میں ایک دربار منعقد ہوا تھا اور میرے دادا صاحب بزرگوار اوس میں شریک ہوئے تھے اور اسلئے جناب والا کے میرے تفویضگی اختیارات کے جلسہ میں شریک ہونیسے میری خوشی اور عزت دوبالا ہو گئی ہے۔

یور آنر نے اوس مخلصانہ اور وفادارانہ تعلق کی چند نہایت نمایاں مثالیں با التفصیل بیان کی ہیں جو میرے خاندان اور گورنمنٹ عالیہ کے مابین قائم رہا ہے۔ موجودہ جنگ کے متعلق یور آنر نے میری امپیریل سروس فوج کی خدمات کا ذکر کیا ہے جو ۱۰-اکتوبر سنہ ۱۹۱۴ع سے میدان جنگ میں موجود ہے۔

ریاست کی بڑی خوش قسمتی تھی کہ اوسکی امپیریل سروس فوج کے ہمراہ برٹش ایسٹ افریقہ میں جانے کے لئے میجر مہی پرتاپ مرحوم جیسا بہادر اور جوان افسر اوس کے پاس موجود تھا۔ وہ فوج مذکور کے معاملات میں بے انتہا دلچسپی لیتے تھے اور ہم اوس مبارک دن کے منتظر تھے جبکہ اونکی واپسی پر ہم نہایت خوشی کے ساتھ اونکا استقبال کرتے۔ لیکن قضا و قدر کو یہہ منظور نہ تھا۔ افواج ریاست کی بہتری اور بہبودی میں عظیم دلچسپی لینے کیلئے اونکا نام ریاست کی تاریخ میں ہمیشہ یاد رہیگا۔ یور آنر نے جو اوس امداد کا ذکر کیا ہے جو ریاست فریدکوٹ کی طرف سے موجودہ جنگ میں کیگئی ہے اوس کے متعلق میں صرف اتنا ہی کہہ سکتا ہوں کہ ابتداء جنگ سے ہی میری دلی خواہش تھی کہ میری ریاست کے کل ذرائع اعلیٰ حضرت ملک معظم کی گورنمنٹ کے حوالہ کر دئے جاویں۔ اور میں صاحب پولیٹیکل ایجنٹ کا مشکور ہوں جنہوں نے میری اون تجاویز سے اتفاق رائے کیا جو میں نے اس بارہ میں پیش کیں۔

میں یور آنر کا اوس پر لطف دلچسپی کیلئے مشکور ہوں جو آپ بذات خود میری ملک داری کی تعلیم میں لیتے رہے ہیں اور یہہ کام کرنل الیٹ پولیٹیکل ایجنٹ اور رائے بہادر لالہ گنگا رام سہائے سپرنٹنڈنٹ ریاست ہذا اور زیر نگرانی مسٹر ڈی۔ الیس اور مسٹر باری متعلقہ انڈین سول سروس کے سپرد کیا گیا تھا اور مجھے اعتماد ہے کہ یہہ تعلیم میرے لئے مفید ہو گی۔

میں اپنے قابل اور معزز پولیٹیکل ایجنٹ کرنل الیٹ کا خاص طور پر احسان‌مند ہوں کہ وہ میرے اور میری ریاست کے معاملہ میں صدق دل سے دلچسپی لیتے رہے ہیں اور میں اونکے عنقریب بہاولپور ایجنسی کے اہتمام سے سبکدوش ہونے کا ذکر اور اوسپر اظہار افسوس کئے بغیر نہیں رہ سکتا اونہوں نے پولیٹیکل ایجنٹ رہنے کے زمانہ میں یور آنر کی سرپرستی میں ریاست کو بہت طور پر عمدہ ترتیب دیدی ہے۔ ان وجوہات کے باعث میں یور آنر کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ ایک ایسے وقت میری ریاست کی بہبودی میں دلچسپی لیتے رہے ہیں جبکہ اوسکی مکمل سکون و ترتیب نہایت ضروری تھی۔ ہندوستانی والیان ریاست کی بہبودی کے خواہشمند ہونے کے لئے آپ ہندوستان بھر میں مشہور ہیں اور پنجاب میں اوس کا ثبوت اوس دلچسپی سے ملتا ہے جو یور آنر بالخصوص میری ریاست کے معاملات میں لیتے رہے ہیں۔

اخیر میں میں یور آنر سے استدعا کرتا ہوں کہ آپ ہز ایکسیلینسی جناب وائسرائے بہادر کو میرے خاندان اور میری ریاست کی طرف سے اعلیٰ حضرت ملک معظم قیصر ہند کی ذات خجستہ صفات کے ساتھ غیر متزلزل وفاداری کا یقین دلا دیں۔ اور میں کوشش کرونگا کہ شہنشاہ معظم اور اپنی ریاست کی خدمات انجام دیکر اور اپنے اون فرائض کی بجا آوری میں جو واہگرو نے میرے سپرد کی ہیں اور جن کا میں آج بفضل تعالیٰ بوجھ اٹھاتا ہوں اپنے بزرگوں کے نقش قدم پر چلوں۔

راجہ صاحب کی تقریر ختم ہونے پر صاحب پولیٹیکل ایجنٹ نے صاحب سپرانٹنڈنٹ ریاست اور دیگر اہلکاران ریاست کو ہز آنر بہادر کے پیش کیا-جنمیں سے ہر ایک نے حسب معمول نذر پیش کی جو ہاتھہ لگا کر واپس دیدی گئی-اسکے بعد (۱) سردار صاحب سردار اندر سنگھ اسسٹنٹ کارکن ہز ہائینس راجہ صاحب (۲) سردار اجمیر سنگھ، مہتمم محل اور (۳) خان غلام مصطفی خان ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو خلعتیں عطا کی گئیں-اسکے بعد راجہ صاحب کو جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر نے صاحب سپرنٹنڈنٹ ریاست کو ہز آنر بہادر کے اسے-ڈی-سی نے اور اہلکاران ریاست کو میر منشی گورنمنٹ پنجاب نے عطر اور پان دیا اور صاحب چیف سیکریٹری نے دربار کو برخاست کیا اور ہز آنر اونہی رسوم کے ساتھہ دربار ہال سے واپس تشریف لے گئے جو اونکی تشریف آوری پر ادا کی گئی تھیں-

دستخط—جے-پی طامس

چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

صیغہ مال و زراعت

آبپاشی

۱۱ دسمبر سنہ ۱۹۱۹ع

نمبر ۱۳۲—اشتہار-مندرجہ ذیل ترمیم شدہ فرد شرائط جن پر گورنمنٹ لوئر باری دوآب پر کالونی جماعت کے بعض اشخاص کو اراضی عطا کرنے پر آمادہ ہے-ایکٹ نو آبادی اراضیات سرکار (پنجاب) سنہ ۱۹۱۲ع کی دفعہ ۱۰ (۲) کے بموجب مشتہر کیجاتی ہے :—

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۳۰ مورخہ ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۱۵ع اشتہار ہذا کے ذریعہ منسوخ کیا جاتا ہے-

فرد شرائط جن پر گورنمنٹ نہر لوئر باری دوآب پر اراضی عطا کرنے پر آمادہ ہے

۱—یہہ شرائط بہ تعمیل احکام ایکٹ نو آبادی اراضیات سرکار (پنجاب) سنہ ۱۹۱۲ع جسکو بعد ازیں شرائط ہذا میں ایکٹ مذکور الصدر کے نام سے موسوم کیا گیا ہے اور اوسکی دفعہ ۱۰ (۲) کے بموجب شائع کی جاتی ہیں-

۲—کوئی شخص استحقاقاً مزارعہ بننیکا مستحق نہوگا-یعنی گورنمنٹ بذریعہ تحریر ہذا اراضیات مذکورہ شرائط ہذا کے لئے مزارعہ منتخب کرنیکا حق اپنے لئے محفوظ رکھتی ہے اور اونکا انتخاب کلی گورنمنٹ کے انتخابی رائے پر منحصر ہوگا-

۳—اس فرد شرائط میں :—

(الف) "اراضیات" اور "اراضیات مذکور" جہاں تک کہ ہر ایک علیحدہ کہاتہ رعیتی کا تعلق ہے اون اراضیات پر اطلاق پذیر ہوگی اور اوس سے وہ اراضیات مراد ہونگی جو اوس کہاتہ رعیتی میں داخل ہوں-

(ب) "کہاتہ رعیتی کے آغاز کی تاریخ" سے اوس تحریری حکم کی تاریخ مراد ہوگی جسکا ایکٹ مذکور الصدر کی دفعات ۱۰ (۳) و (۴) میں ذکر کیا گیا ہے اور جسکی رو سے عطائے اراضی کی منظوری دیجاتی ہے -

(ج) "کلکٹر" اور "کمشنر" کے وہی معنے ہونگے جو ایکٹ مذکور الصدر کی دفعہ ۳ میں اون الفاظ کیلئے مقرر کئے گئے ہیں-

(د) "ترقیات" سے وہ ترقیات مراد ہونگی جنکی تعریف ایکٹ دخل رعیتی پنجاب سنہ ۱۸۸۷ع کی دفعہ ۴ (۱۹) میں کیگئی ہے-

۴—کہاتہ رعیتی کے آغاز کی تاریخ سے پانچ سال گذرنے پر یا اوس کے بعد اگر مزارعہ نے جملہ رقوم جو شرایط ما بعد کے مطابق گورنمنٹ کو واجب الادا ہوں با قاعدہ ادا کر دی ہوں اور ان شرایط میں مندرجہ اون جملہ معاہدات کی با قاعدہ تعمیل کرنے پر جنکی تعمیل اوس کا فرض ہے اوسکو اس امر کا استحقاق حاصل ہو جائیگا کہ وہ کسی وقت گورنمنٹ سے اراضیات مذکورہ میں حقوق دخیل کاری حاصل کرنے کے لئے ایک سند حاصل کرے۔مگر شرط یہہ ہے کہ اراضیات مذکور اور اونکے ہر ایک حصہ پر مزارعہ کا قبض و دخل ہمیشہ جملہ شرایط و معاہدات مندرجہ فرد ہذا کے تابع ہوگا۔

۵—جب کسی شخص کوان شرایط کے بموجب کسی ایسی زمین میں حق رعیتانہ دیا جائے جس میں اس قسم کا حق رعیتانہ پہلے بھی عطا کیا جا چکا ہو تو مزارعہ ما بعد (شخص مذکور) اون میعاد ہائے معافی کے علاوہ جن سے اصل مزارعہ زیر شرط ۱۶ منجملہ شرائط ہذا مستفید ہو چکا ہو کسی جدید میعاد معافی سے مستفید نہیں ہو گا۔

۶—لوکل گورنمنٹ اراضیات مذکور کے متعلق یا اون میں حسب ذیل حق مزارعان کو عطا کرنے کی بجائے تمام و کمال اپنے لئے محفوظ و مخصوص رکھتی ہے (۱) جملہ قطعات زمین جو اراضیات مذکور میں یا اون کے کسی حصہ میں واقع ہوں جن پر قبل ازیں نشان لگا دیا گیا ہو یا جن میں کہدائی کی گئی ہو یا جن کو نہر کے ڈسٹریبیوٹری کہالوں کے لئے کسی اور طور پر استعمال کیا گیا ہو اور (۲) تمام موجودہ حقوق کی نسبت اور اوپر تمام کانوں و معدنیات و کوئلہ و طلائی ریگ و مٹی کے تیل اور پتھر کی کانوں کے جو اراضیات مذکورہ میں یا اون کے کسی حصہ میں یا اوس کے نیچے موجود ہوں بمعہ اون جملہ حق آسائشوں کے جو اس وقت تک اراضیات مذکور یا اون کے کسی حصہ کے متعلق لوکل گورنمنٹ کو حاصل رہی ہوں۔

۷—مزارعہ کو لازم ہوگا کہ کسی سرکاری عہدہ دار یا عہدہ داروں کو کل اراضی مذکور یا اوس کے کسی حصہ میں داخل ہوکر جملہ ایسے افعال و امور انجام دینے کی ہر وقت اجازت دے جو کانہائے و معدنیات مذکور و کوئلہ و طلائی ریگ یا مٹی کے تیل و پتھر کی کانوں کی تلاش یا اون میں کام کرنے یا اون کو حاصل کرنے یا اونہیں لیجانے اور اوس زمین اور ہر ایک اور کل حقوق کا پورے طور پر استفادہ کرنے کیلئے ضروری اور قرین مصلحت ہوں جو جملہ کانہائے و معدنیات و کوئلہ و طلائی ریگ و مٹی کے تیل اور پتھر کی کانوں و حق آسائشوں کے متعلق اراضیات مذکور یا اون کے جملہ حصص میں یا اون کے نیچے گورنمنٹ کے لئے قبل ازیں محفوظ کئے گئے ہوں۔

۸—لوکل گورنمنٹ منظور کرتی ہے کہ وہ مزارعہ کو کسی ایسے نقصان کا مناسب معاوضہ دیگی جو آمد و رفت پانی کے متعلق حقوق یا دیگر آسائش ہائے موجودہ کے علاوہ اون حقوق میں سے کل یا بعض کو لوکل گورنمنٹ کے استعمال میں لانے سے کسی وقت براہ راست عاید ہو جو گورنمنٹ مذکور نے فقرات ۶ و ۷ میں اپنے لئے محفوظ رکھے ہیں۔

۹—لوکل گورنمنٹ اون جملہ سڑک ہائے کو جو اراضیات مذکور میں یا اون کے کسی حصہ میں واقع ہوں اور جن کے زمین پر نشان لگائے گئے ہوں یا جو کلکٹر کے دفتر میں موجودہ نقشہ یا نقشوں میں دکہائے گئے ہوں مزارعہ کو نہیں دیتی بلکہ بذریعہ تحریر ہذا اون کو قطعی طور پر مستثنیٰ کرتی اور محفوظ رکہتی ہے۔

اسی طرح گورنمنٹ مذکور عوام کا یہہ حق بھی مستثنیٰ اور محفوظ رکہتی ہے کہ جہاں کہیں کلکٹر عوام کے فائدہ کے لئے ضروری خیال کرے پبلک ۲۵-ایکڑ کی مستطیلوں کے اطراف کی لائنوں میں سے ایک طرف کے ساتھہ ساتھہ ۳ قدم زمین پر آمد و رفت کر سکے اور نیز کہ جہاں کہیں کلکٹر کسی موجودہ شارع عام کی بحالی کرانی اور راستہ بنانا مناسب خیال کرے پبلک مذکور کسی اور طرح واقع ۳ قدم فراخ زمین پر آمد و رفت کر سکے۔

۱۰—مزارعہ کو ہر وقت لازم ہوگا کہ ایسی تحریری فرمائش آنے پر جس پر کلکٹر کے دستخط ہوں کلکٹر کو اجازت دے کہ وہ اس قدر اراضی مذکور پر قبضہ کر لے اور بالآخر اوس کو بحق سرکار حاصل کر لے

جو کلکٹر مذکور کي رائے میں رہلوں و سڑکوں و کھالوں اور دیگر عمارات متعلقہ کی تعمیر و مرمت اور قائمی کیلئے وقتاً فوقتاً مطلوب ہو۔

۱۱—کسي محفوظیت یا ضبطي مذکورہ فقرات ۹ و ۱۰ کیلئے مزارعہ یا کوئی اور شخص کسي معاوضہ کے طلب کرنے کا مستحق نہ ہوگا لیکن جو رقبہ اس طرح پر محفوظ کیا جائیگا او سپر کوئي شرح قابض اراضي یا معاملہ زمین یا مالکانہ یا حبوب مزارعہ سے قابل اخذ نہ ہونگے۔

۱۲—اراضیات مذکور کی پیمائش اور اولکي حد بندي کا کل خرچ اور جس معال میں اراضی مذکور واقع ہو اوسکے کہال یا کہالوں کي تعمیر اور اوس معال کے باشندوں کی عام سڑکوں کے لئے مطلوبہ سڑکوں اور پلیوں کی تعمیر کے خرچ میں سے اپنا حصہ اور نیز ان سڑکوں اور پلیوں کي مناسب مرمت کا خرچ مزارعہ سے قابل اخذ ہوگا۔ان اخراجات کي رقوم جنکو گورنمنٹ نے یا سڑکوں اور پلیوں کي مرمت کي صورت میں صاحب کلکٹر نے مقرر کیا ہو۔ایسے طریق اور ایسے اوقات پر قابل وصول ہونگی جو لوکل گورنمنٹ یا کلکٹر نے علي الترتیب تعین کئے ہوں۔

۱۳—مزارعہ کو لازم ہوگا کہ اراضیات مذکور یا اوسکے کسي حصہ کی حدود پر نشانات حد بندی تعمیر کرنے کے متعلق کلکٹر کي اون ہدایت کي یا ضابطہ تعمیل کرے جو وہ اس بارہ میں صادر کرے اور اوسکو لازم ہوگا کہ تعمیر کرنے کے بعد اون کو کلکٹر کے حسب اطمینان عمدہ مرمت شدہ حالت میں رکھے۔

۱۴—مزارعہ کو لازم ہوگا کہ جرائم کے انسداد و سراغرساني کے متعلق جملہ ایسي امداد دے جو پنجاب میں نافذ الوقت کسي قانون یا قواعد کي رو سے مالکان و قابضان اراضی پر فرض ہو اور وہ ایسي امداد دینے کا اوسیطرح ذمہ وار ہے اور ہوگا جس طرح کہ نمبردار یا چوکیدار یا دیگر باشندگان دیہہ پنجاب میں نافذ الوقت کسي قانون یا قواعد در بارہ سراغرساني کی رو سے ذمہ وار ہیں۔

۱۵—اگر کسي مزارعہ کو زیر دفعہ ۱۱۸—مجموعہ ضابطہ فوجداري نیک چلن کیلئے ضمانت داخل کرنیکا حکم دیا جائے یا اسکو ایک سال یا زیادہ میعاد کي سزائے قید دیجائے تو اوسکي اسامی منصور ہوگا کہ اوس نے اپنے کہاتہ رعیتي کي شرایط کی خلاف ورزي کی ہے اور صاحب کلکٹر حسب منشاء دفعہ ۲۳ ایکٹ مذکور اوسکے کہاتہ کي ضبطي کا حکم دے سکتے ہیں۔

۱۵—(الف)—کوئي مزارعہ جو ملک معظم قیصر ہند یا برٹش ہند میں برٹش قانوني قائم شدہ گورنمنٹ کے خلاف غیر وفاداري کا مجرم ہوگا اوسکي نسبت منصور ہوگا کہ اوس نے ان شرایط کی خلاف ورزی کی ہے۔گورنمنٹ کا فیصلہ کہ آیا مزارعہ کا طرز عمل غیر وفاداري پر مشتمل ہے ناطق ہوگا۔

۱۶—مزارعہ کو لازم ہوگا کہ واجب الادا ہونے پر اراضیات مذکور یا اونکے کسي حصہ کی بابت —

(۱) کل تشخیصات معاملہ زمین یا شرح قابضان اراضي حبوب یا دیگر مطالبات جو کسی حاکم مجاز نے کسی نافذ الوقت قانون کے مطابق عائد کئے ہوں۔

(۲) مالکانہ ایسی شرح یا شروح کے بموجب جو گورنمنٹ پنجاب نے وقتاً فوقتاً مقرر کئے ہوں۔

ادا کرے اور

اس دفعہ میں مذکورہ جملہ ادائگیاں ایسے اشخاص کے پاس اور ایسے اوقات اور مقامات پر کي جائینگي جو وقتاً فوقتاً کلکٹر مقرر کرے۔

مگر شرط یہ ہے کہ لوکل گورنمنٹ اون پہلی دو فصلوں کی بابت اور ایسے آباد کاران کی صورت میں جو اضلاع منٹگمری و ملتان و لائل پور و گوجرانوالہ و لاہور کے علاوہ کسی اور ضلع سے آئے ہوں اون پہلي چار فصلوں کی بابت شرح قابضان اراضي کا کل مطالبہ معاف کر دیگي جو کسی کہاتہ رعیتی کی اراضیات میں سے نہر لوئر باری دو آب سے آبپاشی کے ذریعہ کاشت کر کے پیدا کي گئی ہوں۔

نیز یہ بھي شرط ہے کہ لوکل گورنمنٹ اون پہلي دو فصلوں کے متعلق معاملہ زمین و مالکانہ اور

جنوب کي بابت کل مطالبہ معاف کرديگي جو کہاتہ رعيتي کي اراضيات سے جن سے نہر لوئر باري دوآب سے ابپاشي کے ذريعہ کاشت کرکے پيدا کي گئي ہوں۔

نيز يہہ بہي شرط ہے کہ کلکٹر يہہ فيصلہ کريگا کہ نہر لوئر باري دوآب سے آبپاشي کرکے کاشت کردہ کہاتہ رعيتي کي اراضيات سے پيدا کردہ پہلي فصل کونسي ہے اور اوس کا فيصلہ ناطق ہوگا۔

۱۷—مزارعہ کو لازم ہوگا کہ اوس معال ميں جس ميں اراضيات مذکور واقع ہوں اوس تاريخ سے چہ ماہ کے اندر مستقل طور پر آباد ہو جائے جس تاريخ سے کہ کلکٹر ہدايات کرے کہ اوس کا اراضي نے کسي مصرحہ رقبہ پر قبضہ کرا ديا جاوے اور اوس کو لازم ہوگا کہ تاريخ مذکور سے ايک سال کے اندر ايسي جگہہ پر جو کلکٹر نے مخصوص کي ہو يا (باجازت کلکٹر) اپني اراضي پر کلکٹر کے حسب اطمينان ايک مکان تعمير کرے مگر شرط يہہ ہے کہ جب کسي کہاتہ پر دو يا دو سے زيادہ اشخاص مشترکہ طور پر قابض ہوں تو کلکٹر مجاز ہوگا کہ معقول وجوہات کي بنا پر ايسے مشترکہ قابضان ميں سے کسي قابض کو معال مذکور ميں ذاتي رہائش رکہنے سے مستثنيٰ کر دے۔

(الف) ايسے مزارعہ کي صورت ميں جسے زير فقرہ ۴ شرائط ہذا اپنے کہاتہ رعيتي ميں حقوق دخيلکاري نہ ملے ہوں کلکٹر مجاز ہوگا کہ مزارعہ کي رضا مندي سے يا اوسکي رضامندي کے بغير اراضيات مذکور کو ضبط کرلے اور اونکے تبادلہ ميں مزارعہ کو کسي نوآبادي ميں اس قدر رقبہ دے جو مالوقت ميں کہاتہ رعيتي کي اراضيات کے جہاں تک ہوسکے برابر ہو کوئي اراضي جو اسطرح تبادلہ ميں مزارعہ کو ملي ہو اوسکي نسبت متصور ہوگا کہ مزارعہ اوس پر اونہيں شرايط پر اور انہيں معاہدات کے تابع قابض ہے جن پر اور جن کے تابع وہ ضبط شدہ اراضيات پر قابض تہا گورنمنٹ مزارعہ کو اون ترقيات کے لئے معاوضہ ديگي جو اوس نے ضبط شدہ اراضيات ميں کي ہوں۔

۱۸—اگر کسي معال ميں کہاتوں کي تقسيم شروع ہونے سے تين سال کے اندر اوس معال کے لئے جس ميں اراضيات مذکور واقع ہوں کوئي اچہا چاہ آبنوشي احداث نہ کيا جائے تو کلکٹر مجاز ہوگا کہ ايسے ذريعہ سے جو وہ مناسب خيال کرے ايک چاہ احداث کروا دے اور ايسي صورت ميں مزارعہ کے لئے لازمي ہوگا کہ وہ چاہ مذکور کي لاگت کا اس قدر حصہ گورنمنٹ کو ادا کرے جو کلکٹر مقرر کرے اوس کي ادائيگي عموماً پيشگي کہيگا ليکن خاص وجوہات کے سوا لے کوئي رقم اوس تاريخ سے تين سال گذرنے سے پہلے واجب الادا نہوگي جس کو معال مذکور کے قابل تقسيم رقبہ کے ½ حصہ پر مزارعان قابض ہو جاويں۔

۱۹—اراضيات مذکور پر ايستادہ جملہ درخت اور جہاڑياں مزارعہ کي کليتاً ملکيت ہونگي اور وہ ان کو فروخت کرسکيگا۔

۲۰—مزارعہ مجاز ہوگا کہ اراضيات مذکور ميں چاہات احداث کرے و کہال بنائے اور درخت لگائے و مکانات تعمير کرے اور کسي ديگر نہج پر اراضيات مذکور کي ترقي کرے اور فرد ہذا ميں مندرجہ شرائط و ذمہ واريوں کا باقاعدہ تعميل اور پابندي کرکے وہ جملہ پيداوار اراضي بجز پيداوار مذکورہ فقرہ ۶ ماسبق کا مستحق ہوگا شرط يہہ ہے کہ کوئي کہال کسي ايسے نقشہ کے مطابق اور ايسي جگہہ پر نہيں بنايا جائيگا جو محکمہ آبپاشي نامنظور کيا ہو اور مزارعہ کو لازم ہوگا کہ ہر ايک زير استعمال کہال کو محکمہ مذکور کے حسب اطمينان مرمت شدہ حالت ميں رکہے۔

۲۱—مزارعہ اراضيات مذکور يا اون کے کسي حصہ کو ايسے طريق ميں استعمال نہيں کريگا جس سے اون اغراض کے نا قابل ہو جاوے جن کے لئے وہ اون پر قابض ہے اور اوس کے لئے لازم ہوگا کہ کہاتہ رعيتي کي تاريخ سے تين سال کے اندر اراضي مذکور کے ايک ثلث قابل کاشت رقبہ کو زير کاشت کر دے اور اسي کہاتہ رعيتي کي ابتدا کي تاريخ سے پانچ سالوں کے اندر قابل کاشت رقبہ کے ½ حصہ کو زير کاشت کرے اور اوس بعد اراضيات مذکور کے نصف حصہ کو زير کاشت رکہيگا۔

۲۲—مزارعہ کلکٹر کي تحريري اجازت کے بغير اراضيات مذکور کو يا اون کے کسي حصہ کو ايسے شخص کے ذريعہ کاشت نہيں کريگا جو دو سال ما قبل ماسبق ميں ضلع منٹگمري يا ضلع ملتان ميں نو آبادي کي اراضيات علاوہ اور اراضيات کاشت کرتا رہا ہو۔

۲۳—مزارعہ کا فرض ہوگا کہ

(۱) اگر وہ سرکاری ملازم یا پنشن خوار ہو اور اوس کو حکام فوج نے بطور ملازم سرکار یا پنشن خوار منتخب نہ کیا ہو۔

(۲) اگر اوس کو یا اوس کے خاندان کے کسی ایسے ممبر کو جس کی جائداد اوس کو وراثت میں کلاً یا جزاً ملی ہو یا اوس کے زندہ رہنے کی صورت میں ملتی گورنمنٹ کی طرف سے کوئی اراضی عطا ہو چکی ہو۔ تو تقسیم اراضی کی تکمیل سے پہلے اس امر کی اطلاع بذریعہ تحریر اوس عہدہ دار کو دے جس نے اوس کو کہاتہ عطا کیا ہو۔

اس فقرہ میں الفاظ " اوس کے خاندان کے ممبر " سے مراد مزارعہ کے دادا کی کوئی اولاد یا مزارعہ کے کسی مورث اعلے کی کوئی نرینہ اولاد صلبی ہوگی جس کا نام کسی املاء حقیت میں کسی کہاتہ کا بطور مشترکہ حصہ دار مزارعہ درج ہو۔

۲۴—(۱) اراضیات مذکورہ میں حق دخیلکاری کے زیر فقرہ ۴ عطا کرنے سے پانچ سال کا عرصہ گذرنے کے بعد یا اوس کے بعد کسی وقت کہاتہ رعیتی کے جاری رہنے کے دوران میں مزارعہ مستحق ہوگا کہ اگر اوس نے کہاتہ رعیتی کے جاری رہنے کے دوران میں اس فرد شرائط میں مندرجہ ہر ایک اور کل شرائط کی با قاعدہ تعمیل اور پابندی کی ہو اور شرائط مذکور میں تجویز کردہ طریق میں وہ کل رقوم جو گورنمنٹ کو شرائط مذکور اور اون میں سے ہر ایک اور کل کے بموجب واجب الادا ہوں با قاعدہ ادا کردی ہوں تو گورنمنٹ سے اراضیات کا حق ملکیت خرید کرلے - مگر وہ ہمیشہ اون شرائط اور احکام کے تابع ہوگا جو بعد ازیں ذیل میں تجویز اور تعین کئے گئے ہیں اور کسی ایسی خرید کے با قاعدہ عمل میں آنے اور مکمل ہو جانے پر خریدار اور اوس کے وارثان اور جائز قایم مقام کا اراضیات مذکور اور اون کے ہر حصہ پر بطور مالک قبض و دخل ہوگا اور اون کو کوئی مالکانہ ادا کرنا نہیں ہوگا - مگر اون کا فرض ہوگا کہ وہ معاملہ زمین و ٹیکس ہائے و محصول اور دیگر جملہ مطالبات جو اوس اراضی پر کسی نافذالوقت قانون کے بموجب واجب الادا ہوں با قاعدہ اور ٹہیک اوقات پر ادا کرتے رہیں۔

(۲) شرائط اور قیود جن پر کوئی مزارعہ اس شرط کے فقرہ ماسبق میں متذکرہ حالات میں گورنمنٹ سے اون اراضیات کا حق ملکیت خرید سکتا ہے جو اوس کو بطور مزارعہ مذکور عطا کیگئی ہوں حسب ذیل ہونگی یعنی :—

اول—مزارعہ گورنمنٹ کو اراضیات مذکور کی قیمت خرید کی بابت ایک رقم ایسی ادا کریگا جو اراضیات مذکور کی تقسیم کے وقت اونکی بازاری قیمت کے نصف کے برابر ہو اور جو صاحب فنانشل کمشنر مقرر کرینگے جنکا فیصلہ قطعی ہوگا مگر شرط یہہ ہے کہ قیمت خرید کی اس طرح پر مقرر کردہ رقم اوس رقم سے متجاوز نہوگی جو یکصد روپیہ فی ایکڑ کے حساب سے محسوب کرکے حاصل ہو۔

دوم—جب تک کہ قیمت خرید متذکرہ کی کل رقم حسب طریق مجوزہ ماقبل واقعی ادا اور بیباق نہ ہو چکے مزارعہ کو کوئی حق ملکیت یا کوئی دیگر ایسا حق حاصل نہوگا جو اوس کو بحیثیت مزارعہ شرائط مندرجہ فرد شرائط ہذا کے بموجب عطا نہ کیا گیا ہو اور وہ بدستور کہاتہ رعیتی کی شرائط کے تابع رہیگا۔

سوم—شرط یہہ ہے کہ کلکٹر کسی ایسی مثال کے کل یا بعض مزارعان کو حقوق ملکیت خریدنے کی اجازت دینے سے انکار کر سکتا ہے جن میں مندرجہ ذیل نقائص یا عیوب پائے جائیں :—

(الف) چراگاہ یا غیر تقسیم شدہ مواضعات دیہہ یا پبلک سڑکوں یا شوارع عام کو لگاتار اور ناواجب طور پر دبا لیا جاتا ہو۔

(ب) نہایت مضر صحت حالات موجود ہوں یعنی گہروں کے صحنوں کے اندر گڑھے ہوں اور ابادی دیہہ کے باہر روڑی (کوڑا کرکٹ) جمع کرنیکی بجائے گہروں میں جمع کیجاتی ہو اور حکام مجاز کے مقرر کردہ مقامات کے سوائے دیگر جگہوں پر چہپر بنا لئے جاتے ہوں۔

(ج) آبادی دیہہ میں درخت لگانے میں لگاتار غفلت کا اظہار کیا جاتا ہو۔

لیکن جب وہ نقائص جنکی وجہ سے خرید حقوق کی ممانعت کیگئی ہو دور کر دئے جائیں تو اگر اور امر پر خرید حقوق کی اجازت ہو تو حقوق ملکیت خریدے جا سکتے ہیں۔

چہارم—نیز یہ شرط ہے کہ کلکٹر کسی ایسی معال کے مزارعان کو حقوق ملکیت دینے سے انکار کرسکتا ہے جہاں حالات جرائم ایسے ہوں کہ کلکٹر کی رائے میں اوسکے باشندوں کو یہہ استحقاق نہیں ملنا چاہئے۔

پنجم—نیز یہہ بھی شرط ہے کہ حقوق ملکیت کو کسی ایسی معال کے مزارعان کو دینے سے انکار کیا جا سکتا ہے جسمیں درخواست کی تاریخ سے پانچ سال کے اندر نہر یا راجبہا شکست ہوا ہو بشرطیکہ یہہ باور کرنے کی وجہ موجود ہو کہ ایسی شکستگی اوس معال کے باشندوں نے ارادتاً کی ہے۔

(۳) جب کسی مزارعہ نے اس شرط کے فقرہ ماسبق کے بموجب اور اوسکی شرائط کے مطابق کسی اراضی کا حق ملکیت گورنمنٹ سے خرید کر لیا ہو اور اوس زمین کی بابت کل قیمت خرید گورنمنٹ کو ادا کردی ہو اور اون کل شرائط کی تعمیل کردی ہو جو بیشتر ازیں ان شرائط میں اس بارہ میں تجویز کیگئی ہیں تو گورنمنٹ ایک ایسی جائز دستاویز تحریر کریگی یا کرائیگی جسکی رو سے اسطرح پر خرید کردہ حقوق ملکیت خریدار کو عطا و حوالہ و تفویض کئے جائینگے اور تب خریدار اس طرح پر خرید کردہ اراضیات کے متعلق شرائط مندرجہ فرد ہذا بجز شرائط نمبر ۲ و ۷ و ۸ و ۹ و ۱۳ اور ۲۵ مندرجہ فرد ہذا کے تابع نہ رہیگا اور وہ آخر الذکر شرائط اور ایکٹ پنجاب نمبر ۵ مصدرہ سنہ ۱۹۱۲ع کے ایسے احکام کے جو مالکان اراضی پر اطلاق پذیر ہیں بدستور تابع رہیگا۔

(۴) جس مزارعہ نے اپنے کہاتہ رعیتی کے حقوق ملکیت خرید کر لئے ہوں اوسکو اوس اراضی کا حق ملکیت بھی جو آبادی دیہہ میں اوسکے لئے مخصوص کیگئی ہو—اوسی شرح پر جسپر اوس نے اپنے کہاتہ رعیتی کے لئے قیمت ادا کی ہو قیمت ادا کرنے پر ملجائیگا۔

۲۵—کہاتہ رعیتی کے جاری رہنے کے دوران میں گورنمنٹ اور مزارعہ کے درمیان اوس جائداد یا حقوق کے متعلق کسی تنازعہ ہونے کی صورت میں جو قواعد ہذا کے ذریعہ گورنمنٹ کے لئے محفوظ کئے گئے ہیں یا کسی ایسے معاملہ کے متعلق تنازعہ ہونیکی صورت میں جو کسی طرح سے جائداد یا حقوق مذکور سے تعلق رکہتا ہو یا کہاتہ کی کسی شرط یا کسی ایسے امر یا معاملہ کے متعلق جو کسی طرح اوس کہاتہ سے تعلق رکہتا ہو تنازعہ ہوجانے تو ایسا تنازعہ بجز اوس صورت کے جسکا ذکر فقرات ۱۶ و ۲۴ میں ہے فیصلہ کیلئے قسمت کے صاحب کمشنر کے روبرو پیش کیا جائیگا اور اونکا فیصلہ گورنمنٹ اور مزارعہ کے مابین ناطق و قطعی ہوگا۔

نمبر ۱۳۳—مندرجہ ذیل ترمیم شدہ فرد شرائط جن پر گورنمنٹ نہر اپر جہلم پر بعض اشخاص کو اراضی عطا کرنے پر آمادہ ہے—ایکٹ نو آبادی اراضیات سرکار (پنجاب) سنہ ۱۹۱۲ع کی دفعہ ۱۰ (۲) کے بموجب مشتہر کی جاتی ہے۔

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۷۶—۲۰ ورخہ ۱۹ مئی سنہ ۱۹۱۵ع اشتہار ہذا کے ذریعہ منسوخ کیا جاتا ہے۔

فرد شرائط جن پر گورنمنٹ نہر اپر جہلم پر اراضی عطا کرنے پر آمادہ ہے۔

۱—یہہ فرد شرائط بہ تعمیت احکام ایکٹ نو آبادی اراضیات سرکار (پنجاب) سنہ ۱۹۱۲ع جسکو بعد ازیں شرائط ہذا میں ایکٹ مذکور الصدر کے نام سے موسوم کیا گیا ہے اور اوسکی دفعہ ۱۰ (۲) کے بموجب شائع کی جاتی ہیں۔

۲—کوئی شخص استحقاقاً مزارعہ بننے کا مستحق نہوگا—یعنی گورنمنٹ بذریعہ تحریر ہذا اراضیات متذکرہ شرائط ہذا کے لئے مزارعہ منتخب کرنے کا حق اپنے لئے محفوظ رکہتی ہے اور اونکا انتخاب کلّا گورنمنٹ کے انتظامی رائے پر منحصر ہوگا۔

۳—اس فرد شرائط میں:—

(الف) "اراضیات" اور "اراضیات مذکور" جہاں تک کہ ہر ایک علیحدہ کہاتہ رعیتی کا تعلق ہے اون اراضیات پر اطلاق پذیر ہونگی اور اوس سے وہ اراضیات مراد ہونگی جو اوس

کہاتہ رعیتی میں داخل ہوں۔

(ب) " کہاتہ رعیتی کے آغاز کی تاریخ " سے اوس تصدیقی حکم کی تاریخ مراد ہوگی جس کا ایکٹ مذکور الصدر کی دفعہ ۱۰ (۳) و (-) میں ذکر کیا گیا ہے۔اور جسکی رو سے عطائی اراضی کی منظوری دیجاتی ہے۔

(ج) " کلکٹر " اور " کمشنر " کے وہی معنی ہونگے جو ایکٹ مذکور الصدر کی دفعہ ۳ میں اون الفاظ کے لئے مقرر کئے گئے ہیں۔

(د) " ترقیات " سے وہ ترقیات مراد ہونگی جنکی تعریف ایکٹ دخل رعیتانہ پنجاب سنہ ۱۸۸۷ع کی دفعہ ۴ (۱۹) میں کیگئی ہے۔

۴۔ کہاتہ رعیتی کے آغاز کی تاریخ سے پانچ سال گذرنے پر یا اوس کے بعد اگر مزارعہ نے جملہ رقوم جو شرائط مابعد کے مطابق گورنمنٹ کو واجب الادا ہوں با قاعدہ ادا کردی ہوں اور ان شرائط میں مندرجہ اون جملہ معاہدات کی با قاعدہ تعمیل کرنے پر جنکی تعمیل اوس کا فرض ہے اوس کو اس امر کا استحقاق حاصل ہوجائیگا کہ وہ کسی وقت گورنمنٹ سے اراضیات مذکورہ میں حقوق مقبول کاری حاصل کرنے کے لئے ایک سند حاصل کرے۔مگر شرط یہہ ہے کہ اراضیات مذکور اور اون کے ہرایک حصہ پر مزارعہ کا قبض و دخل ہمیشہ جملہ شرائط و معاہدات مندرجہ فرد ہذا کے تابع ہوگا۔

۵۔جب کسی شخص کو اون شرائط کے بموجب کسی ایسی زمین میں حق رعیتانہ دیا جائے جس میں اس قسم کا حق رعیتانہ پہلے ہی عطا کیا جا چکا ہو تو مزارعہ مابعد (شخص مذکور) اوس میعاد معافی کے علاوہ جس سے اصل مزارعہ زیر شرط ۱۶۔منجملہ شرائط ہذا مستفید ہو چکا ہو کسی جدید میعاد معافی سے مستفید نہیں ہوگا۔

۶۔لوکل گورنمنٹ اراضیات مذکور کے متعلق یا اون میں حسب ذیل حق مزارعان کو عطا کرنے کی بجائے تمام و کمال اپنے لئے محفوظ و مخصوص رکھتی ہے (۱) جملہ قطعات زمین جو اراضیات مذکور میں یا اون کے کسی حصہ میں واقع ہوں جن پر قبل ازیں نشان لگا دیا گیا ہو یا جن میں کہدائی کی گئی ہو یا جس کو نہر کے قصبات، ہوڈی کہالوں کے لئے کسی اور نہر پر استعمال کیا گیا ہو۔اور (۲) تمام موجودہ حقوق نسبت اور اوپر تمام کانوں و معدنیات و کوئلہ و طلائی ریگ و مٹی کے تیل اور پتھر کی کانوں کے کہ جو اراضیات مذکورہ میں یا اون کے کسی حصہ میں یا اوس کے نیچے موجود ہوں۔بمعہ اون جملہ حق آسائشوں کے جو اوس وقت تک اراضیات مذکور یا اون کے کسی حصہ کے متعلق لوکل گورنمنٹ کو حاصل رہی ہوں۔

۷۔مزارعہ کو لازم ہوگا کہ کسی سرکاری عہدہ دار یا عہدہ داروں کو کل اراضی مذکور یا اوسکے کسی حصہ میں داخل ہو کر جملہ ایسے افعال و امور انجام دینے کی ہر وقت اجازت دے جو کانہائے و معدنیات مذکور و کوئلہ و طلائی ریگ یا مٹی کے تیل و پتھر کی کانوں کی تلاش یا اون میں کام کرنے یا اون کو حاصل کرنے یا اٹھالیجانے اور اوس زمین اور ہر ایک اور کل حقوق کا پورے طور پر استفادہ کرنے کے لئے ضروری اور قرین مصلحت ہو جو جملہ کانہائے و معدنیات و کوئلہ و طلائی ریگ و مٹی کے تیل اور پتھر کی کانوں و حق آسائشوں کے متعلق اراضیات مذکور یا اون کے جملہ حصص میں یا اون کے نیچے گورنمنٹ کے لئے قبل ازیں محفوظ کئے گئے ہوں۔

۸۔لوکل گورنمنٹ منظور کرتی ہے کہ وہ مزارعہ کو کسی ایسے نقصان کا مناسب معاوضہ دیگی جو آمد و رفت و پانی کے متعلق حقوق یا دیگر آسائش ہائے موجودہ کے علاوہ اون حقوق میں سے کل یا بعض کو لوکل گورنمنٹ کے استعمال میں لانے سے کسی وقت براہ راست عائد ہو جو گورنمنٹ مذکور نے فقرات ۶ و ۷ میں اپنے لئے محفوظ رکھے ہیں۔

۹۔لوکل گورنمنٹ اون جملہ سروے ہائے کو جو اراضیات مذکور میں یا اون کے کسی حصہ میں واقع ہوں اور جن کے زمین پر نشان لگائے گئے ہیں یا جو کلکٹر کے دفتر میں موجودہ نقشہ یا نقشوں میں دکہائے گئے ہیں مزارعہ کو نہیں دیتی بلکہ بذریعہ تحریر ہذا اون کو قطعی طور پر مستثنی کرتی اور محفوظ رکہتی ہے۔

۱۸۸۷ ۔ ۔ ۔

اسي طرح گورنمنٹ مذکور عوام کا یہہ حق بھي مستثني اور محفوظ رکھتي ہے کہ جہاں کہیں کلکٹر عوام کے فائدہ کے لئے ضروري خیال کرے پبلک ۲۵-ایکڑ کي مستطیلوں کے اطراف کي واٹلوں میں سے ایک طرف کے ساتھ ساتھ تین قدم زمین پر آمد و رفت کر سکے اور نیز کہ جہاں کہیں کلکٹر کسي موجودہ شارع عام کي بحالي کوئي اور راستہ بنانا نامناسب خیال کرے پبلک مذکور کسي اور طرح واقع تین قدم فراخ زمین پر آمد و رفت کر سکے۔

۱۰—مزارعہ کو ہر وقت لازم ہوگا کہ ایسي تحریري فرمائش آنے پر جس پر کلکٹر کے دستخط ہوں کلکٹر کو اجازت دے کہ وہ اس قدر اراضي مذکور پر قبضہ کر لے اور بلا عذر اوس کو بحق سرکار حاصل کر لے جو کلکٹر مذکور کي رائے میں ریلوں و سڑکوں و کھالوں اور دیگر عمارات متعلقہ کي تعمیر و مرمت اور قائمي کے لئے وقتاً فوقتاً مطلوب ہو۔

۱۱—کسي محفوظات یا ضبطي متذکرہ فقرات ۹ و ۱۰ کے لئے مزارعہ یا کوئي اور شخص کسي معاوضہ کے طلب کرنے کا مستحق نہ ہوگا لیکن جو رقبہ اس طرح پر محفوظ کیا جائیگا اوس پر کوئي شرح قابض اراضي یا معاوضہ زمین یا مالکانہ یا حبوب مزارعہ سے قابل اخذ نہ ہوگي۔

۱۲—اراضیات مذکور کي پیمائش اور اونکي حد بندي کا کل خرچ اور جس محال میں اراضي مذکور واقع ہو اوسکے کھال یا کھالوں کي تعمیر اور اوس محال کے باشندوں کي عام سہولیت کے لئے مطابق سڑکوں اور پلوں کي تعمیر کے خرچ میں سے اپنا حصہ اور نیز اون سڑکوں اور پلوں کي مناسب مرمت کا خرچ مزارعہ سے قابل اخذ ہوگا اون اخراجات کي رقوم جنکو گورنمنٹ نے یا سڑکوں اور پلوں کي مرمت کي صورت میں صاحب کلکٹر نے مقرر کیا ہو ایسے طریق اور ایسے اوقات پر قابل وصول ہونگي جو لوکل گورنمنٹ یا کلکٹر نے علي الترتیب تعین کئے ہوں۔

۱۳—مزارعہ کو لازم ہوگا کہ اراضیات مذکور یا اوس کے کسي حصہ کي حدود پر نشانات حد بندي تعمیر کرنے کے متعلق کلکٹر کي اون ہدایات کي باضابطہ تعمیل کرے جو وہ اس بارہ میں صادر کرے اور اوس کو لازم ہوگا کہ تعمیر کرنے کے بعد اون کو کلکٹر کے حسب اطمینان عمدہ مرمت شدہ حالت میں رکھے۔

۱۴—مزارعہ کو لازم ہوگا کہ جرائم کے انسداد و سراغرساني کے متعلق جملہ ایسي امداد دے جو پنجاب میں نافذالوقت کسي قانون یا قواعد کي رو سے مالکان و قابضان اراضي پر فرض ہو اور وہ ایسي امداد دینے کا اوسي طرح ذمہ وار ہے اور ہوگا جس طرح کہ لمبردار یا چوکیدار یا دیگر باشندگان دیہہ پنجاب میں نافذالوقت کسي قانون یا قواعد دربارہ سراغرساني کي رو سے ذمہ وار ہیں۔

۱۵—اگر کسي مزارعہ کو زیر دفعہ ۱۱۸ مجموعۂ ضابطہ فوجداري نیک چلن رہنے کے لئے ضمانت داخل کرنے کا حکم دیا جائے یا اوسکو ایک سال یا زیادہ میعاد کي سزا کي قید دیجائے تو اوسکي نسبت متصور ہوگا کہ اوس نے اپنے کہاتہ رعیتي کي شرائط کي خلاف ورزي کي ہے اور صاحب کلکٹر حسب منشاء دفعہ ۲۳ ایکٹ مذکور اوس کے کہاتہ کي ضبطي کا حکم دے سکتے ہیں۔

۱۵—(الف) کوئي مزارعہ جو ملک معظم قیصر ہند یا برٹش ہند میں برو ئے قانون قائم شدہ گورنمنٹ کے خلاف غیر وفاداري کا مجرم ہوگا وس کي نسبت متصور ہوگا کہ اوس نے ان شرائط کي خلاف ورزي کي ہے گورنمنٹ کا فیصلہ کہ آیا اوس کا طرز عمل غیر وفاداري پر مشتمل ہے ناطق ہوگا۔

۱۶—مزارعہ کو لازم ہوگا کہ واجب الادا ہونے پر اراضیات مذکور یا اون کے کسي حصہ کي بابت :—

(۱) کل تشخیصات معاملہ زمین یا شرح قابضان اراضي حبوب یا دیگر مطالبات جو کسي حاکم مجاز نے کسي نافذالوقت قانون کے مطابق عائد کئے ہوں۔

(۲) مالکانہ ایسی شرح یا شرح کے بموجب جو گورنمنٹ پنجاب نے وقتاً فوقتاً مقرر کی ہوں
ادا کرے اور

اس دفعہ میں مذکورہ جملہ ادائیگیاں ایسے اشخاص کے پاس اور ایسے اوقات اور مقامات پر کی جائینگی جو وقتاً فوقتاً کلکٹر مقرر کرے۔

نیز یہہ بھی شرط ہے کہ لوکل گورنمنٹ اون پہلی ۵ فصلوں کے متعلق شرح قابضانہ معاملہ زمین و مالکانہ واجب کی بابت کل مطالبہ معاف کردیگی جو کہاتہ رعیتی کی اراضیات میں سے نہر اپر جہلم سے آبپاشی کے ذریعہ کاشت کرکے پیدا کیگئی ہوں۔

نیز یہہ بھی شرط ہے کہ کلکٹر یہہ فیصلہ کریگا کہ نہر اپر جہلم سے آبپاشی کرکے کاشت کردہ کہاتہ رعیتی کی اراضیات سے پیدا کردہ پہلی فصل کونسی ہے اور اوس کا فیصلہ ناطق ہوگا۔

۱۷—مزارعہ کو لازم ہوگا کہ اوس محال میں جس میں اراضیات مذکور واقع ہوں اوس تاریخ سے چہہ ماہ کے اندر مستقل طور پر آباد ہوجائے جس تاریخ کہ کلکٹر ہدایت کرے کہ اوس کا اراضی کے کسی مصرحہ رقبہ پر قبضہ کرا دیا جائے اور اوس کو لازم ہوگا کہ تاریخ مذکور سے ایک سال کے اندر ایسی جگہہ پر جو کلکٹر نے مخصوص کی ہو یا (باجازت کلکٹر) اپنی اراضی پر کلکٹر کے حسب اطمینان ایک مکان تعمیر کرے مگر شرط یہہ ہے کہ جب کسی کہاتہ پر دو یا دو سے زیادہ اشخاص مشترکہ طور پر قابض ہوں تو کلکٹر مجاز ہوگا کہ معقول وجوہات کی بنا پر ایسے مشترکہ قابضان میں سے کسی قابض کو محال مذکور میں ذاتی رہائش رکھنے سے مستثنی کردے۔

۱۷—(الف) ایسے مزارعہ کی صورت میں جسے زیر فقرہ ۳ شرائط ہذا اپنے کہاتہ رعیتی میں حقوق دخیلکاری نہ ملے ہوں کلکٹر مجاز ہوگا کہ مزارعہ کی رضامندی سے یا اوس کی رضامندی کے بغیر اراضیات مذکور کو ضبط کرلے اور اون کے تبادلہ میں مزارعہ کو کسی نوآبادی میں اعلی رقبہ سے جو مالیت میں کہاتہ رعیتی کی اراضیات کے جہاں تک ہو سکے برابر ہو کوئی اراضی جو اس طرح تبادلہ میں مزارعہ کو ملی ہو اوسکی نسبت متصور ہوگا کہ مزارعہ اوسپر اونہیں شرائط پر اور اونہیں معاہدات کے تابع قابض ہے جن پر اور جن کے تابع وہ ضبط شدہ اراضیات پر قابض تہا گورنمنٹ مزارعہ کو اون ترقیات کے لئے معاوضہ دیگی جو اوس نے ضبط شدہ اراضیات میں کی ہوں۔

۱۸—اگر کسی محال میں کہاتوں کی تقسیم شروع ہونے کے تین سال کے اندر اوس محال کے لئے جس میں اراضیات مذکور واقع ہوں کوئی اچہا چاہ آبنوشی احداث نہ کیا جائے تو کلکٹر مجاز ہوگا کہ ایسے ذریعہ سے جو وہ مناسب خیال کرے ایک چاہ احداث کروا دے اور ایسی صورت میں مزارعہ کے لئے لازمی ہوگا کہ وہ چاہ مذکور کی لاگت کا اس قدر حصہ گورنمنٹ کو ادا کرے جو کلکٹر مقرر کرے اس رقم کی ادائیگی عموماً پرتشکیل کیجائیگی لیکن خاص وجوہات کے سوائے کوئی رقم اوس تاریخ سے تین سال گذرنے سے پہلے واجب الادا نہوگی جس پر کہ محال مذکور کے قابل تقسیم رقبہ کے ⅔ حصہ پر مزارعان قابض ہوجائیں۔

۱۹—اراضیات مذکور پر ایستادہ جملہ درخت اور جہاڑیاں مزارعہ کی کلیتاً ملکیت ہونگی اور وہ اون کو فروخت کرسکیگا۔

۲۰—مزارعہ مجاز ہوگا کہ اراضیات مذکور میں چاہات احداث کرے و کہال بنائے اور درخت لگائے و مکانات تعمیر کرے اور کسی دیگر طرح پر اراضیات مذکور کی ترقی کرے اور نیز ہذا میں مقدرجہ شرائط و ذمہ واریوں کی باقاعدہ تعمیل اور پابندی کرکے وہ جملہ پیداوار اراضی بجز پیداوار متذکرہ فقرہ ۲ ما صدق کا مستحق ہوگا مگر شرط یہہ ہے کہ کوئی کہال کسی ایسے نقشہ کے مطابق اور ایسی جگہہ پر نہیں بنایا جائیگا جو محکمہ آبپاشی نے نا منظور کیا ہو اور مزارعہ کو لازم ہوگا کہ ہر ایک زیر استعمال کہال کو محکمہ مذکور کے حسب اطمینان مناسب مرمت شدہ حالت میں رکہے۔

۲۱—مزارعہ اراضیات مذکور یا اون کے کسی حصہ کو ایسے طریق میں استعمال نہیں کریگا جس سے وہ اون اغراض کے ناقابل ہوجائے جن کے لئے وہ اون پر قابض ہے اور اوس کے لئے لازم ہوگا کہ کہاتہ رعیتی کی

ابتدا کی تاریخ سے تین سال کے اندر اراضی مذکور کے ایک ثلث قابل کاشت رقبہ کو زیر کاشت کر دے اور اسی طرح کہاتہ رعیتی کی ابتدا کی تاریخ سے پانچ سالوں کے اندر قابل کاشت رقبہ کے ½ حصہ کو زیر کاشت کرے اور اوس کے بعد اراضیات مذکور کے نصف حصہ کو زیر کاشت رکھیگا۔

۲۲۔۔مزارعہ کلکٹر کی تحریری اجازت کے بغیر اراضیات مذکور کو یا اون کے کسی حصہ کو ایسے شخص کے قبضہ کاشت میں نہیں دیگا جو دو سال ما قبل ما سبق میں ضلع گجرات یا شاہپور میں نو آبادی کی اراضیات کے علاوہ اور اراضیات کاشت کر رہا ہو۔

۲۳۔۔مزارعہ کا فرض ہوگا۔کہ۔۔

(۱) اگر وہ سرکاری ملازم یا پنشن خوار ہو اور اوس کو حکام فوج نے بطور ملازم سرکار یا پنشن خوار منتخب نہ کیا ہو۔

(۲) اگر اوس کو یا اوس کے خاندان کے کسی ایسے ممبر کو جس کی جائداد اوس کو وراثت میں کلًا یا جزاً ملنے ہوتا اوس کے زندہ رہنے کی صورت میں ملتی۔گورنمنٹ کی طرف سے کوئی اراضی عطا ہوچکی ہو تو تقسیم اراضی کی تکمیل سے پہلے اس امر کی اطلاع بذریعہ تحریر اوس مہدار کو دے جس نے اوس کو کہاتہ عطا کیا ہو۔

اس فقرہ میں "الفاظ اوس کے خاندان کے ممبر" سے مزارعہ کے دادا کی کوئی اولاد یا مزارعہ کے کسی مورث اعلی کی کوئی اور ایسی اولاد مراد ہوگی جس کا نام کسی املاک مشترکہ میں کسی کہاتہ کا بطور مشترکہ حصہ دار مزارعہ درج ہو۔

۲۴۔۔(۱) اراضیات مذکورہ میں حق دخیلکاری زیر فقرہ ۴ عطا کرنیسے پانچ سال کا عرصہ گذر کے بعد یا اوسکے بعد کسی وقت کہاتہ رعیتی کے جاری رہنے کے دوران میں مزارعہ مستحق ہوگا کہ اگر اوس نے کہاتہ رعیتی کے جاری رہنے کے دوران میں اس فرد شرائط میں مندرجہ ہر ایک اور کل شرائط کی باقاعدہ تعمیل اور پابندی کی ہو اور شرائط مذکور میں تجویز کردہ طریق میں وہ کل رقم جو گورنمنٹ کو شرائط مذکور اور اون میں سے ہر ایک اور کل کے بموجب واجب الادا ہیں باقاعدہ ادا کردی ہوں تو گورنمنٹ سے اراضیات کا حق ملکیت خرید کرلے مگر وہ ہمیشہ اون شرائط اور احکام کے تابع ہوگا جو بعد ازاں ذیل میں تجویز اور تعین کئے گئے ہیں اور کسی ایسی خرید کے باقاعدہ عمل میں آنے اور مکمل ہوجانے پر خریدار اور اوس کے وارثان اور جائز قایم مقام کا اراضیات مذکور اور اون کے ہر حصہ پر بطور مالک قبض و دخل ہوگا اور اون کو کوئی مالکانہ ادا کرنا نہیں ہوگا مگر اون کا فرض ہوگا کہ وہ معاملہ زمین و ٹیکس ہائے و محبوب اور دیگر جملہ مطالبات جو اوس اراضی پر کسی نافذالوقت قانون کے بموجب واجب الادا ہوں باقاعدہ اور ٹھیک اوقات پر ادا کرتے رہیں۔

(۲) شرائط اور قیود جن پر کوئی مزارعہ اس شرط کے فقرہ ماسبق میں ملفوف کردہ حالات میں گورنمنٹ سے اون اراضیات کا حق ملکیت خرید سکتا ہے جو اوس کو بطور مزارعہ مذکور عطا کیگئی ہوں حسب ذیل ہونگی۔یعنی۔

اول۔۔مزارعہ گورنمنٹ کو اراضیات مذکور کی قیمت خرید کی بابت ایک رقم ایسی ادا کریگا جو اراضیات مذکور کی تقسیم کے وقت اونکی بازاری قیمت کے نصف کے برابر ہو اور جو صاحب فنانشل کمشنر مقرر کرینگے جنکا فیصلہ قطعی ہوگا مگر شرط یہہ ہے کہ قیمت خرید کی اس طرح پر مقرر کردہ رقم اوس رقم سے متجاوز نہیں ہوگی جو پنجصد روپیہ فی ایکڑ کے حساب سے محسوب کرکے حاصل کی ہو۔

دوم۔۔جبتک کہ قیمت خرید مذکورہ کی کل رقم حسب طریق مجوزہ بالا واقعی ادا اور بیباق نہ ہو جائے مزارعہ کو کوئی حق ملکیت یا کوئی دیگر ایسا حق حاصل نہ ہوگا جو اوسکو بصورت مزارعہ شرائط مندرجہ فرد شرائط ہذا کے موجب عطا نہ کیا گیا ہو اور وہ بدستور کہاتہ رعیتی کی شرائط کے تابع رہیگا۔

سوم — شرط یہہ ہے کہ کلکٹر کسی ایسی محال کے کل یا بعض مزارعان کو حقوق ملکیت خرید نے کی اجازت دینے سے انکار کرسکتا ہے جہاں مندرجہ ذیل نقائص یا عیوب پائے جاتے ہیں۔

(الف) چراگاہ یا غیر تقسیم شدہ مواقعات دیہہ یا پبلک سڑکوں یا شارع عام کو لگاتار اور ناواجب طور دبا لیا جاتا ہو۔

(ب) نہایت مضر صحت حالات موجود ہوں یعنی گہروں کے صحنوں کے اندر گڑھے ہوں اور آبادی دیہہ کے باہر روڑی (کوڑا کرکٹ) جمع کرنیکی بجائے گہروں میں جمع کیجاتی ہو اور حکام مجاز کے مقرر کردہ مقامات کے سوائے دیگر جگہوں پر چھپڑ بنائے جاتے ہیں۔

(ج) آبادی دیہہ میں درخت لگانے میں لگاتار غفلت کا اظہار کیا جاتا ہو۔

لیکن جب وہ نقائص جنکی وجہہ سے خرید حقوق کی ممانعت کیگئی ہو دور کردئے جائیں تو اگر اور امر پر خرید حقوق کی اجازت ہو تو حقوق ملکیت خرید ے جا سکتے ہیں۔

چہارم — نیز یہہ شرط ہے کہ کلکٹر کسی ایسی محال کے مزارعان کو حقوق ملکیت دینے سے انکار کرسکتا ہے جہاں حالات جرایم ایسے ہوں کہ کلکٹر کی رائے میں اوس کے باشندوں کو یہہ استحقاق نہیں ملنا چاہئے۔

پنجم — نیز یہہ شرط ہے کہ حقوق ملکیت کو کسی ایسی محال کے مزارعاں کو دینے سے انکار کیا جاسکتا ہے جس میں درخواست کی تاریخ سے پانچ سال کے اندر نہر یا راجباہ شکست ہوا ہو بشرطیکہ یہہ باور کرنے کی وجہہ موجود ہو کہ ایسی شکستگی اوس محال کے باشندوں نے ارادتاً کی ہے۔

(۳) جب کسی مزارعہ نے اس شرط کے نقرہ ما سبق کے بموجب اور اوس کی شرائط کے مطابق کسی اراضی کا حق ملکیت گورنمنٹ سے خرید کر لیا ہو اور اوس زمین کی بابت کل قیمت خرید گورنمنٹ کو ادا کردی ہو اور اوس کل شرائط کی تعمیل کردی ہو جو پیشتر ازیں ان شرائط میں اس بارہ میں تجویز کیگئی ہیں تو گورنمنٹ ایک ایسی جائز دستاویز تحریر کریگی یا کرائیگی جس کی رو سے اس طرح پر خرید کردہ حقوق ملکیت خریدار کو عطا و حوالہ و تفویض کئے جائینگے اور تب خریدار اس طرح پر خرید کردہ اراضیات کے متعلق شرائط مندرجہ فرد ہذا بجز شرائط نمبر ۲ و ۷ و ۸ و ۹ و ۱۳ و ۲۵ مندرجہ فرد ہذا کے تابع نہ رہیگا اور وہ آخرالذکر شرائط اور ایکٹ پنجاب نمبر ۵ مصدرہ سنہ ۱۹۱۲ع کے ایسے احکام کے جو مالکان اراضی پر اطلاق پذیر ہیں بدستور تابع رہیگا۔

(۴) جس مزارعہ نے اپنی کہاتہ رعیتی کے حقوق ملکیت خرید کر لئے ہوں اوس کو اوس اراضی کا حق ملکیت بھی جو آبادی دیہہ میں اوس کے لئے مخصوص کی گئی ہو اوسی شرح پر جس پر

۱۷۸۷ بی جی جی۔

اوس نے اپنے کھاتہ رعیتی کے لئے قیمت ادا کی ہو قیمت ادا کرنے پر مل جائیگا۔

۲۵—کھاتہ رعیتی کے جاری رہنے کے دوران میں گورنمنٹ اور مزارعہ کے درمیان اوس جائداد یا حقوق کے متعلق کسی تنازعہ ہونے کی صورت میں جو قواعد ہذا کے ذریعہ گورنمنٹ کے لئے محفوظ کئے گئے ہوں یا کسی ایسے معاملہ کے متعلق تنازعہ ہونیکی صورت میں جو کسی طرح سے جائداد یا حقوق مذکورہ سے تعلق رکھتا ہو یا کھاتہ کی کسی شرط یا کسی ایسے امر یا معاملہ کے متعلق جو کسی طرح اس کھاتہ سے تعلق رکھتا ہو تنازعہ ہو جائے تو ایسا تنازعہ بجز اوس صورت کے جس کا ذکر فقرات ۱۹ و ۲۳ میں ہے فیصلہ کے لئے قسمت کے صاحب کمشنر کے روبرو پیش کیا جائیگا اور اوسکا فیصلہ گورنمنٹ و مزارعہ کے مابین ناطق و قطعی ہوگا۔

دستخط—ایچ۔ جی۔ کرک

ڈپٹی سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب۔

13

13

صیغہ جنگل

۷ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۷۲—اشتہار—بلحاظ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۵۱ ایکٹ جنگل ہند (نمبر ۷ مصدرہ سنہ ۱۸۷۸ع) جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر اعلان فرماتے ہیں کہ بہتی ہوئی عمارتی لکڑی کو بچانے کے انعامات کی شرحیں جو زیر قاعدہ چہارم اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۳۱ مورخہ ۳۱۔اگست سنہ ۱۸۷۹ع دریائے راوی کے لئے مقرر کی گئی ہیں آئندہ سے تمام اقسام کی عمارتی لکڑی کے لئے مقرر کردہ شرحیں ہونگی۔

نمبر ۳۷۳—اشتہار—منشی محمد افضل صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کنسرویٹر جنگلات کے کانگڑہ سے کلو فارسٹ ڈویژن کو تبدیل ہونے پر پالم پور میں ۲۔ نومبر سنہ ۱۹۱۶ع کو بعد دوپہر بطور انچارج افسر اپنا کام ترک کیا اور (لاہور میں) ماہ مذکور کی ۸ تاریخ کو بعد دوپہر سی۔ جی۔ ٹریور صاحب ڈپٹی کنسرویٹر جنگلات کو سبکدوش کرکے جو اوسی تاریخ سے ایک سال کی مجتمع رخصت پر گئے کلو فارسٹ ڈویژن کا اہتمام لیا۔

۱۲ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۸۴—اشتہار—جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر بمنظوری بہیشگی معلے القاب جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل بذریعہ اشتہار ھذا زیر احکام دفعہ ۲۶ ایکٹ جنگل ھند سنہ ۱۸۷۸ع (نمبر ۷ مصدرہ سنہ ۱۸۷۸ع) اعلیٰ فرماتے ھیں کہ رقبہ جات مصرحہ ذیل جو اشتہار نمبر ۲۸۳—مورخہ ۳ جولائی سنہ ۱۸۸۲ع کی رو سے زیر دفعہ ۱۹—ایکٹ مذکور محفوظ جنگل قرار دئے گئے تھے اشتہار ھذا کی تاریخ مشتہری سے جنگل محفوظ نہ رھینگے:—

کیفیت زمین جو جنگل سے خارج کی گئی

نام محفوظ یا حصہ محفوظ جو جنگل سے خارج کی گئی—	ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ—	حدود: شمال	حدود: مشرق	حدود: جنوب	حدود: مغرب	مختصر کیفیت	جنگل نہ رکھنے کی وجہ
تارا رانیانوالی ...	گجرات ...	پھالیہ ...	تارا رانیانوالی ...	۳۲۸٫۳۵	اراضیات موضع تارا رانیانوالی و کوٹ اسلام-	اراضیات موضع چک شہر محمد-	اراضیات موضع کھوک اوان لوک-	جنگل محفوظ منار کوٹ		
منار کوٹ ...	ایضاً ...	ایضاً ...	منار کوٹ ...	۲۱۱٫۳۲	اراضیات موضع چلیانوالہ و ملچھیانوالی-	جنگل محفوظ تارا رانیانوالی	اراضیات موضع کھوک جوڑی و کھوک سیاران و کھوک اوان لوک-	رکھ سرہار نہال سنگھ و اراضیات موضع چھلیانوالہ-		
شہیدانوالی ...	ایضاً ...	ایضاً ...	شہیدانوالی ...	۵۹۳	اراضیات موضع شہیدانوالی-	رکھ سردار گورمکھ سنگھ حال مظہر سنگھ	اراضیات موضع چک وساوا-	جنگل محفوظ وسو ...		
وسو ...	ایضاً ...	ایضاً ...	وسو ...	۱۰۰۵٫۷۹	اراضیات موضع پنڈی بہاء الدین و شہیداں والی-	اراضیات موضع چک وساوا و شہیدانوالی-	اراضیات موضع وسو ...	اراضیات موضع وسو ...		
تھی ترار ...	ایضاً ...	ایضاً ...	تھی ترار ...	۲۰۸	اراضیات موضع چک وساوا-	اراضیات موضع ادھوال	اراضیات موضع ملکسر	اراضیات موضع جلانا ...	وہ رقبہ صاف کردہ کے لائق ہیں-	کیونکہ وہ زیر کاشت ہیں-

سوہاوا قدیم ...	ایضاً ...	ایضاً ...	سوہاوا قدیم ...	۱۲۹۷ ء ۰۳	جنگل محفوظ سوہاوا جدید۔	اراضیات موضع منگت ر. سوہاوا دلوالا و جوالا۔	اراضیات موضع رتو والی و بھکی۔	اراضیات موضع کاکو وال و بھکی۔
سوہاوا جدید ...	ایضاً ...	ایضاً ...	سوہاوا جدید ...	۱۳۳۵ ء ۹۰	اراضیات موضع سوہاوا بلانی۔	اراضیات موضع سوہاوا بلانی و سوہاوا دلوالا۔	اراضیات موضع بھکی و جنگل محفوظ سوہاوا قدیم۔	اراضیات موضع چھوہ
بھکی ...	ایضاً ...	ایضاً ...	بھکی ...	۳۷۳۸ ء ۶۱	اراضیات موضع جوبا واکی و جنگل محفوظ چھوہ ساھنا۔	اراضیات موضع مہلو وال و بھکی و ڈولا وال۔	اراضیات موضع کنگوپالہ شیخان و باڑہر و جنگل محفوظ بھچر۔	اراضیات موضع اکی و گوہر اور جنگل محفوظ چھوہ ساھنا۔
چھوہ ساھنا ...	ایضاً ...	ایضاً ...	چھوہ ساھنا ...	۲۹۵۷ ء ۱۳	اراضیات موضع چھوہ کہاٹہ و ساھنا۔	اراضیات موضع اکی و جنگل محفوظ بھکی۔	اراضیات موضع اکی و جنگل محفوظ بھکی۔	اراضیات موضع گوہر و اجو وال اور شمالی۔
بھچر ...	ایضاً ...	ایضاً ...	بھچر ...	۵۹۲ ء ۹۹	جنگل محفوظ بھکی ...	اراضیات موضع بھچر ...	سوک پنڈ دادنخان و کنوہیالہ شیخاں اور اراضیات موضع ابدل۔	اراضیات موضع گوہر ...
گوہر ...	ایضاً ...	ایضاً ...	گوہر ...	۲۳۷۳ ء ۲۲	اراضیات موضع گوہر و اجو وال۔	اراضیات موضع گوہر اور ابدل۔	جنگل محفوظ بکی و اراضیات موضع بکی و گوہری۔	اراضیات موضع گوہری و ملک باھو وال۔
بکی ...	ایضاً ...	ایضاً ...	بکی ...	۱۶۱۹ ء ۰۲	جنگل محفوظ گوہر و اراضیات موضع ابدل۔	اراضیات موضع کھائی ...	اراضیات موضع بکی و کوجرا۔	اراضیات موضع بکر ...
			میزان ...	۱۶۷۷۰ ء ۵۷				

نمبر ۳۸۷—اشتہار—جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر بمنظوری جناب معلی القاب جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل بذریعه اشتہار هذا زیر دفعه ۲۶ ایکٹ جنگل هند سنه ۱۸۷۸ع (نمبر ۷ مصدره سنه ۱۸۷۸ع) اعلان فرماتے هیں که رقبه جات مصرحه ذیل جو اشتہار نمبری ۳۰۶ — مورخه ۱۱—اکتوبر سنه ۱۸۹۸ع کی رو سے زیر دفعه ۱۹—ایکٹ مذکور محفوظ جنگل قرار دئے گئے تھے —اشتہار هذا کی تاریخ مشتہری سے جنگل محفوظ نه رهینگے :—

کیفیت زمین جو جنگل سے خارج کر دی گئی۔

نام محفوظ یا حصه محفوظ جو جنگل سے خارج کی گئی۔	ضلع	تحصیل	موضع	رقبه بحساب ایکڑ۔	حدود: شمال	حدود: مشرق	حدود: جنوب	حدود: مغرب	مختصر کیفیت	جنگل نه رهنے کی وجه
بوسل ...	گجرات ..	پھالیه ...	بوسل ...	۳۱۴۹٫۶۶	اراضیات موضع بوسل	اراضی موضع بوسل	اراضی موضع چک انه منڈیر یار۔	اراضی موضع پهلی و یار موے۔	ان رقبه جات کو زراعت کی غرض سے صاف کر دیا گیا هے	کو آبادی کی اغراض کے لئے ضرورت هو گئی۔
اسهر ...	ایضاً ...	ایضا ...	اسهر ...	۱۶۶۱٫۶۱	اراضیات موضع مهانا کولدی۔	اراضیات موضع یار موے	اراضیات موضع ممدانه	اراضیات موضع سندا و کلهان و اسهر اور میانه کوتهل۔		
پنگی راوان ...	ایضاً ...	ایضاً ...	پنگی راوان ...	۱۳۷۱٫۳۲	اراضیات موضع کنهان	اراضیات موضع رهوکا	اراضیات موضع بهادوا	اراضیات موضع پنگی راوان۔		
رکن ...	ایضا ...	ایضاً ...	رکن ...	۱۲۰۷٫۷۹	اراضیات موضع دفر	اراضیات موضع چاه بهرانواله و رکن۔	اراضیات موضع بوسل	اراضیات موضع جارا و یار موے۔		
باهو وال ...	ایضاً ...	ایضا ...	باهو وال ...	۲۰۰٫۷۵۱	اراضیات موضع کنهیانه	اراضیات موضع باهو وال و تهابت واله اور گوهر	اراضیات موضع مال اور رکن۔	اراضیات موضع چورد و سرداز واله۔		
			میزان ...	۱۰۶۹۹٫۹۹						

دستخط—ایچ—ڈی کریگ
ریونیو سکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

صیغہ آبکاری - [illegible] - حرفت

۱۱ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۲۲۱—اشتہار— بنفاذ اختیارات عطیہ از رو کے دفعہ ۱۸ ایکٹ آبکاری پنجاب نمبر ۱-مصدرہ سنہ ۱۹۱۴ ع اور بہ تنسیخ اشتہار نمبری ۳۱۳ مورخہ ۱۳ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب ہدایت فرماتے ہیں کہ کوئی منشی شے جو اوس مقدار سے زیادہ ہو جو موجودہ وقت میں خوردہ فروشی کے لئے مقرر کی گئی ہو درآمد و برآمد یا ایک جگہہ سے دوسری جگہہ منتقل نہیں کی جائیگی- الا بروئے ایک اجازت نامہ کے جو ایسی درآمد و برآمد اور انتقال کے لئے پنجاب میں فی الوقت قواعد نافذ کے مطابق جاری کیا گیا ہو اور بحوالہ شرط اول دفعہ مذکورہ بالا جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب مزید ہدایت فرماتے ہیں کہ ممانعت مذکور اوس تمام شراب ممالک غیر پر عائد ہوگی جو ہندوستان میں تیار کی گئی ہو اور جسپر محصول ادا ہو چکا ہو-

۱۳ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۲۳۵—اشتہار— بنفاذ اختیارات عطیہ از رو کے دفعہ ۱۱-ایکٹ موٹر کاری ہائے ہند نمبر ۸-مصدرہ سنہ ۱۹۱۴ ع و بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۹۶۱- مورخہ ۱۹-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ ع جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۵۵۴-مورخہ یکم اپریل سنہ ۱۹۱۵ ع میں (جیساکہ اوس میں اشتہارات گورنمنٹ پنجاب نمبری ۹۸۲-مورخہ ۱۱-اگست سنہ ۱۹۱۵ ع و ۴۸۱-مورخہ ۲۶-اپریل سنہ ۱۹۱۶ ع کے ذریعہ ایزادیاں کی گئی ہیں) مندرجہ ذیل ایزادی فرماتے ہیں :—

قاعدہ

بطور قاعدہ ۱۰۹ (ج) ایزاد کرو—

"کوئی موٹر کاری چھاؤنی جہلم کی حدود کے اندر ۱۵ میل فی گھنٹہ سے زیادہ کی رفتار پر نہیں چلائی جاویگی"-

دستخط—ایچ-ایف لسمنی
قائمقام سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ سوم

گزٹ

تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں

۱۳ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ ع

مندرجہ ذیل تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں تاریخ ہائے مصرحہ سے عمل میں آئیں :—

نمبر	نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا-	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا-	کس تاریخ سے	کیفیت
۷۲۰-گزٹ-۱ یم	پنڈت [illegible] سنگھ صاحب-	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر حصار-	...	کرنال	یکم دسمبر سنہ ۱۹۱۶ ع	
۸۸۳-گزٹ-۴	لالہ [illegible] لال صاحب	جج ماتحت ملتان-		جالندھر ...	۲ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ ع-	شیخ علی محمد صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے-
۳۵۷-گزٹ-۵	ای [illegible] صاحب	اسسٹنٹ کمشنر لاہور-	قائم مقام ڈپٹی کمشنر-	مظفرگڑھ ...	۴ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ ع (بعد دوپہر)-	میجر [illegible] صاحب کو جو رخصت پر گئے سبکدوش کرکے-

نمبر	نام	عہدہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا۔	کس تاریخ سے	کیفیت
۲۸۸-گزٹ-۵	شیخ علی محمد صاحب۔	جج سمال کاز جالندھر	...	ملتان ...	۶ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ع	
۲۹۲-گزٹ-۱۵	سی-ایل ڈنڈاس صاحب۔	ڈسٹرکٹ و سشن جج دہلی۔	...	جہلم	۶ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ع (بعد دوپہر)۔	عارضی خدمات گورنمنٹ ہند سے گورنمنٹ پنجاب کے مکرر سپرد کئے جانیپر اور جے ایچ بس صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے۔
۲۹۳-گزٹ-۳	بابا بہاگ سنگھ صاحب۔	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر۔		ہوشیار پور ...	۷ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ع۔	ریاست فریدکوٹ میں ملازمت غیر سے واپس آکر۔
۲۹۳-گزٹ-۸	ای-اے ایسٹکرٹ صاحب۔	ڈپٹی کمشنر گوجرانوالہ۔	...	گورداسپور ...	۸ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ع (بعد دوپہر)۔	بی-ایچ باسورتھ سمتھ صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے۔

رخصت

۱۳ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ع

مندرجہ ذیل افسران کو رخصت عطا کیگئی

نمبر	نام	عہدہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی۔	کس تاریخ سے	کیفیت
۳۵۲-گزٹ-[illegible]	میجر سر ... ایم بک صاحب	ڈپٹی کمشنر مظفرگڑھ۔	ایکماہ و ۵ یوم	رعایتی رخصت زیر دفعہ ۲۶۰ مجموعہ قواعد ملازمت سول۔	۴ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ع (بعد دوپہر)۔	

۶ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۷۳۳- گزٹ الف- بحوالہ اشتہار نمبری ۱۶۰۶ مورخہ ۲۸ دسمبر سنہ ۱۹۰۹ع شیخ منیر حسن صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر نے سرٹیفکیٹ مطلوبہ از روئے قاعدہ ۳ منجملہ قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار نمبری ۸۴۵ مورخہ ۱۸ مئی سنہ ۱۹۰۹ع پیش کر دیا ہے۔

۸ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۰۷- گزٹ ۲۱- بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۳۷-گزٹ ۲ مورخہ ۴ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ع اظہار ہذا کے ذریعہ مشتہر کیا جاتا ہے کہ مندرجہ ذیل اشخاص کو کمیٹی ممتحان نے اوس امتحان مقابلہ

مین کامیاب اُمیدوار قرار دیا ہے جو اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنروں کے دو اسامیوں کے واسطے لاہور میں ١٦-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ ع اور اوس کے اگلے ایام مین منعقد ہوا تہا۔امتحان کا نتیجہ پرچہا ۔ گزٹ مورخہ ۱۵ لغایت ۲۲ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ ع کو حصہ سوم میں شایع کیا گیا ہے :—

لالہ رگھو ناتھہ رائے—ایم-اے-

شیخ فضل الہی—بی-اے-

۱۱ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۴۳۷-گزٹ ۵—بحوالہ اشتہار نمبری ۱۷-گزٹ الف مورخہ ۱۱ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع سردار بلونت سنگہ صاحب گوئیوال اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر نے سرٹیفکیٹ مطلوبہ از روئے قاعدہ ۱۳ منجملہ قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار نمبری ۲۳-ج مورخہ ۹-اگست سنہ ۱۹۱۵ ع پیش کر دیا ہے -

نمبر ۴۳۷-گزٹ ۶—بحوالہ اشتہار نمبری ۳۴ مورخہ ۸ جنوری سنہ ۱۹۱۳ ع لالہ مردیال صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر نے سرٹیفکیٹ مطلوبہ از روئے قاعدہ ۱۳ منجملہ قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار نمبری ۲۴۲۵ ایس مورخہ ۶ ستمبر سنہ ۱۹۱۲ ع پیش کر دیا ہے -

اختیارات

۴ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۴۵۷-گزٹ ۷—ای۔ شیپ شینکس صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع مظفر گڑہ کی حدود کے اندر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع کی دفعہ ۳۰ کے بموجب بحیثیت مجسٹریٹ اون تمام جرائم کی تجویز کرنے کا اختیار تفویض ہوا جنکی سزا موت نہیں-

۶ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۳۵۳—گزٹ ۱۶—سی ایل ڈنڈاس صاحب مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع کی دفعہ ۹ (۱) کے احکام بموجب قسمت سشن جہلم کی حدود کے اندر سشن جج مقرر کئے گئے

نمبر ۳۵۳ گزٹ ۱۷—سی ایل ڈنڈاس صاحب ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ع کی دفعہ ۲۰ کے حکم کے بموجب ضلع دیوانی جہلم کے ڈسٹرکٹ جج مقرر کئے گئے -

۷ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۴۹۴—گزٹ ۴—بابا بہاگ سنگہ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع ہوشیار پور مین مجسٹریٹ درجہ اول مقور ہوئے-

نمبر ۴۹۴—گزٹ ۵—مندرجہ ذیل مجسٹریٹ درجہ اول کو اوس ضلع کی حدود کے اندر جو اس کے نام کے بالقابل درج ہے مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع کی دفعہ ۵۶۵ کے اختیارات تفویض ہوئے :—

بابا بہاگ سنگہ صاحب—ہوشیار پور

نمبر ۴۹۴-گزٹ ۶—بابا بہاگ سنگہ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ ع کی دفعہ ۲۸- تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی ہوشیار پور کی حدود کے اندر منصف درجہ اول کے اختیارات تفویض ہوئے -

۲—جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں کہ بابا بہاگ سنگہ صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجہے جاوینگے-

نمبر ۴۹۴-گزٹ ۷—بابا بہاگ سنگہ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ہوشیار پور ایکٹ ۲ سنہ ۱۸۸۶ ع کی دفعہ ۳۰ کے احکام کے بموجب اون اضلاع کی حدود کے اندر جنمیں وہ وقتاً فوقتاً تعینات کئے گئے جاوین اون اختیارات کے استعمال کرنے اور اون خدمات کے انجام دینے پر مقرر کئے گئے جو ایکٹ مذکور کی دفعات ۱۲۵ ۲۶ و ۲۸ اور ۳۲ مین صاحب کلکٹر کو تفویض ہوئے ہین اور اون کے واسطے تجویز کی گئی ہین -

نمبر ۴۹۴ - گزٹ - ۸ — جے ڈبلیو ایس فیولائی صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالتہا ئے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ ع کی دفعہ ۲۸ تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی ہوشیار پور کی حدود کے اندر جج ماتحت درجہ دویم کے اختیارات تفویض ہوئے۔

۲ — جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں کہ فیولائی صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے جج ماتحت سمجھے جاوینگے۔

۱۳ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۲۴ - گزٹ ۱ — سید سردار علی شاہ صاحب سپرنٹنڈنٹ انہار گورے فیروز پور مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب مجسٹریٹ درجہ دویم مقرر ہوئے۔اور وہ اپنے اختیارات مقدمات متعلقہ انہار گورے میں استعمال کرینگے۔

نمبر ۳۸۶ - گزٹ ۳ — چودھری پیر محمد خان صاحب ورائج نائب تحصیلدار لائلپور مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع جھنگ میں مجسٹریٹ درجہ دویم مقرر ہوئے۔

نمبر ۳۹۴ - گزٹ ۶ — مندرجہ ذیل مجسٹریٹ درجہ اول کو اوس ضلع کی حدود کے اندر جو اوس کے نام کے بالمقابل درج ہے مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع کی دفعہ ۵۶۵ کے اختیارات تفویض ہوئے :—

لالہ گھنشام داس صاحب — گورداسپور۔

دستخط — جے پی ٹامس
چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

جوڈیشل

۱۲ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۷۳۵ - جوڈیشل ۱ — اختیارات — جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۴ کے احکام کے بموجب لالہ جھبیل داس صاحب کو مقدمات کی نسبت عموماً مجسٹریٹ درجہ دویم کے اختیارات تفویض فرماتے ہیں جو ضلع حصار کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جاوینگے۔

دستخط — جے - پی ٹامس
چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

پولیس

۱۳ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۳۱۹ — پولیس ۱ — اختیارات — بنفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۳۰ - ایکٹ قوانین پنجاب سنہ ۱۸۷۲ ع جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر موجود الوقت انسپکٹر صفائی ریواڑی کو اختیارات افسر پولیس مذکورہ دفعہ ۳۴ — ایکٹ پولیس نمبر ۵ مصدرہ سنہ ۱۸۶۱ع اون جرائم کولئے تفویض فرماتے ہیں جو دفعہ مذکور کی جماعت ہفتم میں درج ہیں جبکہ جرائم مذکور کا ارتکاب میونسپلٹی ریواڑی کی حدود کے اندر کیا گیا ہو۔

دستخط — ایل - فرنچ
ایڈیشنل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

جیلخانجات

۱۱ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۳ — جیلخانجات - ۳ - عہدہ - آر - سی بوسٹر صاحب آئی - سی - ایس نے بتاریخ ۱۸ نومبر سنہ ۱۹۱۶ ع بعد دوپہر بے اونیل شاہ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر سے سنٹرل جیل لاہور کا ایگزیکٹو اہتمام لیا۔

۱۷۸۷ پی جی جی۔

نمبر ۴—جیلخانجات ۵—اشتہار—لفٹننٹ کرنل اے-ڈبلیو-ٹی بوکسمٹ صاحب آئی-ایم-ایس نے جی-ایچ-سٹفس صاحب آئی-سی-ایس کو بتاریخ ۲۷ نومبر سنہ ۱۹۱۶ع بعد دوپہر ڈسٹرکٹ جیل راولپنڈی کا انگلش اهتمام دیا۔

دستخط—ایچ-ڈی-کریک

رجسٹرار—سکریٹری گورنمنٹ پنجاب

طب

۷ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر سی ۸۰—طب-۳۷—تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں—مندرجہ ذیل تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں تاریخ ہائے مصرحہ سے عمل میں آئیں:—

نام	رتبہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا۔	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا۔	کس تاریخ سے	کیفیت۔
کپتان کنور شمشیر سنگھ صاحب آئی-ایم-ایس	سول سرجن جالندھر ...	...	فیروزپور ...	۲۱ نومبر سنہ ۱۹۱۶ع قبل دوپہر۔	سید ظہیر حسین صاحب سینیر اسسٹنٹ سرجن تبدیل شدہ کو سبکدوش کر کے۔
سید ظہیر حسین صاحب سینیر اسسٹنٹ سرجن۔	قائمقام سول سرجن فیروزپور۔	...	منٹگمری	۲۷ نومبر سنہ ۱۹۱۶ع (بعد دوپہر)	چودھری برکت علی صاحب اسسٹنٹ سرجن درجہ اول تبدیل شدہ کو سبکدوش کر کے۔

نمبر ۹۱—طب-۱۴—اشتہار—کپتان ڈبلیو-بی سنڈرس صاحب آر-اے-ایم-سی سٹاف سرجن ڈلہوزی نے ۵ نومبر سنہ ۱۹۱۶ع کو قبل دوپہر سول سرجن ڈلہوزی کے مشترکہ کام کا اهتمام ترک کیا۔

۱۳ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳—طب-۵۰-۳پ—اشتہار—پنجاب میں مندرجہ ذیل رقبہ جات وباء زدہ قرار دئے گئے:—

ضلع انبالہ—شہر انبالہ و تحصیل جگادھری۔

ضلع لودھیانہ—تحصیل لودھیانہ۔

ضلع لاہور—تحصیل لاہور۔

ضلع گورداسپور—قصبہ پٹھانکوٹ۔

ضلع گوجرانوالہ—تحصیل خانقاہ ڈوگراں۔

ضلع جہلم—تحصیل ہائے جہلم و پنڈ دادنخاں و قصبہ جہلم۔

ضلع راولپنڈی—شہر و چھاونی راولپنڈی—انیز تحصیل ہائے راولپنڈی و گوجر خان اور کہوٹہ۔

ضلع اٹک—تحصیل پنڈی گھیپ۔

ریاستہائے—جیند۔

دستخط—ایل-فرنچ

ایڈیشنل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

صیغۂ پولیس

۱۳ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۲۶۴۷-۲—تعزیری پولیس—جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر زیر احکام دفعہ ۱۵ ایکٹ نمبر ۵-مصدرہ سنہ ۱۸۶۱ ع ہدایت فرماتے ہیں کہ مواضعات متعلقہ تھانہ عیسی خیل ضلع میانوالی کے باشندگان زاید پولیس کا خرچ برداشت کرینگے جس کا وہاں عرصہ ۲ سال کے لئے قائم کرنا ان کی بد چلنی کے باعث ضروری پایا گیا ہے۔

دستخط—لفٹننٹ کرنل ایچ - ٹی کیلس
انڈر سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
محکمۂ ہوم (پولیس)۔

پنجاب گورنمنٹ

صیغۂ تعمیرات سرکاری

محکمۂ آبپاشی

نمبر ۱۲۱۸—آر-آئی

۲۲ نومبر سنہ ۱۹۱۶ع

رزولیوشن منجانب جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر پنجاب و ممالک محروسہ

انہار پنجاب کے انتظام کی رپورٹ مرتبہ صاحب چیف انجنیئر تعمیرات آبپاشی پنجاب بابت سال سنہ ۱۶-۱۹۱۵ع۔

ملاحظہ سے گذری—

اصل خرچ

ان نفع بخش یا تعمیرات آبپاشی کلاں کا (بالواسطہ و بلا واسطہ) خرچ سرمایہ جو سنہ ۱۶-۱۹۱۵ع کے اختتام پر جاری تھیں ۲۳۲۴۱۳۹۶۷ روپیہ تھا جس میں ۱۵۳۶۲۳۸۳ روپیہ ان رقوم کی بابت بھی شامل ہے جو دیسی ریاستوں نے ادا کیں۔

۲—سال مذکور کے دوران میں صرف شدہ امپیریل رقم ۴۸۲۰۳۸۹ روپیہ ہے۔اس میں سے ۳۱۱۸۷۵۲ روپیہ ٹرپل کینال پروجیکٹ (انہار ثلاثہ) پر صرف کیا گیا ہے۔یعنی نہر اپر چناب پر ۱۲۴۴۰۳۱ روپیہ و نہر لوئر باری دوآب پر ۹۳۰۹۸۱ روپیہ اور نہر اپر جہلم پر ۱۹۴۳۷۴۰ روپیہ نہر اپر باری دوآب و انہار طغیانی سلدہ کے علاوہ دیگر جاری نہروں پر خرچ مقابلتاً کم ہوا ہے۔اول الذکر نہر پر ۳½ لاکھ روپیہ خرچ ہوا جو زیادہ تر امرتسر میں پانی کے ذریعہ قوت بجلی پیدا کرنے کا کارخانہ (ہائڈرو ایلکٹرک) تعمیر کرنے و مادھوپور میں ہیڈ ورکس میں رد و بدل کرنے اور نہر مذکور کی مین برانچ لوئر کے اندر کی طرف سیمنٹ کا پلستر کرنے پر صرف کیا گیا ہے۔انہار طغیانی سندھ پر جو رقم کثیر صرف ہوئی ہے۔وہ تقریباً کلہم اس اسکیم پر صرف کی گئی ہے جو جدید میونسپلٹی ڈیرہ غازیخاں کو آبپاشی کے واسطے مدامی بہم رسانی آب کا انتظام کرنے اور نہر مانکا کے ہیڈ ریچ کی تہ کو گہرا کرنے کے لئے عمل میں لائی گئی ہے۔

نہر لوئر چناب پر ۹۷۰۰۰ روپیہ کا خرچ زیادہ تر سیم کے انسداد کی تجویز پر صرف کیا گیا ہے۔

۳—ایسی انہار خورد پر جن کے خرچ سرمایہ کا حساب رکھا جاتا ہے یعنی انہار شاہ پور و گھگر پر سال مذکور کے دوران میں خرچ سرمایہ صرف برائے نام ہوا ہے۔انہار ہذا کا تا تاریخ خرچ ۸۷۷۴۸۵ روپیہ ہے جس میں ۲۴۵۳۴۴ روپیہ کی وہ رقم شامل ہے جو انہار گھگر کے خرچ کی بابت ریاست بیکانیر نے دی ہے۔

موسموں کی نوعیت

۴—فصل خریف کے لئے موسمی حالات تسلی بخش نہ تھے۔فروری و مارچ سنہ ۱۹۱۵ع کی بارشوں سے فصل خریف کی قبل از وقت تخم ریزی میں امداد ملی۔لیکن اس کے بعد فصل مذکور کو بارش سے بہت ہی کم امداد ملی۔موسم برسات میں بارش مطلقاً نہیں ہوئی کل موسم میں گرمی کی غیر معمولی شدت رہی۔خشکی موسم کی وجہ سے موسم خریف کے ابتدائی دنوں میں چارہ کمیاب ہو گیا خصوصاً اضلاع رہتک و حصار اور

ریاست ہائے جیند و پٹیالہ میں موسم برسات میں قلت باراں کی وجہ سے دریاؤں میں پانی کم رہا اور اسلئے انہار طغیانی میں معمول کی نسبت کم پانی پہونچا۔ موسم خریف کے دوران میں نہری پانی کی بہت زیادہ مانگ ہوئی لیکن مقامی انہار پر اس مانگ کو بحیثیت مجموعی تسلی بخش طور پر پورا کیا گیا۔ کیونکہ دریاؤں کا پانی اگرچہ معمول سے کم تہا۔ مگر اوس پورا پورا قابو تہا اور اوسکو عقلمندی سے تقسیم کیا گیا۔

فصل ربیع کی بہی فصل خریف کی سی حالت ہوئی۔ یعنی ابتدائی تخم ریزی کو ستمبر و اکتوبر کی متوسط بارشوں سے امداد ملگئی۔ مگر موسم سرما میں بارشیں قریباً بالکل نہ ہوئیں۔

اس وجہ سے اور نیز پہاڑوں میں کم برف پڑنے کے باعث دریاؤں میں معمول کی نسبت بہت کم پانی رہا اور صوبہ کے جملہ دریاؤں پر انہار کی بہم رسانی اقل درجہ پر پہونچ گئی۔ یہہ کمی نہر جمن غربی پر سب سے زیادہ نمایاں تہی۔ ساتہہ ہی اس کے کاشتکاروں کی طرف سے پانی کی مانگ بہت زیادہ رہی۔ اور محکمہ ہذا کے افسروں کو غیر معمولی طور پر بڑی مانگ کو معمول سے بہت کم مقدار آب سے پورا کرنے کے واسطے اپنی پوری محنت و کمال اور تحمل سے کام لینا پڑا۔ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر اس امر کا خوشی سے اعتراف فرماتے ہیں کہ نتائج وہم و گمان سے بہی زیادہ کامیاب ثابت ہوئے۔ کیونکہ اگرچہ آبپاشیوں کی تعداد کو بہت گہٹانا پڑا تہا۔ تاہم پانی کی باحتیاط اور مساوی تقسیم سے خلاف معمول بڑے رقبہ میں خاص عمدہ فصل پختہ ہوگئی تہی۔

یہہ سال وسیع آفات سماوی سے محفوظ رہا۔ حسب معمول بہت خشک موسم گرما میں آنکہہ پہوڑ تدا اور دیگر کیڑوں نے جملہ انہار پر خصوصا جدید انہار پر فصلات کو بہت نقصان پہونچایا۔ کپاس کے کیڑے نے بہی انہار لوئر چناب و لوئر جہلم پر کپاس کی فصلات کو نقصان پہونچایا۔ جہاں اس وجہ سے آبیانہ میں خاص معافیاں دینی پڑیں لیکن گندم کی فصل بہت عمدہ تہی اور اوس سے اس کمی کی بہت سی تلافی ہوگئی۔

رقبہ آبپاشی شدہ وغیرہ

۵۔ نقشہ ذیل میں جملہ اقسام کی انہار سے آبپاشی شدہ و پختہ شدہ رقبہ جات کا سابقہ عرصہ سہ سالہ اور سنہ ۱۹۱۴-۱۵ء کے اعداد ہمپو قسما کے ساتہہ مقابلہ کیا گیا ہے۔

مراتب	عرصہ سہ سالہ مختتمہ سنہ ۱۹۱۴-۱۵ء کی اوسط	دوران سال سنہ ۱۹۱۴-۱۵ء	دوران سال سنہ ۱۹۱۵-۱۶ء
	ایکڑ	ایکڑ	ایکڑ
امپیریل و پراونشل			
آبپاشی شدہ رقبہ	۸۰۵۹۴۵۸	۸۴۱۹۸۸۶	۸۲۴۷۸۸۶
پختہ شدہ رقبہ	۷۶۶۷۸۹۴	۸۰۶۷۲۵۸	۷۸۰۵۷۰۴
دیسی ریاستیں			
آبپاشی شدہ رقبہ	۵۵۶۴۰۰	۵۴۴۱۵۵	۶۴۶۹۲۵
پختہ شدہ رقبہ	۵۵۲۶۴۷	۵۴۰۵۰۷	۶۴۴۲۸۴

زیر مد امپیریل و پراونشل آبپاشی شدہ رقبہ میں سال سنہ ۱۹۱۴-۱۵ء کے اعداد کے مقابلہ میں جسکے اعداد جملہ سالہائے ماسبق کی نسبت زیادہ تہے ۱۸۲۰۰۰ ایکڑ کی کمی ہوئی۔ لیکن یہہ اعداد سابقہ عرصہ سہ سالہ کی اوسط سے زیادہ ہیں اور اس بیشی کی وجہ زیادہ تر انہار اپر چناب و لوئر باری دوآب پر آبپاشی میں اضافہ ہے لیکن اگر انہار تعلقہ کو نظر انداز کر دیا جائے تو سال مذکور میں آبپاشی شدہ رقبہ میں سابقہ سال کے اعداد کے مقابلہ میں ۳۸۹۲۹۰ ایکڑ کی کمی ظاہر ہوتی ہے۔ اور انہار طغیانی اس کمی کے قریباً نصف حصہ کی ذمہ دار ہیں۔

موسم خریف کے دوران میں آبپاش شدہ رقبہ میں اعداد بابت سنہ ۱۵-۱۹۱۴ع کے مقابلہ میں ۳۰۱۶۷۳-ایکڑ * کی جو کمی ہوئی ہے اوس کی وجہ جزواً یہہ ہے کہ سنہ ۱۹۱۵ع میں فصل ربیع اسقدر اچھی تھی کہ اوس کے کاٹنے میں بہت دیر لگ گئی اور فصل خریف کی ابتدائی تخم ریزی ٹھیک طور پر نہ ہوسکی-اور جزواً یہہ کہ امساک باران کی وجہ سے موسم نہایت ہی نا موافق تھا-انہار نہر جمن غربی و سرہند پر طاعون پہیلی رہنے کے باعث بہی فصل خریف کی ابتدائی تخم ریزی نہ ہوسکی کمی قدرتاً انہار مدامی کی نسبت انہار طغیانی پر زیادہ نمایاں آئی-

ماہ ستمبر و اکتوبر میں بارشیں ہو جانے کے باعث کاشتکاروں نے فصل خریف کے نقصان کو پورا کرنے کے لئے وسیع رقبہ میں فصل ربیع کاشت کر لی-اور اوس بہت بڑے رقبہ کو جس میں بارش کے پانی سے فصل بوئی گئی تہی بعد میں نہری پانی سے پکانا پڑا-اس کا نتیجہ یہہ ہوا کہ آبپاش شدہ رقبہ میں سال ماسبق کے مقابلہ میں ۳۲۳۴۴۳-ایکڑ کی بیشی ہو گئی-

مالی نتائج

۶—مالی نتائج خریف سنہ ۱۹۱۵ع و ربیع سنہ ۱۹۱۶ع میں آبپاش شدہ رقبہ جات کی بنا پر محسوب نہیں کئے گئے-بلکہ اون رقبہ جات پر جو ربیع سنہ ۱۹۱۵ع و خریف سنہ ۱۹۱۵ع کے ہیں آبپاش ہوئے-یعنی جن کا آبیانہ مالی سال سنہ ۱۶-۱۹۱۵ع کے اندر وصول ہوا-سال زیر ریویو میں جملہ اقسام کی انہار کی مجموعہ آمدنی سنہ ۱۵-۱۹۱۴ع کے اعداد اور دو ماسبق عرصہ ہائے سہ سالہ مختتمہ سنہ ۱۲-۱۹۱۱ع و سنہ ۱۵-۱۹۱۴ع کے اعداد کے مقابلہ میں حسب ذیل ہے-

مراتب	اوسط بابت سہ سالہ عرصہ مختتمہ سنہ ۱۲-۱۹۱۱ع-	اوسط بابت سہ سالہ عرصہ مختتمہ سنہ ۱۵-۱۹۱۴ع-	بدوران سال سنہ ۱۵-۱۹۱۴ع-	بدوران سال سنہ ۱۶-۱۹۱۵ع-
	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ
امپیریئل و پراونشل				
انہار کلاں	۲۳۳۰۹۳۶۴	۳۳۰۳۱۷۶۴	۳۳۵۶۲۳۳۵	۳۳۵۸۹۸۰۳
انہار خورد	۱۷۳۷۲۱۹	۱۸۵۷۵۴۰	۱۹۵۱۲۵۰	۱۸۸۶۵۵۷
میزان ...	۲۶۰۵۶۵۸۳	۳۵۸۸۹۳۰۴	۳۶۵۱۳۶۶۵	۳۶۴۷۶۳۶۱
دیسی ریاستیں				
انہار کلاں	۱۷۱۷۲۶۵	۲۵۲۱۸۷۶	۲۲۸۵۷۷۷	۲۳۸۸۳۰۳
انہار خورد	۲۳	۸	...	۱
میزان ...	۱۷۱۷۲۸۸	۲۵۲۱۸۸۴	۲۲۸۵۷۷۷	۲۳۸۸۳۰۴

انہار کلاں کی مجموعی آمدنی سنہ ۱۴-۱۹۱۳ع کے سوا باقی جملہ سنین سابقہ کی آمدنی سے زیادہ تہی-اس نہایت ہی تسلی بخش نتیجہ کی وجہ سنہ ۱۹۱۵ع کی وہ بے مثل فصل ربیع ہے-جسکا معاملہ سال زیر ریویو کے دوران میں وصول ہوا-

سال زیر ریویو میں انتظام انہار کے اخراجات غیر معمولی طور پر زیادہ تہے اور نقشہ ذیل میں ان اعداد

نوٹ—* اس میں دیسی ریاستوں کا آبپاش شدہ رقبہ بہی شامل ہے-

کا دو سه ساله عرصه هاے ماسبق و سال سنه ۱۵–۱۹۱۴ع کي سالانه اوسط کے ساتهه مقابله کيا گيا هے۔

مراتب	سه ساله عرصه مختتمه سنه ۱۲–۱۹۱۱ع	سه ساله عرصه مختتمه سنه ۱۵–۱۹۱۳ع	بدوران سال سنه ۱۵–۱۹۱۴ع	بدوران سنه ۱۶–۱۹۱۵ع
	روپیه	روپیه	روپیه	روپیه
امپیریل و پراونشل				
انہار کلاں	۸۰۲۵۹۹۸	۸۹۳۹۱۳۱	۹۳۲۴۴۴۹	۱۰۹۳۱۵۱۶
انہار خورد	۱۰۴۳۵۴۴	۹۵۱۰۰۱	۹۷۷۸۲۱	۹۴۷۹۵۹
میزان ...	۹۰۶۹۵۴۲	۹۸۹۰۱۳۲	۱۰۳۰۲۲۷۰	۱۱۸۷۹۴۷۵
دیسی ریاستیں				
انہار کلاں	۷۳۸۷۵۷	۹۱۱۵۱۱	۸۱۸۵۸۱	۹۲۴۲۰۱
انہار خورد	۴۰۶۴	۶۹۵۱	۳۷۰۳	۴۷۶۴
میزان ...	۷۴۲۸۲۱	۹۱۸۴۶۲	۸۲۲۲۸۴	۹۲۸۹۶۵

اس زیادتي کا بہت سا حصه نہر لوئر چناب کے دائیں کناره کي حفاظتي تعمیرات واقعه خانکی کي اصلاح اور انہار اپر چناب و لوئر باري دوآب کي خاص مرمتوں و اون کے کناروں کو مضبوط کرنے اور نہر اپر جہلم کي جو سال مذکور کے دوران میں آبپاشي کے لئے کهولي گئي تهي–غور و پرداخت اور نہر سرهند پر پہاڑي نالوں کے پاني کے انتظام پر صرف هوا۔

عرصه هاے ماسبق کي خالص آمدني کے مقابله میں سال زیر ریویو کی خالص آمدنی حسب ذیل هے۔

مراتب	سه ساله عرصه مختتمه سنه ۱۲–۱۹۱۱ع	سه ساله عرصه مختتمه سنه ۱۵–۱۳–۱۹ع	بدوران سنه ۱۵–۱۹۱۴ع	بدوران سنه ۱۶–۱۹۱۵ع
	روپیه	روپیه	روپیه	روپیه
امپیریل و پراونشل				
انہار کلاں	۱۹۲۸۳۳۶۶	۲۵۰۹۲۹۳۳	۲۵۲۳۷۹۹۶	۲۳۶۵۸۲۸۸
فیصدي سرمایه	۱۳٫۱۹	۱۵٫۳۹	۱۳٫۷۰	۱۰٫۹۰
انہار خورد	۷۰۳۶۷۵	۹۰۶۵۳۹	۹۷۳۴۲۹	۹۳۸۵۹۸
میزان	۱۹۹۸۷۰۴۱	۲۵۹۹۹۱۷۲	۲۶۲۱۱۴۲۵	۲۴۵۹۶۸۸۶
دیسی ریاستیں				
انہار کلاں	۹۷۸۵۰۸	۱۶۱۰۳۹۸	۱۳۶۷۱۹۶	۱۵۶۳۱۰۲
فیصدي سرمایه	۶٫۳۰	۱۰٫۳۹	۹٫۵۲	۱۰٫۱۲
انہار کلاں	—۴۰۴۱	—۶۹۴۳	—۳۷۰۳	۳۷۶۳
میزان ...	۹۷۴۴۶۷	۱۶۰۳۴۴۲	۱۳۶۳۴۹۳	۱۵۵۹۳۳۹

سال سنہ ۱۵-۱۹۱۴ع و سہ سالہ عرصہ منتضمہ سنہ ۱۵-۱۹۱۴ع کي آمدني کے مقابلہ مین خالص مدني مين کمی ہوئي ہے جسکي وجہ جزواً یہہ ہے کہ فصل خریف مین آبپاشي کم ہوئي (جسکي قبل ازين تشريح کيجا چکي ہے) اور جزواً یہ مد اخراجات انتظام مین بیش از پیش خرچ ہوا انہار ثلاثہ کے اعداد کو نکالکر تعميرات آبپاشي کلان کي خالص آمدنی ۲۳۹۰۸۱۶۷ روپیہ ہے یعنی صرف شدہ سرمایہ (۱۱۹۰۰۶۷۸۰ روپیہ) کی ۲۰ فیصدي-سال زير رپورٹ کے اخراجات بابت سود ۷۲۳۷۰۲۳ روپیہ ہین اور اخراجات سود کو ادا کرنیکے بعد خالص منافع ۱۶۴۲۱۴۶۵ روپیہ یا کل اصل خرچ کي ۷٫۵۶ فیصدی ہوتا ہے-

بڑي بڑي انہار کے خرچ سرمایہ پر خالص آمدني کي فیصدیان حسب ذیل ہین —

نہر	باستثناء اخراجات سود	بشمول اخراجات سود
نہر جمن غربي	۹٫۰۴	۵٫۷۳
نہر سرہند	۷٫۷۸	۴٫۴۷
نہر اپر باري دوآب	۱۵٫۲۹	۱۱٫۹۷
نہر لوئر باری دوآب	—۰٫۴۹	—۳٫۷۹
نہر اپر چناب	۰٫۵۳	—۲٫۷۹
نہر لوئر چناب	۳۹٫۷۸	۳۶٫۴۰
نہر اپر جہلم	—۰٫۷۹	-۴٫۱۲
نہر لوئر جہلم	۲۰٫۷۰	۱۷٫۳۷
انہار طغیاني اپر ستلج	۱۸٫۵۰	۱۵٫۲۳
انہار سدھنائي	۵۱٫۵۵	۴۸٫۱۸
انہار طغیاني سندھ	—۰٫۱۴	—۳۰٫۴۴

نہر اپر باري دوآب و نہر لوئر چناب و نہر لوئر جہلم و نہر سدھنائي اور انہار طغیاني اپر ستلج سے حسب معمول عمدہ نتائج پیدا ہوئے -لیکن یہ امر فراموش نہین کرنا چاہئے کہ انہار نو آبادي کي اعلے فیصدیون کي وجہ یہہ ہے کہ اونکے حساب مین معمولي آیانہ کے علاوہ بہت سا معاملہ زمین و "مالکانہ" بھي جمع کردیا جاتا ہے-انہار طغیانی سندھ کے مایوس کن نتائج کي وجہ زیادہ تر یہ ہے کہ ان انہار کے بندون کو اکثر تبدیل کرنا پڑتا ہے اور اونکي غور و پرداخت پر بھاري خرچ ہوتا ہے-

انہار ثلاثہ (نہر اپر جہلم و اپر چناب اور لوئر باري دو آب) کے انتظام مین بدستور خسارہ ہو رہا ہے ان انہار سے آبپاشي مین اوس رفتار سے ترقي نہین ہوئي جسکی پروجکٹ (تجویز متعلقہ آبپاشي) مین توقع کي گئی تھي اور اسکي وجہ نہر اپر جہلم کے افتتاح مین غیر متوقع تاخیر ہے-یہ نہر اب کھول دی گئی ہے اور آئندہ چند سالون کے اندر آبپاشي مین بسرعت ترقي ہونے کي پختہ امید ہے-

عام کیفیت

۷—سال زیر رپورٹ مین جملہ انہار پر کاشت شدہ فصلات کي تخمیني مالیت ۲۷۵۰۸۲۳۶ روپیہ ہے اور اسکے مقابلہ مین سال ماسبق مین ۲۷۷۶۲۹۴۸۰ روپیہ تھي-

یعنی ہر ایک پختہ شدہ ایکڑ میں اوسطاً ۴ ء ۳۲ روپیہ کی مالیت کی فصل پیدا ہوئی یہہ واضح رہے کہ یہہ اندازہ اون نرخوں کے مطابق لگایا گیا ہے جو موسموں و فصلات کی رپورٹ بابت سنہ ۱۶—۱۹۱۵ع میں درج ہیں یہہ نرخ سال بسال بدلتے رہتے ہیں۔

مارچ سنہ ۱۹۱۶ع کے اختتام پر جو انہار جاری تہین اونکی لمبائی ۱۸۸۶۶ میل تھی۔یعنی نہریں و شاخیں ۴۳۳۲ میل اور ڈسٹریبیوٹریان (راجبہے) ۱۴۳۷۴ میل ان میں سے ۱۲۸ میل لمبی نہریں و شاخیں اور ۱۴۳ میل لمبی ڈسٹریبیوٹریاں سال زیر رپورٹ کے دوران میں کہولی گئی ہیں جو زیادہ تر انہار ثلاثہ سے متعلق تہیں۔

۸—گذشتہ سال کے رپورٹ میں اس امر کا ذکر کیا گیا تہا کہ انہار اپر چناب و لوئر باری دوآب سے آبپاشی علے الترتیب سنہ ۱۳—۱۹۱۲ع و ۱۴—۱۹۱۳ع میں شروع کی گئی تہی۔امسال نہر اپر جہلم کو جو انہار ثلاثہ کی آخری نہر ہے آبپاشی کیلئے ۷۔اکتوبر سنہ ۱۹۱۵ع کو کہولا گیا تہا۔پس سال زیر رپورٹ میں انہار ثلاثہ عظیم کا الشان سلسلہ پایۂ تکمیل کو پہونچا ہے اور اسکی افتتاحی رسم کو بمقام مانگلا (جہاں نہر اپر جہلم کا ہیڈ ورکس ہے) بتاریخ ۹ دسمبر ۱۹۱۵ع ہز ایکسلنسی لارڈ ہارڈنگ آف پنہرسٹ سابق وائسرائے و گورنر جنرل ہند نے بہ نفس نفیس ادا کیا تہا۔

انہار ثلاثہ کی تکمیل پنجاب کی آبپاشی کی تاریخ میں ایک نئے دور کی مظہر ہے اور جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر یہہ دعوے کرنے کی جرأت کرتے ہیں کہ دلیرانہ دماغی اختراعات و تکمیل کی کامیابی و نتائج کی اہمیت کے لحاظ سے اور سب سے زیادہ اون قابل انجینیروں کی تعداد کے لحاظ سے دنیا کے کسی ملک میں اس تاریخ کی نظیر نہیں ملتی۔جنکے فن انجینیری کے کمال و عملی قابلیت اور فرض منصبی کی عقیدت نے جملہ مشکلات کو حل کر لیا ہے اور جنکی ان خوبیوں کی بدولت ۹۰ لاکہہ ایکڑ اراضی آبپاش ہو گئی ہے جو زمانۂ حال کے پنجاب کی خوشحالی کی نہایت ہی پختہ بنیاد ہے۔

۹—آغاز جنگ کے بعد دنیا کی تجارت کے عام طور پر درہم برہم ہو جانے کا نقصان ملک کے دیگر حصص کی طرح پنجاب کے زراعتی حالات پر بہی اثر ہوا کپاس کی برآمد میں کمی ہو جانے کی وجہ سے سنہ ۱۹۱۴ع کی فصل کپاس کی فروخت سے بہت ہی کم قیمت وصول ہوئی اور اسکی وجہ سے رقبہ زیر کاشت کپاس ۱۰۶۹۹۷۶ ایکڑ (بابت سنہ ۱۹۱۴ع) سے کم ہو کر سنہ ۱۹۱۵ع میں ۴۷۳۱۹۳ ایکڑ رہ گیا۔یعنی بقدر ۵۶ فیصدی کے کمی ہو گئی۔کپاس کی اس بڑی کمی کا مکی و جوار اور چری کی بیشی سے جزواً ازالہ ہو گیا اور غلہ ہا خوردنی کی گرانی نے کپاس کے نقصان کو عام طور پر پورا کر دیا۔چنانچہ رقبہ زیر کاشت گندم ۲۹۴۳۶۵۵ ایکڑ (بابت سنہ ۱۹۱۴ع) سے بڑھکر سنہ ۱۹۱۵ع میں ۳۰۴۱۲۴۸ ایکڑ تک پہونچ گیا۔

۱۰—انہار ثلاثہ و دیگر انہار کے استعمال کیلئے موسم سرما میں دریائے جہلم کے پانی کی مقدار کو بڑہانے کیلئے مسٹر آر۔ای پروس صاحب سی۔آئی۔ای سابق چیف انجینیر تعمیرات آبپاشی پنجاب نے ولر لیک اوٹ فال (مخرج آب جہیل ولر) پر ایک ویر (ایک قسم کے بند) کی تعمیر کے واسطے ایک پروجیکٹ اسٹیمیٹ تیار کیا تہا۔پروجیکٹ مذکور اب گورنمنٹ ہند کے زیر غور ہے۔

دریائے جہلم کی بہم رسانی آب کو محفوظ رکہنے کے متعلق ایک اور تجویز کیگئی ہے۔یعنی یہہ کہ روہتاس کے نزدیک نالہ کاہن پر پانی کو جمع رکہنے کیلئے ایک جہیل تعمیر کیجائے اور اسکے واسطے کوائف متعلقہ بارش اور دیگر قسم کے کوائف جمع کئے جا رہے ہیں۔لیکن اس وقت تک جو اعداد و کوائف جمع ہو چکے ہیں اون سے معلوم ہوتا ہے کہ یہہ تجویز کارآمد نہیں ہوگی۔

۱۱—انہار ثلاثہ کے ذریعہ دریائے جہلم کے فاضلہ پانی کو منتقل کرکے نہر لوئر باری دوآب کی بہم رسانی آب کا تسلی بخش انتظام کر دیا گیا ہے اور اب دریائے ستلج کا پانی اوس مقام سے نیچے جہاں یہہ دریائے بیاس کے ساتہہ ملتا ہے وادی ستلج کی آبپاشی کے لئے استعمال ہو سکتا ہے۔منجملہ دیگر تجاویز کے ایک تجویز سنہ ۱۹۱۳ع میں اس غرض سے تیار کی گئی تہی کہ دو بڑی نہروں کو پانی بہم پہونچانے کے لئے فیروز پور کے مقام پر ریلوے پل سے ۳ میل نیچے کی طرف ایک بند تعمیر کیا جائے دائیں کنارہ والی نہر کی تعمیر سے یہہ

مقصود تھا کہ اوس سے اوس علاقہ کو آبپاش کیا جائے جسکو اب انہار اپر و لوئر ستلج سے آبپاش کیا جاتا ہے اور نیلی بار کے علاقہ میں جدید آبپاشی بھی کیجائے اور داہنی کنارہ والی نہر کو تعمیر کرنے کی غرض یہہ تھی کہ اون رقبہ جات کو آبپاش کیا جائے جو اب انہار طغیانی ستلج بہاولپور سے آبپاش کئے جاتے ہیں اور کہ ضلع فیروزپور اور ریاست ہائے بیکانیر و بہاولپور میں جدید علاقے بھی سیراب کئے جائیں اس تجویز کو اب گورنمنٹ ہند کے احکام کے مطابق ترمیم کیا جا رہا ہے یہہ احکام انسپکٹر جنرل آبپاشی کی سفارشوں پر مبنی ہیں۔جنہوں نے گذشتہ موسم سرما میں اوس علاقہ میں دورہ کیا تھا جسکو داہنی کنارہ والی اسکیم سے آبپاش کرنا مقصود تھا۔جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر اُمید کرتے ہیں کہ جب جدید تجویز مکمل ہو جائیگی تو ریاست ہائے بیکانیر و بہاولپور اوسکو منظور کر لینگے اور اسطرح اسکا قطعی فیصلہ ہو جائیگا۔

۱۲۔۔حصار و روہتک کے خشک اضلاع میں جہاں قحط کی اکثر شکایت رہتی ہے آبپاشی کو توسیع دینے کیلئے کئی ایک تجاویز تیار کیگئی ہیں مقام کوچ پر ایک بند بنا کر دریائے جمنا کے فاضلہ پانی کو موسم گرما میں جمع رکھنے کی تجویز ناقابل عمل سمجھی گئی۔کیونکہ ایسے ناموافق مقام پر بند تعمیر کرنے پر بہت روپیہ خرچ ہوتا تھا اسکے علاوہ سودا گنگا جمنی فیڈر کے ذریعہ صوبجات متحدہ سے پانی لا کر نہر جمن غربی میں پانی کی مقدار کو بڑھانے کی تجویز بے فائدہ ثابت ہوئی ہے۔کیونکہ یہہ بیان کیا گیا ہے کہ سودا کا فاضلہ پانی صوبجات متحدہ میں مطلوب ہے تیسری اور زیادہ اُمید افزا تجویز اب زیر غور ہے جسکا منشاء یہہ ہے کہ نہر سرہند کے ہیڈ ورکس سے ۴۰ میل اوپر کی طرف دریائے ستلج پر بمقام بھکرا قریباً ۳۰۰ فٹ اونچا ایک ڈام تعمیر کیا جائے۔اس تجویز پر عمل کرنے سے اغلباً پہلور سے چند میل نیچے ستلج پر ایک دوسرا بند تعمیر کرنا پڑیگا اور نہر سرہند کے بعض موجودہ ڈسٹری بیوٹریوں میں رد و بدل کرنا پڑیگا اور نہر مذکور کو نہر جمن غربی کی سرسہ برانچ کیساتھہ ملا دیا جائیگا اور اگر ضرورت ہو تو ریاست بیکانیر اور سرسہ کے ارد گرد کے غیر آبپاش رقبہ جات تک بھی توسیع کیا جائیگا شاخ سرسہ کے ایک حصہ کو سلسلہ نہر سرہند کے ساتھہ شامل کر دینے سے نہر جمن غربی حصار و روہتک کے بعض غیر آبپاش شدہ اقطاع کو سیراب کر سکیگی جن میں قحط خاص طور احتمال رہتا ہے۔

۱۳۔۔۔چونکہ جو پانی نہر سدھنائی کے ذریعہ دریائے راوی سے حاصل کیا جاتا ہے اوس کی مقدار میں بہت سی کمی و بیشی ہوتی رہتی ہے اور اوس کی وجہ سے فصلات کا بہت سا حصہ ناکام رہتا ہے اور چونکہ انہار طغیانی کے سلسلہ ملتان کی بہم رسانی آب غیر یقینی ہے اس لئے حویلی پروجکٹ کو تیار کرنا پڑا ہے اس پروجکٹ میں سب سے بڑا کام یہہ ہے کہ دریائے چناب اور اوس کے جہلم کے ساتھہ مقام اتصال کے عین نیچے ایک بند بنایا جائیگا اور اوس کے ہر دو کناروں پر نہریں تعمیر کی جائینگی داہنی کنارہ والی نہر دریائے چناب کے پار ضلع جھنگ کے خشک حصہ میں جدید آبپاشی شروع کریگی اور وہ آخیر میں نہر طغیانی کرم میں جا پڑیگی بائیں کنارہ والی نہر ضلع جھنگ کے اوس غیر آبپاش حصہ کو آبپاش کریگی جو نہر لوئر چناب کے انجام پر واقع ہے اس نہر کا اوپر کا حصہ اصل میں ایک فیڈر ہے جسکا بہت سا پانی بند سدھنائی کے اوپر دریائے راوی میں ڈالدیا جاتا ہے تا کہ اوس کو نہر سدھنائی میں اور دریائے چناب کی اون چھوٹی چھوٹی انہار طغیانی میں استعمال کیا جا سکے جو ضلع ملتان میں جس میں نہر مذکور جا کر ختم ہو جاتی ہے واقع ہیں تجویز مذکور کا ایک بڑا فائدہ یہہ ہے کہ نہر سدھنائی دریائے راوی کے پانی کی محتاج نہ رہیگی اور نہر لوئر باری دوآب کو بھی بلوکی سے پرے اوس پانی کو نہیں لیجانا پڑیگا جو اب وہ لیجاتی ہے اور جسے بعید الفاصلہ ضلع ملتان کی بجائے پاس ہی منٹگمری میں زیادہ فائدہ بخش طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے۔

انہار ثلاثہ کے پورے طور پر جاری ہونے کی حالت میں حالات مقام حویلی کا تجربہ حاصل کر لینے کے بعد یہہ دعوے کیا جا سکیگا کہ نہر سدھنائی کو خاص خاص موسموں میں وقتاً فوقتاً دریائے راوی کی امداد کی ضرورت نہیں ہوگی اسلئے اس تجویز پر مزید غور ہو رہی ہے۔

۱۴۔۔موسم کے سخت خشک ہونے کے باعث نہروں کو بند نہیں کیا جائیگا اور اس لئے سال زیر رپورٹ کے دوران میں پانی کو رس کو نکلنے سے روکنے کے لئے نہروں کو اندر کی طرف سے پختہ بنانے کا بہت کم کام انجام دیا جا سکا مالی مشکلات کی وجہ سے بھی بعض نہایت ضروری کاموں کے سوا باقی جملہ کام روک گئے۔

۱۷۸۷ پی جی پی۔

یا ایس ڈی ای نہر لوئر چناب پر قصبہ حافظ آباد کے مضافات میں سیم زدہ علاقہ میں نکاس کا انتظام کرکے سیم کے انسداد کے متعلق کارروائی کیگئی جس سے نہایت تسلی بخش نتائج پیدا ہوئے اور اس طرح چاول کی کاشت کے قابل قریباً ۷۰۰۰ ایکڑ زمین کو جو کئی سالوں سے دلدل بن رہی تھی زیر کاشت لایا گیا ہے یہہ باور کرنے کی معقول وجہ ہے کہ یہہ ترقی مستقل نوعیت کی ہے اور کہ اراضی مذکور نہایت ہی سخت بارشوں کے سالوں میں بھی دلدل نہیں بن سکیگی اور جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر خوش ہونگے اگر اسی قسم کی تدابیر دیگر سیم زدہ رقبہ جات میں بھی اختیار کی جائیں مزید براں نہر اپر باری دوآب کی مین لائن لوئر کے اندر سیمنٹ کا پلستر کیا گیا ہے۔

۱۵—چیف انجینئروں کی آسامیوں پر سال زیر ریویو کے دوران میں مندرجہ ذیل افسران فائز رہے۔

	از		تا
مسٹر ایف-ای گوبیر ...	یکم اپریل سنہ ۱۹۱۵ع	...	۱۶ ستمبر سنہ ۱۹۱۵ع
ٹی-آر-جے وارڈ ...	یکم اپریل سنہ ۱۹۱۵ع	...	۳۱ مارچ سنہ ۱۹۱۶ع
ایف-سی روز ...	۱۷ ستمبر سنہ ۱۹۱۵ع	...	۳ مارچ سنہ ۱۹۱۶ع
ڈبلیو-ایف ہومز ...	۳ مارچ سنہ ۱۹۱۶ع	...	۳۱ مارچ سنہ ۱۹۱۶ع

مسٹر روز کو پنجاب میں ۳۰ سال کی ملازمت کے بعد سیکریٹری صیغہ تعمیرات سرکاری گورنمنٹ ہند کے عہدہ پر ترقی دی گئی ہے جنہوں نے اس عرصہ میں اپنے فنی انجینیری و انتظامیہ قابلیت و صائب رائے اور انسانوں اور تعمیرات کی تجویز کے ساتھ پر حکمت سلوک کے ذریعہ صوبہ کے عظیم الشان سلسلہ آبپاشی کی ترقی میں بہت کچھ امداد دی ہے - مسٹر وارڈ بھی چند ہفتوں کے اندر انسپکٹر جنرل آبپاشی ہند کے عہدہ پر ترقی پاکر اوس صوبہ سے رخصت ہونے والے ہیں جہاں وہ ایک طویل مدت تک نہایت خوش اسلوبی کے ساتھ خدمات انجام دیتے رہے ہیں اور جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر مسٹر وارڈ کی اوس اعلے ذہانت کا اعتراف فرماتے ہیں جس کا انہوں نے بحیثیت انجینیر آبپاشی اظہار کیا ہے اور جس کے ذریعہ انہوں نے آبپاشی کے متعلق بعض نہایت ہی مشکل عقدہ جات حل کئے ہیں اور جس کی بدولت انکو اپنے پیشہ میں وہ شہرت حاصل ہوئی ہے جو صرف سلطنت ہند تک ہی محدود نہیں ہے۔

ایسے دو ممتاز عہدہ‌داروں کی عدم موجودگی کو صوبہ کی حکومت محسوس کئے بغیر نہیں رہ سکتی لیکن جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر کے لئے یہہ امر ایک گونہ تسلی کا باعث ہے کہ اگرچہ صاحبان موصوف کو محکمہ تعمیرات سرکاری کے دو اعلے ترین عہدوں کو زینت دینے کے لئے بلا لیا گیا ہے تاہم نہری آبپاشی کے بہت سے ایسے مہتم بالشان مسائل کے حل کرنے میں ہم اون کے تجربہ و قابلیت سے بدستور مستفیض ہوتے رہینگے جو ابھی تک پنجاب میں فیصلہ طلب ہیں۔

۱۶—خاتمہ پر جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر محکمہ کے افسروں کا من حیث الجماعت اوس یک جہتی کے لئے شکریہ ادا کرتے ہیں جس سے اونہوں نے غیر معمولی مشکلات کے سال میں اپنے فرض کو ادا کیا ہے اور اونکو اوس نمایاں کامیابی پر مبارک باد دیتے ہیں جو اون کو غیر معمولی مشکل حالات میں صوبہ کی خوشحالی کو برقرار رکھنے میں ہوئی ہے۔

حسب الحکم جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر پنجاب۔

دستخط—ڈبلیو-ایف ہومز

سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

اطلاع

۱۳ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۱۲۹ — اشتہار — صیغہ تعمیرات سرکاری شعبہ عمارات و سڑکہا ئے کے انضباط طرز عمل اور طریق کارروائی کے متعلق تحقیقات کرنے کے لئے جو کمیٹی مقرر کی گئی ہے وہ یکم جنوری سنہ ۱۹۱۷ع کو بمبئی میں اپنی تحقیقات شروع کریگی۔

تحقیقات حسب ذیل مقامات اور تاریخوں پر کی جائیگی:—

بمبئی	یکم جنوری لغایت ۱۷ جنوری
پونا	۱۸ جنوری
ناگپور	۲۰ جنوری لغایت ۲۹ جنوری
کلکتہ	۳۰ جنوری لغایت ۱۳ فروری
مدراس	۱۵ فروری لغایت ۲ مارچ
رنگون	۶ مارچ لغایت ۱۷ مارچ
بانکی پور	۲۱ مارچ لغایت ۲۹ مارچ
اله آباد	۲۹ مارچ لغایت ۶-اپریل
رڑکی	۷-اپریل
لاہور	۸-اپریل لغایت ۱۳ اپریل

امور تحقیقات مندرجہ ذیل ہیں :—

" صیغہ تعمیرات سرکاری شعبہ عمارات و سڑکہائے کے انضباط اور طریق نظم نسق کے متعلق تحقیقات کرنا اور اوس کے متعلق عام رپورٹ کرنا — اور ایسی تبدیلی کے لئے تجاویز پیش کرنا جو حالات کے لحاظ سے مناسب معلوم ہوں ۔ خاص امور جن کے متعلق کمیٹی تحقیقات کریگی مندرجہ ذیل ہیں :—

(۱) آیا وہ طریق جو فی الحال تعمیرات سرکاری کی تکمیل کے لئے اختیار کئے جاتے ہیں کفایت شعارانہ ہیں اور اوس غرض کے لئے موزوں ہیں جس کے لئے وہ قائم کئے گئے تھے۔

(۲) آیا موجودہ طریق کے مطابق غیر سرکاری اشخاص کی کافی طور پر حوصلہ افزائی کی جاتی ہے اور آیا بعض قسم کی تعمیرات سرکاری کی تعمیر اور غور پرداخت کا کام عملہ محکمہ کی بجائے دوسرے اشخاص کے سپرد کرنا ممکن اور مناسب ہے اور اگر ایسا ہے تو اس قسم کی تبدیلی کن طریقوں کے مطابق کرنی چاہئے۔

(۳) آیا کمیٹی کی سفارش کردہ تبدیلیوں سے صیغہ تعمیرات سرکاری کے عملہ کے انضباط میں کسی ترمیم کی ضرورت ہوگی اور اگر ہوگی تو کس کی

(۴) آیا صیغہ تعمیرات سرکاری ایڈمنسٹریشن کے دوسرے صیغوں کی ضروریات کو پورا کرتا ہے اور شعبہ عمارات و سڑکہائے کی مختلف شاخوں یعنی سینیٹری - آرکیٹکچرل - الیکٹریکل و سول انجینیرنگ کے باہمی تعلقات تسلی بخش ہیں۔

(۵) آیا صیغہ تعمیرات سرکاری میں مزید تقسیم اختیارات کی ضرورت ہے اور اگر ہے تو کس حد تک اور کن پہلوؤں میں ؟ ۔

(۶) آیا مجموعہ قواعد صیغہ تعمیرات سرکاری سے جس کے ذریعہ تعمیرات سول کی غور و پرداخت اور تکمیل کا انصرام کیا جاتا ہے کوئی ناجائز رکاوٹ پیدا ہوتی ہے اور اگر ایسا ہے تو کس پہلو میں تبدیلی کی ضرورت ہے ؟۔

(۷) آیا سرکاری انجینیرنگ کالجوں میں طریقہ تعلیم کی بنیاد غیر سرکاری اشخاص اور گورنمنٹ کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے کافی طور پر وسیع ہے — آیا اس سے قابل امیدوار کو ان کالجوں میں داخل ہونے کی ترغیب ملتی ہے اور آیا معیار تعلیم اس قدر اعلیٰ ہے کہ گورنمنٹ

مقامی جماعتوں اور غیر سرکاری انجینیروں اور ٹھیکہ داروں کو پوری قابلیت رکھنے والے سول انجینیر بہم پہنچ سکیں۔ اور اگر ایسا نہیں ہے تو کن پہلوؤں میں اور کس حد تک اصلاح درکار ہے۔

(۸) آیا ایسے طلبا کیلئے جنہوں نے انگلستان و ہندوستان کے کالجوں میں سائنٹفک تعلیم حاصل کی ہو تعمیرات کی عملی تعلیم کے لئے کافی انتظام ہے۔

اس لئے کمیٹی مذکور تمام ایسے اشخاص انجمنوں۔ پبلک جماعتوں اور غیر سرکاری انجینیروں و ٹھیکہ داروں کو جو تحریری شہادت دینا چاہتے ہوں اس امر کی دعوت دیتی ہے کہ اپنی شہادت سیکریٹری کمیٹی مکور انضباط تعمیرات سرکاری ۔ کیمپ ہندوستان کے پتہ پر کمیٹی مذکور کے اوس موقعہ میں پہنچنے سے کم از کم ۲ ہفتہ پہلے جس سے وہ شہادت متعلق ہو بھیجدیں اور اوس کے ہمراہ ایک ایسی یاد داشت بھی ارسال کریں جس میں نویسندہ کی قابلیتیں درج ہوں۔

دستخط—ڈی۔ ڈی بلیوسائیکس
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔
محکمہ تعمیرات سرکاری۔ شعبہ عمارات و سڑکہائے

محکمہ آبپاشی

۷ دسمبر سنہ ۱۹۱۹ء

نمبر ۳۳۰۰۔ڈبلیو۔آئی۔—اشتہار—چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی نہر لوئر باری دوآب کی مین لائن کی گوگیرہ ڈسٹری بیوٹری کے ماگینو ہیڈ اکبر و دوانی کے مابین قرینم کٹ کیلئے زمین درکار ہے۔لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے۔

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۴ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر منٹگمری کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے ابر کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	—	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے۔
منٹگمری ...	منٹگمری	ٹہلہ مالک ...	۳٫۸۱	ایک تنگ قطعہ اراضی ۹۹۰۵ فٹ لمبا اور ۸۰ فٹ چوڑا جو اقل فاصلہ ۰ سے اقل فاصلہ ۹۶۰۵ فٹ تک عام طور پر جنوب مشرق سے شمال مغربی سمت میں واقعہ ہے جیسا کہ زمین پر حد بندی کی گئی ہے	دفاتر صاحبان ایگزیکٹو انجینیر اوکاڑہ ڈویژن نہر لوئر باری دوآب واقعہ منٹگمری و ڈپٹی کمشنر ضلع منٹگمری۔
		روشہ شہالی ...	۸٫۳۹		
		احمد شاہ ...	۴٫۴۳		
		میزان ...	۱۷٫۶۳		

۱۱ دسمبر سنہ ۱۹۱۹ء

نمبر ۳۳۷۰۔ڈبلیو۔آئی۔—اشتہار—چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ

کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی نہر اپر چناب کی مین لائن لوئر کے اقل فاصلہ ۳۹۷ فٹ سے اقل فاصلہ ۴۲۶۰۰۰ فٹ کے مابین سلامتی تھوک کے لئے زمین درکار ہے لہذا بذریعہ اشتہار ھذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے۔

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گوجرانوالہ کو بذریعہ اشتہار ھذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	سمت	جگہ جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے
گوجرانوالہ ...	شرقپور ...	تری قاسم ...	۱۰۰۱	مختلف چوڑائیوں کے تنگ قطعات اراضی جو عام طور پر شمال سے جنوب کی سمت میں واقع ہیں جیسا کہ زمین پر حدبندی کی گئی ہے۔	دفاتر صاحبان ایگزیکٹو انجینئر شیخوپورہ ڈویژن نہر اپر چناب واقعہ لاہور و ڈپٹی کمشنر ضلع گوجرانوالہ
		سلیم پورہ ...	۱۶۰۷۳		
		پنجفانوالی ...	۷۰۲۴		
		کاریانوالہ ...	۵۰۶۱		
		میزان ...	۳۰۰۵۹		

۱۲ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۳۳۳۵-ای-آئی-تبدیلی-خان صاحب شیخ محمد شفیع صاحب ڈپٹی کلکٹر درجہ اول ڈویژن اوکاڑہ نہر لوئر باری دوآب سے ڈویژن جھنگ نہر لوئر چناب کو تبدیل ہوئے وہ اول الذکر ڈویژن سے ۳ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ء کو بعد دوپہر علیحدہ ہوکر آخر الذکر ڈویژن میں ماہ مذکور کی ۱۲ تاریخ کو قبل دوپہر حاضر ہوئے۔

نمبر ۳۳۳۷-ای-آئی-تبدیلی-اے-آر م صاحب اسسٹنٹ انجینئر صوبہ سرحد شمال مغرب سے تھل سروے ڈویژن کو تبدیل ہوئے وہ صوبہ مذکور سے ۲۶ نومبر سنہ ۱۹۱۶ء کو بعد دوپہر علیحدہ ہوکر ڈویژن مذکور میں ماہ مذکور کی ۳۰ تاریخ کو حاضر ہوئے۔

نمبر ۳۳۳۹-ای-آئی-تبدیلی-میر منور احمد صاحب ڈپٹی کلکٹر درجہ دوم ڈویژن جھنگ نہر لوئر چناب سے ڈویژن اوکاڑہ نہر لوئر باری دوآب کو تبدیل ہوئے وہ اول الذکر ڈویژن سے ۱۷ نومبر سنہ ۱۹۱۶ء کو بعد دوپہر علیحدہ ہوکر آخر الذکر ڈویژن میں ماہ مذکور کی ۲۵ تاریخ کو بعد دوپہر حاضر ہوئے۔

نمبر ۳۳۸۷-ڈبلیو-آئی-اشتہار-چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی نہر اپر جہلم کی مین لائن کے اقل فاصلہ ۳۳۳۹۲۳ فٹ سے اقل فاصلہ ۳۳۵۰۰۰ فٹ تک دائیں جانب بمقام ڈالیورشی کے لئے زمین درکار ہے۔ لہذا بذریعہ اشتہار ھذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے۔

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گجرات کو بذریعہ اشتہار ھذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

۱۷۸۷ پی جی پی

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے
گجرات ..	گجرات ..	پوڑھا مال	۳٫۸۲	ایک تنگ قطعہ اراضی ۱۹۹۶ فٹ لمبا چوڑا ٹکڑا میں مختلف جو نہر اپر جہلم کی مین لائن کے اقل فاصلہ ۳۳۶۹۳ فٹ کے بالمقابل سے اقل فاصلہ ۳۴۵۶۰۰ فٹ تک جنوب مغربی سمت میں واقع ہے۔	دفاتر صاحبان ایگزیکٹو انجینئر گجرات ڈویژن نہر اپر جہلم واقعہ گجرات و ڈپٹی کمشنر صاحب گجرات۔

دستخط — ٹی۔ آر۔ جے وارڈ

سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب

محکمہ تعمیرات سرکاری۔ شعبہ آبپاشی۔

۷ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۳۸۷۔ ای آئی۔ تبدیلی — لالہ بھگوان لال گپتا صاحب سب انجینئر درجہ سوم صوبہ سرحد شمال مغرب سے ڈویژن انہار ملتان کو تبدیل ہوئے وہ صوبہ مذکور سے ۸ نومبر سنہ ۱۹۱۶ع کو بعد دوپہر علیحدہ ہو کر ڈویژن مذکور میں ماہ مذکور کی ۱۴ تاریخ کو قبل دوپہر حاضر ہوئے۔

۱۲ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۳۲۱۔ جی — اشتہار — چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب رفاہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب — یعنی نہر اپر باری دوآب کی مین برانچ لوئر کے متصل ق۔ آر ڈسٹری بیوٹری کے کنڈیاں مالوال کے لئے زمین درکار ہے۔ لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے۔

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۴ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر لاہور کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے
لاہور ...	چونیاں ...	کوٹ ناصر خاں	۰٫۱۸	ایک تنگ قطعہ اراضی چوڑائی میں مختلف جو کنڈیاں مالوال کے سرے سے ایک اقل فاصلہ ۳۵۰۰ فٹ تک ہر دو جانب واقعہ ہے۔	دفاتر صاحبان ایگزیکٹو انجینئر سوم ڈویژن نہر اپر باری دوآب واقعہ امرتسر و ڈپٹی کمشنر ضلع لاہور۔
		والہ کنڈیاں نمبر ۱۳	۰٫۹۶		
		میزان ...	۱٫۱۴		

دستخط — ڈبلیو۔ ایف۔ ہومز

سیکرٹری گورنمنٹ ہذا

محکمہ تعمیرات سرکاری۔ شعبہ آبپاشی۔

۱۷۸۷ سی ایس — ۶۹۰ — ۲۲-۱۲-۱۹۱۶ — ایس جی پی پی لاہور

رجسٹرڈ لاہور ایل ۸۶۴

پنجاب گورنمنٹ گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۵۱] لاہور — ۲۲ دسمبر (مجریہ ۲۹ دسمبر) سنہ ۱۹۱۶ع — یوم جمعہ [جلد ۳۴

فہرست مضامین

ضمیمہ جات

حصہ اول

۱۸۲۹ بی جی ہو۔

حصہ اول

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغۂ مال و زراعت

عام

۱۸ دسمبر سنہ ۱۹۱۹ ع

نمبر ۷۹۳ — اشتہار — بنفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۱۴-ایکٹ قوریین سنہ ۱۹۱۰ع جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۶۳۸-ای-مورخہ ۳۰-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع کے قاعدہ ۵ کی بجائے مندرجہ ذیل قاعدہ مرتب فرماتے ہیں :—

"اپیلات زیر دفعہ ۱۱ کی سماعت کرنیوالی کمیٹی میں مندرجہ ذیل اصحاب شامل ہونگے" :—

"صاحب کمشنر قسمت ملتان"۔

"ایک وٹیرینری پریکٹشنر جسکو صاحب قسمت کمشنر نامزد کریں اور ایک ہندوستانی جنکو صاحب ڈپٹی کمشنر منتخب کریں اور جو سرکاری یا مقامی جماعت کی ملازمت میں نہوں۔

دستخط — ایچ-ڈی کریک
ریوینیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

صیغۂ ہوم

وضع آئین و قوانین

۱۴ دسمبر سنہ ۱۹۱۹ ع

نمبر ۶ — وضع آئین و قوانین-۴۹ — اشتہار — جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب آنریبل ٹی-آر-جے وارڈ صاحب سی-آئی-ای و ایم-وی-او و ایم-آئی-سی-ای کا اون کے عہدہ ممبر کونسل جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب سے استعفےٰ منظور فرماتے ہیں —

نمبر ۶ — وضع آئین و قوانین-۵۰ — اشتہار — ایکٹ گورنمنٹ ہند سنہ ۱۹۱۵ع (سن جلوس ۵ و ۶ جارج پنجم باب ۶۱) کی دفعہ ۷۳ (۳) کی اغراض کے لئے اور ضابطہ یازدھم (الف) منجملہ ضوابط برائے نامزدگی و انتخاب ممبران کونسل واضع آئین و قوانین جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب کے احکام کے بموجب اور بعد از حصول منظوری معلے القاب جناب نواب وائسرائے و گورنر جنرل بہادر جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ڈی-ڈبلیو ایکمین صاحب سی-آئی-ای کو کونسل جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب کا ممبر قوانین و ضوابط مرتب کرنیکی غرض سے نامزد فرماتے ہیں۔

دستخط — جے-پی-طامسن
چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

گزٹ

تقرریات و تبدیلیاں اور تعطیلات

۱۹ دسمبر سنہ ۱۹۱۹ ع

نمبر ۳۹۸ - گزٹ-۷ — لفٹنٹ کرنل ایف پاپہام ینگ صاحب سی-آئی-ای کمشنر قسمت راولپنڈی کی خدمات ۱۱ دسمبر سنہ ۱۹۱۹ع قبل دوپہر سے عارضی طور پر گورنمنٹ ہند کے صیغہ فوج کے سپرد کی گئیں۔

۲۰ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ ع

مندرجہ ذیل تقررات و تعیناتیاں اور تبدیلیاں تاریخ ہائے اوپر سے مصرحہ عمل میں آئیں :-

نمبر	نام	عہدہ	کس عہدہ پر مقرر ہوا	کہاں تعینات یا تبدیل ہوا	کس تاریخ سے	کیفیت
۳۷۵-گزٹ-۱۱	شیخ محبوب بخش صاحب۔	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر۔	...	در ملک ...	۸ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ ع	رخصت سے واپس آگیا۔
۹۰-گزٹ-۱۰	خان بہادر مرزا سلطان احمد صاحب۔	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر جہلم۔	سب ڈویژنل افسر پنڈ دادنخان۔	...	۹ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ ع۔	اپنے کام کے علاوہ اور نواب ملک خدا بخش خان صاحب ٹوانہ تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے۔
۸۰۴-گزٹ-الف	لفٹننٹ کرنل اے-ای بارٹن صاحب۔	ڈپٹی کمشنر راولپنڈی۔	اپنے کام کے علاوہ عہدہ کمشنری کے موجودہ کام کے انتظام پر۔	...	۱۱ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ ع	لفٹننٹ کرنل ایف پاپہم ینگ صاحب سی-آئی-ای کو سبکدوش کرکے جنکی خدمات گورنمنٹ ہند کے صیغہ فوج کے سپرد کی گئیں۔
۳۵۰-گزٹ-۱۷	جے ایچ ڈیسی صاحب	قائم مقام ڈسٹرکٹ و سشن جج جہلم۔	اسسٹنٹ کمشنر	لاہور ...	۱۳ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ ع	
۳۸۰-گزٹ-الف	پنڈت کشن لال صاحب کچلو۔	...	امتحانی اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر۔	انبالہ ...	۱۵ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ ع	بندوبست کا کام سیکھنے کیلئے۔
[illegible]-گ-۲	ڈبلیو-ایس ریڈرف صاحب۔	ڈپٹی کمشنر رکار خاص پنجاب سول سیکریٹری ایٹ لاہور۔	پولیٹیکل ایجنٹ بہاولپور ایجنسی۔	بہاولپور ...	۱۶ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ ع۔ (بعد دوپہر)۔	لفٹننٹ کرنل اے-سی ایلیٹ صاحب تبدیل شدہ کو سبکدوش کرکے۔

رخصت

۱۵ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۳۷۵-گزٹ-الف--اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۷۵--گزٹ-۴-مورخہ ۱۴ جون سنہ ۱۹۱۶ع جو کپتان (حال میجر) آر سکاٹ صاحب مجسٹریٹ چھاؤنی ملتان کو ۱۹ مئی سنہ ۱۹۱۶ع سے ۳۸ یوم کی رخصت عطا ہونے کے بارہ میں ہے بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

۲۰ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ع

مندرجہ ذیل افسران کو رخصت عطا کیگئی —

نمبر	نام	عہدہ	میعاد رخصت	قسم رخصت اور قواعد جنکی رو سے رخصت عطا ہوئی	کس تاریخ سے	کیفیت
۳۶۶-گزٹ ۸	سردار غلام حیدر خان صاحب	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر	۲ ماہ ...	رخصت ڈاکٹری سرٹیفکیٹ پر زیر دفعہ ۳۳۲ مجموعہ قواعد ملازمت سول	...	اوس رخصت کے تسلسل میں جو اونکو بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۶۶-گزٹ-۳ مورخہ ۲۸ جون سنہ ۱۹۱۶ع عطا کی گئی تھی۔
۳۷۹-گزٹ-۱	خان بہادر خواجہ تصدق حسین صاحب	اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر	۳ ماہ ...	فرلو زیر دفعات ۳۳۳ و ۳۳۸ (ب) مجموعہ قواعد ملازمت سول	...	اوس رخصت کے تسلسل میں جو اونکو بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۲۹-گزٹ-۱ مورخہ یکم ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع عطا ہوئی تھی۔

اختیارات

۸ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر سی ۳۷۵ - گزٹ-۱۲ — شیخ محبوب بخش صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع رہتک میں مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ہوئے۔

نمبر سی ۳۷۵ - گزٹ ۱۳ — مندرجہ ذیل مجسٹریٹ درجہ اول کو اوس ضلع کی حدود کے اندر جو اس کے نام کے بالمقابل درج ہے مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ع کی دفعہ ۵۶۵ کے اختیارات تفویض ہوئے:—

شیخ محبوب بخش صاحب — رہتک۔

نمبر سی-۳۷۵-گزٹ-۱۴ — شیخ محبوب بخش صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ع کی دفعہ ۲۸ تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی رہتک کی حدود کے اندر منصف درجہ اول کے اختیارات تفویض ہوئے۔

۲ — جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں کہ شیخ محبوب بخش صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جائینگے۔

نمبر سی-۳۷۵-گزٹ ۱۵ — ایکٹ حصول اراضی نمبر ۱ مصدرہ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۳ (ج) کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر بذریعہ اشتہار ہذا شیخ محبوب بخش صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ضلع رہتک کی حدود کے اندر کلکٹر کے فرائض زیر ایکٹ مذکور انجام دینے کے لئے مقرر فرماتے ہیں۔

نمبر سی-۳۷۵-گزٹ-۱۶ — ایکٹ دخل ریقانہ پنجاب نمبر ۱۶ مصدرہ سنہ ۱۸۸۷ع کی دفعہ ۷۷ کی تحتی دفعہ (۳) کی ضمن (ب) کے بموجب جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر بذریعہ اشتہار ہذا شیخ محبوب بخش

احب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر روھتک و اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول کو اون مقدمات کی سماعت و تجویز کرنیکا اختیار تفویض فرماتے ھین جو ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷۷ کی تحتی دفعہ (۳) کی شق اول مین درج ھین۔

نمبر سی ۴۷۵۔گزٹ ۱۷—شیخ محبوب بخش صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر روھتک ایکٹ ۲ سنہ ۱۸۸۶ع کی دفعہ ۴۰ کے احکام کے بموجب اون اضلاع کی حدود کے اندر جنمین وہ وقتاً فوقتاً تعینات کئے جائین اون اختیارات کے استعمال کرنے اور اون خدمات کے انجام دینے پر مقرر کئے گئے۔جو ایکٹ مذکو کی دفعات ۲۵ و ۲۶ و ۲۸ اور ۳۲ مین صاحب کلکٹر کو تفویض ھوئے ھین اور اون کے واسطے تجویز کی گئی ھین۔

۹ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۴۹۲۔گزٹ ۱۱—خان بہادر مرزا سلطان احمد صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول اون اختیارات کی رو سے جو مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع کی دفعہ ۱۳ (۱) مین تفویض ھوئے ھین ضلع جہلم کی سب ڈویژن پنڈ دادنخان کے اھتمام پر مامور کئے گئے۔

نمبر ۴۹۲۔گزٹ ۱۲—جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ نمبر ۲۔حصہ ۲ سنہ ۱۸۸۶ ع کی دفعہ ۴۰ کے بموجب حاصل ھین خان بہادر مرزا سلطان احمد صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول کو کلکٹر کے جملہ اختیارات زیر ایکٹ مذکور بجز اون کے تفویض فرماتے ھین جنکی تصریح دفعات ۹ (۲) و ۱۲ و ۱۸ (۱) (ب) و ۳۱ اور ۳۶ مین کی گئی ھے۔

۲—اس اشتہار کی رو سے جملہ اشتہارات سابقہ جو مذکورہ بالا عہدہ دار کے اختیارات زیر ایکٹ انکم ٹکس کے بارہ مین منسوخ کئے گئے اور یہہ اشتہار اوسوقت تک نافذ رھیگا جبتک کہ عہدہ دار موصوف مجسٹریٹ درجہ اول یا سب ڈویژن پنڈ دادنخان کے اھتمام پر رھے یا تا وقتیکہ یہہ صریحاً منسوخ نہ کیا جائے۔

۱۱ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۵۴۔گزٹ ۱۸—جے ایڈیسن صاحب اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع لاھور مین مجسٹریٹ درجہ اول مقرر ھوئے۔

نمبر ۲۵۴۔گزٹ ۱۹—مندرجہ ذیل مجسٹریٹ درجہ اول کو اوس ضلع کی حدود کے اندر جو اوسکے نام کے بالمقابل درج ھے مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع کی دفعہ ۵۶۵ کے اختیارات تفویض ھوئے۔

جے ایڈیسن صاحب—لاھور۔

نمبر ۲۵۴۔گزٹ ۶—جے ایڈیسن صاحب اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ ع کی دفعہ ۲۸۔تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی لاھور کی حدود کے اندر جج ماتحت درجہ اول کے اختیارات تفویض ھوئے –

۲—جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ھدایت فرماتے ھین کہ ایڈیسن صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے جج ماتحت سمجھے جائینگے۔

نمبر ۲۵۴ گزٹ۔ ۲۱—جے ایڈیسن صاحب اسسٹنٹ کمشنر لاھور ایکٹ ۲ سنہ ۱۸۸۶ ع کی دفعہ ۴۰ کے احکام کے بموجب اون اضلاع کی حدود کے اندر جنمین وہ وقتاً فوقتاً تعینات کئے جائین اون اختیارات کے استعمال کرنے اور اون خدمات کے انجام دینے پر مقرر کئے گئے جو ایکٹ مذکور کی دفعات ۲۵ و ۲۶ و ۲۸ اور ۳۲ مین صاحب کلکٹر کو تفویض ھوئے ھین اور اون کے واسطے تجویز کی گئی ھین۔

۱۵ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۴۸۳۔گزٹ۔ای۔ پنڈت بشن لال صاحب کچاو اماعانی اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ ع کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب ضلع انبالہ مین مجسٹریٹ درجہ سوم مقرر ھوئے۔

نمبر ۴۸۳۔گزٹ سی۔ پنڈت بشن لال صاحب کچاو اماعانی اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ ع کی دفعہ ۲۸۔تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع دیوانی انبالہ کی حدود کے اندر منصف درجہ سوم کے اختیارات تفویض ھوئے۔

ایس جی—

۲—جناب نواب لفٹنٹ گورنر بهادر هدایت فرماتے هیں که پنڈت بشن لال صاحب کچهلو ایکٹ مذکور کي اغراض کے لئے منصف سمجهے جاوینگے-

نمبر ۳۸۳—گزٹ ڈي-بلفاظ اختیارات عطیه از روئے دفعه ۶ تحتي دفعات (۳) و (۴) ایکٹ معامله زمین پنجاب سنه ۱۸۸۷ع جناب نواب لفٹنٹ گورنر بهادر پنڈت بشن لال صاحب کچهلو امتحاني اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر انباله کو اسسٹنٹ کلکٹر درجه دوم مقرر فرماتے هیں-

دستخط—جے-پي طامسن
چیف سیکریٹري گورنمنٹ پنجاب-

جوڈیشل

۱۴ دسمبر سنه ۱۹۱۶ع

نمبر ۶۸۰—جوڈیشل- ۱—اختیارات—جناب نواب لفٹنٹ گورنر بهادر مجموعه ضابطه فوجداري سنه ۱۸۹۸ع کي دفعه ۱۳ کے احکام کے بموجب رائے صاحب کرپا رام صاحب کو رگهو ناتهه صاحب سکنه دوسهلي کي جگهه مقدمات کي نسبت عموماً مجسٹریٹ درجه دوم کے اختیارات تفویض فرماتے هیں جو میونسپلٹي و چهاوني صدر تهانه پولیس راولپنڈي کي مقامي حدود کے اندر استعمال کئے جاوینگے-

۲—جناب نواب لفٹنٹ گورنر بهادر مجموعه مذکور کي دفعه ۱۵ کے احکام کے بموجب هدایت فرماتے که رائے صاحب کرپا رام صاحب مجسٹریٹوں کے اوس بنچ کے ساتهه اور اوس کے ممبر کے طور پر اجلاس کرینگے اور اختیارات استعمال کرینگے جو راولپنڈي کے لئے اشتهار نمبري ۱۸۲ مورخه ۹ مارچ سنه ۱۸۸۲ع کے ذریعه سے منضبط هوا تها-

۱۵ دسمبر سنه ۱۹۱۶ع

نمبر ۶۹۹—جوڈیشل- ۱—اختیارات—جناب نواب لفٹنٹ گورنر بهادر مجموعه ضابطه فوجداري سنه ۱۸۹۸ع کي دفعه ۱۴ کے احکام کے بموجب جے ڈبلیو آرم سٹرانگ صاحب کو مقدمات کي نسبت عموماً مجسٹریٹ درجه سوم کے اختیارات تفویض فرماتے هیں جو تهانه پولیس رانیا تحصیل و ضلع گورداسپور کي مقامي حدود کے اندر استعمال کئے جاوینگے-

دستخط—جے-پي طامسن
چیف سیکریٹري گورنمنٹ پنجاب-

---

۱۵ دسمبر سنه ۱۹۱۶ع

نمبر ۷۰۹—جوڈیشل- ۱—اختیارات—جناب نواب لفٹنٹ گورنر بهادر اون اختیارات کي رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ عدالتهائے پنجاب سنه ۱۹۱۴ع کي دفعه ۲۹ میں تفویض هوئے هیں سید نثار قطب صاحب منصف کو جج عدالت مطالبه خفیفه کے اختیارات زیر ایکٹ عدالتهائے مطالبه خفیفه صوبه سنه ۱۸۸۷ع اون مقدمات کي تجویز کیواسطے تفویض فرماتے هیں جنکي مالیت ۵۰ روپیه سے زیاده نهوپهه اختیارات تحصیل هائے کانگڑه (باستثنائے چهاوني دهرمساله) و ڈهرا و همیرپور اور پالم پور ضلع دیواني کانگڑه کي حدود کے اندر اوس تاریخ سے استعمال کئے جاوینگے جس سے وه اپنے کام کا اهتمام لیں-

دستخط—ایچ-ڈي کریک
ریوینیو سیکریٹري گورنمنٹ پنجاب-

---

۱۸ دسمبر سنه ۱۹۱۶ع

نمبر ۵۷۴—جوڈیشل- ۱—اشتهار—مجموعه ضابطه فوجداري سنه ۱۸۹۸ع کي دفعه ۱۴ کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹنٹ گورنر بهادر مندرجه ذیل اصحاب کو وه جمله اختیارات تفویض فرماتے هیں جو ضابطه مذکور کي رو سے مجسٹریٹ درجه دوم کو تفویض هوتے هیں-اور جناب ممدوح زیر دفعه ۱۵ (۱) هدایت فرماتے هیں که اون میں سے کوئي ۳ اکٹهے بیٹهه کر بنچ قائم کرینگے-(۲) اس طریق پر قائم شده کسي بنچ کو

زیر ضابطه مذکور مجسٹریٹ درجه دوم کے اختیارات تفویض فرماتے هیں اور (۳) هدایت فرماتے هیں که ایسی پنچ اپنے اختیارات تحصیل موگا ضلع فیروزپور کی مقامی حدود کے اندر استعمال کرینگے—

چوهدری جمعیت سنگه صاحب ڈهلوں۔

بهائی سندر سنگه صاحب۔

سردار مادهو سنگه صاحب ذیلدار گهل کلاں۔

سردار اوتم سنگه صاحب ذیلدار ماهوکے۔

لاله گنپت رائے صاحب سود۔

لاله رادها مل صاحب اگروال داؤدهر۔

۲—اشتهارات گورنمنٹ پنجاب نمبری ۸۷۴ و ۷۴۹ و ۱۰۸۵ و ۱۰۷۶ اور ۱۲۷۴ مورخه علی الترتیب ۱۰ جون سنه ۱۹۰۱ع و یکم اگست سنه ۱۹۰۶ع و ۱۳ نومبر سنه ۱۹۰۶ع و ۲ دسمبر سنه ۱۹۰۹ع اور ۱۵ دسمبر سنه ۱۹۱۴ع بذریعه اشتهار هذا منسوخ کئے جاتے هیں۔

نمبر ۶۲۳—جوڈیشل ۳—اختیارات—خان بهادر آنریبل محمد امین خان صاحب رئیس شمس آباد کو ایکٹ عدالتهائے پنجاب سنه ۱۹۱۴ع کی دفعه ۲۸-تحتی دفعه (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً ضلع اٹک کی حدود کے اندر منصف درجه دوم کے اختیارات تفویض هوئے:

۲—جناب نواب لفٹنٹ گورنر بهادر هدایت فرماتے هیں که خان بهادر آنریبل محمد امین خان صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جائینگے۔

نمبر ۷۳۴-جوڈیشل-اختیارات—رائے بهادر صوبیدار سوهیل سنگه صاحب آنریری مجسٹریٹ کو ایکٹ عدالتهائے پنجاب سنه ۱۹۱۴ع کی دفعه ۲۸ تحتی دفعه (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً تحصیل سرگودها ضلع شاهپور کی حدود کے اندر منصف درجه دوم کے اختیار تفویض هوئے۔

۲—جناب نواب لفٹنٹ گورنر بهادر هدایت فرماتے هیں که رائے بهادر سوهیل سنگه صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جائینگے۔

دستخط—جے-ایں طامسن
چیف سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

طب

۱۶ دسمبر سنه ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۶۰—طب-۴۹—ڈپوٹیشن—رودرا دت صاحب ایل ایم ایس اسسٹنٹ سرجن درجه سوم عارضی بالاستقلال و هاؤس سرجن سول اسپتال امرتسر کی خدمات ۶ نومبر سنه ۱۹۱۶ع بعد دوپهر سے عارضی طور پر گورنمنٹ هند کے صیغه فوج کے سپرد کی گئیں۔

۹ دسمبر سنه ۱۹۱۶ع

نمبر ۸۰-طب ۲۹—تقرر—مندرجه ذیل تقرر تاریخ مصرحه سے عمل میں آیا۔

نام	رتبه	کس عهده پر مقرر هوا۔	کہاں تعیناته یا تبدیل هوا	کس تاریخ سے	کیفیت۔
لفٹنٹ کرنل جی سینٹ سی مور صاحب آئی-ایم ایس۔	...	سول سرجن راولپنڈی...	...	۲۷ نومبر سنه ۱۹۱۶ع قبل دوپهر	اپنے فوجی کام کے علاوه لفٹنٹ کرنل اے فراهر ٹی پولاک صاحب کی جگه۔

٢٠ دسمبر سنہ ١٩١٩ ع

نمبر ٣-طب-١٥- اشتہار- پنجاب میں مندرجہ ذیل رقبہ جات وباء زدہ قرار دئے گئے :-

ضلع انبالہ- شہر و چھاؤنی انبالہ و تحصیل جگادھری-

ضلع لودھیانہ- تحصیل لودھیانہ-

ضلع لاہور- تحصیل لاہور-

ضلع امرتسر- تحصیل امرتسر-

ضلع گورداسپور- قصبہ پٹھانکوٹ-

ضلع گوجرانوالہ- تحصیل خانقاہ ڈوگراں-

ضلع جہلم- تحصیل ہائے جہلم و پنڈ دادنخاں و قصبہ جہلم-

ضلع راولپنڈی- شہر و چھاؤنی راولپنڈی - نیز تحصیل ہائے راولپنڈی و گوجر خان او ر کہوٹہ

ضلع اٹک- تحصیل پنڈی گھیپ-

دیسی ریاستیں- جیند-

دستخط- ایل-نرنچ

اڈیشنل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

حفظان صحت

١٥ دسمبر سنہ ١٩١٩ع

نمبر ١٠٤- حفظان صحت ٣- اشتہار- چونکہ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر نے اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ١٠٤ حفظان صحت ١ مورخہ ١٠ اکتوبر سنہ ١٩١٩ ع کے ذریعہ میونسپلٹی دینا نگر ضلع گورداسپور میں ایکٹ ٹیکہ چیچک نمبر ١٣- مصدرہ سنہ ١٨٨٠ع کے احکام کی توسیع کرنیکے متعلق اپنا ارادہ مشتہر فرمایا تھا اور چونکہ ایسی توسیع کے خلاف کوئی اعتراض موصول نہیں ہوا- لہذا اشتہار ہذا کے ذریعہ مشتہر کیا جاتا ہے کہ ایکٹ مذکور کی توسیع میونسپلٹی مذکور میں کی جاتی ہے-

دستخط- ار- ایف لمسڈن

فنینشل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

صیغہ پولیس

١٤ دسمبر سنہ ١٩١٩ ع

نمبر ٢٧٨٠-٢- تعزیری پولیس- جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر زیر احکام دفعہ ١٥- ایکٹ نمبر ٥ مصدرہ سنہ ١٨٦١ ع ہدایت فرماتے ہیں کہ چک نمبر ٢٣٥- رکھ برانچ ضلع لائلپور کے باشندگان زاید پولس کا خرچ برداشت کرینگے جس کا وہاں عرصہ ایک سال کیلئے قائم کرنا اون کی بد چلنی کے باعث ضروری پایا گیا ہے-

نمبر ٢٣٦-٢٥- تقرر- مندرجہ ذیل انسپکٹران پولیس متعلقہ شمال مغربی سرحدی صوبہ کا جو تقرر بطور عارضی ڈپٹی سپرنٹنڈنٹان پولیس اشتہارات پنجاب گزٹ نمبری ٤٣٦-٥ مورخہ ٢٠ دسمبر سنہ ١٩١٩ ع و ٤٣٦-١٦ مورخہ ٢٧ جون سنہ ١٩١٦ع کے ذریعہ مشتہر کیا گیا تھا- وہ مزید عرصہ چھہ ماہ کے لئے منظور کیا جاتا ہے-

(١) خان صاحب احمد خان صاحب نمبر ١٧٢-
(٢) بھائی دسو سنگھ صاحب نمبر ٨٢-
(٣) ایم ڈالی صاحب نمبر ٩-
(٤) ڈی ایم پیٹرس صاحب نمبر ١١٠-

۱۵ دسمبر سنه ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۳۷۴-۴—رخصت—اے ایف پیرٹ صاحب اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس فیروز پور کو جو رعایتی رخصت بذریعه اشتهار پنجاب گزٹ نمبری ۲۳۷۴-۳ مورخه ۶ ستمبر سنه ۱۹۱۶ع عطا کی گئی تھی اوسمیں عرصه ۵ یوم کی توسیع کی جاتی هے۔

نمبر ۲۵۹۳-۵—قائم مقامی تقرر—اے ڈبلیو موسو صاحب اسسٹنٹ صاحب ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس صیغه تفتیش جرائم پونڈ کل برانچ اپنے کام اطور سپرنٹنڈنٹ پولیس پولٹیکل برانچ کے علاوه ایل ایل ٹامکنس صاحب کی جگهه جو رعایتی رخصت پر هیں قائم مقام ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس صیغه تفتیش جرائم و ریلویز مقرر هوئے۔

اشتهار پنجاب گزٹ نمبری ۲۵۹۳-۳ مورخه ۲۰ ستمبر سنه ۱۹۱۶ع بذریعه اشتهار هذا منسوخ کیا جاتا هے۔

۱۸ دسمبر سنه ۱۹۱۶ع

نمبر ۴۳۶ ۲۷—آمدی و تعیناتی—شیخ ریاض الدین احمد صاحب انسپکٹر پولیس درجه سوم نمبر ۱۷۱ متعینه ضلع گوجرانواله عهده عارضی ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس درجه چهارم پر ترقی پاکر ضلع میانوالی میں تعینات کئے گئے۔

دستخط—لفٹننٹ کرنل ایچ - ٹی ڈیلس
افسر سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب
محکمه [illegible] پولیس

صیغه تعمیرات سرکاری

صیغه عمارات و سڑکهائے

۱۵ دسمبر سنه ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۱۵۵-جی—اشتهار—چونکه جناب نواب لفٹننٹ گورنر بهادر ممالک محروسه پنجاب وغیره کو معلوم هوا که سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی ریاض آباد کو بهوٹه آصل ٹاپ ڈیهی میں منتقل کرنے کے لئے زمین درکار هے لهذا بذریعه اشتهار هذا اعلان کیا جاتا هے که مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجه ذیل مطلوب هے۔

یه اشتهار ایکٹ نمبر ۱ سنه ۱۸۹۴ع کی دفعه ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا هے اور ایکٹ مذکور کی دفعه ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر ضلع ملتان کو بذریعه اشتهار هذا هدایت کی جاتی هے که زمین مذکوره بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پته

ضلع	تحصیل	موضع	رقبه بحساب ایکڑ	حدود	وه جگهیں جهاں نقشه ملاحظه هو سکتا هے۔
ملتان	ملتان ..	ریاض آباد ...	۳۰ و ۰	شمال—کهیت مالی ... جنوب—حد ریلوے ... مشرق—سڑک خام مابین نورشهر و رهاله مغرب—کهیت مالی ...	دفاتر صاحبان چیف انجینیر نارتهه ویسٹرن ریلوے لاهور و ڈپٹی کمشنر ضلع ملتان

۱۶ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۷۳۳-اے-آئی—اشتہار—رائے صاحب لالہ نرائن داس صاحب سب انجینیر نے بتاریخ یکم دسمبر سنہ ۱۹۱۶ ع قبل دوپہر باوا بدھ سنگھ صاحب ایگزیکٹو انجینیر سے جو ۶ ہفتہ کی رعایتی رخصت پر روانہ ہوئے شاہپور پراونشل ڈویژن کا اہتمام لیا۔

۱۹ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۲۲۳۱ بی—اشتہار (ترمیم شدہ)—چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی ہوشیارپور دوآب برانچ ریلوے والے (توسیع نواں شہر جنکشن) کیلئے زمین درکار ہے۔ لہذا بذریعہ اشتہار ھذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے۔

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحبان کلکٹر جالندھر و ہوشیارپور کو بذریعہ اشتہار ھذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

اشتہار ھذا کے ذریعہ اشتہار صیغہ ھذا نمبری ۱۴۱۱-جی مورخہ ۴ اپریل سنہ ۱۹۱۶ ع منسوخ ہو جاتا ہے۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے
جالندھر ...	نواں شہر ...	آلا چور ...	۷ ، ۱۳	شمال—موضع بسیالہ ... مشرق—اراضی چاہی ... مغرب—موضع رسول پور ... جنوب—مبارک پور ...	دفاتر صاحبان ایجنٹ و چیف انجینیر ہوشیارپور دوآب برانچ ریلوے و ڈپٹی کمشنر جالندھر و ہوشیارپور
		مبارک پور ...	۹ ، ٦٦	شمال—مبارک پور ... مشرق—سڑک ڈسٹرکٹ بورڈ ... مغرب—گوجروں ... جنوب—قصبہ نواں شہر ...	
		نواں شہر ...	۲ ، ۹۰		
		مہالوں ...	۳ ، ۵۸		
		گوجروں کلاں	۱۸ ، ۱۸		
		نواں شہر ...	۳ ، ۵۸	شمال و جنوب و مغرب—اراضیات مزروعہ مشرق—عمارات قدیمی نواں شہر	
		میزان ...	۳٦ ، [illegible]		

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے
ہوشیار پور	گوہ شنکر...	بکا پور ...	۷٫۰۵	شمال—چو گوہ شنکر ...	دفاتر صاحبان ایجنٹ و چیف انجینیئر ہوشیار پور دراب روانچ ریونیز و ڈپٹی کمشنر ہوشیار پور و جالندھر ۔
		قدیرون ...	۲٫۰۳	مشرق—حد ضلع ...	
		ڈونگر پور ...	۲٫۳۸	مغرب—موضع ڈونگر پور و قدیرون	
		دارا پور ...	۱۱٫۳۲		
		...وال خورد	۹٫۷۹	جنوب—موضع بکاپور ...	
		کالے وال	۳٫۴۴	شمال—موضع باجہل	
				مشرق—اراضی بارانی و چاہی	
				مغرب—ایضاً ایضاً	
		بارو وال ...	۹٫۷۹	جنوب—قصبہ گوہ شنکر ...	
		بدیسرون ..	۶٫۸۳	شمال—اراضی بارانی و چاہی ..	
				مشرق—موضع سلناور ...	
				مغرب—بدیسرون ...	
		سلناور ..	۱٫۰۳	جنوب—گولیان ...	
				شمال—اراضی چاہی و بارانی	
				مشرق—موضع سلناور ...	
		پدرانہ ..	۷٫۳۳	مغرب—بدیسرون ..	
				جنوب—گولیان ...	
		دانسی وال ..	۵٫۳۳	شمال—بیرت پور ...	
		رادھی سورا سنگھ ..	۹٫۹۰	مشرق—جسو وال ...	
		سیلا خورد ...	۱۹٫۰۱	مغرب—موضع سلا خورد ...	
		جسو وال ...	۳٫۳۸		
		بیرت پور ...	۱۱٫۱۵	جنوب—موضع دانسی وال ...	
		بھوٹ وال ...	۹٫۵۳	شمال—اراضی بارانی ..	
				مشرق—ایضاً ایضاً ...	
		مینگو وال ...	۹٫۰۹	مغرب—چو میگھو وال ...	
		میگھو وال ...	۱۲٫۱۵	جنوب—چو بیرت پور ...	
				شمال—چو ...	
				مشرق—موضع جیجون ...	
		مہر چھانہ ...	۵۱٫۷۱	مغرب—اراضی بارانی ...	
				جنوب—چو	
		گوہ شنکر ...	۳۱٫۹۵	شمال—موضع بھاگیل ...	
				مشرق—اراضی بارانی و چاہی ...	
		گولیان ...	۱۰٫۱۵	مغرب—ایضاً ایضاً ...	
		گوہ شنکر ...	۱٫۳۱	جنوب—قصبہ گوہ شنکر ...	
		میزان ...	۲۵۰٫۳۵		

۲۰ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۷۶۷-اي اشتہار- جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر نے یکم نومبر سنہ ۱۹۱۶ ع سے دفتر الکٹریکل انجینئر گورنمنٹ پنجاب کا نام بدل کر الکٹریکل قورنش محفظ فرمائے ہیں-

دستخط—ڈی-ڈبلیو-ایکمن

سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

صیغہ تعمیرات سرکاری- شعبہ عمارات و سڑکہائے

محکمہ آبپاشی

۹ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۳۵۳۲-اي-آئي—نوٹیفکیشن—مندرجہ ذیل اسسٹنٹ انجینئران کو جو ڈویژن کے انصرام کی لیاقت قابلیت رکھتے ہیں اور ڈویژنوں سے الگ کو جماعت میں ترقی دی گئی جو ہر ایک کے نام کے آگے درج ہے—

بکرمی پرتھ سنگھ صاحب	...	یکم اپریل سنہ ۱۹۱۶ ع-	
ٹی-آئی-ڈکسن صاحب	...	۳ نومبر سنہ ۱۹۱۶ ع	
سی-سی کیلانی صاحب	...	یکم اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ ع-	
ڈبلیو-ایس میکڈ صاحب	..	ایضاً	ایضاً-
اے-ام صاحب	...	ایضاً	ایضاً-
جے-ڈبلیو-ایم بال صاحب	...	ایضاً	ایضاً-

۲۰ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۳۹۹-ڈبلیو-آئی—اشتہار—چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب کو معلوم ہوا کہ سرکار کو الک سرکاری مطلب- یعنی نہر لوئر باری دوآب کی مین لائن کی ڈسٹریبیوٹری جو دھلیانہ و رنیالہ اور ستھو والا کے مابین ڈرینج کے لئے زمین درکار ہے-لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے-

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ ع کی دفعہ ۴ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر منٹگمری کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں-

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے
منٹگمری ..	اوکاڑہ ...	کھوڑ ..	۶٫۶۶	ایک تنگ قطعہ اراضی ۳۹۹۹ فٹ لمبا چوڑائی جس میں مختلف ہو اقل فاصلہ ۲۲۵۲ فٹ سے اقل فاصلہ ۳۰۵۲۵ فٹ تک عام طور پر شمال مشرق سے جنوب مغربی سمت میں واقعہ ہے-جیسا کہ زمین پر حدبندی کی گئی ہے	دفاتر صاحبان ایگزیکٹو انجینئر اوکاڑہ ڈویژن نہر لوئر باری دوآب واقعہ منٹگمری و ڈپٹی کمشنر صاحب منٹگمری

دستخط— ٹی-آر-جے-وارڈ

سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ تعمیرات سرکاری-شعبہ آبپاشی-

۱۸۲۹ ایس-جی-ای ۶۱۰—۲۹-۱۲-۱۹۱۶—ایس جی پی پی لاہور

رجسٹر نمبر ایل ۸۶۳

پنجاب گورنمنٹ گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۵۲] لاہور — ۲۹ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ع (مجریہ ۵ جنوری) سنہ ۱۹۱۷ع — یوم جمعہ [جلد ۵۲

فہرست مضامین

ضمیمہ جات

حصہ اول

حصہ دوم — عام

۱۸۷۱ پی جی جو

حصہ اول

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ مال و زراعت

عام

۲۷ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۸۱۳ - اختیارات—بنفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲۷ (۱) (ب) و دفعہ ۲۷ (۳) ایکٹ معاملہ زمینی پنجاب سنہ ۱۸۸۷ء (نمبر ۱۷ مصدرہ سنہ ۱۸۸۷ء) جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر بذریعہ اشتہار ھذا

منشی وزیر علی خان صاحب متعلقہ ریاست بہاولپور۔
منشی امداد علی خان صاحب متعلقہ ریاست مالیر کوٹلہ۔
منشی محمد حنیف خان صاحب ... ... } متعلقہ صوبہ سرحد شمال مغربی
منشی بہادر علی خان صاحب ... ... }

زیر تعلیم بندوبست انبالہ کو وہ جملہ اختیارات تفویض فرماتے ہیں جنکو ایک اسسٹنٹ کلکٹر درجہ دوم ایکٹ مذکور کے باب چہارم کے مطابق استعمال کرسکتا ہے۔ان اختیارات کو وزیر علی خان صاحب و امداد علی خان صاحب محمد حنیف خان صاحب اور بہادر علی خان صاحب موصوف ضلع انبالہ کی حدود کے اندر استعمال کرینگے۔

دستخط—ایچ—ڈی کریک
ریونیو سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ تجارت ر صنعت و حرفت

۲۶ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۱۳۰۰—اشتہار—بنفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۹ ایکٹ پٹرولیئم ھند (نمبر ۸ مصدرہ سنہ ۱۸۹۹ء) و بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۹۹۸—مورخہ ۲۵ اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ء جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر بعد از حصول منظوری معلے القاب جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل پنجاب میں پٹرولیئم کے قبضہ میں رکھنے اور ایک جگہہ سے دوسری جگہہ لیجانے کے انصرام کے متعلق قواعد مشتہرہ ھمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۹۰—مورخہ ۱۵ فروری سنہ ۱۹۰۹ء (جیسا کہ اوسکی بعد میں ترمیم کیگئی) میں مندرجہ ذیل ترمیم فرماتے ھیں :—

قواعد مذکورہ کے حصہ دوم کے باب چہارم کے قاعدہ ۲ میں اعداد " ۵۰۰ " کی بجائے اعداد " ۲۰۰۰ " ثبت کرو۔

دستخط—او—ایف لمسڈن
فنانشل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

صیغہ ھوم

گزٹ

اختیارات

۲۲ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۴۲۷ گزٹ—ا— جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۳۷ میں تفویض ہوئے ھیں لالہ گنگا رام صاحب ودھوا اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول کو مجسٹریٹان درجہ دوم و سوم کے احکام کی اپیل سماعت کرنیکا اختیار تفویض فرماتے ھیں۔یہہ اختیارات ضلع امرتسر کی مقامی حدود کے اندر استعمال کئے جائینگے۔

۲۳ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۲۴۴ گزٹ-۷— جی-ایچ سپنس صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کو ضلع راولپنڈی میں جرائم مصرحہ دفعہ ۲۶۰ مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ء کی سرسری طور پر تجویز کرنیکا اختیار تفویض ہوا۔

دستخط — جے-پی-طامس
چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

جوڈیشل

۲۲ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۳۶۲—جوڈیشل-۵—اختیارات— چودھری رادھا کشن صاحب آنریری مجسٹریٹ و منصف ساہیوال کو ایکٹ عدالتہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۴ء کی دفعہ ۲۸-تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب مقدمات کی نسبت عموماً تحصیلہائے شاہپور و سرگودھا ضلع شاہپور کی حدود کے اندر منصف درجہ اول کے اختیارات تفویض ہوئے۔

۲—جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں کہ چودھری رادھا کشن صاحب ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے منصف سمجھے جاوینگے۔

دستخط — جے-پی-طامس
چیف سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

طب

۲۸ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۳-طب-۵۲— اشتہار— پنجاب میں مندرجہ ذیل رقبہ جات وباء زدہ قرار دئے گئے:—

ضلع انبالہ— شہر و چھاؤنی انبالہ و تحصیل جگادھری۔

ضلع لدھیانہ— تحصیل لودھیانہ۔

ضلع لاہور— تحصیل لاہور۔

ضلع امرتسر— تحصیل امرتسر۔

ضلع گورداسپور— قصبہ پٹھانکوٹ۔

ضلع راولپنڈی— شہر و چھاؤنی راولپنڈی -نیز تحصیل ہائے راولپنڈی و گوجر خاں اور کہوٹہ

دیسی ریاستیں — جیند۔

دستخط— ایل-[illegible]
ایڈیشنل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

حفظان صحت

۲۱ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۳۹—حفظان صحت-۱—اشتہار— چونکہ میونسپل کمیٹی بلب گڑھ ضلع گوڑگانوہ کے ایک [illegible] جلسہ میں جو اس مطلب کے لئے خاص کر منعقد ہوا تھا یہ تجویز قرار پائی تھی کہ لوکل گورنمنٹ سے ایکٹ ٹیکہ چیچک نمبر ۱۳ سنہ ۱۸۸۰ء کے احکام میونسپلٹی مذکور میں نافذ کرنے کے لئے درخواست کی جائے اور اوس کے مطابق ایسی [illegible] درخواست کیگئی ہے۔لہذا جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ایکٹ مذکور کی دفعہ [illegible] کے احکام کے بموجب اشتہار

ہذا کے ذریعہ سے ایکٹ مذکور حسب طریق مجوزہ نافذ کرنے کے لئے اپنا ارادہ ظاہر فرماتے ہیں۔میونسپلٹی مذکور کے جس باشندہ کو ایسے نفاذ کی نسبت اعتراض ہو وہ مجاز ہے کہ اشتہار ہذا کی مشتہری کی تاریخ سے ۶ ہفتہ کے اندر اپنا اعتراض تحریری صاحب فنانشل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب کی خدمت میں ارسال کرے اور جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ایکٹ مذکور کی دفعہ ۳ کے بموجب اعتراض مذکور پر غور فرمائینگے۔

دستخط - او-ایف لمسڈن
فنانشل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

تعلیم

۲۰ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۳۴۴۔ تقرر۔ ایم محمد سعید صاحب قائم مقام پروفیسر انگریزی گورنمنٹ کالج لاہور یکم نومبر سنہ ۱۹۱۶ ع سے اے-ای-جی جارج صاحب کی جگہہ جو فوجی کام پر تعینات ہیں انڈین ایجوکیشنل سروس میں قائم مقام مقرر کئے گئے۔

نمبر ۳۴۷۔ تعیناتی۔ رائے بہادر لالہ سندر داس صاحب سوری سنٹرل ٹریننگ کالج لاہور میں اوس عارضی عہدہ کے اختتام پر جسکی منظوری چاہی پنجاب گورنمنٹ نمبری سی ۳۴۷-ع-ام-۱ مورخہ ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع میں دی گئی تھی ۲۱ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ ع سے دوم انسپکٹر مدارس قسمت لاہور مقرر کئے گئے۔

نمبر ۳۵۱۔ ترقی۔ مندرجہ ذیل ترقی مشتہر کی جاتی ہے:۔

نام	رتبہ	ترقی دی گئی: کس درجہ سے	ترقی دی گئی: کس درجہ میں	کس تاریخ سے	کیفیت
سردار صاحب بھائی ہری سنگھ صاحب۔	قائم مقام دوم انسپکٹر مدارس قسمت لاہور	درجہ ۳۵۰ روپیہ ملازمت تعلیم صوبہ۔	درجہ ۴۰۰ روپیہ عارضی بالا استقلال ملازمت تعلیم صوبہ۔	۲۱ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ع	موجودہ خالی اسامی پر۔

دستخط۔ جے-سی-گاڈلے
انڈر سکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔
صیغہ سوم (تعلیم)۔

صیغہ پولیس

۲۱ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۱۷۳-۱۔ تبدیلی۔ جے-ای ریال صاحب اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس کی خدمات ۲۳ نومبر سنہ ۱۹۱۶ ع قبل دوپہر سے آنریبل صاحب چیف کمشنر صوبہ سرحد شمال مغرب کے سپرد کی گئیں۔

۲۳ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۹۳-۲۵۰۔ تبدیلی۔ آر-ٹی جونز صاحب اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس کی خدمات گورنمنٹ پنجاب کے مکرر سپرد ہونے پر اونکو ضلع ڈیرہ غازیخان میں تعینات کیا گیا اور اونہوں نے ۲۳ نومبر سنہ ۱۹۱۶ع کو قبل دوپہر اپنے کام کا اہتمام لیا۔

نمبر ۲۷۹-۸—تقرر—آر ٹی جونز صاحب اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس ڈیرہ غازیخان-بارڈر ملیٹری پولیس ڈیرہ غازیخان کے پیادہ حصہ کے کمانڈنٹ مقرر کئے گئے اور اونہوں نے ۲۳ نومبر سنہ ۱۹۱۶ ع کو قبل دوپہر اپنے کام کا اہتمام لیا۔

تصحیح—اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۰۸۶–۵ مورخہ ۲۸ جولائی سنہ ۱۹۱۶ ع کی سطر ۳ میں "بنگا امیر سنگہ" کے بعد "بنگا صاحبہ" درج کرو۔

دستخط—لفٹننٹ کرنل ایچ - ٹی ڈنس

افسر سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

صیغہ ہوم (پولیس)۔

صیغہ تعمیرات سرکاری

شعبہ عمارات و سڑکہائے

۲۲ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۳۲۹۷ جی — اشتہار—چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ سرکار کو ایک سرکاری مطلب یعنی موگا ضلع فیروز پور میں مجوزہ عدالت سب ڈویژنل دفتر کے لئے زمین درکار ہے - لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے۔

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر فیروز پور کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
فیروز پور ...	موگا ماہلا سنگہ	موگا	۰٫۹۲	شمال—سڑک مابین او دھیانہ و فیروز پور جنوب و مشرق—اراضی ایشر سنگہ مغرب—جو ڈیشل حوالات و اراضی مطوا و دیوا۔	دفاتر صاحبان ایگزیکٹو انجینیر جالندھر پراونشل ڈویژن و ڈپٹی کمشنر ضلع فیروز پور۔

دستخط—ڈی-ڈی بلیو ایکمن

سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

صیغہ تعمیرات سرکاری-شعبہ عمارات و سڑکہائے

شعبہ آبپاشی

۲۱ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۳۵۶۸—آئی آئی- امتحان—ڈی جے مارس صاحب اسسٹنٹ انجینیر متعینہ کرنال ڈویژن نہر جمن غربی نے ۲ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ ع کو دیسی تحریر و حساب بہی کہاتہ پڑھنے کا امتحان پاس کر لیا ہے۔

دستخط—ڈبلیو-ایف ہومز

سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

صیغہ تعمیرات سرکاری-شعبہ آبپاشی۔

۱۸۷۱—سی-ایس—۹۹۰—۵-۱-۱۹۱۷—ایم-سی-جی-جی لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۳

گورنمنٹ پنجاب گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۱] لاھور — ۷ جنوري (مجریہ ۱۴ جنوري سنہ ۱۹۱۶ع) — یوم جمعہ [جلد ۴۴

پہلا حصہ (الف)

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ بورڈ ھائے و کمیٹیاں

بورڈ ھائے

۳ جنوري سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱ — اشتہار — چونکہ ڈسٹرکٹ بورڈ سیالکوٹ نے ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۸۳ع (ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ھائے پنجاب) کي دفعہ ۶۱ کے احکام کے بموجب لوکل گورنمنٹ سے درخواست کي اور چونکہ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ ڈسٹرکٹ بورڈ مذکور کو ایک سرکاري مطلب یعني جوانڈا تحصیل ظفروال ضلع سیالکوٹ مین ایک شفاخانہ کي تعمیر کے لئے زمین درکار ہے - اسلئے بذریعہ اشتہار ھذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے -

یہ اعلان ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کي دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کي دفعہ ۷ کي رو سے صاحب کلکٹر سیالکوٹ کو بذریعہ اشتہار ھذا ہدایت کیجاتي ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لیئے ۲۵۶۴ پي جي جي -

نمبر ۹—اشتہار—چونکہ ڈسٹرکٹ بورڈ سیالکوٹ نے ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۸۳ع (ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب) کی دفعہ ۶۱ کے احکام کے بموجب لوکل گورنمنٹ سے درخواست کی اور چونکہ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ ڈسٹرکٹ بورڈ مذکور کو ایک سرکاری مطلب یعنی نارو وال ریلوے سٹیشن سے قصبہ نارو وال تحصیل رعیہ—ضلع سیالکوٹ تک ایک پختہ سڑک بنانے کیلئے زمین درکار ہے—لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے۔

یہ اعلان ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر ضلع سیالکوٹ کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
سیالکوٹ	رعیہ	نارووال	۱۰۱۵	شمال—اراضی مزروعہ۔ جنوب— ایضاً۔ مشرق—بازار نارووال مغرب—نارووال ریلوے سٹیشن۔	دفاتر صاحب ڈپٹی کمشنر و ڈسٹرکٹ بورڈ سیالکوٹ۔

نمبر ۱۰—اشتہار—ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۸۳ع (ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب) کی دفعہ ۱۵ (۲) کے احکام بموجب جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر مشتہر فرماتے ہیں کہ بھائی حکم سنگھ ذیلدار دیپالپور ضلع منٹگمری بجائے محمد فاضل متوفی کی جگہ ڈسٹرکٹ بورڈ منٹگمری کا ممبر مقرر ہوا۔

کمیٹیاں

۶ جنوری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۱—اشتہار—ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴۲ (۱) (و) کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ایکٹ مذکور کی دفعہ ۵۸ کے احکام کی توسیع رقبہ مشتہرہ احمد پور ضلع جھنگ پر فرماتے ہیں۔

نمبر ۱۲—اشتہار—چونکہ کمیٹی رقبہ مشتہرہ احمد پور—ضلع جھنگ نے ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۶۱ کے احکام کے بموجب لوکل گورنمنٹ سے درخواست کی اور چونکہ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ میونسپل کمیٹی مذکور کو ایک سرکاری مطلب یعنی احمد پور میں گوشت کا گودام تعمیر کرنے کے لئے زمین درکار ہے—اسلئے بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے۔

یہہ اعلان ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ٦ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر جھنگ کو بذریعہ اشتہار ہذا ھدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکر	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
جھنگ ...	شور کوٹ ..	احمد پور ..	۰۳۵ ء	ایک تنگ قطعہ اراضی پیمائشی ۰۱۲۵ ء ایکر جسکے شمال میں اراضی مزروعہ وریام و قلم محمد اور سلطان سیال اور باقی تمام طرف اراضی مزروعہ جیون داس واقعہ ہیں۔ ایک تنگ قطعہ اراضی پیمائشی ۰۲۲۵ ء ایکر جس کے مغرب میں اراضی مزروعہ جیسا رام اور باقی تمام طرف اراضی مزروعہ سماھول واقعہ ہیں۔	دفتر صاحب ڈپٹی کمشنر جھنگ۔

۱۲ جنوری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۳ — اشتہار — بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۵۳۲ مورخہ ٦ ستمبر سنہ ۱۹۱۵ع اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر زیر دفعہ ۲۴۰ (۱) (ب) ایکٹ ۳ مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) میونسپلٹی کیتھل کیلئے مندرجہ ذیل قاعدہ بہ تنسیخ قاعدہ ٦ ملحقہ قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲٦۴ مورخہ ۳۱ مئی سنہ ۱۸۸۷ع (جہاں تک کہ اوسکا میونسپلٹی کیتھل ضلع کرنال سے تعلق ہے) مرتب فرماتے ہیں۔

قاعدہ

انتخاب کی اغراض کیلئے میونسپلٹی کیتھل سات وارڈ ہائے مصرعہ ذیل میں تقسیم کی جائیگی جنمیں سے ہر ایک میں ایک ممبر منتخب کیا جائیگا۔

وارڈ نمبر ۱ — شہر کا شمالی حصہ جو جنوب اور مشرق کی طرف ایک لائن سے محدود ہے جو نالی نکاس چمڑاران سے شروع ہوتی ہے اور بازار ہائے لہاران و کھاتی خوجان کے درمیان میں سے ہوتی ہوئی چاہ پیپلی والہ تک جاتی ہے اور وہاں سے بازار ہائے پیران و اہلکاران و راجوندیان و ملک پیریان و گوردوارہ اور قاضیان کے مرکز میں سے ہوتی ہوئی بازار قاضیان ۔ بازار سمن سنگھ کے مقام اتصال تک جاتی ہے اور وہاں سے بازار سمن سنگھ کے مرکز میں سے ہوتی ہوئی کہوہی دروازہ تک جاتی ہے اور جو سکول اسپتال و مندر ہائے سورج کنڈ و چھچھوکنڈ و سیتل پوری اور کانشی پوری و دفتر میونسپلٹی و کوٹھی جو سکول کے جنوب میں واقع ہے اور کار خانجات قلمی شورہ (جو شہر کے شمال میں واقع ہے) کو گھیرتی ہے۔

وارڈ نمبر ۲۔۔۔شہر کا مغربی حصہ جو ایک لائن سے محدود ہے جو نالی نکاس چماراں سے شروع ہوتی ہے اور کوچہ جات کہاران و گھاٹی کہوجیان و بازار صاحب کلم و بھاڑان و قصابان و سرائے والا کے درمیان میں سے جاتی ہے اور وہاں سے مغرب کی طرف کوچہ قصابان پاڑان کے درمیان میں سے گذر کر قصاب دروازہ پر شہر کی دیوار کے ساتھہ مل جاتی ہے۔

وارڈ نمبر ۳۔۔۔شہر کا جنوب مغربی کونہ جس کے مغرب اور جنوب میں شہر کی دیوار ہے شمال میں کوچہ قصابان کا وسط اور مشرق میں کوچہ جات قب گران و قانون گویان و موتان کے درمیانی حصے واقعہ ہیں اور جو دروازہ چندانا پر شہر کی دیوار سے ملتا ہے۔

وارڈ نمبر ۴۔۔۔شہر کا وسطی حصہ جس کے مغرب میں وارڈ نمبر ۲ جنوب میں وارڈ نمبر ۳ اور کوچہ شاہ ولایت کا درمیانی حصہ اور شمال و مشرق میں بازار ہائے کہوجیان و پیر گہوڑا و تہنا شوری و زرگران کے درمیانی حصے اور جامع مسجد اوس مقام تک جہاں یہ شاہ ولایت سے ملتی ہے واقع ہیں۔

وارڈ نمبر ۵۔۔۔شہر کا مشرقی حصہ جسکے شمال و جنوب اور مشرق میں شہر کی دیوار واقعہ ہے اور اوسمیں مزار شاہ کمال صاحب اور وہ عمارتیں شامل ہیں جو پونڈری دروازہ کے باہر مگر اندرون حدود میونسپلٹی ہیں اور مغرب میں ایک لائن سے محدود ہے جو بازار ہائے سمن سنگہ و پاڑوان و کاگران و دارا لوہاران کوچہ جات بوجاں بھابڑیاں و جوگیان کے درمیان میں سے ہوتی ہوئی شمال میں گھاٹی دروازہ سے جنوب میں چندانا دروازہ تک جاتی ہے۔

وارڈ نمبر ۶۔۔۔شہر کا وہ حصہ جو شمال و مغرب میں وارڈ نمبر ۱ مشرق میں وارڈ نمبر ۵ اور جنوب میں وارڈ نمبر ۴ اور ایک لائن سے محدود ہے جو بازار بزازان کے درمیان میں سے جاتی ہے۔

وارڈ نمبر ۷۔۔۔شہر کا وسطی حصہ جو وارڈ ہائے نمبر ۶ و ۴ و ۳ اور ۵ کے مابین واقعہ ہے۔

نمبر ۲۴۔اشتہار۔۔۔بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۵۴۳ مورخہ ۲ ستمبر سنہ ۱۹۱۵ع اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر زیر احکام دفعہ ۲۳۰ (۱) (د) میونسپل ایکٹ پنجاب نمبر ۳ مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ع قاعدہ دوم منجملہ قواعد دربارہ قابلیت ہائے ووٹران مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۱۱۰ مورخہ ۲۹ مارچ سنہ ۱۸۸۸ع (جہاں تک کہ اون کا میونسپلٹی کیتہل ضلع کرنال سے تعلق ہے) میں مندرجہ ذیل ترمیم فرماتے ہیں۔

ترمیم

قاعدہ دوم میں سے مندرجہ ذیل فقرہ حذف کرو۔

"مگر ہر مستحق رائے دینے والا پانچ رایون کی حد تک اوسقدر رائے دینے کا مستحق ہوگا جس قدر وہ جائداد یا کرایہ یا معاملہ زمین یا آمدنی کی افراد استحقاقیہ قبضہ میں رکہتا ہو یا ادا کرتا ہو یا رکہتا ہو"۔

نمبر ۲۵۔۔۔اشتہار۔ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۸۶۴۰ مورخہ ۳ دسمبر سنہ ۱۹۰۹ع کا وہ حصہ منسوخ کرکے ہوئے جسکا میونسپلٹی کیتہل سے تعلق ہے اور بنفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۱۴۔(الف) میونسپل ایکٹ پنجاب نمبر ۳ سنہ ۱۹۱۱ع جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر بذریعہ اشتہار ہذا میونسپلٹی کیتہل ضلع کرنال کے ممبران کی تعداد ۱۱ مقرر فرماتے ہیں جنمیں سے ۷ منتخب شدہ اور ۴ مقرر شدہ ہونگے۔تعداد ممبران میں تخفیف اشتہار ہذا کی تاریخ مشتہری سے عمل میں آئیگی۔

نمبر ۲۶۔۔۔اشتہار۔۔۔بنفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۱۴ (۵) میونسپل ایکٹ پنجاب۔نمبر ۳ سنہ ۱۹۱۱ع جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں کہ سیٹہہ روڑ سنگہ ممبر میونسپل کمیٹی کیتہل ضلع کرنال کی جگہہ اشتہار ہذا کی تاریخ مشتہری سے خالی کردی جائیگی۔

دستخط۔۔۔او۔ایف لمسڈن
فنانشل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

۲۶۱۷ سی اس۔۔۔۷۱۰۔۔۔۲۱۔۱۔۱۹۱۶۔۔۔ایس جی پی پی لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۴۳

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۳] لاہور — ۲۱ جنوری (مجریہ ۲۸ جنوری) سنہ ۱۹۱۶ع — یوم جمعہ [جلد ۴۴

پہلا حصہ (الف)

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ بورڈ ہائے و کمیٹیاں

بورڈ ہائے

۱۸ جنوری سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۳ - الف - اشتہار - ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۸۳ ع (ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب) کی دفعہ ۱۱ کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر مشتہر فرماتے ہیں کہ شخص موسومہ ذیل لوکل بورڈ تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ کا ممبر ہے :—

چودھری ٹھاکر سنگھ مکرر منتخب ہوا۔

۲۶۶۱ ایس جی۔

کمیٹیاں

۱۴ جنوری سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۳۱-اشتہار-چونکہ صاحب سول سرجن ڈیرہ غازی خان نے اس امر کی تصدیق کی ہے کہ میونسپلٹی ڈیرہ غازی خان کی حدود کے اندر چاول کی فصل کی کاشت قرب وجوار کے باشندگان کے لئے مضر صحت ہے-لہذا جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر میونسپل ایکٹ پنجاب نمبر ۳ مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ ع کی دفعہ ۱۲۰ کے احکام کے بموجب رقبہ مذکورہ بالا کے اندر چاول کی فصل کی کاشت کی ممانعت فرماتے ہیں-

نمبر ۳۳-اشتہار-چونکہ میونسپل کمیٹی فیروزپور نے ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۵۸ کے احکام کے بموجب لوکل گورنمنٹ سے درخواست کی اور چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ میونسپل کمیٹی مذکور کو ایک سرکاری مطلب-یعنی مردہ جانور دبانے کے لئے زمین درکار ہے-اسلئے بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے-

یہہ اعلان ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر فیروزپور کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں-

زمین کا پتہ

۱	۲	۳	۴	۵	۶
ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے
فیروزپور	فیروزپور	بستی مملے والی اندرون محال شہر فیروزپور-	۰٫۳۶	شمال-اراضی مزروعہ عطا محمد جنوب-راستہ جو چاہ عطا محمد کو جاتا ہے- مشرق-کچی سڑک میونسپل کمیٹی جو بستی سفران والی کو جاتی ہے- مغرب-اراضی مزروعہ عطا محمد	دفتر میونسپل شہر فیروزپور-

۱۵ جنوری سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۳۹-اشتہار-ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴۲ (۱) (و) کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ایکٹ مذکور کی دفعہ ۴۳ کی توسیع رقبہ مشتہرہ جڑانوالہ ضلع لائلپور پر فرماتے ہیں-

۱۹ جنوری سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۴۲-اشتہار-ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴۲ (۱) (ہ) کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر افسر نو آبادی نہر لوئر باری دوآب کو مشتہرہ رقبہ چیچا وطنی روڈ ضلع منٹگمری کی کمیٹی کا پریزیڈنٹ مقرر فرماتے ہیں-

دستخط-او-ایف لمسڈن
فنانشل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

۲۶۶۱ سی ایس-۷-۲۸-۱-۱۹۱۶-ایس جی پی پی لاہور-

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۳

پنجاب گورنمنٹ گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۴] لاهور ـــ ۲۸ جنوري (مجریه ۴ فروري) سنه ۱۹۱۶ع ـــ یوم جمعه [جلد ۴۴

پہلا حصه (الف)

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغه بورڈ ہائے و کمیٹیان

کمیٹیان

۲۰ جنوري سنه ۱۹۱۶ع

نمبر ۴۶ـــاشتہار ـــ به نفاذ اختیارات عطیه از روئے دفعه ۴۰ تعلقی دفعه ۴ میونسپل ایکٹ پنجاب نمبر ۳ـــ۰۰صه ۸ سنه ۱۹۱۱ع ـ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر هدایت فرماتے هیں که ایکٹ مذکور کی دفعه ۴۵ کی تعلقي دفعه ۳ کے احکام کے بموجب اشتہار هذا کی تاریخ سے ان پیشتوں پر عاید هونگے جنکو میونسپل کمیٹی دینا نگر ضلع گورداسپور نے ملازم رکہا هو-

۲۷۲ سی-جی-جی-

۲۱ جنوری سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۵۳ - اشتہار - بہ تنسیخ ان شرح ہائے چونگی جو میونسپلٹی ملتان میں (گوشوارہ شرح محصول چونگی کی) قسم اول "کھانے اور پینے کی چیزیں" میں اندراج نمبر ۳ میں متذکرہ اشیاء پر قابل اخذ ہیں اور اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۵۹۰ مورخہ ۲۹ ستمبر سنہ ۱۹۱۵ء کے ہمراہ مشتہر ہوچکی ہیں - مندرجہ ذیل مرممہ شرح ہائے مجوزہ میونسپل کمیٹی ملتان کو جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر نے منظور فرما لیا ہے اور وہ زیر دفعہ ۶۲ میونسپل ایکٹ پنجاب نمبر ۳ سنہ ۱۹۱۱ء اطلاع عام کے لئے مشتہر کی جاتی ہیں اور وہ اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے تین ماہ بعد نافذالعمل ہونگی :-

گوشوارہ

نام اشیاء	شرح محصول چونگی		
	بلحاظ وزن	بلحاظ قیمت	بلحاظ تعداد
	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی
۳-(الف) جو و چنا و دیگر غلہ خوردنی بشمول ونڈ لیکن اسمیں مونجی شامل نہیں۔	۰ ۱ ۰ فی من	...	...
مونجی	۰ ۱ ۳ فی من	...	...

دستخط - او - ایف لمسڈن
فنانشل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۵] لاہور — ۴ فروری (مجریہ ۱۱ فروری) سنہ ۱۹۱۶ع — یوم جمعہ [جلد ۴۴

پہلا حصہ (الف)

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ بورڈ ہائے و کمیٹیاں

بورڈ ہائے

۲۸ جنوری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۱ — اشتہار — ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۸۳ع (ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب) کی دفعہ ۲ کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر مشتہر فرماتے ہیں کہ شخص موسومہ ذیل ۱۳ نومبر سنہ ۱۹۱۵ع سے لوکل بورڈ تحصیل نور پور ضلع کانگڑہ کا ممبر ہے :—

میاں لچھمن سنگھ سکنہ موضع پونڈا تحصیل نور پور مکرر منتخب ہوا۔

۲۷۹۴ پی جی جی۔

کمیٹیاں

۳۱ جنوری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۶۸ — اشتہار - ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۳ کے احکام کے بموجب اشتہار ھذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ھے کہ کپتان ڈبلیو جے ایونز صاحب متعلقہ اول گورکھا رائفلز (کے-بي-او) چھاونی دھرمسالہ ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۷ (۲) کی رو سے کپتان-ڈبلیو-پی کروک شنک صاحب مستعفی کی جگہ میونسپل کمیٹی دھرمسالہ ضلع کانگرہ کے ممبر مقرر ھوئے۔

۲ فروری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۷۴ — اشتہار — ایکٹ نمبر ۳-مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴۲ (۱) کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ایس-او پار سنگھ صاحب کو رقبہ مشتہرہ کلاس والدخلع سیالکوٹ کی کمیٹی کے پریزیڈنٹ مکرر مقرر فرماتے ھیں۔

نمبر ۷۶ — اشتہار — میونسپل ایکٹ پنجاب نمبر ۳-مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ع کی دفعہ ۲۳۱ کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر اعلان فرماتے ھیں کہ یکم-اپریل سنہ ۱۹۱۶ع سے قصبہ سمندری ضلع لائلپور کے اندر (جیسی کہ اسکی تشریح نقشہ حد بندی منسلکہ میں کی گئی ھے) امورات مندرجہ دفعہ ۵۲ (۲)-ضمن ھائے (الف) و (ب) و (ج) (د) و (ز) و (ح) و (ط) و (ک) اور (ل) ایکٹ مذکورہ کے متعلق اصلاح یافتہ انتظامات کی ضرورت ھے۔

نقشہ حد بندی

نمبر	تشریح	رقبہ ایکڑوں میں۔	حدود شمال	جنوب	ق	مغرب
	قطعہ اراضی موسومہ چک نمبر ۵۳۳ جی-بی جی-بی سمندری-	۵۱۱	چک نمبر ۷ ۳۰ و ۱۳۹ جي-بی جی-بی-	چک ھائے نمبر ۳۲۶ جی-بی و ۲۲۰ جی-بی-	چک نمبر ۳۹۷ جی-بی-	چک نمبر ۳۶۸ جی-بی-

نمبر ۷۷ — اشتہار — اون اختیارات کی رو سے جو لوکل گورنمنٹ کو میونسپل ایکٹ پنجاب-نمبر ۳ سنہ ۱۹۱۱ع کی دفعہ ۲۴۲ (۱) (و) میں تفویض ھوئے ھیں-جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ایکٹ مذکور کی مندرجہ ذیل دفعات کی رقبہ مشتہرہ سمندری ضلع لائلپور میں توسیع فرماتے ھیں اور اعلان فرماتے ھیں کہ دفعات مذکور کے احکام وھاں یکم اپریل سنہ ۱۹۱۵ع سے نفاذ پذیر ھونگے :—

دفعات ۱۳ (۱) و ۲۰ (۲) و ۳۵ و ۴۸ و ۴۹ و ۵۱ و ۵۲ و ۵۵ و ۵۶ (۱) (الف) و (ب) و (ج) و (د) و (ہ) و (ز) باستثناء الفاظ "قبض دخل میں آجائیگی اور اوسکے" اور "معہ اور جائداد کے جو کمیٹی کے قبض دخل میں آچکی ھو یا بعد ازیں آئے" (دفعات ۵۷ و ۶۹ و ۷۰ و ۷۳ و ۷۴ و ۷۹ و ۸۰ و ۸۱ و ۸۲ و ۸۳ و ۸۴ و ۸۵ و ۸۶ و ۸۹ و ۹۱ و ۹۶ و ۹۷ و ۹۸ و ۹۹ و ۱۰۰ و ۱۰۱ و ۱۰۲ و ۱۰۶ و ۱۰۹ و ۱۱۰ و ۱۱۳ و ۱۱۴ و ۱۱۵ و ۱۱۹ و ۱۲۱ و ۱۲۳ و ۱۲۵ و ۱۲۶ و ۱۲۷ و ۱۲۸ و ۱۲۹ و ۱۳۰ و ۱۳۱ و ۱۳۲ و ۱۳۵ و ۱۴۰ و ۱۴۱ و ۱۴۲ و ۱۴۳ و ۱۴۴ و ۱۴۵ و ۱۴۶ و ۱۴۷ و ۱۴۸ و ۱۴۹ و ۱۵۱ و ۱۵۲ و ۱۵۳ و ۱۵۴ و ۱۵۵ و ۱۵۶ و ۱۵۷ و ۱۶۴ و ۱۶۷ و ۱۶۸ و ۱۶۹

و ۱۷۰ و ۱۷۲ و ۱۷۳ و ۱۷۴ و ۱۷۶ و ۱۷۷ و ۱۸۰ و ۱۸۱ و ۱۸۲ و ۱۸۷ و ۱۸ و ۱۹۰ و ۱۹۱
و ۱۹۳ و ۱۹۴ و ۱۹۵ و ۱۹۶ و ۱۹۷ و ۱۹۹ و ۲۰۰ و ۲۰۱ و ۲۰۳ و ۲۰۴ و ۲۰۶ و ۲۰۷
و ۲۰۸ و ۲۰۹ و ۲۱۰ و ۲۱۱ و ۲۱۴ و ۲۱۵ و ۲۱۶ و ۲۱۷ و ۲۱۸ و ۲۱۹ و ۲۲۰ و ۲۲۱ و ۲۲۲
و ۲۲۴ و ۲۲۵ و ۲۲۶ و ۲۲۸ و ۲۲۹ و ۲۳۰ و ۲۳۴ و ۲۳۵ و ۲۳۶۔

دستخط — او-ایف لمسڈن

قائمقام سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب۔

۲۷۹۳ سی ایس — ۷۱۰ — ۱۱-۲-۱۹۱۶ — ایس جی پی پی لاہور

۱۶۱ و ۱۰۸۱ و ۸۱ و ۷۸۱ و ۹۸۱ و ۱۸۱ و ۰۸۱ و ۷۷۱ و ۴۷۱ و ۹۷۱ و ۳۷۱ و ۲۷۱ و ۰۷۱ و

۷۰۹ و ۴۰۹ و ۹۰۹ و ۳۰۹ و ۱۰۹ و ۰۰۷ و ۴۴۱ و ۷۴۱ و ۴۴۱ و ۵۴۱ و ۹۴۱ و ۳۴۱ و

۹۹۹ و ۹۹۹ و [illegible] و ۹۱۴ و ۸۱۴ و ۷۱۴ و ۴۱۹ و ۹۱۹ و ۹۱۹ و [illegible] و ۹۱۹ و [illegible] و [illegible] و [illegible] و

۳۹۹۰ و ۵۹۱ و ۹۹۹ و ۰۹۹ و [illegible] و ۸۹۹ و ۳۹۹ و ۵۴۹ و ۹۷۹ و

[illegible]

[illegible]

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۴۳

DIEU ET MON DROIT
HONI SOIT QUI MAL Y PENSE

گورنمنٹ پنجاب گزٹ

حکم سے جاری ہوا

نمبر ٦] لاهور — ١١ فروري (مجریه ١٨ فروري) سنه ١٩١٦ع — یوم جمعه [جلد ۴۳

پہلا حصہ (الف)

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ بورڈ ہائے و کمیٹیان

بورڈ ہائے

۱۰ فروري سنه ۱۹۱٦ع

نمبر ۲۵ — اشتہار — ایکٹ ۲۰ سنه ۱۸۸۳ ع (ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب) کی دفعه ۲ کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر مشتہر فرماتے ہیں که شخص موسومه ذیل ڈسٹرکٹ بورڈ ضلع کانگڑہ کا ممبر ہے :—

ممبر جو بلحاظ نام مقرر ہوا

پاندھا موہن لال ساکن کنڈرین تحصیل نلوبھاله نیگی جھنڈرو ساکن کوٹھی مہاراجه جس کی میعاد عہدہ ختم ہو گئی۔

۲۸۷٦ پی-جی-جی-

کمیٹیاں

۳ فروری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۸۰-اشتہار—چونکہ میونسپل کمیٹی شملہ نے ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۵۸ کے احکام کے بموجب لوکل گورنمنٹ سے درخواست کی اور چونکہ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ میونسپل کمیٹی مذکور کو ایک سرکاری مطلب یعنے سڑک کو کشادہ کرنے اور اوسکی اصلاح کرنے کی غرض سے اپروومنٹ کمیٹی نے چھوٹا شملہ بازار کے شروع میں چار دوکانیں اپنے کی جو پروجکٹ پیش کی تھی اوس کی امدادی پروجکٹ کے لئے زمین درکار ہے-اسلئے بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے-

یہہ اعلان ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ٦ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب ڈپٹی کمشنر شملہ کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں-

زمین کا پتہ

۱	۲	۳	۴	۵	٦	۷
ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	سمت	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے-
شملہ ...	شملہ ...	چھوٹا شملہ	۰۰۱۳۹	دوکان نمبر ۴ چھوٹا شملہ کی جائے وقوع-	شمال—دوکان نمبر ۳ ... جنوب—دوکان نمبر ۵ ... مشرق—سڑک مال ... مغرب—اراضی گورنمنٹ ...	میونسپل دفتر شملہ-

نمبر ۸۲—اشتہار—چونکہ میونسپل کمیٹی بٹالہ-ضلع گورداسپور نے ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۵۸ کے احکام کے بموجب لوکل گورنمنٹ سے درخواست کی اور چونکہ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ میونسپل کمیٹی مذکور کو ایک سرکاری مطلب یعنی اچلی و ہاتھی دروازہ کے درمیان سرکلر روڈ کو کشادہ کرنے کے لئے زمین درکار ہے لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے-

یہہ اعلان ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ٦ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر ضلع گورداسپور کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں-

زمین کا پتہ

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	سمت	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے۔
گورداسپور ...	بٹالہ ...	بٹالہ ...	۱۳ و ۰	اچلی اور ہاتھی دروازہ بٹالہ کے درمیان۔	مشرق و جنوب — سرکلر سڑک۔ مغرب — دیوار باغ صوفی شاہ ... شمال — اراضی جھنڈا - مادا صوبہ کرم دین لمبڑ ہوڑ۔	دفتر میونسپل بٹالہ و دفتر صاحب ڈپٹی کمشنر گورداسپور۔

۵ فروری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۸۴ — اشتہار — اشتہار ھذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ بعد از حصول منظوری لوکل گورنمنٹ میونسپل کمیٹی مٹھن کوٹ ضلع ڈیرہ غازیخان نے ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع میونسپل ایکٹ پنجاب کی دفعہ ۶۲ (۷) کے بموجب ہدایت کی ہے کہ زیر دفعہ ۶۱ (ب) (ج) ایکٹ مذکور ان تمام گاڑیوں پر جو میونسپلٹی کی حدود کے اندر رکھی جائیں مندرجہ ذیل شرحوں کے مطابق ٹیکس عاید کیا جائے :—

(الف) جملہ ایسی گاڑیوں پر جنھیں گھوڑے گدھے یا خچر کھینچیں بشرح ۲ روپیہ فی سال۔

(ب) جملہ ایسی گاڑیوں پر جنھیں بھینس گائیں یا بیل کھینچیں بشرح ایک روپیہ فی سال۔

۲ - یہہ ٹیکس اشتہار ھذا کی تاریخ سے ۳ ماہ بعد نافذ العمل ہوگا۔

دستخط — آر۔ ایف لمسڈن

فنانشل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

۲۸۷۶ سی ایس — ۲۱۰ — ۱۸ — ۲ — ۱۹۱۶ — ایس جی پی پی لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۴

DIEU ET MON DROIT

HONI SOIT QUI MAL Y PENSE

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۷] لاہور — ۱۸ فروری (ہجریہ ۱۵ فروری) سنہ ۱۹۱۶ع — یوم جمعہ [جلد ۴۴

پہلا حصہ (الف)

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ بورڈ ہائے و کمیٹیاں

بورڈ ہائے

۱۲ فروری سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۲۹ — اشتہار — چونکہ ڈسٹرکٹ بورڈ جھنگ نے ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۸۳ ع (ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب) کی دفعہ ۶۱ کے احکام کے بموجب لوکل گورنمنٹ سے درخواست کی ہے اور چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا ہے کہ ڈسٹرکٹ بورڈ مذکور کو ایک سرکاری مطلب یعنے ہسو بلیل میں ایک پرائمری سکول کی تعمیر کے لئے زمین درکار ہے۔اسلئے بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے۔

یہہ اعلان ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر جھنگ کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے ۲۹۳۶ ایجی جی۔

لینے کے لئے حکم حاصل کرین۔

زمین کا پتہ

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	سمت	حدود	وہ جگہین جہان نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
			ایکڑ—روڑ—پول			
جھنگ ...	شورکوٹ ...	ھسو بلیل ...	۰ ۱ ۲۰	موضع ھسو بلیل کے شمال میں۔	شمال، مشرق و جنوب مین خسرہ نمبر ۱۰۷۱ و مغرب مین وہ سڑک جو رڑکو سلطان خسرہ نمبر ۱۰۷۰ کو جاتی ہے۔	دفاتر صاحبان ڈپٹی کمشنر و صدر جلسہ ڈسٹرکٹ بورڈ جھنگ۔

نمبر ۳۱—اشتہار—چونکہ ڈسٹرکٹ بورڈ گوجرانوالہ نے ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۸۳ع (ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب) کی دفعہ ۶۱ کے احکام کے بموجب لوکل گورنمنٹ سے درخواست کی ہے اور چونکہ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا ہے کہ ڈسٹرکٹ بورڈ مذکور کو ایک سرکاری مطلب یعنی پہلول ضلع گوجرانوالہ مین سانڈ گھوڑون کے اصطبل کی تعمیر کیلئے زمین درکار ہے اس لئے بذریعہ اشتہار ھذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کیلئے مطلوب ہے۔

یہہ اعلان ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر ضلع گوجرانوالہ کو بذریعہ اشتہار ھذا ھدایت کیجاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کیلئے حکم حاصل کرین۔

زمین کا پتہ

۱	۲	۳	۴	۵	۶
ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ۔	حدود	وہ جگہین جہان نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
گوجرانوالہ ...	پهاول ...	پهاول ...	۳۳ ۰	شمال—اراضی زرعی مملوکہ نظام الدین ولد دیدار بخش (مالک)۔ مغرب—سڑک دھلی ملھرا ... جنوب—اراضی زرعی مملوکہ نظام الدین ولد دیدار بخش (مالک) مشرق—اراضی زرعی مملوکہ نظام الدین ولد دیدار بخش (مالک)۔	دفتر ڈسٹرکٹ بورڈ گوجرانوالہ

۱۴ فروری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۴ - اشتہار — چونکہ ڈسٹرکٹ بورڈ گوجرانوالہ نے ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۸۳ع (ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب) کی دفعہ ۶۱ کے احکام کے بموجب لوکل گورنمنٹ سے درخواست کی ہے اور چونکہ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا ہے کہ ڈسٹرکٹ بورڈ مذکور کو ایک سرکاری مطلب یعنی موضع کامونکے تحصیل گوجرانوالہ میں لڑکیوں کے پرائمری سکول کی عمارت کے تعمیر کرنے کے لئے زمین درکار ہے اسلئے بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے۔

یہہ اعلان ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گوجرانوالہ کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کیجاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

۱	۲	۳	۴	۵	۶
ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ۔	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے۔
گوجرانوالہ ...	گوجرانوالہ ...	کامونکے ...	۱۱ء	شمال — مکان مقبوضہ پریم سنگھ و کرم سنگھ بوھلی و مھین آتا۔ مغرب — دکانات سوداگر و رلیا رام۔ جنوب — بازار۔ مشرق — ڈاکخانہ۔	دفتر ڈسٹرکٹ بورڈ گوجرانوالہ۔

نمبر ۳۵ — اشتہار — چونکہ ڈسٹرکٹ بورڈ منٹگمری نے ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۸۳ع (ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب) کی دفعہ ۶۱ کے احکام کے بموجب لوکل گورنمنٹ سے درخواست کی ہے اور چونکہ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا ہے کہ ڈسٹرکٹ بورڈ مذکور کو ایک سرکاری مطلب یعنی چکھور میں سکول کی عمارت کے لئے زمین درکار ہے۔ اسلئے بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے۔

یہہ اعلان ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر ضلع منٹگمری کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے۔
منٹگمری ...	منٹگمری ...	چکھور ...	۲۷ء	شمال — بڑی نالی جنوب — اراضی مزروعہ مملوکہ نرمل چند وغیرہ۔ مشرق — سڑک کمالیا چیچہ وطنی۔ مغرب — اراضی مزروعہ مملوکہ بہالی جے کشن داس۔	دفاتر ڈسٹرکٹ بورڈ و صاحب ڈپٹی کمشنر ضلع منٹگمری۔

نمبر ۳۷ - اشتہار—چونکہ ڈسٹرکٹ بورڈ جالندھر نے ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۸۳ ع (ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ والے پنجاب) کي دفعہ ۶۱ کے احکام کے بموجب لوکل گورنمنٹ سے درخواست کي ہے اور چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا ہے کہ ڈسٹرکٹ بورڈ مذکور کو ایک سرکاري مطلب-یعني ریلوے سٹیشن نکودر تک پہنچنے کے لئے چوڑي سڑک کے لئے زمین درکار ہے - اس لئے بذریعہ اشتہار ھذا ھدایت کیجاتي ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں-

یہ اعلان ایکٹ نمبر سنہ ۱۸۹۴ ع کي دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کي دفعہ ۷ کي رو سے صاحب کلکٹر جالندھر کو بذریعہ اشتہار ھذا ھدایت کي جاتي ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں-

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	سمت	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے-
جالندھر ...	جالندھر ...	نکودر ...	۱۲۱	نکودر ریلوے سٹیشن کے شمال کي جانب-	شمال—اراضي مقبوضہ نبي بخش غلام غوث و شادي رام وغیرہ- جنوب—ریلوے سٹیشن نکودر- مشرق—اراضي مقبوضہ نبي بخش عرضي نویس- مغرب—نکودر مہت پور کي کچي سڑک-	دفتر ڈسٹرکٹ بورڈ جالندھر-

کمیٹیاں

۱۲ فروري سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۹۹ - اشتہار— میونسپل ایکٹ پنجاب نمبر ۳-مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ع کي دفعات ۵ و ۶ کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر پنجاب میونسپلٹي سوني پت ضلع روہتک (جیسا کہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب-نمبری ۵۳۹-مورخہ ۸ نومبر سنہ ۱۸۹۴ع میں اسکي حدود کي تصریح کي گئي ہے) کے اندر اون رقبہ جات کو شامل کرنے کا ارادہ ظاہر فرماتے ہیں جو حد مصرحہ اشتہار مذکور کے باہر اور حد مصرحہ گوشوارہ منسلکہ کے اندر واقع ہیں اور نیز میونسپلٹي مذکور سے اون رقبہ جات کو خارجکرنے کا ارادہ ظاہر فرماتے ہیں جو موجودہ حد کے اندر اور گوشوارہ مذکور میں ظاہر کردہ حد کے باہر واقع ہیں-

کوئي شخص جسے ان حدود کي مجوزہ ترمیم کے متعلق کوئي اعتراض ہو اوسے چاہئے کہ وہ اشتہار ھذا کي تاریخ مشتہري سے ۶ ہفتہ کے اندر بوساطت صاحب ڈپٹي کمشنر لوکل گورنمنٹ کے پاس اپنا اعتراض تحریري طور پر پیش کرے-

مجوزہ حدود میونسپلٹی

شمال- ایک خط جو مرگھٹ سے شروع ہوکر جنوب کیطرف اور سنگھ کے باغ تک جاتا ہے اور پھر وہاں سے مڑ کر گوندا خام (جو گوندا-پختہ کے نام سے بھی مشہور ہے) کے ساتھہ ساتھہ جنوب کو جاتا ہے اور وہاں سے اسالت خان کے باغ کے ساتھہ ساتھہ سڑک خام گنور تک جاتا ہے اور وہاں سے جنوب کیطرف کو مڑکر باغ پرسا والہ تک جاتا ہے اور وہاں سے کھیت نمبر ۱۴۷۵ کی شمالی و مشرقی حدود کیطرف موکر سڑک جواہری خام تک جاتا ہے اور وہاں سے کھیت نمبر ۱۳۸۷ کی مشرقی حد و کھیت نمبر ۱۳۸۴ کی شمال مشرقی حد و کھیت ہائے نمبر ۱۳۸۳-۱۳۸۴-۱۳۹۸-۱۴۵۱ کی شمالی حدود کے ساتھہ ساتھہ جاتا ہے اور کھیت نمبر ۱۴۵۱ کی مغربی حد کو بھی د ھانہ بھر ثو والہ تک اور وہاں سے کھیت نمبر ۱۴۲۶ کی شمالی حد کو ریلوے لائن تک گھیرتا ہے-

مغرب—ریلوے لائن کے ساتھہ ساتھہ کھیت نمبر ۳۹۲۶ کی شمال مغربی حد تک اور پھر روئی اوٹنے کے کارخانے سے بادیہ جوہڑ مذکور تک اور وہاں سے مشرق کیطرف موکر سڑک خام (جو سڑک کالو پور کے نام سے مشہور ہے) کے ساتھہ ساتھہ حدود جمال پور خورد و کالو پور تک اور وہاں سے کھیت نمبر ۳۹۵۵ کی مغربی و جنوبی حدود تک جو قصبہ سونی پت کے رقبہ کے اندر واقع ہے-

جنوب—کھیت نمبر ۳۹۵۵ کی جنوبی و مغربی حدود سے لیکر سب ڈویژنل افسر کی جائے رہائش کو پکی سڑک خار کھودا تک اور وہاں سے موضع کالو پور کی حدود تک اور وہاں سے گوشے کے اوپر سے ہوکر شمال کی جانب موتی میدا سہاجنوں کے باغ تک اور وہاں سے ریلوے لائن تک اور جنوب کیطرف اینٹوں کے کارخانہ تک اور وہاں سے شمال کیطرف کو ہوکر جوہڑ المشہور جوہری کالا کالو و قبرستان تک اور وہاں سے پھر جنوب مشرق کیطرف مڑکر کھیت نمبر ۴۱۷۲ کی جنوب مشرقی حدود کے ساتھہ ساتھہ اوس کھیت کے گوشہ تک جونس قاسم علی والہ کے نام سے مشہور ہے اور وہاں سے اوس کھیت تک جو کنج اشرف حسین اور سید حسین کے نام سے مشہور ہے اور گوشہ کے اوپر سے ہوکر سڑک خام اکبرپور بروٹا تک اور وہاں سے سرائے لومڑی صاحب تک اور پھر شمال کیطرف جاکر سینگ وار جانوروں کے مذبح اور مقبرہ سید صاحب تک-

مشرق—مقبرہ سید صاحب سے مغرب کیطرف جاکر گوندا خام کھیت پیپون والہ تک اور وہاں سے شمال مغرب کیطرف مڑکر گندا نالا کے ساتھہ ساتھہ پل گندا نالہ واقع پکی سڑک بحال گوہ و پل گندا نالہ واقع پکی سڑک مرتھل تک اور پھر (جوہڑ) کنڈ پنڈت کدار ناتھہ سے مرگھٹ تک-

نمبر ۱۰۱—اشتہار—میونسپل کمیٹی سونی پت ضلع رہتک کے ضوابط مرتبہ زیر دفعات ۱۸۸ (الف) و ۱۹۹ میونسپل ایکٹ پنجاب نمبر ۳ مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ع و مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۷۳ مورخہ ۲۸ جنوری ۱۹۱۳ع کی مندرجہ ذیل ترمیم جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر کی پیشگاہ سے منظور ہوکر بغرض اطلاع عام مشتہر کی جاتی ہے اور وہ اشتہار ہذا کی تاریخ سے ۲ ہفتہ بعد نافذالعمل ہوگی-

ترمیم

ضابطہ ۹ میں-

	من
ایسے چھکڑے جنمیں ۲ بیل کھنچیں	۳۰
دو پہیہ ٹھیلے جنہیں ایک بیل کھینچے	۱۰
کی جگہ	
ایسے چھکڑے جنہیں ۲ بیل کھینچیں	۲۵
دو پہیہ ٹھیلے جنہیں ایک بیل کھینچے	۱۵
ثبت کرو	

نمبر ۱۰۳—اشتہار—ایکٹ ۳ مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۳۲ (۱) (۱) کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر صاحب ڈپٹی کمشنر حصار کو رقبہ مشتہرہ توہانہ ضلع حصار کی کمیٹی کے پریزیڈنٹ بلحاظ عہدہ مکرر مقرر فرماتے ہیں-

۱۰ فروری سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۰۵ — شتہار — بہ اضافۂ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۳ ایکٹ گاڑی ہائے کوایہ (ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۷۹ع) جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر اون قواعد میں جو چھاونی سیالکوٹ میں گاڑی ہائے کرایہ کے انصرام اور نگرانی کے متعلق اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۸۴۱ مورخہ ۶ جون سنہ ۱۹۰۸ع کے ہمراہ مشتہر ہوئے تھے مندرجۂ ذیل ترمیم فرماتے ہیں۔

یہہ ترمیم اشتہار ہذا کی تاریخ سے ایک ماہ بعد نافذالعمل ہوگی۔

(الف) قاعدہ ۲۳ کی پہلی و دوسری سطروں میں الفاظ "اول-دوم-سوم و چہارم" کی بجائے "اول دوام و سوام" ثبت کرو قاعدہ ۲۳ کی پانچویں سطر میں الفاظ "کمیٹی نے تجویز کی ہو" کے بعد الفاظ "اور اسے ہمیشہ صاف رکھیگا" ایزاد کرو اور آخری فقرہ کو حسب ذیل ترمیم کرو "چوتھے اور پانچویں درجہ کی گاڑیوں کے چلانے والوں کیلئے لازم ہوگا کہ وہ ایک پیتل کا بلہ جسپر اونکے لائیسنس کا نمبر ہو اپنے بائیں بازو پر لگالیں اور نیز ایک صاف خاکی رنگ کی پگڑی پہنیں"۔

نمبر ۱۰۷ — اشتہار — چونکہ میونسپل کمیٹی ہوشیارپور ضلع ہوشیارپور نے ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۵۸ کے احکام کے بموجب لوکل گورنمنٹ سے درخواست کی ہے اور چونکہ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا ہے کہ میونسپل کمیٹی مذکور کو ایک سرکاری مطلب۔ یعنے بہادر پور میں مرگھٹ کی توسیع کیلئے زمین درکار ہے۔ اسلئے بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے۔

یہہ اعلان ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۴ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب ڈپٹی کمشنر ہوشیارپور کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کیجاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

۱	۲	۳	۵	۵	۶	۷
ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	سمت	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
ہوشیارپور	ہوشیارپور	بہادرپور ...	۳۸ء ...	بہادرپور کے شمال کی طرف۔	مشرق — اراضی مزروعہ لبھو جاٹ۔ مغرب — اراضی مزروعہ مملوکہ پورن سنگھ وغیرہ قوم جٹ۔ شمال — اراضی مزروعہ مملوکہ میا — جواہر پریم سنگھ وغیرہ۔ جنوب — موجودہ مرگھٹ	میونسپل دفتر ہوشیارپور

۱۵ فروری سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۱۱ــــ اشتہار ــــ ایکٹ ۳ ــ مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۴۴ (۱) (ہ) کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر تحصیلدار فتح آباد کو رقبہ مشتہرہ فتح آباد-ضلع حصار کی کمیٹی کا پریزیڈنٹ بلحاظ عہدہ مقرر فرماتے ہیں۔

نمبر ۱۱۳ ــ اشتہار ــ ایکٹ ۳ ــ مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴۲ (۱) (ہ) کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر صاحب ڈپٹی کمشنر حصار مستعفی کی جگہ سب ڈویژنل افسر سرسہ کو رقبہ مشتہرہ ڈبوالی ضلع حصار کی کمیٹی کے پریزیڈنٹ بلحاظ عہدہ مقرر فرماتے ہیں۔

نمبر ۱۱۵ ــ اشتہار ــ بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲۴۰ (۱) میونسپل ایکٹ پنجاب نمبر ۳ ــ مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ ع جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں کہ مندرجہ ذیل مسودہ قاعدہ جو مجموعۂ قواعد حسابات میونسپل پنجاب کے قواعد ۲۲۶ و ۲۲۷ کے بدل کے طور پر مشتہر کیاجاتاھے اور جو مذبح جات میں جانوروں کے ذبح کرنے کی فیس کی وصولی کے متعلق ھے میونسپلٹی لائلپور میں نافذ العمل ہوگا۔

اس مسودہ قاعدہ پر اشتہار ھذا کی تاریخ مشتہری سے ۶ ھفتہ بعد غور کی جائیگی اور کوئی اعتراض یا تجاویز جو تاریخ مذکور سے پیشتر موصول ھو نگے اون پر غور کیجائیگی۔

مسودہ قاعدہ

نمبر ۲۲۶ ــ میونسپلٹی لائل پور میں مذبح کے اندر جانوروں کے ذبح کرنے کی فیس ایسے ٹکٹوں کے ذریعہ وصول کیجائیگی جن کے تین حصے ھونگے اور جو نمونہ منسلکہ کے مطابق ھونگے۔ صاحب سیکریٹری میونسپل دفتر سے ٹکٹ کے دو حصہ جاری کرینگے اور تیسرا اپنے پاس رکھینگے قصاب ذبح کے لئے پاس کئے ہوئے جانوروں کے اندر لیجانے کے وقت انسپکٹر مذبح کو ٹکٹ کے ہر دو حصے دکھائینگے ــ انسپکٹر ٹکٹوں کو منسوخ کردیگا اور ایک حصہ ٹکٹ پیش کرنے والے کو دیگا اور دوسرا اپنے پاس رکھیگا ــ انسپکٹر اون منسوخ شدہ ٹکٹوں کو جو وہ اپنے پاس رکھیگا ھر روز ایک مقفل بکس میں میونسپل دفتر میں بھیجدیگا ــ ایسے غیر استعمال شدہ ٹکٹوں کی قیمت واپس دیدیجائیگی جو صاحب سیکریٹری کو واپس کردیئے جائیں ٹکٹوں کے فارموں کا حساب ایک سٹاک رجسٹر میں اس طرح رکھا جائیگا گویا کہ وہ نقدی کے برابر ہیں

کتاب اجازت نامہ کی فارم کا نمونہ

نمبر کتاب ______	نمبر کتاب ______	نمبر کتاب ______
نمبر پرمٹ ______	نمبر پرمٹ ______	نمبر پرمٹ ______
روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی
۰ ۱ ۶ فیس کی ادائیگی پر ۸	۰ ۱ ۶ فیس کی ادائیگی پر ۰ ۸ ۰	۰ ۱ ۶ فیس کی ادائیگی پر ۰ ۸ ۰
ایک جانور کے ذبح کرنیکی اجازت دو۔	ایک جانور کے ذبح کرنیکی اجازت دو۔	ایک جانور کے ذبح کرنے کی اجازت دو۔
تاریخ ______ سنہ ۱۹۱ ع	تاریخ ______ سنہ ۱۹۱ ع	تاریخ ______ سنہ ۱۹۱ ع
سیکریٹری	سیکریٹری	سیکریٹری

دستخط ــ آرمائیف لمسڈن

ملازھل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۳

پنجاب گورنمنٹ گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۸] لاهور — ۲۵ فروری (مجریه ۳ مارچ) سنه ۱۹۱۶ع — یوم جمعه [جلد ۴۳

پہلا حصه (الف)

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغه بورڈ ہائے و کمیٹیاں

بورڈ ہائے

۲۳ فروری سنه ۱۹۱۶ ع

نمبر ۴۳ — اشتہار — ایکٹ ۲۰ سنه ۱۸۸۳ ع (ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب) کی دفعه ۱۱ کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر مشتہر فرماتے ہیں که اشخاص موسومه ذیل ڈسٹرکٹ بورڈ ضلع گوجرانواله کے ممبر ہیں :-

ممبر جو بلحاظ نام مقرر ہوئے

۱ — لاله شیو پرشاد نمبردار ننہیرا -

۲ — چودھری امداد علی خان نمبردار جوراؤن -

۳ — چودری دھرم سنگه نمبردار بھنگسی -

۴ — چودھری چھجو رام ذیلدار دھرو ھیرا -

۵ — چودھری سید و خان ذیلدار جہنو - اڑہ -

۶ — چودھری بڈھا ذیلدار نگینه -

۲۰۰۱ — سی جی -

۷—چودھری الہی بخش انعامدار پیننگ وال-
۸—چودھری بھولے سنگھ ذیلدار دھتیو-
۹—چودھری بھیم سنگھ ذیلدار بھینگا لی-
۱۰—چودھری محمد خاں انعامدار ملب-

نمبر ۳۵—اشتہار—ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۸۳ع (ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب) کی دفعہ ۱۵ (۲) کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر مشتہر فرماتے ہیں کہ شخص موسومہ ذیل ڈسٹرکٹ بورڈ ضلع ملتان کا ممبر ہے-

ممبر جو بلحاظ نام مقرر ہوا

تحصیل لودھراں

مہتہ لال چند—بجائے مہتہ امر دتہ مل متوفی-

کمیٹیاں

۲۲ فروری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۲۵—اشتہار—مندرجہ ذیل ضوابط کو جو میونسپل کمیٹی پٹھانکوٹ ضلع گورداسپور نے زیر دفعات ۱۸۸ (و) و ۱۹۹ (۱) میونسپل ایکٹ پنجاب-نمبر ۳ مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ع مرتب کئے ہیں جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر نے زیر دفعہ ۲۰۱ ایکٹ مذکور منظور فرمالیا ہے اور وہ میونسپلٹی پٹھانکوٹ کے اندر اشتہار ھذا کی تاریخ سے ۶ ہفتہ بعد نافذ العمل ہونگے-

ضوابط

۱—حدود میونسپلٹی کے اندر کی کسی عمارت یا زمین کے ہر ایسے مالک کو جو وہاں رہائش نہ رکھتا ہو لازم ہوگا کہ وہ ایک ایسا آدمی مقرر کرے جو ایسے حدود کے اندر یا اون سے اتنے فاصلہ پر رہتا ہو جو ۲ میل سے زیادہ نہ ہو اور جو میونسپل ایکٹ یا اوسکے ماتحت قواعد یا ضوابط کی تمام اغراض اسکے ایجنٹ کے طور پر کام کرے-

مالک مذکور کیلئے لازم ہوگا کہ ایسے شخص کا نام اور پتہ بطور اپنے ایجنٹ کے اوس رجسٹر میں درج کرائے جو کمیٹی اس غرض کیلئے مرتب رکھیگی-

۲—کوئی ایجنٹ جو زیر قاعدہ ۱ مقرر کیا گیا ہو کمیٹی کے احکام و ضوابط (جنکی میونسپل ایکٹ کی رو سے اجازت ہو) کی تعمیل کا ویسا ہی ذمہ وار ہوگا جیسا کہ مالک-

۳—کوئی شخص جو ان ضوابط کی خلاف ورزی کا مرتکب ہوگا وہ ایسی سزائے جرمانہ کا مستوجب ہوگا جسکی مقدار ۱۰ روپیہ تک ہو سکتی ہے-اور خلاف ورزی کے جاری رہنے کی صورت میں پہلے روز کے بعد ہر ایسے دن کیلئے جس میں خلاف ورزی جاری رہے ایسی مزید سزائے جرمانہ کا مستوجب ہوگا جو ایک روپیہ تک ہو سکتی ہے-

۲۳—فروری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۲۷—اشتہار—اشیاء خوردنی کی فروخت کے انصرام کے ضوابط مرتبہ میونسپل کمیٹی فیروزپور زیر دفعات ۱۰۷ (ج) و (د) ۱۹۹ (ط) (میونسپل ایکٹ پنجاب) ایکٹ ۳ مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ع و مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب-نمبری ۳۶ مورخہ ۲۶ جنوری سنہ ۱۹۱۰ع کے قاعدہ ۲ کی مندرجہ ذیل ترمیم جسکو جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر نے زیر دفعہ ۲۰۰ ایکٹ مذکور منظور فرمالیا ہے بغرض اطلاع عام مشتہر کی جاتی ہے-

ترمیم شدہ ضابطہ ایسے عرصے کے بعد نافذالعمل ہوگا جو کمیٹی مذکور گوشت منڈی واقع سرائے کے استعمال کیلئے تیار ہونے کے بعد مقرر کریگی-

ضابطہ ۲ (الف) میں فقرہ (۱) کی بجائے " منڈی گوشت واقع میونسپل سرائے " ثبت کرو-

دستخط—او-ایف لمسڈن
فنانشل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

۳۰۰۱ سی ایس—۷۱۰—۳-۳-۱۹۱۶—ایس جی پی پی لاھور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۳

پنجاب گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

عدد ۹] لاہور — ۳ مارچ (مجریہ ۱۰ مارچ) سنہ ۱۹۱۶ع — یوم جمعہ [جلد ۴۴

پہلا حصہ (الف)

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

متعلقہ بورڈ ہائے و کمیٹیاں

بورڈ ہائے

۲۷ فروری سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۵۰ — اشتہار — چونکہ ڈسٹرکٹ بورڈ ہوشیارپور نے ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۸۳ ع (ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب) کی دفعہ ۶۱ کے احکام کے بموجب لوکل گورنمنٹ سے درخواست کی اور چونکہ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ ڈسٹرکٹ بورڈ مذکور کو ایک سرکاری مطلب یعنی شام چراسی میں عمارات متعلقہ شفاخانہ کی تعمیر کیلئے زمین درکار ہے۔ اس لئے بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے۔

یہ اعلان ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب ڈپٹی کمشنر ہوشیارپور کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

۳۰۵۵ پی۔جی۔جی۔

زمین کا پتہ

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	سمت	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
ہوشیار پور	ہوشیار پور	شام چوراسی ...	۱۰۶۱ ...	موضع شام چوراسی کے مشرق کیطرف۔	شمال—اراضی ڈسٹرکٹ بورڈ و اراضیات مزروعہ مملوکہ فضل دین۔ جنوب—سڑک موضع شام چوراسی سے پنڈوری مہنتاں کو جاتی ہے۔ مشرق—سڑک از آدم پور تا ہریانہ۔ مغرب—اراضی مزروعہ مملوکہ امام دین مسماۃ عائشہ۔	دفتر ڈسٹرکٹ بورڈ ہوشیارپور۔

یکم مارچ سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۵۴—اشتہار—ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۸۳ء (ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب) کی دفعہ ۱۵ (۲) کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر مشتہر فرماتے ہیں کہ اشخاص موسومہ ذیل لوکل بورڈ ضلع لائلپور کے ممبر ہیں :—

تحصیل لائلپور

بھٹی جے دیو سنگھ رئیس چک نمبر ۸۰-جے-بی بجائے بھائی کرتار سنگھ چک نمبر ۷۵-جی-بی-

تحصیل سمندری

لالہ کیشو داس ریٹائرڈ تحصیلدار سملہ ری بجائے ایم-بہادر ر باو چ ذیلدار متوفی-

———

کمیٹیاں

۲۵ فروری سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۱۳۸—اشتہار- بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲۰۱ (۲) ایکٹ نمبر ۳ مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ء (میونسپل ایکٹ پنجاب) جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر میونسپل کمیٹی شملہ کے ضابطہ مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۵۴ مورخہ ۲۵ جنوری سنہ ۱۹۰۵ء کے اوسقدر حصہ کو جو میونسپلٹی شملہ میں نافذ شدہ ٹیکس مکان کی قسطوں کی وصولی کے متعلق ہے منسوخ فرماتے ہیں۔

۲۹ فروري سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۳۲—اشتہار—ضوابط مرتبہ میونسپل کمیٹی پٹھان کوٹ ضلع گورداسپور زیر دفعات ۱۸۸ و ۱۹۹ (میونسپل ایکٹ پنجاب) ایکٹ ۳ مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ع و مشتہرہ همراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبري ۳۸۸ مورخہ ۳۰ جون سنہ ۱۹۱۴ع کے ضابطہ نمبر ۸ کي مندرجہ ذیل ترمیم جسے میونسپل کمیٹی مذکور نے اختیار کیا ہے اور جسکو جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر پنجاب نے زیر دفعہ ۲۰۱ (۱) ایکٹ مذکور منظور فرما لیا ہے بغرض اطلاع عام مشتہر کیجاتي ہے اور وہ میونسپلٹي مذکور کے اندر اشتہار ھذا کي تاریخ مشتہري سے چھہ ہفتہ بعد نافذ العمل ہوگي —

ترمیم

ضابطہ نمبر ۸ کي جگہہ مندرجہ ذیل ثبت کرو —

(۸) ہر لائیسنس پر ایک سلسلہ وار نمبر ہوگا اور یہہ نمبر انگریزي میں گاڑي کے کسي نمایاں مقام پر دکھایا جائیگا-گاڑي کے کوچبان کو یہہ بھي لازم ہوگا کہ وہ اپنے بازو پر اپنے لائیسنس کا نمبر جو سرخ کپڑے کے ٹکڑہ پر سیاہ رنگ میں بنایا ہوا ہو پہنے-

یکم مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۴۴—اشتہار—بہ نفاذ اختیارات عطاء از روئے دفعہ ۲۴۲ (۱) ضمن (د) ایکٹ نمبر ۳ مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ایکٹ مذکور کی مندرجہ ذیل دفعہ کي توسیع رقبہ مشتہرہ لالہ موسیٰ ضلع گجرات پر فرماتے ہیں اور اعلان فرماتے ہیں کہ دفعہ مذکور کے احکام رقبہ مشتہرہ مذکور میں اشتہار ھذا کي تاریخ مشتہري سے نافذ العمل ہونگے-

دفعہ ۱۹۳ میں لفظ "میونسپلٹي" کی بجائے جہاں کہیں وہ آئے الفاظ "رقبہ مشتہرہ" ثبت کئے جائینگے-

نمبر ۱۴۶—اشتہار گورنمنٹ گورنمنٹ پنجاب نمبري ۲۷۳ مورخہ ۲۶-اپریل سنہ ۱۹۱۵ ع کي مندرجہ ذیل ترمیمات کو جو میونسپل کمیٹی دھرمسالہ نے تجویز کیں ہیں لوکل گورنمنٹ نے منظور فرما لیا ہے اور وہ بغرض اطلاع عام مشتہر کی جاتی ہیں-یہہ ترمیمات یکم جولائي سنہ ۱۹۱۶ ع سے نافذ العمل ہونگي-

فقرہ ۱ میں الفاظ "یا نسي هائڈرینٹ یا سٹینڈ پوسٹ (نلکا) سے ۱۰۰ گز سے زیادہ فاصلہ پر نہ ہو" کي بجائے الفاظ "یا اسطرح واقع ہوں کہ انکے قابضان تعمیرات مذکورہ سے فائدہ اٹھا سکیں" ثبت کئے جائینگے-

فقرہ دو کو حذف کرو-

دستخط—او-ایف لمسڈن
فنانشل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۳

گورنمنٹ پنجاب گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۱۰] لاہور — ۱۰ مارچ (مجریہ ۱۷ مارچ) سنہ ۱۹۱۶ع — یوم جمعہ [جلد ۴۴

پہلا حصہ (الف)

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ بورڈ ہائے و کمیٹیاں

بورڈ

۲۵ فروری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۴۸ — اشتہار — جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب ایکٹ ۲۰ مصدرہ سنہ ۱۸۸۳ع (ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب) کی دفعہ ۵۵ (۲) کے احکام کے بموجب ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب کے لئے مندرجہ ذیل قواعد مرتب فرماتے ہیں : —

اشتہارات گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۰۱۶ — مورخہ ۱۰ اگست سنہ ۱۹۰۱ع و نمبری ۱۷۶۰ — مورخہ ۵ — اکتوبر سنہ ۱۹۰۳ع و نمبری ۱۱۶۲ — مورخہ ۸ اکتوبر سنہ ۱۹۰۴ع و نمبری ۷۸ — مورخہ ۱۶ جنوری سنہ ۱۹۰۸ع

۳۱۲۴ پی جی جی —

و نمبری ۲۸۷۔م مورخہ ۲۷ اپریل سنہ ۱۹۱۵ع بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کئے جاتے ہیں۔

قواعد

تعریفات

اول۔ قواعد ہذا میں اگر مضمون یا سیاق عبارت سے کوئی اور منشاء ظاہر نہ ہو تو اصطلاح۔

(الف) "بورڈ حفظان صحت" سے پنجاب کا وہ بورڈ حفظان صحت مراد ہے جو لوکل گورنمنٹ نے ریزولیوشن نمبری ۵۳۶۔ایس۔م مورخہ ۵۔اگست سنہ ۱۸۹۰ع کے ذریعہ مقرر فرمایا ہو یا جو زیر احکام گورنمنٹ مذکور موجودہ وقت کے لئے منضبط ہوا ہو۔

(ب) "سینٹری انجینیئر (انجینیئر حفظان صحت)" سے مراد وہ انجینیئر ہے جو لوکل گورنمنٹ نے بورڈ حفظان صحت میں مقرر کیا ہو اور اوس میں وہ انجینیئر شامل ہے جو زیر حکم گورنمنٹ مذکور موجودہ وقت کے لئے سینٹری انجینیئر کے فرائض ادا کرتا ہو اور اصطلاح۔

(ج) "تجاویز حفظان صحت" اور "تعمیرات حفظان صحت" میں علی الترتیب کل تجاویز اور تعمیرات ذیل شامل ہیں:۔

(۱) پینے اور نالیاں وغیرہ دھونے کی غرض سے پانی کے جمع کرنے اور اوس کی فراہمی و حفاظت و مہیا کرنے و تقسیم کرنے اور انتظام کے لئے۔

(۲) نالی ہائے نکاس و بدررو ہائے یا بدررو ہائے کے پانی سے فائدہ اُٹھانے کے لئے۔

(۳) سڑکوں و گلیوں و مسلخوں و منڈیوں و فرود گاہوں و سراؤں و نہانے کے گھاٹوں اور دیگر تمام پبلک مقامات کی حفظان صحت کے انتظام کے لئے۔

(۴) طغیانی کے پانی اور گندے پانی کے نالوں اور بدررووں اور گلیوں کی نالیوں کے قائم رکھنے اور بنانے کے متعلق اور اون سے ملحق اور تعلق رکھنے والے۔

ڈسٹرکٹ بورڈوں کے اقسام

دوم۔۔ڈسٹرکٹ بورڈوں کے اول و دوم دو درجے ہونگے جیسا کہ لوکل گورنمنٹ وقتاً فوقتاً ہر صورت میں مشتہر کرے۔

اختیارات

سوم۔۔ڈسٹرکٹ بورڈوں کو اختیار ہوگا کہ جو رقمیں اون کے سپرد ہوں، اونکو شرائط مندرجہ ذیل کی پابندی سے اون کاموں میں صرف کریں جنکی ایکٹ ۲۰۔صدرہ سنہ ۱۸۸۳ع کی رو سے اجازت ہو۔

الف۔۔جب کوئی ڈسٹرکٹ بورڈ قرار دے کہ وہ کسی ایسی تجویز حفظان صحت (جس کے لئے زاد قواعد ہذا صاحب کمشنر یا لوکل گورنمنٹ کی انتظامی منظوری درکار ہو) کی ابتدائی پیمائش و نقشہ جات و تفصیل ہائے یا تخمینہ جات تیار کرانے کے لئے اپنا مستقل عملہ نہیں لگانا چاہتا تو لازم ہے کہ وہ مندرجہ ذیل کاموں کے واسطے مطلوبہ پیشہ ور عملہ کے لئے صاحب سینٹری انجینیئر سے درخواست کرے۔

(الف) تمام ابتدائی پیمائیشیں کرنے کے لئے۔

(ب) ابتدائی نقشہ جات و تفصیل ہائے و تخمینہ جات تیار کرنے کے لئے۔

اور ڈسٹرکٹ بورڈ ان پیمائشوں و نقشوں و تفصیلوں اور تخمینوں کا خرچ جیسا کہ صاحب سینٹری انجینیئر تشخیص کریں گورنمنٹ کو ادا کریگا۔

ب۔۔(۱) کوئی ابتدائی تعمیر حفظان صحت جسکی لاگت کا تخمینہ ۱۰۰۰۰۰ روپیہ یا اوس سے زیادہ ہو اوس وقت تک شروع نہ کی جائیگی۔جب تک کہ لوکل گورنمنٹ کی انتظامی منظوری (جو معمولی دیگا) حاصل نہ ہوچکی ہو۔

(۲) کوئی ابتدائی تعمیر حفظان صحت جسکی لاگت کا تخمینہ ۱۰۰۰۰ روپیہ یا اس سے زیادہ ہو (لیکن ۱۰۰۰۰۰ روپیہ سے کم ہو) اوس وقت تک شروع نہ کی جائیگی جب تک کہ سینٹری بورڈ کی انتظامی منظوری حاصل نہ ہوچکی ہو۔

(۳) کوئی ابتدائی تعمیر سوائے تعمیر حفظان صحت کے جسکی لاگت ۱۰۰۰۰ روپیہ یا اس سے زیادہ ہو اوس وقت تک نہ شروع کی جائیگی جب تک کہ لوکل گورنمنٹ کی انتظامی منظوری (جو محکمہ سول دیگا) حاصل نہ ہو چکی ہو۔

(۴) کسی قسم کی کوئی ابتدائی تعمیر جسکی لاگت (الف) درجہ اول کے ڈسٹرکٹ بورڈ کی صورت میں ۵۰۰۰۰ روپیہ یا اس سے زائد ہو (لیکن ۱۰۰۰۰ روپیہ سے کم ہو) یا (ب) درجہ دوم کے ڈسٹرکٹ بورڈ کی صورت میں ۲۰۰۰ روپیہ یا اس سے زائد ہو (لیکن ۱۰۰۰۰ روپیہ سے کم ہو) اوس وقت تک اختیارنہ کی جائیگی جب تک کہ صاحب کمشنر کی انتظامی منظوری حاصل نہ ہو چکی ہو۔

(ج) جب کوئی ڈسٹرکٹ بورڈ کسی ایسی تجویز متعلقہ حفظان صحت کو عمل میں لانے کا فیصلہ کرے جس کے لئے انتظامی منظوری حاصل ہو چکی ہو :—

(الف) اگر ڈسٹرکٹ بورڈ مفصل پیمائش و نقشہ جات و تفصیل ہائے اور تخمینہ جات اپنے عملہ سے تیارکرانا چاہئے تو اوس کو سینیٹری انجینیئر سے اس امر کا ایک تحریری سارٹیفکٹ حاصل کرنا ہوگا کہ عملہ مذکور اون پیمائشوں و نقشوں و تفصیلوں اور تخمینوں کے تیار کرنے کے لائق ہے جن کی تجویز مذکور کی مناسب تعمیر کے لئے غالباً ضرورت ہوگی۔

(ب) اگر صاحب سینیٹری انجینیئر مذکورہ بالا طور پر تصدیق نہ کریں تو میونسپل کمیٹی کو لازم ہوگا کہ وہ مذکورہ بالا پیمائشوں و نقشوں و تفصیلوں اور تخمینوں کو صاحب سینیٹری انجینیئر یا کسی شخص یا اشخاص سے جن کو صاحب موصوف نے مقرر کیا ہو تیار کرائے اور صاحب موصوف کی پیشگی تحریری رضامندی کے بغیر ڈسٹرکٹ بورڈ کوئی اور ذریعہ استعمال کرنے کی مجاز نہ ہوگی

(د) ۔جب کسی کام کی مکمل تجویز تیار ہو جائے اور قاعدہ سوم (ب) (۱) و (۲) میں تجویز کردہ منظوری حاصل ہو چکے تو کام کے سر انجام دینے سے پیشتر ڈسٹرکٹ بورڈ تجویز مذکور کیلئے —

(۱) تجاویز متعلقہ حفظان صحت کی صورت میں—

(الف) اگر تخمینی لاگت ۱۰۰۰۰ روپیہ یا اوس سے زائد ہو تو بورڈ حفظان صحت کی۔

(ب) اگر لاگت کا تخمینہ ۱۰۰۰۰ روپیہ سے کم ہو مگر درجہ اول کے ڈسٹرکٹ بورڈ کی صورت میں ۵۰۰۰ روپیہ یا اوس سے زائد ہو اور دوم درجہ کے ڈسٹرکٹ بورڈ کی صورت میں ۲۰۰۰ روپیہ یا اوس سے زائد ہو تو صاحب سینٹری انجینیئر کی اور-

(۲) دیگر تجاویز کی صورت میں -

(الف) اگر تخمینی لاگت بقدر ۵۰۰۰ روپیہ کے یا اوس سے زائد ہو تو صاحب سپرنٹنڈنگ انجینیئر کی اور

(ب) اگر ڈسٹرکٹ بورڈ دوم درجہ کا ہو اور تخمینی لاگت ۲۰۰۰ روپیہ یا اوس سے زیادہ لیکن ۵۰۰۰ روپیہ سے کم ہو تو صاحب اگزیکٹو انجینیئر کی-

آخری منظوری حاصل کریگا اور مزید براں ڈسٹرکٹ بورڈ کو لازم ہوگا کہ کام مذکور کی تعمیر کے دوران میں اون تمام ترمیمات متعلقہ پر وجیکٹ مذکور پر عملدرآمد کرے اور اون تمام شرائط کی پابندی کرے جو منظور کرنے والا افسر آخری منظوری دینے کے وقت تجویز کرے۔

مگر شرط یہہ ہے کہ منظور کرنے والے افسر کو اوس وقت تک مذکورہ بالا منظوری دینے کی ضرورت نہ
جب تک کہ ڈسٹرکٹ بورڈ نے ریزہ لیوشن اس بات کا وعدہ صریح طور پر نہ کرے کہ کام مکمل ہونے
اوس کو۔

(الف) تعمیرات حفظان صحت کی صورت میں سینٹری انجینیئر کے۔

(ب) دیگر تعمیرات کی صورت میں ڈویژن کے اکزکٹو انجینیئر کے اطمینان کے مطابق قا
رکھیگا۔

۸۔ ڈسٹرکٹ بورڈ گورنمنٹ کو اون خدمات کے عوض میں جو صاحب سینیٹری انجینیئر یا صیغہ
تعمیرات سرکاری کے کسی عہدہ دار نے کی ہون ایسی رسوم ادا کریگا جو گورنمنٹ وقتاً فوقتاً صیغہ تعمیرات
سرکاری میں تجویز کرے تعمیرات یا تجاویز حفظان صحت کے متعلق خدمات کی رسوم جو فی الحال مقر
کی گئی ہین حسب ذیل ہیں :—

(۱) تعمیرات خورد کی تعمیر کی نگرانی کے لئے خواہ نگرانی کا کام بورڈ حفظان صحت
ڈسٹرکٹ بورڈ کی درخواست پر کیا گیا ہو :—

	روپیہ
اگر تخمینی لاگت ۱۰۰۰ روپیہ سے زاید نہ ہو	۲۰
اگر تخمینی لاگت ۱۰۰۰ روپیہ سے زائد لیکن ۱۵۰۰ روپیہ سے زائد نہ ہو ...	۳۰
اگر تخمینی لاگت ۱۵۰۰ روپیہ سے زائد لیکن ۲۰۰۰ روپیہ سے زائد نہ ہو ...	۴۰
اگر تخمینی لاگت ۲۰۰۰ روپیہ سے زائد لیکن ۲۵۰۰ روپیہ سے زائد نہ ہو ...	۵۰

(۲) تعمیرات کلان کی تعمیر کی نگرانی کے لئے—

اگر تجویز کی لاگت ۵۰۰۰۰ روپیہ سے زائد نہو تو اصل لاگت بشمول جملہ اخراجات پر ۳ فیصدی

اگر تجویز کی لاگت ۵۰۰۰۰ روپیہ سے زائد ہو تو پہلے پچاس ہزار پر ۳ فیصدی او
باقیماندہ پر ۲ فیصدی۔

مگر شرط یہ ہے کہ ڈسٹرکٹ بورڈ کو وہ اصلی خرچ بھی ادا کرنا پڑیگا جو صاحب انجینیئر حفظان صحت
بورڈ مذکور کے واسطے نقشہ جات تیار کرنے کی غرض سے ایک عملہ رکھنے کے لئے برداشت کرین۔

تنبیہ—تعمیرات خورد سے وہ تعمیرات مراد ہین جنکی لاگت کا تخمینہ ۵۰۰۰ روپیہ سے زائد نہ ہو—تعمیرات کلان سے
تعمیرات مراد ہین جنکی لاگت کا تخمینہ ۵۰۰۰ روپیہ سے زائد ہو۔

۹—کوئی ابتدائی تعمیر اوسکے کسی حصہ کے تخمینہ پر شروع نہ کیجائیگی تاوقتیکہ کل تعمیر کی
نسبت منظوری یا اجازت علی الترتیب حسب منشاء قواعد سویم ب (۱) و (۲) اور ب (۱) و (۲) حاصل
نہ کی گئی ہو۔

چہارم (الف) جب بورڈ کی طرف سے کوئی تقرر کسی ایسے عہدہ پر عمل میں آئے جسکی تنخوا
اول درجہ کے بورڈ کی صورت مین ۵۰ روپیہ ماہوار یا اس سے زیادہ ہو اور دوم درجہ کے بورڈ کی صورت مین
۲۰ روپیہ ماہوار یا اس سے زیادہ ہو تو بورڈ کو لازم ہوگا کہ وہ صاحب ڈپٹی کمشنر کو مقرر شدہ شخص کی
عمر و ولدیت و قومیت و سکونت و لیاقت اور تنخواہ مجوزہ کی بابت مفصل کیفیت بمعہ اوس رزولیوشن کی
ایک نقل کے جسمین وہ تقرر حسب منشاء دفعہ ۲۵-ضمن (۲) ایکٹ مذکور منظور کیا گیا ہو
تحریری ارسال کرے۔

(ب) بورڈ کا کوئی ملازم جو بورڈ درجہ اول کی صورت مین ۵۰ روپیہ ماہوار یا اس سے زیادہ او
بورڈ درجہ دوم کی صورت مین ۲۰ روپیہ ماہوار تنخواہ پاتا ہو بدون حصول منظوری صاحب ڈپٹی کمشنر موقوف ا
تنزل نہیں کیا جائیگا۔

پنجم — ڈسٹرکٹ بورڈ کو لازم ہے کہ کسی موجودہ مدرسے یا شفاخانے یا کسی دیگر انسٹیٹیوشن کو سررشتہ متعلقہ کے افسر اعلیٰ کی اجازت کے بغیر نہ توڑے اگر افسر مذکور اعتراض کرے تو بورڈوں کو جائز ہوگا کہ یہ امر فیصلہ کے لئے گورنمنٹ کے پاس بھیجیں

دفعہ ۵۵ (۲) ضمن (ز)۔

ششم — ڈسٹرکٹ بورڈوں پر اوں تمام اصولوں کی تعمیل واجب ہوگی جو گورنمنٹ نے انتظام کے مختلف صیغوں میں منظور کئے ہیں۔

دفعہ ۵۵ (۲) ضمن (د)۔

تشریح (الف) کوئی بورڈ مجاز نہیں ہے کہ چیچک کے مادہ سے ٹیکہ لگانے والے مقرر کرے کیونکہ گورنمنٹ چیچک کے اصلی مادہ سے ٹیکہ لگانے کے دستور کو بہت ناپسند کرتی ہے۔

تشریح (ب) کوئی بورڈ مجاز نہیں کہ کسی ضلع کے ابتدائی مدارس کے مقرر نصاب میں تغیر و تبدل کرے۔

تشریح (ج) کوئی بورڈ مجاز نہیں کہ ایام قحط میں کوئی ایسا خرچ جاری رکھے جسکو امداد قحط کیلئے مناسب طور پر کام میں لایا جا سکتا ہو۔

تشریح (د) گورنمنٹ نے جن عملوں کو ترتیب دیا ہے اور جو عہدے قائم کئے ہیں اونکی صورت میں کوئی بورڈ مجاز نہیں کہ کسی سررشتہ گورنمنٹ میں گورنمنٹ کی منظوری کے بغیر عہدہ داروں کا کوئی نیا درجہ قائم کرے یا کسی موجودہ درجہ کے عہدہ داروں کی تنخواہ میں کمی یا بیشی کرے۔

ہفتم — ڈسٹرکٹ بورڈوں کو لازم ہوگا کہ کوئی قرضہ گورنمنٹ کی منظوری حاصل کئے بغیر اور اوس ضابطہ کے مطابق جو وقتاً فوقتاً گورنمنٹ ایکٹ قرضہ جات مقامی نمبر ۱۱ مصدرہ ۱۸۷۹ء کے احکام کے بموجب تجویز کرے نہ لیں۔

سرمایہ کا صرف کرنا

ہشتم — ڈسٹرکٹ بورڈوں کو لازم ہوگا کہ ضلع کے مدرسوں اور ضلع کی سڑکوں اور ضلع کی ڈاک کے مصارف کیلئے ایک ایسی رقم مخصوص کریں جو اون حصوں ضلع کی آمدنی سے کم نہ ہو جو اوس بندوبست میں مقرر شدہ ان مقاصد کیلئے قواعد ہذا کے اجراء کے وقت رائج بندوبستوں میں مقرر کئے گئے ہیں۔

دفعہ ۵۵ (۲) ضمن (ک)۔

خط و کتابت

نہم — ڈسٹرکٹ بورڈوں اور لوکل گورنمنٹ یا اوسکے عہدہ داروں کے مابین مراسلت ہر صورت میں صاحب ڈپٹی کمشنر کی وساطت سے ہوگی ایسی خط و کتابت کے انصرام میں صاحب موصوف قواعد سررشتہ کے مطابق عمل کرینگے

دفعہ ۵۵ (۲) ضمن (ز)۔

معاهدات

دہم — ہر ایک معاہدہ جو کسی بورڈ کیطرف سے کسی ایسی رقم یا جائداد کی بابت کیا جائے جو تعداد یا مالیت میں ۵۰ روپیہ سے زیادہ ہو وہ تحریری ہوگا اور اوس پر میر مجلس یا نائب میر مجلس اور کم از کم بورڈ کے دو اور ممبروں کے دستخط ثبت ہونگے۔

دفعہ ۱۶ و دفعہ ۵۵ (۲) ضمن (ر)۔

ڈسٹرکٹ بورڈوں اور لوکل بورڈوں کے باہمی تعلقات

یازدہم — ڈسٹرکٹ بورڈ بپابندی حکام ایکٹ ۳۰ مصدرہ سنہ ۱۸۸۳ع اپنی حدود اختیار کے اندر کے کل لوکل بورڈوں پر مندرجہ ذیل امور کی نسبت کامل اختیار استعمال کریگا

دفعہ ۵۵ (۲) ضمن (ر)۔

(۱) سرمایہ کا کام میں لانا اور صرف کرنا۔

(۲) تعمیرات کی انجام دہی اور مرمت۔

(۳) تمام ایسے امور کا انتظام جو اونکے زیر اہتمام ہوں۔

(۴) کاروائی کا چلانا۔

دوازدہم—(الف) تعمیرات کا انصرام اور نگرانی اور اہتمام عموماً ڈسٹرکٹ یا لوکل بورڈوں سے متعلق رہیگا اور وہ قواعد ۲ و ۳ کے احکام کی تبع اپنا آپ انتظام کرینگے مگر بڑے بڑے کام جن میں پیشہ ور اشخاص کی نگرانی درکار ہو بورڈ کی درخواست پر صیغہ تعمیرات سرکاری کے عہدہ داران کے اہتمام میں کردئے جاوینگے اور وہ اون قواعد کے بموجب مدد دینگے جو گورنمنٹ وقتاً فوقتاً مرتب کرے۔

دفعہ ۵۵ (۲) ضمن (ر)-

(ب) جن نئی تعمیرات یا مرمتوں کے خرچ کا تخمینہ پچاس روپیہ یا اس سے زیادہ ہو اون سب کے تخمینے خرچ کی منظوری سے پیشتر مرتب کئے جاوینگے-

دفعہ ۵۵ (۲) ضمن (س)-

(ج)—(۱) اگر قسمت کے صاحب کمشنر یا ضلع کے صاحب ڈپٹی کمشنر جبکہ وہ ڈسٹرکٹ بورڈ کے ممبر نہ ہوں قسمت کے ایگزکٹو انجینیئر سے اس امر کی درخواست کریں تو وہ وقتاً فوقتاً جائداد غیر منقولہ و جاری شدہ تعمیرات بجز جائداد غیر منقولہ یا جاری شدہ تعمیرات مصرحہ ضمنی قاعدہ ۲-قاعدہ ہذا کا معائنہ علی الترتیب قسمت یا ضلع کی ایسی حدود کے اندر کرینگے جو کسی بورڈ یا ڈسٹرکٹ بورڈ یا مشترکہ کمیٹی کے قبضہ میں ہو یا ایسے بورڈ یا کمیٹی کے زیر ہدایت ہو۔

صاحب سپرنٹنڈنگ انجینیئران بہی اگر صاحب کمشنر اون کو اس امر کا ایماء کریں اپنے اثناء دورہ میں اون تعمیرات کا معائنہ کرینگے جو ڈسٹرکٹ بورڈوں یا لوکل بورڈوں کے سرمایہ سے بن رہی ہوں-

(۲) اگر قسمت کے صاحب کمشنر صاحب سینٹری انجینیئر سے اس امر کی درخواست کریں تو وہ کم از کم سال بھر میں ایک دفعہ کسی ایسی مکمل تعمیر حفظان صحت کا معائنہ کرینگے جو جائداد غیر منقولہ ہو اور جسکی اصلی لاگت ۵۰۰۰۰ روپیہ سے زیادہ ہو اور ایسے ہی حالات میں کسی دیگر جاری شدہ ایسی تعمیر حفظان صحت کا معائنہ کرینگے جو حدود مذکورہ کے اندر ہو یا زیر ہدایت بورڈ یا کمیٹی مذکور ہو-

(۳) اگر کوئی معائنہ زیر قواعد ضمنی (۱) و (۲) ہولے کے بعد رپورٹ آنے پر صاحب ڈپٹی کمشنر یہہ خیال کریں کہ مزید کار روائی کرنی ضروری یا مناسب ہے تو وہ اس معاملہ کی اطلاع قسمت کے صاحب کمشنر کو ایکٹ نمبر ۲۰ مصدرہ سنہ ۱۸۸۳ع کی دفعہ ۴۷ کے بموجب کار روائی کرنے کیلئے دینگے-

دوازدہم الف—(۱) ڈسٹرکٹ بورڈ ایسے عہدہ داران اور ملازمان تعینات کریگا اور رکھیگا اور اون عہدہ داران اور ملازمان کو وہ معاوضہ یا تنخواہ دیگا جو

(الف) اون عہدہ داران اور ملازمان کی صورت میں جو تعمیر حفظان صحت پر رکھے جائیں صاحب سینٹری انجینیئر۔

(ب) اون عہدہ داران اور ملازمان کی صورت میں جو دیگر تعمیرات پر رکھے جائیں-قسمت کے ایگزکٹو انجینیئر ۔

بورڈ کے فرائض متعلق تعمیر مذکورہ کی عمدہ انجام دہی کیلئے ضروری اور مناسب خیال کریں-

(۲) کوئی ڈسٹرکٹ بورڈ کسی شخص کو تعمیرات حفظان صحت یا دیگر تعمیرات کے متعلق کسی ایسے عہدہ پر جسکے فرائض کی مناسب بجا آوری کیلئے شخص مذکور کے لئے کسیقدر انجینیئری کے کام کی مہارت ضروری ہو ...

(الف) ایسے عہدوں کی صورت میں جنکا زیادہ تر تعمیرات حفظان صحت سے تعلق ہو صاحب سینٹری انجینیئر-

(ب) ایسے عہدوں کی صورت میں جنکا زیادہ تر تعلق دیگر تعمیرات سے ہو صاحب سپرنٹنڈنگ انجینیئر حلقہ کی منظوری حاصل کئے بغیر مقرر نہیں کریگا۔

(۳) اگر کسی ایسے شخص کی نسبت جسکو ڈسٹرکٹ بورڈ نے پیشتر سے کسی ایسے عہدہ پر مقرر کیا

ہو صاحب سینٹری انجینیئر یا قسمت کے صاحب ایگزکٹو انجینیئر (جیسی کہ صورت ہو) ان وجوہات کے باعث جو قلمبند کرکے بورڈ کے پاس بھیجی جائینگی یہہ خیال کریں کہ شخص مذکور اپنے فرائض کے مناسب طور پر ادا کرنے کے ناقابل ہے تو وہ اوس عہدہ سے علیحدہ کر دیا جائیگا۔

۶ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۵۶ اشتہار۔ چونکہ ڈسٹرکٹ بورڈ سیالکوٹ نے ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۸۳ ع (ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب) کی دفعہ ۶۱ کے حکام کے بموجب لوکل گورنمنٹ سے درخواست کی اور چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ ڈسٹرکٹ بورڈ مذکور کو ایک سرکاری مطلب یعنی کوٹلی لوہاران مشرقی واقع تحصیل سیالکوٹ ضلع سیالکوٹ میں نالی نکاس کی تعمیر کیلئے زمین درکار ہے۔ اس لئے بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے۔

یہہ اعلان ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر سیالکوٹ کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب گز۔	سمت و حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے۔
سیالکوٹ ...	سیالکوٹ ...	کوٹلی لوہاران مشرقی۔	۱۴ ...	شمال—کھولا خوشی محمد ... جنوب—کھولا صدر دین مراسی ... مشرق—کھولا مراسیان ... مغرب—مکان سلطان محمد ...	دفاتر صاحبان ڈپٹی کمشنر و ڈسٹرکٹ بورڈ سیالکوٹ۔

نمبر ۵۷۔ اشتہار۔ چونکہ ڈسٹرکٹ بورڈ سیالکوٹ نے ایکٹ نمبر ۲۰ سنہ ۱۸۸۳ ع (ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب) کی دفعہ ۶۱ کے احکام کے بموجب لوکل گورنمنٹ سے درخواست کی اور چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ ڈسٹرکٹ بورڈ مذکور کو ایک سرکاری مطلب یعنی کوٹلی لوہاران مشرقی واقع تحصیل سیالکوٹ میں نالی نکاس کی تعمیر کیلئے زمین درکار ہے۔ لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مصرحہ ذیل مطلوب ہے۔

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر سیالکوٹ کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب گز۔	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
سیالکوٹ ...	سیالکوٹ ...	کوٹلی لوہاران مشرقی	۸۰۲۵ ...	شمال—مکان امیر دین و فضلدین جنوب۔ دوکان سوہنا مل مغرب—مکان امیر دین و فضلدین مشرق—گلی	دفاتر صاحب ڈپٹی کمشنر و ڈسٹرکٹ بورڈ سیالکوٹ۔

کمیٹیان

۳ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۵۲ - اشتہار — ٹیکس مندرجہ ذیل جسکے میونسپل ایکٹ پنجاب نمبر ۳ مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ ع کی دفعہ ۶۱ (۲) کی ضمن (ج) کے مطابق میونسپلٹی امرتسر مین عاید کرنے کی تجویز کی گئی ھے زیر ضمن (۵) دفعہ ۶۲ لوکل گورنمنٹ کی پیشگاہ سے منظور ھو کر بذریعہ اشتہار ھذا زیر دفعہ ۶۲ ضمن (۷) ایکٹ مذکور بہ اطلاع عام کیلئے مشتہر کیا جاتا ھے :— ٹیکس مذکور اشتہار ھذا کی مشتہری کی تاریخ سے تین ماہ بعد سے نافذ العمل ہوگا۔

اون جملہ قسم کی گاڑیون پر جو میونسپلٹی امرتسر کے اندر استعمال کی جاتی ھون ایک ٹیکس بشرح ذیل عاید کیا جائیگا :—

موٹر گاڑیون پر	...	...	...	...	۳ روپیہ ماھوار۔
موٹر بائیسکلون پر	...	...	...	...	۱ روپیہ ماھوار۔
ایسی موٹر بائیسکلون پر جنکے پہلو پر گاڑی لگی ھو			...	..	۲ روپیہ ماھوار۔
چوپیہ گاڑیون پر	...	...	...	...	۱ روپیہ ماھوار۔
دوپیہ گاڑیون پر	...	...	...	...	۸ آنہ ماھوار۔

مگر شرط یہ ھے کہ موٹر گاڑیون کے سوائے ویسی گاڑیون کی صورت مین ٹیکس اوس سے زیادہ گاڑیون پر عاید نہین کیا جائیگا جتنی کہ اوس کے مالک کے قبضہ مین موجودہ جانور یا جانورون کے ساتھہ ایک وقت مین استعمال کی جا سکتی ھون۔

مگر یہ بھی شرط ھے کہ مندرجہ ذیل گاڑیان ٹیکس سے مستثنی ھونگی :—

(۱) کوئی گاڑی جو انسانی طاقت کے ذریعہ کہینچی یا چلائی جاتی ھو۔

(۲) کوئی گاڑی جو استعمال کے نا قابل ھو یا صرف کسی تاجر یا نیلامیہ کی دوکان مین بغرض فروخت رکھی ھو۔

(۳) کوئی ایسی گاڑی جو اوس کے مالک یا قابض کے امرتسر سے غیر حاضر ھونے کے سبب سے استعمال نہ کی جاتی ھو۔

استثنا زیر ضمن (۳) ماقبل کے مطالبہ کی صورت مین مندرجہ ذیل شرائط کی تعمیل لازمی ھے :—

(الف) غیر حاضری کم از کم تین ماہ کے مسلسل عرصہ کیلئے ھو۔

(ب) گاڑی جسکو محصول سے مستثنی کرانیکا مطالبہ کیا جاوے اوس کے پہیون اور ھالون علیحدہ علیحدہ کر کے وس کو استعمال کے نا قابل کر دیا جائے۔

(ج) استثنا کے مطالبہ کے ارادہ کی اور پہیون اور ھالون کے علیحدہ کرنے کی میونسپل کمیٹی کو پیشگی اطلاع دینی چاھئے۔

۶ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۵۵ — اشتہار — میونسپل ایکٹ پنجاب نمبر ۳ صدرہ سنہ ۱۹۱۱ ع کی دفعہ ۵ کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر اوس رقبہ کو میونسپلٹی فاضلکا ضلع فیروز پور (جیسا کہ اوسکی مصرحہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۸۰ مورخہ ۱۰ دسمبر سنہ ۱۸۸۵ ع مین کی گئی ھے) کے اندر شامل کرنے کا اشتہار ھذا کے ذریعہ ارادہ ظاھر فرماتے ھین جو حد مصرحہ اشتہار مذکور و حد مصرحہ گوشوارہ ماسلف کے درمیان واقع ھے۔ جس شخص کو رقبہ مذکور کے شامل کئے جانے کی اس تجویز پر اعتراض ھو اوسے چاھئے کہ وہ اپنا اعتراض اشتہار ھذا کی تاریخ مشتہری سے ۶ ھفتہ کے اندر بوساطت صاحب ڈپٹی کمشنر لوکل گورنمنٹ کے پاس لکھکر پیش کرے۔

گوشوارہ

مجوزہ حد

شمال مشرق—بند رائے تلوک چند۔

شمال—جھیل بڈھا واقع شمالی گوشہ باغات اولیور۔

مغرب—نہر کسلو واہ۔

جنوب—کھال چودھریان۔

نمبر ۱۵۷—اشتہار—اشتہار ھذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا کہ بعد از حصول منظوری لوکل گورنمنٹ میونسپل کمیٹی حصار ضلع حصار نے میونسپل ایکٹ پنجاب نمبر ۳ مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ع کی دفعہ ۶۲ ضمن (۲) کے بموجب ھدایت کی ہے کہ ھیرا منڈی واقع حصار کی جملہ دکانات و گودام ھا کی سالانہ مالیت پر بحساب ۶¼ فیصدی فی سال ایک ٹیکس زیر دفعہ (۶۱) (ب) (الف) (۱) ایکٹ مذکور عاید کیا جاوے۔

۲—یہہ ٹیکس یکم جولائی سنہ ۱۹۱۶ع کو اور اوس سے نافذ العمل ہوگا۔

۷ مارچ سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۶۰—اشتہار—قواعد ۷ و ۸ منضبطہ قواعد مرتبہ زیر ایکٹ قرضہ جات حکام مقامی نمبر ۹ مصدرہ سنہ ۱۹۱۴ع و مشتہرہ ھمراہ اشتہار گورنمنٹ ھند صیغہ خزانہ نمبری ۱۰۲۰ الف مورخہ ۱۰ نومبر سنہ ۱۹۱۴ع کے احکام کے مطابق اشتہار ھذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ میونسپل کمیٹی سرگودہ نے سکیم بہمرسانی آب سرگودہ کی توسیع کیلئے ۷۰۰۰۰ روپیہ قرضہ کے واسطے مندرجہ ذیل درخواست پیش کی ہے۔

۲—مجوزہ قرضہ کی نسبت جملہ اعتراضات اشتہار ھذا کی تاریخ سے ایک ماہ کے اندر صاحب میر مجلس میونسپل کمیٹی سرگودہ کی خدمت میں پہنچ جانے چاھئیں اور صاحب موصوف اعتراضات موصولہ کو غور کے لئے لوکل گورنمنٹ کی خدمت میں ارسال کر دینگے—جو اعتراضات کہ جو تاریخ سے ایک ماہ گذرنے کے بعد موصول ہونگے انکو سماعت میں نہیں لایا جائیگا۔

گورنمنٹ سے ۷۰۰۰۰ روپیہ بطور قرضہ حاصل کرنے کیلئے میونسپل کمیٹی سرگودہ کی درخواست۔

۱—وہ کام جس کے لئے قرضہ مطلوب ہے اور کل کام کے خرچ کا تخمینہ۔	۱—سکیم توسیع بہمرسانی آب سرگودہ تخمینی لاگت ۱۲۰۰۰۰ روپیہ۔
۲—رقم جو قرض لینا تجویز کی گئی ہے۔	۲—۷۰۰۰۰ روپیہ۔
۳—سرمایہ جات جنکی ضمانت پر قرضہ لینا تجویز ہوا ہے۔	۳—میونسپل فنڈ سرگودہ۔
۴—قانون جسکی رو سے سرمایہ مذکور عائد یا وصول کیا جاتا ہے یا قائم رکھا جاتا ہے۔	۴—میونسپل ایکٹ پنجاب نمبر ۳ مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ع
۵—وہ تاریخ جسکے اندر روپیہ قرض لیا جاتا ہے۔	۵—منظوری حاصل ہونے سے چھ ماہ بعد روپیہ قرض لیا جائیگا اور یک مشت لیا جائیگا۔
۶—شرح سود جسپر قرض لینا تجویز ہوا ہے۔	۶—۴ روپیہ سینکڑہ سالانہ۔
۷—عرصہ جسکے لئے روپیہ قرض لیا جاتا ہے اور طریقہ جس میں وہ ادا کیا جائیگا۔	۷—قرضہ ۳۷۰۰ روپیہ ۱۵ آنے ۲ پائی کی ۲۴ ششماھی اقساط کے ذریعہ ۱۲ سالوں میں بیباق کرنے کا ارادہ ہے دیکھو نقشہ الف۔
۸—حاکم مقامی کی مالی حالت کا بیان بشمول ایک نقشہ کے جسمیں تمام موجودہ سابق قرضہ جات جو اوسکے سرمایہ جات پر عاید ہوتے ہیں درج ہوں۔	۸—نقشہ منسلکہ ب و ج دیکھو۔ میونسپلٹی کے سرمایہ جات پر کوئی سابقہ قرضہ جات نہیں ہیں۔

نقشه الف

۷۰۰۰۰ روپے کے اوس قرضه کی تفصیل جو میونسپل کمیٹی سرگودھا نے سکیم توسیع بہمرسانی آب کے لئے حاصل کیا ھے اور جو ۲۴ ششماھی اقساط میں بشرح ۴ فیصدی سود ادا کیا جائیگا۔

سال ادائیگی		اصل زر روپیه	آنه	پائی	سود روپیه	آنه	پائی	میزان روپیه	آنه	پائی	بقایا روپیه	آنه	پائی
۱—یکم اپریل سنه ۱۹۱۶ع	...	۲۳۰۰	۱۵	۶	۱۴۰۰	۰	۰	۳۷۰۰	۱۵	۶	۶۷۶۹۹	۰	۶
یکم ستمبر سنه ۱۹۱۶ع	...	۲۳۴۶	۱۵	۶	۱۳۵۴	۰	۰	۳۷۰۰	۱۵	۶	۶۵۳۵۲	۱	۰
۲—یکم اپریل سنه ۱۹۱۷ع	...	۲۳۹۳	۱۴	۶	۱۳۰۷	۱	۰	۳۷۰۰	۱۵	۶	۶۲۹۵۸	۲	۶
یکم ستمبر سنه ۱۹۱۷ع	...	۲۴۴۱	۳	۶	۱۲۵۹	۱۲	۰	۳۷۰۰	۱۵	۶	۶۰۵۱۶	۱۵	۰
۳—یکم اپریل سنه ۱۹۱۸ع	...	۲۴۹۰	۱۳	۶	۱۲۱۰	۲	۰	۳۷۰۰	۱۵	۶	۵۸۰۲۶	۱	۶
یکم ستمبر سنه ۸ ۱۹ع	...	۲۵۴۰	۷	۶	۱۱۶۰	۸	۰	۳۷۰۰	۱۵	۶	۵۵۴۸۵	۱۰	۰
۴—یکم اپریل سنه ۱۹۱۹ع	...	۲۵۹۱	۱۴	۶	۱۱۰۹	۱	۰	۳۷۰۰	۱۵	۶	۵۲۸۹۳	۱۱	۶
یکم ستمبر سنه ۱۹۱۹ع	...	۲۶۴۳	۱	۶	۱۰۵۷	۱۴	۰	۳۷۰۰	۱۵	۶	۵۰۲۵۰	۱۰	۰
۵—یکم اپریل سنه ۱۹۲۰ع	...	۲۶۹۵	۱۵	۶	۱۰۰۵	۰	۰	۳۷۰۰	۱۵	۶	۴۷۵۵۴	۱۰	۶
یکم ستمبر سنه ۱۹۲۰ع	...	۲۷۴۹	۱۴	۶	۹۵۱	۱	۶	۳۷۰۰	۱۵	۶	۴۴۸۰۴	۱۲	۰
۶—یکم اپریل سنه ۱۹۲۱ع	...	۲۸۰۴	۱۴	۶	۸۹۶	۱	۰	۳۷۰۰	۱۵	۶	۴۱۹۹۹	۱۳	۶
یکم ستمبر سنه ۱۹۲۱ع	...	۲۸۶۰	۱۵	۶	۸۴۰	۰	۰	۳۷۰۰	۱۵	۶	۳۹۱۳۸	۱۴	۰
۷—یکم اپریل سنه ۱۹۲۲ع	...	۲۹۱۸	۳	۶	۷۸۲	۱۲	۰	۳۷۰۰	۱۵	۶	۳۶۲۲۰	۱۰	۶
یکم ستمبر سنه ۱۹۲۲ع	...	۲۹۷۶	۸	۶	۷۲۴	۷	۰	۳۷۰۰	۱۵	۶	۳۳۲۴۴	۲	۰
۸—یکم اپریل سنه ۱۹۲۳ع	...	۳۰۳۶	۷	۶	۶۶۴	۸	۰	۳۷۰۰	۱۵	۶	۳۰۲۰۷	۱۰	۶
یکم ستمبر سنه ۱۹۲۳ع	...	۳۰۹۶	۱۳	۴	۶۰۴	۲	۰	۳۷۰۰	۱۵	۶	۲۷۱۱۰	۱۳	۰
۹—یکم اپریل سنه ۱۹۲۴ع	...	۳۱۵۸	۱۲	۶	۵۴۲	۳	۰	۳۷۰۰	۱۵	۶	۲۳۹۵۲	۰	۶
یکم ستمبر سنه ۱۹۲۴ع	...	۳۲۲۱	۱۴	۶	۴۷۹	۱	۰	۳۷۰۰	۱۵	۶	۲۰۷۳۰	۲	۰
۱۰—یکم اپریل سنه ۱۹۲۵ع	...	۳۲۸۶	۵	۶	۴۱۴	۱۰	۰	۳۷۰۰	۱۵	۶	۱۷۴۴۳	۱۲	۶
یکم ستمبر سنه ۱۹۲۵ع	...	۳۳۵۲	۱	۶	۳۴۸	۱۴	۰	۳۷۰۰	۱۵	۶	۱۴۰۹۱	۱۱	۰
۱۱—یکم اپریل سنه ۱۹۲۶ع	...	۳۴۱۹	۲	۶	۲۸۱	۱۳	۰	۳۷۰۰	۱۵	۶	۱۰۶۷۲	۸	۶
یکم ستمبر سنه ۱۹۲۶ع	...	۳۴۸۷	۸	۶	۲۱۳	۷	۰	۳۷۰۰	۱۵	۶	۷۱۸۵	۰	۰
۱۲—یکم اپریل سنه ۱۹۲۷ع	...	۳۵۵۶	۴	۶	۱۴۴	۱۱	۰	۳۷۰۰	۱۵	۶	۳۶۲۸	۱۱	۶
یکم ستمبر سنه ۱۹۲۷ع	...	۳۶۲۸	۱۱	۶	۷۴	۴	۰	۳۷۰۰	۱۵	۶	...		

نقشہ ب

نقشہ جس سے میونسپل کمیٹی سرگودہ کی آمدنی بابت سال مختتمہ ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۱۵ع و تخمینہ بجٹ بابت سال سنہ ۱۹۱۵-۱۶ع ظاہر ہوتا ہے۔

آمدنی	سنہ ۱۹۱۲-۱۳ع	سنہ ۱۹۱۳-۱۴ع	سنہ ۱۹۱۴-۱۵ع	تخمینہ بجٹ بابت سنہ ۱۹۱۵-۱۶ع
بقایا ابتدائی سال ...	۲۴۵۴۸	۲۴۰۶۸	۱۷۹۸۰	۲۲۲۵۸
ٹیکس ہائے	۴۴۰۹	۴۱۸۳	۸۳۷۹	۹۰۰۰
دیگر واصلات ...	۵۱۰۳۷	۴۲۱۰۰	۲۹۶۰۲	۲۷۰۷۵
کل واصلات بشمول بقایا ابتدائی سال	۷۹۸۷۴	۵۰۳۵۱	۵۵۹۶۱	۵۸۳۳۳

نقشه ج

نقشه مشعر بر خرچ میونسپل کمیٹي سرُودہ بابت عرصه سه ساله مختتمه ۳۱ مارچ سنه ۱۹۱۵ع و تخمینه جات بجٹ بابت سنه ۱۶-۱۹۱۵ع-

خرچ	سنه ۱۲-۱۹۱۲ع	سنه ۱۳-۱۹۱۴ع	سنه ۱۴-۱۹۱۵ع	تخمینه بجٹ بابت سنه ۱۶-۱۹۱۵ع
	روپے	روپے	روپے	روپے
عمله	۶۱۲	۷۷۰	۴۱۹۰	۳۹۶۰
تیهسون کي تحصیل	۱۵۰	۱۴۶	۴۳۳	۶۲۴
پیمائش اراضیات	۲۰۶۵	...	۴۲	...
واپسیاں	...	۷۰۰	۷۷۹	۲۰۰
روشني	...	۱۰۰۶	۵۰۱۱	۱۱۰۰
جنگلي جانور رس کو مارنے کے انعامات	۳	...	...	۵
واٹر ورکس	۸۷۰۱	۱۰۴۶۴	۶۹۸۶	۶۲۳۶
نکاس آب	۸۴۵	۳۱۲	۴۴۸	۴۰۰
صفائي	۵۹۶۳	۷۳۱۲	۶۶۰۹	۷۳۹۰
اخراجات طاعون	۱۶۰۰	۲۰۰	۱۳۲۰	۷۰۰
مارکیٹ و مذبح جات	۶۶	۷۲	۷۷	۱۳۲
ڈاک بنگله جات	۱۱۷	۱۱۷	۱۰۷	۱۰۸
پرورش درختان و باغات	۲۳۸۲	۱۷۲۵	۱۷۷۴	۸۶۴
تعمیرات عامه	۳۰۱۴	۹۱۳۴	۳۲۲۰	۱۲۸۱۴
چنده جات	۲۰۰۰	...	...	...
اخراجات چهپائي	۴۱	۱۹	۵۴	۱۰۰
اوس جائداد کي بابت سرکاري چنده جو مقامي جماعتون کے سپرد کي گئي هو-	۶۹	...	...	۷۰
غریبون کے جلانے و دبانے کے اخراجات	۸	۱۸	۶	۲۰
اخراجات قانوني	۹۳	۳۲	...	۱۰۰
اخراجات غیر متوقع	...	۱۹۶	۲۹۸	۲۰۰
میله جات	۱۰۰	...	...	...
متفرق	۴۷۶	۱۴۸	...	۲۰۰
دیگر جمع شده رقوم	...	...	۵۴۰	...
میزان	۵۵۸۰۶	۳۲۲۷۱	۳۰۹۶۰	۳۵۲۲۳
بقایا اختتام سال	۲۴۰۶۸	۱۷۹۸۰	۲۴۰۰۱	۲۳۱۱۰
میزان کل	۷۹۸۷۴	۵۰۲۵۱	۵۵۹۶۱	۵۸۳۳۳

دستخط- او ایف لمسڈن

فنانشل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

۳۱۲۳ سي ایس-۲۱۰-۱۰-۳-۱۹۱۶-ایس جي پي پي لاهور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۳

پنجاب گورنمنٹ گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۱۱] لاہور — ۱۷ مارچ (مجریہ ۲۴ مارچ) سنہ ۱۹۱۶ع — یوم جمعہ [جلد ۴۴

پہلا حصہ (الف)

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ بورڈ ہائے و کمیٹیاں

بورڈ

۹ مارچ سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۶۱ اشتہار چونکہ ڈسٹرکٹ بورڈ کرنال نے بابت ۲۰ سنہ ۱۸۸۳ء (پنجاب ڈسٹرکٹ بورڈ والے ایکٹ) کی دفعہ ۶۱ کے احکام کے بموجب لوکل گورنمنٹ سے درخواست کی اور چونکہ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ ڈسٹرکٹ بورڈ مذکور کو ایک سرکاری مطلب یعنی [illegible] واقع [illegible] کی تعمیر کیلئے زمین درکار ہے اس لئے بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے۔

یہ اعلان ایکٹ نمبر [illegible] سنہ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر کرنال کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے [illegible] ۱۹۱۳ء

حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

۱	۲	۳	۴	۵	۶
ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	رقبہ کہان نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
کرنال ...	تھانیسر	قوا ...	۰۷۳	شمال ـ اراضی زر روعہ لالہ شیو دیال مہاجن واقع ہے۔ جنوب ـ موجودہ عمارت سکول واقع ہے۔ مشرق ـ دوکان لہنا سنگھ و لچھمن سنگھ ساکن واقع ہے۔ مغرب ـ کچی سڑک جو آرام گھر کو جاتی ہے۔	دفاتر صاحبان ڈپٹی کمشنر و میر مجلس ڈسٹرکٹ بورڈ کرنال

کمیٹیاں

۱۳ مارچ سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۱۶۹ ـ اشتہار ـ بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۴۹۵ مورخہ ۵ اگست سنہ ۱۹۱۵ ـ اشتہار ہذا کے ذریعہ مشتہر کیا جاتا ہے کہ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر میونسپل ایکٹ پنجاب نمبر ۳ مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ء کی دفعہ ۲۴۰ (۱) (ر) کے احکام کی رو سے قاعدہ ۲ ـ میں جملہ قواعد بابت قابلیت ہائے ووٹران مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۹۱ ـ مورخہ ۲۹ مارچ سنہ ۱۸۸۸ء میں (جہاں تک کہ وہ میونسپل کمیٹی ضلع انبالہ سے متعلق ہے) مندرجہ ذیل ترمیم فرماتے ہیں: ـ

ترمیم

قاعدہ ۲ میں سے مندرجہ ذیل فقرہ حذف کرو ـ

"یا جو مستحق رائے دینے والا اس قدر اراضی دینے کا مستحق ہوگا (جو ۵ سے زیادہ نہ ہوگی) جس قدر وہ جائداد یا روپیہ یا مالگزاری یا آمدنی کے افراد استحقاقیہ قبضہ میں رکھتا ہے یا ادا کرتا ہے یا حاصل کرتا ہے۔"

۱۴ مارچ سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۱۷۱ ـ اشتہار ـ فقرہ جات ۱ و ۲ اور شرط فقرہ ۱ من جملہ اون ضوابط کے جنکی رو سے بعد اشاعت و نوٹس مصرحہ کی فروخت اور ون کے فرخت کی غرض سے نمودار کئے جانے کیلئے خاص مقامات مقرر کئے گئے اور جو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۴۶۳ مورخہ ۲۴ ستمبر سنہ ۱۹۰۳ء کے ہمراہ مشتہر کئے گئے حسب ذیل ترمیمات بوجہ کمیٹی شملہ زیر دفعہ ۱۹۷ (ج) و (د) و دفعہ ۱۹۹ میونسپل ایکٹ پنجاب نمبر ۳ سنہ ۱۹۱۱ء [illegible] گورنمنٹ کی پیشگاہ سے منظور ہو کر اطلاع عام کی غرض سے مشتہر کی جاتی ہیں۔

ترمیم شدہ فقرہ جات و شرط اشتہار ہذا کی تاریخ سے چھ ہفتہ بعد نافذ العمل ہونگے۔

ترمیمات

سطر ۱ ۔ فقرہ ۱ میں الفاظ " بکری کا گوشت " کے بعد الفاظ " سوار کا گوشت (ماسوا انگوچین و صفدرانو و سوار کے نمکین گوشت کے) " ثبت کرو۔

فقرہ ۲ کی موجودہ شرط کی بجائے مندرجہ ذیل درج کرو :—

" بشرطیکہ امور متذکرہ الصدر میں سے کوئی امر اشیاء مذکور کے بیچنے والوں کو میونسپل حدود کے اندر کسی جگہ ۸ بجے صبح اور ۳ بجے شام کے مابین پھیری کے ذریعہ فروخت کرنے سے مانع نہ ہو بشرطیکہ ایسے فروخت کنندگان نے میونسپل کمیٹی سے پہلے ہی سے ایک ایسا لائسنس حاصل کر لیا ہو جس کی رو سے انہیں اجازت ہو کہ وہ ایسے لائسنس کی شرائط کے مطابق فروخت کریں۔

فقرہ ۲ سطر ۲ میں لفظ " متذکرۃ الذکر " کے بعد الفاظ " ماسوائے سوار کا گوشت " ثبت کرو۔

پھیری کر گوشت فروخت کرنے والوں کے لائیسنس کی شرائط

(۱) تمام گوشت صرف صاف ٹوکروں میں رکھ کر بذریعہ پھیری فروخت کیا جائیگا اور وہ بالکل صاف کپڑے سے ڈھکی ہوئی ہونی چاہئیں

(۲) لازم ہوگا کہ ہر ایک شخص جو پھیری کر گوشت فروخت کرے صاف اور ستھرے کپڑے پہنے ہوئے ہو۔

(۳) تمام گوشت ایسی قیمتوں پر فروخت کیا جاویگا جو میونسپل کمیٹی کی مقرر کردہ قیمت سے زیادہ نہ ہوں۔

(۴) تمام بکری اور گائے کا گوشت جو پھیری کے بعد بچ رہے میونسپل مارکیٹ میں (۱) مکھی سے بچانیوالے جالدار صندوقوں میں رکھا جائیگا جو میونسپل کمیٹی اس مطلب کے لئے مہیا کریگی اور جنکے لئے ایک برائے نام کرایہ لیا جائیگا یا (۲) لائیسنس یافتہ پھیری دار کے پاس رکھا جائیگا۔

(۵) تمام گوشت پیشتر اس کے کہ وہ پھیری کے ذریعہ فروخت کرنے کے لئے لیجایا جائے ہر روز صبح کے وقت پاس کیا جائیگا اور اوسکے پاس ہونے کی سند کے طور پر اوسپر مہر لگائی جائیگی ۔

(۶) لازم ہوگا کہ تمام لائیسنس یافتہ پھیری والے اچھے بازو پر ایک بلا پہنیں جو کمیٹی کیطرف سے مہیا کیا جائیگا۔

(۷) لائیسنس کے لئے کوئی فیس نہیں لیجائیگی۔

(۸) شرائط لائیسنس کی کسی قسم کی خلاف ورزی اوس تاوان کے علاوہ جو قانون تجویز کرے لائیسنس کو قابل تنسیخ بنا دیگی۔

دستخط ۔ او ایف ایسٹن

فنانشل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب ۔

[illegible]

[illegible]

[illegible] :—

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۳

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۱۲] لاهور — ۲۴ مارچ (مطابق ۳۱ مارچ) سنه ۱۹۱۶ع — یوم جمعه [جلد ۴۴

پہلا حصه (الف)

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغه بورڈ ہائے و کمیٹیاں

بورڈ ہائے

۱۷ مارچ سنه ۱۹۱۶ ع

نمبر ۶۷ — اشتہار — ایکٹ ۲۰ سنه ۱۸۸۳ ع (ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب) کی دفعه ۱۱ کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر مشتہر فرما تے ہیں که شخص موسومه ذیل ڈسٹرکٹ بورڈ ضلع گجرات کا ممبر ہے :—

ممبر جو بلحاظ عہدہ مقرر ہوا

رائے صاحب لاله سرجن داس صاحب ریذیڈنٹ ایگزیکٹو انجنیئر۔

۲۱ مارچ سنه ۱۹۱۶ ع

نمبر ۷۱ — اشتہار — ایکٹ ۲۰ سنه ۱۸۸۳ ع (ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب) کی دفعه ۱۵ (۲) کے احکام

۳۲۷۴ پی جی جی۔

کے بموجب جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر مشتہر فرماتے ہیں کہ شخص موسومہ ذیل ڈسٹرکٹ بورڈ ضلع راولپنڈی کا ممبر ہے :—

ممبر جو بلحاظ نام مقرر ہوا

تحصیل کہوٹہ

صوبیدار میجر حیات اللہ خان سکنہ بھکرال بجائے سید پیرا شاہ سکنہ کلر متوفی۔

مورخہ ۲۲ مارچ سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۷۵— شتہار— ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۸۳ع (ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب) کی دفعہ ۱۱ کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر مشتہر فرماتے ہیں کہ اشخاص موسومہ ذیل ڈسٹرکٹ بورڈ ضلع گوجرانوالہ کے ممبر ہیں :—

تحصیل گوجرانوالہ

منتخب شدہ ممبران

۱— چودھری مولراج نمبردار گوجرانوالہ ... ...
۲— چودھری رجونت سنگھ ذیلدار ... ...
۳— چودھری امام دین ذیلدار ... ...

} مکرر منتخب ہوئے۔

تحصیل وزیر آباد

منتخب شدہ ممبران

۴— چودھری غلام قادر ذیلدار دلاور— مکرر منتخب ہوا۔

تحصیل حافظ آباد

منتخب شدہ ممبران

۵— چودھری حسین خان ذیلدار کولوتر ... ...
۶— چودھری مولا داد ذیلدار کوٹ نکا ... ...

} مکرر منتخب ہوئے۔

تحصیل خانقاہ ڈوگران

ممبر جو زیر دفعہ ۱۱ (۳) مقرر ہوئے

منتخب شدہ ممبران

۷— چودھری کرپال سنگھ ذیلدار بجائے سردار سندر سنگھ پنشنر رسالدار۔
۸— میاں امیر دین سربراہ ذیلدار شاہ کوٹ مکرر منتخب شدہ۔
۹— بھائی لچھمن سنگھ سفید پوش چک نمبر ۱۱ رکھ برانچ بجائے چودھری قادر بخش سفید پوش۔
۱۰— چودھری محمد خان ذیلدار کوکان مکرر منتخب ہوا۔

تحصیل شرقپور

منتخب شدہ ممبران

۱۱— گلاب رائے صاحب بیرسٹر ایٹ لاء جو حلقہ انتخاب شرقپور کیلئے منتخب ہوئے۔
۱۲— چودھری روشن دین جو حلقہ انتخاب مریدکے کیلئے منتخب ہوا۔
۱۳— شیخ واحد علی ذیلدار مریدکے جو بھائی بھگوان سنگھ نمبردار کی جگہ حلقہ انتخاب مریدکے کیلئے منتخب ہوا۔

۱۴ - چوہدری دائم خان ذیلدار جو حلقہ انتخاب میران پور کیلئے مکرر منتخب ہوا -

۱۵ - ملک شاہ محمد ذیلدار جو حلقہ انتخاب کوٹ پنڈی داس کیلئے مکرر منتخب ہوا -

ممبر جو زیر دفعہ (۳) مقرر ہوا

۱۶ - چوہدری الٰہ داد ذیلدار خیر پور عوضی بجائے مہنت کرپا رام مکھ ننکانہ صاحب -

ممبر جو بلحاظ عہدہ ممبر مقرر ہوا

۱۷ - اسسٹنٹ کمشنر ضلع گوجرانوالہ بجائے رائے صاحب پنڈت پرس رام

کمیٹیاں

۱۷ مارچ سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۷۸ - اشتہار - مفصلہ ذیل ضوابط برائے انتظام مذبح جات جو میونسپل کمیٹی فرید آباد ضلع گوڑگانوہ نے زیر دفعہ ۱۸۸ (د) (ط) و ۱۹۷ (ج) اور ۱۹۹ پنجاب میونسپل ایکٹ نمبر ۳ - مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ع مرتب کئے ہیں اور جنکو جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر پنجاب نے ایکٹ مذکور کی دفعہ ۲۰۱ کے بموجب منظور کر لیا ہے - بغرض اطلاع عام شائع کئے جاتے ہیں اور میونسپلٹی مذکورہ کے اندر اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے چھ ہفتے بعد اونپر عملدرآمد شروع ہوگا :—

ضوابط

۱ - لازم ہوگا کہ فروخت کیلئے ذبح کئے جانیوالے جملہ حیوانوں کا ملاحظہ پہلے انسپکٹر گوشت سے کرایا جائے -

۲ - کوئی ایسا حیوان ذبح نہیں کیا جائیگا جب تک کہ انسپکٹر گوشت اوسکو انسانی خوراک کے قابل قرار نہ دے -

۳ - حیوانوں کا ملاحظہ مندرجہ ذیل اوقات کے درمیان ہوا کریگا :-

اکتوبر سے مارچ تک ۷ بجے سے ۸ بجے قبل دوپہر تک اور ۲ بجے سے ۳ بجے بعد دوپہر تک -

اپریل سے ستمبر تک - ۵ بجے سے ۶ بجے قبل دوپہر تک اور ۲ بجے سے ۳ بجے بعد دوپہر تک -

۴ - تمام حیوان جو گیابھن یا مریض ہوں یا جنکی نسبت بیماری کا گمان ہو نامنظور کئے جاوینگے -

۵ - ذبح کرنے کے بعد تمام لاشیں انسپکٹر گوشت کے ملاحظہ کیلئے پیش کی جاوینگی اور کوئی لاش اسوقت تک اُٹھائی نہ جاویگی - جب تک کہ انسپکٹر کو اطمینان نہ ہو جائے کہ گوشت خوراک کے قابل ہے اور جب تک کہ وہ اس امر کی تصدیق کے طور پر اوسپر مہر نہ لگا دے -

---

۶ - کوئی ایسا گوشت جسکو انسپکٹر گوشت انسانی خوراک کے ناقابل پاوے مالک اُٹھا نہیں سکیگا اوسکو انسپکٹر گوشت کے زیر نگرانی یا تو جلا دیا جائیگا یا زمین میں دبا دیا جائیگا -

۷ - گوشت مذبح سے ایک صاف کپڑے کے ساتھ بڑی احتیاط سے ڈھانپ کر لیجایا جائیگا تا کہ اوس پر نظر نہ پڑے - اور یہ صرف اوسی رستے لیجایا جائیگا جسکو کمیٹی نے اس مطلب کے لئے مخصوص کیا ہو -

۸—کوئی شخص جو جلد کی متعدی یا چھوت والی مرض میں مبتلا ہو یا جو کسی اور متعدی یا چھوت والی بیماری میں مبتلا ہو مذبح میں داخل نہیں ہوگا اور نہ ہی مذبح کے متعلق کسی کام پر لگایا جائیگا۔

۹- جو شخص ضوابط ۲ و ۵ و ۶ و ۷ اور ۸ کی خلاف ورزی کریگا وہ ایسی سزائے جرمانہ کا مستوجب ہوگا جو ۵۰ روپیہ تک ہو سکتی ہے اور اگر وہ خلاف ورزی جاری رہیگی تو اول دن کے بعد کے ہر دن کے لئے جسمیں خلاف ورزی جاری رہے ایسی سزائے جرمانہ کا مستوجب ہوگا جو ۵ روپیہ سے زیادہ نہ ہو۔

نمبر ۱۰۱—اشتہار—بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۶۷۷-م مورخہ ۸ نومبر سنہ ۱۹۱۵ع اور ایکٹ نمبر ۳-مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۵ (۳) کے بموجب جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر اوس رقبہ اراضی کو جو موجودہ جنوبی حد اور جدید مجوزہ حد (جیساکہ اوسکی تشریح گوشوارہ ذیل میں کیگئی ہے) کے درمیان واقع ہے-میونسپلٹی ملتان کی حدود کے اندر شامل فرماتے ہیں :—

گوشوارہ

موجودہ حد	مجوزہ حد
جنوب—ریلوے لائن	جنوب—مغربی اور جنوبی حدود کے موجودہ مقام اتصال سے بخط مستقیم ایک مقام تک جو اوس مقام کے جنوب کی طرف ۱۵۰ گز کے فاصلے پر ہے جہاں شجاع آباد کی سڑک اوس سڑک سے ملتی ہے جو نارتھ ویسٹرن ریلوے کے چھاؤنی کے گڈس شیڈ (مالگودام) کو جاتی ہے - پھر چھاؤنی کے گڈس شیڈ (مالگودام) کی سڑک سے ۱۵۰ گز جنوب کیطرف اوس مقام تک جہاں یہہ سنٹرل جیل کو جانیوالی سڑک سے ملتی ہے-پھر سنٹرل جیل کو جانیوالی سڑک سے ۱۵۰ گز جنوب کی طرف اوس مقام تک جہاں یہہ سڑک بہاولپور سے ملتی ہے اور پھر سڑک بہاولپور سے ۱۵۰ گز مشرق کی طرف اوس مقام تک جہاں یہہ جنوبی اور مشرقی حدود کے موجودہ مقام اتصال کے ساتھہ مل جاتی ہے۔

نمبر ۱۸۲—اشتہار—قواعد ۷ و ۸ منضمہ قواعد زیر ایکٹ قرضہ جات حکام مقامی نمبر ۹-سنہ ۱۹۱۴ع مشتہرہ بذریعہ جناب گورنمنٹ ہند اشتہار صیغہ جوازہ نمبری ۱۰۲۰-الف-مورخہ ۱۰ دسمبر سنہ ۱۹۱۴ع-بذریعہ اشتہار ہذا مشتہر کیا جاتا ہے کہ میونسپل کمیٹی مری-ضلع راولپنڈی نے سڑکوں کی تعمیر و مکرر پیمائش وغیرہ کیلئے مبلغ ۳۶۰۰۰ روپیہ کے قرضہ کے لئے مندرجہ ذیل درخواست کی ہے :—

(۲) مجوزہ قرضہ کے متعلق تمام اعتراضات تاریخ ہذا سے ایک مہینے کے اندر بخدمت صاحب پریزیڈنٹ میونسپل کمیٹی مری پہونچ جانے چاہئیں-وہ اون کو بذریعہ غور لوکل گورنمنٹ کے پاس بھیجدینگے-جو اعتراضات تاریخ ہذا سے ایک مہینے کے بعد موصول ہونگے اون پر غور نہ کی جائیگی

درخواست منجانب میونسپل کمیٹی مری برائے قرضہ تعدادی ۳۶۰۰۰ زیر ایکٹ قرضہ جات حکام مقامی ۱۹۱۴ (نمبر ۹-۱۹۱۴)-

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
وہ کام جسکے لئے قرضہ درکار ہے	وہ رقم جو قرضہ لینی تجویز ہوئی ہے-	سرمایہ جسکی کفالت پر قرضہ لینا تجویز کیا گیا ہے-	قانون جسکی رو سے سرمایہ مذکور عائد یا وصول کیا جاتا ہے یا قائم رکھا جاتا ہے-	تاریخ جس کے اندر قرضہ لیا جائیگا-	شرح سود جسپر قرضہ لینا تجویز کیا گیا ہے-	عرصہ جسکے لئے قرضہ مطلوب ہے اور طریقہ جس سے ادا کیا جائیگا-	حکام مقامی کی مالی حالت یعنی ان دیگر نیز مابقہ قرضہ جات کی تفصیل جنکا بار فنڈ مذکور پر ہے-
-واون کی مکرر تعمیر و مکرر پیمائش وغیرہ-	مبلغ (چھتیس ہزار) ۳۶۰۰۰ روپیہ-	میونسپل فنڈ مری میونسپلٹی-	میونسپل ایکٹ پنجاب نمبر ۳ مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ع-	قرضہ منظور ہونے پر یکمشت لیا جائیگا-	۴ روپیہ فیصدی سالانہ	دس سال- مبلغ ۴۴۴۰ روپیہ کی سالانہ اقساط میں جیسا کہ نقشہ الف منسلکہ میں درج ہے-ادا کیا جائیگا-	دیکھو نقشہ منسلکہ (ب)-

نقشہ الف

تفصیل اقساط سالانہ-جن میں قرضہ و سود میعادی دس سال ادا کیا جائیگا-قرضہ تعدادی ۳۶۰۰۰ روپیہ از گورنمنٹ-شرح سود ۴ روپے سیکڑہ-

سال		بقایا	سود	اقساط: اصل	اقساط: سود	کل سالانہ قسط	کیفیت
۱۹۱۷—۱۸	...	۳۶۰۰۰	۱۴۴۰	۳۰۰۰	۱۴۴۰	۴۴۴۰	
۱۹۱۸—۱۹	...	۳۳۰۰۰	۱۳۲۰	۳۱۲۰	۱۳۲۰	۴۴۴۰	
۱۹۱۹—۲۰	...	۲۹۸۸۰	۱۱۹۵	۳۲۴۵	۱۱۹۵	۴۴۴۰	
۱۹۲۰—۲۱	...	۲۶۶۳۵	۱۰۶۵	۳۳۷۵	۱۰۶۵	۴۴۴۰	
۱۹۲۱—۲۲	...	۲۳۲۶۰	۹۳۰	۳۵۱۰	۹۳۰	۴۴۴۰	
۱۹۲۲—۲۳	...	۱۹۷۵۰	۷۹۰	۳۶۵۰	۷۹۰	۴۴۴۰	
۱۹۲۳—۲۴		۱۶۱۰۰	۶۴۴	۳۷۹۶	۶۴۴	۴۴۴۰	
۱۹۲۴—۲۵	...	۱۲۳۰۴	۴۹۲	۳۹۴۸	۴۹۲	۴۴۴۰	
۱۹۲۵—۲۶	...	۸۳۵۶	۳۳۴	۴۱۰۶	۳۳۴	۴۴۴۰	
۱۹۲۶—۲۷	...	۴۲۵۰	۱۷۰	۴۲۵۰	۱۷۰	۴۴۲۰	

نقشہ ب

میونسپل کمیٹی مری کی گذشتہ تین سال میں سے ہر ایک کی آمدنی و خرچ کا خلاصہ و اعداد بجٹ بابت سنہ ۱۶-۱۹۱۵ء

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
آمدنی					خرچ				
نوعیت آمدنی	سنہ ۱۳-۱۹۱۲ء	سنہ ۱۴-۱۹۱۳ء	سنہ ۱۵-۱۹۱۴ء	اعداد بجٹ بابت سنہ ۱۶-۱۹۱۵ء	نوعیت خرچ	سنہ ۱۳-۱۹۱۲ء	سنہ ۱۴-۱۹۱۳ء	سنہ ۱۵-۱۹۱۴ء	اعداد بجٹ بابت سنہ ۱۶-۱۹۱۵ء
	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ		روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ
۱—بقایا ابتدائی	۱۲۹۵۰	* ۱۲۵۷۳	۱۷۴۳۰	۳۶۷۹	۱—عام انتظام اور اخراجات تحصیل	۱۱۰۸۸	۹۹۳۶	۸۲۰۳	۸۳۰۰
۲—خالص آمدنی چونگی ...	...	...		...	۲—تحفظ عام ...	۱۴۶۷	۱۳۱۲	۱۷۷۵	۲۲۳۹
					۳—صحت و آسائش عامہ ...	۳۳۲۰۹	۳۴۸۰۲	۴۴۹۹۶	۳۰۶۸۰
۳—دیگر ٹیکس	۲۵۱۵۲	۲۷۲۰۳	۲۷۰۹۸	۲۶۹۵۰	۴—تعلیم عام ...	۴۵۶۲	۳۳۴۷	۳۹۲۱	۳۹۸۵
					۵—چندہ ...	...	...	...	...
۴—دیگر آمدنیاں	۴۱۳۹۹	۵۴۱۷۱	۳۳۲۳۲	۳۶۷۷۱	۶—متفرق ...	۱۳۵۰۱	۱۲۵۷۷	۱۱۹۶۱	۱۱۸۶۱
					۷—غیر معمولی و قرضہ ...	۳۲۱۱	۳۳۴۳	۳۴۷۶	۳۶۳۲
					میزان خرچ ...	۶۷۰۱۸	۷۶۵ ۷	۸۴۰۸۱	۶۰۶۹۷
					آخری بقایا ...	۱۲۴۸۳	۱۷۴۳۰	۳۶۷۹	۶۷۰۳
کل آمدنی بمعہ بقایا ابتدائی ...	۷۹۵۰۱	۹۳۹۴۷	۷۷۷۶۰	۶۷۴۰۰	میزان خرچ بمعہ آخری بقایا ...	۷۹۵۰۱	۹۳۹۴۷	۷۷۷۶۰	۶۷۴۰۰

* اس میں مبلغ ۹۰ روپیہ جو صاحب اکونٹنٹ جنرل نے واپس کئے اور جو کمیٹی کیطرف سے عملہ آنریری مجسٹریٹان کے لئے زیادہ ادا کئے گئے تھے شامل ہیں۔

نمبر ۱۸۳ - اشتہار - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روے دفعہ ۲۴۲ (۱) (۲) پنجاب میونسپل ایکٹ نمبر ۳ مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ع جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر تحصیلدار حافظ آباد کو رقبہ مشتہرہ حافظ آباد - ضلع گوجرانوالہ کی کمیٹی کا پریزیڈنٹ بلحاظ عہدہ مقرر فرماتے ہیں -

نمبر ۱۸۴ - اشتہار - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روے دفعہ ۲۴۲ (۱) (۲) پنجاب میونسپل ایکٹ نمبر ۳ مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ع جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ایم محمد یار خاں کو مشتہرہ پنڈی بھٹیاں ضلع گوجرانوالہ کی کمیٹی کا پریزیڈنٹ مقرر فرماتے ہیں -

۲۲ مارچ سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۸۹ - اشتہار - مندرجہ ذیل ضوابط جو میونسپل کمیٹی راولپنڈی نے زیر دفعہ ۱۸۸ (۱) (ب) و دفعہ ۱۹۹ (۱) ایکٹ نمبر ۳ مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ع میونسپل ایکٹ پنجاب حدود میونسپلٹی راولپنڈی کے اندر اون کرایہ پر چلنے والے چھکڑوں - رہڑوں اور رہڑیوں پر لادنے کے لئے زیادہ سے زیادہ بوجھ کے متعلق مرتب کئے ہیں اور جنہیں زیر دفعہ ۲۰۱ (۲) ایکٹ مذکور جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر نے منظور کر لیا ہے اطلاع عام کے لئے شایع کئے جاتے ہیں اور میونسپلٹی راولپنڈی کے اندر یکم اپریل سنہ ۱۹۱۶ع سے ان پر عمل درآمد شروع ہوگا -

ضوابط

۱ - میونسپلٹی راولپنڈی کی حدود کے اندر کرایہ پر چلنے والے چھکڑوں رہڑوں اور رہڑیوں پر - مندرجہ ذیل زیادہ سے زیادہ بوجھ لادا جاسکیگا :-

زیادہ سے زیادہ بوجھ جو لادا جاسکتا ہے -

	من
ایک بیل والا چھکڑا	۱۰
دو بیلوں والا چھکڑا	۲۵
تین بیلوں والا چھکڑا	۳۰
رہڑا یا رہڑی جسکو چار آدمی اور ایک جاموش کھینچے ...	۴۰
رہڑا یا رہڑی جسکو دو آدمی اور ایک جاموش کھینچے	۳۰

مگر شرط یہہ ہے - کہ ان دو بیل والے چھکڑوں کی صورت میں جو بھٹوں سے اینٹیں لاتے ہیں زیادہ سے زیادہ بوجھ مقررہ جسامت کی چار سو ہونگی -

مواخذہ -

۲ - اگر کوئی شخص کسی چھکڑے - رہڑے یا رہڑی پر قاعدہ ۱ میں مجوزہ زیادہ سے زیادہ بوجھ سے زائد بوجھہ لادیگا یا لاد لے دیگا - تو وہ عدالت سے مجرم قرار دئے جانے پر مبلغ ۵۰ روپیہ تک جرمانہ کا سزاوار ہوگا -

دستخط - اوایف لمسڈن

فنانشل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب -

۳۲۷۴ سی ایس - ۷۱۰ - ۳۱ - ۳ - ۱۹۱۶ - ایس جی پی پی لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۳

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۱۳] لاہور — ۳۱ مارچ (مجریہ ۷ اپریل) سنہ ۱۹۱۶ع — یوم جمعہ [جلد ۳۲

پہلا حصہ (الف)

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ بورڈ ہائے و کمیٹیاں

کمیٹیاں

۲۷ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۹۸ ۔ اشتہار — ایکٹ ۳ ۔مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۳۲ (۱) (۵) ضمن کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر صاحب اسسٹنٹ سرجن لائل پور کو یکم اپریل سنہ ۱۹۱۶ ع سے بقید منظوری ممبری ضلع لائلپور کی کمیٹی کا پریزیڈنٹ مقرر فرماتے ہیں۔

نمبر ۲۰۰ — اشتہار — میونسپل کمیٹی ہوشیار پور ضلع ہوشیار پور کے درخواست کرنے پر جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر میونسپلٹی ہوشیار پور پر میونسپل ایکٹ پنجاب نمبر ۳ مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ع کی دفعہ ۱۷۱ کے احکام کی توسیع فرماتے ہیں۔

۳۵ م۔ج۔ جی۔

نمبر ۲۰۶ اشتہار — زیر اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲۳۲ (۱) ضمن (و) میونسپل ایکٹ پنجاب نمبر ۳ سنہ ۱۹۱۱ع جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر رقبہ مشتہرہ ہریانہ و کوٹھدیوالہ واوڑہ وانند پور اور مکوہان و دسوہہ و مہالپ اور خانپور ضلع ہوشیارپور پر ایکٹ مذکور کی مندرجہ ذیل دفعات کی توسیع فرماتے ہیں اور اعلان فرماتے ہیں کہ دفعات مذکور کے احکام وہاں اشتہار ہذا کی تاریخ مشتہری سے نافذ العمل ہونگے —

دفعات ۸۴ — ۸۶ اور ۱۷۷ —

۲۸ مارچ سنہ ۱۹۱۹ع

نمبر ۲۱۰ اشتہار — بہ تنسیخ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۰۵ مورخہ ۱۸ مارچ سنہ ۱۹۱۳ع اشتہار ہذا کے ذریعہ مشتہر کیا جاتا ہے کہ بعد از حصول منظوری لوکل گورنمنٹ میونسپل کمیٹی سرگودھا ضلع شاہپور نے یکم جولائی سنہ ۱۹۱۹ع سے میونسپل ایکٹ پنجاب نمبر ۳ سنہ ۱۹۱۱ع کی دفعہ ۶۱ (ب) (الف) کے مطابق مندرجہ ذیل ٹیکس عائد کیا ہے یعنی ایک ایسا ٹیکس جو میونسپلٹی مذکور کے اندر کی جملہ عمارات کی سالانہ مالیت پر انکے قابض کو ۶ روپیہ ۴ آنے فیصدی شرح سے ادا کرنا ہوگا۔

۲ — ٹیکس مذکور کی تشخیص میونسپل کمیٹی کریگی اور وہ یکم اپریل و یکم اکتوبر کو ہر ششماہی پر پیشگی ادا کیا جائیگا۔

۲۹ مارچ سنہ ۱۹۱۹ع

نمبر ۲۱۲ — اشتہار — زیر اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲۳۲ (۴) (و) میونسپل ایکٹ پنجاب نمبر ۳ مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ع جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر رقبہ مشتہرہ رام داس ضلع امرتسر پر ایکٹ مذکور کی دفعہ ۳۰ (۲) کے احکام کی توسیع فرماتے ہیں اور اعلان فرماتے ہیں کہ دفعات مذکور کے احکام وہاں اشتہار ہذا کی تاریخ مشتہری سے نافذ العمل ہونگے۔

دستخط — او - ایف - لمسڈن
فنانشل سکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

۳۵ سی ایس — ۷۱۰ — ۷-۴-۱۹۱۹ — ایس جی پی لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۳

پنجاب گورنمنٹ گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۱۴] لاہور — ۷-اپریل (مجریہ ۱۳-اپریل) سنہ ۱۹۱۶ع — یوم جمعہ [جلد ۴۴

(حصہ ۱ الف)

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ بورڈ ہائے و کمیٹیاں

میٹیاں

۳-اپریل سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۸۴ — اشتہار — ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۸۳ع (ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب) کی دفعہ ۱۵ (۲) کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر مشتہر فرماتے ہیں کہ شخص موسومہ ذیل ڈسٹرکٹ بورڈ ضلع لاہور کا ممبر ہے :-

منتخب شدہ ممبر

تحصیل قصور کے لئے

چوہدری بہان سنگھ نمبر دار اعلے راجو کے - بھائی بھاگ سنگھ متوفی-

نمبر ۸۶ — اشتہار — چونکہ ڈسٹرکٹ بورڈ گوجرانوالہ نے ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۸۳ع (ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب) کی دفعہ ۶۱ کے احکام کے بموجب لوکل گورنمنٹ سے درخواست کی اور چونکہ جناب نواب لفٹننٹ

۱۰ ای جی بی-

گورنر بہادر ممالک پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ ڈسٹرکٹ بورڈ مذکور کو ایک سرکاری مطلب-یعنی سودھرا تحصیل وزیر آباد مین ایک بورڈنگ ہوس کی تعمیر کیلئے زمین درکار ہے - اسلئے بذریعہ اشتہار ھذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے

یہہ اعلان ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۴ کے احکام بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گوجرانوالہ کو بذریعہ اشتہار ھذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے اپنے کے لئے حکم حاصل کریں-

زمین کا پتہ

۱	۲	۳	۴	۵	۶
ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے-
گوجرانوالہ ...	وزیر آباد ...	سودھرا ...	۹۲ ۰	شمال—سڑک ... مغرب—اراضی مزروعہ مقبوضہ لالہ دیوی دیال- جنوب—اراضی مزروعہ مقبوضہ لالہ دیوی دیال- مشرق—اراضی مزروعہ مقبوضہ سیٹھ محمد شاہ وغیرہ-	دفتر ڈسٹرکٹ بورڈ گوجرانوالہ-

نمبر ۸۸ —اشتہار—ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۸۳ع (ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب) کی دفعہ ۱۵ (۲) کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر مشتہر فرماتے ہیں کہ شخص موسومہ ذیل ڈسٹرکٹ بورڈ ضلع امرتسر کا ممبر ہے:—

صاحب سول سرجن امرتسر بلحاظ عہدہ-بجائے لالہ رام سرن داس-متوفی-

نمبر ۹۰—اشتہار—ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۸۳ع (ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب) کی دفعہ کے احکام کے بموجب **جناب نواب** لفٹنٹ گورنر بہادر مشتہر فرماتے ہیں کہ شخص موسومہ ذیل ڈسٹرکٹ بورڈ ضلع ڈیرہ غازیخان کا ممبر ہے:—

سردار رب نواز خان کہیتران-بجائے دوست محمد خان احمدانی متوفی-

نمبر ۹۲ - اشتہار - ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۸۳ع (ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب) کی دفعہ ۱۱ کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر مشتہر فرماتے ہیں کہ شخص موسومہ ذیل ڈسٹرکٹ بورڈ ضلع منٹگمری کا بلحاظ عہدہ ممبر ہے:—

جنرل اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر-بجائے اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر-مال-منٹگمری-

---

کمیٹیان

۹ مارچ سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۲۱ - اشتہار—مندرجہ ذیل ترمیم مرتبہ میونسپل کمیٹی کوہ مری زیر دفعہ ۱۹۸ (الف) ایکٹ نمبر ۳-مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) جو اون ضوابط مین کیجائیگی جو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۰۶-مورخہ ۱۵ جون سنہ ۱۸۸۷ع کے ذریعہ منظور ہوئے تھے جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر نے منظور

...ما لیا ہے اور وہ اشتہار ھذا کی تاریخ اشاعت سے چھہ ہفتہ بعد نافذالعمل ہوگی :—

ترمیم

سطر ۳ میں الفاظ " مندرجہ ذیل کار روائیوں سے " کے بعد مندرجہ ذیل الفاظ ایزاد کرو " جو نیچ کی ...حالات میں عمل میں آئی ہوں "۔

۳-اپریل سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۲۱—اشتہار—ایکٹ ۳ ۔صدرہ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۳۲ (۱)-ضمن (و) کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ایکٹ مذکور کی مندرجہ ذیل دفعات کی توسیع رقبہ مشتہرہ موگا-ضلع فیروز پور پر فرماتے ہیں اور اعلان فرماتے ہیں کہ ایکٹ مذکور کے احکام و ہاں اشتہار ھذا کی تاریخ سے نافذالعمل ہونگے :—

دفعات ۱۲۱ و ۱۶۷ و ۱۹۷ اور ۱۹۹-

دستخط—او-ایف لمسڈن
سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

۱۰۰۰—سی ایس—۷۱۰—۱۳-۴-۱۹۱۶—ایس جی پی پی لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۳

پنجاب گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاري هوا

نمبر ۱۵] لاهور ــ ۱۴-اپریل (مجریه ۲۱-اپریل) سنه ۱۹۱۶ع ــ یوم جمعه [جلد ۴۴

پہلا حصه (الف)

شتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغه بورڈ هائے و کمیٹیاں

بورڈ هائے

۸-اپریل سنه ۱۹۱۶ع

نمبر ۹۹ــاشتہارــچونکه ڈسٹرکٹ بورڈ مظفر گڑه نے ایکٹ ۲۰ سنه ۱۸۸۳ع (ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ هائے پنجاب) کي دفعه ۶۱ کے احکام کے بموجب لوکل گورنمنٹ سے درخواست کي اور چونکه جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک پنجاب وغیره کو معلوم هوا که ڈسٹرکٹ بورڈ مذکور کو ایک پبلک مطلب-یعنے سڑک ریلوے سٹیشن مظفر گڑه پر دوکانوں کي تعمیر کے انتظام کے لئے زمین درکار هے-اسلئے بذریعه اشتہار هذا اعلان کیا جاتا هے که زمین مصرحه ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب هے-

یهه اعلان ایکٹ نمبر ۱ سنه ۱۸۹۴ع کي دفعه ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا هے اور ایکٹ مذکور کي دفعه ۷ کي رو سے صاحب کلکٹر مظفر گڑه کو بذریعه اشتہار هذا هدایت کیجاتي هے که زمین مذکوره بالا کے لینے کے لئے

۱۸۱ پي جي جي-

حکم حاصل کرین-

زمین کا پته

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
ضلع	تحصیل	موضع	رقبه بحساب ایکڑ-	سمت	حدود	وہ جگہین جہاں نقشه ملاحظه هوسکتا هے-
مظفر گڑہ	مظفر گڑہ...	مظفر گڑہ ...	۳ ، ۱	سڑک ریلوے سٹیشن مظفر گڑہ کے مشرق کي طرف-	شمال—اراضي مزروعه غلام سرور خان وغیرہ- جنوب—دهرمساله بهائي گودها رام- مشرق—اراضي مزروعه غلام سرور خان وغیرہ- مغرب—سڑک ریلوے سٹیشن مظفر گڑہ-	دفتر ڈسٹرکٹ بورڈ مظفرگڑہ

کمیٹیان

۷-اپریل سنه ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۲۶—اشتہار—به نفاذ اختیارات عطیه از روئے دفعه ۲۴۰ میونسپل ایکٹ پنجاب نمبر ۳-مصدرہ سنه ۱۹۱۱ع جناب نواب لفٹنٹ گورنر بهادر مجموعه قواعد حسابات میونسپل پنجاب کے قاعدہ ۱۲۹ مین مندرجه ذیل شرط ایزاد فرماتے هین جو میونسپلٹي شجاع آباد ضلع ملتان مین نافذالعمل هوگي-یعني :—

مگر شرط یهه هے که اگر کوئي شخص غله کو میونسپلٹي مذکور کي حدود چنگي سے باهر اس غرض سے لیجانا چاهئے که وہ اوسکو پسواکر آٹا کي شکل مین پهر حدود مذکور کے اندر لائے اور که وہ اوسکو باهر لیجاتے وقت اوسکي بابت کوئي واپسي نه لے اور اوسکو پهر اندر لاتے وقت محصول چنگي ادا نه کرے- تو اوسکو لازم هوگا که وہ فوری (بلا محصول) پاس کیلئے محرر چوکي چنگي کے پاس درخواست کرے-یه پاس حسب نمونه ۲۲-الف منسلکه هوگا-غله کي مقدار جسکے لئے محرر ایسے پاس عطا کرسکینگے کمیٹي مقرر کریگي اور وہ میعاد بهي کمیٹي مقرر کریگي جسکے اندر غله (حدود میونسپل کمیٹي کے اندر) لایا جائیگا اور جسکے منقضي هونے پر وہ پاس

قابل محصول هوگا۔

نمونہ نمبر ۲۲ الف پاس غلہ نام.................. پچھلا حصہ				نمونہ نمبر ۲۲ الف پاس غلہ نام.................. مثنی			
۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴
تاریخ و چونگی چنگی برآمد۔	قسم اور وزن اوس غلہ کا جو باهر لیجایا گیا۔	غلہ باهرلیجانے کیوقت محرر کے مختصر دستخط	غلہ لانے کے وقت محرر کے مختصر دستخط مع تاریخ۔	تاریخ و چونگی چنگی برآمد۔	قسم اور وزن اوس غلہ کا جو باهر لیجایا گیا۔	غلہ باهر لیجانے کیوقت محرر کے مختصر دستخط	غلہ لانے کے وقت محرر کے مختصر دستخط مع تاریخ۔

۱۰۔اپریل سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۲۹۔۔اشتہار۔۔میونسپل کمیٹی جالندهر ضلع جالندهر کے درخواست کرنے پر جناب نواب لفٹنٹ گورنر بهادر میونسپلٹی جالندهر پر میونسپل ایکٹ پنجاب نمبر ۳۔مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ع کی دفعہ ۱۷۱ کے احکام کی توسیع فرماتے هین۔

نمبر ۲۳۱۔۔اشتہار۔۔بہ تنسیخ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۵۶۶۔مورخہ ۲۷ ستمبر سنہ ۱۹۰۴ع اور میونسپل ایکٹ پنجاب نمبر ۳۔مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ع کی دفعہ ۲۴۱ (۱) کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹنٹ گورنر بهادر اعلان فرماتے هین کہ قصبہ سانگلا ضلع گوجرانوالہ کی حدود کے اندر (جیسی کہ اوسکی تشریح نقشہ حد بندی منسلکہ مین کیگئی هے) اُمورات مندرجہ دفعہ ۵۲ ضمن هائے (الف) و (ب) و (ز) و (ح) و (ط) اور (ل) ایکٹ مذکور کے متعلق اصلاح یافتہ انتظامات کی ضرورت هے۔

نقشہ حد بندی

شمال۔۔شمالی خط کلہ نمبر ۲۱ سے لیکر شمالی خط کلہ نمبر ۲۲ کے اختتام تک اور وهان سے مربع نمبر ۶۴ کے کلہ نمبر ۲۲ کے مشرقی خط کے ساتهہ ساتهہ اور وهان سے مربع نمبر ۶۴ کے کلہ نمبر ۲۳ کے جنوب مغربی گوشہ سے موضع نمبر ۱۱۸۔رکهہ برانچ کی حد بندوبست کے ساتهہ ساتهہ مربع نمبر ۶۰ کے کلہ نمبر ۱۴ کے جنوبی خط کے اختتام تک۔

مشرق۔۔مربع نمبر ۶۰ کے کلہ نمبر ۱۴ کے جنوبی خط کے اختتام سے سیدها اوس نقطہ تک۔جهان مربع نمبر ۵۹ کا مغربی خط حد ریلوے کو عبور کرتا هے اور پهر مربع مذکور کے مغربی اور جنوبی خط کے ساتهہ ساتهہ اور پهر مربع نمبر ۵۶ کے مغربی خط کے ساتهہ ساتهہ اوس نقطہ تک جهان یہہ خط حد نهر کو عبور کرتا هے۔

جنوب۔۔اس نقطہ سے رکهہ برانچ کے ساتهہ ساتهہ اوس نقطہ تک جهان یہہ خط موضع نمبر ۱۱۸ کی حد بندوبست واقع کلہ نمبر ۵ مربع نمبر ۷۴ کو عبور کرتا هے۔

مغرب—اس نقطه سے ليكر موضع نمبر ۱۱۸ كي حد بندوبست كے ساتهه ساتهه اوس نقطه تک جهان سے شمالي حد شروع هوئي تهي-

نمبر ۲۳۴—اشتهار—ايكٹ ۳ سنه ۱۹۱۱ع (ميونسپل ايكٹ پنجاب) كي دفعه ۲۴ كے احكام كے بموجب اشتهار هذا كے ذريعه سے مشتهر كيا جاتا هے كه اشخاص موسومه ذيل ايكٹ مذكور كي دفعه ۱۲ كي رو سے ميونسپل كميٹي مري-ضلع راولپنڈي كے ممبر مقرر هوئے —

مري مين عارضي رهائش ركهنے والون كي نيابت كيلئے

(۱) كرنل اي-ئي ٹيلر صاحب اسسٹنٹ كوارٹر ماسٹر جنرل دوم (راولپنڈي) ڈويژن-

(۲) ڈاكٹر جگت سنگهه

۱۱-اپريل سنه ۱۹۱۶ ع

نمبر ۲۴۰—اشتهار—به تنسيخ اشتهار گورنمنٹ پنجاب نمبري ۲۱۰-مورخه ۲۴-اپريل سنه ۱۹۱۱ ع و زير احكام دفعه ۲۳۲ (۱) ضمن (الف) ميونسپل ايكٹ پنجاب نمبر ۳ سنه ۱۹۱۱ ع لوكل گورنمنٹ نے رقبه مشتهره كهرڑ ضلع انباله مين مندرجه ذيل ٹيكس عائد كيا هے يعني اون جانورون اور مال پر جو گوشواره منسلكه مين درج هين اور جو حدود چونگي كهرڑ كے اندر خوراک يا استعمال كيلئے لائے جائين محصول چنگي عايد كيا هے اور وه مندرجه ذيل شهرون پر اشتهار هذا كي تاريخ مشتهري سے اخذ كيا جائيگا —

گوشواره

	روپيه	آنه	پائي	
۱—صاف شده چيني ...	۰	۳	۰	فی من-
۲—غير صاف شده چيني	۰	۱	۶	ايضاً-
۳—گهي ...	۰	۱۲	۰	ايضاً-
۴—ذبح كرنيكيلئے جانور (۱) بهيڑ او بكريان	۰	۱	۶	فی شاخ-
(۲) سينگدار جانور ماسوا بهيڑ اور بكريون كے	۰	۸	۰	في راس-
۵—ادويات (۱) كريانه	۱	۹	۰	في سينكڑه-
(۲) عرق گلاب و كيوڑه	۰	۸	۰	ايضاً-
۶—كپڑا ...	۱	۹	۰	ايضاً-
۷—اسباب بساطي ...	۱	۹	۰	ايضاً-
پيتل تانبا و تمام ديگر قسم كے دهات كے برتن	۱	۹	۰	ايضاً-
۹—جمله اقسام كا لوها ...	۱	۹	۰	ايضاً-

۱۳-اپريل سنه ۱۹۱۶ ع

نمبر ۲۴۶—اشتهار—به انفاذ احتيارات عطيه از روئے دفعه ۱۴ (۵) ايكٹ ۳ مصدره سنه ۱۹۱۱ ع و (ايكٹ ميونسپل پنجاب) جناب نواب لفٹنٹ گورنر بهادر هدايت فرماتے هين كه مندرجه ذيل اشخاص جو اشتهار گورنمنٹ پنجاب نمبري ۳۲۸-مورخه ۹ جولائي سنه ۱۹۱۵ كے بموجب عارضي طور پر رهائش ركهنے والون كے مفاد كي نيابت كے لئے ميونسپل كميٹي ڈلهوزي ضلع گورداسپور كے ممبر مقرر كئے گئے تهے ۱۵-اپريل سنه ۱۹۱۶ كو كميٹي مذكور كے عهده ممبري سے عليحده هو جائينگے —

۱—لفٹنٹ كرنل-اي-بي-هاكر صاحب متعلقه ۱-پنجم ڈيونشائر رجمنٹ-

۲—ميجر-اے-اينسٹے صاحب ۱-چهارم ڈيونشائر رجمنٹ-

دستخط—او-ايف لمسڈن
فنانشل سيكريٹري گورنمنٹ پنجاب-

۱۸۱—پي ايس—۷۱۰ - ار-۲-۲-۱۹۱۶—ايس جي پي پي لاهور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۴۳

پنجاب گورنمنٹ گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۱۶] لاہور — ۲۱-اپریل (مجریہ ۲۸-اپریل) سنہ ۱۹۱۶ع — یوم جمعہ [جلد ۴۴

پہلا حصہ (الف)

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ بورڈ ہائے و کمیٹیاں

بورڈ ہائے

۱۷-اپریل سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۰۶ — اشتہار — ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۸۳ ع (ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب) کی دفعہ ۱۱ کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر مشتہر فرماتے ہیں کہ شخص موسومہ ذیل ڈسٹرکٹ بورڈ ضلع لاہور کا ممبر ہے۔

منتخب شدہ ممبر

میاں عبدالعزیز ذیلدار بہروال مکرر منتخب ہوا۔

نمبر ۱۰۷ — اشتہار — ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۸۳ ع (ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب) کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر مشتہر فرماتے ہیں کہ شخص موسومہ ذیل ڈسٹرکٹ بورڈ ۲۱۳ پی جی سی۔

ضلع گوجرانوالہ کا ممبر ہے :—

تحصیل وزیر آباد

منتخب شدہ ممبر

۱—چوہدری سردار خان ذیلدار کوٹ ہرا بجائے لالہ گوبند سہائے۔

۱۸-اپریل سنہ ۱۹۱۹ ع

نمبر ۱۰۹—اشتہار— ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۸۳ ع (ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب) کی دفعہ ۱۵ (۲) کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر مشتہر فرماتے ہیں کہ شخص موسومہ ذیل ڈسٹرکٹ بورڈ ضلع راولپنڈی کا ممبر ہے :—

ممبر جو بلحاظ نام مقرر ہوا

تحصیل گوجر خان

بخشی واسدیو سنگھ رسالدار و آنریری مجسٹریٹ بجائے کونوپلہ آنریری کپتان بی جگت سنگھ رسالدار میجر سکنہ کونتریلہ مستعفی۔

نمبر ۱۱۲—اشتہار—ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۸۳ ع (ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب) کی دفعہ ۱۱ کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر مشتہر فرماتے ہیں کہ اشخاص موسومہ ذیل ڈسٹرکٹ بورڈ ضلع حصار کے ممبر ہیں :—

ممبر جو بلحاظ نام مقرر ہوئے

(۱) سردار پرتاب سنگھ ذیلدار ڈبوالی ... ...

(۲) کپتان عمدا سنگھ سردار بہادر ایم-وی-او-اے ڈی سی و آنریری مجسٹریٹ بھوانی۔

(۳) میر نعمت علی سب رجسٹرار فتح آباد ... ...

} مکرر مقرر ہوئے۔

کمیٹیاں

۱۵-اپریل سنہ ۱۹۱۹ ع

نمبر ۲۴۹—اشتہار—اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ بعد از حصول منظوری لوکل گورنمنٹ و معلی‌القاب جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۳۵ — مورخہ ۳۰-اکتوبر سنہ ۱۹۱۴ ع میں جس کے ذریعہ میونسپلٹی سرگودہ ضلع شاہ پور میں ٹرمینل ٹکس عاید کیا گیا تھا۔ مندرجہ ذیل ترمیم کیگئی :—

ترمیم

الفاظ " فی من " کے بعد مندرجہ ذیل فقرہ ایزاد کرو۔

" جو کپڑوں کے کل وزن پر بشمول باردانہ شمار کیا جائیگا "

نمبر ۲۵۰ ½—اشتہار—بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۴۹ — مورخہ ۱۳-اپریل سنہ ۱۹۱۹ ع اور میونسپل ایکٹ پنجاب نمبر ۳ مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ ع کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ اشخاص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کے بموجب ایک سال کے لئے عارضی طور پر رہائش رکھنے والوں کی نیابت کرنے کی غرض سے میونسپل کمیٹی ڈلہوزی ضلع گورداسپور کے ممبر مقرر ہوئے۔

(۱) میجر اے ہارٹ سینات صاحب ڈی-ایس-او-

(۲) پادری ایچ- سی کارٹن-

۱۷-اپریل سنه ۱۹۱۶ ع

نمبر ۲۵۲—اشتہار—بحواله اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۶۰۷ - مورخه ۸ - اکتوبر سنه ۱۹۱۵ ع اور میونسپل ایکٹ پنجاب نمبر ۳ مصدره سنه ۱۹۱۱ ع کی دفعه ۷ کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر اوس رقبه کو جو میونسپلٹی ساهیوال ضلع شاه پور کی موجوده حدود مصرحه اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۴۱۲ - مورخه ۱۴ نومبر سنه ۱۸۸۵ ع (جہاں تک که اوسکا تعلق میونسپلٹی ساهیوال سے هے) اور جدید حدود مصرحه گوشواره منسلکه کے مابین واقع هے میونسپلٹی مذکور میں سے خارج فرماتے هیں :—

گوشواره

شمال— بیرونی حدود چاهات (۱) هردو ارائیانواله (۲) اوڈان واله (۳) لوهاریانواله اور (۴) ملک واله-

مشرق—بیرونی حدود چاهات (۱) برجے واله (۲) سندهر واله (۳) حمیدے واله (۴) دتے واله (۵) لٹھریانواله -

جنوب—بیرونی حدود چاهات (۱) صاحب واله-المعروف سیتارام واله (۲) فتح واله (۳) رام دتے واله (۴) پنجوانواله اور (۵) بکھے واله-

مغرب—بیرونی حدود چاهات (۱) دو رته (۲) لوانوں (۳) شاه موسے واله اور (۴) هر دو کهجوریانواله-

نمبر ۲۸۴—اشتہار—اشتہار هذا کے ذریعه سے مشتہر کیا جاتا هے که بعد از حصول منظوری لو کل گورنمنٹ و معلے القاب جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل میونسپل ایکٹ پنجاب نمبر ۳ سنه ۱۹۱۱ ع کی دفعه ۶۱ (الف) کے احکام کے بموجب میونسپلٹی گوجرا ضلع لائلپور میں مندرجه ذیل ٹیکس عاید کیا گیا هے-

نوعیت ٹیکس

مندرجه ذیل اشیاء پر جب وه مال گاڑی کے ذریعه باه بهیجی جائیں ایک ٹرمینل ٹیکس بشرح ۱½ پائی فی من جو کہیپوں کے کل وزن پر بشمول بارداله شمار کیا جائیگا -

گندم-	روئی- ...
توریا-	بنولے-

جاگری (گڑ)-

نمبر ۲۵۶—اشتہار—اشتہار هذا کے ذریعه سے مشتہر کیا جاتا هے که بعد از حصول منظوری لوکل گورنمنٹ و معلے القاب جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل میونسپل ایکٹ پنجاب نمبر ۳ سنه ۱۹۱۱ ع کی دفعه ۶۱ (الف) کے احکام کے بموجب میونسپلٹی فاضلکا ضلع فیروزپور میں مندرجه ذیل ٹیکس عاید کیا گیا هے-اور یهه ٹیکس یکم اگست سنه ۱۹۱۶ ع اور اسکے بعد نفذ کیا جائیگا-

نوعیت ٹیکس

مندرجه ذیل اشیاء پر جب وه ریل کے ذریعه در آمد یا بر آمد کیجائیں ایک ٹرمینل ٹیکس (جو کہیپوں کے کل وزن پر بشمول بار دانه شمار کیا جائیگا) اس شرح پر جو هر ایک شے کے محاذی درج هے-

اشیاء بر آمده پر

نام شے-		شرح ٹیکس-
(۱) اناج و روغن دار تخم	...	... ۲ پائی فی من

اشیاء درآمده پر

(۲) ادویه بزازی و چینی (ماسوا گڑ اور شکر کے)	...	... ۱ آنه فی من
(۳) چاول- چوب عمارتی اور مصالحه عمارات	...	... ۹ پائی ایضاً

(۴) پتھر کا کوئلہ ... ... ۳۰ پائی فی من

(۵) نمک-افیون-منشی اشیاء بشمول اون اشیاء کے جو انکے بنانے مین استعمال ہوتی ہون اور معدنی تیل۔ ۳ پائی ایضاً

(۶) تمام دیگر چیزین سوائے اناج-روغن دار تخم اور ترکاریون کے مگر بشمول گڑ اور شکر کے۔ ۶ پائی ایضاً

نمبر ۲۴۷-اشتہار-اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ بعد از حصول منظوری اوکل گورنمنٹ و معلی القاب جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل میونسپل ایکٹ پنجاب نمبر ۳ سنہ ۱۹۱۱ع کی دفعہ ۶۱ (الف) کے احکام کے بموجب میونسپلٹی مکتسر ضلع فیروزپور مین مندرجہ ذیل ٹیکس عاید کیا گیا ہے اور یہہ ٹیکس یکم اگست سنہ ۱۹۱۶ع کو اور اسکے بعد نافذ کیا جائیگا۔

نوعیت ٹیکس

مندرجہ ذیل اشیاء پر جب وہ بذریعہ ریل در آمد یا بر آمد کی جائین ایک ٹرمینل ٹیکس (جو کہ پیٹون کے کل وزن پر بشمول باردانہ شمار کیا جائیگا) اوس شرح پر جو ہر ایک شے کے محاذی درج ہے۔

اشیاء بر آمدہ پر

نام شے	شرح ٹیکس
(۱) اناج اور روغنی دار تخم	۲ پائی فی من

اشیاء در آمدہ پر

(۱) چینی (علاوہ گڑ اور شکر کے) اور نرزی ...	۱ آنہ فی من۔
(۳) چاول-چوب عمارتی اور مصالحہ عمارت ...	۹ پائی ایضاً
(۴) پتھر کا کوئلہ	۳ پائی ایضاً
(۵) نمک-افیون-منشی اشیاء بشمول اون اشیاء کے جو انکے بنانے مین استعمال مین ہوتی ہون اور معدنی تیل۔	۳ پائی ایضاً
(۶) تمام دیگر چیزین سوائے اناج-روغن دار تخم اور ترکاریون کے مگر بشمول گڑ اور شکر کے۔	۹ پائی ایضاً

نمبر ۲۵۹-اشتہار-ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ شخص موسومہ ذیل مالکان مکان کے مفاد کی نیابت کیلئے ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۷ (۲) کی رو سے میونسپل کمیٹی ڈلہوزی ضلع گورداسپور کا ممبر مقرر ہوا۔

جے-سی-والف صاحب بجائے سول میجل صاحب۔

نمبر ۲۶۰-اشتہار-ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ اشخاص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۷ (۲) کی رو سے میونسپل کمیٹی امرتسر-ضلع امرتسر کے ممبر اون تاریخون سے مقرر ہوئے جو ہر ایک کے محاذی درج ہین۔

لالہ دونی چند ایم-اے بجائے بابو عطر سنگھ متوفی

سردار بہادر سردار ارجن سنگھ سی-آئی-ای بجائے لالہ ... ۲۴ نومبر سنہ ۱۹۱۵ع سے۔

رام سرن داس متوفی ... ... ۹ مارچ سنہ ۱۹۱۶ع سے۔

دستخط-او-ایف لمسڈن

فنانشل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۳

پنجاب گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۱۷] لاہور — ۲۸-اپریل (مجریہ ۵ مئی) سنہ ۱۹۱۶ع — یوم جمعہ [جلد ۴۴

حصہ دوم (الف)

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ بورڈ ہائے و کمیٹیان

کمیٹیان

۲۵-اپریل سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۷۰ — اشتہار زیر اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲۴۲ (۱) (و) ایکٹ ۳ مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲۱ کی توسیع رقبہ مشتہرہ ابوہر ضلع فیروز پور پر فرماتے ہیں اور ہدایت فرماتے ہیں کہ دفعہ مذکور کے احکام اشتہار کی تاریخ اشاعت سے نافذ کئے جائینگے۔

نمبر ۲۷۱ — اشتہار — بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے ۲۴۲ (۱) (و) ایکٹ ۳ مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر پنجاب ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲۱ کی توسیع رقبہ مشتہرہ گگر باہا ضلع فیروز پور پر فرماتے ہیں اور ہدایت فرماتے ہیں کہ دفعہ مذکور کے احکام اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے نافذالعمل ہونگے۔

۲۴۸ سی پی جی۔

نمبر ۲۷۰-اشتہار-ایکٹ ۳ مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴۲ (۱) (ہ) کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ڈپٹی کمشنر ضلع اٹک کو رقبہ مشتہرہ حسن ابدال ضلع اٹک کی کمیٹی کا پریزیڈنٹ بلحاظ عہدہ مقرر فرماتے ہیں-

نمبر ۲۷۵-اشتہار-چونکہ میونسپل کمیٹی امرتسر ضلع امرتسر نے ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۵۸ کے احکام کے بموجب لوکل گورنمنٹ سے درخواست کی اور چونکہ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ میونسپل کمیٹی مذکور کو ایک سرکاری مطلب یعنی بازار کو کشادہ کرنے کیلئے زمین درکار ہے-اسلئے بذریعہ اشتہار ھذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے-

یہہ اعلان ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر امرتسر کو بذریعہ اشتہار ھذا ہدایت کیجاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں-

زمین کا پتہ

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	سمت	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے-
امرتسر ...	امرتسر ...	امرتسر ...	۰/۰۰۵	بازار سنت سنگھ کوچہ شہتخاں-	شمال-مکان مولا بخش- مشرق-مکان تیج دین- جنوب-کوچہ شہتخاں- مغرب-مکان مولا بخش-	دفتر صاحب ڈپٹی کمشنر-

نمبر ۲۷۷-اشتہار-بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲۴۲ (۱) (و) ایکٹ ۳ مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب ایکٹ مذکور کی دفعہ ۵۸ کی توسیع رقبہ مشتہرہ سانگلہ ضلع گوجرانوالہ پر فرماتے ہیں اور ہدایت فرماتے ہیں کہ دفعہ مذکور کے احکام اشتہار ھذا کی تاریخ مشتہری سے نافذالعمل ہونگے-

نمبر ۲۷۸-اشتہار-چونکہ کمیٹی رقبہ مشتہرہ سانگلہ نے ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۵۸ کے احکام کے بموجب لوکل گورنمنٹ سے درخواست کی اور چونکہ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ میونسپل کمیٹی مذکور کو ایک سرکاری مطلب-یعنی اون ایڈٹوں کیواسطے مٹی نکالنے کیلئے جو بھٹہ مقبوضہ کمیٹی مذکور کے واسطے مطلوب ہیں زمین درکار ہے-اسلئے بذریعہ اشتہار ھذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے-

یہہ اعلان ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ ع کی دفعہ ۶ کے احکام بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گوجرانوالہ کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لیئے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ۔	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
گوجرانوالہ ...	خانقاہ ڈوگران	چک جہوٹ نمبر ۱۱۸ کلہ جات نمبر ۲۱ و ۲۳۔	۲۶۱۹۴	شمال — اراضی مملوکہ فضل بی بی مشرق — ایضاً ... جنوب — بوتہ میونسپل ... مغرب — اراضی مقبوضہ لدھا سنگھہ	دفاتر صاحب ڈپٹی کمشنر گوجرانوالہ و کمیٹی رقبہ مقبوضہ سانگلا ہل۔

دستخط — او - ایف لمسڈن

فنانشل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۳

پنجاب گورنمنٹ گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاري هوا

نمبر ۱۸] لاهور — ۵ مئي (مجریه ۱۲ مئي) سنه ۱۹۱۶ع — یوم جمعه [جلد ۴۴

پهلا حصه (الف)

اشتهارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغه بورڈ هائے و کمیٹیان

بورڈ هائے

۲۹- اپریل سنه ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۱۶ — اشتهار — ایکٹ ۲۰ سنه ۱۸۸۳ ع (ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ هائے پنجاب) کي دفعه ۱۱ کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹننٹ گورنر بهادر مشتهر فرماتے هین که اشخاص موصوفه ذیل ڈسٹرکٹ بورڈ ضلع هوشیار پور کے ممبر هین :—

منتخب شده ممبران

تحصیل هوشیار پور

۱ — میان شیر محمد خان – سکنه هریانه – مکرر منتخب هوا۔

۳۳۱ ای-جی-جی۔

تحصیل دسوہ

۲—چودھری ہری سنگھ ذیلدار بدھابر—مکرر منتخب ہوا۔

۳—میاں عطا محمد خان ذیلدار ٹانڈا بجائے چودھری سردار خان متوفی—جنکا عہدہ میعاد ختم ہو گیا ہے۔

تحصیل گڑھ شنکر

۴—چودھری مہندی خان ذیلدار سملی ... ...
۵—چودھری عطا محمد خان ذیلدار - گڑھ شنکر ... ...
} مکرر منتخب ہوئے

تحصیل اونہ

۶—میاں راجندر سنگھ - سکنہ پاجور ... ...
۷—چودھری گنگا رام نمبردار - اعظم پور ... ...
} مکرر منتخب ہوئے

نمبر ۱۱۸—اشتہار—ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۸۳ع (ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب) کی دفعہ ۱۵ (۱) کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر مشتہر فرماتے ہیں کہ شخص موسومہ ذیل لوکل بورڈ تحصیل پالم پور ضلع کانگڑہ کا ممبر ہے :—

منتخب شدہ ممبر

ایم-بشن سنگھ نمبردار - سکنہ موضع لمبا گراؤں - تحصیل پالم پور بجائے ایم تلوکا—مستعفی۔

کمیٹیاں

۲۸-اپریل سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۸۵½—اشتہار—مندرجہ ذیل گوشوارہ شرح ہائے محصول چنگی جسکو میونسپل کمیٹی ملتان نے عاید کرنا تجویز کیا ہے اور جو جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر پنجاب نے منظور فرما لیا ہے زیر دفعہ ۶۲ میونسپل ایکٹ پنجاب - نمبر ۳ - مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ع اطلاع عام کے لئے مشتہر کیا جاتا ہے۔ یہہ ترمیم شدہ شرح ہائے من ابتدائے یکم اگست نافذ العمل ہونگی۔

گوشوارہ مشتہرہ ہمراہ اشتہار نمبری ۵۹۰ - مورخہ ۲۰ ستمبر سنہ ۱۹۱۵ع کی جماعت چہارم (اشیاء جو عمارات میں استعمال ہوتی ہیں) کے اندراجات کے ۱-۲ و ۳ بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کئے جاتے ہیں۔

گوشوارہ

اشیاء	شرح محصول چنگی روپیہ آنہ پائی
عمارتی لکڑی-جماعت اول—	
دیار - چیل - اندار - شیشم - شیہی کے نئے سلیپر ..	۰ ۱ ۰ فی من
عمارتی لکڑی - جماعت دوم—	
کیکر - بیر - جال - اوکان - پیپل اور ریلوے کے پرانے سلیپر ...	۰ ۰ ۳ ایضاً

۲۹-اپریل سنہ ۱۹۱۶ع

۲۸۷—اشتہار—میونسپل کمیٹی فاضلکا ضلع فیروز پور کی درخواست پر جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر میونسپل ایکٹ پنجاب نمبر ۳-مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ع کی دفعہ ۱۷۱ کے احکام کی توسیع میونسپلٹی فاضلکا پر فرماتے ہیں۔

نمبر ۲۸۹—اشتہار—اشتہار ھذا کے ذریعہ مشتہر کیا جاتا ہے کہ بعد از حصول منظوری لوکل گورنمنٹ میونسپل کمیٹی مری ضلع راولپنڈی نے میونسپل ایکٹ پنجاب نمبر ۳ مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ع کی دفعہ ۶۲ کے بموجب اوس ٹیکس کی جگہہ جو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۲۱ مورخہ ۲۳ مارچ سنہ ۱۹۰۰ع کے ذریعہ منظور ہوا تھا نوکروں پر مندرجہ ذیل ٹیکس زیر دفعہ ۶۱ (ب) (۱) ایکٹ مذکور عاید کیا ہے—یہہ ٹیکس یکم اگست سنہ ۱۹۱۶ع سے نافذالعمل ہو گا:—

ٹیکس صفائی جو نوکروں پر حسب شرح ذیل عاید کیا جائیگا:—

	روپیہ	آنہ	پائی
ایسے عرصہ کے لئے جو ۳۰ یوم سے زیادہ نہ ہو	ندارد		
ایسے عرصہ کیلئے جو ۳۰ یوم سے زیادہ ہو لیکن ۹۰ یوم سے زیادہ نہ ہو—	۱	۸	فی نوکر
ایسے عرصہ کے لئے جو ۹۰ یوم سے زیادہ ہو	۲	۰	۰

۲—یہہ ٹیکس مالک کو ادا کرنا ہوگا

نمبر ۲۹۱—اشتہار—مندرجہ ذیل مسودہ قواعد جنکو قواعد ۱ و ۲ مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۶۷ مورخہ ۲۷ جنوری سنہ ۱۸۸۹ع و ضمنی قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۹۱ مورخہ ۲۹ مارچ سنہ ۱۸۸۸ع (جہاں تک کہ اسکا میونسپلٹی سیالکوٹ سے تعلق ہے) کی جگہہ ثبت کرنا تجویز کیا گیا ہے میونسپل ایکٹ پنجاب نمبر ۳ مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ع کی دفعہ ۲۴۰ کے احکام کے بموجب مشتہر کئے جاتے ہیں ان مسودہ قواعد پر اشتہار ھذا کی تاریخ مشتہری سے چھہ ہفتہ بعد غور کی جائیگی اور جو اعتراضات یا تجاویز اس تاریخ سے پہلے موصول ہونگی اون پر غور کی جائیگی—

مسودہ قواعد

(۱) میونسپلٹی سیالکوٹ کا کوئی مذکر باشندہ جو انگریزی یا کوئی ہندوستانی زبانوں لکھہ پڑھہ سکتا ہو اور ۲۱ سال سے کم عمر کا نہ ہو اور قاعدہ ۲ کے بموجب نا قابل قرار نہ دیا گیا ہو میونسپلٹی سیالکوٹ کا ممبر منتخب کیا جا سکتا ہے بشرطیکہ وہ مندرجہ ذیل قابلیتوں میں سے کوئی قابلیت رکھتا ہو یعنی اگر وہ—

(۱) کم از کم ۱۲۵۰ روپیہ سالانہ کی رقم پر انکم ٹیکس ادا کرتا ہو یا جملہ ذرائع سے ۱۲۵۰ روپیہ سالانہ سے کم آمدنی نہ رکھتا ہو—یا

(۲) میونسپلٹی سیالکوٹ کے اندر کسی ایسی جائیداد غیر منقولہ کا مالک ہو جو ۵۰۰۰ روپیہ سے کم مالیت کی نہ ہو—یا

(۳) تیس روپیہ ماہوار سے کم معاملہ زمین بطور مالک ادا نہ کرتا ہو یا بطور مفوض الیہ گورنمنٹ حاصل کرتا ہو—یا

(۴) اسکو چیف کورٹ نے بطور ایڈووکیٹ یا وکیل بھرتی کیا ہو یا وہ پنجاب یونیورسٹی یا کسی دیگر یونیورسٹی کی جس کو گورنمنٹ نے تسلیم کیا ہو علم طب یا جراحی کی ڈگری حاصل کر چکا ہو—

(۵) گورنمنٹ کی طرف سے ۵۰ روپیہ ماہوار سے کم پنشن نہ لیتا ہو—

شرط—جس صورت میں کہ باپ اور بیٹا اکٹھے رہتے ہوں تو قابلیت متعلقہ جائداد زیر ضمن ہائے (۱) (۲) و (۳) قاعدہ ھذا (باپ کی درخواست پر) باپ کی بجائے بیٹے کی قابلیت سمجھی جا سکتی ہے—

۲- میونسپلٹي سیالکوٹ میں انتخاب میونسپل میں کوئي شخص رائے دینے کا مستحق نہیں ہوگا تا وقتیکه—

(۱) کم از کم ۲۱ سال کي عمر کا نه ہو اور
(۲) انتخاب سے عین ۱۲ مہینے پہلے میونسپل حدود کے اندر عام طور پر سکونت پذیر رہا ہو یا کارو بار انجام دیتا رہا ہو-
(۳) (الف) میونسپل حدود مذکور کے اندر ایسي جائیداد غیر منقوله رکھتا ہو جس کي مالیت ۳۰۰ روپیه سے کم نه ہو- یا
(ب) ۲ روپیه ماہوار سے کم کرایه ادا نه کرتا ہو- یا
(ج) مجموعی طور پر ۲۵ روپیه ماہوار کي رقم زیر ایکٹ ۸ - مصدرہ سنه ۱۸۷۳ع بابت معاملہ زمین یا معاملہ زمین اور شرح ہائے مالکان و قابضان ادا کرتا ہو- یا
(د) کم از کم ۱۲ روپیه ماہوار آمدنی رکھتا ہو- یا
(ہ) امتحان انٹرنس یا کوئي اعلے امتحان یونیورسٹي پاس کر چکا ہو۔

نمبر ۲۹۳—اشتہار- بحواله اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۹۹ مورخه ۱۲ فروری سنه ۱۹۱۶ع و زیر احکام دفعات ٥ (۳) و ۷ (۲) ایکٹ میونسپل پنجاب نمبر ۳ مصدرہ سنه ۱۹۱۱ع جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر مشتہر فرماتے ہیں که میونسپلٹي سونی پت ضلع رہتک کی حدود منسلکه گوشوارہ حد بندي میں مندرجه حدود کے مطابق ہونگی-

اشتہارات گورنمنٹ پنجاب نمبری ۸۱٥ مورخه ۳۰ نومبر سنه ۱۸۸۶ع (جہاں تک که اوس کا تعلق میونسپلٹی سونی پت سے ہے) و نمبری ٥۳۶ مورخه ۸ نومبر سنه ۱۸۹۲ع بذریعه اشتہار ہذا منسوخ کئے جاتے ہیں-

گوشوارہ حد بندي

شمال- ایک خطه جو ہنڈون کے مرگھٹ سے شروع ہوکر جنوب کیطرف ہوتا ہوا اور سنگھه کے باغ تک جاتا ہے اور پھر چکر کھا کر گوندا خام (جو گوندا پخته کے نام سے بھی مشہور ہے) کے ساتھه ساتھه جنوب کی طرف آتا ہے اور وہاں سے اصالت خاں کے باغ کے ساتھه ساتھه کچي سڑک گنور تک او وہاں سے جنوب کیطرف چکر کھا کر باغ پرساواله تک اور وہاں سے کھیت نمبر ۱۴۷٥ کي مشرقی و شمالی حد کیطرف مڑ کر سڑک جواہر خام تک اور وہاں سے کھیت نمبر ۱۳۸۷ کی مشرقی حد اور کھیت نمبر ۱۳۸۶ کی شمالي حد اور کھیت نمبر ۱۳۸۴ و ۱۳۸۳ و ۱۳۹۸ و ۱۴٥۱ کي شمالي حد کے ساتھه ساتھه بشمول مغربی حد کھیت نمبر ۱۴٥۱ تا دمانه بھرتو واله اور وہاں سے کھیت نمبر ۱۴۲۰ کی شمالی حد کے ساتھه ساتھه ریلوے لائن تک-

مغرب—ریلوے لائن کے ساتھه ساتھه کھیت نمبر ۳۹۲۶ کی شمال مغربی حد تک اور پھر روئی اوٹنے کے کارخانے سے لیکر جوہڑ بادیه تک اور وہاں سے کچی سڑک المشہور (سڑک کالو پور) کے ساتھه ساتھه مشرق کي طرف مڑ کر جمال پور خورد اور حد کالو پور تک اور وہاں سے کھیت نمبر ۳۹٥٥ کی مغربی و جنوبي حد تک جو قصبه سونی پت کے رقبه میں واقع ہے-

جنوب—کھیت نمبر ۳۹٥٥ کی جنوبي و مغربی حد سے سب ڈیژنل افسر کي کوٹھی کیطرف جا کر پکي سڑک کھرکھودا تک اور وہاں سے موضع کالو پور کی حد تک اور وہاں سے شمال کی جانب کے گوشه کے گرد چکر کھا کر موتی میدا مہاجنوں کے باغ تک اور پھر ریلوے لائن تک اور جنوب کی طرف آکر اینٹوں کے کارخانه تک اور پھر شمال کی جانب ہو کر جوہڑ المشہور جوہڑي کالا کالو و قبرستان تک اور وہاں سے پھر جنوب مشرق کو مڑ کر کھیت نمبر ۴۱۷۲ کي جنوب مشرقی حد کے ساتھه ساتھه کھیت (جو قیس قاسم علي واله کے نام سے موسوم ہے) کے گوشه تک اور وہاں سے کھیت المشہور کلچ اشرف ہندان اور سید حسین تک گوشه کے گرد چکر کھا کر کچی سڑک اکبر پور بروٹا تک اور وہاں سے سرائے لوہوي صاحب تک اور وہاں سے شمال کي جانب جاکر سنگھدار جانوروں کے مذبح اور سید صاحب کے مقبرہ تک-

مشرق- سید صاحب کے مقبرہ سے مغرب کی جانب جاکر گوندا خام کھیت پھروراواله تک اور وہاں سے شمال مغرب کیطرف چکر کھا کر گندا نالا کے ساتھه ساتھه پل گندا نالا واقع پکی سڑک بحال گڑہ و پکی سڑک مرتھل تک اور وہاں سے (جوہڑ) کنگ پنڈت کدار ناتھه سے ہنڈون کی مرگھٹ تک-

دستخط—او-ایف لمسڈن
فنانشل سیکریٹري گورنمنٹ پنجاب-

۳۳۱ سي ایس—۲۱۰—۱۲—٥—۱۹۱۶—ساپس مہتمم لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۳

پنجاب گورنمنٹ گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۱۹] لاہور — ۱۲ مئی (مجریہ ۱۹ مئی) سنہ ۱۹۱۶ع — یوم جمعہ [جلد ۴۲

پہلا حصہ (الف)

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ بورڈ ہائے و کمیٹیاں

بورڈ ہائے

۶ مئی سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۲۲ ا — اشتہار — چونکہ ڈسٹرکٹ بورڈ لائلپور نے ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۸۳ ع (ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب) کی دفعہ ۲۱/۱۷ کے احکام کے بموجب لوکل گورنمنٹ سے درخواست کی اور چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ ڈسٹرکٹ بورڈ مذکور کو ایک سرکاری مطلب یعنی سید والہ میں جدید شفا خانہ کی عمارتوں کی تعمیر کیلئے زمین درکار ہے۔ اسلئے بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے۔

۱ ۹ [illegible]

مئی سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۳۰۱—اشتہار—مندرجہ ذیل مسودہ قواعد جنکو زیر احکام دفعات ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ اور ۲۴۰ ایکٹ نمبر ۳ مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ء (میونسپل ایکٹ پنجاب) جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر میونسپل کمیٹی پلوا ضلع گوڑگانوہ کے ممبروں کے انتخاب اور تقرر کے انصرام کے لئے بہ تنسیخ اون قواعد کے (جہان تک کہ اونکا تعلق میونسپلٹی پلول سے ہے) مرتب کرنا تجویز فرماتے ہیں جو اشتہارات گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۶۵۸—ایس و ۵ و ۱۹۱—مورخہ ۱۲ اکتوبر سنہ ۱۸۸۵ء و ۶ جنوری سنہ ۱۸۸۶ء و ۲۹ مارچ سنہ ۱۸۸۸ء مین علی الترتیب مشتہر ہوئے تھے بغرض اطلاع عام مشتہر کئے جاتے ہیں۔

ان مسودہ قواعد پر اشتہار ہذا کی تاریخ مشتہری سے چھہ ہفتہ بعد غور کیجائیگی اور جو اعتراضات یا تجاویز اس تاریخ سے پہلے موصول ہونگی اونپر غور کیا جائیگا۔

۱—ہر ایک مرد محصول ادا کنندہ جو ۲۱ سال سے کم عمر کا نہ ہو اور جو میونسپل حدود کے اندر عام طور پر رہتا ہو اور قاعدہ ۲ کے بموجب نا قابل قرار نہ دیا گیا ہو میونسپل کمیٹی کی ممبری کے عہدہ کے لئے منتخب کیا جا سکتا ہے۔

عہدہ رکھنے کی قابلیتیں۔

۲—میونسپل کمیٹی کے عہدہ ممبری کے لئے کوئی ایسا شخص مستحق نہیں ہوگا جو

عہدہ رکھنے کی نا قابلیتیں۔

(۱) کسی ایسے کام کی بابت معاہدہ رکھتا ہو جس کا عمل مین آنا میونسپل کمیٹی کے لئے ہو—یا

(۲) میونسپلٹی کے لئے خدمات انجام دینے کی بابت سرمایہ میونسپل سے کچھہ حق الخدمت پاتا ہو—یا

(۳) جسکو سرکاری ملازمت سے موقوف کیا گیا ہو یا

(۴) جس پر کوئی ایسا جرم ثابت ہوا ہو یا جسکی نسبت عدالت فوجداری سے کوئی ایسا حکم صادر ہوا ہو جو لوکل گورنمنٹ کی دانست مین کسی ایسے نقص چال چلن پر دلالت کرتا ہو جس سے وہ عہدہ ممبری کے لائق نہ رہے۔

مگر شرط یہہ ہے کہ لوکل گورنمنٹ مجاز ہے کہ کسی شخص یا جماعت اشخاص کو قید مندرجہ ضمن (۲) قاعدہ ہذا سے مستثنی کرے

۳ الف—کوئی شخص میونسپل انتخابات مین رائے دینے کا مستحق نہ ہوگا—الا جبکہ وہ

رائے دینے والونکی لازمی قابلیتیں۔

(۱) کم از کم ۲۱ سال کی عمر کا ہو—اور

(۲) انتخابات سے عین بارہ ماہ پہلے میونسپلٹی کی حدود کے اندر عام طور پر رہا ہو یا کاروبار کرتا رہا ہو یا اس عرصہ مین میونسپل حدود کے اندر اسی جائداد غیر منقولہ کا مالک رہا ہو جسپر میونسپل محصول لگایا گیا ہو—اور

(۳) میونسپل حدود کے اندر ایسی جائداد غیر منقولہ کا مالک ہو جو ۲۵۰ روپیہ سے کم مالیت کی نہ ہو—یا

(۴) ایک روپیہ ماہوار سے کم کرایہ مکان ادا نہ کرتا ہو—یا

(۵) مجموعی طور پر ۲۵ روپیہ ماہوار کی رقم زیر ایکٹ ۸—مصدرہ سنہ ۱۸۷۳ء بابت معاملہ زمین یا معاملۂ زمین اور شرح ہائے مالکان و قابضان ادا کرتا ہو—یا

(۶) کم از کم ۱۰ روپیہ ماہوار آمدنی رکھتا ہو—یا

(۷) امتحان انٹرینس یا کوئی دیگر اعلی امتحان یونیورسٹی پاس کر چکا ہو۔

ایک سے زیادہ رائیں۔

ب۔ کوئی شخص قواعد ھذا کے فقرہ الف میں متذکرہ قابلیتوں میں سے ایک سے زیادہ کے متعلق رائے دینے کا مستحق نہیں ہوگا۔ لیکن ہر ایک مستحق رائے دینے والا اتنی رائیں (جو پانچ سے زیادہ نہ ہوں) دینے کا مستحق ہوگا۔ جتنی کہ رائے دینے کا مستحق قرار دینے والی جائداد۔ کرایہ۔ معاملہ زمین۔ معاملہ نہر یا آمدنی کی مختلف قابلیتیں رکھتا ہو۔

ممبروں کی تعداد۔

۴۔ میونسپل کمیٹی میں ۹ ممبر شامل ہونگے جن میں سے دو تہائی منتخب کئے جائینگے اور باقی ایک تہائی بلحاظ نام یا بلحاظ عہدہ مقرر کئے جائینگے۔ منتخب شدہ ممبروں میں سے ۴ ہندو ہونگے اور ۲ مسلمان۔

لوکل گورنمنٹ کیطرف سے ممبروں کا تقرر لازمی نہیں۔

۵۔ بہ تبعیت احکام دفعہ ۱۱۔ میونسپل ایکٹ پنجاب نمبر ۳ سنہ ۱۹۱۱ع لوکل گورنمنٹ مقرر شدہ ممبران کے لئے مخصوص آسامیوں میں سے کسی آسامی کو پر کرنے کی پابند نہیں ہوگی۔ بلکہ وہ مجاز ہوگی کہ وہ اون کل آسامیوں کو یا اون میں سے کسی ایک کو کسی وقت پر کر دے۔

میونسپلٹی کا حلقوں میں تقسیم کیا جانا

۶۔ میونسپلٹی مذکور تین حلقوں میں تقسیم کی جائیگی جنکی حدود صاحب کمشنر مقرر کرینگے حلقہ جات ۱ و ۳ ہر ایک کے لئے ایک ہندو اور ایک مسلمان ممبر منتخب کیا جائیگا۔ حلقہ نمبر ۲ کے دونو ممبر جو منتخب کئے جائینگے وہ ہندو ہونگے۔

پریذیڈنٹ مجلس کے عہدہ کی میعاد۔

۷۔ کمیٹی کا میر مجلس تین سال تک عہدہ پر رہیگا۔

منتخب شدہ ممبروں کی میعاد عہدہ۔

۸۔ (۱) بہ تبعیت احکام دفعہ ۱۳ میونسپل ایکٹ پنجاب نمبر ۳ سنہ ۱۹۱۱ع کمیٹی کے منتخب شدہ ممبر تین سال تک عہدہ پر رہینگے۔

مقرر کئے ہوئے ممبروں کے عہدہ کی میعاد۔

۹۔ جو ممبر بلحاظ کسی عہدہ کے علاوہ کسی دیگر طریق پر مقرر کئے گئے ہوں وہ تین سال تک عہدہ پر رہینگے الا اوس صورت میں جبکہ وہ کسی کمتر عرصہ کے لئے مقرر کئے گئے ہوں۔

نوٹس جو صاحب ڈپٹی کمشنر شائع کرینگے۔

۱۰۔ انتخاب سے پہلے ایسے مناسب وقت پر جو عموماً تین ہفتہ سے کم نہ ہو صاحب ڈپٹی کمشنر یا کوئی اور عہدہ دار جس کو صاحب موصوف اس غرض کے لئے مقرر کریں میونسپلٹی میں ایک اشتہار مشتہر کریگا جس میں امیدواروں کی اور منتخب کرنے والوں کی ضروری قابلیتیں اور منتخب ہونے والے امیدواروں کی تعداد اور رائے دینے کا طریق اور نیز انتخاب کے متعلق ایسے دیگر امور درج ہونگے جن کا جاننا عوام کے لئے مناسب متصور ہوگا۔

امیدواروں کی نامزدگی۔

۱۱۔ (۱) زیر قاعدہ ۲۱ کے علاوہ کسی اور طریق کے انتخاب کے امیدواران کی تجویز ایسے رجسٹر شدہ منتخب کرنے والے کرینگے جو تعداد میں ۵ سے کم نہ ہوں اور اوس وارڈ میں رہائش رکھتے ہوں جس کے لئے وہ امیدوار تجویز کیا گیا ہو یہہ اپنی تجویزات انتخاب کی تاریخ مقررہ سے کم از کم دو یوم پہلے صاحب ڈپٹی کمشنر کو بذریعہ چٹھی اسمی صاحب موصوف یا شخص مقررہ صاحب موصوف جس پر اونکے دستخط ثبت ہونگے اطلاع دینگے اس چٹھی میں اس امر کی تصدیق ہوگی کہ امیدوار حسب ضابطہ منتخب ہونے کی قابلیت رکھتا ہے اور کمیٹی میں کام کرنے پر آمادہ ہے۔ ممبری کے لئے مستحق امیدواروں کے نام کی ایک فہرست جنہوں نے انتخاب کیلئے کھڑے ہونے کا ارادہ ظاہر کردیا ہو انتخاب کی مقررہ تاریخ سے کم از کم تین یوم پہلے صاحب ڈپٹی کمشنر مشتہر کرینگے اور وہ عوام الناس میں ایسے طریقہ میں مشتہر اور تقسیم کی جائیگی جو صاحب موصوف تجویز کریں۔

(۲) اگر انتخاب کے عمل میں آنے سے پہلے کسی امیدوار کی نسبت اس وجہ سے اعتراض کیا جائے کہ وہ قاعدہ ایا ۲ کے مطابق نا قابل انتخاب ہے تو صاحب ڈپٹی کمشنر فیصلہ کرینگے کہ وہ امیدوار رکھا جائے یا نہ رکھا جائے اور اونکا فیصلہ ناطق ہوگا

مگر شرط یہ ہے کہ اگر اعتراض قاعدہ نمبر 2 کے ضمن 2 یا 4 کے بموجب پیش کیا جائے تو صاحب ڈپٹی کمشنر کو اختیار ہوگا کہ امیدواری کے جاری رہنے کی اجازت دیں اور اونہیں لازم ہوگا کہ معمولی وساطت سے ضمن ۲ کے بموجب جو قید اس میں تجویز کی گئی ہے اس سے اوسکے بری کرنے کے باب میں لوکل گورنمنٹ کے احکام حاصل کریں یا ضمن ۳ مذکور کے بموجب مبینہ نقص چال چلن کے اثر کی نسبت لوکل گورنمنٹ کی رائے دریافت کریں اور قاعدہ ۱۹—ضمن ۶ کے بموجب کسی ایسے منتخب کئے ہوئے امیدوار کے انتخاب کو منسوخ کریں جو لوکل گورنمنٹ کے اس طرح حاصل کردہ فیصلہ کے بموجب ناقابل قرار پائے۔ صاحب ڈپٹی کمشنر اس قاعدہ کے بموجب اس انتخاب کو منسوخ کرنے کے باب میں جو حکم صادر کریں وہ ناطق ہوگا۔

علاقوں میں نامزد کرنا اور رائے دینا

۱۱—چونکہ میونسپلٹی قاعدہ ۶ کے بموجب علاقوں میں تقسیم کی گئی ہے جو شخص میونسپل انتخابات میں رائے دینے کے مستحق ہونگے اون کو صرف اونہی علاقوں اور جماعتوں کی نسبت رائے دینے یا امیدوار نامزد کرنیکا استحقاق ہوگا جنکی بابت وہ مستحق ہیں یا جن سے وہ تعلق رکھتے ہوں

رائے دینے والوں کی فہرستیں

۱۳—(۱) موجود الوقت کمیٹی کی میعاد عہدہ کے منقضی ہونے سے کم از کم چھہ ماہ پہلے تحصیلدار یا کوئی اور ایسا شخص جسکو صاحب ڈپٹی کمشنر ہدایت دیں ایسی فہرست مرتب کریگا جس میں ہر ایک وارڈ کے اون تمام اشخاص کی تعداد اور نام جوان قواعد کے بموجب رائے دینے کے مستحق ہوں اور نیز وہ قابلیتیں درج ہونگی جن کے سبب وہ رائے دینے کے مستحق قرار پائے ہوں ۔

(۲) جب رائے دینے والوں کی فہرست تیار ہو جائے تو فی الفور فہرست کی نقول ہر ایک علاقہ متعلقہ میں مشتہر کی جائیگی۔

اعتراضات اور اونکے تصفیہ کیلئے میعاد۔

۱۴—(۱) فہرست کے اندراجات کی نسبت کوئی اعتراض اور رائے دینے والوں کی فہرست میں نام درج ہونے کی کوئی درخواست سماعت نہ ہوگی الا اوس صورت میں کہ وہ اوس کی سالانہ مشتہری کی تاریخ سے ایک ماہ کے اندر تحریری پیش ہو صاحب ڈپٹی کمشنر یا کوئی ایسا عہدہ دار جس کو صاحب موصوف اس غرض سے مقرر کریں اعتراض یا درخواست کے جواز کی نسبت فیصلہ کرینگے اور اون کا فیصلہ ناطق ہوگا۔

(۲) رائے دینے والوں کی صحیح شدہ فہرست جس میں وہ ترمیمات بھی داخل ہونگی جو اس قاعدہ کے ضمن (۱) کی شرائط کے بموجب کی جائیں انتخاب کی مقررہ تاریخ سے ایک ماہ پہلے مشتہر کیجائیگی ۔

رائے دینے والے کا سارٹیفکٹ۔

قاعدہ ۱۵—جب ترمیم شدہ فہرستیں مرتب ہوجاویں اور اعتراضات اگر کچھہ ہوں طے ہوجاویں تو ایک اقتباس مصدقہ جس پر تحصیلدار کے دستخط ہوں حسب نمونہ ہر ایک مستحق رائے دینے والوں کو دیا جائیگا۔یہہ اقتباس مصدقہ یا رائے دینے والوں کے سارٹیفکٹ رائے دینے والوں کو انتخاب کے وقت پیش کرنے چاہئیں اور کوئی شخص جو ایسا سارٹیفکٹ پیش نہ کریگا رائے نہیں دے سکیگا۔

انتخاب کا وقت۔

قاعدہ ۱۶—انتخابات ایسے وقت ختم ہونے چاہئیں کہ منتخب کئے ہوئے ممبر سابق کمیٹی کے ممبران کی اختتام میعاد کی تاریخ پر عہدہ پر آسکیں۔

جلسہ انتخاب کی ضرورت۔

قاعدہ ۱۷—اگر اون مستحق اُمیدواروں کی تعداد جو حسب ضابطہ سابق کمیٹی کے قاعدہ ۱۱ کے بموجب تجویز کئے گئے ہوں خالی عہدوں کی تعداد سے زیادہ ہو تو ایک جلسہ انتخاب منعقد ہوگا ورنہ ایسے اُمیدوار منتخب شدہ متصور ہونگے۔

قاعدہ ۱۸—(۱) جب جلسہ انتخاب ہو تو رائیں عام طور پر اور ایسے عہدہ دار کے روبرو جسکو صاحب ڈپٹی کمشنر اونکے لینے کے واسطے اختیار دے کسی مناسب جگہہ یا جگہوں میں میونسپلٹی کی حدود کے اندر دیجاوینگی۔

طریق انتخاب۔

(۲) کسی رجسٹر شدہ منتخب کرنے والے کی رائے کی نسبت کوئی اعتراض مسموع نہ ہوگا۔الا اس صورت میں کہ وہ تلبیس کی بناء پر ہو اور ایسا اعتراض کسی امید وار یا اوسکے کارندے یا کسی رجسٹر شدہ منتخب کرنے والے یا خود عہدہ دار جلیس کیطرف سے رائے پیش ہونے کے وقت پیش ہونا چاہئے۔

(۳) عہدہ دار جلیس اوس اعتراض کی نوعیت اور رائے دینے والے کا جواب اور آخیر حکم اور وجوہات قلمبند کریگا۔رائے پیش کردہ کی منظوری یا نا منظوری کی نسبت جو حکم ہوگا وہ ناطق ہوگا۔

(۴) اگر عہدہ دار جلیس اوس اعتراض کو انتخاب کے ختم کرنے کے مقررہ وقت سے پہلے طے نہ کرسکتا ہو اور اگر رائے کی منظوری یا نا منظوری نتیجہ انتخاب پر موثر ہوتی ہو تو یہہ نتیجہ اوسوقت تک نہ سنایا جائیگا جب تک کہ اعتراض کا فیصلہ نہ ہو جاوے۔

قاعدہ ۱۹ -(۱) جلسہ انتخاب کے ختم ہو نیکے بعد جسقدر جلد ممکن ہو نتیجہ انتخاب صاحب ڈپٹی کمشنر کے حکم سے مشتہر کیا جاویگا۔

نتیجہ انتخاب۔

(۲) جس ہندو یا مسلمان مستحق اُمید وار کے لئے سب سے زیادہ رائیں علاقہ میں ہونگی وہ اوس علاقہ کے لئے ممبر منتخب کیا جائیگا۔اگر ایک ہی ممبر ایک سے زیادہ علاقوں کے لئے منتخب کیا جائے تو جس علاقہ کیطرف سے وہ چاہے کا ممبر ہوگا اور باقی علاقہ کی ممبری اوس ہندو یا مسلمان مستحق اُمید وار کو ملیگی جس کے حق میں راؤں کی تعداد دوسرے درجہ پر بڑہ کر ہو اور اگر کوئی اور مستحق اُمید وار نہ ہوگا تو وہ جگہہ خالی سمجھی جائیگی۔

(۳) جب ایک ہی حالی عہدہ کے لئے یا کئی خالی عہدوں میں سے آخیری کے لئے دو اُمید وار برابر رائیں حاصل کریں تو جو عمر میں بڑا ہوگا وہی منتخب شدہ متصور ہوگا۔

(۴) تمام اعتراضات جو کسی اُمید وار کے انتخاب کی نسبت ہوں کسی ایک اُمید وار کیطرف سے نتیجہ انتخاب کے سنائے جانے سے ایک ہفتہ کے اندر صاحب ڈپٹی کمشنر کی خدمت میں تحریری پیش ہونے چاہئیں۔

(۵) صاحب ڈپٹی کمشنر کو جائز ہے کہ کبھی ایسے اعتراض کی نسبت تحقیقات کرنے سے انکار کرے۔الا اوس صورت میں کہ معترض تحقیقات کے خرچہ کی بابت ضمانت داخل کرے اور سائل کے ایسا نہ کرنیکی صورت میں اوسے جائز ہے کہ درخواست کو نا منظور کرے۔

(۶) تحقیقات کے ختم ہونے پر صاحب ڈپٹی کمشنر کو لازم ہوگا کہ انتخاب کے منظور کرنے یا منسوخ کرنیکی نسبت احکام صادر کریں اور نیز اس امر کی ہدایت کریں کہ تحقیقات کا کس قدر خرچہ (جسکی تعداد حسب ضابطہ حکم مذکور میں درج کیجائیگی) معترض کو برداشت کرنا پڑیگا۔

(۷) جو حکم اس قاعدہ کے بموجب صادر کیا جائیگا (بجز اوس حکم کے جو قاعدہ ۱۱ کے ضمن (۲) کے بموجب بھی صادر کیا جائے) اوس کا اپیل صاحب کمشنر کی حضور میں ہوگا اور صاحب موصوف کا فیصلہ ناطق ہوگا۔

قاعدہ ۲۰ رائے دینے والے کے سارٹیفکیٹ یا کسی اور ایسی دستاویز کی بابت جو انتخاب کے متعلق تیار کی گئی ہو یا رائے دیدینے کی اجازت کی بابت کسی قسم کی فیس نہ لی جائیگی۔

فیس کی ممانعت۔

قاعدہ ۲۱۔ جب کمیٹی کے منتخب شدہ ممبران کے درمیان بوجہ موت یا استعفا یا برطرفی کوئی اسامی خالی ہوجائے اور میونسپل ایکٹ پنجاب نمبر ۳ سنہ ۱۹۱۱ء کی دفعہ ۲۴ معہ تصریح دفعہ (۱) کے مطابق اوس کو پر کرنے کے لئے کوئی نیا ممبر منتخب کرنا ہوے تو ایسا انتخاب حسب ذیل طریق پر عمل میں آئیگا:—

منتخب شدہ ممبروں کی اسامیوں کو پر کرنے کے قواعد۔

(الف) اگر اسامی ہندو منتخب شدہ ممبران کے درمیان خالی ہوجائے تو کمیٹی کے ہندو ممبر خواہ وہ منتخب شدہ ہوں یا مقرر شدہ ہوں اور اگر اسامی مسلمان منتخب شدہ ممبروں کے درمیان خالی ہو تو مسلمان ممبر خواہ وہ منتخب شدہ ہوں۔ یا مقرر شدہ ہوں انتخاب کنندگان ہونگے۔

(ب) راؤں کے مساوی ہونے کی صورت میں صاحب پریزیڈنٹ ایک کن مستحق ہونگے۔

(ج) اگر کوئی شخص جو زیر قاعدہ ۱ قابل ہو اور زیر قاعدہ ۲ ناقابل نہ ہو اور جسے انتخاب کنندگان مذکورہ نے منتخب کیا ہو جو کمیٹی میں کام کرنیکے واسطے اپنی رضامندی کی صاحب ڈپٹی کمشنر کو تحریری اطلاع دے۔ وہ باضابطہ منتخب شدہ قرار دیا جائیگا۔ یہ انتخاب کمیٹی کے ایک اجلاس خاص جلسہ میں ہوگا جو کمیٹی کے جلسہ کے انعقاد کے متعلقہ قواعد کے بموجب منعقد کیا گیا ہو عمل میں آئیگا اور اوسکا فیصلہ ایسے ممبران موجودہ کی کثرت رائے کے مطابق ہوگا جو اس قاعدہ کی ضمن (الف) کے مطابق رائے دینے کے مستحق ہیں۔

نوٹ— قواعدہ مذکورہ میں لفظ "ہندو" میں "سکھ" اور "جین" بھی شامل ہیں۔

رائے دینے والے کا سارٹیفکٹ

نام میونسپلٹی۔

تحصیل۔

تاریخ انتخاب۔

مقام انتخاب۔

عہدہ دار جلوس۔

سارٹیفکٹ کا نمبر	علاقہ یا محلہ کا نام یا نمبر۔	قابلیت یا ...	رائے دینے والے کا نام۔	راؤں کی تعداد	دستخط تحصیلدار

دستخط—او-ایف امسڈن
فنانشل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

۴ مئی سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۳۰۶ — ترمیم - اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۵۴ - مورخہ ۱۷ اپریل سنہ ۱۹۱۶ع میں جس کی رو سے میونسپلٹی گوجرہ ضلع لائل پور میں ایک ٹرمینل ٹیکس عائد کیا گیا تھا الفاظ "ضلع لائل پور" کے بعد الفاظ "اور یہہ ٹیکس یکم اگست سنہ ۱۹۱۶ع اور اوس کے بعد نافذ کیا جائیگا" ایزاد کرو۔

نمبر ۳۰۹ — اشتہار — بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲۴۴ - ایکٹ نمبر ۳ - مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر پنجاب اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۹۷۰ - مورخہ ۲۸ نومبر سنہ ۱۸۹۲ ع کے اوس قدر حصہ کو منسوخ فرماتے ہیں جو تحصیلدار اجنالہ کے رقبہ مشتہرہ رام داس ضلع امرتسر کی کمیٹی کے ممبر بلحاظ عہدہ مقرر ہونے کے متعلق ہے۔

۲۶ مئی سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۳۱۳ — اشتہار — چونکہ میونسپل کمیٹی گوجرانوالہ نے ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۵۸ کے احکام کے بموجب لوکل گورنمنٹ سے درخواست کی اور چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ میونسپل کمیٹی مذکور کو ایک سرکاری مطلب - یعنی سکیم بہم رسانی آب کے لئے زمین درکار ہے - اس لئے بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مفصلہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے۔

یہہ اعلان ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۰ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گوجرانوالہ کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کیجاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے
گوجرانوالہ ...	گوجرانوالہ ...	گوجرانوالہ ...	۶.۳۷	شمال — اراضی مملوکہ باوا رام داس سکنہ چاہ دڈوان والا۔ مشرق — ایضاً ... جنوب — زمین جیل خانہ گوجرانوالہ۔ مغرب — سڑک جو سیالکوٹ کو جاتی ہے۔	دفتر صاحب ڈپٹی کمشنر گوجرانوالہ۔

۹ مئی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۲۴ — اشتہار — مندرجہ ذیل ضوابط جو میونسپل کمیٹی رہتک - ضلع رہتک نے غیر خطرناک پٹرولیم کے ذخیرہ میں رکھنے کے انصرام کے متعلق زیر دفعہ ۱۸۸ (۱) (ف) و ۱۹۹ (۱) (میونسپل ایکٹ پنجاب نمبر ۳ سنہ ۱۹۱۱ع) مرتب کئے ہیں ایکٹ مذکور کی دفعہ ۲۰۱ (۱) کی رو سے جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر کی پیشگاہ سے منظور ہو کر بغرض اطلاع عام مشتہر کئے جاتے ہیں اور اشتہار ہذا کی تاریخ مشتہری

چھ ہفتہ بعد نافذ العمل ہونگے—

ضوابط

۱—کوئی شخص مجاز نہیں ہوگا کہ وہ تیز خطرناک پٹرولیم کو جو مقدار میں ۲۰ گیلن سے زیادہ ہو اور ۵۰۰ گیلنوں سے زیادہ نہ ہو کسی ایسی عمارت یا احاطہ میں رکھے جو میونسپل ایکٹ پنجاب نمبر ۳ سنہ ۱۹۱۱ع کی دفعہ ۱۲۱ کی رو سے رجسٹر نہ کی گئی ہو یا جس کی بابت لائسنس نہ دیا گیا ہو۔

۲—جو شخص اس ضابطہ کی خلاف ورزی کا مرتکب ہوگا وہ ایسی سزا جرمانہ کا مستوجب ہوگا جو ۲۰ روپیہ تک ہو سکتی ہے اور خلاف ورزی کے جاری رہنے کی صورت میں پہلے دن کے بعد ہر ایسے دن کے لئے جس میں خلاف ورزی جاری رہے مزید سزائے جرمانہ کا مستوجب ہوگا جو پانچ روپیہ تک ہو سکتی ہے۔

نمبر ۶۲۶—اشتہار—ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ اشخاص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی ملتان—ضلع ملتان کے ممبر مقرر ہوئے ہیں—

(۱) شیخ فرید حسن قریشی ... ...
(۲) خان عبدالقادر خان بدوزئی ... ... } مقرر مکرر ہوا۔
(۳) رائے صاحب دیوان کھاندا رام ... ...
(۴) سیٹھ آتما رام—بجائے لالہ منوہر لال۔

نمبر ۳۰۸—اشتہار—ایکٹ ۳ مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴۲ (۱) (ہ) کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر لالہ ہری رام کو تحصیلدار ڈسکہ کی جگہ رقبہ مشتہرہ ماہو والہ ضلع سیالکوٹ کی کمیٹی کے پریزیڈنٹ مقرر فرماتے ہیں۔

نمبر ۳۳۰—اشتہار—مندرجہ ذیل ضوابط جو میونسپل کمیٹی ریواڑی—ضلع گوڑگاؤں نے مٹی کے تیل کے ذخیرہ میں رکھنے کے انصرام کے متعلق زیر دفعہ ۱۸۸ (ف) اور ۱۹۹ (۱) (میونسپل ایکٹ پنجاب) نمبر ۳ سنہ ۱۹۱۱ع مرتب کئے ہیں بابت مذکور کی دفعہ ۲۰۱ (۱) کی رو سے جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر کی پیشگاہ سے منظور ہو کر بغرض اطلاع عام مشتہر کئے جاتے ہیں اور وہ اشتہار ہذا کی تاریخ مشتہری سے چھ ہفتہ بعد نافذ العمل ہونگے۔

ضوابط

۱—کوئی شخص مجاز نہیں ہوگا کہ وہ معمولی پٹرولیم کے ۱۲ سے زیادہ گیلن کا کسی ایسی عمارت میں ذخیرہ رکھے جو میونسپل ایکٹ پنجاب نمبر ۳ سنہ ۱۹۱۱ع کی دفعہ ۱۲۱ کے بموجب اس غرض کیلئے رجسٹر نہ کی گئی ہو یا جس کی بابت لائسنس نہ دیا گیا ہو۔

۲—جو شخص اس ضابطہ کی خلاف ورزی کا مرتکب ہوگا وہ ایسی سزائے جرمانہ کا مستوجب ہوگا جو ۵۰ روپیہ تک ہو سکتی ہے اور خلاف ورزی کے جاری رہنے کی صورت میں پہلے دن کے بعد ہر ایسے دن کیلئے جس میں خلاف ورزی جاری رہے مزید سزائے جرمانہ کا مستوجب ہوگا جو ۵ روپیہ تک ہو سکتی ہے۔

دستخط—او—ایف لمسڈن
فنانشل سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب

۳۶۱ پ ایس—۷۱—۱۲—۵—۱۹۱۶—ایس جی پی پی لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۳

پنجاب گورنمنٹ گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۲۰] لاہور — ۱۹ مئی (مجریہ ۲۶ مئی) سنہ ۱۹۱۶ع — یوم جمعہ [جلد ۴۴

(پہلا حصہ الف)

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ بورڈ ہائے و کمیٹیاں

کمیٹیاں

۱۹ مئی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۳۸ — اشتہار — ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ آنریبل سید راجن شاہ ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی ملتان — ضلع ملتان کا ممبر مذکور منتخب ہوا۔

دستخط — او ایف لمسڈن

فنانشل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

۳۰۱ ایس جی سی۔

۳۰۹ سی ایس — ۷۱۰ — ۲۶-۵-۱۹۱۶ — ایس جی پی پی ۔ ۸۹

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۳

پنجاب گورنمنٹ گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاري هوا

نمبر ۲۱] لاهور — ۲۶ مئي (مجریه ۲ جون) سنه ۱۹۱۶ع — یوم جمعه [جلد ۴۴

پهلا حصه (الف)

اشتهارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغه بورڈ هائے و کمیٹیاں

بورڈ هائے

۲۰ مئی سنه ۱۹۱۶ع

نمبر ۴۷ ۔۔ تصحیح — نقشه ملحقه اشتهار گورنمنٹ پنجاب ۔ نمبري ۲۱۸ ۔۔ مورخه ۱۸ ستمبر سنه ۱۹۱۵ع ملحقه حصول اراضي (جو ڈسٹرکٹ بورڈ گورداسپور نے تارا گڑه ۔ تحصیل بٹاله ضلع گورداسپور میں ذخیره درختاں کیلئے حاصل کی) کے خانه ۴ میں " ۱۰۳۱ء۱ " کي بجائے " ۳۱ء " بطور رقبه اراضی قابل حصول ثبت کرو۔

نمبر ۱۲۹ ۔ اشتهار ۔ چونکه ڈسٹرکٹ بورڈ امرتسر نے ایکٹ ۲۰ سنه ۱۸۸۳ع (ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ هائے پنجاب) کی دفعه ۶۱ کے احکام کے بموجب لوکل گورنمنٹ سے درخواست کی اور چونکه جناب نواب لفٹنٹ گورنر بهادر ممالک پنجاب وغیره کو معلوم هوا که ڈسٹرکٹ بورڈ مذکور کو ایک سرکاري مطلب یعنی ترن تارن ۳۴۳ پی جی جی ۔

ضلع امرتسر میں ڈسٹرکٹ بورڈ سکول کیلئے زمین درکار ہے۔ اسلئے بذریعہ اشتہار ھذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے۔

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر امرتسر کو بذریعہ اشتہار ھذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

۱	۲	۳	۴	۵	۶
ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے
امرتسر ...	ترن تارن	مراد پور ...	۰۲۲ ...	شمال — سڑک ڈسٹرکٹ بورڈ جو تحصیل سے منڈی اناج ترن تارن کو جاتی ہے۔ مشرق — سکول ڈسٹرکٹ بورڈ ... جنوب — اراضی مملوکہ سلاکا سنگھ مغرب — اراضی مملوکہ سنڈا سنگھ	دفتر سیکرٹری ڈسٹرکٹ بورڈ امرتسر۔

نمبر ۱۳۳ — اشتہار۔ چونکہ ڈسٹرکٹ بورڈ سیالکوٹ نے ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۸۳ع (ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ھائے پنجاب) کی دفعہ ۱۰ کے احکام کے بموجب لوکل گورنمنٹ سے درخواست کی اور چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ ڈسٹرکٹ بورڈ مذکور کو ایک سرکاری مطلب یعنی چونڈا تحصیل ظفروال ضلع سیالکوٹ میں شاہ منڈی کی تعمیر کیلئے زمین درکار ہے۔ اسلئے بذریعہ اشتہار ھذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے۔

یہ اعلان ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر سیالکوٹ کو بذریعہ اشتہار ھذا ہدایت کیجاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے
سیالکوٹ ...	ظفروال ...	چونڈا ...	۰۹۰۹	شمال — مجوزہ سڑک از ریلوے سٹیشن چونڈا تا قصبہ چونڈا۔ جنوب — اراضی مقبوضہ گوپال سنگھ۔ مشرق — اراضی مقبوضہ گلکا سنگھ گوپال سنگھ و ھیرا سنگھ۔ مغرب — ریلوے پارک۔	دفاتر صاحبان ڈپٹی کمشنر و ڈسٹرکٹ بورڈ سیالکوٹ۔

نمبر ۱۳۴ ــ اشتہار چونکہ ڈسٹرکٹ بورڈ سیالکوٹ نے ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۸۳ ع (ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب) کی دفعہ ۶۱ کے احکام کے بموجب لوکل گورنمنٹ سے درخواست کی اور چونکہ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ ڈسٹرکٹ مذکور کو ایک سرکاری مطلب یعنی قلعہ سوبھا سنگھ تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ میں منڈی اناج کی تعمیر کیلئے زمین درکار ہے ـ لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے۔

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر سیالکوٹ کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
سیالکوٹ	پسرور ...	قلعہ سوبھا سنگھ	۲۲۵ ...	شمال ــ سڑک جو پسرور سے نونار کو جاتی ہے۔ جنوب ــ خسرہ نمبر ۵۶۹ (اراضی مقبوضہ خوشحال سنگھ)۔ خسرہ نمبر ۳۶۶ (اراضی مقبوضہ کھن سنگھ)۔ خسرہ نمبر ۱۱۳۳ (اراضی مقبوضہ جھنڈا و ...)۔ خسرہ نمبر ۱۱۳۴ (اراضی مقبوضہ دتو وغیرہ)۔ خسرہ نمبر ۱۱۳۵ (اراضی مقبوضہ دتو وغیرہ)۔ مغرب ــ خسرہ نمبر ۳۶۴ (اراضی مقبوضہ بسنت سنگھ و ہرنام سنگھ)۔ خسرہ نمبر ۳۶۵ (اراضی مقبوضہ خوشحال سنگھ)۔ مشرق ــ خسرہ نمبر ۵۷۵ (اراضی مقبوضہ دھارا سنگھ)۔	

نمبر ۱۳۵ ــ اشتہار ــ چونکہ ڈسٹرکٹ بورڈ سیالکوٹ نے ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۸۳ع (ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب) کی دفعہ ۶۱ کے احکام کے بموجب لوکل گورنمنٹ سے درخواست کی اور چونکہ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ ڈسٹرکٹ بورڈ مذکور کو ایک سرکاری مطلب یعنی چونڈا تحصیل ظفروال ضلع سیالکوٹ میں غلہ منڈی کیلئے زمین درکار ہے ـ اسلئے بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے۔

یہه اعلان ایکٹ نمبر ۱ سنه ۱۸۹۴ع کی دفعه ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ھے اور ایکٹ مذکور کی دفعه ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر سیالکوٹ کو بذریعه اشتہار ھذا ھدایت کیجاتی ھے که زمین مذکورہ بالا کے لینے کیلئے حکم حاصل کریں-

زمین کا پته

ضلع	تحصیل	موضع	رقبه بحساب ایکڑ	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشه ملاحظه ہو سکتا ھے
سیالکوٹ ...	ظفروال ...	چونڈا ...	۱۰۰۹	شمال—اراضی مزروعه مقبوضه گیان سنگه واروڑا- جنوب—سڑک جو ریلوے سٹیشن سے قصبه چونڈا کو جاتی ھے- مشرق—اراضی مزروعه گنگا سنگه واروڑا- مغرب—احاطه ریلوے-	دفاتر صاحب ڈپٹی کمشنر و ڈسٹرکٹ بورڈ سیالکوٹ-

۲۳ مئی سنه ۱۹۱۶ع

نمبر[۱۳۷—اشتہار—چونکه ڈسٹرکٹ بورڈ سیالکوٹ نے ایکٹ ۲۰ سنه ۱۸۸۳ع (ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ھاے پنجاب) کی دفعه ۶۱ کے احکام کے بموجب لوکل گورنمنٹ سے درخواست کی اور چونکه جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا که ڈسٹرکٹ بورڈ مذکور کو ایک سرکاری مطلب یعنی کہوٹا تحصیل رعیه میں ورنیکولر مڈل سکول کی تعمیر کے لئے زمین درکار ھے-اس لئے بذریعه اشتہار ھذا اعلان کیا جاتا ھے که زمین مصرحه ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ھے-

یہه اعلان ایکٹ نمبر ۱ سنه ۱۸۹۴ع کی دفعه ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ھے اور ایکٹ مذکور کی دفعه ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر سیالکوٹ کو بذریعه اشتہار ھذا ھدایت کیجاتی ھے که زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں-

زمین کا پته

ضلع	تحصیل	موضع	رقبه بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشه ملاحظه ہوسکتا ھے-
سیالکوٹ	رعیه	کہوٹہ	۰۹۵	شمال—مسلمانوں کا قدیم قبرستان ... جنوب—پگ ڈنڈی ... مشرق—موجودہ راسته ... مغرب—اراضی مزروعه ...	دفاتر صاحب ڈپٹی کمشنر و ڈسٹرکٹ بورڈ سیالکوٹ-

کمیٹیاں

۲۰ مئی سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۳۴۲.—اشتہار.—ایکٹ ۳ مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ صاحب ڈپٹی کمشنر ملتان ایکٹ مذکور کی دفعہ ۲۰ تعدی دفعہ (۱) کی رو سے میونسپل کمیٹی ملتان ضلع ملتان کے پریزیڈنٹ بلحاظ عہدہ منتخب ہو گئے۔

نمبر ۳۴۴.—اشتہار.—چونکہ میونسپل کمیٹی لیہ ضلع مظفر گڑھ نے ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۵۸ کے احکام کے بموجب لوکل گورنمنٹ سے درخواست کی اور چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ میونسپل کمیٹی مذکور کو ایک سرکاری مطلب یعنی لیہ ضلع مظفر گڑھ میں توسیع اسپتال کیلئے زمین درکار ہے اسلئے بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے۔

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر مظفر گڑھ کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کیلئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے۔
مظفر گڑھ	لیہ ...	لیہ ...	۲٫۳۸	جنوب—اراضی متعلقہ چاہ وظیفی والہ۔ مشرق—پگڈنڈی و راستہ گول سڑک شمال—گول سڑک و قصبہ لیہ۔ مغرب—سڑک و عمارت اسپتال۔	دفاتر صاحبان ڈپٹی کمشنر مظفر گڑھ و میونسپل کمیٹی لیہ۔

۲۳ مئی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۴۸.—اشتہار.—چونکہ میونسپل کمیٹی مکستر ضلع فیروزپور نے ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۵۸ کے احکام کے بموجب لوکل گورنمنٹ سے درخواست کی اور چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ میونسپل کمیٹی مذکور کو ایک سرکاری مطلب یعنی ایک زنانہ ٹٹی کی تعمیر کیلئے زمین درکار ہے اسلئے بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے۔

یہہ اعلان ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی

دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر فیروز پور کو بذریعہ اشتہار هذا هدایت کی جاتی هے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ۔	سمت	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
فیروز پور	مکتسر ...	مکتسر ..	۰۰۲	قصبہ مکتسر کے مشرق کیطرف۔	شمال—اراضی مقبوضہ لشکر خان و محمد خان۔ جنوب—سڑک جو موضع اودیکرن کو جاتی ہے۔ مشرق—اراضی مقبوضہ آسف خان۔ مغرب—اراضی مقبوضہ لشکر خان و محمد خان۔	دفتر صاحب ڈپٹی کمشنر فیروز پور و مکتسر دفتر میونسپل۔

دستخط—او۔ایف لمسڈن
فنانشل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۴۳

پنجاب گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۲۲]   لاہور — ۲ جون (مجریہ ۹ جون) سنہ ۱۹۱۶ع — یوم جمعہ [جلد ۴۴

حصہ (الف)

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ بورڈ ہائے و کمیٹیان

بورڈ ہائے

یکم جون سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۴۰ — اشتہار — ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۸۳ع (ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب) کی دفعہ (۲) کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر مشتہر فرماتے ہین کہ اشخاص موسومہ ذیل ڈسٹرکٹ بورڈ ضلع سیالکوٹ کے ممبر ہین —

منتخب شدہ ممبران

۱ — ایس۔ شودیو سنگھ سکنہ سرانوالی ... ... }
۲ — مسٹر گنگا سنگھ اوبرائے ... ... } مکرر نامزد ہوئے
۳ — چوہدری سلطان محمد خان بیرسٹر ایٹ لا ... ... }

۴ — چوہدری موتی سنگھ ذیلدار چورا۔ بجائے صوبیدار ہاشم خان سکنہ چک رڑو۔

۴۷۹ پی جی جی —

کمیٹیان

۲۶ مئی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۵۴—اشتہار—میونسپل کمیٹی ہوشیار پور-ضلع ہوشیار پور کے درخواست کرنے پر جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر میونسپل ایکٹ پنجاب-نمبر ۳-مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ع کي دفعہ ۱۸۸ کی دوسوی شرط کی روسے قواعد گاڑی ہائے کرایہ مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ گزٹ پنجاب-نمبری ۱۵-مورخہ ۱۳ مارچ سنہ ۱۹۱۶ع کی توسیع مندرجہ ذیل سڑکون پر فرماتے ہیں—

۱—سڑک ہوشیار پور جالندھر کا اوسقدر حصہ جو میونسپلٹی ہوشیار پور کی حدود سے ۱۰ میل کے اندر اندر واقع ہے

۲—سڑک جو ریلوے سٹیشن ہوشیار پور کو جاتی ہے-

۳—سول سٹیشن کے اندر کی تمام سڑکین-

نمبر ۳۵۶—اشتہار—ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ مسٹر-اے-نوورث متعلقہ نیشل بنک آف انڈیا لمٹڈ امرتسر ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۷ (۲) کی رو سے مسٹر-جے-ایچ ایڈہم کی جگہہ میونسپل کمیٹی امرتسر-ضلع امرتسر کا ممبر مقرر ہوا-

۳۱ مئی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۶۲—اشتہار- چونکہ میونسپل کمیٹی جگراؤن-ضلع لودھیانہ نے ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۵۸ کے احکام کے بموجب لوکل گورنمنٹ سے درخواست کی اور چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ میونسپل کمیٹی مذکور کو ایک سرکاری مطلب-یعنی جگراؤن ضلع لودھیانہ میں پبلک ٹٹیون کی تعمیر کیلئے زمین درکار ہے-اسلئے بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے-

یہ اعلان ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کي رو سے صاحب کلکٹر لودھیانہ کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کي جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کرین-

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ-	سمت	حدود	وہ جگہین جہان نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے-
لودھیانہ...	جگراؤن ...	جگراؤن ..	۰۱۱	قصبہ کے جنوب کی طرف-	مشرق—نالی نکاس میونسپلٹی- مغرب—اراضی مقبوضہ امام الدین- شمال—چہار دیواری- جنوب—اراضی مقبوضہ ہنسراج و جیدکار وغیرہ-	دفاتر صاحب ڈپٹی کمشنر لودھیانہ و میونسپل کمیٹی جگراؤن-

دستخط—او-ایف لمسڈن

قائمقام فنانشل سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب-

۳۷۶ سی اوس-۷۱۰-۹-۶-۱۹۱۶—ایس جی پی پی لاہور-

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۳

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری هوا

نمبر ۲۳]   لاهور — ۹ جون (مجریه ۱۶ جون) سنه ۱۹۱۶ع — یوم جمعه   [جلد ۴۴

پہلا حصه (الف)

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغه بورڈ هائے و کمیٹیاں

بورڈ هائے

۶ جون سنه ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۴۳-الف — اشتہار — ایکٹ ۲۰ سنه ۱۸۸۳ء (ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ هائے پنجاب) کی دفعه ۱۱ کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر مشتہر فرماتے هیں که شخص موسومه ذیل لوکل بورڈ تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ کا ممبر هے:—

۱ یعنی رائے صاحب کار نونار مکرر منتخب هوا۔

کمیٹیاں

۵ جون سنه ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۷۰ - اشتہار — ایکٹ ۳ مصدره سنه ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعه ۲۴۲ (۱) (د) ۲۰۷ بی جی جی —

کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲۴ کی ترسیع رقبہ مشتہرہ شورکوٹ ضلع جھانگ پر فرماتے ہیں اور مشتہر فرماتے ہیں کہ دفعہ مذکور کے احکام اشتہار هذا کی تاریخ مشتہری سے ۲ ہفتہ بعد نافذالعمل ہونگے۔

دستخط — او۔ایف لمسڈن
فنانشل سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب۔

۵۰۷ سی ایس — ۷۱۰ — ۱۶-۶-۱۹۱۹ — ایس جی پی پی لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۳

پنجاب گورنمنٹ گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاري هوا

نمبر ۲۴] لاهور — ۱۶ جون (مجریه ۲۳ جون) سنه ۱۹۱۶ع — یوم جمعه [جلد ۴۴

حصه (الف)

اشتهارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغه بورڈ هائے و کمیٹیان

بورڈ هائے

۱۰ جون سنه ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۷۴ اشتہار — چونکه میونسپل کمیٹي سیالکوٹ ـ ضلع سیالکوٹ نے ایکٹ ۳ سنه ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کي دفعه ۵۸ کے احکام کے بموجب لوکل گورنمنٹ سے درخواست کی اور چونکه جناب نواب لفٹننٹ گورنر بهادر ممالک پنجاب و غیره کو معلوم هوا که میونسپل کمیٹی مذکور کو ایک سرکاري مطلب یعنی شارع عام کیلئے زمین در کار ہے ـ اسلئے بذریعه اشتهار هذا اعلان کیا جاتا هے که زمین مصرحه ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے ـ

یهه اعلان ایکٹ نمبر ۱ سال ۱۸۹۴ع کی دفعه ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا هے اور ایکٹ مذکور کی دفعه ۷ کي روسے صاحب کلکٹر سیالکوٹ کو بذریعه اشتهار هذا هدایت دیجاتي هے که زمین مذکوره بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں ـ

۵۲۸ پي جي جي ـ

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موقع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے۔
سیالکوٹ ...	سیالکوٹ ...	پورا ہیوان ...	۰۴۳	شمال — کوچہ ... جنوب — کوچہ ... مشرق — کھلی زمین ... جنوب — مکان مملوکہ اللہ دتہ۔	دفتر میونسپل سیالکوٹ۔

نمبر ۳۷۶ اشتہار — ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ کپتان اے-ای-جانسن صاحب متعلقہ ۲۱ (کے-جی-او) گورکھا رائفل جہاونی دھرم سالہ کپتان ڈبلیو-جے ایونز صاحب مستعفی کی جگہہ ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۷ (۲) کی رو سے میونسپل کمیٹی دھرم سالہ-ضلع کانگڑہ کے ممبر مقرر ہوئے۔

دستخط — او-ایف-لمسڈن
فنانشل سکریٹری گورنمنٹ-پنجاب۔

۵۲۸ سی اس — ۷۱۰ — ۱۶-۶-۱۹۱۶ — سپرنٹنڈنٹ گورنمنٹ پرنٹنگ لاہور

رجسٹری نمبر ایل ۸۶۳

پنجاب گورنمنٹ گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۲۵] لاہور ـــ ۲۳ جون (مجریہ ۳۰ جون) سنہ ۱۹۱۶ع ـــ یوم جمعہ [جلد ۴۴

پہلا حصہ (الف)

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ بورڈ ہائے و کمیٹیاں

بورڈ ہائے

۱۹ جون سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۴۸ـــ اشتہار ـــ ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۸۳ ع (ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب) کی دفعہ (۴) کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر مشتہر فرماتے ہیں کہ شخص موسومہ ذیل ڈسٹرکٹ بورڈ ضلع گجرات کا ممبر ہے :ـــ

ریونیو اسسٹنٹ گجرات بلحاظ عہدہ ـ سردار بہادر محمد یار خان مستعفی کی جگہہ۔

۲۰ جون سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۵۰ـــ اشتہار ـــ ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۸۳ ع (ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب) کی دفعہ ۱۵ (۲) کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر مشتہر فرماتے ہیں کہ اشخاص موسومہ ذیل ڈسٹرکٹ بورڈ ۹۲ ... بی جی ہو۔

ضلع شاہ پور کے ممبران:

زائد ممبر

جو بلحاظ نام مقرر ہوا۔

سردار بہادر خان حلالہ دار خوشاب۔بجائے سردار محمد چراغ خان متوفی۔

نمایندہ تحصیل

تحصیل خوشاب

ملک حسن پور سکنہ پیل۔بجائے سردار بہادر خان جو زائد ممبر مقرر ہوئے۔

کمیٹیاں

۱۹ جون سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۳۸۲-اشتہار۔بہ تنسیخ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۷۶۵- مورخہ ۲۹ ستمبر سنہ ۱۹۱۳ء بموجب احکام دفعہ ۲۴۲ (۱)(۲) میونسپل ایکٹ پنجاب نمبر ۳ مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ء جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر اسسٹنٹ کمشنر یا اونکی عدم موجودگی میں ریونیو اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر لائلپور کو کمیٹی رقبہ مشہورہ ٹاؤن لائلپور ضلع لائلپور کا پریذیڈنٹ مقرر فرماتے ہیں۔

نمبر ۳۸۳—اشتہار۔میونسپل ایکٹ پنجاب نمبر ۳ مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ء کی دفعہ ۲۴۲ (۱)(۵) کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر اسسٹنٹ کمشنر یا اونکی عدم موجودگی میں ریونیو اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر لائلپور کو کمیٹی ہائے رقبہ مشہورہ ٹوبہ ٹیک سنگھ۔چک جھمرہ و جڑانوالہ-ضلع لائلپور کا پریذیڈنٹ مقرر فرماتے ہیں۔

۲۰ جون سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۳۸۷-اشتہار—چونکہ میونسپل کمیٹی روہتک نے ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ء (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۵۸ کے احکام کے بموجب لوکل گورنمنٹ سے درخواست کی اور چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک پنجاب و غیرہ کو معلوم ہوا کہ میونسپل کمیٹی مذکور کو ایک سرکاری مطلب یعنی روہتک میں بیف مارکیٹ کی تعمیر کیلئے زمین درکار ہے۔اسلئے بذریعہ اشتہار ھذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے۔

یہ اعلان ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی روسے صاحب کلکٹر روہتک کو بذریعہ اشتہار ھذا ہدایت دیجاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے حکم لئے حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

۱	۲	۳	۴	۵	۶
ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
روہتک ...	روہتک ...	روہتک ...	بیگہ بسوہ پول ۱۸-۱-۰	شمال—سڑک جو روہتک سے مہم کو جاتی ہے۔ جنوب—اراضی مقبوضہ لکھو ولد امامی مسیتا ولد الہ دین غلام محمد- علی بخش سکندر-قادر و محمود پسران قادر بخش قصاب۔ مشرق—عید گاہ۔ مغرب—سرائے ابراہیم ولد دیلی قصاب	دفاتر صاحب ڈپٹی کلکٹر روہتک۔

۲۱ جون سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۳۸۹—اشتہار—چونکہ میونسپل کمیٹی انبالہ۔ضلع انبالہ نے ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۵۸ کے احکام کے بموجب لوکل گورنمنٹ سے درخواست کی اور چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ میونسپل کمیٹی مذکور کو ایک سرکاری مطلب یعنے قبرستان موسومہ " قبرستان عیدگاہ " کی توسیع کیلئے زمین درکار ہے۔اسلئے بذریعہ اشتہار ھذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے۔

یہہ اعلان ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے ڈپٹی کمشنر انبالہ کو بذریعہ اشتہار ھذا ھدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کیلئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	سمت	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
انبالہ ...	انبالہ ..	انبالہ ...	ایکڑ رود پول ۱ ۰ ۱۵	شہر انبالہ کے مشرق کی جانب۔	مشرق—قبرستان عیدگاہ۔ مغرب—کھیت مقبوضہ رتادر بیر سنگھ۔ شمال—کھیت مقبوضہ ہیرو— جنوب—کھیت مقبوضہ بیر سنگھ و نہال سنگھ۔	دفاتر میونسپل کمیٹی انبالہ و صاحب ڈپٹی کمشنر انبالہ۔

دستخط—او-ایف-لمسڈن
فنانشل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۳

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۲۶] لاہور — ۳۰ جون (مجریہ ۷ جولائی) سنہ ۱۹۱۶ع — یوم جمعہ [جلد ۳۳

پہلا حصہ (الف)

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ بورڈ ہائے و کمیٹیاں

بورڈ ہائے

۲۳ جون سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۵۶ — اشتہار — چونکہ ڈسٹرکٹ بورڈ انبالہ نے ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۸۳ع (ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب) کی دفعہ ۶۱ کے احکام کے بموجب لوکل گورنمنٹ سے درخواست کی اور چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ ڈسٹرکٹ بورڈ مذکور کو ایک پبلک مطلب یعنی ببیال (تحصیل انبالہ) میں جدید سکول کی عمارت کی تعمیر کیلئے زمین درکار ہے - اسلئے بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے -

یہہ اعلان ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی روسے صاحب کلکٹر انبالہ کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت دیجاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے ۴۳۲ بی جی جی -

لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

۱ ضلع	۲ تحصیل	۳ موضع	۴ رقبہ	۵ حدود	۶ وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے
انبالہ	انبالہ	ببیال ...	ایکڑ ۰ روڈ ۱ پول ۱۳	شمال—چوڑنی انبالہ رسالہ لائن سے سڑک موضع۔ جنوب—مشرق اور مغرب—اراضی مزروعہ مقبوضہ اتگل سنگھ و جھنڈا و نگینہ سنگھ پسران مطر سنگھ راجپوت سکنہ ببیال	دفتر ڈسٹرکٹ بورڈ شہر انبالہ۔

نمبر ۱۵۸—اشتہار ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۸۳ع (ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب) کی دفعہ ۱۱ کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں کہ اشخاص مرسومہ ذیل ڈسٹرکٹ بورڈ ضلع جالندھر کے ممبر ہیں:—

منتخب شدہ ممبران

نمبر	حلقہ	نام	
۱	کرتار پور ...	... لالہ گوردتامل ...	مکرر منتخب ہوئے۔
۲	جنڈیالہ ...	... چوہدری گنگا سنگھ ...	مکرر منتخب ہوئے۔
۳	راہوں ...	... چوہدری مہر چند بجائے چوہدری عبد الرحمن۔	
۴	جاڑا ...	... چوہدری عالم خان ...	مکرر منتخب ہوئے۔
۵	نکودر ...	... لالہ روپ لال ...	مکرر منتخب ہوئے۔
۶	شاہ کوٹ ...	... سردار بشن سنگھ بجائے چوہدری درگاہی خان۔	

نمبر ۱۶۰—اشتہار—ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۸۳ع (ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب) کی دفعہ ۱۵ (۲) کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر مشتہرہ فرماتے ہیں کہ شخص مرسومہ ذیل ڈسٹرکٹ ضلع جہلم کا ممبر ہوں:—

ممبر جو بلحاظ نام مقرر ہوئے

تحصیل چکوال

صوبیدار کرمداد خان پنشنر سکنہ چک نورنگ بجائے بہالی خان سکنہ سرال پور کوٹالہ متوفی۔

۲۳ جون سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۶۲—الف—اشتہار—ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۸۳ع (ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب) کی دفعہ ۲ کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر مشتہر فرماتے ہیں کہ اشخاص مرسومہ ذیل ڈسٹرکٹ بورڈ ضلع گوجرانوالہ کے ممبر ہیں:—

ممبر جو بلحاظ نام مقرر ہوئے

۱—چوہدری بھگوان سنگھ ذیلدار پیپل ... ...

۲—چوہدری حیات خان انعام دار رانجھورا ... ...

۳—چوہدری نظم سنگھ ذیلدار تگاون ... ...

(۱ تا ۳) مکرر مقرر ہوئے۔

۲۷ جون سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۶۴—اشتہار چونکہ ڈسٹرکٹ بورڈ میانوالی نے ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۸۳ع (ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب) کی دفعہ ۶۱ کے احکام کے بموجب لوکل گورنمنٹ سے درخواست کی اور چونکہ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ ڈسٹرکٹ بورڈ مذکور کو ایک پبلک مطلب یعنی موضع سودھری واقع تحصیل عیسی خیل ضلع میانوالی میں عملی تجربات کے فارم کیلئے زمین درکار ہے۔ اسلئے بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے۔

یہ اعلان ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی روسے صاحب کلکٹر میانوالی کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کیجاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کیلئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

۱ ضلع	۲ تحصیل	۳ موضع	۴ قبہ بحساب ایکڑ	۵ حدود	۶ وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
میانوالی ...	عیسی خیل ...	سودھری ...	۵۸	شمال—ریلوے لائن و اراضی مملوکہ سعد اللہ نیازی فیلسہ جنوب—پڑاؤ-سرائے و ڈاک بنگلہ و چاہ ٹھرو والہ۔ مشرق—راستہ جو سودھری اور قبرستان کو جاتا ہے۔ مغرب—راستہ جو دلا میر والہ کو جاتا ہے۔	دفتر ڈسٹرکٹ بورڈ میانوالی۔

کمیٹیاں

۲۳ جون سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۹۲—اشتہار—میونسپل ایکٹ پنجاب نمبر ۳-مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ع کی دفعہ ۵ (۱) کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر بذریعہ اشتہار ہذا اوس رقبہ زمین کو جو موجودہ شمالی حد اور اوس حد کے درمیان واقع ہے جو اب تجویز کی گئی ہے (جیسا کہ گوشوارہ منسلکہ میں اوس کی تصریح کی گئی ہے) میونسپلٹی سیالکوٹ-ضلع سیالکوٹ کی حدود کے اندر شامل کرنے کا ارادہ ظاہر فرماتے ہیں-کوئی شخص جسے رقبہ مذکور کے شامل کئے جانے کے متعلق کوئی اعتراض ہو وہ اپنا اعتراض بوساطت صاحب ڈپٹی کمشنر اشتہار ہذا کی تاریخ مشتہری سے چھ ہفتہ کے اندر لوکل گورنمنٹ کے پاس تحریراً پیش کرے۔

گوشوارہ

موجودہ حدود

شمال — باغ لبارھومل سے موجودہ بُرجی حد بست نمبر ۵۰ سے ہوکر اوس نقطہ تک جو چاہ علی محمد سے ۲۵۰ فٹ مغرب کیطرف ہے - وہان سے اوس نقطہ تک جو چاہ ماھنا سے ۶۰ فٹ مغرب کیطرف ہے - پھر خط مستقیم مین عدالت سشن جج کے باغ کے جنوب-مشرقی گوشہ تک وہان سے آرامگاہ محکمہ تعمیرات سرکاری کے باغ کے جنوب-مشرقی گوشہ تک - پھر سڑک کچہری کے ساتھہ ساتھہ بنگلہ متصل جیل و پولیس لائنز کے پل تک - وہان سے پگڈنڈی کے ساتھہ ساتھہ سڑک شہر تا چھاونی کی آھنی پل تک اور سڑک بجانب شہر کے ساتھہ ساتھہ جاکر ڈیڈ ھوس (مردہ خانہ) کے مقابل کی پکی سڑک کی پل تک پھر وہان سے اوس نقطہ تک جو چاہ ھیرا سے ۲۰۰ فٹ مشرق کی طرف ہے - وہان سے اوس نقطہ تک جو چاہ اظام دین سے ۱۱۰ فٹ مشرق کی طرف ہے - وہان سے چاہ ساون سے ۵۰ فٹ مشرق کیطرف پھر وہان سے اوس نقطہ تک جو چاہ ریلوے سے ۱۵۰ فٹ مغرب کیطرف ہے - وہان سے اوس نقطہ تک جو احاطہ ریلوے کی جنوبی دیوار کے قریب اور سرائے روپ شاہ سے ۶۴ فٹ شمال کیطرف ہے - اور وہان سے مشرق کیطرف جاکر سڑک ریلوے کی شمالی طرف کے ساتھہ ساتھہ کونولی پارک کے شمال مغربی گوشہ تک وہان سے اوسی سمت پر جاکر کونولی پارک کی شمالی حد کے ساتھہ ساتھہ اوس پگ ڈنڈی کے شمال-مغربی گوشہ تک جو سڑک جمون کو جاتی ہے - اور وہان سے جنوب کیطرف جاکر سڑک جمون کی پگ ڈنڈی کی طرف کے ساتھہ ساتھہ اوس نقطہ تک جو پارسیون کے قبرستان سے ۲۳۰ فٹ مغرب کیطرف ہے - وہان سے سڑک جمون کی جنوبی طرف کے ساتھہ ساتھہ جاکر اوس نقطہ تک جو ۳۳۵ فٹ کے فاصلہ پر واقع ہے اور پھر خط مستقیم مین جاکر بُرجی حد بست میونسپلٹی نمبر ۱۳ تک -

ریلوے لائن اور ریلوے کی وہ عمارتیں جو حدود مذکورہ بالا کے اندر واقع ہون حدود میونسپلٹی سے خارج ہین -

مجوزہ حدود

شمال — باغ لبارھومل سے بُرجی حد بست نمبر ۴۸ تک اور پھر وہان سے ایک خط مستقیم مین عدالت سشن جج کے جنوب-مشرقی گوشہ تک وہان سے آرامگاہ تعمیرات سرکاری کے باغ کے جنوب-مشرقی گوشہ تک وہان سے سڑک کچہری کے ساتھہ ساتھہ پل بنگلہ متصل جیل و پولیس لائنز اور وہان سے پگڈنڈی کے ساتھہ ساتھہ سڑک چھاونی تا شہر کی آھنی پل تک اور سڑک بجانب شہر کے ساتھہ ساتھہ جاکر ڈیڈ ھوس کے مقابل کی پکی سڑک کی پل تک وہان سے اوس نقطہ تک جو چاہ ھیرا سے ۲۰۰ فٹ مشرق کو ہے - وہان سے اوس نقطہ تک جو چاہ اظام دین سے ۱۰ فٹ مشرق کو ہے وہان سے چاہ ساون سے ۵۰ فٹ مشرق کیطرف وہان سے اوس نقطہ تک جو چاہ ریلوے سے ۱۵۰ فٹ مغربی کیطرف ہے - وہان سے اوس نقطہ تک جو احاطہ ریلوے کی جنوبی دیوار کے پاس ہے اور سرائے روپ شاہ سے ۶۴ فٹ شمال کیطرف ہے - اور وہان سے مشرق کی طرف جاکر سڑک ریلوے کے شمالی کنارہ کے ساتھہ ساتھہ کونولی پارک کے شمال-مغربی گوشہ تک وہان سے اوسی سمت مین جاکر کونولی پارک کی شمالی حد کے ساتھہ ساتھہ اوس پگ ڈنڈی کے شمال-مغربی گوشہ تک جو سڑک جمون کو جاتی ہے اور وہان سے جنوب کیطرف جاکر سڑک جمون کی پگ ڈنڈی کی مغربی طرف کے ساتھہ ساتھہ اوس نقطہ تک جو پارسیون کے قبرستان سے ۲۳۰ فٹ مغرب کیطرف ہے وہان سے سڑک جمون کی جنوبی طرف کے ساتھہ ساتھہ اوس نقطہ تک جو ۳۳۵ فٹ کے فاصلہ پر واقع ہے اور وہان سے خط مستقیم مین جاکر بُرجی حد بست میونسپلٹی نمبر ۱۳ تک -

ریلوے لائن اور ریلوے عمارات جو حدود مذکورہ بالا کے اندر واقع ہین حدود میونسپلٹی سے خارج ہین -

۲۷ جون سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۹۷- اشتہار - بہ تنسیخ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۱۶-مورخہ ۱۰ فروری سنہ ۱۹۱۳ع بذریعہ اشتہار ہذا زیر دفعہ ۲۴۲ (۱) (الف) میونسپل ایکٹ پنجاب نمبر ۳-مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ع مشتہر کیا جاتا ہے کہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر یکم جولائی سنہ ۱۹۱۶ع سے رقبہ مشمولہ پڑھالہ-ضلع لاہور میں مندرجہ ذیل ٹیکس عاید فرماتے ہیں :-

تفصیل ٹیکس

۱ - قسم اشخاص جن پر ٹیکس لگایا جائیگا-جملہ اشخاص جو رقبہ مشمولہ پڑھالہ میں کوئی پیشہ کرتے ہوں یا کوئی تجارت یا کار و بار کرتے ہوں یا رقبہ مذکور میں کسی مکان پر قبضہ رکھتے ہوں -

۲- شرح ٹیکس-ٹیکس معیار ذیل کے مطابق ہر ایک شخص الیہ کی سالانہ آمدنی پر عاید کیا جائیگا :-

		روپیہ	
(۱)	جملہ اشخاص جنکی آمدنی ۱۲۰ روپیہ سے زیادہ ہو-لیکن ۱۸۰ روپیہ سے زیادہ نہو	۱	سالانہ ادا کرینگے-
(۲)	جملہ اشخاص جنکی آمدنی ۱۸۰ روپیہ سے زیادہ ہو - لیکن ۲۴۰ روپیہ سے زیادہ نہو	۲	سالانہ ادا کرینگے-
(۳)	جملہ اشخاص جنکی آمدنی ۲۴۰ روپیہ سے زیادہ ہو - لیکن ۳۶۰ روپیہ سے زیادہ نہو	۴	ایضاً
(۴)	جملہ ایسے اشخاص جنکی آمدنی ۳۶۰ روپیہ سے زیادہ ہو لیکن ۵۴۰ روپیہ سے زیادہ نہو	۶	ایضاً-
(۵)	جملہ اشخاص جنکی آمدنی ۵۴۰ روپیہ سے زیادہ ہو-لیکن ۷۲۰ روپیہ سے زیادہ نہو	۱۰	ایضاً-
(۶)	جملہ اشخاص جنکی آمدنی ۷۲۰ روپیہ سے زیادہ ہو - لیکن ۹۶۰ روپیہ سے زیادہ نہو	۱۲	ایضا
(۷)	جملہ اشخاص جنکی آمدنی ۹۶۰ روپیہ سے زیادہ ہو - لیکن ۱۲۰۰ روپیہ سے زیادہ نہو	۱۶	ایضا
(۸)	جملہ اشخاص جنکی آمدنی ۱۲۰۰ روپیہ سے زیادہ ہو ...	۲۰	ایضاً-

۳ - تشخیص-محصول ہذا کمیٹی وقتاً فوقتاً حسب ضرورت تشخیص کریگی-تشخیص مذکور صاحب ڈپٹی کمشنر کی منظوری کے تابع ہوگی-

ٹیکس ششماہی اقساط میں ہر سال یکم جولائی و یکم جنوری کو پیشگی ادا کیا جائیگا-

نمبر ۳۹۹-اشتہار- میونسپل کمیٹی لاہور نے دودھ و مکھن کی فروخت کے انصرام کے متعلق مندرجہ ذیل ضوابط بہ تنسیخ اون ضوابط کے جو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۷۷ - مورخہ ۴ جولائی سنہ ۱۹۰۹ ع- جیسا کہ اونکی ترمیم اشتہار نمبر ۲۷۲ - مورخہ ۱۵- اپریل سنہ ۱۹۱۳ ع سے ہوئی زیر دفعات ۱۹۷ (الف) (ہ) (و) و (ز) و ۱۹۹ (۱) ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) مرتب کئے ہیں-

یہ ضوابط زیر دفعہ ۲۰۱ (۱) ایکٹ مذکور از پیشگاہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر منظور ہو گئے ہیں اور بغرض اطلاع عام مشتہر کئے جاتے ہیں - وہ اشتہار ہذا کی تاریخ مشتہری سے چھ ہفتہ بعد

نافذ العمل ہونگے۔

ضوابط

۱۔ ان ضوابط میں اصطلاح "کمیٹی" سے مراد جنرل کمیٹی میونسپلٹی لاہور ہے۔

۲۔ کوئی شخص مجاز نہ ہوگا کہ میونسپلٹی لاہور کی حدود کے اندر دودھ یا مکھن فروخت کرے یا فروخت کے لئے رکھے یا فروخت کے لئے درآمد کرے الا بروئے لائسنس عطیہ کمیٹی۔

۳۔ ایسے لائسنس کیلئے درخواست آنے پر کمیٹی مجاز ہے کہ ہیلتھ افسر سے رپورٹ طلب کرنے کے بعد لائسنس عطا کردے یا ان وجوہات کے باعث جو قلمبند کئے جائینگے عطا کرنے سے انکار کردے۔ اس لائسنس کے لئے کوئی فیس نہیں لی جائیگی۔

۴۔ دودھ یا مکھن کی فروخت کے لائسنس ہائے حسب شرائط ذیل عطا کئے جائینگے:—

(اول) لائسنسدار کو لازم ہوگا کہ وہ دودھ یا مکھن کو صاف ڈھکے ہوئے برتنوں میں رکھے جو ایسے صاف پانی سے دھوئے جائیں جو جہاں ممکن ہو کمیٹی کے نلکوں سے لیا گیا ہو۔

(دوم) لائسنسدار کو لازم ہوگا کہ وہ دودھ یا مکھن کو کسی ایسی جگہ یا کمرہ میں نہ رکھے جو سونے یا کھانا پکانے کی اغراض کے لئے استعمال کیا جاتا ہو یا جو کسی پاخانہ یا گندے پانی کے گڑھے کے پاس ہو یا جو کسی اور نہج پر مضر صحت حالت میں ہو۔

(سوم) لائسنسدار کو لازم ہوگا کہ وہ دودھ میں نہ پانی ملائے اور نہ کوئی آمیزش کرے اور نہ ہی وہ ایسا دودھ فروخت کرے یا فروخت کے لئے رکھے یا درآمد کرے جس میں اوس کے علم کے مطابق آمیزش کی گئی ہو یا پانی ملا دیا گیا ہو۔

(چہارم) لائسنسدار کو لازم ہوگا کہ وہ کسی ایسے شخص کو دودھ یا مکھن فروخت کرنے یا فروخت کے لئے رکھنے یا فروخت کے لئے درآمد کرنے یا ایسے دودھ یا مکھن کو چھونے کی اجازت نہ دے جو کسی متعدی یا خطرناک بیماری میں مبتلا ہو۔

(پنجم) لائسنسدار کو لازم ہوگا کہ وہ ایسا دودھ یا مکھن نہ فروخت کرے اور نہ فروخت کے لئے رکھے اور نہ فروخت کے لئے درآمد کرے جو ایسے مویشیوں سے حاصل کیا گیا ہو جنکی نسبت اوس کو علم ہو کہ صاحب ہیلتھ افسر کمیٹی نے بیان کیا ہے کہ وہ ایسی بیماری میں مبتلا ہیں جس سے اون کے دودھ کا استعمال مضر صحت ہے اور لائسنسدار مجاز نہ ہوگا کہ وہ ایسے مویشی رکھے جو کسی متعدی یا خطرناک بیماری میں مبتلا ہوں۔

۵۔ جو شخص مذکورہ بالا ضوابط میں سے کسی ایک کی خلاف ورزی کریگا اوس کا لائسنس ضبط کیا جائیگا اور وہ ایسی مزید سزا کے جرمانہ کا مستوجب ہوگا جو ۵۰ روپیہ سے زیادہ نہ ہو لیکن اگر خلاف ورزی جاری رہے تو مزید سزائے جرمانہ دی جائیگی جس کی مقدار خلاف ورزی جاری رہنے کے عرصہ میں ۵ روپیہ فی یوم ہوگی۔

نمبر ۳۰۲۳۔ اشتہار۔ ایکٹ ۳ مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ء (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۳۲ (۱) (د) کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ایکٹ مذکور کی دفعہ ۵۵ کے احکام کی توسیع رقبہ مشتہرہ پتوکی منڈی ضلع لاہور پر فرماتے ہیں۔

دستخط—او-ایف لمسڈن

فنانشل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

۶۳۷ سی ایس—۷۱۰—۷-۷-۱۹۱۶—ایس جی پی پی لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۴۳

پنجاب گورنمنٹ گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری هوا

نمبر ۲۷] لاهور — ۷ جولائي (مجریه ۱۲ جولائی) سنه ۱۹۱۶ع — یوم جمعه [جلد ۴۴

پهلا حصه (الف)

اشتهارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغه بورڈ هائے و کمیٹیان

بورڈ هائے

۳ جولائی سنه ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۶۷—اشتهار چونکه ڈسٹرکٹ بورڈ کانگڑه نے ایکٹ ۲۰ سنه ۱۸۸۳ع (ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ هائے پنجاب) کي دفعه ۶۱ کے احکام کے بموجب لوکل گورنمنٹ سے درخواست کی اور چونکه جناب نواب لفٹنٹ گورنر بهادر ممالک پنجاب وغیره کو معلوم هوا که ڈسٹرکٹ بورڈ مذکور کو ایک سرکاري مطلب-یعنی رلهان واقع تعلقه چهتر تحصیل نور پور مین پرائمري سکول کے کهیلنے کے میدان کیلئے زمین درکار هے-اسلئے بذریعه اشتهار هذا علان کیا جاتا هے که زمین مصرحه ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب هے-

۹۱۱ بر حس ص ر

یہه اعلان ایکٹ نمبر ۱ سنه ۱۸۹۴ع کي دفعه ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کي دفعه ۷ کي روے صاحب کلکٹر میانوالي کو بذریعه اشتہار هذا هدایت کیجاتی هے که زمین مذکورہ بالا کے لینے کیلئے حکم حاصل کریں-

زمین کا پته

۱	۲	۳	۴	۵	۶
ضلع	تحصیل	موضع	رقبه بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشه ملاحظه هو سکتا هے-
کانگڑہ ...	نو پور ...	ر پھاں تعلقه چہلر-	۰٫۱۹	شمال—اراضي مملوکه دتو جاٹ ... جنوب—احاطه سکول ... مشرق—اراضی مملوکه سکھا لوهار مغرب—اراضی مملوکه دتو جاٹ و بھیدن زرگر-	دفتر ڈسٹرکٹ بورڈ کانگڑہ-

۴ جولائي سنه ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۶۹—اشتہار—چونکه ڈسٹرکٹ بورڈ رهتک نے ایکٹ ۲۰ سنه ۱۸۸۳ع (ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ هائے پنجاب) کي دفعه ۶۱ کے احکام کے بموجب لوکل گورنمنٹ سے درخواست کی اور چونکه جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک پنجاب وغیرہ کو معلوم هوا که ڈسٹرکٹ بورڈ مذکور کو ایک سرکاري مطلب-یعنے بیری تحصیل رهتک میں ویٹرینری هسپتال کیلئے زمین درکار هے-اسلئے بذریعه اشتہار هذا اعلان کیا جاتا هے که زمین مصرحه ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب هے-

یہه اعلان ایکٹ نمبر ۱ سنه ۱۸۹۴ع کی دفعه ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا هے اور ایکٹ مذکور کی دفعه ۷ کي روے صاحب کلکٹر رهتک کو بذریعه اشتہار هذا هدایت کیجاتي هے که زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں-

زمین کا پته

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
ضلع	تحصیل	موضع	رقبه بحساب ایکڑ	سمت	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشه ملاحظه هو سکتا هے-
رهتک ...	رهتک ...	بیري ...	۰٫۵۲	قصبه بیري کے جنوب کیطرف	شمال—کول سڑک ... جنوب—شاملات پانه... مغرب—تکیه ... مشرق—راسته و شفاخانه میڈیکل-	دفتر ڈسٹرکٹ بورڈ رهتک-

کمیٹیان

۳ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۴۱۵—اشتہار—بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۵۵ - مورخہ ۹ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع و زیر احکام دفعہ ۵ (۳) میونسپل ایکٹ پنجاب نمبر ۳ سنہ ۱۹۱۱ ع جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب اس قطعہ زمین کو جو موجودہ لائن حد بندی اور جدید لائن حد بندی (جیسا کہ اوس کی تصریح گوشوارہ ذیل مین کی گئی ہے) کے درمیان واقع ہے میونسپلٹی فاضلکا کی حدود کے اندر شامل فرماتے ہین-

گوشوارہ

شمال مشرق—بندرائے تلوک چند-

شمال—جہیل بدھ واقع شمالی گوشہ باغات آلیور-

مغرب—نہر کسٹور وا-

جنوب—کہال چوہدریان-

نمبر ۴۱۷—اشتہار- مندرجہ ذیل ضوابط جنکو کمیٹی چھاؤنی ڈگشائی نے زیر دفعات ۲۷۷ و ۲۷۸ مجموعہ قواعد چھاؤنی مرتب کیا ہے جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر نے مجموعہ مذکور کی دفعہ ۲۷۹ کے مطابق منظور فرما لیا ہے - وہ بغرض اطلاع عام مشتہر کئے جاتے ہین اور اشتہار ہذا کی تاریخ مشتہری سے چھ ہفتہ بعد نافذ العمل ہونگے :—

ضوابط

۱—کوئی شخص مجاز نہین ہوگا کہ وہ (الف) کسی درخت یا جھاڑی کو خواہ وہ سرکاری اراضیات یا کسی محال مین کھڑی ہو گرائے - شاخ تراشی کرے - نقصان پہنچائے یا تلف کرے-یا

(ب) کسی زمین سے مٹی لیجائے یا اوسمین کسی قسم کی کھدائی کرے یا

(ج) چھاؤنی ڈگشائی کی حدود کے اندر حاکم چھاؤنی کی تحریری منظوری حاصل کئے بغیر پتھر نکالے مگر شرط یہہ ہے کہ-

(۱)—اس ضابطہ مین مندرجہ کوئی غیر سرکاری محالات مین معمولی عمل ہائے باغبانی کے دوران مین درختون یا جھاڑیون کی چھوٹی چھوٹی شاخین کاٹنے یا شاخ تراشی کرنے کا مانع نہ ہوگا-

(۲)—اس ضابطہ مین مندرجہ کوئی امر اون کامون پر اطلاق پزیر نہین ہوگا جو محکمہ تعمیرات فوجی سر انجام دے-

۲—حاکم چھاؤنی اس امر کا مجاز ہوگا کہ وہ کسی زمین مین سے درختون اور جھاڑیون کے کاٹنے یا اونکی شاخین کاٹنے یا مٹی لیجانے یا کھدائی کرنے اور پتھر نکالنے کی اجازت دے - ایسی اجازت سے مٹی لیجانے-کھدائی کرنے یا پتھر نکالنے کی صورت مین اوس جگہ کی تصریح کیجائیگی جہان سے مٹی لیجائی جائے یا جہان کھدائی کی جائے یا جہان سے پتھر نکالا جائے اور ہر ایسی اجازت اون قواعد کے تابع ہوگی جو کھدائی یا پتھر نکالنے کے کام کے بند کرنے یا ایسی کھدائی یا پتھر کی کان سے نکلی ہوئی فالتو مٹی یا ناکارہ اشیاء کے تصفیہ کرنے کے طریق کے متعلق حاکم چھاؤنی وقتاً فوقتاً مرتب کرے-

۳- کسی سڑک یا پگڈنڈی (جو دو سڑکون کے مابین ہو) سے افقاً ۵۰ فٹ کے فاصلہ کے اندر پتھر نکالنے یا کھدائی کرنے کی اجازت نہ دیجائیگی-

۴—جو شخص ضوابط ہذا مین سے کسی ایک کی خلاف ورزی کا مرتکب ہوگا وہ ایسی سزائے جرمانہ کا مستوجب ہوگا جو ۵۰ روپیہ تک ہو سکتی ہے لیکن خلاف ورزی جاری رہنے کی صورت مین ایسی سزائے جرمانہ کا مستوجب ہوگا جو پہلے دن کے بعد ہر ایسے دن کے لئے جسمین خلاف ورزی جاری رہے ۵ روپیہ تک ہو سکتی ہے-

دستخط—او-ایف-لمسڈن

فنانشل سکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۳

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۲۸] لاہور — ۱۲ جولائي (مجریہ ۲ جولائی) سنہ ۱۹۱۶ع — یوم جمعہ [جلد ۴۴

پہلا حصہ (الف)

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ بورڈ ہائے و کمیٹیان

بورڈ ہائے

۱۰ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۷۲ — اشتہار — ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب نمبر ۲۰ — صدرہ سنہ ۱۸۸۳ع کي دفعہ ۳۱ متعلقی دفعہ (۷) کے بموجب جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر مندرجہ ذیل ہدایت جو ڈسٹرکٹ بورڈ لائلپور نے ایکٹ مذکور کی دفعہ ۳۱ (۶) کي رو سے پاس کي ہے مشتہر فرماتے ہیں :—

تجویز کی جاتی ہے کہ ایک ٹیکس موضع دجکوٹ میں عاید کیا جاوے جو اوس چوکیدارہ کے برابر ہو جو ایکٹ قوانین پنجاب مصدرہ سنہ ۱۸۷۲ع کي دفعہ ۳۹-الف کي رو سے قابل تحصیل ہے۔

۷۲۲ ڈی جی۔

یہہ ٹیکس اوس طریق سے اور اونھیں اشخاص سے لیا جائیگا جیسے کہ عملہ چوکیداران کے اخراجات زیر دفعہ ۳۵ (الف) ایکٹ قوانین پنجاب مصدرہ سنہ ۱۸۷۲ع قابل تحصیل ہیں-ٹیکس کی آمدنی بورڈ کی علم آمدنی میں جمع کیجاویگی اور موضع دھرم کوٹ کا جسپر اسطرح ٹیکس لگایا گیا ہے خاص خرچ اسقدر ہوگا جو سالوں کی اوسط کے حساب سے ٹیکس مذکور کی وصول شدہ آمدنی کی رقم سے کم نہ ہو-

ٹیکس کی آمدنی ایسے خاکروبوں کے ملازم رکھنے پر صرف کی جائیگی جلکا فرض یہہ ہوگا کہ وہ موضع اور اوسکے گرد و نواح کو صاف رکھیں اور نیز ایسے دیگر اخراجات پر لگائی جائیگی جو موضع مذکور کی حفظان صحت اور روشنی سے متعلق ہوں ایسی تمام رقوم جو ٹیکس کی آمدنی سے زیادہ خرچ کی جائیگی-ڈسٹرکٹ بورڈ اپنے سرمایہ سے پورا کریگا-

مزید ہدایت کیجاتی ہے کہ ٹیکس مذکور تجاویز متذکرہ صدر کے بموجب عاید کیا جائے اور وہ یکم اگست سنہ ۱۹۱۶ع سے قائم العمل ہوگا-

۱۲ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۷۵ — اشتہار - ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۸۳ع (ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب) کی دفعہ ۱۱ کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر مشتہر فرماتے ہیں کہ شخص موسومہ ذیل ڈسٹرکٹ بورڈ ضلع جالندھر کا ممبر ہے :—

ممبر جو منتخب ہوا

نمبر	حلقہ	نام
۱	نور محل	چوہدری چوہڑ سنگھ مکرر منتخب شدہ-

کمیٹیاں

۵ جولائی سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۳۲۱-الف — اشتہار — بہ نفاذ اختیارات عطیہ ازروئے دفعہ ۲۴۲ (۱) (و) میونسپل ایکٹ پنجاب نمبر ۳ سنہ ۱۹۱۱ع جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ایکٹ مذکور کی دفعہ ۵۲ (۲) (ج) کی توسیع رقبہ مشتہرہ ابوہر ضلع فیروزپور پر فرماتے ہیں اور مشتہر فرماتے ہیں کہ وہاں دفعہ مذکور کے احکام اشتہار ھذا کی تاریخ سے قائم العمل ہونگے-

۶ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۲۳ — اشتہار — بہ نفاذ اختیارات عطیہ ازروئے دفعہ ۲۴۲ (۱) (و) میونسپل ایکٹ پنجاب نمبر ۳ سنہ ۱۹۱۱ع جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ایکٹ مذکور کی دفعہ ۵۲ (۲) (ج) کی توسیع رقبہ مشتہرہ سجانپور ضلع گورداسپور پر فرماتے ہیں اور مشتہر فرماتے ہیں کہ وہاں دفعہ مذکور کے احکام اشتہار ھذا کی تاریخ سے قائم العمل ہونگے-

۷ جولائی سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۳۲۴-الف - اشتہار - ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ھذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ شخص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی دھرم سالہ ضلع کانگڑہ کا ممبر اون قواعد کے مطابق منتخب ہوا جو لوکل گورنمنٹ نے اس میونسپل مراتب کئے ہیں :—

لوئر وارڈ

مسٹر سادھو داس پسوپیھا پوسٹر اسٹیشن دھرم سالہ مکرر منتخب ہوئے-

۸ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۲۸ — اشتہار — بہ نفاذ اختیارات عطیہ ازروئے دفعہ ۲۴۲ (۱) (و) میونسپل ایکٹ پنجاب نمبر ۳ سنہ ۱۹۱۱ع جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ایکٹ مذکور کی دفعہ ۳۳ کے احکام کی توسیع رقبہ مشتہرہ لالہ موسیٰ ضلع گجرات پر فرماتے ہیں اور مشتہر فرماتے ہیں کہ دفعہ مذکور کے احکام وہاں اشتہار ھذا کی تاریخ سے قائم العمل ہونگے-

۱۰ جولائی سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۳۲۹ — اشتہار میونسپل ایکٹ پنجاب نمبر ۳ مصدرہ ۱۹۱۱ع کی دفعہ ۵ (۱) کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر اوس رقبہ زمین کو جو موجودہ حد (جیسا کہ اوسکی تصریح اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۹۱-مورخہ ۱۵ جون سنہ ۱۸۸۷ع کے ذریعہ کیگئی ہے) اور اوس حد کے درمیان واقع ہے جو اب تجویز کیگئی ہے (جیسا کہ اوسکی تصریح گوشوارہ منسلکہ میں کیگئی ہے) میونسپلٹی پسرور ضلع سیالکوٹ کی حدود کے اندر شامل کرنے کا ارادہ ظاہر فرماتے ہیں-

کوئی شخص جسے رقبہ مذکور کے شامل کئے جانے کے متعلق اعتراض ہو اوسے لازم ہے کہ وہ اپنا اعتراض بوساطت صاحب ڈپٹی کمشنر اشتہار ہذا کی تاریخ مشتہری سے چھ ہفتہ کے اندر لوکل گورنمنٹ کے پاس تحریری پیش کرے-

گوشوارہ

موجودہ حد	جدید حد
شمال — دھرم سالہ بابا امر داس و شرالہ گنڈا سے سڑک گورداسپور کو عبور کر کے بوڑھ کے درخت تک جو شاہ ببر والہ کے نام سے موسوم ہے وہاں سے بیگھہ ہائے خشت مملوکہ بدھو و جانی کے اوپر سے ہوکر مسجد رحیم والہ تک اور سڑک بجانب بوہیکی کو عبور کر کے دائرہ مراسیاں تک-	شمال — کہیت نمبر ۲۱۹ کے جنوب-مغربی گوشہ سے شروع ہوکر کہیت نمبر ۲۲۱ کے مغرب کے ساتھہ ساتھہ اور بیگھہ خشت ارائیان کے کنارہ کے پاس سے گذر کر سڑک چونڈا کے مشرقی پہلو کے ساتھہ ساتھہ پل سڑک ریلوے تک- وہاں سے سڑک ریلوے شمالی جانب کے ساتھہ ساتھہ راستہ بجانب خچیاں اور اوس ریلوے سڑک کو جو کہیت نمبر ۱۰۶ کے جنوب مشرقی پہلو کے ساتھہ ساتھہ ہے عبور کر کے اور وہاں سے سیدھا دائرہ مراسیان تک-
مغرب — دائرہ مراسیاں سے ایک خط مستقیم میں بجانب سہ حدہ موضع سلیاریاں تک جا کر پل نمبر ۱ تک جو سڑک بجانب تحصیل پر واقع ہے وہاں سے دائرہ گہنگروان والہ اور اوسکی آبادی تک-	مغرب — دائرہ مراسیان سے ایک خط مستقیم میں پسرور سلیاریاں و سعد الہ پور کے سہ حدہ تک- وہاں سے سرائے وکٹوریہ کے شمال-مغربی گوشہ تک وہاں سے ہائی سکول کے شمال-مغربی گوشہ تک وہاں سے وٹیرینری ہسپتال کے جنوب-مغربی گوشہ تک اور وہاں سے پل ذیل گہر کے مشرقی طرف تک اور وہاں سے مہر دین ٹہیکہ دار کے گہر کے جنوب-مشرقی گوشہ تک وہاں سے سیدھا دائرہ گہنگروان والہ تک-
جنوب — دائرہ گہنگروان والہ سے ایک سیدھے خط میں مسجد میاں غلام اشرف اور اوسکی آبادی و چاہ خدا داد کو گہیرتا ہوا ٹہٹہی و کہیت غلام محی الدین تک-	جنوب — دائرہ گہنگروان والہ سے سیدھا چوہدری میران بخش کے باغ کے جنوبی طرف کو جا کر جنوب مغربی گوشہ تک اور وہاں سے چوہدری الطاف علی کے باغ کے جنوب-مشرقی گوشہ تک-
مشرق — ٹہٹہی اور آبادی متذکرہ سے سمادہ دیوان ہیرا سنگھ تک اور پھر ٹہاکر دوارہ بابا ناکا والہ و تالاب لکہہ زیاں والہ اور اوسکی آبادی کو گہیرتا ہوا دھرم سالہ باوا امر داس تک-	مشرق — چوہدری الطاف علی کے باغ کے جنوب مشرقی گوشہ سے پل واقع سڑک بجانب الکارا تک وہاں سے سیدھا کہیت نمبر ۲۱۹ کے جنوب-مغربی گوشہ تک-

نمبر ۴٣١—اشتہار—چونکه میونسپل کمیٹی وزیر آباد ضلع گوجرانواله نے ایکٹ ٣ سنه ١٩١١ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعه ۵٨ کے احکام کے بموجب لوکل گورنمنٹ سے درخواست کی اور چونکه جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا که میونسپل کمیٹی مذکور کو ایک سرکاری مطلب یعنے ایک مذبح کی تعمیر کیلئے زمین درکار ہے۔اسلئے بذریعه اشتہار هذا اعلان کیا جاتا ھے که زمین مصرحه ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے۔

یہ اعلان ایکٹ نمبر ١ سنه ١٨٩۴ع کی دفعه ٦ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعه ٧ کی روسے صاحب کلکٹر گوجرانواله کو بذریعه اشتہار هذا هدایت کیجاتی هے که زمین مذکوره بالا کے لینے کیلئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پته

١	٢	٣	۴	۵	٦
ضلع	تحصیل	موضع	رقبه بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشه ملاحظه هو سکتاہے۔
گوجرانواله ...	وزیرآباد ..	وزیر آباد ...	١٦ء	شمال—سڑک میونسپل دروازہ لاہورسے سودھرا تک۔ مشرق— } اراضي مزروعه خسرہ نمبر ١٢٢٦— جنوب— } مغرب—اراضی مزروعه خسرہ نمبر ١٢٢۵—	دفتر صاحب ڈپٹی کمشنر گوجرانواله و میونسپل کمیٹی وزیر آباد۔

نمبر ۴٣٣—اشتہار به نفاذ اختیارات عطیه از رو ئے دفعه ١۵ ذاتي دفعه (١) ایکٹ چھاوني هائے نمبر ١۵ مصدرہ سنه ١٩١٠ ع و بعد از حصول منظوری معلی القاب جناب نواب گورنر جنرل بہادر با جلاس کونسل جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر چھاونی جٹوگھ میں جمله غیر مستحق اشخاص پر جو چھاوني مذکور میں سکونت پذیر هیں ١۵ جولائی سنه ١٩١٦ ع سے ایک محصول آب جمله عمارات واقع چھاونی کی مالیت کرایه بر شرح ۵ روپیه فیصدي عائد فرماتے هیں۔

دستخط—او-ایف-لمسڈن
فنانشل سکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

٧٢٢ سی الس—٧٠۵—٢١-٧-١٩١٦—ایس جي بي بي لاهور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۴

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاري هوا

نمبر ۲۹] لاهور — ۲۱ جولائي (مجریه ۲۸ جولائی) سنه ۱۹۱۶ع — یوم جمعه [جلد ۴۴

پهلا حصه (الف)

اشتهارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغه بورڈ هائے و کمیٹیاں

بورڈ هائے

۱۸ جولائي سنه ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۷۹ — اشتهار — چونکه ڈسٹرکٹ بورڈ امرتسر نے ایکٹ ۲۰ سنه ۱۸۸۳ع (ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ هائے پنجاب) کي دفعه ۶۱ کے احکام کے بموجب لوکل گورنمنٹ سے درخواست کي اور چونکه جناب نواب لفٹنٹ گورنر بهادر ممالک پنجاب وغیره کو معلوم هوا که ڈسٹرکٹ بورڈ مذکور کو ایک سرکاري مطلب یعنی اوس سڑک کے ایک حصه کے لئے جو عمارت تحصیل سے منڈي غله واقع ترن تارن کو جاتي هے زمین درکار هے — اسلئے بذریعه اشتهار هذا اعلان کیا جاتا هے که زمین مصرحه ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب هے —

یهه اعلان ایکٹ نمبر ۱ سنه ۱۸۹۴ع کي دفعه ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا هے اور ایکٹ مذکور کي دفعه ۷ کي رو سے صاحب کلکٹر امرتسر کو بذریعه اشتهار هذا هدایت کیجاتی هے که زمین مذکوره بالا کے لینے کیلئے ۷۷۱ رجوع کریں —

حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	سمت	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
امرتسر ...	ترن تارن ...	مراد پور ...	۲۱ ء	مغرب ...	شمال—اراضی مزروعہ للھو و دسوندھا سنگھ۔ مشرق—سڑک ڈسٹرکٹ بورڈ (جو تحصیل سے منڈی کو جاتی ہے)۔ جنوب—اراضی مزروعہ سندر سنگھ و للھو و کرپا سنگھ مغرب—سڑک ڈسٹرکٹ بورڈ (جو تحصیل سے منڈی کو جاتی ہے)۔	دفتر صاحب سپرنٹنڈنٹ ڈسٹرکٹ بورڈ امرتسر۔

۱۹ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۸۳۔ اشتہار—چونکہ ڈسٹرکٹ بورڈ مظفر گڑھ نے ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۸۳ع (ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب) کی دفعہ ۶۱ کے احکام کے بموجب لوکل گورنمنٹ سے درخواست کی اور چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک پنجاب و غیرہ کو معلوم ہوا کہ ڈسٹرکٹ بورڈ مذکور کو ایک سرکاری مطلب یعنی شفاخانہ خانگوہ کی توسیع کیلئے زمین درکار ہے۔ اسلئے بذریعہ اشتہار هذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے۔

یہ اعلان ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۴ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی روسے صاحب کلکٹر مظفر گڑھ کو بذریعہ اشتہار هذا ہدایت دیجاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	سمت	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
مظفر گڑھ ...	مظفر گڑھ ...	خانگڑھ ...	۳ ء	خانگڑھ کے جنوب مغرب کی طرف۔	شمال—بورڈنگ ہوس سکول۔ مغرب—سکول کا کھیلنے کا میدان۔ مشرق—شفا خانہ خانگوہ۔ مغرب—سڑک۔	دفتر ڈسٹرکٹ بورڈ مظفر گڑھ۔

نمبر ۱۸۵—اشتہار ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۸۳ء (ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب) کی دفعہ ۱۱ کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر مشتہر فرماتے ہیں کہ شخص موسومہ ذیل لوکل بورڈ تحصیل کانگڑہ ضلع کانگڑہ کا ممبر ہے:—

ممبر منتخب شدہ

ایم-لہا لاڈیلدار برگراؤں بجائے ایم-رالے سنگھ سابق ذیلدار برگراؤں۔

کمیٹیاں

۱۰ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۴۳۳—اشتہار—بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۱۵ تحتی دفعہ (۲) ایکٹ چھاونی ہائے سنہ ۱۹۱۰ع و (نمبر ۱۵ مصدرہ سنہ ۱۹۱۰ع) اور بعد از حصول منظوری معلی القاب جناب نواب گورنر جنرل بہادر با جلاس کونسل جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر میونسپل ایکٹ پنجاب نمبر ۳ سنہ ۱۹۱۱ع کی دفعات ۶۳ تا ۶۹ و ۷۲ تا ۷۴ و دفعات ۷۹ تا ۸۱ و دفعات ۸۴ تا ۸۹ کے احکام (جیسا کہ اونکو بعد ترمیمات مطلوبہ ذیل میں درج کیا گیا ہے) چھاونی جتوگہ واقع ضلع شملہ پر اطلاق پذیر فرماتے ہیں تاکہ اوس محصول اب کی تشخیص اور تحصیل کی جا سکے جو چھاونی مذکور میں اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۴۳۳ مورخہ ۱۰ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع کے ذریعہ سے عائد کیا گیا ہے۔

۱—کمیٹی چھاونی کو لازم ہوگا کہ جن مکانات و عمارات اور اراضیات پر کوئی محصول لگایا جائے اون سب کی ایک ایسی فہرست تشخیص مرتب کرائے جس میں مندرجہ ذیل مراتب درج ہوں:— دفعہ ۶۳۔

(الف) نام اوس شارع عام یا حصہ کا جس میں جائداد واقع ہو۔

(ب) جائداد کا پتہ بذریعہ نام یا نمبر جو اوس کی شناخت کے لئے کافی ہو۔

(ج) مالک اور قابض کا نام (اگر معلوم ہو)۔

(د) سالانہ مالیت یا رقبہ یا مکان کی لمبائی جس کے اعتبار سے جائداد پر محصول لگایا گیا ہو—اور

(ہ) مقدار محصول جو اوس پر کمیٹی چھاونی نے تجویز کیا ہو۔

۲—جب فہرست تشخیص مکمل ہو جائے تو کمیٹی چھاونی اوس کی بابت اور نیز اوس مقام کی بابت جہاں فہرست یا اوس کی نقل کا معائنہ ہو سکتا ہو اعلان عام جاری کریگی اور ہر شخص جو جائداد مشمولہ فہرست کا مالک یا قابض ہونے کا دعوے دار ہو اور کسی ایسے شخص کا کارندہ مجاز کو اجازت ہوگی کہ فہرست کا معائنہ کرے اور بلا ادائے رسوم اوس میں سے انتخاب کرے۔ دفعہ ۶۴۔

۳—(۱) ایسی فہرست تشخیص کی مشتہری کے وقت کمیٹی چھاونی کو لازم ہوگا کہ مالیت اور تشخیص کی نظر ثانی کرنے کے وقت کا اعلان عام کرے اور یہہ ایسے اعلان کی مشتہری سے ایک مہینے کے اندر نہوگا اور جن صورتوں میں کسی جائداد کی اول ہی مرتبہ تشخیص کی گئی ہو یا اوس کی تشخیص بڑھادی گئی ہو ان تمام صورتوں میں اوس کی بابت ایسی جائداد کے مالک یا قابض کو بھی اطلاع دے۔ دفعہ ۶۵۔

(۲) مالیت اور تشخیص کی نسبت جو عذرات ہوں وہ سب میعاد مقررہ اعلان سے پہلے تحریری یا خاص وقت پر زبانی یا تحریری پیش کئے جاوینگے۔

۴ (۱) جب عذرات کی نسبت تحقیقات ہوکر اون کے پیش کرنے والے شخصوں کو اصالتاً یا بذریعہ مختار مجاز—جیسے کہ وہ مناسب سمجھیں موقع سماعت دیکر مالیت اور تشخیص کی نظر ثانی عمل میں آچکے تو جو ترمیمات فہرست میں کی جائیں اونکی تصدیق کمیٹی چھاونی کے ممبر جو دو سے کم نہ ہونگے اپنے دستخطوں سے کرینگے اور وہ ساتھ ہی یہہ بھی تصدیق کرینگے کہ مالیت اور تشخیص مندرجہ فہرست کی نسبت کوئی باقاعدہ عذر پیش نہیں ہوا۔ دفعہ ۶۶۔

بجز اون صورتون کے جن مین ترمیمات اوس مین داخل کی گئی ہین اور بپابندی ان ترمیمات کے جو بعد ازان حسب ضابطہ کی جا لین اس طرح تجویز کیا ہوا محصول اوس سال کا محصول متصور ہوگا جو آئیندہ ماہ .... کی یکم تاریخ سے جیسا کہ کمیٹی چھاؤنی معین کرے شروع ہو گا یا بصورت ایسے محصول کے جو اول ہی دفعہ اوس وقت لگایا گیا ہو وہی محصول اس عرصہ کی بابت بھی متصور ہوگا جو نفاذ محصول کی تاریخ اور ماہ .... مذکور کی یکم تاریخ (جیسی کہ صورت ہو) کے درمیان ہو۔

(۲) اس دفعہ کے بموجب فہرست کی ترمیم عمل مین آنے پر وہ کمیٹی چھاؤنی کے دفتر مین رکھی جائیگی اور وہان دفتر کے وقت مین جائداد مندرجہ فہرست کے تمام مالکون یا قابضون اور اون کے مجاز کارندون کو اوس کے دیکھنے کی اجازت ہوگی اور اوس اجازت کا ایک اعلان فوراً مشتہر کیا جائیگا۔

دفعہ ۶۷—

۵—(۱) کمیٹی چھاؤنی کو جائز ہے کہ کسی وقت فہرست کو اسطرح ترمیم کرے کہ اس مین کسی ایسے شخص کا نام داخل کرے جس کا نام داخل ہونا چاہئے تھا یا داخل ہونا چاہئے یا کسی ایسی جائداد کو درج کرے جو درج ہونی چاہئے تھی یا درج ہونی چاہئے یا کسی ایسی جائداد کی تشخیص بدل دے جسکی مالیت یا تشخیص بوجہ فریب یا اتفاق یا غلطی سے نادرست قائم کیگئی ہو عام اوس سے کہ وہ فریب یا اتفاق یا غلطی کمیٹی چھاؤنی کیطرف سے ہو یا مشخص الیہ کی طرف سے یا محصول بذمہ قابض کی صورت مین مزارعان مین تبدیلی کے باعث سے ہو مگر اول کسی ایسے شخص کو جسے ایسی ترمیم سے واسطہ ہو اوس تاریخ سے اطلاع دینی چاہئے جس پر ترمیم کوئی منظور ہو اور یہہ ایسے اطلاع نامہ کی تعمیل کی تاریخ سے ایک مہینے کے اندر نہ ہوگی۔

(۲) جس شخص کو ایسی ترمیم سے واسطہ ہو اوسے جائز ہے کہ میعاد مقررہ اطلاعنامہ سے پہلے تحریری یا خاص وقت پر زبانی یا تحریری اپنا عذر کمیٹی چھاؤنی مین پیش کرے اور اوسی کی تائید مین اوسے اصالتاً یا بذریعہ مختار مجاز (یعنی جسے وہ ملا سب سمجھین) وجوہات پیش کرنے کا موقع دیا جائیگا۔

دفعہ ۶۸—

۶—یہہ کمیٹی چھاؤنی کی اقتضائے رائے پر ہوگا کہ وہ ہر سال ایک نئی فہرست تشخیص مرتب کرے یا کسی سال کسی سال کی مالیت اور تشخیص مندرجہ فہرست کو ایسی ترمیمات کے ساتھہ جو خاص صورتون مین ضروری متصور ہون بطور مالیت اور تشخیص سال آئندہ اختیار کرے اور ایسی مالیت و تشخیص کا اون اشخاص کو جو ترمیمات مذکور سے موثر ہون اسی لہج کا نوٹس دے کہ گویا ایک نئی فہرست تشخیص مرتب کی گئی تھی۔

دفعہ ۶۹—

۷—کوئی تشخیص محصول اور کسی مواخذہ یا مطالبہ محصول کی نسبت اس وجہ سے عذر نہ کیا جائیگا یا اوسے اس امر سے خلل نہ پہنچیگا کہ کسی شخص مستوجب ادا لے محصول کے نام یا سکونت یا جائے کاروبار یا پیشہ مین یا کسی محصول لگانے کے قابل جائداد یا شے کی کیفیت مین یا تشخیص یا محصول کی تعداد مین غلطی ہو یا کوئی سہو قلم یا کوئی دیگر نقص متعلقہ طریقہ ہو اور کسی جائداد پر جو ایسا محصول لگایا جائے یا ایسا محصول لگانے کی غرض سے جو تشخیص مالیت کیجائے اوس مین یہہ بات کافی ہوگی کہ جس جائداد پر محصول لگایا جائے یا جس کی مالیت تشخیص کیجائے اونکی اس طرح تصریح کیجائے کہ وہ عام طور پر معلوم ہو جائے اور یہہ ضرور نہ ہوگا کہ اوس کے مالک یا قابض کا نام لکھا جائے۔

دفعہ ۷۲—

۸—(۱) جب کوئی محصول سالانہ یا بذریعہ اقساط واجب الادا ہو اور جس جائداد کی بابت وہ واجب الادا ہو وہ تمام سال بھر یا اوس قدر عرصہ تک جس کے لئے کوئی قسط واجب الادا ہو آباد یا مستعمل ایا کرایہ پر نہ رہی ہو تو کمیٹی چھاؤنی کو لازم ہو گا کہ رقم محصول یا رقم قسط (جیسی کہ صورت ہو) معاف کرے۔

مگر شرط یہہ کہ کوئی معافی بجز اوس صورت کے عطا نہ کی جائیگی کہ جن حالات کی وجہ سے معافی کا دعوے ہو اون کی تحریری اطلاع کمیٹی کو اوس عرصہ کے گذرنے کے بعد اول مہینے کے اندر دی گئی ہو جس عرصہ کی بابت معافی کا دعوے کیا جائے۔

(۲) جب کوئی جائداد از قسم مذکورہ صدر:—

(الف) ایسے عرصه کے لئے جو متواتر ساٹھ دن سے کم نه هو آباد یا کرایه پر نه رهي هو—یا

(ب) ایسے علیحدہ مکانات پر مشتمل هو جن میں سے ایک یا زیادہ کسي ایسے عرصه تک جس کا اوپر ذکر هوا هے آباد یا کرایه پر نه رها هو—یا

(ج) کلاً یا اوس کا بڑا حصه آگ سے یا اور نہج سے منهدم یا تلف هو جائے۔

تو کمیٹي کو جائز هے که محصول یا قسط کا اوس قدر حصه (اگر کچھه هو) معاف کرے جو اوس کے نزدیک قرین انصاف هو۔

(۳) اس دفعه کے بموجب جو امور کسی شخص کو معافی کے دعوے کا مستحق کرتے هیں اون کا بار ثبوت اوس شخص کے ذمه هوگا۔

(۴) اس دفعه کي اغراض کے لئے محافظ کي موجودگي سے اور غیر آباد مکان مکني میں محض ایسے اسباب کے رکھے رهنے سے جو معمولاً مکان میں مستعمل هوتا هو مکان کا آباد هونا متصور نه هوگا۔

(۵) اس دفعه کی اغراض کے لئے ایسا مکان کرایه پر چڑھا هوا متصور هوگا جو ایسے کرایه دار کو دیا گیا هو جس کا استحقاق قبضه جاري هو خواہ کرایه دار مذکور اس میں واقعی طور پر آباد هو یا نه هو۔

دفعه ۷۳—

۹—(۱) هر ایک شخص کو لازم هوگا که وہ کسي ایسے افسر کي هدایت پر جس کو کمیٹي نے اس دارہ میں مجاز کیا هو ایسي کیفیت بہم پہنچائے جو اس امر کے دریافت کرنے کے لئے ضروري هو که شخص مذکور مستوجب ادا کرنے کسي محصول جائداد کے هے یا نہیں اور هر ایک هوٹل یا اقامت گاہ کے مهتمم یا رهائشي کلب کے سکرٹری کو بھي لازم هوگا که وہ حسب هدایت مذکورۃ الصدر اون تمام اشخاص کی ایک فہرست مہیا کرے جو ایسے هوٹل یا اقامت گاہ یا کلب میں رهتے هوں۔

(۲) اگر کوئي شخص جسے حسب طریق بالا کیفیت بہم پہونچانے کي هدایت کی جائے کیفیت بہم نه پہونچائے یا غلط کیفیت بہم پہونچائے تو وہ مستوجب سزاء جرمانه کا هوگا جس کي تعداد ایک سو روپیه تک هوسکتي هے۔

دفعه ۷۴—

۱۰—(۱) جب کسي ایسے شخص کا حق کسي عمارت یا زمین پر یا عمارت یا زمین کی نسبت جو ابتداء ایسي جائداد پر محصولات جائداد کے ادا کرنے کا مستوجب هو جائے تو انتقال کنندہ کو لازم هے که اگر انتقال نامه رجسٹري هو تو اوس کے رجسٹري هونے سے تین ماہ کے اندر اور اگر رجسٹري نه هو تو اوس کے مکمل هونے سے تین ماہ کے اندر اور اگر کوئي وثیقه تحریر نه هوا هو تو اصلي انتقال سے تین ماہ کے اندر کمیٹي چھاؤنی میں انتقال مذکور کی بابت تحریري اطلاع دے۔

(۲) هر ایک شخص کو جو ابتداء کسي جائداد کے محصول ادا کرنے کا مستوجب هو اور جو ایسی جائداد پر یا اوس کي نسبت اپنا حق کمیٹي میں حسب طریق مذکورہ بالا اطلاع دینے کے بغیر منتقل کردے لازم هوگا که علاوہ کسي اور ذمه واری کے جو ایسي غفلت کے باعث اوس پر عائد هو ایسے محصولات کے ادا کرنے کا مستوجب رهیگا جو وقتاً فوقتاً جائداد مذکور کي بابت واجب الادا هوں تا وقتیکه وہ ایسي اطلاع نه دے یا تا وقتیکه انتقال کمیٹي چھاؤني کي کتابوں میں درج نه هو جائے۔

(۳) لیکن دفعه هذا کی کسي عبارت سے محصولات مذکور ادا کرنے کے متعلق منتقل علیه کي ذمه واري میں کمي نه هوگی یا محصولات جو اوس سے واجب الاخذ هوں نه هي اون کے وصول کرنے میں کمیٹي چھاؤني کے مقدم حق پر اثر هوگا۔

۱۱—محصول ایسی تاریخوں پر اور ایسی قسطوں میں (اگر کچھہ ہوں) واجب الادا ہوگا جو کمیٹی چھاونی صاحب ڈپٹی کمشنر کی منظوری سے وقتاً فوقتاً تجویز کرے۔

دفعہ ۷۹۔

۱۲—(۱) جب کوئی رقم کسی ایسے محصول کی بابت جو اس ایکٹ کے بموجب قابل وصول ہو کسی جائداد کی بابت اوس کے مالک پر واجب ہو تو کمیٹی چھاونی اوس رقم کا ایک بل (فرد حساب) اوس شخص کے پاس بھجوائیگی جو اوس کے ادا کرنے کا ذمہ وار ہو اور اوس میں وہ جائداد اور میعاد درج کی جائیگی جس کی بابت مطالبہ ہو۔

دفعہ ۸۰۔

(۲) اگر فرد حساب کے پہونچنے سے دس دن کے اندر اوس کا روپیہ ادا نہ کیا جائے تو کمیٹی کو جائز ہے کہ اوس شخص پر جو ادائیگی کا ذمہ وار ہو اطلاع نامہ مطالبہ جاری کرائے اور اگر وہ اطلاعنامہ کی تعمیل سے سات دن کے اندر رقم واجب الادا مع اوس رسوم کے جو اطلاع نامہ کی بابت قابل وصول ہو ادا نہ کرے یا اوس کے ادا نہ کرنے کی وجہ کافی ظاہر نہ کرے تو رقم واجب الادا معہ رسوم مذکورہ محصول کی بقایا سمجھی جائیگی۔

(۳) ہر ایسی بقایا کی رقم کسی اور طریق سے قابل وصول ہونے کے علاوہ کسی ایسے دعوے کی پابندی کے ساتھہ جو حضرت ملک معظم کی طرف سے ہو اوس جائداد پر اول مطالبہ ہوگی جس کی بابت واجب الادا ہو اور کمیٹی چھاونی کی طرف سے اس باب میں صاحب کلکٹر کے حضور میں درخواست گذرنے پر اوسی طرح قابل وصول ہوگی کہ گویا وہ جائداد ایسی محال ہے جس پر معاملہ زمین تشخیص کیا گیا ہے اور وہ بقایا ایسی مالگذاری کی بقایا ہے جو اوس پر واجب الوصول ہے۔

مگر یہہ شرط ہے کہ اس ضمن کی کسی عبارت سے باقیدار کو گرفتار کرنیکا اختیار نہ ہوگا۔

(۴) اگر کوئی محصول یا رقم جو مالک سے واجب الوصول ہو قابض سے وصول کی جائے تو ایسا قابض اسکے خلاف کسی معاہدہ کی عدم موجودگی میں کرایہ یا محصول یا رقم زر مذکور مالک سے وصول کرنے کا مستحق ہوگا اور کرایہ جو مالک کو واجب الادا ہو اوس میں سے اوسی وقت یا بعد ازاں مجرا کرلے۔

۱۳—جائز ہے کہ جس محصول یا آبیانہ یا رسوم یا اور روپیہ کی بابت اس ایکٹ کے بموجب کمیٹی چھاونی دعویدار ہو سکتی ہو اوس کی بقایا اوس مجسٹریٹ کو درخواست دینے پر جسکو چھاونی کی حدود کے اندر یا ایسی اور جگہہ میں اختیار حاصل ہو جہاں وہ شخص سکونت رکھتا ہو جس پر اوس روپیہ کا دعوے ہو سکتا ہو شخص مذکور کی کسی ایسی جائداد منقولہ کی قرقی اور فروخت سے وصول کی جائے جو اوس کے اختیار کی حدود کے اندر موجود ہو۔

دفعہ ۸۱۔

۱۴—(۱) کسی محصول زیر ایکٹ ہذا کی تشخیص یا تحصیل کا یا کسی محصول کی واپسی سے انکار کا اپیل صاحب ڈپٹی کمشنر کے پاس یا کسی اور ایسے عہدہ دار کے پاس ہوگا جس کو لوکل گورنمنٹ نے اس باب میں اختیار دیا ہو۔

دفعہ ۸۲۔

مگر شرط یہہ ہے کہ اگر صاحب ڈپٹی کمشنر یا دیگر عہدہ دار مذکور الصدر کمیٹی چھاونی کا ممبر ہو یا اوس وقت تھا جبکہ محصول تجویز کیا گیا تھا تو اپیل صاحب کمشنر قسمت کے حضور میں ہوگا۔

(۲) اس دفعہ کے بموجب جو اپیل دائر کیا جائے اوس کی سماعت کے وقت اگر کسی محصول کے مواخذہ میں یا اصول تشخیص کی نسبت کوئی ایسا امر پیدا ہو جسپر عہدہ دار سماعت کنندہ اپیل کو معقول شبہ ہو تو اوسے جائز ہوگا کہ خود اپنی تجویز سے یا کسی شخص واسطہ دار کی درخواست پر حالات مقدمہ اور نیز اوس امر کی کیفیت جسپر اوسے شبہ ہو لکھکر یہہ کیفیت مع اپنی رائے کے نسبت امر مذکور چیف کورٹ کے فیصلہ کے لئے ارسال کرے۔

(۳) جب ضمن (۲) کے بموجب کوئی استصواب کیا جائے تو اوس کے بعد کی کارروائی مقدمہ تقریباً جہان تک ممکن ہے اون قواعد متعلق استصواب ہائی کورٹ کے مطابق ہوگی جو مجموعہ ضابطہ دیوانی کی دفعہ ۱۱۳ اور حکم ۴۶ مین درج ہین۔

(۴) ہر اپیل کی نسبت خرچہ کا دلانا عہدہ دار فیصلہ کنندہ اپیل کے اقتضاء رائے پر منحصر ہوگا۔

(۵) جو خرچہ اس دفعہ کی رو سے کمیٹی کو دلایا جائیگا۔اوسے کمیٹی چھاونی ایسے طریق سے کہ گویا بقایا محصول بذمہ اپیلانٹ واجب الاخذ ہے وصول کرسکیگی۔

(۶) جو خرچہ کسی اپیلانٹ کو دینا تجویز کیا جائے اگر کمیٹی اوس کے حکم ادائیگی کی تاریخ سے دس یوم تک ادا نہ کرے تو عہدہ دار تجویز کنندہ خرچہ کو جائز ہوگا کہ جس شخص کی حوالگی مین بقایا سرمایہ چھاونی رہتا ہو اوسے رقم مذکور کے ادا کرنیکا حکم صادر کرے۔

دفعہ ۸۵۔	۱۵۔ (۱) کسی اراضی یا عمارت کے محصول کی بابت کوئی اپیل بجز اسکے دائر نہ ہوسکیگا کہ وہ اشتہار مجوزہ قاعدہ ۴ و ۶ کی مشتہری کے بعد یا کسی حکم آخیر زیر قاعدہ ۷ کی تاریخ کے بعد (یعنی جیسی کہ صورت ہو) ایک مہینے کے اندر

دائر کیا جائے اور کسی اور محصول کی بابت کوئی اپیل بجز اسکے دائر نہو سکیگا کہ وہ ایسے محصول کا مطالبہ کئے جانے کے وقت سے ایک مہینے کے اندر دائر کیا جائے۔

مگر شرط یہہ ہے کہ اس دفعہ مین اپیل کے لئے جو میعاد تجویز کیگئی ہے اوسکے منقضی ہوانیکے بعد وہ ایسی صورت مین لیا جا سکتا ہے جبکہ اپیلانٹ جس عہدہ دار کے روبرو اپیل دائر کیا جائے اوسکا یہہ اطمینان کردے کہ اوس میعاد کے اندر اپیل دائر نہ کرنیکے لئے کافی وجہ موجود تہی۔

(۲) کوئی اپیل بجز اس صورت کے لیا نہ جائیگا کہ اپیلانٹ نے تمام دیگر محصولات چھاونی جو اوس سے کمیٹی چھاونی کو اپیل مذکور کی تاریخ تک واجب الاخذ ہون ادا کر دئے ہون۔

دفعہ ۸۶۔	۱۶۔ (۱) کسی مالیت یا تشخیص کی نسبت کوئی اعتراض نہ کیا جائیگا اور نہ کسی شخص کے مستوجب تشخیص یا ادائے محصول ہونے کی نسبت حجت ہوگی۔بجز اوس طریق یا اوس حکم کے جسکی نسبت تجویز ان قواعد مین ہوئی ہے۔

(۲) کوئی شخص کسی محصول کی واپسی کا دعوے نہین کر سکیگا بجز بموجب احکام قواعد ہذا۔

نمبر ۳۳۶۔ اشتہار۔بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۰۱ - مورخہ ۲ مئی سنہ ۱۹۱۶ع و زیر احکام دفعات ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ اور ۲۴۰ ایکٹ نمبر ۳۔مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ء (میونسپل ایکٹ پنجاب) جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر میونسپل کمیٹی پلول۔ضلع گوڑگاوں کے ممبرون کے انتخاب اور تقرر کے انصرام کے لئے بہ تنسیخ اون قواعد کے جہان تک کہ اون کا تعلق میونسپلٹی پلول سے ہے جو اشتہارات گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۶۵۸۔ایس و ۵ و ۱۹۱۔مورخہ علی الترتیب ۱۲۔اکتوبر سنہ ۱۸۸۵ع و ۶ جنوری سنہ ۱۸۸۶ع و ۲۹ مارچ سنہ ۱۸۸۸ع مین مشتہر ہوئے تہے مندرجہ ذیل قواعد مرتب فرماتے ہین ہین۔

یہہ قواعد اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۶۶۔مورخہ ۲۹ مئی سنہ ۱۹۱۳ع کو (جو انتخابات میونسپل کیوقت ناجائز افعال اور تعریف کے بارے مین ہین) منسوخ نہین کرتے بلکہ اون کے علاوہ ہین۔

قواعد

عہدہ رکہنیکی قابلیتین۔	۱۔ہر ایک مرد محصول ادا کنندہ جو ۲۱ سال سے کم عمر کا نہ ہو اور جو میونسپل حدود کے اندر عام طور پر رہتا ہو اور قاعدہ ۲ کے بموجب ناقابل قرار نہ دیا گیا ہو میونسپل کمیٹی کو ممبری کے عہدہ کے لئے منتخب کیا جا سکتا ہے۔
عہدہ رکہنے کی ناقابلیتین۔	۲۔میونسپل کمیٹی کے عہدہ ممبری کے لئے کوئی ایسا شخص مستحق نہین ہوگا جو۔

(۱) کسی ایسے کام کی بابت معاہدہ رکہتا ہو جس کا عمل مین آنا میونسپل کمیٹی کے لئے ہو۔یا

(۲) میونسپلٹی کے لئے خدمات انجام دینے کی بابت سرمایہ میونسپل سے کچہہ حق الخدمت پاتا ہو۔یا

(۳) جس کو سرکاری ملازمت کی ممانعت ہو گئی ہو یا

(۴) جس پر کوئی ایسا جرم ثابت ہوا ہو یا جسکی نسبت عدالت فوجداری سے کوئی ایسا حکم صادر ہوا ہو جو لوکل گورنمنٹ کی دانست میں کسی ایسے نقص چال چلن پر دلالت کرتا ہو جس سے وہ عہدہ ممبری کے لائق نہ رہے۔

مگر شرط یہہ ہے کہ لوکل گورنمنٹ مجاز ہے کہ کسی شخص یا جماعت اشخاص کو قید مندرجہ ضمن (۲) قاعدہ ہذا سے مستثنیٰ کرے۔

رائے دینے والونکی لازمی قابلیتیں۔

۳-الف- کوئی شخص میونسپل انتخاب میں رائے دینے کا مستحق نہ ہوگا- الا جبکہ وہ:-

(۱) کم از کم ۲۱ سال کی عمر کا ہو اور

(۲) انتخابات سے عین بارہ ماہ پہلے میونسپلٹی کی حدود کے اندر عام طور پر رہا ہو یا کاروبار کرتا رہا ہو یا اس عرصہ میں میونسپل حدود کے اندر ایسی جائداد غیر منقولہ کا مالک رہا ہو جسپر میونسپل محصول لگایا گیا ہو اور

(۳) میونسپل حدود کے اندر ایسی جائداد غیر منقولہ کا مالک ہو جو ۲۵۰ روپیہ سے کم مالیت کی نہ ہو- یا

(۴) ایک روپیہ ماہوار سے کم کرایہ مکان ادا نہ کرتا ہو- یا

(۵) مجموعی طور پر ۲۵ روپیہ ماہوار کی رقم زیر ایکٹ ۸- مصدرہ سنہ ۱۸۷۳ع بابت معاملہ زمین یا معاملہ زمین اور شرح ہائے مالکان و قابضان ادا کرتا ہو یا

(۶) کم از کم ۱۰ روپیہ ماہوار آمدنی رکھتا ہو- یا

(۷) امتحان مڈل یا کوئی دیگر اعلیٰ امتحان یونیورسٹی پاس کر چکا ہو-

ایک سے زیادہ رائیں۔

۳-ب- کوئی شخص قواعد ہذا کے فقرہ الف میں مذکورہ قابلیتوں میں سے ایک سے زیادہ کے متعلق رائے دینے کا مستحق نہیں ہوگا- لیکن ہر ایک مستحق رائے دینے والا اتنی رائیں (جو پانچ سے زیادہ نہ ہوں) دینے کا مستحق ہوگا جتنی کہ رائے دہی کا مستحق قرار دینے والی جائداد- کرایہ- معاملہ زمین یا آبیانہ یا آمدنی کی مختلف قابلیتیں رکھتا ہو-

ممبروں کی تعداد۔

۴- میونسپل کمیٹی میں ۹ ممبر شامل ہونگے جن میں سے دو تہائی منتخب کئے جائینگے اور باقی ایک تہائی بلحاظ نام یا بلحاظ عہدہ مقرر کئے جائینگے- منتخب شدہ ممبروں میں سے ۴ ہندو ہونگے اور ۲ مسلمان ہونگے۔

لوکل گورنمنٹ کی طرف سے ممبروں کا تقرر لازمی نہیں۔

۵- بہ تبعیت احکام دفعہ ۱۱- میونسپل ایکٹ پنجاب نمبر ۳ سنہ ۱۹۱۱ع لوکل گورنمنٹ مقرر شدہ ممبران کے لئے مخصوص آسامیوں میں سے کسی آسامی کو پر کرنے کی پابند نہیں ہوگی- بلکہ وہ وہ مجاز ہوگی کہ وہ اون کل آسامیوں کو یا اون میں سے کسی ایک کو کسی وقت پر کر دے۔

میونسپلٹی کا حلقوں میں تقسیم کیا جانا۔

۶- میونسپلٹی مذکور تین حلقوں میں تقسیم کی جائیگی جنکی حدود صاحب کمشنر مقرر کرینگے حلقہ جات ۱ و ۳ ہر ایک کے لئے ایک ہندو اور ایک مسلمان ممبر منتخب کیا جائے گا- حلقہ نمبر ۲ کے دونوں ممبر جو منتخب کئے جائینگے وہ ہندو ہونگے-

میر مجلس کے عہدہ کی میعاد۔

۷- کمیٹی کا میر مجلس تین سال تک عہدہ پر رہیگا-

منتخب شدہ ممبروں کی میعاد عہدہ۔

۸—(۱) بہ تبعیت احکام دفعہ ۱۳ میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ع کمیٹی کے منتخب شدہ ممبر تین سال تک عہدہ پر رہینگے۔

مقرر کئے ہوئے ممبروں کے عہدہ کی میعاد۔

۹—جو ممبر بلحاظ عہدہ کے علاوہ کسی دیگر طریق پر مقرر کئے گئے ہوں وہ تین سال تک عہدہ پر رہینگے الا اوس صورت میں جب کہ وہ کسی کمتر عرصہ کے لئے مقرر کئے گئے ہوں۔

نوٹس جو صاحب ڈپٹی کمشنر شایع کرینگے۔

۱۰—انتخاب سے پہلے کسی مناسب وقت پر جو عموماً تین ہفتہ سے کم نہ ہو صاحب ڈپٹی کمشنر یا کوئی اور عہدہ دار جس کو صاحب موصوف اس غرض کے لئے مقرر کریں میونسپلٹی میں ایک اشتہار مشتہر کریگا جس میں اُمیدواروں کی اور منتخب کرنے والوں کی ضروری قابلیتیں اور منتخب ہونے والے اُمیدواروں کی تعداد اور رائے دینے کا طریق اور نیز انتخاب کے متعلق ایسے دیگر امور درج ہونگے جن کا جاننا عوام کے لئے مناسب متصور ہوگا۔

اُمیدواروں کی نامزدگی۔

۱۱—(۱) زیر قاعدہ ۲۱ کے علاوہ کسی اور طریق سے انتخاب ہونے والے اُمیدواران کی تجویز ایسے رجسٹر شدہ منتخب کرنے والے کرینگے جو تعداد میں ۵ سے کم نہ ہوں اور اوس وارڈ میں رہائش رکھتے ہوں جس کے لئے وہ اُمیدوار تجویز کیا گیا ہو یہ اپنی تجویزات سے انتخاب کی تاریخ مقررہ سے کم از کم دو یوم پہلے صاحب ڈپٹی کمشنر کو بذریعہ چٹھی اسمی صاحب موصوف یا شخص مقررہ صاحب موصوف جس پر اون کے دستخط ثبت ہونگے اطلاع دینگے اس چٹھی میں اس امر کی تصدیق ہوگی کہ اُمیدوار حسب ضابطہ منتخب ہونے کی قابلیت رکھتا ہے اور کمیٹی میں کام کرنے پر امادہ ہے۔ممبری کے لئے مستحق اُمیدواروں کے نام کی ایک فہرست جنہوں نے انتخاب کے لئے کھڑے ہونے کا ارادہ ظاہر کردیا ہو انتخاب کی مقررہ تاریخ سے کم از کم تین یوم پہلے صاحب ڈپٹی کمشنر مشتہر کرینگے اور وہ عوام الناس میں ایسے طریقہ میں مشتہر اور تقسیم کی جائیگی جو صاحب موصوف تجویز کریں۔

(۲) اگر انتخاب کے عمل میں آنے سے پہلے کسی اُمیدوار کی نسبت اس وجہ سے اعتراض کیا جائے کہ وہ قاعدہ ۱ یا ۲ کے مطابق نا قابل انتخاب ہے تو اُمیدوار کے رکھے جانے یا نہ رکھے جانے کے متعلق صاحب ڈپٹی کمشنر کا فیصلہ ناطق ہوگا۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر اعتراض قاعدہ نمبر ۲ کے ضمن ۲ یا ۳ کے بموجب پیش کیا جائے تو صاحب ڈپٹی کمشنر کو اختیار ہوگا کہ اُمیدواری کے جاری رہنے کی اجازت دیں اور اونہیں لازم ہوگا کہ معمولی وساطت سے ضمن ۲ کے بموجب جو قید اس میں تجویز کی گئی ہے اس سے اوس کے بری کرنیکے باب میں لوکل گورنمنٹ کے احکام حاصل کریں یا ضمن ۳ مذکور کے بموجب مبینہ نقص چال چلن کے اثر کی نسبت لوکل گورنمنٹ کی رائے دریافت کریں اور قاعدہ ۱۹—ضمن ۶ کے بموجب کسی ایسے منتخب کئے ہوئے اُمیدوار کے انتخاب کو منسوخ کریں جو لوکل گورنمنٹ کے اس طرح حاصل کردہ فیصلہ کے بموجب نا قابل قرار پائے۔صاحب ڈپٹی کمشنر اس قاعدہ کے بموجب اس انتخاب کو منسوخ کرنے کے باب میں جو حکم صادر کریں وہ ناطق ہوگا۔

علاقوں میں نامزد کرنا اور رائے دینا۔

۱۲—چونکہ میونسپلٹی قاعدہ ۶ کے بموجب علاقوں میں تقسیم کی گئی ہے جو اشخاص میونسپل انتخابات میں رائے دینے کے مستحق ہونگے اون کو صرف اونہیں علاقوں اور جماعتوں کی نسبت رائے دینے یا اُمیدوار نامزد کرنیکا استحقاق ہوگا جن کی بابت وہ مستحق ہیں یا جن سے وہ تعلق رکھتے ہوں۔

رائے دہندوں کی فہرستیں۔

۱۳—(۱) موجود الوقت کمیٹی کی میعاد عہدہ کے منقضی ہونے سے کم از کم چھ ماہ پہلے تحصیلدار یا کوئی اور ایسا شخص جس کو صاحب ڈپٹی کمشنر ہدایت کریں ایسی فہرست مرتب کریگا جس میں ہریک وارڈ کے اون تمام اشخاص کی تعداد اور نام جو اون قواعد کے بموجب رائے دینے کے مستحق ہوں اور نیز وہ قابلیتیں درج ہونگی جن کے سبب وہ رائے دینے کے مستحق قرار پائے ہوں۔

(۲) جب رائے دینے والوں کی فہرست تیار ہوجائے تو فی الفور فہرست کی نقول ہر ایک علاقہ متعلقہ میں مشتہر کی جائینگی۔

اعتراضات اور اون کے تصفیہ کیلئے میعاد۔

۱۴ - (۱) فہرست کے اندراجات کی نسبت کوئی اعتراض اور رائے دینے والوں کی فہرست میں نام درج ہونے کی کوئی درخواست سماعت نہ ہوگی الا اوس صورت میں کہ وہ اوس کی سالانہ مشتہری کی تاریخ سے ایک ماہ کے اندر آنریری پیش ہو صاحب ڈپٹی کمشنر یا کوئی ایسا عہدہ دار جس کو صاحب موصوف اس غرض سے مقرر کرین اعتراض یا درخواست کے جواز کی نسبت فیصلہ کرینگے اور اون کا فیصلہ ناطق ہوگا۔

(۲) رائے دینے والوں کی صحیح شدہ فہرست جس مین وہ ترمیمات بھی داخل ہونگی جو اس قاعدہ کے ضمن (۱) کی شرائط کے بموجب کی جائین انتخاب کی مقررہ تاریخ سے ایک ماہ پہلے مشتہر کیجائیگی۔

رائے دینے والے کا سارٹیفکٹ۔

۱۵—جب ترمیم شدہ فہرستین مرتب ہوجاوین اور اعتراضات اگر کچھہ ہون طے ہوجاوین تو ایک مصدقہ اقتباس جس پر تحصیلدار کے دستخط ہون حسب نمونہ منسلکہ ہر ایک مستحق رائے دینے والے کو دیا جائیگا۔ یہہ اقتباس مصدقہ یا رائے دینے والوں کے سارٹیفکٹ رائے دینے والوں کو انتخاب کے وقت پیش کرنے چاہئیں اور کوئی شخص جو ایسا سارٹیفکٹ پیش نہ کریگا رائے نہین دے سکیگا۔

انتخاب کا وقت۔

۱۶—انتخابات ایسے وقت عام ہونے چاہئین کہ منتخب کئے ہوئے ممبر سابق کمیٹی کے ممبران کی اختتام میعاد کی تاریخ پر عہدہ پر آسکین۔

جلسہ انتخاب کی ضرورت۔

۱۷—اگر اون مستحق اُمیدواروں کی تعداد جو حسب ضابطہ سابق کمیٹی کے قاعدہ ۱۱ کے بموجب تجویز کئے گئے ہون خالی عہدون کی تعداد سے زیادہ ہو تو ایک جلسہ انتخاب منعقد ہوگا ورنہ ایسے اُمیدوار منتخب شدہ تصور ہونگے۔

طریق انتخاب۔

۱۸—جب جلسہ انتخاب ہو تو رائین عام طور پر اور ایسے عہدہ دار کے روبرو جس کو صاحب ڈپٹی کمشنر اون کے لینے کے واسطے اختیار دے کسی مناسب جگہہ یا جگہون مین میونسپلٹی کی حدود کے اندر دیجائینگی۔

(۲) کسی رجسٹر شدہ منتخب کرنے والے کی رائے کی نسبت کوئی اعتراض مسموع نہ ہوگا الا اس صورت مین کہ وہ نالپس کی بناء پر ہو اور ایسا اعتراض کسی اُمیدوار یا اوس کے کانڈے یا کسی رجسٹر شدہ منتخب کرنے والے یا خود عہدہ دار جلیس کی طرف سے رائے پیش ہونے کے وقت پیش ہونا چاہئے۔

(۳) عہدہ دار جلیس اوس اعتراض کی کیفیت اور رائے دینے والے کا جواب اور اپنا حکم اور وجوہات قلمبند کریگا رائے پیش کردہ کی منظوری یا نامنظوری کی نسبت جو حکم ہوگا وہ ناطق ہوگا۔

(۴) اگر عہدہ دار جلیس اوس اعتراض کو انتخاب کے ختم کرنے کے مقررہ وقت سے پہلے طے نہ کر سکتا ہو اور اگر رائے کی منظوری یا نامنظوری نتیجہ انتخاب پر موثر ہوتی ہو تو یہہ نتیجہ اوس وقت تک نہ سنایا جائیگا جب تک کہ اعتراض کا فیصلہ نہ ہو جاوے۔

نتیجہ انتخاب۔

۱۹—(۱) جلسہ انتخاب کے ختم ہونے کے بعد جسقدر جلد ممکن ہو نتیجہ انتخاب صاحب ڈپٹی کمشنر کے حکم سے مشتہر کیا جاویگا۔

(۲) جس ہندو یا مسلمان مستحق اُمیدوار کے لئے سب سے زیادہ رائین علاقہ مین ہونگی وہ اوس علاقہ کے لئے ممبر منتخب کیا جائیگا اگر ایک ہی ممبر ایک سے زیادہ علاقون کے لئے منتخب کیا جائے تو جس علاقہ کیطرف سے وہ چاہے کا ممبر ہوگا اور باقی علاقہ کی ممبری اوس ہندو یا مسلمان مستحق اُمیدوار کو ملیگی جس کے حق مین رائون کی تعداد دوسرے درجہ پر بڑہی ہو اور اگر کوئی اور مستحق اُمیدوار نہ ہوگا تو وہ جگہہ خالی سمجھی جائیگی۔

(۳) جب ایک ہی خالی عہدہ کے لئے یا کئی خالی عہدوں میں سے آخری کے لئے دو اُمیدوار برابر ائین حاصل کریں تو جو عمر میں بڑا ہوگا وہی منتخب شدہ متصور ہوگا۔

(۴) تمام اعتراضات جو کسی اُمیدوار کے انتخاب کی نسبت ہوں کسی ایک اُمیدوار کی طرف سے نتیجہ انتخاب کے سنائے جانے سے ایک ہفتہ کے اندر صاحب ڈپٹی کمشنر کی خدمت میں تحریری پیش ہونے چاہئیں۔

(۵) صاحب ڈپٹی کمشنر کو جائز ہے کہ کسی ایسے اعتراض کی نسبت تحقیقات کرنے سے انکار کردیں الا اوس صورت میں کہ معترض تحقیقات کے خرچہ کی بابت ضمانت داخل کرے اور سائل کے ایسا نہ کرنیکی صورت میں انہیں جائز ہے کہ درخواست کو نامنظور کردیں۔

(۶) تحقیقات کے ختم ہونے پر صاحب ڈپٹی کمشنر کو لازم ہوگا کہ انتخاب کے منظور کرنے یا منسوخ کرنیکی نسبت احکام صادر کریں اور نیز اس امر کی ہدایت کریں کہ تحقیقات کا کس قدر خرچہ (جس کی تعداد حسب ضابطہ حکم مذکور میں درج کی جائیگی) معترض کو برداشت کرنا پڑیگا۔

(۷) جو حکم اس قاعدہ کے بموجب صادر کیا جائیگا (بجز اوس حکم کے جو قاعدہ ۱۱ کے ضمن (۲) کے بموجب بھی صادر کیا جائیگا) اوس کا اپیل صاحب کمشنر کی حضور میں ہوگا اور صاحب موصوف کا فیصلہ ناطق ہوگا۔

فیس کی ممانعت۔

۲۰۔سرالی دینے کے سارٹیفکٹ یا کسی اور ایسی دستاویز کی بابت جو انتخاب کے متعلق تیار کی گئی ہو یا رائے دینے کی اجازت کی بابت اس قسم کی فیس نہ لی جائیگی۔

منتخب شدہ ممبروں کی آسامیوں کو پر کرنے کے قواعد۔

قاعدہ ۲۱۔جب کمیٹی کے منتخب شدہ ممبران کے درمیان بوجہ موت یا استعفا یا برطرفی کوئی آسامی خالی ہو جائے اور میونسپل ایکٹ پنجاب نمبر ۳ سنہ ۱۹۱۱ء کی دفعہ ۱۷ ضمن (۱) کے مطابق اوس کو پر کرنے کے لئے کوئی نیا ممبر منتخب کرنا پڑے تو ایسا انتخاب حسب ذیل طریق پر عمل میں آئیگا:—

(الف) اگر آسامی ہندو منتخب شدہ ممبران کے درمیان خالی ہو جائے تو کمیٹی کے ہندو ممبر خواہ وہ منتخب شدہ ہوں یا مقرر شدہ ہوں اور اگر آسامی مسلمان منتخب شدہ ممبروں کے درمیان خالی ہو تو مسلمان ممبر خواہ وہ منتخب شدہ ہوں یا مقرر شدہ ہوں انتخاب کنندگان ہونگے۔

(ب) رائوں کے مساوی ہونے کی صورت میں صاحب پریزیڈنٹ ایک فیصلہ کن رائے دینے کے مستحق ہونگے۔

(ج) اگر کوئی شخص جو زیر قاعدہ ۱ قابل ہو اور زیر قاعدہ ۲ ناقابل نہ ہو اور جسے انتخاب کنندگان مذکورہ نے منتخب کیا ہو میونسپل کمیٹی میں کام کرنیکے واسطے اپنی رضامندی کی صاحب ڈپٹی کمشنر کو تحریری اطلاع دے تو وہ باضابطہ منتخب شدہ قرار دیا جائیگا۔ یہ انتخاب کمیٹی کے ایک ایسے خاص جلسہ میں ہوگا جو کمیٹی کے جلسہ انعقاد کے متعلقہ قواعد کے بموجب منعقد کیا گیا ہو عمل میں آئیگا اور اوسکا فیصلہ ایسے ممبران موجودہ کی کثرت رائے کے مطابق ہوگا جو اس قاعدہ کی ضمن الف کے مطابق رائے دینے کے مستحق ہوں۔

تنبیہ۔قواعد متذکرہ میں لفظ "ہندو" میں "سکھ" اور "جینی" بھی شامل ہیں۔

رائے دینے والے کا سارٹیفکٹ

نام میونسپلٹی- تحصیل-
تاریخ انتخاب-
مقام انتخاب-
عہدہ دار جلسہ-

سارٹیفکٹ کا نمبر	علاقہ یا محلہ کا نام یا نمبر-	ووٹ دینے کی قابلیت یا وجہ-	رائے دینے والے کا نام-	ووٹوں کی تعداد	دستخط تحصیلدار

۱۲ جولائی سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۴۴۰- اشتہار- میونسپل ایکٹ پنجاب نمبر ۳-مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ء کی دفعہ ۲۴۲ (۱) (الف) کے احکام کے بموجب مندرجہ ذیل ٹیکس ۱۵ جولائی سنہ ۱۹۱۶ء سے رقبہ مشتہرہ ترنتارن-ضلع امرتسر کے اندر عاید کیا جاتا ہے:-

تفصیل ٹیکس

۱-اقسام بوہاؤ جن پر ٹیکس لگایا جائیگا-تھڑے-پھٹ-تختہ پوش و دیگر ایسے بوہاؤ جو سطح زمین پر واقع ہوں-

۲-شرح ٹیکس-ان بوہاؤں پر ٹیکس معیار ذیل کے مطابق لیا جائیگا:-

تفصیل	چوڑائی	شرح فی طولانی فٹ فی ماہ
تھڑے-پھٹ-تختہ پوش اور دیگر بوہاؤ جو سطح زمین پر واقع ہوں-	۱ فٹ یا اس سے کم	۲ پائی-
	$1\frac{1}{2}$ فٹ یا ایک فٹ سے زیادہ	۴ پائی-
	۲ و $1\frac{1}{2}$ فٹ سے زیادہ	۸ پائی-
	$2\frac{1}{2}$ و ۲ فٹ سے زیادہ	۱ آنہ-
	۳ و $2\frac{1}{2}$ فٹ سے زیادہ	۱ آنہ ۴ پائی-

۳-تشخیص-ٹیکس ہذا کی تشخیص کمیٹی وقتاً فوقتاً حسب ضرورت تشخیص کریگی اور تشخیص صاحب ڈپٹی کمشنر کی منظوری کے تابع ہوگی-

ٹیکس ہر سال ۱۵-اکتوبر و ۱۵ جنوری و ۱۵-اپریل و ۱۵ جولائی کو سہ ماہی وار بعد میں قابل ادا ہوگا-

نمبر ۴۳۲ اشتہار چونکہ میونسپل کمیٹی جالندھر-ضلع جالندھر نے ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ء (میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ء) کی دفعہ ۵۸ کے احکام کے بموجب لوکل گورنمنٹ سے درخواست کی اور چونکہ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ میونسپل کمیٹی مذکور کو ایک غرض عام-یعنی دفتر چونگی ریلوے نواح متصل -سمت ملز شہر جالندھر کیلئے زمین درکار ھے-اسلئے بذریعہ اشتہار ھذا اعلان کیا جاتا ھے کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ھے-

یہ اعلان ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ھے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر جالندھر کو بذریعہ اشتہار ھذا ھدایت کی جاتی ھے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں-

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ-	سمت	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے-
جالندھر	جالندھر ..	جالندھر ...	۰۱۸	ریلوے سب وے (جو راستہ ریلوے کے لائن کے نیچے سے گذرتا ھے) کے مقابل پختہ سڑک ریلوے کے مغربی کی طرف-	شمال—پکی سڑک ریلوے ... مشرق—ایضاً ... جنوب—اراضی مملوکہ مسماۃ بی بی جان بیوہ غلام مصطفی و محمد امین خان- مغرب—ایضاً ایضاً	دفتر میونسپل جالندھر-

نمبر ۴۴۶—اشتہار—بہ نفاذ اختیارات عطیہ ازروئے دفعہ ۲۴۲ (۱) (و) میونسپل ایکٹ پنجاب نمبر ۳ سنہ ۱۹۱۱ء جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ایکٹ مذکور کی مندرجہ ذیل دفعات کی توسیع رقبہ مشتہرہ پنڈی بھٹیاں ضلع گوجرانوالہ پر فرماتے ھیں اور اعلان فرماتے ھیں کہ دفعات مذکور کے احکام وھاں اشتہار ھذا کی تاریخ سے نافذ العمل ہونگے-

دفعات ۱۰۷ و ۱۷۰ و ۱۷۳ و ۱۸۹ ضمن (۱) و (۲) اور دفعہ ۱۹۱-

دستخط—او-ایف-لمسڈن

فنانشل سکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

۱۲ جولائی سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۴۴۴—اشتہار—مندرجہ ذیل گوشوارہ ترمیم شدہ شرح ہائے محصول چنگی جن کا عاید کیا جانا میونسپلٹی گوہانہ-ضلع رہتک میں تجویز ہوا ہے اور جس کو جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر نے منظور فرما لیا ہے-میونسپل ایکٹ پنجاب نمبر ۳ سنہ ۱۹۱۱ء کی دفعہ ۶۲ (۷) کے مطابق اعلام عام کے لئے مشتہر کیا جاتا ہے۔

یہہ ترمیم شدہ شرحیں اشتہار ھذا کی تاریخ سے تین ماہ بعد نافذ العمل ہونگی :—

گوشوارہ

نام اشیاء	شرح چنگی		
	بلحاظ وزن	بلحاظ قیمت	بلحاظ تعداد
	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی
قسم اول—کھانے اور پینے کی چیزیں			
۱—گندم اور گندم کا آٹا	۰ ۰ ۹ فی من		
۲—جو-جوی-میدا اور سوجی	۰ ۱ ۰ فی من		
۳—چاول	۰ ۱ ۰ فی من		
۴—شالی	۰ ۰ ۶ فی من		
۵—جو-چنا و دیگر غلہ خوردنی اور اونکا آٹا اور دال-	۰ ۰ ۶ فی من		
۶—تمام قسم کی چینی سفید یا صاف کی ہوئی اور وہ چینی جو یورپین طریقوں سے صاف کی ہوئی ہو اور مصری اور دانے دار کھانڈ اور اوس سے ساختہ اشیاء-	۰ ۶ ۹ فی من		
۷—تمام قسم کی غیر صاف شدہ کھانڈ-گور شکر اور اوس سے ساختہ اشیاء وراب و تالونچھہ و شیرہ-	۰ ۳ ۰ فی من		
۸—تمام قسم کی مٹھائیاں	...	۰ ۰ ۹ فی روپیہ	
۹—گھی	۱ ۰ ۰ فی من		
۱۰—چربی و مکھن	۰ ۱۳ ۰ فی من		
۱۱—تمام قسم کے میوہ جات خشک اور تازہ ...	...	۰ ۰ ۶ فی روپیہ	
۱۲—تمام قسم کی ترکاریاں خشک اور تازہ بشمول تمام قسم کی پہلیوں کے مثلاً چھولے مٹر اور مٹی کی چہلیاں (پھلی)-	...	۰ ۰ ۶ فی روپیہ	

نام اشیاء	شرح محصول چنگی — بلحاظ وزن	شرح محصول چنگی — بلحاظ قیمت	شرح محصول چنگی — بلحاظ تعداد
	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی
۱۳—بھوسہ اور چارہ کی دیگر اشیاء ...	...	...	۰ ۰ ۹ فی بیل چھکڑا
ایضاً ایضاً ..	...	...	۰ - ۴ فی بہ جھہاونٹ
ایضاً ایضاً	...	...	۰ ۰ ۳ فی بوجھ ٹٹو
۱۴—نیشکر و پونڈا	...	۰ - ۹ فی روپیہ	
۱۵—کھلی-بنولے-چوکر-راوا و جوار ...		۰ ۰ ۶ فی روپیہ	
قسم دوم—ذبح کے جانور			
۱—شاخدار جانور اور اونکے بچھڑے ...	...	...	۰ ۱ ۰ فی شاخ
۲—تمام دیگر چارپائے-بھیڑ-بکریان اور ایلے ...	...	...	۰ ۲ ۰ فی شاخ
قسم سوم—ایسی چیزین جو ایندھن روشنی اور دھولے کے کام مین آتی ہین			
۱—نباتاتی تیل	۰ ۴ ۰ فی من	...	
۲—روغن دار تخم	۰ ۱ ۰ فی من	...	
۳—جلانے کی لکڑی-کوئلہ-ایندھن	...	۰ ۰ ۳ فی روپیہ	
۴—دیا سلائی و موم بتیان	...	۰ ۰ ۶ فی روپیہ	
۵—سوڈا-سجی اور تمام قسم کا صابن ..	...	۰ ۰ ۹ فی روپیہ	
قسم چہارم—اشیاء جو عمارت کے کام مین آتی ہین۔			
۱—چوب عمارتی-الیے-تختے اور وہ اشیاء جو اون سے بنائی جاتی ہین۔	...	۰ - ۹ فی روپیہ	
۲—تمام قسم کا عمارتی پتھر تراشیدہ اور ناتراشیدہ ..	...	۰ ۰ ۹ فی روپیہ	
۳—تمام قسم کی اینٹین—			
(الف) کچی اینٹین	...	...	۰ ۰ ۲ فی ہزار
(ب) روڑے	...	۰ ۰ ۶ فی روپیہ	
(ج) پزاوی اینٹین	...	...	۰ ۱ ۳ فی ہزار
(د) امباری اینٹین	...	...	۰ ۷ ۶ فی ہزار
(ہ) فرش کے چوکے اور چھت اور فرش کے لئے کھپریلین۔	..	..	۰ ۷ ۶ فی ہزار
(و) کھپریلین	...	...	۰ ۷ ۶ فی ہزار
(ز) دیگر آرائشی اینٹین ...	...	۰ ۰ ۶ فی روپیہ	

نام اشیاء	شرح محصول چنگی		
	بلحاظ وزن	بلحاظ قیمت	بلحاظ تعداد
	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی
۴—ملتانی چونا اور تمام قسم کی قلعی ...	...	۰ ۰ ۹ فی روپیہ	
۵—تمام قسم کے عمارتی روغن-تارپین کا تیل اور لک اور دیگر اس قسم کی چیزیں جو عمارت میں استعمال ہوں۔	...	۰ ۰ ۹ فی روپیہ	
۶—بانس-بلیاں-باہیاں-مونج رسی اور تمام قسم کے رسے جن میں سن بھی شامل ہے۔	...	۰ ۰ ۹ فی روپیہ	
۷—سرکیاں اور سرکنڈے کی تیلیاں-چھپر کے پولے (سر) سینک-چقیں اور جھاڑیاں۔		۰ ۰ ۹ فی روپیہ	
قسم پنجم—ادویات-گوندیں مصالحہ اور خوشبویات۔			
۱—تمام دیسی ادویات اور جملہ قسم کے مصالحہ جات (بجز بھنگ چرس و گانجہ اور گوندیں)۔	...	۰ ۰ ۹ فی روپیہ	
۲—ورکھات کیمیائی	..	۰ ۰ ۶ فی روپیہ	
۳—عرق-مربع-گل قند-اچار-جملہ اقسام کی چٹنی اور خوشبویات۔	...	۰ ۰ ۹ فی روپیہ	
۴—گوندیں	...	۰ ۰ ۹ فی روپیہ	
۵—خوردہ فروشی کی تمام اشیاء بشمول رنگوں کے	...	۰ ۰ ۹ فی روپیہ	
قسم ششم—تمباکو			
۱—ممالک غیر کا تمباکو بشمولیت چرٹ، سگار اور سگرٹوں کے	...	۰ ۰ ۳ فی روپیہ	
۲—دیسی تمباکو	...	۰ ۰ ۶ فی روپیہ	
قسم ہفتم—تھان اور پارچات بافتنی			
۱—تمام قسم کے کپڑے بشمول اون چیزوں کے جو ولایتی-آرٹ اور پشمینہ سے بنے ہوئے اور شال-دوشالے و ٹوپیاں اور موزے	...	۰ ۰ ۶ فی روپیہ	
۲—گوٹہ-لیس-کلابتون-بیل-ساہوی یا روپہلی اصلی یا نقلی-کار چوبی یا چکن دوزی اسباب ریشم-اطلس-ساٹن اور وہ چیزیں جو اس سے بنائی جائیں۔	...	۰ ۰ ۶ فی روپیہ	

نام اشیاء	شرح محصول چنگی		
	بلحاظ وزن	بلحاظ قیمت	بلحاظ تعداد
	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی
۳—قالیچے قالین—دریاں (روئی اور ریشم کی) غالیچے کمبل—نمدے—کوچے اور ریشم جامہ۔	...	۰ ۰ ۶ فی روپیہ	
۴—چمڑے کی چیزاں انگریزی ، دیشی بوٹ و جوتیاں پوستیاں ساز و زین۔	...	۰ ۰ ۶ فی روپیہ	
قسم ہشتم—دھاتیں			
۱—دھاتیں اور وہ اشیاء جو کلا یا زیادہ دھاتوں سے بنی ہوں باستثنے سونے و چاندی کے اور چاندی اور سونے کے زیورات کے۔		۰ ۰ ۶ فی روپیہ	

نوٹ—وہ اشیاء جو تجہیز و تکفین یا رسوم شادی کے لئے درآمد کی جاویں وہ محصول چونگی سے مستثنے ہے۔

۱۷ جولائی سنہ ۱۹۱۲ء

نمبر ۵۴۳ اشتہار—بلا سیغہ گوشوارہ حد بندی متعلقہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۵۴۳—مورخہ ۸—اکتوبر سنہ ۱۹۱۲ء جیسا کہ اوسکی ترمیم اشتہار نمبری ۹۶۱—مورخہ ۲ دسمبر سنہ ۱۹۱۲ء سے ہوئی وزیر احکام دفعہ ۲۴۱ میونسپل ایکٹ پنجاب نمبر ۳ سنہ ۱۹۱۱ء جناب لفٹننٹ گورنر بہادر مشتہر فرماتے ہیں کہ رقبہ مشتہرہ جنڈیالہ ضلع امرتسر کی حدود وہ ہونگی جنکی تصریح گوشوارہ حد بندی ملحقہ میں کی گئی ہے۔

گوشوارہ

مشرق—برجی نمبر ۱ نزد نہال والا خشت متصل مندر ٹھاکر سے شمال مغربی جانب میں برجی نمبر ۲ تک جو سڑک سرائے کے شمال مغربی کنارہ پر ہے اور اوس کے آگے اوسی سمت میں چاہ بدھوالہ کو دائیں جانب چھوڑ کر برجی نمبر ۳ تک جو تالاب ٹھٹھوالہ کے شمال مشرقی گوشہ پر ہے۔

شمال—برجی نمبر ۳ سے شمال مغربی سمت میں برجی نمبر ۴ تک جو تالاب ٹھٹھوالہ کے شمالی گوشہ میں ہے وہاں سے جنوب مغربی سمت میں برجی نمبر ۵ تک جو سڑک جوبلی کے قریب واقع ہے اور چاہ گرو کا نزدیک واقع ہے۔

مغرب—برجی نمبر ۵ سے جنوبی سمت میں سڑک جو پل کو عبور کرکے برجی نمبر ۶ تک جو چاہ چاہی والہ کی بگ ڈنڈی پر ہے وہاں سے جنوبی سمت میں برجی نمبر ۷ تک جو سڑک جنڈیالہ اور اوس سڑک کے مقام اتصال پر واقع ہے جو کارخانہ چونہ سے آتی ہے۔

جنوب—برجی نمبر ۷ سے مشرقی سمت میں سڑک جلیانوالہ نزد کارخانہ چونہ کو عبور کرکے برجی نمبر ۸ تک جو سڑک قائم پر تکیہ کے جنوب مغربی گوشہ میں واقع ہے وہاں سے برجی نمبر ۹ تک جو چاہ گوراہاں والہ ای پک ڈنڈی پر واقع ہے پھر وہاں سے شمال مشرقی سمت میں برجی نمبر ۱ تک۔

نمبر ۳۵۵—اشتہار۔—بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲۴۴ میونسپل ایکٹ پنجاب نمبر ۳ سنہ ۱۹۱۱ ع جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر یکم جولائی سنہ ۱۹۱۹ ع سے اوس ٹیکس پیشہ کو جو قصبہ مشتہرہ جنڈیالہ میں اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۵۰۵ مورخہ ۸-اکتوبر سنہ ۱۹۱۲ ع کی رو سے عائد کیا گیا تھا منسوخ کرنے کی ہدایت فرماتے ہیں۔

نمبر ۳۵۷—اشتہار۔—بحوالہ نقل دفعہ ۹ دفعہ ۲۴۰ میونسپل ایکٹ پنجاب نمبر ۳ مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ ع جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت فرماتے ہیں کہ میونسپلٹی فیروزپور میں جب ایسے مال پر جو حدود چونگی میونسپلٹی میں سے گذر رہا ہو اور جسکی نسبت یہہ بیان کیا گیا ہو کہ وہ فوراً باہر بھیجا جائیگا واجب الاخذ محصول ۵ روپیہ سے زیادہ نہ ہو طریقہ پاس نکاس مندرجہ دفعہ ۹۳ تا ۹۸ میونسپل ایکٹ کوئی پنجاب اطلاق پذیر نہ ہوگا بلکہ طریقہ مندرجہ دفعات ۹۹ تا ۱۰۸ کوئی مذکور اطلاق پذیر ہوگا۔

نمبر ۳۵۹—اشتہار۔—ٹیکس مندرجہ ذیل جسکو میونسپل ایکٹ پنجاب نمبر ۳ مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ ع کی دفعہ ۶۱ (ب) کی ضمن (ج) کے مطابق میونسپلٹی لاہور میں عائد کرنے کی تجویز کی گئی ہے وہ زیر ضمن ۵ دفعہ ۶۲ لوکل گورنمنٹ کی پیشگاہ سے منظور ہوکر بذریعہ اشتہار ہذا زیر دفعہ ۶۲ ضمن (۷) ایکٹ مذکور اطلاع عام کیلئے مشتہر کیا جاتا ہے۔

اون جملہ گاڑیوں پر جو میونسپلٹی لاہور کے اندر رکھی جائیں ایک ٹیکس بشرح ہائے ذیل عائد کیا جائیگا:—

موٹر گاڑیوں پر ۳ روپیہ ماہوار۔
موٹر سائکلوں پر ۲ روپیہ ماہوار۔
جملہ چو پہیہ گاڑیوں پر ۱ روپیہ ماہوار۔
جملہ دو پہیہ گاڑیوں پر ما سوائے یکوں و دیسی چھکڑوں کے ۸ آنہ ماہوار۔
یکوں و دیسی چھکڑوں پر ۳ آنہ ماہوار۔
ہاتھ سے چلانے والی اون گاڑیوں پر جو انسانی طاقت کے ذریعہ کھینچی یا چلائی جائیں ۴ آنہ فی پہیہ ماہوار۔

مگر شرط یہہ ہے کہ مندرجہ ذیل گاڑیاں ٹیکس سے مستثنیٰ ہونگی۔

(۱)—کوئی گاڑی جو انسانی طاقت کے ذریعہ کھینچی یا چلائی جاوے سوائے ہتھہ ریڑی کے۔

(۲)—کوئی ایسی گاڑی جو استعمال کے ناقابل ہو یا صرف کسی تاجر یا نیلامیہ کی دوکان میں بغرض فروخت رکھی جاوے۔

(۳) کوئی ایسی گاڑی جو اوس کے مالک یا قابض کے لاہور سے غیر حاضر ہونے کے سبب استعمال میں نہ ہو۔

بر ضمن ۳ قبل اگر کسی گاڑی کو محصول سے مستثنیٰ کرنے کا دعوے کیا جائے تو مندرجہ ذیل شرائط کی تعمیل لازمی ہوگی۔

(الف) مالک یا قابض کی غیر حاضری کم از کم تین ماہ کے مسلسل عرصہ کے لیئے ہو۔

(ب) گاڑی جس کو محصول سے مستثنیٰ کرنے کا دعوے کیا جاوے اوسکے پہیہ یا ہال علحدہ کرکے اوسکو استعمال کے ناقابل کردیا جائے

(ج) گاڑی کو محصول سے مستثنیٰ کئے جانے کا دعوے کرنے اور اوسکے پہیہ یا ہال علحدہ کرنے کے ارادہ کی پیشگی اطلاع میونسپلٹی کو دیجانی چاہئے۔

ہاتھ گاڑیوں کا ٹیکس یکم نومبر سنہ ۱۹۱۹ ع سے نافذالعمل ہوگا اور اوس تاریخ سے اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۳۴ مورخہ ۱۷ جنوری سنہ ۱۹۱۴ ع اشتہار ہذا کے ذریعہ منسوخ شدہ متصور ہوگا۔

نمبر ۱۴۶۱.- اشتہار — به تنسیخ قاعده ۳ منجمله قواعد مشتهره همراه اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۰۶ مورخه ۱۳ جون سنه ۱۸۹۰ع جہان تک که اسکا تعلق میونسپلٹی سونی پت سے هے مندرجه ذیل ضوابط برائے انصرام مذبح جات و فروخت گوشت اندرون میونسپلٹی جو میونسپل کمیٹی سونی پت ضلع رہتک نے زیر دفعات ۱۸۸ (۲) (ط) (ی) و (ک) و ۱۹۷ (چ) و (ز) و ۱۹۹ پنجاب میونسپل ایکٹ نمبر ۳ سنه ۱۹۱۱ع کے بموجب مرتب کئے هین اور جنکو لوکل گورنمنٹ نے ایکٹ مذکور کی دفعه ۲۰۰ کے بموجب منظور کرلیا هے بغرض اطلاع عام مشتہر کئے جاتے هین اور وہ اشتہار هذا کی تاریخ سے چهه هفته بعد نافذ العمل هونگے۔

ضوابط

۱ — کوئی جانور میونسپل مذبح جات مین ذبح نه کیا جاویگا۔

(الف) بغیر موجودگی انسپکٹر کے جسکو کمیٹی نے مقرر کیا هو اور جو هر ایسے جانور کا حلیه جو ذبح کئے جانے کے لئے پاس کیا گیا هو ایک رجسٹر مین درج کریگا جسے وہ مرتب کریگا۔

(ب) سوا ئے مقرره اوقات کے جو کمیٹی مقرر کرے۔

(ج) تا وقتیکه هیلتهه افسر یا دیگر ایسا عهدار جسکو کمیٹی اس کام کے واسطے مقرر کرے اوسکو پاس نه کرلیوے اور اوسپر نشان نه لگاوے۔

کسی گیابن جانور کے کسی حالت مین ذبح کرنیکی اجازت نه دیجاویگی۔

۲ — جانوران کے ذبح کرنے کے واسطے مندرجه ذیل اوقات مقرر کئے جاتے هین :—

یکم اکتوبر سے ۳۱ مارچ تک ۶ بجے قبل دوپہر سے ۹ بجے قبل دوپہر تک۔

یکم اپریل سے ۳۰ ستمبر تک { ۵ بجے قبل دوپہر سے ۸ بجے قبل دوپہر تک — ۳ بجے بعد دوپہر سے ۴ بجے بعد دوپہر تک۔ }

اون بکرون اور بهیڑون کا ایک تہائی جو کسی ایک دن یکم اپریل اور ۳۰ ستمبر کے درمیان ذبح کے لئے پاس کئے جاوین ۳ بجے شام اور ۴ بجے شام کے مابین ذبح کئے جاوینگے۔ اگر کوئی شخص جو کسی اور وقت جانورون کو ذبح کرنا چاهے اوسے چاهئے که وہ صاحب پریزیڈنٹ یا وائس پریزیڈنٹ سے پہلے تحریری اجازت حاصل کرے۔

۳ — اون جانورون کے معائنه اور نشان لگانے کا کام جو ذبح کے لئے مقصود هون هر روز مذبح جات کے متصل مین مندرجه ذیل اوقات پر کیا جائیگا :—

یکم اکتوبر سے ۳۱ مارچ تک — ۳-۳۰ بجے بعد دوپہر سے ۳۰-۵ بجے بعد دوپہر تک۔

یکم اپریل سے ۳۰ ستمبر تک — ۵ بجے بعد دوپہر سے ۷ بجے بعد دوپہر تک۔

۴ — مذبح جات کے احاطه مین گوشت کی خورده فروشی کی اجازت هے۔

۵ — کوئی شخص جو کسی چهوت سے لگ جانے والی یا متعدی بیماری مین مبتلا هو وہ مذبح جات مین داخل هونیکا مجاز نہین هوگا اور نه هی اوسکو مذبح جات کے متعلق ملازم رکہا جائیگا۔

۶ — کوئی گوشت مذبح جات سے نہین لیجایا جائیگا تا وقتیکه اوسے انسپکٹر نے پاس نه کردیا هو اور اوسپر نشان نه لگادیا هو۔

۷ — کسی ایسے مویشی یا بهیڑ یا بکریون کے گوشت کو جو کسی ایسے مقام پر ذبح کیا گیا هو جو زیر میونسپل ایکٹ پنجاب سنه ۱۹۱۱ع قائم نه کیا گیا هو یا جس کے لئے لائیسنس نه دیا گیا هو میونسپل حدود کے اندر فروخت کے لئے نه لایا جائیگا یهه ضابطه خشک کرده یا محفوظ کرده گوشت سے متعلق نہین هے۔

۸ — کسی ایسے گوشت کو جو میونسپل حدود کے اندر بخلاف ورزی ضابطه نمبر ۷ لایا جائیگا اوسکو هیلتهه افسر یا داروغه صفائی یا انسپکٹر چونگی یا نوکر میونسپل کمیٹی کے پریزیڈنٹ کے زیر احکام تلف کرسکتے هین یا دیگر طور پر اوسکا تصفیه کرسکتے هین۔

۹۔۔کوئی گوشت میونسپل حدود کے اندر فروخت یا فروخت کے لئے رکھا نہ جائیگا بجز بحالات ذیل :۔

(۱) اون جگہون مین جو کمیٹی نے زیر دفعہ ۱۹۷ (د) مقرر کی ہون۔

(۲) محلہ مشہد محلہ بیوپاریان اور کوسے شاہ۔

محلہ بیوپاریان کی حدود حسب ذیل ہین :۔

مشرق۔۔دروازہ قصابان و مسجد کلان۔

مغرب مسجد کہوکی ندرا و جولاہیان و سر بلاس۔

شمال۔۔سرائے عباس خان بھٹیاری۔

جنوب۔۔دروازہ کہوکی ندرا۔

۱۰۔۔کوئی گوشت مذبح جات سے مقررہ مقامات تک نہ لیجایا جائیگا :۔

(الف) بجز اس کے کہ وہ ۵ بجے قبل دوپہر سے ۱۱ بجے قبل دوپہر تک، اور ۳ بجے بعد دوپہر سے ۵ بجے بعد دوپہر تک لیجایا جائے۔

(ب) بجز اس کے کہ وہ نظر سے بالکل ڈھانپا ہوا ہو۔

اس قسم کا کل گوشت قصبہ مین مندرجہ ذیل گلیون کے راستہ لایا جائیگا۔

(۱) دروازہ قصابان مین سے ہوکر مسجد بیوپاریان کے راستے مکان شیخ عیدو کے پاس سے گذر کر مارکیٹ واقع فوجی بازار کو۔

(۲) دروازہ قصابان مین سے ہوکر گلی نالگیان مین سے گذر کر مارکیٹ کو

(۳) کہائی ندرا مین سے ہوکر سرائے عباس خان کے پاس سے مارکیٹ کو۔

۱۱۔۔مقامات فروخت زیر ضابطہ ۹ مقرر نہ کئے جائینگے۔

(الف) تاوقتیکہ اون مین آہنی ہک گوشت لٹکانے کے لئے نہ لگے ہون۔

(ب) تاوقتیکہ اون مین گوشت کاٹنے کیلئے صاف تختے یا سلون نہ لگی ہون۔

(ج) تاوقتیکہ کہ اون مین مکھیان ہٹانے کیلئے چکون کپڑا یا کوئی دیگر شے نہ لگی ہو۔

(د) دکانون کے فرش پختہ اور سمینٹ سے بنے ہونے چاہیئین تا کہ ہر دن کے کام کے بعد اون کو دھویا جا سکے۔

۱۲۔۔ایسے سینگدار جانورون کو جو خوراک کے لئے مقصود نہ ہون ایسے علیحدہ مذبح جات مین ذبح کیا جائیگا۔جو میونسپل کمیٹی نے مہیا کئے ہون اور اونہین کسی اور جگہہ ذبح نہ کیا جائیگا۔یہہ اون جانورون پر اطلاق پذیر نہ ہوگا جو مذہبی اعتراض کیلئے ذبح کئے جاتے ہون۔

۱۳۔۔بقرعید کے موقع پر قربانی کے لئے ذبح کردہ جانورون کا گوشت مذبح جات سے قصبہ مین قصاب پورہ دروازہ باہن۔کہائی ندرا۔دروازہ رالیان اور دروازہ صوناران مین سے ہوکر لیجایا جائیگا اور بازارون مین بالکل نہین لیجایا جائیگا۔

۱۴۔۔ان ضوابط مین سے کسی کی خلاف ورزی یا خلاف ورزی کی اعانت ایسی سزائے جرمانہ کی مستوجب ہوگی جو ۵۰ روپیہ تک ہو سکتا ہے۔

۱۸ جولائی سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۳۷۰۔۔اشتہار۔۔بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲۳۲ (۱) ضمن (و) میونسپل ایکٹ پنجاب نمبر ۳ سنہ ۱۹۱۱ء جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ایکٹ مذکور کی مندرجہ ذیل دفعہ کی توسیع رقبہ مشتہرہ چکوال ضلع جہلم پر فرماتے ہین اور مشتہر فرماتے ہین کہ ایکٹ مذکور کے احکام وہان یکم۔اگست سنہ ۱۹۱۶ع سے نافذ العمل ہونگے۔

دفعہ ۵۶ بہ استثنائی الفاظ " کمیٹی کے قبض و دخل مین آنیکی " اور " اور ہر اور جائداد کے جو کمیٹی کے قبض و دخل مین آ چکی ہویا بعد ازین آئے " حذف کرکے۔

۱۹ جولائی سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۳۷۴ — اشتہار — ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ھذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ اشخاص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی قاضی‌وزی ضلع گورداسپور کے ممبر مالکان مکان کے مفاد کی نیابت کے لئے ۳ سال کے لئے مقرر مقرر ہوئے۔

۱ — جے-ڈبلیو-ڈی صاحب بطور نائب سوداگران - حلقہ سٹیشن۔

۲ — لالہ سالگ رام صاحب بطور نائب اہل ہنود۔

۳ — ایم-عبداللہ خان صاحب - بطور نائب اہل اسلام۔

نمبر ۳۷۷ — ضوابط مرتبہ میونسپل کمیٹی پٹھان کوٹ زیر دفعہ ۱۸۸ (ا)(الف) و ۱۹۹ (ا) میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ ع و مشتہرہ همراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۵۱۲ - مورخہ ۱۵ جولائی سنہ ۱۹۱۳ ع و ۲۳۶ - مورخہ ۹-اپریل سنہ ۱۹۱ ع کی مندرجہ ذیل ایزادی جو میونسپل کمیٹی نے کی ہے اور جسے لوکل گورنمنٹ نے زیر دفعہ ۲۰۱ (ا) ایکٹ مذکور منظور فرمالیا ہے بغرض اطلاع عام مشتہر کی جاتی ہے اور وہ اشتہار ھذا کی تاریخ سے چھ ہفتہ بعد نافذالعمل ہوگی۔

ضابطہ نمبر ۳ میں مندرجہ ذیل بطور فقرہ ۶ ایزاد کرو۔

۶ — جب کوئی گاڑی سال لائیسنس کے دوران میں کسی جدید مالک کے پاس منتقل کر دی جائے تو منتقل کنندہ ایسے مالک کے نام کی رپورٹ با ضابطہ میونسپل دفتر میں دیگا اور یہ نام سابق مالک کے نام کی بجائے بلا مزید ادائیگی لائیسنس میں ثبت کیا جائیگا۔

دستخط — او-ایف-لمسڈن
فنانشل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

۷۷۱ سی ایس — ۷۰۵ — ۲۸-۷-۱۹۱۶ — ایس جی پی پی لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۳

گورنمنٹ پنجاب گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۳۰] لاہور ۲۸ جولائي (مطابق ۱۳ ساون) سنہ ۱۹۱۶ع یوم جمعہ [جلد ۴۳

پہلا حصہ (الف)

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ بورڈ ہائے و کمیٹیاں

بورڈ ہائے

۲۴ جولائي سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۰۸ اشتہار — چونکہ ڈسٹرکٹ بورڈ جالندھر نے (ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب) سنہ ۱۸۸۳ع کی دفعہ ۶۱ کے احکام کے بموجب لوکل گورنمنٹ سے درخواست کی اور چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ ڈسٹرکٹ بورڈ مذکور کو ایک سرکاری مطلب یعنی ریلوے سٹیشن نوا شہر پر پہنچنے کیلئے چھوٹی سڑک بنانے کیلئے زمین درکار ہے لہٰذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے۔

۸۰۴ بی ڈی جی ر

بہ اعظی ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر جالندھر کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کیجاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	سمت	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
جالندھر ...	نوا شہر ...	نوا شہر ...	۲ء۲۱۵	نوا شہر کے جنوب کیطرف۔	شمال — اراضی مملوکہ گنگا … کھی رام و امین چند وغیرہ۔ مشرق — پکی سڑک قصبہ جو نوا شہر سے راہوں کو جاتی ہے۔ جنوب — اراضی مملوکہ رتن چند و … امین چند وغیرہ۔ مغرب — حد ریلوے وغیرہ۔	دفتر ڈپٹی کمشنر ضلع جالندھر۔

کمیٹیاں

۲۴ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۸۳ — اشتہار — قواعد گاڑی ہائے کرایہ مرتبہ زیر دفعہ ۳ ایکٹ ۱۴ صدرہ سنہ ۱۸۷۹ع (ایکٹ گاڑی ہائے کرایہ) کمیٹی چھاونی راولپنڈی و مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۶۸۱ مورخہ ۲۵ اکتوبر سنہ ۱۹۱۰ع کی مندرجہ ذیل ترمیم کو جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر نے منظور فرمایا ہے اور وہ بغرض اطلاع عام مشتہر کیجاتی ہے۔

قاعدہ ۲۲ — الفاظ " اپنی کمر پر ایک چوڑے چمڑے کی پیٹی جس پر ایک پیتل کا بلا جس پر کہ چھاونی کا نام اور اوس گاڑی کا نمبر ہو جس کے چلانے کا لائیسنس اوسکو ملا ہوتا ہے جیسے کہ کمسریٹ ڈیپارٹمنٹ کے کوچوان پہنے ہوئے ہیں " کی بجائے " اپنی چھاتی پر ایک پیتل کا چھلہ جس پر چھاونی کا نام اور اسکے لائسنس کا نمبر اور سال منقش ہو " ثبت کرو۔

دستخط — او۔ ایف لمسڈن

فنانشل سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب۔

۸۰۳ سی ایس — ۵۰ — ۳-۸-۱۹۱۶ — ایس جی پی پی لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۳

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۳۱] لاہور — ۴ اگست (مجریہ ۱۔ ستمبر) سنہ ۱۹۱۶ء — یوم جمعہ [جلد ۴۴

پہلا حصہ (الف)

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ بورڈ ہائے و کمیٹیاں

بورڈ ہائے

۱۳ جولائی سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۸۹۴۔ اشتہار۔ مندرجہ ذیل ضوابط جن کو میونسپل کمیٹی فاضلکا ضلع فیروزپور نے کالے خانوں کے واسطے لائیسنس عطا کرنے کے لئے میونسپل ایکٹ پنجاب نمبر ۳ مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ء کی دفعات ۱۸۸ (۱) (ح) و ۱۹۹ کے مطابق مرتب کیا ہے زیر دفعہ ۲۰۱ (۱) ایکٹ مذکور لوکل گورنمنٹ کی پیشگاہ سے منظور ہو کر بذریعہ اشتہار ہذا بغرض اطلاع عام مشتہر کئے جاتے ہیں اور وہ میونسپلٹی فاضلکا میں اشتہار ہذا کی تاریخ مشتہری سے چھ ہفتہ بعد نافذ العمل ہونگے۔

ضوابط

۱۔ ضوابط ہذا میں اصطلاح "دودھ دینے والے مویشی" میں گائیں اور بھینسیں شامل ہیں۔

۲۔ کوئی شخص دودھ دینے والے مویشیوں کو اون کا دودھ فروخت کرنے کی غرض سے نہیں رکھیگا سوائے اون جگہوں کے جن کیواسطے میونسپل کمیٹی نے اس غرض کے لئے لائیسنس عطا کیا ہو یا سوائے کوہالہ فاضلکا کے یا ۸۴۰ بیگھی ہی۔

کسی ایسے دیگر مقام کے جس پر کمیٹی کسی بعد کے ضابطہ کی رو سے اس استثناء کو عائد کر دے۔

۳۔(اول) کسی جگہہ کو اس غرض کے لئے لائیسنس عطا نہین کیا جائیگا تاوقتیکہ۔

(الف) جگہہ مذکور مین حسب اطمینان کمیٹی ہوا اور روشنی کی آمد و رفت کا کافی انتظام نہ کیا گیا ہو۔

(ب) جگہہ مذکور مین نالیان اور فرش حسب اطمینان کمیٹی نہ بنایا گیا ہو

دوم۔کمیٹی کو اختیار ہے کہ وہ کسی ایسی جگہہ کے لئے لائسنس دینے سے انکار کر دے جس کی دیوارین یا چہت آتش گیر مصالحہ سے بنی ہون۔

۴۔بہ تعمیل شرائط مندرجہ ضابطہ ۲ میونسپلٹی کمیٹی کو اختیار ہے کہ وہ دودھ دینے والے مویشیون کی کسی تعداد کے رکہنے کے لئے کسی جگہہ کا لائسنس عطا کرے۔ایسے لائیسنس ہر سال ۳۱ مارچ کو منقضی ہونگے اور مندرجہ ذیل شرائط کے تابع ہونگے:۔

(الف) لائیسنسدار کے لئے لازم ہوگا نہ وہ دن مین کم از کم ایک دفعہ اوس جگہہ سے تمام گوبر وغیرہ صاف کروائے۔جسکی بابت لائیسنس دیا گیا ہو۔

(ب) لائیسنس دار ہوا اور روشنی کی آمد و رفت کے اون انتظامات مین دست اندازی نہین کریگا جو کمیٹی نے زیر ضابطہ ۳ منظور کئے ہون۔

(ج) لائیسنسدار کے لئے لازم ہوگا کہ وہ صاحب پریزیڈنٹ و اسسٹنٹ سرجن و سیکریٹری اور انسپکٹر حفظان صحت کو طلوع آفتاب اور غروب آفتاب کے مابین کسی وقت اپنی لائیسنس یافتہ جگہہ کا معائنہ کرنے کی اجازت دے۔

۵۔کوئی شخص جو ضابطہ ۲ کی خلاف ورزی کا مرتکب ہوگا اور کوئی لائیسنس دار جو اون شرائط مین سے کسی ایک کی خلاف ورزی کا مرتکب ہوگا جن پر سے اوسے لائیسنس عطا کیا گیا ہو مجسٹریٹ کے رو برو اثبات جرم پر ایسی سزائے جرمانہ کا مستوجب ہوگا جو ۵۰ روپیہ سے زیادہ نہ ہو اور اگر خلاف ورزی بدستور جاری رہے تو ایسی مزید سزائے جرمانہ کا جو پہلے دن کے بعد ہر ایسے دن کے لئے جس مین خلاف ورزی جاری رہے ۵ روپیہ ہوگی اور اوس کے علاوہ کمیٹی کسی ایسے لائیسنس دار کا لائیسنس معطل کر سکتی ہے جو اپنے لائسنس کی شرائط مین سے کسی ایک کی خلاف ورزی کا مرتکب ہو۔

یکم اگست سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۹۲م۔اشتہار۔اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۵۷۱مورخہ ۱۹۔اگست سنہ ۱۹۰۷ع کے اوس حصہ کو منسوخ کرتے ہوئے جو قصبہ حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ کے متعلق ہے اور میونسپل ایکٹ پنجاب نمبر ۳ مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ع کی دفعہ ۲۴۱ (۱) کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر اعلان فرماتے ہین کہ قصبہ مذکور کی حدود کے اندر (جیسی کہ اوس کی تشریح نقشہ حد بندی منسلکہ مین کی گئی ہے) امورات مندرجہ دفعہ ۱۲ (۲) شق ہائے (الف) و (ب) و (ج) و (د) و (ز) و (ح) و (ط) و (ی) اور (ل) ایکٹ مذکور کے متعلق اصلاح یافتہ انتظامات کی ضرورت ہے۔

نقشہ حد بندی

۱۔بنگلہ ڈسٹرکٹ بورڈ سے احاطہ چاہ مہرا والہ تک ایک خط مستقیم مین۔

۲۔چاہ مہرا والہ سے آریہ ہائی سکول تک ایک خط مستقیم مین۔

۳۔آریہ ہائی سکول سے تکیا بوٹے شاہ تک ایک خط مستقیم مین۔

۴۔تکیا بوٹے شاہ سے عیدگاہ تک ایک خط مستقیم مین۔

۵۔عیدگاہ سے تالاب واقعہ دربار صاحب تک خط مستقیم مین۔

۶۔تالاب واقعہ دربار صاحب سے والہ کنبیت والے کی کرٹہی تک ایک خط مستقیم مین۔

۷۔کوٹہی والہ کنبیت والہ سے لیکر چاہ ابہہ خورد تک ایک خط مستقیم مین۔

۸۔چاہ ابہہ خورد سے بنگلہ ڈسٹرکٹ بورڈ تک ایک خط مستقیم مین۔

نمبر ۴۹۳- اشتہار — بہ تنسیخ اشتہارات گورنمنٹ پنجاب نمبری ۵۵۲ و ۴۲-مورخہ علی الترتیب ۱۱-اکتوبر سنہ ۱۹۱۴ء و ۳ فروری سنہ ۱۹۰۳ء و اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۶۹۳ مورخہ ۲۷ نومبر سنہ ۱۹۱۱ء (جہاں تک اس کا تعلق حافظ آباد سے ہے) و بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲۳۲ (۱) (و) میونسپل ایکٹ پنجاب نمبر ۳ سنہ ۱۹۱۱ء جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ایکٹ مذکور کی مندرجہ ذیل دفعات کی توسیع رقبہ مشتہرہ حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ پر فرماتے ہیں اور مشتہر فرماتے ہیں کہ دفعہ مذکور کے احکام وہاں اشتہار ہذا کی تاریخ سے نافذ العمل ہونگے—

دفعات ۱۳ (۱) و ۱۸ و ۱۹ و ۵۱ (الف) و (ب) و ۵۴—۵۶ و ۵۸ و ۶۸ و ۹۶ و ۸۱ و ۱۰۶ و ۱۰۷ و ۱۰۸ و ۱۱۳—۱۱۷ و ۱۲۱ و ۱۲۳ و ۱۲۵ - ۱۳۴ و ۱۳۶ و ۱۴۰ و ۱۴۳ و ۱۴۶ و ۱۴۷ و ۱۴۹—۱۵۱ و ۱۵۴ و ۱۵۷ و ۱۶۷ و ۱۷۰ و ۱۷۴—۱۷۷ و ۱۸۲ و ۱۸۷ و ۱۸۹ (۱) اور (۲) و ۱۹۱ و ۱۹۳—۱۹۶ و ۲۰۶ و ۲۰۸ و ۲۱۹ و ۲۳۲—۲۳۶-

نمبر ۴۹۵ اشتہار- ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ء (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ شخص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۷ (۱) کی رو سے میونسپل کمیٹی لاہور - ضلع لاہور کے ممبر ان قواعد کے مطابق منتخب ہوئے جو لوکل گورنمنٹ نے اس بارہ میں مرتب کئے ہیں :

مسٹر ڈبلیو-آر پیرس بجائے مسٹر ڈبلیو-ایچ-ای فیلوز مستعفی-

نمبر ۴۹۶- اشتہار — ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ء (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ شخص موسومہ ذیل ۱۲-اکتوبر سنہ ۱۹۱۵ء سے ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۷ (ب) کی رو سے میونسپل کمیٹی لاہور کا ممبر مقرر ہوا-

مسٹر ایل سی گلاس کاک ایم-وی-او سپرنٹنڈنٹ پولیس لاہور بجائے مسٹر ایم-بی ہیرسکاٹ مستعفی-

دستخط — او-ایف-لمسڈن
فنانشل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

۸۸۰ سی اے ایس—۷۰۵—۱۱-۸-۱۹۱۶—ایس گورنمنٹ پریس لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۴۳

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۳۲] لاهور — ۱۱- اگست (مجریه ۱۸- اگست) سنه ۱۹۱٦ع — یوم جمعه [جلد ۴۳

پہلا حصہ (الف)

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ بورڈ ہائے و کمیٹیاں

بورڈ ہائے

۷- اگست سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۱۹۷ — اشتہار — مندرجہ ذیل قواعد مرتبہ ڈسٹرکٹ بورڈ جہلم زیر دفعات ۵۶ و ۵۷- ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب نمبر ۲۰- مصدرہ سنہ ۱۸۸۳ع جن کو لوکل گورنمنٹ نے بذریعہ اشتہار ہذا منظور فرما لیا ہے اشتہار ہذا کی تاریخ سے چھ ہفتہ بعد نافذ العمل ہونگے۔

(۱) کوئی شخص مجاز نہوگا کہ کسی ایسی سڑک پر جو ڈسٹرکٹ بورڈ کی ملکیت ہو یا اوس کے زیر اہتمام ہو یا جس کی قائمی ڈسٹرکٹ بورڈ مذکور کے ہاتھہ میں ہو کسی غرض کے لئے مداخلت کرے — الا بعد از حصول تحریری منظوری صدر نشین ڈسٹرکٹ بورڈ یا دیگر ممبر یا عہدہ دار بورڈ جس کو صدر نشین مذکور نے خاص طور پر ایسی اجازت دینے کا اختیار دیا ہو اور اس صورت میں بھی ایسے طریق پر اور بپابندی ایسی شرایط کے جو اجازت نامہ مذکور میں درج ہوں۔

۸۸۱ بی سی جی۔

(۲) کوئی شخص کسی سوک یا نالی نکاس میں رکاوٹ پیدا کرنے یا کسی سوک و عمارت یا دیگر ایسی جائیداد کو کسی اور طرح پر نقصان پہنچانے کا مجاز نہ ہوگا جو ڈسٹرکٹ بورڈ کی ملکیت ہو یا اوس کے زیر انتظام یا اهتمام ہو۔

(۳) کوئی شخص ڈسٹرکٹ بورڈ کے صدر نشین یا بورڈ مذکور کے کسی ایسے دیگر ممبر یا افسر کی تحریری منظوری کے بغیر جس کو صدر نشین مذکور نے خاص طور پر ایسی اجازت دینے کا اختیار دیا ہو اور اون شرائط کے تابع جو اجازت مذکور میں مندرج ہوں کسی ایسی سوک پر سے یا کسی ایسی عمارت کے صحن میں سے جو ڈسٹرکٹ بورڈ کی ملکیت ہو یا اوس کے زیر انتظام یا اهتمام ہو گھاس کاٹنے یا اون پر یا اون میں اونٹ یا بکریاں یا کسی اور قسم کے مویشی چرانے کا مجاز نہ ہوگا۔

(۴) ڈسٹرکٹ بورڈ کے صدر نشین کو زیر قواعد ۱ لغایت ۳ اجازت عطا کرنے کے متعلق شرائط عائد کرنے یا فیس کی رقم مقرر کرنے کا اختیار حاصل ہوگا اور نیز وہ مجاز ہوگا کہ وہ اوس فیس کو جو قاعدہ ۳ کی رو سے مقرر کی گئی ہو کم و بیش کر دے یا شرائط مذکور کو تبدیل کر دے یا کوئی وجہ بتلائے بغیر اس قسم کی اجازت دینے سے انکار کر دے۔

(۵) کوئی شخص بورڈ مذکور کے صدر نشین یا کسی ایسے افسر یا ممبر کی پیشگی منظوری کے بغیر جس کو صدر نشین نے خاص طور پر ایسی اجازت دینے کا اختیار دیا ہو کسی ایسے درخت یا جھاڑی کو جو ڈسٹرکٹ بورڈ کی ملکیت ہو کرانے یا تلف کرنے یا کسی اور طرح پر نقصان پہونچانے یا کسی درخت کی خشک یا سبز شاخوں کو کاٹنے کا مجاز نہ ہوگا کوئی شخص مجاز نہیں ہوگا کہ وہ کسی باڑ یا دیگر ذریعہ حفاظت کو جو درختوں کے ارد گرد لگایا گیا ہو اوٹھانے یا نقصان پہنچاوے۔

(۶) ہر ایسے شخص کو جس نے اجازت حاصل کرلی ہو لازم ہوگا کہ وہ اجازت نامہ اپنے پاس رکھے اور بورڈ کے ممبر یا افسر کو اوس کے مطالبہ کرنے پر دکھائے۔

(۷) جو شخص قواعد ۱ لغایت ۵ کی خلاف ورزی کا مرتکب ہوگا وہ اوس سزائے جرمانہ یا بعدم ادائے جرمانہ ایسی سزائے قید کا مستوجب ہوگا جو ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب نمبر ۲۰-مصدرہ سنہ ۱۸۸۳ء کی دفعہ ۵۷ (۱) (۲) میں مندرج ہے۔

مگر شرط یہ ہے کہ ان قواعد میں مندرجہ کوئی امر بورڈ کے اون ملازموں پر اطلاق پذیر نہیں ہوگا جو کسی جائز غرض کے لئے ایسا عمل کریں۔

۱۱ اگست سنہ ۱۹۱۹ء

نمبر ۲۰۱—اشتہار—چونکہ ڈسٹرکٹ بورڈ مظفر گڑھ نے ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب سنہ ۱۸۸۳ء کی دفعہ ۶۱ کے احکام کے بموجب لوکل گورنمنٹ سے درخواست کی اور چونکہ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ ڈسٹرکٹ بورڈ کو ایک سرکاری مطلب یعنی موہنی کھچوری کی کاشت کی توسیع کے لئے زمین درکار ہے لہٰذا بذریعہ اشتہار هذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے۔

یہ اعلان ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر مظفر گڑھ کو بذریعہ اشتہار هذا هدایت کی جاتی ہے کہ زمین مصرحہ ذیل کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ	سمت	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے-
مظفر گڑھ...	مظفر گڑھ ...	تالپوري ...	ایکڑ رود پول ۱۹ ۱ ۱	قصبہ مظفر گڑھ کے مشرق کی طرف-	شمال—تالپوري باغ- جنوب—اراضی مملوکہ حامد علی وغیرہ- مشرق—نہر تالپوري- مغرب—سڑک جو تالپوري باغ کو جاتی ہے-	دفتر ڈسٹرکٹ بورڈ مظفر گڑھ-

کمیٹیاں

۷-اگست سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۵۰۹—اشتہار—بہ تنسیخ گوشوارہ حدود ملحقہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۷۰۳-مورخہ ۲۹-اکتوبر سنہ ۱۹۰۷ع وزیر احکام دفعہ ۲۳۱ میونسپل ایکٹ پنجاب نمبر ۳ مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ع - جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر مشتہر فرماتے ہیں کہ رقبہ شہرہ خانقاہ ڈوگراں ضلع گوجرانوالہ کی حدود جو گوشوارہ مندرجہ ذیل میں درج ہیں :—

گوشوارہ حدود

شمال—احاطہ تحصیل نمبر ۲۲۸۵ کے شمال مغربی گوشہ سے شروع ہو کر نمبر مذکور کے شمالی خط کے ساتھ ساتھ اور پھر نمبر ۲۲۸۱ کے شمالی و مشرقی خطوط کے ساتھ ساتھ اور وہاں سے نمبر ۲۲۷۸ کے جنوب مغربی خط کے ۲۲ کرم تک ساتھ ساتھ اور وہاں سے نمبر ۲۲۹۲ و ۲۲۹۳ اور ۲۲۹۴ کے شمالی خطوط کے ساتھ ساتھ-

مشرق—نمبر ۲۲۹۴ کے شمال مغربی گوشہ سے شروع ہو کر نمبر مذکور کے مشرقی و جنوبی خطوط کے ساتھ ساتھ اور پھر ۲۲۹۳ کے جنوبی خط اور ۲۲۹۱ و ۱۸۲۱ کے مشرقی خطوط کے ساتھ ساتھ-

جنوب—مقام مذکورہ بالا سے نمبر ۱۸۲۱ ، ۱۸۵۵ و ۱۸۵۴ کے جنوبی خطوط کے ۲۳۲ کرم تک ساتھ ساتھ-

مغرب—مقام مذکورہ بالا سے نمبر ۱۱۵۷ و ۳۰۱۴ کے مشرقی خطوط کے ساتھ ساتھ اور پھر نمبر ۲۲۸۹ (باغ ڈسٹرکٹ بورڈ) کے جنوبی خط کے ساتھ ساتھ اور پھر وہاں سے نمبر ۲۲۸۶ و ۲۲۸۵ کے مغربی خطوط کے ساتھ ساتھ اوس مقام تک جہاں سے شمالی حد شروع ہوئی تھی-

نمبر ۵۱۱—اشتہار—چونکہ رقبہ شہرہ کمیٹی موگا ضلع فیروزپور نے ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۵۸ کے احکام کے بموجب لوکل گورنمنٹ سے درخواست کی اور چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ میونسپل کمیٹی مذکور کو ایک سرکاری ملازم یعنی

گندے پانی کے تالاب اور نالی اور جدید قصبہ موگا کے لئے مٹی کھودنے کے لئے زمین درکار ہے۔اسلئے بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے۔

یہہ اعلان ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر فیروزپور کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مصرحہ ذیل کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے
فیروزپور ...	موگا ...	موگا مہلا سنگھ	۰٫۰۶	(۱) الف و (ب) نالی شمال—تالاب کچا ... جنوب—جدید قصبہ ... مشرق—منڈی موگا ... مغرب—اراضی مملوکہ وڈھاوا سنگھ وغیرہ۔	دفتر کمیٹی واقعہ موگا، دفتر صاحب ڈپٹی کمشنر ضلع فیروزپور۔
		موگا مہتہ سنگھ	۳٫۸۷	(۲) ج و (د) نالی شمال—اراضی مملوکہ وڈھاوا سنگھ و ارتم سنگھ وغیرہ۔ جنوب—اراضی مملوکہ وڈھاوا سنگھ و دھنا سنگھ و ارتم سنگھ وغیرہ۔ مشرق—جدید قصبہ ... مغرب—تالاب گندہ پانی ... (۳) (ہ) تالاب گندہ پانی شمال—اراضی مملوکہ دیوان سنگھ جنوب—اراضی ہرنام سنگھ ... مشرق—اراضی مملوکہ نتھا سنگھ وغیرہ۔ مغرب—اراضی مملوکہ سکھرام و ہرنام سنگھ۔	
		میزان ...	۳٫۹۳		

دستخط - او-ایف لمسڈن

فنانشل سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب۔

۸۸۹ سی-ایس—۷۰۵—۱۱-۸-۱۹۱۶—ایس-جی-پی-پی لاہور

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۳۳] لاهور — ۱۸ اگست (مجریه ۲۵ ساون سمت) سنه ۱۹۱۶ع — یوم جمعه [جلد ۴۴

پہلا حصہ (الف)

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغه بورڈ هائے و کمیٹیاں

بورڈ هائے

۱۲ — اگست سنه ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۰۶ — اشتہار — چونکه ڈسٹرکٹ بورڈ مظفر گڑھ نے ایکٹ ۲۰ سنه ۱۸۸۳ع (ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ هائے پنجاب) کی دفعه ۶۱ کے احکام کے بموجب لوکل گورنمنٹ سے درخواست کی اور چونکه جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک محروسه پنجاب وغیرہ کو معلوم هوا که ڈسٹرکٹ بورڈ مذکور کو ایک سرکاری مطلب یعنی کرٹ ادو میں ایک جدید شفاخانه کی تعمیر کے لئے زمین درکار هے — اسلئے بذریعه اشتہار هذا اعلان کیا جاتا هے که زمین مصرحه ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب هے۔

یه اعلان ایکٹ نمبر ۱ سنه ۱۸۹۴ع کی دفعه ۴ کے احکام کے بموجب دیا گیا هے اور ایکٹ مذکور کی دفعه ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر مظفر گڑھ کو بذریعه اشتہار هذا هدایت کی جاتی هے که زمین مصرحه ذیل کے ۱۲/۹ لئے کاروائی کریں۔

لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	سمت	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
مظفر گڑھ ...	سناواں	کوٹ ادو ...	۲۰۱۲۷ ...	مشرق...	شمال—اراضی چاہ قادر بخش والا۔ مشرق—سڑک بجانب لیہ جنوب و مغرب—اراضی چاہ چور کل والا۔	دفتر ڈسٹرکٹ بورڈ مظفر گڑھ

نمبر ۲۰۸—اشتہار—چونکہ ڈسٹرکٹ بورڈ مظفر گڑھ نے ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۸۳ء ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب کی دفعہ ۶۱ کے احکام کے بموجب لوکل گورنمنٹ سے درخواست کی اور چونکہ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ ڈسٹرکٹ بورڈ مذکور کو ایک سرکاری مطلب—یعنی شہر سلطان میں ایک جدید شفاخانہ کی تعمیر کے لئے زمین درکار ہے۔اسلئے بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے۔

یہ اعلان ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے حکم بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر مظفر گڑھ کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مصرحہ ذیل کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ	سمت	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
مظفر گڑھ ..	علی پور ...	شہر سلطان	۲۶۰۶۶	شمال مغرب ..	شمال—اراضی راجن شاہ والا۔ مشرق—سڑک علی پور تا مظفر گڑھ۔ جنوب—سڑک جتوئی تا شہر سلطان۔ غرب—اراضی چاہ رسول بخش والا۔	دفتر ڈسٹرکٹ بورڈ مظفر گڑھ

کمیٹیاں

۱۲ اگست سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۵۰۳ ـ اشتہار ـ بہ تنسیخ ضابطہ ۲ مشمولہ ضوابط مطبوعہ ہمراہ اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ۷۰۳ مورخہ ۱۰ اگست سنہ ۱۸۹۱ ع جہاں تک کہ اوس کا میونسپلٹی پانی پت سے تعلق ہے ـ میونسپل کمیٹی پانی پت نے مندرجہ ذیل ضوابط زیر دفعہ ۱۸۸ (ہ) (ط) و (ب) و ۱۹۷ (ج) ۱۹۹ (۱) میونسپل ایکٹ پنجاب نمبر ۳ سنہ ۱۹۱۱ ع) دربارہ انصرام مذبح جات مرتب کئے ہیں جو اون کو لوکل گورنمنٹ نے زیر دفعہ ۲۰۱ ایکٹ مذکور منظور فرما لیا ہے و بغرض اطلاع عام مشتہر کئے جاتے ہیں وہ اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے چھ ہفتہ بعد داخل العمل ہونگے ـ

ضوابط

۱ ـ کوئی شخص فروخت کیلئے بھیڑ یا بکری یا گائے کو سوائے ایسے مذبح جات کے کسی اور جگہ ذبح نہ کریگا جو کمیٹی وقتاً فوقتاً قایم کرے ـ

۲ ـ ایسے مذبح جات میں کمیٹی ایک نوٹس لگائیگی جسمیں وہ اوقات درج ہونگے جن کے اندر جانور ذبح کئے جا سکتے ہیں اور کوئی جانور فروخت کیلئے کسی دوسرے وقت ذبح نہ کیا جائیگا ـ

۳ ـ کوئی جانور سوائے اون جانوروں کے جن کے لئے مذبح جات قایم کئے گئے ہوں ایسے مذبح جات میں ذبح نہیں کئے جائینگے بجز اونٹوں گوزنوں اور ہرنوں کے ـ

۴ ـ کوئی شخص کسی جانور کو ایسے مذبح میں ذبح کرنے کا مجاز نہ ہوگا تا وقتیکہ اوسکو اوس شخص نے جسے کمیٹی نے اس غرض کیلئے مقرر کیا ہو معائنہ کرکے پاس نہ کرلیا ہو ـ

۵ ـ کوئی جانور مذبح جات میں نہ لایا جائیگا اور نہ ذبح کیا جائیگا تا وقتیکہ انسپکٹر یا کسی دیگر مقرر شدہ شخص نے اوس کو انسانی خوراک کے لائق قرار نہ دیا ہو اور اوس پر اس امر کی تصدیق کے طور پر داغ نہ لگا دیا ہو بڑی عمر کے جانور اور حاملہ مادہ جانور ذبح نہیں کئے جائینگے ـ

۶ ـ اگر کوئی شخص کسی ایسے جانور کو مذبح جات میں لائے یا اون میں ذبح کرے جو انسپکٹر یا کسی دوسرے مقرر شدہ شخص کی رائے میں انسانی خوراک کے لائق نہ ہو وہ ایسے شخص یا ایسے جانور کے مالک کو اون تمام ہدایات کی تعمیل لازمی ہوگی جو انسپکٹر ایسے کے اٹھانے یا اوس کی لاش کے تلف کرنے کی بابت دے ـ

۷ ـ مذبح جات میں لائے ہوئے ہر جانور کے مالک یا مہتمم شخص کو لازم ہوگا کہ انسپکٹر کی اون تمام ہدایات کی تعمیل کرے جو وہ ایسے جانور کے ذبح کئے جانیکے بعد فضلہ وغیرہ کے اوٹھانے یا تلف کرنے کے متعلق دے ـ

۸ ـ کوئی شخص مذبح جات سے گوشت لیجانے کا مجاز نہیں ہوگا اور اوس کو اوسکے یا کسی دوسرے ظروف میں لوگوں کی نظر سے ڈھانپ کر ـ

۹ ـ کوئی شخص جو ضوابط ہذا میں سے کسی ضابطہ کی خلاف ورزی کریگا ایسی سزائے جرمانہ کا مستوجب ہوگا جو ۵۰ روپیہ سے زاید نہ ہو اور خلاف ورزی کے جاری رہنے کی صورت میں ایسی سزائے جرمانہ کا مستوجب ہوگا جو اول یوم خلاف ورزی کے بعد ہر ایسے دن کے لئے جس میں خلاف ورزی جاری رہے ۵ روپیہ سے زیادہ نہو ـ

۱۵ اگست سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۵۲۷ ـ اشتہار ـ ایکٹ ۳ مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴۲ (۱) (ہ) کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر نے منشی بوٹے خان کو رقبہ مشتہرہ سری گوبند پور ضلع گورداسپور کی کمیٹی کے پریزیڈنٹ مقرر فرماتے ہیں ـ

نمبر ۵۲۹—اشتہار—بذریعہ اشتہار ہذا مشتہر کیا جاتا ہے کہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ان اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ء کی دفعہ ۲۳۲ (۱) (الف) کی رو سے حاصل ہیں رقبہ جات مشمولہ (۱) چک جھمرہ (۲) ٹوبہ ٹیک سنگھ (۳) جڑانوالہ (۴) تاندلیانوالہ ضلع لائلپور میں ملدرجہ ذیل ٹیکس عاید کرنا منظور فرماتے ہیں [امور (۱) و (۲) و (۳) کی صورت میں یہ ٹیکس اوس محصول راہداری کی بجائے ہوگا جو اشتہارات گورنمنٹ پنجاب نمبری ۴۳-۳۴۲-۰۰ مورخہ ۱۶ جون سنہ ۱۹۱۳ء کی رو سے اخذ کیا جاتا ہے]۔

کوئی شخص جسے ٹیکس مجوزہ کے متعلق کسی قسم کا اعتراض ہو اوسے چاہئے کہ وہ اپنا اعتراض بوساطت صاحب ڈپٹی کمشنر لائلپور اشتہار ہذا کی تاریخ مشتہری سے چھ ہفتہ کے اندر لوکل گورنمنٹ کے پاس تحریری پیش کرے اور لوکل گورنمنٹ اوسکے اعتراض پر غور فرمائیگی۔

نوعیت ٹیکس مجوزہ

ملدرجہ ذیل اشیاء پر اونکی مال گاڑی کے ذریعہ درآمد کرنے کی صورت میں بشرح ۱½ پائی فی من لگایا جائیگا محصول مذکور اون کی کھیپوں کے کل وزن بشمول باردانہ پر محسوب کیا جائیگا :—

۱—گندم۔

۲—آٹو ربا۔

۳—روانی—

۴—بنولے—

۵—گو (جاگری)۔

نمبر ۵۳۰—اشتہار—چونکہ میونسپل کمیٹی امرتسر ضلع امرتسر نے ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ء (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۵۸ کے احکام کے بموجب لوکل گورنمنٹ سے درخواست کی اور چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ میونسپل کمیٹی مذکور کو ایک سرکاری مطلب یعنی ایک گلی کو کشادہ کرنے کیلئے زمین درکار ہے۔لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مندرجہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے۔

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر امرتسر کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مصرحہ ذیل کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

۱	۲	۳	۴	۵	۶
ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے
امرتسر ...	امرتسر ...	امرتسر ...	۰۰۵۱	جنوب—جانب طرف بازار بیلی رام ہے اور باقی تینوں طرف کوچہ نین سکھ سے محدود ہے۔	دفتر صاحب ڈپٹی کمشنر امرتسر۔

نمبر ۵۳۳—اشتہار—چونکہ میونسپل کمیٹی ملتان ضلع ملتان نے ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ء (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۵۸ کے احکام کے بموجب لوکل گورنمنٹ سے درخواست کی اور چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک محروسہ پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ میونسپل کمیٹی مذکور کو ایک سرکاری مطلب یعنی جدید بالائی پل متصل ریلوے سٹیشن شہر ملتان کے جنوبی طرف تک پہنچنے کی سڑک کو کشادہ کرنے کیلئے زمین درکار ہے۔لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ مطلب مذکور کے لئے زمین مندرجہ ذیل مطلوب ہے۔

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر ملتان کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مصرحہ ذیل کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
ملتان ...	ملتان ...	دیرا ...	۰۰۲۰۷	شمال—جدید بالائی پل و سڑک (میونسپل)۔ جنوب—قبرستان اور دوکانیں۔ مشرق—قبرستان۔ مغرب—سڑک جو سراج کلب سے لیول کراسنگ کو جاتی ہے۔	

دستخط—ار-ایف-ایمرسن

فنانشل سکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۳۶۳

پنجاب گورنمنٹ گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۳۴] لاہور — ۲۵ اگست (مجریہ یکم ستمبر) سنہ ۱۹۱۶ع — یوم جمعہ [جلد ۳۴

پہلا حصہ (الف)

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ بورڈ ہائے و کمیٹیاں

بورڈ ہائے

۹ ۔ اگست سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۲۱۷ — اشتہار — ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۸۳ ع (ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب) کی دفعہ ۱۵ (۲) کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر مشتہر فرماتے ہیں کہ سید محمد حسین ساکنہ شیر گڑھ تحصیل دیپالپور ضلع منٹگمری حاجی احمد یار متوفی کی جگہ ڈسٹرکٹ بورڈ ضلع منٹگمری کے ممبر مقرر ہوئے ہیں :—

۱۴۷ پی جی پی —

کمیٹیاں

۱۹ اگست سنہ ۱۹۱۹ع

نمبر ۵۳۰ — اشتہار — بذریعہ اشتہار ھذا مشتہر کیا جاتا ہے کہ بعد از حصول منظوری لوکل گورنمنٹ میونسپل کمیٹی گوجرہ نے میونسپل ایکٹ پنجاب نمبر ۳ سنہ ۱۹۱۱ع کی دفعہ ۷۰ (۲) (ب) کے احکام کے مطابق یکم اکتوبر سنہ ۱۹۱۹ع سے اوس ٹیکس راہداری کو معاف کرنے کی ہدایت فرمائی ہے جو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۸۳ مورخہ ۳ جولائی سنہ ۱۹۱۳ع کی رو سے عائد کیا گیا تھا۔

۲۳ اگست سنہ ۱۹۱۹ع

نمبر ۵۴۴ اشتہار — ایکٹ ۳ مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴۲ (۱) (و) کے بموجب جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ایکٹ مذکور کی دفعہ ۴۳ کے احکام کی توسیع رقبہ مشتہرہ پٹی ضلع لاہور پر فرماتے ہیں۔

دستخط — او - ایف لمسڈن
فنانشل سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب۔

۹۳۷ — سی ایس — ۷۰۵ — ۱—۹—۱۹۱۹ — ایس جی پی پی، لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۳

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۳۵] لاہور— یکم ستمبر (مجریہ ۸ ستمبر) سنہ ۱۹۱۶ع— یوم جمعہ [جلد ۴۳

حصہ (الف)

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ بورڈ ہائے و کمیٹیاں

بورڈ ہائے

۲۸- اگست سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۲۲۰—اشتہار— بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۲۲ مورخہ ۱۸ ستمبر سنہ ۱۹۱۵ ع و زیر احکام دفعہ ۵۵ (۲) ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب نمبر ۲۰ مصدرہ سنہ ۱۸۸۳ ع جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب ڈسٹرکٹ بورڈ کانگڑہ کے لئے مندرجہ ذیل ترمیم شدہ قاعدہ بتنسیخ اوس قاعدہ کے مرتب فرماتے ہیں جو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۸۵ مورخہ ۹ فروری سنہ ۱۹۱۴ ع میں شایع ہوا تھا۔

یہ قاعدہ اشتہار ہذا کی تاریخ مشتہری سے ۳ ماہ بعد نفاذ پذیر ہوگا۔

قاعدہ

انتخابات ایسے وقت پر مکمل ہونگے کہ منتخب شدہ ممبران ہر سال ماہ نومبر میں اپنے عہدہ پر آسکیں۔

۹۹۴ پو جی جو۔

کمیٹیاں

۳۰- اگست سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۵۵۹ — اشتہار — میونسپل ایکٹ پنجاب نمبر ۳ مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ ع کی دفعہ ۲۴۱ تحتی دفعہ ۱ کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر یکم اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ ع سے اعلان فرماتے ہیں کہ قصبہ اچھرہ ضلع لاہور کی حدود کے اندر (جیسا کہ اونکی تشریح نقشہ حد بندی منسلکہ میں کی گئی ہے) امورات مندرجہ دفعہ ۵۲ (۲) ضمن ہائے (الف) و (ب) و (ج) و (د) و (ز) و (ح) و (ط) و (ک) اور (ل) ایکٹ مذکور کے متعلق اصلاح یافتہ انتظامات کی ضرورت ہے۔

نقشہ حدبندی

شمال — بشمول اراضی مزروعہ خسرہ نمبر ۱۲۲۴ و ۱۲۰۴ و ۱۲۰۶ و ۱۲۰۹ و ۱۱۳۸ و ۱۲۱ و ۱۲۲ -

مشرق — اراضی مزروعہ خسرہ نمبر ۱۲۲۴ و ۱۲۲۵ و ۱۲۷۶ و ۱۲۷۴ و ۱۲۶۵ و ۱۲۶۴ — خسرہ نمبر ۱۲۶۱ کو عبور کرکے بشمول خسرہ نمبر ۱۲۵۶ و ۱۲۵۵ اور سڑک فیروز پور و خسرہ نمبر ۱۳۳۰ و ۱۳۳۵ و ۱۳۳۸ و ۱۳۴۰ کو گھیرتی ہوئی -

جنوب — پک ڈنڈی خسرہ نمبر ۱۱۳۴ و ۹۱۱ نمبر ۹۱۵ میں سے ہو کر خسرہ نمبر ۹۰۲ و ۹۰۱ و نمبر ۹۰۰ کو عبور کرکے ۸۸۳ و ۸۸۱ کو گھیرتی ہوئی -

مغرب — سڑک جو بکی ٹھٹھی کو جاتی ہے خسرہ نمبر ۲۴۷ چاہ چوبچہ والا خسرہ نمبر ۲۴۳ و ۲۳۱ و ۲۲۹ و ۲۲۷ خسرہ نمبر ۲۲۱ و ۲۲۲ میں سے ہو کر اور خسرہ نمبر ۱۲۲ کو گھیرتی ہوئی -

نمبر ۵۶۰ — اشتہار — اون اختیارات کی رو سے جو لوکل گورنمنٹ کو میونسپل ایکٹ پنجاب نمبر ۳ سنہ ۱۹۱۱ ع کی دفعہ ۲۴۲ (۱) ضمن (ہ) میں تفویض ہوئے ہیں جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ایکٹ مذکور کی مندرجہ ذیل دفعات کی رقبہ مشتہرہ اچھرہ ضلع لاہور میں توسیع فرماتے ہیں اور اعلان فرماتے ہیں کہ دفعات مذکور کے احکام وہاں یکم اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ ع سے نفاذ پذیر ہونگے :—

دفعات ۱۳ (۱) ۱۸ و ۱۹ و ۳۸ و ۴۵ و ۵۱ و ۵۶ و ۵۸ و ۸۱ و ۱۰۶ و ۱۰۷ و ۱۱۳ و ۱۱۴ و ۱۱۵ و ۱۱۷ و ۱۱۹ و ۱۲۳ و ۱۲۵ و ۱۲۶ و ۱۲۷ و ۱۲۸ و ۱۲۹ و ۱۳۰ و ۱۳۱ و ۱۳۲ و ۱۴۱ و ۱۴۹ و ۱۵۴ و ۱۵۵ و ۱۵۶ و ۱۵۷ و ۱۶۷ و ۱۶۸ و ۱۶۹ و ۱۷۲ و ۱۷۳ و ۱۷۶ و ۱۷۷ و ۱۸۲ و ۱۸۹ (۱) و (۲) — ۱۹۳ و ۱۹۴ و ۱۹۵ (باستثنے حوالہ جات متعلقہ ضوابط) و ۲۱۵ و ۲۱۸ و ۲۱۹ و ۲۲۲ و ۲۲۴ و ۲۲۵ و ۲۳۳ و ۲۳۵ و ۲۳۶ اور ان دفعات میں جہاں کہیں لفظ " میونسپلٹی " آئے اوس کی جگہ الفاظ " رقبہ مشتہرہ " ثبت کرو۔

نمبر ۵۶۱ — اشتہار — میونسپل ایکٹ پنجاب نمبر ۳ مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ ع کی دفعہ ۲۴۱ تحتی دفعہ ۱ کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر یکم اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ ع سے اعلان فرماتے ہیں کہ قصبہ باغبانپورہ اور اوسکے مضافات اور موضع ملحقہ بھوگیوال ضلع لاہور کی حدود کے اندر (جیسا کہ اونکی تشریح نقشہ حد بندی منسلکہ میں کی گئی ہے) امورات مندرجہ دفعہ ۵۲ (۲) ضمن ہائے (الف) و (ب) و (ج) و (ہ) و (ز) و (ح) و (ط) و (ک) اور (ل) ایکٹ مذکور کے متعلق اصلاح یافتہ انتظامات کی ضرورت ہے۔

نقشہ حدبندی

شمال—سڑک کچی خسرہ نمبر ۱۹۵۲ سے خسرہ نمبر ۲۹۳۸ کے شمال مشرقی گوشہ تک بشمول اراضی مزروعہ کھیت نمبر ۲۰۳۸ و ۲۰۴۸ و ۲۰۴۷ و ۳۴۱ و ۳۴۳ و ۳۴۴ و ۳۴۷ و ۳۴۱ و ۳۳۴ و ۳۳۲ و ۳۲۷—یک ڈنڈی جو بھوگیوال کو جاتی ہے باغ نواب صاحب خسرہ نمبر ۳۴۴۔

مشرق—سڑک کچی کھیت نمبر ۱۹۴۵ تک بشمول اراضی مزروعہ خسرہ نمبر ۱۸۷۶ و ۱۸۷۷ سڑک جو لیلی کو عبور کرکے لاہور چھاؤنی کے ساتھ ساتھ خسرہ نمبر ۸۳۷ تک۔

جنوب—احاطہ شالامار

مغرب—راجباہا شالامار پر کی پل سڑک جرنیلی سے کھال کے ساتھ ساتھ خسرہ نمبر ۲۵۱ اور باغ نواب صاحب تک اور اوسکو گھیرتی ہوئی۔

نمبر ۵۶۲—اشتہار—اون اختیارات کی رو سے جو لوکل گورنمنٹ کو میونسپل ایکٹ پنجاب نمبر ۳ سنہ ۱۹۱۱ع کی دفعہ ۲۴۲ (۱) ضمن (ع) میں تفویض ہوئے ہیں جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ایکٹ مذکور کی مندرجہ ذیل دفعات کی رقبہ مشتہرہ باغبانپورہ اور بھوگیوال ضلع لاہور میں توسیع فرماتے ہیں اور اعلان فرماتے ہیں کہ دفعات مذکور کے احکام وہاں یکم اکتوبر سنہ ۱۹۱۹ع سے نفاذ پذیر ہونگے :—

دفعات ۱۳ (۱) و ۱۸ و ۱۹ و ۳۸ و ۴۵ و ۵۱ و ۵۶ و ۵۸ و ۸۱ و ۱۰۶ و ۱۰۷ و ۱۱۳ و ۱۱۴ و ۱۱۵ و ۱۱۷ و ۱۱۹ و ۱۲۱ و ۱۲۳ و ۱۲۵ و ۱۲۶ و ۱۲۷ و ۱۲۸ و ۱۲۹ و ۱۳۰ و ۱۳۱ و ۱۳۲ و ۱۴۱ و ۱۴۹ و ۱۵۴ و ۱۵۵ و ۱۵۶ و ۱۵۷ و ۱۶۷ و ۱۶۸ و ۱۶۹ و ۱۷۲ و ۱۷۳ و ۱۷۶ و ۱۷۷ و ۱۸۲ و ۱۸۹ و ۱۹۵ و ۱۹۴ و ۱۹۳ و ۲ اور (۱) (باستثنے حوالہ جات دربارہ ضوابط) ۲۱۵ و ۲۱۸ و ۲۱۹ و ۲۲۲ و ۲۲۴ و ۲۲۵ و ۲۳۴ و ۲۳۵ و ۲۳۶ اور اون میں جہاں کہیں لفظ "میونسپلٹی" آئے اوس کی جگہ الفاظ "رقبہ مشتہرہ" ثبت کرو۔

دستخط—او—ایف لمسڈن

فنانشل سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۳

گورنمنٹ پنجاب گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۳۶] لاہور — ۸ ستمبر (مجریہ ۱۵ ستمبر) سنہ ۱۹۱۶ع — یوم جمعہ [جلد ۴۳

پہلا حصہ (الف)

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ بورڈ ہائے و کمیٹیاں

بورڈ ہائے

۴ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۲۲۵ — اشتہار — ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۸۳ ء (ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب) کی دفعہ ۱۱ کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر مشتہر فرماتے ہیں کہ اشخاص مرسومہ ذیل ڈسٹرکٹ بورڈ ضلع گوجرانوالہ کے ممبر ہیں :

ممبر جو بلحاظ نام مقرر ہوئے

۱ — چودھری محراب خان ذیلدار دھدوال (فیروزپور)
۲ — چودھری سرفراز علیخان ذیلدار گوجرانوالہ
۳ — چودھری رگھوناتھ سنگھ ذیلدار امان پور (گوجرانوالہ)

۴—چودھری رتن سنگھ ذیلدار عمیر پور (گوڑگانواں)
۵—چودھری منگل سنگھ ذیلدار بھڑواس
۶—رائے بہادر بلبیر سنگھ نمبردار رام پور

کمیٹیاں

۵ ستمبر سنہ ۹۱۶ ع

نمبر ۵۷۳—اشتہار—غیر خطرناک پٹرولیم کے ذخیرہ میں رکھنے کے انصرام کے متعلق مندرجہ ذیل ضوابط جو میونسپل کمیٹی سرسہ ضلع حصار نے میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ع کی دفعات ۱۸۸ (ف) و ۱۹۹ (ا) کے احکام کے مطابق مرتب کئے ہیں اور جنکو جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر نے ایکٹ مذکور کی دفعہ ۲۰۱ (ا) کے بموجب منظور فرمایا ہے وہ بذریعہ اشتہار ہذا بغرض اطلاع عام مشتہر کئے جاتے ہیں اور اشتہار ہذا کی تاریخ مشتہری سے چھ ہفتہ بعد داخل العمل ہونگے :—

ضوابط

(۱)—کوئی شخص غیر خطرناک پٹرولیم ایسی مقدار میں جو ۲۰ گیلن سے زیادہ اور ۵۰۰ گیلن سے زیادہ نہ ہو کسی ایسی عمارت یا احاطہ میں رکھنے کا مجاز نہ ہوگا جو زیر دفعہ ۱۲۱ میونسپل ایکٹ پنجاب نمبر ۳ سنہ ۱۹۱۱ع رجسٹری نہ کیا گیا ہو یا جس کی بابت لائسنس نہ دیا گیا ہو۔

(۲) کوئی شخص جو ضابطہ ہذا کی خلاف ورزی کا مرتکب ہوگا وہ ایسی سزا کے جو مانہ دیجائیگی جسکی مقدار ۵۰ روپیہ تک ہو سکتی ہے اور جبکہ خلاف ورزی مسلسل ہو تو مزید سزا کے جرمانہ دیجائیگی جسکی مقدار اول یوم خلاف ورزی کے بعد ہر ایک دن کے لئے جس میں خلاف ورزی جاری رہے ۵ روپیہ تک ہو سکتی ہے۔

نمبر ۵۷۶—اشتہار—چونکہ میونسپل کمیٹی لاہور نے ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب کی دفعہ ۵۸ کے احکام کے بموجب لوکل گورنمنٹ سے درخواست کی اور چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر) ممالک پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ میونسپل کمیٹی مذکور کو ایک سرکاری مطلب—یعنے انارکلی سے سڑک ابکاری تک ایک سڑک جاری کرنے کے لئے زمین درکار ہے—اسلئے بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے

یہ اعلان ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۴ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر لاہور کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود: شمال	حدود: جنوب	حدود: مشرق	حدود: مغرب	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے
لاہور ...	لاہور ...	لاہور ...	۰۰۱۸۹ ...	مکان پنڈت سیتا رام۔	مکان رائے بہادر لالہ گنگا رام۔	بازار انارکلی ..	مکان لالہ محبوب رائے۔	میونسپل آفس لاہور۔
			۰۰۱۵۷ ...	ایضاً ..	مکان لالہ محبوب رائے۔	مکان مسٹر جے۔ رستم جی۔	احاطہ مرچومل	

۶ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۵۷۹ ــ اشتہار ــ اون اختیارات کی رو سے جو ایکٹ ۳۔مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴۲ (ا) (و) کی رو سے تفویض ہوئے ہیں جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ایکٹ مذکور کی مندرجہ ذیل دفعات کی توسیع رقبہ مشتہرہ کیتھل منڈی ضلع کرنال پر فرماتے ہیں اور اعلان فرماتے ہیں کہ دفعات مذکور کے احکام وہاں اشتہار ھذا کی تاریخ سے نافذ العمل ہونگے۔

دفعات ۱۲۵ و ۲۲۲۔

نمبر ۵۸۱ ــ اشتہار۔ بہ اتفاق اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲۴۲ (ا) (و) میونسپل ایکٹ پنجاب مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ ع جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ایکٹ مذکور کی دفعہ ۴۳ کے احکام کی توسیع رقبہ مشتہرہ گدر باہا ضلع فیروزپور پر فرماتے ہیں۔

نمبر ۵۸۳ ــ اشتہار ــ اون اختیارات کی رو سے جو ایکٹ ۳۔مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴۲ (ا) (و) کی رو سے تفویض ہوئے ہیں جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ایکٹ مذکور کی دفعہ ۴۳ کی توسیع رقبہ مشتہرہ ابوہر ضلع فیروزپور پر فرماتے ہیں۔

دستخط ــ ای۔ ایف لمسڈن
فنانشل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

۵۷۷ سی ایس ــ ۱۰ ــ ۱۹ ــ ۹ ــ ۱۹۱۶ ــ ایس جی پی پی لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۴

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۳۷] لاہور — ۱۵ ستمبر (مجریہ ۲۲ ستمبر) سنہ ۱۹۱۶ع — یوم جمعہ [جلد ۴۴

پہلا حصہ (الف)

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ بورڈ ہائے و کمیٹیاں

بورڈ ہائے

۹ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۲۷-الف — اشتہار — ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۸۳ع (ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب) کی دفعہ ۱۱ (۲) کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر مشتہر فرماتے ہیں کہ اشخاص موسومہ ذیل ڈسٹرکٹ بورڈ ضلع لائل پور کے ممبر ہیں: —

ممبر جو بلحاظ نام مقرر ہوئے

تحصیل لائل پور

تین سال کیلئے: —

۱ — مسٹر ایف. ڈبلیو. ٹلپ - بھائی رسالدار فضل داد خاں —

۲ - ایم - شمیرا ہول ذیلدار دھبانہ ... ... } مکرر مقرر ہوئے —

۳ — ایس - ایشر سنگھ کاشتکار ۱۳۲ - آر - بی - سمبھو والہ ... } ۱۱۰۳

تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ

تین سال کیلئے :—

۱—رسالدار محمد خان-بہادر ایم محبوب خان رئیس چک ۳۶۳ ج-بی-

۲—ایم-حاکم علی انعامدار منگی ... ... }

۳—ایم-غلام محمد الدین انعامدار سنداری ... ... } منظور مقرر ہوئے-

۱۱ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۲۸—اشتہار ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۸۳ع (ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب) کی دفعہ ۱۵ (۲) کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر مشتہر فرماتے ہیں کہ شخص موسومہ ذیل ڈسٹرکٹ بورڈ ضلع فیروزپور کا ممبر ہے :—

ممبر جو بلحاظ نام مقرر ہوا

چوہدری میراں بخش اسسٹنٹ مہتمم جاگیر منڈی ت- جائے ایم- نظیر احمد مستعفی-

نمبر ۲۳۰—اشتہار— چونکہ ڈسٹرکٹ بورڈ امرتسر نے ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۸۳ع (ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب) کی دفعہ ۶۱ کے احکام کے بموجب لوکل گورنمنٹ سے درخواست کی اور چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ ڈسٹرکٹ بورڈ مذکور کو ایک پبلک غرض-یعنی موضع کملکے تحصیل امرتسر ضلع امرتسر میں ورنیکلر مڈل سکول بنگلہ کے جدید بورڈنگ ہوس کی تعمیر کیلئے زمین درکار ہے-اسلئے بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطالب مذکورہ کے لئے مطلوب ہے-

یہ اعلان ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر امرتسر کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لیے کیلئے حکم حاصل کریں-

زمین کا پتہ

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	سمت	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے-
امرتسر ...	امرتسر ...	کوٹ ...	۰۵ ۰	سکول و موضع بنگلہ کے شمال کو	شمال—موضع کوٹ کے ... مشرق—اراضی مملوکہ چرنتا سنگھ ولد سنگھ و اندر سنگھ پسران شیر سنگھ جاٹ- جنوب—اراضی مملوکہ سنت سنگھ ولد جمعیت سنگھ و اراضی مملوکہ نہور و تہاج سنگھ و رتاب سنگھ پسران ندھانا سنگھ جاٹ- مغرب—قدیم راستہ جسونت سنگھ ولد کالا جاٹ-	دفتر ڈسٹرکٹ بورڈ امرتسر-

نمبر ۲۳۲—اشتہار—مندرجہ ذیل مسودہ قاعدہ جو جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک غیر کے اشخاص کو پنجاب کی ڈسٹرکٹ بورڈوں اور لوکل بورڈوں کی ممبری اور حلقہ انتخاب سے خارج کرنے کیلئے ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب سنہ ۱۸۸۳ع کی دفعہ ۵۵ (د) کے احکام کے بموجب مرتب کرنا تجویز فرماتے ہیں بغرض اطلاع عام مشتہر کیا جاتا ہے-

اس مسودہ قاعدہ پر اشتہار ہذا کی تاریخ مشتہری سے چھہ ہفتہ بعد غور کی جائیگی اور جو اعتراضات یا تجاویز اوس تاریخ سے پہلے موصول ہونگے اونپر غور کی جائیگی:—

مسودہ قاعدہ

کوئی شخص سوائے برطانوی رعایا یا ہندوستان کی کسی ریاست کی پیدائشی رعایا کے پنجاب کے کسی ڈسٹرکٹ یا لوکل بورڈ کا ممبر بننے یا بطور ممبر منتخب ہونے کیلئے اُمیدوار بننے یا کسی ممبر کے انتخاب کے موقعہ پر رائے دینے کا مستحق نہ ہوگا۔

کمیٹیاں .

۱۱ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۵۹۵ —اشتہار—چونکہ میونسپل کمیٹی جگراؤں۔ضلع لودھیانہ نے ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۵۸ کے حکام کے بموجب لوکل گورنمنٹ سے درخواست کی اور چونکہ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر کو معلوم ہوا کہ میونسپل کمیٹی مذکور کو ایک پبلک غرض-یعنی جگراؤں ضلع لودھیانہ میں پبلک دفتروں کی تعمیر کیلئے زمین درکار ہے۔-اسلئے بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے۔

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی روسے صاحب کلکٹر لودھیانہ کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	سمت	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
لودھیانہ ...	جگراؤں ...	اکوا زھرپاں .	۰ء۱	قصبہ جگراؤں کے جنوب کیطرف۔	مشرق—میونسپل بدرو ... مغرب—اراضی امام الدین شمال—چوہڑ گھر وال ... جنوب—اراضی مملوکہ ھلسراج جید کا وغیرہ۔	دفاتر صاحبان ڈپٹی کمشنر لودھیانہ و میونسپل کمیٹی جگراؤں۔

یہہ اشتہار اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۶۲-مورخہ ۳۱ مئی سنہ ۱۹۱۶ع کو منسوخ کرتا ہے۔

نمبر ۵۹۷—اشتہار۔مندرجہ ذیل مسودہ قاعدہ جو جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک غیر کے اشخاص کو پنجاب میونسپل کمیٹیوں اور رقبہ جات مشتہرہ کی ممبری اور حلقہ انتخاب سے خارج کرنے کے لئے میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ع کی دفعات ۲۴۰ (۱) (د) و ۲۴۲ (۱) (و) کے احکام کے بموجب مرتب کرنا تجویز فرماتے ہیں بغرض اطلاع عام مشتہر کیا جاتا ہے-اس مسودہ قاعدہ پر اشتہار ہذا کی تاریخ مشتہری سے چھہ ہفتہ بعد غور کی جائیگی اور جو اعتراضات یا تجاویز اوس تاریخ سے پہلے موصول ہونگے اون پر غور کی جائیگی :—

مسودہ قاعدہ

کوئی شخص سوائے برطانوی رعایا یا ہندوستان کی کسی ریاست کی کسی پیدائشی رعایا کے پنجاب کی کسی میونسپل کمیٹی یا رقبہ مشتہرہ کا ممبر بننے یا بطور ممبر منتخب ہونے کے لئے اُمیدوار بننے یا کسی ممبر کے انتخاب کے موقعہ پر رائے دینے کا مستحق نہیں ہوگا۔

دستخط—اوایف لمسڈن
فنانشل سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب۔

۱۱۰۳ سی پی ایس—۷۱۰—۲۲—۹—۱۹۱۶—سلس اصفاشی لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۳

پنجاب گورنمنٹ گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۳۸] لاہور — ۲۲ ستمبر (مجریہ ۲۹ ستمبر) سنہ ۱۹۱۶ع — یوم جمعہ [جلد ۳۴

پہلا حصہ (الف)

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ بورڈ ہائے و کمیٹیاں

بورڈ ہائے

۱۶ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۳۵ — اشتہار — ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۸۳ع (ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب) کی دفعہ ۱۱ کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر مشتہر فرماتے ہیں کہ شخص موسومہ ذیل ڈسٹرکٹ بورڈ ضلع کانگڑہ کا ممبر ہے۔

ممبر جو بلحاظ نام مقرر ہوا

آنریری کپتان بدھی چند سردار بہادر سکنہ رنگڑ تحصیل ہمیرپور مکرر مقرر ہوئے۔

۱۸ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۲۳۷ — اشتہار — ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۸۳ع ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب) کی دفعہ ۱۵ (۲) کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر مشتہر فرماتے ہیں کہ اشخاص موسومہ ذیل ڈسٹرکٹ بورڈ ۱۱۵۲ ی میں۔

ضلع اٹک کے ممبر ہیں :-

ممبر جو بجائے نام مقرر ہوئے۔

تحصیل اٹک

صوبہ دار میجر و آنریری کپتان سردار بہادر آنریبل عجب خان صاحب آئی-او-ایم رئیس شادی خان بجائے ملک سکندر خان سکنہ اکوڑی متوفی۔

تحصیل تلہ گنگ

ملک غلام علیخان ولد ملک حیدر خان نمبردار کوٹ سارنگ بجائے ملک سرفراز خان علاقہ دار دھوکر متوفی۔

۱۹ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۲۳۹—اشتہار—چونکہ ڈسٹرکٹ بورڈ گورداسپور نے ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۸۳ع (ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب) کی دفعہ ۶۱ کے احکام کے بموجب لوکل گورنمنٹ سے درخواست کی اور چونکہ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ ڈسٹرکٹ بورڈ مذکور کو ایک سرکاری مطلب یعنی دوراںگلہ میں عمارت مدرسہ کی تعمیر کیلئے زمین درکار ہے۔اسلئے بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے۔

یہ اعلان ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گورداسپور کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کیلئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	سمت	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
گورداسپور	گورداسپور	دوراںگلہ ...	۰.۸۲۶	مغرب ...	شمال—اراضی پرادتا و سرمنا (شاملات) مغرب—شاملات دہ-اراضی مہنا و کریم بخش و حسینان و کریم داد و الہ دتا و فضل احمد و غلام رسول (شاملات) مشرق—اراضی غلام رسول و غلام دین (شاملات) و اراضی غلام رسول و غلام قادر جنوب—اراضی فضل احمد و غلام رسول (شاملات) و شاملات دہ بنجر-	دفتر ڈسٹرکٹ بورڈ گورداسپور۔

نمبر ۲۴۱—اشتہار—چونکہ ڈسٹرکٹ بورڈ گوجرانوالہ نے ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۸۳ع (ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب) کی دفعہ ۶۱ کے احکام کے بموجب لوکل گورنمنٹ سے درخواست کی اور چونکہ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ ڈسٹرکٹ بورڈ مذکور کو ایک سرکاری مطلب یعنی حافظ آباد میں مڈل سکول کی عمارت کی توسیع کے لئے اور سکول مذکور کے کھیلنے کے میدان کے لئے زمین درکار ہے۔ اسلئے بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے۔

یہہ اعلان ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گوجرانوالہ کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں-

زمین کا پتہ

۱	۲	۳	۴	۶	۷
ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ	سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے-
گوجرانوالہ...	حافظ آباد ...	گڑھی آراں	۲۶۳ ...	شمال—اراضی مزروعہ مملوکہ سردار خان وغیرہ- مغرب—کچی پگ ڈنڈی- ... جنوب—عمارت سکول حافظ آباد- ... مشرق—احاطہ ریلوے ...	دفتر ڈسٹرکٹ بورڈ گوجرانوالہ-

کمیٹیاں

۱۸ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۶۱۳-- اشتہار— مندرجہ ذیل ضوابط جو میونسپل کمیٹی راولپنڈی نے میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ع کی دفعات ۱۸۸ (ک) و ۱۹۹ (ط) کے مطابق حدود میونسپلٹی کے اندر آتش بازی چلانے کے انتظام کے متعلق مرتب کئے ہیں جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر کی پیشگاہ سے منظور ہو گئے ہیں اور بغرض اطلاع عام مشتہر کئے جاتے ہیں- یہہ ضوابط اشتہار ہذا کی تاریخ سے چھہ ماہ بعد نافذ العمل ہونگے-

ضوابط

۱—میونسپل کمیٹی یا پریزیڈنٹ یا وائس پریزیڈنٹ یا سکریٹری میونسپل کمیٹی کی منظوری حاصل کئے بغیر کوئی شخص بجز بموقعہ میلا دوسہرہ اور اوس موقع پر بھی صرف میلہ مذکور کے انعقاد کی جگہ کے سوا میونسپل حدود کے اندر کسی مقام پر مندرجہ ذیل اقسام کی آتش بازی چلانے کا مجاز نہ ہوگا-

تمام قسم کے بمب (آسمانی گولہ -

بمب (فرشی گولہ)-

آتشی غبارے (برج)-

تمام قسم کی ہوائیاں-

بانس کی بنی ہوئی آتش بازی-

جو شخص اس ضوابط کی خلاف ورزی کا مرتکب ہوگا وہ ایسی سزا کی جرمانہ کا مستوجب ہوگا جو ۵۰ روپیہ تک ہوسکتی ہے-

نمبر ۶۱۵—اشتہار—بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۱۵-مورخہ ۱۵ فروری سنہ ۱۹۱۶ع و بہ نفاذ اختیارات عطیہ از رو ئے دفعہ ۲۴۰ (۱) میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ع جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر نے مجموعہ قواعد حسابات میونسپل پنجاب کے قواعد ۲۲۶ و ۲۲۷ کے بدل کے طور پر منسلکہ ذیل قاعدہ منظم جات میونسپلٹی لائلپور میں جانوروں کے ذبح کرنے کی فیس کی وصولی کے متعلق مرتب فرمایا ہے-

قاعدہ

نمبر ۲۲۶—میونسپلٹی لائل پور میں مذبح کے اندر جانوروں کے ذبح کرنے کی فیس ایسے ٹکٹوں کے ذریعہ وصول کی جاویگی جن کے تین حصہ ہونگے اور جو نمونہ منسلکہ کے مطابق ہونگے - صاحب سیکریٹری میونسپل دفتر سے ٹکٹ کے دو حصہ جاری کریگا اور تیسرا اپنے پاس رکھیگا قصاب ذبح کے لئے پاس لائے ہوئے جانوروں کے اندر لیجانے کے وقت انسپکٹر مذبح کو ٹکٹ کے ہر دو حصے دکھا دیگا - انسپکٹر ٹکٹوں کو منسوخ کر دیگا اور ایک حصہ ٹکٹ پیش کرنے والوں کو دیگا اور دوسرا اپنے پاس رکھیگا - انسپکٹر اون منسوخ شدہ ٹکٹوں کو جو وہ اپنے پاس رکھیگا ہر روز ایک مقفل بکس میں میونسپل دفتر میں بھیجدیگا - ایسے غیر استعمال شدہ ٹکٹوں کی قیمت واپس دیدی جاویگی جو صاحب سیکریٹری کو واپس کر دئے جاویں ٹکٹوں کے دارموں کا حساب ایک سٹاک رجسٹر میں اس طرح رکھا جائیگا گویا کہ وہ نقدی کے برابر ہیں-

کلا - اجازت ذبح کی فارم کا نمونہ

نمبر کتاب ______	نمبر کتاب ______	نمبر کتاب ______
نمبر پرمٹ ______	نمبر پرمٹ ______	نمبر پرمٹ ______
روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی
فیس کی ادائیگی پر ۰ ۱ ۶ / ۸	فیس کی ادائیگی پر ۰ ۱ ۶ / ۸	فیس کی ادائیگی پر ۰ ۱ ۶ / ۸
ایک جانور کے ذبح کرنیکی اجازت دو-	ایک جانور کے ذبح کرنیکی اجازت دو-	ایک جانور کے ذبح کرنیکی اجازت دو-
تاریخ ______ سنہ ۱۹۱ ع	تاریخ ______ سنہ ۱۹۱ ع	تاریخ ______ سنہ ۱۹۱ ع
سیکریٹری	سیکریٹری	سیکریٹری

دستخط ایڈیف لمسڈن

فنانشل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

رجسٹرڈ نمبر ایل ۹۶۴

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاري ھوا

نمبر ۳۹] لاھور — ۲۹ ستمبر (مجریه ۶ - اکتوبر) سنه ۱۹۱۶ع — یوم جمعه [جلد ۴۴

حصه (الف)

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغه بورڈ ھاے و کمیٹیاں

بورڈ ھاے

۲۵ ستمبر سنه ۱۹۱۶ ع

نمبر ۲۴۶ — اشتہار — ایکٹ ۲۰ سنه ۱۸۸۳ ع (ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ھاے پنجاب) کی دفعه ۱۱ کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر مشتہر فرماتے ھیں که اشخاص موسومه ذیل ڈسٹرکٹ بورڈ ضلع حصار کے ممبر ھیں :—

منتخب شده ممبر

تحصیل ھانسی

(۱) چوھدري ملھه رام نمبردار ڈالي-بہاے مرزا ملک محمد بیگ پتی ۱۵ ر- سکنه ھانسي-

(۲) لاله سورج بہان بسودین ر سکنه جمالپور - مکرر منتخب ھوے-

۱۱۹۵ ایس جی ۲ بی-

(۳) لالہ گنگا سہائے مالگذار سکنہ خوبلا مذکور منتخب ہوئے۔

(۴) چودھری رام ناتھ بسوہ دار سکنہ نورانہ بجائے چودھری آدمی رام ذیلدار مرحوم پور۔

۲۹ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۲۳۸۔ اشتہار۔ ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب سنہ ۱۸۸۳ ع کی دفعہ ۱۱ کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر مشتہر فرماتے ہیں کہ میاں گوردھن سنگھ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ... میاں الروده سنگھ رایس رام گڑھ کی جگہ ڈسٹرکٹ بورڈ ضلع انبالہ کے ممبر مقرر ہوئے۔

۲۵ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۶۴۳۔ اشتہار۔ بہ نفاذ اختیارات عطاء از روئے دفعہ ۲۴۲ (۱) (و) میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ ع جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ایکٹ مذکور کی دفعہ ۸۳ کی توسیع رقبہ مشتہرہ ہدایت پور چھاونی ضلع گوڑگانوں پر فرماتے ہیں اور مشتہر فرماتے ہیں کہ دفعہ مذکور کے احکام وہاں اشتہار ہذا کی تاریخ سے نافذالعمل ہوں گے۔

۲۶ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۶۴۷۔ اشتہار۔ چونکہ میونسپل کمیٹی سیالکوٹ ضلع سیالکوٹ نے ایکٹ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۵۸ کے احکام کے بموجب لوکل گورنمنٹ سے درخواست کی اور چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ میونسپل کمیٹی مذکور کو ایک پبلک مطلب یعنی قبرستان کیلئے زمین درکار ہے۔اسلئے بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے۔

یہ اعلان ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر سیالکوٹ کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لئے کیلئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

۱	۲	۳	۴	۵	۶
ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ۔	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
سیالکوٹ ...	سیالکوٹ ...	موضع اناری ...	۰۲۵	شمال۔ سڑک صدر بازار و کیپ۔ جنوب۔ عمارات ریلوے و اراضی مزروعہ۔ مغرب۔ قبرستان۔ مشرق۔ اراضی مزروعہ۔	میونسپل دفتر سیالکوٹ۔

دستخط۔ ایوایف لوسن
فنانشل سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب۔

۱۱۹۵ سی ایس۔۷۱۰۔۶۔۱۰۔۱۹۱۶۔ایس جی پی پی لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۳

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۴۰] لاہور ۔ ۶ ۔ اکتوبر (مجریہ ۳ ۔ اکتوبر) سنہ ۱۹۱۶ع ۔ یوم جمعہ [جلد ۴۴

حصہ ۱

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ بورڈ ہائے و کمیٹیاں

بورڈ ہائے

۲ ۔ اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۲۵۰ ۔ اشتہار ۔ ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب مصدرہ سنہ ۱۸۸۳ع کی دفعہ ۲۰ (۱) کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر مندرجہ ذیل مسودہ قاعدہ کے مشتہر کرنے کی ہدایت فرماتے ہیں جسکو بہ تنسیخ قاعدہ ۲ منجملہ قواعد مطبوعہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب ۔ لاہور ۲۳۵ ۔ مورخہ ۱۳ دسمبر سنہ ۱۹۰۶ع ایکٹ مذکور کی دفعہ ۵۵ (۲) کی رو سے مرتب کرنا تجویز کیا گیا ہے ۔

اس مسودہ قاعدہ پر اشتہار ہذا کی تاریخ مشتہری سے چھ ہفتہ بعد غور کیا جائیگا اور جو اعتراضات یا تجاویز اوسوقت سے پہلے موصول ہونگی اون پر غور کی جائیگی ۔

۱۱۹۹ ای جی سی

مسودہ قاعدہ

منتخب شدہ ممبران کی تعداد اور حلقہ جات انتخاب۔

۲—ہر ایک تحصیل کے لئے منتخب شدہ ممبران کی مندرجہ ذیل تعداد ہوگی :—

فیروز پور کے لئے	...	...	...	...	۵
زیرا ایضاً	...	...	...	...	۵
موگا ایضاً	...	...	...	...	۶
مکتسر ایضاً	...	...	...	...	۴
فاضلکا ایضاً	...	...	...	...	۸

اور انتخاب کی غرض سے ہر ایک تحصیل ذیل وار ذیلوں کی تعداد کے برابر حلقہ جات انتخاب میں حسب ذیل تقسیم کی جائیگی :—

نام تحصیل	نام حلقہ	نام ذیل	کیفیت
۱	۲	۳	۴
فیروز پور	۱—ممدوٹ	۱—ممدوٹ۔ ۲—کالا ٹبہ۔ ۳—کوڑو سنگھ والا۔	
	۲—کریاں ...	۴—خ ن کوہ۔ ۵—کریاں۔ ۶—باری کے۔ ۷—حسن دہ ت۔	
	۳—بازید پور ...	۸—بازید پور۔ ۹—ایاں والہ۔ ۱۰—مدکی۔	
	۴—جھنگلی قدیم	۱۱—سلہانی۔ ۱۲—علی والہ۔ ۱۳—جھنگلی قدیم۔	
	۵—ملہالہ ...	۱۴—مہرا ج۔ ۱۵—ملہانہ۔ ۱۶—لہرا محبت۔ ۱۷—سانگ والی۔ ۱۸—بورچھن۔	

نام تحصیل	نام حلقہ	نام ذیل	کیفیت
۱	۲	۳	۴
زیرا	۱—ملانوالہ	۱—ملاں والہ۔ ۲—سرہالی۔ ۳—کسو آنہ۔ ۴—چھوڑچک ونقہ۔	
	۲—زیرا ...	۵—زیرا۔ ۶—ملسیاں۔ ۷—منانوان۔	
	۳—کوٹ عیسے خاں	۸—کوٹ عیسے خاں۔ ۹—سید جلالپور۔ ۱۰—قمرلے والا۔ ۱۱—جیز۔	
	۴—دھرم کوٹ	۱۲—دھرم کوٹ۔ ۱۳—کشن پورہ۔ ۱۴—جند رہ۔	
	۵—مکھو ...	۱۵—بہحل۔ ۱۶—خھور۔ ۱۷—مکھو۔	

نام تحصیل	نام حلقہ	نام ذیل	کیفیت
۱	۲	۳	۴
موگا	۱—موگا مہلا سنگھ	۱—ڈگرو-	
		۲—ڈرولی-	
		۳—گہل کلاں-	
		۴—موگا مہلا سنگھ-	
	۲—کوکری ...	۵—کوکری-	
		۶—مدرکے-	
		۷—داؤ-	
	۳—بدھنی ...	۸—بدھنی-	
		۹—دودھار-	
		۱۰—ھمت پورہ-	
	۴—نہال سنگھ والہ	۱۱—نہال سنگھ والا-	
		۱۲—ریلا-	
	۵—باگھہ پورانہ	۱۳—منوکے-	
		۱۴—ماری-	
		۱۵—باگھہ پورانہ-	
	۶—تہنی ...	۱۶—تہنی-	
		۱۷—روڈہ-	
		۱۸—بہلور-	
مکتسر	۱—کوٹ بہائی ...	۱—کوٹ بہائی-	
		۲—جھمبا-	
		۳—ڈرڈا-	
	۲—بھاگسر	۴—بھاگسر-	
		۵—گہنکا-	
		۶—صدر والا-	
	۳—گلابی والہ ...	۷—گلابی والہ-	
		۸—کنیالوالی-	
		۹—سر والی-	
		۱۰—گرو ہر سہائے-	

نام تحصیل	نام حلقہ	نام ذیل	کیفیت
۱	۲	۳	۴
	۴—گوبہایا ...	۱۱—گوبہایا-	
		۱۲—بگےکے-	
		۱۳—خیری کے-	
		۱۴—جہان کے-	
		۱۵—پنج کے-	
فاضلکا	۱—معظم ...	۱—معظم-	
		۲—ادہورکے-	
		۳—راڈا-	
		۴—بہوک-	
	۲—کہوتی کہیرا ..	۵—کہوتی کہیرا-	
		۶—ڈیگن والی-	
		۷—کنیرا-	
	۳—نہال کہیرا ...	۸—نہال کہیرا-	
		۹—جلک والہ مہراں سنگھ-	
		۱۰—گنجال-	
	۴—ابوہر ...	۱۱—ابوہر-	
		۱۲—کنڈا والہ آمر کوٹ-	
		۱۳—کلاڈل-	
	۵—سراون ...	۱۴—سراواں-	
		۱۵—جلک والہ بیبی شاہ-	
		۱۶—جندن کہیرا-	
	۶—ملوٹ ...	۱۷—ملوٹ-	
		۱۸—شیخو-	
		۱۹—جہوراڑ-	
	۷—کہمیں کہیرا	۲۰—کیجن کوا-	
		۲۱—بیڈوگنو-	
		۲۲—سرو ڑاں والہ-	
	۸—لمبی ...	۲۳—لمبی-	
		۲۴—بہولر والہ-	
		۲۵—ابوالکہرانہ-	

کمیٹیاں

۲۳ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۱۶۳۱—اشتہار—مندرجہ ذیل ضوابط جو میونسپل کمیٹی منٹگمری-ضلع منٹگمری نے زیر دفعہ ۱۸۸ (ج) و (ع) و (ف) و (س) اور دفعہ ۱۸۹ (۳) و ۱۹۹ (۱) میونسپل ایکٹ پنجاب نمبر ۳ سنہ ۱۹۱۱ء مرتب کئے ہیں اور جن کو جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر نے زیر احکام دفعہ ۲۰۱ (۱) ایکٹ مذکور منظور فرمالیا ہے عام اطلاع کے واسطے مشتہر کئے جاتے ہیں اور وہ اشتہار ہذا کی تاریخ مشتہری سے چھ ہفتہ بعد میونسپلٹی منٹگمری کے اندر نافذ العمل ہونگے:—

ضوابط زیر دفعہ ۱۸۸ (۱) (ج) و دفعہ ۱۹۹ (۱)

۱—اموات و پیدائش کے اندراج کے لئے جو میونسپلٹی کی حدود کے اندر واقعہ ہوں کمیٹی حسب ضرورت ایک یا زیادہ دفتر رجسٹری مقرر کریگی۔

۲—افسر انچارج جیل یا اسپتال یا دیگر سرکاری انسٹیٹیوشن یا مکان کو لازم ہوگا کہ ہر ماہ کی پندرہ تاریخ تک سیکریٹری میونسپل کمیٹی کو ایک فہرست اون اموات و پیدائش کی جو ماہ ماسبق میں اوس انسٹیٹیوشن یا مکان میں واقعہ ہوں جو اوس کے چارج میں ہے بہم پہنچاوے۔ضروری ہے کہ اس فہرست میں جہاں تک ممکن ہو ایسی تفصیل دی جاوے جو ذیل میں تجویز کردہ رجسٹر کی تکمیل کے واسطے مطلوب ہو۔ سیکریٹری ان فہرست ہائے کے مطابق رجسٹروں میں اندراج کرائیگا۔

۳—اگر کوئی نعش کسی جگہ پڑی ہوئی دستیاب ہووے تو افسر پولیس اسٹیشن کو جسکی حدود اختیارات کے اندر وہ دستیاب ہوئی ہو لازم ہے کہ اس کے دستیاب ہونے سے تین روز کے اندر سیکریٹری کے پاس ایسی تفصیل جو معلوم ہو کہ مجوزہ رجسٹر کی تکمیل کیلئے بھیجے اور اگر ممکن ہو تو سارٹیفکٹ صاحب سول سرجن بابت باعث موت شامل کرے۔سیکریٹری اس مرسلہ اطلاع کا اندراج رجسٹر اموات میں کرائیگا۔

۴—ایسی موت یا پیدائش کی صورت میں جس پر ضوابط نمبر ۲ و ۳ مندرجہ بالا حاوی نہ ہوں اوس کی زبانی رپورٹ اوسکے واقع ہونے سے تین دن کے اندر مجوزہ دفتر رجسٹری میں دیجاویگی۔یا ایک فہرست تحریری جسمیں مندرجہ ذیل مدارج درج ہوں سیکریٹری میونسپل کمیٹی کے پاس بھیجنی لازم ہوگی:—

(الف) اگر وہ کسی گھر میں واقع ہو تو صاحب خانہ یا اوس گھر کے دیگر بالغ مرد ممبر یا ملازم گھر مذکور کی جانب سے۔

(ب) اگر وہ کسی قسم کے اسپتال میں یا یتیم خانہ۔سرائے۔دھرم سالہ۔ہوٹل۔یا دیگر عمارت میں جو پبلک کے واسطے کھلی ہو واقع ہو تو اوس جگہ یا مکان کے مہتمم شخص کیجانب سے۔

(ج) جہانکہ کوئی آدمی حسب ضمن (الف) (ب) مذکورہ بالا ذمہ وار نہ ہو تو بصورت پیدائش دائی متعلقہ یا بصورت پیدائش یا موت خاکروب یا محلہ دار (جو مشترکاً یا منفرداً ذمہ وار ہونگے) کی جانب سے۔

۵—رپورٹ و فہرست ہائے مطلوبہ بروئے قواعد ہذا میں مندرجہ ذیل تفصیل درج ہوگی:—

(الف) پیدائش کے متعلق:—

(۱) تاریخ پیدائش۔
(۲) جنس (لڑکا یا لڑکی)۔
(۳) بچے کا نام۔
(۴) نام والد۔
(۵) والد کا پیشہ و ذات (اگر کوئی ہو) اور مذہب
(۶) والد کی سکونت۔
(۷) اطلاع یا نقشہ بھیجنے والے کا نام بمعہ احوال برائے شناخت۔

مگر شرط یہہ ھے کہ اگر اطلاع دینے کے وقت بچہ کا نام نہ رکھا گیا ھو تو شخص ذمہ دار اطلاع یا رپورٹ کو لازم ہوگا کہ تاریخ پیدائش سے پندرہ دن کے اندر اندراج پیدائش مین بچہ کا نام ایزاد کرادے۔ نیز اگر بچہ نام رکھنے سے پہلے مر جاوے تو اطلاع دھندہ یا رپورٹ کنندہ کو لازم ہوگا کہ اس امر کی اطلاع دے۔ مزید یہہ بھی شرط ھے کہ بصورت ولد الحرام بچہ کے اطلاع دھندہ یا رپورٹ کنندہ کی مرضی کے مطابق نام و پیشہ و ذات (اگر کوئی ھو) مذھب و سکونت والدہ بچہ بجائے والد کے درج کیجاسکتی ھے۔

(ب) موت کے متعلق:—

(۱) تاریخ موت۔

(۲) نام متوفی۔

(۳) جنس (مرد یا عورت)۔

(۴) نام والد یا بصورت شادی شدہ عورت کے متوفی کے خاوند کا نام۔

(۵) پیشہ و ذات (اگر کوئی ھو) و مذھب متوفی۔

(۶) سکونت متوفی۔

(۷) وجہ موت۔ بصورت یورپین ایک سارٹیفکٹ میڈیکل افسر نسبت وجہ موت اگر ممکن ھو بہم پہونچایا جاوے۔ اور

(۸) نام اطلاع دھندہ یا رپورٹ کنندہ بمعہ احوال بوائر شناخت۔

۶—سیکریٹری یا دیگر افسر جسکو کمیٹی نے اس غرض کے واسطے مقرر کیا ھو دو علیحدہ علیحدہ رجسٹر یا مجموعہ رجسٹرات ایک پیدائش کی رپورٹوں اور فہرستوں کے اندراج کے واسطے اور دوسرا موت کی رپورٹوں اور فہرستوں کے اندراج کے واسطے رکھیگا۔

۷—بزبانی اطلاع فوراً رجسٹر مجوزہ مین درج کی جاویگی۔ اور اطلاع کنندہ اگر چاھے تو اوس اندراج پر جو کیا گیا ھے اپنا دستخط یا نشان انگوٹھا ثبت کر سکتا ھے۔

۸—ھر ایک نقشہ جو سیکریٹری کے پاس بھیجا جانے پہونچنے سے ۴۸ گھنٹہ کے اندر رجسٹر مجوزہ مین درج کیا جاویگا۔

۹—ھر ایک رجسٹر کے جو حسب منشاء ضوابط ھذا رکھا گیا ھو ھر ایک باشندہ میونسپلٹی کو دفتر کے وقت مین میونسپل دفتر مین ملاحظہ کرنیکی اجازت ھوگی۔

۱۰—کوئی شخص دیدہ دانستہ کوئی رجسٹر یا اندراج رجسٹر جو حسب منشاء ضوابط ھذا مرتب کیا گیا ھو۔ نہ تلف کریگا۔ اور نہ کرائیگا۔ اور نہ ھی اس رجسٹر یا رجسٹر کی کسی مصدقہ نقل مین موت یا پیدائش کے متعلق دیدہ دانستہ کوئی غلط اندراج کریگا یا کرائیگا۔

۱۱—سیکریٹری یا کوئی دیگر افسر جسکو کمیٹی نے واسطے رکھنے ان رجسٹرات کے جو حسب منشاء ضوابط ھذا رکھے جاوین مقرر کیا ھو کسی موت و پیدائش کے اندراج سے جسکا اوسکو با ضابطہ نوٹس ملگیا ھو۔ بغیر معقول وجہ کے انکار یا درگذر نہین کریگا۔

۱۲—جو شخص ضابطہ ۴ یا ۱۰ کی خلاف ورزی کا مرتکب ھوگا وہ ایسی سزا کے جرمانہ کا مستوجب ھوگا جو ۵۰ روپیہ تک ھوسکتی ھے۔

ضوابط زیر دفعہ ۱۸۸ (ع) و دفعہ ۱۹۹ (۱)

۱—جو شخص حدود میونسپلٹی کے اندر کسی بازار میں سے اونٹ کو لیجا رھا ھو اوس کو لازم ھوگا کہ اوس کے منہہ پر چھینکا چڑھا دیوے۔

۲—جو شخص ضابطہ مندرجہ بالا کی خلاف ورزی کا مرتکب ھوگا وہ ایسی سزا کے جرمانہ کا مستوجب ھوگا جو ۵۰ روپیہ تک ھوسکتی ھے۔

ضوابط زیر دفعہ ۱۸۸ (ف) و دفعہ ۱۹۹ (۱)

۱—کوئی شخص مجاز نہین ہوگا کہ کسی ایسے مکان مین جسکو زیر دفعہ ۱۲۱ میونسپل ایکٹ پنجاب نمبر ۳ سنہ ۱۹۱۱ع رجسٹری نہ کرایا ھو یا جس کے لئے لائسنس نہ حاصل کیا گیا ھو ۳۲ گیلن سے زیادہ مٹی کا تیل جمع رکھے۔

۳— جو شخص ضابطہ ہذا کی خلاف ورزی کا مرتکب ہوگا اسے سزائے جرمانہ کا مستوجب ہوگا جو ۵۰ روپیہ جرمانہ تک ہو سکتی ہے۔ خلاف ورزی جاری رہنے کی صورت میں اول یوم کے بعد ہر ایسے یوم کے لئے جس کے اندر خلاف ورزی جاری رہے ایسی مزید سزائے جرمانہ دی جاسکتی جو پانچ روپیہ یومیہ تک ہو سکتی ہے۔

ضوابط زیر دفعہ ۱۸۸ (۱) س)

۱— اگر کوئی جانور حدود میونسپلٹی کے اندر لاوارث اور آوارہ پایا جاوے تو کمیٹی کا کوئی افسر اس کو گرفتار کرسکتا ہے۔

۲— جو جانور حسب منشاء ضابطہ ما سبق گرفتار کیا جاویگا وہ پھاٹک مویشی میں داخل کیا جاویگا اور بموجب قواعد مروجہ متعلق جانوران مدخلہ پھاٹک اسکی نسبت کارروائی کی جاویگی۔

ضوابط زیر دفعہ ۱۸۹ (۳) و ۱۹۰ (۱)

۱— ہر ایک شخص جو حدود میونسپلٹی کے اندر کوئی مکان تعمیر یا مکرر تعمیر کرنا چاہے اوسکو لازم ہوگا کہ وہ اپنے ارادہ کی اطلاع فارم مجوزہ کمیٹی پر جسکی کاپیاں دفتر کمیٹی سے خرید کی جاسکتی ہیں دیوے۔

۲— اوسکو لازم ہوگا کہ اپنی اطلاع سیکریٹری کمیٹی کے پاس بذریعہ رجسٹری ڈاک بھیجے اور تمام نقشہ جات مشمولہ پر دستخط کرے۔

۳— لازم ہے کہ اس قسم کے نقشہ جات موم جامہ (ٹریسنگ کلاتھ) پر مطابق پیمانہ کے صحیح طور پر مرتب ہوں۔

۴— ہر ایک شخص کو لازم ہوگا کہ وہ اپنے نوٹس کے ہمراہ مندرجہ ذیل شامل کرے —

(الف) ایک نقشہ مرتبہ جس سے وہ زمین ظاہر ہو جس پر عمارت تعمیر یا مکرر تعمیر کرنے کی تجویز ہے معہ اوس زمین و عمارت کے نقشہ کے جو زمین مذکور کے جملہ اطراف پر اوس کے عین متصل واقع ہوں اور اگر زمین کسی کوچہ میں ہو تو نقشہ میں کوچہ کی طرف کے پروس کے مکانات بھی دکھائے جاویں بلکہ کوچہ کے بالمقابل مکانات بھی ظاہر کئے جاویں۔

(ب) ایک نقشہ اور سیکشن جس میں بنیاد کی چوڑائی اور لیول—سب سے نیچے والے فرش کا لیول عمارت کی بلندی اور اوسکی مضبوطی اور مصالح کی اقسام اور تعمیر کے طریقوں (جو کہ مختلف حصص میں استعمال کئے جاوینگے) کی تشریح درج ہونی چاہئے۔ نقشہ و سیکشن سے گلی تک پہونچنے کا طریقہ اور مجوزہ تہرا یا ڈیوڑھی اور مجوزہ مستقل یا نہانیے اور بند ہونے والا بوہاڑ بھی ظاہر ہو۔

۵— ہر ایک شخص کو لازم ہوگا کہ نوٹس کے ہمراہ مفصلہ ذیل امور کی تفصیل بھی دے :—

(۱) عمارت کے داخلہ کا کھلا گذر یا راستہ۔

(۲) ہوا کی آمد و رفت کے واسطے جو جگہہ عمارت کے ارد گرد چھوڑی جاویگی اور جس سے آمد و رفت خاکروب و تجویز نسبت رکاوٹ آتشزدگی میں آسانی ہو معلوم ہوسکے۔

(۳) عمارت کا انتظام آمد و رفت ہوا و روشنی۔

(۴) نالیوں — ٹٹیوں — پیشاب خانوں — پاخانوں اور گندے پانی کے جمع ہونے کی جگہوں کا انتظام اور جائے وقوع۔

۶— جو شخص ان ضوابط میں سے کسی کی خلاف ورزی کا مرتکب ہوگا اوسکو ایسی سزائے جرمانہ دیجاویگی جو ۵۰ روپیہ تک ہوسکتی ہے۔

نمبر ۹۳۳ — بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۳۵ تعلقی دفعہ (۳) میونسپل ایکٹ پنجاب نمبر ۳ سنہ ۱۹۱۱ ع جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں کہ اشتہار ہذا کی تاریخ مشتہری سے ایکٹ مذکور کی دفعہ ۳۵ تعلقی دفعہ (۳) کے احکام میونسپل کمیٹی گوجرہ ضلع لائل پور کے ملازم بہشتیوں گاڑی بانوں اور عملہ صفائی کے جمعداروں اور بہم رسانی آب سے متعلقہ جملہ عملوں پر اطلاق پذیر ہونگے۔

نمبر ۶۳۵—اشتہار—مندرجہ ذیل ضوابط جو میونسپل کمیٹی گوجرہ ضلع لائل پور نے زیر دفعات ۱۸۸ (ج) و ۱۸۸ (ٹ) (ہ) و (ڈ) (۲) و (و) (ا) و (ف) و (ع) و (س) و ۱۸۹ (۳) اور ۱۹۹ (ا) میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ع مرتب کئے ھیں اور جنکو جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر نے زیر احکام دفعہ ۲۰۱ (ا) ایکٹ مذکور منظور فرمالیا ھے اطلاع عام کے لئے مشتہر کئے جاتے ھیں اور وہ میونسپلٹی گوجرہ کے اندر اشتہار ھذا کی مشتہری کی تاریخ سے ۶ ھفتہ بعد نافذ العمل ھونگے —

ضوابط زیر دفعات ۱۸۸ (ا) (ج) و ۱۹۹ (ا)

۱—حدود میونسپلٹی کے اندر کی پیدائش و اموات درج رجسٹر کرنیکے لئے کمیٹی حسب ضرورت ایک یا زیادہ دفاتر رجسٹری قایم کریگی-

۲- جیلخانہ یا اسپتال یا دیگر سرکاری انسٹیٹیوشن یا مکان کے مہتمم افسر کا فرض ھوگا کہ وہ سیکریٹری میونسپل کمیٹی کو ھر ماہ کی ۱۵ تاریخ تک اون اموات و پیدائش کی ایک فہرست بہم پہونچائے جو ماہ ماقبل میں اوسکے زیر اھتمام مکان یا انسٹیٹیوشن میں واقع ھوئی ھوں ایسی فہرست میں جہاں تک دریافت ھوسکتے ھوں ایسے مدارج درج ھونے چاھئیں جو ذیل میں تجویز کردہ رجسٹر کی تکمیل کیلئے مطلوب ھوں اور سیکریٹری رجسٹروں میں ان فہرستوں کے مطابق اندراج کرائیگا-

۳—ایسی نعش کی صورت میں جو کہیں پڑی ھوئی پائی جائے اوس تھانہ پولیس کے مہتمم افسر کیلئے جسکی حدود اختیار کے اندر وہ پائی گئی ھو لازم ھوگا کہ اوسکے دستیاب ھونیکے تین دن کے اندر سیکریٹری کے پاس ایسے مدارج ارسال کرے جو مجوزہ رجسٹر اموات کی تکمیل کیلئے دریافت کئے گئے ھوں اوسکو چاھئے کہ اگر ممکن ھو تو صاحب سول سرجن کا ایک سارٹیفکیٹ موت بھی ارسال کرے-سیکریٹری کو چاھئے کہ اسطرح ارسال کردہ اطلاع کو رجسٹر اموات میں درج کرائے-

۴—ایسی پیدائش یا موت کی صورت میں جس پر ضوابط ۲ و ۳ ماسبق اطلاق پذیر نہ ھوں اوسکے واقع ھونے سے تین یوم کے اندر مقررہ دفتر رجسٹری میں اوسکی ایک زبانی رپورٹ کی جانی چاھئے یا ایک ایسا نقشہ جس میں ذیل کے مجوزہ مدارج درج ھوں سیکریٹری میونسپل کمیٹی کے پاس تحریری بھیجا جانا چاھئے :—

(الف) اگر وہ کسی گہر میں واقع ھوئی ھو تو صاحب خانہ یا اوس گہر میں رھنے والے بالغ مرد ممبر ملازم کی طرف سے

(ب) اگر وہ کسی نج کے اسپتال یا یتیم خانہ یا سرائے یا دھرم سالہ یا ھوٹل یا دیگر ایسے مکان میں واقع ھوئی ھو جہاں عام لوگ آ جاسکتے ھوں تو ایسے مکان وغیرہ کے مہتمم شخص کی طرف سے اور

(ج) جب کوئی شخص زیر فقرات (الف) و (ب) ماقبل اطلاع دھی کا ذمہ وار نہو تو پیدائش کی صورت میں دائی متعلقہ اور پیدائش یا موت کی صورت میں خاکروب یا محلہ دار کی طرف سے اور وہ مشترکاً اور منفرداً اطلاع دھی کے ذمہ وار ھونگے-

۵—ضوابط ھذا کی رو سے مطلوبہ رپورٹوں اور نقشوں میں مندرجہ ذیل مدارج ھونے چاھئیں :—

(الف) کسی پیدائش کے متعلق :—

(۱) تاریخ وقوع-

(۲) لڑکا یا لڑکی -

(۳) بچہ کا نام-

(۴) والد کا نام-

(۵) والد کا پیشہ و ذات (اگر کوئی ھو) اور مذھب

(۶) والد کی سکونت-

(۷) رپورٹ کرنیوالے یا نقشہ بھیجنے والے شخص کا نام و احوال برائے شناخت-

مگر شرط یہه ہے کہ اگر رپورٹ یا نقشه بہیجنے کے وقت کسی بچه کا نام نه رکہا گیا ہو تو رپورٹ یا نقشه بہیجنے کے ذمه وار شخص کو چاہئے که بچه کے پیدا ہونے سے پندرہ یوم کے اندر بچے کی پیدائش کے متعلقه اندراج میں بچه کا نام ایزاد کرا دے نیز شرط یہه ہے که اگر نام رکہنے سے پہلے کوئی بچه مر جائے تو رپورٹ یا نقشه بہیجنے کے ذمه وار شخص کا فرض ہوگا که وہ اس واقع کی اطلاع دے نیز یہه بہی شرط ہے که کسی ولدالحرام بچه کی صورت میں رپورٹ یا نقشه بہیجنے والے شخص کی حسب خواہش باپ کی بجائے ماں کا نام پیشه و ذات (اگر کوئی ہو) اور مذہب و سکونت بتلائی جا سکتی ہے۔

(ب) موت کی صورت میں :-

(۱) تاریخ وقوع۔

(۲) نام متوفی۔

(۳) جنس متوفی۔

(۴) متوفی کے والد کا نام یا شادی شدہ عورت کی صورت میں خاوند کا نام۔

(۵) متوفی کے پیشه و ذات (اگر کوئی ہو) اور مذہب۔

(۶) متوفی کی سکونت۔

(۷) باعث موت یو رپین کی صورت میں اگر ممکن ہو تو موت کے باعث کے متعلق کسی میڈیکل افسر کا سارٹیفکیٹ پیش کرنا چاہئے-اور

(۸) رپورٹ و نقشه بہیجنے والے شخص کا نام اور احوال برائے شناخت۔

۶—سکرٹری یا وہ شخص جسے کمیٹی نے اس غرض کے لئے مقرر کیا ہو دو علیحدہ علیحدہ رجسٹر یا مجموعه رجسٹرات مرتب رکہیگا یعنی ایک پیدائش کی رپورٹوں اور نقشوں کو درج کرنیکے لئے اور دوسرا اموات کی رپورٹوں اور نقشوں کو درج کرنے کے لئے۔

۷—جو رپورٹ زبانی کی جائیگی وہ فی الفور مناسب رجسٹر میں درج کیجائیگی اور رپورٹ کرنے والا شخص اگر چاہے تو اندراج پر اپنے دستخط یا نشان کر سکتا ہے۔

۸—ہر ایک نقشه جو سکرٹری کے پاس بہیجا جائیگا اوس کے موصول ہونے سے ۴۸ گہنٹے کے اندر مناسب رجسٹر میں درج کر دیا جائیگا۔

۹—ضوابط ہذا کے مطابق رکہے ہوئے ہر ایک رجسٹر کا میونسپلٹی کا ہر ایک باشندہ میونسپل دفتر میں دفتر کے وقت کے اندر معائنه کر سکتا ہے۔

۱۰—کوئی شخص ضوابط ہذا کے مطابق مرتب کئے ہوئے رجسٹروں یا اون کے کسی اندراج کو ارادتاً تلف نہیں کریگا نه تلف کرائیگا۔ اور نه کسی ایسے رجسٹر میں یا کسی ایسے رجسٹر کی کسی مصدقه نقل میں کسی پیدائش یا موت کے متعلق کوئی غلط اندراج ارادتاً کریگا یا کرائیگا۔

۱۱—سکرٹری یا کوئی دیگر عہدہ دار جسکو کمیٹی نے زیر ضوابط ہذا کسی رجسٹر کے مرتب کرنے کے لئے مقرر کیا ہو کسی معقول وجه کے بغیر کسی ایسی پیدائش یا موت کے جسکی اوسکو باضابطه اطلاع ملیگی درج کرنے سے انکار یا احتراز نہیں کریگا۔

۱۲—جو شخص ضوابط ۴ یا ۱۰ کی خلاف ورزی کا مرتکب ہوگا اوسکو ایسی سزا ئے جرمانه دیجائیگی جو ۵۰ روپیه تک ہو سکتی ہے۔

ضوابط زیر دفعات ۸۸ (۱) (۵) (۵) و ۱۹۹ (۱)

۱—کوئی شخص کسی نعش کو کسی قبرستان اندرون حدود میونسپلٹی میں کسی ایسی قبر میں جو بالغ متوفی کی صورت میں ۶ فٹ سے اور نابالغ متوفی کی صورت میں ۴ فٹ سے کم گہری ہو دفن نہیں کریگا یا کرائیگا۔

۲—کوئی شخص مجاز نه ہوگا که کسی ایسے قبرستان میں کوئی قبر کسی موجودہ قبر سے سوائے تین فٹ سے کم فاصله پر بنائے یا بنوائے۔

۳—کوئی شخص جو کسی مرگھٹ اندرون حدود میونسپلٹی میں کوئی نعش جلائے یا جلوائیگا اوسکا فرض ہوگا کہ وہ نعش کو یا اوس کے کسی حصہ کو بغیر پوری طرح جلانے کے نہ چھوڑے اور نہ ہی وہ نعش مذکور یا اوس کے کسی حصہ کو اوس کے پوری طرح جل جانے کے بغیر مرگھٹ سے اُٹھائیگا یا اُٹھوائیگا۔

۴—کوئی شخص جو کسی نعش کو کسی ایسے مرگھٹ میں لیجائیگا یا پہونچوائیگا وہ اوسکو پوری طرح جلانے سے پہلے چار گھنٹہ سے زیادہ عرصہ تک مرگھٹ مذکور میں رہنے کی اجازت نہیں دیگا۔

۵—کوئی شخص مجاز نہ ہوگا کہ کمیٹی کی تحریری اجازت کے بغیر مرگھٹ یا قبرستان مذکور کی حدود کے اندر پختہ قبر یا سمادہ تعمیر کرے یا قایم رکھے اور کوئی درخت نصب کرے۔

۶ جو شخص ان ضوابط کی خلاف ورزی کا مرتکب ہوگا وہ ایسی سزائے جرمانہ کا مستوجب ہوگا جو دس روپیہ تک ہوسکتی ہے اور خلاف ورزی کے جاری رہنے کی صورت میں وہ ایسی مزید سزائے جرمانہ کا مستوجب ہوگا جو اول یوم سزایابی کے بعد ہر ایسے یوم کیلئے جس میں خلاف ورزی جاری رہے ۵ روپیہ تک ہوسکتی ہے۔

ضوابط زیر دفعات ۱۸۸ (۱) (ه) (ي) و ۱۹۹ (۱)

۱ کوئی شخص مجاز نہوگا نہ کہ وہ عمداً میونسپل بہمرسانی آب کے پانی کو کسی نلکہ سے یا اور طرح پر ضائع کرے۔

۲—کوئی شخص مجاز نہوگا کہ وہ اپنی کسی فعل یا ترک فعل سے میونسپل بہمرسانی آب کے کسی نلکہ یا تالاب یا نالی یا نل میں پانی کو ناپاک کرے یا ناپاک ہونے دے یا کسی فعل یا ترک فعل سے پانی کی صفائی کو خطرہ میں ڈالے۔

۳—کوئی شخص مجاز نہوگا کہ سوائے صورت مندرجہ دفعہ ۹۸ لغایت ۱۰۱ میونسپل ایکٹ پنجاب نمبر ۳ سنہ ۱۹۱۱ع میونسپل بہمرسانی آب کے پانی کو خانگی اغراض کے سوائے کسی دیگر غرض میں استعمال کرے۔

۴—سوائے آتشزدگی کی صورت کے کوئی شخص جسکو میونسپلٹی کی طرف سے باقاعدہ اجازت نہ ملی ہو مجاز نہوگا کہ کسی نالی نل-تالاب-والو-ڈاٹ-نلکہ یا دیگر کسی حصہ سامان آب رسانی کو کھولے یا بند کرے یا کسی طرح ان میں مداخلت کرے یا غلط طور پر استعمال کرے یا ضایع کرے۔مگر شرط یہہ ہے کہ اس ضابطہ کی رو سے کسی شخص کو کسی نلکہ سے جو عوام کے استعمال کے واسطے لگایا گیا ہو جائز استعمال کے لئے پانی استعمال کرنیکی رکاوٹ نہیں ہوگی۔

۵—جو شخص ان ضوابط میں سے کسی کی خلاف ورزی کا مرتکب ہوگا اوس کو ایسی سزائے جرمانہ دیجاویگی جسکی تعداد پچاس روپیہ تک ہوسکتی ہے اور خلاف ورزی جاری رکھنیکی صورت میں اول یوم سزایابی کے بعد ہر ایسے یوم کے لئے جسکی اندر خلاف ورزی جاری رہے ایسی مزید سزائے جرمانہ دیجائیگی- جسکی تعداد پانچ روپیہ تک ہوسکتی ہے۔

ضوابط زیر دفعہ ۱۸۸ (۱) (و) و ۱۹۹ (۱)

۱—کسی مکان یا اراضی اندرون حدود میونسپلٹی کے ہر ایک ایسے مالک کا جو میونسپلٹی کے اندر نہ رہتا ہو اور نیز ہر ایک ایسے مالک کا جو میونسپلٹی سے تین ماہ یا زائد عرصہ کیلئے غیر حاضر ہو فرض ہوگا کہ میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ ع یا قواعد یا ضوابط نفاذ پذیر زیر ایکٹ مذکور کی جملہ اغراض کے لئے اپنے ایجنٹ (کارندہ) کے طور پر کام کرنیکے لئے ایک ایسا شخص مقرر کرے جو میونسپلٹی کے اندر یا اوس کے مضافات میں رہتا ہو۔

۲—مالک کا فرض ہوگا کہ وہ ایجنٹ کے تقرر کی تحریری اطلاع سیکریٹری میونسپل کمیٹی کو دے اور اوس ایجنٹ کی تصدیق کرائے۔

۳-کسی شخص کی نسبت یہ متصور نہوگا کہ وہ ایسے عذر پیش کرنے کا مستحق ہے کہ وقتیکہ اطلاع مطلوبہ از روئے ضابطہ ۲ ماسبق نہ دیدیجائے اور جب اطلاع مذکور اس طرح دیدی جائے تو اوس کے مطابق مقرر کردہ شخص ایجنٹ سمجھا جائیگا تاوقتیکہ شخص مذکور یا مالک اس کے خلاف اطلاع نہ دے۔

۴-جو شخص ان ضوابط کی خلاف ورزی کا مرتکب ہوگا وہ ایسی سزا کے جرمانہ کا مستوجب ہوگا جو پچاس روپیہ تک ہوسکتی ہے اور اگر خلاف ورزی جاری رہے اول یوم کے بعد ہر ایسے یوم کے لئے جس میں خلاف ورزی جاری رہے ایسی سزا کے جرمانہ دیجا سکتی ہے جو ۵ روپیہ تک ہوسکتی ہے۔

ضوابط زیر دفعات ۱۸۸ (۱) (ا) و ۱۹۹ (۱)

۱-کوئی شخص مجاز نہوگا کہ وہ کسی ایسی مویشی یا بھیڑ یا بکری یا سور کا گوشت (بجز خشک یا محفوظ کئے ہوئے گوشت کے) حدود میونسپلٹی کے اندر فروخت کی غرض سے لائے جو کسی ایسے مذبح یا جگہ میں ذبح کیا گیا جو میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ع کے بموجب قائم نہ کی گئی ہو یا جسکے لئے ایکٹ مذکور کے مطابق لائیسنس نہ دیا گیا ہو۔

۲-کسی گوشت کو جو بخلاف ورزی ضابطہ (۱) ماسبق حدود میونسپلٹی کے اندر لایا گیا ہو میونسپلٹی کا کوئی عہدہ دار گرفتار کر سکتا ہے اور اگر کوئی گوشت اسطرح گرفتار کیا جائیگا تو وہ تلف کردیا جائیگا۔

۳-جو شخص ضابطہ ۱ کی خلاف ورزی کا مرتکب ہوگا اسکو ایسی سزا کے جرمانہ دیجا سکتی ہے جو پچاس روپیہ تک ہو۔

ضوابط زیر دفعات ۱۸۸ (۱) (ف) و ۱۹۹ (۱)

۱-کوئی شخص مجاز نہوگا کہ وہ کسی ایسی عمارت میں جو زیر دفعہ ۱۲۱ میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ع رجسٹر نہ کی گئی ہو یا جسکے لئے زیر دفعہ مذکور لائیسنس نہ دیا گیا ہو۔ ۲۴ گیلن سے زیادہ کیروسین (مٹی کا) تیل جمع رکھے۔

۲-جو شخص اس ضابطہ کی خلاف ورزی کا مرتکب ہوگا اوسکو ایسی سزائے جرمانہ دیجاسکتی ہے جو پچاس روپیہ تک ہو اور اگر خلاف ورزی جاری رہے تو اول یوم کے بعد ہر ایسے یوم کے لئے جس میں خلاف ورزی جاری رہے ایسی مزید سزا کے جرمانہ دیجا سکتی ہے جو پانچ روپیہ تک ہو۔

ضوابط زیر دفعات ۱۸۸ (۱) (ع) و ۱۹۹ ( )

۱-کوئی شخص مجاز نہوگا کہ وہ کسی اونٹ کو حدود میونسپلٹی کے اندر اوس کے منہہ پر چھینکا چڑھائے بغیر لائے۔

۲-جو شخص اس ضابطہ کی خلاف ورزی کا مرتکب ہوگا اوس کو ایسی سزائے جرمانہ دیجاسکتی ہے جس کی مقدار پچاس روپیہ تک ہو۔

ضوابط زیر دفعہ ۱۸۸ (۱) (س)

۱-کسی ایسے جانور کو جو حدود میونسپلٹی کے اندر لاوارث یا آوارہ پھرتا ہوا پایا جائے کمیٹی کا کوئی عہدہ دار گرفتار کر سکتا ہے۔

۲-کوئی جانور جو ضابطہ ماسبق کے مطابق گرفتار کیا جائے پہاٹک مویشی مین بہیجا جائیگا اور اوس کا ان قواعد کے مطابق تصفیہ کیا جائیگا جو پہاٹک مذکور مین محبوس جانورون کے متعلق نافذالعمل ہونگے۔

ضوابط زیر دفعات ۱۸۹ (۳) و ۹۹ (۱)

۱-ہر ایک شخص کے لئے جو حدود میونسپلٹی کے اندر کوئی عمارت تعمیر یا مکرر تعمیر کرنا چاہے لازم ہوگا کہ وہ اپنے ارادہ کی اطلاع فارم مجوزہ کمیٹی پر دے - فارم مذکور کی نقول میونسپل دفتر سے خریدی جا سکتی ہین۔

۲-اوس کو لازم ہوگا کہ وہ اپنا نوٹس بذریعہ ڈاک رجسٹری کرا کے سیکریٹری کو بہیجے اور اوس کے ہمراہ مرسلہ کل نقشون پر دستخط کرے۔

۳-لازم ہے کہ جملہ ایسے نقشے موم جامہ (ٹریسنگ کلاتھ) پر پیمانہ کے مطابق صحیح کہینچے ہوئے ہون۔

۴-ہر ایک شخص کے لئے لازم ہوگا کہ وہ اپنے نوٹس کے ہمراہ مندرجہ ذیل مہیا کرے:-

(الف) ایک نقشہ جس سے وہ جگہہ ظاہر ہو جس مین عمارت تعمیر یا مکرر تعمیر کرنیکا ارادہ ہو اور نیز وہ زمین اور عمارتین بہی ظاہر ہون جو اوسکے عین ملحق ہر طرف واقع ہین اور اگر جگہ مذکور کسی بازار مین ہو تو اوس سے نہ صرف عمارت مذکور اور اوسکے ملحقہ عمارتون کے سامنے کا حصہ ظاہر ہونا چاہئے بلکہ اوسکے بالمقابل بازار کے دوسری طرف کے مکانات کے سامنے کا حصہ ظاہر ہونا چاہئے۔

(ب) ایک نقشہ اور سیکشن جس سے بنیادون کا لیول اور چوڑائی اور سب سے نچلے فرش کا لیول اور عمارت کی بلندی معہ اوسکی مضبوطی کی تفصیلون کے ظاہر ہون اور نیز اون مصالحون اور تعمیر کے طریقون کا سپیسی فیکیشن (نقشہ کوائف خاص) بہی شامل کرنا چاہئے جو عمارت کے مختلف حصون کی تعمیر مین استعمال کئے جانے ہون-نقشہ اور سیکشن سے بازار مین آنیکا ذریعہ اور ہر ایک مجوزہ تہڑہ یا سیڑہی یا کوئی مسقف یا بند ہونے اور کہلنے والا برآمدہ بہی ظاہر ہونا چاہئے۔

۵-ہر ایک شخص کا فرض ہوگا کہ اپنے نوٹس کے ہمراہ مندرجہ ذیل امور کی تفصیل بہی بہم پہونچائے:-

(۱) عمارت کے سامنے کی کہلی جگہہ یا راستہ۔

(۲) کہلی جگہہ جو عمارت کے ادہر ادہر ہوا کی آمد و رفت اور صفائی اور امداد آتشزدگی کی سہولیت کیلئے چھوڑی جائیگی-

(۳) عمارت کی روشنی اور آمد و رفت ہوا کا انتظام۔

(۴) نالیون و ٹٹیون-پاخانون پیشاب خانون اور گندے پانی کے جمع ہونیکے گڑہون کا انتظام اور جائے وقوع-

۶-جو شخص ضوابط ہذا مین سے کسی کی خلاف ورزی کا مرتکب ہوگا اوسکو ایسی سزائے جرمانہ دیجا سکتی ہے جسکی مقدار پچاس روپیہ تک ہو-

نمبر ۶۳۸- اشتہار-مندرجہ ذیل ضوابط جو میونسپل کمیٹی ڈیرہ غازیخان-ضلع ڈیرہ غازیخان نے زیر دفعات ۱۸۸ و ۱۸۹ اور ۱۹۹ میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ء مرتب کئے ہیں اور جنکو جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر نے زیر احکام دفعہ ۲۰۱ (۱) ایکٹ مذکور منظور فرمالیا ہے اطلاع عام کے لئے مشتہر کئے جاتے ہیں اور وہ میونسپلٹی ڈیرہ غازیخان کے اندر اشتہار ہذا کی مشتہری کی تاریخ سے ۶ ہفتہ بعد نافذ العمل ہونگے-

ضوابط زیر دفعات ۱۸۸ (۱) (ج) و ۱۹۹ (۱)

۱-حدود میونسپلٹی کے اندر کی پیدائش و اموات درج رجسٹر کرنیکے لئے کمیٹی حسب ضرورت ایک یا زیادہ دفاتر رجسٹری قایم کریگی-

۲ جیلخانہ یا اسپتال یا دیگر سرکاری انسٹیٹیوشن یا مکان کے مہتمم افسر کا فرض ہوگا کہ وہ سیکریٹری میونسپل کمیٹی کو ہر ماہ کی ۱۵ تاریخ تک اون اموات و پیدائش کی ایک فہرست بہم پہونچائے جو ماہ ما قبل میں اوسکے زیر اهتمام مکان یا انسٹیٹیوشن میں واقع ہوئی ہوں ایسی فہرست میں جہان تک دریافت ہوسکتے ہوں ایسے مدارج درج ہونے چاھئیں جو ذیل میں تجویز کردہ رجسٹر کی تکمیل کیلئے مطلوب ہوں اور سیکریٹری رجسٹروں میں ان فہرستوں کے مطابق اندراج کرائیگا-

۳-ایسی نعش کی صورت میں جو کہیں پڑی ہوئی پائی جائے اوس تہانہ پولیس کے مہتمم افسر کیلئے جسکی حدود اختیار کے اندر وہ پائی گئی ہو لازم ہوگا کہ اوسکے دستیاب ہونیکے تین دن کے اندر سیکریٹری کے پاس ایسے مدارج ارسال کرے جو مجوزہ رجسٹر اموات کی تکمیل کیلئے دریافت کئے گئے ہوں اوسکو چاھئے کہ اگر ممکن ہو تو صاحب سول سرجن کا ایک سارٹیفکٹ موت بہی ارسال کرے-سیکریٹری کو چاھئے کہ اسطرح ارسال کردہ اطلاع کو رجسٹر اموات میں درج کرائے-

۴-ایسی پیدائش یا موت کی صورت میں جس پر ضوابط ۲ و ۳ ماسبق اطلاق پذیر نہ ہوں اوسکے واقع ہونے سے تین یوم کے اندر مقررہ دفتر رجسٹری میں اوسکی ایک زبانی رپورٹ کی جانی چاھئے یا ایک ایسا نقشہ جس میں ذیل کے مجوزہ مدارج درج ہوں سیکریٹری میونسپل کمیٹی کے پاس تحریری بہیجا جانا چاھئے:-

(الف) اگر وہ کسی گہر میں واقع ہوئی ہو تو صاحب خانہ یا اوس گہر میں رہنے والے بالغ مرد ممبر یا ملازم کی طرف سے

(ب) اگر وہ کسی اسکے اسپتال یا یتیم خانہ یا سرائے یا دہرم سالہ یا ہوٹل یا دیگر ایسے مکان میں واقع ہوئی ہو جہان عام لوگ آ جاسکتے ہوں تو ایسے مکان وغیرہ کے مہتمم شخص کی طرف سے اور

(ج) جب کوئی شخص زیر فقرات (الف) و (ب) ما قبل اطلاع دہی کا ذمہ وار نہو تو پیدائش کی صورت میں دائی متعلقہ اور پیدائش یا موت کی صورت میں خاکروب یا محلہ دار کی طرف سے اور وہ مشترکاً اور منفرداً اطلاع دہی کے ذمہ وار ہونگے

۵-ضوابط ہذا کی رو سے مطلوبہ رپورٹوں اور نقشوں میں مندرجہ ذیل مدارج ہونے چاھئیں:-

(الف) کسی پیدائش کے متعلق:-

(۱) تاریخ وقوع-
(۲) لڑکا یا لڑکی-
(۳) بچہ کا نام-
(۴) والد کا نام-
(۵) والد کا پیشہ و ذات (اگر کوئی ہو) اور مذہب
(۶) والد کی سکونت-
(۷) رپورٹ کولیوالے یا نقشہ بہیجنے والے شخص کا نام و احوال برائے شناخت-

مگر شرط یہہ ہے کہ اگر رپورٹ یا نقشہ بھیجنے کے وقت کسی بچہ کا نام نہ رکھا گیا ہو تو رپورٹ یا نقشہ بھیجنے کے ذمہ وار شخص کو چاہئے کہ بچہ کے پیدا ہونے سے پندرہ یوم کے اندر بچہ کی پیدائش کے متعلقہ اندراج میں بچہ کا نام ایزاد کرا دے۔نیز شرط یہہ ہے کہ اگر نام رکھنے سے پہلے کوئی بچہ مر جائے تو رپورٹ یا نقشہ بھیجنے کے ذمہ وار شخص کا فرض ہوگا کہ وہ اس واقع کی اطلاع دے۔نیز یہہ بھی شرط ہے کہ کسی ولدالحرام بچہ کی صورت میں رپورٹ یا نقشہ بھیجنے والے شخص کی حسب خواہش باپ کی بجا ئے ماں کا نام پیشہ و ذات (اگر کوئی ہو) اور مذہب و سکونت بتلائی جا سکتی ہے۔

(ب) موت کی صورت میں :—

(۱) تاریخ وقوعہ۔

(۲) نام متوفی۔

(۳) جنس متوفی۔

(۴) متوفی کے والد کا نام یا شادی شدہ عورت کی صورت میں خاوند کا نام۔

(۵) متوفی کے پیشہ و ذات (اگر کوئی ہو) اور مذہب۔

(۶) متوفی کی سکونت۔

(۷) باعث موت یو رپین کی صورت میں اگر ممکن ہو تو موت کے باعث کے متعلق کسی میڈیکل افسر کا سارٹیفکیٹ پیش کرنا چاہئے۔اور

(۸) رپورٹ و نقشہ بھیجنے والے شخص کا نام اور احوال برائے شناخت۔

۶—سیکریٹری یا وہ شخص جسے کمیٹی نے اس غرض کے لئے مقرر کیا ہو دو علیحدہ علیحدہ رجسٹر یا مجموعہ رجسٹرات مرتب رکھیگا—یعنی ایک پیدائش کی رپورٹوں اور نقشوں کو درج کرنیکے لئے اور دوسرا اموات کی رپورٹوں اور نقشوں کو درج کرنے کے لئے۔

۷—جو رپورٹ زبانی کی جائیگی وہ فی الفور مناسب رجسٹر میں درج کیجائیگی اور رپورٹ کرنے والا شخص اگر چاہے تو اندراج پر اپنے دستخط یا نشان کر سکتا ہے۔

۸—ہر ایک نقشہ جو سیکریٹری کے پاس بھیجا جائیگا اس کے موصول ہونے سے ۴۸ گھنٹے کے اندر مناسب رجسٹر میں درج کر دیا جائیگا۔

۹—ضوابط ہذا کے مطابق رکھے ہوئے ہر ایک رجسٹر کا میونسپلٹی کا ہر ایک باشندہ میونسپل دفتر میں دفتر کے وقت کے اندر معائنہ کر سکتا ہے۔

۱۰—کوئی شخص ضوابط ہذا کے مطابق مرتب کئے ہوئے رجسٹروں یا ان کے کسی اندراج کو ارادتاً تلف نہیں کریگا نہ تلف کرائیگا۔اور نہ کسی ایسے رجسٹر میں یا کسی ایسے رجسٹر کی کسی مصدقہ نقل میں کسی پیدائش یا موت کے متعلق کوئی غلط اندراج ارادتاً کریگا یا کرائیگا۔

۱۱—سیکریٹری یا کوئی دیگر عہدہ دار جسکو کمیٹی نے زیر ضوابط ہذا کسی رجسٹر کے مرتب کرنے کے لئے مقرر کیا ہو کسی معقول وجہ کے بغیر کسی ایسی پیدائش یا موت کے جسکی اسکو باضابطہ اطلاع ملنگی ہو درج کرنے سے انکار یا احتراز نہیں کریگا۔

۱۲—جو شخص ضوابط ۴ یا ۱۰ کی خلاف ورزی کا مرتکب ہوگا اسکو ایسی سزا ئے جرمانہ دیجائیگی جو ۵۰ روپیہ تک ہو سکتی ہے۔

ضوابط زیر دفعات ۸۸، (ا) (ہ) (۵) و ۱۹۹ (۱)

۱—کوئی شخص کسی نعش کو کسی قبرستان اندرون حدود میونسپلٹی میں کسی ایسی قبر میں جو پختہ ہونیکی صورت میں ۶ فٹ سے اور پختہ نہ ہونیکی صورت میں ۴ فٹ سے کم گہری ہو دفن نہیں کریگا یا کرائیگا۔

۲—کوئی شخص مجاز نہ ہوگا کہ کسی ایسے قبرستان میں کوئی قبر کسی موجودہ قبر سے سالم تین فٹ سے کم فاصلہ پر بنائے یا بنوائے۔

۳-کوئی شخص جو کسی مرگھٹ اندرون حد د میونسپلٹی مین کوئی نعش جلائے یا جلوائیگا اوسکا فرض ہوگا کہ وہ نعش کو یا اوس کے کسی حصہ کو بغیر پوری طرح جلانے کے نہ چھوڑے اور نہ ہی وہ نعش مذکور یا اوس کے کسی حصہ کو اوس کے پوری طرح جل جانے کے بغیر مرگھٹ سے اُٹھائیگا یا اُٹھوائیگا-

۴-کوئی شخص جو کسی نعش کو کسی ایسے مرگھٹ مین لیجائیگا یا پہونچوائیگا وہ اوسکو پوری طرح جلانے سے پہلے چار گھنٹہ سے زیادہ عرصہ تک مرگھٹ مذکور مین رہنے کی اجازت نہین دیگا-

۵-کوئی شخص مجاز نہ ہوگا کہ کمیٹی کی تحریری اجازت کے بغیر مرگھٹ یا قبرستان مذکور کی حدود کے اندر پختہ قبر یا سمادہ تعمیر کرے یا قایم رکھے اور کوئی درخت نصب کرے-

۶-جو شخص ان ضوابط کی خلاف ورزی کا مرتکب ہوگا وہ ایسی سزائے جرمانہ کا مستوجب ہوگا جو دس روپیہ تک ہوسکتی ہے اور خلاف ورزی کے جاری رہنے کی صورت مین وہ ایسی مزید سزائے جرمانہ کا مستوجب ہوگا جو اول یوم سزایابی کے بعد ہر ایسے یوم کیلئے جس مین خلاف ورزی جاری رہے ۵ روپیہ تک ہوسکتی ہے-

ضوابط زیر دفعات ۱۸۸ (ا) (ک) (۶) و ۱۹۹ (ا)

۱-کوئی شخص مجاز نہوگا نہ کہ وہ عمداً میونسپل بہمرسانی آب کے پانی کو کسی نلکہ سے یا اور طرح پر ضائع کرے-

۲-کوئی شخص مجاز نہوگا کہ وہ اپنی کسی فعل یا ترک فعل سے میونسپل بہمرسانی آب کے کسی نلکہ یا تالاب یا نالی یا نل مین پانی کو ناپاک کرے یا ناپاک ہونے دے یا کسی فعل یا ترک فعل سے پانی کی صفائی کو خطرہ مین ڈالے-

۳-کوئی شخص مجاز نہوگا کہ سوائے صورت مندرجہ دفعہ ۹۸ لغایت ۱۰۱ میونسپل ایکٹ پنجاب نمبر ۳ سنہ ۱۹۱۱ء میونسپل بہمرسانی آب کے پانی کو خانگی اغراض کے سوائے کسی دیگر غرض مین استعمال کرے-

۴-سوائے آتشزدگی کی صورت کے کوئی شخص جسکو میونسپلٹی کی طرف سے باقاعدہ اجازت نہ ملی ہو مجاز نہوگا کہ کسی نالی نل-تالاب-والو-ڈاٹ-نلکہ یا دیگر کسی حصہ سامان آب رسانی کو کھولے یا بند کرے یا کسی طرح ان مین مداخلت کرے یا غلط طور پر استعمال کرے یا ضایع کرے-مگر شرط یہہ ہے کہ اس ضابطہ کی رو سے کسی شخص کو کسی نلکہ سے جو عوام کے استعمال کے واسطے لگایا گیا ہو جائز استعمال کے لئے پانی استعمال کرنیکی رکاوٹ نہین ہوگی-

۵-جو شخص ان ضوابط مین سے کسی کی خلاف ورزی کا مرتکب ہوگا اوس کو ایسی سزائے جرمانہ دیجاویگی جسکی تعداد پچاس روپیہ تک ہوسکتی ہے اور خلاف ورزی جاری کرنیکی صورت مین اول یوم سزایابی کے بعد ہر ایسے یوم کے لئے جسکی اندر خلاف ورزی جاری رہے ایسی مزید سزائے جرمانہ دیجائیگی جسکی تعداد پانچ روپیہ تک ہوسکتی ہے-

ضوابط زیر دفعہ ۱۸۸ (ا) (و) و ۹۹ (ا)

۱-کسی مکان یا آراضی اندرون حدود میونسپلٹی کے ہر ایک ایسے مالک کا جو میونسپلٹی کے اندر نہ رہتا ہو اور نیز ہر ایک ایسے مالک کا جو میونسپلٹی سے تین ماہ یا زائد عرصہ کیلئے غیر حاضر ہو فرض ہوگا کہ میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ء یا قواعد یا ضوابط نفاذ پذیر زیر ایکٹ مذکور کی جملہ اغراض کے لئے اپنے ایجنٹ (کارندہ) کے طور پر کام کرنیکے لئے ایک ایسا شخص مقرر کرے جو میونسپلٹی کے اندر یا اوس کے نواح میں رہتا ہو-

۲-مالک کا فرض ہوگا کہ وہ ایجنٹ کے تقرر کی تحریری اطلاع سیکریٹری میونسپل کمیٹی کو دے اور اوس پر ایجنٹ کی تصدیق کرالے-

۳-کسی شخص کی نسبت یہ متصور نہوگا کہ وہ ایجنٹ مقرر کیا گیا ہے تا وقتیکہ اطلاع مطلوبہ از روئے ضابطہ ۲ ماسبق نہ دیدیجائے اور جب اطلاع مذکور اس طرح دیدی جائے تو اوس کے مطابق مقرر کردہ شخص ایجنٹ سمجھا جائیگا تا وقتیکہ شخص مذکور یا مالک اس کے خلاف اطلاع نہ دے-

۴- جو شخص ان ضوابط کی خلاف ورزی کا مرتکب ہوگا وہ ایسی سزا کا جرمانہ کا مستوجب ہوگا جو پچاس روپیہ تک ہوسکتی ہے اور اگر خلاف ورزی جاری رہے تو اول یوم کے بعد ہر ایسے یوم کے لئے جس میں خلاف ورزی جاری رہے ایسی سزا کے جرمانہ دیجا سکتی ہے جو ۵ روپیہ تک ہوسکتی ہے

ضوابط زیر دفعات ۱۸۸ (ا) (ا) و ۱۹۹ (ا)

۱- کوئی شخص مجاز نہوگا کہ وہ کسی ایسی مویشی یا بہیڑ یا بکری یا سور کا گوشت (جو خشک یا محفوظ کئے ہوئے گوشت کے) حدود میونسپلٹی کے اندر فروخت کی غرض سے لائے جو کسی ایسے مذبح یا جگہ میں ذبح کیا گیا جو میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ع کے بموجب قائم نہ کی گئی ہو یا جسکے لئے ایکٹ مذکور کے مطابق لائیسنس نہ دیا گیا ہو-

۲- کسی گوشت کو جو بخلاف ورزی ضابطہ (۱) ماسبق حدود میونسپلٹی کے اندر لایا گیا ہو میونسپلٹی کا کوئی عہدہ دار گرفتار کر سکتا ہے اور اگر کوئی گوشت اسطرح گرفتار کیا جائیگا تو وہ تلف کردیا جائیگا-

۳- جو شخص ضابطہ ۱ کی خلاف ورزی کا مرتکب ہوگا اوسکو ایسی سزا کے جرمانہ دیجا سکتی ہے جو پچاس روپیہ تک ہو-

ضوابط زیر دفعات ۱۸۸ (ا) (ف) و ۱۹۹ (ا)

۱- کوئی شخص مجاز نہوگا کہ وہ کسی ایسی عمارت میں جو زیر دفعہ ۱۲۱ میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ع رجسٹر نہ کی گئی ہو یا جسکے لئے زیر دفعہ مذکور لائیسنس نہ دیا گیا ہو- ۲۴ گیلن سے زیادہ کیروسین (مٹی کا) تیل جمع رکھے-

۲- جو شخص اس ضابطہ کی خلاف ورزی کا مرتکب ہوگا اوسکو ایسی سزائے جرمانہ دیجاسکتی ہے جو پچاس روپیہ تک ہو اور اگر خلاف ورزی جاری رہے تو اول یوم کے بعد ہر ایسے یوم کے لئے جس میں خلاف ورزی جاری رہے ایسی مزید سزا کے جرمانہ دیجا سکتی ہے جو پانچ روپیہ تک ہو-

ضوابط زیر دفعات ۱۸۸ (ا) (ع) و ۱۹۹ (ا)

۱- کوئی شخص مجاز نہوگا کہ وہ کسی اونٹ کو حدود میونسپلٹی کے اندر اوس کے منہہ پر چھینکا چڑھائے بغیر لائے

۲- جو شخص اس ضابطہ کی خلاف ورزی کا مرتکب ہوگا اوس کو ایسی سزائے جرمانہ دیجاسکتی ہے جس کی مقدار پچاس روپیہ تک ہو-

ضوابط زیر دفعہ ۱۸۸ (ا) (س)

۱- کسی ایسے جانور کو جو حدود میونسپلٹی کے اندر لاوارث یا آوارہ پھرتا ہوا پایا جائے کمیٹی کا کوئی عہدہ دار گرفتار کر سکتا ہے-

۲- کوئی جانور جو ضابطہ ماسبق کے مطابق گرفتار کیا جائے پھاٹک مویشی میں بھیجا جائیگا اور اوس کا اون قواعد کے مطابق تصفیہ کیا جائیگا جو پھاٹک مذکور میں محبوس جانوروں کے متعلق نافذالعمل ہونگے-

ضوابط زیر دفعہ ۱۸۸ (ا) (ک)

کوئی شخص کمیٹی یا پریزیڈنٹ یا وایس پریزیڈنٹ کی اجازت کے بغیر حدود میونسپلٹی کے اندر کسی قسم کے اسلحہ آتش فشاں آتش بازی-آتشی غبارے-بم یا پٹاخے چلانے یا چلوانے کا مجاز نہ ہوگا-

مگر شرط یہہ ہے کہ یہ ممانعت اس قسم کی آتش بازی پر اطلاق پذیر نہیں ہوگی جو مہتابی پھلجھڑی-انار یا ہکوا کے نام سے مشہور ہے-

۲—ایسی اجازت کے لئے درخواست اجازت پر عملدرآمد کرنے کے دن سے کم از کم ۳ یوم پہلے کی جانی چاہئے۔

۳—جو شخص ان ضوابط میں سے کسی ایک کی خلاف ورزی کا مرتکب ہوگا وہ مجسٹریٹ کے روبرو اثبات جرم پر ایسی سزاء جرمانہ کا مستوجب ہوگا جو پچاس روپیہ تک ہو سکتی ہے۔

ضوابط زیر دفعات ۱۸۹ (۳) و ۱۹۹ (۱)

۱—ہر ایک شخص کے لئے جو حدود میونسپلٹی کے اندر کوئی عمارت تعمیر یا مکرر تعمیر کرنا چاہے لازم ہوگا کہ وہ اپنے ارادہ کی اطلاع فارم مجوزہ کمیٹی پر دے - فارم مذکور کی نقول میونسپل دفتر سے خریدی جا سکتی ہیں۔

۲—اوس کو لازم ہوگا کہ وہ اپنا نوٹس بذریعہ ڈاک رجسٹری کر کے سیکریٹری کو بھیجے اور اوس کے ہمراہ مرسلہ کل نقشوں پر دستخط کرے۔

۳—لازم ہے کہ جملہ ایسے نقشے موم جامہ (ٹریسنگ کلاتھ) پر پیمانہ کے مطابق صحیح کھینچے ہوئے ہوں۔

۴—ہر ایک شخص کے لئے لازم ہوگا کہ وہ اپنے نوٹس کے ہمراہ مندرجہ ذیل مہیا کرے:—

(الف) ایک نقشہ جس سے وہ جگہہ ظاہر ہو جس میں عمارت تعمیر یا مکرر تعمیر کرنیکا ارادہ ہو اور نیز وہ زمین اور عمارتیں بھی ظاہر ہوں جو اوسکے عین ملحق ہر طرف واقع ہیں اور اگر جگہ مذکور کسی بازار میں ہو تو اوس سے نہ صرف عمارت مذکور اور اوسکے ملحقہ عمارتوں کے سامنے کا حصہ ظاہر ہونا چاہئے بلکہ اوسکے بالمقابل بازار کے دوسری طرف کے مکانات کے سامنے کا حصہ ظاہر ہونا چاہئے۔

(ب) ایک نقشہ اور سیکشن جس سے بنیادوں کا لیول اور چوڑائی اور سب سے نچلے فرش کا لیول اور عمارت کی بلندی معہ اوسکی مضبوطی کی تفصیلوں کے ظاہر ہوں اور نیز اون مصالحوں اور تعمیر کے طریقوں کا سپیسی فیکیشن (نقشہ کوائف خاص) بھی شامل کرنا چاہئے جو عمارت کے مختلف حصوں کی تعمیر میں استعمال کئے جانے ہوں۔نقشہ اور سیکشن سے بازار میں آنیکا ذریعہ اور ہر ایک مجوزہ تھڑہ یا سیڑھی یا کوئی مستقل یا بند ہونے اور کھلنے والا بوہاڑ بھی ظاہر ہونا چاہئے۔

۵—ہر ایک شخص کا فرض ہوگا کہ اپنے نوٹس کے ہمراہ مندرجہ ذیل امور کی تفصیل بھی بہم پہونچائے۔

(۱) عمارت کے سامنے کی کھلی جگہہ یا راستہ۔

(۲) کھلی جگہہ جو عمارت کے ادھر ادھر ہوا کی آمد و رفت اور صفائی اور انسداد آتشزدگی کی سہولیت کیلئے چھوڑی جائیگی۔

(۳) عمارت کی روشنی اور آمد و رفت ہوا کا انتظام۔

(۴) نالیوں و ٹٹیوں پاخانوں پیشاب خانوں اور گندے پانی کے جمع ہونیکے کوٹھوں کا انتظام اور جائے وقوع۔

۶—جو شخص ضوابط ہذا میں سے کسی کی خلاف ورزی کا مرتکب ہوگا اوسکو ایسی سزائے جرمانہ دیجا سکتی ہے جسکی مقدار پچاس روپیہ تک ہو۔

نمبر ۶۴۵—اشتہار—مندرجہ ذیل گوشوارہ ترمیم شدہ شرح ہائے محصول چونگی جنکا عائد کیا جانا میونسپلٹی حضرو-ضلع اٹک میں تجویز ہوا ہے اور جسکو جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر نے منظور فرمایا ہے-میونسپل ایکٹ پنجاب نمبر ۳ سنہ ۱۹۱۱ع کی دفعہ ۶۲ (۷) کے مطابق اطلاع عام کے لئے مشتہر کیا جاتا ہے-

یہہ ترمیم شدہ شرحیں یکم جنوری سنہ ۱۹۱۷ع سے نافذ العمل ہونگی-

گوشوارہ

اشیاء	شرح محصول چونگی — بلحاظ وزن	شرح محصول چونگی — بلحاظ قیمت	شرح محصول چونگی — بلحاظ تعداد
	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی
قسم اول—کہانے اور پینے کی چیزیں			
۱—گندم اور گندم کا آٹا	۰ ۰ ۹ فی من..	...	...
۲—چاول اور اوس سے ساختہ شیاء یعنی مرمرے	۰ ۱ ۳ ، ...	...	،
۳—جو-چنے اور دیگر غلہ خوردنی اور اون کا آٹا	۰ ۰ ۶ ، ...	..	...
۴—(الف) سوجی-میدا و نشاستہ اور اون سے تیار کردہ اشیاء-	۰ ۲ ۹ ، ...	...	...
(ب) تمام قسم کی دالیں-بہنے ہوئے چنے (کھیلین) قراؤ اور سیلا-	..	۰ ۰ ۶ فی روپیہ	...
(ج) ہر ایک قسم کے بسکٹ (انگریزی و دیسی)-	...	۰ ۰ ۶ ، ...	...
۵—صاف شدہ کہانڈ (یعنی تمام سفید یا دانہ دار کہانڈیں) یعنی-مورثی کہانڈ-مصری اور وہ چینی جو یورپ کے طریقہ پر بنائی گئی ہو-	۸ ۰ فی من	...	...
۶—(الف) گڑ شکر وغیرہ	۰ ۲ ۰ ،	...	..
(ب) شیرہ اور قلونجھا	۰ ۲ ۰ ،	...	...
(ج) تمام قسم کی مٹھائیاں (دیسی اور انگریزی)-	...	۰ ۰ ۶ فی روپیہ	...
۷—گھی	۱ ۰ ۰ ، ..	...	...
۸—کہانے اور پینے کی دیگر اشیاء-			
(الف) تمام میوہ جات خشک اور تازہ ..			
(ب) تمام ترکاریاں خشک اور تازہ ...	..	۰ ۰ ۰ فی روپیہ	...
(ج) آلو اور شلغم-مولی وغیرہ ..			
(د) دودھ ...	۰ ۲ ۳ فی من...	...	...
(ہ) مکھن-پنیر-دہی - چربی و سور کی چربی-			
(و) مربے اور اچار	...	۰ ۰ ۶ فی روپیہ	...
(ز) پنساری کا سامان ...			
(ح) جملہ اقسام کا گوشت			
(ط) چاء و ہندوستانی کافی ...			

نام اشیاء	شرح محصول چونگی — بلحاظ وزن	بلحاظ قیمت	بلحاظ تعداد
	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی
(ی) انڈے	...	...	٠ ١ ٠ فی درجن
(ک) مچھلی	...	٠ - ٦ فی روپیہ	...
(ل) پھل اور پھول	٠ ٠ ٦ فی من ...	...	...
(م) پان	...	٠ ٠ ٩ ٠	...
(ن) تمام قسم کے نیشکر	٠ ٠ ٣½ فی من ...	...	...
(س) کھانے اور پینے کی جملہ دیگر اشیاء جنکا کو وارہ میں اور کسی جگہ ذکر نہیں ہوا-یعنی لسن اور سوڈا واٹر-	...	٠ ٠ ٩ ...	...
قسم دوم—ذبح کے لئے جانور			
١—بیل-گائے-بھینس اور بچھڑا	...	٠ ٦ ٠ فی راس	...
٢—بکرے (کافانی اور لمکانی)	...	٠ ۴ ٠ فی شاخ ...	...
٣—بکرے (دیسی) بھیڑیں اور ہرن ...	...	٠ ١ ٠ ٠ ٠٠	...
۴—پالتو بطخیں اور پیرو	...	...	٠ ٣ ٠ فی درجن
٥—مرغیاں	...	...	٠ ١ ٦ ٠
٦—پالتو کبوتر اور چڑیاں	...	...	٠ ١ ٠ ٠
٧—بٹیریں	...	...	٠ ٠ ٦ فی کوڑی
٨—ہر قسم کا شکار جس کا ذکر کہیں اور نہیں کیا گیا	...	٠ ٠ ٦ فی روپیہ	...
قسم سوم—اشیاء جو ایندھن اور روشنی اور دھونے کے کام میں آتی ہیں			
١—اپلے تھاپی اپل	٠ ٠ ٨ فی من	...	...
٢—روغن غار نفط			
(الف) سرسوں	٠ ٣ ٠ ٠	...	...
(ب) تارا میرا ...	٠ ٢ ٠ ٠	...	...
٣—لکڑی کا کوئلہ و کوک	٠ ٠ ٦ ٠	...	...
۴—موم و لاکھ-چربی-موم بتیاں اور دیا سلائی کی ڈبیاں- ٥—ہر قسم کے صابون (دیسی اور انگریزی) صابون-کاغانی-سالانی کاچھی-وقا-کاسٹی-وقال-پناس-اوپکری-کھنڈیا و سجی- ٦—لیمپ-لالٹین چمنیاں اور لیمپوں کے شیڈ وغیرہ ..	...	٠ ٦ ٠	...

نام اشیاء	شرح محصول چونگی — بلحاظ وزن	شرح محصول چونگی — بلحاظ قیمت	شرح محصول چونگی — بلحاظ تعداد
	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی
قسم چہارم — اشیاء جو عمارت کے کام میں آتی ہیں۔			
۱—عمارتی لکڑی۔ لٹھے۔ تختے اور ان سے بنی ہوئی اشیاء	...	...	۰ ۰ ۲ فی مکعب فٹ
۲—بانس۔ بانس۔ کانے۔ تیلیاں اور ان سے بنی ہوئی چیزیں۔	...	۰ ۰ ۶ فی روپیہ	...
۳—پکی اینٹیں۔ کھپریلیں۔ پرنالے اور ہر ایک قسم کی ارالھی اینٹیں۔		...	۰ ۰ ۵ فی ہزار
۴—عمارتی پتھر۔ چونا۔ کنکر و سرخی ...			
۵—سنگ مرمر اور اسی قسم کے اور سے قیمتی پتھر اور ان سے بنی ہوئی چیزیں۔			
۶—دھات کی تمام ایسی اشیاء جو عمارت کے کام میں آتی ہوں۔ یعنی گرڈ۔ لوہے کی چادریں۔ قبضے۔ تاریں۔ جالیاں۔ چٹخنیاں کلیاں۔ پیچ معماری کے اوزار اور آلات۔			
۷—روغن۔ رنگ۔ تارپین۔ وارنش۔ سریش۔ روغن السی کا تیل۔		۰ ۰ ۲ فی روپیہ	
۸—مختلف قسم کی گاچنیاں جو عمارتی اغراض کے لئے استعمال ہوں۔			
۹—چھپر بنانے کا گھاس۔ بہد۔ منج۔ سن۔ چٹائیاں تمام قسم کے رسے اور سوتلی وغیرہ وغیرہ۔			
قسم پنجم — مسکرات۔ گوندیں۔ گرم مصالحہ و خوشبودیات۔			
۱—مسکرات (باستثنے چرس۔ بھنگ و گانجا کے)۔		۰ ۰ ۹ فی روپیہ	...
۲—مرکبات کیمیائی۔ دیسی اور وہ جو سمندر کے رستہ درآمد کی جائیں (سوائے سنکونا اور کونین کے)۔	...	۰ ۰ ۶	...
۳—مصالحہ جات بشمول ادرک۔ ہلدی زیرہ لونگ اور الائچیاں وغیرہ وغیرہ۔	...	۰ ۰ ۹	...
۴—گوندیں ...			
۵—خوشبوئیاں۔ عطریات۔ ست بشمول تاریل و جملہ خوشبودار تیلوں کے۔		۰ ۰ ۶	...

نام اشیاء	شرح محصول چونگی		
	بلحاظ وزن	بلحاظ قیمت	بلحاظ تعداد
	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی
قسم ششم۔ تمباکو			
ممالک غیر کا تمباکو جس میں سگار چرٹ و سگرٹ شامل ہیں و دیسی چرٹ سگرٹ و سگار۔	...	۰ ۰ ۶ فی روپیہ	...
قسم ہفتم۔ تھان اور پارچات بافتنی اور پوشاک اور لباس کیلئے بنی ہوئی اشیاء۔			
۱— روئی کی بنی ہوئی اشیاء (ہندوستان میں بنی ہوئی یا باہر کی) یعنی دھاگا۔ جملہ قسم کے کپڑے موٹے کپڑے – زین – ڈول – جرابیں – رومال – تولئے – نوار – دریاں – پردے – خیمے – کرمچ – برساتیاں جاجم – رسی – آزار بند – بیج بند وغیرہ وغیرہ ۲— اون اور اون کی بنی ہوئی اشیاء یعنی کمبل دھسے – شال باف – چادریں – شالیں – لوئیاں پٹو – نمدے – کمبل اور بنات وغیرہ۔ ۳— ریشم کی چیزیں بشمول اصلی و نقلی، ریشم کے دھاگوں کے۔ ۴— بزازی کا سامان اور بساطی کی اشیاء اور خوشنما اشیاء اور آویزاں۔	...	۰ ۰ ۳ فی روپیہ	
۵— گوٹہ کناری – ٹوپی – دوپٹے لیس – زردوزی سنجاب ریشم کے کپڑے و ساٹن۔ ۶— جملہ اقسام کی چمڑے کی اشیاء بعض ساز بوٹ اور جوتیاں (دیسی و غیر ملکی)۔	...	۰ ۰ ۳ فی روپیہ	
قسم ہشتم— دھاتوں اور دھات سے بنی ہوئی اشیاء			
دھاتیں اور وہ اشیاء جو کلًا یا جزواً دھاتوں سے بنی ہوں (سوائے سونے یا چاندی کی اینٹوں زیور و جواہرات اور موتیوں کے)	...	۰ ۰ ۳ فی روپیہ	

نام اشیاء	شرح محصول چنگی بلحاظ وزن	بلحاظ قیمت	بلحاظ چنگی
	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی
قسم نہم—متفرق			
۱—جملہ اقسام کا کاغذ - قلم - دوات بشمول سیاہ کا پیوں کے			
۲—آرائش اسباب—یعنی میزیں کرسیاں—الماریاں بکس—چھوریاں—چہتریاں اور کھلونے۔	...	۰ - ۶ فی روپیہ	
۳—ہر ایک قسم کی ایسی مشین جو ہاتھ سے چلائی جائے بائیسکلیں و گاڑیاں اور اون کے لوازمات۔			
۴—شیشہ اور اس سے ساختہ اشیاء—یعنی چوڑیاں کھڑکیوں میں لگانے والے شیشے وغیرہ—چینی اور مٹی کے برتن—ہاتھی دانت کی چیزیں—سنگ اور ہڈیاں—			

۲—اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۶۶۲—اشتہار۔ بہ تنسیخ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۸۲ الف مورخہ یکم جولائی سنہ ۱۹۱۳ع و زیر اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲۴۲ (۱) (الف) میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ع جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر یکم جنوری سنہ ۱۹۱۷ع سے مندرجہ ذیل ٹیکس اون جملہ اشخاص پر عائد فرماتے ہیں جو رقبہ مشہورہ شادیوال ضلع گجرات کی حدود کے اندر رہائش رکہتے ہیں۔

شرح ٹیکس

ٹیکس معیار ذیل کے مطابق ہر ایک ٹیکس دہندہ کی سالانہ آمدنی پر عائد کیا جائیگا ہے۔

	روپیہ	آنہ	پائی	
جملہ اشخاص جنکی سالانہ آمدنی ۲۰۰۰ روپیہ اور اوس سے زیادہ ہو	۲۰	۰	۰	سالانہ ٹیکس ادا کرینگے—
جملہ اشخاص جنکی سالانہ آمدنی ۱۵۰۰ روپیہ سے ۲۰۰۰ روپیہ تک ہو	۱۵	۰	۰	” ”
جملہ اشخاص جنکی سالانہ آمدنی ۱۲۰۰ روپیہ سے ۱۵۰۰ روپیہ تک ہو	۱۲	۰	۰	” ”
جملہ اشخاص جنکی سالانہ آمدنی ۱۰۰۰ روپیہ سے ۱۲۰۰ روپیہ تک ہو	۱۰	۰	۰	” ”
جملہ اشخاص جنکی سالانہ آمدنی ۸۰۰ روپیہ سے ۱۰۰۰ تک ہو	۸	۰	۰	” ”
جملہ اشخاص جنکی سالانہ آمدنی ۶۰۰ روپیہ سے ۸۰۰ روپیہ تک ہو	۶	۰	۰	” ”

سالانہ ٹیکس ادا کرینگے

جملہ اشخاص جنکی سالانہ آمدنی ۴۰۰ روپیہ سے
۶۰۰ روپیہ تک ہو ... ... ۴ . . "
جملہ اشخاص جنکی سالانہ آمدنی ۲۰۰ روپیہ سے
۴۰۰ روپیہ تک ہو ... ... ۲ . . "
جملہ اشخاص جنکی سالانہ آمدنی ۱۰۰ روپیہ سے
۲۰۰ روپیہ تک ہو ... ... ۱ . . "
جملہ اشخاص جنکی سالانہ آمدنی ۵۰ روپیہ سے
۱۰۰ روپیہ تک ہو ... ... ۸ . "

۳-محصول ہذا کمیٹی وقتاً فوقتاً حسب ضرورت تشخیص کریگی تشخیص مذکور صاحب ڈپٹی کمشنر کی منظوری کے تابع ہوگی۔

ٹیکس ششماہی اقساط میں ہر سال یکم جنوری اور یکم جولائی کو پیشگی ادا کیا جائیگا

نمبر ۶۶۲ - اشتہار-مندرجہ ذیل ضوابط جو میونسپل کمیٹی سرگودھا ضلع شاہ پور نے میونسپل ایکٹ پنجاب نمبر ۳ مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ع کی دفعات ۱۸ و ۱۹۹ کے بموجب مرتب کئے ہیں اور جنہیں لوکل گورنمنٹ نے زیر دفعہ ۲۰۱ (۱) ایکٹ مذکور منظور فرمالیا ہے۔بغرض اطلاع عام مشتہر کئے جاتے ہیں اور وہ اشتہار ہذا کی تاریخ مشتہری سے چھ ہفتہ بعد نافذ العمل ہونگے۔

ضوابط

غایت مقدار بوجھ

ضوابط زیر دفعات ۱۸۸ (ب) و ۱۹۹ میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ع

۱-اوس گاڑی کے لئے جسے دو بیل یا ایک بیل اور ایک بہینسا کہینچتا ہو۔ غایت بوجھ ۴۰ من ہوگا۔

۲ اوس گاڑی کے لئے جسے ۲ بہینسے کہینچتے ہوں زیادہ سے زیادہ بوجھ ۵۰ من ہوگا۔

۳-اوس گاڑی کے لئے جسے ایک بہینسا اور دو آدمی کہینچتے ہوں زیادہ سے زیادہ بوجھ ۳۰ من ہوگا۔

۴-جو شخص کسی گاڑی میں اوس غایت مقدار بوجھ سے زیادہ بوجھ لادیگا یا لدوائیگا جو مختلف قسم کی گاڑیوں کے واسطے اوپر تجویز کیا گیا ہے۔ایسی سزائے جرمانہ کا مستوجب ہوگا جو ۵۰ روپیہ تک ہو سکتی ہے۔

رجسٹر پیدائش و اموات

ضوابط زیر دفعات ۱۸۸ (ج) و ۱۹۹ میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۱ ۱۹ع

۱-سیکریٹری میونسپل کمیٹی یا کسی ایسے دیگر افسر کو جسے کمیٹی نے اس غرض کے لئے مقرر کیا ہو لازم ہوگا کہ دو علیحدہ علیحدہ رجسٹر رکھے جن میں پیدائش و اموات کے متعلقہ مراتب مطلوبہ از روئے قواعد ۴ لغایت ۶ علی الترتیب باضابطہ درج کئے جائینگے۔میونسپلٹی کا ہر ایک باشندہ دفتر کے وقت میں ان رجسٹروں کا ملاحظہ کرنے کا مجاز ہوگا اور سیکریٹری یا مذکورہ بالا کسی دیگر افسر کے لئے لازمی ہوگا کہ رجسٹر مذکور میں سے کسی اندراج کی مصدقہ نقل ۸ آنہ فی اندراج ادا کرلینے پر ہر ایسے شخص کو دے جو اوس سے تعلق رکھتا ہو۔

۲—جب کوئی پیدائش یا موت واقع ہو تو صاحب خانہ یا اوسکی طرف سے کوئی اور شخص اوس واقع کی اطلاع تین دن کے اندر سیکریٹری کو یا کسی ایسے دیگر افسر کو جسے کمیٹی نے مقرر کیا ہو دیگا—یہ رپورٹ میونسپل دفتر میں دفتر کے وقت میں دیجائیگی-

۳—ایسی پیدائشوں یا موتوں کی صورت میں جو شفاخانوں-ہسپتالوں-جیل خانوں-مندروں-مسجدوں سراؤں یا دیگر پبلک عمارتوں میں واقع ہوں افسر یا شخص باہتمام عمارت واقع کی رپورٹ کریگا-

۴—پیدائشوں کے متعلق مندرجہ ذیل مراتب کی رپورٹ کی جائیگی اور وہ درج رجسٹر کی جائینگے :—

(۱) تاریخ وقوع-
(۲) لڑکا یا لڑکی-
(۳) باپ کا نام-
(۴) باپ کی جائے سکونت-
(۵) باپ کا پیشہ-ذات اور مذہب
(۶) نام اطلاع دہندہ-

۵—ولد الحرام بچوں کی صورت میں مراتب (۳) و (۴) و (۵) اطلاع دہندہ اپنے حسب منشاء مہیا کرنے سے انکار کرسکتا ہے-لیکن ایسی صورت میں والدہ کا نام-ذات اور سکونت بتلانی لازمی ہوگی-

۶—اموات کے متعلق مندرجہ ذیل مراتب کی رپورٹ دی جائیگی اور وہ درج رجسٹر کئے جائینگے—

۱) تاریخ وقوع-
(۲) تاریخ متوفی-
(۳) متوفی کے باپ کا نام یا شادی شدہ عورت کی صورت میں اوس کے خاوند کا نام-
(۴) جنس متوفی-
(۵) عمر متوفی جسقدر ٹھیک ٹھیک ممکن ہو-
(۶) پیشہ-ذات و مذہب متوفی-
(۷) متوفی کی سکونت-
(۸) باعث موت-
(۹) نام اطلاع دہندہ-

۷—کوئی شخص کسی رجسٹر یا کتاب پیدائش و اموات کو ارادتاً خود تلف کرنے یا ضرر پہنچانے یا پہنچوانے یا کسی ایسے رجسٹر کتاب اور اوس کی مصدقہ نقل میں دیدہ دانستہ پیدائش یا موت کے متعلقہ کوئی جھوٹا اندراج کرنے یا کروانے کا مجاز نہ ہوگا-اور کوئی رجسٹرار کسی ایسی پیدائش یا موت جسکی اوسے باقاعدہ اطلاع دیجائے درج رجسٹر کرنے سے انکار کرنے یا بغیر معقول وجہ کے اوس کے درج رجسٹر کرنے سے در گذر کرنے کا مجاز نہ ہوگا-

۸—کوئی شخص جو ضوابط ۲ لغایت ۷ کی خلاف ورزی کا مرتکب ہوگا وہ ایسی سزائے جرمانہ کا مستوجب ہوگا جو ۵۰ روپیہ تک ہوسکتی ہے-

صاف پانی کے استعمال کے انصرام کے لئے

ضوابط زیر دفعات ۱۸۸ (ہ) (۹) و ۱۹۹ میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ع

۱—کوئی شخص مجاز نہیں ہوگا کہ وہ عمداً یا غفلت سے کسی نالی یا نلکے سے پانی ضائع کرے-

۲—کوئی شخص مجاز نہیں ہوگا کہ وہ نل پر کپڑے دھونے یا برتنوں کے صاف کرنے یا نہانے یا جانوروں کو نہلانے کیواسطے استعمال کرے-

۳—کوئی شخص مجاز نہیں ہوگا کہ کمیٹی کی تحریری اجازت کے بغیر اور وہ بھی صرف اون شرائط کے تابع جو کمیٹی عائد کرے نل سے حاصل کردہ پانی کو عمارتی کاموں یا کسی کارخانہ کی اغراض کیلئے استعمال کرے-

۳—کوئی شخص جو ان ضوابط میں سے کسی ایک کی خلاف ورزی کا مرتکب ہوگا وہ ایسی سزا کا جرمانہ کا مستوجب ہوگا جو ۵۰ روپیہ تک ہو سکتی ہے اور اگر خلاف ورزی جاری رہے تو اسکو مزید سزا اس جرمانہ دیجائیگی جو پہلے دن کے بعد ہر ایسے دن کیلئے جسمیں خلاف ورزی جاری رہے ۵ روپیہ تک ہو سکتی ہے۔

ایجنٹوں کا تقرر

ضوابط زیر دفعات ۱۸۸ (و) و ۱۹۹ میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ع۔

۱—حدود میونسپلٹی کے اندر کی کسی عمارت یا زمین کے ہر ایسے مالک کو جو خود میونسپلٹی میں نہ رہتا ہو لازم ہوگا کہ وہ کسی ایسے شخص کو جو میونسپلٹی کی حدود کے اندر یا اوسکے عین نواح میں رہتا ہو میونسپل ایکٹ سنہ ۱۹۱۱ع یا قواعد یا ضوابط مرتبہ زیر ایکٹ مذکور کی اغراض کیلئے کارندہ کے طور پر مقرر کرے۔

۲—کوئی شخص جو ضابطہ ہذا کی خلاف ورزی کا مرتکب ہوگا ایسی سزائے جرمانہ کا مستوجب ہوگا جو ۵۰ روپیہ تک ہو سکتی ہے اور خلاف ورزی کے جاری رہنے کی صورت میں ایسی مزید سزائے جرمانہ کا مستوجب ہوگا جو پہلے دن کے بعد ہر ایسے یوم کیلئے جسمیں خلاف ورزی جاری رہے ۵ روپیہ تک ہو سکتی ہے۔

۳-اکتوبر سنہ ۱۹۱۹ع

نمبر ۲۶۹—اشتہار—مندرجہ ذیل مسودہ قاعدہ جو جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر اون اختیارات کی روسے جو لوکل گورنمنٹ کو میونسپل ایکٹ پنجاب مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ع کی دفعہ ۲۴۰ (۱) (الف) (ط) (س) کے بموجب تفویض ہیں بہ تنسیخ قاعدہ ۹ منجملہ قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۷۱-ایس مورخہ ۱۹ جون سنہ ۱۸۸۵ع (جیسا کہ اوسکی ترمیم اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۰۱۷ مورخہ ۱۰-اگست سنہ ۱۹۰۱ع سے ہوئی) مرتب کرنا تجویز فرماتے ہیں ایسے اشخاص کی اطلاع کیلئے مشتہر کیا جاتا ہے جن پر اوسکا اثر ہوگا۔

مسودہ قاعدہ مذکور پر ۲۰ نومبر سنہ ۱۹۱۹ع کو معہ اون اعتراضات یا تجاویز کے غور کی جائیگی جو اونکے متعلق تاریخ مذکور سے پہلے موصول ہونگے۔

مسودہ قاعدہ

۹—الف—کوئی شخص میونسپل انجینیر کے عہدہ پر مقرر نہیں کیا جائیگا۔

(۱) کسی میونسپلٹی درجہ اول کی صورت میں بلا حصول منظوری صاحب چیف انجینیر محکمہ تعمیرات سرکاری شعبہ عمارات وسڑکوں۔

(۲) کسی اور میونسپلٹی کی صورت میں بلاحاصل کرنے منظوری اوس حلقہ کے سپرنٹنڈنگ انجینیر محکمہ تعمیرات سرکاری شعبہ عمارات وسڑکہائے کی جسکے اندر وہ میونسپلٹی واقع ہو۔

(ب) کوئی میونسپل انجینیر موقوف نہیں کیا جائیگا۔

(۱) اگر وہ میونسپلٹی درجہ اول میں ملازم ہو بلاحصول منظوری لوکل گورنمنٹ

(۲) اگر وہ کسی اور میونسپلٹی میں ملازم ہو بلاحصول منظوری صاحب کمشنر۔

(ج) کوئی میونسپل کمیٹی کسی شخص کو بلاحصول منظوری سینیٹری انجینیر گورنمنٹ پنجاب عہدہ میونسپل انجینیر کے علاوہ کسی ایسے عہدہ پر مقرر کرنے کی مجاز نہ ہوگی جسکا کام حفظان صحت سے متعلق ہو اور جسکے فرائض کے مناسب انجام دہی کیلئے ایسے شخص کی ضرورت ہو جو علم حفظان صحت میں کچھ مہارت رکھتا ہو۔

دستخط—او-ایف لمسڈن
فائنشل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

۱۲۶۹ سی ایس—۷۱۰—۱۳-۱۰-۱۹۱۹—ایس جی پی پی لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۳

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۴۰] لاہور ــ ۳ اکتوبر (مجریہ ۳۰ اکتوبر) سنہ ۱۹۱۶ع ــ یوم جمعہ [جلد ۴۴

پہلا حصہ (الف)

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ بورڈ ہائے و کمیٹیاں

بورڈ ہائے

۱۱ - اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۵۳ ــ اشتہار ــ ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۸۳ع (ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب) کی دفعہ ۱۱ کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر مشتہر فرماتے ہیں کہ اشخاص موسومہ ذیل ڈسٹرکٹ بورڈ ضلع حصار کے ممبر ہیں :ــ

منتخب شدہ ممبران

تحصیل بھوانی

(۱) ٹھاکر لائک سنگھ راجپوت۔اقوام خوار۔سکنہ ہالو واس۔بھائی ٹھاکر سلطان سنگھ ذیلدار بھوانی۔

(۲) رسالدار میجر جسونت سنگھ راجپوت نگرانہ۔بھائی ٹھاکر رنجیت سنگھ ذیلدار چھانگ۔

(۳) لالہ بلورام مہاجن حیطم پورہ۔بھائی ٹھاکر خان سنگھ ذیلدار کیرو۔

۱۲۳ پی سی جی۔

نمبر ۲۵۵—اشتہار— ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۸۳ع (ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب) کی دفعہ ۱۵ (۲) کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر مشتہر فرماتے ہیں کہ شخص موسومہ ذیل ڈسٹرکٹ بورڈ ضلع شاہپور کا ممبر مقرر ہوا-

زائد ممبر

جو بلحاظ نام مقرر ہوا

سردار فتح خان بلوچ ساکن ساہیوال- بجائے دیوان بہادر دیوان جواہر مل آنریری مجسٹریٹ بھیرہ متوفی

کمیٹیاں

۱۰-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۶۷۵—اشتہار— ایکٹ ۳- مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۳۲ (۱) (د) کے بموجب جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۷۰ کے احکام کی توسیع رقبہ مشتہرہ گدڑباہا ضلع فیروزپور پر فرماتے ہیں-

نمبر ۶۷۷— اشتہار— چونکہ میونسپل کمیٹی جالندھر ضلع جالندھر نے ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۵۸ کے حکم کے بموجب لوکل گورنمنٹ سے درخواست کی اور چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ میونسپل کمیٹی مذکور کو ایک سرکاری مطلب یعنی کوٹ کشن چاند میں ہندو بچوں کی مرگھٹ کیلئے زمین درکار ہے- اسلئے بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مندرجہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے-

یہہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب ڈپٹی کمشنر جالندھر کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مندرجہ ذیل کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں-

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	قسم	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے-
جالندھر ...	جالندھر ...	جالندھر	۰۹۶	متصل ہندو مرگھٹ رکھا	(الف) شمال—پکا تالاب اندی رام دہاۃ مرگھٹ- (ب) مشرق—ریلوے سٹیشن تک پہنچنے کی سڑک- (ج) جنوب—ایضاً- (د) مغرب—ہندو مرگھٹ رکھا-	دفتر سکریٹری میونسپل کمیٹی-

نمبر ۶۹۱— اشتہار— بہ نفاذ اختیارات عطیہ دالے از روئے دفعہ ۲۳۲ (۱) ضمن (ق) میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ع جناب نواب لفٹننٹ گورنر ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۷۳ کی توسیع رقبہ مشتہرہ سجانپور ضلع گورداسپور پر فرماتے ہیں اور مشتہر فرماتے ہیں کہ دفعہ مذکور کے احکام روز اشتہار ہذا کی تاریخ سے نافذ العمل ہونگے-

نمبر ۶۸۱ — اشتہار — میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ ع کی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۶۶۵- مورخہ ۲۱ ستمبر سنہ ۱۹۰۷ ع کو منسوخ فرماتے ہیں اور مندرجہ ذیل ٹیکس رقبہ مشتہرہ حافظ آباد - ضلع گوجرانوالہ میں اشتہار ہذا کی تاریخ اجرا سے عائد فرماتے ہیں۔

ٹیکس معیار ذیل کے مطابق اون اشخاص کی سالانہ آمدنی پر تشخیص کیا جائیگا جو رقبہ مشتہرہ حافظ آباد میں رہائش رکھتے ہوں یا جائداد غیر منقولہ کے مالک ہوں یا اوسپر قابض ہوں۔ مگر شرط یہہ ہے کہ وہ رقبہ مذکور کے اندر ایسے عرصہ کے لئے رہائش رکھہ چکے ہوں یا غیر منقولہ جائداد کے مالک یا قابض رہے ہوں جو سال میں تین ماہ سے کم نہو۔

	شرح ٹیکس		
	جماعت اول — دوکاندار بزاز - کمیشن ایجنٹ - مالکان کارخانجات - میونسپل کارخانجات ساہوکار - اسی جائداد کے قابض جس سے کرایہ آتا ہو۔	جماعت دویم — دیگر	
	روپیہ	روپیہ	آنہ
۱ — جب سالانہ آمدنی ۱۲۰ روپیہ سے ۱۸۰ روپیہ تک ہو ...	۲	۱	۰
۲ — ایضاً ۱۸۱ روپیہ سے ۲۴۰ روپیہ ایضاً ...	۳	۲	۰
۳ — ایضاً ۲۴۱ روپیہ سے ۳۰۰ روپیہ ایضاً ...	۶	۳	۰
۴ — ایضاً ۳۰۱ روپیہ سے ۵۴۰ روپیہ ایضاً ...	۹	۴	۸
۵ — ایضاً ۵۴۱ روپیہ سے ۷۲۰ روپیہ ایضاً ...	۱۴	۷	۰
۶ — ایضاً ۷۲۱ روپیہ سے ۹۶۰ روپیہ ایضاً ...	۱۹	۹	۸
۷ — ایضاً ۹۶۱ روپیہ سے ۱۲۰۰ روپیہ ایضاً ...	۲۵	۱۲	۸
۸ — ایضاً ۱۲۰۱ روپیہ سے ۱۵۰۰ روپیہ ایضاً ...	۳۲		
۹ — ایضاً ۱۵۰۱ روپیہ سے ۲۰۰۰ روپیہ ایضاً ...	۴۰		
۱۰ — ایضاً ۲۰۰۱ روپیہ سے ۳۰۰۰ روپیہ ایضاً ...	۵۵		
۱۱ — ایضاً ۳۰۰۱ روپیہ سے ۴۰۰۰ روپیہ ایضاً ...	۸۲		
۱۲ — جب سالانہ زائد از ۴۰۰۰ روپیہ ہو ...	[illegible]		

ٹیکس ہذا کی تشخیص کمیٹی رقبہ مشتہرہ وقتاً فوقتاً کریگی جو صاحب ڈپٹی کمشنر کی منظوری کے تابع ہوگی۔

ٹیکس ہر سال یکم جنوری - یکم اپریل - یکم جولائی اور یکم اکتوبر کو پیشگی سہ ماہی وار ادا کیا جائیگا۔

نمبر ۶۸۳ — میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ ع کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے

مشتہر کیا جاتا ہے کہ شخص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۷ (۲) کی رو سے میونسپل کمیٹی مری-ضلع راولپنڈی کا ممبر مقرر ہوا-

مری میں عارضی رهائش رکھنے والوں کی نیابت کیلئے

کونل ایس-بی مسٹن صاحب سی-بی-ایم-جی-اسسٹنٹ کوارٹر ماسٹر جنرل دوم ڈویژن (راولپنڈی) بجائے کونل ای-ٹی ٹنار صاحب اسسٹنٹ کوارٹر ماسٹر جنرل دویم ڈویژن (راولپنڈی)--مستعفی-

نمبر ۶۸۵--اشتہار--میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ء کی دفعہ ۲۴۲ (۱) (الف) کے احکام کے بموجب و بہ تنسیخ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۹۳-مورخہ ۷ فروری سنہ ۱۹۱۲ء جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر مندرجہ ذیل ٹیکس رقبہ مشتہرہ اکالگڑہ-ضلع گوجرانوالہ میں اشتہار ہذا کی تاریخ اجراء سے عائد فرماتے ہیں

تفصیل ٹیکس

۱ قسم اشخاص جنپر ٹیکس عائد کیا جائیگا--جملہ ایسے اشخاص جو رقبہ مشتہرہ اکالگڑہ-ضلع گوجرانوالہ کی حدود کے اندر رهائش رکھتے ہوں یا جائداد غیر منقولہ کے مالک یا قابض ہوں-مگر شرط یہ ہے کہ وہ ایسے عرصہ سے لئے رهائش رکھ چکے ہوں یا جائداد غیر منقولہ کے مالک یا قابض رہے ہوں جو سال میں تین ماہ سے کم نہ ہو-

۲--شرح ٹیکس ٹیکس معیار ذیل کے مطابق ہر ایک ٹیکس دہندہ کی سالانہ آمدنی پر عائد کیا جائیگا :--

		روپیہ		روپیہ		روپیہ	
۱--جملہ اشخاص جنکی سالانہ آمدنی		۱۲۰	اور اس سے زیادہ ہو لیکن	۱۸۰	سے زیادہ نہو	۳	سالانہ ٹیکس ادا کرینگے-
۲--	ایضاً	ایضاً	۱۸۰	سے زیادہ ہو-لیکن	۲۴۰	ایضاً	۴	ایضاً
۳--	ایضاً	ایضاً	۲۴۰	ایضاً	ایضاً	۳۶۰	ایضاً	۶	ایضاً-
۴--	ایضاً	ایضاً	۳۶۰	ایضاً	ایضاً	۵۴۰	ایضاً	۹	ایضاً-
۵--	ایضاً	ایضاً	۵۴۰	ایضاً	ایضاً	۷۲۰	ایضاً	۱۴	ایضاً-
۶--	ایضاً	ایضاً	۷۲۰	ایضاً	ایضاً	۹۶۰	ایضاً	۱۹	ایضاً-
۷--	ایضاً	ایضاً	۹۶۰	ایضاً	ایضاً	۱۲۰۰	ایضاً	۲۵	ایضاً-
۸--	ایضاً	ایضاً	۱۲۰۰	ایضاً	ایضاً	۱۵۰۰	ایضاً	۳۲	ایضاً-
۹--	ایضاً	ایضاً	۱۵۰۰	ایضاً	ایضاً	۲۰۰۰	ایضاً	۴۰	ایضاً-
۱۰--	ایضاً	ایضاً	۲۰۰۰	ایضاً	ایضاً	۳۰۰۰	ایضاً	۵۵	ایضاً-
۱۱--	ایضاً	ایضاً	۳۰۰۰	ایضاً	ایضاً	۴۰۰۰	ایضاً	۸۲	ایضاً-
۱۲--	ایضاً	ایضاً	۴۰۰۰ روپیہ ہو		...	...	۱۱۰	ایضاً-

ٹیکس ہذا کی تشخیص کمیٹی رقبہ مشتہرہ وقتاً فوقتاً کریگی جو صاحب ڈپٹی کمشنر کی منظوری کے تابع ہوگی-

-- ٹیکس ہر سال یکم جنوری-یکم اپریل-یکم جولائی اور اکتوبر کو پیشگی سہ ماہی وار ادا کیا جائیگا-

نمبر ۶۸۷--تصحیح--اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۶۸۷-مورخہ ۱۷-اکتوبر سنہ ۱۹۰۷ء-میں جسکے ذریعہ میونسپلٹی انبالہ میں عائد کردہ گوشوارہ شرح ہائے محصول چنگی شائع کیا گیا تھا زیر قسم ہفتم اندراج ۵ الفاظ " لکی اور کہنہ ٹاٹ کی بوریاں " حذف کرو-

نمبر ۶۸۹--اشتہار--(میونسپل ایکٹ پنجاب) سنہ ۱۹۱۱ء کی دفعہ ۲۴۲ (۱) (ہ) کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر تحصیلدار لاہور کو رقبہ مشتہرہ باغبانپورہ و بھوگیوال-ضلع لاہور کی کمیٹی کے پریزیڈنٹ مقرر فرماتے ہیں-

نمبر ۶۹۰--اشتہار--(میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ء) کی دفعہ ۲۴۲ (۱) (ہ) کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر تحصیلدار لاہور کو رقبہ مشتہرہ اچھرا-ضلع لاہور کی کمیٹی کے پریزیڈنٹ مقرر فرماتے ہیں-

دستخط--ای-ایف لمسڈن

فنانشل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۳

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۴۲] لاہور ـــ ۲۰-اکتوبر (مجریہ ۲۷-اکتوبر) سنہ ۱۹۱۶ع ـــ یوم جمعہ [جلد ۴۴

پہلا حصہ (الف)

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ بورڈ ہائے و کمیٹیاں

بورڈ ہائے

۱۴-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۵۷ ـــ اشتہار ـــ ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب مصدرہ سنہ ۱۸۸۳ع کی دفعہ ۱۱ کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر منظور فرماتے ہیں کہ اشخاص موسومہ ذیل ڈسٹرکٹ بورڈ ضلع مظفر گڑھ کے ممبر ہیں :ـــ

ممبر جو بلحاظ نام مقرر ہوئے

تحصیل مظفر گڑھ

مہر سلیم ذیلدار۔

امام۔خالق داد خان آنریری مجسٹریٹ۔

میاں غوث بخش قریشی آنریری مجسٹریٹ۔

۱۳۹۸ پی جی جی۔

خان بہادر نواب محمد سیف اللہ خان آنریری مجسٹریٹ-
ایم-احمد علی ذیلدار-
ایم-فتح محمد کلدرانی ذیلدار-
مہر غلام علی جنگلہ ذیلدار-
ایم-غلام رسول مکوال ذیلدار-
حم چراغ ذیلدار-

تحصیل سنانواں

ملک یار محمد ملجورا ذیلدار-
مخدوم غلام قاسم لمبردار-
ملک فتح محمد خان ذیلدار-
میاں شیخ احمد آنریری مجسٹریٹ-
حافظ محمد خان ذیلدار-

تحصیل علی پور

میاں محمد حسین لمبردار-
مہر حافظ خان ذیلدار-
خان صاحب غلام رسول خان کرانی-
ایم-غوث بخش آنریری مجسٹریٹ-
مخدوم شیخ محمد حسین آنریری مجسٹریٹ-
ملک علی محمد ذیلدار-

تحصیل لیہ

ایم-الہی بخش ذیلدار-
ایم-محمد خان ذیلدار وارہ سراں-
ایم-حامد خان ذیلدار کوٹ سلطان-
لالہ اروڑا مل ذیلدار اوان کوٹ-
ایم-احمد شاہ کہوری ذیلدار مرہ نوالی-
ایم-شادو خان ذیلدار او شہرہ-
مہر الہی بخش ذیلدار لیہ-
ایم-لال خان ذیلدار بہت دبلی-

کمیٹیاں

۱۷-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۷۰۷— شتہار— زیر اختیارات عطیہ ازرو ئے دفعہ ۲۳۲ (۱) (و) میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ع جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۶۷ کے احکام کی توسیع رقبہ مشتہرہ ابوہر ضلع فیروز پور پر فرماتے ہیں-

نمبر ۷۰۹—اشتہار—چونکہ میونسپل کمیٹی لاہور نے میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ع کی دفعہ ۵۸ کے احکام کے بموجب لوکل گورنمنٹ سے درخواست کی اور چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک پنجاب دفترہ کو معلوم ہوا کہ میونسپل کمیٹی مذکور کو ایک سرکاری مطلب یعنی شفا خانہ مونگ کے متصل کھلے احاطہ

کے لئے زمین درکار ہے اسلئے بذریعہ اشتہار ھذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطالب مذکور کے لئے مطلوب ہے۔

یہہ اعلان ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر لاہور کو بذریعہ اشتہار ھذا ھدایت کی جاتی ہے کہ زمین مصرحہ ذیل کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ۔	سمت	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
لاہور ...	لاہور ...	مزنگ ...	۰۰۰۳۹۵	شفا خانہ مزنگ	شمال—سڑک ... جنوب—شفا خانہ مزنگ۔ مشرق—قبرستان ... مغرب—سڑک ویلیفیئر فارم۔	میونسپل دفتر لاہور۔

نمبر ۷۱۱—اشتہار—چونکہ میونسپل کمیٹی لاہور نے میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ع کی دفعہ ۵۸ کے احکام کے بموجب لوکل گورنمنٹ سے درخواست کی اور چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ میونسپل کمیٹی مذکور کو ایک سرکاری مطلب یعنی محلہ بھونگ پورہ واقع مزنگ میں ایک گلی کو کشادہ کرنے کے لئے زمین درکار ہے۔اسلئے بذریعہ اشتہار ھذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے۔

یہہ اعلان ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر لاہور کو بذریعہ اشتہار ھذا ھدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ۔	سمت	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
لاہور ...	لاہور ...	بھونگ پورہ ..	۰۰۰۶	ذیل رقبہ کے مغرب کیطرف۔	شمال—مکان سلطان ... جنوب—گلی ... مشرق—مکان راکھا ... مغرب—گلی ...	دفتر میونسپل لاہور۔

نمبر ۷۱۳—اشتہار—چونکہ میونسپل کمیٹی جالندھر- ضلع جالندھر نے میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ع کی دفعہ ۵۸ کے احکام کے بموجب لوکل گورنمنٹ سے درخواست کی اور چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ میونسپل کمیٹی مذکور کو ایک سرکاری مطلب یعنی ریلوے سٹیشن کی طرف فلٹن گنج کے متصل چوکی چونگی کیلئے زمین درکار ہے—اسلئے بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے-

یہ اعلان ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر جالندھر کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مصرحہ ذیل کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں-

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	سمت	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے-
جالندھر ...	جالندھر ...	جالندھر ...	۰.۰۰۵	فلٹن گنج کا شرقی جانب کا دروازہ	شمال—اراضی مملوکہ ممبران ملک فلٹن گنج- مشرق—ایضاً ... جنوب—ایضاً ... مغرب—ایضاً ...	میونسپل دفتر جالندھر-

نمبر ۷۱۵—اشتہار—چونکہ میونسپل کمیٹی جالندھر ضلع جالندھر نے میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ع کی دفعہ ۵۸ کے احکام کے بموجب لوکل گورنمنٹ سے درخواست کی اور چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ میونسپل کمیٹی مذکور کو ایک سرکاری مطلب یعنی محلہ چور سٹی اڈاری میں ایک نالی کی توسیع کیلئے زمین درکار ہے—اسلئے بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے-

یہ اعلان ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر جالندھر کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مصرحہ ذیل کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں-

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	سمت	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے۔
جالندھر ...	جالندھر ...	جالندھر ...	۰٫۰۰۰۹	شمالی جانب باج پور بازار مقابل کنوہ بلاں۔	شمال—اراضی عبدالطیف مشرق—دوکان جوالہ ولد جیوا بنیاں شہر جالندھر۔ جنوب—بازار باج پور ... مغرب—دوکان کرم الہی بیوہ باجے خان کشمیری شہر جالندھر۔	میونسپل دفتر جالندھر۔

نمبر ۷۱۷—اشتہار—میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ع کی دفعہ ۵ (۳) کے احکام کے بموجب جناب نواب افٹننٹ گورنر بہادر اوس رقبہ زمین کو جو موجودہ شمالی حد اور جدید حد مصرحہ گوشوارہ منسلکہ کے مابین واقع ہے میونسپلٹی سیالکوٹ-ضلع سیالکوٹ کی حدود کے اندر شامل فرماتے ہیں :—

گوشوارہ

شمال—باغ لوادھر مل سے ستون حد بسمت نمبر ۳۸ تک-وہاں سے ایک خط مستقیم میں عدالت سشن جج کے جنوب مشرقی گوشہ تک-وہاں سے آرام گاہ تعمیرات سرکاری کے باغ کے جنوب مشرقی گوشہ تک-وہاں سے سڑک کچہری کے ساتھ ساتھ پل بہیدنالہ متصل جیل و پولیس لائنز تک-وہاں سے پگ ڈنڈی کے ساتھ ساتھ آہنی پل سڑک چھاونی شہر تک اور اس سڑک شہر کے ساتھ ساتھ چل کر اوس پل تک جو مردہ خانہ کے مقابل پکی سڑک پر ہے-وہاں سے اوس مقام تک جو چاہ ہیرا کے ۲۰۰ فٹ مشرق کی طرف ہے-وہاں سے اوس مقام تک جو چاہ نظام دین کے ۱۱۰ فٹ مشرق کی طرف ہے-وہاں سے چاہ سائوں کے ۵۰ فٹ مشرق کیطرف-وہاں سے اوس مقام تک جو چاہ ریلوے سے ۱۵۰ فٹ مغرب کی طرف ہے-وہاں سے احاطہ ریلوے کی جنوبی دیوار کے نزدیک کے مقام تک جو سرائے روپا شاہ کے شمال کی طرف ۶۴ فٹ ہے-وہاں سے سوک ریلوے کی شمالی طرف کے ساتھ ساتھ مشرق کی جانب جاکر کنولے پارک کے شمال مغربی گوشہ تک-وہاں سے اوسی طرف چلکر کنولے پارک کی شمالی حد کے ساتھ ساتھ اوس پگ ڈنڈی کے شمال جنوبی گوشہ تک جو سوک جموں کو جاتی ہے-اور وہاں سے پگ ڈنڈی بجانب سڑک جموں کی جنوبی طرف کے ساتھ ساتھ چلکر اوس مقام تک جو پارسیوں کے قبرستان کے مغرب میں واقع ہے-وہاں سے سوک جموں کی جنوبی طرف کے ساتھ ساتھ اوس مقام تک جو ۴۴۵ فٹ کے فاصلہ پر ہے اور وہاں سے ایک خط مستقیم میں جائز میونسپل ستون حد بسمت نمبر ۱۳ تک۔

ریلوے لائن و عمارات ریلوے جو مذکورہ بالا حد کے اندر ہوں میونسپل حدود سے خارج ہیں۔

دستخط—ایلیف لمسڈن

فنانشل سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸٦۳

گورنمنٹ پنجاب گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۴۳] لاهور — ۲۷ - اکتوبر (مجریه ۳ نومبر) سنه ۱۹۱٦ع — یوم جمعه [جلد ۴۳

پہلا حصه ۔ (الف)

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغه بورڈ ہائے و کمیٹیاں

بورڈ ہائے

۲۱ - اکتوبر سنه ۱۹۱٦ع

نمبر ۲٦۲ — اشتہار — ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب سنه ۱۸۸۳ع کی دفعه ۱۱ کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر مشتہر فرماتے ہیں که شخص موسومه ذیل ڈسٹرکٹ بورڈ - ضلع میانوالی کا ممبر بلحاظ عہدہ ہے : —

جنرل اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر - بھائی سب آرڈینٹ جج - میانوالی -

۲۳ - اکتوبر سنه ۱۹۱٦ع

نمبر ۲٦۳ — اشتہار — ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب سنه ۱۸۸۳ع کی دفعه ۱۵ (۲) کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر مشتہر فرماتے ہیں که شخص موسومه ذیل ڈسٹرکٹ بورڈ - ضلع راولپنڈی کا

۱۳۱۲ بی جی جی

ممبر ہے :—

تحصیل گوجرخان

ممبر جو بلحاظ نام مقرر ہوا

قاضی باغ علی سکنہ قاضیاں سب رجسٹرار گوجرخان-بجائے آنریری کپتان بہادر علی خان-سکنہ بھروال دلال-متوفی-

۲۳–اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۶۶—اشتہار—ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب سنہ ۱۸۸۳ع کی دفعہ ۱۱ کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر مشتہر فرماتے ہیں کہ اشخاص موسومہ ذیل لوکل بورڈ ہائے-ضلع امرتسر کے ممبر ہیں :—

لوکل بورڈ-تحصیل امرتسر

منتخب شدہ ممبران

چودھری رام سنگھ-ذیلدار-ملیان ...
چودھری وساوا سنگھ-ذیلدار-مجیٹھہ ...
چودھری الٰہی بخش-ذیلدار-فتح پور راجپوتان ...
چودھری الہ بخش-سکنہ-ترپائی ...
} مکرر منتخب ہوئے۔

چودھری شیر سنگھ ذیلدار گلوالی-بجائے چودھری پال سنگھ-ذیلدار-گلوالی-

چودھری دیال سنگھ ذیلدار-ترسکا ...
چودھری بھگ سنگھ-ذیلدار-متیوال ...
چودھری کرم سنگھ-ذیلدار مہتہ ...
چودھری اندر سنگھ-ذیلدار-شیرون باگا ...
چودھری گوپال سنگھ ذیلدار-بوڑاہ ...
} مکرر منتخب ہوئے۔

ممبر جو بلحاظ نام مقرر ہوئے

چودھری سوالن سنگھ-سفید پوش نواہ-بجائے سردار بہادر امر سنگھ-صوبیدار میجر تلونڈی دسوندی سنگھ-

سردار بہادر سردار بدھ سنگھ-سکنہ چھلاری ...
رسالدار جھنگا سنگھ-سکنہ اودوکے ...
} مکرر مقرر ہوئے۔

چودھری گوربخش سنگھ-ذیلدار وریکا-بجائے سردار امر سنگھ سکنہ-تنگ-

سردار آتما سنگھ مان-آنریری مجسٹریٹ مانانوالہ-بجائے سردار سنت سنگھ سکنہ-مانانوالہ-

چودھری کرم الٰہی-سفید پوش ترپائی-مکرر مقرر ہوا-

لوکل بورڈ-تحصیل ترنتارن

منتخب شدہ ممبران

چودھری جوالا سنگھ-ذیلدار-وائیں پوئیں ...
چودھری پرتاب سنگھ-ذیلدار-منڈا ...
} مکرر منتخب ہوئے۔

چودھری دیال سنگھ نمبردار کاونکے-بجائے چودھری بہادر سنگھ-سفید پوش-سہاوا-

چودھری بشن سنگھ-ذیلدار مانو چاہل-مکرر منتخب ہوا-

چودھری نوازش سنگھ-سفید پوش-چبہل کلاں-بجائے سردار بہادر سردار گیا کور سنگھ ذیلدار پنجوار-

چودھری ہرنام سنگھ-امیدوار چبہ کلاں-بجائے چودھری شیر سنگھ ذیلدار-کلس-

چودھری جلال الدین ذیلدار-بڈیوال ... ...
چودھری محمد علی خان-سکنہ بہارو وال ... ...
سردار صاحب ٹھاکر سنگھ-سکنہ کسیل ... ...
} مکرر منتخب ہوئے-

چودھری حاکم سنگھ سربراہ ذیلدار خالرہ صاحب-بجائے چودھری اتما سنگھ سکنہ خالرہ صاحب-

ممبر جو بلحاظ نام مقرر ہوئے

سردار کلدیپ سنگھ سکنہ جگت پور-بجائے سردار ہرنام سنگھ آسوالہ-

چودھری کیسر سنگھ ذیلدار جوہل وائیں والہ ... ...
پادری ای-گلفورڈ سکنہ ترنتارن- ... ...
چودھری نعمت خان ذیلدار ویرو وال ... ...
چودھری گوہر سنگھ ذیلدار مڈانہ ... ...
صوبیدار میجر سردار گوردت سنگھ سکنہ دھوتیاں ...
} مکرر مقرر ہوئے-

لوکل بورڈ تحصیل اجنالہ

منتخب شدہ ممبران

چودھری بیلا سنگھ ذیلدار-کوہالہ ... ...
چودھری بوٹا سنگھ-سکنہ سرہالی ... ...
چودھری جواہر سنگھ ذیلدار-ملک پور ... ...
چودھری ہرنام سنگھ ذیلدار-سدھر ... ...
چودھری عنایت اللہ خان ذیلدار-بلر وال ... ...
چودھری منسا سنگھ ذیلدار-رسولکا ... ...
چودھری میلہ سنگھ ہرسہ چھینہ ... ...
} مکرر منتخب ہوئے-

ممبر جو بلحاظ نام مقرر ہوئے

چودھری ہرنام سنگھ سفید پوش-عیسے پور ... ...
رائے صاحب مہاشہ رگھو داس-سکنہ رمداس ... ...
آنریری کپتان صوبیدار میجر شاہ محمد ... ...
سردار سادھو سنگھ-سکنہ ککو ... ...
پنڈت رام لال-سکنہ کہیڑالی کلاں ... ...
} مکرر مقرر ہوئے

کمیٹیاں

۲۱-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۷۳۰—اشتہار—اشتہار هذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ بعد از حصول منظوری لوکل گورنمنٹ میونسپل کمیٹی سرگودھا-ضلع شاہ پور نے میونسپل ایکٹ پنجاب نمبر ۳ سنہ ۱۹۱۱ع کی دفعہ ۶۱ (ب) (ج) کے مطابق اون تمام دیسی گاڑیوں اور جانوروں پر جو میونسپل حدود کے اندر تجارتی اغراض کے لئے رکھے جائیں یا استعمال کئے جاویں ایک ایسا ٹیکس بشرح ذیل عائد کرنے کی هدایت کی ہے جو اون کے مالکان سے اخذ کیا جا ئیگا :—

شرح

روپیہ آنہ پائی

(الف) دیسی گاڑیاں	۲	•	•	فی گاڑی
(ب) اونٹ	•	۸	•	فی اونٹ
(ج) بیل و خچریں	•	۳	•	فی راس-
(د) گدھے	•	۲	•	ایضاً-

۲—یہہ ٹیکس اشتہار هذا کی تاریخ سے تین ماہ بعد نافذ العمل ہوگا-

نمبر ۷۳۲—اشتہار—بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۴۲۹-مورخہ ۱۰ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع و مطابق احکام دفعہ ۵ (۳) میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ع-جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر اوس رقبہ زمین کو جو موجودہ حد و جدید حد (جیسا کہ اوس کی تصریح گوشوارہ ملسلکہ میں کی گئی) کے مابین واقع ہے میونسپلٹی پسرور-ضلع سیالکوٹ کی حدود میں شامل فرماتے ہیں :—

گوشوارہ

شمال—کہیت نمبر ۲۱۹ کے جنوب-مغربی گوشہ سے کہیت نمبر ۲۲۱ کے مغرب کے ساتھہ ساتھہ بہگہ ارائیاں کے کنارہ کے پاس سے ہوکر اور سڑک چونڈا کی مشرقی جانب کے ساتھہ ساتھہ پل سڑک ریلوے تک-وہاں سے سڑک ریلوے کے شمال کے ساتھہ ساتھہ راستہ بجانب خچریاں و سڑک ریلوے کو عبور کرکے کہیت نمبر ۱۰۶ کے جنوب-مشرقی طرف کے ساتھہ ساتھہ اور وہاں سے سیدھا دارہ مراسیاں تک-

مغرب—دارہ مراسیاں سے ایک خط مستقیم میں پسرور-سنیاریاں و سعدنپورہ کے مقام اتصال تک-وہاں سے سوائے وکٹوریہ کے شمال مغربی گوشہ تک-وہاں سے هائی سکول کے شمال مغرب کیطرف-وہاں سے وٹرنری هسپتال کے جنوب مغرب کی طرف-وہاں سے پل ذیل کہر ئی مشرقی جانب تک-وہاں سے مکان مہر دین ٹہیکہ دار کے جنوب مشرقی گوشہ تک-وہاں سے سیدھا دارہ گنگرو والی والہ تک-

جنوب—دارہ گنگرو والی والہ سے سیدھا چوهدری مہران بخش کے باغ کے جنوب کی طرف جنوب مغربی گوشہ تک اور وہاں سے چوهدری الطاف علی کے باغ کے جنوب مشرقی گوشہ تک-

مشرق—چوهدری الطاف علی کے باغ کے جنوب مشرقی گوشہ سے سیدھا پل واقع سڑک بجانب الکڑا تک-وہاں سے سیدھا کہیت نمبر ۲۱۹ کے جنوب مغربی گوشہ تک-

نمبر ۷۳۴—اشتہار مندرجہ ذیل ضابطہ مرتبہ میونسپل کمیٹی پسرور۔ضلع سیالکوٹ زیر احکام دفعہ ۱۸۸ (ز) میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ع ایکٹ مذکور کی دفعہ ۲۰۱ کی رو سے جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر کی پیشگاہ سے منظور ہو کر بغرض اطلاع عام مشتہر کیا جاتا ہے اور وہ اشتہار ہذا کی تاریخ مشتہری سے چھ ہفتہ بعد نافذ العمل ہوگا۔

ضابطہ

میونسپلٹی پسرور کی حدود محصول چنگی بعینہٖ وہی ہونگی جو میونسپلٹی مذکور کی اپنی حدود ہیں جیسا کہ اونکو وقتاً فوقتاً حکام مجاز مقرر کریں۔

۲۳۔اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۷۳۷—اشتہار—مندرجہ ذیل ضوابط دربارہ انصرام فروخت دودھ و مکھن مرتبہ میونسپل کمیٹی راہوالی اندرون ضلع گوجرانوالہ زیر دفعات ۱۹۷ (۲) (ز) و ۱۹۹ میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ع جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر کی پیشگاہ سے ایکٹ مذکور کی دفعہ ۲۰۱ (۱) کے احکام کے مطابق منظور ہو گئے ہیں اور وہ میونسپلٹی راہوالی کے اندر اشتہار ہذا کی تاریخ مشتہری سے چھ ہفتہ بعد نافذ العمل ہونگے:—

ضوابط

۱—کوئی شخص میونسپل حدود کے اندر کسی قسم کا دودھ یا مکھن فروخت کرنے کا مجاز نہ ہوگا۔ الا اوس صورت میں کہ اوس نے میونسپل کمیٹی سے لائیسنس حاصل کر لیا ہو۔

۲—دودھ اور مکھن کی فروخت کے لائیسنس مندرجہ ذیل شرائط پر عطا کئے جاوینگے:—

(الف) لائیسنس دار کو لازم ہوگا کہ وہ تمام دودھ اور مکھن کو صاف پاکیزہ اور مناسب طور پر ڈھکے ہوئے برتنوں میں رکھے۔

(ب) لائیسنس دار ایسا دودھ یا مکھن فروخت کرنے کا مجاز نہ ہوگا جس میں آمیزش کی گئی ہو یا جو کسی ایسے جانور یا جانوروں سے لیا گیا ہو جنکو اوس کے خیال میں مضر صحت چارہ دیا گیا ہو۔

(ج) لائیسنس دار کو لازم ہوگا کہ وہ اپنی دوکان صاف اور ستھری حالت میں رکھے۔

۳—ہر ایک لائیسنس زیر ضوابط ہذا مفت عطا کیا جائیگا اور ایسے عرصہ کے لئے عطا کیا جائیگا جو ایک سال سے زیادہ نہ ہو اور ہر صورت میں تاریخ اجرا کے بعد آئندہ ۳۱ مارچ کو ختم ہو جائیگا۔ لیکن اگر لائیسنس دار لائیسنس مذکور کے احکام کی خلاف ورزی کریگا تو میونسپلٹی ہر وقت اوس کے لائیسنس کو منسوخ کرنے کی مجاز ہوگی۔

۴—جو شخص ضابط ۱ یا ۲ کی خلاف ورزی کریگا وہ ایسی سزائے جرمانہ کا مستوجب ہوگا جو ۱۰ روپیہ تک ہو سکتی ہے اور اگر خلاف ورزی جاری رہے تو مزید سزا کے جرمانہ دی جائیگی جس کی مقدار اول جرم خلاف ورزی کے بعد ہر ایسے دن کے لئے جس میں خلاف ورزی کا ارتکاب جاری رہے ۱ روپیہ تک ہو سکتی ہے۔

نوٹ—اصطلاح مکھن میں جیسا کہ وہ ان ضوابط میں استعمال کی گئی ہے مکھن کی ہر قسم شامل ہے جسے گھی کہتے ہیں۔

۲۴۔اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۷۴۴—اشتہار—بہ تنسیخ اشتہار نمبری ۱۱۴ مورخہ ۱۹ جون سنہ ۱۹۰۸ع و زیر احکام دفعہ ۲۰۳ (۱) (الف) میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ع۔جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر مندرجہ ذیل ٹیکس یکم نومبر سنہ ۱۹۱۶ع سے رقبہ مشتہرہ شاہ کوٹ۔ضلع گوجرانوالہ میں عائد فرماتے ہیں۔

قسم ٹیکس

۱ـــقسم اشخاص جن پر ٹیکس عائد کیا جائیگا :ـــ

تمام ایسے اشخاص جو رقبہ مشتہرہ شاہ کوٹ ـ ضلع گوجرانوالہ میں سکونت رکھتے ہوں یا جائداد غیر منقولہ کے مالک ہوں یا اوس پر قابض ہوں مگر شرط یہہ ہے کہ وہ ایسے عرصہ سے وہاں رہائش پذیر ہوں یا جائداد غیر منقولہ کے مالک یا قابض ہوں جو ۳ ماہ سے کم نہ ہو۔

شرح ٹیکس

ٹیکس ہر ایک مشخص علیہ کی سالانہ آمدنی پر معیار ذیل کے مطابق عاید کیا جائیگا :ـــ

(۱) جملہ ایسے اشخاص جنکی سالانہ آمدنی ۱۵۰ روپیہ اور اس سے زیادہ ہو مگر ۳۰۰ روپیہ سے زیادہ نہ ہو ـ ۱ روپیہ سالانہ ٹیکس ادا کرینگے۔

(۲) جملہ ایسے اشخاص جنکی سالانہ آمدنی ۳۰۰ روپیہ سے زیادہ ہو مگر ۵۰۰ روپیہ سے زیادہ نہ ہو ـ ۴ روپیہ سالانہ ٹیکس ادا کرینگے۔

(۳) جملہ ایسے اشخاص جنکی سالانہ آمدنی ۵۰۰ روپیہ سے زیادہ ہو مگر ۷۵۰ روپیہ سے زیادہ نہ ہو ـ ۵ روپیہ سالانہ ٹیکس ادا کرینگے۔

(۴) جملہ ایسے اشخاص جنکی سالانہ آمدنی ۷۵۰ روپیہ سے زیادہ ہو مگر ۱۰۰۰ روپیہ سے زیادہ نہ ہو ـ ۶ روپیہ سالانہ ٹیکس ادا کرینگے۔

(۵) جملہ ایسے اشخاص جنکی سالانہ آمدنی ۱۰۰۰ روپیہ سے زیادہ ہو ۸ روپیہ سالانہ ٹیکس ادا کرینگے۔

ٹیکس ہذا کی تشخیص کمیٹی رقبہ مشتہرہ وقتاً فوقتاً کریگی جو صاحب ڈپٹی کمشنر کی منظوری کے تابع ہوگی۔

ٹیکس ہر سال یکم اپریل و یکم اکتوبر کو پیشگی ششماہی وار ادا کیا جائیگا۔

نمبر ۷۳۲ـــاشتہار ـــمیونسپل کمیٹی امرتسر کے دودھ اور مکہن کی فروخت کے انصرام کے لئے مسودہ جات ذیل ضوابط زیر دفعہ ۱۹۷ (الف) (ہ) (و) (ز) و ۱۹۹ ـ ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) مرتب کئے ہیں اور زیر دفعہ ۲۰۱ (۱) ـ ایکٹ مذکور از پیشگاہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر منظور ہو گئے ہیں لہذا وہ میونسپلٹی امرتسر کے اندر اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے ۶ ہفتہ بعد نافذالعمل ہونگے :ـ

۱ـــکوئی شخص مجاز نہ ہوگا کہ میونسپلٹی امرتسر کی حدود کے اندر دودھ یامکہن فروخت کے لئے پیش کرے یا فروخت کرے سوائے اوس صورت کے جبکہ اوس پاس اس غرض کے لئے میونسپلٹی کی طرف سے عطا کردہ لایسنس ہو۔

۲ـ لایسنس کیلئے عرضی آنے پر سیکریٹری کو (جو ضوابط ہذا کی اغراض کیلئے افسر لایسنس عطا کنندہ ہوگا) اختیار ہوگا کہ وہ ہیلتھ افسر سے رپورٹ طلب کرنے کے بعد لایسنس عطا کرے یا وجوہات قلمبند کر کے لایسنس عطا کرنے سے انکار کر دے اور ہیلتھ سب کمیٹی کے پاس اوسکی اطلاع کے لئے اپنا فیصلہ ارسال کرے۔ـلایسنس کے لئے کوئی فیس نہیں لیجائیگی۔

۳ـــکوئی شخص جسے ضوابط ماسبق کی رو سے لایسنس دئے جانے سے انکار کر دیا گیا ہو انکار کئے جانے کی تاریخ سے ۱۵ یوم کے اندر ہیلتھ سب کمیٹی کے پاس اپیل کرسکتا ہے۔

۴ـــزیر ضوابط ماسبق اپیل کرنے پر ہیلتھ سب کمیٹی کا فیصلہ ناطق ہوگا۔

۵—دودھ اور مکھن کی فروخت کے جملہ لائیسنس ہائے حسب ذیل شرائط کے تابع عطا کئے جاوینگے :—

(۱) لائیسنس دار کو لازم ہوگا کہ وہ دودھ اور مکھن کو ایسے صاف اور ڈھکے ہوئے برتنوں میں رکھے اور لیجائے جو ایسے صاف پانی سے دھوئے ہوئے ہوں جو بشرط امکان میونسپل الکون سے لیا جائیگا۔

(۲) لائیسنس دار کو لازم ہوگا کہ وہ دودھ یا مکھن ایسی جگہہ یا کمرے میں نہ رکھے جو سونے یا کھانے پکانے کے استعمال کا ہو۔

(۳) کوئی لائیسنس دار مجاز نہ ہوگا کہ وہ ایسا دودھ فروخت کرے جو ایسے جانور سے لیا گیا ہو جسکے متعلق اوسے علم ہو یا جسکے متعلق اوسکے پاس یہ باور کرنے کی وجوہات ہوں کہ وہ بیماری میں مبتلا ہے۔

(۴) لائیسنس دار مجاز نہ ہوگا کہ وہ اوس دودھ میں پانی ملائے یا کسی قسم کی آمیزش کرے جو وہ فروخت کرتا ہو یا اوس دودھ کو خالص دودھ کے طور پر فروخت کرے جس میں سے مکھن نکال لیا گیا ہو۔

(۵) لائیسنس دار کو لازم ہوگا کہ وہ ایسا دودھ یا مکھن فروخت نہ کرے جو کسی ایسی ڈیری (کارخانہ دودھ و مکھن وغیرہ) یا جگہہ سے حاصل کیا ہو جہان سے دودھ اور مکھن کا لیا جانا کسی خاص یا عام اعلان کی رو سے جس کی لائیسنس دار کو اطلاع دی گئی ہو کمیٹی کے ہیلتھ افسر کی طرف سے صحت عامہ کے لئے خطرناک قرار دیا گیا ہو۔

جو شخص ضابطہ ۱ یا شرائط مصرحہ ضابطہ ۵ میں سے کسی ایک کی خلاف ورزی کا مرتکب ہوگا اوسکا لائیسنس قابل ضبطی ہوگا اور وہ ایسی مزید سزا کے کا مستوجب ہوگا جو ۲۵ روپیہ تک ہو سکتی ہے—اور اگر خلاف ورزی جاری رہے تو مزید سزا کے جرمانہ دی جائیگی جو خلاف ورزی جاری رہنے کے دوران میں ایک روپیہ یومیہ تک ہو سکتی ہے۔

دستخط—او-ایف لمسڈن

ہائشل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

۳۱۲ سی-ایس—۷۱۰—۳-۱۱—۱۹۱۶—ایس جی پی پی لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۴

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۴۴] لاہور — ۳ نومبر (مجریہ ۱۰ نومبر) سنہ ۱۹۱۶ع — یوم جمعہ [جلد ۴۳

پہلا حصہ (الف)

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ بورڈ ہائے و کمیٹیاں

بورڈ ہائے

۳۰ اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۷۲ — اشتہار ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۸۳ع (ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب) کی دفعہ ۳ کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر مشتہر فرماتے ہیں کہ اشخاص موسومہ ذیل ڈسٹرکٹ بورڈ ضلع حصار کے ممبر ہیں :—

منتخب شدہ ممبران

تحصیل حصار

۱ — چودھری نانک چند ذیلدار دبرا مکرر منتخب ہوا۔

---

۲ — چودھری ڈرکہ رام بسویدار ہرتا۔ بجائے ٹھاکر بخشو خاں ذیلدار بگن۔

۳ — چودھری ہیکت رام ذیلدار دولت پور — بجائے میر عنایت علی بسویدار ہروالہ۔

۱۲۷ پی جی م —

۴—ڈاکو تاج محمد ذیلدار تلونڈی رانا مکرر منتخب ہوا۔

۵—چوہدری نند رام ذیلدار درونی۔بجائے چوہدری شرف الدین ذیلدار دربانپور۔

۶—چوہدری میسکھہ ذیلدار راول راس خورد مکرر منتخب ہوا۔

نمبر ۲۷۴—اشتہار—ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۸۳ع (ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب) کی دفعہ ۲ کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر مشتہر فرماتے ہیں کہ شخص موسومہ ذیل ڈسٹرکٹ بورڈ ضلع جھنگ کا ممبر ہے :—

ممبر جو بلحاظ نام مقرر ہوا

ایم چیتو سنگھ ذیلدار لالیاں۔بجائے قاضی مولا بخش آنریری مجسٹریٹ چنیوٹ۔متوفی۔

نمبر ۲۷۶—اشتہار—ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۸۳ع (ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب) کی دفعہ ۲ کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر مشتہر فرماتے ہیں کہ اشخاص موسومہ ذیل ڈسٹرکٹ بورڈ ضلع ڈیرہ غازیخان کے ممبر ہیں :

ممبر جو بلحاظ نام مقرر ہوئے

۱—آنریبل نواب سر بہرام خان صاحب کے۔سی۔آئی۔ای۔

۲—سردار مبارک خان کھوسہ۔

۳—خان بہادر سردار دریہن خان صاحب دریشک۔

۴—سردار لشکر خان گورچانی۔

۵—سردار سلطان محمود خان کھترانی۔

۶—سردار مسو خان لنڈ۔

۷—سردار دوست محمد خان بزازی۔

۸—خان بہادر سردار دین محمد خان صاحب سی۔آئی۔ای۔ نوار

۹—سردار جمال خان لغاری۔

۱۰—پیران شاہ سکنہ سنجر۔

۱۱—میاں صاحب لطف حسین۔

۱۲—جام کامان ذیلدار حاجی پور۔

۱۳—سید محمد اکرم شاہ ذیلدار پیر عادل۔

۱۴—سردار رحیم خان سکنہ دوانہ۔

۱۵—سردار رب نواز خان۔سکنہ کوچندان۔

۱۶—محمد حسین مکوال ذیلدار ڈیرہ غازیخان۔

۱۷—سردار تلو خان مزاری۔

۱۸—مرزا محمد اکبر ذیلدار ربلے والہ۔

۱۹—لالہ دھرم چند۔سکنہ مانا۔

۲۰—مسو خان مڈکانی سکنہ منگروتہا۔

۲۱—عزیز محمد خان تیانی ذیلدار خانوہ۔

۲۲—لالہ داس رام ذیلدار ڈیرہ غازیخان۔

۲۳—بہائی حکم چند سکنہ ڈیرہ غازیخان۔

۲۴—چوہدری بدھا رام ذیلدار جام پور۔

۲۵—سردار پالوند خان بجائے سردار محمد حسین خان بوزدار۔

۲۶—سردار غلام حسین خان سوری لنڈ۔

۲۷—چوہدری تلوکی رام ذیلدار شکار پور۔

۲۸—برخوردار خان ذیلدار ڈوانسہ۔

۲۹—سردار کریم داد خان کھتوان۔

۳۰—حبیب خان سفید پوش ذیلدار ہریا غازی پٹھان۔

نمبر ۲۷۸—اشتہار—ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۸۳ء (ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہاے پنجاب) کی دفعہ ۳ کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر مشتہر فرماتے ہیں کہ اشخاص موسومہ ذیل ڈسٹرکٹ بورڈ ضلع گوجرانوالہ کے ممبر ہیں :—

منتخب شدہ ممبران

۱—چوہدری بوٹا سنگھ ذیلدار وانیانوالہ
۲—چوہدری منگل سنگھ ذیلدار لنبل } مکرر منتخب ہوئے۔
۳—چوہدری لعل خان ذیلدار خان مسلمان

۴—رائے بہادر دھوندھی رام پنشنر اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر منتخب شدہ بجاے سردار بخشیش سنگھ علیحدہ شدہ۔

تحصیل وزیر آباد

۵—لالہ دینا ناتھ نارنگ پیرسٹر ایٹ لا منتخب شدہ بجاے لالہ ساون مل علیحدہ شدہ۔

تحصیل حافظ آباد

۶—ملک علی بہادر خاں زمیندار گڑھی آوان منتخب شدہ بجاے لالہ دیوان چند علیحدہ شدہ۔

۷—چوہدری فضل الہی ذیلدار وانی کے مکرر منتخب ہوا۔

یکم نومبر سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۲۸۲—اشتہار ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہاے پنجاب سنہ ۱۸۸۳ء کی دفعہ ۱۵ (۲) کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر مشتہر فرماتے ہیں کہ شخص موسومہ ذیل ڈسٹرکٹ بورڈ ضلع ملتان کا ممبر ہے

ممبر جو بلحاظ نام مقرر ہوا

شیخ ارشاد علی ذیلدار میاں چنوں بجاے پنڈت رام رتن متوفی۔

کمیٹیاں

۱۸—اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۷۱۹—اشتہار—بلحاظ اختیارات عطیہ از روے دفعہ ۱۵ ضمن (۱) ایکٹ چھاونی ہاے سنہ ۱۹۱۰ء (نمبر ۱۵—مصدرہ سنہ ۱۹۱۰ء) اور بعد از حصول منظوری معلے القاب جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر اون اشخاص نے فہرست میں جو چھاؤنی سیالکوٹ کے اندر کوئی پیشہ یا کسب یا تجارت یا کام کرتے ہیں اور جن پر اشتہارات گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱—مورخہ یکم جنوری سنہ ۱۹۱۲ء و نمبری ۴۶۴—مورخہ ۳۱ جولائی سنہ ۱۹۱۴ء کی رو سے ٹیکس عائد ہو چکا ہے یکم نومبر سنہ ۱۹۱۶ء سے مندرجہ ذیل ایزادی فرماتے ہیں۔

(۴۳) سوداگران شراب دیسی—۲۰ روپیہ سالانہ۔

۳۰ اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۷۵۴—اشتہار—بذریعہ اشتہار ہذا مشتہر کیا جاتا ہے کہ بعد از حصول منظوری لوکل گورنمنٹ میونسپل کمیٹی ڈنگہ ضلع گجرات نے میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ء کی دفعہ ۶۲ کے مطابق اون جملہ اشخاص پر جو رقبہ مذکور کے اندر (جیسا کہ اوس کی تصریح اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۷۶۲—مورخہ ۲۲ دسمبر سنہ ۱۹۱۵ء میں کی گئی ہے) تجارت یا کوئی کام یا کوئی کسب یا پیشہ کرتے ہوں ایکٹ مذکور کی دفعہ ۶۱ (ب) ب کی رو سے ٹیکس عاید کرنے کی ہدایت کی ہے

ٹیکس بشرح ذیل تشخیص کیا جائیگا:—

آمدنی								شرح
								روپیہ
اوس سالانہ آمدنی پر جو ۳۰۰۰ روپیہ سے زیادہ ہو							...	۱۰۰
ایضاً	۲۵۰۰ روپیہ سے زیادہ ہو مگر ۳۰۰۰ روپیہ سے زیادہ نہ ہو						...	۷۰
ایضاً	۲۰۰۰	ایضاً	ایضاً	۲۵۰۰	ایضاً	ایضاً	...	۶۰
ایضاً	۱۵۰۰	ایضاً	ایضاً	۲۰۰۰	ایضاً	ایضاً	...	۵۰
ایضاً	۱۲۰۰	ایضاً	ایضاً	۱۵۰۰	ایضاً	ایضاً	...	۴۰
ایضاً	۱۰۰۰	ایضاً	ایضاً	۱۲۰۰	ایضاً	ایضاً	...	۳۰
ایضاً	۸۰۰	ایضاً	ایضاً	۱۰۰۰	ایضاً	ایضاً	...	۲۰
ایضاً	۶۰۰	ایضاً	ایضاً	۸۰۰	ایضاً	ایضاً	...	۱۳
ایضاً	۵۰۰	ایضاً	ایضاً	۶۰۰	ایضاً	ایضاً	...	۱۰
ایضاً	۴۰۰	ایضاً	ایضاً	۵۰۰	ایضاً	ایضاً	...	۵
ایضاً	۳۰۰	ایضاً	ایضاً	۴۰۰	ایضاً	ایضاً	...	۳
ایضاً	۲۰۰	ایضاً	ایضاً	۳۰۰	ایضاً	ایضاً	...	۲
ایضاً	۱۰۰	ایضاً	ایضاً	۲۰۰	ایضاً	ایضاً	...	۱

ٹیکس ہذا کی تشخیص وہ سب کمیٹی کریگی جو جنرل کمیٹی کی طرف سے اس غرض کے لئے مقرر کی گئی ہو۔ تشخیص مذکور صاحب ڈپٹی کمشنر کی منظوری کے تابع ہوگی۔

ٹیکس یکم اپریل سنہ ۱۹۱۷ع سے نافذ العمل ہوگا اور ہر سال یکم اپریل و یکم اکتوبر کو ششماہی اور پیشگی ادا کیا جائیگا۔

یکم نومبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۷۵۷—اشتہار—بذریعہ اختیارات عطیہ ازروئے دفعہ ۲۴۲ (ا) ضمن (و) میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ع جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۵۴ کی توسیع قصبہ مشتہرہ چکوال۔ضلع جہلم پر فرماتے ہیں اور مشتہر فرماتے ہیں کہ وہاں دفعہ مذکور کے احکام یکم نومبر سنہ ۱۹۱۶ع سے نافذ العمل ہونگے۔

نمبر ۷۵۹—تصحیح—گوشوارہ محصول چونگی میونسپلٹی امرتسر مطبوعہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۶۵۔مورخہ ۲۱۔اگست سنہ ۱۹۰۹ع (جیسا کہ اوس کی ترمیم اشتہار نمبری ۲۶۳۔مورخہ ۲۹ مئی سنہ ۱۹۱۱ع سے ہوئی) کی مندرجہ ذیل افزادی جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر کی پیشگاہ سے منظور ہو کر بغرض اطلاع عام مشتہر کی جاتی ہے اور وہ میونسپلٹی مذکور میں اشتہار ہذا کی تاریخ مشتہری سے تین ماہ بعد نافذ العمل ہوگی۔

قسم اول—کھانے اور پینے کی چیزیں—

اندراج نمبر ۵ (ز)۔

		روپیہ	آنہ	پائی
کھلی		۰	۰	۶ فی من۔

دستخط—او-ایف لمسڈن

فنانشل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

۱۳۲۷ سی-ایس۷۱۰—۱۰—۱۱—۱۹۱۶—ایس جی پی پی لاہور

رجسٹری نمبر ایل ۸۶۳

پنجاب گورنمنٹ گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۴۵] لاہور — ۱۰ نومبر (مجریہ ۱۷ نومبر) سنہ ۱۹۱۶ع — یوم جمعہ [جلد ۴۳

(پہلا حصہ الف)

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ بورڈ ہائے و کمیٹیاں

کمیٹیاں

۳ نومبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۷۶۸ — اشتہار — بموجب احکام دفعہ ۲۴۳ میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ ع و بہ ترمیم اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۰۰ — مورخہ ۲۵ — اپریل سنہ ۱۹۱۳ ع — جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر رقبہ مشتہرہ کلاں صاحب ضلع گوجرانوالہ میں ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۸۷ کی توسیع منسوخ فرماتے ہیں —

نمبر ۷۷۲ — اشتہار — مندرجہ ذیل ضوابط جو میونسپل کمیٹی سیالکوٹ نے میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ع کی دفعہ ۱۸۸ (ہ) (ششم) و دفعہ ۱۹۶ (۱) کے بموجب نلکوں اور نونوں کی نگرانی و انتظام کیلئے مرتب کئے ہیں زیر دفعہ ۲۰۱ (۱) ایکٹ مذکور جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر کی پیشگاہ سے منظور ہو کر بغرض اطلاع عام مشتہر کئے جاتے ہیں اور دفتر میونسپلیٹی سیالکوٹ میں اشتہار ہذا کی تاریخ مشتہری سے چھ ہفتہ بعد نافذ العمل ہونگے —

۱۵۰ پی جی جی —

ضوابط

۱—کوئی شخص جسے کمیٹی کیطرف سے اختیار حاصل نہ ہو اسی نلکے کو پانی پینے یا خانگی اغراض کیلئے کوزوں وغیرہ یا مشکوں کو پانی سے بھرنے کے علاوہ کسی اور نہج پر استعمال کرنے کا مجاز نہ ہوگا۔

تشریح—خانگی اغراض کیلئے جو پانی بہم پہنچایا جائیگا اوسمیں مندرجہ ذیل بہمرسانی آب شامل متصور نہیں ہوگی:—

(الف) جانوروں اور گاڑیوں کے دھونے کیلئے جہاں ایسے جانور یا گاڑیاں فروخت یا کرائے کیلئے رکھی جاتی ہوں۔

(ب) کسی تجارت یا ساخت اشیاء یا کاروبار کیلئے۔

(ج) فواروں۔ تیرنے کے حوضوں یا کسی آرائش یا کلوں کی اغراض کیلئے۔

(د) باغوں یا آبپاشی کی اغراض کیلئے۔

(ہ) سڑکوں اور راستوں پر پانی چھڑکنے کیلئے۔

(و) عمارتی اغراض کیلئے۔

۲—کوئی شخص کسی نلکے یا ٹونٹی سے پانی ضائع نہیں ہونے دیگا اور ہر ایک شخص نلکے کو استعمال کرنے کے بعد ٹونٹی کو بند کردیگا۔

۳—کوئی شخص کسی طرح نلکوں کو یا فالتو نلکوں (آگ بجھانے کے قابل) میں دست اندازی نہ کریگا جبکہ وہ حکماً بند کئے گئے ہوں۔

۴—کوئی شخص جو باضابطہ طور پر مجاز نہ ہو سلسلہ آبرسانی کے متعلقہ کسی حوض بڑے نل۔ والو یا پلگ میں نہ دست اندازی کریگا اور نہ اوسے کھولیگا۔

مگر شرط یہ ہے کہ آگ لگجانے کی صورت میں کوئی شخص یا اشخاص جو اوسے بجھانے کی کوشش کررہے ہوں اس غرض کیلئے اون نلکوں سے پانی لگا تار لے سکتے ہیں جہاں سے وہ بآسانی حاصل کر سکیں۔ شخص یا اشخاص مذکور اون اشخاص کے موقع پر پہنچنے پر جو میونسپلٹی کیطرفسے ایسی صورتوں میں کام کرنے کے مجاز ہوں نلکوں میں دست اندازی کرنے سے دست بردار ہو جاوینگے۔

۵—کوئی شخص نلکوں یا ٹونٹیوں یا سلسلہ آبرسانی کے کسی دیگر حصہ کو عمداً نقصان نہیں پہنچائیگا۔

۶—کوئی شخص جو ان قواعد میں سے کسی ایک کی خلاف ورزی کا مجرم ہوگا۔ ایسی سزائے جرمانہ کا مستوجب ہوگا جو ۵۰ روپیہ تک ہوسکتی ہے اور خلاف ورزی جاری کے رہنے کی صورت میں ایسی مزید سزائے جرمانہ کا مستوجب ہوگا جو پہلے دن کے بعد ہر ایسے دن کیلئے جس میں خلاف ورزی جاری رہے ۵ روپیہ تک ہو سکتی ہے۔

نمبر ۷۷۳—اشتہار۔ مندرجہ ذیل ضوابط جنکو میونسپل کمیٹی مری نے زیر دفعات ۱۸۸ (ع) و ۱۹۹ (۱) میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ء و بہ تنسیخ ضوابط مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۵۰ مورخہ ۱۶ مارچ سنہ ۱۹۱۳ء مرتب کیا ہے اور جنکو جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر نے زیر دفعہ ۲۰۱ (۱) ایکٹ مذکور منظور فرما لیا ہے۔ اشتہار ہذا کی تاریخ مشتہری سے چھ ہفتہ بعد نافذالعمل ہونگے۔

ضوابط

(الف)—قواعد آمد و رفت

—موٹر کاریں جن میں سائیکلیں بھی شامل ہیں۔ سوائے اون صورتوں کے جنکی بعد ازیں قواعد ہذا میں تصریح کی گئی ہے میونسپلٹی مری کی حدود کے اندر ٹرمینس واقع کارٹ روڈ (دفتر تانگہ و اپولو موٹر گارج) کے پرے یا سڑک مذکور کے علاوہ کسی اور سڑک پر نہیں چلائی جائینگی:—

مگر شرط یہ ہے کہ

(الف) کسی سال کی ۱۵-اکتوبر اور سال مابعد کی ۱۵-اپریل کے درمیان کوئی موٹر کاری مذکورہ بالا ٹرمینس اور جنرل پوسٹ آفس کے مابین ٹرمینس مذکور اور سینڈیمن اسپتال کی درمیانی سڑک پر اور اوس سے آگے مال (ٹھنڈی سڑک) پر چلائی جاسکتی ہے۔

(ب) ۱۶-اپریل اور ۱۴-اکتوبر (بشمول ہر دو ایام) کے درمیان جملہ موٹر کاروں کو مذکورہ ٹرمینس اور جنرل پوسٹ آفس کے مابین مندرجہ ذیل صورتوں کے سوائے چلانے کی ممانعت ہے—یعنی۔

(۱) کہ جب معلی القاب جناب وائسرائے اور صاحب کمانڈرانچیف بہادر اور جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر پنجاب اور جنرل افسر کمانڈنگ دی ناردرن آرمی مری میں تشریف فرما ہوں یا وہاں رہائش رکھتے ہوں تو وہ تانگہ ٹرمینس سے سیدھی سڑک کے راستے موٹر کاری کے ذریعہ اپنی جائے رہائش سے یا اپنی جائے رہائش تک جا سکتے ہیں۔ یہہ اجازت اون اشخاص پر بھی حاوی ہوگی جو اصحاب موصوف کے سٹاف کے ممبر ہوں یا اونکے ہمراہ ہوں۔

(۲) اگر کسی بیمار یا کمزور شخص کے پاس سول سرجن یا سٹاف سرجن کا سارٹیفکٹ بدیں مضمون ہو کہ شخص مذکور کیلئے جہاں تک ممکن ہو سکے موٹر کار پر سفر کرنا ضروری ہے تو وہ تانگہ آفس سے ڈاکخانہ یا اسپتال یا مقام رہائش شخص مذکور تک یا ڈاکخانہ یا اسپتال یا مقام رہائش شخص مذکور سے تانگہ آفس تک (بشرطیکہ وہاں تک موٹر کار بلا خطر جا سکتی ہو) میونسپلٹی کو پانچ روپیہ بابت فیس (جس میں سے ۲ روپیہ کمپنی کو دے دئے جائینگے) ادا کرکے موٹر کار پر سفر کر سکتا ہے۔

(۳) کہ ایسی موٹر ایمبولینسز کو جن میں بیمار اشخاص ہوں سینڈیمن اسپتال مری تک بغیر پاس اور بغیر کسی فیس کے جانے کی اجازت دی جائے۔

(۴) پریزیڈنٹ یا اونکی عدم موجودگی میں وائس پریزیڈنٹ جب کبھی اونکی رائے میں گورنمنٹ یا میونسپلٹی کے فائدہ کے لئے ایسا کرنا ضروری ہو ایسا پاس عطا کر سکتے ہیں جس کے ذریعہ کسی موٹر کاری کو تانگہ ٹرمینس سے ڈاکخانہ تک اور پھر واپس آنے کی اجازت ہو۔ ایسا پاس کسی میونسپل افسر کو اوس کے طلب کرنے پر ملاحظہ کے لئے دکھایا جائیگا اور استعمال ہو چکنے کے بعد واپس دیدیا جائیگا ایسے ہر ایک کاری پر ۵ روپیہ بابت فیس (جس میں سے ۲ روپیہ کمپنی جو اونکی کو دیدئے جائینگے) پاس مذکور کی شرط کے طور پر عاید کی جائیگی۔

ہر ایسے پاس میں اوس شخص کی جسے وہ عطا کیا گیا ہو۔ اوس پبلک غرض کی جسکے لئے وہ عطا کیا گیا ہو اوس تاریخ کی جس پر وہ دیا گیا ہو اور جس پر وہ استعمال کیا جانا ہو تصریح کی جائیگی۔

زیر ضمن ھذا کوئی پاس کسی سرکاری افسر کو جب کہ وہ سرکاری کام پر سفر کر رہا ہو تو محض اوس کی سہولیت کو مد نظر رکھکر عطا نہیں کیا جائیگا اور کسی شخص کو خواہ وہ سرکاری کام پر ہو یا نہ ہو مذکورہ ٹرمینس سے آگے صرف یہہ بیان کرنے پر کہ پاس کے لئے درخواست کی گئی ہے موٹر گاڑی لیجانے کی اجازت نہ دی جائیگی۔

دوم۔ ہر ایک موٹر گاڑی جسے زیر ضابطہ مذکور کسی وقت تانگہ ٹرمینس اور جنرل پوسٹ آفس کے درمیان چلنے کی اجازت دی گئی ہو آہستہ اور احتیاط سے چلیگی اور کسی صورت میں ۱۰ میل فی گھنٹہ سے زیادہ رفتار پر نہیں چلیگی۔ اور ہر ایسی گاڑی کے کوچبان کا فرض ہوگا کہ وہ پیدل اور گھوڑوں پر سوار لوگوں کی آمد رفت کے لئے راستہ چھوڑ کر چلے اور جہاں تک ممکن ہو پبلک کو تکلیف نہ ہونے دے اور جب تک کہ وہ ٹرمینس مذکور پر واپس نہ آجائے اپنی موٹر گاڑی کو نہ چھوڑے۔

سوم۔ ایسی موٹر گاڑیوں کو جنہیں زیر ضابطہ ۱ و ۲ مذکور میونسپل حدود کے اندر تانگہ ٹرمینس کے پرے چلنے کی اجازت ہو کسی پبلک مقام یا شارع عام میں کھڑا نہیں رکھا جائیگا اور وہ مذکورہ ٹرمینس پر سواریاں لینے یا اُتار نے یا بوجھ لادنے یا اُتار نے (جیسی کہ صورت ہو) کے بعد جس قدر جلد ممکن ہوگا واپس لیجائی جائینگی۔ زیر قاعدہ ھذا ہر ایک موٹر سواری ایسے پبلک مقام یا شارع عام سے ۱۱½ بجے صبح تک روانہ ہو جانی چاہئے۔

(ب)۔ موٹر گاڑیوں کے علاوہ دوسری گاڑیاں

۱۔ یکم مئی سے ۳۰ اکتوبر تک (بشمول ہر دو ایام) کوئی پہیہ دار گاڑی سوائے رکشاہ اور پرامبولیٹر (بچوں کی گاڑیاں) میونسپل حدود کے اندر سوائے اوس سڑک کے جو سنی بینک اور تانگہ ٹرمینس اور سنی بینک اور جھیکا گلی کے مابین واقع ہے کسی جگہ چلنے کی مجاز نہ ہوگی۔

تشریح۔ اصطلاح "پہیہ دار گاڑیوں" میں بائیسکلیں اور ٹرائسکلیں بھی شامل ہیں۔

مگر شرط یہہ ہے کہ مبلغ پانچ روپیہ بابت فی سفر بشمول واپسی سفر (جسمیں سے ۲ روپیہ کمیٹی چھاونی کو ادا کئے جائینگے) ادا کرنے پر:۔

(الف) بیل گاڑیوں کو میونسپل حدود کے اندر کسی سڑک پر سوائے مونٹین ویو روڈ کے دن یا رات کے کسی وقت میں سوائے ۷ اور ۰ بجے صبح کے درمیان چلنے کی اجازت دی جائیگی۔

(ب) تانگوں کو صرف میونسپل سڑکوں پر سوائے مونٹین ویو روڈ کے دن یا رات کے کسی وقت میں قدم قدم چلنے کی اجازت دی جائیگی۔

۲۔ جملہ ایسے اشخاص جو زیر شرط ضابطہ (ب) (۱) کسی گاڑی کو میونسپل حدود کے اندر لانا چاہیں اولیں لازم ہوگا کہ وہ اپنے ارادے کی اطلاع میونسپل دفتر میں دیں۔ لازم ہوگا کہ ایسی اطلاع کے ہمراہ مطلوبہ فیس بذریعہ ارسال کی جاوے جس کے وصول ہونے پر ہر ایک گاڑی کیلئے پاس عطا کیا جائیگا۔

کسی گاڑی کو بغیر ایسے لائیسنس کے سنیچن کے اندر چلنے کی اجازت نہیں دی جائیگی۔

۳۔ ایسی گاڑیاں جنہیں میونسپل حدود کے اندر بذریعہ پاس داخل ہونے کی اجازت دی جاوے داخل ہونے سے ۲۴ گھنٹہ کے اندر ایسی حدود سے چلی جائینگی۔

۴۔ لازم ہوگا کہ جملہ ایسی گاڑیوں میں جو سال کے کسی وقت غروب آفتاب سے ایک گھنٹہ بعد اور طلوع آفتاب سے ایک گھنٹہ پیشتر تک کے عرصہ میں میونسپل حدود کے اندر چلتی ہوں روشنی کا کافی انتظام ہو۔ یعنی گاڑیوں۔ تانگوں اور ٹانگوں کی صورت میں بتی گاڑی کے آگے اور پیچھے لگی ہو اور سائیکلوں اور رکشاؤں کی صورت میں بتی گاڑی کے آگے لگی ہو۔

ج—بار برداری کے جانور

یکم مئی و ۳۰ ستمبر (بشمول ہر دو ایام) کے مابین بار برداری کے جانور بہیر-بکری اور سور
فہرست ذیل میں مندرجہ سڑکوں میں سے کسی ایک پر ۴ اور ۸ بجے شام کے درمیان نہیں ہانکے جاوینگے:—

فہرست

۱—مال (ٹھنڈی سڑک) گرجہ سے ڈاکخانہ تک۔
۲—بلک روڈ۔
۳—کشمیر روڈ-اوسکے مال روڈ کے ساتھہ مقام اتصال سے ویو فورتھہ ہوٹل تک۔
۴—ویو فورتھہ روڈ۔
۵—مونٹیون ویو روڈ۔

۲—میونسپل حدود کے اندر کسی سڑک پر سوائے سڑک مابین سلی بلک اور جھیکا گلی کے کوئی
اونٹ سال کے کسی وقت میں نہیں چلایا جائیگا۔

۳—میونسپل حدود کے اندر کسی سڑک پر سوائے سڑک مابین سلی بلک اور جھیکا گلی اور سڑک
جھیکا گلی کے کوئی اونٹ سال کے کسی وقت میں نہیں چلایا جائیگا۔

۴—کوئی جانور جو بوجھہ اوٹھانے یا بوجھہ کھینچنے کیلئے استعمال کیا جاتا ہو میونسپل حدود کے
کسی سڑک پر کھڑا نہیں رکھا جائیگا۔الا اسقدر عرصہ کیلئے جو کسی بوجھہ کے لادنے یا اوتارنے
کے ضروری ہو۔

د—جانور جو سواری کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں۔

۱—میونسپل حدود کے اندر تمام سڑکوں پر ایک گھوڑے یا خچر پر سوار ہو کر دوسرے کو ہاتھہ
میں پکڑ کر لیجانے کی ہر وقت ممانعت ہے۔

۲—ایسے ٹٹوؤں کے مالکان جلدی کرائے کیلئے لائسنس ملا ہو یا سائیس جو اونکے اہتمام پر ہوں کسی
وقت مونٹیون ویو روڈ پر مذکورہ ٹٹوؤں پر سوار ہو کر نہیں گذرینگے۔

کوئی گھوڑا جو کرایہ پر چلایا جاتا ہو میونسپل حدود کے اندر کسی سڑک پر کھڑا نہیں رکھا جائیگا
سوائے اون مقامات کے جو اس غرض کیلئے مقرر ہیں۔

ہ—تاوان

کوئی شخص جو ضوابط ہذا میں سے کسی ایک کی خلاف ورزی کا مرتکب ہوگا وہ اثبات جرم پر ایسی
جرمانہ کا مستوجب ہوگا جو ۵۰ روپیہ تک ہو سکتی ہے۔

نمبر ۷۷۶—اشتہار—بہ تنسیخ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۴۵۵ مورخہ ۱۷ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع
...ان اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲۳۴ میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ع جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر
...اس ٹیکس پیشہ کے جو زیر اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۵۳۵ مورخہ ۸-اکتوبر سنہ ۱۹۱۲ع رقبہ مشتہرہ
...والہ میں عاید کیا گیا تھا یکم جنوری سنہ ۱۹۱۶ع سے منسوخ کرنے کی ہدایت فرماتے ہیں۔

۸ نومبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۷۷۸—اشتہار—جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ع کی دفعہ
(۱) (الف) کے احکام کے بموجب مندرجہ ذیل ٹیکس رقبہ جات مشتہرہ (۱) چک جہمرہ (۲) توبہ ٹیک سنگھ
...گوجرانوالہ (۴) ٹانڈلیانوالہ ضلع لائلپور میں (نمبر (۱) و (۲) و (۳) کی صورت میں اوس محصول راہداری کی
...جو زیر اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۳۲—۳۳—مورخہ ۱۶ جون سنہ ۱۹۱۳ع عائد کیا گیا تھا)
...فرماتے ہیں۔

نوعیت ٹیکس

ایک ٹرمینل ٹیکس جو مندرجہ ذیل اشیاء پر جب وہ بذریعہ مال گاڑی پر آمد کی جائیں بشرح ۱/۲ پائی فی من لیا جائیگا اور کھیپوں کے کل وزن پر بشمول پلندوں کے محسوب کیا جائیگا۔

(۱) گندم۔

(۲) توریا۔

(۳) روئی۔

(۴) بنولے۔

(۵) گڑ۔

نمبر ۷۸۲—اشتہار۔۔ چونکہ کمیٹی رقبہ مشہورہ بیگو والہ۔ضلع سیالکوٹ نے ایکٹ ۳۔میونسپل ایکٹ پنجاب سنه ۱۹۱۱ ع کی دفعہ ۵۸ کے احکام کے بموجب لوکل گورنمنٹ سے درخواست کی اور چونکہ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ کمیٹی مذکور کو ایک سرکاری مطلب یعنے جدید کہال کی تعمیر کیلئے زمین درکار ہے۔اسلئے بذریعہ اشتہار ھذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے۔

یہ اعلان ایکٹ نمبر ۱ سنه ۱۸۹۴ ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر سیالکوٹ کو بذریعہ اشتہار ھذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مصرحہ ذیل کے لینے کےلئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

۱	۲	۳	۴	۵	۶
ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ۔	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
سیالکوٹ...	ڈسکہ ...	بیگو والہ ...	۲ و ۴۳	شمال—مرکھٹ رہبٹہ فتح چند ... جنوب—نالہ ایک ... مشرق—سڑک ڈسٹرکٹ بورڈ لمبانوالہ سے بیگو والہ ریلوے سٹیشن تک۔ مغرب—اراضی مزروعہ پٹھانان و بکھت سنگھ شیر محمد۔فتح چند رقدیم موجودہ کہال۔	دفتر صاحب ڈپٹی کمشنر سیالکوٹ۔

بورڈ ہائے

۳۱ - اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۲۸۰ — اشتہار — زیر احکام دفعہ ۶۰ - تحتی دفعہ (۱) ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب سنہ ۱۸۸۳ع و بہ تنسیخ قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۸۳۱ - مورخہ ۱۳ دسمبر سنہ ۱۸۸۳ع (جہاں تک کہ اوسکا تعلق ضلع امرتسر سے ہے) جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر مندرجہ ذیل مسودہ قواعد کے مشتہر کرانیکی ہدایت فرماتے ہیں جنکا ڈسٹرکٹ بورڈ ضلع امرتسر کے لئے زیر احکام دفعہ ۵۵ (۲) ایکٹ مذکور مرتب کرنا تجویز کیا گیا ہے۔

ان مسودہ قواعد پر اشتہار ہذا کی تاریخ مشتہری سے چھ ہفتہ بعد غور کی جائیگی اور جو اعتراضات یا تجاویز تاریخ مذکور سے پہلے موصول ہونگی اونپر غور کیجائیگی۔

مسودہ قواعد

منتخب یا مقرر ہونے والے ممبروں کی تعداد۔

اول — ڈسٹرکٹ بورڈ میں ۳۶ ممبر ہونگے جن میں سے کم از کم دو تہائی منتخب کئے جائینگے اور ایک تہائی لوکل گورنمنٹ کیطرف سے بلحاظ نام یا عہدہ مقرر کئے جائینگے۔

گورنمنٹ اون آسامیوں میں سے کسی ایک کو جو مقرر شدہ ممبروں کے لئے مخصوص ہوں پر کرنیکی پابند نہ ہوگی - بلکہ وہ کسی وقت ان میں سے کسی ایک کو یا سب کو پر کرسکتی ہے۔

دوم — ہر ایک تحصیل کیلئے منتخب شدہ ممبران کی مندرجہ ذیل تعداد ہوگی :—

امرتسر	۱۱
ترنتارن	۸
اجنالہ	۵

اور نیابت کی غرض سے ہر ایک تحصیل ذیل وار ذیلوں کی تعداد کے برابر حلقہ جات انتخاب میں حسب ذیل تقسیم کی جائیگی :—

تحصیل	ذیل	منتخب شدہ ممبروں کی تعداد۔
امرتسر	گلوالی	۱
	میراں کوٹ... ...	
	ورکا	۱
	مجیٹھا	۱
	ترپالی	۱
	رنزوالی	۱
	منجھ وال	۱
	فتح پور	۱
	جنڈیالہ	۱
	مہتاں	۱
	تارسکا	
	چھٹا باتھ	۱
	بوٹالہ	
	مہتہ	۱
	ھڈروں باگہ	
	میزان ...	۱۱
ترنتارن	ترن تارن	۱
	رسولپور	
	سرھالی	۱
	جھاما رائے	
	رالی والہ	
	پلھوار	۱
ترنتارن	جلال آباد ...	۱
	ویرو وال... ...	
	منوچہل ...	۱
	نوشہرہ پنواں ...	
	اٹاری	۱
	بکھنہ کلاں... ...	
	گنگی	۱
	ناگوکے	
	کسیل	۱
	نوشہرہ ڈھالا ...	
	میزان ...	۸
اجنالہ	سنیسرا	۱
	اجنالہ	
	مدسار	۱
	کامل پور... ...	
	گگو محل... ...	
	بھلاوال	۱
	کرپال	
	بھنڈی اولکھ ...	
	بھلو وال	۱
	کوہالہ	
	راجہ سانسی ...	۱
	چونڈا	
	میزان ...	۵

رائے دینے والوں کی قابلیتیں۔

سوم— ہر ایک مرد کو جو ۲۱ سال سے کم عمر کا نہ ہو اور جو نمبردار ہو یا جس پر زیر ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۲ روپیہ ۹ آنہ ۸ پائی یا اوس سے زیادہ رقم تشخیص کی گئی ہر ایک ایسے حلقہ کی نمائندگی کے لئے جس میں وہ سکونت رکھتا ہو ایک ممبر کے انتخاب کے لئے ووٹ دینے کا مستحق ہوگا۔

عہدہ رکھنے کی قابلیتیں۔

چہارم— ڈسٹرکٹ بورڈ کے عہدہ ممبری کے لئے کوئی ایسا شخص مستحق نہیں ہوگا۔ جو—

(الف) کسی کام کی بابت ٹھیکہ رکھتا ہو جس کی لاگت ڈسٹرکٹ فنڈ سے ادا کی جاتی ہو۔

(ب) جو ڈسٹرکٹ بورڈ کی ملازمت میں تنخواہ دار ملازم ہو یا

(ج) جس کو سرکاری ملازمت کی ممانعت ہو گئی ہو یا

(د) جس کے خلاف کوئی ایسا جرم ثابت ہوا ہو یا جس کی نسبت عدالت فوجداری سے کوئی ایسا حکم صادر ہوا ہو جو لوکل گورنمنٹ کی دانست میں کسی ایسے نقص چال چلن پر دلالت کرتا ہو جس سے وہ عہدہ ممبری کے لائق نہ رہے۔

مگر شرط یہ ہے کہ لوکل گورنمنٹ مجاز ہے کہ کسی شخص یا جماعت اشخاص کو جو بورڈ کے تنخواہ دار ملازم ہوں قیود مندرجہ ضمن (ب) قاعدہ ہذا سے مستثنے کرے۔

ممبر بننے کی قابلیتیں۔

پنجم— ہر ایک رائے دینے والا جو زیر قاعدہ سوم رائے دینے کی قابلیت رکھتا ہو اور زیر قاعدہ چہارم نا قابل قرار نہ دیا گیا ہو اور جس پر زیر ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ۵ روپیہ ۳ آنہ ۴ پائی سالانہ یا اوس سے زیادہ رقم تشخیص کی گئی ہو ایک ایسے حلقہ انتخاب کی نمائندگی کے لئے جس میں وہ رائے دینے کی قابلیت رکھتا ہو ڈسٹرکٹ بورڈ کا ممبر ہونے کا مستحق ہے۔

منتخب شدہ ممبروں کی میعاد عہدہ۔

ششم— (الف) بہ تعمیل احکام دفعہ ۱۴ ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ سنہ ۱۸۸۳ ع پنجاب ڈسٹرکٹ بورڈ کے منتخب شدہ ممبر تین سال تک عہدہ پر رہینگے۔

(ب) منتخب شدہ ممبروں کے عہدہ کی میعاد ختم ہوجانے پر وہ دوبارہ منتخب کئے جاسکتے ہیں۔

مقرر شدہ ممبروں کے عہدہ کی میعاد۔

ہفتم— جو ممبر بلحاظ عہدہ مقرر شدہ ممبروں کے علاوہ کسی دیگر طریق پر مقرر کئے گئے ہوں وہ تین سال تک عہدہ پر رہینگے الا اوس صورت میں جبکہ وہ کسی کمتر عرصہ کے لئے مقرر کئے گئے ہوں۔

منتخب شدہ ممبروں میں سے خالی عہدوں کے پر کرنے کے قواعد۔

ہشتم—(الف) جو عہدے اولاً بذریعہ انتخاب پر کئے گئے ہوں وہ خالی ہونے پر بذریعہ انتخاب پر کئے جائینگے۔

(ب) جب منتخب شدہ ممبروں میں سے کسی ایسے ممبر کی وفات۔استعفا۔یا برطرفی کے باعث کوئی عہدہ خالی ہو جسکی میعاد عہدہ ابھی ایک سال سے زیادہ باقی رہتی ہو تو خالی عہدہ کو پر کرنے کیلئے انتخاب منعقد کیا جائیگا

امیدواروں کا انتخاب۔

نہم—(الف) انتخاب کے امیدواران کی تجویز ایسے مستحق منتخب کرنے والے کرینگے جو تعداد میں ۱۰ سے کم نہ ہوں اور وہ اپنی تجویزات سے صاحب ڈپٹی کمشنر کو بذریعہ چٹھی مطلع کرینگے صاحب موصوف جس پر اونکے دستخط ثبت ہونگے اطلاع دینگے اس چٹھی میں اس امر کی تصدیق ہوگی کہ امیدوار حسب ضابطہ منتخب ہونے کی قابلیت رکھتا ہے اور کہ منتخب ہونے پر کمیٹی میں کام کرنے پر آمادہ ہے

۱۵۰۲ پی ٹی جی

(۲) اگر انتخاب کے عمل میں آنے سے پہلے کسی اُمیدوار کی نسبت اس وجہ سے اعتراض کیا جائے کہ وہ قاعدہ ۴ یا ۵ کے مطابق منتخب ہونے کے قابل ہے تو صاحب ڈپٹی کمشنر فیصلہ کرینگے کہ وہ اُمیدوار رکھا جائے یا نہ رکھا جائے اور اونکا فیصلہ ناطق ہوگا۔

مگر شرط یہہ ہے کہ اگر اعتراض قاعدہ نمبر ۴ کے ضمن ب یا د کے بموجب پیش کیا جائے تو صاحب ڈپٹی کمشنر کو اختیار ہوگا کہ اُمیدواری کے جاری رکھنے کی اجازت دیں اور اونہیں لازم ہوگا کہ معمولی وساطت سے ضمن ب کے بموجب جو قید اس میں تجویز کی گئی ہے اس سے اوسکے بری کرنے کے باب میں لوکل گورنمنٹ کے احکام حاصل کریں۔یا ضمن مذکور (د) کے بموجب مجوزہ نقص چال چلن کے اثر کی نسبت لوکل گورنمنٹ کی رائے دریافت کریں اور کسی ایسے منتخب کئے ہوئے اُمیدوار کے انتخاب کو منسوخ کریں جو لوکل گورنمنٹ کے اس طرح حاصل کردہ فیصلہ کے بموجب ناقابل قرار پائے۔صاحب ڈپٹی کمشنر اس انتخاب کو منسوخ کرنے کے باب میں زیر قاعدہ ھذا جو حکم صادر کریں وہ ناطق ہوگا۔

نوٹس جو صاحب ڈپٹی کمشنر شایع کرینگے۔

دہم—انتخاب سے پہلے کسی مناسب وقت پر صاحب ڈپٹی کمشنر یا کوئی اور عہدہ دار جسکو صاحب موصوف اس غرض کیلئے مقرر کریں ہر ایک گاؤں میں ایک اشتہار مشتہر کریگا جسمیں منتخب ہونے والے اُمیدواروں کی تعداد اور نیز انتخاب کے متعلق مختلف ایسے امور درج ہونگے جن کا جاننا عوام کے لئے مناسب متصور ہوگا۔

رائے دینے والوں کی فہرست۔

یازدہم—(الف) رائے دینے والوں کی فہرستیں تحصیلدار ہر ایسے سال میں جسمیں عام انتخاب منعقد ہونے والا ہو۔ یکم اکتوبر کو یا اوس سے پہلے تیار کرینگے۔ ان فہرستوں میں ہر ایک گاؤں کے ایسے اشخاص کی تعداد اور نام درج ہونگے جو زیر قواعد ھذا مستحق رائے دینے والے ہوں اور نیز اوس معاملہ زمین و مقامی محصول کی مقدار بھی درج ہوگی جو اشخاص مذکور ادا کرتے ہوں

رائے دینے والوں کا سرٹیفکیٹ۔

(ب) جب رائے دینے والوں کی فہرست تیار ہو جائے تو ہر ایک گاؤں کی فہرست اوس گاؤں میں مشتہر کی جائیگی اور ہر ایک حلقہ انتخاب کی فہرست اوس گاؤں میں مشتہر کی جائیگی جس کے نام پر حلقہ انتخاب کا نام ہو۔

اعتراضات اور رائے کی تصفیہ کی میعاد

دوازدہم—(الف) فہرست کے کسی اندراج کے متعلق کوئی اعتراض مسموع نہیں ہوگا تاوقتیکہ وہ تاریخ اشاعت سے ایک ماہ کے اندر پیش نہ کیا گیا ہو۔ فہرست میں درج کی جانے والی تمام درخواستیں فہرست مذکور کی اشاعت کی تاریخ سے ایک ماہ کے اندر کی جانی چاہئیں۔ صاحب ڈپٹی کمشنر یا کوئی دیگر ایسا عہدہ دار جس کو صاحب موصوف اس بارہ میں مقرر کریں ایسے اعتراض یا درخواست کے جواز کی نسبت فیصلہ کرینگے اور اون کا فیصلہ ناطق ہوگا۔

(ب) رائے دینے والوں کی صحیح شدہ فہرست اوس سال میں جس میں عام انتخاب منعقد ہونے والا ہو یکم دسمبر کو یا بعد ازاں جس قدر جلد ہو سکے شایع کی جائیگی اور اوس فہرست میں آئندہ ترمیم سے پہلے کوئی تغیر و تبدل نہیں کیا جائیگا بجز اس کے کہ فوت شدہ رائے دہندہ کا نام خارج کیا جائے یا اون رائے دہندوں کے نام داخل یا خارج کئے جائیں جو اون درخواستوں یا اعتراضوں کے سبب بڑھائے یا حذف کئے جائیں جو قاعدہ ھذا کی ضمن (الف) کے احکام کے بموجب پیش ہوکر مسموع کئے گئے ہوں لیکن جو صحیح کی ہوئی فہرست کی مشتہری سے پہلے فیصل نہ کئے گئے ہوں۔

سیزدہم—جب ترمیم شدہ فہرست تیار ہو جائے اور اوس کے خلاف اعتراض اگر کوئی ہوں طے ہو جائیں تو اوس کا ایک مصدقہ اقتباس جس پر تحصیلدار کے دستخط ہونگے حسب نمونہ منسلکہ ہر ایک رائے دہندہ کو دیا جائیگا۔ رائے دینے والے کو لازم ہوگا کہ وہ انتخاب کے وقت اون مصدقہ اقتباسات اور رائے دینے والوں کے سرٹیفکیٹوں کو پیش کرے جو شخص ایسا سرٹیفکیٹ پیش نہ کریگا وہ رائے دینیکا مستحق نہ ہوگا۔

انتخابات کا وقت۔

چہاردہم — انتخابات ایسے وقت ختم ہو لے چاہئیں کہ منتخب کئے ہوئے ممبر ہر سال یکم نومبر کے بعد جس قدر جلد ممکن ہو عہدہ پر آسکیں۔

جلسہ انتخابات کی ضرورت۔

پانزدہم — اگر کسی خالی آسامی کے لئے ایک سے زیادہ امیدوار تجویز ہوں تو ایک جلسہ انتخاب منعقد ہوگا ورنہ تجویز شدہ امیدوار منتخب شدہ متصور ہوگا۔

انتخاب کا طریق۔

شانزدہم — (الف) جس حلقہ انتخاب کے لئے جلسہ انتخاب منعقد ہو اوس کے اندر کسی مناسب مقام پر عام لوگوں کے روبرو اور ایسے عہدہ دار کی موجودگی میں رائیں دی جائینگی جس کو صاحب ڈپٹی کمشنر نے رائے مذکور لینے کا اختیار دیا ہو۔

(ب) کسی رجسٹر شدہ منتخب کرنے والے کی رائے کی نسبت کوئی اعتراض مسموع نہ ہوگا۔ الا اس صورت میں کہ وہ تلبیس کی بناء پر ہو اور ایسا اعتراض کسی امیدوار یا اوس کے کارندے یا کسی رجسٹر شدہ منتخب کرنے والے یا خود عہدہ دار جلوس کی طرف سے رائے پیش ہونے کے وقت پیش ہونا چاہئے۔

(ج) عہدہ دار جلوس اوس اعتراض کی نوعیت اور رائے دینے والے کا جواب اور آخر حکم اور وجوہات قلمبند کریگا۔ رائے پیش کردہ کی منظوری یا نامنظوری کی نسبت جو حکم ہوگا وہ ناطق ہوگا۔

(د) اگر عہدہ دار جلوس اوس اعتراض کو انتخاب کے ختم کرنے کے مقررہ وقت سے پہلے طے نہ کرسکا ہو اور اگر رائے کی منظوری یا نامنظوری نتیجہ انتخاب پر موثر ہوتی ہو تو یہ نتیجہ اوس وقت تک نہ سنایا جائیگا جب تک کہ اعتراض کا فیصلہ نہ ہو جاوے۔

نتیجہ انتخاب۔

ہفدہم — جلسہ انتخاب کے ختم ہونے کے بعد جس قدر جلد ممکن ہو نتیجہ انتخاب صاحب ڈپٹی کمشنر کے حکم سے مشتہر کیا جائیگا۔

نتیجہ انتخاب۔

ہشتم — (الف) ہر ایک حلقہ انتخاب میں جس امیدوار کی سب سے زیادہ رائیں ہونگی وہ اوس حلقہ کے لئے ممبر منتخب ہوگا۔

(ب) جب ایک ہی خالی عہدہ کے لئے دو امیدوار برابر رائیں حاصل کریں تو جو امیدوار عمر میں بڑا ہوگا وہی منتخب شدہ متصور ہوگا۔

(ج) ہر ایک اعتراض جو کسی امیدوار کے انتخاب کی نسبت ہو کسی ایک امیدوار کی طرف سے نتیجہ انتخاب کے مشتہر کئے جانے سے ایک ہفتہ کے اندر صاحب ڈپٹی کمشنر کی خدمت میں تحریری پیش ہونا چاہئے۔

(د) صاحب ڈپٹی کمشنر مجاز ہونگے کہ کسی ایسے اعتراض کی نسبت تحقیقات کرنے سے انکار کردیں الا اوس صورت میں کہ معترض تحقیقات کے خرچ کی بابت ضمانت داخل کردے اور معترض کے ضمانت داخل نہ کرنے کی صورت میں صاحب موصوف مجاز ہونگے کہ اعتراض کو نامنظور کردیں۔

(ہ) تحقیقات کے ختم ہونے پر صاحب ڈپٹی کمشنر کو لازم ہوگا کہ انتخاب کے بحال رکھنے یا منسوخ کرنے کی نسبت احکام صادر کریں اور نیز اس امر کی ہدایت کریں کہ تحقیقات کے خرچ کا کسقدر حصہ (جس کی مقدار حسب ضابطہ احکام مذکور میں درج کی جائیگی) معترض کو برداشت کرنا پڑیگا۔

(و) جو حکم اس قاعدہ کے بموجب صادر کیا جاوے اوس کا اپیل صاحب کمشنر کی حضور میں ہوگا اور صاحب موصوف کا فیصلہ ناطق ہوگا۔

فیس کی ممانعت۔

نوزدہم — رائے دینے کے سارٹیفکیٹ یا کسی اور ایسی دستاویز کی بابت جو انتخاب کے متعلق تیار کی گئی ہو یا رائے دینے کی اجازت کی بابت کسی قسم کی فیس نہ لیجائیگی۔

رائے دینے والے کا سارٹیفکیٹ

نام موضع— حلقه انتخاب - تحصیل—

موضع کی سب ڈویژن کا نام اگر کوئی هو۔	معامله زمین جو رائے دهنده ادا کرتا هو۔	مقامی محصول جو رائے دهنده ادا کرتا هو۔	نام رائے دهنده۔	دستخط تحصیلدار

۸ نومبر سنه ۱۹۱۶ ع

نمبر ۲۸۳ -بی—اشتہار—چونکه ڈسٹرکٹ بورڈ گوجرانواله نے ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ پنجاب سنه ۱۸۸۳ع کی دفعه ۱۲ کے احکام کے بموجب لوکل گورنمنٹ سے درخواست کی اور چونکه جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک پنجاب وغیره کو معلوم هوا که ڈسٹرکٹ بورڈ مذکور کو ایک سرکاری مطلب یعنی نوشهره ورکان تحصیل گوجرانواله میں عمارت شفا خانه کی تعمیر کے لئے زمین درکار هے اسلئے بذریعه اشتہار هذا اعلان کیا جاتا هے که زمین مصرحه ذیل طلب مذکور کے لئے مطلوب هے۔

چونکه ایکٹ نمبر ۱ سنه ۱۸۹۴ ع کی دفعه ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا هے اور ایکٹ مذکور کی دفعه ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گوجرانواله کو بذریعه اشتہار هذا هدایت کی جاتی هے که زمین مصرحه ذیل کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پته

۱	۲	۳	۴	۵	۶
ضلع	تحصیل	موضع	رقبه بحساب ایکڑ	حدود	وه جگهیں جہاں نقشه ملاحظه هو سکتا هے۔
گوجرانواله ...	گوجرانواله	نوشهره ورکان	۰ ۰ ۲	شمال—سڑک بجانب کامونکے۔ مغرب—عمارات مدرسه و اراضی چیترسنگه۔ جنوب—سڑک بجانب ماجو چک و موضع آبادی۔ مشرق—اراضی جواهر سنگه و رساوا سنگه کشن سنگه۔	دفتر ڈسٹرکٹ بورڈ گوجرانواله۔

دستخط — ایم-ایف لسکی

فنانشل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

۱۵۰۲—پی-ایس—۷۱۰—۱۷-۱۱-۱۹۱۶—ایس جی پی پی-لاهور۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۳

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۴۶] لاہور ــ ۱۷ نومبر (مجریہ ۲۴ نومبر) سنہ ۱۹۱۶ع ــ یوم جمعہ [جلد ۴۳

پہلا حصہ (الف)

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ بورڈ ہائے و کمیٹیاں

بورڈ ہائے

۱۱ نومبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۲۸۶ ــ اشتہار ــ ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب سنہ ۱۸۸۳ع کی دفعہ ۱۵ (۱) کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر مشتہر فرماتے ہیں کہ ماشی محمد عاشق ساکن ساڈھورا ایم مہربان علی متوفی کی جگہہ ڈسٹرکٹ بورڈ انبالہ کا ممبر مقرر ہوا۔

نمبر ۲۸۸ ــ اشتہار ــ ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب سنہ ۱۸۸۳ع کی دفعہ ۱۲ (۲) کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر مشتہر فرماتے ہیں کہ اشخاص موسومہ ذیل ڈسٹرکٹ بورڈ ضلع ڈلہوزی کے ممبر ہیں ــ

ممبر جو بلحاظ نام مقرر ہوئے

تحصیل سمندری

۱ ــ ایس جوالا سنگھ ذیلدار ...
۲ ــ ایم جگدیو ذیلدار ...
} مکرر مقرر ہوئے۔

۱۵۶۸ پی جی جی ــ

تحصیل چونیاں

رسالدار سمند خاں انعام دار-۱۱۳-گو گیرا بوائنیج کو مقرر ہوا-

۱۴ نومبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۲۹۰—اشتہار—ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب سنہ ۱۸۸۳ع کی دفعہ ۱۱ کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر مشتہر فرماتے ہیں کہ اشخاص موسومہ ذیل ڈسٹرکٹ بورڈ ضلع حصار کے ممبر ہیں—

منتخب شدہ ممبر

تحصیل فتح آباد

۱—چوہدری لیکھ رام ذیلدار جاولی بگاریاں بجائے چوہدری نہر سنگھ ذیلدار بھٹو-

۲—سردار لہنگ سنگھ مالگذار موضع ایتوان بجائے چوہدری سہورن سنگھ نمبر دار پلچیاں-

۳—چوہدری اسمعیل خاں ذیلدار بستی بہوان ... } مکرر منتخب ہوئے-

۴—چوہدری سردارا ذیلدار بہوانہ ... }

نمبر ۲۹۲—اشتہار—(ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب) سنہ ۱۸۸۳ ع کی دفعہ ۱۱ کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر مشتہر فرماتے ہیں کہ شخص موسومہ ذیل ڈسٹرکٹ بورڈ-ضلع ہوشیار پور کا ممبر ہے-

منتخب شدہ ممبر

تحصیل ہوشیار پور

مسٹر سدا رام بیرسٹرایٹ لاء بجائے میاں امیر الدین خاں ذیلدار بسی نو-

کمیٹیاں

۱۱ نومبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۷۹۳—اشتہار—ایکٹ ۳صدرہ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۳۲ (ا) (۲) کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر شخص موسومہ ذیل کو رقبہ مشتہرہ ہریانہ - ضلع ہوشیار پور کی کمیٹی کا پریزیڈنٹ مقرر فرماتے ہیں—

خان بہادر رانا جلال الدین خاں صاحب ریٹائرڈ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس-بجائے خان صاحب میاں شہر محمد خاں مستعفی-

۱۴ نومبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۸۰۳—اشتہار- بذریعہ اشتہار ھذا مشتہر کیا جاتا ہے کہ بعد از حصول منظوری لوکل گورنمنٹ میونسپل کمیٹی سرگودہ ضلع شاہ پور نے میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ ع کی دفعہ ۶۲ (۷) کے بموجب میونسپل حدود کے اندر داخل ہونے والی گاڑیوں اور جانوروں پر زیر دفعہ ۶۱ (ب) (د) ایکٹ مذکور ایک محصول راہداری بشرح ذیل عائد کرنے کی ہدایت کی ہے-یعنی

۱—لدی ہوئی گاڑیوں پر ... ... ایک آنہ فی گاڑی-

۲—لدے ہوئے اونٹوں پر ... ... ایک پیسہ فی اونٹ-

۳—لدی ہوئی گدھوں اور ٹٹوؤں پر ... ایک پائی فی جانور

۴—لدی ہوئی ریڑھیوں او (جنکو ایک ٹٹو یا بیل کھینچے)—۶ پائی فی ریڑھی-

یہ ٹیکس یکم جنوری سنہ ۱۹۱۷ ع سے نافذ العمل ہوگا-

۱۵ نومبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۸۰۵—اشتہار—چونکہ میونسپل کمیٹی سیالکوٹ ضلع سیالکوٹ نے ایکٹ ۳ میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ع کی دفعہ ۵۸ کے احکام کے بموجب لوکل گورنمنٹ سے درخواست کی اور چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ میونسپل کمیٹی مذکور کو ایک سرکاری مطلب یعنی ایک پکی سڑک کی تعمیر کے لئے زمین درکار ہے۔اسلئے بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے۔

یہ اعلان ایکٹ حصول اراضی سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر سیالکوٹ کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

۱	۲	۳	۴	۵	۶
ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	سمت و حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
سیالکوٹ ...	سیالکوٹ ...	میانہ پورہ ...	۱۶۰	شمال—سڑک کچہری ... جنوب—زمین بدر ... مغرب—کچا راستہ بجانب گودہ پور ... مشرق—کچا راستہ جو شہر کیطرف سے آتا ہے۔	میونسپل دفتر سیالکوٹ۔

۱۵ نومبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۸۰۷—اشتہار—مندرجہ ذیل ضوابط جو میونسپل کمیٹی جگراؤں ضلع لودھیانہ نے میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ع کی دفعہ ۱۸۸ (۱) ضمن (الف) و (ب) کے مطابق مرتب کئے ہیں جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر کی پیشگاہ سے منظور ہو کر بغرض اطلاع عام مشتہر کئے جاتے ہیں اور وہ میونسپلٹی مذکور میں اشتہار ہذا کی تاریخ مشتہری سے چھ ہفتہ بعد نافذالعمل ہونگے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۸۸ تعلقی دفعہ (۱) کی شرط ثانی کی رو سے جناب ممدوح ضوابط مذکور کو مندرجہ ذیل سڑکوں پر اطلاق پذیر فرماتے ہیں—

شہر جگراؤں سے ریلوے سٹیشن جگراؤں تک۔
شہر جگراؤں سے دفتر تحصیل جگراؤں تک۔
شہر جگراؤں سے آرامگاہ کلیران تک۔
شہر جگراؤں سے اکھاڑا پل نہر تک۔

ضوابط

گاڑیاں چلانے کے لئے لائیسنس حاصل کرنا ہوگا۔

۱—ہر ایک ایسی گاڑی کے مالک کو جو میونسپلٹی کے حدود کے اندر کرائے کے لئے رکھی ہو یا چلائی جاتی ہو میونسپل کمیٹی سے لائیسنس لینا ضروری ہوگا۔

۲۔ایسا لائیسنس میونسپلٹی کے دفتر سے ضابطہ ۱۴ میں مجوزہ فیس ادا کرنے پر اوس وقت جاری ہوگا جب کہ صاحب پریزیڈنٹ یا کمیٹی کے ممبر گاڑیون اور جانورون کا ملاحظہ کرلین اور منظور کرلین اور ہر گاڑی کا درجہ مقرر کردینگے

مقام اجرا لے لائیسنس۔

۳۔لائیسنس یافتہ کرائے کی گاڑیون کی مندرجہ ذیل اقسام ہونگی اور اون کے لئے لائیسنس زیر جملہ احکام مندرجہ ضوابط ہذا و شرائط ذیل عطا کیا جائیگا۔یعنی

(۱) کہ گاڑی عمدہ حالت میں ہو اور اوس کے سب اجزا مرمت شدہ ہون۔

(۲) کہ گھوڑا ۱۳ ہاتھ سے کم اونچا یا تین سال سے کم عمر کا نہ ہو اور عمدہ کام دینے کے لائق حالت میں ہو مگر شرط یہ ہے کہ اون حالتون میں جہان گھوڑے مضبوط ہون اور جس قدر وزن اون سے کھچوانا مطلوب ہو کھینچ سکین تو ضروری نہین کہ مجوزہ اونچائی کا پورا پورا لحاظ کیا جائے۔

(۳) کہ سازو سامان مکمل اور استعمال کے لائق ہو

درجہ	قسم گاڑی	تعداد اسپان
(الف)	بریلر کارٹ	۱
(ب)	ہمبو کارٹ	۱
(ج)	یکہ	۱

۴۔ضوابط ہذا کے بموجب جو لائیسنس دئے جائینگے وہ اوس سرکاری سال کے اندر جو یکم اپریل کو شروع ہوگا اور جس کے لئے وہ عطا کئے جائین نافذ رہینگے۔لیکن وہ اس میعاد کے اندر میونسپل کمیٹی کے احکام سے ایسی صورت میں منسوخ کئے جاسکینگے جب کہ کمیٹی کے روبرو مالک یا اوس کا کارندہ ان ضوابط میں سے کسی ضابطہ کی خلاف ورزی کا مجرم ثابت ہو یا اون ضوابط کے بموجب کسی جرم کی علت میں سزا یاب ہو یا یہہ ثابت ہو کہ جن شرائط پر لائیسنس عطا کیا گیا تھا اون کی پوری پوری تعمیل نہین ہوئی۔

میعاد لائیسنس۔

۵۔تجدید لائیسنس کی درخواست سال لائیسنس کے منقضی ہونے سے ایک ماہ پہلے کیجاویگی اور نیا لائیسنس اوسی طریق پر اور اونہین عہدہ دارون کی طرف سے جو قواعد ۲ میں تجویز ہوئے ہین اور اوسی قدر رسوم کے ادا کرنے پر جو اصل لائیسنس کے لئے معین ہے عطا کیا جائیگا۔

تجدید لائیسنس۔

۶۔جب کوئی لائیسنس یافتہ کرایہ کی گاڑی سال لائیسنس کے اندر کسی جدید مالک کے ہاتھ میں منتقل کی جائے تو منتقل کنندہ کو لازم ہوگا کہ ایسے مالک کے نام کی اطلاع حسب ضابطہ میونسپلٹی کے دفتر میں کرے اور اوس صورت میں منتقل کنندہ کی جگہ لائیسنس میں جدید مالک کا نام مزید رسوم ادا کئے بغیر درج کیا جائیگا۔

انتقال لائیسنس۔

۷۔ہر ایک لائیسنس پر سلسلہ وار ایک نمبر ہوگا اور یہہ نمبر ہر ایک لائیسنس دار کرایہ کی گاڑی کے کسی نمایان مقام پر انگریزی و اُردو میں منقش کیا جائیگا۔

لائیسنس اور گاڑی کا نمبر۔

۸—کرایہ کی گاڑی کے نام لائیسنس کسی مجسٹریٹ یا عہدہ دار میونسپلٹی یا پولیس کے طلب کرنے پر ملاحظہ کے لئے پیش کئے جائینگے۔

گاڑی چلانے کا لائینس۔

۹—کوئی شخص کسی لائیسنس یافتہ گاڑی کی کوچبانی کرنے کا مجاز نہ ہوگا الا اوس صورت میں کہ وہ کوچبانی کا لائیسنس عطیہ عہدہ داران متذکرہ قاعدہ ۲ حاصل کرے—کوچبانی کا لائیسنس قابل انتقال نہیں ہے اور وہ سرکاری سال کے لئے عطا کیا جائیگا کوچبانی کا لائیسنس کسی ایسے شخص کو عطا نہیں کیا جائیگا جو ۱۸ سال سے کم عمر کا ہو مگر شرط یہ ہے کہ یکہ چلانے والے کی صورت میں اول عمر ۱۵ سال ہوگی۔

کوچبانی کا بلہ

۱۰—ہر کوچبان کو جس نے اس طرح لائیسنس حاصل کیا ہو لازم ہوگا کہ لائیسنس یافتہ گاڑی کے چلانے یا کرایہ کے واسطے لیجانے کے وقت اپنے بازو پر ایک پیتل کا بلہ جس پر اوس کے لائیسنس کا نمبر ہو پہنے رہے۔ ایسے بلے کمیٹی کی طرف سے بہم پہنچائے جائینگے۔

گاڑیوں اور کوچبانوں کے لائسنسوں کا نمونہ

۱۱—کرایہ کی گاڑیوں اور کوچبانوں کے لائیسنس علے الترتیب نمونہ جات نمبر ۳۲ و ۳۱ میں ہونگے جو مجموعہ حسابات میونسپل پنجاب میں درج ہیں اور وہ مضبوط کاغذ پر چھاپے جائینگے۔

رسوم واجب الادا

۱۲—رسوم حسب تفصیل ذیل ہونگی :—

قسم	رسوم لائیسنس گاڑی بشمول قیمت نمبر			رسوم لائیسنس کوچبان بشمول قیمت بلہ		
	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی
(الف)	۲	۴	۰	۱	۸	۰
(ب)	۱	۱۲	۰	۱	۴	۰
(ج)	۱	۴	۰	۱	۰	۰

۱۳—کسی لائیسنس یافتہ گاڑی کا مالک یا مالک کا کارندہ اور کوچبان جو دیدہ دانستہ ایسی گاڑیوں میں اوس سے زیادہ سواریاں یا بوجھ لیجانے کی اجازت دے جس قدر کہ ان ضوابط کی رو سے اجازت ہے تو وہ اس قدر جرمانہ کا مستوجب ہوگا جس کی تعداد ۲۰ روپیہ تک ہو سکتی ہے اور اوس کا لائیسنس قابل ضبطی ہو گا۔

کوچبان کے لائسنس کی ضبطی

۱۴—(الف) ہر کوچبان جو کسی لائیسنس یافتہ گاڑی میں جوتے ہوئے گھوڑے کو بیرحمی سے مارے یا بری طرح سے رکھے یا اوس کی بساط سے زیادہ چلائے یا کسی اور نہج پر بیجا طریق سے اوس کا استعمال کرے تو وہ اپنے کوچبانی کے لائیسنس کی ضبطی کا مستوجب ہوگا اور یہ سزا اوس سزا کے علاوہ ہوگی جس کا وہ کسی قانون نافذالوقت کی رو سے مستوجب ہو۔

(ب) کوئی کوچبان جب کہ وہ لائیسنس یافتہ گاڑی کرایہ پر چلا رہا ہو سڑک کے بائیں جانب رہنے میں دیدہ دانستہ غفلت کرے تو وہ ایسی سزا کے جرمانہ کا مستوجب ہوگا جو بیس روپیہ تک ہوسکتی ہے اور اوس کا لائیسنس قابل ضبطی ہو گا۔

مکانات کا معائنہ۔

۱۵-قاعدہ ۲ میں مذکورہ شخص کے لئے جائز ہوگا کہ وہ کسی ایسے مکان کے اندر ضوابط ہذا کے احکام کی تعمیل کے لئے داخل ہو جس میں لائسنس یافتہ گاڑیاں و جانور و ساز و دیگر اشیاء متعلقہ رکھی جاتی ہوں۔

لائسنس یافتہ گاڑیوں کے اڈے

۱۶ میونسپل کمیٹی وقتاً فوقتاً لائسنس یافتہ کرایہ کی گاڑیوں کے اڈے مقرر کریگی بالفعل مندرجہ ذیل مقامات گاڑیوں کے اڈے مقرر کئے گئے ہوں:-

(الف) سڑک تحصیل پر بیرونی چوکی کے متصل۔

(ب) ریلوے سٹیشن کے دروازے کے متصل۔

(ج) رام کوٹ سڑک پر گئوشالہ کے متصل۔

ایسی گاڑیوں کے کوچوان جو مقررہ مقامات کے سوا اور جگہہ میں کرایہ کے لئے ٹھہرے ہوئے پائے جاوینگے اس بات کے مستوجب ہونگے کہ ان کا کوچوانی کا لائسنس ضبط کیا جاوے جس ترتیب سے گاڑیاں اڈہ میں کھڑی ہونگی اوسکا انتظام میونسپل کمیٹی کی زیر نگرانی ہوگا۔

۱۷-ایسی لائسنس یافتہ گاڑی کے مالک یا کوچوان کو جو کسی سرکاری اڈے پر کھڑی ہو یا جو کسی جگہہ پر کرایہ کے لئے چلائی جارہی ہو لازم ہوگا کہ دن یا رات کے کسی وقت ایسی گاڑی کسی ایسے شخص کو کرایہ پر دے جو اوس کا طالب کار ہو بجز اوس صورت کے کہ انکار کے لئے کوئی معقول یا کافی وجہہ موجود ہو اور اوس کا بار ثبوت کوچوان یا مالک انکار کنندہ کے ذمہ ہوگا۔

۱۸-زیادہ سے زیادہ تعداد اشخاص جو ہر قسم کی کرایہ کی گاڑی میں سوار ہو کر جا سکتے ہیں حسب ذیل ہے:-

قسم گاڑی				تعداد اشخاص
(۱) بہیلی کارٹ ...	...	...	...	۳-آدمی مع کوچوان
(۲) بمبو کارٹ ...	...	...	...	۵-آدمی مع کوچوان-
(۳) یکہ ...	...	...	...	۳-آدمی مع کوچوان...

مگر شرط یہہ ہے کہ اون بہیلی کارٹوں اور بمبو کارٹوں کیصورت میں جو میونسپل کے حدود کے اندر اور شہر اور ریلوے سٹیشن کے مابین کرایہ کے لئے لیجا رہی ہوں تعداد حسب ذیل ہوگی

قسم گاڑی				تعداد اشخاص
(۱) بہیلی کارٹ ...	...	...	...	۵-آدمی مع کوچوان-
(۲) بمبو کارٹ ...	...	...	...	۶-آدمی مع کوچوان-

دس سال سے کم عمر کے دو بچے ایک جوان شخص کے برابر سمجھے جاوینگے-

زیادہ سے زیادہ بوجھ جو لادا جا سکتا ہے

۱۹-بوجھ کی حد غایت مع اسباب کے جو ہر ایک قسم کی گاڑی میں لادا جا سکتا ہے حسب ذیل ہے:

ایک گھوڑے والی گاڑی ... ... ۸ من

ہر جوان آدمی کا وزن ۱½ من اور دس سال سے کم عمر کے بچے کا وزن ¾ من سمجھا جاویگا۔

لایسنس یافتہ گاڑیوں میں کرایہ کی فہرست چسپاں کیجائیگی۔

۲۰—ہر لائیسنس یافتہ کرایہ کی گاڑی پر شرح ہائے مجوزہ قاعدہ مندرجہ ذیل کی ایک فہرست لگی رہیگی یہہ فہرست انگریزی اُردو اور گورمکہی میں چہاپی ہوگی اور اس قسم کی فہرست کی ایک نقل ہر سال لائیسنس دینے کے وقت میونسپل کمیٹی کی طرف سے عطا کیجا ویگی اگر کوئی فہرست کہوئی جائے یا تلف یا خراب ہو جاوے تو مالک فی الفور اوسکی نقل کاپی کیلئے میونسپل کمیٹی کے پاس درخواست کریگا۔

۲۱—کرایہ گاڑی کے مالک یا کارندہ یا کوچوان اور کرایہ کرنے والیکے مابین اگر کسی طرح کا خاص معاہدہ نہ ہو تو کرایہ مندرجہ ذیل شرحوں پر ادا کیا جاویگا۔

۱- جگراؤں سے-

مقام	قسم گاڑی	کرایہ		
		روپیہ	آنہ	پائی
ریلوے سٹیشن یا پل نہر واقعہ اکھاڑہ یا ارامگاہ واقع کلیران۔	بروہنی گاڑی	۰	۴	۰
	بہیر گاڑی	۰	۳	۰
	یکہ	۰	۲	۰

۲. میونسپل حدود کے اندر اگر گاڑی وقت کے لحاظ سے کرایہ پر لیجا لے تو کرایہ مندرجہ ذیل ہوگا۔

قسم گاڑی	پہلے گھنٹہ یا اوس کی کسر کیلئے			ہر مابعد گھنٹہ یا اوسکی کسر کیلئے			(۹ گھنٹہ) یا سالم دن کیلئے		
	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی
(الف)	۰	۸	۰	۰	۴	۰	۲	۰	۰
(ب)	۰	۶	۰	۰	۳	۰	۱	۸	۰
(ج)	۰	۴	۰	۰	۲	۰	۱	۰	۰

غروب آفتاب کے بعد طلوع آفتاب تک روشنی کے واسطے فی گھنٹہ ایک آنہ زائد کرایہ مجرا کیا جائیگا۔

گاڑی کو بلحاظ وقت کرایہ پر لینے کی صورت میں اوسکی اقل رفتار۔

۲۲—اقل رفتار جسپر گاڑی بلحاظ وقت کرایہ پر لینے کی صورت میں چلائی جاویگی فی گھنٹہ ۶ میل ہوگی۔

روشنی کا ساتہہ رکہنا۔

۲۳—اندھیری راتوں کو آفتاب کے غروب اور طلوع کے مابین جب کوئی قسم الف اور ب کی لائیسنس یافتہ کرایہ کی گاڑی کرایہ کے واسطے چلائی جاوے تو اوس کے ساتہہ دو لیمپ ہونے چاہئیں اور قسم ج کی گاڑی کے ساتہہ ایک لیمپ دائیں جانب پر ہوگا۔

گم شدہ مال۔

۲۴—لائیسنس یافتہ کرایہ کی گاڑیوں میں جو مال پایا جاویگا وہ ایسی گاڑیوں کے مالک یا کوچبان کی طرف سے نزدیک ترین پولیس سٹیشن میں داخل کیا جائیگا ایسے مال کی ایک فہرست جگراؤں پولیس سٹیشن کے صدر مقام اور دیگر ایسے مقامات میں لگائی جاویگی جہاں صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس ہدایت کریں۔

۲۵—ضوابط ہذا کی خلاف ورزی کے خلاف کسی سواری کسی پولس افسر یا میونسپل کمیٹی کے ممبر یا

اسلغ کے	پریزیڈنٹ کیطرف سے استغاثہ دائر ہو سکتے ہیں کسی لائسنس یافتہ گاڑی کا کوئی مالک یا کارندہ یا مالک جو ضوابط ہذا میں سے کسی ایک کی

خلاف ورزی کا مرتکب ہوگا وہ مجسٹریٹ کے روبرو اثبات جرم پر ایسی سزائے جرمانہ کا مستوجب ہوگا جو ۲۵ روپیہ تک ہو سکتی ہے۔

رجسٹر ہائے۔	۲۶—سیکرٹری میونسپل کمیٹی کو لازم ہوگا کہ رجسٹر رکھو اون نمونوں کے مطابق کہ جو مجموعہ حسابات میونسپل میں تجویز

کئے گئے ہیں۔

۱۵ نومبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۸۰۹—اشتہار—مندرجہ ذیل ضوابط جو میونسپل کمیٹی حضرو ضلع اٹک نے میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ ع کی دفعات ۱۸۸ (ہ) (ط) و ۱۸۸ (ط) و ۱۸۸ (ی) ، ۱۹۷ (الف) و ۱۹۷ (ہ) و ۱۹۷ (د) و ۱۹۷ (ز) و ۱۹۹ (ط) کے بموجب جانوروں کے ذبح کرنے اور گوشت کے فروخت کے انصرام کے متعلق مرتب کئے ہیں ایکٹ مذکور کی دفعہ ۲۰۱ (۱) کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر کی پیشگاہ سے منظور ہو چکے ہیں اور وہ اشتہار ہذا کی تاریخ مشتہری سے ۲ ہفتہ بعد میونسپلٹی حضرو میں نافذ العمل ہونگے۔

ضوابط

۱—کوئی بھیڑ یا بکری میونسپل مسلخ میں ذبح نہیں کی جائیگی۔

(الف) بجز اوس انسپکٹر کی موجودگی کے جسکو کمیٹی مقرر کرے۔

(ب) اور بجز مقررہ اوقات میں جو کمیٹی مقرر کرے۔

(ج) اور تاوقتیکہ ہیلتھ افسر یا کوئی دیگر افسر جسکو کمیٹی اس کام کے واسطے مقرر کرے اوس کو پاس نہ کر دیوے اور اوسپر نشان نہ لگا دیوے۔

۲—جانوروں کے ذبح کرنے کے واسطے مندرجہ ذیل اوقات مقرر کئے جاتے ہیں۔

یکم اکتوبر سے ۳۱ مارچ تک ... ... ۶ بجے صبح سے ۹ بجے صبح تک

یکم اپریل سے ۳۰ ستمبر تک ... ... ۵ بجے صبح سے ۸ بجے صبح تک

اگر کوئی شخص کسی دیگر وقت میں کوئی جانور ذبح کرنا چاہے تو اوسکو اول صاحب سیکریٹری سے تحریری اجازت لینی چاہئے۔

۳—اون جانوروں کے معائنہ اور اونپر نشان لگانے کا کام جو ذبح کے لئے لائے جاویں ہر روز ویٹرنری ہسپتال کے بالمقابل مندرجہ ذیل اوقات میں کیا جائیگا۔

یکم اکتوبر سے ۳۱ مارچ تک ... ... $3\frac{1}{2}$ بجے شام سے $5\frac{1}{2}$ شام تک۔

یکم اپریل سے ۳۰ ستمبر تک ... ... ۵ بجے شام سے ۷ بجے شام تک۔

۴—کوئی گوشت مسلخ کے احاطہ کے اندر بطور خوردہ فروشی فروخت نہ کیا جائیگا

۵—مسلخ میں کوئی ایسا شخص داخل نہ ہونے پائیگا اور نہ نوکر رکھا جائیگا جو کسی متعدی یا دیگر چھوت سے لگنے والی بیماری میں مبتلا ہو۔

۶—کوئی گوشت مسلخ سے لیجایا نہ جائیگا جب تک کہ انسپکٹر اوسکو پاس نہ کر دیوے اور اوسپر نشان نہ لگا دیوے:

۷—میونسپل حدود کے اندر فروخت کی غرض سے کسی ایسی بھیڑ یا بکری کا گوشت (سوائے سر کھالے ہوئے یا مصالحہ سے محفوظ کئے ہوئے گوشت کے) داخل کرنے کی ممانعت ہے جو کسی ایسے مقام میں ذبح کی گئی ہو جو ایکٹ ہذا کے بموجب قائم نہ کیا گیا ہو یا جسکو ایکٹ ہ . کے . . . ب . س نہ دیا گیا ہو۔

۸—اگر کوئی گوشت خلاف منشاء ضابطہ نمبر ۷ میونسپل حدود کے اندر لایا جاوے تو ہیلتھ‌آفیسر یا داروغہ صفائی یا سپرنٹنڈنٹ چونگی اس گوشت کو اپنے قبضہ میں کر سکتا ہے اور زیر احکام سیکریٹری میونسپل کمیٹی اسکو تلف یا اوسکا اور نحو پر تصفیہ کر سکتا ہے۔

۹—گوشت فروخت کیلئے صرف اون مقامات میں تیار کیا جائیگا جن کا میونسپل کمیٹی نے لائسنس دیا ہو۔

۱۰—اس غرض کے لئے کسی مقام کا لائیسنس اوس وقت تک نہ دیا جائیگا جب تک کہ اوس میں
(الف) آھنی ھک گوشت کے لٹکانے کے لئے مہیا نہ کئے گئے ہوں۔
(ب) ایک صاف تختہ یا سل گوشت کاٹنے کے لئے نہو۔
(ج) چکیں یا کپڑا یا دیگر کوئی چیز گوشت کو مکھیوں سے محفوظ رکھنے کے لئے مہیا نہ کی گئی ہو۔

۱۱—ایسے لائیسنس بلا قیمت سالانہ اون اشخاص کو عطا کئے جائینگے جنکو کمیٹی پسند کرے اور بصورت خلاف ورزی شرائط مندرجہ ضابطہ ۱۱ لائیسنس مذکور معطل ہوسکتے ہیں۔ایسے لائیسنس ھائے کی میعاد ہر سال ۳۱ مارچ کو ختم ہوجائیگی۔

۱۲—کوئی گوشت مسلخوں سے ان لائیسنس والی جگہوں میں لایا نہ جاویگا اِلا اوس صورت میں کہ وہ
(الف) ۵ بجے صبح سے ۱۱ بجے صبح تک لایا جائے اور
(ب) اچھی طرح سے ڈھانپ کر لایا جائے۔

۱۳—جو شخص ضوابط ہذا میں سے کسی ایک کی خلاف ورزی یا اعانت خلاف ورزی کا مرتکب ہوگا وہ ایسی سزا ئے جرمانہ کا مستوجب ہوگا جو ۵۰ روپیہ تک ہوسکتی ہے اور خلاف ورزی کے جاری رہنے کی صورت میں مزید ایسی سزا ئے جرمانہ کا مستوجب ہوگا جو اول یوم خلاف ورزی کے بعد ہر ایسے دن کے لئے جس میں خلاف ورزی جاری رہے ۵ روپیہ یومیہ تک ہوسکتی ہے۔

دستخط—اوایف لوسکن
فنانشل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۴

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۴۷] لاہور — ۲۴ نومبر (مجریہ یکم دسمبر) سنہ ۱۹۱۶ع — یوم جمعہ [جلد ۲۴

(پہلا حصہ الف)

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ بورڈ ہائے و کمیٹیاں

بورڈ ہائے

۲۰ نومبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۹۷ — اشتہار — بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۳۲ — مورخہ ۱۱ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع و بنفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۵۵ (۲) (د) ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب سنہ ۱۸۸۳ع جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر پنجاب کے ڈسٹرکٹ بورڈوں و لوکل بورڈوں کے عہدہ ممبری اور حلقہ جات سے ممالک غیر کے باشندوں کو خارج کرنے کے لئے مندرجہ ذیل قاعدہ مرتب فرماتے ہیں :—

قاعدہ

کوئی شخص سوائے برطانوی رعایا یا ہندوستان کی کسی دیسی ریاست کی پیدائشی رعایا کے پنجاب کے کسی ڈسٹرکٹ یا لوکل بورڈ کا ممبر بننے یا بطور ممبر انتخاب کے لئے اُمیدوار بننے یا کسی ممبر کے انتخاب واسطے رائے دینے کا مستحق نہیں ہوگا۔

۱۶۲۱ ایں جی جی

۲۱ نومبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۰۰ــ اشتہار ــ ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب سنہ ۱۸۸۳ع کی دفعہ ۱۱ کے حکم کے بموجب جناب نواب گورنر بہادر مشتہر فرماتے ہیں کہ اشخاص موسومہ ذیل ڈسٹرکٹ بورڈ ضلع حصار کے ممبر ہیں۔ــ

منتخب شدہ ممبران

تحصیل ہانسی

۱ــ چوہدری جواہرا ـ بسوہ دار سیسائی بجائے چوہدری آس رام لمبردار دھاد۔

۲ــ چوہدری بالو بسوہ دار نارنوند بجائے چوہدری شیو ناتھ بسوہ دار نارنوند۔

کمیٹیاں

۱۷ نومبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۸۱۳ــ اشتہار ــ مندرجہ ذیل گوشوارہ ترمیم شدہ شرح ہائے محصول چونگی جنکا عائد کیا جانا میونسپلٹی ریواڑی ضلع گوڑگاؤں میں تجویز ہوا ہے اور جسکو جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر نے منظور فرما لیا ہے میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ع کی دفعہ ۶۲ کے مطابق اطلاع عام کے لئے مشتہر کیا جاتا ہے۔ــ

یہہ ترمیم شدہ شرحیں یکم جنوری سنہ ۱۹۱۷ع سے نافذالعمل ہونگی۔

گوشوارہ

اشیاء	شرح محصول چونگی		
	بلحاظ وزن	بلحاظ قیمت	بلحاظ تعداد
قسم اول ـ کہانے اور پینے کی چیزیں	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی
۱ــ گندم اور گندم کا آٹا ...	۰ ۰ ۶ فی من		
۲ــ چاول	۰ ۱ ۳ فی من		
۳ــ (الف) چنے اور دیگر غلہ خوردنی ...	۰ ۰ ۶ فی من		
(ب) سوجی و میدا اور دیگر آٹے ...	۰ ۰ ۶ فی من		
۴ــ صاف شدہ کہانڈ (تمام سفید اور دانہ دار کہانڈ بشمول کہانڈ ونبات و چینی جو یورپ کے طریقہ سے صاف کی گئی ہو)۔	۰ ۴ ۰ فی من		
۵ــ (الف) غیر صاف شدہ کہانڈ (گوشکر اور میجی کہانڈ)۔	۰ ۲ ۰ فی من		
(ب) شیرا و راب	۰ ۰ ۹ فی من		
۶ــ گہی (تازہ مکہن شامل ہے)	۱ ۴ ۰ فی من		

نام اشیاء	شرح محصول چنگی باعتبار وزن	باعتبار قیمت	باعتبار تعداد
	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی
۷—کھانے اور پینے کی دیگر اشیاء—			
(الف) تمام تازہ میوہ جات ...	۰ ۱ ۶ فی من		
(ب) تمام ترکاریاں (سوائے آلو اور شلغم اور مولی وغیرہ کے)-	۰ ۰ ۳ فی من		
(ج) دودھ	۰ ۱ ۰ فی من		
(د) آلو اور شلغم و مولی وغیرہ اور دیگر قسم کی جڑ ہائے خوردنی-			
(ہ) تازہ سنگھاڑے	۰ ۰ ۶ فی من		
(و) مربے-مصالحے-اچار- چٹنی -چھالیا	۰ ۳ ۰ فی من		
(ز) خشک میوہ جات ...	۰ ۱۰ ۰ فی من		
(ح) خشک سنگھاڑے	۰ ۲ ۰ فی من		
(ط) چائے اور قہوہ	۲ ۸ ۰ فی من		
(ی) بھوسہ اور چارے کی دیگر اشیاء ...	۰ ۰ ۳ فی من		
(ک) کھلی و بنولے	۰ - ۹ فی من		
(ل) پان	...	...	۰ ۰ ۶ فی بنڈل -۲۵۰
قسم دوم —(ذبح کے لئے جانور)			
(الف) سنگ دار مویشی	...		۰ ۸ ۰ فی شمار
(ب) دیگر چرپائے	...	...	۰ ۲ ۹ ایضاً-
(ج) اونٹ	...	...	۱ ۰ ۰ ایضاً-
قسم سوم—اشیاء جو ایندھن اور روشنی اور دھونے کے کام آتی ہے-			
۱—نباتاتی تیل اور روغنی دار تخم ...	۰ ۱ ۰ فی من		
۲—(الف) لکڑی کا کوئلہ	۰ ۰ ۸ فی من		
(ب) ایندھن	۰ ۰ ۲ فی من		
۳—موم و چربی کی بتیاں اور تمام قسم کا دیسی صابون-	۰ ۳ ۰ فی من		
۴—سجی-پھٹکڑی-ریٹھا-والی-کلف ..	۰ ۱ ۰ فی من		

نام اشیاء	شرح محصول چونگی		
	بلحاظ وزن	بلحاظ قیمت	بلحاظ تعداد
	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی
قسم چہارم—اشیاء جو عمارت کے کام میں آتی ہے۔			
۱—عمارتی لکڑی۔کندے۔تختے اور اشیاء جو اوس سے تیار ہوں۔			
۲—بانس اور بانسیاں			
۳—پکی اور کچی اینٹیں۔کھپریلیں۔عمارتی پتھر۔چونہ و کنکر۔	...	۰ ۰ ۹ فی روپیہ	...
۴—روغن و رنگ اور تارپین			
۵—چوبچو کے اولے سیدی۔ منجھ۔ سن۔ چٹائی۔ تمام قسم کے رسے۔ چکوں اور ٹاٹ پٹی۔			
قسم ششم—(تمباکو)			
۱—ممالک غیر کا تمباکو۔ چروٹ۔ سگرٹ اور بیڑی ...	...	۰ ۰ ۲ فی روپیہ	
۲—دیسی تمباکو و نسوار			
قسم ہفتم—(تھان اور پارچات بافتنی)			
۱—تھان اور تمام قسم کے کپڑے بشمول اون اشیاء کے جو روئی۔اون۔پشمینہ سے بنی ہوں۔شال پردے۔اشیاء گوٹہ۔فیتہ وغیرہ۔بساطی اسباب اور دیگر رنگ برنگ کی خوبصورت چیزیں اور تھان۔			
۲—زردوزی اسباب۔ریشم۔ریشم کے تھان اطلس اور اوس سے ساختہ اشیاء۔	...	۰ ۰ ۶ فی روپیہ	
۳—دریاں۔قالیچے۔خیمے۔نمدے۔کرمچ۔کمبل ..			
۴—چمڑے کی اشیاء۔برسانی اور رنگا ہوا چمڑا ...			
قسم نہم—متفرق			
۱—علم سوداگری کی اشیاء جسمیں جرمن کی چاندی۔ المونیم کے برتن اور کاغذ قلم دوات شامل ہے۔	...	۰ ۰ ۶ فی روپیہ	
۲—تمام قسم کے رنگنے کے رنگ			
۳—کتھہ	۰ ۵ ۰ فی من	...	...
۴—نیل	۲ ۸ ۰ فی من	...	
۵—بھنگ۔بابا	...	۰ ۰ ۶ فی روپیہ	...

نمبر ۸۱۵ - اشتہار — زیر احکام دفعات ۵ و ۶ میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ء جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر بذریعہ اشتہار ہذا میونسپلٹی بہادر گڈھ ضلع روہتک (جیسا کہ اوس کی تصریح اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۳۶۷ ایس — مورخہ ۲۴ ستمبر سنہ ۱۸۸۵ء میں کی گئی ہے) کہ اندر اون رقبہ جات کو شامل کرنے کا ارادہ ظاہر فرماتے ہیں جو حد مصرحہ اشتہار مذکور کے باہر واقع ہوں اور حد مصرحہ گوشوارہ منسلکہ اشتہار ہذا کے اندر واقع ہیں اور اون رقبہ جات کو جو موجودہ لائن حد بست کے اندر اور ضمیمہ مذکورہ میں مصرحہ حد کے باہر واقع ہیں میونسپلٹی مذکور سے خارج کرنے کا ارادہ ظاہر فرماتے ہیں۔

کوئی شخص حدود مذکور کی جسے مجوزہ ترمیم پر کوئی اعتراض ہو اوسکو چاہئے کہ وہ اپنا اعتراض تحریری طور پر صاحب ڈپٹی کمشنر کی وساطت سے اشتہار ہذا کی تاریخ سے چھ ہفتہ کے اندر لوکل گورنمنٹ کے پاس پیش کرے۔

مجوزہ میونسپل حدود

شمال — پھاٹک ریلوے واقع موضع برناوہ سے جو راستہ بجانب ہانولی پر ہے ریلوے لائن کے ساتھ ساتھ خسرہ نمبر ۲۵۱۷ کے شمال مغربی گوشہ تک۔

مغرب - ایک خط جو خسرہ نمبر ۲۵۱۷ کی مغربی حد کے ساتھ ساتھ خسرہ نمبر ۲۵۱۲ و ۲۵۰۶ کی مغربی جانب کے ساتھ ساتھ ہو کر خسرہ نمبر ۲۵۰۷ کے جنوب مغربی گوشہ اور بدرو (گندہ نالہ) تک وہاں سے بدرو کے شمالی جانب کے ساتھ ساتھ ہو کر سڑک براہی تک۔ وہاں سے راستہ بجانب براہی کے مشرقی جانب کے ساتھ ساتھ سڑک دہلی روہتک تک اور وہاں سے سڑک مذکور کی جنوبی جانب کے ساتھ ساتھ خسرہ نمبر ۲۳۴۳ کے شمال مغربی گوشہ تک اور وہاں سے خسرہ نمبر ۲۳۴۳ کے مغربی جانب کے ساتھ ساتھ سڑک سنکھول تک اور وہاں سے خسرہ نمبر ۲۳۲۰ کے شمال مغربی گوشہ تک اور وہاں سے خسرہ نمبر ۲۳۲۰-۲۲۲۲-۲۳۱۱ کی مغربی حد اور نمبر ۲۳۱۳ (کچا تالاب) و ۲۳۰۱ کے مشرقی جانب کے ساتھ ساتھ کچی سڑک جہودا تک اور وہاں سے خسرہ نمبر ۴۴۶ کے شمال مغربی گوشہ تک اور وہاں سے خسرہ نمبر ۴۴۶-۴۴۷-۴۴۹ کی مغربی حد کے ساتھ ساتھ سڑک بہری تک اور وہاں سے ایک خط مستقیم کے ساتھ ساتھ چاہ موسومہ خواج بخش (خسرہ نمبر ۶۷۵) تک۔

جنوب - چاہ خواج بخش (خسرہ نمبر ۶۷۵) سے اور خسرہ نمبر ۶۷۰-۶۷۹-۶۷۰-۶۸۱-۶۹۰ اور ۶۹۲ کے ساتھ ساتھ چاہ دیوان والہ (خسرہ نمبر ۶۹۴) تک اور وہاں سے خسرہ نمبر ۷۰۶ و ۷۰۲ کی جنوبی حد کے ساتھ ساتھ راستہ بجانب بلور تک۔

مشرق — راستہ از جانب بلور کے مشرق کے ساتھ ساتھ سڑک بلہر اور نجف گڈہ کے مقام اتصال تک اور پھر سڑک نجف گڈہ کے جنوبی جانب کے ساتھ ساتھ خسرہ نمبر ۱۰۹۴ (ماتا) کے جنوب مغربی گوشہ تک اور وہاں سے ایک خط مستقیم میں سڑک ڈچو اور خسرہ نمبر ۲۰۱۱ کے جنوب مغربی گوشہ تک اور پھر وہاں سے سڑک ڈچو کے ساتھ ساتھ خسرہ نمبر ۲۰۱۱ کے جنوب مشرقی گوشہ تک اور وہاں سے خسرہ نمبر ۲۰۱۱-۲۰۱۶-۲۰۱۹-۲۰۲۰-۲۰۲۴-۲۰۳۰-۲۰۵۰ کے ساتھ ساتھ کچی سڑک دہی تک اور وہاں سے ایک خط مستقیم میں سڑک برناوہ اور دہلی کے مقام اتصال تک اور وہاں سے سڑک روہتک دہلی کی جنوبی جانب کے ساتھ ساتھ سڑک بجانب ہانولی تک اور وہاں سے شمال کی طرف مڑ کر سڑک بجانب ہانولی کی مشرقی جانب کے ساتھ ساتھ پھاٹک ریلوے تک۔

۲۰ نومبر سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۸۱۹ - اشتہار — بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۹۸ مورخہ ۱۱ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ء و بلحاظ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲۴۰ (۱) (د) و ۲۴۲ (۱) (و) میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ء جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب کے رقبہ جات مشتہرہ اور میونسپل کمیٹیوں کے عہدہ ممبری اور حلقہ جات انتخاب سے ممالک غیر کے باشندوں کو خارج کرنے کے لئے مندرجہ ذیل قاعدہ مرتب فرماتے ہیں۔

۱۹۲۱ پی جی جی۔

کوئی شخص سوائے برطانوی رعایا یا ہندوستان کی کسی دیسی ریاست کی پیدائشی رعایا کے پنجاب کے کسی رقبہ جات مشتہرہ یا میونسپل کمیٹی کا ممبر بننے یا بطور ممبر انتخاب کے لئے اُمیدوار بننے یا کسی ممبر کے انتخاب پر رائے دینے کا مستحق نہیں ہوگا۔

۲۱ نومبر سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۸۶۲ــ اشتہار - بہ تلسیخ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۷۳۴ - مورخہ ۲-اکتوبر سنہ ۱۹۰۹ء مندرجہ ذیل گوشوارہ ترمیم شدہ شرح ہائے محصول چنگی جن کا عاید کیا جانا میونسپلٹی پسرور ضلع سیالکوٹ میں تجویز ہوا ہے اور جسکو جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر نے منظور فرما لیا ہے - میونسپل ایکٹ پنجاب نمبر ۳ سنہ ۱۹۱۱ء کی دفعہ ۶۲ (۷) کے مطابق اطلاع عام کے لئے مشتہر کیا جاتا ہے۔

یہ ترمیم شدہ شرحیں یکم جنوری سنہ ۱۹۱۷ء سے نافذ العمل ہونگی۔

گوشوارہ

اشیاء	شرح محصول چنگی بلحاظ وزن	شرح محصول چنگی بلحاظ قیمت	شرح محصول چنگی بلحاظ تعداد
	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی
قسم اول ــ کھانے اور پینے کی چیزیں			
۱ــ گندم اور گندم کا آٹا	۰ ۰ ۹ فی من	...	...
۲ــ چاول باسمتی	۰ ۲ ۰ ،	...	...
۲ــ(الف) باسمتی کا چھوٹا	۰ ۱ ۶ ،	...	...
۳ــ معمولی چاول			
۴ــ دھان و چھوٹا و ساول اور مٹر وغیرہ ...	۰ ۱ ۰ ،	...	...
۵ــ جو اور جو کا آٹا	۰ ۰ ۶ ،	...	...
۶ــ(الف) چنے اور دیگر غلہ خوردنی ...			
(ب) بیسن اور دیگر آٹا	۰ ۱ ۰ ،	...	...
۷ــ صاف شدہ کھانڈ (یعنی تمام سفید یا دانہ دار کھانڈیں) بشمول موتی کھانڈ مصری اور وہ چینی جو یورپ کے طریقہ پر صاف کیگئی ہو۔	۰ ۶ ۰ ،	...	...
۸ــ(الف) گڑ	۰ ۱ ۶ ،	...	...
(ب) شکر	۰ ۱ ۹ ،	...	...
(ج) شیرا	۰ ۱ ۳ ،	...	...
(د) گڑ شکر (پشاوری)	۰ ۲ ۰ ،	...	...
۹ــ گھی	۱ ۳ ۰ ،	...	...
۱۰ــ کھانے اور پینے کی دیگر اشیاء			
(الف) تمام میوہ جات			
(ب) تمام ترکاریاں			
(ج) موصلہ ملوں مالطہ سنگترہ ویگر میوے تازی خوان	...	۰ ۰ ۶ فی روپیہ	...
(د) آلو اور شلغم مولی وغیرہ ..	...	۰ ۰ ۹ ،	...

اشیاء	شرح محصول چونگی — بلحاظ وزن	بلحاظ قیمت	بلحاظ تعداد
	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی
(ہ) مربے اور مصالحے بجز گرم مصالحہ کے بشمول هینگ و چھالیہ اور السی-	…	۰ ۰ ۶ ،	…
(و) مربے اور اچار … …			
(ز) تمام قسم کا گوشت …			
(ح) چاء و قہوہ … …			
(ط) انڈے … …	…	…	۰ ۰ ۲ فی درجن
(ی) مچھلی (تازہ) …	۰ ۶ ۰ فی من	…	…
(ک) مچھلی (خشک) …	۱ ۰ ۰ ۰	…	…
(ل) پان … …	۱ ۴ ۰ ۰	…	…
قسم دوم - ذبح کے لئے جانور			
(الف) سینگ دار مویشی …	.	…	۰ ۸ ۰ فی راس
(ب) دیگر چوپائے …	…	…	۰ ۳ ۰ فی شاخ
(ج) مرغیاں … …	…	۰ ۰ ۶ فی روپیہ	…
(د) شکار وغیرہ … …			
(ہ) سور … …	…	…	۱ ۰ ۰ فی راس
قسم سوم — اشیاء جو ایندھن اور روشنی اور دھونے کے کام میں آتی ہیں-			
۱—نباتاتی تیل … …			
۲—روغن دار تخم … …	..	۰ ۰ ۹ فی روپیہ	…
۳—لکڑی کا کوئلہ و ایندھن … …			
۴—موم-موم بتیاں اور جملہ قسم کا صابون ..			
قسم چہارم — اشیاء جو عمارت کے کام میں آتی ہیں-			
۱—عمارتی لکڑی و کندے اور تختے … …			
(الف) اون سے بنی ہوئی اشیاء …	…	۰ ۰ ۹ فی روپیہ	…
۲—بانس - بلیاں - (اور اون سے بنی ہوئی چیزیں-یعنی ٹوکریاں وغیرہ)-			
۳—اینٹیں اور پکی کھپریلیں (بڑی)	…	…	۰ ۶ ۰ فی ہزار-
۴—پکی اینٹیں (چھوٹی) …	…	…	۰ ۳ ۰ فی ہزار-
۵—کچی اینٹیں … …	…	…	۰ ۱ ۶ فی ہزار-

نام اشیاء	شرح محصول چونگی		
	بلحاظ وزن	بلحاظ قیمت	بلحاظ تعداد
	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی
۶—عمارتی پتھر—چونہ و کنکر (بشمول سیلنگ سٹون جو عمارت کے کام میں آتا ہے—	...	۰ ۰ ۹ فی روپیہ	..
۷—روغن—رنگ—تارپین	...	۰ ۰ ۶ فی روپیہ	...
۸—چوہر بنانے کے پولے—بید—مونج—سن—چٹائی اور تمام قسم کے رسے— } ۹—شیشہ جو عمارت میں استعمال ہوتا ہے ...	...	۰ ۰ ۹ فی روپیہ	...
قسم پنجم—مسکرات . گوندیں - گرم مصالحہ و خوشبوئیات۔			
۱—مسکرات (باستثنا چرس—بھنگ و گانجا اور کونین کے)—	...	۰ ۰ ۹ فی روپیہ	...
۲—مرکبات کھانسی اور رنگنے کے رنگ ...	...	۰ ۰ ۶ فی روپیہ	...
۳—مصالحہ جات	...	۰ ۰ ۹ فی روپیہ	...
۴—گوندیں ... ... } ۵—خوشبوئیات (باہر کی اور دیسی) ...	...	۰ ۰ ۹ فی روپیہ	...
قسم ششم—تمباکو			
۱—تمباکو جس میں چرٹ سگار و سگرٹ شامل ہیں—	...	۰ ۰ ۶ فی روپیہ	...
قسم هفتم—تھان اور پارچات بافتنی اور پوشاک اور لباس کیلئے بنی ہوئی اشیاء			
۱—تمام قسم کے تھان اور کپڑے (بشمول اون چھوڑن کے جو روئی—اون پشمینہ کی بنی ہوں—خالص—پرمٹ—پرسانیں اشیاء گوٹہ فیتہ وغیرہ بساطی کی اشیاء—خوشنما اشیاء اور تھان (بشمول سوتی دھاگے) پشم و اون اور پشمینہ— } ۲—چھوٹا گوٹا کناری سنہری و روپہلی لیس اور زردوزی کے اسباب—ریشم اور سوتی اور اون سے بنی ہوئی چادریں— } ۳—قالیچے—دریاں—کمبل—نمدے—خیمے اور ٹاٹ ... } ۴—چمڑے کی چیزیں (بشمول زین و ساز) اور بر ساطی نیز باہر سے آیا ہوا—اور دیسی سالخمہ چمڑا—	...	۰ ۰ ۶ فی روپیہ	...

نام اشیاء	شرح محصول چنگی — بلحاظ وزن	شرح محصول چنگی — بلحاظ قیمت	شرح محصول چنگی — بلحاظ تعداد
	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی
قسم ہشتم — دھاتیں اور دھات سے بنی ہوئی اشیاء۔ ۱— الیمونیم — پیتل کی ڈھلائی اور رنگ کرنے کی مشین دھاتیں اور وہ اشیاء جو کلًا یا جزواً دھاتوں سے بنی ہوں۔ قسم نہم — متفرق ۱— مہر لگانے کی لاکھ ... ... ۲— ہاتھی دانت — کھلونے — کتابیں (سادہ) کاغذ قلم دوات — آرائشی اسباب اور بازار بزازی کا سامان۔ ۳— چھتریاں ... ... ۴— چینی کے برتن — چینی چھوٹیاں وغیرہ اور شیشہ کے برتن۔	..	۰ ۰ ۶ فی روپیہ	...

۲۲ نومبر سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۸۲۳ — اشتہار — بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعہ ۷۰ (۲) (ب) میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ء و ۴ ترمیم اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۳۲ مورخہ ۲۳ فروری سنہ ۱۹۱۳ء جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر میونسپل کمیٹی مری کے اوس رزولیوشن کو منظور فرماتے ہیں جسکی رو سے یکم اپریل سنہ ۱۹۱۷ء سے اوس محصول آب کو جو میونسپلٹی مذکور کی حدود کے اندر اخذ کیا جاتا ہے مقامات اور اراضیات کی سالانہ مالیت پر ۶½ سے گھٹاکر ۵½ فیصدی کردیا گیا ہے۔

دستخط - اوایف لسکن
فنانشل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۳

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۴۸ | لاہور — یکم دسمبر (مجریہ ۸ دسمبر) سنہ ۱۹۱۶ع — یوم جمعہ [جلد ۴۳

پہلا حصہ (الف)

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ بورڈ ہائے و کمیٹیان

بورڈ ہائے

۲۵ نومبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۰۲ — اشتہار — ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب سنہ ۱۸۸۳ع کی دفعہ ۱۱ کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر پنجاب فرماتے ہیں کہ چودھری نتھا سنگھ ذیلدار ہوڈل ڈسٹرکٹ بورڈ گوڑگاؤں کا ممبر مکرر مقرر ہوئے۔

۲۸ نومبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۰۵ — اشتہار — ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب سنہ ۱۸۸۳ع کی دفعہ ۱۱ کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر پنجاب فرماتے ہیں کہ شخص موسومہ ذیل ڈسٹرکٹ بورڈ ضلع جالندھر کا ممبر ہے :—

منتخب شدہ ممبر

نمبر	حلقہ	نام
۱	جمشیر	چودھری جیمل سنگھ۔ بجائے لالہ رلا رام۔

۲۹ نومبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۰۷ — اشتہار — ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب سنہ ۱۸۸۳ع کی دفعہ ۱۱ کے احکام کے بموجب

جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر مشتہر فرماتے ہیں کہ اشخاص موسومہ ذیل ڈسٹرکٹ بورڈ-ضلع حصار کے ممبر ہیں—

منتخب شدہ ممبران

تحصیل فتح آباد

۱—چودھری مکھ رام بسوہدار گورکھ پور مکرر منتخب شدہ-

تحصیل بھوانی

۲—چودھری بھوما جاٹ بسوہدار جوگیاں-بجائے لالہ ہر میشری داس بسوہدار مدھاں-

کمیٹیاں

۲۵ نومبر سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۸۳۱—الف-اشتہار—میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ء کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ اشخاص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی ملتان کے ممبر منتخب ہوئے—

۱—لالہ کیشو داس پاہوجا منتخب شدہ-بجائے لالہ سکھا نند علیحدہ شدہ-

۲—لالہ موہن لال ملوجا ... ...
۳—مہتہ چھبیل داس ... ...
۴—چودھری بھولا رام ... ... } مکرر منتخب ہوئے-
۵—بہائی توپ راج ... ...
۶—لالہ سلامت رائے ... ...

۲۸ نومبر سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۸۳۴—اشتہار- چونکہ میونسپل کمیٹی گوجرانوالہ نے میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ ع کی دفعہ ۵۸ کے احکام کے بموجب لوکل گورنمنٹ سے درخواست کی اور چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ میونسپل کمیٹی مذکور کو ایک غرض عامہ-یعنی گوجرانوالہ میں ایک جدید مردانہ و زنانہ اسپتال کی تعمیر کیلئے زمین درکار ہے-اسلئے بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے-

یہ اعلان ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گوجرانوالہ کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مصرحہ ذیل کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں-

زمین کا پتہ

۱	۲	۳	۴	۵	۶
ضلع	تحصیل	موقع	رقبہ بحساب ایکڑ-	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے-
گوجرانوالہ	گوجرانوالہ ...	گوجرانوالہ	۱۳۳۲۰	شمال—ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مکان و اراضی سردار امریک سنگھ- مشرق—کچی سڑک متصل کارخانہ سردار جگجیت سنگھ- جنوب—سڑک رام نگر- مغرب—اراضی بدری شاہ و دینا ناتھ	دفاتر صاحب ڈپٹی کمشنر گوجرانوالہ و میونسپل کمیٹی گوجرانوالہ-

نمبر ۸۳۶—اشتہار—چونکہ ڈسٹرکٹ بورڈ گوجرانوالہ نے ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب سنہ ۱۸۸۳ع کی دفعہ ۲۱ کے احکام کے بموجب لوکل گورنمنٹ سے درخواست کی اور چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ ڈسٹرکٹ بورڈ مذکور کو ایک غرض عامہ یعنی سودھرا تحصیل وزیر آباد میں سکول کی عمارت کی توسیع اور بورڈنگ ہوس کی تعمیر کے لئے زمین درکار ہے اسلئے بذریعہ اشتہار ھذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل طالب مذکور کے لئے مطلوب ہے۔

یہ اعلان ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گوجرانوالہ کو بذریعہ اشتہار ھذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مصرحہ ذیل کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

۱	۲	۳	۴	۵	۶
ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
گوجرانوالہ ...	وزیر آباد ...	سودھرا ...	۰۹۳	شمال—آبادی موضع و سڑک۔ مغرب—اراضی محمد شاہ ولد ... ... و کھوری لعل۔ جنوب—آبادی موضع و اراضی مزروعہ مشرق—عمارت سکول و سڑک۔	دفتر ڈسٹرکٹ بورڈ گوجرانوالہ۔

۲۹ نومبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۸۴۰—اشتہار—بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۶۶۹-مورخہ ۳-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع و بلحاظ اختیارات عطیہ ازروئے دفعہ ۲۴۰ (۱) (الف) (ل) و (ن) میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ع جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر مندرجہ ذیل قاعدہ بہ تنسیخ قاعدہ ۹ منجملہ قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۷۱-ایس-مورخہ ۱۹ جون سنہ ۱۸۸۵ع (جیسا کہ اوسکی ترمیم اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۰۱۷-مورخہ ۱۰-اگست سنہ ۱۹۰۱ع سے ہوئی) مرتب فرماتے ہیں :—

قاعدہ

۹—(الف) کوئی شخص میونسپل انجینئر کے عہدہ پر مقرر نہیں کیا جائیگا —

(۱) کسی میونسپلٹی درجہ اول کی صورت میں بلا حصول منظوری صاحب چیف انجینئر محکمہ تعمیرات سرکاری شعبہ عمارات و سڑکہا کے۔

(۲) کسی اور میونسپلٹی کی صورت میں بلا حاصل کرنے منظوری اوس حلقہ کے سپرنٹنڈنگ انجینئر محکمہ تعمیرات سرکاری شعبہ عمارات و سڑکہا کے جسکے اندر وہ میونسپلٹی واقع ہو۔

(ب) کوئی میونسپل انجینئر موقوف نہیں کیا جائیگا —

(۱) اگر وہ میونسپلٹی درجہ اول میں ملازم ہو بلا حصول منظوری لوکل گورنمنٹ۔

(۲) اگر وہ کسی اور میونسپلٹی میں ملازم ہو بلا حصول منظوری صاحب کمشنر۔

(ج) کوئی میونسپل کمیٹی کسی شخص کو بلا حصول منظوری سینیٹری انجینئر گورنمنٹ پنجاب عہدہ میونسپل انجینئر کے علاوہ کسی ایسے عہدہ پر مقرر کرنے کی مجاز نہ ہوگی جسکا کام حفظان صحت سے

متعلق ہو اور جسکے فرائض کی مناسب انجام دہی کیلئے ایسے شخص کی ضرورت ہو جو علم حفظان صحت میں کچھہ مہارت رکھتا ہو۔

نمبر ۸۴۳—اشتہار—ملاحظہ ذیل ضوابط جنکو میونسپلٹی روپڑ ضلع انبالہ نے زیر دفعہ ۱۸۸ (الف) و (ب) و ۱۹۹ (ا) میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ع مرتب کیا ہے ایکٹ مذکور کی دفعہ ۲۰۱ (ا) کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر کی پیشگاہ سے منظور ہو گئے ہیں اور وہ میونسپلٹی روپڑ میں اشتہار ہذا کی تاریخ مشتہری سے چھہ ہفتہ بعد نافذ العمل ہونگے۔

۱—ہر ایک ایسی دیسی گاڑی کے لئے جو حدود میونسپلٹی کے اندر کرایہ کیلئے رکھی ہو یا کرایہ کیلئے چلائی جاتی ہو اوسکے مالک کو یا مالک کی عدم موجودگی میں اوسکے چلانے والے کو لازم ہوگا کہ وہ لائیسنس بہ نمونہ ۱ مجموعہ حسابات میونسپل حاصل کرے—اس لائیسنس کو ۲ روپے سالانہ یا ۸ آنے ماہوار فیس کے ادا کرنے پر بہ ثبت مہر میونسپلٹی صاحب پریزیڈنٹ جاری کرینگے۔

۲—یہہ لائیسنس ہر ایسے عرصہ کیلئے جاری کئے جاوینگے جسکی لائیسنسدار خواہش کرے—مگر وہ ایک سال سے زیادہ یا ایک ماہ سے کم عرصہ کیلئے جاری نہیں کئے جاوینگے اور ۳۱ مارچ کو ختم ہو جاوینگے۔

۳—لائیسنسدار کمیٹی کیطرف سے دیئے ہوئے کارڈ یا دھات کی تختی کو گاڑی کے نمایاں مقام میں چسپاں کریگا اور وہ گاڑی کو کرایہ کیلئے یا کسی اور کام پر نہیں چلائیگا—تاوقتیکہ یہہ کارڈ یا تختی اوس پر نہ لگی ہو۔

۴—ہر ایک لائیسنس جو ضوابط ہذا کے بموجب عطا کیا جائیگا مندرجہ ذیل شرائط کے تابع ہوگا:—

(۱) گاڑی کے مہتمم اشخاص بغیر کسی معقول وجہ کسی گاڑی کو کرایہ پر دینے سے انکار نہیں کرینگے۔

(۲) گاڑی کا مہتمم گاڑی پر اسباب لادنے یا اُتارنے میں مدد دیگا اور اگر کرایہ دار کو ضرورت پڑے تو اپنے ماتحتوں سے جو گاڑی پر ملازم ہوں مدد دلوائیگا۔

(۳) لازم ہے کہ گاڑی کا مہتمم ایک کوچبان ہو اور کہ وہ گاڑی کو مخموری کی حالت میں کرایہ پر نہ چلائے اور نہ ہی گاڑی کو کرایہ پر چلانے کے وقت ہتک آمیز/شائستہ اور فحش الفاظ استعمال کرے اور نہ ہی وہ کسی پبلک بازار یا جگہہ پر اسباب لادنے یا اُتارنے کے سوا کھڑا ہوگا یا گاڑی کو لیکر ادھر ادھر پھریگا یا اسکو اکیلی چھوڑیگا اور نہ ہی وہ کسی گاڑی کو راستہ چھوڑنے سے انکار کریگا اور نہ ہی اپنے رخصت پانے سے پیشتر کسی اور گاڑی کو وقت کے حساب سے کرایہ کرنے سے روکیگا یا روکنے کی کوشش کریگا۔

(۴) گاڑی اور جانور عمدہ اور مناسب حالت میں رکھے جاوینگے۔

(۵) لائیسنسدار کے لئے لازم ہوگا کہ وہ گاڑی اور جانوروں کو کسی ایسے مقام اور وقت پر حاضر کرے جسکی نسبت اوسے پریزیڈنٹ کے جاری کردہ کسی عام یا خاص نوٹس کے ذریعہ کہا جاوے۔

(۶) ہر ایک گاڑی جو رات کے وقت چلائی جاوے اوسکے ساتھہ ایک لالٹین ایسی جگہہ پر لگی ہوگی جہاں سے وہ گاڑی کے آگے اور پیچھے سے نمایاں طور پر دکھائی دے۔

(۷) کوئی گاڑی مصرحہ ذیل بوجھوں سے زیادہ نہیں لادیگی—

				من
ایک بیل یا جھوٹا والی گاڑی...	...	...	...	۱۵
دو بیلوں یا جھوٹوں والی گاڑی	...	...	...	۲۵
۲ سے زیادہ بیلوں یا جھوٹوں والی گاڑی		...	...	۳۵

۵—صاحب پریزیڈنٹ میونسپل کمیٹی کسی وقت ملاحظہ بالا شرائط میں سے کسی ایک کی خلاف ورزی کی پاداش میں کسی لائیسنس کو معطل یا منسوخ کر سکتے ہیں۔

۶—ضوابط ہذا میں سے کسی ایک کی خلاف ورزی کیلئے ایسی سزا کہ جرمانہ دیجائیگی جو ۵۰ روپیہ تک ہو سکتی ہے۔

دستخط—ایچ ایف فسکی
ٹالاٹھل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

۱۶۸۸—پی ایس—۶۱۰—۸—۱۲—۱۹۱۶—ایس جی پی پی—لاہور۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۳

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۴۹] لاہور — ۸ دسمبر (مجریہ ۱۵ دسمبر) سنہ ۱۹۱۶ع — یوم جمعہ [جلد ۴۳

پہلا حصہ (الف)

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ بورڈ ہائے و کمیٹیاں

بورڈ ہائے

۴ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۱۳ — اشتہار — چونکہ ڈسٹرکٹ بورڈ لائل پور نے ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب سنہ ۱۸۸۳ع کی دفعہ ۲۱ کے احکام کے بموجب لوکل گورنمنٹ سے درخواست کی اور چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ ڈسٹرکٹ بورڈ مذکور کو ایک پبلک غرض یعنی [illegible] کے لئے زمین درکار ہے اسلئے بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطالب مذکور کے لئے مطلوب ہے۔

لہذا اعلان ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۹ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب ڈپٹی کمشنر لائل پور کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ اراضی مصرحہ ذیل کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

۱۷۲۵

زمین کا پتہ

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ۔	سمت	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے۔
لائل پور ...	لائل پور ...	چک نمبر ۵۹ جھنگ برانچ۔	۳۱ء۰	آرامگاہ نہر لاروالہ کے شمال کی طرف۔	شمال مشرق و مغرب اراضی تاج ملہی۔ جنوب سڑک ڈسٹرکٹ بورڈ۔	دفتر ڈسٹرکٹ بورڈ لائل پور

کمیٹیان

۳ دسمبر سنہ ۱۹۱۹ع

نمبر ۸۳۹—اشتہار—بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعہ ۱۵ (۲) ایکٹ چراولی ہائے مصدرہ سنہ ۱۹۱۰ع و بعد از حصول منظوری معلی القاب جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ایکٹ چراولی ہائے پنجاب سنہ ۱۹۱۱ع کی دفعہ ۷۰ تحت دفعہ ۲ (الف) کو حسب ذیل شکل میں چراولی جالندھر پر عائد فرماتے ہیں:—

حکام چراولی اسی جلسہ میں پاس کردہ ریزولیوشن کی روسے یہ حکم دے سکتے ہیں کہ جملہ اشخاص یا کسی شخص کو محصول چونگی کے متعلق باہم تصفیہ کرنے کی اجازت دی جائے۔

نمبر ۸۵۲—اشتہار—میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ع کی دفعہ ۲۳ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ شخص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ (۱) کی روسے میونسپل کمیٹی ملتان ضلع ملتان کا ممبر منتخب ہوا۔

سید نواب احمد شاہ بجائے سید سرور شاہ متوفی۔

نمبر ۸۵۴—اشتہار—بذریعہ اشتہار ہذا اطلاع عام کے لئے مشتہر کیا جاتا ہے کہ وہ ٹرمینل ٹیکس جو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۷۷۸-م مورخہ ۸ نومبر سنہ ۱۹۱۹ع کے ذریعہ رقبہ جات مشتہرہ چک جھمرہ ٹوبہ ٹیک سنگھ گوجرانوالہ اور تاندلیانوالہ ضلع لائل پور میں عائد کیا گیا تھا یکم جنوری سنہ ۱۹۱۷ع سے نافذ العمل ہوگا۔

نمبر ۸۵۶—اشتہار—مندرجہ ذیل ضوابط جو میونسپل کمیٹی لودھیانہ ضلع لودھیانہ نے میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ع کی دفعہ ۱۸۸ (۱) ضمن (الف) و (ب) و دفعہ ۱۹۹ تحتی دفعہ (۱) کے مطابق مرتب کئے ہیں ایکٹ مذکور کی دفعہ ۲۰۱ (۱) کی روسے جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر کی پیشگاہ سے منظور ہوکر بغرض اطلاع عام مشتہر کیا جاتے ہیں اور وہ میونسپلٹی مذکور میں اشتہار ہذا کی تاریخ مشتہری سے چھ ہفتہ بعد نافذ العمل ہونگے۔

ضوابط

گاڑیاں چلانے کا لائسنس حاصل کرنا ہوگا

۱—ہر ایک ایسی گاڑی کے مالک کو جو میونسپلٹی کی حدود کے اندر کرائے کے لئے رکھی ہو یا چلائی جاتی ہو میونسپل کمیٹی سے لائسنس لینا ضروری ہوگا۔

مقام اجرائے لائیسنس۔

۲—ایسا لائیسنس میونسپلٹی کے دفتر سے ضابطہ ۱۲ میں مجوزہ فیس ادا کرنے پر اوس وقت جاری ہوگا جبکہ صاحب پریزیڈنٹ یا کمیٹی کے ممبر گاڑیوں اور جانوروں کا ملاحظہ کرلیں اور منظور کرلیں اور یہی گاڑی کا درجہ مقرر کردینگے۔

۳—لائیسنس یافتہ کرائے کی گاڑیوں کی مندرجہ ذیل اقسام ہونگی اور اون کے لئے لائیسنس زیر جملہ احکام مندرجہ ضوابط هذا و شرائط ذیل عطا کئے جاوینگے—یعنی

(۱) کہ گاڑی عمدہ حالت میں ہو اوس کے سب اجزا مرمت شدہ ہوں۔

(۲) کہ گھوڑا یا گھوڑے ۱۳ هاتھہ سے کم اونچے یا تین سال سے کم عمر کے نہ ہوں اور عمدہ کام دینے کے لائق حالت میں ہوں مگر شرط یہہ ہے کہ اون حالتوں میں جہاں گھوڑے مضبوط ہوں اور جس قدر وزن اون سے کھچوانا مطلوب ہو کھینچ سکیں تو ضروری نہیں کہ مجوزہ اونچائی کا پورا پورا لحاظ کیا جائے۔

(۳) کہ ساز و سامان مکمل اور استعمال کے لائق ہو۔

قسم		قسم گاڑی					تعداد اسپاں
(الف)	... ...	ایلگو	...	...	...	..	۲
(ب)	... ...	فٹن	...	...	...	...	۱ یا ۲ گھوڑے۔
(ج)	... ...	شکرم	...	...	...	...	ایضاً۔
(د)	... ...	تانگے اور برداری گاڑیاں		...	...	...	۱
(ه)	... ...	یکے اور بہو گاڑیاں		...	...	...	۱
(و)	... ...	چھکڑے	...	...	...	...	۲ بیل یا بہینسے۔
(ز)	... ...	رہڑ ہے	...	...	...	...	۴

میعاد لائیسنس۔

۴—ضوابط هذا کے بموجب جو لائیسنس دئے جاوینگے وہ یکم اپریل سے اوس سرکاری سال کے اندر جو جس کے لئے وہ عطا کئے جائیں نافذ رہینگے—لیکن وہ اس میعاد کے اندر میونسپل کمیٹی کے احکام سے ایسی صورت میں منسوخ کئے جاسکینگے جب کہ کمیٹی کے روبرو مالک یا اوس کا کارندہ ان ضوابط میں سے کسی ضابطہ کی خلاف ورزی کا مجرم ثابت ہو یا اون ضوابط کے بموجب کسی جرم کی علت میں سزایاب ہو یا یہہ ثابت ہو کہ جن شرائط پر لائیسنس عطا کیا گیا تھا اون کی پوری پوری تعمیل نہیں ہوئی۔

تجدید لائیسنس۔

۵—تجدید لائیسنس کی درخواست سال لائیسنس کے منقضی ہونے سے ایک ماہ پہلے کی جاویگی اور نیا لائیسنس اوسی طریق پر اور اونہیں عہدہ داروں کی طرف سے جو قواعد ۲ میں تجویز ہوئے ہیں اور اوسی قدر رسوم کے ادا کرنے پر جو اصل لائیسنس کے لئے معین ہے عطا کیا جائیگا۔

انتقال لائیسنس۔

۶—جب کوئی لائیسنس یافتہ کرایہ کی گاڑی سال لائیسنس کے اندر کسی جدید مالک کے هاتھہ منتقل کی جائے تو منتقل کنندہ کو لازم ہوگا کہ ایسے مالک کے نام کی اطلاع حسب ضابطہ میونسپلٹی کے دفتر میں دے اور وہ منتقل کنندہ کی جگہہ لائیسنس میں جدید مالک کا نام مزید رسوم ادا کئے بغیر درج کیا جائیگا۔

لائیسنس اور گاڑی کا نمبر۔

۷--ہر ایک لائیسنس پر سلسلہ وار ایک نمبر ہوگا اور یہ نمبر ہر ایک لائیسنس دار کرایہ کی گاڑی کے کسی نمایان مقام پر انگریزی و اردو میں منقش کیا جاویگا۔

۸--کرایہ کی گاڑی کے تمام لائیسنس کسی مجسٹریٹ یا عہدہ دار میونسپلٹی یا پولیس کے طلب کرنے پر ملاحظہ کے لئے پیش کئے جاوینگے۔

گاڑی چلانے کا لائیسنس۔

۹--کوئی شخص کسی لائیسنس یافتہ گاڑی کی کوچبانی کرنے کا مجاز نہ ہوگا الا اوس صورت میں کہ وہ کوچبانی کا لائیسنس عطیہ عہدہ داران مذکرہ قاعدہ ۲ حاصل کرے۔کوچبانی کا لائیسنس قابل انتقال نہیں ہے اور وہ سرکاری سال کے لئے عطا کیا جائیگا کوچبانی کا لائیسنس کسی ایسے شخص کو عطا نہیں کیا جاویگا جو ۱۸ سال سے کم عمر کا ہو۔

کوچبان کا بلہ۔

۱۰--ہر کوچبان کو جس نے اس طرح لائیسنس حاصل کیا ہو لازم ہوگا کہ لائیسنس یافتہ گاڑی کے چلانے یا کرایہ کے واسطے لیجانے کے وقت اپنے بازو پر ایک پیتل کا بلہ جس پر اوس کے لائیسنس کا نمبر ہو پہنے رہے۔ایسے بلے کمیٹی کی طرف سے بہم پہونچائے جاوینگے۔

گاڑیوں اور کوچبانوں کے لائیسنس کا نمونہ۔

۱۱--کرایہ کی گاڑیوں اور کوچبانوں کے لائیسنس علی الترتیب نمونہ جات نمبر ۳۲ و ۳۱ میں ہونگے جو مجموعہ ہدایات میونسپل پنجاب میں درج ہیں۔اور وہ مضبوط کاغذ پر چھاپے جاوینگے۔

رسوم واجب الادا۔

۱۲--رسوم حسب تفصیل ذیل ہونگی :--

قسم	رسوم لائیسنس گاڑی بشمول (۸ آنے) قیمت نمبر۔			رسوم لائیسنس کوچبان بشمول (۸ آنے) قیمت بلہ۔		
	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی
(الف)	۵	۸	۰	۱	۸	۰
(ب)	۳	۴	۰	۱	۰	۰
(ج)	۲	۴	۰	۰	۱۲	۰
(د) ... ... } (ہ) ... ... }	۱	۸	۰	۰	۱۲	۰
(و)	۱	۸	۰	۰	۱۲	۰
(ز)	۱	۸	۰		ندارد	

تاوان۔

۱۳--کسی لائیسنس یافتہ گاڑی کا مالک یا مالک کا کارندہ اور کوچبان جو دیدہ دانستہ ایسی گاڑیوں کو لائیسنس میں مقررہ تعداد اسپان سے کم گھوڑوں سے کھچوائے یا اون میں اوس سے زیادہ سواریاں یا بوجھ لیجانے کی اجازت دے جسقدر کہ ان ضوابط کی رو سے اجازت ہے تو وہ اس قدر جرمانہ کا مستوجب ہوگا جسکی تعداد ۵۰ روپیہ تک ہوسکتی ہے اور اوسکا لائیسنس بھی قابل ضبطی ہوگا۔

کوچبان کے لائیسنس کی ضبطی۔

۱۴ (الف) ہر کوچبان جو کسی لائیسنس یافتہ گاڑی میں جوتے ہوئے گھوڑے کو بیرحمی سے مارے یا بری طرح سے رکھے یا اوس کی بساط سے زیادہ چلائے یا کسی اور نہج پر بیجا طریق سے اوس کا استعمال کرے تو وہ اپنے کوچبانی کے لائیسنس کی ضبطی کا مستوجب ہوگا اور یہہ سزا اوس سزا کے علاوہ ہوگی جس کا وہ کسی قانون نافذ الوقت کی رو سے مستوجب ہو۔

(ب) کوئی کوچبان جو لائیسنس یافتہ گاڑی کو کرایہ پر چلاتے وقت سڑک کے بائیں جانب رہنے میں دیدہ دانستہ غفلت کرے تو وہ ایسی سزا کے جرمانہ کا مستوجب ہوگا جو بیس روپیہ تک ہو سکتی ہے اور اوس کا لائیسنس قابل ضبطی ہوگا۔

مکانات کا معائنہ۔

۱۵—قاعدہ ۲ میں مذکورہ شخص کے لئے جائز ہوگا کہ وہ کسی ایسے مکان کے اندر ضوابط ہذا کے احکام کی تعمیل کے لئے داخل ہو جس میں لائیسنس یافتہ گاڑیاں و جانور و ساز و دیگر اشیاء متعلقہ رکھی جاتی ہوں۔

لائیسنس یافتہ گاڑیوں کے اڈے۔

۱۶—میونسپل کمیٹی وقتاً فوقتاً لائیسنس یافتہ کرایہ کی گاڑیوں کے اڈے مقرر کریگی بالفعل مندرجہ ذیل مقامات گاڑیوں کے اڈے مقرر کئے گئے ہیں :—

(الف) گاڑیوں—ٹانگوں—بہلوکارٹوں اور یکوں کے واسطے—

(۱) یکوں کا اڈہ متصل گھنٹہ گھر۔

(۲) نزد حوض دریسی ایکسی۔

(۳) نزد حوض موچپورہ۔

(ب) گاڑیوں اور ریڑیوں کے لئے—

(۱) زمین متصل سنٹرل آکٹرائے افس (وسطی دفتر چونگی)۔

(۲) تالاب بازار۔

(۳) سڑک احاطہ خزانچیاں کا کنارہ۔

ایسی گاڑیوں کے کوچبان جو مقررہ مقامات کے سوا اور جگہہ میں کرایہ کے لئے ٹھہرے ہوئے پائے جائینگے اس بات کے مستوجب ہونگے کہ ان کا کوچبانی کا لائیسنس ضبط کیا جاوے جس ترتیب سے گاڑیاں اڈوں میں کھڑی ہونگی اوسکا انتظام میونسپل کمیٹی کی زیر نگرانی ہوگا۔

۱۷—ایسی لائیسنس یافتہ گاڑی کے مالک یا کوچبان کو جو کسی سرکاری اڈے پر کھڑی ہو یا جو کسی پبلک جگہہ پر کرائے کے لئے چلائی جارہی ہو لازم ہوگا کہ دن یا رات کے کسی وقت ایسی گاڑی کسی ایسے شخص کو کرایہ پر دے جو اوس کا طلب گار ہو بجز اوس صورت میں کہ انکار کے لئے کوئی معقول یا کافی وجہ موجود ہو اور اوس کا بار ثبوت کوچبان یا مالک انکار کنندہ کے ذمہ ہوگا۔

۱۸—زیادہ سے زیادہ تعداد اشخاص جو ہر قسم کی کرایہ کی گاڑی میں سوار ہوکر جاسکتے ہیں حسب ذیل ہے :—

قسم گاڑی	تعداد اشخاص
(۱) لینڈو جسے دو گھوڑے کھینچیں	۷ آدمی مع کوچبان و سائیس۔
(۲) فٹن یا شکرم جسے ایک یا دو گھوڑے کھینچیں	۶ آدمی مع کوچبان و سائیس۔
(۳) ٹانگہ یا بریلی کارٹ	۴ آدمی مع کوچبان۔
(۴) بہلوکارٹ اور یکہ	علی الترتیب ۵ اور ۴ آدمی مع کوچبان۔

دس سال سے کم عمر کے دو بچے ایک جوان شخص کے برابر سمجھے جاوینگے۔

۱۹—بوجه کي حد غایت بشمول اسباب کے جو هر ایک قسم کي گاڑي میں لادا جاسکتا هے حسب ذیل ہے:—

> زیادہ سے زیادہ بوجھ جو لادا جاسکتا ہے۔

ایک گھوڑے والي گاڑي ... ... ۹ من

دو گھوڑوں والي گاڑي ... ... ۱۵ من

چھکڑے یا رہڑو . ... ۴۰ من

هر جوان آدمي کا وزن $1\frac{1}{2}$ من اور دس سال سے کم عمر کے بچے کا وزن $\frac{3}{4}$ من سمجھا جائیگا۔

۲۰—هر لائسنس یافته کرایه کي گاڑي پر شرح هائے مجوزہ قاعدہ مندرجه ذیل کي ایک فہرست لگي رهیگي۔ یهه فہرست انگریزي اوردو اور گورمکھي میں چھپي هوئي اور اس قسم کي فہرست کي ایک نقل هر سال لائسنس دینے کے وقت میونسپل کمیٹی کي طرف سے عطا کي جاویگي اگر کوئي فہرست کھوئي جائے یا تلف یا خراب هوجائے تو مالک فی الفور اوس کي نئي کاپي کے لئے میونسپل کمیٹي کے پاس درخواست کریگا۔

> لائسنس یافته گاڑیوں میں کرایه کي فہرست چسپاں کیجائیگي۔

۲۱—(۱) لائسنس یافته گاڑي کے مالک یا کارندہ یا کوچوان اور کرایه کرنے والے کے مابین اگر کوئي خاص معاہدہ نه هو تو ریلوے سٹیشن سے شہر کے کسي حصه تک کرایه مندرجه ذیل شرحوں پر ادا کیا جاویگا۔

قسم	کرایه		
	روپیه	آنه	پائي
الف	•	۸	•
ب	•	۴	•
ج	•	۴	•
د	•	۲	•

(۲) میونسپل حدود کے اندر اگر گاڑي وقت کے لحاظ سے کرایه پر لي جائے تو کرایه مندرجه ذیل هوگا۔

قسم	پہلے گھنٹه کیلئے			هر مابعد گھنٹه یا اسکي کسر کیلئے			۹ گھنٹه کے تمام دن کیلئے		
	روپیه	آنه	پائي	روپیه	آنه	پائي	روپیه	آنه	پائي
(الف)	۱	-	•	•	۸	•	۵	•	•
(ب) ... ... }									
(ج) ... ... }	•	۸	•	•	۴	•	۲	۸	•
(د)	•	٦	•	•	۳	•	۱	۱۴	•
(ه)	•	۴	•	•	۲	•	۱	۴	•

گاڑی کو بلحاظ وقت کرایہ پر لینے کی صورت میں اوسکی اقل رفتار۔

۲۲—اقل رفتار جس پر گاڑی بلحاظ وقت کرایہ پر لینے کی صورت میں چلائی جاویگی فی گھنٹہ ۶ میل ہوگی۔

روشنی کا ساتھ رکھنا۔

۲۳—اندھیری راتوں کو آفتاب کے غروب اور طلوع کے مابین جب کوئی قسم الف اور ب کی لائسنس یافتہ کرایہ کی گاڑی کرایہ کے واسطے چلائی جاوے تو اوس کے ساتھ کمیٹی کے منظور کردہ نمونے کے دو لیمپ ہونے چاہئیں اور دیگر قسم کی ہر گاڑی کے ساتھ ایک لمپ دائیں جانب پر ہوگا۔

گم شدہ مال۔

۲۴—لائسنس یافتہ کرایہ کی گاڑیوں میں جو مال پایا جائیگا وہ ایسی گاڑیوں کے مالک یا کوچبانوں کی طرف سے نزدیک ترین پولیس اسٹیشن میں داخل کیا جائیگا ایسے مال کی ایک فہرست لودھیانہ پولیس سٹیشن کے صدر مقام اور دیگر ایسے مقامات میں جہاں صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس ہدایت کریں چسپاں کی جائیگی۔

استغاثے۔

۲۵—ضوابط ہذا کی خلاف ورزی کے لئے کسی سواری کسی پولیس افسر یا میونسپل کمیٹی کے ممبر یا پریزیڈنٹ کی طرف سے استغاثے دائر ہو سکتے ہیں کسی لائسنس یافتہ گاڑی کا کوئی مالک یا کارندہ یا مالک جو ضوابط ہذا میں سے کسی ایک کی خلاف ورزی کا مرتکب ہوگا مجسٹریٹ کے روبرو اثبات جرم پر ایسی سزا ئے جرمانہ کا مستوجب ہوگا جو ۵۰ روپیہ تک ہو سکتی ہے۔

رجسٹر ہا ئے۔

۲۵—سیکریٹری میونسپل کمیٹی کو لازم ہوگا کہ وہ رجسٹروں کو اُردو میں اون نمونوں کے مطابق رکھے جو مجموعہ حسابات میونسپل میں تجویز کئے گئے ہیں۔

دستخط - اوایف لوسکن

عنائنڈل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۳

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۵۰] لاہور ــ ۱۵ دسمبر (مجریہ ۲۲ دسمبر) سنہ ۱۹۱۶ع ــ یوم جمعہ [جلد ۲۳

پہلا حصہ (الف)

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ بورڈ ہائے و کمیٹیاں

بورڈ ہائے

۱۱ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۳۲۰ — اشتہار — ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ۲۰ اے پنجاب سنہ ۱۸۸۳ ع کی دفعہ ۱۱ کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر مشتہر فرماتے ہیں کہ افسر باہتمام عام تحصیل چکوال ڈسٹرکٹ بورڈ ضلع جہلم کا ممبر بلحاظ عہدہ مقرر ہوا ـ

نمبر ۳۲۲ ــ اشتہار ــ چونکہ ڈسٹرکٹ بورڈ کرنال نے ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب سنہ ۱۸۸۳ع کی دفعہ ۲۱ کے احکام کے بموجب لوکل گورنمنٹ سے درخواست کی اور چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ ڈسٹرکٹ بورڈ مذکور کو ایک پبلک غرض یعنی شفاخانہ سول پانی پت تحصیل پانی پت ضلع کرنال کی توسیع کے لئے زمین درکار ہے اسلئے بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطالب مذکور کے لئے مطلوب ہے ـ

یہہ اعلان ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور ۱۷ بی جی بی ـ

کی دفعہ ٧ کی رو سے صاحب کلکٹر کرنال کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

١	٢	٣	٤	٥	٦
ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے۔
کرنال ...	پانی پت ...	پانی پت ...	٠٧٨	شمال ــ ڈاکخانہ سرل پانی پت .. جنوب ــ سڑک پکی و اراضی لالہ بھج ناتھ مشرق ــ سڑک پکی و بستی بافندگان ... غرب ــ سڑک جرنیلی	دفتر ڈسٹرکٹ بورڈ کرنال۔

١٢ دسمبر سنہ ١٩١٦ ع

نمبر ٣٢٩ ــ اشتہار ــ ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب سنہ ١٨٨٣ ع کی دفعہ ١١ (٣) کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر مشتہر فرماتے ہیں کہ شخص مرسومہ ذیل ڈسٹرکٹ بورڈ ضلع گوجرانوالہ کا ممبر ہے :ــ

تحصیل وزیر آباد

دیوان سوبی رام سکنہ اکال گڑھ بجائے چودھری غلام قادر ذیلدار کوٹ بہاکا۔

کمیٹیاں

١١ دسمبر سنہ ١٩١٦ ع

نمبر ٨٦٨ ــ اشتہار ــ چونکہ میونسپل کمیٹی حصار نے میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ١٩١١ع کی دفعہ ٥٨ کے احکام کے بموجب لوکل گورنمنٹ سے درخواست کی اور چونکہ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ میونسپل کمیٹی مذکور کو ایک پبلک غرض یعنی ایک پختہ سڑک کی اصلاح اور مضر صحت حالات کو رفع کرنے کیلئے زمین درکار ہے ــ لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مندرجہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے۔

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ١ سنہ ١٨٩٤ع کی دفعہ ٦ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ٧ کی رو سے صاحب ڈپٹی کمشنر حصار کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مصرحہ ذیل کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

(اشتہار کا بقیہ

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ		سمت	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
			۲۶۷۱		شمال — مسلخ و اراضی متصل محکمہ جیل۔ مشرق — کہیت نمبر ۸۲۹۵/۳۱۰۲ مغرب — کہیت نمبر ۳۱۶۳ و ۸۲۹۳/۳۱۰۰ تا ۳۱۰۲	
حصار ...	حصار ...	حصار	۳۵۹۹	قصبہ کے جنوب کی طرف۔	جنوب — ریلوے تک پہنچانے کی سڑک۔ شمال — ریلوے تک پہنچانے کی سڑک۔ مشرق — کہیت نمبر ۸۲۹۸/۳۱۰۲ مغرب — سڑک و کہیت نمبر ۲۶۷۳ و ۲۶۷۱۔	دفتر میونسپل حصار۔
			۵۰		جنوب ریلوے سٹیشن ... شمال — سڑک ریلوے ... مشرق — اراضی ریلوے ... مغرب — کہیت نمبر ۸۲۹۸/۳۱۰۲ ... جنوب — ریلوے سٹیشن ...	

نمبر ۸۷۰ — اشتہار — (میونسپل ایکٹ پنجاب) سنہ ۱۹۱۱ء کی دفعہ ۲۴۲ (۱) (ء) کے احکام کے بموجب جناب لفٹننٹ گورنر بہادر تحصیلدار گجرات کو صاحب ڈپٹی کمشنر مستعفی کی جگہ رقبہ مشتہرہ شادی وال ضلع گجرات کی کمیٹی کا پریزیڈنٹ بلحاظ عہدہ مقرر فرماتے ہیں۔

۸۷۲ — اشتہار — قواعد ۷ و ۸ — منجملہ قواعد مرتبہ زیر ایکٹ قرضہ جات حکام مقامی سنہ ۱۹۱۴ ء - مشتہرہ گورنمنٹ ہند ہمراہ اشتہار صیغہ خزانہ نمبری ۱۰۲۰ - ا سے - مورخہ ۱۰ نومبر سنہ ۱۹۱۴ ع کے احکام کے مطابق اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ میونسپل کمیٹی جالندھر نے گورنمنٹ سے سکیم ڈالی نکاس شہر جالندھر کے لئے ۲۰۰۰۰۰ روپیہ قرضہ کے واسطے مندرجہ ذیل درخواست پیش کی ہے۔

۲ — مجوزہ قرضہ کی بابت جملہ اعتراضات اشتہار ہذا کی تاریخ سے ایک ماہ کے اندر صاحب پریزیڈنٹ میونسپل کمیٹی جالندھر کے پاس بہیجے دیئے جانے چاہئیں اور صاحب موصوف اعتراضات مذکور کو غور کیلئے لوکل گورنمنٹ کی خدمت میں ارسال کرینگے۔ جو اعتراضات تاریخ مذکور سے ایک ماہ گذرنے کے بعد موصول ہونگے اون کو سماعت میں نہیں لایا جائیگا۔

۲۰۰۰۰۰ روپیہ قرضہ لینے کے لئے میونسپلٹی جالندھر کی درخواست

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
غرض جسکے لئے قرضہ مطلوب ہے اور کل تجویزات یا اونکے ایسے حصہ کے خرچ کا تخمینہ جو سرمایہ قرضہ سے کیا جانا تجویز ہوا ہے	رقم جس کے قرضہ لینے کی تجویز کیگئی ہے-	سرمایہ جس کی ضمانت پر قرضہ لینا تجویز ہوا ہے-	قانون جس کی رو سے سرمایہ مذکور خرچ یا وصول کیا یا قائم رکھا جاتا ہے-	تاریخ جس سے چلے چلے قرضہ لیا جائیگا-	شرح سود جس پر قرض لینا تجویز ہوا ہے-	عرصہ جسکے لئے قرضہ لیا جاتا ہے-	طریق جس میں رد بیباق کیا جائیگا-	تین سالہائے سابق کی بابت حاکم مقامی کی آمدنی اور خرچ کا حساب-	تمام سابقہ اخراجات جو سرمایہ جات حاکم مقامی پر استرقیہ ہیں-
سکیم نالی نکاس جالندھر جس کی لاگت کا تخمینہ ۳۸۱۱۹۲ روپیہ لگایا گیا ہے سرمایہ قرضہ سے ۲۰۰۰۰۰ روپیہ لیا جائیگا-	۲۰۰۰۰۰ روپیہ	میونسپل فنڈ جالندھر-	میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ع	یکمشت بتاریخ یکم اپریل سنہ ۱۹۱۷ع	۵ روپیہ سینکڑہ سالانہ-	۱۵ سال-	۱۹۲۹۸ روپیہ ۶ آنہ ۹ پائی کی ۱۰ مساوی المقدار اقساط میں جیسا کہ نقشہ الف میں تفصیل کی گئی ہے-	دیکھو نقشہ ب-	ندارد-

نقشہ الف

تعداد سالہائے جن کے اندر قرضہ بیباق کر دیا جائیگا			اصل زر			سود			کل قسط			بقایا ۲۰۰۰۰۰ روپیہ		
			روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی
۱۹۰۷	...	...	۹۲۶۸	۶	۹	۱۰۰۰۰	۰	۰	۱۹۲۶۸	۶	۹	۱۹۰۷۳۱	۹	۳
۱۹۱۸ ع	...	...	۹۷۳۱	۱۲	۱۰	۹۵۳۶	۸	۱۱	۱۹۲۶۸	۶	۹	۱۸۰۹۹۹	۱۱	۵
۱۹۱۹ ع	...	...	۱۰۲۱۸	۷	۷	۹۰۴۹	۱۵	۲	ایضاً		...	۱۷۰۷۸۱	۳	۱۰
۱۹۲۰ ع	...	...	۱۰۷۲۹	۶	۰	۸۵۳۹	۰	۹	ایضاً		...	۱۶۰۰۵۱	۱۳	۱۰
۱۹۲۱ ع	...	...	۱۱۲۶۵	۱۳	۰	۸۰۰۲	۸	۹	ایضاً		...	۱۴۸۷۸۵	۱۵	۱۰
۱۹۲۲ ع	...	...	۱۱۸۲۹	۲	۰	۷۴۳۹	۳	۹	ایضاً		...	۱۳۶۹۵۶	۱۳	۱۰
۱۹۲۳ ع	...	...	۱۲۴۲۰	۱۰	۰	۶۸۴۷	۱۲	۹	ایضاً		...	۱۲۴۵۳۶	۳	۱۰
۱۹۲۴ ع	...	...	۱۳۰۴۱	۱۰	۰	۶۲۲۶	۱۲	۹	ایضاً		...	۱۱۱۴۹۴	۹	۱۰
۱۹۲۵ ع	...	...	۱۳۶۹۳	۱۱	۷	۵۵۷۴	۱۱	۲	ایضاً		...	۹۷۸۰۰	۱۳	۳
۱۹۲۶ ع	...	...	۱۴۳۷۸	۶	۹	۴۸۹۰	۰	۰	ایضاً		...	۸۳۴۲۲	۷	۶
۱۹۲۷ ع	...	...	۱۵۰۹۷	۵	۲	۴۱۷۱	۱	۷	ایضاً		...	۶۸۳۲۵	۲	۳
۱۹۲۸ ع	...	...	۱۵۸۵۲	۲	۹	۳۴۱۶	۳	۰	ایضاً		...	۵۲۴۷۲	۱۵	۷
۱۹۲۹ ع	...	...	۱۶۶۴۴	۱۱	۷	۲۶۲۳	۱۱	۲	ایضاً		...	۳۵۸۲۸	۳	۰
۱۹۳۰ ع	...	...	۱۷۴۷۶	۱۵	۷	۱۷۹۱	۷	۲	ایضاً		...	۱۸۳۵۱	۳	۵
۱۹۳۱ ع	...	...	۱۸۳۵۱	۳	۵	۹۱۷	۹	۷	ایضاً		...	...		
	میزان	...	۲۰۰۰۰۰	۰	۰	۸۹۰۲۶	۱۲	۶	۲۸۹۰۲۶	۱۲	۶	...		

نقشہ (ب)

سالہائے سنہ ۱۴-۱۹۱۳ع لغایت سنہ ۱۶-۱۹۱۵ع میں میونسپلٹی جالندھر کی اصل آمدنی و خرچ

آمدنی		سنہ ۱۴-۱۹۱۳ع	سنہ ۱۵-۱۹۱۴ع	سنہ ۱۶-۱۹۱۵ع	خرچ					سنہ ۱۴-۱۹۱۳ع	سنہ ۱۵-۱۹۱۴ع	سنہ ۱۶-۱۹۱۵ع
		روپیہ	روپیہ	روپیہ						روپیہ	روپیہ	روپیہ
واصلات چونگی	...	۸۲۳۹۰	۶۷۵۳۵	۷۳۱۰۱	عام نظم و نسق	...	...	...	...	۳۷۷۹	۳۲۱۵	۳۷۰۰
					محاصلات	...	...	...	...	۱۰۶۰۳	۱۰۶۸۳	۱۰۲۷۸
					پیمائش زمین	...	...	...	...	۶۲۹	۵۲۳	۶۷
دیگر ٹیکس	...	...	...	...	واپسیاں	...	...	...	...	۵۹	۳۲	۱۳۷
					پنشن و انعامات	...	...	...	...	۳۲	۱۲۱	...
دیگر واصلات	...	۲۳۰۲۳	۲۶۲۲۳	۲۷۸۳۸	آگ ...	...	...	...	...	۲۵۳	۲۱۸	۶۵
					روشنی	...	...	...	...	۲۳۶۵	۳۵۰۳	۳۸۴۳
					پولیس	...	...	...	...	۱۷۲۳	۱۸۷۹	۱۷۸۴
					بہمرسانی آب	...	...	...	...	۲۳۰	۱۲۱۷	۲۳۲۴
					نالی نکاس آب	...	...	...	...	۱۹۰۸	۲۱۰	۵۶۴
					صفائی	...	...	...	...	۱۹۰۲۸	۲۱۳۸۲	۲۱۸۸۹
					ہسپتال و شفاخانہ	...	...	...	...	۱۶۸۱۴	۱۵۷۸۷	۱۷۸۳۴
					طاعون	...	...	...	...	۴۴۴	۳۰۱۲	۳۵۰۰
					ہیلتھ افسر	...	...	...	...	...	...	۲۷۱

				ٹیکہ چیچک	۱۹۶	۱۵۲	۱۳۶
				مارکیٹ و مقام	۱۹۵۵	۱۰۷۵	۱۱۶۵
				ڈاک بنگلہ و سرائے	...	...	...
				پھاٹک مویشی	۳۸۸	۱۵۹	۱۳۲
				سر درختی	۳۳۱۹	۳۰۳۸	۳۷۸۱
				رجسٹری اموات و پیدائش	۲۳۸	۱۲۸	۷۲
				تعمیرات عامہ	۱۲۹۱۸	۱۴۳۵۶	۸۶۵۵
				سر رشتہ تعلیم	۶۹۸۵	۶۷۹۱	۵۹۱۹
				متفرق	۳۸۱۴	۳۲۲۴	۳۷۱۷
				غیر متوقع اور قرضہ	..	۱۳۵	...
کل آمدنی ...	۱۰۶۵۱۴	۹۳۷۵۸	۱۰۱۹۳۹	کل خرچ	۸۷۷۱۰	۹۱۹۳۰	۹۲۵۵۱
بقایا ابتدائی سال ...	۵۷۶۵۵	۷۶۳۵۹	۷۸۲۷۷	بقایا اختتام سال	۷۶۳۵۹	۷۸۲۷۷	۸۷۶۶۵
کل آمدنی بشمول بقایا ابتدا سال۔	۱۶۳۱۶۹	۱۷۰۲۱۷	۱۸۰۲۱۶	کل میزان	۱۶۳۱۶۹	۱۷۰۲۱۷	۱۸۰۲۱۶

۱۴ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۸۷۷—اشتہار—میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ء کی دفعہ ۲۴۲ (۱) (ء) کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر تحصیلدار کھاریان کو رقبہ مشتہرہ لالہ موسیٰ ضلع گجرات کی کمیٹی کا پریذیڈنٹ بلحاظ عہدہ مقرر فرماتے ہیں۔

دستخط - ایمایف لمسکی
فنانشل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

۱۷۸۷ سی ایس—۶۹۰—۲۲-۱۲-۱۹۱۶—ایس جی پی پی لاہور۔

[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۳ .

پنجاب گورنمنٹ گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۵۱] لاہور — ۲۲ دسمبر (مجریہ ۲۹ دسمبر) سنہ ۱۹۱۶ع — یوم جمعہ [جلد ۴۳

پہلا حصہ (الف)

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ بورڈ ہائے و کمیٹیاں

بورڈ ہائے

۱۵ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۳۳۴ — اشتہار — ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۸۳ع (ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب) کی دفعہ ۱۱ کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر مشتہر فرماتے ہیں کہ شخص موسومہ ذیل ڈسٹرکٹ بورڈ ضلع مظفر گڑھ کا ممبر ہے :—

. ممبر جو بلحاظ نام مقرر ہوا

تحصیل علی پور

محمد نصیر علی خاں جتوئی بجائے خاں صاحب غلام رسول خاں مستعفی۔

کمیٹیاں

۱۵ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۸۸۵ — اشتہار — ایکٹ ۳ مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۳۴ (۱)

۱۸۲۶ ای جی جی۔

ضمن (۵) کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر تحصیلدار پٹھانکوٹ کو رقبہ مشتہرہ سجان پور ضلع گورداسپور کی کمیٹی کا پریزیڈنٹ بلحاظ عہدہ مقرر فرماتے ہیں۔

۱۸ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۸۹۲—اشتہار۔ میونسپل ایکٹ پنجاب نمبر ۳۔مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ع کی دفعہ ۲۴۱ ضمن (۱) کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر اعلان فرماتے ہیں کہ یکم اپریل سنہ ۱۹۱۷ع سے قصبہ منڈی چوہڑ کانہ۔ضلع گوجرانوالہ کے اندر (جیسی کہ اوس تشریح نقشہ حد بندی منسلکہ میں کی گئی ہے) امور مندرجہ دفعہ ۵۲ (۲) ضمن ہائے (الف) و (ب) و (ج) و (د) و (ز) و (ح) و (ط) اور (ل) ایکٹ مذکور کے متعلق اصلاح یافتہ انتظامات کی ضرورت ہے۔

نقشہ حدبندی

شمال—سہ حدہ ستون چوہڑ کانہ و مریدکی اور نوکہر سے ۱۲۳ کرم مغرب کی جانب ایک مقام سے شروع ہو کر حد بندوبست مریدکی کے ساتھ ساتھ سرکاری اراضی کی پکی برجی حد بست تک یا مریدکی و چوہڑ کانہ کی حد بندوبست کے ساتھ ساتھ ۴۰۵ کرم تک۔

مشرق—مقام مذکور سے لیکر موضع نوکہر کی حد کے ساتھ ساتھ سرکاری اراضی کے پکے ستون حد بندی ج تک

جنوب—مقام مذکور سے لیکر سرکاری اراضی کی حد کے ساتھ ساتھ ستون حد بندی د کے پاس سے ہندؤں کی شمشان بھومی کے جنوب مغربی کونہ تک۔

مغرب۔ مقام مذکور سے سرکاری اراضی کی حد کے ساتھ ساتھ اوس مقام تک جہاں سے شمالی حد شروع ہوتی ہے۔

نمبر ۸۹۳—اشتہار۔ اون اختیارات کی رو سے جو میونسپل ایکٹ پنجاب نمبر ۳ سنہ ۱۹۱۱ع کی دفعہ ۲۳۲ (و) میں تفویض ہوئے ہیں جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ایکٹ مذکور کی مندرجہ ذیل دفعات کی رقبہ مشتہرہ منڈی چوہڑ کانہ ضلع گوجرانوالہ میں توسیع فرماتے ہیں اور ہدایت فرماتے ہیں کہ دفعات مذکور کے احکام وہاں اشتہار ہذا کی تاریخ سے نفاذ پذیر ہونگے:—

دفعات ۱۳ (۱) و ۱۸ و ۱۹ و ۵۱ (الف) اور (ب) و ۵۴ و ۵۲ و ۸۱ و ۱۰۶ و ۱۱۳ لغایت ۱۱۵ و ۱۱۷ و ۱۲۱ و ۱۲۳ و ۱۲۵ لغایت ۱۳۶ و ۱۳۷ و ۱۳۹ لغایت ۱۵۱ و ۱۵۴ لغایت ۱۵۷ و ۱۶۷ و ۱۷۲ و ۱۷۳ و ۱۷۶ و ۱۷۷ و ۱۸۲ و ۱۸۹ (۱) و (۲) و ۱۹۱ و ۱۹۳ لغایت ۱۹۶ و ۲۰۳ لغایت ۲۰۷ و ۲۰۹ و ۲۱۳ و ۲۱۹ و ۲۲۰ و ۲۲۲ و ۲۲۳ لغایت ۲۳۶۔

نمبر ۸۹۴۔ اشتہار—میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ع کی دفعہ ۲۳۲ (۱) (الف) کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر یکم اپریل سنہ ۱۹۱۷ع سے مندرجہ ذیل ٹیکس رقبہ مشتہرہ چوہڑ کانہ منڈی ضلع گوجرانوالہ میں عائد فرماتے ہیں۔

تفصیل ٹیکس

۱—قسم اشخاص جن پر ٹیکس عائد کیا جائیگا—جملہ اشخاص جو رقبہ مشتہرہ چوہڑ کانہ منڈی۔ ضلع گوجرانوالہ کی حدود کے اندر رہائش رکھتے ہوں یا جائداد غیر منقولہ کے مالک یا قابض ہوں مگر شرط یہہ ہے کہ وہ اسقدر عرصہ کے لئے رہائش رکھہ چکے ہوں یا جائداد غیر منقولہ کے مالک یا قابض رہے ہوں جو تین ماہ سے کم نہ ہو۔

۲--شرح ٹیکس--ٹکس معیار ذیل کے مطابق ہر ایک ٹیکس دہندہ کی سالانہ آمدنی پر عاید کیا جائیگا :--

			روپیہ			روپیہ		روپیہ	
۱	جملہ اشخاص جنکی	سالانہ آمدنی	۱۲۰	اور اس سے زیادہ ہو	لیکن	۱۸۰	سے زیادہ نہو	۲	سالانہ ٹکس ادا کرینگے۔
۲-	ایضاً	ایضاً	۱۸۰	سے زیادہ ہو	لیکن	۲۴۰	ایضاً	۳	ایضاً
۳-	ایضاً	ایضاً	۲۴۰	ایضاً	ایضاً	۳۶۰	ایضاً	۶	ایضا
۴-	ایضاً	ایضاً	۳۶۰	ایضاً	ایضاً	۵۴۰	ایضاً	۹	ایضا
۵-	ایضاً	ایضاً	۵۴۰	ایضاً	ایضاً	۷۲۰	ایضاً	۱۳	ایضاً
۶-	ایضاً	ایضا	۷۲۰	ایضاً	ایضاً	۹۶۰	ایضاً	۱۹	ایضاً
۷-	ایضاً	ایضا	۹۶۰	ایضا	ایضاً	۱۲۰۰	ایضاً	۲۵	ایضاً
۸-	ایضاً	ایضاً	۱۲۰۰	ایضاً	ایضاً	۱۵۰۰	ایضاً	۳۲	ایضاً
۹-	ایضاً	ایضاً	۱۵۰۰	ایضاً	ایضاً	۲۰۰۰	ایضاً	۴۰	ایضا
۱۰-	ایضاً	ایضاً	۲۰۰۰	ایضاً	ایضاً	۳۰۰۰	ایضاً	۵۵	ایضاً
۱۱-	ایضاً	ایضاً	۳۰۰۰	ایضاً	ایضاً	۴۰۰۰	ایضاً	۸۴	ایضاً
۱۲-	ایضاً	ایضاً	۴۰۰۰ روپیہ ہو			...	...	۱۱۰	ایضاً

ٹیکس ہذا کی تشخیص کمیٹی رقبہ مشتہرہ وقتاً فوقتاً کریگی جو صاحب ڈپٹی کمشنر کی منظوری کے تابع ہوگی۔

ٹیکس ہر سال یکم جنوری-یکم اپریل-یکم جولائی اور یکم اکتوبر کو پیشگی سہ ماہی وار ادا کیا جائیگا۔

نمبر ۸۹۵--اشتہار--میونسپل ایکٹ پنجاب مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ع کی دفعہ ۲۳۱ کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر اعلان فرماتے ہیں کہ یکم اپریل سنہ ۱۹۱۷ع سے قصبہ جاکہل منڈی ضلع حصار کی حدود کے اندر (جیسی کہ اوس کی تشریح نقشہ حد بندی منسلکہ میں کی گئی ہے) امور ات مندرجہ دفعہ ۵۲ ضمن ہائے (الف) و (ب) و (ز) و (ح) و (ط) اور (ل) ایکٹ مذکور کے متعلق اصلاح یافتہ انتظامات کی ضرورت ہے۔

نقشہ حد بندی

شمال--کچی سڑک کورل سے کرپال تک (حد ریاست پٹیالہ کے مقام اتصال سے اوس مقام تک جہاں پر بلہرام کو جانے والی کچی سڑک کے ساتھہ ملتی ہے)۔

شرق--کچی سڑک کے ساتھہ ساتھہ موضع جاکہل سے سڑک ہائے بلہرام و کرپال کے مقام اتصال تک۔

جنوب--حد نارتھہ ویسٹرن ریلوے۔

مغرب--حد ریلوے و حد ریاست پٹیالہ کے مقام اتصال سے شمال کی طرف سڑک کورل کے مقام اتصال تک۔

نمبر ۸۹۶--اشتہار--اون اختیارات کی رو سے جو میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ع کی دفعہ ۲۴۲ (۱) و (۹) میں تفویض ہوئے ہیں جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ایکٹ مذکور کی مندرجہ ذیل دفعات کی رقبہ مشتہرہ جاکہل منڈی ضلع حصار میں توسیع فرماتے ہیں اور ہدایت فرماتے ہیں کہ دفعات مذکور کے احکام وہاں یکم اپریل سنہ ۱۹۱۷ع سے نفاذ پذیر ہونگے :--

دفعات ۱۳(۱) و ۵۲ (۲) و ۵۶ و ۵۸ و ۸۱ و ۱۰۶ و ۱۰۷ (اور تحتی دفعہ (۱) میں الفاظ " کمیٹی مجاز ہوگی کہ " کے بعد الفاظ " بعد از حصول منظوری ڈپٹی کمشنر " ایزاد کئے جائینگے) و ۱۱۳ و ۱۱۴ و ۱۱۵ و ۱۱۷ و ۱۲۸ و ۱۲۹ و ۱۳۰ و ۱۳۱ و ۱۵۴ و ۱۵۵ و ۱۵۶ و ۱۶۳ و ۱۶۷ و ۱۶۹ و ۱۷۲ و ۱۷۳ و ۱۸۲ و ۱۸۹ (۱) و (۲) و ۱۹۱ و ۱۹۳ و ۱۹۴ و ۱۹۵ و ۱۹۶ و ۲۱۳ و ۲۱۵ و ۲۱۶ و ۲۱۷ و ۲۱۸ و ۲۱۹ و ۲۲۰ و ۲۲۱ و ۲۲۲ و ۲۲۸ و ۲۲۹ و ۲۳۰۔

نمبر ۸۹۷--اشتہار--میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ع کی دفعہ ۲۳۲ (۱) (الف) کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر یکم اپریل سنہ ۱۹۱۷ع سے مندرجہ ذیل ٹیکس رقبہ مشتہرہ جاکہل منڈی ضلع گوجرانوالہ میں عائد فرماتے ہیں۔

تفصیل ٹیکس

۱ــ قسم اشخاص جن پر ٹیکس عاید کیا جائیگا ــ جملہ ایسے اشخاص جو رقبہ مشتہرہ جاکہل منڈی کی حدود کے اندر رہائش رکھتے ہوں یا جائداد غیر منقولہ کے مالک یا قابض ہوں مگر شرط یہہ ہے کہ وہ ایسے عرصہ کے لئے رہائش رکھہ چکے ہوں یا جائداد غیر منقولہ کے مالک یا قابض رہے ہوں جو تین ماہ سے کم نہ ہو۔

۲ــ شرح ٹیکس ــ ٹیکس معیار ذیل کے مطابق ہر ایک ٹیکس دہندہ کی سالانہ آمدنی پر عائد کیا جائیگا :ــ

روپیہ روپیہ روپیہ

۱ــ جملہ اشخاص جنکی سالانہ آمدنی ۱۵۰ سے زیادہ ہو ـ لیکن ۲۵۰ سے زیادہ نہ ہو ۲ سالانہ ٹیکس ادا کرینگے۔

۲ــ	ایضاً	۲۵۰	ایضاً	۴۰۰	ایضاً	۵	ایضاً
۳ــ	ایضاً	۴۰۰	ایضاً	۶۰۰	ایضاً	۱۰	ایضاً
۴ــ	ایضاً	۶۰۰	ایضاً	۱۰۰۰	ایضاً	۱۵	ایضاً
۵ــ	ایضاً	۱۰۰۰	ایضاً	...	...	۲۵	ایضاً

۳ــ تشخیص ــ ٹیکس ہذا کی تشخیص کمیٹی رقبہ مشتہرہ حسب ضرورت وقتاً فوقتاً کریگی جو صاحب ڈپٹی کمشنر کی منظور کے تابع ہوگی۔

ٹیکس ہر سال یکم اپریل اور یکم اکتوبر کو یکسان ششماہی وار ادا کیا جائیگا۔

۱۹ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۹۰۰ ــ اشتہار ــ اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ بعد از حصول منظوری لوکل گورنمنٹ میونسپل کمیٹی مری ضلع راولپنڈی نے زیر دفعہ ۶۱ ب (الف) (ا) میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ع اون ٹیکسوں کی جگہہ جو بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۱۳۴ ــ مورخہ ۱۶ فروری سنہ ۱۹۱۵ع منظور کئے گئے تہے مندرجہ ذیل ٹیکس عاید کئے ہیں ـ ٹیکس مذکور یکم اپریل سنہ ۱۹۱۷ع کو نافذ العمل ہونگے :ــ

زیر دفعہ ۶۱ (ب) (الف) (ا)

(۱) سالانہ ٹیکس اون مکانات و دوکانات پر جو بازار کے باہر واقع ہیں بشرح ۷ فیصدی سالانہ مالیت پر جیسا کہ اوس کی تعریف میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ع کی دفعہ (۳) (۱) میں کی گئی ہے۔

(۲) ایک سالانہ ٹیکس اون مکانات و دوکانات پر جو بازار میں واقع ہیں بشرح ۱۰ روپیہ ۸ آنہ فیصدی سالانہ مالیت پر جیسا کہ اوس کی تعریف دفعہ مذکور میں کی گئی ہے۔

(۳) ایک سالانہ ٹیکس ہر ایک ایسے محال پر جو بازار کے باہر واقع ہو اور جس پر کسی اور نیم پر محصول عاید نہ کیا گیا ہو بحساب $\frac{1}{۱۲}$ پائی فی مربع گز یا ۴۸۴۰ مربع گز اراضی کے فی یونٹ پر ۲ روپیہ سے متجاوز نہ ہوگا۔

نمبر ۹۰۲ ــ اشتہار ــ بہ تنسیخ ضمیمہ حد بندی منسلکہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۶۲۸ ــ مورخہ ۲۵ ـ اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع اور میونسپل ایکٹ پنجاب نمبر ۳ ـ مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ع کی دفعہ ۲۴۱ کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر اعلان فرماتے ہیں کہ قصبہ چیچا وطنی رقبہ ضلع منٹگمری کی حدود وہ ہونگی جنکی تعریف ضمیمہ منسلکہ میں کی گئی ہے۔

ضمیمہ حد بندی

برجی پیمائش ۱۶/۹۱ بجانب مشرق برجی پیمائش ۱۲/۱۱۱ تک وہاں سے شمال کی طرف مستطیل قطعات $\frac{۱۰ و ۱۱}{۱۱۱}$ کے مشرقی اطراف کے ساتھہ ساتھہ برجی پیمائش ۹/۱۱۱ تک پہر وہاں سے بہ سمت مشرق برجی پیمائش ۵/۱۱۱ تک اور وہاں سے بجانب شمال برجی پیمائش ۸/۱۰۹ تک پہر وہاں سے بجانب مغرب برجی پیمائش ۱۲/۱۰۹ تک پہر وہاں سے بجانب جنوب برجی پیمائش ۹/۱۱۰ تک پہر وہاں سے بجانب

مغرب مربع ۱۳/۱۱۰ کے وسط تک پہر وہاں سے بجانب جنوب مربعہ نمبر ۱۳/۱۱۰ میں شمالی حد ریلوے تک پہر وہاں سے ریلوے حدود کے ساتہہ ساتہہ اوس موقع تک جہاں یہہ مربعہ ۱۸/۹۰ کی مشرقی جانب تک پہونچی ہے پہر وہاں سے بوجی پیمائش ۱۶/۹۱ تک-

۲۰ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۹۰۶—اشتہار—(میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ء) کی دفعہ ۲۳۲ (۱) (ہ) کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر تحصیلدار رعیۃ کو رقبہ مشتہرہ نارووال ضلع سیالکوٹ کی کمیٹی کا پریزیڈنٹ بجائے لالہ ہی ہیوس سی-ایم-ایس مستعفی کی جگہہ مقرر فرماتے ہیں-

نمبر ۹۰۸—اشتہار—(میونسپل ایکٹ پنجاب مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ء) کی دفعہ ۲۳۲ (۱) (و) کے احکام کے بموجب جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۸۹ کے احکام کی توسیع رقبہ مشتہرہ ابوہر ضلع فیروزپور پر فرماتے ہیں-

دستخط—او-ایف-اسکن
فنانشل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب-

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۳

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا ۔

نمبر ۵۲] لاہور — ۲۹ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ ع (مطبوعہ ۵ جنوری سنہ ۱۹۱۷ ع — سیوم حصہ جلد ۳

پہلا حصہ الف

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ بورڈ ھائے و کمیٹیان

بورڈ ھائے

۲۶ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۹ ۳۲ — اشتہار — چونکہ ڈسٹرکٹ بورڈ گجرات نے ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ھائے پنجاب سنہ ۱۸۸۳ ع کی دفعہ ۱ ۹ کے احکام کے بموجب لوکل گورنمنٹ سے درخواست کی اور چونکہ جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک پنجاب وغیرہ کو معلوم ہوا کہ ڈسٹرکٹ بورڈ مذکور کو ایکٹ مذکور کی اغراض یعنی گجرات میں ایک موڈل فارم کے لئے زمین درکار ہے اسلئے بذریعہ اشتہار ھذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے۔

یہہ اعلان ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ ع کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گجرات کو بذریعہ اشتہار ھذا ھدایت کی جاتی ہے کہ امور مذکورہ بالا کے

۱۸۷۱ لئے ہدایت

لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

۱	۲	۳	۴	۵	۶
ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہ جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
گجرات ...	گجرات ...	چک محمدا ...	پول رز ایکڑ ۱ ۰ ۰۰	شمال — حدود موضع ساہو وال ... جنوب — حدود موضع اونے پور ملہو وال۔ مشرق — نک پہہو ... مغرب — حدود موضع ساہو وال و اراضی محمد حسین و حسو۔	دفتر صاحب ڈپٹی کمشنر گجرات۔

کمیٹیاں

۲۱ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۹۱۷ — اشتہار — اشتہار ھذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ بعد از حصول منظوری لوکل گورنمنٹ میونسپل کمیٹی موی ضلع راولپنڈی نے مندرجہ ذیل زائد ٹیکس زیر دفعہ ۶۱ (ب) (د) میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ء عائد کیا ہے ٹیکس مذکور یکم اپریل سنہ ۱۹۱۷ء سے نافذالعمل ہوگا —

ا — ایک ٹیکس زیر دفعہ ۶۱ (ب) (د) میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ء راہداری کی قسم کا ان جملہ گاڑیوں پر جو میونسپلٹی میں داخل ہوں۔

ٹیکس مذکور گاڑی کا مالک یا کوئی دیگر شخص جو مالک کی طرف سے گاڑی کے اہتمام پر مقرر ہو ادا کریگا اور وہ سال کے دوران میں جب کبھی گاڑی میونسپل حدود کے اندر داخل ہوگی وصول کیا جایا کریگا۔

شرط — مگر شرط یہ ہے کہ جب کسی غیر سرکاری موٹر کار یا بائیسکل کے مالک نے یکم اپریل لغایت ۱۵ اکتوبر کے درمیانی عرصہ کے دوران میں اپنی گاڑی کی بابت یہ ٹیکس بالغ دفعہ ادا کیا ہو تو اوس کے بعد اوسی عرصہ میں وہ گاڑی محصول سے مستثنے رہیگی۔

تشریح — غیر سرکاری موٹر کار وہ ہوگی جو موسم مذکور کے دوران میں کسی وقت کرایہ پر دی جائے۔

۔ استثنیات — (۱) جملہ گاڑیاں جو محصول راہداری سے مستثنے کر دی گئی ہوں اور جملہ گاڑیاں جن میں صرف وہ اشخاص یا مال لدا ہوا ہو جو زیر ایکٹ محصول راہداری (فوج) سنہ ۱۹۰۱ء محصول راہداری سے مستثنے ہوں محصول ھذا سے بری ہونگی۔

(۲) وہ گاڑیاں جن میں محکمہ تعمیرات سرکاری کے ذخائر و مصالح یا ان ٹھیکداروں کے ذخائر و مصالح لدا ہوا ہو جو فی الواقع محکمہ تعمیرات سرکاری کا کام کر رہے ہوں بشمولہ ان اشخاص کے جو ایسے ذخائر و مصالح کی بار برداری کے کام پر ملازم ہوں مستثنے ہونگے۔

(۳) سوک کونسلہ نے انجن جو سرکار یا کسی دیگر مقامی جماعت کی ملکیت ہوں مستثنے ہونگے۔

۲- ٹکس مذکور مندرجہ ذیل شرحوں پر عائد کیا جائیگا-

(۱) موٹر کار اور دیگر گاڑیاں جن میں لادیاں شامل هوں-

	روپیہ	آنہ	پائی
(الف) جن میں بشمول کوچوان ۴ اشخاص سے زیادہ سوار نہ هوں	۱	۰	۰
(ب) جن میں ۴ اشخاص سے زیادہ اور ۹ اشخاص سے کم سوار هوں	۲	۰	۰
(ج) جن میں ۸ اشخاص سے زیادہ اور ۱۳ اشخاص سے کم سوار هوں	۳	۰	۰
(د) جن میں ۱۳ اشخاص یا اوس سے زیادہ اشخاص سوار هوں ... —	۴	۰	۰

تشریح—کسي گاڑی میں سوار اشخاص کی تعداد محسوب کرنے میں اون اشخاص کو شمار نہیں کیا جائیگا جو زیر دفعہ ۳-ایکٹ محصول راهداری (فوج) هند سنہ ۱۹۰۱ ع محصول راهداري کی ادائیگی سے مستثنی هوں-

	روپیہ	آنہ	پائی
(۲) موٹر بائیسکل هائے	... ۰	۸	۰
(۲) موٹر بائیسکل هائے جن کے ساتھہ بغلي گاڑي لگي هو ...	... ۰	۱۲	۰
(۳) معمولي بائیسکل و ٹرائیسکل هائے	... ۰	۱	۰

(۴) گاڑیاں جنکو گهوڑے کهینچتے هوں—

	روپیہ	آنہ	پائی
(الف) جملہ اقسام کي دو گهوڑے والي گاڑیاں ...	... ۱	۰	۰
(ب) یکوں کے سوائے جملہ اقسام کي ایک گهوڑے والی گاڑیاں ...	... ۰	۱۲	۰
(ج) یکہ	... ۰	۶	۰

(۵) بیل یا خچر والی گاڑیاں—

	روپیہ	آنہ	پائی
(الف) جنکو ۲ بیل یا خچریں کهینچیں ...	... ۰	۴	۰
(ب) جنکو ۴ بیل یا خچریں کهینچیں ...	... ۰	۶	۰
(ج) جنکو ۴ بیل یا خچریں کهینچیں ...	... ۰	۸	۰

فقرات—(۲) (۳) و (۴) اور (۵) کے بموجب واجب الوصول شرحیں بلا لحاظ اون اشخاص کي تعداد کے هیں جو گاڑی میں سوار هوں-

۲۶ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۹۲۸-اشتہار-چونکہ میونسپل کمیٹي وزیرآباد نے میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ع کي دفعہ ۵۸ کے احکام کے بموجب لوکل گورنمنٹ سے درخواست کي اور چونکہ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک پنجاب ملحقہ کو معلوم هوا کہ میونسپل کمیٹی مذکور کو ایکٹ مذکور کی اغراض یعنی رقبہ مذکور کي مضر صحت حالت کو رفع کرنے کیلئے زمین درکار ہے-لہذا بذریعہ اشتہار هذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مندرجہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے-

یہ اشتہار ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گوجرانوالہ کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مصرحہ ذیل کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

۱	۲	۳	۴	۵	۶
ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہ جہاں نقشہ ملاحظہ ہوتا ہے۔
گوجرانوالہ ...	وزیر آباد ...	وزیرآباد ...	۰۲۸	شمال — سڑک میونسپل مرری دروازہ تک مشرق — دارا بلوچاں ... جنوب — اراضی مزروعہ ... مغرب — دوکان بالکھی ...	دفتر صاحب ڈپٹی کمشنر گوجرانوالہ و میونسپل کمیٹی وزیر آباد
			۰۰۹	شمال و مشرق — دوکانات مہر سانگھ و لبھو سنگھ اور احاطہ۔ جنوب — چوکی چنگی نمبر ۲ ... مغرب — سڑک میونسپل ...	
		میزان ..	۰۳		

دستخط — او۔ایف لمسڈن

فنانشل سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۳

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاري هوا

نمبر ۱] لاهور — ۷ جنووي (مجریه ۱۴ جنوري) سنه ۱۹۱۶ع — یوم جمعه [جلد ۴۴

پہلا حصه (ب)

اشتہارات صاحبان کمشنر

صیغه کمیٹیان

۲۴ دسمبر سنه ۱۹۱۵ ع

نمبر ۷۶ — اشتہار — ایکٹ ۳ سنه ۱۹۱۱ ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعه ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار هذا کے ذریعه سے مشتہر کیا جاتا هے که اشخاص موسومه ذیل ایکٹ مذکور کي دفعه ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی هانسی - ضلع حصار کے ممبر اون قواعد کے مطابق منتخب هوئے جو لوکل گورنمنٹ نے اس بارہ میں مرتب کئے :—

۱ — لاله گہاسي رام بہائي لاله چوہت سنگه۔

۲ — لاله سمیر چند بہائي لاله شکار چند۔

۴ جنوري سنه ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱ — اشتہار — ایکٹ ۳ سنه ۱۹۱۱ ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعه ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار هذا کے ذریعه سے مشتہر کیا جاتا هے که اشخاص موسومه ذیل ایکٹ مذکور کی دفعه ۱۲ کی رو سے

۲۵۹ نمبر جمی هی۔

میونسپل کمیٹی رہتک ضلع رہتک کے ممبر مکرر مقرر ہوئے —

۱ — شیخ مبارک علی۔

۲ — مسٹر محمد دین بیرسٹر ایٹ لا۔

دستخط — لفٹننٹ کرنل سی ایم ڈیلس

کمشنر قسمت ملتان۔

---

۴ جنوری سنہ ۱۹۱۵ع

نمبر ۱ — اشتہار — ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا ہے کہ شخص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۷ تحتی دفعہ (۲) کی رو سے میونسپل کمیٹی لودھیانہ ضلع لودھیانہ کا ممبر مقرر ہوا —

مولوی عبدالرحیم بجائے رسالدار میجر محمد امین خاں بہادر متوفی۔

نمبر ۲ — اشتہار — ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ اشخاص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی فیروزپور ضلع فیروزپور کے ممبر ان قواعد کے مطابق مقرر ہوئے جو لوکل گورنمنٹ نے اس بارہ میں مرتب کئے ہیں :—

۱ — آنریبل لالہ کاشی رام (سیکنڈ ٹرم) } مکرر مقرر ہوئے۔
۲ — لالہ رام سکھ داس پلیڈر }

۳ — لالہ رام رکھا مل بھنڈاری بیرسٹر ایٹ لا بجائے ایس گنگا سنگھ۔

دستخط — پی۔ جے۔ فیگن

کمشنر قسمت جالندھر۔

یکم جنوری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱ — اشتہار — ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ شخص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی راولپنڈی ضلع راولپنڈی کا ممبر ان قواعد کے مطابق مکرر منتخب ہوا جو لوکل گورنمنٹ نے اس بارہ میں مرتب کئے ہیں:—

بھائی دیوان سنگھ۔

دستخط — لفٹننٹ کرنل ایف پوپہام ینگ

کمشنر قسمت راولپنڈی۔

۲۵۶۲ سی ایس — ۷۱۰ — ۱۳-۱-۱۹۱۶ — ایس جی پی پی لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۴

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۲] لاہور — ۱۴ جنوری (مجریہ ۲۱ جنوری) سنہ ۱۹۱۶ع — یوم جمعہ [جلد ۴۳

پہلا حصہ (ب)

اشتہارات صاحبان کمشنر

صیغہ کمیٹیان

۱۰ جنوری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱ — اشتہار — ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴۲ (۱) (۲) کے احکام کے بموجب مسمی فضل دین اور لالہ دہرپدیال مشتہرہ رقبہ خانقاہ ڈوگراں ضلع گوجرانوالہ کی کمیٹی کے ممبر مکرر مقرر ہوئے :—

دستخط — ایچ — اے کیسن
کمشنر قسمت لاہور۔

۵ جنوری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲ — اشتہار — ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ شخص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۷ متعلقی دفعہ (۴) کی رو سے میونسپل کمیٹی سرگودھا ضلع شاہپور کا ممبر مقرر ہوا :—

شاہزادہ غلام محمد خان ولد شاہزادہ سلطان محمد جان ساکنہ سرگودھا بجائے میاں محمد حیات قریشی — مستعفی —

۲۹۱۷ ایم — جی —

۷ جنوری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳ - اشتہار—ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار هذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ اشخاص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی پنڈ دادنخان-ضلع جہلم کے ممبر ان قواعد کے مطابق منتخب ہوئے جو لوکل گورنمنٹ نے اس بارہ میں مرتب کئے ہیں :—

۱—پیر بہادر شاہ	...	...	...	مکرر منتخب ہوئے۔
۲—مہتہ رام رکہا مل	...	...	...	
۳—منشی هری چند	...	...	...	

۱۰ جنوری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۴—اشتہار- ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار هذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ اشخاص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی گجرات-ضلع گجرات کے ممبر ان قواعد کے مطابق منتخب ہوئے جو لوکل گورنمنٹ نے اسبارہ میں مرتب کئے ہیں :

نمبر وارڈ		نام شخص منتخب شدہ
۱	...	... میاں امام الدین-
۲	...	... سیٹھ چراغ الدین-
۳	...	... چودھری عبداللہ خان-
۴	...	... لالہ ایشر داس بی-اے و ایل-ایل-بی پلیڈر-
۵	...	... مسٹر هرگوپال بیر-ٹر ایٹ-لاء-
۶	...	... لالہ رام چند-
۷	...	... خان صاحب ڈاکٹر محمد حیات
۸	...	... شیخ عبدالحق اپیل نویس-
۹	...	... چودھری فضل داد-
۱۰	...	... لالہ تاراچند-

دستخط—لفٹنٹ کرنل-ایف پوپہم ینگ

کمشنر قسمت راولپنڈی-

۷ جنوری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱—اشتہار—ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴۲ (۱) (د) کے احکام کے بموجب اور ان اختیارات کی رو سے جو صاحبان کمشنر کو بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب-نمبری ۳-مورخہ ۳ جنوری سنہ ۱۹۱۴ع-تفویض ہوئے ہیں-اشتہار هذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ اشخاص موسومہ ذیل مشتہرۃ رقبہ چیچہ وطنی روڈ-ضلع منٹگمری کی کمیٹی کے ممبر مقرر ہوئے :—

۱—افسر نو آبادی نہر لوئر باری دوآب-

۲- اکسٹرا اسسٹنٹ افسر نوآبادی نہر لوئر باری دوآب-

۳—تحصیلدار نوآبادی-

۴—لالہ چونداس ذیلدار-

۱۱ جنوری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲—اشتہار—ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار هذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ مہتہ ریہل چند پنشن یافتہ کورٹ انسپکٹر پولیس ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی کمالیہ-ضلع منٹگمری کا ممبر مقرر مکرر ہوا-

دستخط—سی-بی ٹامسی لفٹنٹ کرنل-

قایم مقام کمشنر قسمت ملتان-

۲۶۱۷ سی ایس—۷۱۰—۲۱-۱-۱۹۱۶—ایس جی پی پی لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۴۳

پنجاب گورنمنٹ گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۳]لاہور— جنوری (مجریہ ۲۸ جنوری) سنہ ۱۹۱۶ع—یوم جمعہ [جلد ۴۳

پہلا حصہ (ب)

اشتہارات صاحبان کمشنر

بیغہ کمیٹیان

۱۹ جنوری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۷۰—اشتہار— ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار هذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ لالہ سیتا رام ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۷ تعلقی دفعہ (۱) کی روسے میونسپل کمیٹی بٹالہ-ضلع گورداسپور کا ممبر بجائے لالہ رامسوندداس متوفی منتخب ہوا۔

دستخط—ایچ-اے کیسن
کمشنر قسمت لاہور-

۲۹۹۱ سی جی پی-

۲۹۹۱ سی اے س—۷۱۰—۲۸-۱-۱۹۱۶—ایس جی پی پی لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۳

پنجاب گورنمنٹ گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاري هوا

نمبر ۲] لاهور — ۲۸ جنوري (مجریه فوروي) سنه ۱۹۱۶ع — یوم جمعه [جلد ۲۳

پهلا حصه (ب)

اشتهارات صاحبان کمشنر

صیغه کمیٹیان

۲۰ جنوري سنه ۱۹۱۶ع

نمبر ۳ - اشتهار — ایکٹ ۳ سنه ۱۹۱۱ ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعه ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتهار هذا کے ذریعه سے مشتهر کیا جاتا هے که جے-ایف مچل صاحب آئي-سي-ایس سب ڈویژنل افسر فاضلکا ایکٹ مذکور کي دفعه ۲۰ تحتي دفعه (۱) کی رو سے میونسپل کمیٹی فاضلکا ضلع فیروز پور کے پریزیڈنٹ بجائے ایف-اے کالز صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر منتخب هوئے جو ۳ جون سنه ۱۹۱۵ ع سے تبدیل هوئے-

نمبر ۴ - اشتهار — ایکٹ ۳ سنه ۱۹۱۱ ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعه ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتهار هذا کے ذریعه سے مشتهر کیا جاتا هے که ایف-اے کالز صاحب سب ڈویژنل افسر فاضلکا ایکٹ مذکور کي دفعه ۲۰ (۱) کي رو سے میونسپل کمیٹی فاضلکا-ضلع فیروز پور کے پریزیڈنٹ بجائے جے-ایف مچل صاحب آئي-سي-ایس منتخب هوئے جو ۲۳ ستمبر سنه ۱۹۱۵ ع سے تبدیل هوئے-

۲۷۲۳ پي-سي-جي-

نمبر ۵— اشتہار— ایکٹ ۳— سنہ ۱۹۱۱ ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار هذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا هے کہ صاحب سب ڈویژنل افسر فاضلکا ایکٹ مذکور کی دفعہ ۲۰ (۳) کی رو سے ۱۲ دسمبر سنہ ۱۹۱۵ ع سے میونسپل کمیٹی فاضلکا ضلع فیروز پور کے پریزیڈنٹ منتخب هوئے۔

دستخط— ڈبلیو— سی رینیرف
قائمقام کمشنر قسمت جالندھر۔

---

۲۱ جنوری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲— اشتہار— ایکٹ ۳— سنہ ۱۹۱۱ ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴۲ (ا) (د) کے احکام کے بموجب اشتہار هذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا هے کہ اشخاص موسومہ ذیل مشتہرہ رقبہ کلاس والا ضلع سیالکوٹ کی کمیٹی کے ممبر مقرر هوئے :—

(۱) سردار اوہار سنگھ

(۲) چودھری عطر سنگھ۔

نمبر ۳— اشتہار ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴۲ (ا) (د) کے احکام کے بموجب اشتہار هذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا هے کہ چودھری حکم سنگھ ذیلدار مشتہرہ رقبہ ساهو والہ ضلع سیالکوٹ کی کمیٹی کا ممبر بجائے بیدی سنت بخش مقرر هوا :—

نمبر ۴— اشتہار ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار هذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا هے کہ اشخاص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی کہم کرن ضلع لاهور کے ممبر مکرر منتخب هوئے :—

(۱) لالہ چونی لال۔

(۲) چودھری پیر بخش۔

دستخط— ایچ— اے کیسن
کمشنر قسمت لاهور۔

---

۱۰ جنوری سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۳— اشتہار— ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴۲ (ا) (د) کے احکام کے بموجب اور اون اختیارات کی رو سے جو صاحبان کمشنر کو بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۴ مورخہ ۳ جنوری سنہ ۱۹۱۲ ع کے ذریعہ سے حاصل هوں— اشتہار هذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا هے کہ اشخاص موسومہ ذیل مشتہرہ رقبہ چک جہمرا ضلع لائلپور کی کمیٹی کے ممبر مقرر هوئے :—

۱— صاحب اسسٹنٹ کمشنر لائلپور— پریزیڈنٹ	...	...	مکرر مقرر هوئے۔
۲— تحصیلدار لائلپور	...	...	
۳— لالہ برکت شاہ	...	...	
۴— امام فضل کریم	...	...	

دستخط— لفٹننٹ کرنل سی-پی تامسن

---

۲۴ جنوری سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۵— تصحیح— اشتہار نمبری ۴ مورخہ ۱۰ جنوری سنہ ۱۹۱۶ ع میں جسکے همراہ میونسپل کمیٹی گجرات کے منتخب شدہ ممبران کے نام شایع هوئے تھے " وارڈ نمبر ۲— ۱۰ " کی بجائے " وارڈ نمبر ۳— ۱۱ " پڑھو۔

دستخط— لفٹننٹ کرنل— ایف پاپہم ینگ
کمشنر قسمت راولپنڈی۔

۲۷۲۳ سی ایس— ۷۰۰— ۲۸— ۱— ۱۹۱۶— ایس جی پی پی لاهور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸٦۳

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاري هوا

نمبر ٥] لاهور — ۴ فروري (مطبوعه ۱۱ فروري) سنه ۱۹۱٦ع — يوم جمعه [جلد ۳۳

پهلا حصه (ب)

اشتهارات صاحبان کمشنر

صیغه کمیٹیان

۲۷ جنوري سنه ۱۹۱٦ع

نمبر ۲ — اشتهار — ایکٹ ۳ سنه ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کي دفعه ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتهار هذا کے ذریعه سے مشتهر کیا جاتا هے که اشخاص موسومه ذیل ایکٹ مذکور کي دفعه ۱۲ کي رو سے میونسپل کمیٹي گوهانه ضلع رهتک کے ممبر اون قواعد کے مطابق منتخب هوئے جو لوکل گورنمنٹ نے اس باره میں مرتب کئے هیں :—

لاله زورا ور سنگه مکرر منتخب هوا۔
لاله امرت لال بجائے چوهدري ریاست علي۔

۲۸ جنوري سنه ۱۹۱٦ع

نمبر ۳ — اشتهار ایکٹ ۳ سنه ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعه ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتهار هذا کے ذریعه سے مشتهر کیا جاتا هے که شخص موسومه ذیل ایکٹ مذکور کی دفعه ۱۲ کي رو سے

۲۷۹۳ بي جي جي۔

میونسپل کمیٹی حصار ضلع حصار کا ممبر اون قواعد کے مطابق منتخب ہوا جو لوکل گورنمنٹ نے اس بارہ میں مرتب کئے ہیں :—

لاله شیو نرائین ـ بجائے مولوی نور مصطفی ـ

یکم فروری سنہ ۱۹۱۹ع

نمبر ۴ ـ اشتہار ـ ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ شخص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی ہانسی ضلع حصار کا ممبر مکرر مقرر ہوا ـ

شیخ غلام احمد سب رجسٹرار ہانسی ـ

دستخط ـ لفٹننٹ کرنل سی ـ ایم ڈالس
کمشنر قسمت انبالہ ـ

---

۲۵ جنوری سنہ ۱۹۱۹ع

نمبر ۶ ـ اشتہار ـ ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ میاں امیر خاں ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی آدم پور ٹانڈہ ـ ضلع ہوشیار پور کا ممبر مکرر مقرر ہوا ـ

دستخط ـ ڈبلیو ـ سی رینیوف
کمشنر قسمت جالندھر ـ

---

۲۶ جنوری سنہ ۱۹۱۹ع

نمبر ۵ ـ اشتہار ـ ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴۲ (۱) (د) کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ اشخاص موسومہ ذیل مشتہرہ رقبہ شاہ کوٹ ـ ضلع گوجرانوالہ کی کمیٹی کے ممبر مقرر ہوئے :—

لاله مہر چند اروڑا ـ بجائے لاله پیارے لال ـ
چودھری امیرالدین (مکرر مقرر ہوا) ـ

دستخط ـ سی ـ اے گیسن
کمشنر قسمت لاہور ـ

---

۲۹ جنوری سنہ ۱۹۱۹ع

نمبر ۶ ـ اشتہار ـ ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴۲ (۱) (د) کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ شخص موسومہ ذیل مشتہرہ رقبہ اٹک کی کمیٹی کا ممبر مقرر ہوا ـ

ایم غلام حیدر ـ بجائے میاں عبدالغنی ـ مستعفی ـ

دستخط ـ لفٹننٹ کرنل ـ ایف پاپہم ینگ
کمشنر قسمت راولپنڈی ـ

۲۷۹۳ سی ایس ـ ۷۱۰ ـ ۱۱ ـ ۲ ـ ۱۹۱۹ ـ ایس جی پی پی لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۳۸۶

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۶] لاہور—۱۱ فروری (مجریہ ۱۸ فروری) سنہ ۱۹۱۶ع—یوم جمعہ [جلد ۴۴

پہلا حصہ (ب)

اشتہارات صاحبان کمشنر

صیغہ کمیٹیاں

---

۴ فروری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۵—اشتہار—ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ھذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتاھے کہ صاحب سب ڈویژنل افسر سرسہ ایکٹ مذکور کی دفعہ ۲۰ متعلقہ دفعہ (۳) کی روسے میونسپل کمیٹی سرسہ ضلع حصار کا پریزیڈنٹ مکرر منتخب ہوا۔

دستخط—لفٹننٹ کرنل سی-ایم ڈالس

کمشنر قسمت انبالہ۔

---

۹ فروری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۶—اشتہار—ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ھذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ھے کہ ایم محمد افضل خان ککے زئی ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی ایمن آباد—ضلع گوجرانوالہ کا ممبر مکرر منتخب ہوا۔

دستخط—ایچ-اے کیسن

کمشنر قسمت لاہور۔

۲۸۷۶ پی-جی-جی-

۵ فروري سنه ۱۹۱۶ع

نمبر ۷—اشتہار—ایکٹ ۳ سنه ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کي دفعه ۲۴۲ (۱) (د) کے احکام کے بموجب اور اون اختیارات کي رو سے جو صاحبان کمشنر کو اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبري ۴-مورخه ۳ جنوري سنه ۱۹۱۲ع کے ذریعه تفویض هوئے اشتہار هذا کے ذریعه سے مشتہر کیا جاتا هے که اشخاص موسومه ذیل مشتہره رقبه لاله موسے-ضلع گجرات کي کمیٹي کے ممبر مکرر مقرر هوئے—

ایم-شیر علي ذیلدار-دهمي-

لاله بہاگ شاه ساهو کار و تاجر سکنه لاله موسئ-

لاله گوراندتا مل ساهو کار و تاجر سکنه لاله موسئ-

دستخط—لفٹننٹ کرنل-ایف پاپہم ینگ

کمشنر قسمت راولپنڈی-

——

۵ فروري سنه ۱۹۱۶ع

نمبر ۳—اشتہار—ایکٹ ۳ سنه ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کي دفعه ۲۴۲ (۱) (د) کے احکام کے بموجب اور اون اختیارات کي رو سے جو صاحبان کمشنر کو اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبري ۴-مورخه ۳ جنوري سنه ۱۹۱۲ع کے ذریعه تفویض هوئے اشتہار هذا کے ذریعه سے مشتہر کیا جاتا هے که بہائي کاهن سنگه مشتہره رقبه اوکاڑا-ضلع منٹگمري کي کمیٹي کا ممبر مکرر مقرر هوا-

۷ فروري سنه ۱۹۱۶ع

نمبر ۵—اشتہار—ایکٹ ۳ سنه ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کي دفعه ۴۴ کے احکام کے بموجب اشتہار هذا کے ذریعه سے مشتہر کیا جاتا هے که صاحب سب ڈویژنل افسر پاکپٹن موجوده وقت کیلئے ایکٹ مذکور کي دفعه ۲۰ (۱) کي رو سے میونسپل کمیٹي پاکپٹن-ضلع منٹگمري کا پریذیڈنٹ بلحاظ عہده مکرر منتخب هوا یا هوئے-

دستخط—سي-پي طامسن

قائم مقام کمشنر قسمت ملتان-

رجسٹرڈ نمبر ایل ۳۸۶

پنجاب گورنمنٹ گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۷] لاهور—۱۸ فروري (مجريه ۲۵ فروری) سنه ۱۹۱۶ع—يوم جمعه [جلد ۳۳

پهلا حصه (ب)

اشتهارات صاحبان کمشنر

صيغه کميٽيان

۹ فروری سنه ۱۹۱۶ع

نمبر ۷—اشتهار—ايکٹ ۳ سنه ۱۹۱۱ع (ميونسپل ايکٹ پنجاب) کي دفعه ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتهار هذا کے ذريعه سے مشتهر کيا جاتا هے که شخص موسومه ذيل ايکٹ مذکور کي دفعه ۱۲ کي رو سے ميونسپل کميٹي فيروز پور—ضلع فيروزپور کا ممبر مقرر هوا—

شيخ حاجي محمد—بجائے حکيم محمد حيات—

دستخط—ڈبليو—سي رينيف
کمشنر قسمت جالندهر—

---

۹ فروري سنه ۱۹۱۶ع

نمبر ۶—اشتهار—ايکٹ ۳ سنه ۱۹۱۱ع (ميونسپل ايکٹ پنجاب) کی دفعه ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتهار هذا کے ذريعه سے مشتهر کيا جاتا هے که پنڈت جگل کشور لاله بهولا ناتهه وکيل کی جگهه ايکٹ مذکور دفعه ۱۲ کی رو سے ميونسپل کميٹي منٹگمري—ضلع منٹگمري کا ممبر مقرر هوا—

دستخط—سي—بي طامسن
قايم مقام کمشنر قسمت ملتان—

۲۹۳۶ پي جي جي—

۲۹۳۶ سی ايچ—۷۱۰—۲۵-۲-۱۹۱۶—ايس جي پي پي لاهور—

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۳

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۸] لاہور—۲۵ فروري (مجریه ۳ مارچ) سنه ۱۹۱۶ع—یوم جمعه [جلد ۴۳

پہلا حصہ (ب)

اشتہارات صاحبان کمشنر

صیغہ کمیٹیان

۱۹ فروری سنه ۱۹۱۶ع

نمبر ۶—اشتہار—ایکٹ ۳-مصدرہ سنه ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کي دفعه ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار هذا کے ذریعه سے مشتہر کیا جاتا ھے که تحصیلدار ہانسي ایکٹ مذکور کي دفعه ۲۰-تحتي دفعه (۳) کے مطابق میونسپل کمیٹي هانسي-ضلع حصار کے پریزیڈنٹ مکرر منتخب ہوئے-

۲۱ فروري سنه ۱۹۱۶ع

نمبر ۷—اشتہار—ایکٹ ۳-مصدرہ سنه ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعه ۲۴ احکام کے بموجب اشتہار هذا کے ذریعه سے مشتہر کیا جاتا ھے که زیر دفعه ۲۰ تحتی دفعه (۳) ایکٹ مذکور صاحب ڈپٹی کمشنر حصار میونسپل کمیٹي حصار-ضلع حصار کے پریزیڈنٹ مکرر منتخب ہوئے-

دستخط - لفٹننٹ کرنل - سی-ایم-ڈالس
کمشنر قسمت انبالہ

۳۰۰۱ پي جي جي-

۱۹ فروری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۸—اشتہار—ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع۔(میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ اشخاص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی جالندھر۔ضلع جالندھر کے ممبر اون قواعد کے مطابق منتخب ہوئے جو لوکل گورنمنٹ نے اس بارہ میں مرتب کئے ہیں:—

رائے صاحب پنڈت دیوی چند	...	...	مکرر منتخب ہوئے۔
آنریبل مسٹر بھگت رام بیرسٹر۔ایٹ۔لا	...	...	
لالہ بسنس رائے	...	...	

نمبر ۹—اشتہار—ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ اشخاص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی راہوں۔ضلع جالندھر کے ممبر اون قواعد کے مطابق منتخب ہوئے جو لوکل گورنمنٹ نے اس بارہ میں مرتب کئے ہیں:—

لالہ دینا ناتھ	...	...	مکرر منتخب ہوئے۔
لالہ گلاب رائے	...	...	

دستخط—ڈبلیو۔سی رینیوف
قائم‌مقام کمشنر قسمت جالندھر۔

---

۱۶ فروری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۸—اشتہار—ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴۲ (۱) (د) کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ شخص موسومہ ذیل مشتہرہ رقبہ حسن ابدال۔ضلع اٹک کی کمیٹی کا ممبر مقرر ہوا:—

ریوینیو اسسٹنٹ ضلع اٹک۔

نمبر ۹—اشتہار—ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴۲ (۱) (د) احکام کے بموجب اور اون اختیارات کی رو سے جو صاحبان کمشنر کو اشتہار گورنمنٹ پنجاب۔نمبری ۴۔مورخہ ۳ جنوری سنہ ۱۹۱۲ع کے ذریعہ عطا ہوئے اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ شخص موسومہ ذیل کمیٹی مشتہرہ رقبہ کیمبل پور کا ممبر علاوہ اون ممبران کے مقرر ہوا جو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۳۹ مورخہ ۵-اکتوبر سنہ ۱۹۱۲ع میں مشتہر کئے گئے تھے مقرر ہوا:—

ریوینیو اسسٹنٹ ضلع اٹک۔

۱۷ فروری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۰—اشتہار—ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ اشخاص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی سرگودھا۔ضلع شاہ پور کے ممبر مقرر ہوئے:—

۱—لالہ رام جس مل	...	...	مکرر مقرر ہوئے۔
۲—میاں صالح محمد	...	...	
۳—شیخ عبدالغنی وکیل بجائے میاں محمد دین۔			

۱۹ فروری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۱—اشتہار—ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ شخص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل

کمیٹي گجرات ـ ضلع گجرات کا ممبر اون قواعد کے مطابق منتخب هوا جو لوکل گورنمنٹ نے اسبارہ میں مرتب کئے هین :—

نمبر حلقہ — نام شخص منتخب شدہ۔

۲ — میاں محمد بخش۔

دستخط — لفٹنٹ کرنل ـ ایف پاپہم ینگ
کمشنر قسمت راولپنڈی۔

——

۱۷ فروري سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۷— ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار هذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا هے کہ اشخاص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کے بموجب میونسپل کمیٹی پاکپٹن ـ ضلع منٹگمری کے ممبر مکرر مقرر هوئے۔

۱— ایم سردار خان... ... ... } مکرر مقرر هوئے۔
۲— لالہ بگي رام ... ... }

نمبر ۸— اشتہار— ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴۲ (۱) (د) کے احکام و اشتہار گورنمنٹ پنجاب ـ نمبری ۴ ـ مورخہ ۳ جنوري سنہ ۱۹۱۲ع کے بموجب مندرجہ ذیل کمیٹي مشتہرہ رقبہ سمندری ضلع لائلپور میں عاید کردہ ٹیکس کے خرچ اور وصولي کے انتظام اور اوسکے مناسب حسابات کي ترتیب وتیاري کے لئے مقرر کي گئی هے —

(۱) صاحب اسسٹنٹ کمشنر لائلپور۔
(۲) صاحب تحصیلدار سمندري۔
(۳) سب اسسٹنٹ سرجن سمندري۔
(۴) بي ـ کیشو مل صاحب سابق تحصیلدار سمندري۔
(۵) ایم ـ فضل کریم دوکاندار سمندري۔

۱۸ فروري سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۹ ـ اشتہار— ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴۲ (۱) (د) کے احکام کے بموجب اور اون اختیارات کي رو سے جو صاحبان کمشنر کو اشتہار گورنمنٹ پنجاب ـ نمبری ۴ ـ مورخہ ۳ جنوري سنہ ۱۹۱۲ع کے ذریعہ عطا هوئے اشتہار هذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا هے کہ مشتہرہ رقبہ چک جهمرہ ـ ضلع لائلپور کے ممبرون کي تعداد ۴ کي بجائے جو اشتہار نمبر ۲۴ ـ مورخہ ۹ جنوري سنہ ۱۹۰۷ع کے ذریعہ مقرر هوئی تهی ۵ کی جاتي هے۔

نمبر ۱۰— اشتہار ـ ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کي دفعہ ۲۴۲ (۱) (د) کے احکام کے بموجب اور اون اختیارات کي رو سے جو صاحبان کمشنر کو اشتہار گورنمنٹ پنجاب ـ نمبری ۴ ـ مورخہ ۳ جنوري سنہ ۱۹۱۲ع کے ذریعہ عطا هوئے اشتہار هذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا هے کہ صاحب سب اسسٹنٹ سرجن چک جهمرہ مشتہرہ رقبہ چک جهمرہ ـ ضلع لائلپور کے ممبر بلحاظ عہدہ مقرر هوئے۔

دستخط — سي ـ جي طامسن
قایم مقام کمشنر قسمت ملتان۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۳

گورنمنٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۹] لاهور — ۳ مارچ (مجریہ ۱۰ مارچ) سنہ ۱۹۱۶ع — یوم جمعہ [جلد ۴۴

پہلا حصہ (ب)

اشتہارات صاحبان کمشنر

صیغہ کمیٹیاں

۲۱ فروری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۰ — اشتہار — ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ شخص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی فاضلکا ضلع فیروز پور کا ممبر اون قواعد کے مطابق منتخب ہوا جو لوکل گورنمنٹ نے اس بارہ میں مرتب کئے ہیں :—

مکرر منتخب شدہ

(۱) مولوی پیر محمد پلیڈر۔

۲۲ فروری سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۱ — اشتہار — ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ اشخاص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل

۳۰۵۵ پی جی جی۔

کمیٹی پہلور-ضلع جالندھر کے ممبر اون قواعد کے مطابق منتخب ہوئے جو لوکل گورنمنٹ نے اس بارہ میں مرتب کئے ہیں :-

(۱) لالہ سلطانی مل-مکرر منتخب شدہ-

(۲) میاں غلام بسم اللہ-بجائے مہر محمد اسحاق-

دستخط-قبایر-سی رینیوف

قائم‌مقام کمشنر قسمت جالندھر-

---

۲۵ فروری سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۷-اشتہار-ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ء (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴۲ (۱) (د) کے احکام کے بموجب اشتہار ھذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ھے کہ لالہ رام کور مشتہرہ رقبہ چونڈا-ضلع سیالکوٹ کی کمیٹی کا ممبر مکرر مقرر ہوا :-

۲۹ فروری سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۸-اشتہار-ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ء (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴۲ کے احکام کے بموجب اشتہار ھذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ھے کہ اشخاص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی پٹھانکوٹ-ضلع گورداسپور کے ممبر مقرر ہوئے :

لالہ نہال شاہ ... ... } مکرر منتخب ہوئے-

سید سکندر شاہ ... ... }

نمبر ۹-اشتہار-ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ء (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴۲ (۱) (د) کے احکام کے بموجب اشتہار ھذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ھے کہ اشخاص موسومہ ذیل مشتہرہ رقبہ پنڈی بھٹیاں-ضلع گوجرانوالہ کی کمیٹی کے ممبر مقرر ہوئے :-

لالہ ایشر داس ... ... } مکرر مقرر ہوئے-

ایم-محمد یار خان ... ... }

لالہ نرائن داس-بجائے تحصیلدار حافظ آباد-

دستخط-ایچ-اے کیسن

کمشنر قسمت لاھور-

---

۲۶ فروری سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۱۱-اشتہار-ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ء (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴۲ (۱) (د) کے احکام کے بموجب اور اون اختیارات کے مطابق جو صاحبان کمشنر کو بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب-نمبری ۴-مورخہ ۳ جنوری سنہ ۱۹۱۶ء عطا ہوئے مشتہرہ رقبہ ٹوبہ ٹیک سنگھ-ضلع لائلپور کے ممبروں کی تعداد بذریعہ اشتہار ھذا چار کی بجائے جو اشتہار نمبری ۲۸-مورخہ ۹ جنوری سنہ ۱۹۱۶ء کے ذریعہ مقرر ہوئی تھی ۵ مقرر کی جاتی ھے-

نمبر ۱۲-اشتہار-ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ء (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴۲ (۱) (د) کے احکام کے بموجب اور اون اختیارات کے مطابق جو صاحبان کمشنر کو بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب-نمبری ۴-مورخہ ۳ جنوری سنہ ۱۹۱۶ء عطا ہوئے اشتہار ھذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ھے کہ اشخاص موسومہ ذیل مشتہرہ رقبہ ٹوبہ ٹیک سنگھ-ضلع لائلپور کی کمیٹی کے ممبر مقرر ہوئے :-

۱-اسسٹنٹ کمشنر لائلپور-پریذیڈنٹ-

۲-تحصیلدار ٹوبہ ٹیک سنگھ-

۳-سب اسسٹنٹ سرجن ٹوبہ ٹیک سنگھ-

۴-لالہ سنسار چند-بجائے ایم میاداس-

۵-ایم جان محمد-بجائے ایم غلام محی الدین-

دستخط-سی-پی طامسن

کمشنر قسمت ملتان-

۳۰۵۵-سی ایس-۷۱۰-۱۰-۳-۱۹۱۶-ایس جی پی پی لاھور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۳

پنجاب گورنمنٹ گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۱۰] لاہور — ۰ مارچ (مجریہ ۱۷ مارچ) سنہ ۱۹۱۶ع — یوم جمعہ [جلد ۴۴

پہلا حصہ (ب)

اشتہارات صاحبان کمشنر

صیغہ کمیٹیاں

۷ مارچ سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۸ — **اشتہار** — ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ شخص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی بلب گڑھ ضلع گوڑگانوہ کا ممبر مکرر مقرر ہوا۔

ایم۔ محمد حسین۔

دستخط — ی۔ ایچ ایکنز

کمشنر قسمت انبالہ

---

۲ مارچ سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۲ — **اشتہار** — ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ مہر نبی بخش ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل ۳۱۲۴ بی جی جی۔

کمیٹی نکودر-ضلع جالندھر کا ممبر اون قواعد کے مطابق مکرر منتخب ہوا جو لوکل گورنمنٹ نے اس بارہ میں مرتب کئے ہیں :—

۶ مارچ سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۳—اشتہار—ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ھذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ چودھری رحمت خان ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی راھون-ضلع جالندھر کا ممبر ان قواعد کے مطابق مکرر منتخب ہوا جو لوکل گورنمنٹ نے اس بارہ میں مرتب کئے ہیں :—

دستخط—ڈبلیو-سی رینیوف
قائم مقام کمشنر قسمت جالندھر۔

یکم مارچ سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۰—اشتہار—ایکٹ ۳-مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴۲ (۱) (د) کے احکام کے بموجب اشتہار ھذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ لالہ وزیر چند رقبہ مشتہرہ حافظ آباد-ضلع گوجرانواله کی کمیٹی کا ممبر مکرر مقرر ہوا۔

۶ مارچ سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۱—اشتہار—ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ھذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ اشخاص مرسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی گوجرانواله-ضلع گوجرانواله کے ممبر منتخب ہوئے۔

لاله دیس راج مکرر منتخب ہوئے۔
ایم محمد-بجائے خان بہادر احمد دین۔
رائے بہادر لاله دھوندھی رام-بجائے بہائی سندر سنگھ۔
مستری محمد سلطان-بجائے مستری محمد عبداللہ۔

دستخط—ایچ-اے کیسن
کمشنر قسمت لاھور۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۳

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۱۱] لاہور — ۱۷ مارچ (مجریہ ۲۳ مارچ) سنہ ۱۹۱۶ع — یوم جمعہ [جلد ۴۴

پہلا (ب)

اشتہارات صاحبان کمشنر

صیغہ کمیٹیان

۸ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۹ — اشتہار ۔ ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ لالہ رمجن لال ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی بہادر گڑھ ۔ ضلع رہتک کا ممبر اون قواعد کے مطابق مذکور منتخب ہوا جو لوکل گورنمنٹ نے اس بارہ میں مرتب کئے ہیں : —

دستخط — سی-ایچ اٹکنس
کمشنر قسمت انبالہ ۔

۳۱۴۳ پی-جی-

۱۱ مارچ سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۴- اشتہار- ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے شخص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۷ - تحتی دفعہ (۱) کی رو سے میونسپل کمیٹی جگراؤں - ضلع لدھیانہ کا ممبر اون قواعد کے مطابق منتخب ہوا جو لوکل گورنمنٹ نے اس بارہ میں مرتب کئے ہیں :-

چودھری پنجاب سنگھ - بجائے میر کرار حسین متوفی-

۱۴ مارچ سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۶- اشتہار- ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ شخص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی فاضلکا - ضلع فیروزپور کا ممبر اون قواعد کے مطابق منتخب ہوا جو لوکل گورنمنٹ نے اس بارہ میں مرتب کئے ہیں :-

لالہ بہادر چند - بجائے لالہ کرم چند-

دستخط- ڈبلیو- سی رینوف
قائم مقام کمشنر قسمت جالندھر

---

۹ مارچ سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۲- اشتہار ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ سردار بہادر سردار اروڑ سنگھ صاحب سی-آئی-ای ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۷ (۲) کی رو سے لالہ رام سرن داس متوفی کی جگہ میونسپل کمیٹی امرتسر - ضلع امرتسر کے ممبر مقرر ہوئے-

دستخط ایچ اے کیسن
کمشنر قسمت لاہور-

---

۸ مارچ سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۲- اشتہار- ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ تحصیلدار بھیرہ ایکٹ مذکور کی دفعہ ۲۰-تحتی دفعہ (۱) کی رو سے میونسپل کمیٹی بھیرہ ضلع شاہ پور کا پریزیڈنٹ بلحاظ عہدہ منتخب ہوا-

۹ مارچ سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۳- اشتہار- ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ صاحب ڈپٹی کمشنر ضلع راولپنڈی ایکٹ مذکور کی دفعہ ۲۰-تحتی دفعہ (۱) کی رو سے میونسپل کمیٹی راولپنڈی - ضلع راولپنڈی کے پریزیڈنٹ مکرر مقرر ہوئے-

۱۰ مارچ سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۴- ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴۲ (د) کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ شخص موسومہ ذیل رقبہ مشتہرہ سول سٹیشن شاہ پور - ضلع شاہ پور کی کمیٹی کا ممبر مقرر ہوا :-

اسسٹنٹ سرجن شاہ پور بجائے صاحب سول سرجن-

دستخط- لفٹننٹ کرنل- ایف پاپہم ینگ
کمشنر قسمت راولپنڈی-

۳۱۹۳ سی اس-۷۱۰-۲۴-۳-۹۱۶- س جی پی لاہور-

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۳

گورنمنٹ پنجاب گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۱۲] لاہور — ۲۴ مارچ (مجریہ ۳۱ مارچ) سنہ ۱۹۱۶ء — یوم جمعہ [جلد ۴۴

پہلا حصہ (ب)

اشتہارات صاحبان کمشنر

صیغہ کمیٹیان

---

۱۳ مارچ سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۱۵ — اشتہار — مندرجہ ذیل ترمیم شدہ قواعد جو میونسپل کمیٹی ہوشیار پور نے زیر دفعہ ۳-ایکٹ نمبر ۱۳-مصدرہ سنہ ۱۸۷۹ء (ایکٹ گاڑی ہائے کرایہ) مرتب کئے ہین صاحب کمشنر قسمت جالندھر کی پیشگاہ سے منظور ہو کر بہ تنسیخ قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۸۷۳-مورخہ ۱۷ جون سنہ ۱۹۰۸ء) جیسا کہ اوس کی ترمیم اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۸۲۶-مورخہ ۹ دسمبر سنہ ۱۹۱۳ء سے ہوئی) اشتہار ہذا کے ذریعہ بغرض اطلاع عام مشتہر کئے جاتے ہین اور وہ اشتہار ہذا کی تاریخ مشتہری سے

۳۲۷۴ ایچ جی جی-

میونسپلٹی مذکور کے اندر نافذالعمل ہونگے :—

قواعد

ہر ایک کرایہ کی گاڑي کیلئے لائیسنس حاصل کرنا ہوگا۔

۱—ہر ایک ایسی کرایہ کی گاڑي کے مالک کو جو میونسپلٹي ہوشیار پور کی حدود کے اندر کرائے کے لئے رکہی ہو یا چلائي جاتی ہو میونسپل کمیٹي سے لائیسنس لینا ضروری ہوگا۔

مقام اجرائے لائیسنس۔

۲—ایسا لائیسنس میونسپلٹي کے دفتر سے اوس وقت جاری ہوگا جبکہ ایک کمیٹی جو صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس اور اونکی عدم موجودگي مین انسپکٹر پولیس و سیکریٹري میونسپل کمیٹي اور میونسپل کمیٹي کے ایک یا زیادہ ممبرون پر مشتمل ہو گاڑیوں اور گہوڑون کا ملاحظہ کرکے اوسے منظور کرلے اور یہي کمیٹي بالاشتراک گاڑي کا درجہ مقرر کریگی۔

کورم مین تین ممبر شامل ہونگے۔

شرائط لائیسنس۔

۳۔ لائیسنس یافتہ کرایہ کي گاڑیون کي مندرجہ ذیل جماعتین ہونگي اور اون کیلئے شرائط مندرجہ قواعد ہذا و شرائط مندرجہ ذیل کے تابع لائیسنس عطا کیا جائیگا۔

(۱) کہ گاڑي کے سب اجزا عمدہ حالت مین اور مرمت شدہ ہون۔

(۲) کہ گہوڑا یا گہوڑے تیرہ ہاتہہ سے کم اونچے یا تین سال سے کم عمر کے نہ ہون اور عمدہ کام کے لائق حالت مین ہون۔ مگر شرط یہ ہے کہ اون حالتون مین جہان گہوڑے مضبوط اور جسقدر وزن اون سے کہچوانا مطلوب ہو کہینچ سکین تو ضروري نہین کہ مجوزہ اونچائی کا پورا پورا لحاظ کیا جائے۔

(۳) کہ سازوسامان مکمل اور استعمال کے لائق ہو۔

جماعت	قسم گاڑي	تعداد اسپان
(الف)	لینڈو	دو۔
(ب)	فٹن	ایک یا دو۔
	شکرم	دو۔
(ج)	بریلي کارٹ نمبر ۱	ایک۔
	بریلي کارٹ نمبر ۲	ایک۔
	بمبوکارٹ	ایک۔
(د)	پہگواڑا گاڑی	ایک۔
	یکہ	ایک۔

میعاد لائیسنس۔

۴—قواعد ہذا کے بموجب جو لائیسنس دئے جائینگے وہ اوس سرکاری سال کے اندر نافذ رہینگے جسکے لئے وہ عطا کئے جائین۔ لیکن وہ اس میعاد کے اندر میونسپل کمیٹي کے حکم سے ایسي صورت مین منسوخ کئے جاسکینگے جبکہ کمیٹي کے روبرو مالک یا اوسکا کارندہ ان ضوابطہ مین سے کسی ضابطہ کي خلاف ورزی کا مجرم ثابت ہو یا اون قواعد کے بموجب کسي جرم کی علت مین سزایاب ہو یا یہ ثابت ہو کہ جن شرائط پر لائیسنس عطا کیا گیا تہا اونکی پوری پوری تعمیل نہین ہوئي۔

تجدید لائیسنس۔

۵—تجدید لائیسنس کي درخواست سال لائیسنس کے منقضي ہونے سے ایک ماہ پہلے کیجاویگی اور نیا لائیسنس اوسي طریق پر اور اونہین عہدہ دارون کي پیشگاہ سے جو قواعد ۲ و ۳ مین تجویز ہوئے ہین اور اوسیقدر رسوم کے ادا کرنے پر جو اصل لائیسنس کے لئے متعین ہے عطا کیا جائیگا۔

انتقال لائیسنس۔

۶۔۔جب کوئی لائیسنس یافتہ کرایہ کی گاڑی حال لائیسنس کے اندر کسی جدید مالک کے ہاتھہ مین منتقل کی جائے تو منتقل کنندہ کو لازم ہوگا کہ ایسے مالک کے نام کی اطلاع حسب ضابطہ میونسپلٹی کے دفتر مین کرے اور اوس صورت مین منتقل کنندہ کی جگہہ لائیسنس مین جدید مالک کا نام بلا ادائے رسوم مزید درج کیا جائیگا۔

لائیسنس اور گاڑی کا نمبر۔

۷۔۔ہر ایک لائیسنس پر سلسلہ وار ایک نمبر ہوگا اور یہہ نمبر لائیسنس دار کرایہ کی گاڑی اور لمپوں کے نمایان مقامات پر انگریزی مین منقش کیا جائیگا۔

لائیسنس کا پیش کرنا۔

۸۔۔کرایہ کی گاڑی کے تمام لائیسنس کسی مجسٹریٹ یا عہدہ دار میونسپلٹی یا پولیس کے طلب کرنے پر ملاحظہ کے لئے پیش کئے جاوینگے۔

گاڑی چلانے والے کا لائیسنس۔

۹۔۔کوئی شخص کسی لائیسنس یافتہ گاڑی کی کوچبانی کرنے کا مجاز نہ ہوگا الا اوس صورت مین کہ وہ کوچبانی کا لائیسنس عطیہ عہدہ داران مذکورہ قاعدہ ۲ حاصل کرلے۔ کوچبانی کا لائیسنس قابل انتقال نہین ہے اور وہ سرکاری سال کیلئے عطا کیا جائیگا کوچبانی کا لائیسنس کسی ایسے شخص کو عطا نہین کیا جائیگا جو ۱۸ سال سے کم عمر کا ہو یا جس کا چال چلن اچھا نہ ہو مگر شرط یہہ ہے کہ یکہ چلانے والے کی صورت مین اقل عمر ۱۵ سال ہوگی۔

کوچبانی کا بلہ۔

۱۰۔۔ہر کوچبان کو جس نے اس طرح لائیسنس حاصل کیا ہو لازم ہوگا کہ لائیسنس یافتہ گاڑی کے چلانے یا کرایہ کیواسطے لیجانے کے وقت اپنے بازو پر ایک پیتل کا بلا جس پر لائیسنس کا نمبر ہو پہنے رہے۔

گاڑیوں اور کوچبانوں کے لائیسنسوں کا نمونہ۔

۱۱۔۔کرایہ کی گاڑیوں اور کوچبانوں کے لائیسنس علی الترتیب نمونہ جات نمبر ۳۲ و ۳۱ مشمولہ ہونگے جو مجموعہ حسابات میونسپل پنجاب مین درج ہوئے ہین اور جو مضبوط کاغذ پر چھاپے جاوینگے۔

رسوم واجب الادا۔

۱۲۔۔رسوم حسب تفصیل ذیل ہونگی:۔

جماعت	رسوم لائیسنس گاڑی روپیہ	آنہ	پائی	رسوم لائیسنس کوچبان روپیہ	آنہ	پائی
(الف)	۵	۰	۰	۱	۰	۰
(ب)	۳	۰	۰	۰	۸	۰
(ج)	۲	۰	۰	۰	۴	۰
(د)	۱	۴	۰	۰	۴	۰

ضبطی لائیسنس۔

۱۳۔۔کسی لائیسنس یافتہ گاڑی کا مالک یا مالک کا کارندہ یا مالک اور کوچبان جو گاڑی مذکور کو دیدہ دانستہ تعداد مجوزہ لائیسنس سے کم گھوڑوں کے ساتھہ چلائے یا دیدہ دانستہ ایسی گاڑی مین اس سے زیادہ سواریاں یا بوجھ لیجائے جس قدر کہ ان قواعد کی رو سے اجازت ہے تو وہ اس قدر جرمانہ کا مستوجب ہوگا جس کی تعداد ۵۰ روپیہ تک ہو سکتی ہے اور اوس کا لائیسنس قابل ضبطی ہوگا۔

کوچبان کے لائیسنس کی ضبطی۔

۱۴۔۔(الف) ہر کوچبان جو کسی لائیسنس یافتہ گاڑی مین جوتے ہوئے گھوڑے کو بیرحمی سے مارے یا بری طرح سے رکھے یا اوس کی بساط سے زیادہ چلائے یا کسی اور نہج پر بیجا طریق سے اوس کا استعمال کرے تو وہ اپنے کوچبانی کے لائیسنس کی ضبطی کا مستوجب ہوگا اور یہہ علاوہ کسی اور سزا کے ہوگا جس کا وہ کسی قانون نافذ الوقت کی رو سے مستوجب ہو۔

۱۵ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۰—اشتہار—ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ شخص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی فرید آباد-ضلع گوڑگانوں کا ممبر ان قواعد کے مطابق مکرر منتخب ہوا جو لوکل گورنمنٹ نے اس بارہ میں مرتب کئے ہیں :—

پنڈت کرشن دت۔

۱۷ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۱—اشتہار—ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ اشخاص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی فیروز پور جھرکہ-ضلع گوڑگانوں کے ممبر ان قواعد کے مطابق منتخب ہوئے جو لوکل گورنمنٹ نے اس بارہ میں مرتب کئے ہیں :—

۱—چودھری ہرلا ..	...	...	...	مکرر منتخب ہوئے۔
۲—لالہ موسی مل	...	...	...	
۳ - ایم-اکرام الدین	...	...	...	

۴—لالہ گنیش لال-بجائے لالہ کنہیا لال۔

نمبر ۱۲—اشتہار—ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ شخص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۷ (۲) کی رو سے میونسپل کمیٹی بھوانی-ضلع حصار کا ممبر مقرر ہوا :—

لالہ مرلی دھر بید-بجائے لالہ رام پرتاپ مستعفی۔

۲۱ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۳—اشتہار—ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ شخص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی سادھورا-ضلع انبالہ کا ممبر مقرر ہوا :—

سید محمد حنیف شاہ-بجائے قاضی احمد علی۔

دستخط—سی-ایچ اٹکنز

کمشنر قسمت انبالہ۔

۲۱ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۷—اشتہار—ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ میاں محمد عثمان خان ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی جالندھر-ضلع جالندھر کا ممبر ان قواعد کے مطابق مکرر منتخب ہوا جو لوکل گورنمنٹ نے اس بارہ میں مرتب کئے ہیں۔

دستخط—ڈبلیو-سی رینیوف

قائم‌مقام کمشنر قسمت جالندھر۔

۲۱ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۴—اشتہار—ایکٹ ۳-مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴۲ (۱) (د) کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ بی ۲۰ سنگھ رقبہ مشتہرہ متراںوالی-ضلع سیالکوٹ کی کمیٹی کا ممبر مکرر مقرر ہوا۔

دستخط—ایچ-اے کیسن

کمشنر قسمت لاہور۔

۱۹ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۵—اشتہار—ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ھذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ھے کہ اشخاص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی جہلم—ضلع جہلم کے ممبر مقرر ھوئے :-

۱—خان بہادر راجہ محمد اکبر خان صاحب آنریری مجسٹریٹ مکرر منتخب ھوئے۔

۲—لالہ لکھمی داس صاحب بیرسٹر ایٹ لا و پبلک پروسیکیوٹر جہلم ۔ مکرر منتخب ھوئے۔

دستخط—لفٹننٹ کرنل—ایف پاپہم ینگ

کمشنر قسمت راولپنڈی—

---

۱۶ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۳ ..اشتہار— ایکٹ ۳-مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ م (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴۲ (۱) (د) کے احکام کے بموجب اور اون اختیارات کی رو سے جو صاحبان کمشنر کو بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۴ مورخہ ۳ جنوری ۱۹۱۲ ع عطا ھوئے اشتہار ھذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ھے کہ شخص موسومہ ذیل رقبہ مشتہرہ احمد پور—ضلع جھنگ کی کمیٹی کا ممبر مکرر مقرر ھوا :—

قاضی غلام سرور۔

دستخط—سی-پی طامسن

کمشنر قسمت ملتان—

۳۲۷۴ سی ایس—۷۱۰—۳۱-۳-۱۹۱۶—ایس جی پی پی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۳

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۱۳] لاہور — ۳۱ مارچ (مجریہ ۷ - اپریل) سنہ ۱۹۱۶ع — یوم جمعہ [جلد ۴۳

پہلا حصہ (ب)

اشتہارات صاحبان کمشنر

صیغہ کمیٹیان

۲۷ مارچ سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۴ — اشتہار ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ شخص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۷ (۳) کی رو سے میونسپل کمیٹی جھجر - ضلع روہتک کا ممبر اور قواعد کے مطابق منتخب ہوا جو لوکل گورنمنٹ نے اسبارہ میں مرتب کئے ہیں :-

ایل - دھنو پرشاد - بجائے لالہ جگن ناتھہ - مستعفی -

نمبر ۱۵ — اشتہار — ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ اشخاص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی روپڑ - ضلع انبالہ کے ممبر اور ان قواعد کے مطابق منتخب ہوئے جو لوکل گورنمنٹ نے اس بارہ میں مرتب کئے ہیں

۱ — باوا نوائن سنگھ ... ...
۲ — لالہ دونی مل ... ...
۳ — شیخ رحمت الہی ... ...
} مکرر منتخب ہوئے -

۴ — سید ظفر احمد - بجائے خلیفہ قدرت الہی - متوفی -

۳۵ پی جی جی -

نمبر ۱۱ — اشتہار — ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ھذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ بشمبر ناتھ لیگر ایکٹ مذکور کی دفعہ ۲۰ کی رو سے میونسپل کمیٹی روپڑ ضلع انبالہ کا ممبر مقرر ہوا۔

دستخط — سی-ایچ ایٹکنس
قائم مقام کمشنر قسمت انبالہ

---

۲۷ مارچ سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۵ — اشتہار — ایکٹ ۳ مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴۲ (۱) (د) کے بموجب میاں سعداللہ خان رقبہ شیخوپورہ پنڈی بھٹیاں ضلع گوجرانوالہ کی کمیٹی کا ممبر مقرر ہوا۔

دستخط — ایچ-اے کیسن
کمشنر قسمت لاہور۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۳

پنجاب گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۱۴] لاہور—۷-اپریل (مجریہ ۱۴-اپریل) سنہ ۱۹۱۶ع—یوم جمعہ [جلد ۳۳

پہلا حصہ (ب)

اشتہارات صاحبان کمشنر

صیغہ کمیٹیان

یکم اپریل سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۸—اشتہار—ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ اشخاص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۷ کی رو سے میونسپل کمیٹی پلول ضلع گوڑگانوہ کے ممبر اون قواعد کے مطابق منتخب ہوئے جو لوکل گورنمنٹ نے اس بارہ میں مرتب کئے ہیں—

لالہ بگھا مل بھائی لالہ چھجو رام-

لالہ رام چندر بھائی لالہ کرپا رام-

نمبر ۱۸—اشتہار—ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ شخص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۷ (۱) کی رو سے میونسپل کمیٹی پلول-ضلع گوڑگانوہ کے ممبر اون قواعد کے بموجب منتخب ہوا جو لوکل گورنمنٹ نے اس بارہ میں مرتب کئے ہیں—

حکیم سید عباس علی بھائی لالہ شام لال-مسلمہ

دستخط—سی-ایچ ایٹکنس
قائمقام کمشنر قسمت انبالہ-

ا ای جی جی،

۳۰ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۶—اشتہار- ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کي دفعہ ۳۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ اشخاص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی حضرو ضلع اٹک کا ممبر مقرر ہوئے:—

۱—لالہ گوکل شاہ ... ... } مکرر مقرر ہوئے۔
۲—حافظ شیر محمد خاں ... ...

دستخط—لفٹننٹ کرنل-ایف پاپہم ینگ
کمشنر قسمت راولپنڈی-

---

۳۱ مارچ سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۱۳—اشتہار—ایکٹ ۳-مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کي دفعہ ۲۴۲ (ا) (د) و (ہ) کے احکام کے بموجب اور اون اختیارات کي رو سے جو صاحبان کمشنر کو بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳-مورخہ ۳ جنوری سنہ ۱۹۱۲ع عطا ہوئے اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ شخص موسومہ ذیل رقبہ مشتہرہ کوٹ ادو ضلع مظفر گڑہ کی کمیٹي کا ممبر مقرر ہوا:—

الہٰ کریم بخش بجائے الہٰ محمد ابراہیم متوفي-

دستخط—سي-پونی طامسن
کمشنر قسمت ملتان-

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۴

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۱۵] لاہور — ۱۴-اپریل (مجریہ ۲-اپریل) سنہ ۱۹۱۶ع — یوم جمعہ [جلد ۳۳

لا ۱۵ (ب)

اشتہارات صاحبان کمشنر

صیغہ کمیٹیاں

۱۱-اپریل سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۹ — اشتہار — ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ اشخاص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی جھجر-ضلع روہتک کے ممبر اون قواعد کے مطابق منتخب ہوئے جو لوکل گورنمنٹ نے اس بارہ مین مرتب کئے ہین —

(۱) ایم-محمد رشید خان- بجائے ایم-محمد شفیع-

(۲) لالہ گوری دت ... ... } مکرر منتخب ہوئے-

(۳) لالہ لکھو لال ... ... }

نمبر ۲۰ — اشتہار — ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ اشخاص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل لی جی-

کمیٹی ہوڈل-ضلع گوڑگانوہ کے ممبر مکرر مقرر ہوئے —

(۱) چودھری نتھو سنگھ-
(۲) چودھری دولت سنگھ-

دستخط—سی-ایچ ایٹکنس
قایم مقام کمشنر قسمت انبالہ-

۵-اپریل سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۸- اشتہار- ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ھذا کے ذریعہ سے مشتہر کیاجاتا ھے کہ اشخاص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی نور محل-ضلع جالندھر کے ممبر اون قواعد کے مطابق منتخب ہوئے جو لوکل گورنمنٹ نے اس بارہ میں مرتب کئے ہیں —

لالہ دولت رام-مکرر منتخب ہوا-
لالہ سوہنا رام-بجائے مصر بشن داس-
میاں محمد اسمعیل-مکرر منتخب ہوا-

۸-اپریل سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۹—اشتہار- ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۳ کے احکام کے بموجب اشتہار ھذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ھے کہ شخص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی راہوں-ضلع جالندھر کا ممبر مقرر ہوا —

چودھری امین خاں-مکرر مقرر ہوا-

نمبر ۲۰—اشتہار—ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۳۲ (ا) (د) کے احکام کے بموجب اشتہار ھذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ھے کہ شخص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے کمیٹی رقبہ مشتہرہ نکوہا ہا کا ممبر مقرر ہوا-

لالہ چلتی لال آہوجہ-بجائے لالہ رادھا کشن-مستعفی-

دستخط—ڈبلیو-سی رینوف
قائم مقام کمشنر قسمت جالندھر-

۵-اپریل سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۶- اشتہار—ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۳ کے احکام کے بموجب اشتہار ھذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ھے کہ لالہ سکندر لال ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی وزیر آباد-ضلع گوجرانوالہ کا ممبر مکرر مقرر ہوا-

۶-اپریل سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۷—اشتہار—ایکٹ ۳-مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۳۲ متعلقہ دفعہ (ا) ضمن (د) کے احکام کے بموجب اشتہار ھذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ھے کہ اشخاص موسومہ ذیل رقبہ مشتہرہ پتوانہ-ضلع لاہور کی کمیٹی کے ممبر مکرر مقرر ہوئے-

(۱) چودھری لاہو-
(۲) سردار بہادر جیون سنگھ آنریری مجسٹریٹ پتوانہ-
(۳) چودھری نرائن سنگھ-
(۴) چودھری بھگت سنگھ-
(۵) چودھری اسمعیل نمبردار-

نمبر ۱۸— اشتہار—ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ھے کہ لالہ ھرجس رائے ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی دینا نگر-ضلع گورداسپور کا ممبر مکرر مقرر ھوا-

نمبر ۱۹— اشتہار—ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ھذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ھے کہ صاحب سب ڈویژنل افسر قصور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۲۰ کی رو سے میونسپل کمیٹی چونیاں-ضلع لاھور کا پریزیڈنٹ مکرر منتخب ھوا-

دستخط ایچ-اے کیسن

کمشنر قسمت لاھور-

۱۰-اپریل سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۷—اشتہار ایکٹ ۳-مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴۱ (۱) (د) کے احکام کے بموجب لالہ ھری چند ولد لالہ لدھا مل اروڑا ساھوکار شادی وال صاحب ڈپٹی کمشنر کی جگہہ جنہوں نے استعفا دیا رقبہ مشتہرہ شادی وال-ضلع گجرات کی کمیٹی کا ممبر مقرر ھوا-

دستخط—لفٹننٹ کرنل ایف پاپہم ینگ

کمشنر قسمت راولپنڈی-

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۳

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۱۶] لاہور — ۲۱-اپریل (مصححہ ۲۸-اپریل) سنہ ۱۹۱۶ع — یوم جمعہ [جلد ۳۴

پہلا حصہ (ب)

اشتہارات صاحبان کمشنر

صیغہ کمیٹیاں

۱۴-اپریل سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۱ — اشتہار — ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ شخص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی بہادر گڑھ-ضلع روہتک کا ممبر اون قواعد کے مطابق منتخب ہوا جو لوکل گورنمنٹ نے اس بارہ میں مرتب کئے ہیں —

ایم-محمد اختر علی خان-بجائے ایم- انجابت علی خان-

دستخط — سی-ایچ اٹکنس
قایم مقام کمشنر قسمت انبالہ

۱۵-اپریل سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۸ — اشتہار — ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ اشخاص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل

۳۱۲ ای-جی-پی-

کمیٹی کالا باغ-ضلع میانوالی کے ممبر مقرر ہوئے :-

۱-نواب خان بہادر- ملک عطا محمد خان-
۲-ایم-شریف خان-بھائی ایم- غلام محمد-
۳-لالہ پو کہر داس-
۴-لالہ گوپالداس-
۵-ایم-حبیب خان-
۶-ایم-منگ لدھا-
۷-لالہ توالہ شاہ مدن-بھائی لالہ کہنکا رام-
۸-لالہ چہ دیال-

دستخط-لفٹننٹ کرنل ایف پاپہم ینگ
کمشنر قسمت راولپنڈی-

۳۱۴ سی ایس-۷۱۰-۲۱-۴-۱۹۱۹-ایس جی پی لاہور ۱۵۲ ر

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۴

گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۱۷] لاہور — ۲۸ - اپریل (مجریہ ۵ مئی) سنہ ۱۹۱۶ع — یوم جمعہ [جلد ۴۳

(ب)

اشتہارات صاحبان کمشنر

صیغہ کمیٹیاں

۲۰ - اپریل سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۲۲ — اشتہار — ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ تحصیلدار بھوانی ایکٹ مذکور کی دفعہ ۲۰ تحتی دفعہ (۱) کی رو سے میونسپل کمیٹی بھوانی ضلع حصار کا پریزیڈنٹ مکرر منتخب ہوا۔

۲۵ - اپریل سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۲۳ — اشتہار — ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ شخص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی بلبہ گڑھ ضلع گوڑگاؤں کا ممبر مکرر مقرر ہوا :—

ایم بھوپ سنگھ۔

نمبر ۲۴ — اشتہار — ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ اشخاص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل

۲۴۸ ای جی پی۔

کمیٹی جگادھری ضلع انبالہ کے ممبر مقرر ہوئے —

۱-بی-رحیم الدین-بجا ئے لالہ جوتی پرشاد کہتری-

۲—لالہ رادھا کشن کہتری ... ... } مکرر مقرر ہوئے-
۳—بابو نیاز محمد... ... ... }

دستخط—سی-ایچ اٹکنس
قایم مقام کمشنر قسمت انبالہ-

۲۰-اپریل سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۱—اشتہار—ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ھذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ھے کہ اشخاص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی بنگا - ضلع جالندھر کے ممبر اون قواعد کے مطابق منتخب ہوئے جو لوکل گورنمنٹ نے اس بارہ میں مرتب کئے ھیں :—

پنڈت ٹھاکر سنگھ مکرر منتخب ہوا-

چودھری شیر-بجائے چوھدری بھگتو سنگھ-

نمبر ۲۲—اشتہار—ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ھذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ھے کہ شخص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۷ کی رو سے میونسپل کمیٹی جالندھر-ضلع جالندھر کا ممبر اون قواعد کے مطابق منتخب ہوا جو لوکل گورنمنٹ نے اس بارہ میں مرتب کئے ھیں :—

لالہ خیراتی رام-بجائے لالہ ٹھاکر داس متوفی-

نمبر ۲۳—اشتہار—ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ھذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ھے کہ شخص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی راھوں ضلع جالندھر کا ممبر مقرر ہو-

سید طالب حسین مکرر مقرر ہوا-

۲۱-اپریل سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۴—اشتہار—ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ھذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ھے کہ شخص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی نور محل - ضلع جالندھر کا ممبر مقرر ہوا —

رائے صاحب لالہ خوشحال چند - بجائے سید مہتاب علی-

دستخط—ڈبلیو-سی رینوف
قایم مقام کمشنر قسمت جالندھر-

۲۶-اپریل سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۰—اشتہار—ایکٹ ۳ مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴۲ (۱) (د)-ضمن کے احکام کے بموجب اشتہار ھذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ھے کہ رائے صاحب مہنت راگھو داس و لالہ لچھمن داس وکیل مقیم راموداس - ضلع امرتسر کی کمیٹی کے ممبر مکرر مقرر ہوئے-

دستخط—ایچ-اے کیسن
کمشنر قسمت لاھور-

---

۲۳۸ سی ایس—۷۱۰—۵-۵-۱۹۱۶—ایس-سی-جی-پی-لاھور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۳

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاري هوا

نمبر ۱۸] لاهور—۵ مئی (مجریه ۱۲ مئی) سنه ۱۹۱۶ع—یوم جمعه [جلد ۴۴

پهلا حصه (ب)

اشتهارات صاحبان کمشنر

صیغه کمیٹیان

یکم مئی سنه ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۱—اشتهار—ایکٹ ۳ سنه ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کي دفعه ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتهار هذا کے ذریعه سے مشتهر کیا جاتا هے که لاله گنیش داس ایکٹ مذکور کي دفعه ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹي شرقپور ضلع گوجرانواله کا ممبر مکرر منتخب هوا۔

نمبر ۲۲—اشتهار—ایکٹ ۳ مصدره سنه ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعه ۲۴۳ (۱) (۵) کے احکام کے بموجب لاله سنت رام وکیل خانقاه ڈوگران رقبه مشتهره خانقاه ڈوگران—ضلع گوجرانواله کي کمیٹي کا ممبر مکرر مقرر هوا۔

نمبر ۲۳—اشتهار—ایکٹ ۳ سنه ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کي دفعه ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتهار هذا کے ذریعه سے مشتهر کیا جاتا هے که اشخاص موسومه ذیل ایکٹ مذکور کي دفعه ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹي پسرور—ضلع سیالکوٹ کے ممبر مکرر منتخب هوئے۔

۱—چوهدري الطاف علي ... ... } مکرر منتخب هوئے۔
۲—ٹهاکر بهگوان ... ... }

دستخط—ایچ—اے کیسن
کمشنر قسمت لاهور۔

۴۳۱ پی جی جی۔

۴۳۱ سی ایس—۷۱۰—۱۲—۵—۱۹۱۶—ایس جی پی پی لاهور

رجسٹری نمبر ایل ۳۵۵

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۱۹] لاہور — ۱۲ مئی (مجریہ ۱۹ مئی) سنہ ۱۹۱۶ع — یوم جمعہ [جلد ۳۳

پہلا حصہ (ب)

اشتہارات صاحبان کمشنر

صیغہ کمیٹیان

۶ مئی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۵ — اشتہار — ایکٹ ۳ مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۳۲ (۱) (د) کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ اشخاص موسومہ ذیل رقبہ مشتہرہ مہم ضلع ... کی کمیٹی کے ممبر مکرر مقرر ہوئے۔

۱ — سردار بہادر رسالدار سوہج رام

۲ — لالہ دیوت رام۔

دستخط — سی۔ ایم۔ ایکنس
قایم مقام کمشنر قسمت انبالہ

---

۶ مئی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۴ — اشتہار — ایکٹ ۳ مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۳۲ (۱) (د) کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے۔ کہ اشخاص موسومہ ذیل رقبہ مشتہرہ مچھ ...

ضلع امرتسر کی کمیٹی کے ممبر مکرر مقرر ہوئے:—

۱—ایس-ہرکشن سنگھ۔
۲—لالہ ویشنو داس۔
۳—ایم-گوہر خان۔
۴—ایم-حیات بخش۔

دستخط—ایچ-اے کیسن
کمشنر قسمت لاہور۔

۲۸-اپریل سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۹—اشتہار— ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ھذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے-کہ اشخاص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی میانی ضلع شاہپور کے ممبر اون قواعد کے مطابق منتخب ہوئے جو لوکل گورنمنٹ نے اس بارہ میں مرتب کئے ہیں:—

لالہ بیلی رام-مکرر منتخب ہوا۔
لالہ آگیا رام-ریٹائرڈ اسسٹنٹ سرجن بجائے شیخ محمد رمضان۔

نمبر ۲۰—اشتہار—ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ھذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ اشخاص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی بھیرہ-ضلع شاہپور کے ممبر اون قواعد کے مطابق منتخب ہوئے جو لوکل گورنمنٹ نے اس بارہ میں مرتب کئے ہیں:—

لالہ بالک رام	...	...	... } مکرر منتخب ہوئے۔
لالہ رلا رام	...	...	... }
میاں محمد اعظم	...	...	... }

۹ مئی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۱—اشتہار—ایکٹ ۳-مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ھذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ نائب تحصیلدار بھیرہ ایکٹ مذکور کی دفعہ ۲۰ (۱) کی رو سے میونسپل کمیٹی میانی ضلع شاہپور کا پریزیڈنٹ بلحاظ عہدہ منتخب ہوا۔

دستخط—لفٹنٹ کرنل ایف پاپہم ینگ
کمشنر قسمت راولپنڈی۔

---

۳ مئی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۵—اشتہار—بہ تنسیخ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۴۳۸ مورخہ ۱۰ ستمبر سنہ ۱۸۹۶ع صادرجہ ذیل قواعد دربارہ انصرام عمل ہائے ٹیکہ چیچک اندرون میونسپلٹی ملتان ضلع ملتان جو میونسپلٹی مذکور نے ایکٹ نمبر ۱۳-مصدرہ سنہ ۱۸۸۰ع ایکٹ ٹیکہ چیچک (جیسا کہ اوسکی ترمیم ایکٹ نمبر ۳ مصدرہ سنہ ۱۹۱۴ع سے کی گئی ہے) کی دفعہ ۱۹ کے بموجب مرتب کئے ہیں صاحب کمشنر قسمت کی پیشگاہ سے منظور ہو کر اطلاع عام کے لئے مشتہر کئے جاتے ہیں-وہ اشتہار ھذا کی تاریخ مشتہری سے چھ ہفتہ بعد نافذالعمل ہونگے—

قواعد در بارہ عمل ہائے ٹیکہ چیچک

منتخبی حالی ٹیکہ چیچک کی تقرری—

میونسپل کمیٹی کو لازم ہوگا کہ وہ وقتاً فوقتاً ایک یا ایک سے زیادہ جگہوں کو بطور سٹیشن ہائے ٹیکہ چیچک مقرر کرے اور کہ وہ ایسی جگہوں کے باہر کی طرف کسی نمایاں موقع پر ایک سائن بورڈ آویزان کراوے جسپر انگریزی اور اردو زبان میں مندرجہ ذیل الفاظ ایسے حروف میں چھپے ہوں جو بآسانی

پڑھے جا سکیں :—

اسٹیشن ٹیکہ چیچک میونسپلٹی ملتان

ہر روز ۸ بجے صبح سے ۴ بجے شام تک کھلا رہیگا۔

پبلک ویکسینیٹر اور سپرنٹنڈنٹ ٹیکہ چیچک کی قابلیتیں۔

۲—کوئی شخص پبلک ویکسینیٹر مقرر نہیں کیا جائیگا تاوقتیکہ وہ صاحب سول سرجن ملتان سے ایک سارٹیفکٹ اس مضمون کا حاصل نہ کرلے کہ وہ باقاعدہ طور پر ٹیکہ چیچک لگانے کی قابلیت رکھتا ہے جیسا کہ ایکٹ نمبر ۱۳ سنہ ۱۸۸۰ع میں تجویز کیا گیا ہے۔

لمف (پنچھا) جو استعمال کیا جائیگا۔

۳—لمف (پنچھا) جو استعمال کیا جائیگا وہ بہ تعمیل احکام دفعہ ۱۰ ایکٹ مذکور ایسا خالص لمف ہوگا جو پنجاب ویکسین لمف انسٹیٹیوٹ سے حاصل کیا گیا ہو۔

پبلک ویکسینیٹر یا سپرنٹنڈنٹ کی تقرری معطلی اور موقوفی۔

۴—ایسے پبلک ویکسینیٹر اور سپرنٹنڈنٹ کی تقرری و معطلی اور موقوفی جو میونسپل حدود کے اندر ملازم ہوں صاحب سول سرجن کے مشورہ سے کمیٹی کے اختیار میں ہوگی لیکن اون ویکسینیٹروں کی صورت میں جو پنشن کے مستحق ہوں کسی ویکسینیٹر یا سپرنٹنڈنٹ کو ملازمت سے پنشن پر علیحدہ کرنے یا موقوف کرنے سے پہلے صاحب کمشنر حفظان صحت کی منظوری حاصل کرنی ہوگی۔

پبلک ویکسینیٹر کی حاضری کا وقت اور اوسکی رہائش۔

۵—ٹیکہ چیچک لگانے کے موسم میں یعنی یکم اکتوبر سے ۱۵—اپریل تک پبلک ویکسینیٹر اس امر کا پابند ہوگا کہ وہ ٹیکہ چیچک کے سٹیشن میں ہر روز ۸ بجے صبح سے ۴ بجے شام تک حاضر رہے اور وہ اون کوارٹروں (مکان) میں رہائش رکھیگا جو میونسپلٹی کی طرف سے مہیا کئے گئے ہوں۔

بلہ شناخت جو پبلک ویکسینیٹر پہنیگا۔

۶—پبلک ویکسینیٹر ایک شناخت کا بلہ پہنیگا جسپر سیاہ زمین پر ایک سفید نشان چلیپا ہوگا اور یہ بلہ سینہ پر پہنا جائیگا۔

فیس جو پرائیویٹ ویکسینیٹر کو واجب الادا ہوگی اور حاکم جسکے وہ تابع ہیں۔

۷—جن اشخاص کو اوکل گورنمنٹ کی طرف سے نجی ویکسینیٹران کے طور پر کام کرنے کا لائسنس عطا کیا گیا ہو وہ ایک عمل ٹیکہ کے لئے ایک روپیہ سے زیادہ فیس کسی صورت میں طلب نہ کرینگے اور وہ اپنا کام صاحب سول سرجن کے احکام کے بموجب اور اوسکی عام نگرانی میں سر انجام دینگے۔

بچوں کو گھروں پر ٹیکہ لگانا۔

۸—جو اشخاص اپنے بچوں کو اپنے مکان پر ٹیکہ لگوانا چاہیں وہ اس غرض کیلئے کہ صاحب سول سرجن کے پاس درخواست کرائیں جو درخواست مذکور کی تعمیل کیلئے ایک مجاز ویکسینیٹر کو مقرر کرینگے۔

کامیاب ٹیکہ چیچک کے اور ٹیکہ چیچک کے ناقابل یا غیر موثر ہونے کے سارٹیفکٹوں کی عطائیگی اور اونکا نمونہ۔

۹—جب کبھی یہہ امر تحقیق ہو جائے کہ کوئی بچہ ٹیکہ چیچک لگائے جانے کے قابل نہیں ہے یا وہ ایسا نہیں ہے کہ اوسکو کامیابی کے ساتھہ ٹیکہ لگایا جاسکے تو اول الذکر صورت میں اوس بچہ کے والد یا سرپرست کو ویکسینیٹر ایک سارٹیفکٹ بہ نمونہ (الف) منسلکہ قواعد هذا عطا کریگا اور آخر الذکر صورت میں حسب نمونہ (ب) صاحب سول سرجن یا سپرنٹنڈنٹ ٹیکہ چیچک عطا کریگا اسی طرح جب کبھی یہہ امر تحقیق ہو جائے کہ کسی بچہ کو ٹیکہ کامیابی کے ساتھہ لگایا گیا ہے تو ویکسینیٹر بچہ کے والد یا سرپرست کو ایک سارٹیفکٹ بہ نمونہ (ج) منسلکہ قواعد هذا دیگا۔

دوبارہ ٹیکہ چیچک اور بچہ کی عمر۔

۱۰—اگر پہلے ٹیکہ چیچک کا نتیجہ ناکامیابی ہو تو بچے کو دوبارہ ٹیکہ لگانا چاہئے اگر دوسری دفعہ بھی ناکامیابی ہو تو پھر تیسری دفعہ ٹیکہ لگانا چاہئے اگر اس میں بھی ناکامیابی ہو تو پھر ٹیکہ لگانا لاحاصل ہوگا۔اگرچہ ایکٹ ٹیکہ چیچک کی رو سے ۶ ماہ

(نمونہ ب)

کامیاب ٹیکہ کے غیر موثر ہونیکا سرٹیفکیٹ

مالکہ تحریر ہذا کے ذریعہ تصدیق کرتا ہوں کہ پسر (یا دختر)
ساکن کو سہ بار ناکامیابی کے ساتھہ ٹیکہ لگایا گیا اور کہ میری رائے میں وہ لڑکا
(یا لڑکی) کامیابی کے ساتھہ ٹیکہ لگانے کے ناقابل ہے۔

مورخہ ویکسینیٹر

سپرنٹنڈنٹ ٹیکہ بیچک

سول سرجن ملتان

(نمونہ ج)

ٹیکہ کے کامیاب ہونیکا سرٹیفکیٹ

مالکہ ایک پبلک (یا لایسنس یافتہ) ویکسینیٹر تحریر ہذا کے ذریعہ تصدیق
کرتا ہوں کہ (نام بچہ) پسر (یا دختر) ساکنہ کو میں نے بتاریخ سنہ ۱۹ ع کو ٹیکہ لگایا
اور کہ بعد مناسب معائنہ کے میرا اطمینان ہوگیا ہے کہ ٹیکہ میں کامیابی ہوگئی ہے۔

مورخہ ویکسینیٹر

۹ مئی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۶ — اشتہار — ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ شخص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۲۷ ذیلی (دفعہ (۲) کی رو سے میونسپل کمیٹی علی پور ضلع مظفر گڑہ کا ممبر مقرر ہوا —

بھگت دھمی رام بجائے بھگت رادھو رام متوفی

دستخط — سی-پوی طامسن

قائم مقام کمشنر قسمت ملتان

پنجاب گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۲۰] لاہور—۱۹ مئی (مجریہ ۲۶ مئی) سنہ ۱۹۱۶ع—یوم جمعہ [جلد ۴۴

حصہ (ب)

اشتہارات صاحبان کمشنر

صیغہ کمیٹیان

۱۰ مئی سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۲۶—اشتہار—ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ اشخاص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی شاہ آباد-ضلع کرنال کے ممبر مقرر ہوئے :-

۱—میر عبداللہ ... ...

۲—منشی محمد قاسم خان ... ...

۳—سردار صاحب چوہدری بچتر سنگہ ... ...

۴—بابو رندھیر سنگہ ... ...

(۱ تا ۴) مکرر مقرر ہوئے۔

۵—سید کرم نواز-بجائے میر خادم حسین۔

۶—لالہ امر سنگہ-بجائے لالہ سریرام۔

۴۰۱ بی جی جی۔

۱۳ مئی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۷—اشتہار—ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ھذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ھے کہ شخص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی روھتک۔ضلع روھتک کا ممبر اون قواعد کے مطابق منتخب ھوا لوکل گورنمنٹ نے اس بارہ میں مرتب کئے ھیں :—

لالہ بھیا لال۔بجائے ایچ محمد بخش۔

دستخط—سی-ایچ ایٹکنس
قایم مقام کمشنر قسمت انبالہ۔

---

۱۰ مئی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۵—اشتہار—ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۶ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ھذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ھے کہ مسٹر بی-این سرکار ھیڈ ماسٹر اے ایل-او-ای ھائی سکول بٹالہ ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی بٹالہ۔ضلع گورداسپور کا ممبر مقرر ھوا۔

۱۳ مئی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۶—اشتہار—ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ھذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ھے کہ موجود الوقت تحصیلدار صاحب قصور۔ایکٹ مذکور کی دفعہ ۲۰ تعلقی دفعات (۱) و (۳) کی رو سے میونسپل کمیٹی کام کرن۔ضلع لاھور کے پریذیڈنٹ بلحاظ عہدہ مکرر منتخب ھوئے۔

دستخط—ایچ-اے کیسن
کمشنر قسمت لاھور۔

---

۱۲ مئی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۲—اشتہار—ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ھذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ھے کہ اشخاص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی لوکر۔ضلع میانوالی کے ممبر مقرر ھوئے :—

لالہ موتی رام ... ...
لالہ نتھے رام ... ...
ڈی-تہارپا لال ... ...
ایم-محمد بخش ... ... } مکرر مقرر ھوئے۔
ایس-سید علی شاہ ... ...
لالہ لیدا شاہ۔ ... ...
لالہ جگل داس۔
ڈاکٹر عبدالاحد۔

دستخط—لفٹننٹ کرنل ایف پاپہم ینگ
کمشنر قسمت راولپنڈی۔

۳۰۹—سی ایس—۷۱۰—۲۶-۵-۱۹۱۶—ایس جی پی پی لاھور۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۳

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۲۱] لاہور ـــ ۲۶ مئی (مجریہ ۲ جون) سنہ ۱۹۱۶ع ـــ یوم جمعہ [جلد ۴۰

پہلا حصہ (ب)

اشتہارات صاحبان کمشنر

صیغہ کمیٹیان

۲۲ مئی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۷ ـــ اشتہار ـــ ایکٹ ۳ ـ مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴۲ (۱) (د) کے احکام کے بموجب اشتہار هذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ دیوان بنسی لال ـ لالہ سیتا رام متوفی کی جگہ رقبہ مشتہرہ اکال گڑہ ضلع گوجرانوالہ کی کمیٹی کا ممبر مقرر ہوا ـ

دستخط ـــ ایچ ـ اے ـ کیسن
کمشنر قسمت لاہور ـ

---

۱۹ مئی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۳ ـــ اشتہار ـــ ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار هذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ شخص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی راولپنڈی ـ ضلع راولپنڈی کا ممبر اون قواعد کے مطابق مقرر ہوا جو لوکل گورنمنٹ نے اس بارہ میں

۴۵۳ ای جی جی ـ

مرتب کئے ہوں :—

پادری اے ایل پورٹر بجائے قاضی علی گوہر

نمبر ۲۴—اشتہار—ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ھذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ شخص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی راولپنڈی ضلع راولپنڈی کا ممبر اون قواعد کے مطابق مکرر مقرر ہوا جو لوکل گورنمنٹ نے اس بارہ میں مرتب کئے ہوں :—

رائے بہادر سودار بوٹا سنگھ سی-آئی-اے-

۲۲ مئی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۵ - اشتہار—ایکٹ ۳-مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴۲ (۱) (د) کے احکام کے بموجب اور اون اختیارات کی رو سے جو صاحبان کمشنر کو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۴-مورخہ ۳ جنوری سنہ ۱۹۱۲ع میں تفویض ہوین اشتہار ھذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ اشخاص موسومہ ذیل رقبہ مشتہرہ فتح جنگ ضلع اٹک کی کمیٹی کے ممبر بلحاظ عہدہ مکرر مقرر ہوئے :—

(۱) صوبہ دار نور محمد ... ... }
(۲) خان کامن خان انعام خوار ... ... } مکرر مقرر ہوئے-
(۳) لالہ کالو شاہ ... ... }
(۴) مصر بشمبر داس ... ... }

دستخط—لفٹنٹ کرنل-ایف پوپہم ینگ
کمشنر قسمت راولپنڈی-

۲۰ مئی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۷—تصحیح اشتہارات صاحب کمشنر ملتان :—

(۱) نمبری ۱۵-مورخہ ۲۱ جون سنہ ۱۹۱۵ع-
(۲) نمبری ۳۵-مورخہ ۱۱ نومبر سنہ ۱۹۱۵ع-
(۳) نمبری ۳-مورخہ ۱۰ جنوری سنہ ۱۹۱۶ع-
(۴) نمبری ۱۲-مورخہ ۲۶ فروری سنہ ۱۹۱۶ع-
(۵) نمبری ۸-مورخہ ۱۷ فروری سنہ ۱۹۱۶ع-

میں الفاظ " اسسٹنٹ کمشنر لاہور " کی بجائے " یا اونکی عدم موجودگی میں ریوینیو اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر " ایزاد کرو-

دستخط—سی پونی طامسن
قائمقام کمشنر قسمت ملتان-

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۳

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۲۲] لاہور — ۲ جون (مجریہ ۹ جون) سنہ ۱۹۱۶ع — یوم جمعہ [جلد ۴۴

حصہ (ب)

اشتہارات صاحبان کمشنر

صیغہ کمیٹیان

۲۹ مئی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۴۵ — اشتہار — ایکٹ ۳ — مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ شخص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی کرتار پور — ضلع جالندھر کا ممبر مقرر ہوا :—

پنڈت کاشی رام — مکرر مقرر ہوا ۔

نمبر ۲۶ — اشتہار — ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۳۲ (۱) (د) کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ اشخاص موسومہ ذیل رقبہ مشتہرہ غالباً ۳۷۹ ای جی جی ۔

ضلع ہوشیارپور کے ممبر مقرر ہوئے:—

مکرر مقرر شدہ

۱—شیخ غلام محمد۔

مقرر شدہ

۲—لالہ اچھرو مل—بجائے لالہ رام داس پنشن یافتہ۔

دستخط—سی—جے ہیلیفیکس
کمشنر قسمت جالندھر۔

---

۳۰ مئی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۷۱—اشتہار—ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ء (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ اشخاص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی گورداسپور ضلع گورداسپور کے ممبر منتخب ہوئے:—

(۱) لالہ دیوی دیال ... ...
(۲) لالہ بھگت رام ... ... } مکرر منتخب ہوئے۔
(۳) مہنت بشیشو ناتھ ... ...

۴—لالہ برج لال—بجائے شیخ نبی بخش۔

دستخط—ایچ—ڈی—کیسن
کمشنر قسمت لاہور۔

---

۲۹ مئی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۶ اشتہار—ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ پادری ایچ-ڈی-سالک صاحب جو بھیرہ کے دیسی عیسائی ہیں ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۷ (۲) کی رو سے دیوان بہادر دیوان جواہر مل مستعفی کی جگہ میونسپل کمیٹی بھیرہ ضلع شاہپور کے نامزد شدہ ممبر مقرر ہوئے۔

دستخط—لفٹننٹ کرنل ایف پاپہم ینگ
قائم مقام کمشنر قسمت راولپنڈی۔

---

۲۷ مئی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۸—اشتہار—ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ ایم-غلام محی الدین ایمق مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی کمالیہ ضلع منٹگمری کا ممبر مقرر ہوا۔

نمبر ۱۹—اشتہار—ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ اشخاص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی جھنگ مگھیانہ ضلع جھنگ کے ممبر اون قواعد کے مطابق منتخب ہوئے جو لوکل گورنمنٹ نے اس

اس بارہ میں مرتب کئے ہیں :—

حلقہ نمبر ۳-مگھیانہ

(۱) لالہ گوبند رام بی-اے وکیل ... ... }
(۲) مہر امیر بخش مگھیانہ... ... ... } مذکور منتخب ہوئے۔

حلقہ نمبر ۴-مگھیانہ

(۳) چوہدری جیون داس سکھ ... ... }
(۴) چوہدری شمس دین ہوجا مگون ... ... } مذکور منتخب ہوئے۔

۳۰ مئی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۰—اشتہار—ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ھذا کے ذریعہ سے مشتہرہ کیا جاتا ہے کہ اشخاص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی چنیوٹ ضلع جھنگ کے ممبر ان قواعد کے مطابق منتخب ہوئے جو لوکل گورنمنٹ نے اس بارہ میں مرتب کئے ہیں :—

(۱) چوہدری گوبند رام۔
(۲) چوہدری دیا رام۔
(۳) شیخ الہ دتا وہرا۔

دستخط—سی-پولی طامسن
قائم مقام کمشنر قسمت ملتان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۳

گورنمنٹ پنجاب گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۲۳] لاہور — ۹ جون (مجریہ ۱۶ جون) سنہ ۱۹۱۶ع — یوم جمعہ [جلد ۴۲

پہلا حصہ (ب)

اشتہارات صاحبان کمشنر

صیغہ کمیٹیان

۷ جون سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۸ — اشتہار — ایکٹ ۳ — مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴۲ (۱) (د) کے احکام کے بموجب اشتہار ھذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ چوہدری قاسم علی ذیلدار ہ بدو کے - رقبہ مشتہرہ جامکے - ضلع سیالکوٹ کی کمیٹی کا ممبر مکرر مقرر ہوا -

دستخط — ایچ - اے کوس
کمشنر قسمت لاہور -

یکم جون سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۷ — اشتہار — ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ھذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ اشخاص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی روسے میونسپل کمیٹی ڈنگہ - ضلع گجرات کے ممبر اون قواعد کے مطابق مکرر منتخب ہوئے جو لوکل گورنمنٹ نے

۵۰۷ ای جی جی -

س بارہ میں مرتب کئے ہیں :—

(۱) لالہ گھسیٹا مل ولد گوپال داس ... ... } مکرر منتخب ہوئے۔
(۲) لالہ میا داس ولد برکت رائے ... ... }

۵ جون سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۸—اشتہار—ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ھذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ شخص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی میانی-ضلع شاہپور کا ممبر مقرر ہوا۔

مفتی غلام مرتضی مکرر مقرر ہوا۔

دستخط—لفٹننٹ کرنل ایف پاپہم ینگ
کمشنر قسمت راولپنڈی۔

یکم جون سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۱ - اشتہار—ایکٹ ۳-مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ھذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ اشخاص موسومہ ذیل یکم جون سنہ ۱۹۱۶ع سے ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی کرور-ضلع مظفر گڑھ کے ممبر مقرر ہوئے :—

لالہ مولچند۔
چودھری گودھی رام۔
بھائی جسونت سنگھ۔
بھگت جودھا رام۔
غلام سرور شاہ۔
پیر جامن شاہ۔
جوان پیر شاہ۔
شیر محمد شاہ۔

دستخط—سی-پوپی طامسن
قائم مقام کمشنر قسمت ملتان۔

۶۰۰—سی اس—۲۱۰—۱۶—۶—۱۹۱۶—ایس جی پی پی لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۳

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاري هوا

نمبر ۲۴] لاهور—۱۶ جون (مجریه ۲۳ جون) سنه ۱۹۱۶ع—یوم جمعه [جلد ۴۴

پهلا حصه (ب)

اشتهارات صاحبان کمشنر

صیغه کمیٹیان

۱۳ جون سنه ۱۹۱۶ ع

نمبر ۲۹—اشتهار—ایکٹ ۳ سنه ۱۹۱۱ ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعه ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتهار هذا کے ذریعه سے مشتهر کیا جاتا هے که پنڈت نواهو رام و چوهدری علی محمد ایکٹ مذکور کي دفعه ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹي وزیر آباد ضلع گوجرانواله کے ممبر منتخب هوئے۔

دستخط—ایچ-اے کیس
کمشنر قسمت لاهور۔

---

۱۰ جون سنه ۱۹۱۶ ع

نمبر ۲۳—اشتهار—ایکٹ ۳ سنه ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعه ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتهار هذا کے ذریعه سے مشتهر کیا جاتا هے که صاحب ایگزکٹو انجینیر نهرگ ڈویژن نهر لوئر باري دوآب واقع منٹگمري ڈسٹرکٹ انسپکٹر مدارس منٹگمري مستعفی کي جگهه ایکٹ مذکور کي دفعه ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی منٹگمری کا ممبر بلحاظ عهده مقرر هوئے۔

دستخط—سی-پوني طامس
قائم مقام چیف کمشنر قسمت ملتان۔

۵۲۸ او۔جی۔ای۔

۵۲۸ سی ایس—۷۱۰—۲۳-۶-۱۹۱۶—ایس جی پی پی لاهور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۳

گورنمنٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۲۵] لاہور — ۲۳ جون (مجریہ ۳۰ جون) سنہ ۱۹۱۶ع — یوم جمعہ [جلد ۴۴

پہلا حصہ (ب)

اشتہارات صاحبان کمشنر

صیغہ کمیٹیاں

۵ جون سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۲ — اشتہار — بہ تنسیخ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۴۳۴ — مورخہ ۲۸ فروری سنہ ۱۹۰۶ع میونسپلٹی ملتان۔ ضلع ملتان میں گاڑی ہائے کرایہ کے انصرام اور اہتمام کے لئے مندرجہ ذیل قواعد جنکو میونسپل کمیٹی نے دفعہ ۳ — ایکٹ گاڑی ہائے کرایہ مصدرہ سنہ ۱۸۷۹ع نمبر ۱۴ سنہ ۱۸۷۹ع (جیسا کہ اوسکی ترمیم ایکٹ ۴ سنہ ۱۹۱۴ع سے ہوئی) مرتب کیا ہے صاحب کمشنر قسمت کی پیشگاہ سے منظور ہوکر بغرض اطلاع عام مشتہر کئے جاتے ہیں۔

وہ اشتہار ہذا کی تاریخ مشتہری سے چھ ہفتہ بعد نافذالعمل ہونگے —

قواعد

۱ — ہر کرایہ کی گاڑی کیلئے لائیسنس حاصل کرنا ہے چاہئے — کوئی گاڑی اوس وقت تک کرایہ کیلئے نہ پیش کیجائیگی نہ دیجائیگی اور نہ ہانکی جائیگی جب تک کہ وہ کمیٹی معائنہ سے اس غرض کیلئے لائیسنس حاصل نہ کرلے۔

۵۹۳

۲—اجرائی لائیسنس کی جگہ—یہہ لائیسنس میونسپل کمیٹی کے دفتر سے اوس وقت جاری ہوگا جب کہ فیس مجوزہ قاعدہ ۲ ادا کردیجائے اور جبکہ گاڑیوں اور گھوڑوں کو کمیٹی معائنہ نے ملاحظہ کرکے منظور کرلیا ہو—کمیٹی مذکور یہہ بھی فیصلہ کریگی کہ گاڑی کس درجہ سے تعلق رکھیگی۔

۳—کمیٹی معائنہ میں پریزیڈنٹ یا ہر دو وائس پریزیڈنٹان و ممبر میونسپل کمیٹی—و ٹیریٹوری اسسٹنٹ سیٹی انسپکٹر پولیس اور میونسپل سکرٹری شامل ہونگے—کمیٹی کا اجلاس ہر سال جنوری—مارچ—جولائی اور اکتوبر میں ہوا کریگا۔

۴—چھاؤنی کی ایسی گاڑیوں کو جو میونسپل حدود کے اندر سواریاں لائیں اسوجہ سے اس بات کی ممانعت نہ ہوگی کہ وہ چھاؤنی کو سواریاں لیجائیں یا میونسپلٹی کے اڈا گاڑی ہائے پر معقول عرصہ کیلئے انتظار کریں۔

۵—گاڑیوں کی جماعت بندی—کرایہ کی گاڑیاں حسب تفصیل ذیل چار درجوں کی ہونگی—

درجہ اول

بروچ—ویکٹوریہ لینڈو اور زمانہ حال کے نمونہ اور اعلی قسم کی بنی ہوئی فٹن۔

درجہ دوم

بروچ—ویکٹوریہ لینڈو—فیٹن اور پالکی گاڑیاں جو درجہ اول کے معیار کی نہ ہوں۔

درجہ سویم

اعلی قسم کے بنے ہوئے ٹانگے

درجہ چہارم

ایسے ٹانگے جو تیسرے درجہ کے معیار کے نہ ہوں۔ ٹمٹمیں اور دیگر دو پہیہ گاڑیاں مختلف قسم کی گاڑیوں میں مندرجہ ذیل صفات ہونگی :—

درجہ اول

(الف) گاڑی کے تمام اجزا درست ہوں اور وہ جدید طرز کے ہوں اور اس میں دو عمدہ انگریزی لمپ لگے ہوئے ہوں۔

(ب) گھوڑے ایسے ہونے چاہئیں جو بلندی میں ۱۴ مشت اور عمر میں ۴ سال سے کم نہ ہوں اور نہ اتنی زیادہ عمر کے ہوں کہ کام کے ناقابل ہوں۔ گھوڑے ایسے ہونے چاہئیں جو عمدہ حالت میں ہوں شریر نہ ہوں۔ اور جوتنے کے کام کے لئے خوب سدھائے ہوئے ہوں۔

(ج) ساز مکمل ہو اچھی عمدہ حالت میں ہو اور مناسب طور پر آراستہ کیا ہوا ہو۔

درجہ دوم

(الف) گاڑی کے تمام اجزا درست ہوں روغن کیا ہوا ہو اور اس میں دو عمدہ لمپ لگے ہوئے ہوں۔

(ب) گھوڑے ۳ ۱۳ مشت سے کم بلندی میں اور ۴ سال سے کم عمر میں نہ ہونے چاہئیں نہ اتنی زیادہ عمر کے ہونے چاہئیں کہ معقول کام کے نا قابل ہوں۔ گھوڑے ایسے ہونے چاہئیں جو عمدہ حالت میں ہوں شریر نہ ہوں اور جوتنے کے کام کیلئے خوب سدھائے ہوئے ہوں۔

(ج) ساز مکمل ہو اچھی حالت میں ہو اور مناسب طور پر آراستہ کیا ہوا ہو۔

درجہ سویم

(الف) تانگے کے تمام اجزا درست ہوں وارنش کیا ہوا ہو لیکن روغن نہ کیا ہوا ہو اور اس میں دو عمدہ انگریزي لمپ لگے ہوئے ہوں۔

(ب) گہوڑے ۲—۱۳ مشت سے کم بلندي میں اور ۴ سال سے کم عمر میں نہ ہونے چاہئیں نہ اتني زیادہ عمر کے ہونے چاہئیں کہ معقول کام کے نا قابل ہوں۔گہوڑے ایسے ہونے چاہئیں جو عمدہ کام کرنیکي حالت میں ہوں شریر نہ ہوں اور جوتنے کے کام کیلئے مناسب طور پر سدھائے ہوئے ہوں۔

(ج) ساز مکمل ہو اچہي حالت میں ہو اور مناسب طور پر آراستہ کیا ہوا ہو۔

(د) گاڑي میں ایک ہڈ (ٹپ) لگا ہوا ہو جو عمدہ حالت میں ہو۔

درجہ چہارم

(الف) گاڑي مضبوط اور مرتب شدہ حالت میں ہوني چاہئے اور اس میں دو عمدہ لمپ لگے ہونے چاہئیں۔

(ب) گہوڑا ۱—۱۳ مشت سے کم بلندي میں اور ۴ سال سے کم عمر میں نہ ہونا چاہئے اور گہوڑا ایسا ہونا چاہئے کہ عمدہ کام دینے کے لائق ہو شریر نہ ہو اور جوتنے کے کام کے لئے خوب سدھایا ہوا ہو۔

گاڑي میں ایک ہڈ (ٹپ) لگا ہوا ہو جو عمدہ حالت میں ہو۔

مگر شرط یہہ ہے کہ سارے درجوں کي صورت میں جہاں گہوڑے واقعي مضبوط ہوں اور جو بوجہہ اون سے کہچوانا ہو اوسے کہینچنے کے قابل ہوں تو وہاں مقررہ بلندي کي سختي کے ساتہہ پابندي کرنے کي حاجت نہیں۔

۶ ۔ فیس لائیسنس۔ گاڑیوں کے لائیسنسوں کي فیس مندرجہ ذیل ہوگي :—

				روپیہ	آنہ	پائي
درجہ اول	...	...	...	۱۰	۰	۰
درجہ دوم	...	...	...	۸	۰	۰
درجہ سوم	...	...	...	۷	۰	۰
درجہ چہارم	...	...	...	۶	۰	۰

۷ ۔ میعاد لائیسنس—لائیسنس جو ان قواعد کے بموجب جاري ہوگا یکم اپریل سے ۳۱ مارچ آئندہ تک نافذ رہیگا لیکن وہ اس میعاد کے اندر صاحب پریزیڈنٹ یا وائیس پریزیڈنٹ میونسپل کمیٹي کے حکم سے اون کے اوپر اس بات کے ثابت ہونے پر منسوخ کیا جا سکیگا کہ مالک یا کوچوان یا اس کا کارندہ ان قواعد کي خلاف ورزي کا مرتکب ہوا یا ان قواعد کے بموجب کسي جرم کي علت میں سزا یاب ہوا ہے یا جن شرائط پر لائیسنس جاري کیا گیا تہا اون کي پوري پوري تعمیل نہیں ہوئي۔

۸—تجدید لائیسنس—تجدید لائیسنس کي درخواست لائیسنس کے سال کے منقضي ہونے سے ایک ماہ پہلے کي جائیگي اور تجدید شدہ لائیسنس اوس طریق پر انہیں عہدہ داروں کي پیشگاہ سے جو قاعدہ ۲ میں تجویز ہوئے ہیں اور اوس فیس کي ادائیگي پر جو اصلي لائیسنس کے لئے ادا کرني پڑتي ہے عطا کیا جائیگا۔

۹—انتقال لائیسنس—جب کوئي گاڑي سال لائیسنس کے اندر کسي جدید مالک کے ساتہہ منتقل کي جائے تو منتقل کنندہ کو لازم ہوگا کہ حسب ضابطہ ایسے مالک کے نام کي اطلاع میونسپل دفتر میں دے۔

اگر کمیٹی معائنہ یا پریزیڈنٹ یا ہر دو وائس پریزیڈنٹان (دیکھو قاعدہ نمبر ۳) کا اطمینان ہو جائے کہ انتقال ٹھیک ہے تو وہ منتقل کنندہ کے نام کی بجائے جدید مالک کا نام درج کرنے کا حکم دینگے اور ایسا کرنے کے لئے کوئی فیس یا خرچ ادا نہیں کرنا پڑیگا۔

۱۰۔ لائیسنس اور گاڑیوں پر نمبر لگانا۔ہر لائیسنس پر ایک سلسلہ وار نمبر ہوگا اور یہہ نمبر گاڑی کے ہر دو اطراف پر اور اوسکے پچھلے تختہ اور ہڈ (ٹپ) پر جلی حروف میں بزبان انگریزی اور اردو لکھا جائیگا اور نیز اوسکو ساز اور گھوڑے کے سم پر داغا جائیگا وہ درجہ جس سے گاڑی متعلق ہوگی صاف الفاظ میں گاڑی کے نمبر کے نیچے مع حرف- ایم لکھا جائیگا اور گھوڑے کے لائیسنس کی کیفیت گاڑی پر چسپاں کی جائیگی۔

۱۱۔(الف) لائیسنس کا پیش کرنا۔کسی مجسٹریٹ یا کسی ایسے پولیس افسر کے جو سب انسپکٹر کے رتبہ سے کم نہ ہو یا کسی ممبر میونسپل کمیٹی کے مطالبہ پر جملہ لائیسنس معاینہ کے لئے پیش کئے جاوینگے اور کوچبان کا فرض ہوگا کہ وہ اپنا نام اور پورا پتہ بتائے اور یہہ بھی بتائے کہ آیا لائیسنس اوس کو بذات خود دیا گیا تھا یا نہیں۔

(ب) اگر کسی کوچبان نے گاڑی پر مناسب لمپ نہ لگائے ہوئے ہوں یا تین سے زیادہ سواریاں لیجا رہا ہو یا کوئی ممنوع اسباب وغیرہ متذکرہ قاعدہ ۱۲ لادا ہوا ہو یا گاڑی کو بے تحاشہ دوڑا رہا ہو تو اوسکا فرض ہوگا کہ کسی مجسٹریٹ یا ممبر میونسپل کمیٹی یا کسی ایسے پولیس افسر کے جو سب انسپکٹر کے رتبہ سے کم نہ ہو یا چوہدری ٹمٹم ہا ء کے مطالبہ پر اپنا لائیسنس اور بلہ حوالہ کردے۔لائیسنس اور بلہ مذکور سیکریٹری میونسپل کمیٹی کے پاس مع ایک رپورٹ کے مناسب کارروائی کرنے کے لئے بھیجا جائیگا۔

نوٹ۔اگر کوئی شخص ان شرائط کی تعمیل سے انکار کرے تو وہ ایسی سزائے جرمانہ کا مستوجب ہوگا جو بیس روپیہ تک ہو سکتی ہے اور مجسٹریٹ یا ہر ایسے پولیس افسر کو جو سب انسپکٹر کے رتبہ سے کم نہ ہو یا ممبر میونسپل کمیٹی کو مجرم کے خلاف مواخذہ کرنے کی سفارش کرنے کا اختیار ہے۔

۱۲۔لاشوں یا مریض اشخاص کو کرایہ کی گاڑیوں میں نہ لیجانا چاہئے۔کسی شخص کو جسے ہیضہ یا چیچک یا طاعون یا جذام کا مرض ہو یا کسی دوسری متعدی بیماری میں مبتلا ہو یا کسی ایسے شخص کی لاش کو جو امراض متذکرہ بالا میں سے کسی ایک سے مرا ہو لیجانے کے لئے کوئی لائیسنس یافتہ گاڑی استعمال نہ کی جائیگی نہ ہی وہ ایسے بانسوں اور ایسی دیگر اشیاء کے لیجانے کیلئے استعمال کی جائیگی جو گاڑی کی اطراف پر ۲ فٹ تک اور لمبائی کیطرف ۵ فٹ سے زیادہ باہر کو نکلی ہوئی ہوں۔

۱۳۔مکانات کا معائنہ۔قاعدہ ۳ میں متذکرہ کسی شخص اور میونسپل کمیٹی کے کسی ممبر یا کسی ایسے شخص کیلئے جسکو ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے اختیار دیا ہو جائز ہوگا کہ وہ کسی ایسے مکان کے اندر قواعد ہذا کے احکام کی تعمیل کیلئے داخل ہو جس میں لائیسنسدار گاڑیاں۔ جانور۔ساز اور دیگر اشیاء متعلقہ رکھی جاتی ہوں۔

۱۴۔لائیسنس دار گاڑیوں کے اڈے۔ میونسپل کمیٹی کیلئے لازم ہوگا کہ وہ وقتاً فوقتاً کرایہ کی گاڑیوں کے اڈوں کیلئے جگہہ مقرر کرے اور کوئی گاڑی ایسے مقامات کے سوا کسی اور جگہہ کرایہ کیلئے انتظار نہیں کریگی۔اوس ترتیب کا انتظام جسکے مطابق کرایہ کی گاڑیاں اڈوں پر کھڑی ہونگی پولیس کے اہتمام میں ہوگا۔

۱۵۔کسی لائیسنس یافتہ گاڑی کو کرایہ پر دینے سے انکار کرنے کے متعلق مالک یا کوچبان کا اختیار۔ لائیسنس یافتہ گاڑی کے مالک یا کوچبان کو لازم ہوگا کہ دن یا رات کے کسی وقت ایسی گاڑی کسی ایسے شخص کو کرایہ پر دے جو اوس کا طلبگار ہو بجز اسکے کہ کوئی معقول یا کافی وجہ موجود ہو اور اوسکا بارثبوت کوچبان یا مالک انکار کنندہ کے ذمہ ہوگا۔

۱۶۔تعداد اشخاص جو ہر ایک لائیسنس یافتہ گاڑی میں لادے جاسکتے ہیں زیادہ سے زیادہ تعداد

اشخاص جو ہر قسم کی کرایہ کی گاڑی میں لائے جا سکتے میں حسب ذیل ہے :—

اول یا دوم درجہ کی گاڑی میں جسے ایک گھوڑا کھینچتا ہو ... ۵ اشخاص بشمول کوچبان۔
ایضاً ایضاً ۲ گھوڑے کھینچتے ہو ... ۷ ایضاً ایضاً۔

سوم یا چہارم درجہ کی گاڑی میں جسے ایک گھوڑا کھینچتا ہو ... ۴ ایضاً ایضاً۔
دس سال سے کم عمر کے دو بچے ایک جوان شخص کے برابر سمجھے جائینگے۔

۱۷ — غایت مقدار بوجھہ — بوجھہ کی حد غایت معہ اسباب جو ہر ایک قسم کی گاڑی میں لدا جاسکتا ہے حسب ذیل ہے۔

	من
ایک گھوڑے والی گاڑی میں	۸
دو گھوڑے والی گاڑی میں	۱۲

ہر جوان شخص کا وزن ۱½ من اور ۱۰ سال سے کم عمر کے ہر بچے کا وزن ¾ من متصور ہوگا۔

۱۸ — لائسنس دار گاڑیون میں فہرست کرایہ کا لگا یا جانا — ہر لائسنسدار گاڑی کے کوچبان کو لازم ہوگا کہ کرایہ مجوزہ قاعدہ ۱۹ کی فہرست اپنے پاس رکھے - یہہ فہرست انگریزی اور اردو میں چھپی ہوگی ہر سال اجرائے لائسنس کے وقت ایک نقل مفت مہیا کی جائیگی - لیکن تلف شدہ یا خراب شدہ فہرست کی تجدید کرانا مالک کا فرض ہوگا جو فوراً فہرست مذکور کی تجدید کے لئے میونسپل سکریٹری کے پاس ایک درخواست کے ہمراہ جدید نقل کی قیمت کی بابت ۲ آنے ارسال کرکے فہرست مذکور کی تجدید کرائیگا کوئی کوچبان جو کرایہ کی فہرست کے بغیر گاڑی کو کرایہ کے لئے چلاتا ہوا پایا جائیگا ایسی سزا کے جرمانہ کا مستوجب ہوگا جو ۱۰ روپیہ تک ہو سکتی ہے۔

کسی مجسٹریٹ یا پولیس افسر جو سب انسپکٹر کے رتبہ سے کم نہ ہو یا میونسپل کمیٹی کے کسی ممبر کو اس بات کا اختیار ہے کہ وہ مجرم کے خلاف مواخذہ کی سفارش کرے۔

۱۹ — کرایہ — کرایہ کی گاڑی کے مالک یا کارندہ یا کوچبان اور کرایہ کو لے والے کے مابین اگر کسی قسم کا کچھ معاہدہ نہ ہو تو حدود میونسپلٹی کے اندر کرایہ مندرجہ ذیل شرحون پر لیا جائیگا۔

اول درجہ کی گاڑیون کے لئے

	روپیہ	آنہ	پائی
ایک گھنٹہ یا گھنٹہ کی کسر کے لئے	۱	۰	۰
ہر دوسرے تیسرے گھنٹہ یا اوسکی کسر کے لئے	۰	۸	۰
ہر مابعد گھنٹہ یا اوسکی کسر کے لئے	۰	۶	۰

دوم درجہ کی گاڑیون کے لئے

	روپیہ	آنہ	پائی
ایک گھنٹہ یا گھنٹے کی کسر کے لئے	۰	۱۲	۰
ہر دوسرے اور تیسرے گھنٹے یا اوسکی کسر کے لئے	۰	۶	۰
ہر مابعد گھنٹے یا اوسکی کسر کے لئے	۰	۴	۰

سوم درجہ کی گاڑیون کے لئے

	روپیہ	آنہ	پائی
ایک گھنٹہ یا گھنٹے کی کسر کے لئے	۰	۶	۰
ہر دوسرے اور تیسرے گھنٹے یا اوسکی کسر کے لئے	۰	۳	۰
ہر مابعد گھنٹے یا اوسکی کسر کے لئے	۰	۲	۰

چہارم درجہ کی گاڑیوں کیلئے

	روپیہ	آنہ	پائی
ایک گھنٹہ یا گھنٹہ کی کسر کیلئے	۰	۴	۰
پہلے گھنٹے کے بعد کے ہر گھنٹہ کیلئے	۰	۳	۰
۹ گھنٹہ کے دن کیلئے	۱	۸	۰

شہر سے لیکر ریلوے سٹیشن تک	فی آدمی تین پیسے پوری گاڑی کیلئے ۹ پیسے۔
شہر سے لیکر ضلع تک سوائے لوہاری دروازہ کے	
شہر سے لیکر شیش محل تک	
شہر سے لیکر عام خاص تک	
شہر سے ایک شہر کے کسی حصہ تک	
لوہاری دروازہ سے ضلع تک	فی آدمی ۲ پیسے یا ۵ پیسے سالم گاڑی کیلئے
۱۔ ریلوے سٹیشن چھاؤنی سے دفتر ضلع تک فی کس	تین پیسے اور سالم گاڑی کیلئے ۲ آنے ۳ پائی۔
۲۔ ریلوے سٹیشن چھاؤنی سے ریلوے سٹیشن شہر تک فی کس ...	ایضاً۔
۳۔ ریلوے سٹیشن چھاؤنی سے شہر تک فی کس	ایک آنہ۔ سالم گاڑی کیلئے ۳ آنے۔
۴۔ ریلوے سٹیشن چھاؤنی سے سول لائنز کے اختتام تک فی کس ...	ایک آنہ یا سالم گاڑی کیلئے ۳ آنے۔
۵۔ ریلوے سٹیشن چھاؤنی سے عام خاص تک فی کس ...	ایضاً ایضاً۔

اگر کوئی شخص میونسپل حدود کے باہر جانے کیلئے گاڑی کرایہ پر لینا چاہے تو اوسے چاہئے کہ وہ جانے سے پہلے کرایہ کے متعلق مالک یا کوچبان سے فیصلہ کر لے۔

۲۰۔ اگر وقت کے لحاظ سے گاڑی کرایہ پر لی گئی ہو تو اوسکی اقل رفتار۔ ایسی گاڑی کی اقل رفتار جو وقت کے لحاظ سے کرایہ پر لی گئی ہو چھ میل فی گھنٹہ ہوگی۔

۲۱۔ روشنی کا ساتھ رکھنا۔ آفتاب کے غروب اور طلوع کے مابین جب کوئی لائسنس یافتہ کرایہ کی گاڑی کرایہ کے واسطے چلائی جاوے تو اوسکے ساتھ ۲ لمپ ہونے چاہئیں۔

۲۲۔ گاڑیوں کا سٹیشن پر نہ ہونا۔ کوئی ایسی لائسنس دار گاڑی جو میونسپلٹی ملتان سے ایک ماہ سے زیادہ عرصہ کیلئے باہر لیجائی گئی ہو رجسٹر گاڑی ہائے کرایہ سے خارج کر دی جائیگی اور لازم ہے کہ واپس آنے پر کرایہ کیلئے نہ چلائی جائے الا اوس صورت میں کہ وہ ایک جدید لائسنس حاصل کرے۔

۲۳۔ گمشدہ مال۔ لائسنسدار کرایہ کی گاڑی میں جو مال پڑا ہوا پایا جاوے اوس کو اوس گاڑی کا مالک یا کوچبان نزدیک ترین تھانہ پولیس میں پہنچادیگا ایسے مال کی فہرست چھاؤنی و سول لائنز اور پولیس کے صدر مقامات اور ایسے دیگر مقامات پر جہاں صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس ہدایت کریں چسپاں کیجائیگی۔

۲۴۔ کوچبان کو لائسنس حاصل کرنا چاہئے۔ کسی شخص کو کسی لائسنسدار کرایہ کی گاڑی کی کوچبانی کرنے کی اجازت نہ ہوگی بجز بروئے لائسنس جو صاحب سیکریٹری میونسپل کمیٹی عطا کرینگے۔ کوچبان

کا لائیسنس قابل انتقال نہین ہوگا اور اوسی میعاد کے لئے نافذ رہیگا جس کیلئے گاڑی کا لائیسنس زیر قاعدہ ۷ رہیگا مگر شرط یہہ ہے کہ وہ کسی لائیسنسدار گاڑی مین جتے ہوے گھوڑے کو بے رحمی سے مارنے یا اوس سے بد سلوکی کرنے یا بے تحاشہ چلانے یا زیادہ چلانے یا اوس سے ناجائز طور پر کام لینے یا قواعد ھذا کی خلاف ورزی کیلئے کسی دیگر سزا کے علاوہ جسکا قانون نافذالوقت کے مطابق کوچبان مستوجب سزا ہو اوسکا لائیسنس قابل منسوخی ہوگا۔وہ ایسے جرمانہ کا بہی مستوجب ہوگا جسکی مقدار بیس روپیہ تک ہوسکتی ہے یا اوسکا لائیسنس ایسی عرصہ کے لئے معطل کیا جاسکتا ہے جو چار ماہ تک ہوسکتا ہے جو شخص بغیر لائیسنس کے کوچبانی کریگا وہ ایسی سزا کے جرمانہ کا مستوجب ہوگا جو پچاس روپیہ تک ہوسکتی ہے اور مالک یا اوسکے کارندے یا اوس کوچبان کا جسکو درحقیقت گاڑی چلانے کا لائیسنس دیا گیا ہو لائیسنس ضبط ہوجائیگا۔

۲۵—کوچبان کی عمر—کسی ایسے شخص کو جو ۱۸ سال سے کم عمر کا ہو یا جو ضعیف العمر ہو یا جسکی نسبت علم ہو کہ وہ بد چلن ہے کوچبانی کا لائیسنس نہین دیا جائیگا پولیس ایسے شخص کے چال چلن کے متعلق رپورٹ کریگی۔

اگر کسی کوچبان مین یہ صفات نہ پائی جائین اور اوسنے لائیسنس دھوکے سے حاصل کرلیا ہو تو وہ ایسی سزاء جرمانہ کا مستوجب ہوگا جو ۵۰ روپیہ تک ہوسکتی ہے اور اوسکا لائیسنس فی الفور منسوخ کیا جائیگا۔

۲۶—کوچبانون کو بلہ پہننا چاہئے—ہر لائیسنسدار کوچبان کو لازم ہوگا کہ کسی لائیسنس دار گاڑی کے چلاتے وقت یا کرایہ کے لئے پہرتے وقت اپنے بازو پر ایک بلہ پہنے جسپر اوس کے لائیسنس کا نمبر ہو اور اول دوم اور سوم درجہ کی گاڑیون کے کوچبان مناسب قسم کا کرتہ پاجامہ اور پگڑی پہنینگے۔

۲۷ کوچبان کے لائیسنس کی فیس—کوچبان کے لائیسنس کی فیس ایک روپیہ ہوگی۔

۲۸—لائیسنس دار گاڑیون کا معائنہ—ہر ایک لائیسنسدار گاڑی ہر سہ ماہی کے بعد جنوری۔مارچ جولائی اور اکتوبر کے مہینون مین اون تاریخون پر معائنہ کے لئے پیش کی جائیگی جو کمیٹی مذکورہ قاعدہ ۳ قواعد ھذا مقرر کرے۔

دستخط سی-ہونی طامسن
قائم مقام کمشنر ملتان

---

۱۵ جون سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۸—اشتہار—ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ھذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ اشخاص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی کرنال-ضلع کرنال کے ممبر اون قواعد کے مطابق مکرر منتخب ہوئے جو لوکل گورنمنٹ نے اس بارہ میں مرتب کئے ہین :—

خان صاحب ایم عبدالغنی۔
لالہ کدار ناتھ۔

دستخط—سی-ایچ اٹکنسن
قائمقام کمشنر قسمت انبالہ۔

---

۱۷ جون سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۰—اشتہار—ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ھذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ لالہ لارام ٹکیار ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی روسے میونسپل کمیٹی پسرور ضلع سیالکوٹ کی کمیٹی کے ممبر مکرر مقرر ہوئے۔

نمبر ۳۱—اشتہار—مندرجہ ذیل ترمیمات جو میونسپل کمیٹی لاہور نے قواعد کارو بار موقوفہ زیر دفعہ ۳۱ میونسپل ایکٹ پنجاب نمبر ۳ سنہ ۱۹۱۱ع و مشتہرہ ہمرا اشتہار گورنمنٹ گزٹ پنجاب نمبری ۱۰ مورخہ ۳۱ جنوری سنہ سنہ ۱۹۱۳ع مین کی ہین بغرض اطلاع عام مشتہر کی جاتی ہین اور وہ اشتہار ھذا کی تاریخ مشتہری سے چہہ ہفتہ بعد نافذ العمل ہونگی :—

ترمیمات

(۱) قاعدہ نمبر ۴۱ کے فقرہ ۳ مین ۵۰ روپیہ کی بجائے ۲۰۰ روپیہ۔
(۲) قاعدہ نمبر ۴۲ کے فقرہ ۲ مین ۵۰ روپیہ کی بجائے ۲۰۰ روپیہ۔
(۳) قاعدہ نمبر ۴۳ مین ۵۰ روپیہ کی بجائے ۲۰۰ روپیہ ثبت کرو۔

۲۱ جون سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۲—اشتہار—ایکٹ ۳ مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴۲ (۱) (د) کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے اشخاص موسومہ ذیل رقبہ مشتہرہ ساانگلا ضلع گوجرانوالہ کی کمیٹی کے ممبر مقرر ہوئے:—

لالہ رامدتا مل آنریری مجسٹریٹ مکرر مقرر ہوئے۔

چوہدری اللہ دتا بجائے تحصیلدار خانقاہ ڈوگران مستعفی۔

دستخط—ایچ-اے کیسن
کمشنر قسمت لاہور

---

۱۵ جون سنہ ۱۹۱۰ع

نمبر ۲۴—اشتہار—ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ اشخاص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی لیہ-ضلع مظفر گڑھ کے ممبر مقرر ہوئے:—

(۱) رائے بہادر لالہ تلوک چند آئی-ایس-او ...	مکرر مقرر ہوئے۔
(۲) مہر اللہ بخش	مکرر مقرر ہوئے۔
(۳) ایم غلام نبی	مکرر مقرر ہوئے۔
(۴) چوہدری مہر چند	مکرر مقرر ہوئے۔
(۵) چوہدری جیسا رام اروڑا	مکرر مقرر ہوئے۔
(۶) گوسائین اودے بھان	مکرر مقرر ہوئے۔
(۷) حکیم غلام نبی	مکرر مقرر ہوئے۔
(۸) شیخ غلام نبی خوجہ بجائے مہر غلام محمد ...	نو مقرر شدہ۔
(۹) لالہ فتح چند بجائے چوہدری آتم چند	نو مقرر شدہ۔
(۱۰) قاضی محمد نبی بکر بجائے چودری ٹوپن رام ...	نو مقرر شدہ۔
(۱۱) سب ڈویژنل افسر لیہ	ممبران بلحاظ عہدہ۔
(۱۲) تحصیلدار لیہ یا اونکی عدم موجودگی میں نائب تحصیلدار جو لیہ میں موجود ہوں	ممبران بلحاظ عہدہ۔
(۱۳) ڈسٹرکٹ انسپکٹر مدارس یا اونکی عدم موجودگی میں ہیڈ ماسٹر میونسپل بورڈ سکول لیہ۔	ممبران بلحاظ عہدہ۔
(۱۴) اسسٹنٹ سرجن لیہ	ممبران بلحاظ عہدہ۔

نمبر ۲۵—اشتہار—ایکٹ ۳ مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴۲ (۱) (د) کے احکام کے بموجب اور اون اختیارات کی روسے جو صاحبان کمشنر کو بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۴ مورخہ ۳ جنوری سنہ ۱۹۱۲ع تفویض ہوئے اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ لالہ گودھاری لعل رقبہ مشتہرہ دینا پور-ضلع ملتان کی کمیٹی کے ممبر مکرر مقرر ہوئے۔

۲۰ جون سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۶—اشتہار—ایکٹ ۳ مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴۲ (۱) (د) کے احکام کے بموجب اور اون اختیارات کی روسے جو صاحبان کمشنر کو بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۴ مورخہ ۳ جنوری سنہ ۱۹۱۲ع تفویض ہوئے اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ مسٹر جے-ہری رام پنڈت دونی چند مستعفی کی جگہ رقبہ مشتہرہ اوکاڑا-ضلع منٹگمری کی کمیٹی کے ممبر مقرر ہوئے۔

دستخط—سی-ہونی طامسن
قائم مقام کمشنر قسمت ملتان۔

۵۹۳ سی ایس—۷۱۰—۲۳-۶-۱۹۱۶—ایس جی پی پی لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ٦٣

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاري هوا

نمبر ٢٦] لاهور — ٣٠ جون (مجريه ٧ جولائي) سنه ١٩١٦ع — يوم جمعه [جلد ٢٣

(ب)

اشتهارات صاحبان کمشنر

صیغه کمیٹیان

١٨ جون سنه ١٩١٦ ء

نمبر ٢٧ — اشتہار — ایکٹ ٣ سنه ١٩١١ ء (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعه ٢٤ کے احکام کے بموجب اشتہار هذا کے ذریعه سے مشتہر کیا جاتا هے که اشخاص موسومه ذیل ایکٹ مذکور کي دفعه ١٢ کی رو سے میونسپل کمیٹي لدهیانه ضلع لدهیانه کے ممبر اون قواعد کے مطابق مکرر منتخب هوئے جو لوکل گورنمنٹ نے اس بارہ میں مرتب کئے هیں-

١ — لاله امراؤ سنگهه	...	...	...	مکرر منتخب هوئے-
٢ — لاله منگت رائے	...	...	...	
٣ — منشی رحیم بخش	...	...	...	
٤ — خواجه شمس الدین	...	...	...	
٥ — سید خورشید علی	...	...	...	

دستخط — سی۔ جے۔ هیلفیکس

کمشنر قسمت جالندهر-

٩٣٧ پی جی جی۔

۲۶ جون سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۳۳ــ اشتہار ــ ایکٹ ۳ مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴۲ (۱) (۱) کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ اشخاص موسومہ ذیل رقبہ مشتہرہ قلعہ دیدار سنگھ ضلع گوجرانوالہ کی کمیٹی کے ممبر مقرر ہوئے۔

۱ــ بھائی جیون سنگھ ... ... } مکرر مقرر ہو ئے۔
۲ ـ بھائی سادر سنگھ ... ... }

۳ــ شیخ نظام دین بجائے شیخ عبداللہ علیحدہ شدہ۔

دستخط ــ ایچ ـ اے کیسن
کمشنر قسمت لاہور۔

---

۲۵ جون سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۲۷ ــ اشتہار ــ ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ شخص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی جھنگ مگھیانہ ضلع جھنگ کے ممبر مقرر ہوئے۔

لالہ آتما رام آنریری مجسٹریٹ مکرر مقرر ہوئے۔

دستخط ــ سی ـ یونی طامسن
قائم مقام کمشنر قسمت ملتان۔

۲۴۷ سی الس ــ ۷۱۰ ــ ۷ ــ ۷ ــ ۱۹۱۶ ــ ایس جی پی پی لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۴۳

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۲۷] لاہور — ۷ جولائی (مجریہ ۱۴ جولائی) سنہ ۱۹۱۶ع — یوم جمعہ [جلد ۴۳

پہلا حصہ (ب)

اشتہارات صاحبان کمشنر

صیغہ کمیٹیاں

۳ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۹ — اشتہار — ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ء (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ شخص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی فیروزپور جہرکہ ضلع گوڑگاؤن کا ممبر اون قواعد کے مطابق مکرر منتخب ہوا جو لوکل گورنمنٹ نے اس بارہ میں مرتب کئے ہیں۔

لالہ خوشوقت رائے۔

دستخط — سی — ایچ ایگناس

قائم مقام کمشنر قسمت انبالہ۔

---

۲۹ جون سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۸ — اشتہار — ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ لالہ نتھو رام ایکٹ مذکور کی دفعہ ۲۰ کی رو سے میونسپل کمیٹی کرتارپور — ضلع جالندھر کے پریزیڈنٹ مکرر منتخب ہوئے۔

۶۹۵ پی جی جی

۳ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۹—اشتہار—ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ شخص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۴ (ب) کی رو سے میونسپل کمیٹی لودھیانہ-ضلع لودھیانہ کے ممبر مقرر ہوئے-

بادری ایچ-اے وٹلاک صاحب بی ولبی صاحب کی جگہہ-

دستخط—سی-جے-ہیلفیکس
کمشنر قسمت جالندھر-

---

۲۸ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۴-اشتہار—ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ اشخاص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی بٹالہ-ضلع گورداسپور کے ممبر مکرر منتخب ہوئے-

(۱) شیخ رکن دین-

(۲) ایم-علی احمد خان-

(۳) لالہ ہردیال-

(۴) لالہ ملک راج-

۳۰ جون سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۶—تصحیح—اشتہار نمبری ۲۹-مورخہ ۱۳ جون سنہ ۱۹۱۶ع کی تیسری سطر میں "چوھدری علی احمد" کی بجائے "چوھدری علی محمد" پڑھو-

نمبر ۳۷—اشتہار—ایکٹ ۳ مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴۲ (۱) (۱) کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ اشخاص موسومہ ذیل رقبہ مشتہرہ سوہی گوبند پور ضلع گورداسپور کی کمیٹی کے ممبر مکرر مقرر ہوئے-

۱—منشی بوٹے خان-

۲—لالہ ہر بہگوان داس-

۳—منشی مہتاب سنگھ

۴—لالہ دیا رام-

دستخط—ایچ-اے کیسن
کمشنر قسمت لاہور-

۶۱۵ سی ایس—۷۰۵—۷-۴-۱۹۱۶—ایس جی پی پی لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۳

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۲۸] لاہور—۱۲ جولائی (مجریہ ۲۱ جولائی) سنہ ۱۹۱۶ع—یوم جمعہ [جلد ۴۴

پہلا حصہ (ب)

اشتہارات صاحبان کمشنر

صیغہ کمیٹیان

۲۸ جون سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۳۵ اشتہار—مندرجہ ذیل ضوابط جو میونسپل کمیٹی سیالکوٹ نے ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۳۱ کے بموجب مرتب کئے ہیں اور جو حسب ضرورت صاحب کمشنر کی پیشگاہ سے منظور ہو گئے ہیں بہ تنسیخ ان ضوابط کے جو میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۸۸۴ ع کی دفعہ ۲۴ کی رو سے مرتب ہوئے اور جو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۶۷۷-مورخہ ۲۲-اگست سنہ ۱۸۹۰ع کے ذریعہ مشتہر کئے گئے تھے اطلاع عام کیلئے مشتہر کئے جاتے ہیں - یہہ ضوابط اشتہار ہذا کے گزٹ میں شایع ہونے کی تاریخ سے چھ ہفتہ بعد میونسپلٹی سیالکوٹ میں نافذ العمل ہونگے۔

ضوابط زیر دفعہ ۳۱-ایکٹ ۳ مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ ع

اول—جلسون کا وقت اور مقام

۱—جنرل کمیٹی کے اجلاس عام طور پر ہر مہینہ کے پہلے دو شنبہ کو میونسپل ہال میں منعقد ہوا

۷۲۲ پی جی جی۔

کرینگے جلسے کا وقت کمیٹی کے صاحب پریزیڈنٹ مقرر کرینگے اور اگر یہہ دن کسی وجہ سے نامناسب ہو تو جلسہ کسی ایسے دیگر تاریخ اور ایسے وقت پر منعقد ہوگا جو صاحب پریزیڈنٹ مقرر کرین-

دوم—طریق جس مین نوٹس دیا جائیگا

۲—ہر ایک جلسہ سے خواہ وہ جلسہ عام ہو یا خاص حاضری کا ایک نوٹس کم از کم تین دن پہلے انگریزی و اردو دونون زبانون مین بتصریح یوم و وقت و مقام جلسہ سیکریٹری کے دستخط ہو کر دیا جائیگا - (سوائے اشد ضرورت کی صورتون کے جبکہ ۱۲ گہنٹے پیشتر اطلاع دینی کافی ہوگی)-

۳—حاضری کی اطلاع مین اوس کام کی تصریح کیجاویگی جسکے اس جلسہ مین پیش ہونے کی تجویز ہو اور نوٹس مین مندرجہ کام کے سوا کوئی اور کام نہ کیا جائیگا-الا اوس صورت مین کہ موجودہ ممبران کثرت رائے سے اوسکو منظور کرین-

۴—سیکریٹری ہر ایک جلسہ سے کم از کم تین روز پہلے میونسپلٹی کے دفتر مین وہ تمام کاغذات میز پر رکہہ دیگا جو اس جلسہ مین پیش ہونیوالے کام سے متعلق ہون تا کہ ممبران کو انعقاد جلسہ سے پہلے اونکو دیکہنے کا موقع مل جاوے-

سوم—کورم (تعداد معتدبہ)

۵ - کسی جلسہ مین کوئی کام او وقت تک نہین کیا جاویگا جب تک کہ معمولی جلسہ کی صورت مین کم از کم ایک ثلث ممبر اور خاص جلسہ کی صورت مین نصف ممبر جو فی الواقعہ اوس وقت کمیٹی کے ممبرون ہون حاضر نہ ہون-

چہارم—کارروائی کا چلانا اور التوائے جلسہ

۶—تمام جلسون کی کارروائیون کی نقول آئندہ جلسہ سے پہلے ممبرون کے پاس متداول کیجاوینگی اور ایسا کر چکنے کے بعد پہلے جلسہ کی کار روائی میز پر رکہی جائیگی اور یہہ سمجہا جاویگا کہ وہ پڑہی گئی ہے مگر شرط یہہ ہے کہ اگر کوئی ریزولیوشن مناسب طور پر قلمبند نہ کیا گیا ہو تو منظور کرنے والی کمیٹی اسکے متعلق اعتراض کر سکتی ہے جہان کار روائی اس طرح متداول نہ کی گئی ہو تو گذشتہ اجلاس کی کار روائی پڑہی جاکر یا منظور کیجاویگی یا اسمین ترمیم کی جائیگی (جیسی کہ صورت ہو)-

۷—صاحب میر مجلس مجاز ہوگا کہ کسی جلسہ مین موجودہ ممبران کی کثرت رائے سے کار روائی مین مندرجہ کامون مین سے کسی کام یا کامون کو بلا لحاظ اس ترتیب کے اول شروع کرے جس مین وہ فہرست کارروائی مین درج ہوئیا ہون اور نیز کسی ضروری امر کو کمیٹی مین پیش کرے جسکو وہ پیش کرنا مناسب خیال کرے اور جو فہرست متداولہ مین درج نہ کیا گیا ہو-

۸—کارروائی اردو زبان مین کیجاویگی مگر جو ممبر اردو مین اپنا مطلب ادا نہ کرسکتے ہون وہ جلسہ مین انگریزی زبان مین بول سکتے ہین اور سیکریٹری ایسی تقریر کا ترجمہ اردو زبان مین کرکے سنائیگا-

۹—تحریری تقریرین جلسہ کی اجازت کے بغیر نہین پڑہی جائینگی-

۱۰ - امور متعلقہ انتظام یا ضابطہ صاحب میر مجلس فیصل کرینگے-

۱۱—تقریر کرتے وقت ممبران کہڑے ہو کر صاحب میر مجلس سے مخاطب ہونگے-

۱۲—جب ایک سے زیادہ ممبر ایک دفعہ تقریر کرین یا تقریر کرنے کیلئے کہڑے ہون تو صاحب پریزیڈنٹ نام لے کر بلائینگے کہ کون ممبر تقریر کرے-

۱۳—اگر کسی ممبر کی توجہ کسی امر ضابطہ کی طرف دلائی جائے تو اوسکے لئے لازم ہوگا کہ وہ اوسوقت تک اپنی تقریر کو بند رکہے جب تک صاحب میر مجلس امر متعلقہ ضابطہ کا فیصلہ نہ کرین-مگر شرط یہہ ہے کہ جس ممبر کی توجہ امر متعلقہ ضابطہ کیطرف دلائی گئی ہو اوسکو صاحب پریزیڈنٹ اوس امر کے متعلق تقریر کرنیکی اجازت دے سکتے ہین-

۱۴—اگر کسی امر متعلقہ ضابطہ کی نسبت صاحب پریزیڈنٹ کے فیصلہ کو کوئی جلسہ قبول کرنے سے انکار کرے تو وہ مجاز ہونگے کہ جلسہ کو فوراً ملتوی کردیں اور اس وجہ یا کسی اور وجہ سے [التوائی جلسہ کا کوئی اعلان ہو جائے تو کوئی ریزولیوشن جو باقی جلسہ پاس کریگا وہ کالعدم متصور ہوگا اور کچھہ اثر نہ رکھیگا اور کاروائی کی یادداشتوں میں درج نہ ہوگا۔

۱۵—جو ممبر کوئی اصلی تحریک یا ریزولیوشن پیش کرنا چاہے اوس کو لازم ہوگا کہ جس جلسہ میں ایسی تحریک یا تجویز پیش کرنی ہو اوس کے انعقاد کی تاریخ سے کم از کم پورے سات دن پہلے اپنی تجویز کو لکھکر سیکرٹری کے پاس بھجدیوے تا کہ وہ اوس کام کی فہرست کے ساتھہ مشتہر ہو سکے جو جلسہ مذکور میں پیش ہونیوالا ہو۔

۱۶—وہ تجویز جس کی اس طرح سے اطلاع دی جاچکی ہو جلسہ کے روبرو پیش کی جائیگی اور اگر کوئی ممبر اوس کی تائید کریگا تو یہہ سمجھا جائیگا کہ "جلسہ کے روبرو بحث کے لئے پیش ہے تحریک کنندہ اگر چاہے تو اول اس تحریک کی تائید میں تقریر کر سکیگا اس کے بعد تائید کنندہ تقریر کریگا لیکن اوسے اختیار ہے کہ اگر وہ چاہے تو اپنی تقریر کو دوران بحث کے کسی عرصہ مابعد کے لئے محفوظ رکھے۔

۱۷—ممبران صرف ایک بار تقریر کر سکینگے - مگر کسی اصلی تجویز کے تحریک کنندہ یا تائید کنندہ یا ہر دو کو اختیار ہوگا کہ اوس تجویز کے متعلق بحث کے خاتمہ پر جواب دیں مگر شرط یہہ ہے کہ صاحب میر مجلس کو جائز ہے کہ اپنی اقتضائے رائے سے کسی ایسے ممبر کو جو تقریر کر چکا ہو کسی وقت مختصر طور پر تشریح کرنیکی اجازت دیں۔

۱۸—کسی تحریک کے پیش ہو چکنے اور تائید ہو جانیکے بعد ہر ممبر مجاز ہوگا کہ اوس کی ترمیم پیش کرے (کمیٹی ترمیم پر غور نہیں کریگی تا وقتیکہ اوسکی تائید نہ کی گئی ہو) ایک ہی وقت میں جلسہ کے روبرو کئی ترمیمات پیش ہوسکتی ہیں مگر اونکی نسبت رائے لینے کی ترتیب اون کے پیش ہونے کی ترتیب سے اولٹی ہوگی۔

۱۹—کوئی نوٹس یا ترمیم صاحب میر مجلس کی اجازت اور جلسہ کی رضامندی کے بغیر واپس نہیں لی جا سکتی۔

۲۰—جو ممبر جلسہ کے روبرو کسی تحریک کی نسبت تقریر کر چکا ہو اس کو اس تحریک کی ترمیم کی نسبت تقریر کرنیکی ممانعت نہیں ہے بشرطیکہ ایسا کرنے میں وہ صرف اوسی جدید امر تک اپنی تقریر کو محدود رکھے جو اوس ترمیم کے سبب پیدا ہوا ہو۔

۲۱—جس تحریک پر رائے لی جاویگی اوسکی نسبت موافق و مخالف دونوں قسم کی رائیں لی جاوینگی۔

۲۲—تا وقتیکہ جلسہ میں موجودہ کوئی ممبر رائے لینے کے واسطے متقاضی نہ ہو صاحب میر مجلس کا کسی تجویز کی نسبت جلسہ میں یہہ ظاہر کرنا کہ وہ تجویز منظور کی گئی ہے اوس کے بطور منظور شدہ درج کرنے کے لئے کافی سند ہوگی - اگر جلسہ میں موجودہ کوئی ممبر رائے لینے کا متقاضی ہو تو اوس کے لئے ہاتھہ اٹھا لئے جائینگے اور اوس رائے دہی کا جو نتیجہ صاحب میر مجلس سنا دینگے وہ منجانب جلسہ کمیٹی کی تجویز متصور ہوگا۔

۲۳—جو امر ایک بار فیصل ہو چکا ہو اوس کی بابت کوئی تحریک مسموع نہ ہوگی - الا اوس صورت میں کہ فیصلہ کی تاریخ سے تین ماہ گذر گئے ہوں یا کمیٹی کے نصف سے زیادہ ممبران نے تحریری درخواست دیکر یہ با اجازت صاحب پریزیڈنٹ یا بہ تعمیل خواہش صاحب کمشنر یا لوکل گورنمنٹ۔

۲۴—اگر کوئی ممبر اس امر کی طرف توجہ دلائے کہ ممبران کی تعداد معتدبہ (کورم) موجود نہیں ہے تو صاحب میر مجلس فی الفور کاروائی بند کردینگے اور ممبران کو شمار کروائینگے اور جب اطمینان ہو جائے کہ واقعی ممبروں کی تعداد معتدبہ موجود نہیں تو جلسہ کو کسی آئندہ تاریخ پر ملتوی کرینگے۔

۲۵—اخباروں کے خبر نویسوں کو تمام جلسوں میں آنیکی اجازت ہوگی او صاحب میر مجلس کی اقتضا کی رائے سے عام اشخاص بھی جلسوں میں آسکتے ہیں مگر شرط یہہ ہے کہ اگر جلسہ کے نزدیک کسی اس امر پر دروازے بند کر کے بحث کرنی لازمی ہو تو عام اشخاص او ر خبر نویسوں سے کہا جا سکتا ہے کہ وہ جلسہ سے چلے جائیں۔

۲۶—سامعین کو شور و غل یا اظہار رضامندی و نا رضامندی کرنیکی اجازت نہ ہوگی، او ر جو شخص کمیٹی کا ممبر نہ ہو او ر اس طرح یا کسی او ر طریق پر کاروائی میں خلل انداز ہو تو وہ صاحب میر مجلس کی اقتضا کی رائے سے اوس مکان یا جگہ سے جہاں جلسہ ہو رہا ہو فی الفور نکالے جانے کا مستوجب ہوگا۔

پنجم—مہر عام کی تحویل اور اوسکا استعمال

۲۷—کمیٹی کی مہر عام سیکریٹری کی تحویل میں رہیگی اور سیکریٹری کے دستخطی معاہدوں اور دستاویزوں اور قبالوں او ر پٹوں او ر لائسنسوں او ر رسیدوں او ر چکوں او ر ایسے تمام اطلاع ناموں پر لگائی جائیگی جو میونسپل ایکٹ اور اوس کے بموجب مرتب کئے ہوئے ضوابط کی رو سے جاری ہوں سیکریٹری کی غیر حاضری میں مہر مذکور صاحب پریزیڈنٹ یا کسی ایک وائس پریزیڈنٹ کی تحویل میں رہیگی۔

ششم—سب کمیٹیاں

الف—عام قواعد

۲۸—مندرجہ ذیل سب کمیٹیاں مقرر کی جائینگی۔

۱—سب کمیٹی حفظان صحت۔
۲—سب کمیٹی تعمیرات عام۔
۳—مالی سب کمیٹی۔
۴—سب کمیٹی تعلیم۔
۵—واٹر ورکس سب کمیٹی۔

۲۹—جب کوئی امر مستقل سب کمیٹیوں کی حد اختیار سے باہر ہو تو جنرل کمیٹی وقتاً فوقتاً ایک عارضی سب کمیٹی مقرر کرسکتی ہے۔

مستقل سب کمیٹی بھی مجاز ہے کہ خاص مقاصد کے لئے جو اوسکی حد اختیار میں ہوں اپنے ممبروں میں سے ایک عارضی سب کمیٹی بنائے۔

۳۰—صاحب پریزیڈنٹ باعتبار عہدہ سب کمیٹی ہائے مال و واٹر ورکس کے ممبر ہونگے اور صاحب سول سرجن سب کمیٹی حفظان صحت کے اور صاحب ڈسٹرکٹ انسپکٹر مدارس (اگر ممبر کمیٹی ہوں) سب کمیٹی تعلیم کے ان کے سوائے مستقل سب کمیٹیوں کے تمام ممبر جنرل کمیٹی کی رائے سے مقرر کئے جاوینگے مگر شرط یہہ ہے کہ ہر ایک مستقل سب کمیٹی میں کم از کم ایک وائس پریزیڈنٹ مقرر کیا جائیگا سب کمیٹی کے کسی اجلاس میں اگر پریزیڈنٹ یا سول سرجن (اگر ممبر ہو اور موجود ہو) تو وہ بطور پریزیڈنٹ صدر نشین ہوگا اور اونکی غیرحاضری میں جلسہ میں موجودہ وائس پریزیڈنٹوں میں سے جو سینیئر ہو وہ میر مجلس ہو—اگر کوئی وائس پریزیڈنٹ نہ ہو تو موجودہ ممبران میں سے جسکو وہ منتخب کریں وہی صدر نشین ہوگا اور صاحب سیکریٹری تمام سب کمیٹیوں کے سیکریٹری کے طور پر کام کرینگے۔

۳۱—جنرل کمیٹی کی کار روائی چلانے کے قواعد جہاں تک ممکن ہو سب کمیٹیوں کی کار روائیوں پر بھی اطلاق پذیر ہونگے بجز اوسکے کہ کسی تحریک و ترمیم کی تائید کرنے کی حاجت نہ ہوگی اور نہ نوٹس مطابق زیر ضابطہ ۱۵ دینے کی حاجت نہ ہوگی۔

۳۲—جن تجویزات کو سب کمیٹی نامنظور کریگی وہ نوٹ کردیجائینگی بجز اوسکے کہ کوئی ممبر جنرل کمیٹی کے جلسہ کی تاریخ سے کم از کم سات روز پہلے صاحب سیکریٹری کو اس امر کی اطلاع دے کہ وہ اس

تجویز پر بحث ہونیکی تحریک کریگا اور نیز اوس صورت میں ایسی تجویز کاموں کی فہرست میں درج کیجاویگی اور اوس پر بحث کیجائیگی جب کوئی معاملہ جو صاحب ڈپٹی کمشنر یا کسی حاکم اعلیٰ کی وساطت سے موصول ہوا ہو اور سب کمیٹی نے اوسکو نامنظور کردیا ہو تو سب کمیٹی اپنے فیصلہ کی اطلاع جنرل کمیٹی کو بغرض آگاہی دیگی یا ایسی صورت میں اپنے فیصلہ کی اطلاع دیگی جب کہ صاحب پریذیڈنٹ نے اوسکو ایسا کرنے کی ہدایت کی ہو جنرل کمیٹی کسی ایسے حکم کی جو سب کمیٹی نے دیا ہو ترمیم کرسکتی ہے۔

صاحب پریذیڈنٹ اگر مناسب خیال کریں تو وہ سب کمیٹی کو حکم دے سکتے ہیں کہ وہ کسی تجویز کو جو اوس کے پاس کی ہو اوس وقت تک کے لئے ملتوی کرے جب تک کہ جنرل کمیٹی اوس پر غور نہ کرے اور کہ اوسکو جنرل کمیٹی کے آئندہ اجلاس میں غور کے لئے پیش کرے سب کمیٹی اوس تجویز کو ملتوی کردیگی اور فیصلہ کے لئے جنرل کمیٹی میں پیش کریگی۔

۳۳۔۔۔ہر ایک سب کمیٹی کی کارروائی اُردو زبان میں اون کتابون میں درج کیجاویگی جو کہ اس مطلب کیلئے رکھی جاوینگی اور ہر ایک جلسہ کی کارروائی متداول کیجاویگی اور آئندہ جلسہ میں بروقت ہونے منظور ہوگی یہہ کتابین جنرل کمیٹی کے ہر معمولی جلسہ میں میز پر رکھی جاوینگی اور جنرل کمیٹی کا ہر ایک ممبر ایسی کارروائی کے ملاحظہ کرنیکا مجاز ہوگا۔

۳۴ تمام چٹھیات جو گورنمنٹ یا افسران نگران کیطرف سے موصول ہون وہ صدور احکام کے لئے سب کمیٹی ہاے متعلقہ کے روبرو پیش کیجاوینگی ایسے معاملات کا تصفیہ صاحب پریذیڈنٹ خود اپنے اختیار سے کرسکتے ہیں جو محض روز مرہ کی کارروائی کے متعلق یا اشد ضروری ہون لیکن ایسی ہرایک حالت میں سب کمیٹی کو اس حکم سے جو صاحب پریذیڈنٹ نے دیا ہو اطلاع دینی ضروری ہوگی۔

۳۵۔۔۔ہر ایک سب کمیٹی اپنا بجٹ ہر سال ماہ اکتوبر میں تیار کرکے اوسکو مالی سب کمیٹی میں مرسل کریگی۔

۳۶۔۔۔سب کمیٹیون کے اجلاس صاحب سیکریٹری منعقد کیا کرینگے۔

(ب) سب کمیٹی حفظان صحت

۳۷۔۔۔سب کمیٹی حفظان صحت میں صاحب سول سرجن و پانچ دوسرے ممبر شامل ہونگے۔

۳۸ کام کرنے کیلئے تین ممبرون کا کورم ہوگا۔

۳۹۔۔۔سب کمیٹی کا جلسہ کم از کم مہینہ میں دو مرتبہ ہوا کریگا۔

۴۰۔۔۔وہ اون تمام امور کی نسبت رپورٹ کریگی یا اونکا تصفیہ کریگی جو میونسپل ایکٹ پنجاب نمبر ۳ سنہ ۱۹۱۱ع باب ۹ کے بموجب ظہور پذیر ہوئے ہون اور نیز وہ کمیٹی کے منظور کردہ قواعد و ضوابط پر کاربند ہو کر مکانات کی درخواستون کا تصفیہ بھی کریگی۔

۴۱ سب کمیٹی مجاز ہوگی کہ وہ اپنے اختیار سے بجٹ کی گنجائش اور جنرل کمیٹی کی منظوری کے تابع کسی ایسے کام پر جو اس کے دائرہ فرائض کے اندر ہو ایسی رقوم خرچ کرے جو ۵۰ روپیہ سے زائد نہ ہون یا جنکا میزان ہر ماہ میں ۲۰۰ روپیہ تک ہو۔

۴۲۔۔۔سب کمیٹی کو اون ملازمان عملہ حفظان صحت کی جنکی تنخواہ ۱۰ روپیہ ماہوار سے زیادہ نہو تقرری ترقی۔ معطلی و علیحدگی کا اختیار ہوگا۔

(ج) سب کمیٹی تعمیرات عام

۴۳۔۔۔سب کمیٹی تعمیرات عام میں پانچ ممبر شامل ہونگے۔

۴۴۔۔۔کام کرنے کیلئے تین ممبرون کا کورم ہوگا۔

۴۵۔۔۔سب کمیٹی کا جلسہ کم از کم مہینہ میں دو مرتبہ ہوا کریگا۔

۴۶—سب کمیٹی تعمیرات عام اون تمام سوالات کی تفتیش کریگی اور اون پر رپورٹ کریگی جو تعمیرات عامہ و روشنی و پارکوں و باغیچوں یا عمارات کے اہتمام کمیٹی کے متعلق ہوں یا دیگر ایسے امور کی تفتیش کرکے رپورٹ کریگی جو دیگر سب کمیٹی ہائے کے فرائض کے دائرہ میں نہ آتے ہوں اور جنرل کمیٹی کی طرف سے اوس کے سپرد کئے گئے ہوں ۔

۴۷—تعمیرات کے تمام تخمینے جنرل کمیٹی کے روبرو منظوری کیلئے پیش ہونے سے پہلے سب کمیٹی تعمیرات عام کے سامنے پیش کئے جاوینگے اور جب کوئی کام منظور ہو جائے تو سب کمیٹی یہ فیصلہ کریگی کہ آیا اوس کام کا ٹھیکہ بذریعہ عام نیلام فروخت کیا جاوے یا بلا درخواستیں طلب کی جاویں اور سیکریٹری اوسکے مطابق کارروائی کریگا اگر درخواستیں طلب کیجاویں تو سیکریٹری اونکو موصول کریگا اور صاحب پریزیڈنٹ یا کسی ایک وائس پریزیڈنٹ کی موجودگی میں کھولی جاینگی جو اپنی سفارش قلمبند کرینگے۔بعد ازاں کاغذات سب کمیٹی تعمیرات عام کے اگلے جلسہ میں پیش ہونگے۔

۴۸—سب کمیٹی مجاز ہوگی کہ وہ اپنے اختیار بجٹ کی گنجایش اور جنرل کمیٹی کی منظوری کے تابع کسی ایسے کام پر جو اوسکے دائرہ فرائض کے اندر ہو ایسی رقوم خرچ کرے جو ۵۰ روپیہ سے زائد نہوں یا جنکا میزان ہر ماہ میں ۲۰۰ روپیہ تک ہو۔

۴۹—سب کمیٹی کو اپنے اون ماتحت ملازمان کی جنکی تنخواہ ۱۰ روپیہ ماہوار سے کم ہو تقرری۔ ترقی معطلی اور علیحدگی کا اختیار ہوگا۔

(د) مالی سب کمیٹی

۵۰—مالی سب کمیٹی میں صاحب پریزیڈنٹ اور پانچ دیگر ممبر شامل ہونگے

۵۱—کام کرنے کیلئے تین ممبروں کا کورم ہوگا۔

۵۲—اس سب کمیٹی کا جلسہ کم از کم مہینہ میں دو مرتبہ ہوا کریگا۔

۵۳—مالی سب کمیٹی تمام امور متعلقہ آمدنی و خرچ و طریقہ حساب و معافی و مقرری محصول اور دیگر ایسے امور کی نسبت جو کمیٹی کے مالی معاملات کے متعلق ہوں تحقیقات کرکے رپورٹ کریگی۔ نیز وہ بجٹ کے مرتب کرنے اور بروقت پیش کرنے کی ذمہ وار ہوگی۔

۵۴—محصول چونگی سے گریز کرنے کی تمام شکایتوں کی رپورٹ سپرنٹنڈنٹ صدور احکام کیلئے وقت وقوعہ سے ۲۴ گھنٹے کے اندر صاحب سکریٹری کو کریگا۔صاحب سکریٹری فوراً تحقیقات کرواینگے اور پھر معاملہ کیلئے صدور احکام سب کمیٹی کے روبرو پیش کرینگے یا اگر اونکی رائے میں معاملہ کافی طور پر ضروری ہو تو اوسکو فوراً صاحب پریزیڈنٹ کی خدمت میں پیش کرینگے۔صاحب پریزیڈنٹ کے احکام سب کمیٹی کے روبرو پیش کئے جاینگے الا اوس صورت میں کہ وہ مواخذہ کی سفارش کریں جب کہ کاغذات براہ راست جنرل کمیٹی کے روبرو پیش کئے جاوینگے۔

۵۵—سب کمیٹی مجاز ہوگی کہ وہ اپنے اختیار سے بجٹ کی گنجائش اور جنرل کمیٹی کی منظوری کے تابع ایسی رقوم خرچ کرے جو ۵۰ روپیہ سے زاید نہوں یا جنکا میزان ہر ماہ میں ۲۰۰ روپیہ تک ہو۔

۵۶—سب کمیٹی کو اپنے اون ماتحت ملازمان کی جنکی تنخواہ ۱۰ روپیہ ماہوار سے کم ہو تقرری۔ترقی معطلی۔علیحدگی کا اختیار ہوگا۔

(ر)—سب کمیٹی تعلیم

۵۷—سب کمیٹی تعلیم میں تین ممبر اور ایک ڈسٹرکٹ انسپکٹر مدارس شامل ہونگے۔

۵۸—کورم تین ممبران کا ہوگا

۵۹—اس سب کمیٹی کا جلسہ کم از کم مہینہ میں ایک مرتبہ ہوا کریگا۔

۶۰—سب کمیٹی تعلیم تمام ایسے سوالات کا فیصلہ کریگی جو میونسپل مدارس کے عملہ و انتظام اور

قائمی کے متعلق ہوں اور نیز اون دیگر تعلیمی سوالات کا فیصلہ بھی کریگی جو جنرل کمیٹی نے اوس کے سپرد کئے ہوں۔

۶۱—سب کمیٹی مجاز ہوگی کہ وہ اپنے اختیار سے بجٹ کی گنجائش اور جنرل کمیٹی کی منظوری کے تابع ایسی رقوم خرچ کرے جو پچاس روپیہ سے زائد نہوں یا جن کا میزان ہر ماہ میں ۲۰۰ روپیہ تک ہو۔

۶۲—سب کمیٹی کو اپنے ماتحت ملازمان کی جنکی تنخواہ ۱۰ روپیہ ماہوار سے کم ہو۔تقرری۔ترقی۔معطلی۔علیدگی کا اختیار ہوگا۔

(و) واٹر ورکس سب کمیٹی

۶۳ واٹر ورکس سب کمیٹی میں تین ممبر اور صاحب پریزیڈنٹ شامل ہونگے۔

۶۴—کورم تین ممبروں کا ہوگا۔

۶۵—اس سب کمیٹی کا جلسہ کم از کم مہینہ میں ایک مرتبہ ہوا کریگا۔

۶۶—واٹر ورکس سب کمیٹی تمام امورات متعلقہ واٹر ورکس زیر اہتمام کمیٹی کا فیصلہ کریگی۔وہ علاوہ واٹر ورکس کی مناسب نگرانی کی بھی ذمہ وار ہوگی۔

۶۷—سب کمیٹی مجاز ہوگی کہ اپنے اختیار سے بجٹ کی گنجائش اور جنرل کمیٹی کی منظوری کے تابع ایسی رقوم خرچ کرے جو پچاس روپیہ سے زائد نہ ہوں یا جنکا میزان ہر ماہ میں ۲۰۰ روپیہ تک ہو۔

۶۸—سب کمیٹیوں کو اپنے اون ماتحت ملازمان کی جنکی تنخواہ ۱۰ روپیہ ماہوار سے کم ہو تقرری۔ترقی معطلی۔علیحدگی کا اختیار ہوگا۔

ہفتم—اشخاص جو ایکٹ کے مطابق وصول شدہ روپیہ کیلئے میونسپل کمیٹی کیطرف سے رسیدین دینگے۔

۶۹—واجب الوصول جملہ رقوم اور کمیٹی کو ادا کردہ روپیہ کی تمام رسیدوں پر صاحب سیکریٹری کے دستخط ہونگے اور کسی شخص کا دستخط جائز تصور نہیں کیا جاویگا لیکن سپرنٹنڈنٹ چونگی۔اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ چونگی۔انسپکٹران اور محرران محصول چونگی کی رسیدیں دیسکتے ہیں۔

ہشتم—تقرری و علیحدگی

۷۰—کسی ملازم کمیٹی کی جسکی تنخواہ دس روپیہ سے کم ہو کی تقرری و علیحدگی و معطلی اوس سب کمیٹی (اگر کوئی ہو) کے اختیار میں ہوگی جس کے زیر احکام وہ کام کرتا ہو اور دوسری صورتوں میں صاحب پریزیڈنٹ کے اختیار میں ہوگی اور کسی ایسے افیسر یا ملازم کی صورت میں جسکی تنخواہ دس روپیہ سے زائد ہو یہ اختیار جنرل کمیٹی کے ہاتھ میں ہوگا۔مگر شرط یہ ہے کہ پریزیڈنٹ صاحب کو اختیار ہوگا وہ کسی ملازم کو خاص وجوہات کے باعث معطل کردیں اور اس کارروائی کی اطلاع آئندہ جنرل کمیٹی میں دیں۔

نہم—صاحب پریزیڈنٹ کے اختیارات خرچ

۷۱—صاحب پریزیڈنٹ یا اگر کسی وجہ سے وہ ایسا کرنیکے نا قابل ہوں تو سینیئر وائس پریزیڈنٹ یا اگر وہ بھی نہ کرسکیں تو جونیئر وائس پریزیڈنٹ مجاز ہیں کہ مندرجہ ذیل رقوم تقسیم کریں :—

(۱) تمام منظور شدہ عملہ کی مقررہ تنخواہیں۔

(۲) تمام منظور شدہ عطیات امدادی و وظایف۔

(۳) متفرق ضروری مصارف کی تمام ایسی رقوم جو ۱۰۰ روپیہ سے زائد نہوں۔

(۴) تعمیرات یا مرمت یا دیگر مصارف منظور شدہ جنرل کمیٹی یا سب کمیٹی کی بابت تمام ادائگیاں جنکے بل مستقل سب کمیٹی متعلقہ میں پیش ہوکر پاس ہوچکے ہوں۔

دهم—فرائض صاحب سیکریٹری

۷۲ صاحب سیکریٹری کو لازم هوگا که کمیٹی کے تمام جلسوں میں حاضر هوں اور کارروائی کی یادداشت لکھا کریں- کل میونسپل عمله ان کے زیر حکم هوگا اور وه اون کے تمام فرائض کا انصرام کرینگے اور کمیٹی کے دفتر کا کام کرینگے اور حسابات و نقشوں کو مناسب وقت پر پیش کرینگے وه اس امر کے بهی ذمه وار هونگے که جو رقوم سرمایه میونسپل فنڈ سے ادا کیجاتی هیں وه حاکم مجاز کے حکم سے کیجاتی هیں اور که تمام روپیه جو کمیٹی کو واجب الادا هے- مناسب وقت میں وصول کیا جاتا هے اور کمیٹی کی تمام تجاویز کی باقاعده تعمیل کیجاتی هے-

۷۳ سیکریٹری مجاز هوگا که وه اپنے اختیار سے جنرل کمیٹی کی منظوری کے تابع مصارف کانٹنجنٹ پر ایسی رقوم صرف کرے جو ۱۰ روپیه سے زائد نه هوں یا جنکا میزان هر ماه میں ۱۰۰ روپیه تک هو-

(ح) رخصت

۷۴—عهده داران و ملازمان کمیٹی زیر مجموعهٔ قواعد ملازمت سول رخصت لینے کے مستحق هونگے اور ایسی رخصت پندره یوم تک صاحب پریزیڈنٹ منظور کرسکتے هیں بشرطیکه سب کمیٹی متعلقه نے سفارش کی هو- اتفاقیه رخصت صاحب وائس پریزیڈنٹ و صاحب سیکریٹری دے سکتے هیں لیکن صاحب سیکریٹری اور هیلتهه افیسر کو ایسی رخصت صاحب پریزیڈنٹ دے سکتے هیں

یازدهم—میعاد جسکے لئے وائس پریزیڈنٹ اپنے عهده پر رهیگا

۷۵—میعاد جسکے لئے کوئی وائس پریزیڈنٹ اپنے عهده پر رهیگا ایک سال هوگی بجز ایسی صورت کے که اوس کا تقرر کسی ایسے عهده کے پر کرنے کے لئے عمل میں آیا هو جو بوجه فوت یا استعفا خالی هوا هو- اور ایسی صورت میں وه تقرر صرف سابق وائس پریزیڈنٹ کی باقی میعاد کے لئے هوگا- وائس پریزیڈنٹ مکرر منتخب کیا جا سکتا هے-

دوازدهم—انتظامیه احکام کے خلاف اپیل

۷۶—سب کمیٹی و پریزیڈنٹ و وائس پریزیڈنٹ و عهده داران و ملازمان کمیٹی کے انتظامیه احکام کے برخلاف جنرل کمیٹی کے پاس اپیل هوسکتی هے-

جرمانے

۷۷—جرمانے حسب ذیل کئے جاسکتے هیں-

(الف) جنرل کمیٹی سے قطعی طور پر-

(ب) صاحب پریزیڈنٹ کسی ایسے ملازم پر جس کی تنخواه ۲۵ روپیه ماهوار سے کم هو دو هفته کی تنخواه کے برابر جرمانه ایک وقت کر سکتے هیں-

(ج) هر ایک سب کمیٹی کسی ایسے ملازم پر جو اوس کے ماتحت هو اور جسکی تنخواه ۲۰ روپیه ماهوار سے کم هو- دو هفته کی تنخواه کے برابر جرمانه ایک وقت کرسکتی هے-

(د) صاحب وائس پریزیڈنٹ کسی ایسے ملازم پر جسکی تنخواه ۱۰ روپیه ماهوار سے کم هو دو هفته کی تنخواه کے برابر جرمانه ایک وقت کر سکتے هیں-

(ه) صاحب سیکریٹری کسی ایسے ملازم پر جسکی تنخواه ۱۰ روپیه ماهوار سے کم هو دو هفته کی تنخواه کے برابر جرمانه ایک وقت کرسکتے هیں-

(و) هیلتهه افیسر کسی ایسے ملازم پر جو اوس کے ماتحت هو اور جسکی تنخواه ۱۰ روپیه ماهوار سے کم هو ایک هفته کی تنخواه تک ایک وقت جرمانه کرسکتے هیں-

جن معاملات کا اس قاعده کے رو سے ایک دفعه فیصله هوچکا هو- اونپر صرف جنرل کمیٹی هی مکرر غور کرسکتی هے یا اونکو تبدیل کرسکتی هے-

نوٹ—ضوابط ۳۲ و ۳۹ و ۵۶ و ۶۲ و ۶۸ اور ۷۰ درباره تقرری وغیره ملازمان میونسپل ایکٹ پنجاب نمبر ۳ سنه ۱۹۱۱ع کی دفعات ۳۸ تا ۴۵ کے بموجب اور اون قواعد کی رو سے جو زیر دفعه ۲۴۰ ضمن (ز) متعلق دفعه (۱) مرتب کئے گئے هیں بنائے گئے هیں-

دستخط— اے جے کیسن

۵ جولائی سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۲۹ -- اشتہار -- ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار هذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ھے کہ تحصیلدار شاہ پور سردار محمد چراغ خان متوفی کی جگہ ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی ساھیوال۔ضلع شاہ پور کے ممبر بلحاظ عہدہ مقرر ھوئے۔

نمبر ۳۰ -- اشتہار -- ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار هذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ھے کہ تحصیلدار شاہ پور سردار محمد چراغ خان متوفی کی جگہ ایکٹ مذکور کی دفعہ ۲۰ کی رو سے میونسپل کمیٹی ساھیوال ضلع شاہ پور کے پریزیڈنٹ بلحاظ عہدہ مقرر ھوئے۔

۱۰ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۱ -- اشتہار -- ایکٹ ۳۔صدرہ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۳۲ (۱) (د) کے احکام کے بموجب اشتہار هذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ھے کہ اشخاص موسومہ ذیل رقبہ مشتہرہ حسن ابدال۔ضلع اٹک کی کمیٹی کے ممبر مقرر ھوئے :--

۱--بھائی ایشر سنگھ	...	...	} ممبر مقرر ھوئے۔
۲--لالہ رام چند	...	...	
۳--خان محمد اشرف خان	...	...	
۴--چوھدری آدم خان	...	...	

دستخط--لفٹنٹ کرنل--ایف پوپہم ینگ

کمشنر قسمت راولپنڈی۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۳

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۲۹] لاہور—۲۱ جولائی (مجریہ ۲۸ جولائی) سنہ ۱۹۱۶ع—یوم جمعہ [جلد ۳۳

پہلا حصہ (ب)

اشتہارات صاحبان کمشنر

صیغہ کمیٹیاں

۱۳ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۸— اشتہار — ایکٹ ۳ مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۳۲ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ اشخاص موسومہ ذیل رقبہ مشتہرہ حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ کی کمیٹی کے ممبر مقرر ہوئے۔

لالہ گور داس رام }
لالہ دیوان چند کپور } مکرر مقرر ہوئے۔

صوبیدار میجر فضل حسین خان صوبیدار نبی بخش ملوہی کی جگہ۔

۱۷ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۹— اشتہار— ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۳ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ تحصیلدار گورداسپور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۲۰ ضمنی دفعہ (۱) کی رو سے میونسپل کمیٹی دینانگر ضلع گورداسپور کے پریزیڈنٹ مکرر منتخب ہوئے۔

دستخط— ایچ— اے کیسن
کمشنر قسمت لاہور۔

۷۷۱ پی جی۔

۱۳ جولائی سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۳۲—اشتہار—ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ اشخاص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی ساہیوال—ضلع شاہپور کے ممبر مقرر ہوئے۔

پیر فیروز دین شاہ مکرر مقرر ہوئے۔

سردار قائم خان سید فضل حسین شاہ کی جگہ مقرر ہوئے۔

۱۷ جولائی سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۳۳—اشتہار—ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ شخص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۱ کی رو سے میونسپل کمیٹی جلالپور جٹاں—ضلع گجرات کے ممبر ان قواعد کے مطابق منتخب ہوئے جو لوکل گورنمنٹ نے اس بارہ میں مرتب کئے ہیں۔

شیخ محمد دین مکرر منتخب ہوئے۔

نمبر ۳۴—اشتہار—ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ شخص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۱ کی رو سے میونسپل کمیٹی جلالپور جٹاں ضلع گجرات کے ممبر ان قواعد کے مطابق منتخب ہوئے جو لوکل گورنمنٹ نے اس بارہ میں مرتب کئے ہیں

شیخ غلام حیدر بجائے لالہ کرپا رام۔

دستخط—لفٹنٹ کرنل ایف پاپہم ینگ
قائمقام کمشنر قسمت راولپنڈی

۱۹ جولائی سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۲۸—اشتہار ایکٹ ۳ مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۳۲ (۱) (د) کے احکام کے بموجب اور ان اختیارات کے رو سے جو صاحبان کمشنر کو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳ مورخہ ۳ جنوری سنہ ۱۹۱۲ ع کے مطابق تفویض ہوئے ہیں اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ ایم نصیر خان رتبہ مشتہرہ دنیاپور ضلع ملتان کی کمیٹی کے ممبر مکرر مقرر ہوئے۔

دستخط—سی پونی طامس
قائمقام کمشنر قسمت ملتان۔

۷۷۱ سی الیس—۷۰۵—۲۸—۷—۱۹۱۶—الیس جی پی پی لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۳

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۳۰] لاہور — ۲۸ جولائی (مطبوعہ ۴ - اگست) سنہ ۱۹۱۶ع — یوم جمعہ [جلد ۴۳

پہلا حصہ (ب)

اشتہارات صاحبان کمشنر

صیغہ کمیٹیان

۱۹ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۲۹ — اشتہار — ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار هذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ شخص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۷ (۳) کی رو سے میونسپل کمیٹی منٹگمری - ضلع منٹگمری کے ممبر اون قواعد کے مطابق منتخب ہوا جو لوکل گورنمنٹ نے اس بارہ میں مرتب کئے ہیں :—

لالہ بہور ناتھ - بجائے - بی جوالا سنگھ متوفی۔

٢٦ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۰ — اشتہار — ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار هذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ اشخاص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی راجن پور - ضلع ڈیرہ غازی خان کے ممبر مقرر ہوئے :—

۱ — لالہ کھیو رام - ممبر مقرر ہوا۔

۲ — لالہ بچھ رام - بجائے لالہ فتح چند اوترادھی — بی - اے و ایل - ایل - بی۔

دستخط — سی پوٹی طامس

قائمقام کمشنر قسمت ملتان۔

۷۷۱ پی جی

۸۰۴ سی اےس — ۷۰۵ — ۴-۸-۱۹۱۶ — ایس جی پی پی لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۳

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۳۱] لاہور — ۴ - اگست (مجریہ ۱۱ - اگست) سنہ ۱۹۱۶ ع — یوم جمعہ [جلد ۳۴

پہلا حصہ (ب)

اشتہارات صاحبان کمشنر

صیغہ کمیٹیان

۲۶ جولائی سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۳۰ - اشتہار — ایکٹ ۳ - مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴۲ (۱) (د) کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ اشخاص موصوفہ ذیل رقبہ مشتہرہ کالکا ضلع انبالہ میں کمیٹی کے ممبر مقرر ہوئے۔

(۱) مسٹر جے سڈورث سٹیشن ماسٹر کالکا مکرر مقرر ہوا۔

(۲) اسسٹنٹ سرجن - بجائے سب اسسٹنٹ سرجن کالکا تبدیل شدہ۔

(۳) شیخ کریم اللہ ... ... } مکرر مقرر ہوئے۔

(۴) لالہ بالکشن داس ... ... }

۵۵۰ ایجی جی

۳۱ جولائی سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۱—اشتہار—ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ اشخاص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی سادھورا۔ضلع انبالہ کے ممبر ان قواعد کے مطابق منتخب ہوئے جو لوکل گورنمنٹ نے اس بارہ میں مرتب کئے ہیں :—

۱—منشی علی جان ... ... }
۲—لالہ پنا لعل ... ... } مکرر منتخب ہوئے۔
۳—چودھری تلسی رام ... ... }

۴—سید زین العابدین بجائے منشی عبدالرحیم۔

۵—منشی محمد عاشق بجائے سید عابد حسین۔

۶—لالہ مکندی لال بجائے لالہ سالگ رام۔

نمبر ۳۲—اشتہار—ایکٹ ۳ مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ اشخاص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی انبالہ ضلع انبالہ کے ممبر ان قواعد کے مطابق منتخب ہوئے جو لوکل گورنمنٹ نے اس بارہ میں مرتب کئے ہیں۔

نمبر حلقہ	ممبران: ہندو	ممبران: مسلمان
۱	۱—لالہ کنہیا لال بجائے رائے صاحب لالہ پنا لال...	۲—بی احمد جان بجائے کیو-علی محمد
۲	۳—چودھری سوہن سنگھ بجائے لالہ بہاری لال ...	۴—بی نذر محمد۔
۳	۵—رائے صاحب لالہ گنگا رام } مکرر منتخب ہوئے۔	۶—ایم غلام نبی } مکرر منتخب ہوئے۔
۴	۷—رائے صاحب لالہ کرپا رام	۸—بی رحمت اللہ۔

دستخط سی-ایچ-اٹکنس
قایمقام کمشنر قسمت انبالہ۔

۳۱ جولائی سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۳۰—اشتہار—ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ شخص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی لدھیانہ۔ضلع لدھیانہ کا ممبر مقرر ہوا—

حاجی اصغر علی مکرر مقرر ہوا۔

دستخط—سی-جے-ہیلیفیکس
کمشنر قسمت جالندھر۔

۳۱ جولائی سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۳۰۔۔اشتہار۔۔ایکٹ ۳ مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴۲ (۱) (د) کے احکام کے بموجب اشتہار ھذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ھے کہ قاضی عبدالمجید رقبہ مشتہرہ سودھرا ضلع گوجرانوالہ کی کمیٹی کا ممبر چوھدری محمد الہی علیحدہ شدہ کی جگہہ مقرر ھوا۔

دستخط۔۔ایچ۔اے۔کیسی
کمشنر قسمت لاھور۔

---

۳۱ جولائی سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۳۵۔۔اشتہار۔۔ایکٹ ۳ مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ھذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ھے کہ اشخاص موصومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی کنجاہ - ضلع گجرات کے ممبر اون قواعد کے مطابق منتخب ھوئے جو لوکل گورنمنٹ نے اس بارہ میں مرتب کئے ھیں۔

(۱) لالہ بند را بن مکرر منتخب ھوا۔

(۲) لالہ گیان چند مکرر منتخب شدہ۔بجائے شیخ مشتاق علی۔

یکم اگست سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۳۶۔۔اشتہار۔۔ایکٹ ۳۔مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴۲ (۱) (د) کے احکام کے بموجب اشتہار ھذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ھے کہ اشخاص موسومہ ذیل رقبہ مشتہرہ چکوال ضلع جہلم کی کمیٹی کے ممبر مقرر ھوئے۔

۱۔۔چوھدری عباس خان ... ... } مکرر مقرر ھوئے۔
۲۔۔پنڈت بھولا ناتھ بیرسٹرایٹ لاء ... ... }

۳۔۔بھائی ھوری لال۔بجائے بھگت شام سنگھ۔

دستخط۔۔لفٹننٹ کرنل۔۔ایف۔پوپہم ینگ
قائمقام کمشنر قسمت راولپنڈی۔

۸۵۰ سی ایس۔۔۵۰۰۔۔۱۱۔۸۔۱۹۱۶۔۔ایس جی پی پی لاھور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۶۳

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۳۲] لاہور — ۱۱-اگست (مجریہ ۸ا-اگست) سنہ ۱۹۱۶ع — یوم جمعہ [جلد ۴۴

پہلا حصہ (ب)

اشتہارات صاحبان کمشنر

صیغہ کمیٹیان

۵-اگست سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۳۰ — اشتہار — ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ھذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ھے کہ سید غلام ابوک بی-اے پلیڈر ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی انبالہ ضلع انبالہ کے ممبر مقرر ہوئے-

دستخط — جی-ایچ-اٹکنس

قایمقام کمشنر قسمت انبالہ-

۳-اگست سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۳۱ — اشتہار — ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ھذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ھے کہ شخص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی ھوشیار پور-ضلع ھوشیار پور کے ممبر مقرر ہوئے-

شیخ سلطان احمد ریٹائرڈ ڈویژنل انسپکٹر ٹیکہ چیچک-

دستخط — سی-جے ھیلیفیکس

کمشنر قسمت جالندھر-

۸۸۹ پی-جی جی

۸۸۹ سی ایس — ۷۰۵ — ۱۸-۸-۱۹۱۶ — ایس جی پی پی لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۳

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۳۳] لاہور — ۱۸- اگست (مجریہ ۲۵- اگست) سنہ ۱۹۱۶ع — یوم جمعہ [جلد ۳۳

پہلا حصہ (ب)

اشتہارات صاحبان کمشنر

صیغہ کمیٹیاں

۱۴- اگست سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۳۲ — اشتہار — ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ اشخاص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی پھلور ضلع جالندھر کے ممبر مقرر ہوئے :—

(۱) بابو رام لعل اسسٹنٹ سرجن بجائے لالہ نند لعل اسسٹنٹ سرجن۔

(۲) چودھری سردار خان بجائے چودھری نبی بخش۔

دستخط — سی - جے ہیلیفیکس
کمشنر قسمت جالندھر۔

———

۱۲- اگست سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۴۱ — اشتہار - ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ اشخاص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل

۹۲۷ پ. سی جی

کمیٹی ڈیرہ نانک ضلع گورداسپور کے ممبر مکرر منتخب ہوئے :—

بابوا دربارا سنگھ	...	...	مقرر منتخب ہوئے۔
چوھدری میران بخش	...	...	
بابوا نورنگ سنگھ	...	...	

نمبر ۳۲ اشتہار—ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ء (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ھذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ اشخاص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی بٹالہ ضلع گورداسپور کے ممبر منتخب ہوئے :—

(۱) لالہ بھوانی سنگھ بھنڈاری بجائے لالہ ھریرام۔

(۲) لالہ روڑا مل بجائے لالہ مہر چند۔

(۳) لالہ داس مل مکرر منتخب ہوئے۔

دستخط— ایچ-اے-کیسی
کمشنر قسمت لاہور۔

۱۵-اگست سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۳۱—اشتہار— ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ء (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ھذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ اشخاص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی منٹگمری ضلع منٹگمری ممبر ان قواعد کے مطابق منتخب ہوئے جو لوکل گورنمنٹ نے اسبارہ میں مرتب کئے ہیں۔

(۱) سوکھہ جھنڈو لعل مکرر منتخب ہوئے۔

(۲) لالہ کیشو ناتھہ بجائے لالہ شب داس مستعفی۔

دستخط— سی-ہوئی طامسن
قائم مقام کمشنر ملتان۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۳

گورنمنٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری هوا

نمبر ۳۴] لاهور — ۲۵- اگست (مطبوعه یکم ستمبر) سنه ۱۹۱۶ع — یوم جمعه [جلد ۳۴

پہلا حصه (ب)

اشتہارات صاحبان کمشنر

صیغه کمیٹیان

۲۲- اگست سنه ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۴ — اشتہار — ایکٹ ۳ سنه ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعه ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار هذا کے ذریعه سے مشتہر کیا جاتا هے که شخص موسومه ذیل ایکٹ مذکور کی دفعه ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی جهجر- ضلع روهتک کا ممبر اون قواعد کے مطابق منتخب هوا جو لوکل گورنمنٹ نے اس بارہ میں مرتب کئے هیں :—

شیخ اکبر علی- بجائے لاله دهنو پرشاد- علیحده شده

دستخط — ایچ- ایلکنس
قائم‌مقام کمشنر قسمت انباله

۱۸- اگست سنه ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۳ — اشتہار — ایکٹ ۳ سنه ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعه ۲۴ کے احکام بموجب اشتہار هذا کے ذریعه سے مشتہر کیا جاتا هے که اشخاص موسومه ذیل ایکٹ مذکور کی دفعه ۱۲ کی رو سے میونسپل

۹۳۷ یو جی جی

کمیٹی پٹھان کوٹ-ضلع گورداسپور کے ممبر منتخب ہوئے۔

۱-لالہ سانت رام-مکرر منتخب ہوئے۔

۲-لالہ شنکر ناتھ-بجائے چوہدری غلام حسین علیحدہ شدہ۔

دستخط ایچ-اے کیسن
کمشنر قسمت لاہور۔

۲۲-اگست سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۳۷-اشتہار-ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ء (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ لالہ ایران چند-ایکٹ مذکور کی دفعہ ۲۳ کی روسے سیٹھ سبحان بخش مستعفی کی جگہ میونسپل کمیٹی کنجاہ-ضلع گجرات کے پریذیڈنٹ منتخب ہوئے۔

دستخط لفٹننٹ کرنل-ایف-پوپہم ینگ
قائمقام کمشنر قسمت راولپنڈی۔

۱۲-اگست سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۳۲-اشتہار-ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ء (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۱۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ اشخاص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی روسے میونسپل کمیٹی ڈیرہ غازیخان کے ممبر ان قواعد کے مطابق مقرر ہوئے جو لوکل گورنمنٹ نے اس بارہ میں مرتب کئے ہیں:-

غیر سرکاری ممبران

۱-رائے بہادر دیوان گنپت رائے سی-آئی-ای۔
۲-لالہ داس رام بہل۔
۳-گوسائیں ہری چند۔
۴-چوہدری جیٹھی داس بی-اے وکیل۔
۵-لالہ چوکھا نند۔
۶-بھائی بیلا رام۔
۷-خان صاحب شیخ محمد یار۔
۸-ایم-محمد حسین مکرال۔
۹-حکیم عبدالرحمان۔
۱۰-ایم-کریم داد خان۔
۱۱-ایم-عبدالحکیم ریٹائرڈ انسپکٹر پولیس۔
۱۲-حمزا خان ڈیلدار۔
۱۳-اخوند غلام رسول خان۔
۱۴-ایم-محمد ایوب وکیل۔

دستخط سی-پوفی طامسن
قائم مقام کمشنر قسمت ملتان۔

۹۴۷ ایس-۷۰۵-۱-۹-۱۶ ایس جی پی پی لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۴۳



گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۳۵] لاہور — یکم ستمبر (مجریہ ۸ ستمبر) سنہ ۱۹۱۶ع — دوم حصہ [جلد ۴۴

(ب)

اشتہارات صاحبان کمشنر

صیغہ کمیٹیاں

۲۵-اگست سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۵ — اشتہار — ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ھذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ شخص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی حصار-ضلع حصار کا ممبر ان قواعد کے مطابق منتخب ہوا جو لوکل گورنمنٹ نے اس بارہ میں مرتب کئے ہیں:—

لالہ بانکے رائے بی-اے-ایل ایل بی-بجائے موہن دیو بہار گوبی-اے-ایل-ایل-بی-

دستخط — ایچ-ایگنس

قائمقام کمشنر قسمت انبالہ

۳۰-اگست سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۳ — اشتہار — ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام بموجب اشتہار ھذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ شیخ رحمت علی ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی نور محل-ضلع جالندھر کے ممبر مکرر مقرر ہوئے-

دستخط — سی-جے ہالیفیکس

کمشنر قسمت جالندھر-

۹۹۴

۲۸-اگست سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۳—اشتہار—ایکٹ ۳ مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴۲ (۱) (ن) کے احکام کے بموجب اور ان اختیارات کی رو سے جو صاحبان کمشنر کو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۴ مورخہ ۳ جنوری سنہ ۱۹۱۲ع کے مطابق تفویض ہوئے ہیں اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ مسٹر جے-ہری رام رقبہ مشتہرہ اوکاڑا-ضلع منٹگمری کی کمیٹی کے ممبر مکرر مقرر ہوئے-

نمبر ۳۴—اشتہار۔ ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب کی دفعہ ۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ سپرنٹنڈنٹ پولیس ڈیرہ غازیخان ڈسٹرکٹ و سشن جج ڈیرہ غازیخان کی جگہہ میونسپل کمیٹی ڈیرہ غازیخان-ضلع ڈیرہ غازیخان کے ممبر بلحاظ عہدہ مقرر ہوئے-

دستخط—سی-ہونی طامسن

قایم مقام کمشنر قسمت ملتان-

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۳

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۳۶] لاہور — ۸ ستمبر (مطبوعہ ۱۵ ستمبر) سنہ ۱۹۱۶ع — یوم جمعہ [جلد ۴۳

پہلا حصہ (ب)

اشتہارات صاحبان کمشنر

صیغہ کمیٹیان

۳۱ — اگست سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۶ — اشتہار — ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ شخص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی جھجر — ضلع رہتک کا ممبر اون قواعد کے مطابق مکرر منتخب ہوا جو لوکل گورنمنٹ نے اس بارہ میں مرتب کئے ہیں :—

لالہ مدن موہن لعل —

دستخط — سی - ایچ - ایٹکنس
قائم‌مقام کمشنر قسمت انبالہ

---

۴ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۹ — اشتہار — ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ شخص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی راولپنڈی — ضلع راولپنڈی کا ممبر اون قواعد کے مطابق مکرر منتخب ہوا جو لوکل گورنمنٹ نے اس بارہ میں مرتب کئے ہیں :—

لالہ کانشی رام —

۱۰۵۴ بی جی جی —

۵ ستمبر سنہ ۱۹۱۹ع

نمبر ۳۰—اشتہار—ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ شخص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی حضرو ضلع اٹک کا ممبر مقرر ہوا۔—

خان بہادر محمد عظیم خان۔ مقرر ہوئے۔

دستخط—لفٹننٹ کرنل۔ ایف۔ پوپہم ینگ
قائمقام کمشنر قسمت راولپنڈی۔

---

۲ ستمبر سنہ ۱۹۱۹ع

نمبر ۳۵—اشتہار—ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ شخص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی مظفر گڑھ ضلع مظفر گڑھ کے ممبر اون قواعد کے مطابق منتخب ہوئے جو لوکل گورنمنٹ نے اس بارہ میں مرتب کئے ہیں۔—

۱—شیخ اللہ بخش ذیلدار ... ...
۲—چوہدری لوکو رام ... ...
مکرر منتخب ہوئے۔

۳ ستمبر سنہ ۱۹۱۹ع

نمبر ۳۶—اشتہار۔ ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اور اون اختیارات کی رو سے جو صاحبان کمشنر کو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۴ مورخہ ۳ جنوری سنہ ۱۹۱۲ع کی رو سے تفویض ہوئے ہیں اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ اشخاص موسومہ ذیل میونسپل کمیٹی گوجرا۔ ضلع لائلپور کے ممبر مقرر ہوئے۔—

بھائی سرمکھ سنگھ ... ...
لالہ سوہنا مل ... ...
مکرر مقرر ہوئے۔

دستخط—سی۔ ہولی طامسن
قائم مقام کمشنر قسمت ملتان۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۳

گورنمنٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۳۷] لاہور — ۱۵ ستمبر (معہ پرچہ ۲۲ ستمبر) سنہ ۱۹۱۶ع — یوم جمعہ [جلد ۴۴

(ب)

اشتہارات صاحبان کمشنر

صیغہ کمیٹیان

۶ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۷ — اشتہار — ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ شخص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی جہجر — ضلع رہتک کا ممبر ان قواعد کے مطابق منتخب ہوا جو لوکل گورنمنٹ نے اس بارہ میں مرتب کئے ہیں :—

ایم محمد شفیع — بجائے شیخ اکبر علی -

۷ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۸ — اشتہار — ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ شخص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی رہتک — ضلع رہتک کا ممبر ان قواعد کے مطابق منتخب ہوا جو لوکل گورنمنٹ نے اس بارہ میں مرتب کئے ہیں :—

لالہ منوہر لال بدھو ر بجائے - لالہ بھیکو مل بھنکو -

دستخط — سی - ایچ - اٹکنس

قائمقام کمشنر قسمت انبالہ

۱۱۰۱ پی جی پی -

۶ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۲۴—اشتہار—ایکٹ ۳ مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴۲ (۱) (د) کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ شخص موسومہ ذیل رقبہ مشتہرہ خانپور ضلع ہوشیارپور کی کمیٹی کا ممبر مقرر ہوا:—

میاں فضل محمد خان—پسر میاں محمد بخش۔

دستخط—سی-جے ہیلیفیکس
کمشنر قسمت جالندھر۔

---

۱۱ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۳۱—اشتہار—ایکٹ ۳ مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴۲ (۱) (د) کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ چودھری مہر خان رقبہ مشتہرہ چکوال ضلع جہلم کی کمیٹی کا ممبر مقرر ہوا۔

دستخط—لفٹننٹ کرنل-ایف-پوپہم ینگ
قائمقام کمشنر قسمت راولپنڈی۔

۱۱۰۳ سی ایس—۱۰۷—۲۲-۹-۱۹۱۶—سپرنٹنڈنٹ گورنمنٹ پرنٹنگ پنجاب لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۳

گورنمنٹ پنجاب گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری هوا

نمبر ۳۸] لاهور — ۲۲ ستمبر (صفحه [illegible] ۲۹ ستمبر) سنه ۱۹۱۶ع — یوم جمعه [جلد ۴۴

پهلا حصه (ب)

اشتهارات صاحبان کمشنر

صیغه کمیٹیان

۱۱ ستمبر سنه ۱۹۱۹ع

نمبر ۳۵ — اشتهار — ایکٹ ۳ سنه ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعه ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتهار هذا کے ذریعه سے مشتهر کیا جاتا هے که اشخاص موسومه ذیل ایکٹ مذکور کی دفعه ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی جالندهر ـ ضلع جالندهر کے ممبر مقرر هوئے :—

(۱) لاله چهجو رام	...	...	...
(۲) لاله جواهر مل	...	...	... مکرر مقرر هوئے۔
(۳) میان محمد الیاس خان...	...	...	...

۱۶ ستمبر سنه ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۶ — اشتهار — ایکٹ ۳ سنه ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعه ۲۴ کے احکام کے بموجب [اش]تهار هذا کے ذریعه سے مشتهر کیا جاتا هے که شخص موسومه ذیل ایکٹ مذکور کی دفعه ۱۷ تعلق دفعه (۱) [کی] رو سے میونسپل کمیٹی فیروز پور ـ ضلع فیروز پور کا ممبر او قواعد کے مطابق منتخب هوا جو لوکل گورنمنٹ
۱۱۵ ، ، ، ـ

لے اس بارہ میں مرتب کئے ہیں:—

لاله رام لال و کیل جو بجائے لاله امر ناتھ متوفی منتخب ہوئے۔

دستخط—سی-جے ہیلیفیکس
کمشنر قسمت جالندھر۔

۱۹-ستمبر سنہ ۱۹۱۹ع

نمبر ۴۴—اشتہار—میونسپل ایکٹ پنجاب نمبر ۳ سنہ ۱۹۱۱ع کی دفعہ ۲۴۲ (۱) (د) کے احکام کے بموجب کمیٹی ذیل رقبہ مشتہرہ اچھرا ضلع لاہور میں عاید شدہ محصول کی وصولی و خرچ کا انتظام کرنے اور اوسکا مناسب حسابات تیار کرنے اور رکھنے کیلئے مقرر کی گئی ہے:—

۱—تحصیلدار لاہور (ممبر بلحاظ عہدہ)۔

۲—چودھری دین محمد زمیندار۔

۳—چودھری بلاقی امبردار۔

۴—لاله امر ناتھ۔

۵—لاله شب دیال۔

نمبر ۴۵—اشتہار—میونسپل ایکٹ پنجاب نمبر ۳ سنہ ۱۹۱۱ع کی دفعہ ۲۴۲ (۱) (د) کے احکام کے بموجب کمیٹی ذیل رقبہ مشتہرہ باغبانپورہ و بھوگیوال—ضلع لاہور میں عاید شدہ محصول کی وصولی و خرچ کا انتظام کرنے اور اوسکے مناسب حسابات تیار کرنے اور رکھنے کیلئے مقرر کی گئی ہے:—

(۱) تحصیلدار لاہور (ممبر بلحاظ عہدہ)... ...	سکنہ باغبانپورہ۔
(۲) میاں امین الدین	
(۳) میاں نظام الدین	
(۴) میاں حق نواز خاں	
(۵) لاله برکت رام	
(۶) لاله شیو دت رام اسسٹنٹ سرجن پراونشل پریکٹشنر ...	
(۷) میاں یعقوب نمبردار	بھوگیوال۔
(۸) لاله رام چند ساہوکار	

دستخط—ایچ-اے کیسن
کمشنر قسمت لاہور۔

۱۸-ستمبر سنہ ۱۹۱۹ع

نمبر ۴۲—اشتہار—ایکٹ ۳ مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴۲ (۱) (د) کے احکام کے بموجب بھائی لعل سنگھ بیاڑہ ولد بہگت سنگھ سکنہ لاله موسی صاحب ڈپٹی کمشنر مستعفی کی جگہ رقبہ مشتہرہ لاله موسی ضلع گجرات کی کمیٹی کے ممبر مقرر ہوئے۔

دستخط—لفٹننٹ کرنل—ایف-پوپہم ینگ
قائمقام کمشنر قسمت راولپنڈی۔

۱۱۷۵—[illegible]—۱۰—۲۹-۹-۱۹—۱—[illegible]

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۳

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۳۹] لاہور ۔۔ ۲۹ ستمبر (مع ۲۰-۶-اکتوبر) سنہ ۱۹۱۶ع ۔۔ بیوم جمعہ [جلد ۴۳

پہلا حصہ (ب)

اشتہارات صاحبان کمشنر

صیغہ کمیٹیاں

۲۵ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۹ ۔۔ اشتہار ۔۔ ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ اشخاص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی ہانسی ۔ ضلع حصار کے ممبر اون قواعد کے مطابق منتخب ہوئے جو لوکل گورنمنٹ نے اس بارہ میں مرتب کئے ہیں :۔۔

۱ ۔۔ چوہدری شیر سنگھ ۔

۲ ۔۔ لالہ گنگا سہائے ۔

نمبر ۴۰ ۔۔ اشتہار ۔۔ ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ شخص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۷ متعلق دفعہ (۱) کی رو سے میونسپل کمیٹی حصار ۔ ضلع حصار کا ممبر اون قواعد کے مطابق منتخب ہوا جو لوکل گورنمنٹ نے اس بارہ میں مرتب کئے ہیں :۔۔

لالہ جیوتی پرشاد بی ۔ اے ۔ ایل ۔ ایل ۔ بی ولد لالہ شیو نرائن ۔ بجائے لالہ شمبو نرائن ۔۔ متوفی ۔

۱۱۹۵ پی جی ۔ ۵ ۔

۲۶ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۳۱—اشتہار—ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار هذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ھے کہ اشخاص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی کیتھل-ضلع کرنال کے ممبر اون قواعد کے مطابق منتخب ہوئے جو لوکل گورنمنٹ نے اسبارہ میں مرتب کئے ہیں :—

(۱) سیٹھ روز سنگھ-بجائے سیٹھ ہری چند علیحدہ شدہ۔

(۲) ملک ہنس راج پلیڈر مکرر منتخب ہوئے۔

(۳) مولوی عبدالغفور-بجائے لالہ رلا رام علاحدہ شدہ۔

(۴) لالہ منوہر لال ... ... } مکرر منتخب ہوئے۔

(۵) لالہ صورت رام ... ...

دستخط— سی- ایم- ایٹکنس
قائمقام کمشنر قسمت انبالہ۔

---

۲۰ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۳۷—اشتہار—میونسپل ایکٹ پنجاب نمبر ۳ سنہ ۱۹۱۱ ع کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار هذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ھے کہ شخص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی لودھیانہ ضلع لودھیانہ کا ممبر اون قواعد کے مطابق مکرر منتخب ہوا جو لوکل گورنمنٹ نے اسبارہ میں مرتب کئے ہیں :—

خواجہ احمد شاہ۔

دستخط— سی- جے هیلیفیکس
کمشنر قسمت جالندھر۔

---

۲۵ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۸—اشتہار—میونسپل ایکٹ پنجاب نمبر ۳ سنہ ۱۹۱۱ ع کی دفعہ ۲۴۲ (۱) (د) کے احکام کے بموجب اور اون اختیارات کی رو سے جو صاحبان کمشنر کو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۴-مورخہ ۳ جنوری سنہ ۱۹۱۲ع کے ذریعہ تفویض ہوئے ہیں رقبہ مشتہرہ اوکاڑہ-ضلع منٹگمری کے ممبرون کی تعداد ۶ کی بجائے جو اشتہار نمبری ۳۳-مورخہ ۸ نومبر سنہ ۱۹۱۵ع کے ذریعہ مقرر کی گئی ھے بذریعہ اشتہار هذا ۷ مقرر کیجاتی ھے۔

نمبر ۳۹—اشتہار—ایکٹ ۳-مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴۲ (۱) (د) کے احکام کے بموجب اور اون اختیارات کی رو سے جو صاحبان کمشنر کو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۴-مورخہ ۳ جنوری سنہ ۱۹۱۲ع کے ذریعہ تفویض ہوئے ہیں اشتہار هذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ھے کہ جنرل اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر رقبہ مشتہرہ اوکاڑہ-ضلع منٹگمری کا نامزد ممبر مقرر ہوا۔

دستخط—سی- یونی طامسن
قائم مقام کمشنر قسمت ملتان۔

۱۱۹۵ سی الیس—۷۱۰—۱۰-۶-۱۹۱۶—ایس جی پی پی لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۴۳

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۴۰] لاہور — ۶- اکتوبر (مجریہ ۱۳- اکتوبر) سنہ ۱۹۱۶ء — یوم جمعہ [جلد ۴۴

(ب)

اشتہارات صاحبان کمشنر

صیغہ کمیٹیاں

۳۰ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۳۲ — اشتہار — ایکٹ ۳- مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ء (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴۲ (۱) (د) کے احکام کے بموجب اشخاص موسومہ ذیل رقبہ مشتہرہ سول سٹیشن کرنال- ضلع کرنال کی کمیٹی کے ممبر ملکور مقرر ہوئے :—

(۱) صاحب ڈپٹی کمشنر کرنال-

(۲) آر- سیل بروئر صاحب-

(۳) صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کرنال-

دستخط — ر- ایچ- ایگنس
قائمقام کمشنر قسمت انبالہ-

۱۲۹۹ پی جی جی-

۲۹ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۸—اشتہار— ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ شخص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی جگراؤں ضلع لودھیانہ کا ممبر بلحاظ عہدہ مقرر ہوا -

۱—اسسٹنٹ سرجن جگراؤں بلحاظ عہدہ۔

دستخط— سی-جے ہیلیفیکس
کمشنر قسمت جالندھر-

---

۲۸ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۳۶—اشتہار— ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ اشخاص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی ایمن آباد ضلع گوجرانوالہ کے ممبر منتخب ہوئے :—

۱—چودھری اسلم دین-مکرر منتخب ہوا۔

۲—لالہ سنت رام- بجائے لالہ رلیا رام۔

دستخط- ایچ-اے کیسن
کمشنر قسمت لاہور-

۱۲۶۹ سی او ایس—۷۰۰—۱۳—۱۰—۱۹۱۶—ایس جی پی لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۴۳

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۴۱] لاہور — ۱۳- اکتوبر (مجریہ ۲۰- اکتوبر) سنہ ۱۹۱۶ع — سیوم حصہ [جلد ۴۳

پہلا حصہ (ب)

اشتہارات صاحبان کمشنر

صیغہ کمیٹیان

۸ اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ ء

نمبر ۴۰ — اشتہار — ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ اشخاص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی خان گڑھ ضلع مظفر گڑھ کے ممبر اون قواعد کے مطابق مکرر منتخب ہوئے جو لوکل گورنمنٹ نے اس بارہ میں مرتب کئے ہیں : —

۱ — چودھری موہن لعل ... ... } مکرر منتخب شدہ۔
۲ — خان غلام قادر خان ... ... }

دستخط — سی- ہونی طامسن
قایم مقام کمشنر قسمت ملتان۔

۱۳۳۲ جی جی

۱۳۳۱ سی - ایس — ۷۱۰ — ۲۰ - ۱۰ — ۱۹۱۶ — ایس جی پی پی لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۴۳

گورنمنٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۴۲] لاہور — ۲۰-اکتوبر (مجریہ ۲۷-اکتوبر) سنہ ۱۹۱۶ع — یوم جمعہ [جلد ۴۳

پہلا حصہ (ب)

اشتہارات صاحبان کمشنر

صیغہ کمیٹیاں

۱۱-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۴۳—اشتہار—ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ اشخاص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی جھجر-ضلع رہتک کے ممبر اون قواعد کے مطابق منتخب ہوئے جو لوکل گورنمنٹ نے اس بارہ میں مرتب کئے ہیں :—

(۱) مسٹر مشتاق حسین بی-اے-ایل-ایل-بی پلیڈر-بجائے لالہ ہیرا لال علیحدہ شدہ۔

(۲) ایم-حمید الدین مکرر منتخب ہوا۔

۱۶-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۴۴—اشتہار—ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ شخص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۷ (۲) کی رو سے میونسپل کمیٹی حصار-ضلع حصار کا ممبر منتخب ہوا :—

لالہ جگل کشور بی-اے-ایل-ایل-بی-پلیڈر بجائے شیخ محمد نصیب گورنمنٹ پلیڈر مستعفی۔

دستخط—سی-ایچ-ایٹکنس

قائمقام کمشنر قسمت انبالہ

۱۳۸ پی جی پی

۱۳۔اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۹—اشتہار—ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ھذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ اشخاص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی روسے میونسپل کمیٹی بنگہ ضلع جالندھر کے ممبر مقرر ہوئے :—

۱—لالہ بشی داس	...	...	...	مکرر مقرر ہوئے۔
۲—میاں غلام محمد	...	...	...	

دستخط—سی-جے ہیلیفیکس
کمشنر قسمت جالندھر۔

---

۲۸ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۷—اشتہار—ایکٹ ۳۔مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴۲ ضمن (۱) کے احکام کے بموجب اشتہار ھذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ شخص موسومہ ذیل رقبہ مشتہرہ پکھالہ۔ضلع لاہور کی کمیٹی کا ممبر مقرر ہوا :—

بھائی سردول سنگھ۔ بھائی سردار بہادر جیون سنگھ۔

دستخط—ایچ۔اے کیسن
کمشنر قسمت لاہور۔

۱۷۔اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۴۳—اشتہار—ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ھذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ شخص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۲۴ کی روسے میونسپل کمیٹی پنڈی گھیپ۔ضلع اٹک کا ممبر مکرر مقرر ہوا :—

لالہ ھری چند ولد لالہ رام رتن۔

دستخط—لفٹننٹ کرنل۔ایف۔پوپہم ینگ
قائمقام کمشنر قسمت راولپنڈی۔

۱۶۔اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۴۱—اشتہار—ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ھذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ شخص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی روسے میونسپل کمیٹی چنیوٹ۔ضلع جھنگ کا ممبر مقرر ہوا :—

قاضی غلام علی شاہ۔قاضی مولا بخش متوفی کی جگہہ مقرر ہوا۔

۱۷۔اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۴۲—اشتہار—قواعد مرتبہ میونسپل کمیٹی ملتان بموجب دفعہ ۳۔ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۷۹ع (ایکٹ گاڑی ھائے کرایہ) و مطابقہ ھمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۱۵۔مورخہ ۲۹ مئی سنہ ۱۹۱۴ع کے قاعدہ ۱۶ میں مندرجہ فہرست کرایہ گاڑی ھائے کرایہ کی مندرجہ ذیل ترمیمات کو صاحب کمشنر نے ان اختیارات کی روسے جو انہیں ایکٹ تقسیم اختیارات نمبر ۳ سنہ ۱۹۱۴ع کے مطابق تفویض ہوئیں منظور فرما لیا ہے اور وہ بغرض اطلاع عام مشتہر کئے جاتے ہیں۔وہ اشتہار ھذا کی تاریخ سے چھ ہفتہ بعد میونسپلٹی مذکور میں نافذالعمل ہونگے۔

ترمیمات

(۱) خانہ " اول گھنٹہ یا اوسکی کسر گھلگڑ۔درجہ دوم " میں " ۸ آنے " کی بجائے " ۶ آنے " ثبت کرو۔

(۲) الفاظ " تین گھنٹہ تک " حذف کرو۔

دستخط—سی-یونی طامسن
قائم مقام کمشنر قسمت ملتان۔

۱۳۶۸ سی-ایس—۷۱۰—۲۷—۱۰—۱۹۱۶—سی-پی-پی لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۴

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۴۳] لاہور — ۲۷ اکتوبر (مجریہ ۳ نومبر) سنہ ۱۹۱۶ع — یوم جمعہ [جلد ۴۳

پہلا حصہ (ب)

اشتہارات صاحبان کمشنر

صیغہ کمیٹیاں

۲۱ اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۴۵ — اشتہار — ایکٹ ۳ مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴۲ (۱) (د) کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ اشخاص موسومہ ذیل رقبہ مشتہرہ مہم ضلع رہتک کی کمیٹی کے ممبر مقرر ہوئے :—

(۱) چودھری رام نند ذیلدار مہم — بجائے سردار بہادر رسالدار صاحب رام مستعفی۔

(۲) لالہ ہرکشن داس — بجائے لالہ دیوت رام مستعفی۔

نمبر ۴۶ — اشتہار — ایکٹ ۳ مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴۲ (۱) (د) کے احکام کے بموجب اشخاص موسومہ ذیل رقبہ مشتہرہ لاڈوا — ضلع کرنال کی کمیٹی کے ممبر مقرر ہوئے :—

(۱) تحصیلدار تہانیسر ... ...
(۲) سب اسسٹنٹ سرجن لاڈوا ... ... } مکرر مقرر ہوئے۔
(۳) لالہ شمبو لال ... ...

(۴) چودھری تہلو رام نمبردار — بجائے لالہ اودے رام۔

۳۱۲ پی جی جی۔

٢٣-اکتوبر سنہ ١٩١٦ء

نمبر ٣٧—اشتہار—ایکٹ ٣ سنہ ١٩١١ء (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ٢٤ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ لالہ اجودھیا پرشاد ایکٹ مذکور کی دفعہ ١٢ کی روسے میونسپل کمیٹی کرنال-ضلع کرنال کا ممبر اون قواعد کے مطابق مکرر منتخب ہوا جو لوکل گورنمنٹ نے اس بارہ میں مرتب کئے ہوں:—

نمبر ٣٨—اشتہار—ایکٹ ٣ سنہ ١٩١١ء (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ٢٤ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ اشخاص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ١٢ کی روسے میونسپل کمیٹی جگادھری-ضلع انبالہ کے ممبر اون قواعد کے مطابق منتخب ہوئے جو لوکل گورنمنٹ نے اس بارہ میں مرتب کئے ہیں:—

(١) رائے بہادر لالہ چوتی پرشاد ... ... }
(٢) لالہ مول راج ... ... } مکرر منتخب ہوئے۔
(٣) لالہ پربھو دیال ... ... }
(٤) لالہ رادھا کشن ... ... }
(٥) لالہ درگا پرشاد-بجائے لالہ جگن ناتھ سنگھ۔
(٦) رائے صاحب پنڈت کندن لال-بجائے لالہ بشمبر داس۔

دستخط—ایچ۔ ایٹکنس
قائمقام کمشنر قسمت انبالہ۔

١٨-اکتوبر سنہ ١٩١٦ء

نمبر ٣٠—اشتہار—ایکٹ ٣ سنہ ١٩١١ء (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ٢٤ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ منشی ہرنام سنگھ تحصیلدار مکتسر-میر محمود علی تبدیل شدہ کی جگہ ایکٹ مذکور کی دفعہ ٢٣ کی روسے میونسپل کمیٹی مکتسر-ضلع فیروزپور کے ممبر منتخب ہوئے۔

دستخط—سی-جے ہیلیفیکس
کمشنر قسمت جالندھر۔

٢٣-اکتوبر سنہ ١٩١٦ء

نمبر ٣٣—اشتہار—ایکٹ ٣ مصدرہ سنہ ١٩١١ء (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ٢٤ (١) (د) کے احکام کے بموجب چودھری سعید محمد قائمقام ذیلدار شادی وال لالہ مکند لال متوفی کی جگہ رقبہ مشمولہ شادی وال-ضلع گجرات کی کمیٹی کے ممبر مقرر ہوئے۔

٢٣-اکتوبر سنہ ١٩١٦ء

نمبر ٣٥- اشتہار—مندرجہ ذیل ترمیم شدہ قاعدہ مرتبہ زیر دفعہ ٣ ایکٹ ١٤ سنہ ١٨٧٩ء (ایکٹ گاڑیہائے کرایہ) جس کا کہ اوسکی ترمیم میونسپل کمیٹی راولپنڈی نے ایکٹ تقسیم اختیارات نمبر ٤ سنہ ١٩١٤ء کی روسے کی صاحب کمشنر قسمت راولپنڈی نے منظور فرمایا ہے اور بہ تنسیخ قاعدہ ٢٢ منضمہ قواعد گاڑیہائے کرایہ مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ٣٣٢- مورخہ ١٢ جولائی سنہ ١٩١٢ء بغرض اطلاع عام مشتہر کیا جاتا ہے۔

"ہر ایسے لائیسنسدار کوچبان کو لازم ہوگا کہ کسی لائسنسدار گاڑی کے چلانے یا کرایہ پر لیجانے کے وقت اپنی چھاتی پر ایک پیتل کا بلہ پہنے جسپر اوسکے لائسنس کا نمبر اور سال اور میونسپلٹی کا نام ہو-اول اور دوم درجہ کی گاڑیوں کے کوچبان کو لازم ہوگا کہ علی الترتیب سرخ اور نیلی پگڑی اور ڈھیلا خاکی کوٹ جوکہ گھٹنوں سے ذرا اوپر رہے پہنے رہے۔

دستخط—لفٹنٹ کرنل-ایف-پوپہم ینگ
قائمقام کمشنر قسمت راولپنڈی۔

۱۸-اکتوبر سنہ ۱۹۱۹ع

نمبر ۴۳—اشتہار—ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ شخص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی لائلپور-ضلع لائلپور کا ممبر مقرر ہوا :—

چودھری فضل الہی-بھائی خانصاحب رسالدار میجر فضل داد خاں-مستعفی-

دستخط—سی-پوئی طامسن
کمشنر قسمت ملتان-

۱۴۱۴ سی ایس—۷۱۰—۳-۱۱-۱۹۱۹—ایس جی پی پی لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۹۳

گورنمنٹ پنجاب گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۴۴] لاہور—۳ نومبر (مجریہ ۱۰ نومبر) سنہ ۱۹۱۶ع—یوم جمعہ [جلد ۴۴

پہلا حصہ (ب)

اشتہارات صاحبان کمشنر

صیغہ کمیٹیاں

۳۰- اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۴۹—اشتہار—ایکٹ ۳- مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ھذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ سب ڈویژنل افسر کیتھل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۲۰- تعلی دفعہ (۳) کی روسے میونسپل کمیٹی کیتھل- ضلع کرنال کا پریذیڈنٹ ۱۵- اگست سنہ ۱۹۱۶ع سے منتخب ہوا:—

دستخط—سی- ایچ- ایٹکنس

قائمقام کمشنر قسمت انبالہ

۳۱- اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۱۴۱—اشتہار—ایکٹ ۳- مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۳۲ (۱) (د) کے احکام کے بموجب شخص موسومہ ذیل رقبہ مشتہرہ ہریانہ- ضلع ہوشیار پور کی کمیٹی کا ممبر مقرر ہوا:—

خان بہادر رانا جلال الدین خان پنشن یافتہ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس—بجائے خان صاحب مولی شیر محمد خان- مستعفی-

ایچ- جی- جی-

نمبر ۳۲—اشتہار—ایکٹ ۳ مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴۲ (۱) (د) کے احکام کے بموجب اشتہار ھذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ھے کہ شخص موسومہ ذیل رقبہ مشتہرہ علاول پور ضلع جالندھر کی کمیٹی کا ممبر مقرر ھوا۔

سردار گور بچن سنگھ۔سکنہ علاول پور۔

دستخط—سی-جے ھیلیفیکس
کمشنر قسمت جالندھر۔

۳۰-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۸—اشتہار—ایکٹ ۳-مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴۲ (۱) (د) کے احکام کے بموجب اشتہار ھذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ھے کہ شخص موسومہ ذیل رقبہ مشتہرہ سمبڑیال ضلع سیالکوٹ کی کمیٹی کا ممبر مقرر ھوا :—

لالہ گوپال داس ولد لالہ ملک راج-بجائے لالہ لدھا مل مستعفی۔

دستخط—ایچ-اے- کیسن
کمشنر قسمت لاھور۔

۲۵-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۶—اشتہار—ایکٹ ۳-مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴۲ (۱) (د) کے احکام کے بموجب اشتہار ھذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ھے کہ اشخاص موسومہ ذیل رقبہ مشتہرہ کیمبل پور کی کمیٹی کے ممبر مقرر ھوئے :—

۱—صوبیدار فضل الہی بہادر ... ...
۲—بی-آولہ رام سنگھ ... ... } مکرر مقرر ھوئے۔
۳—لالہ ڈھیرا شاہ۔ ... ...

دستخط—لفٹننٹ کرنل-ایف-پوپہم ینگ
قائمقام کمشنر قسمت راولپنڈی۔

۲۷-اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۳—اشتہار—ایکٹ ۳ مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ھذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ھے کہ اشخاص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی چنیوٹ-ضلع جھنگ کے ممبر اون قواعد کے مطابق منتخب ھوئے جولوکل گورنمنٹ نے اس بارہ میں مرتب کئے ھیں :—

۱—ایم-احمد دین ... ...
۲—چودھری عبدالرحیم ... ... } مکرر منتخب ھوئے۔

دستخط—سی-پونی طامسن
قائمقام کمشنر قسمت ملتان۔

۱۴۲۷ سی-ایس—۷۱۰—۱۰-۱۱-۱۹۱۶—او سی جی پی لاھور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۳

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۴۵] لاہور—۱۰ نومبر (مطبوعہ ۱۷ نومبر) سنہ ۱۹۱۶ع—یوم جمعہ [جلد ۴۳

پہلا حصہ (ب)

اشتہارات صاحبان کمشنر

صیغہ کمیٹیاں

۳ نومبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۵۰—اشتہار—ایکٹ ۳۔ مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ تحصیلدار تھانیسر ایکٹ مذکور کی دفعہ ۲۰۔ تعلقی دفعہ (۳) کی روسے میونسپل کمیٹی تھانیسر۔ضلع کرنال کے پریذیڈنٹ منتخب ہوئے :—

دستخط—سی-ایچ-ایٹکنس

قائمقام کمشنر قسمت انبالہ

---

۷ نومبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۴۷—اشتہار—ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ شخص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی ساہیوال۔ضلع شاہپور کا ممبر مقرر ہوا :—

چوہدری را دھا کشن آنریری منصف و مجسٹریٹ ساہیوال مکرر مقرر ہوئے۔

دستخط—لفٹنٹ کرنل—ایف-پوپہم ینگ

قائمقام کمشنر قسمت راولپنڈی۔

۱۵۰۴ پی-جی-جی-

۲ نومبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۵—اشتہار—ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۱۳ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ اشخاص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی روسے میونسپل مقرر ہوئے—

ایم-وحید بخش	...	...	...	مکرر مقرر ہوئے۔
ایم-مسو ماچی	...	...	...	
ایس-محمد شاہ	...	...	...	
ولد بودہ راج	...	...	...	
بہگت آسانند	...	...	...	

قاضی قاسم علی مختار-بجائے میاں پالو کہوجہ۔

دستخط—سی-پونی طامسن
قایمقام کمشنر قسمت ملتان-

۱۵۰۲ سی اس—۷۱۰—۱۶-۱۱-۱۹۱۶—لو پنجاب لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۳

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۴۶] لاهور—۱۷ نومبر (مجوزہ ۲۴ نومبر) سنہ ۱۹۱۶ع—یوم جمعہ [جلد ۴۳

پہلا حصہ (ب)

اشتہارات صاحبان کمشنر

صیغہ کمیٹیان

۷ نومبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۵۱—اشتہار—ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار هذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا هے کہ اشخاص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی روسے میونسپل کمیٹی بھوانی-ضلع حصار کے ممبر مقرر ہوئے :—

۱—خان بہادر میر عابد حسین آنریری مجسٹریٹ بھوانی ... }
۲—صوبیدار رام رتن ... ... } مکرر مقرر ہوئے-

۳—پنڈت هردت رائے-بجائے لاله رام سروپ علیحدہ شدہ-

۱۴ نومبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۵۲—اشتہار—ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار هذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا هے کہ اشخاص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی روسے

۱۵۲ پی جی پی-

میونسپل کمیٹی بہادر گڑھ ضلع رہتک کے ممبروں قواعد کے مطابق مکرر منتخب ہوئے جو لوکل گورنمنٹ نے اس بارہ میں مرتب کئے ہیں :—

چوھدری کنول سنگھ۔

چوھدری دھنی رام۔

دستخط — سی - ایچ - ایٹکنس

قائمقام کمشنر قسمت انبالہ۔

---

۱۴ نومبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۳۳ — اشتہار — ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ھذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ھے کہ شخص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی روسے میونسپل کمیٹی جگراؤں ضلع لودھیانہ کا ممبر مقرر ھوا :—

سید مصطفی حسن مکرر مقرر ھوا۔

نمبر ۳۴ — اشتہار — ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ھذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ھے کہ اشخاص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی روسے میونسپل کمیٹی لودھیانہ کے ممبر مقرر ھوئے :—

آنریبل سردار بہادر گجن سنگھ صاحب پلیڈر ... ... }

لالہ شیو پرشاد ... ... } مکرر مقرر ھوئے۔

دستخط — سی - جے ھیلیفیکس

کمشنر قسمت جالندھر۔

۸ نومبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۴۹ — اشتہار — ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ھذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ھے کہ اشخاص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی روسے میونسپل کمیٹی چونیاں ضلع لاھور کے ممبران قواعد کے مطابق منتخب ھوئے جو لوکل گورنمنٹ نے اس بارہ میں مرتب کئے ھیں :—

۱ — لالہ گوپامل ... ... }

۲ — لالہ سندر داس ... ... }

۳ — لالہ دھنپت رائے گند ... ... }

۴ — بابو بھگت رام ... ... }

۵ — لالہ گوبند رام ... ... }

۶ — لالہ جوالا رام ... ... } مکرر منتخب ھوئے۔

۷ — مستری امام دین ... ... }

۸ — قاضی فضل حق ... ... } منتخب ھوئے۔

۱۰ نومبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۵۰ — اشتہار — مندرجہ ذیل ترمیمات جو میونسپل کمیٹی امرتسر نے ضوابط مرتبہ زیر دفعہ ۳۱ میونسپل ایکٹ پنجاب نمبر ۳ سنہ ۱۹۱۱ع و مشتہرہ ھمراہ اشتہار صاحب کمشنر نمبری ۹۸ مورخہ ۲۰ نومبر سنہ ۱۹۱۳ع میں کی ھیں اور جنکو حسب ضرورت صاحب کمشنر نے منظور کر لیا ھے بغرض اطلاع عام مشتہر کی جاتی ھیں اور وہ اشتہار ھذا کی تاریخ مشتہری سے چھ ھفتہ بعد نافذالعمل ھونگی :—

ترمیمات ضوابط

نمبر ۲۶ (سابقہ) ۱ — حذف کرو (۵) " قانون " اور زیادہ کرو (۵) " بجلی "۔

۲ — " سات ممبروں سے کم نہیں " کو بدل کر " چھ ممبروں سے کم نہیں " کرو۔

نمبر ۲۸ (سابقہ) — صاحب پریزیڈنٹ بحیثیت عہدہ ہر ایک سب کمیٹی کے ممبر ہونگے اور سیکریٹری ہر ایک سب کمیٹی کے سکریٹری کا کام کریگا بجز سب کمیٹی ہائے بجلی و صحت کے جن کے سکریٹری کا کام الیکٹریکل انجینیئر و ہیلتھ افسر علی الترتیب کرینگے۔

نمبر ۳۳ (سابقہ) نوٹ کے طور پر ایزاد کرو سب کمیٹی بجلی کی صورت میں کاغذات الیکٹریکل انجینیئر کے دفتر میں ملاحظہ کئے جاسکتے ہیں۔

نمبر ۳۵ (سابقہ) سٹینڈنگ (مقرر) سب کمیٹیوں کے اجلاس سکریٹری منعقد کریگا اور ایسے اجلاس ہر حال میں منعقد ہونگے مگر سب کمیٹی صحت کی صورت میں ایسے اجلاس ہیلتھ افسر منعقد کریگا اور سب کمیٹی بجلی کی صورت میں الیکٹریکل انجینیئر منعقد کریگا اور وہ الیکٹریکل انجینیئر کے دفتر میں منعقد ہونگے۔ مگر ان ہردو سب کمیٹیوں کی صورت میں بھی سکریٹری شریک ہو سکتا ہے اگر اوسکی دانست میں اوسکی حاضری کسی وجہ سے مناسب ہو۔

نمبر ۳۶ (سابقہ) سٹینڈنگ (مقررہ) سب کمیٹیوں کا کورم تعداد (معتدبہ) سب کمیٹی خزانہ کی صورت میں ۴ ممبران کا ہوگا اور دیگر سب کمیٹیوں کی صورت میں ۳ کا۔

نمبر ۳۷ — سابقہ "(و) سب کمیٹی قانون کے روبرو" حذف کرو اور "(ہ) سب کمیٹی بجلی کے روبرو جملہ معاملات و تجاویز دربارہ محکمہ بجلی" ثبت کرو۔

نمبر ۳۸ — (۳۸ و ۳۹ سابقہ) انتظام کی خاطر شہر اور سول لائنز دو حلقوں میں تقسیم کی جائیگی۔ ہر ایک حلقہ کے لئے صاحب پریزیڈنٹ ایک ممبر صفائی اور ایک ممبر عمارت مقرر کریگا۔ کسی حلقہ کے ممبر کی عدم موجودگی میں اوسی حلقہ کا دوسرا ممبر غیر حاضر ممبر کے فرائض سر انجام دیگا۔

نمبر ۳۹ — (۴۰ سابقہ) "تین سال" کو بدل کر "چھ ماہ کرو"۔

نمبر ۴۱ (۴۴ سابقہ) آخری فقرہ میں "درخواست کسی دوسرے ممبر کے پاس بھیجی جائیگی" کو بدل کر "درخواست سیکریٹری کو بھیجی جائیگی" کرو۔

نمبر ۴۳ (۴۶ سابقہ) "محکمہ بجلی کی واجب الوصول رقومات الیکٹریکل انجینیئر" ایزاد کرو۔

نمبر ۴۵ — (۴۹ سابقہ) افسر صحت کے بعد "میونسپل انجینیئر و الیکٹریکل انجینیئر" ایزاد کرو (الفاظ "اور انجینیئر" کو حذف کرو)۔

نمبر ۴۷ — (۴۸ سابقہ) ایزاد کرو "(ہ) سول سرجن۔ ہیلتھ افسر۔ میونسپل انجینیئر و الیکٹریکل انجینیئر کسی ملازم کو جو ان کے ماتحت ہو اور جسکی تنخواہ ۵۰ روپیہ سے زیادہ نہو ۲ ہفتہ کی تنخواہ تک۔"

نمبر ۵۱ — (۵۲ سابقہ) فقرہ ۱ کے آخری الفاظ کو بدل کر مندرجہ ذیل ثبت کرو "وہ کمیٹی کے تمام عام جلسوں میں اور سب کمیٹی ہائے حال۔ تعمیرات و تعلیم کے جلسوں میں شریک ہوگا مگر اوس صورت میں کہ صاحب پریزیڈنٹ اوسکی حاضری کو ضروری نہ سمجھیں اور وہ تمام رزولیوشنوں کو جو اون اجلاس میں پاس ہونگے قلمبند کرنے کا ذمہ وار ہوگا۔ وہ صحت و بجلی کی سب کمیٹیوں کے اجلاس میں شریک ہوسکتا ہے"۔

فقرہ ۲ میں اور "روشنی" کے بعد "(سوا ئے بجلی کے)" ایزاد کرو۔

بطور فقرہ ۵ ایزاد کرو۔ اوسکو کمیٹی کے ہر ایک صیغہ سے کاغذ یا اطلاع طلب کرنے کا اختیار حاصل ہوگا اور اگر اوس کے خیال میں ضروری ہو تو وہ صیغہ کے کسی افسر کو اوس صیغہ کے متعلقہ کام کے متعلق اپنے ساتھ مشورہ کرنے کے لئے کہہ سکتا ہے۔ بالخصوص وہ کسی صیغہ کے حسابات کا معائنہ یا بذات خود یا اپنے ہیڈ اکونٹنٹ کی وساطت سے کر سکتا ہے۔

آخری فقرہ "وہ اوسکو ضروری فہرست" سے لیکر "بغرض اطلاع پیش کیا جائے" تک حذف کرو۔

۵۲—(جدید) الیکٹریکل انجینیر محکمہ بجلی کا اهتمام کریگا-وہ تعمیرات بجلی کی نگرانی کریگا اور وہ اپنے محکمہ کے متعلقہ تمام فرائض کی ٹھیک ٹھیک بجا آوری کا بپابندی احکام ایکٹ ھا ئے میونسپل و بجلی و احکام کمیٹی و صاحب پریزیڈنٹ ذمہ وار ہوگا-

وہ جملہ اون مشینوں و اوزاروں اور ذخیروں کی نگرانی کریگا اور اونکا ذمہ وار ہوگا جو اوسکے زیر اهتمام کام کے متعلق ہوں-نیز وہ بجلی کے کارخانوں و ذخیروں اور اپنے محکمہ کے متعلقہ حسابات و کتابوں کا ذمہ وار ہوگا

وہ سب کمیٹی بجلی کے جملہ اجلاس منعقد کریگا اور اون مین شریک ہوگا اور جنرل کمیٹی و سب کمیٹی مال کے تمام جلسوں مین شریک ہوگا مگر اوس صورت میں کہ صاحب پریزیڈنٹ اوس کی حاضری کو ضروری نہ سمجھیں-

نمبر ۵۵—(سابقہ) میونسپل انجینیر-الیکٹریکل انجینیر و هیلتھ افسر کی طرف سے صاحب پریزیڈنٹ کے نام کی جملہ خط و کتابت سیکریٹری کی وساطت سے ارسال کی جانی چاھئے-

نمبر ۶۰—(جدید)-جنرل کمیٹی کی منظوری حاصل کئے بغیر کوئی میونسپل مال و اسباب فروخت نہیں کیا جائیگا-اگر مال اوس نوعیت کا ہو کہ ایسی منظوری حاصل ہونے تک اوسکی قیمت کے کم ہوجانے کا اندیشہ ہو تو سیکریٹری صاحب پریزیڈنٹ کی منظوری سے اوس کے فروخت کرنے کا حکم دے سکتا ہے اور اوس صورت میں وہ اوس معاملہ کو جنرل کمیٹی مین پیش کرسکتا ہے-

نمبر ۶۱—(جدید) کمیٹی کے کسی محکمہ کو جنرل کمیٹی کی صریح منظوری لئے بغیر کسی غیر سرکاری شخص کے لئے کوئی اشیاء بہم نہ پہنچانی چاھئیں اور نہ کوئی کام کرنا چاھئے-

نمبر ۶۲—(جدید) کسی افسر کے انتظامیہ احکام کے خلاف جنرل کمیٹی کے روبرو اپیل کرنے کا حق حاصل ہوگا-

دستخط—ایچ-اے-کیسی
کمشنر قسمت لاہور-

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۳

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۴۷] لاہور — ۲۴ نومبر (مجریہ یکم دسمبر) سنہ ۱۹۱۶ع — یوم جمعہ [جلد ۴۴

(ب)

اشتہارات صاحبان کمشنر

صیغہ کمیٹیان

۲۰ نومبر سنہ ۱۹۱۹ع

نمبر ۵۳ — اشتہار — ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ھذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ شخص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۷ کی روسے میونسپل کمیٹی ریواڑی - ضلع گوڑگانوہ کا ممبر اون قواعد کے مطابق منتخب ہوا جو لوکل گورنمنٹ نے اس بارہ میں مرتب کئے ہیں :—

ایم محمد خان بھائی ایم عبد الصمد خان متوفی -

نمبر ۵۴ - اشتہار — ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب - اشتہار ھذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ شخص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی روسے میونسپل کمیٹی بھوانی - ضلع حصار کا ممبر مقرر ہوا : -

چودھری مانک چند بھائی والہ چرنجی لال -

دستخط — سی - ایچ - ایٹکنس
قائمقام کمشنر قسمت انبالہ

۲۰ نومبر سنہ ۱۹۲۶ ع

نمبر ۵۱—اشتہار ایکٹ ۳ مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴۲ (۱) (د) کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ لالہ دیوان چند بی-اے ہیڈ ماسٹر کراس ہائی سکول اکال گڑھ چودھری غلام قادر مستعفی کی بجائے قصبہ مشتہرہ اکال گڑھ-ضلع گوجرانوالہ کی کمیٹی کا ممبر مقرر ہوا۔

۲۲ نومبر سنہ ۱۹۲۶ ع

نمبر ۵۲—اشتہار- ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ پادری آر فورس جونز پرنسپل بورڈنگ ہائی سکول بٹالہ بی-ایم سرکار مستعفی کی جگہ ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۷ (۲) کی رو سے میونسپل کمیٹی بٹالہ - ضلع گورداسپور کے ممبر مقرر ہوئے۔

دستخط—ایچ-اے- کیسن
کمشنر قسمت لاہور۔

۱۰ نومبر سنہ ۱۹۲۶ع

نمبر ۳۸—اشتہار—ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ اشخاص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۲۴ کی رو سے میونسپل کمیٹی راولپنڈی ضلع راولپنڈی کے ممبر ان قواعد کے مطابق منتخب ہوگئے جو لوکل گورنمنٹ نے اس بارہ میں مرتب کئے ہیں:

بھگت امر چند ... ...
چودھری محمد جی ... ...
} مکرر منتخب ہوئے۔

۱۹ نومبر سنہ ۱۹۲۶ع

نمبر ۳۹—اشتہار—ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ اشخاص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی جہلم - ضلع جہلم کے ممبر ان قواعد کے مطابق منتخب ہوگئے جو لوکل گورنمنٹ نے اس بارہ میں مرتب کئے ہیں:—

۱—شیخ عبد العزیز—مکرر منتخب شدہ۔

۲—رائے صاحب لالہ دھنپت رائے بھاٹیہ بی-اے امام دین کا ڑہ۔

دستخط—لفٹنٹ کرنل-ایف-پوپہم ینگ
کمشنر قسمت راولپنڈی۔

۱۷ نومبر سنہ ۱۹۲۶ع

نمبر ۲۶—اشتہار—ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۱۳ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ اشخاص موسومہ ذیل ۲ نومبر سنہ ۱۹۲۶ع سے ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی تونسہ کوٹ-ضلع ڈیرہ غازیخان کے ممبر مقرر ہوئے:—

۱—مکھی پرس رام الانجا۔ ... ...
۲—مکھی تیج بھان الانجا ... ...
۳—ایم-محمد علی کھوکھر پنشنر آنریری ...
۴—ایم اللہ وسایا خوجہ ولد غلام محمد ... ...
۵—ایم اللہ وسایا خوجہ ولد میاں عبدالرحمان ...
۶—ایم مولکہ راج ... ...
} مکرر مقرر ہوئے۔

دستخط—سی-ہوپ طامسن
قائمقام کمشنر قسمت ملتان۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۳

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۴۸] لاہور—یکم دسمبر (مجریہ ۸ دسمبر) سنہ ۱۹۱۶ع—یوم جمعہ [جلد ۴۴

پہلا حصہ (ب)

اشتہارات صاحبان کمشنر

صیغہ کمیٹیان

۲۲ نومبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۵۵—اشتہار--ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار هذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ اشخاص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی سرسہ—ضلع حصار کے ممبر اون قواعد کے مطابق مکرر منتخب ہوئے جو لوکل گورنمنٹ نے اس بارہ میں مرتب کئے ہیں :—

۱—خان یقین الدین خان۔

۲—بھائی ایشر سنگھ۔

دستخط—سی۔ ایچ۔ اٹکنس

قائمقام کمشنر قسمت انبالہ

۱۶۸۸ ایس جی پی۔

۲۷ نومبر سنہ ۱۹۱۹ ع

نمبر ۵۳ - اشتہار - ایکٹ ۳ - مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴۲ (۱) (د) کے احکام کے بموجب میر امام دین رقبہ جات مشتہرہ باغبان پورہ و بیگوال - ضلع لاہور کی کمیٹی کے ممبر اون ممبران کے علاوہ مقرر ہوئے جو اشتہار نمبر ۳۵ مورخہ ۱۹ ستمبر سنہ ۱۹۱۹ع کے ذریعہ مشتہر کئے گئے تھے۔

دستخط - ایچ - اے - کیسن

کمشنر قسمت لاہور۔

---

۲۳ نومبر سنہ ۱۹۱۹ ع

نمبر ۵ - اشتہار ایکٹ ۳ - مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴۲ (۱) (د) کے احکام کے بموجب اور اون اختیارات کی روسے جو صاحبان کمشنر کو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳ مورخہ ۳ جنوری سنہ ۱۹۱۲ع کی روسے عطا ہوئے ہیں اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ شخص موسومہ ذیل کمیٹی قبہ مشتہرہ کیمبل پور کا ممبر مقرر ہوا :-

لالہ رام چند رجائے رنوپلو اسسٹنٹ انجن مستعفی۔

۲۸ نومبر سنہ ۱۹۱۹ع

نمبر ۱۰ - اشتہار - ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ شخص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۷ کی روسے میونسپل کمیٹی راولپنڈی ضلع راولپنڈی کا ممبر اون قواعد کے مطابق مقرر ہوا جو لوکل گورنمنٹ نے اس بارہ میں مرتب کئے ہیں۔

لالہ گوبند رام سوگہی - بجائے پادری ای - ایل پورٹر مستعفی۔

دستخط - لفٹننٹ کرنل ایف - پاپہم ینگ۔

قائمقام کمشنر قسمت راولپنڈی۔

۲۳ نومبر سنہ ۱۹۱۹ع

نمبر ۳۷ - اشتہار - ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۱۳ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ اشخاص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی روسے میونسپل کمیٹی جامپور - ضلع ڈیرہ غازیخان کے ممبر ۱۲ نومبر سنہ ۱۹۱۹ ع سے مقرر ہوئے :-

چوہدری بھوجا رام	} مکرر مقرر ہوئے۔	
لالہ ہوتو رام		
الہ یار محمد		
قاضی قطب دین		
لالہ دیکھا رام		
ایم - غلام حسین خان		
ایم - نور احمد		
لالہ جو تہو رام		

دستخط - سی جے ولی طامسن

قائمقام کمشنر قسمت ملتان۔

۱۶۸۸ - سی ایس - ۶۹۰ - ۸ - ۱۲ - ۱۹۱۹ - ایس جی پی پی لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۳

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری هوا

نمبر ۴۹] لاهور — ۸ دسمبر (مجریه ۱۵ دسمبر) سنه ۱۹۱۶ع — یوم جمعه [جلد ۴۳

پهلا حصه (ب)

اشتهارات صاحبان کمشنر

صیغه کمیٹیان

۴ دسمبر سنه ۱۹۱۹ ع

نمبر ۵۶ — اشتهار — میونسپل ایکٹ پنجاب سنه ۱۹۱۱ ع کی دفعه ۲۴۲ (۱) (د) کے احکام کے بموجب مندرجه ذیل اشخاص رقبه مشتهره هتهین ضلع گوڑگانوں کی کمیٹی کے ممبر مکرر مقرر هوئے —

۱ — چودهري چهجو مل۔
۲ — چودهري دیبی سنگه۔
۳ — بی-ارجن سنگه۔

نمبر ۵۷ — اشتهار — میونسپل ایکٹ پنجاب سنه ۱۹۱۱ ع کی دفعه ۲۴۲ (۱) (د) کے احکام کے بموجب اشخاص موصوفه ذیل رقبه مشتهره اوج ضلع گوڑگانوں کی کمیٹی کے ممبر مکرر مقرر هوئے :—

۱ — ایم-شمشیر خان
۲ — لاله چندر بهان
۳ — چودهري فوجدار خان۔

۱۲۲۴ پی جی جی

نمبر ۵۸ — اشتہار — ایکٹ ۳ مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ء (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۳۲ (۱) (د) کے احکام کے بموجب شخص موسومہ ذیل رقبہ مشتہرہ ہدایت پور چھاؤنی ضلع گوڑگاؤں کی کمیٹی کا ممبر مکرر مقرر ہوا :—

۱— لالہ دھنی رام ایی-اے-ایل-ایل-بی پلیڈر۔

دستخط — سی-ایچ-ایٹکنس
قائم مقام کمشنر قسمت انبالہ

---

۴ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۳۵ — اشتہار — (میونسپل ایکٹ پنجاب) سنہ ۱۹۱۱ء کی دفعہ ۲۳ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ اشخاص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی رائے کوٹ ضلع لودھیانہ کے ممبر مقرر ہوئے :—

۱— رائے ہدایت خاں ... ... } مکرر مقرر ہوئے۔
۲— خان صاحب منشی ولی محمد خاں ... ... }

نمبر ۳۶ — اشتہار — (میونسپل ایکٹ پنجاب) سنہ ۱۹۱۱ء کی دفعہ ۲۳ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ شخص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی رائے کوٹ - ضلع لودھیانہ کا ممبر بلحاظ عہدہ مقرر ہوا :—

سب اسسٹنٹ سرجن رائے کوٹ بلحاظ عہدہ۔

نمبر ۳۷ — اشتہار — (میونسپل ایکٹ پنجاب) سنہ ۱۹۱۱ء کی دفعہ ۲۳ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ تحصیلدار پھلور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۲۰ کی رو سے میونسپل کمیٹی نور محل - ضلع جالندھر کے پریزیڈنٹ مکرر منتخب ہوئے :—

دستخط — سی-جے ہیلیفیکس
کمشنر قسمت جالندھر۔

---

۳۰ نومبر سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۵۴ — اشتہار — میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ء کی دفعہ ۲۳۲ (۱) ضمن (د) کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ تحصیلدار پٹھانکوٹ رقبہ مشتہرہ سجانپور - ضلع گورداسپور کی کمیٹی کے ممبر بلحاظ عہدہ مکرر مقرر ہوئے۔

۴ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۵۵ — اشتہار — میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ء کی دفعہ ۲۳۲ (۱) (د) کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ اشخاص موسومہ ذیل رقبہ مشتہرہ پٹی - ضلع لاہور کی کمیٹی کے ممبر مقرر ہوئے :—

۱— سب اسسٹنٹ سرجن پٹی ممبر بلحاظ عہدہ۔
۲— آنریری کپتان مرزا محمد علی بیگ سوار بہادر۔
۳— مرزا شجاع بیگ بھائی مرزا یونس بیگ۔
۴— لالہ تلسی رام۔
۵— لالہ بالک رام۔

دستخط — ایچ-اے-کیسن
کمشنر قسمت لاہور۔

۲۲۵ — سی سا پس — ۶۹۰ — ۱۵-۱۲-۱۹۱۶ — ایس جی پی پی — لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۴

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۵۰] لاہور — ۱۵ دسمبر (مجریہ ۲۲ دسمبر) سنہ ۱۹۱۶ع — یوم جمعہ [جلد ۴۴

پہلا حصہ (ب)

اشتہارات صاحبان کمشنر

صیغہ کمیٹیاں

۱۸ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۵۹ — اشتہار — میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ ع کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ اشخاص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی سونی پت ضلع رہتک کے ممبر اون قواعد کے مطابق مذکور منتخب ہوئے جو لوکل گورنمنٹ نے اس بارہ میں مرتب کئے ہیں :—

۱ — ایم۔ اصغر خاں۔

۲ — ایل — انوپ سنگھ۔

دستخط — سی — ایچ اٹکنس

قائمقام کمشنر قسمت انبالہ

---

۱۲ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۴۸ — اشتہار — میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ ع کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ [illegible] گوپال ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی فاضلکا ضلع فیروزپور کے ممبر اون قواعد کے مطابق مذکور منتخب ہوئے جو لوکل گورنمنٹ نے اس [illegible] میں مرتب کئے ہیں :—

دستخط — سی — جی ہیلیفکس

کمشنر قسمت جالندھر۔

۱۷۸۷ [illegible]

۱۶ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۵۶—اشتہار—میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ ع کی دفعہ ۲۴۲ (۱) (د) کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشہور کیا جاتا ہے کہ شخص موسومہ ذیل رقبہ مشتہرہ نارووال ضلع سیالکوٹ کی کمیٹی کا ممبر مقرر ہوا۔

تحصیلدار رعیہ بجائے پادری قبلاو-بی-ھیرس سی-ایم-ایس مستعفی۔

دستخط—ایچ-اے-کیسن
کمشنر قسمت لاہور۔

———

۵ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۵۲—اشتہار— میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ ع کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ شخص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی راولپنڈی - ضلع راولپنڈی کا ممبر اون قواعد کے مطابق منتخب ہوا جو لوکل گورنمنٹ نے اس بارہ میں مرتب کئے ہیں :—

چوھدری شیر محمد مکرر منتخب ہوئے۔

دستخط—لفٹننٹ کرنل ایف- پوپہم ینگ-
قائمقام کمشنر قسمت راولپنڈی۔

———

۸ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۴۸——اشتہار— میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ ع کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ شخص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی چنیوٹ -ضلع جھنگ کا ممبر اون قواعد کے مطابق منتخب ہوا جو لوکل گورنمنٹ نے اس بارہ میں مرتب کئے ہیں :—

چودھری امیر چند مکرر منتخب ہوئے۔

دستخط—سی- یونی-طامس
قائمقام کمشنر قسمت ملتان۔

۱۸۸۷ سی ایس—۶۹۰—۲۲-۱۲-۱۹۱۶—ایس جی پی پی لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۳

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۵۱] لاہور—۲۲ دسمبر (مطبوعہ ۲۱ دسمبر) سنہ ۱۹۱۶ء—یوم جمعہ [جلد ۳۳

حصہ (ب)

اشتہارات صاحبان کمشنر

صیغہ کمیٹیان

۱۴ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۶۰—اشتہار—ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ شخص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی فیروزپور جھرکہ ضلع گوڑگانوں کا ممبر اون قواعد کے مطابق منتخب ہوا جو لوکل گورنمنٹ نے اس بارہ میں مرتب کئے ہیں :—

چوھدری عبد الله خان-بجا ئے-ایم-الف خان-

دستخط—سی-ایچ اٹکنس
قائمقام کمشنر قسمت انبالہ

---

۱۳ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ع

نمبر ۵۷—اشتہار—ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ رائے بہادر صوبیدار میجر ساون مل ایکٹ مذکور کی

۱۸۲۴ بی جی جی

دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی ایمن آباد ضلع گوجرانوالہ کے ممبر مقرر ہوئے۔

۱۵ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ ع

نمبر ۵۸—اشتہار—ایکٹ ۳ مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴۲ (۱) (د) کے احکام کے بموجب اشتہار ھذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ شخص موسومہ ذیل رقبہ مشتہرہ داؤد ضلع سیالکوٹ کی کمیٹی کا ممبر مقرر ہوا'—

لالہ نانک چند مکرر مقرر ہوا۔

۱۸ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۵۹—اشتہار—ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ھذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ اشخاص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی قصور ضلع لاہور کے ممبر منتخب ہوا :—

۱—شیخ رحیم بخش ... ...
۲—شیخ غلام فرید ... ...
۳—شیخ حاجی محمد ... ...
۴—سید احمد شاہ ... ...

} مکرر منتخب ہوئے۔

۵—منشی کریم داد خاں بجائے ایم حافظ خاں۔
۶—ایم ذوالفقار خاں بی-اے-بجائے ایس شرف علی شاہ۔

دستخط—ایچ-اے-کیسن
کمشنر قسمت لاہور—

۱۹ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ء

نمبر ۵۳—اشتہار—ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ھذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ شخص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۷ (۲) کی رو سے میونسپل کمیٹی گجرات ضلع گجرات کے ممبر مقرر ہوئے :—

خان صاحب چوہدری فضل علی آنریری مجسٹریٹ درجہ اول—بجائے سردار بہادر سردار یار محمد خاں متوفی۔

نمبر ۵۴— اشتہار—ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ ع (میونسپل ایکٹ پنجاب) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ھذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ شخص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی رو سے میونسپل کمیٹی راولپنڈی ضلع راولپنڈی کا ممبر ان قواعد کے مطابق مکرر منتخب ہوا جو لوکل گورنمنٹ نے اس بارہ میں مرتب کئے ہیں :—

ولی محمد شاہ—

دستخط—لفٹننٹ کرنل سی-ایس-ایم برٹن-
قائم مقام کمشنر قسمت راولپنڈی۔

۱۸۲۶ سی ایس—۶۹۰—۲۹-۱۲-۱۹۱۶—ایس جی پی پی لاہور